خطِ نستعلیق میں پہلی مرتبہ تحریر کردہ حدیث کی امّھاتِ کُتب

حمد و ثنا، شکر و سپاس اُس ذاتِ باری تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں اپنے حبیب ﷺ کی احادیث کی خدمت کی توفیق بخشی۔

انتباہ!

اِس ذخیرہ حدیث کو کوئی دنیاوی یا کاروباری مفاد کے لئے استعمال نہ کرے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو اللہ کے ہاں جوابدہ ہو گا۔

- اگر کوئی اِس ذخیرہ حدیث میں کوئی غلطی پائے تو اُس کی نشاندہی کرے۔ اللہ اِس کو بہترین اجر عطا فرمائے گا۔

Free Download from Qur...

بسم الله الرحمن الرحيم

صحیح بخاری

جلد دوم

Free Download From QuranUrdu.com

باب : شرطوں کا بیان 37

لوگوں سے زبانی شرطیں طے کرنے کا بیان۔ 37

آزاد کردہ غلام کی میراث کی شرط مقرر کرنے کا بیان 38

کافروں کے ساتھ جہاد اور مصالحت کی شرطیں لکھنے کا بیان۔ 41

قرض میں شرط لگانے کا بیان 51

مکاتب اور ناجائز شرطوں کا بیان، جو کہ کتاب اللہ کے خلاف ہیں۔ جابر بن عبداللہ نے 52

لوگوں کے درمیان متعارف شرطوں، اقرار میں استثناء اور شرط لگانے کے جواز کا بیان او 54

وقف میں شرطیں لگانے کا بیان 55

باب : وصیتوں کا بیان 57

وصیتوں کا بیان اور آنحضرت صلعم کا ارشاد گرامی کہ وصیت کرنے والے کا وصیت نامہ لکھ 57

وصیتوں کا بیان اور آنحضرت صلعم کا ارشاد گرامی کہ وصیت کرنے والے کا وصیت نامہ لک 58

محتاج و نادر چھوڑنے سے زیادہ اچھا یہ ہے کہ وارثوں کو مالدار چھوڑا جائے 60

تہائی مال کی وصیت کا بیان اور حسن بصری نے فرمایا ذمی کو بھی تہائی مال سے زیادہ و 61

وصیت کرنیوالے کا وصی سے یہ کہنے کا بیان کہ تم میری اولاد کی نگہداشت کرنا اور یہ 63

مریض اپنے سرے سے کوئی واضح اشارہ کرے تو اعتبار کیا جائے گا۔ 64

وارث کے حق میں وصیت درست نہیں۔ 65

موت کے وقت خیرات کرنے کا بیان۔ 66

وصیت کے اجراء اور ادائے قرض کے بعد حصے تقسیم ہوں۔ بیان کیا گیا ہے کہ شریح اور ع 66

من بعد وصیۃ توصون بہا او دین یعنی قرض اور وصیت کا مطلب، رسول اللہ نے وصیت کرنے 67

اپنے رشتہ داروں کیلئے وقف اور وصیت کے جواز کا بیان اور رشتہ دار کون کون ہیں؟ ثاب 70

عورتوں اور بچوں کے عزیزوں میں داخل ہونے کا بیان۔ 71

واقف کیا اپنے وقف سے منتفع ہو سکتا ہے؟ حضرت عمر نے اپنے وقف میں یہ شرط کی دی تھی 72

کسی شخص کا اپنی ماں کی طرف سے اپنے باغ یا زمین کو صدقہ دینے بیان، تو یہ جائز ہے ا 74

کسی شخص کا صدقہ و خیرات کیلئے اپنا مال اپنا کوئی غلام یا کوئی جانور وقف کرنے کا 74

اس فرمان الٰہی کا بیان کہ جب تقسیم مال کے وقت رشتہ دار اور یتیم و مسکین آجائیں ت... 75
میت کی نذروں کے پورا کرنے اور اچانک مرنیوالے کی طرف سے خیرات کرنے کے استحباب کا... 76
وقت اور صدقے میں گواہ کرنے کا بیان۔... 77
اللہ تعالیٰ کا قول کہ یتیموں کو انکے مال دے دو اور خراب مال کو اچھے مال سے نہ بد... 78
اس امر کا بیان کیا یتیم کے مال میں وصی کے لئے محنت کرنا اور اس سے اپنی محنت کے م... 80
اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ یتیموں کا مال کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے... 81
یتیم سے سفر و حضر میں کام لینے کا بیان اگر یہ اس کیلئے بہتر ہو مال اور سوتیلے با... 82
بغیر حدود بتائے زمین وقف کرنا اور اسی طرح کا صدقہ بھی جائز ہے اس کا بیان۔... 83
ایک مشترکہ جماعت کا زمین صدقہ کر دینے کے بیان میں۔... 85
وقف کے کاغذات لکھے جانے کا بیان۔... 86
فقیر، مالدار، اور مہمانوں کیلئے وقف کرنے کا بیان۔... 87
مسجد کے لئے زمین وقف کرنے کا بیان... 88
جانور، گھوڑے اسباب، چاندی سونا وقف کرنے کا بیان زہری نے اس شخص کے بارے میں جس نے... 88
نگران کا وقف سے اپنے لئے ضروری خرچ لینے کا بیان۔... 89
وقف کرنے والے کا کہنا کہ اس کی قیمت اللہ ہی سے مطلوب ہے تو ایسے وقف کا بیان۔... 91
ورثہ کی غیر حاضری میں وصی کا میت کے قرضوں کو ادا کرنے کا بیان۔... 91

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ... 93

جہاد کی فضیلت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حالات کا بیان اور اللہ تعالیٰ... 93
سب سے افضل وہ مومن ہے جو اللہ کی راہ میں اپنی جان و مال کے ذریعہ جہاد کرے، اور ا... 96
مردوں اور عورتوں کا جہاد اور شہادت کی دعا مانگنے کا بیان حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ... 98
اللہ کے راستہ میں جہاد کرنیوالوں کے درجوں کا بیان لفظ سبیل عربی میں مذکر و مونث... 99
صبح اور شام اللہ کی راہ میں چلنے اور جنت میں بقدر ایک کمان جگہ کی فضیلت کا بیان۔... 101
بڑی آنکھوں والی حوروں کا بیان اور ان کی صفت جن کو دیکھ کر عقل حیران ہو جاتی ہے ا... 103
شہادت کی آرزو کرنے کا بیان۔... 104
اس شخص کی فضیلت کا بیان جو اللہ کے راستہ میں سواری سے گر کر مر جائے تو وہ ان ہی... 106

Free Download from QuranUrdu.com

خدا کی راہ میں کسی عضو کو صدمہ پہنچنے کا بیان۔ ... 107
اللہ کی راہ میں زخمی ہونے والے کا بیان۔ ... 109
اللہتعالٰی کا قول کہ اے نبی آپ کہہ دیجئے، کہ تم ہمارے لئے دو اچھی چیزوں میں سے ا ... 110
اللہ تعالیٰ کا قول کہ مسلمانوں میں بعض وہ مرد ہیں جنہوں نے اللہ سے کئے ہوئے وعدے ... 111
جہاد سے پہلے عمل صالح کے موجود ہونے کا بیان، ابوالدرداد کہتے ہیں تم لوگ اپنے اعم ... 113
نامعلوم تیر لگنے سے مر جانے والے کا بیان ... 114
اللہ کا بول بالا کرنے والے مجاہد کا بیان۔ ... 115
اس شخص کے بیان میں جس کے دونوں پاؤں راہ خدا میں غبار آلود ہو جائیں، اور اللہ تعا ... 116
اللہ کی راہ میں گرد کو سر سے پونچھ ڈالنے کا بیان۔ ... 117
جنگ میں گرد آلود ہو جانے کے بعد نہانے کا بیان۔ ... 118
اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں کو جو راہ خدا میں قتل کئے گئے مردہ نہ سمجھو بلکہ ... 119
شہید پر فرشتوں کے سایہ کرنے کا بیان۔ ... 120
شہید کا دنیا میں دوبارہ جانے کی تمنا کرنے کا بیان۔ ... 121
تلوار کی چمک کے نیچے جنت کے وجود کا بیان حضرت مغیرہ بن شعبہ کہتے ہیں ہم سے ہمارے ... 122
جہاد کیلئے اولاد کی آرزو کرنے والے کا بیان۔ ... 123
لڑائی میں بہادری اور بزدلی دکھانے والے کا بیان۔ ... 124
بزدلی سے پناہ مانگنے کا بیان۔ ... 125
جنگی کارنامے اعلان کرنے والوں کا بیان، اس کو ابو عثمان نے حضرت سعد سے بھی بیان ک ... 127
جہاد کیلئے نکلنا واجب، اور جہاد میں نیک نیت ہونا لازمی ہے، اللہ تعالیٰ کا قول کہ ... 128
کافر کا مسلمان کو قتل کر کے خود مسلمان ہو جانے اور پھر اسلام پر ثابت قدم رہ کر ... 128
روزہ پر جہاد کو ترجیح دینے والوں کا بیان۔ ... 130
قتل کے سوا شہادت کی ماقبی سات صورتوں کا بیان۔ ... 131
اللہ تعالیٰ کا قول کہ مسلمانوں میں جو لوگ معذور نہیں، اور جہاد سے بیٹھ رہیں، اور ... 132
جنگ کے وقت صبر کرنے کا بیان۔ ... 134
جہاد کی ترغیب کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ... 135
خندق کھودنے کا بیان ... 136

Free Download from QuranUrdu.com

اس شخص کا بیان جس کو کوئی عذر جہاد سے مانع ہو۔ ... 138

اللہ کی راہ میں روزے رکھنے کی فضلیت کا بیان۔ ... 139

اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی برتری کا بیان۔ ... 140

غازی کو سامان مہیا کرنے یا اس کی عدم موجودگی میں اس کے گھر کی اچھی طرح خبر گیر ک ... 142

جنگ کے وقت خوشبو لگانے کا بیان۔ ... 143

دشمن کے حال کی خبر لانے والے جاسوسی ٹکریوں کی فضلیت ... 144

کسی ایک شخص کو جاسوسی کیلئے روانہ کرنے کا بیان۔ ... 145

دو آدمیوں کے ایک ساتھ سفر کرنے کا بیان۔ ... 146

گھوڑے کی پیشانیوں میں قیامت تک برکت قائم رہنے کا بیان۔ ... 146

ہر امام کیساتھ خواہ نیک ہو یا بدکار جہاد کا سلسلہ قیامت تک لازماً جاری جاری رہن ... 148

اللہ کی راہ میں مجاہد کے گھوڑا رکھنے والے کی فضلیت اور بزرگی کا بیان ومن رباط ا ... 149

گھوڑے اور گدھے کے نام رکھنے کا بیان۔ ... 150

گھوڑے کی نحوست کا بیان۔ ... 153

گھوڑا تین قسم کے لوگوں کے پاس ہوتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے، والخیل و ... 154

دوسرے کے جانور کو جہاد میں مارنے والے کا بیان۔ ... 155

شریر جانور اور گھوڑے پر سواری کرنے کا بیان اور راشد بن سعد کہتے ہیں، کہ زمانہ سل ... 157

غنیمت سے حصہ ملنے کا بیان۔ ... 158

میدان جنگ سے دوسرے جانور کو ہنکا کر لے جانے کا بیان۔ ... 158

جانور کے رکاب اور تسمہ کا بیان۔ ... 159

ننگی پیٹھ گھوڑے پر سواری کرنے کا بیان۔ ... 160

سست رفتار گھوڑے کا بیان ... 161

گھوڑ دوڑ کرانے کا بیان۔ ... 161

دوڑ کے لئے گھوڑوں کو سکھانے بیان۔ ... 162

گھوڑوں کی گھوڑ دوڑ کی حد مقرر کرنے کا بیان۔ ... 163

رسول اللہ کی اونٹنی کا بیان، ابن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے اسامہ کو اپنی اونٹ ... 164

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سفید خچر کا بیان، حضرت انس اور ابو حمید کہتے ... 166

Free Download from QuranUrdu.com

عورتوں کے جہاد کا بیان۔ 167

دریامیں سوار ہو کر عورتوں کے جہاد کرنے کا بیان۔ 169

بعض بیویوں کو چھوڑ کر بعض کو اپنے ساتھ جہاد میں لے جانے کا بیان۔ 170

عورتوں کا مردوں کے ساتھ مل کر لڑنے کا بیان۔ 171

جہاد میں عورتوں کا مردوں کے پاس مشکیں بھر بھر کر لیجانے کا بیان۔ 172

میدان جہاد میں عورتوں کا زخمیوں کی مرہم پٹی کرنے کا بیان۔ 173

میدان جنگ میں عورتوں کا زخمیوں اور مقتولوں کو اٹھالے جانے کا بیان۔ 173

بدن سے تیر نکالنے کا بیان۔ 174

میدان جہاد میں نگرانی کرنے کا بیان۔ 175

میدان جہاد میں خدمت کی فضلیت کا بیان۔ 177

سفر میں اپنے ساتھی کا سمان اٹھانے کی برتری کا بیان۔ 179

اللہ کی راہ میں ایک دن نگرانی کرنیکی فضلیت کا بیان، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے، اے 180

بچے کو میدان جنگ میں خدمت کیلئے لے جانے کا بیان۔ 181

دریامیں سواری کرنے کا بیان۔ 182

ا، جنگ میں نیکوں اور کمزروں کے ذریعہ مدد چاہنے کا بیان حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ 184

یہ نہ کہا جائے کہ فلاں شخص شہید ہے حضرت ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وس 185

تیز اندازی کا شوق دلانے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کے لئے جس قدر قوت 187

ہتھیاروں سے کھیلنے کا بیان 189

ساتھی کی ڈھال سے کام لینے کا بیان، اور عام ڈھال کا بیان 189

ڈھال وغیرہ سے کھیلنے کا بیان۔ 192

تلوار گلے میں حمائل کرنے کا بیان۔ 193

تلوار پر سونے چاندی کا کام کرانے کا بیان 194

سفر میں قیلولہ کریں وقت اپنی تلوار کو درخت سے حمائل کر دینے کا بیان۔ 195

خود پہننے کا بیان۔ 196

قیلولہ کرتے وقت امام کے پاس سے الگ ہو جانے اور درخت کے نیچے لیٹنے کا بیان۔ 198

نیزہ بازی کے متعلق بیان، حضرت ابن عمر کی مرفوع روایت ہے، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ 199

Free Download from QuranUrdu.com

سرور عالم کی زرہ اور قمیص کا بیان جو آپ نے لڑائی میں پہنتے تھے، نبی اکرم صلی الل 200

سفر اور جنگ میں جبہ پہننے کا بیان۔ 203

جنگ میں ریشمی کپڑا پہننے کا بیان۔ 204

کوئی چیز چھری سے کاٹ کر کھانے کا بیان۔ 206

جنگ روم کا بیان۔ 207

یہودیوں سے جنگ کرنے کا بیان۔ 208

ترکوں سے جنگ کا بیان۔ 209

بالوں کے جوتے پہننے والوں سے جنگ کرنے کا بیان۔ 211

شکست کے بعد امام کا سواری سے اتر کر باقی ماندہ ساتھیوں کی صف بندی کر کے اللہسے م 212

مشرکوں کیلئے شکست اور زلزلہ کی بددعا کرنے کا بیان۔ 213

مسلمانوں کا اہل کتاب کو ہدایت کرنے اور ان کو کتاب اللہ کی تعلیم دینے کا بیان 217

تالیف قلوب کے طور پر مشرکین کیلئے راہ ہدایت کی دعا کرنیکا بیان۔ 217

یہود و نصاریٰ کو اسلام کی دعوت دینے کا بیان اور ان سے کس بات پر جنگ کی جائے اور 218

سرور عالم کا کافروں کو اسلام اور نبوت کی طرف بلانے کا بیان، اور اللہ کا فرمان، ک 220

ایک خاص مقام کا ارادہ کرنے اور توریہ کے طور پر کسی اور طرف جہاد کے اظہار کا بیان 228

ظہر کی نماز پڑھ کر سفر کرنے کا بیان 231

اخیر مہینے میں نکلنے کا بیان اور کریب نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رو 231

ماہ رمضان میں سفر کرنے کا بیان 232

احکام امام کی تعمیل اور فرمانبرداری کا بیان 233

امام کی طرف سے جنگ کرنے کے اور اس کے ذریعہ پناہ مانگنے کا بیان 234

امام کا لوگوں پر حسب استطاعت احکام واجب کرنے کا بیان 239

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب دن میں اول وقت لڑائی نہ کرتے تو پھر سورج کے ڈھ 240

امام سے اجازت طلب کرنے کا بیان اللہ تعالیٰ کے اس قول کے موافق کہ مومن وہ ہیں جو 241

خوف کی حالت میں امام کی تیزروی کا بیان 242

خوف کی حالت میں تیز روی کرنے اور گھوڑے کو ایڑ لگانے کا بیان 243

راہ خدا میں اجرت دینے اور سواریاں مہیا کرنے کا بیان مجاہد کہتے ہیں کہ میں نے ایک 244

Free Download from QuranUrdu.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پرچم کے بیان میں ... 247

مزدور کا بیان حس وابن سیرین کہتے ہیں کہ مزدور کو مال غنیمت سے حصہ دیا گیا ہے عط ... 249

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ ایک ماہ کی مسافت تک کے رعب ودبدبہ ... 250

جہاد میں زادِراہ لے جانے کا بیان اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ تم زادِراہ اپنے ساتھ ... 252

اپنے کندھوں پر زادراہ لاد کر لے جانے کا بیان ... 255

خاتون کا اپنے بھائی کے پیچھے ایک ہی سواری پر بیٹھنے کا بیان ... 256

حج اور جہاد میں ایک سواری پر دو آدمیوں کے بیٹھنے کا بیان ... 257

گدھے پر پیچھے بٹھانے کا بیان ... 258

کسی شخص کا رکاب یا اسی طرح کی کوئی چیز تھامنے کا بیان ... 259

دشمن کے ملک میں قرآن کریم کے ساتھ لے کر سفر کرنے کا بیان محمد بن بشر نے بوساطت ع ... 260

جنگ کے دوران میں اللہ اکبر کہنے کا بیان ... 261

باآواز بلند تکبیر کہنے کی کراہیت کا بیان ... 262

نشیب میں اترتے وقت سبحان اللہ کہنے کا بیان ... 263

بلندی پر چڑھتے وقت اللہ اکبر کہنے کا بیان ... 264

مسافر کی اتنی ہی عبادتیں لکھی جاتی ہیں جتنی کہ وہ بحالت سکونت کیا کرتا تھا ... 265

تن تنہا سفر کرنے کا بیان ... 266

چلنے میں تیز رفتاری کرنے کا بیان ابوحمید نے کہا کہ رسول اللہ نے فرمایا ہے مجھ ... 268

اپنا گھوڑا سواری کے لیے دیکر اسے بکتا ہوا دیکھنے کا بیان ... 270

والدین کی اجازت سے میدان جہاد میں جانے کا بیان ... 272

اونٹ کی گردن میں گھنٹی وغیرہ باندھنے کا بیان ... 272

جس کا نام ایک مرتبہ فوج میں لکھ لیا جائے اور اس کی بیوی حج کے لئے روانہ، یا اس ک ... 273

جاسوس کا بیان اور فرمان الٰہی کہ میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو تم دوست نہ بناو ... 274

قیدیوں کو لباس پہنانے کا بیان ... 276

جس کے ہاتھ پر کوئی مسلمان ہوا ہو اس کی فضیلت ... 277

قیدیوں کو زنجیروں میں کسنے کا بیان ... 278

اہل کتاب میں سے اسلام لانے والوں کی فضیلت کا بیان ... 279

Free Download from QuranUrdu.com

دار الحرب والوں پر شبخوں مارنے میں بچوں اور سوئی ہوئی عورتوں کے قتل ہو جانے کا ب......280
جنگ میں بچوں کے قتل کر دینے کا بیان......281
جنگ میں عورتوں کو مار ڈالنے کا بیان......281
عذاب الہٰی کی سزا نہ دینے کا بیان......282
کسی مشرک کا مسلمان کو سوختہ کر دینے کے بدلے میں اس مشرک کو جلا دینے کا بیان۔......284
اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔......285
گھروں اور باغوں کے سوختہ کر دینے کا بیان......285
سوئے ہوئے مشرک کو قتل کر دینے کا بیان......287
دشمن کے مقابلہ نہ کرنے کی خواہش کا بیان......289
جنگ میں فریب دہی کا بیان......291
جنگ میں جھوٹ بولنے کا بیان......293
حربی کافروں کو پوشیدہ طور پر قتل کر دینے کا بیان......294
دشمن کے شر وفساد سے بچاؤ کے لئے حیلہ گری کا بیان......294
جنگ میں رجز خوانی اور خندق کھودتے وقت آواز بلند کرنے کا بیان سہل وانس دونوں نے......295
گھوڑے کی سواری اچھی نہ کرسکنے والے کا بیان......296
جلائے ہوئے ٹاٹ سے زخم کو مندمل کرنے اور عورت کا اپنے باپ کے چہرے سے خون دھونے اور......297
میدان جنگ میں افراتفری مچانے آپس میں فتنہ وفساد ڈالنے اور حکم حاکم کی مخالفت کر......298
جب رات کے وقت کچھ خوف ہو جائے......301
دشمن کے دیکھنے کے بعد خوب چلا کر تمام لوگوں کی اطلاع کے لیے فریاد کو پہنچو کہنے......302
جس نے کہا کہ اس کو پکڑ لو اور میں فلاں کا لڑکا ہوں سلمہ نے کہا کہ اس کو پکڑ لوا......303
کس آدمی کے حکم پر دشمن کے اتر آنے کا بیان......304
جنگی قیدی کے قتل اور ایک جگہ کھڑا کر کے قتل کرنے کا بیان......305
کیا آدمی اپنے آپ کو گرفتار کرا دے اور وہ جو اپنے آپ کو گرفتار نہ کرائے اور قتل ہ......306
جنگی قیدی کی رہائی کا بیان اس بارے میں حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسا......309
مشرکوں کے فدیہ کی ادائیگی کا بیان......310
حربی کافر کا امان طلب کیے بغیر دار الاسلام میں داخل ہونے کا بیان......312
Free Download from QuranUrdu.com

ذمیوں کی جانب سے جنگ کرنے اور غلام نہ بنائے جانے کا بیان... 312
ذمیوں اور ان کے معاملات میں سفارش کرنے کا بیان... 313
قاصدوں کے لئے اپنی آرائش کا بیان... 314
بچوں کو اسلامی اصول بتانے کی ترکیب کا بیان... 316
دار الحرب میں مسلمان ہونے والے اگر سرمایہ دار اور زمیندار ہوں تو وہ پورا سرمایہ... 318
امام کا لوگوں کی اسم نویسی کرنے کا بیان... 320
اللہ تعالیٰ کا فاجر فاسق آدمی کے ذریعہ اسلام کی امداد کا بیان... 322
میدان جنگ میں دشمن کے ڈر سے امیر بنائے بغیر اپنے آپ سالار بن جانے کا بیان... 323
فوجی امداد کا بیان... 324
دشمن پر فتح مندی کے بعد ان کے میدان جنگ میں تین دن تک ٹھہرنے کا بیان... 325
دوران جہاد سفر میں مال غنیمت تقسیم کرلینے کا بیان حضرت رافع نے کہا کہ ہم لوگ رس... 326
مسلمان کا مال جب مشرک لوٹ کرلے جائیں پھر یہ مال مسلمان پاجائیں ابن نمیر نافع ن... 326
فارسی یا کسی غیر عربی زبان میں گفتگو کرنے اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ تمہارے رنگ... 328
مال غنیمت میں خیانت کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان جو شخص خیانت کرے گا تو... 330
مال غنیمت میں سے تھوڑا سا لینے کا بیان عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسو... 332
مال غنیمت کے اونٹوں اور بکریوں کے ذبح کی کراہیت کا بیان... 332
فتوحات کی بشارت دینے کا بیان... 334
فتح مکہ کے بعد ہجرت باقی نہ رہنے کا بیان۔... 335
فتح مکہ کے بعد ہجرت باقی نہ رہنے کا بیان۔... 336
ذمی عورتوں اور نافرمان مسلمان عورتوں کے بال دیکھنے اور ان کے ننگا کرنے کی ضرورت... 337
غازیوں کے استقبال کرنے کے حکم کا بیان... 338
جہاد سے لوٹ کر کیا کہے؟... 340
سفر سے لوٹ کر نماز پڑھنے کے حکم کا بیان... 343
(مسافر کو) آتے وقت کھانا کھلانے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (جب سفر... 344
مال غنیمت کے پانچویں حصہ کی فرضیت کا بیان... 346
خمس کی ادائیگی خیر و مذہب ہے... 353
Free Download from QuranUrdu.com

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت کے بعد ازواج مطہرات کے نفقہ کا بیان 354
ازواج مطہرات کے مکانوں اور ان مکانوں کا انہی کی طرف منسوب کرنے کا بیان اور فرمان 356
رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زرہ عصا تلوار پیالہ اور انگوٹھی اور آپ کے ب 361
رسول اللہ اور مسکینوں کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے ادائے خمس کی دلیلوں اور سرو... 367
رسالت مآب کا فرمان کہ مال غنیمت تمہارے لئے حلال کر دیا گیا ہے اور پروردگار عالم 372
جنگ میں شرکت کرنے والے کے لیے مال غنیمت کا بیان 377
مال غنیمت کی خاطر جنگ کرنے والے کے لئے ثواب کی کمی کا بیان 378
امام کے پاس جو کچھ مال غنیمت آئے اس کو بانٹنے اور غیر حاضر لوگوں کے حصے اٹھا رکھ.. 378
بنو قریظہ اور بنو نضیر کے مال کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تقسیم فرما 380
رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور خلفاء کرام کے ہمراہ رہ کر جہاد کرنے والے ک.. 380
جب امام کسی کو کسی ضرورت پر کہیں بھیجے یا اس کو کسی جگہ پر حکماً ٹھہرائے تو اس کے.. 384
مسلمانوں کی ضرورت کے لیے خمس ثابت ہونے کی ایک دلیل یہ ہے کہ بنو ہوازن نے رسول ال.. 385
خمس لینے کے بغیر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قیدیوں پر احسان کرنے کا بی.. 392
امام کو حق حاصل ہے کہ وہ خمس اپنے بعض عزیزوں کو دے اور بعض کو نہ دے اس کے اس اخت.. 393
جو کوئی مقتول کافروں کے سازوسامان میں خمس دے اور جو کوئی کسی کافر کو قتل کر دے ت 394
رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مؤلفۃ القلوب وغیرہ کو خمس یا اسی طرح کے د 397
دار الحرب میں کھانے پینے کی چیزیں پائے جانے کا بیان.. 408
ذمی کافروں سے جزیہ لینے اور قول و قرار کرنے کا بیان اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ... 410
ذمی کافروں سے جزیہ لینے اور قول و قرار کرنے کا بیان اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ... 412
امام اگر بادشاہ مملکت سے کوئی عہد و پیماں کرلے تو اس معاہدہ کی پابندی اس ملک کے.. 414
سرکار رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امان میں آئے ہوئے لوگوں سے حسن س.. 415
رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بحرین میں جاگیریں دینا اور بحرین کے مال ود 416
قول و اقرار کئے ہوئے آدمی کو بغیر کسی جرم کے قتل کر دینے کے گناہ کا بیان.. 419
یہودیوں کو جزیرہ عرب سے باہر نکال دینے کا بیان اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ 419
مسلمانوں سے بے وفائی کرنے والے مشرکین کو کیا معاف کر دیا جائے۔ 421
بے وفائی اور عہد شکنی کرنے والے کے لئے امام کی بد دعا کا بیان 423

عورتوں کا کسی کو پناہ اور امان دینے کا بیان ... 424

مسلمانوں کی ذمہ داری اور پناہ دہی پر پناہ دہندہ کے ہر فرد کی عمل آوری میں یکسانی ... 425

مشرکوں سے مال وغیرہ پر صلح اور قول و قرار کرنے کا بیان اور جس نے وعدہ شکنی کی تو ... 426

ایفائے وعدہ کی برتری کا بیان ... 427

کوئی ذمی اگر جادو کرے تو اس کو معاف کیا جا سکتا ہے۔ ابن وہب کہتے ہیں کہ مجھ سے ی ... 428

بیوفائی کی ممانعت کا بیان اور فرمان الٰہی کہ اے نبی اللہ اگر یہ لوگ آپ کو دھوکہ ... 429

قول و قرار فسخ کر دینے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان اے مسلمانو! اگر تم کو کس ... 430

معاہدہ کر کے غداری کرنے والے کے جرم کا بیان اور فرمان الٰہی کہ جن لوگوں نے تم سے ... 431

عبدان نے ابو حمزہ سے روایت کیا کہ اعمش نے ابووائل سے پوچھا کیا تم جنگ صفین میں ... 433

تین دن یا وقت مقررہ تک کے لئے صلح کرنے کا بیان ... 435

مشرکوں کی لاشوں کو کنویں میں پھینکنے کی اجرت نہ لینے کا بیان ... 436

نیک اور بدکار سے غداری کرنے والے پر گناہ کا بیان ... 438

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان ... 440

اللہ تعالیٰ کے قول اور وہی ہے جو اول بار پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ زندہ کرے گا کا ... 440

سات زمینوں کے بارے میں جو روایات آئی ہیں اور آیت کریمہ اللہ ایسا ہے جس نے سات آس ... 444

آیت کریمہ سورج اور چاند ایک خاص حساب کے ساتھ (گردش میں) ہیں کی کیفیت کا بیان مجا ... 447

آیت کریمہ اور وہی ہے جو باران رحمت سے پہلے متفرق ہوائیں بھیجتا ہے کا بیان قاصفاً ... 453

آیت کریمہ اور وہی ہے جو باران رحمت سے پہلے متفرق ہوائیں بھیجتا ہے کا بیان قاصفاً ... 454

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن سلام نے رسول اللہ ... 455

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سو ان دونوں ... 472

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سو ان دونو ... 481

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابو العالیہ نے کہا کہ وہ حیض پ ... 485

جنت کے دروازوں کا بیان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو ہر چیز کا جوڑا ... 501

دوزخ کا بیان اور یہ ثابت ہے کہ وہ پیدا ہو چکی ہے غساق کے معنی میں دوزخیوں کے جسم ... 501

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جا ... 511

Free Download from QuranUrdu.com

جنات اور ان کے ثواب وعقاب کا بیان اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ اے جن وا..535
اللہ تعالیٰ کا قول اور اللہ نے زمین میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیئے کا بیان ابن ع..536
مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہیں جنہیں وہ لے کر پہاڑوں کے دروں میں چلا جائے گا۔..537
پانچ فاسق (موذی) جانوروں کو حرم میں مارنے کی اجازت کا بیان..546
جب کسی کے (کھانے) پینے کی چیز میں مکھی گر جائے تو اسے غوطہ دینا چاہئے کیونکہ اس..550

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان 555

فرمان الٰہی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں دنیا میں..555
فرمان الٰہیاور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں دنیا میں...)..557
فرمان الٰہی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں دنیا میں..560
فرمان الٰہیاور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں دنیا میں...)..562
فرمان الٰہی بے شک ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف (یہ پیغام دیکر) بھیجا کہ اپنی قو..566
حضرت ادریس علیہ السلام کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہم نے ادریس (علیہ السلام..571
فرمان خداوندی اور رہے عاد تو انہیں بہت تیز اور سخت ہوا سے برباد کر دیا گیا صر صر..574
فرمان الٰہی اور یہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرت..576
اللہ تعالیٰ کا فرمانااور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا دوست بنایا۔ اور ب..580
یزفون یعنی تیز چلنے کا بیان..591
آیت کریمہ اور انہیں ابراہیم کے مہمانوں کا قصہ بتاؤ۔ اور اس کا قول اور لیکن میرا..607
آیت کریمہاور کتاب میں اسمٰعیل کا ذکر کر و بیشک وہ وعدہ کے سچے۔ کا بیان..608
آیت کریمہ کیا تم یعقوب کی وفات کے وقت موجود تھے۔ آخر آیت کا بیان..609
آیت کریمہ کا بیان (اور ہم نے) لوط کو رسول اللہ بن کر بھیجا) جبکہ انہوں نے اپنی ق..609
آیت کریمہ جب لوط علیہ السلام کے پاس فرشتے آئے تو انہوں نے کہا کہ تم اجنبی لوگ ہو..610
آیت کریمہ (اور ہم نے) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (رسول بنا کر بھیجا) کا بیا..611
آیت کریمہکیا تم یعقوب کی وفات کے وقت موجود تھے کا بیان..615
آیت کریمہ بیشک یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصہ) میں پوچھنے والوں کے لئے نشانیاں ہ..616
فرمان الٰہی اور ہم نے نجات دی ایوب کو جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا اے پروردگارم..623

Free Download from QuranUrdu.com

آیت کریمہ اور فرعون کے خاندان میں اس مومن نے کہا جو (ابتک اپنا ایمان چھپائے ہوئے ... 624

آیت کریمہ اور کیا آپ تک موسیٰ کا قصہ پہنچا ہے جب انہوں نے آگ دیکھی طوی تک کا بیا ... 625

فرمان الٰہی اور کیا آپ تک موسیٰ کا واقعہ پہنچا اور اللہ تعالیٰ نے موسیٰ کو کلام ... 626

مندرجہ ذیل آیت کریمہ کا بیان، اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا وعدہ کیا اور ہم نے ا ... 629

طوفان کا بیان طوفان کبھی سیلاب کا ہوتا ہے اور لوگوں کے زیادہ مرنے کو بھی طوفان کہ ... 630

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔ ... 636

فرمان خداوندی وہ اپنے بتوں کے پاس جمع بیٹھے تھے کا بیان متبر یعنی نقصان (رسیدہ ...) ... 639

موسیٰ کی وفات اور اس کے بعد کے حالات کا بیان ... 640

اللہ تعالیٰ کا فرمان اور اللہ تعالیٰ ایمان والوں کے سامنے زوجہ فرعون کی مثال بیا ... 644

فرمان خداوندی اور بیشک یونس پیغمبروں میں سے ہیں ملیم تک مجاہد نے کہا ملیم یعنی گ ... 644

آیت کریمہاور ہم نے داؤد کو زبور مرحمت فرمائی کا بیان زبر یعنی کتابیں ان کا مفرد ... 648

داؤد علیہ السلام کا نماز روزہ اللہ کو سب سے زیادہ پسند ہونے کا بیان داؤد علیہ ال ... 651

آیت کریمہ اور ہمارے بندہ داؤد کو جو قوت والے تھے یاد کیجئے بیشک وہ اللہ کی طرف ب ... 652

آیت کریمہ اور ہم نے داؤد کو سلیمان (جیسا بیٹا) عنایت فرمایا وہ کتنا بہترین بندہ ... 654

مندرجہ ذیل آیت کریمہ کا بیان اور بے شک ہم نے لقمان کو حکمت عطا فرمائی کہ اللہ کا ... 659

آیت کریمہآپ کے رب کی مہربانی کا ذکر اس کے بندے زکریا پر جب انہوں نے اپنے رب کو چ ... 660

مندرجہ ذیل آیت کریمہ کا بیان اور کتاب میں مریم کا ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں ... 661

آیت کریمہ کا بیان اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم اللہ نے تمہیں برگزیدہ کیا اور تمہ ... 662

فرمان خداوندی کا بیان کہ اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم کن فیکون تک بشرک اور بیشر ... 663

اس فرمان الٰہی کا بیان کہ اور کتاب میں مریم کا ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے ... 665

عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے اترنے کا بیان ... 676

بنی اسرائیل کے واقعات کا بیان ... 678

بنی اسرائیل میں ابرص نابینا اور ایک گنجے کا بیان ...! ... 687

غار والوں کا قصہ ... 690

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔ ... 692

بزرگی اور فخر کی باتوں کے بیان میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ یاایھا الناس اناخ ... 711

Free Download from QuranUrdu.com

اس باب میں کوئی سرخی نہیں ہے۔ 716
قریش کی خوبیوں کا بیان 718
قریش کی زبان میں قرآن مجید کے نزول کا بیان 722
اہل یمن سے حضرت اسمٰعیل کی رشتہ داری کا بیان قبائل یمن میں سے اسام بن افصی بن حا 723
یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔ 724
اسلم غفار مزینہ جہینہ اور اشجع کے تذکروں کا بیان 727
قوم کے بھانجہ اور غلام کو اسی قوم میں شمار کرنے کا بیان 731
آب زم زم کا بیان 732
قحطانیوں کا بیان 735
جاہلیت کی طرح گفتگو کرنے کی ممانعت 736
قبیلہ خزاعہ کا بیان 738
زم زم اور عرب کی جہالت کا بیان 739
خود کو اپنے باپ دادا کی طرف اسلام یا زمانہ جاہلیت میں منسوب کرنے کا بیان 740
حبشیوں کا قصہ اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کہ اے بنی ارفدہ کا بیان 742
اپنے نسب کو سب وشتم سے بچانے کو پسند کرنے کا بیان 743
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسمائے گرامی اور فرمان الٰہی کہ محمد صلی الل 744
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کا بیان 746
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کنیت کا بیان 748
اس باب میں کوئی سرخی نہیں ہے۔ 750
مہر نبوت کہاں تھی؟ 751
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان 752
نیند کی حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھیں سو جاتی اور دل بیدار 772
اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان 774
خدا تعالیٰ کا ارشاد ہے یہ اہل کتاب (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کو ایسا پہچانتے ہیں 829
مشرکین کی خواہش تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو کوئی معجزہ دکھلائیں اس 830
یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔ 832

Free Download from QuranUrdu.com

صحابہ کے فضائل کا بیان جس مسلمان نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اٹھائی... 839
مہاجروں کے مناقب اور فضیلتوں کا بیان ان میں سے حضرت ابو بکر عبد اللہ بن ابی قحافہ... 842
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ابو بکر کے دروازہ کے علاوہ مسجد میں سب کے د... 845
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب پر ابو بکر صدیق کی افضلیت کا بیان... 846
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد اگر میں کسی کو خلیل بناتا جس کو ابو سعید ن... 846
یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔... 848
قرشی عدوی ابو حفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان... 866
ابو عمرو قرشی حضرت عثمان بن عفان کے مناقب کا بیان، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم... 881
حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیعت کرنے پر سب کے متفق ہونے کا بیان... 887
حضرت ابو الحسن علی بن ابی طالب قرشی ہاشمی کے فضائل کا بیان رسول خدا صلی اللہ علی... 891
حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہاشمی کے فضائل کا بیان نبی صلی اللہ عل... 898
حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان... 900
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رشتہ داروں خصوصاً آپ کی بیٹی حضرت فاطمہ علیہا ال... 900
حضرت زبیر بن عوام کے فضائل کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ... 903
حضرت طلحہ بن عبید اللہ کے فضائل کا بیان، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا... 907
حضرت سعد بن ابی وقاص کے فضائل کے بیان بنو زہرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نہالی... 908
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سسرالی رشتہ داروں کا بیان جن میں ابو العاص بن رب... 911
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام زید بن حارثہ کے فضائل حضرت براء ن... 912
حضرت اسامہ بن زید کے فضائل کا بیان... 914
یہ باب عنوان سے خالی ہے۔... 915
حضرت عبد اللہ بن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان... 917
حضرت عمار و حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما کے فضائل کا بیان... 919
حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان... 921
حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کا بیان نافع... 922
حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مولی بلال بن رباح کے فضائل کا بیان نبی صلی ال... 928
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے فضائل کا بیان... 930
Free Download from QuranUrdu.com

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان.......... 930

حضرت ابو حذیفہ کے آزاد کردہ غلام سالم کے فضائل کا بیان.......... 931

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان.......... 932

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان.......... 935

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے فضائل کا بیان۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ.......... 938

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے فضائل کا بیان۔.......... 938

انصار کے مناقب کا بیان اور آیت کریمہ اور جو لوگ دار ہجرت اور دار السلام یعنی مدی.......... 944

ارشاد رسالت مآب اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں سے ہوتا کا بیان اس کو.......... 947

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا مہاجرین و انصار کے درمیان اخوت قائم کرنا.......... 948

انصار سے محبت رکھنے کا بیان.......... 951

انصار سے فرمان رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم تم مجھے سب سے زیادہ محبوب ہونے کا بی.......... 952

انصار کی اتباع کرنے کا بیان.......... 954

انصار کے گھرانوں کی فضیلت کا بیان.......... 955

انصار سے ارشاد نبوی تم صبر کرنا حتیٰ کہ مجھ سے حوض (کوثر) پر ملاقات ہو کا بیان۔ ا.......... 958

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا (اے اللہ) انصار اور مہاجرین کی حالت درست فرما کا ب.......... 960

آیت کریمہ اور وہ (مہاجرین کو) اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود حاجت مند ہوں کا.......... 962

ارشاد نبوی نیکوکار انصاریوں کی نیکی قبول کرو اور خطاکاروں سے درگزر کرو کا بیان.......... 963

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان۔.......... 966

اسید بن حضیر اور عباد بن بشر رضی اللہ عنہما کی منقبت کا بیان.......... 968

حضرت سعد بن عبادہ کی منقبت کا بیان حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ.......... 970

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان.......... 971

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان۔.......... 972

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان۔.......... 973

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان.......... 974

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح اور ان کی فضیلت.......... 977

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ کا بیان۔.......... 983

Free Download from QuranUrdu.com

حضرت حذیفہ بن یمان عبسی رضی اللہ عنہ کا بیان۔ 984
ہند بنت عتبہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کا بیان 985
زید بن عمرو بن نفیل کے قصہ کا بیان 986
کعبہ کی تعمیر کا بیان 988
زمانہ جاہلیت کا بیان 989
دور جاہلیت میں قسامت کا بیان۔ 999
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا بیان اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم بن عبدا 1005
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کو مشرکین کے ہاتھوں تکالیف پہنچنے ک 1006
حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان 1011
حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام لانے کا بیان 1012
آیت کریمہ آپ کہہ دیجئے کہ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے قرآن لغ 1013
حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان 1014
حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان۔ 1017
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان۔ 1017
شق القمر کا بیان۔ 1022
مملکت حبشہ کی جانب ہجرت کرنے کا بیان حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں ک 1025
نجاشی (شاہ حبشہ) کی وفات کا بیان 1031
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (کی مخالفت) پر مشرکین کا (آپس میں عہد و پیمان کرک 1034
ابو طالب کے قصہ کا بیان 1034
شب اسراء کی حدیث اور آیت قرآنی ہے وہ ذات جو راتوں رات اپنے بندے (محمد صلی اللہ ع 1037
معراج کا بیان۔ 1038
انصار کے وفود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مکہ اور بیعت العقبہ میں ج 1043
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح کرنے اور ان 1048
نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبد اللہ 1050
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی مدینہ میں تشریف آوری کا بیان۔ 1082
مہاجر کا مکہ میں حج ادا کرنے کے بعد ٹھہرنے کا بیان۔ 1091
Free Download from QuranUrdu.com

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...................... 1092
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان اے خدا میرے صحابہ کی ہجرت کو قبول فرما اور جو...................... 1093
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کس طرح اپنے اصحاب کے درمیان اخوت قائم کرائی عبد الرحمن...................... 1095
یہ باب عنوان سے خالی ہے۔...................... 1096
جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو آپ کے پاس یہودیوں کے آنے کا...................... 1098
حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان۔...................... 1102

باب : غزوات کا بیان...................... 1104

جنگ عشیرہ یا عسیرہ کا بیان ابن اسحاق کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے...................... 1104
بدر کے مقتولین کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا۔...................... 1105
قصہ غزوہ بدر فرمایا اللہ تعالیٰ نے بے شک بدر کے دن اللہ نے تمہاری مدد فرمائی جس...................... 1107
فرمایا اللہ تعالیٰ نے جب تم اپنے مالک سے فریاد کر رہے تھے اس نے تمہاری فریاد کو...................... 1108
اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔...................... 1110
شرکاء جنگ بدر کی تعداد کا بیان۔...................... 1111
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کفار قریش کی ہلاکت کے لئے شیبہ عتبہ ولید بن عتب...................... 1114
ابو جہل کے قتل کا بیان۔...................... 1115
شرکاء اصحاب بدر کی فضیلت کا بیان۔...................... 1131
اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔...................... 1134
میدان بدر میں فرشتوں کی حاضری کا بیان۔...................... 1143
یہ باب عنوان سے خالی ہے۔...................... 1146
یہود بنی نضیر کے پاس آنحضرت کا جانا دو آدمیوں کی دیت کے سلسلہ میں اور ان کا رسول...................... 1171
کعب بن اشرف یہودی کے قتل کا واقعہ...................... 1179
قصہ قتل ابو رافع عبد اللہ بن ابی الحقیق بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس کا نام سلام بن ابی...................... 1182
قصہ جنگ احد فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ...................... 1187
اس آیت کریمہ کے متعلق کہ جب دو جماعتوں نے تم میں سے سستی کرنے کا ارادہ کیا اور ا...................... 1195
بھاگنے والوں کے بیان میں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو لوگ تم میں سے بھاگ...................... 1207

Free Download from QuranUrdu.com

صبر واستقلال کے بیان میں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب تم بھاگے جا رہے تھ...................................... 1208

)اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے) کہ اللہ نے غم کے بعد پھر امن کی اونگھ ڈال دی جس نے تم..................................... 1209

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے اختیار میں کچھ نہیں 1210

حضرت ام سلیط رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر۔.. 1212

شہادت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کا بیان۔ 1213

یوم احد میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسم کے زخمی ہونے کا بیان 1215

)ان لوگوں کا بیان) جنہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا حکم مانا۔ 1218

شہدا احد کا بیان جیسے حضرت حمزہ بن عبد المطلب حضرت یمان حضرت نضر بن انس اور حضرت 1219

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد کہ احد ہم سے محبت رکھتا ہے عباس بن سہل نے 1223

غزوہ رجیع کے بیان میں اور رعل، ذکوان، بیر معونہ اور عضل وقارہ کا بیان اور عاصم بن... 1226

غزوہ رجیع کا بیان.. 1228

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال 4ھ میں 1238

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں و.. 1239

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جنگ خندق سے واپس آنا اور یہود ان بنی قریظہ پر چڑ 1256

غزوہ ذات الرقاع یہ جنگ قبیلہ محارب سے ہوئی جو خصفہ کی اولاد تھی اور خصفہ ثعلبہ ک.. 1262

قصہ غزوہ بنی مصطلق بنی مصطلق خزاعہ کی ایک شاخ ہے اس غزوہ کو مریسیع بھی کہتے ہیں.. 1272

غزوہ بنی انمار (یہ قبیلہ ہے...).. 1274

قصہ افک یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر تہمت لگانے کا بیان افک کا لفظ نجس.. 1275

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالیٰ مسلمانوں سے ر.. 1288

قصہ قبائل عکل وعرینہ۔.. 1320

جنگ ذی قرد کا بیان یعنی جنگ خیبر سے تین روز پہلے کچھ کافروں نے نبی صلی اللہ علیہ 1323

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ۷ھ میں ہوئی...).. 1324

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی...)... 1325

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اہل خیبر پر عامل مقرر کرنا۔.. 1362

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اہل خیبر کے ساتھ بٹائی کا معاملہ کرنا۔... 1363

خیبر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (کھانے کے) لئے زہر آلود بکری کا بیان، اسے 1364

Free Download from QuranUrdu.com

زید بن حارثہ کے غزوہ کا بیان ... 1365

عمرہ قضاء کا بیان اسے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ ... 1366

غزوہ موتہ کا بیان، جو ملک شام میں ہے۔... 1373

قبیلہ جہینہ کی قوم حرقات کی طرف نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسامہ بن زید کو ب... 1379

غزوہ فتح (مکہ) اور حاطب بن ابی بلتعہ نے اہل مکہ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ... 1382

غزوہ فتح (مکہ) کا بیان جو رمضان (سنہ ۸ھ) میں پیش آیا... 1384

فتح (مکہ) کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پرچم کہاں نصب فرمایا... 1387

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مکہ کے اوپر سے داخل ہونے کا بیان لیث، یونس، نافع،... 1395

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مکہ کے اوپر سے داخل ہونے کا بیان لیث یونس نافع عب... 1396

فتح (مکہ) کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اترنے کی جگہ کا بیان... 1397

اس باب میں کوئی عنوان نہیں... 1398

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ فتح میں مکہ میں ٹھہرنے کا بیان... 1401

لیث، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر سے روایت کرتے ہیں جن کی پیشانی پر... 1403

یث، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر سے روایت کرتے ہیں جن کی پیشانی پر ا... 1404

فرمان الٰہی (یاد کرو) حنین کے دن کو جب تم اپنی کثرت پر پھول گئے تھے تو اس نے تمہ... 1413

غزوہ اوطاس کا بیان... 1421

غزوہ طائف کا بیان جو بقول موسیٰ بن عقبہ شوال سن ۸ھ میں ہوا۔... 1423

نجد کی طرف دستہ کی روانگی کا بیان... 1437

بنی جذیمہ کی طرف نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ... 1438

عبداللہ بن حزافہ سہمی اور علقمہ بن مجرز مدلجی کے دستہ کا بیان اور اسی کو "سریہ... 1439

حجۃ الوداع سے پہلے ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور معاذ کو یمن روانہ کرنے کا ب... 1440

علی بن ابی طالب اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کی حجۃ الوداع سے پہلے یمن کی طرف... 1447

غزوہ ذی الخلصہ کا بیان... 1452

غزوہ سلاسل کا بیان، اسمٰعیل بن ابو خالد نے کہا ہے کہ یہ (قبائل) لخم وجذام سے جن... 1455

جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یمن کی طرف جانے کا بیان... 1456

غزوہ سیف البحر (ساحل سمندر) کا بیان اور وہ (اسی جنگ میں) قافلہ قریش کے منتظر تھے... 1457

Free Download from QuranUrdu.com

۹ھ میں حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لوگوں کا حج کرانے کا بیان 1461
۹ ھ میں حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لوگوں کا حج کرانے کا بیان 1462
بنو تمیم کے وفد کا بیان 1462
ابن اسحاق کہتے ہیں عیینہ بن حصن بن حذیفہ بن بدر کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسل 1463
وفد عبد القیس کا بیان 1465
وفد بنو حنیفہ اور ثمامہ بن اثال کے قصہ کا بیان 1469
اسود عنسی کے قصہ کا بیان 1474
)نصاری)اہل نجران کا قصہ بیان 1476
عمان اور بحرین کے قصہ کا بیان 1478
اشعریوں اور یمنیوں کی آمد کا بیان ابو موسیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ 1480
قبیلہ دوس اور طفیل بن عمرو دسی کے قصہ کا بیان۔ 1486
وفد بنی طے اور عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قصہ کا بیان 1488
حجۃ الوداع کا بیان 1489
جنگ تبوک کا بیان اور اسے غزوہ عسرۃ بھی کہتے ہیں 1507
غزوہ تبوک میں پیچھے رہ جانے والے تین اشخاص کی معافی کا بیان کعب بن مالک کی حدیث 1510
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقام حجر میں قیام فرمانے کا بیان 1519
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان خطوط کا ذکر جو کسریٰ اور قیصر کو لکھے گئے 1523
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارش 1525
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وفات سے قبل آخری کلام کا بیان 1552
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر شریف اور وفات کا تذکرہ 1553
یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔ 1555
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مرض الموت میں حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ 1555
یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔ 1557
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاد اور ان کی تعداد کا بیان 1558
باب : تفاسیر کا بیان 1560
Free Download from QuranUrdu.com

سورہ فاتحہ کی تفسیر اور فضیلت کا بیان اس کو ام الکتاب بھی کہتے ہیں اس لئے کہ یہ... 1560
غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کی تفسیر کا بیان... 1561
اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا بیان کہ آدم کو تمام چیزوں کے نام سکھا دیئے۔... 1562
اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ کسی کو اللہ کا شریک مت بناؤ حالانکہ تم جانتے ہو... 1564
اللہ تعالیٰ کا قول کہ وظللنا علیکم الغمام وانزلنا علیکم المن والسلوی کلوا من طیب... 1565
اللہ تعالیٰ کا اس قول واذ قلنا ادخلوا ہذہ القریۃ فکلوا منھا حیث شئتم رغدا وادخل... 1565
ارشاد خداوندی من کان عدوا لجبریل کی تفسیر، عکرمہ نے کہا کہ جبر غ، میک اور سرف کے... 1566
اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب ہم کسی آیت کو منسوخ کرتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس کے مث... 1568
ارشاد باری تعالیٰ کہ ان یہودیوں نے عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا بنا لیا ہے... 1569
ارشاد باری تعالیٰ واتخذوا من مقام ابراہیم مصلی کی تفسیر مثابۃ کے معنی ہیں مرجع کے... 1570
ارشاد باری تعالیٰ واذ یرفع ابراھیم القواعد من البیت الخ کی تفسیر... 1571
ارشاد باری تعالیٰ کہ تم کہو ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کچھ ہماری طرف نازل کیا... 1572
اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ بیوقوف لوگ جلدی کہیں گے کہ مسلمانوں کو کس نے پرانے قبلہ... 1573
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اسی طرح بنایا ہم نے تم کو امت وسط۔... 1574
اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس قبلہ پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم رہ چکے ہیں وہ تو اس لئے ت... 1575
ارشاد باری تعالیٰ کہ ہم بار بار تمہارے منہ کا آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں آخ... 1576
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان اہل کتاب کے پاس جملہ دلائل او... 1576
ارشاد باری تعالیٰ کہ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ پہچانتے ہیں رسول کو جس طرح... 1577
ارشاد باری تعالیٰ کہ ہر ایک کے لئے ایک قبلہ مقرر ہے جس کی طرف وہ منہ کرتا ہے سو... 1578
ارشاد باری تعالیٰ کہ جس جگہ بھی آپ جائیں اپنا منہ نماز میں مسجد حرام یعنی کعبہ ک... 1579
ارشاد باری تعالیٰ کہ آپ جہاں بھی جائیں اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف رکھیں اور تم ل... 1580
ارشاد باری تعالیٰ کہ صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے نشانی ہیں پھر جو کوئی کعب... 1581
اللہ تعالیٰ کا قول کہ بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے سوا دوسروں کو کارساز بنا لیتے... 1583
اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ اے ایمان والو! تم پر قصاص فرض کیا گیا ہے مقتولین کے بار... 1583
ارشاد باری تعالیٰ اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لو... 1586
اللہ تعالیٰ کا قول کہ چند مقررہ دنوں کے روزے فرض کئے گئے ہیں پھر جو کوئی تم سے ب... 1589
Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص رمضان کو پائے وہ پورے مہینے کے روزے رکھے۔.. 1590

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص رمضان کے پائے وہ پورے مہینے کے روزے رکھے۔.. 1590

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص رمضان کو پائے وہ پورے مہینے کے روزے رکھے۔.. 1591

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ حلال ہوا تم کو روزے کی رات میں بے حجاب ہونا اپنی عورتوں.. 1592

ارشاد باری تعالیٰ کہ اور کھاؤ اور پیو جب تک کہ صاف نظر آئے تم کو دھاری سفید صبح.. 1593

ارشاد باری تعالیٰ کہ یہ کوئی نیکی نہیں ہے کہ گھروں میں پشت کی طرف سے دیوار پھاند.. 1595

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اور قتل کرو تم ان کو یہاں تک کہ فتنہ وفساد کا خاتمہ ہو جا.. 1596

ارشاد باری تعالیٰ کہ اللہ کے راستہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں مت پڑو.. 1598

ارشاد باری تعالیٰ کہ اگر تم سے کوئی بیمار ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو۔ کی تفسیر.. 1599

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص عمرہ کے بعد حج کا احرام باندھے کی تفسیر کا بیان.. 1600

اللہ تعالیٰ کا قول کہ حج کے زمانہ میں تم پر کوئی گناہ نہیں کہ اپنے رب کا فضل تلا.. 1601

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس جگہ سے لوگ واپس لوٹیں اسی جگہ سے تم بھی لوٹ جاؤ۔ کی تفس.. 1601

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہماری د.. 1603

اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ وہ بہت سخت جھگڑالو ہے کی تفسیر کا بیان.. 1604

اللہ تعالیٰ کا قول کہ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ تم بغیر کچھ عمل کئے جنت میں داخل.. 1605

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں پانی کھیتی میں جیسے چاہو آؤ مب.. 1606

ارشاد باری تعالیٰ کہ جب تم نے عورتوں کو طلاق دی پھر پورا کر چکیں اپنی عدت کو تو.. 1608

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ جن عورتوں کے شوہر مر جائیں ان کو چاہئے کہ چار ماہ دس دن.. 1609

ارشاد باری تعالیٰ کہ حفاظت کرو نمازوں پر خصوصاً درمیانی نماز پر کی تفسیر کا بیان.. 1612

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کے آگے ادب کے ساتھ کھڑے ہو قانتین کے معنی ہیں فرمانبرد.. 1613

ارشاد باری تعالیٰ کہ اگر تم خطرناک جگہ پر ہو تو جیسا موقع ہو نماز پڑھو سوار ہو کر.. 1614

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جن مردوں کا انتقال ہو جائے اور بیویاں چھوڑ جائیں کی تفسیر ک.. 1615

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس وقت ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ میرے رب مجھے دکھادے.. 1616

اللہ تعالیٰ کا قول کہ کیا تم میں سے کسی کو یہ بات اچھی لگتی ہے کہ اس کا ایک باغ.. 1617

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ وہ لوگ آدمیوں سے لپٹ کر نہیں سوال کرتے ہیں الحاف الحاء.. 1618

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ نے بیع کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کیا ہے مس کا مط.. 1619

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ اللہ سود کو مٹاتا ہے کی تفسیر... 1619
اللہ تعالیٰ کا قول کہ فاذنو بحرب من اللہ کی تفسیر... 1620
ارشاد باری تعالیٰ کہ اگر قرضدار نادار اور غریب ہو تو قرض خواہ کولازم ہے کہ ذرا... 1621
اللہ تعالیٰ کا قول کہ ڈرتے رہو اس دن سے جس دن اللہ کے پاس لوٹ کر جاؤ گے۔ کی تفسی... 1622
ارشاد باری تعالیٰ سہ" اگر تم اپنے دل کی باتیں چھپاؤ یا ظاھر کرو' اللہ تعالیٰ تم... 1622
اللہ تعالیٰ کا قول کہ رسول اس چیز پر ایمان لایا کہ جو اللہ کی طرف سے اس پر نازل... 1623
مجاہد کہتے ہیں کہ محکمات سے حلال و حرام کی آیات مراد ہیں اور متشابہات سے وہ آیات... 1624
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے اللہ میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان سے بچانے کیلئے... 1625
اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ اس عہد کے بدلہ میں جو اللہ سے کیا ہے اور اپنی قسموں... 1626
اللہ تعالیٰ کا قول کہ کہہ دیجئے اے اہل کتاب آؤ ایک کلمہ کی طرف جو ہمارے اور تمہا... 1629
اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک تم اپنی محبوب شے کو ا... 1633
ارشاد باری تعالیٰ کہ اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ کہہ دیجئے تورات کو لاؤ... 1635
اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم بہترین امت ہو جو لوگوں کی اصلاح کے لئے پیدا کئے گئے۔... 1636
اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑ دیا تھا۔ کی تفسیر... 1637
اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہارے اختیار میں کچھ نہیں ہے۔... 1638
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم تم کو پچھلی جماعت میں بلاتا ہے... 1640
اللہ تعالیٰ کا قول کہ پر امن یعنی اونگھ نازل فرمائی۔... 1640
اللہ تعالیٰ کا قول کہ لوگ تمہارے لئے جمع ہوئے کی تفسیر۔... 1641
اللہ تعالیٰ کا قول کہ خدا داد مال میں جو لوگ کنجوسی کرتے ہیں تم ان کی کنجوسی کو ا... 1643
اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم ان لوگوں سے اپنی بہت برائیاں سنو گے جن کو کہ تم سے پہلے... 1643
اللہ تعالیٰ کا قول جو لوگ معاہدہ کی خلاف ورزی کرکے خوش ہوئے اور یہ بات اچھی سمج... 1646
اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ آسمان اور زمین کی پیدائش میں آخر آیت تک کی تفسیر... 1648
اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کو اٹھتے بیٹھتے اور کروٹیں بدلتے یاد کر... 1649
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ہمارے رب جس کو تو نے آگ میں داخل کیا بے شک وہ ذلیل ہو گ... 1650
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ہمارے رب ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی طرف پ... 1652
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم ڈرو کہ یتیم عورتوں کے بارے میں انصاف نہ کرسکو گے۔... 1653

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص فقیر ہو تو وہ اس (یتیم) کے مال میں سے اتنا جس قدر ا..1655
اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب ترکہ کی تقسیم کرنے کے وقت رشتہ دار یتیم اور مساکین حاضر... 1656
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تمہیں تمہاری اولاد کے متعلق وصیت کرتا ہے۔... 1657
اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہارے لئے نصف ہے جو تمہاری بیویوں نے چھوڑا ہے۔...1658
ارشاد باری تعالیٰ کہ تمہارے لئے حلال نہیں ہے کہ عورتوں کے زبردستی وارث بن جاؤ ال.. 1659
اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہر وہ چیز جو ماں باپ نے یا رشتہ داروں نے اور شوہروں نے چھو... 1660
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ ذرہ بھر بھی ظلم پسند نہیں کرتا ہے مثقال کا مطل... 1661
اللہ تعالیٰ کا قول کہ پس کیا حال ہو گا جب کہ ہم ہر فرقہ پر ایک ایک گواہ بنائیں گے... 1663
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی رفع حاجت ک..1664
اللہ کا قول کہ اپنے حاکموں کی اطاعت کرو یعنی جو صاحب امر ہے۔... 1664
اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ قسم ہے تیرے رب کی کہ یہ لوگ ایمان نہ لائیں گے حتیٰ کہ آپ..1665
اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ لوگ ان کے ساتھ ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا نبیوں سے آخر... 1666
اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہیں کیا ہے؟ کہ تم خدا کے راستہ میں نہیں لڑتے الظالم اهلھ...1667
اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو کسی مسلمان کو قصداً مار ڈالے گا اس کی سزا یہ ہے کہ ہمیشہ..1670
اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو تم کو ملاقات کے وقت السلام علیکم کہے اسے یہ مت کہو کہ ت..1670
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنے گھروں میں بیٹھ رہنے والے مومن اور اللہ کی راہ میں جہا... 1671
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنے گھروں میں بیٹھ رہنے والے مومن اور اللہ کی راہ میں جہا... 1673
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنے گھروں میں بیٹھ رہنے والے مومن اور اللہ کی راہ میں جہا... 1674
اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ لوگ جن کی روحیں فرشتے قبض کرتے ہیں جس حالت میں یہ لوگ ا...............................1675
اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ مگر کمزور آدمی عورتیں اور بچے جو کوئی بھی حیلہ نہیں رکھت... 1676
اللہ تعالیٰ کا قول کہ قریب ہے اللہ تعالیٰ کہ انہیں معاف کر دے اور اللہ تعالیٰ مع... 1676
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم بارش کی تکلیف سے یا مرض کی وجہ سے یا کسی زخم کی وجہ.......................................1677
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول لوگ آپ سے عورتوں کی میراث کے متعلق پوچھتے ہیں کہہ... 1678
اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو عورت اپنے خاوند کے لڑنے یا منہ پھیرنے سے ڈرے ابن عباس ر...............................1679
اللہ تعالیٰ کا قول کہ منافقین دوزخ کے نیچے کے طبقہ میں رہیں گے ابن عباس کہتے ہیں... 1680
اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی جس طرح نوح علیہ السلام اور دوسرے... 1681

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ سے کلالہ کے متعلق پوچھتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تمہیں.. 1682
اللہ تعالیٰ کا قول کہ آج میں نے تمہارا دین مکمل کر دیا اور ابن عباس رضی اللہ تعا.. 1683
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم کو سفر میں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کر لیا کر.. 1684
اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم اور تمہارا رب جا کر لڑو ہم تو یہاں بیٹھے ہیں کی تفسیر۔.. 1686
اللہ تعالیٰ کا قول کہ جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کا کہنا نہیں مانا اور زمین می.. 1687
اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہر بات کا بدلہ اس کے مثل لیا جائیگا.. 1689
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول! پہنچا دیجئے جو آپ کے اوپر آپ کے رب نے نازل کیاہ.. 1690
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ تم کو تمہاری بیکار قسموں پر گرفت نہیں فرمائے گ.. 1691
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ایمان والو! جس کو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے حلال کر دیا.. 1692
اللہ تعالیٰ کا قول کہ شراب، جوا اور بت اور فال کے تیر سب ناپاک اور شیطانی کام ہی.. 1693
اللہ تعالیٰ کا قول کہ شراب جوا اور بت اور فال کے تیر سب ناپاک اور شیطانی کام ہیں.. 1694
اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں پر کوئی گناہ نہیں جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے ا.. 1696
اللہ تعالیٰ کا قول کہ ایسی باتیں مت پوچھو جن کے ظاہر ہونے سے تم کو رنج ہو۔.. 1697
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ نے بحیرہ سائبہ وصیلہ اور حام کو جائز نہیں رکھا ہے کی.. 1699
اللہ تعالیٰ کا قول کہ میں ان کا گواہ تھا جب تک میں ان میں تھا اور جب تو نے مجھے.. 1701
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو معاف ک.. 1702
اللہ تعالیٰ کا قول سہ غیب کے خزانے اللہ ہی کے پاس ہیں اور انکو سوائے خدا کے ’کوئی.. 1702
اللہ تعالیٰ کا قول، کہ آپ کہہ دیجئے کہ اللہ اس بات پر قادر ہے۔.. 1703
اللہ تعالیٰ کا قول سہ جو ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم واستبداد سے مخلوط نہیں ک.. 1704
اللہ تعالیٰ کا قول سہ ” ہم نے یونس لوط اور تمام انبیاء کو تمام عالم پر فضیلت بخش.. 1705
ارشاد باری تعالیٰ کہ ان نبیوں کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت بخشی تھی اے رسول انکی ہدایت.. 1706
اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ یہودی ہوگئے ہم نے ان پر ناخن والے جانور حرام کر دیے۔.. 1707
اللہ تعالیٰ کا قول کہ مت قریب جاؤ فحش چیزوں کے جو ظاہر ہیں اور جو باطن ہیں.. 1708
اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم اپنے گواہوں کو بلؤیا لے آؤ۔ الخ.. 1709
یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔.. 1710
اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ کہہ دیجئے کہ میرے رب نے فواحشات کو حرام کیا ہے کھلے ہوں.. 1711

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب موسیٰ ہمارے بتائے ہوئے وقت پر آئے اور انکے رب نے ان سے... 1711
اللہ تعالیٰ کا قول المن والسلوی یعنی ترنجبین اور بٹیریں... 1713
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے لوگو! میں تمہاری سب کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں ا... 1713
اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم کو معاف کر دیجئے... 1715
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول! عفو کو اختیار کرو اور اچھی باتوں کا حکم دو اور جا... 1716
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول! آپ سے مال غنیمت کے متعلق پوچھتے ہیں آپ کہہ دیجئے... 1718
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کے نزدیک حیوانوں سے بھی وہ لوگ برے ہیں جو گونگے اور ب... 1719
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ایمان والو! اللہ اور رسول کی طرف آؤ جب وہ تمہیں تمہاری... 1719
اللہ تعالیٰ کا قول کہ (کافروں نے کہا) اے اللہ اگر یہ قرآن تیری طرف سے حق ہے تو پ... 1721
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ انہیں عذاب نہیں دے گا جب تک کہ آپ ان میں ہیں ا... 1722
اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان سے لڑتے رہو حتیٰ کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین خالص اللہ... 1723
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے نبی! مسلمانوں کو کافروں سے لڑنے کی ترغیب دلائیے اگر تم... 1725
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اب اللہ نے تم پر تخفیف کر دی اور جان لیا ہے کہ تم میں کچھ... 1726
اللہ تعالیٰ کا قول کہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کر رکھا تھا اب ان کو اللہ و رس... 1727
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے مشرکو! تم چار ماہ ذیقعدہ ذی الحجہ محرم اور (صفر) چین سے... 1727
اللہ تعالیٰ کا قول کہ حج اکبر کے دن لوگوں کو اللہ اور اس کے رسول کے حکم سے آگاہ... 1728
اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ مگر جن مشرکوں سے تم نے صلح کا عہد کر رکھا تھا... 1729
اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم کفار کے سرغنوں سے خوب لڑو کیونکہ ان کے معاہدوں کا کوئی... 1730
اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور اسے اللہ کے را... 1731
اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس دن جمع کردہ چاندی اور سونا دوزخ میں تپایا جائے گا اور پ... 1733
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کے نزدیک اس کی کتاب میں زمین و آسمان کی پیدائش کے دن... 1733
اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب غار میں دو میں سے ایک آپ تھے معنا کے معنی ناصرنا یعنی ا... 1734
اللہ تعالیٰ کا قول کہ تالیف قلب کے لئے بھی خرچ کرنا چاہئے مجاہد کہتے ہیں کہ آنحض... 1738
اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ خیرات کرنے والے مومنین کو طعنہ دیتے ہیں یلمزون کے م... 1739
اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ ان کے لئے دعا مغفرت کریں یا نہ کریں اگر ستر بار بھی دعا... 1741
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر ان میں سے کوئی مر جائے تو نہ اس کی نماز پڑھی جائے اور... 1743
Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب تم پھر کر ان کے پاس جاؤ گے تو وہ بہانے کریں گے اور حلف... 1744
اللہ تعالیٰ کا قول کہ دوسرے وہ لوگ ہیں جو اپنے گناہوں پر شرمندہ ہوئے اور انہوں نے... 1745
اللہ تعالیٰ کا قول کہ پیغمبر کو اور ایمانداروں کو مشرکین کے لئے استغفار نہ کرنی... 1746
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ نے مہربانی فرمائی نبی پر اور مہاجرین وانصار پر جنہوں... 1747
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ نے ان تین آدمیوں پر بھی مہربانی فرمائی جو پیچھے رہ گئ... 1748
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۔... 1751
اللہ تعالیٰ کا قول کہ تحقیق آیا تمہارے پاس رسول تم ہی میں سے کہ اس پر تمہاری تکلی... 1752
اللہ کا قول کہ ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا فرعون اور اس کی فوج نے سر... 1754
اللہ تعالیٰ کا قول کہ دیکھو یہ اپنے سینوں کو دہرا کرتے ہیں تا کہ اللہ سے راز کی ب... 1755
اللہ کا قول کہ اللہ تعالیٰ کا تخت (حکومت) پانی پر ہے۔... 1757
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اور کہیں گے گواہ کہ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ پر... 1759
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اسی طرح جب تمہارا رب ظالموں کی بستیاں پکڑتا ہے تو اس کی پک... 1760
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول دن کے اول و آخر حصوں میں اور رات کے وقت زیادہ نماز... 1761
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تجھ پر اپنی نعمت تمام کرنا چاہتا ہے جس طرح تیرے باپ ی... 1762
اللہ تعالیٰ کا قول کہ بیشک حضرت یوسف اور ان کے برادران کے قصہ میں دریافت کرنے و... 1763
اللہ تعالیٰ کا قول کہ یہ تم نے اپنے لئے ایک حیلہ بنایا ہے سولت کے معنی اچھا بنا... 1764
اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ اس عورت نے اپنے گھر میں یوسف کو فریب دیا جبکہ وہ اس کے... 1766
اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ اس عورت نے اپنے گھر میں یوسف کو فریب دیا جبکہ وہ اس کے... 1767
اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب حضرت یوسف کے پاس بادشاہ کا آدمی آیا اور کہا کہ تم قید س... 1768
اللہ تعالیٰ کا قول کہ یہاں تک کہ جب رسول اللہ ناامید ہو گئے۔... 1769
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ جانتا ہے جو ہر مادہ اٹھاتی ہے اور جو رحم کم کرتے ہیں... 1770
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اس پاکیزہ درخت کی طرح جس کی جڑیں مضبوط اور جمی ہوئی ہوں او... 1771
اللہ تعالیٰ کا قول کہ ثابت قدم رکھتا ہے اللہ ان ایمان والوں کو جو پکی بات کہتے ہ... 1772
اللہ تعالیٰ کا قول کہ کیا تم ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جنہوں نے اللہ کی نعمت کو کف... 1773
اللہ تعالیٰ کا قول کہ مگر وہ (شیطان) جو باتوں کو چراتا ہے پاس اس کے پیچھے آگ کے... 1774
اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک حجر والوں نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔... 1776

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بیشک ہم نے تم کو سات دہرائی جانے والی آیات اور قرآن عظیم ع... 1777
اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ لوگ جنہوں نے قرآن کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے مقتسمین سے وہ کا... 1778
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اور تم میں سے بعض کو نکمی عمر کی طرف لوٹایا جاتا ہے۔... 1780
سورہ بنی اسرائیل کی تفسیر...1781
یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔... 1782
اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو اس کے امیروں کو ح... 1784
اللہ تعالیٰ کا قول کہ یہ ان کی نسل ہے جن کو ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار کیا... 1785
اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے داؤد کو زبور عطا فرمائی۔... 1788
اللہ تعالیٰ کا قول کہ کہہ دو تم ان کو بلاؤ جن کو تم نے خدا کے سوا معبود بنایا ہ... 1789
اللہ تعالیٰ کا قول کہ جن کو مشرک پکار رہے ہیں وہ خدا کے یہاں وسیلہ ڈھونڈ رہے ہیں... 1789
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول! جو خواب ہم نے تم کو دکھایا تھا اسے ہم نے لوگوں کے...1790
اللہ تعالیٰ کا قول کہ قرآن فجر کا حاضر کیا گیا ہے۔ مجاہد کا بیان ہے کہ قرآن فجر... 1791
اللہ تعالیٰ کا قول کہ قریب ہے کہ تمہارا رب تم کو مقام محمود میں کھڑا کرے گا۔... 1792
اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ فرما دیجئے کہ حق آیا اور باطل گیا بیشک باطل تو جانے ہی... 1793
اللہ تعالیٰ کا قول کہ تجھ سے روح کے متعلق پوچھتے ہیں۔... 1794
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنی نماز نہ تو بالکل ہی زور سے پڑھو اور نہ بالکل آہستہ بل... 1795
اللہ تعالیٰ کا قول کہ انسان اکثر چیزوں میں جھگڑا کرنے والا ہے۔... 1797
اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا کہ میں اسی طرح چلتا رہوں گا ج... 1798
اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب وہ مجمع البحرین پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے اور مچھ... 1802
اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب موسیٰ وہاں سے آگے بڑھے تو اپنے ساتھی سے کہا کہ کھانا لا... 1805
اللہ تعالیٰ کا قول کہ کہدو! کیا میں تمہیں وہ لوگ بتادوں جو عمل کے اعتبار سے خس... 1808
اللہ تعالیٰ کا قول کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی نشانیوں کو جھٹلایا اور ا... 1809
اللہ تعالیٰ کا قول کہ انہیں حسرت کے دن سے ڈرایئے۔... 1810
اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم آپ کے رب کے حکم کے بغیر نہیں آسکتے۔..1811
اللہ کا قول کہ کیا آپ نے دیکھا جس نے ہماری آیتوں سے انکار کیا اور کہا کہ مجھے وہ... 1812
اللہ کا قول کہ کیا وہ غیب پر مطلع ہو گیا یا اس نے اللہ سے کوئی عہد کرا لیا ہے۔ "عہ..1813

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم لکھتے ہیں جو وہ کہتا ہے اور روز حساب اسے زیادہ عذاب دیں...1814
اللہ کا قول کہ لکھ لیتے ہیں ہم اس کو جو کہتا ہے اور وہ ہمارے پاس تنہا آئے گا ابن...1815
اللہ کا قول کہ اے موسیٰ میں نے تجھے اپنے لئے بنایا ہے۔...1816
اللہ کا قول کہ ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ تم ہمارے بندوں کو راتوں رات نکال لے جاؤ...1817
اللہ کا قول کہ کہیں شیطان تم کو جنت سے نہ نکلوا دے۔...1818
اللہ کا قول کہ جس طرح ہم نے پہلے پیدا کیا۔...1820
اللہ کا قول کہ روز محشر وہ تم کو اس طرح نظر آئیں گے جیسے مدہوش اور نشہ میں بدمس...1821
اللہ کا قول کہ کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کی عبادت حالت تذبذب میں کیا کرتے ہیں اس...1822
اللہ کا قول کہ یہ دو گروہ ہیں جو اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔...1823
اللہ کا قول کہ جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں مگر ان کے سوا ان کا کوئی گواہ ن...1825
اللہ تعالیٰ کا قول کہ پانچویں مرتبہ تہمت لگانے والا یہ کہے کہ اگر میں جھوٹا ہوں...1826
اللہ کا قول کہ ملزمہ سے اس طرح سزا ٹل سکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر...1827
اللہ کا قول کہ پانچویں مرتبہ عورت اس طرح کہے کہ الزام وتہمت لگانے والا اگر سچا...1829
اللہ کا قول کہ جن لوگوں نے یہ جھوٹ برپا کیا ہے وہ تم میں سے ایک گروہ ہے ان کی اس...1830
اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب تم نے اس بات کو سنا تھا تو مومن مردوں اور عورتوں نے آپس...1830
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر اللہ فضل اور اس کی رحمت دنیا اور آخرت میں تم پر نہ ہوت...1838
اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب تم اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے کہ جس کا تم کو ذرا بھی...1839
اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب تم نے اس جھوٹی بات کو سنا تو سنتے ہی کیوں نہ کہہ دیا کہ...1840
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ ایسا کام اب کبھی مت کرنا۔...1841
اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تمہارے لئے اپنی آیتیں بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے وال...1842
اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ تم میں مالدار اور وسعت والے ہیں وہ اس بات کی قسم نہ...1843
اللہ تعالیٰ کا قول کہ مسلمان عورتوں کو چاہیے کہ اپنے سینوں پر اوڑھنیاں ڈالے رہا...1848
اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ قیامت کے دن منہ کے بل دوزخ میں ڈالے جائیں گے وہ مکا...1848
اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے اور خون نہیں کرت...1849
اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے اور خون نہیں کرت...1852
اللہ تعالیٰ کا قول کہ زیادہ کرتا ہے ان کے لئے عذاب اور اس میں ہمیشہ ذلیل رہیں گے...1853

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول مگر وہ لوگ جو تائب ہو کر ایمان لے آئے اور نیک عمل کئے تو اللہ 1853

اللہ تعالیٰ کا قول کہ عنقریب تمہارا یہ عمل وبال ہو جائے گا "لزاما" کے معنی ہیں ہل 1854

اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ مجھے رسوا نہ کیجئے جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے 1855

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنے رشتہ داروں کو ڈرایئے واخفض جناحک کے معنی ہیں کہ تم ان 1856

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم جسے چاہو ہدایت نہیں دے سکتے بلکہ اللہ جسے چاہتا ہے ہدای 1859

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس نے آپ پر قرآن فرض کیا ہے وہ تم کو دوبارہ لوٹنے کی جگہ 1861

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی فطرت میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکت 1863

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مت شرک کر اللہ کے ساتھ بے شک شرک بڑا ظلم ہے۔ 1864

اللہ تعالیٰ کا قول کہ قیامت کا علم صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔ 1864

اللہ تعالیٰ کا قول کہ کوئی شخص نہیں جانتا کہ اس کے لئے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا 1867

اللہ تعالیٰ کا قول کہ نبی مومنوں پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتے ہیں۔ 1868

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کو (متبنیٰ) ان کے باپوں کے نام سے پکارو۔ 1869

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مومنوں میں ایسے بھی ہیں کہ انہوں نے اللہ سے جو کہہ دیا اس 1870

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے نبی اپنی ازواج سے کہہ دیجئے کہ اگر تم دنیا کا عیش اور ا 1872

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم اللہ رسول اور آخرت کو پسند کرو تو اللہ نے تم میں سے 1873

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ اپنے دل میں وہ بات چھپائے ہوئے تھے جسے اللہ ظاہر کرنے و 1874

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ اپنی بیویوں سے جسے چاہیں اور جب تک چاہیں علیحدہ رکھیں ا 1875

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے مسلمانو! تم نبی کے گھر میں مت جایا کرو مگر اس صورت میں 1876

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم کسی چیز کو چھپاؤ گے یا ظاہر کرو گے تو اللہ تعالیٰ 1883

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر ا 1885

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں کی طرح مت ہو جاؤ جنہوں نے موسیٰ علیہ السلام کو د 1887

اللہ تعالیٰ کا قول یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور کر دی جاتی ہے تو کہتے 1888

اللہ تعالیٰ کا قول کہ یہ رسول وہ ہیں جو تم کو آنے والے قیامت کے عذاب سے ڈراتے ہی 1889

تفسیر سورہ یٰسین اور مجاہد نے کہا کہ "فعززنا" کے معنی شددنا یعنی ہم نے قوت دی "ی 1890

تفسیر سورہ الصافات اور مجاہد نے کہا "ویقذفون 'بالغیب من مکان بعید میں مکان بعید 1892

تفسیر سورہ صٓ 1894

تفسیر سورہ ص... 1897

تفسیر سورہ زمر اور مجاہد نے کہا (افمن یتقی بوجہہ) کے معنی ہیں وہ جو اپنے چہرے کے... 1898

تفسیر سورۃ المؤمن۔.. 1903

تفسیر سورہ حم السجدہ !طاوس نے ابن عباس سے نقل کیا کہ ائتیا طوعا بمعنی اعطیا یعنی... 1904

تفسیر سورہ حم السجدہ !طاوس نے ابن عباس سے نقل کیا کہ ائتیا طوعا بمعنی اعطیا یعنی... 1906

تفسیر سورہ حم عسق اور ابن عباس سے منقول ہے کہ عقیما سے مراد وہ عورت ہے جو بچ... 1909

تفسیر سورہ حم زخرف اور مجاہد نے کہا کہ علی امۃ سے مراد علی امام ہے اور آیت وقیلہ... 1910

تفسیر سورۃ الدخان اور مجاہد نے کہا رھوا سے مراد ہے خشک راستہ علی العالمین سے مرا... 1912

تفسیر سورۃ جاثیہ "جاثیہ" گھٹنوں کے بل بیٹھنے والا اور مجاہد نے کہا" نستنسخ" کے مع... 1918

تفسیر سورۃ احقاف اور مجاہد نے کہا تفیضون بمعنی تقولون (تم کہتے ہو) اور بعض نے کہا... 1919

تفسیر سورۃ الذین کفروا (محمد) اوزارھا ان کے گناہ یہاں تک کہ سوائے مسلم کے کوئی ب... 1921

تفسیر سورۃ الذین کفروا (محمد) اوزارھا ان کے گناہ یہاں تک کہ سوائے نمسلم کے کوئی... 1923

تفسیر سورۃ الفتح اور مجاہد نے کہا کہ سیماھم فی وجوھھم میں سیما سے مراد چہرے کی ن... 1924

تفسیر سورۃ حجرات اور مجاہد نے کہا کہ لاتقدموا سے مراد یہ ہے کہ فتویٰ یا جواب می... 1934

تفسیر سورہ ق.. 1937

تفسیر سورۃ الطور اور قتادہ نے کہا کہ مسطور بمعنی لکھا ہوا اور مجاہد نے کہا کہ طو... 1941

تفسیر سورۃ والنجم !اور مجاہد نے کہا ذومرۃ کے معنی ہیں قوت والا قاب قوسین دو کمان... 1943

تفسیر سورۃ اقتربت الساعۃ مجاہد نے کہا مستمر بمعنے گزر جانے والا مزدجر بمعنے حد کو... 1951

تفسیر سورۃ الرحمن !واقیموا الوزن سے مراد ترازو کی ڈنڈی ہے "عصف" کچی کھیتی کو کہتے... 1962

تفسیر سورۃ واقعہ !اور مجاہد نے کہا رجت بمعنی ہلائی جائے بست توڑے اور پیسے جائیں... 1965

تفسیر سورۃ حشر !جلاء کے معنی ایک ملک سے دوسرے ملک میں نکال دینا۔... 1966

تفسیر سورۃ حشر !جلاء کے معنی ایک ملک سے دوسرے ملک میں نکال دینا۔... 1967

تفسیر سورۃ حشر !جلاء کے معنی ایک ملک سے دوسرے ملک میں نکال دینا۔... 1968

تفسیر سورۃ حشر !جلاء کے معنی ایک ملک سے دوسرے ملک میں نکال دینا۔... 1969

تفسیر سورۃ ممتحنہ اور مجاہد نے کہا کہ ولا تجعلنا فتنۃ کے معنی یہ ہیں کہ ہم کو ان... 1973

تفسیر سورۃ صف اور مجاہد نے کہا من انصاری الی اللہ کے معنی ہیں کون اللہ کے واسطے... 1980

Free Download from QuranUrdu.com

تفسیر سورۃ جمعہ (آیت) اور دوسرے جو ہنوز ان میں شامل نہیں ہوئے اور حضرت عمر رضی ال... 1981
تفسیر سورۃ منافقون (آیت) وہ لوگ کہتے ہیں کہ بے شک تم اللہ کے رسول ہو االخ... 1983
تفسیر سورۃ الطلاق اور مجاہد نے کہا کہ وہاں "امرہا" سے مراد اس کام کا بدلہ ہے۔... 1992
تفسیر سورۃ تحریم !اے نبی کیوں اپنی بیویوں کی رضاء جوئی کے لئے اس چیز کو اپنے اوپ... 1995
تفسیر سورۃ ن والقلم !اور قتادہ نے کہا "حرد" اپنے دل میں کوشش کرنا اور ابن عباس ن... 2002
تفسیر سورۃ نوح !"اطوارا" کبھی اس طرح اور کبھی اس طرح اور بولتے ہیں "عدا طورہ" لع... 2004
تفسیر سورۃ جنابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا لبدا اسے مراد اعوان یعنی مددگار... 2005
تفسیر سورۃ مدثر ابن عباس نے کہا عسیر بمعنے شدید سخت دشوار اور قسورہ کے معنی ہیں... 2007
تفسیر سورۃ قیامۃ (آیت) اس کے ساتھ زبان نہ ہلاؤ تاکہ جلد یاد ہو جائے اور ابن عباس... 2012
تفسیر سورۃ والمرسلات اور مجاہد نے کہا جمالات بمعنی ڈوریاں ہیں ارکعو نماز پڑھولا... 2015
تفسیر سورہ عم یتسالون !مجاہد نے کہا کہ لایرجون حسابا یعنی وہ اس سے نہیں ڈرتے ہیں... 2020
تفسیر سورۃ والنازعات اور مجاہد نے کہا کہ آیۃ الکبری سے مراد حضرت موسیٰ کا عصا او... 2021
تفسیر سورہ عبس !عبس منہ بگاڑا اور روگردانی کی اور مطہرۃ سے مراد یہ ہے کہ اس کو ص... 2021
تفسیر سورہ ویل للمطففین !اور مجاہد نے کہا ران کے معنی گناہوں کا جم جانا زنگ چڑھ... 2022
تفسیر سورۃ اذا السماء انشقت !مجاہد نے کہا کہ کتابہ بشمالہ سے مراد یہ ہے کہ وہ ا... 2023
تفسیر سورۃ اذا السماء انشقت !مجاہد نے کہا کہ کتابہ بشمالہ سے مراد یہ ہے کہ وہ... 2025
تفسیر سورہ سبح اسم ربک الاعلیٰ...! 2026
تفسیر سورہ والشمس وضحاہا اور مجاہد نے کہا بطغواھا سے مراد ہے اپنے گناہوں کے سبب... 2027
تفسیر سورہ واللیل اذا یغشی اور ابن عباس نے کہا کہ حسنی بمعنی خلف (ثواب) ہے اور م... 2028
تفسیر سورہ والضحی مجاہد نے کہا، اذا سجی، جب برابر ہو جائے اور دوسروں نے کہا کہ اس ک... 2035
تفسیر سورہ والتین !مجاہد نے کہا کہ، تین (انجیر) اور، زیتون، سے مراد ہے جسے لوگ... 2037
تفسیر سورۃ علق !قتیبہ نے بواسطہ حماد یحییٰ بن عتیق حسن کا قول نقل کیا کہ مصحف می... 2038
تفسیر سورۃ بینہ "منفکین" دور ہونے والے قیمۃ قائم ہونے والا دین القیمۃ دین کو مو... 2044
تفسیر سورۃ زلزال (آیت) جس نے ذرہ برابر نیکی کی تو وہ اس کو دیکھ لے گا کہا جاتا ہے... 2046
تفسیر سورۃ کوثر ابن عباس نے کہا کہ شانئک بمعنی عدوک (تیرا دشمن) ہے۔... 2048
تفسیر سورۃ اذا جاء نصر اللہ...! 2050

تفسیر سورۃ تبت یدا ابی لہب وتب! تباب بمعنے خسران اور تتبیب بمعنے تدمیر (ہلاک کرد ... 2054
تفسیر سورۃ قل ہو اللہ احد! بعض کہتے ہیں کہ احد پر تنوین نہیں ہے اس سے مراد واحد ... 2056
تفسیر سورۃ قل اعوذ برب الفلق! مجاہد نے کہا غاسق سے مراد رات ہے اذا وعقب مراد آفت ... 2058
تفسیر سورۃ قل اعوذ برب الناس اور ابن عباس نے وسواس کی تفسیر میں منقول ہے کہ بچہ ... 2059

باب : فضائل قرآن ... 2060

نزول وحی کی کیفیت اور سب سے پہلے کیا نازل ہوا؟ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ک ... 2060
قرآن قریش اور عرب کی زبان میں نازل ہوا۔ قرآنا عربیا سے مراد یہی ہے کہ قرآن واضح ... 2064
قرآن جمع کرنے کا بیان۔ ... 2066
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (سب سے مشہور) کاتب کا بیان۔ ... 2069
قرآن (شریف) سات طریقوں پر نازل کیا گیا ہے۔ ... 2071
قرآن کی ترتیب کا بیان۔ ... 2073
اس امر کا بیان کہ جبریل علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن پیش ک ... 2077
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قراء صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان۔ ... 2078

Free Download from QuranUrdu.com

باب : شرطوں کا بیان

لوگوں سے زبانی شرطیں طے کرنے کا بیان۔...

باب : شرطوں کا بیان

لوگوں سے زبانی شرطیں طے کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1

راوی: ابراھیم بن موسی، ھشام بن جریج، یعلی بن مسلم، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ يَزِيدُ أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ وَغَيْرُهُمَا قَدْ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ إِنَّا لَعِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ حَدَّثَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوسَى رَسُولُ اللَّهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا كَانَتْ الْأُولَى نِسْيَانًا وَالْوُسْطَى شَرْطًا وَالثَّالِثَةُ عَمْدًا قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ فَانْطَلَقَا فَوَجَدَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ فَأَقَامَهُ قَرَأَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَمَامَهُمْ مَلِكٌ

ابراہیم بن موسی، ہشام بن جریج، یعلی بن مسلم، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موسیٰ علیہ السلام کے قصہ کی پوری حدیث اور خضر کا موسیٰ سے یہ کہنا کہ کیا میں نے آپ سے پہلے ہی نہیں کہہ دیا تھا کہ آپ میرے ساتھ صبر نہیں کر سکیں گے اس تمام واقعہ کو بیان کر کے ارشاد فرمایا کہ پہلی بار تو بھولے سے اعتراض ہوا، دوسری مرتبہ بطور شرط کے، اور تیسری بار انہوں نے قصدا اخلاف معاہدہ کیا، حضرت موسیٰ نے کہا تھا وہ میں بھول گیا تھا، اس کا مواخذہ مجھ سے نہ کرو، اور مجھ پر تنگی نہ ڈالوں پھر دونوں ایک لڑکے سے ملے

Free Download from QuranUrdu.com

جس کو حضرت خضر نے قتل کر دیا، اور دونوں آگے چلے پھر انہوں نے ایک دیوار دیکھی جو گرا چاہتی تھی حضرت خضر نے اسے درست کر دیا (ابن عباس اس سورت یعنی سورہ کہف میں وراہم ملک کی بجائے اَمَامُھُم مَلِکٌ پڑھتے تھے لیکن یہ قول ضعیف ہے (

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام بن جریج، یعلی بن مسلم، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

آزاد کردہ غلام کی میراث کی شرط مقرر کرنے کا بیان...

باب : شرطوں کا بیان

آزاد کردہ غلام کی میراث کی شرط مقرر کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 2

راوی: اسماعیل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْنِي بَرِيرَةُ فَقَالَتْ كَاتَبْتُ أَهْلِي عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ فِي كُلِّ عَامٍ أُوقِيَّةٌ فَأَعِينِينِي فَقَالَتْ إِنْ أَحَبُّوا أَنْ أَعُدَّهَا لَهُمْ وَيَكُونَ وَلَائُكِ لِي فَعَلْتُ فَذَهَبَتْ بَرِيرَةُ إِلَى أَهْلِهَا فَقَالَتْ لَهُمْ فَأَبَوْا عَلَيْهَا فَجَائَتْ مِنْ عِنْدِهِمْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ عَرَضْتُ ذَلِكِ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَائُ لَهُمْ فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْ عَائِشَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ خُذِيهَا وَاشْتَرِطِي لَهُمْ الْوَلَائَ فَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ فَفَعَلَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ قَضَائُ اللَّهِ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللَّهِ أَوْثَقُ وَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ

اسماعیل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ بریرہ میرے پاس آئیں اور انہوں

نے مجھ سے کہا کہ میں نے اپنے مالکوں سے نو اوقیہ پر آزاد ہونے کا معاہدہ کیا، ایک اوقیہ ہر سال ادا کرتی رہوں گی، آپ میری مدد کیجئے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا اگر وہ لوگ چاہیں کہ میں انہیں یکمشت تمہاری سب قیمت دے دوں، اور تمہاری میراث میرے لیے ہو، تو میں یہ کر سکتی ہوں اس پر بریرہ نے اپنے مالکوں کے پاس جا کر ان سے کہا مگر انہوں نے نہ مانا پھر وہاں سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آئیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی بیٹھے ہوئے تھے بریرہ نے کہا میں نے آپ کی وہ بات ان سے کہی تھی مگر وہ بغیر شرط کے نہیں مانتے، حضور اس بات کو سن رہے تھے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ سے پورا واقعہ بیان کر دیا، آپ نے فرمایا تم بریرہ کو مول لے لو، اور ولاء کی شرط انہیں کیلئے رہنے دو اس لئے کہ ولاء تو اسی کو ملے گی، جو آزاد کرے پس حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایسا ہی کیا اس کے بعد آپ نے لوگوں میں کھڑے ہو کر اللہ کی حمد وثناء کے بعد فرمایا کہ آزاد کردہ غلام کی میراث کی بابت لوگ ایسی شرطیں لگاتے ہیں، جو کتاب اللہ میں نہیں ہیں، یاد رکھو جو شرط کتاب اللہ میں نہ ہو، وہ باطل ہے، اللہ کا فیصلہ بہت سچا اور اللہ کی شرط بہت مضبوط ہے، اور ولاء اسی کو ملے گی جو آزاد کرے۔

راوی: اسماعیل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : شرطوں کا بیان

آزاد کردہ غلام کی میراث کی شرط مقرر کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 3

راوی: ابو احمد، محمد بن یحیی، ابوغسان کنانی، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مَرَّارُ بْنُ حَمُّويَهْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَبُو غَسَّانَ الْكِنَانِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا فَدَعَ أَهْلُ خَيْبَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَامَ عُمَرُ خَطِيبًا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَامَلَ يَهُودَ خَيْبَرَ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَقَالَ نُقِرُّكُمْ مَا أَقَرَّكُمْ اللَّهُ وَإِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ خَرَجَ إِلَى مَالِهِ هُنَاكَ فَعُدِيَ عَلَيْهِ مِنْ اللَّيْلِ فَفُدِعَتْ يَدَاهُ وَرِجْلَاهُ وَلَيْسَ لَنَا هُنَاكَ عَدُوٌّ غَيْرُهُمْ هُمْ عَدُوُّنَا وَتُهْمَتُنَا وَقَدْ رَأَيْتُ إِجْلَائَهُمْ فَلَمَّا أَجْمَعَ عُمَرُ عَلَى ذَلِكَ أَتَاهُ أَحَدُ بَنِي أَبِي الْحُقَيْقِ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَتُخْرِجُنَا وَقَدْ أَقَرَّنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَامَلَنَا عَلَى

Free Download from QuranUrdu.com

الْأَمْوَالِ وَشَرَطَ ذَلِكَ لَنَا فَقَالَ عُمَرُ أَظَنَنْتَ أَنِّي نَسِيتُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ بِكَ إِذَا أُخْرِجْتَ مِنْ خَيْبَرَ تَعْدُو بِكَ قَلُوصُكَ لَيْلَةً بَعْدَ لَيْلَةٍ فَقَالَ كَانَتْ هَذِهِ هُزَيْلَةً مِنْ أَبِي الْقَاسِمِ قَالَ كَذَبْتَ يَا عَدُوَّ اللَّهِ فَأَجْلَاهُمْ عُمَرُ وَأَعْطَاهُمْ قِيمَةَ مَا كَانَ لَهُمْ مِنْ الثَّمَرِ مَالًا وَإِبِلًا وَعُرُوضًا مِنْ أَقْتَابٍ وَحِبَالٍ وَغَيْرِ ذَلِكَ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَحْسِبُهُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَصَرَهُ

ابو احمد، محمد بن یحیی، ابوغسان کنانی، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب خیبر والوں نے مار کر میرے ہاتھ پاؤں توڑ ڈالے تو ان کے بعد ایک دن حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کھڑے ہو کر ایک تقریر کے دوران میں کہا کہ بے شک رسول اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے یہودیوں سے ان کے مالوں کی بابت ایک معاملہ کیا تھا، اور فرمایا تھا کہ جب تک اللہ تم کو قائم رکھے گا ہم بھی تم کو قائم رکھیں گے، اور یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی جائید اد پر گئے تھے، جہاں ان پر شب کے وقت ظلم کیا گیا، اور ان کے ہاتھ پاؤں توڑ دیئے گئے، انہوں نے کہا ان یہودیوں کے علاوہ کوئی ہمارا دشمن وہاں نہیں ہے ہمارا شبہ انہیں پر ہے اور اب میں ان کو جلا وطن کر دینا مناسب سمجھتا ہوں، جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس بات کا مضبوط ارادہ کر لیا، تو ابوحقیق یہودی کے خاندان میں سے ایک آدمی آیا، اور کہا کہ امیر المومنین آپ ہم کو نکال رہے ہیں، حالانکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بر قرار رکھا اور یہاں کی جائید اد کی بابت ہم سے معاملہ کیا اور اس بات کی ہمارے لئے شرط کر دی تھی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تم یہ سمجھ رہے ہو کہ میں حضور کا یہ قول بھول گیا جو تجھ سے فرمایا گیا تیرا کیا حال ہو گا جب تو خیبر سے نکالا جائے گا تیرا اونٹ تجھے لئے راتوں رات پھرے گا، اس نے کہا یہ تو ابوالقاسم کا مذاق تھا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اے خدا کے دشمن تو جھوٹ بولتا ہے پھر اس کو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نکال دیا اور جو کچھ میوہ جات اونٹ اسباب عماریاں اور رسیاں وغیرہ ان کی تھیں ان کی قیمت دے دی، اس کو حماد بن سلمہ نے بھی روایت کیا، انہوں نے عبیداللہ سے روایت کیا، میں گمان کرتا ہوں کہ انہوں نے نافع سے اور انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مختصر طور پر یہی روایت بیان کی۔

راوی : ابو احمد، محمد بن یحیی، ابوغسان کنانی، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

کافروں کے ساتھ جہاد اور مصالحت کی شرطیں لکھنے کا بیان۔۔۔

باب : شرطوں کا بیان

کافروں کے ساتھ جہاد اور مصالحت کی شرطیں لکھنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 4

راوی: عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت مسور بن مخرمہ اور مروان

حَدَّثَنِی عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَخْبَرَنِی الزُّهْرِیُّ قَالَ أَخْبَرَنِی عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَیْرِ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانَ یُصَدِّقُ کُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا حَدِیثَ صَاحِبِهِ قَالَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَیْبِیَةِ حَتَّی إِذَا کَانُوا بِبَعْضِ الطَّرِیقِ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِیدِ بِالْغَمِیمِ فِی خَیْلٍ لِقُرَیْشٍ طَلِیعَةٌ فَخُذُوا ذَاتَ الْیَمِینِ فَوَاللَّهِ مَا شَعَرَ بِهِمْ خَالِدٌ حَتَّی إِذَا هُمْ بِقَتَرَةِ الْجَیْشِ فَانْطَلَقَ یَرْکُضُ نَذِیرًا لِقُرَیْشٍ وَسَارَ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتَّی إِذَا کَانَ بِالثَّنِیَّةِ الَّتِی یُهْبَطُ عَلَیْهِمْ مِنْهَا بَرَکَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ فَقَالَ النَّاسُ حَلْ حَلْ فَأَلَحَّتْ فَقَالُوا خَلَأَتْ الْقَصْوَاءُ خَلَأَتْ الْقَصْوَاءُ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا خَلَأَتْ الْقَصْوَاءُ وَمَا ذَاکَ لَهَا بِخُلُقٍ وَلَکِنْ حَبَسَهَا حَابِسُ الْفِیلِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِهِ لَا یَسْأَلُونِی خُطَّةً یُعَظِّمُونَ فِیهَا حُرُمَاتِ اللَّهِ إِلَّا أَعْطَیْتُهُمْ إِیَّاهَا ثُمَّ زَجَرَهَا فَوَثَبَتْ قَالَ فَعَدَلَ عَنْهُمْ حَتَّی نَزَلَ بِأَقْصَی الْحُدَیْبِیَةِ عَلَی ثَمَدٍ قَلِیلِ الْمَاءِ یَتَبَرَّضُهُ النَّاسُ تَبَرُّضًا فَلَمْ یُلَبِّثْهُ النَّاسُ حَتَّی نَزَحُوهُ وَشُکِیَ إِلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْعَطَشُ فَانْتَزَعَ سَهْمًا مِنْ کِنَانَتِهِ ثُمَّ أَمَرَهُمْ أَنْ یَجْعَلُوهُ فِیهِ فَوَاللَّهِ مَا زَالَ یَجِیشُ لَهُمْ بِالرِّیِّ حَتَّی صَدَرُوا عَنْهُ فَبَیْنَمَا هُمْ کَذَلِکَ إِذْ جَاءَ بُدَیْلُ بْنُ وَرْقَاءَ الْخُزَاعِیُّ فِی نَفَرٍ مِنْ قَوْمِهِ مِنْ خُزَاعَةَ وَکَانُوا عَیْبَةَ نُصْحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ تِهَامَةَ فَقَالَ إِنِّی تَرَکْتُ کَعْبَ بْنَ لُؤَیٍّ وَعَامِرَ بْنَ لُؤَیٍّ نَزَلُوا أَعْدَادَ مِیَاهِ الْحُدَیْبِیَةِ وَمَعَهُمْ الْعُوذُ الْمَطَافِیلُ وَهُمْ مُقَاتِلُوکَ وَصَادُّوکَ عَنْ الْبَیْتِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا لَمْ نَجِئْ لِقِتَالِ أَحَدٍ وَلَکِنَّا جِئْنَا مُعْتَمِرِینَ وَإِنَّ قُرَیْشًا قَدْ نَهِکَتْهُمْ الْحَرْبُ وَأَضَرَّتْ بِهِمْ فَإِنْ شَاءُوا مَادَدْتُهُمْ مُدَّةً وَیُخَلُّوا بَیْنِی وَبَیْنَ النَّاسِ فَإِنْ أَظْهَرْ فَإِنْ شَاءُوا أَنْ یَدْخُلُوا فِیمَا دَخَلَ فِیهِ

Free Download from QuranUrdu.com

النَّاسُ فَعَلُوا وَإِلَّا فَقَدْ جَمُّوا وَإِنْ هُمْ أَبَوْا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأُقَاتِلَنَّهُمْ عَلَى أَمْرِي هَذَا حَتَّى تَنْفَرِدَ سَالِفَتِي وَلَيُنْفِذَنَّ
اللَّهُ أَمْرَهُ فَقَالَ بُدَيْلٌ سَأُبَلِّغُهُمْ مَا تَقُولُ قَالَ فَانْطَلَقَ حَتَّى أَتَى قُرَيْشًا قَالَ إِنَّا قَدْ جِئْنَاكُمْ مِنْ هَذَا الرَّجُلِ وَسَمِعْنَاهُ
يَقُولُ قَوْلًا فَإِنْ شِئْتُمْ أَنْ نَعْرِضَهُ عَلَيْكُمْ فَعَلْنَا فَقَالَ سُفَهَاؤُهُمْ لَا حَاجَةَ لَنَا أَنْ تُخْبِرَنَا عَنْهُ بِشَيْءٍ وَقَالَ ذَوُو الرَّأْيِ
مِنْهُمْ هَاتِ مَا سَمِعْتَهُ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا فَحَدَّثَهُمْ بِمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عُرْوَةُ
بْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ أَيْ قَوْمِ أَلَسْتُمْ بِالْوَالِدِ قَالُوا بَلَى قَالَ أَوَلَسْتُ بِالْوَلَدِ قَالُوا بَلَى قَالَ فَهَلْ تَتَّهِمُونِي قَالُوا لَا قَالَ
أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي اسْتَنْفَرْتُ أَهْلَ عُكَاظَ فَلَمَّا بَلَّحُوا عَلَيَّ جِئْتُكُمْ بِأَهْلِي وَوَلَدِي وَمَنْ أَطَاعَنِي قَالُوا بَلَى قَالَ فَإِنَّ هَذَا
قَدْ عَرَضَ لَكُمْ خُطَّةَ رُشْدٍ اقْبَلُوهَا وَدَعُونِي آتِيهِ قَالُوا ائْتِهِ فَأَتَاهُ فَجَعَلَ يُكَلِّمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوًا مِنْ قَوْلِهِ لِبُدَيْلٍ فَقَالَ عُرْوَةُ عِنْدَ ذَلِكَ أَيْ مُحَمَّدُ أَرَأَيْتَ إِنِ اسْتَأْصَلْتَ أَمْرَ قَوْمِكَ هَلْ
سَمِعْتَ بِأَحَدٍ مِنَ الْعَرَبِ اجْتَاحَ أَهْلَهُ قَبْلَكَ وَإِنْ تَكُنِ الْأُخْرَى فَإِنِّي وَاللَّهِ لَأَرَى وُجُوهًا وَإِنِّي لَأَرَى أَوْشَابًا مِنَ النَّاسِ
خَلِيقًا أَنْ يَفِرُّوا وَيَدَعُوكَ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ امْصُصْ بِبَظْرِ اللَّاتِ أَنَحْنُ نَفِرُّ عَنْهُ وَنَدَعُهُ فَقَالَ مَنْ ذَا قَالُوا أَبُو
بَكْرٍ قَالَ أَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا يَدٌ كَانَتْ لَكَ عِنْدِي لَمْ أَجْزِكَ بِهَا لَأَجَبْتُكَ قَالَ وَجَعَلَ يُكَلِّمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُلَّمَا تَكَلَّمَ أَخَذَ بِلِحْيَتِهِ وَالْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ قَائِمٌ عَلَى رَأْسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ السَّيْفُ
وَعَلَيْهِ الْمِغْفَرُ فَكُلَّمَا أَهْوَى عُرْوَةُ بِيَدِهِ إِلَى لِحْيَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ يَدَهُ بِنَعْلِ السَّيْفِ وَقَالَ لَهُ أَخِّرْ
يَدَكَ عَنْ لِحْيَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَ عُرْوَةُ رَأْسَهُ فَقَالَ مَنْ هَذَا قَالُوا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَقَالَ أَيْ
غُدَرُ أَلَسْتُ أَسْعَى فِي غَدْرَتِكَ وَكَانَ الْمُغِيرَةُ صَحِبَ قَوْمًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَتَلَهُمْ وَأَخَذَ أَمْوَالَهُمْ ثُمَّ جَاءَ فَأَسْلَمَ فَقَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا الْإِسْلَامَ فَأَقْبَلُ وَأَمَّا الْمَالَ فَلَسْتُ مِنْهُ فِي شَيْءٍ ثُمَّ إِنَّ عُرْوَةَ جَعَلَ يَرْمُقُ أَصْحَابَ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَيْنَيْهِ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا تَنَخَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُخَامَةً إِلَّا وَقَعَتْ فِي كَفِّ
رَجُلٍ مِنْهُمْ فَدَلَكَ بِهَا وَجْهَهُ وَجِلْدَهُ وَإِذَا أَمَرَهُمُ ابْتَدَرُوا أَمْرَهُ وَإِذَا تَوَضَّأَ كَادُوا يَقْتَتِلُونَ عَلَى وَضُوئِهِ وَإِذَا تَكَلَّمَ
خَفَضُوا أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَهُ وَمَا يُحِدُّونَ إِلَيْهِ النَّظَرَ تَعْظِيمًا لَهُ فَرَجَعَ عُرْوَةُ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَيْ قَوْمِ وَاللَّهِ لَقَدْ وَفَدْتُ عَلَى
الْمُلُوكِ وَوَفَدْتُ عَلَى قَيْصَرَ وَكِسْرَى وَالنَّجَاشِيِّ وَاللَّهِ إِنْ رَأَيْتُ مَلِكًا قَطُّ يُعَظِّمُهُ أَصْحَابُهُ مَا يُعَظِّمُ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدًا وَاللَّهِ إِنْ تَنَخَّمَ نُخَامَةً إِلَّا وَقَعَتْ فِي كَفِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ فَدَلَكَ بِهَا وَجْهَهُ وَجِلْدَهُ وَإِذَا أَمَرَهُمْ

Free Download from Quranurdu.com

ابْتَدَرُوا أَمْرَهُ وَإِذَا تَوَضَّأَ كَادُوا يَقْتَتِلُونَ عَلَى وَضُوئِهِ وَإِذَا تَكَلَّمَ خَفَضُوا أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَهُ وَمَا يُحِدُّونَ إِلَيْهِ النَّظَرَ تَعْظِيمًا
لَهُ وَإِنَّهُ قَدْ عَرَضَ عَلَيْكُمْ خُطَّةَ رُشْدٍ فَاقْبَلُوهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي كِنَانَةَ دَعُونِي آتِيهِ فَقَالُوا ائْتِهِ فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَى
النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا فُلَانٌ وَهُوَ مِنْ قَوْمٍ يُعَظِّمُونَ الْبُدْنَ
فَابْعَثُوهَا لَهُ فَبُعِثَتْ لَهُ وَاسْتَقْبَلَهُ النَّاسُ يُلَبُّونَ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَالَ سُبْحَانَ اللهِ مَا يَنْبَغِي لِهَؤُلَاءِ أَنْ يُصَدُّوا عَنِ
الْبَيْتِ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَى أَصْحَابِهِ قَالَ رَأَيْتُ الْبُدْنَ قَدْ قُلِّدَتْ وَأُشْعِرَتْ فَمَا أَرَى أَنْ يُصَدُّوا عَنِ الْبَيْتِ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْهُمْ
يُقَالُ لَهُ مِكْرَزُ بْنُ حَفْصٍ فَقَالَ دَعُونِي آتِيهِ فَقَالُوا ائْتِهِ فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا مِكْرَزٌ
وَهُوَ رَجُلٌ فَاجِرٌ فَجَعَلَ يُكَلِّمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَمَا هُوَ يُكَلِّمُهُ إِذْ جَاءَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ مَعْمَرٌ فَأَخْبَرَنِي
أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّهُ لَمَّا جَاءَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ سَهُلَ لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ قَالَ مَعْمَرٌ
قَالَ الزُّهْرِيُّ فِي حَدِيثِهِ فَجَاءَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو فَقَالَ هَاتِ اكْتُبْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابًا فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الْكَاتِبَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ سُهَيْلٌ أَمَّا الرَّحْمَنُ فَوَاللهِ مَا أَدْرِي مَا
هُوَ وَلَكِنِ اكْتُبْ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ كَمَا كُنْتَ تَكْتُبُ فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ وَاللهِ لَا نَكْتُبُهَا إِلَّا بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَقَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبْ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ ثُمَّ قَالَ هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ فَقَالَ سُهَيْلٌ وَاللهِ لَوْ
كُنَّا نَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللهِ مَا صَدَدْنَاكَ عَنِ الْبَيْتِ وَلَا قَاتَلْنَاكَ وَلَكِنِ اكْتُبْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ إِنِّي لَرَسُولُ اللهِ وَإِنْ كَذَّبْتُمُونِي اكْتُبْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَذَلِكَ لِقَوْلِهِ لَا يَسْأَلُونِي خُطَّةً
يُعَظِّمُونَ فِيهَا حُرُمَاتِ اللهِ إِلَّا أَعْطَيْتُهُمْ إِيَّاهَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْ تُخَلُّوا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْبَيْتِ
فَنَطُوفَ بِهِ فَقَالَ سُهَيْلٌ وَاللهِ لَا تَتَحَدَّثُ الْعَرَبُ أَنَّا أُخِذْنَا ضُغْطَةً وَلَكِنْ ذَلِكَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَكَتَبَ فَقَالَ سُهَيْلٌ
وَعَلَى أَنَّهُ لَا يَأْتِيكَ مِنَّا رَجُلٌ وَإِنْ كَانَ عَلَى دِينِكَ إِلَّا رَدَدْتَهُ إِلَيْنَا قَالَ الْمُسْلِمُونَ سُبْحَانَ اللهِ كَيْفَ يُرَدُّ إِلَى الْمُشْرِكِينَ
وَقَدْ جَاءَ مُسْلِمًا فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ دَخَلَ أَبُو جَنْدَلِ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو يَرْسُفُ فِي قُيُودِهِ وَقَدْ خَرَجَ مِنْ أَسْفَلِ مَكَّةَ
حَتَّى رَمَى بِنَفْسِهِ بَيْنَ أَظْهُرِ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ سُهَيْلٌ هَذَا يَا مُحَمَّدُ أَوَّلُ مَا أُقَاضِيكَ عَلَيْهِ أَنْ تَرُدَّهُ إِلَيَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا لَمْ نَقْضِ الْكِتَابَ بَعْدُ قَالَ فَوَاللهِ إِذًا لَمْ أُصَالِحْكَ عَلَى شَيْءٍ أَبَدًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَأَجِزْهُ لِي قَالَ مَا أَنَا بِمُجِيزِهِ لَكَ قَالَ بَلَى فَافْعَلْ قَالَ مَا أَنَا بِفَاعِلٍ قَالَ مِكْرَزٌ بَلْ قَدْ أَجَزْنَاهُ لَكَ قَالَ أَبُو جَنْدَلٍ أَيْ

Free Download from Quranurdu.com

مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ أُرَدُّ إِلَى الْمُشْرِكِينَ وَقَدْ جِئْتُ مُسْلِمًا أَلَا تَرَوْنَ مَا قَدْ لَقِيتُ وَكَانَ قَدْ عُذِّبَ عَذَابًا شَدِيدًا فِي اللَّهِ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَأَتَيْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَلَسْتَ نَبِيَّ اللَّهِ حَقًّا قَالَ بَلَى قُلْتُ أَلَسْنَا عَلَى الْحَقِّ وَعَدُوُّنَا عَلَى الْبَاطِلِ قَالَ بَلَى قُلْتُ فَلِمَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِينِنَا إِذًا قَالَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَلَسْتُ أَعْصِيهِ وَهُوَ نَاصِرِي قُلْتُ أَوَلَيْسَ كُنْتَ تُحَدِّثُنَا أَنَّا سَنَأْتِي الْبَيْتَ فَنَطُوفُ بِهِ قَالَ بَلَى فَأَخْبَرْتُكَ أَنَّا نَأْتِيهِ الْعَامَ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَإِنَّكَ آتِيهِ وَمُطَّوِّفٌ بِهِ قَالَ فَأَتَيْتُ أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَيْسَ هَذَا نَبِيَّ اللَّهِ حَقًّا قَالَ بَلَى قُلْتُ أَلَسْنَا عَلَى الْحَقِّ وَعَدُوُّنَا عَلَى الْبَاطِلِ قَالَ بَلَى قُلْتُ فَلِمَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِينِنَا إِذًا قَالَ أَيُّهَا الرَّجُلُ إِنَّهُ لَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ يَعْصِي رَبَّهُ وَهُوَ نَاصِرُهُ فَاسْتَمْسِكْ بِغَرْزِهِ فَوَاللَّهِ إِنَّهُ عَلَى الْحَقِّ قُلْتُ أَلَيْسَ كَانَ يُحَدِّثُنَا أَنَّا سَنَأْتِي الْبَيْتَ وَنَطُوفُ بِهِ قَالَ بَلَى أَفَأَخْبَرَكَ أَنَّكَ تَأْتِيهِ الْعَامَ قُلْتُ لَا قَالَ فَإِنَّكَ آتِيهِ وَمُطَّوِّفٌ بِهِ قَالَ الزُّهْرِيُّ قَالَ عُمَرُ فَعَمِلْتُ لِذَلِكَ أَعْمَالًا قَالَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ قَضِيَّةِ الْكِتَابِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ قُومُوا فَانْحَرُوا ثُمَّ احْلِقُوا قَالَ فَوَاللَّهِ مَا قَامَ مِنْهُمْ رَجُلٌ حَتَّى قَالَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا لَمْ يَقُمْ مِنْهُمْ أَحَدٌ دَخَلَ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَذَكَرَ لَهَا مَا لَقِيَ مِنَ النَّاسِ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَتُحِبُّ ذَلِكَ اخْرُجْ ثُمَّ لَا تُكَلِّمْ أَحَدًا مِنْهُمْ كَلِمَةً حَتَّى تَنْحَرَ بُدْنَكَ وَتَدْعُوَ حَالِقَكَ فَيَحْلِقَكَ فَخَرَجَ فَلَمْ يُكَلِّمْ أَحَدًا مِنْهُمْ حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ نَحَرَ بُدْنَهُ وَدَعَا حَالِقَهُ فَحَلَقَهُ فَلَمَّا رَأَوْا ذَلِكَ قَامُوا فَنَحَرُوا وَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَحْلِقُ بَعْضًا حَتَّى كَادَ بَعْضُهُمْ يَقْتُلُ بَعْضًا غَمًّا ثُمَّ جَاءَهُ نِسْوَةٌ مُؤْمِنَاتٌ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ حَتَّى بَلَغَ بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ فَطَلَّقَ عُمَرُ يَوْمَئِذٍ امْرَأَتَيْنِ كَانَتَا لَهُ فِي الشِّرْكِ فَتَزَوَّجَ إِحْدَاهُمَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ وَالْأُخْرَى صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ ثُمَّ رَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَجَاءَهُ أَبُو بَصِيرٍ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ وَهُوَ مُسْلِمٌ فَأَرْسَلُوا فِي طَلَبِهِ رَجُلَيْنِ فَقَالُوا الْعَهْدَ الَّذِي جَعَلْتَ لَنَا فَدَفَعَهُ إِلَى الرَّجُلَيْنِ فَخَرَجَا بِهِ حَتَّى بَلَغَا ذَا الْحُلَيْفَةِ فَنَزَلُوا يَأْكُلُونَ مِنْ تَمْرٍ لَهُمْ فَقَالَ أَبُو بَصِيرٍ لِأَحَدِ الرَّجُلَيْنِ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَى سَيْفَكَ هَذَا يَا فُلَانُ جَيِّدًا فَاسْتَلَّهُ الْآخَرُ فَقَالَ أَجَلْ وَاللَّهِ إِنَّهُ لَجَيِّدٌ لَقَدْ جَرَّبْتُ بِهِ ثُمَّ جَرَّبْتُ فَقَالَ أَبُو بَصِيرٍ أَرِنِي أَنْظُرْ إِلَيْهِ فَأَمْكَنَهُ مِنْهُ فَضَرَبَهُ حَتَّى بَرَدَ وَفَرَّ الْآخَرُ حَتَّى أَتَى الْمَدِينَةَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ يَعْدُو فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَآهُ لَقَدْ رَأَى هَذَا ذُعْرًا فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُتِلَ وَاللَّهِ صَاحِبِي وَإِنِّي لَمَقْتُولٌ فَجَاءَ أَبُو بَصِيرٍ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَدْ وَاللَّهِ أَوْفَى اللَّهُ ذِمَّتَكَ قَدْ رَدَدْتَنِي إِلَيْهِمْ ثُمَّ أَنْجَانِي اللَّهُ مِنْهُمْ قَالَ النَّبِيُّ

Free Download from Quranurdu.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلُ أُمِّهِ مِسْعَرَ حَرْبٍ لَوْ كَانَ لَهُ أَحَدٌ فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ عَرَفَ أَنَّهُ سَيَرُدُّهُ إِلَيْهِمْ فَخَرَجَ حَتَّى أَتَى سِيفَ الْبَحْرِ قَالَ وَيَنْفَلِتُ مِنْهُمْ أَبُو جَنْدَلِ بْنُ سُهَيْلٍ فَلَحِقَ بِأَبِي بَصِيرٍ فَجَعَلَ لَا يَخْرُجُ مِنْ قُرَيْشٍ رَجُلٌ قَدْ أَسْلَمَ إِلَّا لَحِقَ بِأَبِي بَصِيرٍ حَتَّى اجْتَمَعَتْ مِنْهُمْ عِصَابَةٌ فَوَاللهِ مَا يَسْمَعُونَ بِعِيرٍ خَرَجَتْ لِقُرَيْشٍ إِلَى الشَّأْمِ إِلَّا اعْتَرَضُوا لَهَا فَقَتَلُوهُمْ وَأَخَذُوا أَمْوَالَهُمْ فَأَرْسَلَتْ قُرَيْشٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُنَاشِدُهُ بِاللهِ وَالرَّحِمِ لَمَّا أَرْسَلَ فَمَنْ أَتَاهُ فَهُوَ آمِنٌ فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ حَتَّى بَلَغَ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَتْ حَمِيَّتُهُمْ أَنَّهُمْ لَمْ يُقِرُّوا أَنَّهُ نَبِيُّ اللهِ وَلَمْ يُقِرُّوا بِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَحَالُوا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْبَيْتِ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ مَعَرَّةٌ الْعُرُّ الْجَرَبُ تَزَيَّلُوا تَمَيَّزُوا وَحَمَيْتُ الْقَوْمَ مَنَعْتُهُمْ حِمَايَةً وَأَحْمَيْتُ الْحِمَى جَعَلْتُهُ حِمًى لَا يُدْخَلُ وَأَحْمَيْتُ الْحَدِيدَ وَأَحْمَيْتُ الرَّجُلَ إِذَا أَغْضَبْتَهُ إِحْمَاءً وَقَالَ عُقَيْلٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ عُرْوَةُ فَأَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْتَحِنُهُنَّ وَبَلَغْنَا أَنَّهُ لَمَّا أَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى أَنْ يَرُدُّوا إِلَى الْمُشْرِكِينَ مَا أَنْفَقُوا عَلَى مَنْ هَاجَرَ مِنْ أَزْوَاجِهِمْ وَحَكَمَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَنْ لَا يُمَسِّكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ أَنَّ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَيْنِ قَرِيبَةَ بِنْتَ أَبِي أُمَيَّةَ وَابْنَةَ جَرْوَلٍ الْخُزَاعِيِّ فَتَزَوَّجَ قَرِيبَةَ مُعَاوِيَةُ وَتَزَوَّجَ الْأُخْرَى أَبُو جَهْمٍ فَلَمَّا أَبَى الْكُفَّارُ أَنْ يُقِرُّوا بِأَدَاءِ مَا أَنْفَقَ الْمُسْلِمُونَ عَلَى أَزْوَاجِهِمْ أَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ وَالْعَقْبُ مَا يُؤَدِّي الْمُسْلِمُونَ إِلَى مَنْ هَاجَرَتْ امْرَأَتُهُ مِنْ الْكُفَّارِ فَأَمَرَ أَنْ يُعْطَى مَنْ ذَهَبَ لَهُ زَوْجٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ مَا أَنْفَقَ مِنْ صَدَاقِ نِسَاءِ الْكُفَّارِ اللَّائِي هَاجَرْنَ وَمَا نَعْلَمُ أَنَّ أَحَدًا مِنْ الْمُهَاجِرَاتِ ارْتَدَّتْ بَعْدَ إِيمَانِهَا وَبَلَغَنَا أَنَّ أَبَا بَصِيرِ بْنَ أَسِيدٍ الثَّقَفِيَّ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنًا مُهَاجِرًا فِي الْمُدَّةِ فَكَتَبَ الْأَخْنَسُ بْنُ شَرِيقٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ أَبَا بَصِيرٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت مسور بن مخرمہ اور مروان سے روایت کرتے ہیں اور دونوں ایک دوسرے کی تصدیق کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زمانہ حدیبیہ میں تشریف لے چلے اثنائے راہ میں بطور معجزہ کے خالد بن ولید (جو ابھی مسلمان نہ ہوئے تھے) کے متعلق فرمایا کہ مقام غمیم میں قریش کے ساتھ مقدمۃ الجیش پر ہیں تم داہنی طرف چلنا اور ادھر خالد کو مسلمانوں کا آنا ذرا بھی معلوم نہ ہوا تھا جب لشکر کا غبار ان تک پہنچا تو انہیں معلوم ہوا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آ گئے، اسی اثنا میں فورا ایک شخص قریش کو خبر دینے کیلئے چل دیا ادھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم برابر چلے جا رہے تھے، یہاں تک

کہ جب آپ اس پہاڑی پر پہنچے جس کے اوپر سے ہو کر لوگ مکہ میں اترتے ہیں تو آپ کی اونٹنی بیٹھ گئی لوگوں نے کہا حل حل بہت کوشش کی گئی کہ وہ چلے مگر اس نے جنبش نہ کی صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا قصوا بیٹھ گئی، قصوا بیٹھ گئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قصوا خود سے نہیں بیٹھی نہ اس کی یہ عادت ہے بلکہ اسے اس نے روکا ہے جس نے ہاتھی کو روکا تھا، پھر آپ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ کفار قریش مجھ سے جس بات کا سوال کرینگے اور اس میں اللہ کی حرام کی ہوئی چیزوں کی تعظیم کریں گے تو میں ان کی اس بات کو منظور کرلوں گا، اس کے بعد آپ نے قصوا کو ڈانٹا تو اس نے جست لگائی، اور روانہ ہو گئی، یہاں تک کہ حدیبیہ کے کنارے ایک گڑھے پر بیٹھ گئی، جس میں پانی بہت ہی تھوڑا سا تھا، لوگ اس سے تھوڑا تھوڑا پانی لیتے تھے، تھوڑی ہی دیر میں لوگوں نے اس کو پی لیا اور پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پیاس کی شکایت کی، تو آپ نے اپنے ترکش سے ایک تیر نکال کر دیا، اور حکم دیا کہ اس کو اس پانی میں ڈال دیں، پس خدا کی قسم پانی فوراً ابلنے لگا، یہاں تک کہ سب لوگ اس سے سیراب ہو گئے، اتنے میں بدیل بن ورقاء خزاعی نے اپنی قوم خزاعہ کے چند آدمیوں کو جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خیر خواہ تھے اور تہامہ کے رہنے والے تھے، ساتھ لاکر کہا کہ میں نے کعب بن لوی اور عامر بن لوی کو اس حال میں چھوڑا ہے کہ وہ حدیبیہ کے گہرے چشموں پر فروکش ہیں، ان کے ہمراہ دودھ والی اونٹنیاں ہیں، ہر طرح سے ان کا سامان درست ہے اور وہ لوگ آپ سے جنگ کرنا چاہتے ہیں، اور آپ کو کعبہ سے روکنا چاہتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہم کسی سے لڑنے کیلئے نہیں آئے، ہم تو صرف عمرہ کرنے آئے ہیں، درحقیقت قریش کو لڑائی ہی نے کمزور کر دیا، اس سے ان کو بہت کچھ نقصان پہنچا ہے، اگر وہ چاہیں تو میں ان سے کوئی مدت مقرر کرلوں، لیکن وہ میرے اور کفار عرب کے درمیان نہ پڑیں، نتیجۃً میں اگر میں غالب آجاؤں اور اس وقت قریش چاہیں کہ اس دین میں داخل ہوں جس میں اور لوگ داخل ہوئے ہیں تو وہ ایسا کریں، اور اگر میں غالب نہ آؤں تو پھر وہ آرام اٹھائیں کیونکہ اس صورت میں ان کا مقصود پورا ہو جائے گا، اور اگر وہ اس کو منظور نہ کریں، تو قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، کہ میں اپنی اس حالت میں ان سے اس وقت تک جنگ کروں گا، تاآنکہ قتل کر دیا جاؤں، اور بے شک اللہ اپنے دین کو جاری رکھے گا، بدیل نے کہا جو کچھ آپ نے کہا میں قریش سے جا کر یہی کہہ دوں گا، چنانچہ وہ گیا اور قریش سے جا کر کہا کہ ہم تمہارے پاس اسی شخص کے پاس سے آرہے ہیں، اور ہم نے انہیں کچھ کہتے ہوئے سنا ہے، اگر تم چاہو تو ہم بیان کر دیں، تو ان کے بے وقوفوں نے کہا کہ ہمیں اس کی کچھ حاجت نہیں کہ کسی بات کی خبر دو، لیکن عقل مندوں نے کہا کہ تم نے ان سے جو کچھ سنا ہے بیان کرو بدیل نے کہا میں نے ان کو یہ کہتے سنا ہے پھر جو کچھ آپ نے فرمایا تھا بیان کر دیا، تو عروہ بن مسعود کھڑے ہو گئے اور کہا کہ لوگو کیا میں تمہارا باپ نہیں؟ انہوں نے کہا ہاں! عروہ نے کیا تم میری اولاد کی طرح نہیں ہو، انہوں نے کہا ہاں! عروہ نے کہا، کیا تم مجھ سے کسی قسم کی بدظنی رکھتے ہو؟ انہوں نے کہا نہیں! عروہ نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ میں نے عکاظ والوں کو تمہاری نصرت کے لیے بلایا مگر جب انہوں نے میرا کہنا نہ مانا، تو میں اپنے اعزہ اور اولاد کو جس نے میرا کہنا مانا، اس کو تمہارے پاس لے آیا، انہوں

Free Download from Quranurdu.com

نے کہاہاں! یہ سب کچھ ٹھیک ہے، عروہ نے کہا اچھا، اب میری ایک بات مانو، اس شخص (یعنی حضور) نے تمہارے سامنے ایک اچھی بات پیش کی ہے، اس کو منظور کرلو، اور مجھے اجازت دو کہ میں اس کے پاس جاؤں، سب نے کہا اچھا آپ جائیے، چنانچہ عروہ آپ کے پاس آئے گفتگو کرنے لگے، آپ نے اس سے ویسی ہی گفتگو کی جیسی کہ بدیل سے کی تھی، عروہ نے کہا اے محمد یہ بتاؤ کہ اگر تم اپنی قوم کی جڑ (بنیاد) بالکل کاٹ ڈالو گے، تو اس میں تمہارا کیا فائدہ ہو گا، کیا تم نے اپنے سے پہلے کسی عرب کے متعلق سنا ہے کہ اس نے اپنی قوم کا استحصال کیا ہو، اور اگر دوسری بات ہو جائے کہ تم مغلوب ہو جاؤ تو پھر کیا ہو گا؟ اور نتیجہ میں تو یہی آخری بات معلوم ہو رہی ہے، کیونکہ میں تمہارے ہمراہ ایسے لوگ اور ایسے مختلف آدمی دیکھ رہا ہوں جو بھاگ جانے کو زیادہ ترجیح دیتے ہیں، سنو! وہ تمہیں میدان جنگ میں تنہا چھوڑ دیں گے، حضرت ابو بکر (رضی اللہ عنہ) نے سن کر عروہ سے کہا کہ امصص بنظر اللات لات بمعنی مخصوص بت کے بظر بمعنے عورت کی شرمگاہ کے حصہ کا گوشت امصص بمعنے چوس اور یہ جملہ ایک بہت بری گالی کے طور پر کہا جاتا ہے، اور پھر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ کیا ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت سے بھاگ جائیں گے، اور انہیں تنہا چھوڑ دیں گے، عروہ نے کہا یہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا کہ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں عروہ نے کہا قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اگر مجھ پر تمہارا ایک احسان نہ ہوتا جس کا میں نے ابھی تک بدلہ نہیں دیا، تو میں ضرور تم کو جواب دیتا حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ عروہ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے گفتگو کرنے لگا اور جب وہ آپ سے بات کرتا تو ازراہ خوشامد آپ کی داڑھی میں ہاتھ ڈال دیتا مغیرہ بن شعبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سرہانے کھڑے ہوئے تھے، جن کے ہاتھ میں ننگی تلوار تھی اور خود ان کے سر پر تھا جب عروہ اپنا ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی کی طرف بڑھانے لگا، تو مغیرہ نے اپنا ہاتھ تلوار کے قبضہ پر ڈال دیا، اور کہا کہ عروہ اپنا ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی سے ہٹالے، عروہ نے اپنا سر اٹھایا اور پوچھا یہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا مغیرہ بن شعبہ! عروہ نے کہا اے بے وقوف کیا تو سمجھتا ہے کہ میں تیری بے وفائی کے انتقام کی فکر میں نہیں ہوں، مغیرہ نے جو زمانہ جاہلیت میں کچھ لوگوں کے پاس نشست و برخاست کرتے تھے، انہوں نے کسی کو قتل کر ڈالا اور اس کا مال لے لیا تھا، اور اس کے بعد وہ مسلمان ہو گئے تھے، اس کے بعد عروہ گوشہ چشم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کو دیکھنے لگا، راوی کہتا ہے کہ اس نے یہ حال دیکھا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم لعاب تھوکتے، تو وہ صحابہ میں کسی نہ کسی کے ہاتھ پر پڑتا جس کو وہ اپنے چہرے اور بدن پر مل لیتا، اور جب آپ کوئی حکم دیتے تو وہ بہت جلد اس کی تعمیل کرتے جب آپ وضو کرتے، تو وہ لوگ آپ کے وضو کے غسالہ پر لڑتے تھے (ایک کہتا تھا ہم اس کو لیں گے، دوسرا کہتا تھا کہ ہم لیں گے) جب وہ لوگ بات کرتے تھے تو آپ کے سامنے اپنی آوازیں پست رکھتے تھے اور بے محابا آپ کی طرف بوجہ تعظیم نہ دیکھتے تھے، پھر عروہ اپنے ساتھیوں کے پاس لوٹ گیا اور کہا اے لوگو اللہ کی قسم، میں بادشاہوں کے دربار میں گیا، قیصر و کسریٰ اور نجاشی کے دربار میں گیا، مگر اللہ کی قسم میں نے کسی بادشاہ کو ایسا نہیں دیکھا کہ اس کے مصاحب اس کی اتنی تعظیم کرتے ہوں جتنی

Free Download from QuranUrdu.com

محمد کی یہ تعظیم کرتے ہیں، اللہ کی قسم، جب تھوکتے ہیں، تو وہ جس کسی کے ہاتھ پڑتا ہے، وہ اس کو اپنے چہرے اور بدن پر مل لیتا ہے، اور جب وہ کسی بات کے کرنے کا حکم دیتے ہیں تو ان کے اصحاب بہت جلد اس حکم کی تعمیل کرتے ہیں، جب وضو کرتے ہیں، تو ان کے غسالہ وضو کیلئے لڑتے مرتے ہیں اپنی آوازیں ان کے سامنے پست رکھتے ہیں، نیز بغرض تعظیم ان کی طرف دیکھتے تک نہیں، بے شک انہوں نے تمہارے سامنے ایک عمدہ مسئلہ پیش کیا ہے، لہٰذا تم اس کو مان لو، چنانچہ بنی کنانہ میں سے ایک شخص نے کہا کہ، مجھے بھی اجازت دو کہ میں بھی ان کے پاس جا کر ان کو دیکھوں، تو لوگوں نے کہا کہ اچھا تم بھی ان کے پاس جاؤ جب وہ آنحضرت اور آپ کے اصحاب کے سامنے آیا، تو آپ نے فرمایا کہ یہ فلاں شخص ہے اور وہ اس قوم میں سے ہے، جو قربانی کے جانوروں کی تعظیم کیا کرتے ہیں، لہٰذا تم قربانی کے جانور اس کے سامنے کرو، جب قربانی کے جانور اس کے سامنے لائے گئے اور لوگوں نے لبیک کہتے ہوئے اس کا استقبال کیا، اس نے یہ حال دیکھا، تو کہنے لگا، سبحان اللہ! ایسے اچھے لوگوں کو کعبہ سے روکنا زیبا نہیں ہے، پھر جب وہ اپنے لوگوں کے پاس لوٹا تو کہنے لگا کہ میں نے قربانی کے جانوروں کو دیکھا کہ انہیں قلادے پہنائے گئے تھے اور ان کا اشعار کیا ہوا تھا (یعنی ان اونٹوں کے کوہان پر اس لیے زخم لگایا جاتا ہے تاکہ وہ حج کا ہدیہ متصور کئے جائیں، لہٰذا میں تو یہ مناسب نہیں سمجھتا کہ ان لوگوں کو کعبہ سے روکا جائے پھر ان میں سے ایک اور شخص کھڑا ہوا، جس کا نام مکرز بن حفص تھا اس نے کہا کہ مجھے بھی اجازت دو کہ میں بھی محمد کے پاس جاؤں لوگوں نے کہا کہ اچھا تم بھی جاؤ چنانچہ جب وہ مسلمانوں کے پاس آیا، تو رسول اللہ نے فرمایا، یہ مکرز ہے، اور یہ ایک بدکار آدمی ہے، وہ رسول اللہ سے گفتگو کر رہا تھا کہ سہیل بن عمرو نامی ایک شخص کافروں کی طرف سے آیا، معمر کہتے ہیں، مجھ سے ایوب نے عکرمہ سے روایت کر کے یہ بیان کیا کہ جب سہیل آیا تو رسول اللہ نے فرمایا کہ اب تمہارا کام آسان ہو گیا، معمر کہتے ہیں کہ زہری نے مجھ سے اپنی حدیث میں یہ بھی بیان کیا کہ جب سہیل بن عمرو آیا، تو اس نے کہا کہ آپ ہمارے اور اپنے درمیان میں صلح نامہ لکھ دیجئے پس رسول اللہ نے کاتب کو بلایا اور اس سے فرمایا کہ لکھ بسم اللہ الرحمن الرحیم، سہیل نے کہا خدا کی قسم، ہم رحمن کو نہیں جانتے کہ وہ کون ہے، کفار نے یہ اس لئے کہا کہ وہ لفظ رحمن کو خدا کا نام جانتے ہی نہ تھے، آپ یوں لکھوایئے باسمک اللھم جیسا کہ آپ پہلے لکھا کرتے تھے، مسلمانوں نے کہا ہم تو بسم اللہ الرحمن الرحیم ہی لکھوائیں گے، رسول اللہ نے فرمایا، اس پر اصرار نہ کرو، باسمک اللھم لکھ دو، پھر آپ نے فرمایا (لکھو) ہذا ما قاضی علیہ محمد رسول اللہ سہیل نے کہا خدا کی قسم اگر ہم جانتے کہ آپ خدا کے رسول ہیں، تو ہم آپ کو کعبہ سے نہ روکتے، اور نہ آپ سے جنگ کرتے، آپ من جانب محمد بن عبداللہ لکھیے اس پر رسول اللہ نے فرمایا، خدا کی قسم بے شک میں اللہ کا رسول ہوں اور اگر تم لوگ میری تکذیب ہی کرتے ہو، تو محمد بن عبداللہ لکھ لو، زہری کہتے ہیں کہ یہ سب باتیں آپ نے اس لیے منظور کر لیں کہ آپ فرما چکے تھے کہ وہ جس بات کی مجھ سے درخواست کریں گے، بشرطیکہ اس میں وہ اللہ کی حرمت والی چیزوں کی عظمت کریں تو میں اسے قبول کر لوں گا، پھر رسول اللہ نے فرمایا علی ان تخلوا بیننا وبین البیت فنطوف بہ (اس بات پر کہ اے کفار مکہ تم ہمارے اور کعبہ کے درمیان میں راہ صاف کر دو، تاکہ

Free Download from QuranUrdu.com

ہم اس کا طواف کرلیں) سہیل نے کہا کہ خدا کی قسم! ہم یہ بات اس سال منظور نہیں کریں گے، کیونکہ ڈر ہے کہ عرب یہ نہ کہیں کہ ہم مجبور کر دیئے گئے، بلکہ اگلے برس یہ بات پوری ہو جائے گی، چنانچہ حضرت نے یہی لکھوادیا، پھر سہیل نے کہا یہ بھی لکھوا دیجئے کہ وعلی انہ لا یاتیک منا رجل وان کان علی دینک الا رددتہ (اس بات پر کہ اے محمد ہماری طرف سے جو شخص تمہارے پاس جائے اگرچہ وہ تمہارے دین پر ہو تب بھی تم اسے ہماری طرف واپس لوٹا دینا) مسلمانوں نے کہا سبحان اللہ! وہ مشرکوں کے پاس کیوں واپس کر دیا جائے گا، حالانکہ وہ مسلمان ہو چکا ہے، اسی حالت میں ابو جندل بن سہیل اپنی بیڑیوں کو کھڑکھڑاتے ہوئے مکہ کے نشیب سے آئے تھے مسلمانوں کے درمیان آگئے تو انہوں نے کہا محمد یہی سب سے پہلی بات ہے جس پر ہم آپ سے صلح کرتے ہیں کہ تم ابو جندل کو مجھے واپس دے دو جس پر رسول اللہ نے فرمایا ہم نے ابھی تحریر ختم نہیں کی۔ ابھی سے ان شرائط پر عمل کیونکر ضروری ہو سکتا ہے، سہیل نے کہا اللہ کی قسم ہم تم سے کسی بات پر صلح کبھی نہ کریں گے، رسول اللہ نے فرمایا، اچھا اس ایک آدمی کی تم مجھے اجازت دیدو، سہیل نے کہا میں ہرگز اس کی اجازت نہ دونگا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی اجازت دے دو اس نے کہا میں نہ دونگا، مکرز نے کہا میں اس کی اجازت آپ کو دیتا ہوں، ابو جندل نے کہا مسلمانو! کیا میں مشرکوں کے پاس واپس کر دیا جاؤں گا، حالانکہ میں مسلمان ہو چکا ہوں کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں نے اسلام کیلئے کیا کیا مصیبتیں اٹھائی ہیں درحقیقت ابو جندل کو خدا کی راہ میں بہت سخت تکلیفیں دی گئی تھیں، حضرت فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کے پاس آکر عرض کیا کہ کیا آپ اللہ کے سچے نبی نہیں ہیں؟ حضرت نے فرمایا کیوں نہیں میں ضرور سچا نبی ہوں میں نے عرض کیا کیا ہم حق پر اور ہمارا دشمن باطل پر نہیں ہے؟ حضرت نے فرمایا، کیوں نہیں تم حق پر ہو، میں نے عرض کیا پھر ہم اپنے دین میں کیوں نرمی برتیں آپ نے فرمایا میں خدا کا رسول ہوں اس کی نافرمانی نہیں کرتا وہی ہمارا مددگار ہے، میں نے عرض کیا کیا آپ ہم سے بیان نہ کرتے تھے کہ ہم کعبہ میں جائیں گے اور اس کا طواف کریں گے آپ نے فرمایا کیا میں نے یہ کہا تھا کہ تم اسی سال کعبہ میں جاؤ گے اور طواف کرو گے؟ میں نے کہا نہیں، تو آپ نے فرمایا کہ تم کعبہ میں جاؤ گے اور اس کا طواف کرو گے حضرت عمر کہتے ہیں کہ میں آپ کے پاس سے پھر ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گیا، اور ان سے کہا ابو بکر محمد اللہ کے سچے نبی نہیں ہیں؟ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہاں بیشک وہ خدا کے رسول ہیں، میں نے کہا کیا ہم حق پر اور ہمارا دشمن باطل پر نہیں ہے؟ انہوں نے کہا ہاں یہ بات درست ہے میں نے کہا پھر کیوں ہم اپنے دین کے بارے میں دبتے رہیں تو ابو بکر نے کہا اے عمر! بے شک یہ خدا کے رسول ہیں اور وہ اپنے پروردگار کی نافرمانی نہیں کرتے اور وہ ان کا مددگار ہے لہٰذا تم ان کی مخالفت نہ کرو، کیونکہ خدا کی قسم وہ حق پر ہیں، میں نے کہا کیا وہ ہم سے بیان نہ کرتے تھے کہ ہم کعبہ جائیں گے، اور اس کا طواف کریں گے، تو ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہاں کہا تھا مگر کیا تم سے یہ بھی کہا تھا کہ تم اسی سال کعبہ جاؤ گے میں نے کہا یہ تو نہیں کہا تھا ابو بکر نے کہا پھر تم کعبہ ضرور جاؤ گے اور اس کا طواف کرو گے زہری کہتے ہیں کہ فاروق اعظم کہتے تھے کہ اس گستاخی کے کفارہ میں میں نے بہت سی عبادتیں کیں، راوی کا بیان ہے کہ پھر

Free Download from QuranUrdu.com

جب صلح نامہ کی تحریر سے فراغت ہوئی تو رسول اللہ نے اپنے صحابہ سے فرمایا کہ اٹھو سر منڈوالو، اور قربانی پیش کرو، راوی کہتا ہے اللہ کی قسم کوئی شخص بھی ان میں سے نہ اٹھا، یہاں تک کہ آپ نے تین مرتبہ یہی فرمایا، جب ان میں سے کوئی نہیں اٹھا، تو آپ خود ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گئے اور ان سے یہ سب پورا واقعہ بیان کیا، جو لوگوں سے آپ کو پیش آیا تھا، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا یا رسول اللہ کیا آپ یہ بات چاہتے ہیں، تو اچھا ذرا آپ باہر تشریف لیجائیے، اور ان میں سے کسی کے ساتھ کلام نہ کیجئے، یہاں تک کہ آپ اپنے قربانی کے جانوروں کی قربانی کر دیجئے اور سر مونڈنے والے کو بلایئے تاکہ وہ آپ کے سر کے بال صاف کر دے، چنانچہ آپ باہر تشریف لائے اور ان میں سے کسی سے کچھ گفتگو نہیں کی، یہاں تک کہ آپ نے سب کچھ پورا کر لیا، یعنی قربانی کے جانور قربان کر دیئے اور اپنا سر بھی مونڈوالیا، صحابہ نے جب یہ دیکھا تو اٹھے اور انہوں نے قربانی کی، ایک نے دوسرے کا سر مونڈ دیا، اژدہام کی وجہ سے عین ممکن تھا کہ ایک دوسرے کو مار ڈالے، (اس کے بعد) آپ کے پاس کچھ مسلمان عورتیں آئیں تو اللہ نے آیت ﴿یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا إِذَا جَاءَکُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ﴾ ترجمہ ﴿اے مسلمانو جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو ان کا امتحان کر لو﴾ اس کے آگے یہ ہے کہ تم ان کو کافروں کی طرف واپس نہ کرو سے (بِعِصَمِ الْکَوَافِرِ) تک نازل فرمائی۔ حضرت عمر نے اس دن دو مشرک عورتوں کو جو ان کے نکاح میں تھیں طلاق دیدی ان میں سے ایک کے ساتھ تو معاویہ بن ابوسفیان نے اور دوسری کے ساتھ صفوان بن امیہ نے نکاح کر لیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ لوٹ کر آئے تو ابوبصیر جو قریشی نسل تھے، حضرت کے پاس آئے وہ مسلمان تھے، کفار نے ان کے تعاقب میں دو آدمی بھیجے اور حضرت سے کہلوا بھیجا کہ ہم سے جو معاہدہ آپ نے کیا ہے اس کا خیال کریں چنانچہ آپ نے ابوبصیر کو ان دونوں کے حوالہ کر دیا اور وہ دونوں ابوبصیر کو لے کر چلے جب ذوالحلیفہ میں پہنچے تو وہ لوگ اتر کے اپنے چھوارے کھانے لگے ابوبصیر نے ان میں سے ایک شخص سے کہا کہ اے فلاں خدا کی قسم تیری تلوار بہت عمدہ معلوم ہوتی ہے اس شخص نے نیام سے اپنی تلوار نکالی اور کہا کہ ہاں خدا کی قسم یہ تلوار بہت عمدہ ہے میں نے اس کو کئی مرتبہ آزمایا ہے ابوبصیر نے کہا مجھے دکھلاؤ میں بھی اسے دیکھو چنانچہ وہ تلوار اس نے ابوبصیر کو دیدی ابوبصیر نے اس سے اس کو مار ڈالا اور اس کو ٹھنڈا کر دیا لیکن دوسرا شخص بھاگ گیا اور مدینہ آ کر ڈرتا ہوا مسجد میں گھس گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اسے دیکھا تو فرمایا کہ یہ کچھ خوف زدہ ہے جب وہ رسول اللہ کے پاس پہنچا تو اس نے کہا کہ خدا کی قسم میرا ساتھی قتل کر دیا گیا اور میں بھی قتل کر دیا جاتا پھر ابوبصیر آئے اور انہوں نے کہا یا رسول اللہ خدا کی قسم اللہ نے آپ کو بری کر دیا آپ تو مجھے کفار کی طرف واپس کر چکے تھے لیکن اللہ نے مجھے ان کافروں سے نجات دی اس پر رسول اللہ نے فرمایا کہ یہ لڑائی کی آگ ہے اگر کوئی مقتول کا مددگار ہوتا تو یہ آگ بھڑک اٹھتی جب یہ بات ابوبصیر نے سنی تو سمجھ گئے کہ رسول اللہ پھر انہیں کفار کی طرف واپس کر دیں گے لہذا وہ چلے گئے یہاں تک کہ دریا کے کنارے پہنچے اور اس طرف سے ابوجندل سہیل بھی چھوٹ کر آ رہے تھے راستہ میں وہ بھی ابوبصیر سے مل گئے یہاں تک کہ جو قریشی مسلمان ہو کر آتا ابوبصیر سے مل جاتا آخر کار ان سب کی ایک ٹولی

Free Download from QuranUrdu.com

ہوگئی خدا کی قسم جب وہ کسی قافلہ کی سمت سنتے تھے کہ وہ شام کی طرف سے آرہا ہے تو وہ اس کی گھات میں لگ جاتے اور ان کے آدمیوں کو قتل کر دیتے اور ان کا مال لوٹ لیتے آخر کار قریش نے رسول اللہ کے پاس دو آدمیوں کو بھیجا اور آپ کو اللہ کا اور اپنی قرابت کا واسطہ دیا کہ آپ ابوبصیر کو ان باتوں سے منع کریں آئندہ سے جو شخص آپ کے پاس مسلمان ہو کر آئے وہ بے خوف ہے چنانچہ رسول اللہ نے ابوبصیر کو منع کرا بھیجا اور اللہ نے آیت، (وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ)، یعنی وہی ہے جس نے کافروں کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے، (حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ)، تک نازل فرما کر ان کے تعصب کے اس حال کو ظاہر کیا کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے کا مضمون قائم رکھا اور نہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کو قائم رکھا بلکہ مسلمانوں اور کعبہ کے درمیان حائل ہوگئے، عقیل زہری سے روایت کرتی ہیں کہ عروہ نے کہا کہ مجھ سے حضرت عائشہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ان عورتوں کا جو مسلمان ہو کر آتیں امتحان لے لیا کرتے تھے، اور ہم کو یہ خبر ملی ہے کہ جب اللہ نے یہ حکم نازل کیا کہ کافروں نے اپنی ان بیبیوں پر جو ہجرت کرکے مسلمانوں کے پاس آجائیں، جو کچھ خرچ کیا وہ تمام صرفہ یہ مسلمان ان مشرکوں کو دے دیں اور مسلمانوں کو یہ حکم دیا کہ کافر عورتوں کی عصمت کو نہ روکیں اس وقت حضرت عمر نے اپنی دو بیبیوں کو ایک قریبہ بنت ابی امیہ اور دوسری بنت جرول خزاعی کو طلاق دیدی قریبہ سے تو معاویہ نے نکاح کرلیا اور دوسری سے ابوجہم نے نکاح کرلیا، اور کافروں نے اس بات سے انکار کیا کہ جو کچھ مسلمانوں نے اپنی بیبیوں پر خرچ کیا ہے وہ اگر کافروں کے پاس چلی جائیں تو ان کا خرچ مسلمانوں کو لوٹا دیں تو اس وقت اللہ نے یہ آیت نازل کی، (وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ)۔ اور معاوضہ یہ کہا کہ کافروں کی عورتیں مسلمانوں کے پاس ہجرت کرکے آجائیں تو ان کا مہر وغیرہ جو کچھ ملا ہو وہ اس مسلمان کو دیدیا جائے جس کی بی بی کافروں کے پاس چلی گئی ہو اور ہم نہیں جانتے کہ ہجرت کرکے آنیوالوں میں سے کوئی عورت مسلمان ہونے کی بعد مرتد ہوگئی ہو اور ہم کو یہ خبر ملی ہے کہ ابوبصیر بن اسید ثقفی مسلمان ہو کر رسول اللہ کے پاس ہجرت کرکے آگئے تھے اس مدت صلح میں اخنس بن شریق نے رسول اللہ کو خط بھیجا جس میں اس نے ابوبصیر کو آپ سے مانگا تھا، اس کے بعد انہوں نے پوری حدیث جو اوپر گذر چکی ہے بیان کی۔

<u>راوی</u> : عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت مسور بن مخرمہ اور مروان

قرض میں شرط لگانے کا بیان...

باب : شرطوں کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

قرض میں شرط لگانے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 5

راوی: لیث جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن بن ہرمز اور ابوہریرہ

حَدَّثَنَا وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ رَجُلًا سَأَلَ بَعْضَ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنْ يُسْلِفَهُ أَلْفَ دِينَارٍ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَعَطَائٌ إِذَا أَجَّلَهُ فِي الْقَرْضِ جَازَ

لیث جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن بن ہرمز اور ابوہریرہ کے ذریعہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے بنی اسرائیل میں سے ایک شخص کا ذکر کیا کہ جس نے بنی اسرائیل میں سے کسی سے ہزار دینار ایک مدت کے لئے قرض مانگے تھے، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عطاء کہتے ہیں کہ اگر قرض میں کوئی شخص مدت معین کر دے تو یہ درست ہے۔

راوی: لیث جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن بن ہرمز اور ابوہریرہ

مکاتب اور ناجائز شرطوں کا بیان، جو کہ کتاب اللہ کے خلاف ہیں۔ جابر بن عبداللہ نے...

باب : شرطوں کا بیان

مکاتب اور ناجائز شرطوں کا بیان، جو کہ کتاب اللہ کے خلاف ہیں۔ جابر بن عبداللہ نے مکاتب کے بارے میں کہا ہے کہ ان کی شرطیں، انکے اور انکے مالکوں کے درمیان جو کچھ طے ہو جائیں وہ صحیح ہیں اور ابن عمر یا حضرت عمر نے کہا ہے کہ جو شرط کتاب اللہ کے مخالف ہو وہ باطل ہے اگرچہ شرط کرنے والا سو شرطیں کرے، امام بخاری نے کہا یہ قول حضرت عمر اور ابن عمر دونوں سے مروی ہے،

جلد : جلد دوم   حدیث 6

راوی: جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا وَقَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي الْمُكَاتَبِ شُرُوطُهُمْ بَيْنَهُمْ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَوْ عُمَرُ كُلُّ شَرْطٍ خَالَفَ كِتَابَ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ اشْتَرَطَ مِائَةَ شَرْطٍ

جابر بن عبداللہ نے مکاتب کے بارے میں کہا ہے کہ ان کی شرطیں انکے اور انکے مالکوں کے درمیان جو کچھ طے ہو جائیں وہ صحیح ہیں اور ابن عمر یا حضرت عمر نے کہا ہے کہ جو شرط کہ کتاب اللہ کے مخالف ہو وہ باطل ہے اگرچہ شرط کرنے والا سو شرطیں کرے امام بخاری نے کہا یہ قول حضرت عمر اور ابن عمر دونوں سے مروی ہے۔

راوی : جابر بن عبداللہ

باب : شرطوں کا بیان

مکاتب اور ناجائز شرطوں کا بیان، جو کہ کتاب اللہ کے خلاف ہیں۔ جابر بن عبداللہ نے مکاتب کے بارے میں کہا ہے کہ ان کی شرطیں، انکے اور انکے مالکوں کے درمیان جو کچھ طے ہو جائیں وہ صحیح ہیں اور ابن عمر یا حضرت عمر نے کہا ہے کہ جو شرط کتاب اللہ کے مخالف ہو وہ باطل ہے اگرچہ شرط کرنے والا سو شرطیں کرے، امام بخاری نے کہا یہ قول حضرت عمر اور ابن عمر دونوں سے مروی ہے،

جلد : جلد دوم   حدیث 7

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان یحیی عمرہ، عائشہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَتَتْهَا بَرِيرَةُ تَسْأَلُهَا فِي كِتَابَتِهَا فَقَالَتْ إِنْ شِئْتِ أَعْطَيْتُ أَهْلَكِ وَيَكُونُ الْوَلَاءُ لِي فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَّرْتُهُ ذَلِكَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعِيهَا فَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَنْ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلَيْسَ لَهُ وَإِنْ اشْتَرَطَ مِائَةَ شَرْطٍ

علی بن عبداللہ، سفیان یحیی عمرہ کے ذریعے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ بریرہ ان کے پاس اپنی کتابت

کا روپیہ ادا کرنے میں مدد مانگنے کو آئیں تو انہوں نے کہا اگر تم چاہو تو میں تمہارے مالکوں کو تمہاری پوری قیمت دے دوں، اس کے بعد تمہیں آزاد کردوں اور ورثہ مجھے ملے، پھر جب رسول اللہ تشریف لائے تو میں نے آپ سے اس کا ذکر کیا، رسول اللہ نے فرمایا کہ ان کو خرید لو، پھر ان کو آزاد کردو اور ولا تو اسی کو ملے، جو آزاد کرے اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منبر پر کھڑے ہو کر فرمایا کہ لوگ کیوں ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کہ کتاب اللہ میں نہیں جو شخص ایسی شرط کریگا کہ وہ شرط کتاب اللہ میں نہ ہو، تو وہ شرط اسے نہ ملے گی، اگرچہ وہ سو شرطیں کرے۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان یحیی عمرہ، عائشہ

لوگوں کے درمیان متعارف شرطوں، اقرار میں استثناء اور شرط لگانے کے جواز کا بیان او...

باب : شرطوں کا بیان

لوگوں کے درمیان متعارف شرطوں، اقرار میں استثناء اور شرط لگانے کے جواز کا بیان اور اگر کوئی شخص کہے کہ مجھ پر ایک یا دو درہم کے سوا سو درہم فلاں شخص کے واجب ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 8

راوی: ابن عون ابن سیرین

حَدَّثَنَا وَقَالَ ابْنُ عَوْنٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ رَجُلٌ لِكَرِيِّهِ أَرْحِلْ رِكَابَكَ فَإِنْ لَمْ أَرْحَلْ مَعَكَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا فَلَكَ مِائَةُ دِرْهَمٍ فَلَمْ يَخْرُجْ فَقَالَ شُرَيْحٌ مَنْ شَرَطَ عَلَى نَفْسِهِ طَائِعًا غَيْرَ مُكْرَهٍ فَهُوَ عَلَيْهِ وَقَالَ أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ إِنَّ رَجُلًا بَاعَ طَعَامًا وَقَالَ إِنْ لَمْ آتِكَ الْأَرْبِعَاءَ فَلَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بَيْعٌ فَلَمْ يَجِئْ فَقَالَ شُرَيْحٌ لِلْمُشْتَرِي أَنْتَ أَخْلَفْتَ فَقَضَى عَلَيْهِ

ابن عون ابن سیرین سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ایک شخص نے اپنے کرائے والے سے کہا کہ تم اپنی سواریاں کسو، اگر میں فلاں، فلاں دن تمہارے ہمراہ نہ چلوں تو تمہیں سو درہم دونگا لیکن وہ اس دن نہ گیا، شریح نے کہا کہ جو شخص خوشی سے بغیر جبر کے اپنے اوپر کوئی شرط عائد کرے تو وہ اس پر لازم ہو جائے گی، ایوب نے ابن سیرین سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے کچھ غلہ

Free Download from QuranUrdu.com

بیچا اور مشتری نے کہا کہ اگر میں چہار شنبہ کے دن تمہارے پاس نہ آجاؤں تو میرے اور تمہارے درمیان بیع باقی نہ رہے گی، پھر وہ چہار شنبہ کو نہ آیا، تو شریح نے مشتری سے کہا کہ تو نے وعدہ خلافی کی لہذا اس کے خلاف انہوں نے فیصلہ کر دیا۔

راوی: ابن عون ابن سیرین

Free Download from QuranUrdu.com

باب : شرطوں کا بیان

لوگوں کے درمیان متعارف شرطوں، اقرار میں استثناء اور شرط لگانے کے جواز کا بیان اور اگر کوئی شخص کہے کہ مجھ پر ایک یا دو درہم کے سوا سو درہم فلاں شخص کے واجب ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 9

راوی: ابو الیمان، شعیب ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

ابو الیمان، شعیب ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں یعنی ایک کم سو جو شخص ان کو یاد کرے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

راوی: ابو الیمان، شعیب ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وقف میں شرطیں لگانے کا بیان...

باب : شرطوں کا بیان

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 10

راوی: قتیبہ بن سعید محمد بن عبداللہ انصاری، ابن عون، نافع کے ذریعہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ أَنْبَأَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَصَابَ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْمِرُهُ فِيهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ أَنْفَسَ عِنْدِي مِنْهُ فَمَا تَأْمُرُ بِهِ قَالَ إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا قَالَ فَتَصَدَّقَ بِهَا عُمَرُ أَنَّهُ لَا يُبَاعُ وَلَا يُوهَبُ وَلَا يُورَثُ وَتَصَدَّقَ بِهَا فِي الْفُقَرَاءِ وَفِي الْقُرْبَى وَفِي الرِّقَابِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَالضَّيْفِ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوفِ وَيُطْعِمَ غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ سِيرِينَ فَقَالَ غَيْرَ مُتَأَثِّلٍ مَالًا

قتیبہ بن سعید محمد بن عبد اللہ انصاری، ابن عون، نافع کے ذریعہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن لخطاب کو خیبر میں کچھ زمین ملی، تو وہ رسول اللہ کے پاس اس کے بارے میں مشورہ لینے آئے اور کہا کہ یارسول اللہ! مجھے خیبر میں ایک ایسی زمین ملی ہے کہ میں نے اس سے زیادہ نفیس مال کبھی نہیں پایا، پھر آپ اس کے بارے میں مجھے کیا حکم دیتے ہیں، آپ نے فرمایا، اگر تم چاہو، تو اصل درخت اپنے قبضہ میں رکھو اور اس کے پھل صدقہ کردو، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر نے اس کو صدقہ کردیا، اس شرط پر کہ نہ وہ بیچا جائے، نہ ہبہ کیا جائے اور نہ ورثاء میں دیا جائے بلکہ فقیروں، رشہ داروں، غلاموں کے آزاد کرنے، مسافروں اور مہمانوں کے صرف میں لایا جائے ہاں متولی کے لیے کچھ حرج نہیں، کہ وہ دستور کے موافق اس میں کچھ لے اور کسی غیر متمول کو کھلائے، پھر میں نے ابن سیرین سے اس حدیث کو بیان کیا، تو انہوں نے کہا کہ یہ بھی شرط ہے کہ وہ متولی کسی مال کے جمع کرنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو۔

راوی: قتیبہ بن سعید محمد بن عبداللہ انصاری، ابن عون، نافع کے ذریعہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : وصیتوں کا بیان

وصیتوں کا بیان اور آنحضرت صلعم کا ارشاد گرامی کہ وصیت کرنے والے کا وصیت نامہ لکھ...

باب : وصیتوں کا بیان

وصیتوں کا بیان اور آنحضرت صلعم کا ارشاد گرامی کہ وصیت کرنے والے کا وصیت نامہ لکھا ہوا ہونا چاہیے، اور فرمان الٰہی کہ جب تم میں سے کوئی شخص مرنے لگے اور مال چھوڑے، تو والدین اور رشتہ داروں کے حق میں دستور کے مطابق تم پر وصیت فرض ہے، نیز پرہیز گاروں کیلئے ایسا کرنا ضروری ہے، جو شخص وصیت کو سننے کے بعد بدل ڈالے تو اس کا گناہ بدلنے والوں پر ہے، بے شک اللہ تعالیٰ سننے اور جاننے والا ہے اور جو شخص وصیت کرنے والے کی طرف سے حق تلفی یا طرفداری کا ڈر رکھتا ہو، اور ان کے درمیان صلح کرا دے تو ان پر گناہ نہیں، بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے، جنف سے مراد ہے، جھک جانا، متجانف (جھکنے والا) اسی سے ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 11

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ يَبِيتُ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مسلمان کو جس کے پاس وصیت کے لائق کچھ مال ہو، یہ جائز نہیں کہ دو شب بھی بغیر اس کے رہے کہ وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی نہ ہو، امام مالک کے ساتھ اس حدیث کو محمد بن مسلم نے بھی عمرو بن دینار سے انہوں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : وصیتوں کا بیان

وصیتوں کا بیان اور آنحضرت صلعم کا ارشاد گرامی کہ وصیت کرنے والے کا وصیت نامہ لکھا ہوا ہونا چاہیے، اور فرمان الہی کہ جب تم میں سے کوئی شخص مرنے لگے اور مال چھوڑے، تو والدین اور رشتہ داروں کے حق میں دستور کے مطابق تم پر وصیت فرض ہے، نیز پرہیز گاروں کیلئے ایسا کرنا ضروری ہے، جو شخص وصیت کو سننے کے بعد بدل ڈالے تو اس کا گناہ بدلنے والوں پر ہے، بے شک اللہ تعالیٰ سننے اور جاننے والا ہے اور جو شخص وصیت کرنے والے کی طرف سے حق تلفی یا طرفداری کا ڈر رکھتا ہو، اور ان کے درمیان صلح کرادے تو ان پر گناہ نہیں، بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے، جنف سے مراد ہے، جھک جانا، متجانف (جھکنے والا) اسی سے ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 12

راوی: ابراھم بن حارث، یحیی بن ابی بکر، زھیر بن معاویہ جعفی، ابو اسحق عمرو بن حارث

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ خَتَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخِي جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ مَوْتِهِ دِرْهَمًا وَلَا دِينَارًا وَلَا عَبْدًا وَلَا أَمَةً وَلَا شَيْئًا إِلَّا بَغْلَتَهُ الْبَيْضَاءَ وَسِلَاحَهُ وَأَرْضًا جَعَلَهَا صَدَقَةً

ابراہم بن حارث، یحیی بن ابی بکر، زہیر بن معاویہ جعفی، ابو اسحاق عمرو بن حارث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نسبتی بھائی، یعنی ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت جویریہ بنت حارث کے بھائی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی وفات کے وقت نہ کوئی درہم چھوڑا اور نہ کوئی غلام، نہ کوئی لونڈی اور نہ کوئی چیز، سوائے اپنے سفید خچر اور اسلحہ اور ایک زمین کے، جس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صدقہ کر دیا تھا۔

راوی: ابراہم بن حارث، یحیی بن ابی بکر، زہیر بن معاویہ جعفی، ابو اسحق عمرو بن حارث

باب : وصیتوں کا بیان

وصیتوں کا بیان اور آنحضرت صلعم کا ارشاد گرامی کہ وصیت کرنے والے کا وصیت نامہ لکھا ہوا ہونا چاہیے، اور فرمان الہی کہ جب تم میں سے کوئی شخص مرنے لگے اور

Free Download from QuranUrdu.com

مال چھوڑے، تو والدین اور رشتہ داروں کے حق میں دستور کے مطابق تم پر وصیت فرض ہے، نیز پرہیز گاروں کیلئے ایسا کرنا ضروری ہے، جو شخص وصیت کو سننے کے بعد بدل ڈالے تو اس کا گناہ بدلنے والوں پر ہے، بے شک اللہ تعالیٰ سننے اور جاننے والا ہے اور جو شخص وصیت کرنے والے کی طرف سے حق تلفی یا طرفداری کا ڈر رکھتا ہو، اور ان کے درمیان صلح کرادے تو ان پر گناہ نہیں، بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے، جنف سے مراد ہے، جھک جانا، متجانف (جھکنے والا) اسی سے ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 13

راوی: خلاد بن یحیی ، مالك طلحه بن مصرف

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ هُوَ ابْنُ مِغْوَلٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَى فَقَالَ لَا فَقُلْتُ كَيْفَ كُتِبَ عَلَى النَّاسِ الْوَصِيَّةُ أَوْ أُمِرُوا بِالْوَصِيَّةِ قَالَ أَوْصَى بِكِتَابِ اللَّهِ

خلاد بن یحیی، مالک طلحہ بن مصرف سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے عبداللہ ابن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ وصیت کی تھی، انہوں نے کہا، نہیں! میں نے کہا، پھر کیوں کر لوگوں پر وصیت فرض کی گئی، یا انہیں وصیت کا حکم دیا گیا، تو انہوں نے جواب دیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرآن شریف پر عمل کرنے کی وصیت کی تھی۔

راوی : خلاد بن یحیی، مالک طلحہ بن مصرف

Free Download from QuranUrdu.com

باب : وصیتوں کا بیان

وصیتوں کا بیان اور آنحضرت صلعم کا ارشاد گرامی کہ وصیت کرنے والے کا وصیت نامہ لکھا ہوا ہونا چاہیے، اور فرمان الٰہی کہ جب تم میں سے کوئی شخص مرنے لگے اور مال چھوڑے، تو والدین اور رشتہ داروں کے حق میں دستور کے مطابق تم پر وصیت فرض ہے، نیز پرہیز گاروں کیلئے ایسا کرنا ضروری ہے، جو شخص وصیت کو سننے کے بعد بدل ڈالے تو اس کا گناہ بدلنے والوں پر ہے، بے شک اللہ تعالیٰ سننے اور جاننے والا ہے اور جو شخص وصیت کرنے والے کی طرف سے حق تلفی یا طرفداری کا ڈر رکھتا ہو، اور ان کے درمیان صلح کرادے تو ان پر گناہ نہیں، بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے، جنف سے مراد ہے، جھک جانا، متجانف (جھکنے والا) اسی سے ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 14

راوی: عمر بن زرارہ، اسمٰعیل، ابن عون، ابراھیم، اسود سے روایت کرتے ھیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ عَائِشَةَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ وَصِيًّا فَقَالَتْ مَتَى أَوْصَى إِلَيْهِ وَقَدْ كُنْتُ مُسْنِدَتَهُ إِلَى صَدْرِي أَوْ قَالَتْ حَجْرِي فَدَعَا بِالطَّسْتِ فَلَقَدْ انْخَنَثَ فِي حَجْرِي فَمَا شَعَرْتُ أَنَّهُ قَدْ مَاتَ فَمَتَى أَوْصَى إِلَيْهِ

عمر بن زرارہ، اسماعیل، ابن عون، ابراہیم، اسود سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰعنہا کے سامنے لوگوں نے بیان کیا، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصی حضرت علی تھے جس پر انہوں نے کہا کہ آپ نے کب انہیں وصیت کی؟ میں تو آنحضرت کو اپنے سینے سے یا اپنی گود سے تکیہ لگائے ہوئے تھی، آپ نے پانی کا طشت مانگا اور میری گود میں جھک گئے مجھے معلوم بھی نہیں ہوا، کہ آپ کی وفات ہوگئی بتاؤ آپ نے انہیں وصیت کب کی؟

راوی: عمر بن زرارہ، اسمٰعیل، ابن عون، ابراہیم، اسود سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محتاج ونادر چھوڑنے سے زیادہ اچھا یہ ہے کہ وارثوں کو مالدار چھوڑا جائے...

باب : وصیتوں کا بیان

محتاج ونادر چھوڑنے سے زیادہ اچھا یہ ہے کہ وارثوں کو مالدار چھوڑا جائے

جلد : جلد دوم **حدیث** 15

راوی: ابو نعیم، سفیان، سعد ابن ابراھیم، عامر بن سعد، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي وَأَنَا بِمَكَّةَ وَهُوَ يَكْرَهُ أَنْ يَمُوتَ بِالْأَرْضِ الَّتِي هَاجَرَ مِنْهَا قَالَ يَرْحَمُ اللَّهُ ابْنَ عَفْرَاءَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ لَا قُلْتُ فَالشَّطْرُ قَالَ لَا قُلْتُ الثُّلُثُ قَالَ فَالثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ

Free Download from QuranUrdu.com

أَنْ تَدَعَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ فِي أَيْدِيهِمْ وَإِنَّكَ مَهْمَا أَنْفَقْتَ مِنْ نَفَقَةٍ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ حَتَّى اللُّقْمَةُ الَّتِي تَرْفَعُهَا إِلَى فِي امْرَأَتِكَ وَعَسَى اللهُ أَنْ يَرْفَعَكَ فَيَنْتَفِعَ بِكَ نَاسٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ يَوْمَئِذٍ إِلَّا ابْنَةٌ

ابو نعیم، سفیان، سعد ابن ابراہیم، عامر بن سعد، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عیادت کیلئے تشریف لائے اس وقت میں مکہ میں تھا آپ اس بات کو برا جانتے تھے کہ جس مقام سے ہجرت کی ہے وہاں موت آئے اس لئے آپ نے فرمایا اللہ ابن عفراء پر رحم کرے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اپنے کل مال کی وصیت کر جاؤں فرمایا نہیں میں نے عرض کیا نصف کی، فرمایا نہیں میں نے عرض کیا تہائی کی فرمایا ثلث کا مضائقہ نہیں، اور ثلث بھی بہت ہے، تم کو اپنے وارثوں کو مالدار چھوڑ جانا، اس سے بہتر ہے کہ انہیں محتاج چھوڑ جاؤ، ایسا نہ کرو کہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں اور تم جو کچھ بغرض ثواب خرچ کرو گے وہ صدقہ ہے، یہاں تک کہ وہ لقمہ جو تم اپنی بی بی کے منہ میں اٹھا کے دو، وہ بھی صدقہ ہے اور عنقریب اللہ تمہیں سرفراز اور بلند مرتبہ کر دے گا، پس کچھ لوگوں کو تجھ سے نفع پہنچے گا اور کچھ لوگوں کو تجھ سے ضرور پہنچے گا، اس زمانہ میں حضرت سعد کی صرف ایک ہی صاحبزادی تھی۔

راوی : ابو نعیم، سفیان، سعد ابن ابراہیم، عامر بن سعد، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تہائی مال کی وصیت کا بیان اور حسن بصری نے فرمایا ذمی کو بھی تہائی مال سے زیادہ و...

باب : وصیتوں کا بیان

تہائی مال کی وصیت کا بیان اور حسن بصری نے فرمایا ذمی کو بھی تہائی مال سے زیادہ وصیت جائز نہیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، ذمیوں کے درمیان بھی اس کے موافق فیصلہ کرو، جو اللہ نے نازل فرمایا ہے، معاملات کا اندرونی فیصلہ بھی اللہ کے نازل کردہ حکم کے موافق کرو۔

جلد : جلد دوم حدیث 16

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from Quranurdu.com

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَوْ غَضَّ النَّاسُ إِلَى الرُّبْعِ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ أَوْ كَبِيرٌ

قتیبہ بن سعید، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ کاش لوگ وصیت کے مسئلہ میں ربع تک آجاتے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ثلث کا کچھ مضائقہ نہیں اور ثلث بھی بہت ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وصیتوں کا بیان

تہائی مال کی وصیت کا بیان اور حسن بصری نے فرمایا ذمی کو بھی تہائی مال سے زیادہ وصیت جائز نہیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، ذمیوں کے درمیان بھی اس کے موافق فیصلہ کرو، جو اللہ نے نازل فرمایا ہے، معاملات کا اندرونی فیصلہ بھی اللہ کے نازل کردہ حکم کے موافق کرو۔

جلد : جلد دوم حدیث 17

راوی: محمد بن ابراهیم، زکریا، عدی، مروان، هاشم بن هاشم، عامر بن سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَرِضْتُ فَعَادَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ لَا يَرُدَّنِي عَلَى عَقِبِي قَالَ لَعَلَّ اللَّهَ يَرْفَعُكَ وَيَنْفَعُ بِكَ نَاسًا قُلْتُ أُرِيدُ أَنْ أُوصِيَ وَإِنَّمَا لِي ابْنَةٌ قُلْتُ أُوصِي بِالنِّصْفِ قَالَ النِّصْفُ كَثِيرٌ قُلْتُ فَالثُّلُثِ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ أَوْ كَبِيرٌ قَالَ فَأَوْصَى النَّاسُ بِالثُّلُثِ وَجَازَ ذَلِكَ لَهُمْ

محمد بن عبدالرحیم، زکریا، عدی، مروان، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں کہا میں ایک مرتبہ بیمار ہوا تو آنحضرت میری عیادت کیلئے تشریف لائے، میں نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ اللہ سے دعا فرمایئے، وہ مجھے ایڑیوں کے بل نہ لوٹا دے (یعنی مکہ میں جہاں سے میں ہجرت کر چکا ہوں، مجھے موت نہ دے) آپ نے فرمایا، گھبراؤ نہیں، تمہیں وہاں موت نہیں آئے گی، امید ہے کہ اللہ تمہیں بلند مرتبہ کر دے گا تم سے کچھ لوگوں کو نفع پہنچے گا میں نے عرض کیا میں چاہتا ہوں کہ وصیت

Free Download from QuranUrdu.com

کروں۔ اور مری صرف ایک ہی بیٹی ہے، کیا میں نصف کی وصیت کروں۔ آپ نے فرمایا نصف بہت ہے، میں نے کہا تو تہائی مال کی، آپ نے فرمایا تہائی کا مضائقہ نہیں اور تہائی بھی بہت ہے، پس لوگوں نے تہائی کی وصیت کرنی شروع کی، اور یہ ان کیلئے جائز ہو گیا۔

راوی : محمد بن ابراہیم، زکریا، عدی، مروان، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعد

وصیت کرنیوالے کا وصی سے یہ کہنے کا بیان کہ تم میری اولاد کی نگہداشت کرنا اور یہ...

باب : وصیتوں کا بیان

وصیت کرنیوالے کا وصی سے یہ کہنے کا بیان کہ تم میری اولاد کی نگہداشت کرنا اور یہ کہ وصی کیلئے کس طرح کا دعویٰ جائزہ ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 18

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ عُتْبَةُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ عَهِدَ إِلَى أَخِيهِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ ابْنَ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ مِنِّي فَاقْبِضْهُ إِلَيْكَ فَلَمَّا كَانَ عَامُ الْفَتْحِ أَخَذَهُ سَعْدٌ فَقَالَ ابْنُ أَخِي قَدْ كَانَ عَهِدَ إِلَيَّ فِيهِ فَقَامَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ أَخِي وَابْنُ أَمَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ فَتَسَاوَقَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللهِ ابْنُ أَخِي كَانَ عَهِدَ إِلَيَّ فِيهِ فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ أَخِي وَابْنُ وَلِيدَةِ أَبِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ ثُمَّ قَالَ لِسَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ احْتَجِبِي مِنْهُ لِمَا رَأَى مِنْ شَبَهِهِ بِعُتْبَةَ فَمَا رَآهَا حَتَّى لَقِيَ اللهَ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ عتبہ بن ابی وقاص نے اپنے بھائی سعد ابن ابی وقاص کو یہ وصیت کی تھی کہ زمعہ کی لونڈی کا لڑکا میرا ہے تم

Free Download from QuranUrdu.com

اس کو اپنے ساتھ لے لینا، چنانچہ جب فتح مکہ کا سال آیا تو انہوں نے اس لڑکے کو ساتھ لیا، اور کہا یہ میرے بھائی کا بیٹا ہے، انہوں نے مجھے اس کے بارے میں وصیت کی تھی، اس پر عبد ابن زمعہ کھڑے ہوگئے اور کہا یہ میرا بھائی ہے، میرے باپ کی لونڈی کا لڑکا ہے، انہی سے پیدا ہوا ہے، پھر دونوں رسول اللہ کے پاس آئے سعد نے کہا یا رسول اللہ یہ میرے بھائی کا بیٹا ہے، انہوں نے مجھے اس کے بارے میں وصیت کی تھی عبد بن زمعہ نے کہا کہ وہ میرا بھائی ہے میرے باپ کی لونڈی کا لڑکا ہے، اس مقدمہ کی سماعت فرما کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، اے عبد بن زمعہ یہ لڑکا تمہی کو ملے گا، گھبراؤ نہیں لڑکا صاحب فراش کو ملتا ہے اور زانی کو پتھر ملتے ہیں، پھر آپ نے ام المومنین سودہ بنت زمعہ سے فرمایا کہ تم اس لڑکے سے پردہ کرو، کیونکہ آپ نے اس لڑکے میں عتبہ کی مشابہت دیکھی، چنانچہ اس لڑکے نے پھر حضرت سودہ کو نہیں دیکھا یہاں تک کہ وہ اللہ کو پیارا ہو گیا۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مریض اپنے سرے سے کوئی واضح اشارہ کرے تو اعتبار کیا جائے گا۔...

باب : وصیتوں کا بیان

مریض اپنے سرے سے کوئی واضح اشارہ کرے تو اعتبار کیا جائے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 19

راوی: حسان بن ابی عباد، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ أَبِي عَبَّادٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ يَهُودِيًّا رَضَّ رَأْسَ جَارِيَةٍ بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِكِ أَفُلَانٌ أَوْ فُلَانٌ حَتَّى سُمِّيَ الْيَهُودِيُّ فَأَوْمَأَتْ بِرَأْسِهَا فَجِيءَ بِهِ فَلَمْ يَزَلْ حَتَّى اعْتَرَفَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضَّ رَأْسُهُ بِالْحِجَارَةِ

حسان بن ابی عباد، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ ایک یہودی نے ایک لڑکی کا سر، دو پتھروں کے بیچ میں رکھ کر کچل دیا تھا جب اس سے پوچھا گیا کہ تیرے ساتھ کس نے یہ سلوک کیا ہے، کیا فلاں فلاں لوگوں نے اور

Free Download from QuranUrdu.com

جب اس یہودی کا نام لیا گیا، تو اس نے اپنے سر سے اشارہ کیا کہ ہاں! چنانچہ وہ یہودی لایا گیا، اور اس سے پوچھا گیا، تو اس نے اقرار کر لیا، اس پر رسول اللہ نے حکم دیا کہ اس کا سر بھی پتھر سے کچل دیا جائے، چنانچہ اس کا سر بھی کچل دیا گیا۔

راوی : حسان بن ابی عباد، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وارث کے حق میں وصیت درست نہیں۔...

باب : وصیتوں کا بیان

وارث کے حق میں وصیت درست نہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 20

راوی: محمد بن یوسف اور ورقا ابن ابی نجیح، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ وَرْقَائَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ الْمَالُ لِلْوَلَدِ وَكَانَتْ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ فَنَسَخَ اللهُ مِنْ ذَلِكَ مَا أَحَبَّ فَجَعَلَ لِلذَّكَرِ مِثْلَ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ وَجَعَلَ لِلْأَبَوَيْنِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسَ وَجَعَلَ لِلْمَرْأَةِ الثُّمُنَ وَالرُّبُعَ وَلِلزَّوْجِ الشَّطْرَ وَالرُّبُعَ

محمد بن یوسف اور ورقا ابن ابی نجیح، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کرتے ہیں، ابتداء اسلام میں یہ دستور تھا کہ مال اولاد کا ہے اور والدین کیلئے وصیت کرنی چاہیے، پھر اللہ نے اس حکم میں سے جس کو چاہا منسوخ کر دیا، اور مرد کا حصہ عورت سے دگنا کر دیا، اور ماں باپ میں سے ہر ایک کیلئے چھٹا حصہ اور بی بی کیلئے اگر اولاد ہو، تو آٹھواں حصہ اور اولاد نہ ہو، تو چوتھا حصہ اور شوہر کے لئے اگر اولاد نہ ہو، تو آدھا اور اولاد ہو، تو چوتھا حصہ مقرر کر دیا۔

راوی : محمد بن یوسف اور ورقا ابن ابی نجیح، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

موت کے وقت خیرات کرنے کا بیان۔۔۔۔

باب : وصیتوں کا بیان

موت کے وقت خیرات کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 21

راوی: محمد بن العلاء ابواسامه، سفیان، عماره، ابوزرعه، ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ حَرِيصٌ تَأْمُلُ الْغِنَى وَتَخْشَى الْفَقْرَ وَلَا تُمْهِلُ حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ الْحُلْقُومَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ

محمد بن العلاء ابواسامہ، سفیان، عمارہ، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کونسا صدقہ افضل ہے، فرمایا کہ تمہاری تندرستی کے زمانہ میں جب کہ تمہیں دولت کی حرص ہو، سرمایہ داری کی خواہش ہو، تنگدستی کا خوف ہو، اس وقت صدقہ دو اور صدقہ میں اتنی تاخیر نہ کرو کہ جب جاں حلق میں پہنچ جائے، تو تم کہوں فلاں شخص کو اس قدر دینا، اور فلاں شخص کو اس قدر دینا، کیونکہ اب تو وہ فلاں شخص کا ہی ہے یعنی وارث کا ترکہ ہو گا۔

راوی : محمد بن العلاء ابواسامہ، سفیان، عمارہ، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وصیت کے اجراء اور ادائے قرض کے بعد حصے تقسیم ہوں۔ بیان کیا گیا ہے کہ شریح اور ع۔۔۔

باب : وصیتوں کا بیان

وصیت کے اجراء اور ادائے قرض کے بعد حصے تقسیم ہوں۔ بیان کیا گیا ہے کہ شریح اور عمر بن عبدالعزیز اور، طاؤس اور عطاء اور ابن اذینہ، نے مریض کا اقرار قرض

Free Download from QuranUrdu.com

کے متعلق جائز قرار دیا ہے۔ حسن بصری کہتے ہیں کہ آدمی کا سب سے زیادہ تصدیق کرنے کے قابل وہ دن ہے جو دنیا کا آخری دن، اور آخرت کا پہلا دن ہو اور ابراہم اور حکم کہتے ہیں کہ جب وارث قرض سے کسی شخص کو بری کردے تو وہ بری الذمہ ہو جائے گا، رافع بن خدیج نے یہ وصیت کی تھی کہ میری بیوی فزار یہ سے وہ مال نہ لیا جائے جو اسکے دروازہ کے اندر بند ہو چکا ہے، اور جس پر اس کا قبضہ ہے، حسن بصری کا قول ہے کہ اگر کوئی شخص مرتے وقت اپنے غلام سے کہے کہ میں نے تجھے آزاد کر دیا، تو جائز ہے، شعبی کہتے ہیں کہ عورت اگر اپنے مرتے وقت کہے کہ میرے شوہر نے میرا مہر مجھے دیدیا اور میں نے اس سے لے لیا، تو یہ معتبر ہوگا، لیکن بعض لوگ کہتے ہیں کہ مریض کا اقرار معتبر نہ ہو، کیونکہ وارثوں کو اس سے بدگمانی ہو سکتی ہے، اس کے بعد انہوں نے استحسان کیا (یعنی بلحاظ اصول اصطلاح فقہ کسی حکم کی توفیق اور باریک دلیل جو غور و فکر کے بغیر جلد ذہن نشین نہ ہو سکے، اور سمجھ میں نہ آسکے، اس کا اظہار کیا) اور کہا کہ مریض کا اقرار، ودیعت اور بضاعت اور مضاربت کے متعلق جائز ہے، رسول اللہ نے فرمایا ہے، بدظنی سے بچو، کیونکہ بدظنی ایک جھوٹی چیز ہے، اور مسلمانوں کا مال ناحق لے لینا جائزہ نہیں، رسول اللہ نے فرماتے ہیں، منافق کی نشانی یہ ہے کہ جب وہ امین بنایا جاتا ہے تو خیانت کرتا ہے، اللہ نے فرمایا ہے ان اللہ یامرکم الخ بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم امانتوں کو ان کے مالکوں کی طرف واپس کردو۔ پس اللہ تعالیٰ نے وارث اور غیر وارث کی اس میں تخصیص نہیں کی، اس حدیث کو عبداللہ بن عمرو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 22

راوی: سلیمان، اسمعیل، نافع بن مالک بن ابی عامر ا، ابوسہیل ان کے والد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ أَبُو سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ

سلیمان، اسماعیل، نافع بن مالک بن ابی عامر ا، ابوسہیل ان کے والد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا منافق کی تین علامتیں ہیں، جب وہ بات کرے تو جھوٹ بولے، جب امین بنایا جائے، تو خیانت کرے، اور جب معاہدہ کرے، تو وعدہ خلافی کرے۔

راوی : سلیمان، اسمٰعیل، نافع بن مالک بن ابی عامر ا، ابوسہیل ان کے والد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

من بعد وصیتہ توصون بھا او دین یعنی قرض اور وصیت کا مطلب، رسول اللہ نے وصیت کرنے...

باب : وصیتوں کا بیان

من بعد وصیتہ توصون بھااودین یعنی قرض اور وصیت کا مطلب، رسول اللہ نے وصیت کرنے سے پہلے ایک کا دوسرے سے قرضہ جو اس کے ذمہ واجب تھا، ادا کر دیا تھا، نیز اللہ عزوجل کا ارشاد ہے، ان اللہ یاء مرکم ان توء دوالامانات الی اھلھا لہٰذا امانت کا ادا کر دینا وصیت نفلی پوری کرنے سے مقدم ہے، رسول اللہ نے فرمایا ہے کہ، صدقہ مالداری کی حالت میں دینا چاہیے، ابن عباس نے کہا غلام اپنے مالک کی اجازت کے بغیر وصیت نہ کرے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ غلام اپنے مالک کے مال کا نگران اور محافظ ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 23

راوی: محمد بن یوسف اوزاعی، زھری، سعید بن مسیب و عروہ بن زبیر حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ قَالَ لِي يَا حَكِيمُ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرٌ حُلْوٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى قَالَ حَكِيمٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَرْزَأُ أَحَدًا بَعْدَكَ شَيْئًا حَتَّى أُفَارِقَ الدُّنْيَا فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَدْعُو حَكِيمًا لِيُعْطِيَهُ الْعَطَاءَ فَيَأْبَى أَنْ يَقْبَلَ مِنْهُ شَيْئًا ثُمَّ إِنَّ عُمَرَ دَعَاهُ لِيُعْطِيَهُ فَيَأْبَى أَنْ يَقْبَلَهُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ إِنِّي أَعْرِضُ عَلَيْهِ حَقَّهُ الَّذِي قَسَمَ اللهُ لَهُ مِنْ هَذَا الْفَيْءِ فَيَأْبَى أَنْ يَأْخُذَهُ فَلَمْ يَرْزَأْ حَكِيمٌ أَحَدًا مِنْ النَّاسِ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تُوُفِّيَ

محمد بن یوسف اوزاعی، زہری، سعید بن مسیب و عروہ بن زبیر حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک مرتبہ کچھ مانگا، آپ نے مجھے دیدیا، پھر میں نے آپ سے مانگا، آپ نے پھر مجھے دیدیا، اس کے بعد آپ نے مجھ سے فرمایا، کہ اے حکیم یہ مال ایک سبز شیریں چیز ہے، جو شخص اس کو بغیر حرص کے لے گا، اس کیلئے اس میں برکت دی جائے گی، اور جو شخص اس کو لالچ کے ساتھ مانگے گا، اس کے لیے اس میں برکت نہ دی جائے گی اور وہ مثل اس شخص کے ہو گا، جو کھائے اور سیر نہ ہو، اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے، حضرت حکیم کہتے ہیں پھر میں نے کہا یارسول اللہ قسم ہے اس کی جس نے حق کے ساتھ آپ کو بھیجا ہے، میں آپ کے بعد کسی سے سوال نہ کروں گا۔ یہاں تک کہ دنیا سے سدھار جاؤں، حضرت ابو بکر اپنی خلافت کے زمانہ میں حضرت حکیم کو وظیفہ دینے کیلئے بلاتے رہے، لیکن وہ اس میں سے کچھ قبول کرنے سے انکار کرتے رہے، پھر حضرت عمر نے اپنی خلافت کے زمانہ میں ان کو بلایا، تاکہ ان کو وظیفہ دیں، مگر انہوں نے اس کے لینے سے انکار کر دیا، تو حضرت عمر نے کہا اے مسلمانو! میں حکیم کو ان کا وہ حق جو اللہ نے ان کے لئے اس مال غنیمت میں مقرر فرمایا ہے، دینا چاہتا ہوں، مگر وہ اس کے

Free Download from Quranurdu.com

لینے سے انکار کرتے ہیں، الغرض حضرت حکیم نے رسول اللہ کے بعد کسی سے مرتے دم تک سوال نہیں کیا۔

راوی : محمد بن یوسف اوزاعی، زہری، سعید بن مسیب و عروہ بن زبیر حکیم بن حزام

باب : وصیتوں کا بیان

من بعد وصیۃ توصون بھا او دین یعنی قرض اور وصیت کا مطلب، رسول اللہ نے وصیت کرنے سے پہلے ایک کا دوسرے سے قرضہ جو اس کے ذمہ واجب تھا، ادا کر دیا تھا، نیز اللہ عزوجل کا ارشاد ہے، ان اللہ یاء مرکم ان توء دوا الامانات الی اھلھا لہذا امانت کا ادا کر دینا وصیت نفلی پوری کرنے سے مقدم ہے، رسول اللہ نے فرمایا ہے کہ، صدقہ مالداری کی حالت میں دینا چاہیے، ابن عباس نے کہا غلام اپنے مالک کی اجازت کے بغیر وصیت نہ کرے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ غلام اپنے مالک کے مال کا نگران اور محافظ ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 24

راوی: بشر بن محمد سختیانی، عبداللہ یونس، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّخْتِيَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْإِمَامُ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ رَاعٍ فِي أَهْلِهِ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْمَرْأَةُ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا رَاعِيَةٌ وَمَسْئُولَةٌ عَنْ رَعِيَّتِهَا وَالْخَادِمُ فِي مَالِ سَيِّدِهِ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ قَالَ وَحَسِبْتُ أَنْ قَدْ قَالَ وَالرَّجُلُ رَاعٍ فِي مَالِ أَبِيهِ

بشر بن محمد سختیانی، عبداللہ یونس، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے ہر شخص نگرانی کا ذمہ دار ہے، حاکم سے اس کی رعیت کی بابت پرسش ہوگی، امام بھی نگراں ہے اور اس سے اس کے مقتدیوں کے بابت پرسش ہوگی، مرد بھی اپنے گھر کا نگراں ہے اس سے اس کے گھر والوں کی بابت پرسش ہوگی اور عورت شوہر کے گھر کی نگراں ہے، اس سے اس کے گھر کی بابت پرسش ہوگی، اور خادم اپنے آقا کے مال کا نگران ہے، اس سے اس کے مال کی بابت پرسش ہوگی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں مجھے خیال ہوتا ہے

کہ آپ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ مرد اپنے باپ کے مال کا نگران ہے۔

راوی : بشر بن محمد سختیانی، عبداللہ یونس، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اپنے رشتہ داروں کیلئے وقف اور وصیت کے جواز کا بیان اور رشتہ دار کون کون ہیں؟ ثاب...

باب : وصیتوں کا بیان

اپنے رشتہ داروں کیلئے وقف اور وصیت کے جواز کا بیان اور رشتہ دار کون کون ہیں؟ ثابت، انس سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوطلحہ سے فرمایا، اپنے اس باغ کو اپنے غریب عزیزوں میں تقسیم کردو، توانہوں نے وہ باغ حضرت حسان اور ابی بن کعب کو دے دیا تھا، انصاری کہتے ہیں کہ مجھے سے میرے والد، بروایت ثمامہ اور حضرت انس ثابت کی حدیث کی طرح بیان کرتے ہیں کہ حضرت نے ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا اس کو اپنے غریب اعزہ کو دیدو، حضرت انس نے بیان کیا کہ پھر انہوں نے حسان اور ابی بن کعب کو دیا اور وہ مجھ سے زیادہ ان کے قریبی رشتہ دار تھے، حسان اور ابی بن کعب کی قرابت ابوطلحہ سے اس طرح ہے کہ ابوطلحہ کا نام زید بن سہیل بن اسود بن حرام بن عمرو بن زید مناۃ بن عدی بن عمر بن مالک بن نجار اور حسان کا نسب یہ ہے حسان بن ثابت بن منذر بن حرام پس یہ دونوں حرام تک پہنچ کر تیسری پشت میں مل جاتے ہیں اس طرح پر کہ حرام بن عمرو بن زید مناۃ بن عدی بن عمرو بن مالک بن نجار پس عمرو بن مالک تک اور حسان اور ابی طلحہ اور ابی کی چھ پشتیں، اور ابی بن کعب اپنے شجرہ ابی بن کعب بن قیس بن عبید بن زید بن معاویہ بن عمرو بن مالک بن نجار، پس عمرو بن مالک میں حسان اور ابوطلحہ اور ابی سب مل جاتے ہیں، بعض لوگ کہتے ہیں اگر اپنے قرابت والوں کیلئے کوئی شخص وصیت کرے، تو وصیت اس کے مسلمان باپ دادا کی طرف ہوئی، اس وصیت کا اثر نہیں لوٹ سکتا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 25

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبداللہ ابن ابی طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي طَلْحَةَ أَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا فِي الْأَقْرَبِينَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ أَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَسَمَهَا أَبُو طَلْحَةَ فِي أَقَارِبِهِ وَبَنِي عَمِّهِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِي يَا بَنِي فِهْرٍ يَا بَنِي عَدِيٍّ لِبُطُونِ قُرَيْشٍ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

Free Download from QuranUrdu.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبد اللہ ابن ابی طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ابو طلحہ سے فرماتے سنا ہے کہ میں مناسب سمجھتا ہوں کہ تم اس باغ کو اپنے اعزہ میں تقسیم کر دو تو ابو طلحہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں ایسا ہی کروں گا، چنانچہ ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کو اپنے عزیزوں اور اپنے چچا کے بیٹوں میں تقسیم کر دیا، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی، (وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ)، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبائل قریش سے فرمایا، کہ اے بنی فہر، اے بنی عدی، حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ جب آیت (وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ) نازل ہوئی، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پکار کر فرمایا کہ اے گروہ قریش۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبد اللہ ابن ابی طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عورتوں اور بچوں کے عزیزوں میں داخل ہونے کا بیان۔۔۔

باب : وصیتوں کا بیان

عورتوں اور بچوں کے عزیزوں میں داخل ہونے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 26

راوی: ابو الیمان، شعیب زہری، سعد بن مسیب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَالَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا يَا عَبَّاسُ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أُغْنِي عَنْكَ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا وَيَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُولِ اللَّهِ لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا وَيَا

Free Download from QuranUrdu.com

فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَلِينِي مَا شِئْتِ مِنْ مَالِي لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا تَابَعَهُ أَصْبَغُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ

ابوالیمان، شعیب زہری، سعد بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت کرتے ہیں، کہ جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (وانذر عیشرتک الاقربین)، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے اور آپ نے فرمایا، کہ اے گروہ قریش تم اپنی جانوں کو بچاؤ، میں اللہ کے عذاب سے تمہیں کچھ بھی نہیں بچا سکتا، اے بنی عبد مناف! میں تمہیں خدا کے عذاب کچھ بھی نہیں بچا سکتا، اے عباس بن عبدالمطلب میں تمہیں اللہ کے عذاب سے کچھ بھی نہیں بچا سکتا، اور اے صفیہ! رسول اللہ کی پھوپھی، میں تمہیں خدا کے عذاب سے کیسے بچا سکتا ہوں، اور اے فاطمہ بنت محمد تم مجھ سے میرا مال جس قدر چاہو لے لو، مگر میں خدا کے عذاب سے تمہیں نہیں بچا سکوں گا، نیز ابوالیمان کے ساتھ اس روایت کو اصبغ نے بسلسلہ سند ابن وہب یونس، ابن شہاب روایت کیا ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب زہری، سعد بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن

واقف کیا اپنے وقف سے منتفع ہو سکتا ہے؟ حضرت عمر نے اپنے وقف میں یہ شرط کی دی تھی...

باب : وصیتوں کا بیان

واقف کیا اپنے وقف سے منتفع ہو سکتا ہے؟ حضرت عمر نے اپنے وقف میں یہ شرط کی دی تھی، کہ وقف کے متولی پر کچھ گناہ نہیں کہ وہ اس میں سے کھائے اور وقف کا متولی کبھی خود وقف کرنیوالا ہوتا ہے، اور کبھی کوئی دوسرا اور اسی طرح کوئی شخص قربانی کا جانور یا کسی اور چیز کی اللہ کیلئے نذر مانے، تو اس کیلئے جائز ہے کہ اس نفع اٹھائے جیسا کہ اس کا غیر اس سے نفع اٹھاتا، اگرچہ اس نے کوئی شرط نہ کی۔

جلد : جلد دوم حدیث 27

راوی : قتیبہ بن سعید ا، ابوعوانہ، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا

Free Download from QuranUrdu.com

يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ لَهُ ارْكَبْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ أَوْ وَيْحَكَ

قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جو قربانی کے جانور کو ہانک رہا ہے، تو آپ نے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جا، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ تو قربانی کا جانور ہے، آپ نے تیسری بار یا چوتھی بار فرمایا کہ اے بیوقوف! اس پر سوار ہو جا۔

راوی : قتیبہ بن سعید ا، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس

باب : وصیتوں کا بیان

واقف کیا اپنے وقف سے منتفع ہو سکتا ہے؟ حضرت عمر نے اپنے وقف میں یہ شرط کی دی تھی، کہ وقف کے متولی پر کچھ گناہ نہیں کہ وہ اس میں سے کھائے اور وقف کا متولی کبھی خود وقف کرنیوالا ہوتا ہے، اور کبھی کوئی دوسرا اور اسی طرح کوئی شخص قربانی کا جانور یا کسی اور چیز کی اللہ کیلئے نذر مانے، تو اس کیلئے جائز ہے کہ اس نفع اٹھائے جیسا کہ اس کا غیر اس سے نفع اٹھاتا، اگرچہ اس نے کوئی شرط نہ کی۔

جلد : جلد دوم حدیث 28

راوی : اسمٰعیل، مالک ابولزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ فِي الثَّانِيَةِ أَوْ فِي الثَّالِثَةِ

اسماعیل، مالک ابولزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا کی ایک آدمی قربانی کے جانور کو ہانک رہا ہے، آپ نے فرمایا اس پر سوار ہو جا اس نے عرض کیا یہ تو قربانی کا جانور ہے آپ نے فرمایا اس پر سوار ہو جا، دوسری یا تیسری بار فرمایا کہ تیری خرابی ہو۔

راوی : اسمٰعیل، مالک ابولزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

Free Download from QuranUrdu.com

کسی شخص کا اپنی ماں کی طرف سے اپنے باغ یا زمین کو صدقہ دینے بیان، تو یہ جائز ہے ا...

باب : وصیتوں کا بیان

کسی شخص کا اپنی ماں کی طرف سے اپنے باغ یا زمین کو صدقہ دینے بیان، تو یہ جائز ہے اگرچہ یہ بیان نہ کرے کہ فلاں کیلئے اس کو وقف کر رہا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 29

راوی: محمد بن سلام، مخلد بن یزید، ابن جریج، یعلی، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى أَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ يَقُولُ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تُوُفِّيَتْ أُمُّهُ وَهُوَ غَائِبٌ عَنْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي تُوُفِّيَتْ وَأَنَا غَائِبٌ عَنْهَا أَيَنْفَعُهَا شَيْءٌ إِنْ تَصَدَّقْتُ بِهِ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي أُشْهِدُكَ أَنَّ حَائِطِيَ الْمِخْرَافَ صَدَقَةٌ عَلَيْهَا

محمد بن سلام، مخلد بن یزید، ابن جریج، یعلی، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ سعد بن عبادہ کی والدہ کا انتقال ہو گیا اور وہ اس وقت ان کے پاس موجود نہ تھے، انہوں نے کہا یا رسول اللہ! میری ماں کی وفات ہو گئی، اور میں ان کے پاس موجود نہ تھا، کیا انہیں کچھ نفع دے گا، اگر میں ان کی طرف سے صدقہ دوں حضرت نے فرمایا ہاں سعد نے کہا اچھا میں آپ کو گواہ کرتا ہوں کہ میرا باغ مخراف نامی ان کی طرف سے صدقہ ہے۔

راوی: محمد بن سلام، مخلد بن یزید، ابن جریج، یعلی، عکرمہ، حضرت ابن عباس

کسی شخص کا صدقہ و خیرات کیلئے اپنا مال اپنا کوئی غلام یا کوئی جانور وقف کرنے کا...

باب : وصیتوں کا بیان

کسی شخص کا صدقہ و خیرات کیلئے اپنا مال اپنا کوئی غلام یا کوئی جانور وقف کرنے کا بیان۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 30

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب عبداللہ بن کعب، کعب بن مالک

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ فَإِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِي الَّذِي بِخَيْبَرَ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب عبداللہ بن کعب، کعب بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میری توبہ قبول ہونے کا شکریہ یہ ہے کہ میں اپنے کل مال سے اللہ اور رسول کے لئے صدقہ کر کے اس دولت سے دست بردار ہو جاؤں، آپ نے فرمایا تم کچھ مال اپنا اپنے پاس رکھو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے میں نے عرض کیا، میں اپنا وہ حصہ جو خیبر میں ہے اپنے پاس روک لوں گا۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب عبداللہ بن کعب، کعب بن مالک

اس فرمان الٰہی کا بیان کہ جب تقسیم مال کے وقت رشتہ دار اور یتیم و مسکین آجائیں ت...

باب : وصیتوں کا بیان

اس فرمان الٰہی کا بیان کہ جب تقسیم مال کے وقت رشتہ دار اور یتیم و مسکین آجائیں تو ان کو بھی اس میں کچھ دو۔

جلد : جلد دوم حدیث 31

راوی: ابوالنعمان، ابوعوانہ ابی بشر سعید بن جبیر ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ إِنَّ نَاسًا

Free Download from QuranUrdu.com

يَزْعُمُونَ أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نُسِخَتْ وَلَا وَاللَّهِ مَا نُسِخَتْ وَلَكِنَّهَا مِمَّا تَهَاوَنَ النَّاسُ هُمَا وَالِيَانِ وَالٍ يَرِثُ وَذَاكَ الَّذِي يَرْزُقُ وَوَالٍ لَا يَرِثُ فَذَاكَ الَّذِي يَقُولُ بِالْمَعْرُوفِ يَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ أَنْ أُعْطِيَكَ

ابو النعمان، ابو عوانہ ابی بشر سعید بن جبیر ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ خیال کرتے ہیں کہ یہ آیت منسوخ ہے حالانکہ خدا کی قسم یہ منسوخ نہیں ہے بلکہ یہ منجملہ ان آیات کے ہے، جن پر عمل کرنے میں لوگوں نے سستی کی ہے۔ سنو! عزیز دو قسم کے ہوتے ہیں ایک تو وہ جو وارث ہوں اور یہی مطلب ہے جس کے ذمہ جو واجب ہے وہ ان کو کچھ دے دے اور دوسرا وہ جو وارث نہ ہو۔ جس کے معنی یہ ہیں کہ وہ اس طرح نرم بات کہے کہ مجھے اختیار نہیں کہ تجھے کچھ دے دوں۔

راوی : ابو النعمان، ابو عوانہ ابی بشر سعید بن جبیر ابن عباس

میت کی نذروں کے پورا کرنے اور اچانک مرنیوالے کی طرف سے خیرات کرنے کے استحباب کا...

باب : وصیتوں کا بیان

میت کی نذروں کے پورا کرنے اور اچانک مرنیوالے کی طرف سے خیرات کرنے کے استحباب کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 32

راوی: اسمعیل مالک هشام، هشام کے والد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُمِّي افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَأُرَاهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ أَفَأَتَصَدَّقُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ تَصَدَّقْ عَنْهَا

اسماعیل مالک ہشام، ہشام کے والد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میری ماں دفعتاً مر گئیں اور میں خیال کرتا ہوں کہ اگر وہ بول سکتیں تو خیرات کرتیں کیا میں ان کی طرف سے صدقہ دوں آپ نے فرمایا ہاں ان کی طرف سے صدقہ

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : اسمٰعیل مالک ہشام، ہشام کے والد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : وصیتوں کا بیان

میت کی نذروں کے پورا کرنے اور اچانک مرنیوالے کی طرف سے خیرات کرنے کے استحباب کا بیان۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 33

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک ان شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَفْتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ فَقَالَ اقْضِهِ عَنْهَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک ان شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فتویٰ پوچھا کہ میری ماں مر گئیں اور ان پر ایک نذر باقی ہے تو آپ نے فرمایا کہ تم اس کو ان کی طرف سے پورا کر دو۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک ان شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وقت اور صدقے میں گواہ کرنے کا بیان۔...

باب : وصیتوں کا بیان

وقت اور صدقے میں گواہ کرنے کا بیان۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، ہشام بن یوسف، ابن جریج یعلی ابن عباس کے آزاد کردہ غلام عکرمہ ابن عباس

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى أَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَخَا بَنِي سَاعِدَةَ تُوُفِّيَتْ أُمُّهُ وَهُوَ غَائِبٌ عَنْهَا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي تُوُفِّيَتْ وَأَنَا غَائِبٌ عَنْهَا فَهَلْ يَنْفَعُهَا شَيْءٌ إِنْ تَصَدَّقْتُ بِهِ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي أُشْهِدُكَ أَنَّ حَائِطِيَ الْمِخْرَافَ صَدَقَةٌ عَلَيْهَا

ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، ابن جریج یعلی ابن عباس کے آزاد کردہ غلام عکرمہ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ سعد بن عبادہ جو بنی ساعدہ کے بھائی بند تھے ان کے والدہ وفات پا گئیں اور وہ ان کے پاس موجود نہ تھے، ایک دن وہ رسول اللہ کے پاس آئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میری والدہ کی وفات ہوگئی اور میں ان کے پاس حاضر نہیں تھا اگر میں ان کی طرف سے کچھ صدقہ دوں تو وہ انہیں فائدہ مند ہو گا، آپ نے فرمایا ہاں اس پر انہوں نے کہا میں آپکو گواہ بناتا ہوں کہ میرا باغ مخراف (نامی) ان کیلئے خیرات ہے۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام بن یوسف، ابن جریج یعلی ابن عباس کے آزاد کردہ غلام عکرمہ ابن عباس

اللہ تعالیٰ کا قول کہ یتیموں کو انکے مال دے دو اور خراب مال کو اچھے مال سے نہ بد...

باب : وصیتوں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ یتیموں کو انکے مال دے دو اور خراب مال کو اچھے مال سے نہ بدلو، اور انکا مال اپنے مالوں کیساتھ ملا کر نہ کھاؤ، بے شک یہ بڑا گناہ ہے، اور اگر تمہیں ڈر ہو کہ یتیموں میں برابری نہ کر سکو گے تھے، تو تم نکاح کر لو، ان عورتوں سے جو تمہیں پسند ہوں۔

جلد : جلد دوم حدیث 35

راوی: ابو الیمان، شعیب زھری عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنْ النِّسَاءِ قَالَتْ هِيَ الْيَتِيمَةُ فِي حَجْرِ وَلِيِّهَا فَيَرْغَبُ فِي جَمَالِهَا وَمَالِهَا وَيُرِيدُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا بِأَدْنَى مِنْ سُنَّةِ نِسَائِهَا فَنُهُوا عَنْ نِكَاحِهِنَّ إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهُنَّ فِي إِكْمَالِ الصَّدَاقِ وَأُمِرُوا بِنِكَاحِ مَنْ سِوَاهُنَّ مِنْ النِّسَاءِ قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ اسْتَفْتَى النَّاسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ قَالَتْ فَبَيَّنَ اللَّهُ فِي هَذِهِ الْآيَةِ أَنَّ الْيَتِيمَةَ إِذَا كَانَتْ ذَاتَ جَمَالٍ وَمَالٍ رَغِبُوا فِي نِكَاحِهَا وَلَمْ يُلْحِقُوهَا بِسُنَّتِهَا بِإِكْمَالِ الصَّدَاقِ فَإِذَا كَانَتْ مَرْغُوبَةً عَنْهَا فِي قِلَّةِ الْمَالِ وَالْجَمَالِ تَرَكُوهَا وَالْتَمَسُوا غَيْرَهَا مِنْ النِّسَاءِ قَالَ فَكَمَا يَتْرُكُونَهَا حِينَ يَرْغَبُونَ عَنْهَا فَلَيْسَ لَهُمْ أَنْ يَنْكِحُوهَا إِذَا رَغِبُوا فِيهَا إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهَا الْأَوْفَى مِنْ الصَّدَاقِ وَيُعْطُوهَا حَقَّهَا

ابو الیمان، شعیب زہری عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے آیت (وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى) کا مطلب پوچھا، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا اس کا مطلب یہ ہے کہ یتیم لڑکی اپنے ولی کی تربیت میں ہوتی تو ولی کو اس کے حسن ومال کا لالچ ہو تا وہ چاہتا کہ میں اس کے خاندان کی عورتوں کے مہر سے کم میں اسکے ساتھ نکاح کرلوں لہذا ان یتیم لڑکیوں کے ساتھ نکاح کی ممانعت کر دی گئی، مگر یہ کہ انکے مہر کی تکمیل ازروئے انصاف کریں اور یتیم لڑکیوں کے سوا اور عورتوں سے نکاح کرنے کی انہیں اجازت دے دی گئی ہے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں اس کے بعد پھر لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یتیم لڑکیوں کے نکاح کی بابت پوچھا تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی (وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ) الخ (اور تم سے یتیم عورتوں کی بابت پوچھتے ہیں کہہ دو کہ اللہ تم کو انکے بارے میں فتوی دیتا ہے) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں یہ بات بیان فرمائی کہ یتیمہ جب جمال والی اور مالدار ہوتی ہے تو اس کے نکاح میں یہ لوگ رغبت کرتے ہیں اور تکمیل مہر میں اس کے خاندان کا دستور اس کے ساتھ نہیں برتتے لیکن جب وہ مال اور جمال کی کمی کی وجہ سے غیر مرغوب ہو تو اسے چھوڑ دیتے ہیں اور کسی اور عورت سے نکاح کر لیتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں پس جس طرح وہ یتیم لڑکی کو چھوڑ دیتے ہیں جبکہ وہ غیر مرغوب ہوتی تو اس طرح انہیں یہ اختیار نہیں کہ یتیم لڑکی سے جبکہ وہ مرغوب ہو، بغیر اس کے کہ پورا مہر دیں اور اس کا حق ادا کریں اس کے ساتھ نکاح کریں۔

راوی : ابو الیمان، شعیب زہری عروہ بن زبیر

اس امر کا بیان کیا یتیم کے مال میں وصی کے لئے محنت کرنا اور اس سے اپنی محنت کے م...

باب : وصیتوں کا بیان

اس امر کا بیان کیا یتیم کے مال میں وصی کے لئے محنت کرنا اور اس سے اپنی محنت کے مطابق کھانا جائز ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 36

راوی: ھارون، ابوسعید (بنی ھاشم کے آزاد کردہ غلام) صخر بن جویریہ، نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ عُمَرَ تَصَدَّقَ بِمَالٍ لَهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يُقَالُ لَهُ ثَمْغٌ وَكَانَ نَخْلًا فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي اسْتَفَدْتُ مَالًا وَهُوَ عِنْدِي نَفِيسٌ فَأَرَدْتُ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقْ بِأَصْلِهِ لَا يُبَاعُ وَلَا يُوهَبُ وَلَا يُورَثُ وَلَكِنْ يُنْفَقُ ثَمَرُهُ فَتَصَدَّقَ بِهِ عُمَرُ فَصَدَقَتُهُ تِلْكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَفِي الرِّقَابِ وَالْمَسَاكِينِ وَالضَّيْفِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَلَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهُ أَنْ يَأْكُلَ مِنْهُ بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يُوكِلَ صَدِيقَهُ غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ بِهِ

ہارون، ابوسعید (بنی ہاشم کے آزاد کردہ غلام) صخر بن جویریہ، نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر نے اپنا کچھ مال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں یعنی ایک باغ خیرات کر دیا تھا جس کا نام ثمغ تھا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے کچھ مال پایا ہے، جو میرے نزدیک بہت نفیس ہے، میں چاہتا ہوں کہ اس کو خیرات کر دوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اصل درختوں کو اس شرط پر خیرات کر دو کہ وہ نہ تو بیچے جائیں اور نہ ہبہ کئے جائیں اور نہ ان میں کوئی وارثت جاری ہو بلکہ ان کے پھل کام میں لائے جائیں، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کو اسی شرط پر خیرات کر دیا، ان کا یہ صدقہ اللہ کی راہ میں غلاموں میں، مسکینوں میں مہمانوں میں مسافروں میں اور قرابت

Free Download from QuranUrdu.com

والوں میں خرچ کیا جاتا تھا، اور انہوں نے یہ بھی کہہ دیا تھا، کہ جو شخص اس کا متولی ہو اس کیلئے کچھ گناہ نہیں دستور کے موافق اس میں سے کچھ کھائے یا اپنے کسی دوست کو کھلائے۔

راوی : ہارون، ابوسعید (بنی ہاشم کے آزاد کردہ غلام) صخر بن جویریہ، نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وصیتوں کا بیان

اس امر کا بیان کہ یتیم کے مال میں وصی کے لئے محنت کرنا اور اس سے اپنی محنت کے مطابق کھانا جائز ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 37

راوی: عبید ابن اسماعیل، ابواسامہ ھشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ قَالَتْ أُنْزِلَتْ فِي وَالِي الْيَتِيمِ أَنْ يُصِيبَ مِنْ مَالِهِ إِذَا كَانَ مُحْتَاجًا بِقَدْرِ مَالِهِ بِالْمَعْرُوفِ

عبید ابن اسماعیل، ابواسامہ ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ آیت (وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ) کے یتیم کے ولی کے بارے میں نازل ہوئی ہے کہ اگر وہ محتاج ہو تو دستور کے موافق اپنے حق کے لحاظ سے یتیم کے مال میں سے لے سکتا ہے۔

راوی : عبید ابن اسماعیل، ابواسامہ ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ یتیموں کا مال کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : وصیتوں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ یتیموں کا مال کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں۔ اور وہ عنقریب دوزخ میں داخل ہوں گے اس باب میں یتیم کا مال کھانے کی ممانعت ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 38

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ سلیمان بن بلال، ثور بن زید مدنی ابوالغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا هُنَّ قَالَ الشِّرْكُ بِاللَّهِ وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَكْلُ الرِّبَا وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلَاتِ

عبدالعزیز بن عبداللہ سلیمان بن بلال، ثور بن زید مدنی ابوالغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا سات ہلاک کرنے والی باتوں سے دور رہو۔ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ وہ کونسی باتیں ہیں فرمایا خدا کے ساتھ شرک کرنا اور جادو کرنا اور اس جان کا ناحق مارنا جس کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے اور سود کھانا، اور یتیم کا مال کھانا، اور جہاد سے فرار یعنی بھاگنا اور پاک دامن بھولی بھالی مومن عورتوں پر زنا کی تہمت لگانا۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ سلیمان بن بلال، ثور بن زید مدنی ابوالغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یتیم سے سفر وحضر میں کام لینے کا بیان اگر یہ اس کیلئے بہتر ہو مال اور سوتیلے با...

باب : وصیتوں کا بیان

یتیم سے سفر وحضر میں کام لینے کا بیان اگر یہ اس کیلئے بہتر ہو مال اور سوتیلے باپ کا یتیم کی نگہداشت کرنا۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 39

راوی: یعقوب بن ابراهیم بن کثیر، ابن علیه، عبدالعزیزانس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ لَيْسَ لَهُ خَادِمٌ فَأَخَذَ أَبُو طَلْحَةَ بِيَدِي فَانْطَلَقَ بِي إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَنَسًا غُلَامٌ كَيِّسٌ فَلْيَخْدُمْكَ قَالَ فَخَدَمْتُهُ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ مَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا هَكَذَا وَلَا لِشَيْءٍ لَمْ أَصْنَعْهُ لِمَ لَمْ تَصْنَعْ هَذَا هَكَذَا

یعقوب بن ابراہیم بن کثیر، ابن علیہ، عبدالعزیز انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ جب مدینہ میں تشریف لائے تو آپ کے پاس کوئی خادم نہ تھا، پس ابو طلحہ نے جو میری والدہ کے دوسرے شوہر تھے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جا کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ انس ایک سمجھدار لڑکا ہے یہ آپ کی خدمت کرے گا چنانچہ میں نے سفر اور حضر میں آپکی خدمت کی اگر میں نے کوئی کام کر دیا تو آپ نے مجھ سے یہ نہیں فرمایا کہ تم نے اس کو اس طرح کیوں کیا اور اگر کوئی کام میں نے نہیں کیا تو آپ نے مجھ سے یہ نہیں فرمایا کہ تم نے یہ کام کیوں نہیں کیا۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم بن کثیر، ابن علیہ، عبدالعزیز انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بغیر حدود بتائے زمین وقف کرنا اور اسی طرح کا صدقہ بھی جائز ہے اس کا بیان۔۔۔

باب : وصیتوں کا بیان

بغیر حدود بتائے زمین وقف کرنا اور اسی طرح کا صدقہ بھی جائز ہے اس کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 40

راوی: عبداللہ بن مسلمہ مالک اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ أَكْثَرَ أَنْصَارِيٍّ بِالْمَدِينَةِ مَالًا مِنْ نَخْلٍ أَحَبُّ مَالِهِ إِلَيْهِ بَيْرُحَاءَ مُسْتَقْبِلَةَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَاءٍ فِيهَا طَيِّبٍ قَالَ أَنَسٌ فَلَمَّا نَزَلَتْ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ قَامَ أَبُو طَلْحَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَإِنَّ أَحَبَّ أَمْوَالِي إِلَيَّ بَيْرُحَاءَ وَإِنَّهَا صَدَقَةٌ لِلَّهِ أَرْجُو بِرَّهَا وَذُخْرَهَا عِنْدَ اللَّهِ فَضَعْهَا حَيْثُ أَرَاكَ اللَّهُ فَقَالَ بَخْ ذَلِكَ مَالٌ رَابِحٌ أَوْ رَايِحٌ شَكَّ ابْنُ مَسْلَمَةَ وَقَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتَ وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا فِي الْأَقْرَبِينَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ أَفْعَلُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَسَمَهَا أَبُو طَلْحَةَ فِي أَقَارِبِهِ وَفِي بَنِي عَمِّهِ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ وَيَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ رَايِحٌ

Free Download from QuranUrdu.com

عبداللہ بن مسلمہ مالک اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے انس بن مالک کو کہتے ہوئے سنا کہ مدینہ میں تمام انصار سے زیادہ مالدار ابوطلحہ تھے اور انہیں دوسرے باغات اور مال و دولت سے زیادہ بیرحاء نامی باغ محبوب تھا، جو مسجد کے قبلہ کی جانب تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں تشریف لے جاتے اور اس کا شیریں پانی پیتے تھے انس کہتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی (لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ) تو ابوطلحہ نے کھڑے ہو کر عرض کیا، یارسول اللہ اللہ فرماتا ہے (لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ) اور بے شک مجھے اپنے تمام مالوں سے زیادہ محبوب بیرحاء ہے اور وہ اللہ کیلئے صدقہ کر دیا ہے میں اس کے ثواب اور اجر کی اللہ تعالیٰ سے امید رکھتا ہوں پس جہاں اللہ آپ کو بتائے آپ اس کو خرچ کر دیجئے حضرت نے فرمایا مبارک ہو یہ تو فائدہ دینے والا مال ہے اگرچہ فانی ہے اور جو کچھ تم نے کہا میں نے سن لیا میں مناسب سمجھتا ہوں کہ اس کو تم اپنے اعزاء میں تقسیم کر دو۔ ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ جی اچھا چنانچہ اس کو ابوطلحہ نے اپنے اعزاء اور اپنے چچا کے بیٹوں میں تقسیم کر دیا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ مالک اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ

باب : وصیتوں کا بیان

بغیر حدود بتائے زمین وقف کرنا اور اسی طرح کا صدقہ بھی جائز ہے اس کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 41

راوی: محمد بن عبدالرحیم روح بن عبادہ زکریا بن اسحق عمرو بن دینار رضی اللہ تعالیٰ عنہ عکرمہ حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُمَّهُ تُوُفِّيَتْ أَيَنْفَعُهَا إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ لِي مِخْرَافًا وَأُشْهِدُكَ أَنِّي قَدْ تَصَدَّقْتُ بِهِ عَنْهَا

محمد بن عبدالرحیم روح بن عبادہ زکریا بن اسحاق عمرو بن دینار رضی اللہ تعالیٰ عنہ عکرمہ حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا میری ماں کا انتقال ہوگیا ہے اگر میں اس کی طرف سے کچھ صدقہ دوں تو کیا وہ اس کو فائدہ پہنچائے گا، آپ نے فرمایاہاں میں نے عرض کیا میرا ایک باغ ہے آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس کو ان کی طرف سے صدقہ کر دیا۔

راوی : محمد بن عبدالرحیم روح بن عبادہ زکریا بن اسحق عمرو بن دینار رضی اللہ تعالیٰ عنہ عکرمہ حضرت ابن عباس

ایک مشترکہ جماعت کا زمین صدقہ کر دینے کے بیان میں۔...

باب : وصیتوں کا بیان

ایک مشترکہ جماعت کا زمین صدقہ کر دینے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 42

راوی: مسدد عبدالوارث ابوالتیاح حضرت انس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِنَاءِ

Free Download from QuranUrdu.com

الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا بَنِي النَّجَّارِ ثَامِنُونِي بِحَائِطِكُمْ هَذَا قَالُوا لَا وَاللَّهِ لَا نَطْلُبُ ثَمَنَهُ إِلَّا إِلَى اللَّهِ

مسدد عبدالوارث ابوالتیاح حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے مسجد بنانے کا حکم دے کر فرمایا اے بنی نجار تم اپنا یہ باغ بقیمت میرے ہاتھ فروخت کرڈالو ان لوگوں نے عرض کیا خدا کی قسم ہم اس کی قیمت اللہ کے سوا کسی سے نہ لیں گے۔

راوی : مسدد عبدالوارث ابوالتیاح حضرت انس

وقف کے کاغذات لکھے جانے کا بیان۔...

باب : وصیتوں کا بیان

وقف کے کاغذات لکھے جانے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 43

راوی : مسدد، یزید بن زریع، ابن عون، نافع حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَصَابَ عُمَرُ بِخَيْبَرَ أَرْضًا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَصَبْتُ أَرْضًا لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ أَنْفَسَ مِنْهُ فَكَيْفَ تَأْمُرُنِي بِهِ قَالَ إِنْ شِئْتَ حَبَّسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا فَتَصَدَّقَ عُمَرُ أَنَّهُ لَا يُبَاعُ أَصْلُهَا وَلَا يُوهَبُ وَلَا يُورَثُ فِي الْفُقَرَاءِ وَالْقُرْبَى وَالرِّقَابِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالضَّيْفِ وَابْنِ السَّبِيلِ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيهِ

مسدد، یزید بن زریع، ابن عون، نافع حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر کو خیبر میں ایک زمین ملی، وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور کہا کہ مجھے ایک ایسی زمین ملی ہے کہ اس سے عمدہ مال مجھے کبھی نہیں ملا تھا، آپ اس کے بارے میں مجھے کیا حکم دیتے ہیں حضور اکرم نے فرمایا۔ اگر چاہو تو اصل درخت اپنے قبضہ میں رکھو، اور اسکے پھلوں کو خیرات

کردو چنانچہ حضرت عمر نے اسکو اس شرط پر خیرات کر دیا کہ اصل پیڑ بیچے نہ جائیں اور نہ ہبہ کئے جائیں اور نہ ان میں میراث جاری کی جائے بلکہ فقراء میں قرابت والوں میں غلاموں کی آزادی میں خدا کی راہ میں مہمانوں میں اور مسافروں میں ان کے پھل خرچ کئے جائیں اور جو شخص اس کا متولی ہو وہ اتنا کر سکتا ہے کہ اپنی واقعی ضرورت کے موافق اس میں سے خود کھائے یا اپنے کسی دوست کو کچھ کھلائے بشرطیکہ اس طرح وہ مال جمع کرنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو۔

راوی : مسدد، یزید بن زریع، ابن عون، نافع حضرت ابن عمر

فقیر، مالدار، اور مہمانوں کیلئے وقف کرنے کا بیان۔۔۔

باب : وصیتوں کا بیان

فقیر، مالدار، اور مہمانوں کیلئے وقف کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 44

راوی: ابوعاصم، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَجَدَ مَالًا بِخَيْبَرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ قَالَ إِنْ شِئْتَ تَصَدَّقْتَ بِهَا فَتَصَدَّقَ بِهَا فِي الْفُقَرَائِ وَالْمَسَاكِينِ وَذِي الْقُرْبَى وَالضَّيْفِ

ابو عاصم، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر نے خیبر میں کچھ مال پایا، تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور آپ سے بیان کیا، آپ نے فرمایا، اگر تم چاہو، تو اسے خیرات کر دو، چنانچہ انہوں نے اس کو فقراء، میں اور مساکین میں اور اعزاء میں، اور مہانوں میں خرچ کرنے کیلئے خیرات دیا۔

راوی : ابو عاصم، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر

Free Download from QuranUrdu.com

مسجد کے لئے زمین وقف کرنے کا بیان...

باب : وصیتوں کا بیان

مسجد کے لئے زمین وقف کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 45

راوی: اسحق عبدالصمد، عبدالوارث ابوالتیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَمَرَ بِبِنَائِ الْمَسْجِدِ وَقَالَ يَا بَنِي النَّجَّارِ ثَامِنُونِي بِحَائِطِكُمْ هَذَا قَالُوا لَا وَاللَّهِ لَا نَطْلُبُ ثَمَنَهُ إِلَّا إِلَى اللَّهِ عزوجل

اسحاق عبدالصمد، عبدالوارث ابوالتیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے تو آپ نے مسجد بنانے کا حکم دیا اور فرمایا کہ اے بنی نجار تم اپنا یہ باغ میرے ہاتھ فروخت کر ڈالو ان لوگوں نے کہا خدا کی قسم ہم اس کی قیمت اللہ کے سوا اور کسی سے نہیں لیں گے۔

راوی : اسحق عبدالصمد، عبدالوارث ابوالتیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جانور، گھوڑے اسباب، چاندی سونا وقف کرنے کا بیان زہری نے اس شخص کے بارے میں جس نے...

باب : وصیتوں کا بیان

جانور، گھوڑے اسباب، چاندی سونا وقف کرنے کا بیان زہری نے اس شخص کے بارے میں جس نے ہزار اشرفیاں خدا کی راہ میں وقف کیں اور اپنے غلام تاجر کو اس لئے حوالہ کیں کہ وہ ان سے تجارت کرے اور نفع کو مسکینوں پر اور اپنے اعزاء پر خیرات کر دے تو کیا اس شخص کو جائز ہے کہ اس ہزار اشرفیوں کے نفع میں سے خود بھی

Free Download from QuranUrdu.com

کھالے اگرچہ اس نے اس کے نفع کو مسکینوں کے لے خیرات نہیں کیا، کہا اس کو اس میں سے کھانے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 46

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ عُمَرَ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ لَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَعْطَاهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَحْمِلَ عَلَيْهَا رَجُلًا فَأُخْبِرَ عُمَرُ أَنَّهُ قَدْ وَقَفَهَا يَبِيعُهَا فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبْتَاعَهَا فَقَالَ لَا تَبْتَعْهَا وَلَا تَرْجِعَنَّ فِي صَدَقَتِكَ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر نے ایک مرتبہ اپنا ایک گھوڑا خدا کی راہ میں دے دیا تھا، جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر کو دیا تھا کہ وہ اس پر سوار ہوا کریں لیکن حضرت عمر نے وہ ایک اور شخص کو سوار ہونے کیلئے دے دیا پھر حضرت عمر نے دیکھا کہ وہ شخص کھڑا اس گھوڑے کو بازار میں بیچ رہا ہے اس پر انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات کی جازت طلب کی کہ اس کو مول لے لیں آپ نے فرمایا تم اس کو مول نہ لو اور اپنے صدقہ کو واپس نہ کرو۔

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

نگران کا وقف سے اپنے لئے ضروری خرچ لینے کا بیان۔۔۔

باب : وصیتوں کا بیان

نگران کا وقف سے اپنے لئے ضروری خرچ لینے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 47

راوی: عبد اللہ بن یوسف مالک ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْتَسِمُ وَرَثَتِي دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا مَا تَرَكْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِي وَمَئُونَةِ عَامِلِي فَهُوَ صَدَقَةٌ

عبد اللہ بن یوسف مالک ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے وارث نہ دینار تقسیم کریں، نہ درہم بلکہ جو کچھ میں اپنی بیبیوں کے خرچ اور کارندے کی اجرت سے فاضل چھوڑ دوں وہ صدقہ ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف مالک ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : وصیتوں کا بیان

نگران کا وقف سے اپنے لئے ضروری خرچ لینے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 48

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ عُمَرَ اشْتَرَطَ فِي وَقْفِهِ أَنْ يَأْكُلَ مَنْ وَلِيَهُ وَيُؤْكِلَ صَدِيقَهُ غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ مَالًا

قتیبہ بن سعید، حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ عمر نے اپنے وقت میں یہ شرط مقرر کی تھی کہ جو شخص اس کا متولی ہو وہ اس میں سے کھالے اور اپنے دوست کو کھلا دے بشر طیکہ وہ اس طریقہ سے مال جمع کرنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

Free Download from QuranUrdu.com

وقف کرنے والے کا کہنا کہ اس کی قیمت اللہ ہی سے مطلوب ہے تو ایسے وقف کا بیان۔۔۔

باب : وصیتوں کا بیان

وقف کرنے والے کا کہنا کہ اس کی قیمت اللہ ہی سے مطلوب ہے تو ایسے وقف کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 49

راوی: مسدد، عبدالوارث، ابوالتیاح، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي النَّجَّارِ ثَامِنُونِي بِحَائِطِكُمْ قَالُوا لَا نَطْلُبُ ثَمَنَهُ إِلَّا إِلَى اللهِ

مسدد، عبدالوارث، ابوالتیاح، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد بناتے وقت فرمایا تھا کہ اے بنی نجار تم اپنا باغ میرے ہاتھ فروخت کر ڈالو ان لوگوں نے عرض کیا کہ ہم تو اس کی قیمت اللہ ہی سے چاہتے ہیں۔

راوی : مسدد، عبدالوارث، ابوالتیاح، حضرت انس

ورثہ کی غیر حاضری میں وصی کا میت کے قرضوں کو ادا کرنے کا بیان۔۔۔

باب : وصیتوں کا بیان

ورثہ کی غیر حاضری میں وصی کا میت کے قرضوں کو ادا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 50

راوی: محمد بن سابق یا فضل بن یعقوب، شیبان ابومعاویہ فراش شعبی جابر بن عبداللہ انصاری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ أَوْ الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْهُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ فِرَاسٍ قَالَ قَالَ الشَّعْبِيُّ حَدَّثَنِي

Free Download from QuranUrdu.com

جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ أَبَاهُ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ سِتَّ بَنَاتٍ وَتَرَكَ عَلَيْهِ دَيْنًا فَلَمَّا حَضَرَ جِدَادُ النَّخْلِ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْتَ أَنَّ وَالِدِي اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ عَلَيْهِ دَيْنًا كَثِيرًا وَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ يَرَاكَ الْغُرَمَاءُ قَالَ اذْهَبْ فَبَيْدِرْ كُلَّ تَمْرٍ عَلَى نَاحِيَتِهِ فَفَعَلْتُ ثُمَّ دَعَوْتُهُ فَلَمَّا نَظَرُوا إِلَيْهِ أُغْرُوا بِي تِلْكَ السَّاعَةَ فَلَمَّا رَأَى مَا يَصْنَعُونَ أَطَافَ حَوْلَ أَعْظَمِهَا بَيْدَرًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ جَلَسَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ادْعُ أَصْحَابَكَ فَمَا زَالَ يَكِيلُ لَهُمْ حَتَّى أَدَّى اللَّهُ أَمَانَةَ وَالِدِي وَأَنَا وَاللَّهِ رَاضٍ أَنْ يُؤَدِّيَ اللَّهُ أَمَانَةَ وَالِدِي وَلَا أَرْجِعَ إِلَى أَخَوَاتِي بِتَمْرَةٍ فَسَلِمَ وَاللَّهِ الْبَيَادِرُ كُلُّهَا حَتَّى أَنِّي أَنْظُرُ إِلَى الْبَيْدَرِ الَّذِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ لَمْ يَنْقُصْ تَمْرَةً وَاحِدَةً قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ أُغْرُوا بِي يَعْنِي هِيجُوا بِي فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ

محمد بن سابق یا فضل بن یعقوب، شیبان ابو معاویہ فراش شعبی جابر بن عبد اللہ انصاری سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد احد کے دن شہید ہو گئے اور انہوں نے چھ بیٹیاں چھوڑیں اور کچھ قرض اپنے اوپر چھوڑا پس جب کھجوریں توڑنے کا زمانہ آیا تو میں نے آنحضرت سے جا کر کہا کہ یا رسول اللہ آپ جانتے ہیں کہ احد کے دن میرے والد شہید ہو گئے اور انہوں نے اپنے اوپر بہت قرض چھوڑا ہے میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے ہمراہ تشریف لے چلئے، تاکہ قرض خواہ آپ کو دیکھ کر کچھ کمی کر دیں آپ نے فرمایا تم جاؤ، اور ہر قسم کی کھجوریں ایک ایک گوشہ میں جمع کر دو، چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا بعد اس کے آپ کو بلایا، جب قرض خواہوں نے آپ کو دیکھا تو اس وقت مجھ سے اور بھی زیادہ سخت تقاضا کرنے لگے آپ نے انکو ایسا کرتے ہوئے دیکھ کر بڑی ڈھیری کے گرد تین مرتبہ چکر لگایا اس کے بعد آپ اس پر بیٹھ گئے پھر فرمایا تم اپنے قرض خواہوں کو بلاؤ پھر برابر آپ انہیں ناپ ناپ کر دیتے رہے یہاں تک کہ اللہ نے میرے والد کا قرض ادا کر دیا اور میں خدا کی قسم اس پر راضی تھا کہ اللہ میرے والد کا قرض ادا کر دے چاہے میں اپنی بہنوں کے پاس ایک کھجور لوٹا کر نہ لے جاؤں سب قرضہ میں نکل جائے مگر خدا کی قسم پوری ڈھیریاں بچ رہیں میں اس ڈھیری کی طرف جس پر رسول اللہ بیٹھے ہوئے تھے خاص طور پر غور کر رہا تھا یہ معلوم ہوتا تھا کہ اس میں سے ایک کھجور بھی کم نہیں ہوئی۔

راوی : محمد بن سابق یا فضل بن یعقوب، شیبان ابو معاویہ فراش شعبی جابر بن عبد اللہ انصاری

Free Download from QuranUrdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد کی فضیلت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حالات کا بیان اور اللہ تعالی...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد کی فضیلت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حالات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے جنت کے بدلے انکی جانوں کو خرید لیا ہے ان کی حالت یہ ہے کہ وہ اللہ کی راہ میں قتال کرتے ہیں تو قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں، تورات اور انجیل اور قرآن میں یہ خدا کا سچا وعدہ ہے اور اللہ سے بڑھ کر کون وعدے کو پورا کرنے والا ہے پس تم اس خرید وفروخت پر خوشی کا اظہار کرو، تم نے جو تجارت کی ہے، یہ بڑی کامیابی ہے، اللہ تعالیٰ کے قول وبشر المومنین تک اور حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ حدود سے مراد خدا کی اطاعت ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 51

راوی: حسن بن صباح، محمد بن سابق، مالک بن مغول، ولید بن عیزار ابوعمرو شیبانی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ قَالَ سَمِعْتُ الْوَلِيدَ بْنَ الْعَيْزَارِ ذَكَرَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ الصَّلَاةُ عَلَى مِيقَاتِهَا قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَسَكَتُّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي

حسن بن صباح، محمد بن سابق، مالک بن مغول، ولید بن عیزار ابوعمرو شیبانی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ یا رسول اللہ کون سا عمل سب سے افضل ہے آپ نے فرمایا کہ اپنے وقت پر نماز پڑھنا میں نے عرض کیا پھر کون سا فرمایا اپنے والدین کی خدمت کرنا میں نے عرض کیا کہ پھر کون سا فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اس کے بعد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں پوچھا اگر میں آپ سے زیادہ پوچھتا تو آپ اور زیادہ مجھے بتادیتے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : حسن بن صباح، محمد بن سابق، مالک بن مغول، ولید بن عیزار ابو عمرو شیبانی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد کی فضیلت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حالات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے جنت کے بدلے انکی جانوں کو خرید لیا ہے ان کی حالت یہ ہے کہ وہ اللہ کی راہ میں قتال کرتے ہیں تو قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں، تورات اور انجیل اور قرآن میں یہ خدا کا سچا وعدہ ہے اور اللہ سے بڑھ کر کون وعدے کو پورا کرنے والا ہے پس تم اس خرید و فروخت پر خوشی کا اظہار کرو، تم نے جو تجارت کی ہے، یہ بڑی کامیابی ہے، اللہ تعالیٰ کے قول وبشر المومنین تک اور حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ حدود سے مراد خدا کی اطاعت ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 52

راوی: علی بن عبداللہ یحیی بن سعید، سفیان، منصور مجاھد طاؤس حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا

علی بن عبداللہ یحیی بن سعید، سفیان، منصور مجاہد طاؤس حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فتح مکہ کے بعد ہجرت باقی نہیں رہی ہاں جہاد اور نیک نیتی کا ثواب ملتا ہے اگر تم جہاد کیلئے طلب کئے جاؤ تو فوراً کمربستہ ہو جاؤ۔

راوی : علی بن عبداللہ یحیی بن سعید، سفیان، منصور مجاہد طاؤس حضرت ابن عباس

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد کی فضیلت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حالات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے جنت کے بدلے انکی جانوں کو خرید لیا ہے ان کی حالت یہ ہے کہ وہ اللہ کی راہ میں قتال کرتے ہیں تو قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں، تورات اور انجیل اور قرآن میں یہ خدا کا سچا وعدہ ہے اور اللہ سے بڑھ کر کون وعدے کو پورا کرنے والا ہے پس تم اس خرید و فروخت پر خوشی کا اظہار کرو، تم نے جو تجارت کی ہے، یہ بڑی کامیابی ہے، اللہ تعالیٰ کے قول وبشر المومنین تک اور حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ حدود سے مراد خدا کی اطاعت ہے۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 53

راوی: مسدد، خالد، حبیب بن ابی عمرہ، عائشہ بنت طلحہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُرَى الْجِهَادَ أَفْضَلَ الْعَمَلِ أَفَلَا نُجَاهِدُ قَالَ لَكِنَّ أَفْضَلَ الْجِهَادِ حَجٌّ مَبْرُورٌ

مسدد، خالد، حبیب بن ابی عمرہ، عائشہ بنت طلحہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ یا رسول اللہ ہم جہاد کو تمام اعمال میں افضل سمجھتے ہیں پھر ہم جہاد کیوں نہ کریں، فرمایا، تمہارا عمدہ جہاد حج مبرور ہے۔

راوی : مسدد، خالد، حبیب بن ابی عمرہ، عائشہ بنت طلحہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد کی فضیلت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حالات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے جنت کے بدلے انکی جانوں کو خرید لیا ہے ان کی حالت یہ ہے کہ وہ اللہ کی راہ میں قتال کرتے ہیں تو قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں، تورات اور انجیل اور قرآن میں یہ خدا کا سچا وعدہ ہے اور اللہ سے بڑھ کر کون وعدے کو پورا کرنے والا ہے پس تم اس خرید و فروخت پر خوشی کا اظہار کرو، تم نے جو تجارت کی ہے، یہ بڑی کامیابی ہے، اللہ تعالیٰ کے قول وبشر المومنین تک اور حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ حدود سے مراد خدا کی اطاعت ہے۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 54

راوی: اسحق بن منصور، عفان، ہمام محمد بن حجادہ ابوحصین، ذکوان حضرت ابوہریرہ

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو حَصِينٍ أَنَّ ذَكْوَانَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يَعْدِلُ الْجِهَادَ قَالَ لَا أَجِدُهُ قَالَ هَلْ تَسْتَطِيعُ إِذَا خَرَجَ الْمُجَاهِدُ أَنْ تَدْخُلَ مَسْجِدَكَ فَتَقُومَ وَلَا تَفْتُرَ وَتَصُومَ وَلَا تُفْطِرَ قَالَ وَمَنْ يَسْتَطِيعُ ذَلِكَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّ فَرَسَ الْمُجَاهِدِ لَيَسْتَنُّ فِي طِوَلِهِ فَيُكْتَبُ لَهُ حَسَنَاتٍ

اسحاق بن منصور، عفان، ہمام محمد بن حجادہ ابو حصین، ذکوان حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی عبادت بتائے جو جہاد کے ہم مرتبہ ہو آپ نے فرمایا کہ ایسی عبادت تو کوئی نہیں لیکن کیا تم یہ کر سکے ہو۔ کہ جب مجاہد جہاد کیلئے نکلے تو اپنی مسجد میں جائے اور نماز پڑھنے کھڑا ہو جائے اور سست نہ ہو اور برابر روزے رکھے کوئی روزہ نہ چھوڑے اس نے عرض کیا کہ حضرت ایسا کون کر سکتا ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے تھے کہ مجاہد کا گھوڑا جب اپنی رسی میں بندھا ہوا چرنے کیلئے چلتا پھرتا ہے تو اس گھوڑے کے ہر ہر قدم پر مجاہد کیلئے نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

راوی : اسحق بن منصور، عفان، ہمام محمد بن حجادہ ابو حصین، ذکوان حضرت ابوہریرہ

سب سے افضل وہ مومن ہے جو اللہ کی راہ میں اپنی جان ومال کے ذریعہ جہاد کرے، اور ا...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سب سے افضل وہ مومن ہے جو اللہ کی راہ میں اپنی جان ومال کے ذریعہ جہاد کرے، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ایمان والو کیا میں تمہیں وہ تجارت بتلاؤں کہ جو تمہیں تکلیف دہ عذاب سے نجات دلائے، وہ یہ ہے کہ اپنی جانوں اور مالوں کے ذریعہ جہاد کرو یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے اگر تم سمجھ رکھتے ہو، اور اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ بخش دے گا، اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، اور ہمیشہ رہنے والے باغوں میں اچھے گھروں میں (داخل کرے گا) اور یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 55

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عطا بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنٌ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ قَالُوا ثُمَّ مَنْ قَالَ مُؤْمِنٌ فِي شِعْبٍ مِنْ الشِّعَابِ يَتَّقِي اللَّهَ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عطابن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ دربار رسول اللہ میں عرض کیا گیا کہ یارسول اللہ سب لوگوں میں افضل کون ہے؟ فرمایا وہ مومن جو اپنی جان سے اور اپنے مال سے خدا کی راہ میں جہاد کرتا ہو، پھر صحابہ نے عرض کیا، اس کے بعد کون؟ فرمایا وہ مومن جو پہاڑ کے کسی درے میں رہتا ہو، اور وہیں خدا کی عبادت کرتا ہو، اور لوگوں کو اپنے ضرر سے محفوظ رکھتا ہو۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عطابن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سب سے افضل وہ مومن ہے جو اللہ کی راہ میں اپنی جان ومال کے ذریعہ جہاد کرے، اور اللہ تعالی کا قول کہ اے ایمان والو کیا میں تمہیں وہ تجارت بتلاؤں کہ جو تمہیں تکلیف دہ عذاب سے نجات دلائے، وہ یہ ہے کہ اپنی جانوں اور مالوں کے ذریعہ جہاد کرو یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے اگر تم سمجھ رکھتے ہو، اور اللہ تعالی تمہارے گناہ بخش دے گا، اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، اور ہمیشہ رہنے والے باغوں میں اچھے گھروں میں (داخل کرے گا) اور یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 56

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ وَتَوَكَّلَ اللَّهُ

Free Download from QuranUrdu.com

لِلْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِهِ بِأَنْ يَتَوَفَّاهُ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَرْجِعَهُ سَالِمًا مَعَ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ

ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہو اللہ اس شخص کو خوب پہچانتا ہے جو اسکی راہ میں جہاد کرتا ہے اس کی مثال اس کی سی ہے جو روزانہ روزہ کر رکھتا ہو، اور تمام رات نماز پڑھتا ہو، اللہ اپنی راہ میں جہاد کرنے والے کیلئے اس بات کی ذمہ داری لی ہے کہ اگر اس کو موت دے گا، تو اسے جنت میں داخل کر دے گا، یا غازی بنا کر اسے ثواب اور مال غنیمت کے ساتھ زندہ لوٹائے گا۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

مردوں اور عورتوں کا جہاد اور شہادت کی دعا مانگنے کا بیان حضرت عمر رضی اللہ تعالی...

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مردوں اور عورتوں کا جہاد اور شہادت کی دعا مانگنے کا بیان حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کہا کرتے تھے کہ اے کہ اللہ مجھے اپنے رسول کے شہر (یعنی مدینہ منورہ) میں شہادت عنایت فرما

جلد: جلد دوم حدیث 57

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَى أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ فَتُطْعِمُهُ وَكَانَتْ أُمُّ حَرَامٍ تَحْتَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطْعَمَتْهُ وَجَعَلَتْ تَفْلِي رَأْسَهُ فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ وَمَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَرْكَبُونَ ثَبَجَ هَذَا الْبَحْرِ مُلُوكًا عَلَى الْأَسِرَّةِ أَوْ مِثْلَ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ شَكَّ إِسْحَاقُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَدَعَا لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ

Free Download from QuranUrdu.com

وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ وَمَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَا قَالَ فِي الْأَوَّلِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنْ الْأَوَّلِينَ فَرَكِبَتْ الْبَحْرَ فِي زَمَانِ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ فَصُرِعَتْ عَنْ دَابَّتِهَا حِينَ خَرَجَتْ مِنْ الْبَحْرِ فَهَلَكَتْ

عبداللہ بن یوسف، مالک اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے انس بن مالک کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت تھی کہ آپ ام حرام بنت ملحان کے پاس تشریف لے جاتے، وہ آپ کو کھانا کھلاتی تھیں اور ام حرام عبادہ بن صامت کے نکاح میں تھیں ایک دن اسی عادت کے موافق رسول اللہ ان کے پاس گئے، اور انہوں نے حضرت کو کھانا کھلایا اور آپ کے سر میں جوئیں دیکھنے لگیں پھر آنحضرات سو گئے اور ہنستے ہوئے بیدار ہو گئے ام حرام کہتی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کیوں ہنس رہے ہیں فرمایا اس وقت خواب میں میری امت کے کچھ لوگ اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے پیش کئے گئے جو بحری جہاز پر سوار تھے اور تخت نشین بادشاہوں کی طرح تھے ام حرام کہتی ہیں میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ آپ اللہ سے دعا کیجئے کہ وہ مجھے ان لوگوں میں شامل کر دے رسول اللہ نے میرے لئے دعا کی اس کے بعد آپ کو پھر نیند آگئی اور آپ سو گئے اور تھوڑی دیر بعد ہنستے ہوئے بیدار ہوئے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کیوں ہنس رہے ہیں فرمایا کہ اب کی مرتبہ خواب میں میرے امت کے لوگ خدا کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے سامنے لائے گئے، جیسا کہ آپ نے پہلی بار فرمایا تھا ام حرام کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ آپ اللہ سے دعا کیجئے کہ وہ مجھے ان میں شامل کر دے آپ نے فرمایا کہ تم پہلے لوگوں میں سے ہو چنانچہ وہ حضرت معاویہ بن ابی سفیان کے زمانہ میں دریا میں سوار ہوئیں پھر جب دریا سے باہر نکلنے لگیں تو سواری کے جانور سے گر پڑیں اور اللہ کو پیاری ہو گیئں۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کے راستہ میں جہاد کرنیوالوں کے درجوں کا بیان لفظ سبیل عربی میں مذکر و مونث...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ کے راستہ میں جہاد کرنیوالوں کے درجوں کا بیان لفظ سبیل عربی میں مذکر و مونث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے چنانچہ ہذا سبیلی اور ہذہ سبیلی دونوں طور پر مستعمل

Free Download from Quranurdu.com

ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 58

راوی: یحیی بن صالح، فلیح، ھلال بن علی عطاء بن یسار، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَصَامَ رَمَضَانَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ جَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ جَلَسَ فِي أَرْضِهِ الَّتِي وُلِدَ فِيهَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نُبَشِّرُ النَّاسَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ أَعَدَّهَا اللَّهُ لِلْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا بَيْنَ الدَّرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَائِ وَالْأَرْضِ فَإِذَا سَأَلْتُمُ اللَّهَ فَاسْأَلُوهُ الْفِرْدَوْسَ فَإِنَّهُ أَوْسَطُ الْجَنَّةِ وَأَعْلَى الْجَنَّةِ أُرَاهُ فَوْقَهُ عَرْشُ الرَّحْمَنِ وَمِنْهُ تَفَجَّرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ وَفَوْقَهُ عَرْشُ الرَّحْمَنِ

یحیی بن صالح، فلیح، ہلال بن علی عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور نماز پڑھے اور رمضان کے روزے رکھے تو اللہ کے ذمہ یہ وعدہ ہے کہ وہ اس کو جنت میں داخل کر دے گا خواہ وہ فی سبیل اللہ جہاد کرے یا جس سرزمین میں پیدا ہوا ہو وہیں جما رہے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم لوگوں میں اس بات کی بشارت نہ سنادیں آپ نے فرمایا جنت میں سو درجے ہیں وہ اللہ نے فی سبیل اللہ جہاد کرنے والوں کیلئے مقرر کئے ہیں دونوں درجوں کے درمیان اتنا فصل ہے جیسے آسمان وزمین کے درمیان پس جب تم اللہ سے دعا مانگو تو اس سے فردوس طلب کرو کیونکہ وہ جنت کا افضل اور اعلیٰ حصہ ہے مجھے خیال ہے کہ حضور نے اس کے بعد یہ بھی فرمایا کہ اس کے اوپر صرف رحمن کا عرش ہے اور یہیں سے جنت کی نہریں جاری ہوئی ہیں۔

راوی : یحیی بن صالح، فلیح، ہلال بن علی عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ کے راستہ میں جہاد کرنیوالوں کے درجوں کا بیان لفظ سبیل عربی میں مذکر و مونث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے چنانچہ ہذا سبیلی اور ہذہ سبیلی دونوں طور پر مستعمل ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 59

راوی: موسیٰ، جریر، ابورجاء سمرہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ رَجُلَيْنِ أَتَيَانِي فَصَعِدَا بِي الشَّجَرَةَ فَأَدْخَلَانِي دَارًا هِيَ أَحْسَنُ وَأَفْضَلُ لَمْ أَرَ قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهَا قَالَا أَمَّا هَذِهِ الدَّارُ فَدَارُ الشُّهَدَاءِ

موسی، جریر، ابورجاء سمرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے ایک دن فرمایا کہ آج شب میں نے دو آدمیوں کو خواب میں دیکھا وہ میرے پاس آئے اور مجھے درخت پر چڑھالے گئے پھر انہوں نے ایک گھر میں جو نہایت عمدہ اور افضل تھا اور میں اس سے عمدہ مکان کبھی نہیں دیکھا مجھے داخل کیا اور ان دونوں آدمیوں نے مجھ سے کہا کہ یہ شہداء کا مکان ہے۔

راوی : موسیٰ، جریر، ابورجاء سمرہ

صبح اور شام اللہ کی راہ میں چلنے اور جنت میں بقدر ایک کمان جگہ کی فضلیت کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صبح اور شام اللہ کی راہ میں چلنے اور جنت میں بقدر ایک کمان جگہ کی فضلیت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 60

راوی: معلیٰ بن اسد، وھیب، حمید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

Free Download from QuranUrdu.com

قَالَ لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

معلی بن اسد، وہیب، حمید، حضرت انس بن مالک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ خدا کی راہ میں صبح وشام کو چلنا تمام دنیا ومافیہا سے بہتر ہے۔

راوی : معلی بن اسد، وہیب، حمید، حضرت انس بن مالک

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صبح اور شام اللہ کی راہ میں چلنے اور جنت میں بقدر ایک کمان جگہ کی فضلیت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 61

راوی: ابراهیم بن منذر فلیح، فلیح کے والد، هلال بن علی، عبدالرحمن بن ابی عمره

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَابُ قَوْسٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِمَّا تَطْلُعُ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَتَغْرُبُ وَقَالَ لَغَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِمَّا تَطْلُعُ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَتَغْرُبُ

ابراہیم بن منذر فلیح، فلیح کے والد، ہلال بن علی، عبدالرحمن بن ابی عمرہ، ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ بیشک جنت کا ایک چھوٹا سا مقام جو بقدر ایک کمان کے ہو اس چیز سے جس پر آفتاب طلوع ہوتا اور غروب ہوتا ہے یعنی تمام دنیا سے بہتر ہے جس پر آفتاب طلوع ہوتا ہے یا غروب ہوتا۔

راوی : ابراہیم بن منذر فلیح، فلیح کے والد، ہلال بن علی، عبدالرحمن بن ابی عمرہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صبح اور شام اللہ کی راہ میں چلنے اور جنت میں بقدر ایک کمان جگہ کی فضلیت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 62

راوی: قبیصہ، سفیان، ابوحازم، سہیل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّوْحَةُ وَالْغَدْوَةُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَفْضَلُ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

قبیصہ، سفیان، ابوحازم، سہیل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا خدا کی راہ میں صبح یا شام کو (یعنی تھوڑی دیر بھی) چلنا تمام دنیا ومافیہا سے افضل ہے۔

راوی : قبیصہ، سفیان، ابوحازم، سہیل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بڑی آنکھوں والی حوروں کا بیان اور ان کی صفت جن کو دیکھ کر عقل حیران ہو جاتی ہے ا...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بڑی آنکھوں والی حوروں کا بیان اور ان کی صفت جن کو دیکھ کر عقل حیران ہو جاتی ہے ان کی آنکھ کی سیاہی بھی زیادہ ہو گی اور انکی آنکھ کی سفیدی بھی بہت صاف ہو گئی، زوجنہم بحور عین کا یہ مطلب ہے کہ ہم نے حور عین (بڑی آنکھوں والی حور) انکا نکاح کر دیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 63

راوی: عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابواسحق، حمید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ

Free Download from QuranUrdu.com

اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَمُوتُ لَهُ عِنْدَ اللهِ خَيْرٌ يَسُرُّهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا وَأَنَّ لَهُ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا إِلَّا الشَّهِيدَ لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ فَإِنَّهُ يَسُرُّهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيُقْتَلَ مَرَّةً أُخْرَى قَالَ وَسَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَرَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ أَوْ غَدْوَةٌ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ قَوْسِ أَحَدِكُمْ مِنْ الْجَنَّةِ أَوْ مَوْضِعُ قِيدٍ يَعْنِي سَوْطَهُ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَوْ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ اطَّلَعَتْ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ لَأَضَاءَتْ مَا بَيْنَهُمَا وَلَمَلَأَتْهُ رِيحًا وَلَنَصِيفُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

عبد اللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابو اسحاق، حمید، حضرت انس بن مالک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جس بندہ کے لئے اللہ کے پاس کچھ بھلائی ہے وہ مر جانے کے بعد یہ نہیں چاہتا کہ دنیا کی طرف لوٹ آئے چاہے اسے دنیا کی ہر چیز دے دی جائے۔ مگر شہید بوجہ اس کے کہ وہ شہادت کی فضیلت دیکھتا ہے لہٰذا وہ اس بات کو دوست رکھتا ہے کہ دنیا کی طرف لوٹ کر آئے اور دوبارہ پھر قتل کیا جائے حمید راوی کہتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک کو رسول اللہ سے یہ بھی روایت کرتے ہوئے سنا کہ خدا کی راہ میں صبح وشام کو تھوڑی دیر بھی چلنا تمام دنیا ومافیہا سے اچھا ہے اور بیشک جنت میں تمہارا ایک چھوٹا سا مقام جو ایک کمان یا ایک کوڑے کے برابر ہو تمام دنیا ومافیہا سے بہتر ہے اور اگر اہل جنت میں سے کوئی عورت زمین کی طرف رخ کرے تو وہ تمام فضا کو جو آسمان اور زمین کے بیچ میں ہے روشن کر دے گی اور اس کو خوشبو سے بھرے گی اور بے شک اس کا دوپٹہ جو اس کے سر پر ہے تمام دنیا ومافیہا سے اعلیٰ وافضل ہے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابو اسحق، حمید، حضرت انس بن مالک

شہادت کی آرزو کرنے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شہادت کی آرزو کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 64

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: ابو الیمان، شعیب، زهری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا أَنَّ رِجَالًا مِنْ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنِّي وَلَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي أُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ

ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر چند مسلمان ایسے نہ ہوتے جن کا دل مجھ سے پیچھے رہ جانے کو گوارانہ کرے گا اور اگر ان سب کو ساتھ لے جاؤں تو اتنی سواریاں مجھے نہ ملیں گی۔ جن پر ان کو سوار کروں تو میں کسی چھوٹے لشکر سے بھی جو خدا کی راہ میں جہاد کرتا ہے پیچھے نہ رہتا، قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں اس بات کو زیادہ پسند کرتا ہوں کہ خدا کی راہ میں قتل کر دیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر قتل کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر قتل کر دیا جاؤں پھر، زندہ کیا جاؤں پھر قتل کیا جاؤں۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شہادت کی آرزو کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 65

راوی: یوسف بن یعقوب صفار، اسمعیل بن علیہ، ایوب، حمید بن ہلال انس بن مالک

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَخَذَ الرَّايَةَ زَيْدٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَهَا جَعْفَرٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَهَا عَبْدُ

اللهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَهَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ غَيْرِ إِمْرَةٍ فَفُتِحَ لَهُ وَقَالَ مَا يَسُرُّنَا أَنَّهُمْ عِنْدَنَا قَالَ أَيُّوبُ أَوْ قَالَ مَا يَسُرُّهُمْ أَنَّهُمْ عِنْدَنَا وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ

یوسف بن یعقوب صفار، اسماعیل بن علیہ، ایوب، حمید بن ہلال انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ (غزوہ موتہ کی طرف لشکر روانہ کرنے کے بعد ایک روز) آپ نے خطبہ پڑھنا شروع کیا اس وقت زید نے جھنڈا لیا جو شہید کر دیئے گئے، ان کے بعد جعفر نے جھنڈا لیا اور وہ بھی شہید کر دیئے گئے ان کے بعد عبد اللہ بن رواحہ نے جھنڈا لیا، انکو بھی شہید کر دیا گیا، انکے بعد خالد بن ولید نے بغیر اس کے کہ کوئی ان کو اپنا امیر بنائے جھنڈا لیا اور ان کے ہاتھ پر فتح ہو گئی، آپ نے فرمایا کہ ہمیں اس کی خواہش نہیں کہ وہ ہمارے پاس رہتے یعنی شہید نہ ہوتے اور یا یہ فرمایا کہ انہیں اس بات کی ذاتی خواہش نہیں کہ وہ ہمارے پاس رہتے اس عالم میں کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے۔

راوی: یوسف بن یعقوب صفار، اسمٰعیل بن علیہ، ایوب، حمید بن ہلال انس بن مالک

اس شخص کی فضیلت کا بیان جو اللہ کے راستہ میں سواری سے گر کر مر جائے تو وہ ان ہی...

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اس شخص کی فضیلت کا بیان جو اللہ کے راستہ میں سواری سے گر کر مر جائے تو وہ ان ہی میں سے ہے، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کرتے کرتے ہوئے نکلا پھر اس کو موت آجائے، تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ واجب ہو گیا، اور واقع ہے یعنی واجب ہو گیا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 66

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث یحیی بن حبان، انس بن مالک اپنی خالہ ام حرام بنت ملحان

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ خَالَتِهِ أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ قَالَتْ نَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَرِيبًا مِنِّي ثُمَّ اسْتَيْقَظَ يَتَبَسَّمُ فَقُلْتُ مَا أَضْحَكَكَ قَالَ أُنَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ يَرْكَبُونَ هَذَا الْبَحْرَ الْأَخْضَرَ كَالْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ قَالَتْ فَادْعُ اللهَ أَنْ

يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَدَعَا لَهَا ثُمَّ نَامَ الثَّانِيَةَ فَفَعَلَ مِثْلَهَا فَقَالَتْ مِثْلَ قَوْلِهَا فَأَجَابَهَا مِثْلَهَا فَقَالَتْ ادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ أَنْتِ مِنْ الْأَوَّلِينَ فَخَرَجَتْ مَعَ زَوْجِهَا عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ غَازِيًا أَوَّلَ مَا رَكِبَ الْمُسْلِمُونَ الْبَحْرَ مَعَ مُعَاوِيَةَ فَلَمَّا انْصَرَفُوا مِنْ غَزْوِهِمْ قَافِلِينَ فَنَزَلُوا الشَّأْمَ فَقُرِّبَتْ إِلَيْهَا دَابَّةٌ لِتَرْكَبَهَا فَصَرَعَتْهَا فَمَاتَتْ

عبد اللہ بن یوسف، لیث یحیی بن حبان، انس بن مالک اپنی خالہ ام حرام بنت ملحان سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتی تھیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ہاں سو رہے تھے آپ مسکراتے ہوئے بیدار ہوئے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کیوں مسکراتے ہیں فرمایا میری امت کے کچھ لوگ اس قوت خواب میں میرے سامنے پیش کئے گئے اور وہ اس سبز دریا میں کشتی پر تخت نشین بادشاہوں کی طرح سوار تھے، ام حرام نے عرض کیا، آپ اللہ سے دعا کیجئے، کہ وہ مجھے انہیں لوگوں میں کر دے، آپ نے میرے لئے دعا کی پھر آپ دوبارہ سو رہے اور مسکراتے ہوئے بیدار ہوئے تو ام حرام نے اسی قسم کی گفتگو پھر کی، اور آپ نے اسی قسم کا جواب دیا، انہوں نے کہا کہ آپ اللہ سے دعا کیجئے کہ وہ مجھے انہیں لوگوں سے کر دے آپ نے فرمایا تم پہلے لوگوں میں ہو، چنانچہ وہ اپنے شوہر عبادہ بن صامت کے ہمراہ جہاد میں نکلیں وہ سب سے پہلا جہاد تھا جس میں مسلمان حضرت معاویہ کے ہمراہ دریا پار گئے تھے پھر جب وہ لوگ جہاد سے فارغ ہو کر مملکت شام میں لوٹے تو، ام حرام ایک جانور سے گر کر وہیں انتقال کر گئیں۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث یحیی بن حبان، انس بن مالک اپنی خالہ ام حرام بنت ملحان

خدا کی راہ میں کسی عضو کو صدمہ پہنچنے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خدا کی راہ میں کسی عضو کو صدمہ پہنچنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 67

راوی: حفص بن عمر حوضی، ہمام، اسحاق، انس

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

Free Download from QuranUrdu.com

أَقْوَامًا مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ إِلَى بَنِي عَامِرٍ فِي سَبْعِينَ فَلَمَّا قَدِمُوا قَالَ لَهُمْ خَالِي أَتَقَدَّمُكُمْ فَإِنْ أَمَّنُونِي حَتَّى أُبَلِّغَهُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِلَّا كُنْتُمْ مِنِّي قَرِيبًا فَتَقَدَّمَ فَأَمَّنُوهُ فَبَيْنَمَا يُحَدِّثُهُمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَوْمَئُوا إِلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ فَطَعَنَهُ فَأَنْفَذَهُ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ثُمَّ مَالُوا عَلَى بَقِيَّةِ أَصْحَابِهِ فَقَتَلُوهُمْ إِلَّا رَجُلًا أَعْرَجَ صَعِدَ الْجَبَلَ قَالَ هَمَّامٌ فَأُرَاهُ آخَرَ مَعَهُ فَأَخْبَرَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَدْ لَقُوا رَبَّهُمْ فَرَضِيَ عَنْهُمْ وَأَرْضَاهُمْ فَكُنَّا نَقْرَأُ أَنْ بَلِّغُوا قَوْمَنَا أَنْ قَدْ لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِيَ عَنَّا وَأَرْضَانَا ثُمَّ نُسِخَ بَعْدُ فَدَعَا عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَبَنِي لَحْيَانَ وَبَنِي عُصَيَّةَ الَّذِينَ عَصَوْا اللَّهَ وَرَسُولَهُ

حفص بن عمر حوضی، ہمام، اسحاق، انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے قبیلہ بنی سلیم کے کچھ لوگوں کو قبیلہ بنی عامر کی طرف ستر آدمیوں کے ساتھ تبلیغ کیلئے بھیجا، جب وہ لوگ وہاں پہنچ گئے تو میرے ماموں حرام بن ملحان نے ان سے کہا پہلے میں جاتا ہوں اگر وہ لوگ مجھے امن دیدیں یہاں تک کہ میں انہیں رسول اللہ کا حکم پہنچادوں تو فبہاورنہ تم مجھ سے قریب رہنا، اور وقت پر میری مدد کرنا، چنانچہ وہ آگئے بڑھے اور کافروں نے انہیں امان دی اور اس حالت میں کہ رسول اللہ کا پیغام انہیں پہنچارہے تھے، یکایک کافروں نے اپنے ایک آدمی کی طرف اشارہ کیا اور اس نے ان کے سینہ میں نیزہ پار کر دیا، انہوں نے کہا اللہ اکبر قسم ہے رب کعبہ کی میں تو اپنی مراد کو پہنچ گیا، اس کے بعد وہ لوگ انکے باقی اصحاب کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو قتل کر دیا، صرف ایک لنگڑا آدمی بچا جو پہاڑ پر چڑھ گیا، ہمام راوی کہتے ہیں مجھے خیال پڑتا تھا کہ ایک اور شخص بھی انکے ہمرہ بچ رہا تھا، اس واقعہ کی جبرائیل نے رسول اللہ کو خبر دی کہ وہ لوگ جنہیں آپ نے بطور تبلیغ بھیجا تھا، وہ سب اپنے پروردگار سے مل گئے اللہ ان سے راضی ہے اور وہ سب اس سے خوش ہیں بعض کہتے ہیں کہ ہم لوگ پڑھا کرتے تھے بلغوا قومنا الخ یعنی ہماری قوم کو یہ خبر پہنچادو کہ ہم اپنے رب سے مل گئے اور وہ ہم سے خوش ہوا، اور ہم کو بھی خوش کر دیا لیکن سرور عالم نے چالیس دن تک قبیلہ زعل بنی ذکوان بنی لحیان اور بنی عصیہ کے لوگوں پر، جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی تھی، ان کیلئے بد دعا کی۔

راوی : حفص بن عمر حوضی، ہمام، اسحاق، انس

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خدا کی راہ میں کسی عضو کو صدمہ پہنچنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 68

راوی: موسیٰ بن اسمعیل ابوعوانہ، اسود بن قیس، جندب بن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ سُفْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَعْضِ الْمَشَاهِدِ وَقَدْ دَمِيَتْ إِصْبَعُهُ فَقَالَ هَلْ أَنْتِ إِلَّا إِصْبَعٌ دَمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا لَقِيتِ

موسیٰ بن اسماعیل ابوعوانہ، اسود بن قیس، جندب بن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی جہاد میں تھے، آپ کی انگلی زخم کی وجہ سے خون آلود ہوگئی تو آپ نے فرمایا ہَلْ أَنْتِ إِلَّا إِصْبَعٌ دَمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا لَقِيتِ (تو ایک انگلی ہے، جو خون آلود ہوگئی اور تو نے جو پایا اللہ کی راہ میں پایا۔

راوی: موسیٰ بن اسمعیل ابوعوانہ، اسود بن قیس، جندب بن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کی راہ میں زخمی ہونے والے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ کی راہ میں زخمی ہونے والے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 69

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُكْلَمُ أَحَدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

Free Download from QuranUrdu.com

وَاللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ وَالرِّيحُ رِيحُ الْمِسْكِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے جو شخص اللہ کی راہ میں زخمی ہوگا اور اللہ اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اس کی راہ میں زخمی ہوتا ہے، وہ قیامت کے دن اس حالت میں اٹھایا جائیگا، کہ اس کے خون کا رنگ بالکل تازہ خون کی طرح ہوگا، اور اس میں مشک کی خوشبو آئے گی۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

اللہتعالیٰ کا قول کہ اے نبی آپ کہہ دیجئے، کہ تم ہمارے لئے دو اچھی چیزوں میں سے ا...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہتعالیٰ کا قول کہ اے نبی آپ کہہ دیجئے، کہ تم ہمارے لئے دو اچھی چیزوں میں سے ایک کا انتظار کرتے ہو، اور لڑائی ڈول کی طرح ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 70

راوی: یحیی بن بکیر، لیث یونس، ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ هِرَقْلَ قَالَ لَهُ سَأَلْتُكَ كَيْفَ كَانَ قِتَالُكُمْ إِيَّاهُ فَزَعَمْتَ أَنَّ الْحَرْبَ سِجَالٌ وَدُوَلٌ فَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْتَلَى ثُمَّ تَكُونُ لَهُمْ الْعَاقِبَةُ

یحیی بن بکیر، لیث یونس، ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کرتے ہیں کہ ابوسفیان ابن حرب سے ہرقل نے کہا کہ میں نے تم سے پوچھا تھا کہ تمہاری جنگ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کس طرح رہتی ہے تم نے کہا کہ لڑائی ڈول کیطرح ہے کبھی ہمارے ہاتھ میں کبھی ان کے ہاتھ میں ہاں تمام رسولوں کی اسی طرح آزمائش ہوتی

Free Download from QuranUrdu.com

ہے پھر انجام خیر ان ہی کے لئے ہوتا ہے، جو اللہ والے ہیں۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث یونس، ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مسلمانوں میں بعض وہ مرد ہیں جنہوں نے اللہ سے کئے ہوئے وعدے...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مسلمانوں میں بعض وہ مرد ہیں جنہوں نے اللہ سے کئے ہوئے وعدے کو سچ کر دکھایا پھر ان میں سے بعض وہ ہیں جنہوں نے اپنا کام پورا کر دیا اور بعض انتظار میں ہیں، اور انہوں نے اپنے عہد میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 71

راوی: محمد بن سعید خزاعی، عبدالاعلی، حمید، ح، عمرو بن زرارہ، زیاد، حمید الطویل، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا قَالَ ح و حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا زِيَادٌ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ غَابَ عَمِّي أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ عَنْ قِتَالِ بَدْرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ غِبْتُ عَنْ أَوَّلِ قِتَالٍ قَاتَلْتَ الْمُشْرِكِينَ لَئِنْ اللَّهُ أَشْهَدَنِي قِتَالَ الْمُشْرِكِينَ لَيَرَيَنَّ اللَّهُ مَا أَصْنَعُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ وَانْكَشَفَ الْمُسْلِمُونَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعْتَذِرُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ هَؤُلَاءِ يَعْنِي أَصْحَابَهُ وَأَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ هَؤُلَاءِ يَعْنِي الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ تَقَدَّمَ فَاسْتَقْبَلَهُ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَقَالَ يَا سَعْدُ بْنَ مُعَاذٍ الْجَنَّةَ وَرَبِّ النَّضْرِ إِنِّي أَجِدُ رِيحَهَا مِنْ دُونِ أُحُدٍ قَالَ سَعْدٌ فَمَا اسْتَطَعْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا صَنَعَ قَالَ أَنَسٌ فَوَجَدْنَا بِهِ بِضْعًا وَثَمَانِينَ ضَرْبَةً بِالسَّيْفِ أَوْ طَعْنَةً بِرُمْحٍ أَوْ رَمْيَةً بِسَهْمٍ وَوَجَدْنَاهُ قَدْ قُتِلَ وَقَدْ مَثَّلَ بِهِ الْمُشْرِكُونَ فَمَا عَرَفَهُ أَحَدٌ إِلَّا أُخْتُهُ بِبَنَانِهِ قَالَ أَنَسٌ كُنَّا نُرَى أَوْ نَظُنُّ أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِيهِ وَفِي أَشْبَاهِهِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ وَقَالَ إِنَّ أُخْتَهُ وَهِيَ تُسَمَّى الرُّبَيِّعَ كَسَرَتْ ثَنِيَّةَ امْرَأَةٍ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقِصَاصِ فَقَالَ أَنَسٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تُكْسَرُ ثَنِيَّتُهَا فَرَضُوا بِالْأَرْشِ وَتَرَكُوا الْقِصَاصَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

Free Download from QuranUrdu.com

مِنْ عِبَادِ اللهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ

محمد بن سعید خزاعی، عبد الاعلیٰ، حمید، ح، عمرو بن زرارہ، زیاد، حمید الطویل، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ میرے چچا انس بن نضر جنگ بدر میں شریک نہ ہو سکے تھے تو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! سب سے پہلی جنگ جو آپ نے مشرکین سے کی ہے، میں اس میں شریک نہ تھا، اگر اللہ مجھے مشرکوں کی جنگ اب دکھادے، تو بیشک اللہ آپ کو دکھلادے گا کہ میں کیا کیا کروں گا جب جنگ احد کا دن آیا، اور مسلمانوں نے فرار کیا، تو انہوں نے کہا اے اللہ میں تجھ سے اس حرکت کی عذر خواہی کرتا ہوں جو ان مسلمانوں نے کی ہے، اور میں تیرے سامنے بیزاری ظاہر کرتا ہوں، اس حرکت سے جو ان لوگوں نے کی ہے، اور جب وہ آگے بڑھے، تو سعد بن معاذ ان سے ملے، انہوں نے کہا اے سعد قسم ہے نضر کے پروردگار کی جنت قریب ہے، مجھے احد کی طرف سے جنت کی خوشبو آرہی ہے سعد کہا کرتے تھے، یا رسول اللہ! اگرچہ میں بھی عربی بہادر اور جانباز ہوں، لیکن انس نے جو کیا وہ میں نہیں کر سکتا، انس بن مالک کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے چچا کو میدان جنگ میں اس طرح مقتول پایا کہ اسی سے کچھ اوپر زخم تلوار کے اور نیزوں اور تیر کے انکے جسم پر آئے تھے، اور مشرکوں نے ان کا مثلہ بھی کر دیا تھا (یعنی انکے کان ناک وغیرہ کاٹ ڈالے تھے) اس سبب سے ان کی بہن کے سوائے کسی نے ان کو نہیں پہچانا، انہوں نے ان کو انکی انگلیوں سے پہچان لیا، انس بن مالک کہتے تھے، ہمیں خیال ہوتا ہے کہ یہ آیت ان کے اور ان جیسے مسلمانوں کے لیے نازل ہوئی ہے، (رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ) الخ نیز انس کہتے ہیں کہ ان کی بہن نے جن کا نام ربیع تھا ایک عورت کے آگے والے دانت توڑ ڈالے تھے، تو رسول خدا نے قصاص کا حکم دیدیا تھا، انس بن نضر نے کہا کہ یا رسول اللہ قسم ہے اس کی جس نے حق کے ساتھ آپ کو بھیجا ہے، میری بہن کے دانت تو توڑے نہیں جا سکتے، اس کے بعد مدعی لوگ دیت پر راضی ہو گئے، اور قصاص انہوں نے معاف کر دیا، تو رسول اللہ نے فرمایا کہ اللہ کے بندوں میں بعض ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ کے بھروسہ پر قسم کھالیں تو وہ اس کو پورا کرتا ہے۔

راوی : محمد بن سعید خزاعی، عبد الاعلیٰ، حمید، ح، عمرو بن زرارہ، زیاد، حمید الطویل، انس بن مالک

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مسلمانوں میں بعض وہ مرد ہیں جنہوں نے اللہ سے کئے ہوئے وعدے کو سچ کر دکھایا پھر ان میں سے بعض وہ ہیں جنہوں نے اپنا کام پورا کر دیا اور بعض انتظار میں ہیں، اور انہوں نے اپنے عہد میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، اسمعیل، برادر اسمعیل، سلیمان محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، خارجہ بن زید

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح وحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ أُرَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَسَخْتُ الصُّحُفَ فِي الْمَصَاحِفِ فَفَقَدْتُ آيَةً مِنْ سُورَةِ الْأَحْزَابِ كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهَا فَلَمْ أَجِدْهَا إِلَّا مَعَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ الَّذِي جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهَادَتَهُ شَهَادَةَ رَجُلَيْنِ وَهُوَ قَوْلُهُ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، اسماعیل، برادر اسماعیل، سلیمان محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت کہتے تھے، کہ جب میں نے قرآن مجید متفرق چیزوں پر سے نقل کرکے مصحف میں لکھا، تو ایک آیت احزاب کی مجھے نہ ملی، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسے پڑھتے ہوئے سنتا تھا، آخر میں نے اسے صرف خزیمہ انصاری کے پاس پایا، جن کی شہادت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو مردوں کی شہادت کے برابر قرار دیا تھا، وہ آیت یہ تھی۔ (رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللّٰہَ عَلَیْہِ)۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، اسمعیل، برادر اسمعیل، سلیمان محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، خارجہ بن زید

جہاد سے پہلے عمل صالح کے موجود ہونے کا بیان، ابوالدراد کہتے ہیں تم لوگ اپنے اعم...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد سے پہلے عمل صالح کے موجود ہونے کا بیان، ابوالدراد کہتے ہیں تم لوگ اپنے اعمال کے موافق جہاد میں ثواب حاصل کروگے، اور اللہ تعالیٰ کا قول اے ایمان والو کیوں ایسی بات کہتے ہو، جو تم نہیں کرتے، اللہ کے نزدیک یہ بات بہت ناپسند ہے کہ تم ایسی بات کہو، جو تم نہیں کرتے بیشک اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے، جو راہ خدا میں اس طرح صف بستہ ہوکر لڑتے ہیں، گویا کہ وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 73

راوی: محمد بن عبد الرحیم، شبانہ بن سوار فزاری، اسرائیل ابو اسحاق، براء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مُقَنَّعٌ بِالْحَدِيدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُقَاتِلُ أَوْ أُسْلِمُ قَالَ أَسْلِمْ ثُمَّ قَاتِلْ فَأَسْلَمَ ثُمَّ قَاتَلَ فَقُتِلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمِلَ قَلِيلًا وَأُجِرَ كَثِيرًا

محمد بن عبد الرحیم، شبانہ بن سوار فزاری، اسرائیل ابواسحاق، براء سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ کے پاس ایک شخص ہتھیاروں سے لیس آیا، اور اس نے عرض کیا یارسول اللہ! میں پہلے جہاد میں چلا جاؤں، یا سلام لے آؤں، آپ نے فرمایا پہلے اسلام لا، پھر جہاد میں شرکت کرنا، چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا، اور جہاد میں وہ مقتول ہو گیا، تو رسول اللہ نے فرمایا کہ اس نے کام تو کم کیا، لیکن ثواب بہت پائے گا۔

راوی: محمد بن عبد الرحیم، شبانہ بن سوار فزاری، اسرائیل ابواسحاق، براء

نامعلوم تیر لگنے سے مر جانے والے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نامعلوم تیر لگنے سے مر جانے والے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 74

راوی: محمد بن عبد اللہ حسین بن محمد، ابواحمد، شیبانی، قتادہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ أُمَّ الرُّبَيِّعِ بِنْتَ الْبَرَائِ وَهِيَ أُمُّ حَارِثَةَ بْنِ سُرَاقَةَ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَلَا تُحَدِّثُنِي عَنْ

Free Download from QuranUrdu.com

حَارِثَةَ وَكَانَ قُتِلَ يَوْمَ بَدْرٍ أَصَابَهُ سَهْمٌ غَرْبٌ فَإِنْ كَانَ فِي الْجَنَّةِ صَبَرْتُ وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ اجْتَهَدْتُ عَلَيْهِ فِي الْبُكَائِ قَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا جِنَانٌ فِي الْجَنَّةِ وَإِنَّ ابْنَكِ أَصَابَ الْفِرْدَوْسَ الْأَعْلَى

محمد بن عبد اللہ حسین بن محمد، ابو احمد، شیبانی، قتادہ، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں، کہ ام الربیع براء کی بیٹی جو حارثہ بن سراقہ کی ماں تھیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں اور انہوں نے عرض کیا، یا رسول اللہ! آپ مجھے حارثہ کی کیفیت بتائے جو بدر کے دن مقتول ہوئے اور ایک نامعلوم تیر ان کے لگ گیا تھا، اگر وہ جنت میں ہیں، تو میں صبر وشکر کروں، اور اگر کوئی دوسری بات ہو، تو میں ان پر خوب آنسو بہاؤں تو آپ نے فرمایا کہ اے ام حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک جنت کیا وہ تو جنت کے اندر بہت سی جنتوں میں ہے اور بے شک تمہارا بیٹا فردوس اعلیٰ میں فروکش ہے۔

راوی: محمد بن عبد اللہ حسین بن محمد، ابو احمد، شیبانی، قتادہ، انس بن مالک

اللہ کا بول بالا کرنے والے مجاہد کا بیان۔۔۔

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ کا بول بالا کرنے والے مجاہد کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 75

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عمرو، ابی وائل، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِلْمَغْنَمِ وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِلذِّكْرِ وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُرَى مَكَانُهُ فَمَنْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

سلیمان بن حرب، شعبہ، عمرو، ابی وائل، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا، اور کہا یا حضرت کوئی شخص حصول غنیمت کیلئے جہاد کرتا ہے، اور کوئی شخص ناموری کی غرض سے جہاد کرتا ہے، اور کوئی شخص اپنی بہادری دکھانے کیلئے لڑتا ہے، تو فی سبیل اللہ مجاہد کون ہے، فرمایا وہ شخص جو محض اس لئے لڑے کہ اللہ کا بول بالا ہو جائے، تو دراصل وہی شخص مجاہد فی سبیل اللہ ہے۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، عمرو، ابی وائل، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کے بیان میں جس کے دونوں پاؤں راہ خدا میں غبار آلود ہو جائیں، اور اللہ تعا...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اس شخص کے بیان میں جس کے دونوں پاؤں راہ خدا میں غبار آلود ہو جائیں، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اہل مدینہ اور اہل اعراب کو جو ان کے گرد رہتے ہیں یہ حق نہیں کہ رسول اللہسے پیچھے رہیں، آیت ان اللہ لایضیع اجرا لمحسنین تک۔

جلد : جلد دوم حدیث 76

راوی : اسحق، محمد بن مبارک، یحیی بن حمزہ، یزید بن ابی مریم، عبایہ بن رافع بن خدیج، ابوعبس جن کا نام عبدالرحمن بن جبیر

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا عَبَايَةُ بْنُ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْسٍ هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَبْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اغْبَرَّتْ قَدَمَا عَبْدٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ

اسحاق، محمد بن مبارک، یحیی بن حمزہ، یزید بن ابی مریم، عبایہ بن رافع بن خدیج، ابوعبس جن کا نام عبدالرحمن بن جبیر ہے سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کے دونوں پاؤں اللہ تعالیٰ کی راہ میں چلتے چلتے غبار آلود ہو جائیں، تو اس کو آگ نہ چھوئے گی۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : اسحق، محمد بن مبارک، یحیی بن حمزہ، یزید بن ابی مریم، عبایہ بن رافع بن خدیج، ابو عبس جن کا نام عبد الرحمن بن جبیر

اللہ کی راہ میں گرد کو سر سے پونچھ ڈالنے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ کی راہ میں گرد کو سر سے پونچھ ڈالنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 77

راوی : ابراهیم بن موسیٰ، عبدالوهاب، خالد، عکرمه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ لَهُ وَلِعَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ائْتِيَا أَبَا سَعِيدٍ فَاسْمَعَا مِنْ حَدِيثِهِ فَأَتَيْنَاهُ وَهُوَ وَأَخُوهُ فِي حَائِطٍ لَهُمَا يَسْقِيَانِهِ فَلَمَّا رَآنَا جَاءَ فَاحْتَبَى وَجَلَسَ فَقَالَ كُنَّا نَنْقُلُ لَبِنَ الْمَسْجِدِ لَبِنَةً لَبِنَةً وَكَانَ عَمَّارٌ يَنْقُلُ لَبِنَتَيْنِ لَبِنَتَيْنِ فَمَرَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَسَحَ عَنْ رَأْسِهِ الْغُبَارَ وَقَالَ وَيْحَ عَمَّارٍ تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ عَمَّارٌ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ وَيَدْعُونَهُ إِلَى النَّارِ

ابراہیم بن موسی، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عباس نے ان سے اور علی بن عبداللہ سے کہا کہ تم دونوں ابوسعید خدری کے پاس جاؤ، اور ان سے ان کی حدیثیں سنو، چنانچہ ہم ان کے پاس گئے، اس وقت وہ اور ان کے بھائی اپنے ایک باغ میں تھے، اور پانی کھینچ رہے تھے، جب انہوں نے ہم کو دیکھا، تو آئے اور بصورت احتباء بیٹھ گئے، اور کہا کہ ہم تعمیر مسجد نبوی کے قوت ایک ایک اینٹ اٹھاتے تھے، اور عمار دو، دو اینٹیں اٹھاتے، پھر رسول اللہ ان کے پاس سے گزرے، اور ان کے سر سے غبار صاف کیا، فرمایا عمار کی بے کسی قابل افسوس ہے، ان کو ایک باغی جماعت قتل کرے گی، وہ انکو خدا کی طرف بلاتے ہوں گے، اور وہ انکو دوزخ کی طرف بلاتے ہوں گے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ

Free Download from QuranUrdu.com

جنگ میں گرد آلود ہو جانے کے بعد نہانے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ میں گرد آلود ہو جانے کے بعد نہانے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 78

راوی: محمد بن سلام، عبدہ، ہشام، عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَجَعَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَوَضَعَ السِّلَاحَ وَاغْتَسَلَ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ وَقَدْ عَصَبَ رَأْسَهُ الْغُبَارُ فَقَالَ وَضَعْتَ السِّلَاحَ فَوَاللَّهِ مَا وَضَعْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَيْنَ قَالَ هَا هُنَا وَأَوْمَأَ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ قَالَتْ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن سلام، عبدہ، ہشام، عروہ، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ جب جنگ خندق سے لوٹے، اور آپ نے اپنے ہتھار کھول کر غسل کا ارادہ فرمایا تو جبریل آپ کے پاس آئے، اور آپ کے سر پر غبار جما ہوا تھا، جبریل نے کہا، کیا آپ نے ہتھیار رکھ دیئے؟ اللہ کی قسم میں نے نہیں رکھے، رسول اللہ نے فرمایا کہ اب کدھر جانا چاہتے ہیں، جبریل نے کہا اس طرف اور آپ نے بنی قریظہ کی طرف اشارہ کیا، حضرت عائشہ کہتی ہیں، پھر اسی وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنی قریضہ کی طرف نکلے۔

راوی : محمد بن سلام، عبدہ، ہشام، عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں کو جو راہ خدا میں قتل کئے گئے مردہ نہ سمجھو بلکہ...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں کو جو راہ خدا میں قتل کئے گئے مردہ نہ سمجھو بلکہ وہ اپنے پروردگار کے پاس زندہ ہیں، انہیں اللہ کے پاس سے رزق پہنچایا جاتا ہے، وہ اس سے خوش ہیں، جو اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے، اور جو لوگ ابھی ان سے نہیں ملے ہیں خوش ہو رہے ہیں کہ انہیں خوف نہ ہوگا، اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے، اللہ تعالیٰ کی نعمت اور فضل سے خوش ہو رہے ہیں، اور یہ کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

جلد : جلد دوم حدیث 79

راوی: اسمٰعیل بن عبداللہ، مالک، اسحق بن ابی عبداللہ بن ابی طلحتہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الَّذِينَ قَتَلُوا أَصْحَابَ بِئْرِ مَعُونَةَ ثَلَاثِينَ غَدَاةً عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَتْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ أَنَسٌ أُنْزِلَ فِي الَّذِينَ قُتِلُوا بِبِئْرِ مَعُونَةَ قُرْآنٌ قَرَأْنَاهُ ثُمَّ نُسِخَ بَعْدُ بَلِّغُوا قَوْمَنَا أَنْ قَدْ لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِيَ عَنَّا وَرَضِينَا عَنْهُ

اسماعیل بن عبداللہ، مالک، اسحاق بن ابی عبداللہ بن ابی طلحتہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کے لے جنہوں نے اصحاب بیر معونہ کو قتل کیا تھا، تیس دن تک بد دعا کی، قبیلہ رعل اور ذکوان اور عصیہ پر جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی تھی، یہ قاتلین اصحاب بیر معونہ ہیں، حضرت انس کہتے ہیں کہ جو مسلمان بیر معونہ میں قتل کئے گئے تھے، ان کے بارے میں قرآن کی آیت نازل ہوئی تھی، جس کو ہم نے پڑھا تھا، مگر تھوڑے دنوں بعد وہ منسوخ ہوگئی، وہ آیت یہ تھی بَلِّغُوا قَوْمَنَا أَنْ قَدْ لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِيَ عَنَّا وَرَضِينَا عَنْهُ۔

راوی: اسمٰعیل بن عبداللہ، مالک، اسحق بن ابی عبداللہ بن ابی طلحتہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں کو جو راہ خدا میں قتل کئے گئے مردہ نہ سمجھو بلکہ وہ اپنے پروردگار کے پاس زندہ ہیں، انہیں اللہ کے پاس سے رزق پہنچایا جاتا ہے، وہ اس سے خوش ہیں، جو اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے، اور جو لوگ ابھی ان سے نہیں ملے ہیں خوش ہو رہے ہیں کہ انہیں خوف نہ ہوگا، اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے، اللہ تعالیٰ کی نعمت اور فضل سے خوش ہو رہے ہیں، اور یہ کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

جلد : جلد دوم حدیث 80

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ اصْطَبَحَ نَاسٌ الْخَمْرَ يَوْمَ أُحُدٍ ثُمَّ قُتِلُوا شُهَدَائَ فَقِيلَ لِسُفْيَانَ مِنْ آخِرِ ذَلِكَ الْيَوْمِ قَالَ لَيْسَ هَذَا فِيهِ

علی بن عبداللہ، سفیان عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے جابر بن عبداللہ کو کہتے ہوئے سنا کہ احد کے دن صبح کو کچھ لوگوں نے شراب پی پھر اس کے بعد وہ شہید ہوگئے، سفیان سے پوچھا گیا، کہ کیا اسی دن کے اخیر میں وہ لوگ شہید ہوگئے، انہوں نے کہا یہ مضمون اس حدیث میں نہیں ہے۔

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان عمر

شہید پر فرشتوں کے سایہ کرنے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شہید پر فرشتوں کے سایہ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 81

راوی: صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، محمد بن منکدر

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ جِيئَ بِأَبِي إِلَى

Free Download from QuranUrdu.com

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ مُثِّلَ بِهِ وَوُضِعَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَذَهَبْتُ أَكْشِفُ عَنْ وَجْهِهِ فَنَهَانِي قَوْمِي فَسَمِعَ صَوْتَ صَائِحَةٍ فَقِيلَ ابْنَةُ عَمْرٍو أَوْ أُخْتُ عَمْرٍو فَقَالَ لِمَ تَبْكِي أَوْ لَا تَبْكِي مَا زَالَتْ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا قُلْتُ لِصَدَقَةَ أَفِيهِ حَتَّى رُفِعَ قَالَ رُبَّمَا قَالَهُ

صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، محمد بن منکدر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے جابر بن عبداللہ کو کہتے ہوئے سنا کہ میرے والد رسول اللہ کے پاس لائے گئے، ان کا مثلہ کیا گیا تھا، وہ آپ کے سامنے رکھ دیئے گئے، میں نے ان کا چہرہ کھول کھول کر دیکھنے لگا، میری قوم نے مجھے منع کیا، پھر رونے کی آواز سنی گئی، بیان کیا گیا کہ یہ عمر کی بیٹی یا عمر کی بہن ہے، حضرت نے فرمایا کیوں روتی ہو کیونکہ فرشتے اپنے پروں سے برابر ان پر سایہ کر رہے ہیں (امام بخاری کہتے ہیں) میں نے صدقہ سے جو میرے استاد تھے پوچھا کہ اس حدیث میں یہ بھی ہے یہاں تک کہ وہ آسمان کی طرف اٹھا لیئے گئے، انہوں نے کہا ہاں کبھی کبھی جابر یہ بھی کہتے تھے کہ فرشتے ان کو اٹھا کر آسمان کی طرف لے گئے اور تھوڑی دیر بعد پھر زمین پر لا کر انہیں رکھ دیا۔

راوی : صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، محمد بن منکدر

شہید کا دنیا میں دوبارہ جانے کی تمنا کرنے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شہید کا دنیا میں دوبارہ جانے کی تمنا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 82

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَحَدٌ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا وَلَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا

Free Download from QuranUrdu.com

الشَّهِيدُ يَتَمَنَّى أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنْ الْكَرَامَةِ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جو شخص جنت میں داخل ہوتا ہے، وہ اس بات کو نہیں چاہتا، کہ دنیا کی طرف پھر لوٹ جائے، چاہے دنیا میں پھر اسے دنیا بھر کی چیزیں مل جائیں، البتہ شہید یہ چاہتا ہے کہ وہ ہر بار دنیا کی طرف لوٹایا جاتا رہے، تاکہ وہ دس مرتبہ قتل کیا جائے، کیونکہ وہ قتل فی سبیل اللہ کی فضیلت دیکھ چکا ہے۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک

تلوار کی چمک کے نیچے جنت کے وجود کا بیان حضرت مغیرہ بن شعبہ کہتے ہیں ہم سے ہمارے...

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تلوار کی چمک کے نیچے جنت کے وجود کا بیان حضرت مغیرہ بن شعبہ کہتے ہیں ہم سے ہمارے نبی محترم رسول اللہ نے بیان فرمایا، جو شخص ہم میں سے قتل کیا جائے، وہ جنت میں جائیگا، اور جب حضرت عمر نے رسول اللہ سے عرض کیا، کہ کیا ہمارے مقتول جنت میں اور کافروں کے مقتول جہنم میں نہ جائیں گے؟ تو آپ نے فرمایا ہاں، ہاں! ضرور جائیں گے۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 83

راوی: عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمر، ابواسحاق، موسیٰ بن عقبہ، سالم ابوالنضر جو عمر بن عبید اللہ کے مولیٰ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَكَانَ كَاتِبَهُ قَالَ كَتَبَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاعْلَمُوا أَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ تَابَعَهُ الْأُوَيْسِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ

عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمر، ابواسحاق، موسیٰ بن عقبہ، سالم ابوالنضر جو عمر بن عبید اللہ کے مولیٰ (اور منشی بھی تھے) سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ ابی اوفی نے ان کو یہ لکھ بھیجا تھا، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جنت تلواروں

Free Download from QuranUrdu.com

کے سائے کے نیچے ہے، عبدالعزیز اویسی نے یہ روایت ابوالزناد، موسیٰ بن عقبہ سے اس حدیث کی متابعت کی ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمر، ابواسحاق، موسیٰ بن عقبہ، سالم ابوالنضر جو عمر بن عبیداللہ کے مولیٰ

جہاد کیلئے اولاد کی آرزو کرنے والے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد کیلئے اولاد کی آرزو کرنے والے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 84

راوی : لیث، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن بن ہرمز، ابوہریرہ

وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَام لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى مِائَةِ امْرَأَةٍ أَوْ تِسْعٍ وَتِسْعِينَ كُلُّهُنَّ يَأْتِي بِفَارِسٍ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَقُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَحْمِلْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ جَاءَتْ بِشِقِّ رَجُلٍ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فُرْسَانًا أَجْمَعُونَ

لیث کا قول ہے کہ مجھ سے جعفر بن ربیعہ نے عبدالرحمن بن ہرمز سے نقل کیا وہ کہتے تھے، کہ میں نے حضرت ابوہریرہ کو رسول اللہ سے یہ روایت کرتے سنا کہ آپ نے فرمایا سلیمان بن داؤد علیہما السلام نے ایک دن کہا تھا، کہ میں آج کی رات، سو یا ننانوے عورتوں کے پاس جاؤں گا، اور وہ عورتیں ایک ایک شہسوار پیدا کریں گی، جو خدا کی راہ میں جہاد کرے گا۔ تو ان سے ان کے ایک ساتھی نے کہا کہ انشاء اللہ کہو، مگر انہوں نے انشاء اللہ نہیں کہا، ان میں سے اگرچہ صرف ایک عورت حاملہ ہوئی، لیکن اس نے بھی آدھا بچہ جنا، قسم ہے اس کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے اگر وہ انشاء اللہ کہہ لیتے تو سب عورتوں کے بچے پیدا ہوتے، اور بے شک وہ سب جانباز بہادر ہو کر اللہ کی راہ میں جہاد کرتے۔

راوی : لیث، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن بن ہرمز، ابوہریرہ

لڑائی میں بہادری اور بزدلی دکھانے والے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لڑائی میں بہادری اور بزدلی دکھانے والے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 85

راوی : احمد بن عبدالملک بن واقد، حماد بن زید، ثابت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَأَشْجَعَ النَّاسِ وَأَجْوَدَ النَّاسِ وَلَقَدْ فَزِعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَقَهُمْ عَلَى فَرَسٍ وَقَالَ وَجَدْنَاهُ بَحْرًا

احمد بن عبدالملک بن واقد، حماد بن زید، ثابت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ حسین اور سب سے زیادہ بہادر اور سب سے زیادہ سخی تھے، ایک مرتبہ مدینہ والوں کو کچھ خوف ہو گیا تھا، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک گھوڑے پر سوار ہوئے اور سب سے آگے آگے تشریف لے چلے، اور فرمایا ہم نے اس گھوڑے کو گہرے دریا کی طرح (سبک رو) پایا۔

راوی : احمد بن عبدالملک بن واقد، حماد بن زید، ثابت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Free Download from QuranUrdu.com

لڑائی میں بہادری اور بزدلی دکھانے والے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 86

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عمر بن محمد بن جبیر بن مطعم، محمد بن جبیر

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ أَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ يَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ النَّاسُ مَقْفَلَهُ مِنْ حُنَيْنٍ فَعَلِقَهُ النَّاسُ يَسْأَلُونَهُ حَتَّى اضْطَرُّوهُ إِلَى سَمُرَةٍ فَخَطِفَتْ رِدَائَهُ فَوَقَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْطُونِي رِدَائِي لَوْ كَانَ لِي عَدَدُ هَذِهِ الْعِضَاهِ نَعَمًا لَقَسَمْتُهُ بَيْنَكُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُونِي بَخِيلًا وَلَا كَذُوبًا وَلَا جَبَانًا

ابوالیمان، شعیب، زہری، عمر بن محمد بن جبیر بن مطعم، محمد بن جبیر کہتے ہیں کہ مجھ سے جبیر بن مطعم نے بیان کیا کہ غزوہ حنین سے لوٹتے وقت ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمرکاب جارہے تھے اور آپ کے ہمراہ کچھ اور لوگ بھی تھے، چند دیہاتی آپ کو لپٹ گئے، اور کچھ مانگنے لگے، یہاں تک کہ وہ درخت کے نیچے آپ کو لے گئے اور آپ کی چادر انہوں نے اتار لی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہاں ٹھہر کر فرمایا میری چادر دیدو اگر میرے پاس ان درختوں کے برابر بکریاں ہوتیں، تو میں وہ تم کو تقسیم کر دیتا، بخدا میں کنجوس جھوٹا بھروپیا اور بزدل نہیں ہوں۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عمر بن محمد بن جبیر بن مطعم، محمد بن جبیر

بزدلی سے پناہ مانگے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بزدلی سے پناہ مانگے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 87

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، ابوعوانہ، عبدالملک بن عمیر، عمرو بن میمون اودی

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيَّ قَالَ كَانَ سَعْدٌ يُعَلِّمُ بَنِيهِ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَمَا يُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْغِلْمَانَ الْكِتَابَةَ وَيَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْهُنَّ دُبُرَ الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَحَدَّثْتُ بِهِ مُصْعَبًا فَصَدَّقَهُ

موسیٰ بن اسماعیل، ابوعوانہ، عبدالملک بن عمیر، عمرو بن میمون اودی سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص اپنے بیٹوں کو یہ کلمات اس طرح سکھاتے تھے، جس طرح معلم لوگوں کو کتابت سکھاتے ہیں، اور کہتے جاتے تھے، کہ رسول اللہ نماز کے بعد ان کو پڑھا کرتے تھے، وہ کلمات یہ ہیں، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، پھر میں نے مصعب سے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے اس کی تصدیق کی۔

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، ابوعوانہ، عبدالملک بن عمیر، عمرو بن میمون اودی

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بزدلی سے پناہ مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 88

راوی: مسدد، معتمر، سلیمان، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

Free Download from QuranUrdu.com

مسدد، معتمر، سلیمان، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ، رسول اللہ فرمایا کرتے تھے اللھُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِکَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْھَرَمِ وَأَعُوذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَأَعُوذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

راوی : مسدد، معتمر، سلیمان، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنگی کارنامے اعلان کرنے والوں کا بیان، اس کو ابو عثمان نے حضرت سعد سے بھی بیان ک...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگی کارنامے اعلان کرنے والوں کا بیان، اس کو ابو عثمان نے حضرت سعد سے بھی بیان کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 89

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم، محمد بن یوسف، سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ صَحِبْتُ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ وَسَعْدًا وَالْمِقْدَادَ بْنَ الْأَسْوَدِ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنِّي سَمِعْتُ طَلْحَةَ يُحَدِّثُ عَنْ يَوْمِ أُحُدٍ

قتیبہ بن سعید، حاتم، محمد بن یوسف، سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت طلحہ بن عبید اللہ کی سعد کی اور مقداد بن اسود کی، اور عبد الرحمن بن عوف کی صحبت اٹھائی ہے ان میں سے کسی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی حدیث نقل کرتے نہیں سنا صرف حضرت طلحہ کو جنگ احد کا واقعہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حاتم، محمد بن یوسف، سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

جہاد کیلئے نکلنا واجب، اور جہاد میں نیک نیت ہونا لازمی ہے، اللہ تعالیٰ کا قول کہ...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد کیلئے نکلنا واجب، اور جہاد میں نیک نیت ہونا لازمی ہے، اللہ تعالیٰ کا قول کہ جہاد کیلئے نکلو ہلکے ہو، یا بوجھل اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو اگر کوئی سامان قریب ہوتا، اور نزدیک کا سفر ہوتا، تو وہ ضرور تمہارے ساتھ ہوتے لیکن انکو یہ (تبوک کی) راہ دور معلوم ہوئی، اور عنقریب وہ قسم کھائیں گے اللہ تعالیٰ کی آخر آیت تک اور اللہ کے قول کے اے مسلمانو! جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے راستہ میں جہاد کیلئے نکلو، تو تم کو کیا ہو گیا ہے کہ زمین پر ڈھیر ہو جاتے ہو کیا تم آخرت کے بدلے دینوی زندگی پر خوش ہو، اور حضرت ابن عباس سے منقول ہے کہ فانفروا ثبات کا مطلب یہ ہے کہ چھوٹے چھوٹے دستوں میں متفرق طور پر جہاد کیلئے نکلو، ثبات کا واحد ثبہ ہے جس کے معنی پلاٹون یعنی فوج کے چھوٹے سے دستہ کے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 90

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، منصور، مجاهد، طاؤس ابن عباس

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا

عمر بن علی، یحیی، سفیان، منصور، مجاہد، طاؤس ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فتح مکہ کے دن فرمایا، کہ بعد فتح مکہ کے ہجرت باقی نہیں رہی، مگر جہاد اور نیت کا ثواب باقی ہے، اور جب جہاد کیلئے حاکم شریعت کی طرف بلائے جاؤ تو فوراً حاضر ہو جاؤ،

راوی : عمر بن علی، یحیی، سفیان، منصور، مجاہد، طاؤس ابن عباس

کافر کا مسلمان کو قتل کر کے خود مسلمان ہو جانے اور پھر اسلام پر ثابت قدم رہ کر...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Free Download from QuranUrdu.com

کافر کا مسلمان کو قتل کر کے خود مسلمان ہو جانے اور پھر اسلام پر ثابت قدم رہ کر راہ خدا میں قتل کئے جانے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 91

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك ابوالزناد، اعرج، ابوهریرہ رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَضْحَكُ اللهُ إِلَى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ يَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُ هَذَا فِي سَبِيلِ اللهِ فَيُقْتَلُ ثُمَّ يَتُوبُ اللهُ عَلَى الْقَاتِلِ فَيُسْتَشْهَدُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اللہ ان دو مردوں کے حال سے تعجب کرتا ہے ایک وہ جو دوسرے کو قتل کرتا ہے پھر وہ دونوں جنت میں جاتے ہیں ایک تو اس وجہ سے کہ خدا کی راہ میں لڑ کے مقتول ہو جاتا ہے، پھر اللہ قاتل کو بھی توبہ نصیب کرتا ہے، تو وہ بھی اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید ہوتا ہے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کافر کا مسلمان کو قتل کر کے خود مسلمان ہو جانے اور پھر اسلام پر ثابت قدم رہ کر راہ خدا میں قتل کئے جانے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 92

راوی: حمیدی، سفیان، زهری، عنبسه بن سعید، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِخَيْبَرَ بَعْدَ مَا افْتَتَحُوهَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَسْهِمْ لِي فَقَالَ بَعْضُ بَنِي سَعِيدِ بْنِ

الْعَاصِ لَا تُسْهِمْ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ هَذَا قَاتِلُ ابْنِ قَوْقَلٍ فَقَالَ ابْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ وَاعَجَبًا لِوَبْرٍ تَدَلَّى عَلَيْنَا مِنْ قَدُومِ ضَأْنٍ يَنْعَى عَلَيَّ قَتْلَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ أَكْرَمَهُ اللَّهُ عَلَى يَدَيَّ وَلَمْ يُهِنِّي عَلَى يَدَيْهِ قَالَ فَلَا أَدْرِي أَسْهَمَ لَهُ أَمْ لَمْ يُسْهِمْ لَهُ قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنِيهِ السَّعِيدِيُّ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ السَّعِيدِيُّ هُوَ عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ

حمیدی، سفیان، زہری، عنبسہ بن سعید، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گیا آپ اس وقت خیبر میں تھے اور مسلمان خیبر فتح کر چکے تھے، میں نے عرض کیا رسول اللہ مال غنیمت میں میرا حصہ بھی لگائیے، سعید بن عاص کے بیٹوں میں سے کسی نے کہا یا رسول اللہ ان کا حصہ نہ لگائے میں نے کہا کہ حضرت یہ ابن قوقل کا قاتل ہے، بحالت کفر اس نے ان کو قتل کیا تھا، آپ اس کی بات نہ مانئے، سعید بن عاص کے بیٹے نے کہا، تعجب ہے ارضان پہاڑی کے گیدڑ تو مجھ پر ایک مرد مسلمان کے قتل کا عیب لگاتا ہے، جسے اللہ نے میرے ہاتھوں بزرگی دی اور مجھے اس کے ہاتھوں ذلیل نہیں کیا، اعرج کہتے ہیں، مجھے معلوم نہیں کہ پھر حضرت نے انکا حصہ لگایا یا نہیں لگایا، سفیان نے کہا، یہ حدیث مجھ سے سعیدی نے بواسطہ اپنے دادا اور حضرت ابوہریرہ کے بیان کی ہے۔ بخاری نے کہا کہ سعیدی کا نام عمر بن یحیی بن سعید بن عمر بن سعید بن عاص ہے۔

راوی: حمیدی، سفیان، زہری، عنبسہ بن سعید، حضرت ابوہریرہ

روزہ پر جہاد کو ترجیح دینے والوں کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

روزہ پر جہاد کو ترجیح دینے والوں کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 93

راوی: آدم شعبہ ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ لَا يَصُومُ

Free Download from QuranUrdu.com

عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَجْلِ الْغَزْوِ فَلَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَرَهُ مُفْطِرًا إِلَّا يَوْمَ فِطْرٍ أَوْ أَضْحَى

آدم شعبہ ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ ابوطلحہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں جہاد کے سبب روزے نہ رکھتے تھے، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوگئی تو میں ان کو سوائے عید الفطر و عید الاضحی کے کبھی روزہ ترک کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

راوی : آدم شعبہ ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک

قتل کے سوا شہادت کی مابقی سات صورتوں کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قتل کے سوا شہادت کی مابقی سات صورتوں کا بیان۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 94

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، سمی ابوصالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّهَدَاءُ خَمْسَةٌ الْمَطْعُونُ وَالْمَبْطُونُ وَالْغَرِقُ وَصَاحِبُ الْهَدْمِ وَالشَّهِيدُ فِي سَبِيلِ اللهِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، سمی ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ شہید پانچ قسم کے ہوتے ہیں وہ جو طاعون کے مرض سے مر جاءے، وہ جو پیٹ کے مرض سے مر جائے، وہ جو ڈوب کر جان بحق ہو، اور وہ جو دیوار کے گرنے سے مر جائے، اور وہ جو اس کی راہ میں اس طرح شہید ہو کہ اپنی جگہ پہنچ کر جان دے یا میدان جنگ میں پہنچ کر واصل بحق ہو۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، سمی ابوصالح، ابوہریرہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قتل کے سوا شہادت کی مابقی سات صورتوں کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 95

راوی : بشر بن محمد، عبداللہ عاصم، حفصہ بنت سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

بشر بن محمد، عبداللہ عاصم، حفصہ بنت سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ طاعون بھی مسلمان کی شہادت کا سبب ہے۔

راوی : بشر بن محمد، عبداللہ عاصم، حفصہ بنت سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مسلمانوں میں جو لوگ معذور نہیں، اور جہاد سے بیٹھ رہیں، اور...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مسلمانوں میں جو لوگ معذور نہیں، اور جہاد سے بیٹھ رہیں، اور وہ راہ خدا میں اپنی جانوں اور مال کے ذریعہ جہاد کرنے والے برابر نہیں ہو سکتے، اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو جو اپنے مال اور اپنی جان کے ذریعہ جہاد کریں، بیٹھ رہنے والوں پر ایک درجہ فضیلت دی ہے، اور ہر ایک سے اللہ تعالیٰ نے اچھا وعدہ کیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے بیٹھ رہنے والوں پر جہاد کرنیوالوں کو فضیلت دی ہے، آخر آیت غفور ارحیما تک۔

Free Download from GuftanUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 96

راوی: ابوالولید، شعبہ، ابواسحق

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ لَمَّا نَزَلَتْ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ دَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا فَجَائَ بِكَتِفٍ فَكَتَبَهَا وَشَكَا ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ ضَرَارَتَهُ فَنَزَلَتْ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ

ابوالولید، شعبہ، ابواسحاق سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے براء کو کہتے ہوئے سنا کہ جب یہ آیت نازل ہوئی، (لایستوی القاعدون من المومنین)، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زید بن ثابت کاتب وحی کو بلایا، جو ایک شانے کی ہڈی لے کر آئے، اور اس پر اس آیت کو لکھ دیا، ابن ام مکتوم نے اپنی نابینائی کی شکایت کی تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی، (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ(

راوی: ابوالولید، شعبہ، ابواسحق

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مسلمانوں میں جو لوگ معذور نہیں، اور جہاد سے بیٹھ رہیں، اور وہ راہ خدا میں اپنی جانوں اور مال کے ذریعہ جہاد کرنے والے برابر نہیں ہوسکتے، اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو جو اپنے مال اور اپنی جان کے ذریعہ جہاد کریں، بیٹھ رہنے والوں پر ایک درجہ فضیلت دی ہے، اور ہر ایک سے اللہ تعالیٰ نے اچھا وعدہ کیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے بیٹھ رہنے والوں پر جہاد کرنیوالوں کو فضیلت دی ہے، آخر آیت غفورا رحیما تک۔

جلد : جلد دوم حدیث 97

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد زہری، صالح بن کیسان ابن شہاب، سہل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ فَأَقْبَلْتُ حَتَّى جَلَسْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَأَخْبَرَنَا

Free Download from QuranUrdu.com

أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْلَى عَلَيْهِ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ فَجَائَهُ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَهُوَ يُمِلُّهَا عَلَيَّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ أَسْتَطِيعُ الْجِهَادَ لَجَاهَدْتُ وَكَانَ رَجُلًا أَعْمَى فَأَنْزَلَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَخِذُهُ عَلَى فَخِذِي فَثَقُلَتْ عَلَيَّ حَتَّى خِفْتُ أَنَّ تَرُضَّ فَخِذِي ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد زہری، صالح بن کیسان ابن شہاب، سہل بن سعد ساعدی فرماتے ہیں کہ میں نے مروان بن حکیم کو مسجد میں بیٹھے ہوئے دیکھا تو میں سامنے سے آکر اس کے پہلو میں بیٹھ گیا، اس نے مجھ سے کہا، زید بن ثابت نے اسے اطلاع دی کہ رسول اللہ نے جب انہیں آیت (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ) لکھوائی تو ابن ام مکتوم آپ نے کے پاس آئے، اور آپ اس وقت مجھ سے یہی آیت لکھوا رہے تھے، ابن ام مکتوم نے کہا کہ یا رسول اللہ! اگر میں قدرت رکھتا، تو ضرور جہاد کرتا، وہ نابینا آدمی تھے پس اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر یہ آیت نازل فرمائی، اس وقت آپ کا زانو میرے زانو پر تھا، اور اتنا بوجھ پڑ رہا تھا، کہ مجھے اپنی ران کے پھٹ جانے کا اندیشہ ہو گیا، جب (غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ) نازل ہوئی تو آپ کی وہ بھاری کیفیت جاتی رہی۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد زہری، صالح بن کیسان ابن شہاب، سہل بن سعد ساعدی

جنگ کے وقت صبر کرنے کا بیان۔...

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ کے وقت صبر کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 98

راوی: عبد اللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابو اسحق، موسیٰ بن عقبہ، سالم ابی النضر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ أَنَّ

Free Download from QuranUrdu.com

عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى كَتَبَ فَقَرَأْتُهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا

عبد اللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابو اسحاق، موسیٰ بن عقبہ، سالم ابی النضر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ ابن ابی اوفی نے لکھا تھا، اور میں نے اس کو پڑھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم دشمن کے مقابلہ پر جاؤ تو صبر کرو۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابو اسحق، موسیٰ بن عقبہ، سالم ابی النضر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جہاد کی ترغیب کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ...

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد کی ترغیب کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلمانوں کو جہاد پر آمادہ کیجئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 99

راوی: عبد اللہ بن محمد، معاویہ بن عمر، ابو اسحق، حمید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْخَنْدَقِ فَإِذَا الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ يَحْفِرُونَ فِي غَدَاةٍ بَارِدَةٍ فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ عَبِيدٌ يَعْمَلُونَ ذَلِكَ لَهُمْ فَلَمَّا رَأَى مَا بِهِمْ مِنْ النَّصَبِ وَالْجُوعِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَهْ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ فَقَالُوا مُجِيبِينَ لَهُ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدَا عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِينَا أَبَدَا

عبد اللہ بن محمد، معاویہ بن عمر، ابو اسحاق، حمید سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب خندق میں گئے، تو مہاجرین اور انصار سردی کے زمانے میں سویرے سویرے خندق کھود رہے تھے، جن کے پاس غلام بھی نہ تھے، جو انکے لیے کام کرتے جب آپ نے ان کی پریشانی اور بھوک کی حالت دیکھی، تو فرمایا اے اللہ زندگی بیشک

آخرت ہی کی زندگی ہے اور میرے اللہ تو انصار اور مہاجرین کو بخش دے، اس کے جواب میں مہاجرین و انصار نے کہا ہم وہ ہیں جنہوں نے آپ کے ہاتھ پر جہاد کی بیعت کی ہے، جب تلک ہے زندگی لڑتے رہیں گے ہم سدا۔

راوی: عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمر، ابواسحق، حمید

خندق کھودنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خندق کھودنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 100

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ جَعَلَ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ يَحْفِرُونَ الْخَنْدَقَ حَوْلَ الْمَدِينَةِ وَيَنْقُلُونَ التُّرَابَ عَلَى مُتُونِهِمْ وَيَقُولُونَ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدَا عَلَى الْإِسْلَامِ مَا بَقِينَا أَبَدًا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجِيبُهُمْ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّهُ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَهْ فَبَارِكْ فِي الْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ

ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ مہاجرین و انصار مدینہ کے گرد خندق کھودتے، اپنی پیٹھ پر مٹی لادتے، اور یہ کہتے جاتے ہم وہ ہیں جنہوں نے محمد صلعم سے جہاد اسلامی کی بیعت کی ہے، جب تک زندہ ہیں مسلمان رہیں گے، اور رسول اللہ ان کو جواب دیتے جاتے، اے میرے اللہ آخرت کی بھلائی کے سوا کوئی بھلائی نہیں، پس تو مہاجرین اور انصار میں برکت عطا فرما۔

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس

Free Download from QuranUrdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خندق کھودنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 101

راوی: ابوالولید، شعبہ، ابواسحق، حضرت براء

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کَانَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقُلُ وَيَقُولُ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا

ابوالولید، شعبہ، ابواسحق، حضرت براء سے روایت کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پتھر اٹھاتے جاتے، اور فرماتے جاتے، لولا انت ما اهتدینا، تو اگر هدایت نہ کرتا، تو نہ ملتی ہم کو راہ حق۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، ابواسحق، حضرت براء

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خندق کھودنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 102

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، ابواسحق، حضرت براء

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ يَنْقُلُ التُّرَابَ وَقَدْ وَارَی التُّرَابُ بَيَاضَ بَطْنِهِ وَهُوَ يَقُولُ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا

Free Download from QuranUrdu.com

صَلَّيْنَا فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتْ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا إِنَّ الْأُلَى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا إِذَا أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا

حفص بن عمر، شعبہ، ابو اسحاق، حضرت براء سے روایت کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جنگ احزاب کے دن مٹی اٹھاتے دیکھا، اور مٹی سے آپ کے پیٹ کا رنگ چھپ گیا، تھا اور آپ فرماتے جاتے تھے، اے اللہ اگر تو نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے اور ہم نہ صدقہ دیتے، اور نہ نماز پڑھتے، پس تو ہم پر اطمینان نازل فرما، اور جب ہم دشمن سے مقابلہ کریں، تو ہمیں ثابت قدم رکھ، بے شک ان لوگوں نے ہم پر ظلم کیا ہے، جب یہ کوئی فساد کرنا چاہتے ہیں تو ہم ان کی بات میں نہیں آتے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، ابو اسحق، حضرت براء

اس شخص کا بیان جس کو کوئی عذر جہاد سے مانع ہو۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اس شخص کا بیان جس کو کوئی عذر جہاد سے مانع ہو۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 103

راوی: احمد بن یونس، زہیر، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ قَالَ رَجَعْنَا مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ هُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي غَزَاةٍ فَقَالَ إِنَّ أَقْوَامًا بِالْمَدِينَةِ خَلْفَنَا مَا سَلَكْنَا شِعْبًا وَلَا وَادِيًا إِلَّا وَهُمْ مَعَنَا فِيهِ حَبَسَهُمْ الْعُذْرُ وَقَالَ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ الْأَوَّلُ أَصَحُّ

احمد بن یونس، زہیر، حمید، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ ہم غزوہ تبوک سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ

Free Download from QuranUrdu.com

واپس لوٹے تو فرمایا کہ کچھ لوگ مدینہ میں ہمارے پیچھے رہ گئے ہیں، وہ ایسے ہیں کہ جس درے میں یا جس میدان میں ہم جائیں، وہ ضرور اس میں ہمارے ساتھ ہوں گے۔ ان کو کسی عذر نے روک لیا ہے اور موسیٰ نے یہ روایت حماد، حمید، موسیٰ بن انس، حضرت انس سے نقل کی، ہے لیکن امام بخاری نے فرمایا ہے، کہ پہلی سند زیادہ صحیح ہے۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، حمید، حضرت انس

اللہ کی راہ میں روزے رکھنے کی فضلیت کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ کی راہ میں روزے رکھنے کی فضلیت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 104

راوی : اسحق بن نصر عبدالرزاق، ابن جریج، یحیی بن سعید، اسمعیل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَسُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا النُّعْمَانَ بْنَ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَعَّدَ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنْ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

اسحاق بن نصر عبدالرزاق، ابن جریج، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے، کہ بیشک جو شخص اللہ کی راہ میں ایک دن بھی روزہ رکھے اللہ اس کو دوزخ سے ستر برس کی مسافت کے برابر دور کر دیتا ہے۔

راوی : اسحق بن نصر عبدالرزاق، ابن جریج، یحیی بن سعید، اسمعیل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش ابوسعید خدری

اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی برتری کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی برتری کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 105

راوی: سعد بن حفص، شیبان، یحیی، ابوسلمہ

حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ دَعَاهُ خَزَنَةُ الْجَنَّةِ كُلُّ خَزَنَةِ بَابٍ أَيْ فُلُ هَلُمَّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَاكَ الَّذِي لَا تَوَى عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ.

سعد بن حفص، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، ابوہریرہ رسول اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جو شخص اللہ کی راہ میں دو چیزیں خرچ کرے، اسے جنت کے داروغہ بلائیں گے، ہر داروغہ علیحدہ علیحدہ دروازے سے کہے گا، اے فلاں، فلاں یہاں آؤ، حضرت ابوبکر نے عرض کیا، یارسول اللہ اس شخص کو تو پھر کچھ خوف نہیں رسول اللہ نے فرمایا کہ میں امید کرتا ہوں کہ تم انہیں میں سے ہوگے۔

راوی: سعد بن حفص، شیبان، یحیی، ابوسلمہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی برتری کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 106

راوی: محمد بن سنان، فلیح، ہلال، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا هِلَالٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنَّمَا أَخْشَى عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِي مَا يُفْتَحُ عَلَيْكُمْ مِنْ بَرَكَاتِ الْأَرْضِ ثُمَّ ذَكَرَ زَهْرَةَ الدُّنْيَا فَبَدَأَ بِإِحْدَاهُمَا وَثَنَّى بِالْأُخْرَى فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَيَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَسَكَتَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا يُوحَى إِلَيْهِ وَسَكَتَ النَّاسُ كَأَنَّ عَلَى رُءُوسِهِمْ الطَّيْرَ ثُمَّ إِنَّهُ مَسَحَ عَنْ وَجْهِهِ الرُّحَضَاءَ فَقَالَ أَيْنَ السَّائِلُ آنِفًا أَوَخَيْرٌ هُوَ ثَلَاثًا إِنَّ الْخَيْرَ لَا يَأْتِي إِلَّا بِالْخَيْرِ وَإِنَّهُ كُلَّمَا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ مَا يَقْتُلُ حَبَطًا أَوْ يُلِمُّ إِلَّا آكِلَةَ الْخَضِرِ كُلَّمَا أَكَلَتْ حَتَّى إِذَا امْتَلَأَتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتْ الشَّمْسَ فَثَلَطَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ رَتَعَتْ وَإِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ وَنِعْمَ صَاحِبُ الْمُسْلِمِ لِمَنْ أَخَذَهُ بِحَقِّهِ فَجَعَلَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَنْ لَمْ يَأْخُذْهُ بِحَقِّهِ فَهُوَ كَالْآكِلِ الَّذِي لَا يَشْبَعُ وَيَكُونُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

محمد بن سنان، فلیح، ہلال، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ میں تم پر اپنے بعد صرف ان چیزوں کا خوف کرتا ہوں جو دنیا کی برکتوں میں تمہیں ملیں گی، اس کے بعد آپ نے دنیا کی نعمتوں کا ذکر کرنا شروع کیا، اور یکے بعد دیگرے بیان کرتے چلے گئے پھر ایک شخص کھڑا ہو گیا، اور اس نے کہا یا رسول اللہ! کیا خیر یعنی مال سے شر و فساد پیدا ہو گا رسول اللہ نے اس کو جواب نہ دیا، ہم لوگوں نے اپنے دل میں کہا، کہ شاید آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے، سب لوگ اس طرح خاموش تھے، جیسے ان کے سروں پر پرندہ بیٹھا ہے، جو جنبش سے اڑ جائے، کچھ وقفہ کے بعد آپ نے اپنے چہرہ مبارک سے پسینہ پونچھا، اور فرمایا وہ سائل جو ابھی تھا کہاں ہے؟ کیا وہ مال خیر ہے، یہی تین مرتبہ فرمایا بیشک خیر برائی پیدا نہیں کرتا، موسم بہار کا سبزہ اگرچہ خوشگوار ہے، لیکن کبھی کبھی فنا کے گھاٹ اتار دیتا ہے، یا موت کے قریب پہنچا دیتا ہے، جو جانور اس سبزہ کو اتنا کھائے کہ جب اس کی کوکھ تن جائے، تو دھوپ میں جا پڑے اور وہیں پڑے پڑے جگالی کرے، لید کرے، پیشاب کرے اور پھر اگر چرنا شروع کر دے اس کو ایسا سبزہ ہلاک نہیں کرتا، دنیا کا یہ مال ہرا بھرا ضرور ہے، لیکن درحقیقت اسی مسلمان کا مال اچھا ہے، جو حق کے ساتھ اس کو حاصل کرے، اور پھر مجاہدوں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کو دیتا رہے، اور جو شخص ناحق کسی کا مال اڑا لے، وہ اس بیمار کی طرح ہے، جو کتنا ہی کھائے، لیکن سیری نہیں ہوتی، ایسی دولت اس صاحب مال کے خلاف قیامت کے دن شہادت دے گی۔

راوی : محمد بن سنان، فلیح، ہلال، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غازی کو سامان مہیا کرنے یا اس کی عدم موجودگی میں اس کے گھر کی اچھی طرح خبر گیر ک...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

غازی کو سامان مہیا کرنے یا اس کی عدم موجودگی میں اس کے گھر کی اچھی طرح خبر گیر کرنے کی فضلیت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 107

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، حسین، یحیی، ابوسلمہ، بسر بن سعید، حضرت زید بن خالد

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا.

ابو معمر، عبدالوارث، حسین، یحیی، ابوسلمہ، بسر بن سعید، حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے کا سامان درست کر دے، تو گویا اس نے خود جہاد کیا، اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے کے پیچھے اس کے گھر کی عمدہ طور پر خبر گیری کرے، تو گویا اس نے خود جہاد کیا۔

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، حسین، یحیی، ابوسلمہ، بسر بن سعید، حضرت زید بن خالد

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

غازی کو سامان مہیا کرنے یا اس کی عدم موجودگی میں اس کے گھر کی اچھی طرح خبر گیر کرنے کی فضلیت کا بیان۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم   حدیث 108

راوی: موسیٰ، ہمام، اسحق بن عبداللہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَدْخُلُ بَيْتًا بِالْمَدِينَةِ غَيْرَ بَيْتِ أُمِّ سُلَيْمٍ إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ إِنِّي أَرْحَمُهَا قُتِلَ أَخُوهَا مَعِي.

موسی، ہمام، اسحاق بن عبد اللہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ میں ام سیلم اور اپنی ازواج کے گھروں کے علاوہ اور کسی کے گھر تشریف نہ لے جاتے تھے، آپ سے کسی نے کہا کہ آپ ایسا کیوں کرتے ہیں، فرمایا میں اس پر ترس کھاتا ہوں، اس کا بھائی میرے ہمراہ مقتول ہوا ہے۔

راوی: موسیٰ، ہمام، اسحٰق بن عبد اللہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنگ کے وقت خوشبو لگانے کا بیان۔۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ کے وقت خوشبو لگانے کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 109

راوی: عبد اللہ بن عبد الواب، خالد بن حارث، ابن عون، موسیٰ بن انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ قَالَ وَذَكَرَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ قَالَ أَتَى أَنَسٌ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ وَقَدْ حَسَرَ عَنْ فَخِذَيْهِ وَهُوَ يَتَحَنَّطُ فَقَالَ يَا عَمِّ مَا يَحْبِسُكَ أَنْ لَا تَجِيءَ قَالَ الْآنَ يَا ابْنَ أَخِي وَجَعَلَ يَتَحَنَّطُ يَعْنِي مِنْ الْحَنُوطِ ثُمَّ جَاءَ فَجَلَسَ فَذَكَرَ فِي الْحَدِيثِ انْكِشَافًا مِنْ النَّاسِ فَقَالَ هَكَذَا عَنْ

وُجُوهِنَا حَتَّى نُضَارِبَ الْقَوْمَ مَا هَكَذَا كُنَّا نَفْعَلُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَ مَا عَوَّدْتُمْ أَقْرَانَكُمْ رَوَاهُ حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ.

عبد اللہ بن عبدالواب، خالد بن حارث، ابن عون، موسیٰ بن انس ایک روز جنگ یمامہ کا ذکر کر رہے تھے، انہوں نے کہا کہ حضرت انس ثابت بن قیس کے پاس گئے اور وہ اپنے دونوں رانیں کھولے ہوئے تھے، اور اپنے بدن میں حنوط (خوشبو لگانا) لگا رہے تھے، انس نے کہا چچا میاں تمہیں میدان جنگ میں جانے سے کیا چیز روک رہی ہے، انہوں نے کہا میرے بھتیجے ابھی چلتا ہوں، اور وہ حنوط لگانے لگے، اس کے بعد آئے اور بیٹھ گئے، پھر انہوں نے لوگوں کے بھاگنے کا ذکر کیا، اور کہا کفار جب ہمارے سامنے ہوتے، تو ہم ان سے لڑتے، مگر ہم ایسا رسول اللہ کے ہمراہ نہ کرتے تھے، تم نے اپنے حریف کو بری عادت ڈال دی ہے۔

راوی: عبد اللہ بن عبدالواب، خالد بن حارث، ابن عون، موسیٰ بن انس

دشمن کے حال کی خبر لانے والے جاسوسی ٹکریوں کی فضلیت...

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دشمن کے حال کی خبر لانے والے جاسوسی ٹکریوں کی فضلیت

جلد : جلد دوم حدیث 110

راوی: ابونعیم، سفیان، محمد بن مکندر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَأْتِينِي بِخَبَرِ الْقَوْمِ يَوْمَ الْأَحْزَابِ قَالَ الزُّبَيْرُ أَنَا ثُمَّ قَالَ مَنْ يَأْتِينِي بِخَبَرِ الْقَوْمِ قَالَ الزُّبَيْرُ أَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ.

ابونعیم، سفیان، محمد بن مکندر، حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ احزاب میں فرمایا کہ

میرے پاس دشمن کی خبر کون لائے گا، زبیر نے کہا میں آپ نے فرمایا میرے پاس دشمن کی خبر کون لائے گا، زبیر نے عرض کی کہ میں تو آنحضرت نے فرمایا کہ ہر نبی کے حواری ہوتے ہیں اور میرے حواری زبیر ہیں۔

راوی : ابو نعیم، سفیان، محمد بن مکندر، حضرت جابر

کسی ایک شخص کو جاسوسی کیلئے روانہ کرنے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کسی ایک شخص کو جاسوسی کیلئے روانہ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 111

راوی : صدقہ، ابن عیینہ، ابن مکندر، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَدَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ قَالَ صَدَقَةُ أَظُنُّهُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَ النَّاسَ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَ النَّاسَ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَإِنَّ حَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ۔

صدقہ، ابن عیینہ، ابن مکندر، جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو آواز دی، صدقہ راوی کہتے ہیں، مجھے خیال ہوتا، کہ جنگ خندق کا دن تھا، زبیر نے جواب دیا، پھر آپ نے لوگوں کو آواز دی، تو زبیر ہی نے جواب دیا، پھر آپ نے لوگوں کو آواز دی، تو زبیر ہی نے جواب دیا، آخر میں آپ نے فرمایا، کہ ہر نبی کے حواری ہوا کرتے ہیں اور میرے حواری زبیر بن عوام ہیں۔

راوی : صدقہ، ابن عیینہ، ابن مکندر، جابر بن عبد اللہ

Free Download from QuranUrdu.com

دو آدمیوں کے ایک ساتھ سفر کرنے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دو آدمیوں کے ایک ساتھ سفر کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 112

راوی: احمد بن یونس، ابن شہاب، خالد خدا ابوقلابہ، مالک بن حویرث

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ انْصَرَفْتُ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَنَا أَنَا وَصَاحِبٍ لِي أَذِّنَا وَأَقِيمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا.

احمد بن یونس، ابن شہاب، خالد خدا ابوقلابہ، مالک بن حویرث سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے لوٹے ایک میں تھا اور ایک میرا ساتھی دونوں سے حضور نے فرمایا تھا تم اذان دینا، اور تم اقامت کہنا، اور تم میں جو بڑا ہو، وہ امام بنے۔

راوی : احمد بن یونس، ابن شہاب، خالد خدا ابوقلابہ، مالک بن حویرث

گھوڑے کی پیشانیوں میں قیامت تک برکت قائم رہنے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گھوڑے کی پیشانیوں میں قیامت تک برکت قائم رہنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 113

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

عبداللہ بن مسلمہ مالک، نافع، عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، گھوڑوں کی پیشانی سے قیامت تک کیلئے برکت وابستہ ہے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ مالک، نافع، عبداللہ بن عمر

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گھوڑے کی پیشانیوں میں قیامت تک برکت قائم رہنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 114

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، حصین، ابن ابی السفر، شعبی، عروہ بن جعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ وَابْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْجَعْدِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ سُلَيْمَانُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ تَابَعَهُ مُسَدَّدٌ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ.

حفص بن عمر، شعبہ، حصین، ابن ابی السفر، شعبی، عروہ بن جعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرمایا گھوڑوں کی پیشانی سے برکت قیامت تک کیلئے وابستہ ہے، سلیمان نے یہ روایت شعبہ عروہ بن ابی الجعد سے روایت کیا ہے اور مسدد نے بروایت ہشیم، حصین، شعبی، عروہ بن ابی الجعد اس کی متابعت کی ہے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، حصین، ابن ابی السفر، شعبی، عروہ بن جعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گھوڑے کی پیشانیوں میں قیامت تک برکت قائم رہنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 115

راوی: مسدد، یحیی شعبہ، ابوالتیاح، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ.

مسدد، یحیی شعبہ، ابوالتیاح، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ گھوڑوں کی پیشانیوں میں برکت رکھی ہوئی ہے۔

راوی : مسدد، یحیی شعبہ، ابوالتیاح، انس بن مالک

ہر امام کیساتھ خواہ نیک ہو یا بدکار جہاد کا سلسلہ قیامت تک لازماً جاری جاری رہن...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہر امام کیساتھ خواہ نیک ہو یا بدکار جہاد کا سلسلہ قیامت تک لازماً جاری جاری رہنے کا بیان اس لیے کہ رسول اللہ کا ارشاد ہے، کہ گھوڑوں کی پیشانی سے قیامت تک برکت وابستہ ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 116

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: ابونعیم، زکریا، عامر، عروہ بارقی

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا عُرْوَةُ الْبَارِقِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ.

ابونعیم، زکریا، عامر، عروہ بارقی سے روایت کریت ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک برکت وصلاحیت وابستہ ہے، یعنی ثواب اور غنیمت۔

راوی: ابونعیم، زکریا، عامر، عروہ بارقی

اللہ کی راہ میں مجاہد کے گھوڑا رکھنے والے کی فضلیت اور بزرگی کا بیان ومن رباط ا...

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ کی راہ میں مجاہد کے گھوڑا رکھنے والے کی فضلیت اور بزرگی کا بیان ومن رباط الخیل کا اعلان۔

جلد: جلد دوم حدیث 117

راوی: علی بن حفص، ابن مبارک، طلحہ بن ابی سعید مقبری، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا طَلْحَةُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدًا الْمَقْبُرِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ احْتَبَسَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِيمَانًا بِاللَّهِ وَتَصْدِيقًا بِوَعْدِهِ فَإِنَّ شِبَعَهُ وَرِيَّهُ وَرَوْثَهُ وَبَوْلَهُ فِي مِيزَانِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

علی بن حفص، ابن مبارک، طلحہ بن ابی سعید مقبری، ابوہریرہ کی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کیلئے گھوڑا پالے، اور محض اللہ ایمان لانے کی وجہ سے اس کے وعدوں کو سچا سمجھے تو بیشک اس کا کھانا اس کا پینا اس کی لید اور اسکا پیشاب غرض اس کی ہر چیز ثواب بن کر قیامت کے دن اس جہاد کرنے والے کے اعمال میں وزن

Free Download from QuranUrdu.com

کی جائے گی، اور یہ وزن بڑا بھاری ہو گا۔

راوی : علی بن حفص، ابن مبارک، طلحہ بن ابی سعید مقبری، ابوہریرہ

گھوڑے اور گدھے کے نام رکھنے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گھوڑے اور گدھے کے نام رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 118

راوی: محمد بن ابی بکر، فضیل بن سلیمان، ابوحازم، عبداللہ ابن ابی قتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَکْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَخَلَّفَ أَبُو قَتَادَةَ مَعَ بَعْضِ أَصْحَابِهِ وَهُمْ مُحْرِمُونَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ فَرَأَوْا حِمَارًا وَحْشِيًّا قَبْلَ أَنْ يَرَاهُ فَلَمَّا رَأَوْهُ تَرَکُوهُ حَتَّی رَآهُ أَبُو قَتَادَةَ فَرَکِبَ فَرَسًا لَهُ يُقَالُ لَهُ الْجَرَادَةُ فَسَأَلَهُمْ أَنْ يُنَاوِلُوهُ سَوْطَهُ فَأَبَوْا فَتَنَاوَلَهُ فَحَمَلَ فَعَقَرَهُ ثُمَّ أَکَلَ فَأَکَلُوا فَنَدِمُوا فَلَمَّا أَدْرَکُوهُ قَالَ هَلْ مَعَکُمْ مِنْهُ شَيْئٌ قَالَ مَعَنَا رِجْلُهُ فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَکَلَهَا.

محمد بن ابی بکر، فضیل بن سیلمان، ابوحازم، عبداللہ ابن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ کے ہمراہ کہیں چلے، وہ اپنے چند ہمراہیوں کے ساتھ پیچھے رہ گئے، اور یہ سب احرام باندے ہوئے تھے، البتہ ابوقتادہ غیر محرم تھے، پھر ان سب نے ایک گورخر کو دیکھا، مگر کچھ نہ کہا، لیکن ابوقتادہ نے جب اسے دیکھا، تو وہ اپنے گھوڑے پر جس کا نام جرادہ تھا، سوار ہو گئے اور ان لوگوں سے کہا کہ وہ انکا کوڑا انہیں دیدیں، مگر ان لوگوں نے نہ دیا آخر کار انہوں نے خود اتر کے کوڑا لیا، اور گورخر پر حملہ کر کے اس کو زخمی کر دیا، پھر اس کا گوشت ابوقتادہ نے بھی کھایا، اور ان لوگوں نے بھی کھایا، پھر وہ لوگ نادم ہوئے کہ ہم تو محرم تھے، ہم نے گوشت کیوں کھایا، اور رسول اللہ سے ابوقتادہ نے مل کر اس کی بابت دریافت کیا، آپ نے فرمایا کیا، تمہارے پاس اس کا کچھ گوشت

بچا ہے، لوگوں نے کہاہاں اس کا پیر بچ گیا ہے آپ نے وہ لے لیا اور تناول فرمایا۔

راوی : محمد بن ابی بکر، فضیل بن سیلمان، ابو حازم، عبد اللہ ابن ابی قتادہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گھوڑے اور گدھے کے نام رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 119

راوی: علی بن عبد اللہ بن جعفر، معن بن عیسیٰ ابی بن عباس بن سہل

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أُبَيُّ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطِنَا فَرَسٌ يُقَالُ لَهُ اللُّحَيْفُ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ اللُّخَيْفُ بالخاء.

علی بن عبد اللہ بن جعفر، معن بن عیسیٰ ابی بن عباس بن سہل اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا ہمارے باغ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک گھوڑا تھا جس کا نام لحیف تھا، اور بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اس کا نام لخیف (خ کے ساتھ) تھا۔

راوی : علی بن عبد اللہ بن جعفر، معن بن عیسیٰ ابی بن عباس بن سہل

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گھوڑے اور گدھے کے نام رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 120

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: اسحاق بن ابراهیم، یحیی بن آدم، ابوالاحوص ابواسحق، عمربن میمون، حضرت معاذ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ سَمِعَ يَحْيَى بْنَ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ مُعَاذٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِمَارٍ يُقَالُ لَهُ عُفَيْرٌ فَقَالَ يَا مُعَاذُ هَلْ تَدْرِي حَقَّ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ وَمَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَحَقَّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا يُعَذِّبَ مَنْ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا أُبَشِّرُ بِهِ النَّاسَ قَالَ لَا تُبَشِّرْهُمْ فَيَتَّكِلُوا.

اسحاق بن ابراہیم، یحیی بن آدم، ابوالاحوص ابواسحاق، عمر بن میمون، حضرت معاذ سے روایت کرتے ہیں کہ میں ایک گدھے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سوار تھا، آپ کے اس گدھے کا نام عفیر تھا، آپ نے فرمایا کہا اے معاذ! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کا حق اس کے بندوں پر کیا ہے، میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی خوب جانتا ہے، فرمایا اللہ کا حق بندوں پر یہ ہے، کہ اس کی عبادت کریں، اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں اور بندوں کا حق اللہ پر یہ ہے کہ جو شخص اس کے ساتھ شرک نہ کرتا، اس کو عذاب نہ دے، میں نے عرض کیا میں اس بات کی لوگوں کو بشارت دیتا ہوں فرمایا بشارت نہ دو، ورنہ وہ اسی پر تکیہ کرلیں گے، اور اعمال صالحہ چھوڑ بیٹھیں گے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، یحیی بن آدم، ابوالاحوص ابواسحق، عمر بن میمون، حضرت معاذ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گھوڑے اور گدھے کے نام رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 121

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ قتادہ انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ فَزَعٌ

بِالْمَدِينَةِ فَاسْتَعَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لَنَا يُقَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَقَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا.

محمد بن بشار، غندر، شعبہ قتادہ انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ مدینہ میں کچھ خوف تھا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عاریتہ ہمارے مندوب نامی گھوڑا لیا، اور اس پر سوار کی اور سفر سے لوٹ کر فرمایا کہ ہم نے کوئی خوف کی بات نہیں دیکھی، اور بیشک ہم نے اس گھوڑے کو دریا کی طرح سبک رو پایا۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ قتادہ انس بن مالک

گھوڑے کی نحوست کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گھوڑے کی نحوست کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 122

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثَةٍ فِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالدَّارِ.

ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے میں نے سنا کہ نحوست صرف تین چیزوں میں ہے گھوڑے میں عورت میں اور گھر میں۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ ابن عمر

Free Download from QuranUrdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گھوڑے کی نحوست کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 123

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابوحازم بن دینار، سہیل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي حَازِمِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ فِي شَيْئٍ فَفِي الْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ وَالْمَسْكَنِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابوحازم بن دینار، سہیل بن سعد ساعدی سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ اگر نحوست کسی چیز میں ہوتی، تو عورت میں ہوتی، مکان میں ہوتی اور گھوڑے میں ہوتی۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابوحازم بن دینار، سہیل بن سعد ساعدی

گھوڑا تین قسم کے لوگوں کے پاس ہوتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے، والخیل و...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گھوڑا تین قسم کے لوگوں کے پاس ہوتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے، والخیل والبغال، والحمیر لترکبوھاوزینتہ (گھوڑوں خچروں اور گدھوں کو ہم نے اس لئے پیدا کیا کہ ان پر سوار ہو اور زینت بھی دکھاؤ(

جلد : جلد دوم حدیث 124

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک زید بن اسلم ابوصالح سمان ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ لِثَلَاثَةٍ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ وَعَلَى رَجُلٍ وِزْرٌ فَأَمَّا الَّذِي لَهُ أَجْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَطَالَ فِي مَرْجٍ أَوْ رَوْضَةٍ فَمَا أَصَابَتْ فِي طِيَلِهَا ذَلِكَ مِنْ الْمَرْجِ أَوْ الرَّوْضَةِ كَانَتْ لَهُ حَسَنَاتٍ وَلَوْ أَنَّهَا قَطَعَتْ طِيَلَهَا فَاسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كَانَتْ أَرْوَاثُهَا وَآثَارُهَا حَسَنَاتٍ لَهُ وَلَوْ أَنَّهَا مَرَّتْ بِنَهَرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ وَلَمْ يُرِدْ أَنْ يَسْقِيَهَا كَانَ ذَلِكَ حَسَنَاتٍ لَهُ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا فَخْرًا وَرِئَاءً وَنِوَاءً لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فَهِيَ وِزْرٌ عَلَى ذَلِكَ وَسُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحُمُرِ فَقَالَ مَا أُنْزِلَ عَلَيَّ فِيهَا إِلَّا هَذِهِ الْآيَةُ الْجَامِعَةُ الْفَاذَّةُ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک زید بن اسلم ابوصالح سمان ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت نے فرمایا گھوڑا تین قسم کے آدمیوں کے پاس ہو سکتا ہے، ایک شخص کیلئے باعث اجر ہے، ایک شخص جس کے لئے باعث ستر ہے، اور ایک شخص کیلئے جرم کا سبب ہے، لیکن وہ شخص جس کے لئے باعث ثواب ہے، وہ شخص ہے، جو اس کو خدا کی راہ میں جہاد کرنے کیلئے پالے اور کسی چراگاہ یا باغ میں اسکو لمبی رسی میں باندھ دے تو اس پر چراگاہ یا باغ کا جو جو حصہ اس رسی کے اندر آئیگا اتنے ہی تنکوں کے برابر نیکیاں اس کو ملیں گی، اور اگر اتفاق سے وہ اپنی رسی توڑ کر ایک ٹیلہ یا دو ٹیلہ پھاند جائے تو اس کی لید کے وزن اور قدم کے نشانوں کے برابر اس کو نیکیاں ملیں گی، اور اگر اس کا گذر کسی نہر پر ہو جائے، تو جس سے وہ پانی پی لے اگرچہ مالک نے پانی پلانے کا ارادہ نہ کیا ہو، تب بھی اسے نیکیاں ملیں گی، اور جو شخص گھوڑے کو دکھاوے، اور فخر کی غرض سے باندھے، اور اہل اسلام کی دشمنی کیلئے رکھے، تو وہ گھوڑا اس کیلئے جرم کا سبب ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گدھوں کی بابت پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا ان کے بارے میں مجھے کوئی حکم نہیں ملا مگر یہ آیت (فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ) الخ یعنی جو ذرہ برابر نیکی کریگا اسے دیکھ لیگا، اور جو ذرہ برابر برائی کریگا وہ اسے دیکھ لے گا، یہ آیت جامع ہے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک زید بن اسلم ابوصالح سمان ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دوسرے کے جانور کو جہاد میں مارنے والے کا بیان۔۔۔

Free Download from QuranUrdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دوسرے کے جانور کو جہاد میں مارنے والے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 125

راوی: مسلم ابوعقیل ابوالمتوکل ناجی

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ قَالَ أَتَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ فَقُلْتُ لَهُ حَدِّثْنِي بِمَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَافَرْتُ مَعَهُ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ قَالَ أَبُو عَقِيلٍ لَا أَدْرِي غَزْوَةً أَوْ عُمْرَةً فَلَمَّا أَنْ أَقْبَلْنَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَتَعَجَّلَ إِلَى أَهْلِهِ فَلْيُعَجِّلْ قَالَ جَابِرٌ فَأَقْبَلْنَا وَأَنَا عَلَى جَمَلٍ لِي أَرْمَكَ لَيْسَ فِيهِ شِيَةٌ وَالنَّاسُ خَلْفِي فَبَيْنَا أَنَا كَذَلِكَ إِذْ قَامَ عَلَيَّ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ اسْتَمْسِكْ فَضَرَبَهُ بِسَوْطِهِ ضَرْبَةً فَوَثَبَ الْبَعِيرُ مَكَانَهُ فَقَالَ أَتَبِيعُ الْجَمَلَ قُلْتُ نَعَمْ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فِي طَوَائِفِ أَصْحَابِهِ فَدَخَلْتُ إِلَيْهِ وَعَقَلْتُ الْجَمَلَ فِي نَاحِيَةِ الْبَلَاطِ فَقُلْتُ لَهُ هَذَا جَمَلُكَ فَخَرَجَ فَجَعَلَ يُطِيفُ بِالْجَمَلِ وَيَقُولُ الْجَمَلُ جَمَلُنَا فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ أَعْطُوهَا جَابِرًا ثُمَّ قَالَ اسْتَوْفَيْتَ الثَّمَنَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ الثَّمَنُ وَالْجَمَلُ لَكَ

مسلم ابوعقیل ابوالمتوکل ناجی کا بیان ہے، کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ انصاری کے پاس جاکر کہا اس مسئلہ میں جو کچھ آپ نے رسول اللہ سے سنا ہو، مجھ سے بیان کیجئے انہوں نے کہا میں کسی سفر میں آپ کے ساتھ تھا، ابوعقیل کہتے ہیں کہ مجھے یاد نہیں رہا کہ وہ جہاد کا سفر تھا، یا عمرے کا لیکن جب ہم لوٹنے لگے، تو رسول اللہ نے فرمایا، جو شخص اپنے گھر والوں کے پاس جلد لوٹ جانا چاہے وہ جلدی کرے، جابر کہتے ہیں، پھر ہم چلے اور میں اپنے الگ رنگی اونٹ پر سوار تھا، اور دوسرے لوگ میرے پیچھے تھے، میں اس طرح چلا جارہا تھا کہ یکایک وہ اونٹ تھک کر کھڑا ہو گیا، رسول اللہ نے فرمایا جابر ٹھہر جاؤ، اور آپ نے اسے اپنے کوڑے سے ایک دفعہ مارا تو وہ اونٹ تیز چلنے لگا، آپ نے فرمایا کیا تم یہ اونٹ بیچو گے ؟ میں عرض کیا جی ہاں! جب ہم مدینہ پہنچ گئے اور رسول اللہ اپنے صحابہ کی جماعت کے ہمراہ مسجد میں تشریف لے گئے تو میں بھی آپ کے پاس گیا اونٹ کو میں نے بلاط کے ایک گوشہ میں باندھ دیا تھا پھر دوران نشست میں نے حضرت سے عرض کیا آپ کا اونٹ ہے، آپ باہر تشریف لائے اور اونٹ کو چکر دینے لگے، اور مجھ

سے یہ فرمایاہاں یہ اونٹ تو ہمارا ہی ہے، پھر رسول اللہ نے چند اوقیہ سونا بھیجا اور فرمایا یہ جابر کو دیدو، اس کے بعد فرمایا کہ تم نے پوری قیمت لے لی، میں نے عرض کیا جی ہاں! فرمایا اب یہ اونٹ اور قیمت دونوں تمہارے ہیں۔

راوی : مسلم ابو عقیل ابو المتوکل ناجی

شریر جانور اور گھوڑے پر سواری کرنے کا بیان اور راشد بن سعد کہتے ہیں، کہ زمانہ سل...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شریر جانور اور گھوڑے پر سواری کرنے کا بیان اور راشد بن سعد کہتے ہیں، کہ زمانہ سلف کے لوگ نر جانور پر سوار ہونا پسند کرتے تھے، کیونکہ وہ زیادہ بہادر اور دلیر ہوتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 126

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ، شعبہ، قتادہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ فَزَعٌ فَاسْتَعَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَرَكِبَهُ وَقَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا

احمد بن محمد، عبد اللہ، شعبہ، قتادہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک کو کہتے ہوئے سنا کہ مدینہ میں کچھ خوف پھیلا تو رسول اللہ نے ابو طلحہ کا ایک گھوڑا مانگ لیا، جس کا نام مندوب تھا، اور آپ اس پر سوار ہو کر باہر تشریف لے گئے اور لوٹ کر فرمایا ہم نے کوئی ہراس نہیں دیکھا، البتہ ہم نے اس گھوڑے کو دریا کی طرح سبک رو پایا،

راوی : احمد بن محمد، عبد اللہ، شعبہ، قتادہ

Free Download from QuranUrdu.com

غنیمت سے حصہ ملنے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

غنیمت سے حصہ ملنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 127

راوی: عبید بن اسمٰعیل، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِصَاحِبِهِ سَهْمًا وَقَالَ مَالِكٌ يُسْهَمُ لِلْخَيْلِ وَالْبَرَاذِينِ مِنْهَا لِقَوْلِهِ وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَلَا يُسْهَمُ لِأَكْثَرَ مِنْ فَرَسٍ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے گھوڑے کے دو حصے اور اس کا سوار کے ایک حصہ مال غنیمت میں مقرر فرمایا تھا اور امام مالک نے فرمایا کہ عام گھوڑوں اور خصوصا ترکی گھوڑوں کا حصہ مال غنیمت میں لگایا جائے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم نے گھوڑوں اور خچروں اور گدھوں کو تمہارے سوار ہونے کیلئے بنایا اور ایک گھوڑے سے زیادہ کا حصہ نہیں لگایا جائے گا۔

راوی: عبید بن اسمٰعیل، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

میدان جنگ سے دوسرے جانور کو ہنکا کر لے جانے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میدان جنگ سے دوسرے جانور کو ہنکا کر لے جانے کا بیان۔

راوی: قتیبه، سهل بن یوسف شعبه، ابو اسحق

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ رَجُلٌ لِلْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَفَرَرْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ لَكِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَفِرَّ إِنَّ هَوَازِنَ كَانُوا قَوْمًا رُمَاةً وَإِنَّا لَمَّا لَقِينَاهُمْ حَمَلْنَا عَلَيْهِمْ فَانْهَزَمُوا فَأَقْبَلَ الْمُسْلِمُونَ عَلَى الْغَنَائِمِ وَاسْتَقْبَلُونَا بِالسِّهَامِ فَأَمَّا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَفِرَّ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ وَإِنَّهُ لَعَلَى بَغْلَتِهِ الْبَيْضَائِ وَإِنَّ أَبَا سُفْيَانَ آخِذٌ بِلِجَامِهَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

قتیبہ، سہل بن یوسف شعبہ، ابو اسحاق سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے براء بن عازب سے پوچھا کیا، تم لوگ حنین کی جنگ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھوڑ کر بھاگ گئے تھے، کہاہاں ایسا ہوا تو ہے، لیکن رسول اللہ اپنی جگہ پر ثابت قدم رہے اس کی وجہ یہ ہوئی کہ قبیلہ ہوازن کے لوگ بڑے تیر انداز تھے، ہم نے جب ان سے مقابلہ کیا اور ان پر حملہ کیا، تو وہ بھاگ نکلے پھر مسلمان غنیمتوں پر جھک پڑے، اور کافروں نے تیروں سے ہمارے سینوں کو چھیدنا شروع کر دیا، اور ہم لوگوں کو پیچھے ہٹا دیا، مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمے رہے، میں نے دیکھا کہ آپ اپنے سفید خچر پر سوار تھے، اور ابوسفیان ان کی لگام پکڑے ہوئے تھے، اور آپ فرماتے جاتے تھے، أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ (میں نبی ہوں اور اس میں کچھ جھوٹ نہیں میں عبد المطلب جیسے سردار کا بیٹا ہوں(

راوی: قتیبہ، سہل بن یوسف شعبہ، ابو اسحق

جانور کے رکاب اور تسمہ کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جانور کے رکاب اور تسمہ کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 129

راوی: عبید بن اسمٰعیل ابو اسامہ، عبید اللہ نافع، ابن عمر

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَدْخَلَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ وَاسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ قَائِمَةً أَهَلَّ مِنْ عِنْدِ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ

عبید بن اسماعیل ابو اسامہ، عبید اللہ نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنا پیر رکاب میں رکھتے تھے، اور آپ کی اونٹنی آپ کو لے کر کھڑی ہوتی تھی، تو مسجد ذی الحلیفہ کے قریب سے آپ تلبیہ پڑھتے۔

راوی: عبید بن اسمٰعیل ابو اسامہ، عبید اللہ نافع، ابن عمر

ننگی پیٹھ گھوڑے پر سواری کرنے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ننگی پیٹھ گھوڑے پر سواری کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 130

راوی: عمرو بن عون، حماد، ثابت، انس

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَقْبَلَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَرَسٍ عُرْيٍ مَا عَلَيْهِ سَرْجٌ فِي عُنُقِهِ سَيْفٌ

عمرو بن عون، حماد، ثابت، انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے سامنے ایک ننگی پیٹھ کے گھوڑے پر سوار ہو گئے، اس پر زین نہ تھی۔ آپ کی گردن میں ایک تلوار لٹکی ہوئی تھی۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : عمرو بن عون، حماد، ثابت، انس

سست رفتار گھوڑے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سست رفتار گھوڑے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 131

راوی: عبد الاعلیٰ بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ أَهْلَ الْمَدِينَةِ فَزِعُوا مَرَّةً فَرَكِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ كَانَ يَقْطِفُ أَوْ كَانَ فِيهِ قِطَافٌ فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ وَجَدْنَا فَرَسَكُمْ هَذَا بَحْرًا فَكَانَ بَعْدَ ذَلِكَ لَا يُجَارَى

عبد الاعلیٰ بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ مدینہ والوں کو حریفوں کا کچھ خوف پیدا ہو گیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو طلحہ کے گھوڑے پر سوار ہو گئے جو بہت سست چلتا تھا یا یہ کہ اس میں سستی تھی، پھر آپ جب لوٹے، تو فرمایا کہ ہم نے تمہارے اس گھوڑے کو دریا کی طرح سبک رو پایا، پھر وہ گھوڑا اس کے بعد ایسا ہو گیا، کہ کوئی گھوڑا اس سے سبقت نہ لے جاتا تھا

راوی : عبد الاعلیٰ بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک

گھوڑ دوڑ کرانے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گھوڑ دوڑ کرانے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 132

راوی: قبیصہ، سفیان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أَجْرَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ضُمِّرَ مِنْ الْخَيْلِ مِنْ الْحَفْيَائِ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ وَأَجْرَى مَا لَمْ يُضَمَّرْ مِنْ الثَّنِيَّةِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَكُنْتُ فِيمَنْ أَجْرَى قَالَ عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ قَالَ سُفْيَانُ بَيْنَ الْحَفْيَائِ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ خَمْسَةُ أَمْيَالٍ أَوْ سِتَّةٌ وَبَيْنَ ثَنِيَّةَ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ مِيلٌ

قبیصہ، سفیان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تربیت یافتہ گھوڑوں کو مقام حفیا سے مقام ثنیتہ الوادع تک دوڑایا، اور غیر تربیت یافتہ گھوڑوں کو مقام ثنیہ سے مسجد بنی زریق تک دوڑایا، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں بھی ان لوگوں میں تھا، جنہوں نے گھوڑ دوڑ کی تھی، سفیان کہتے ہیں کہ حفیا سے ثنیہ تک پانچ میل یا چھ میل ہیں، اور ثنیہ سے مسجد بنی زریق تک ایک میل ہے۔

راوی: قبیصہ، سفیان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

دوڑ کے لئے گھوڑوں کو سکھانے بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دوڑ کے لئے گھوڑوں کو سکھانے بیان۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 133

راوی: احمد بن یونس، لیث، نافع، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضَمَّرْ وَكَانَ أَمَدُهَا مِنْ الثَّنِيَّةِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ سَابَقَ بِهَا قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ أَمَدًا غَايَةً فَطَالَ عَلَيْهِمْ الْأَمَدُ

احمد بن یونس، لیث، نافع، عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے ان گھوڑوں میں جن کی تربیت کی گئی تھی، گھوڑ دوڑ کرائی، اور ان کی امد (حد) ثنیہ سے مسجد بنی زریق تک قرار دی اور عبداللہ بن عمر بھی ان لوگوں میں تھے، جنہوں نے گھوڑ دوڑ کی تھی، ابو عبداللہ نے کہا کہ امد کے معنی غایتہ (آیہ کریمہ) فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ کے یہی معنی ہیں۔

راوی: احمد بن یونس، لیث، نافع، عبداللہ بن عمر

گھوڑوں کی گھوڑ دوڑ کی حد مقرر کرنے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گھوڑوں کی گھوڑ دوڑ کی حد مقرر کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 134

راوی: عبداللہ بن محمد، معاویہ ابواسحق، موسیٰ بن عقبہ نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَابَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي قَدْ أُضْمِرَتْ فَأَرْسَلَهَا مِنْ الْحَفْيَاءِ وَكَانَ أَمَدُهَا

Free Download from QuranUrdu.com

ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ فَقُلْتُ لِمُوسَى فَكَمْ كَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَالَ سِتَّةُ أَمْيَالٍ أَوْ سَبْعَةٌ وَسَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضَمَّرْ فَأَرْسَلَهَا مِنْ ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ وَكَانَ أَمَدُهَا مَسْجِدَ بَنِي زُرَيْقٍ قُلْتُ فَكَمْ بَيْنَ ذَلِكَ قَالَ مِيلٌ أَوْ نَحْوُهُ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ مِمَّنْ سَابَقَ فِيهَا

عبد اللہ بن محمد، معاویہ ابو اسحاق، موسیٰ بن عقبہ نافع، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان گھوڑوں کے درمیان جن کی تربیت کی گئی تھی، گھوڑ دوڑ کرائی، اور ان کو مقام حفیا سے چھوڑا اور اس کی انتہا ثنیۃ الوادع کو قرار دیا، ابو اسحاق راوی کہتے ہیں کہ میں نے موسیٰ سے کہا کہ ان دونوں جگہوں کے درمیان کس قدر فصل تھا انہوں نے کہا چھ یا سات میل کا، اور جو گھوڑے تربیت نہ کئے گئے تھے، ان کے درمیان میں بھی گھوڑ دوڑ کرائی، اور ان کو ثنیتہ الوداع سے چھوڑا، اور اس کی انتہا مسجد نبی زریق کو قرار دیا، میں نے پوچھا ان دونوں کے درمیان میں کس قدر فصل تھا، انہوں نے کہا ایک میل یا اس کے قریب، اور ابن عمر بھی ان لوگوں میں تھے، جنہوں نے گھوڑ دوڑ کی تھی۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، معاویہ ابو اسحق، موسیٰ بن عقبہ نافع، ابن عمر

رسول اللہ کی اونٹنی کا بیان، ابن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے اسامہ کو اپنی اونٹ...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ کی اونٹنی کا بیان، ابن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے اسامہ کو اپنی اونٹنی قصوا نامی پر اپنے پیچھے سوار کر لیا تھا، اور حضرت مسور کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا تھا کہ قصوا آپ نہیں بیٹھی۔

جلد : جلد دوم حدیث 135

راوی: عبد اللہ بن محمد، معاویہ، ابواسحق، حمید انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَتْ

نَاقَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهَا الْعَضْبَاءُ من ھھنا طولہ موسیٰ عن حماد عن ثابت عن انس

عبد اللہ بن محمد، معاویہ، ابو اسحاق، حمید انس سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے تھے، کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی کا نام عضباء تھا۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، معاویہ، ابو اسحق، حمید انس

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ کی اونٹنی کا بیان، ابن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے اسامہ کو اپنی اونٹنی قصوا نامی پر اپنے پیچھے سوار کر لیا تھا، اور حضرت مسور کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا تھا کہ قصوا آپ نہیں بیٹھی۔

جلد : جلد دوم حدیث 136

راوی: مالک بن اسمٰعیل، زہیر، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَةٌ تُسَمَّى الْعَضْبَاءَ لَا تُسْبَقُ قَالَ حُمَيْدٌ أَوْ لَا تَكَادُ تُسْبَقُ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ عَلَى قَعُودٍ فَسَبَقَهَا فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ حَتَّى عَرَفَهُ فَقَالَ حَقٌّ عَلَى اللهِ أَنْ لَا يَرْتَفِعَ شَيْءٌ مِنْ الدُّنْيَا إِلَّا وَضَعَهُ

مالک بن اسماعیل، زہیر، حمید، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک اونٹنی تھی، جس کا نام عضباء تھا کوئی اونٹنی اس سے آگے نہ بڑھتی تھی، حمید راوی نے یا یہ کہا کہ کوئی اس سے آگے نہ جاسکتی تھی، پس ایک اعرابی ایک نوجوان اونٹ پر سوار ہو کے آیا اور وہ اس سے آگے نکل گیا مسلمانوں کو یہ بات بہت شاق گزری، یہاں تک کہ آپ کو معلوم ہوا، آپ نے فرمایا اللہ پر یہ حق ہے کہ دنیا کی جو چیز بلند ہو، اس کو پست کر دے، موسی، حماد، ثابت نے، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کر کے، بہت طویل حدیث بیان کی ہے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : مالک بن اسمٰعیل، زہیر، حمید، حضرت انس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سفید خچر کا بیان، حضرت انس اور ابوحمید کہتے...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سفید خچر کا بیان، حضرت انس اور ابوحمید کہتے ہیں کہ شاہ ایلہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک سپید خچر ہدیہ میں دیا تھا،

جلد : جلد دوم حدیث 137

راوی : عمر بن علی، یحیی، سفیان، ابواسحق، عمرو بن حارث

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْحَارِثِ قَالَ مَا تَرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بَغْلَتَهُ الْبَيْضَائَ وَسِلَاحَهُ وَأَرْضًا تَرَكَهَا صَدَقَةً

عمر بن علی، یحیی، سفیان، ابواسحاق، عمرو بن حارث سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ نہیں چھوڑا، سوائے ایک سپید خچر اور ہتھیاروں کے اور ایک زمین کے جس کو آپ نے بطور صدقہ کے چھوڑا تھا۔

راوی : عمر بن علی، یحیی، سفیان، ابواسحق، عمرو بن حارث

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سفید خچر کا بیان، حضرت انس اور ابوحمید کہتے ہیں کہ شاہ ایلہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک سپید خچر ہدیہ میں دیا تھا،

جلد : جلد دوم حدیث 138

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، سفیان، ابو اسحق براء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا عُمَارَةَ وَلَّيْتُمْ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ لَا وَاللَّهِ مَا وَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ وَلَّى سَرَعَانُ النَّاسِ فَلَقِيَهُمْ هَوَازِنُ بِالنَّبْلِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَتِهِ الْبَيْضَائِ وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ آخِذٌ بِلِجَامِهَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، سفیان، ابو اسحق براء سے روایت کرتے ہیں، ان سے ایک شخص نے کہا اے ابو عمارہ کیا تم لوگ حنین کے دن بھاگ گئے تھے؟ انہوں نے کہا نہیں خدا کی قسم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیٹھ نہیں پھیری بلکہ جلد باز لوگ بھاگ گئے تھے، کیوں کہ (قبیلہ) ہوازن (کے لوگوں) نے انہیں تیروں پر رکھ لیا تھا، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ایک سپید خچر پر سوار تھے، اور ابوسفیان بن حارث اس کی لگام پکڑے ہوئے تھے اور آپ یہ فرماتے جاتے تھے، أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، سفیان، ابو اسحق براء

عورتوں کے جہاد کا بیان۔۔۔

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عورتوں کے جہاد کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 139

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، معاویہ بن اسحق، عائشہ بنت طلحہ، ام المومنین حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ

Free Download from QuranUrdu.com

اللهُ عَنْهَا قَالَتْ اسْتَأْذَنْتُ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ جِهَادُكُنَّ الْحَجُّ وَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بِهَذَا

محمد بن کثیر، سفیان، معاویہ بن اسحاق، عائشہ بنت طلحہ، ام المومنین حضرت عائشہ سے روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جہاد کی بابت اجازت طلب کی، تو آپ نے فرمایا کہ تم لوگوں کا جہاد تو حج ہے، اور عبداللہ بن ولید نے کہا ہم سے سفیان ثوری نے بیان کیا پھر انہوں نے معاویہ سے اس کو بیان کیا۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، معاویہ بن اسحق، عائشہ بنت طلحہ، ام المومنین حضرت عائشہ

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عورتوں کے جہاد کا بیان۔

جلد: جلد دوم حدیث 140

راوی: قبیصہ، سفیان اور حبیب بن ابی عمرہ، عائشہ بنت طلحہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بِهَذَا وَعَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَهُ نِسَاؤُهُ عَنْ الْجِهَادِ فَقَالَ نِعْمَ الْجِهَادُ الْحَجُّ

قبیصہ، سفیان اور حبیب بن ابی عمرہ، عائشہ بنت طلحہ، عائشہ ام المومنین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ سے آپکی بیویوں نے جہاد کی اجازت طلب کی تو آپ نے فرمایا کہ (تمہارا) عمدہ جہاد حج ہے۔

راوی: قبیصہ، سفیان اور حبیب بن ابی عمرہ، عائشہ بنت طلحہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

Free Download from QuranUrdu.com

دریامیں سوار ہو کر عورتوں کے جہاد کرنے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دریامیں سوار ہو کر عورتوں کے جہاد کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 141

راوی: عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابواسحق، عبداللہ بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ هُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنَةِ مِلْحَانَ فَاتَّكَأَ عِنْدَهَا ثُمَّ ضَحِكَ فَقَالَتْ لِمَ تَضْحَكُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي يَرْكَبُونَ الْبَحْرَ الْأَخْضَرَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَثَلُهُمْ مَثَلُ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا مِنْهُمْ ثُمَّ عَادَ فَضَحِكَ فَقَالَتْ لَهُ مِثْلَ أَوْ مِمَّ ذَلِكَ فَقَالَ لَهَا مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَتْ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنْ الْأَوَّلِينَ وَلَسْتِ مِنْ الْآخِرِينَ قَالَ قَالَ أَنَسٌ فَتَزَوَّجَتْ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ فَرَكِبَتْ الْبَحْرَ مَعَ بِنْتِ قَرَظَةَ فَلَمَّا قَفَلَتْ رَكِبَتْ دَابَّتَهَا فَوَقَصَتْ بِهَا فَسَقَطَتْ عَنْهَا فَمَاتَتْ

عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابواسحاق، عبداللہ بن عبدالرحمن سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنت ملحان کے پاس تشریف لے گئے، اور ان کے ہاں تکیہ لگا لیٹ گئے اور (سو گئے) پھر (جب بیدار ہوئے تو) ہنسے، بنت ملحان نے کہا کہ یا رسول اللہ! آپ کیوں ہنس رہے ہیں۔ فرمایا میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے امت کے کچھ لوگ خدا کی راہ میں (جہاد کرنے کیلئے) اس دریا میں سوار ہونگے، ان کی حالت مثل تخت نشین بادشاہوں کے ہوگی، بنت ملحان نے کہا یا رسول اللہ! اللہ سے دعا کیجئے کہ وہ مجھے ان لوگوں میں سے کر دے، آپ نے فرمایا اے اللہ بنت ملحان کو انہیں میں سے کر دے، آپ نے پھر ایک نیند لی اور مسکراتے ہوئے بیدار ہوئے تو بنت ملحان نے آپ سے پھر وہی عرض کیا آپ نے ان سے پھر ویسا ہی فرمایا بنت ملحان نے کہا اللہ سے دعا کیجئے مجھے انہیں لوگوں میں سے کر دے، آپ نے فرمایا تم پہلے لوگوں میں سے ہو، پچھلے لوگوں میں سے نہیں ہو، عبدالرحمن کہتے ہیں، انس کہتے تھے، پھر بنت ملحان نے عبادہ بن صامت سے نکاح کر لیا، پھر وہ معاویہ کی بی

بی یعنی بنت قرظہ کے ہمراہ دریا میں سوار ہویں جو لوٹ کر اپنی سواری پر بیٹھنے لگیں تو اس سے گر پڑیں اور اس سے کچل کر مر گئیں۔

راوی : عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابواسحق، عبداللہ بن عبدالرحمن

بعض بیویوں کو چھوڑ کر بعض کو اپنے ساتھ جہاد میں لے جانے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بعض بیویوں کو چھوڑ کر بعض کو اپنے ساتھ جہاد میں لے جانے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 142

راوی : حجاج بن منہال، عبداللہ بن عمر نمیری، یونس زہری، عروہ بن زبیر و سعد بن مسیب، و علقمہ بن وقاص و عبداللہ بن عبداللہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ كُلٌّ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ الْحَدِيثِ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَأَيَّتُهُنَّ يَخْرُجُ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْرَعَ بَيْنَنَا فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا فَخَرَجَ فِيهَا سَهْمِي فَخَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا أُنْزِلَ الْحِجَابُ

حجاج بن منہال، عبداللہ بن عمر نمیری، یونس زہری، عروہ بن زبیر و سعد بن مسیب، و علقمہ بن وقاص و عبداللہ بن عبداللہ ان چاروں حضرات نے مجھ سے حضرت عائشہ کی حدیث تھوڑی تھوڑی بیان کی کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر میں جانے کا ارادہ فرماتے، تو اپنی بیبیوں کے درمیان قرعہ ڈالتے تھے، جس کے نام کا قرعہ نکل آتا، اسی کو اپنے ہمراہ لے جاتے تھے، (اسی دستور کے موافق) ایک جہاد میں ہمارے درمیان قرعہ ڈالا، تو اس میں میرا نام نکلا، پس

میں رسول اللہ کے ہمراہ گئی، (اور وہ واقعہ) نزول حجاب کے بعد کا ہے۔ (

راوی : حجاج بن منہال، عبداللہ بن عمر نمیری، یونس زہری، عروہ بن زبیر و سعد بن مسیب، وعلقمہ بن وقاص وعبداللہ بن عبداللہ

عورتوں کا مردوں کے ساتھ مل کر لڑنے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عورتوں کا مردوں کے ساتھ مل کر لڑنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 143

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا کَانَ يَوْمُ أُحُدٍ انْهَزَمَ النَّاسُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلَقَدْ رَأَيْتُ عَائِشَةَ بِنْتَ أَبِي بَکْرٍ وَأُمَّ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُمَا لَمُشَمِّرَتَانِ أَرَی خَدَمَ سُوقِهِمَا تَنْقُزَانِ الْقِرَبَ وَقَالَ غَيْرُهُ تَنْقُلَانِ الْقِرَبَ عَلَی مُتُونِهِمَا ثُمَّ تُفْرِغَانِهِ فِي أَفْوَاهِ الْقَوْمِ ثُمَّ تَرْجِعَانِ فَتَمْلَآَنِهَا ثُمَّ تَجِيئَانِ فَتُفْرِغَانِهَا فِي أَفْوَاهِ الْقَوْمِ

ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ جب احد کے دن لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھوڑ کے ہٹ گئے تو میں نے عائشہ بنت ابی بکر اور ام سلیم کو دیکھا کہ یہ دونوں اپنے دامن اٹھائے ہوئے تھیں، میں ان کے پیروں کی جھانجھن دیکھ رہا تھا، پانی کی مشکیں اپنی پیٹھ پر لادے ہوئے لاتی تھیں، پیاسے لوگوں کے منہ میں ڈال دیتی تھیں، پھر لوٹ جاتی تھیں، اور ان کو بھرتی تھیں، پھر آتی تھیں اور ان کو پیاسے لوگوں کے منہ میں ڈالتی تھیں۔

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس

Free Download from QuranUrdu.com

جہاد میں عورتوں کا مردوں کے پاس مشکیں بھر بھر کر لیجانے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد میں عورتوں کا مردوں کے پاس مشکیں بھر بھر کر لیجانے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 144

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، ثعلبہ بن ابی مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ ثَعْلَبَةُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَسَمَ مُرُوطًا بَيْنَ نِسَاءٍ مِنْ نِسَاءِ الْمَدِينَةِ فَبَقِيَ مِرْطٌ جَيِّدٌ فَقَالَ لَهُ بَعْضُ مَنْ عِنْدَهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَعْطِ هَذَا ابْنَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي عِنْدَكَ يُرِيدُونَ أُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ عَلِيٍّ فَقَالَ عُمَرُ أُمُّ سَلِيطٍ أَحَقُّ وَأُمُّ سَلِيطٍ مِنْ نِسَاءِ الْأَنْصَارِ مِمَّنْ بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمَرُ فَإِنَّهَا كَانَتْ تَزْفِرُ لَنَا الْقِرَبَ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ تَزْفِرُ تَخِيطُ

عبدان، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، ثعلبہ بن ابی مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب نے مدینہ کی عورتوں کو کچھ چادریں تقسیم کی تھیں، تو ایک نہایت عمدہ چادر بچ گئی، پاس بیٹھنے والوں میں سے کسی نے کہا، کہ امیر المومنین یہ چادر آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی، یعنی نواسی کو جو آپ کے نکاح میں ہیں دے دیجئے (ان کی مراد تھی) ام کلثوم بنت علی عمر نے فرمایا، ام سلیط اس کی زیادہ مستحق ہیں، اور ام سلیط انصاری خواتین میں سے تھیں جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی تھی، عمر نے کہا وہ احد کے دن ہمارے لئے مشکیں بھر بھر کے لاتی تھیں، ابوعبداللہ کہتے ہیں کہ تزفر کے معنی تخیط یعنی سیتی ہے۔

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، ثعلبہ بن ابی مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

میدان جہاد میں عورتوں کا زخمیوں کی مرہم پٹی کرنے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میدان جہاد میں عورتوں کا زخمیوں کی مرہم پٹی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 145

راوی: علی بن عبداللہ، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ قَالَتْ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْقِي وَنُدَاوِي الْجَرْحَى وَنَرُدُّ الْقَتْلَى

علی بن عبداللہ، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ سے روایت کرتے ہیں، کہ ہم جہاد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ جاتی تھیں، اور پانی پلاتی تھی، اور زخمیوں کا علاج کرتی تھیں، اور زخمیوں اور مقتول لوگوں کو اٹھا کے مدینہ لاتی تھیں۔

راوی : علی بن عبداللہ، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ

Free Download from QuranUrdu.com

میدان جنگ میں عورتوں کا زخمیوں اور مقتولوں کو اٹھالے جانے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میدان جنگ میں عورتوں کا زخمیوں اور مقتولوں کو اٹھالے جانے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 146

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ قَالَتْ كُنَّا نَغْزُو مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَسْقِي الْقَوْمَ وَنَخْدُمُهُمْ وَنَرُدُّ الْجَرْحَى وَالْقَتْلَى إِلَى الْمَدِينَةِ

مسدد، بشرین مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ جہاد میں جاتے تھے اور لوگوں کو پانی پلاتے تھے، اور ان کی خدمت کرتے تھے اور زخمیوں اور مقتولوں کو مدینہ میں واپس لاتے تھے۔

راوی : مسدد، بشرین مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

Free Download from QuranUrdu.com

بدن سے تیر نکالنے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بدن سے تیر نکالنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم　　**حدیث** 147

راوی: محمد بن علاء، اسامہ، برید بن عبداللہ، حضرت ابوموسی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رُمِيَ أَبُو عَامِرٍ فِي رُكْبَتِهِ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ قَالَ انْزِعْ هَذَا السَّهْمَ فَنَزَعْتُهُ فَنَزَا مِنْهُ الْمَاءُ فَدَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعُبَيْدٍ أَبِي عَامِرٍ

محمد بن علاء، اسامہ، برید بن عبداللہ، حضرت ابوموسی سے روایت کرتے ہیں کہ ابوعامر کے گھٹنے میں تیر لگا، تو میں ان کے پاس گیا، انہوں نے مجھ سے کہا، اس تیر کو نکال لو، میں نے نکال لیا، تو اس سے پانی بہنے لگا، میں رسول اللہ کے پاس گیا اور آپ سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا، اے اللہ عبید یعنی ابوعامر کو بخش دے۔

راوی: محمد بن علاء، اسامہ، برید بن عبد اللہ، حضرت ابوموسی

میدان جہاد میں نگرانی کرنے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میدان جہاد میں نگرانی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 148

راوی: اسمعیل بن خلیل، علی بن مسہر، یحیی بن سعید، عبداللہ بن ربیعہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ خَلِيلٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا تَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهِرَ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ قَالَ لَيْتَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِي صَالِحًا يَحْرُسُنِي اللَّيْلَةَ إِذْ سَمِعْنَا صَوْتَ سِلَاحٍ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقَالَ أَنَا سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ جِئْتُ لِأَحْرُسَكَ وَنَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسمعیل بن خلیل، علی بن مسہر، یحیی بن سعید، عبداللہ بن ربیعہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی سفر میں ایک رات کو سوئے نہ تھے، جب مدینہ پہنچے تو نیند غالب تھی، آپ نے فرمایا، کہ کاش میرے اصحاب میں کوئی نیک مرد آج کی شب میری پاسبانی کرتا، یکایک ہم نے ہتھیار کی آواز سنی، فرمایا یہ کون ہے، اس نے جواب دیا سعد بن ابی وقاص ہیں اس لئے آیا ہوں کہ حضور کی پاسبانی کروں اس کے بعد آنحضرت سو رہے۔

راوی: اسمعیل بن خلیل، علی بن مسہر، یحیی بن سعید، عبداللہ بن ربیعہ، حضرت عائشہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میدان جہاد میں نگرانی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 149

راوی: یحیی بن یوسف، ابوبکر، ابوحصین، ابوصالح، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعِسَ عَبْدُ الدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ وَالْقَطِيفَةِ وَالْخَمِيصَةِ إِنْ أُعْطِيَ رَضِيَ وَإِنْ لَمْ يُعْطَ لَمْ يَرْضَ لَمْ يَرْفَعْهُ إِسْرَائِيلُ وَمُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ وَزَادَنَا عَمْرٌو قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعِسَ عَبْدُ الدِّينَارِ وَعَبْدُ الدِّرْهَمِ وَعَبْدُ الْخَمِيصَةِ إِنْ أُعْطِيَ رَضِيَ وَإِنْ لَمْ يُعْطَ سَخِطَ تَعِسَ وَانْتَكَسَ وَإِذَا شِيكَ فَلَا انْتَقَشَ طُوبَى لِعَبْدٍ آخِذٍ بِعِنَانِ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَشْعَثَ رَأْسُهُ مُغْبَرَّةٍ قَدَمَاهُ إِنْ كَانَ فِي الْحِرَاسَةِ كَانَ فِي الْحِرَاسَةِ وَإِنْ كَانَ فِي السَّاقَةِ كَانَ فِي السَّاقَةِ إِنْ اسْتَأْذَنَ لَمْ يُؤْذَنْ لَهُ وَإِنْ شَفَعَ لَمْ يُشَفَّعْ وَقَالَ فَتَعْسًا كَأَنَّهُ يَقُولُ فَأَتْعَسَهُمْ اللَّهُ طُوبَى فُعْلَى مِنْ كُلِّ شَيْءٍ طَيِّبٍ وَهِيَ يَاءٌ حُوِّلَتْ إِلَى الْوَاوِ وَهِيَ مِنْ يَطِيبُ

یحیی بن یوسف، ابو بکر، ابو حصین، ابو صالح، ابو ہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا دینار اور درہم کا بندہ اور قطیفہ اور خمیصہ کا بندہ ہلاک ہو جائے (یہ دونوں چادریں ہیں) اسے اگر دیا جائے تو مسرور ہوتا ہے اور اگر نہ دیا جائے تو ناخوش ہو جاتا ہے ہلاک ہو جائے اور سرنگوں ہو جائے، جب اس کو کانٹا چبھے، تو نہ نکلے، خوشخبری ہے اس بندے کیلئے جو اپنے گھوڑے کی لگام اللہ کی راہ میں پکڑے ہوئے ہو، اس کے سر کے بال پراگندہ اور پاؤں گرد آلود ہوں اگر وہ امام کی جانب سے پاسبانی پر مقرر ہو، تو حفاظت میں پوری تندہی سے لگا رہے اور اگر فوج کے پیچھے حفاظت کیلئے لگا دیا جائے، تو لشکر کے پیچھے لگا رہے، اگر اندر آنے کی اجازت چاہے تو اجازت نہ ملے اور اگر وہ کسی کی سفارش کرے، تو اس کی سفارش نہ مانی جائے، ابو عبداللہ نے کہا کہ اسرائیل اور محمد بن حجادہ نے ابو حصین سے اس کو مرفوعا روایت نہیں کیا، اور کہا کہ تعسا کے معنی ہیں کہ اللہ نے ان کو ہلاک کر دیا، طوبی فعلی کے وزن پر ہے یعنی ہر پاکیزہ چیز، اس کی اصل یاء ہے جو واو سے بدل گئی اور یہ یطیب سے مشتق ہے۔

راوی : یحیی بن یوسف، ابوبکر، ابوحصین، ابوصالح، ابوہریرہ

میدان جہاد میں خدمت کی فضلیت کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میدان جہاد میں خدمت کی فضلیت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 150

راوی : محمد بن عرعرہ، شعبہ، یونس بن عبید، ثابت بنانی حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَحِبْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَكَانَ يَخْدُمُنِي وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْ أَنَسٍ قَالَ جَرِيرٌ إِنِّي رَأَيْتُ الْأَنْصَارَ يَصْنَعُونَ شَيْئًا لَا أَجِدُ أَحَدًا مِنْهُمْ إِلَّا أَكْرَمْتُهُ

محمد بن عرعرہ، شعبہ، یونس بن عبید، ثابت بنانی حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ میں ایک سفر میں جریر بن عبداللہ کے ہمراہ تھا، تو وہ میری خدمت کر دیا کرتے تھے، حالانکہ وہ انس سے عمر میں زیادہ تھے، جریر کہتے تھے کہ میں نے انصار کو ایک ایسا کام (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت) کرتے دیکھا ہے کہ ان میں سے کسی کو میں پاتا ہوں، تو اس کی خدمت کرتا ہوں۔

راوی : محمد بن عرعرہ، شعبہ، یونس بن عبید، ثابت بنانی حضرت انس بن مالک

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Free Download from QuranUrdu.com

میدان جہاد میں خدمت کی فضلیت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 151

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ ، محمد بن جعفر، عمرو بن ابی عمرو (مطلب بن حنطب کے آزاد کردہ غلام(

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ أَخْدُمُهُ فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاجِعًا وَبَدَا لَهُ أُحُدٌ قَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ ثُمَّ أَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا كَتَحْرِيمِ إِبْرَاهِيمَ مَكَّةَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا

عبدالعزیز بن عبداللہ، محمد بن جعفر، عمرو بن ابی عمرو (مطلب بن حنطب کے آزاد کردہ غلام) سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے انس بن مالک کو کہتے ہوئے سنا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ آپ کی خدمت کرنے کیلئے خیبر گیا، جب آپ خیبر سے لوٹنے لگے، اور آپ کو احد (پہاڑ) دکھائی دیا، تو آپ نے فرمایا یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں، پھر آپ نے مدینہ کی طرف اشارہ کرکے فرمایا کہ اے اللہ میں اس کے دونوں سنگستانوں کے درمیانی مقام کو حرم بناتا ہوں جس طرح ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم بنایا، اے اللہ ہمارے لئے ہمارے صاع اور مد (غلہ اور چھوہارے ناپنے کے دو پیمانے تھے) میں برکت عنایت کر۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، محمد بن جعفر، عمرو بن ابی عمرو (مطلب بن حنطب کے آزاد کردہ غلام(

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میدان جہاد میں خدمت کی فضلیت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 152

راوی: سیلمان بن داؤد، ابوالربیع، اسمعیل بن زکریا، عاصم، مورق عجلی، انس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو الرَّبِيعِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ زَكَرِيَّائَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُنَا ظِلًّا الَّذِي يَسْتَظِلُّ بِكِسَائِهِ وَأَمَّا الَّذِينَ صَامُوا فَلَمْ يَعْمَلُوا شَيْئًا وَأَمَّا الَّذِينَ أَفْطَرُوا فَبَعَثُوا الرِّكَابَ وَامْتَهَنُوا وَعَالَجُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ الْمُفْطِرُونَ الْيَوْمَ بِالْأَجْرِ

سیلمان بن داؤد، ابوالربیع، اسماعیل بن زکریا، عاصم، مورق عجلی، انس سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے تو ہم میں سے سب سے زیادہ سایہ اس شخص پر تھا، جو اپنی چادر سے سایہ کئے ہوئے تھا (بعض آدمی سورج سے اپنے ہاتھوں کی آڑ کر لیتے تھے) بعض آدمیوں کا روزہ تھا، بعض کا نہ تھا جنہوں نے روزہ رکھا تھا، انہوں نے کچھ کام نہیں کیا، اور جن لوگوں نے روزہ نہیں رکھا تھا انہوں نے اونٹوں کی اٹھایا، اور ان پر پانی بھر بھر کے لائے، غرض ہر طرح کی خدمت کی اور کام کیا، آپ نے فرمایا کہ آج تو روزہ نہ رکھنے والے (سب) ثواب (لوٹ) لے گئے،

راوی: سیلمان بن داؤد، ابوالربیع، اسمعیل بن زکریا، عاصم، مورق عجلی، انس

سفر میں اپنے ساتھی کا سمان اٹھانے کی برتری کا بیان۔۔۔

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سفر میں اپنے ساتھی کا سمان اٹھانے کی برتری کا بیان۔

جلد : جلد دوم — حدیث 153

راوی: اسحق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ سُلَامَى عَلَيْهِ صَدَقَةٌ كُلَّ يَوْمٍ يُعِينُ الرَّجُلَ فِي دَابَّتِهِ يُحَامِلُهُ عَلَيْهَا أَوْ يَرْفَعُ عَلَيْهَا مَتَاعَهُ صَدَقَةٌ

Free Download from QuranUrdu.com

وَالْکَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ وَکُلُّ خَطْوَةٍ يَمْشِيهَا إِلَی الصَّلَاةِ صَدَقَةٌ وَدَلُّ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ

اسحاق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا انسان کے ہر جوڑ پر ایک صدقہ روزانہ واجب ہوتا ہے، کوئی شخص کسی کی سواری میں مدد کرے، اس کو اس پر چڑھائے یا اس کا اسباب اس پر رکھوا دے تو یہ بھی صدقہ ہے اور کسی سے اچھی بات کہنا بھی صدقہ ہے، اور ہر قدم جو نماز کیلئے بڑھے وہ بھی صدقہ ہے، اور کسی مسافر کو راستہ بتانا، یہ سب صدقہ کی قسمیں ہیں۔

راوی : اسحق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کی راہ میں ایک دن نگرانی کرنیکی فضلیت کا بیان، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے، اے...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ کی راہ میں ایک دن نگرانی کرنیکی فضلیت کا بیان، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے، اے مسلمانو! صبر کرو اور دوسروں کو صبر کی تلقین کرو اور نگہداشت کرو ربط کے معنی نگرانی و نگہداشت کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 154

راوی : عبد اللہ بن منیر، ابوالنصر، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، ابوحازم، سھل بن سعد ساعدی سے

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ سَمِعَ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا وَمَوْضِعُ سَوْطِ أَحَدِکُمْ مِنْ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا وَالرَّوْحَةُ يَرُوحُهَا الْعَبْدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ الْغَدْوَةُ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا

عبداللہ بن منیر، ابوالنصر، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خدا کی راہ میں ایک دن (بھی) پاسبانی کرنا تمام دنیا اور مافیہا سے بہتر ہے، اور جنت میں تمہارا (چھوٹے سے چھوٹا) مقام جو بقدر ایک کوڑے کے ہو، وہ تمام دنیا وفیہا سے بہتر ہے، اور صبح وشام کے وقت جو بندہ خدا کی راہ میں چلتا ہے، وہ تمام دنیا وفیہا سے بہتر ہے۔

راوی: عبداللہ بن منیر، ابوالنصر، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی سے

بچے کو میدان جنگ میں خدمت کیلئے لے جانے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بچے کو میدان جنگ میں خدمت کیلئے لے جانے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 155

راوی: قتیبہ، یعقوب، عمرو، انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي طَلْحَةَ الْتَمِسْ غُلَامًا مِنْ غِلْمَانِكُمْ يَخْدُمُنِي حَتَّى أَخْرُجَ إِلَى خَيْبَرَ فَخَرَجَ بِي أَبُو طَلْحَةَ مُرْدِفِي وَأَنَا غُلَامٌ رَاهَقْتُ الْحُلُمَ فَكُنْتُ أَخْدُمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ كَثِيرًا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ ثُمَّ قَدِمْنَا خَيْبَرَ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْحِصْنَ ذُكِرَ لَهُ جَمَالُ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيِّ بْنِ أَخْطَبَ وَقَدْ قُتِلَ زَوْجُهَا وَكَانَتْ عَرُوسًا فَاصْطَفَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ فَخَرَجَ بِهَا حَتَّى بَلَغْنَا سَدَّ الصَّهْبَاءِ حَلَّتْ فَبَنَى بِهَا ثُمَّ صَنَعَ حَيْسًا فِي نِطَعٍ صَغِيرٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آذِنْ مَنْ حَوْلَكَ فَكَانَتْ تِلْكَ وَلِيمَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى صَفِيَّةَ ثُمَّ خَرَجْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَوِّي لَهَا وَرَائَهُ بِعَبَائَةٍ ثُمَّ يَجْلِسُ عِنْدَ بَعِيرِهِ فَيَضَعُ رُكْبَتَهُ فَتَضَعُ صَفِيَّةُ

Free Download from QuranUrdu.com

رِجْلَهَا عَلَى رُكْبَتِهِ حَتَّى تَرْكَبَ فَسِرْنَا حَتَّى إِذَا أَشْرَفْنَا عَلَى الْمَدِينَةِ نَظَرَ إِلَى أُحُدٍ فَقَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ ثُمَّ نَظَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا بِمِثْلِ مَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مُدِّهِمْ وَصَاعِهِمْ

قتیبہ، یعقوب، عمرو، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوطلحہ سے فرمایا کہ کوئی لڑکا تم اپنے لڑکوں میں سے تلاش کر دو، جو میرا کام کر دیا کرے، تاکہ میں خیبر جاؤں، پس مجھے ابوطلحہ اپنے ہمراہ سوار کر کے لے گئے میں قریب البلوغ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا، جب آپ فروکش ہوتے تھے، میں اکثر آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنتا تھا، اللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِکَ مِنْ الْھَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ (ترجمہ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں، غم و رنج سے اور عاجزی اور سستی سے اور بخل سے اور نامردی سے اور قرض کے بارے میں اور لوگوں کے غلبہ سے) بعد اس کے ہم خیبر گئے تو جب اللہ نے خیبر کا قلعہ آپ کے لئے فتح کر دیا، تو آپ سے صفیہ بنت حیی کے جمال کا ذکر کیا گیا، ان کا شوہر اسی لڑائی میں مقتول ہو چکا تھا، اور وہ نئی دلہن تھیں، لہذا انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے لیئے خاص کر لیا اور ان کو اپنے ہمراہ لے چلے یہاں تک کہ جب ہم لوگ مقام سدا الصہباء تک پہنچے اور وہ (حیض سے) طاہر ہوئیں، تو آپ نے ان سے زفاف کیا، بعد اس کے آپ نے ایک چمڑے کے چھوٹے سے دستر خوان میں حیس بنوایا اور مجھ سے فرمایا جس قدر لوگ تمہارے آس پاس ہیں، سب کو بلا لو، بس حضرت صفیہ کا یہی ولیمہ تھا، اس کے بعد ہم مدینہ کو چلے، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں پھر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صفیہ کو اپنی عبا اڑہائے ہوئے تھے (جب کبھی اترنے چڑھنے کی ضرورت ہو جاتی تھی، تو) آپ اپنے اونٹ کے پاس بیٹھ جاتے تھے، اور اپنا گھٹنا رکھ دیتے تھے، صفیہ اپنے پیر آپ کے گھٹنے پر رکھ کر سوار ہو جاتی تھیں پھر ہم چلے یہاں تک کہ جب ہم مدینہ کے قریب پہنچے تو آپ نے احد کی طرف دیکھا، اور فرمایا یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔ پھر آپ نے مدینہ کی طرف نظر کی اور فرمایا کہ اے اللہ میں اس کے دونوں سنگستانوں کے درمیانی مقام کو حرم قرار دیتا ہوں جس طرح ابراہیم نے مکہ کو حرم قرار دیا اے اللہ مدینہ والوں کے لئے مد میں اور صاع میں برکت دے۔

راوی : قتیبہ، یعقوب، عمرو، انس بن مالک

دریا میں سواری کرنے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دریا میں سواری کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 156

راوی: ابو النعمان، حماد، بن زید، یحیی، محمد بن یحیی بن حبان، انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ حَرَامٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمًا فِي بَيْتِهَا فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يُضْحِكُكَ قَالَ عَجِبْتُ مِنْ قَوْمٍ مِنْ أُمَّتِي يَرْكَبُونَ الْبَحْرَ كَالْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ أَنْتِ مِنْهُمْ ثُمَّ نَامَ فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَيَقُولُ أَنْتِ مِنْ الْأَوَّلِينَ فَتَزَوَّجَ بِهَا عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَخَرَجَ بِهَا إِلَى الْغَزْوِ فَلَمَّا رَجَعَتْ قُرِّبَتْ دَابَّةٌ لِتَرْكَبَهَا فَوَقَعَتْ فَانْدَقَّتْ عُنُقُهَا

ابو النعمان، حماد، بن زید، یحیی، محمد بن یحیی بن حبان، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے ام حرام نے بیان کیا، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن میرے گھر قیلولہ فرمایا، پھر آپ ہنستے ہوئے بیدار ہوئے تو ام حرام نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ آپ کیوں ہنس رہے ہیں، فرمایا میں اپنی امت کے ایک گروہ کو خواب میں دیکھنے سے خوش ہوا (ا) وہ دریا پر اس طرح سوار ہوں گے جیسے تخت نشین بادشاہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعا کیجئے کہ مجھے ان میں کر دے، آپ نے فرمایا تم انہیں میں سے ہو، اس کے بعد آپ سو رہے پھر ہنستے ہوئے بیدار ہوئے اور اس طرح دو مرتبہ یا تین مرتبہ فرمایا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعا کیجئے کہ مجھے ان میں کر دے آپ نے فرمایا تم اگلوں میں سے ہو، چنانچہ ام حرام کے ساتھ عبادہ بن صامت نے نکاح کیا، اور ان کو جہاد میں لے گئے پھر جب وہ لوٹیں تو، سواری ان کے قریب لائی گئی تاکہ وہ اس پر سوار ہو جائیں، مگر وہ گر پڑیں اور ان کی گردن کچلی گئی۔

راوی : ابو النعمان، حماد، بن زید، یحیی، محمد بن یحیی بن حبان، انس بن مالک

Free Download from QuranUrdu.com

ا، جنگ میں نیکوں اور کمزروں کے ذریعہ مدد چاہنے کا بیان حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ا، جنگ میں نیکوں اور کمزروں کے ذریعہ مدد چاہنے کا بیان حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ مجھ سے ابوسفیان نے بیان کیا، وہ کہتے تھے، کہ مجھ سے قیصر نے کہا کہ میں نے تم سے پوچھا تھا، کہ امیر لوگوں نے محمد کی پیروی کی ہے یا غریبوں نے تم نے بتایا غریبوں نے اور یہی غریب لوگ رسولوں کے پیرو ہوتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 157

راوی: سلیمان بن حرب، محمد بن طلحہ، طلحہ، مصعب بن سعد

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَأَى سَعْدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ لَهُ فَضْلًا عَلَى مَنْ دُونَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تُنْصَرُونَ وَتُرْزَقُونَ إِلَّا بِضُعَفَائِكُمْ

سلیمان بن حرب، محمد بن طلحہ، طلحہ، مصعب بن سعد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ سعد بن ابی وقاص کے دل میں خیال آیا کہ ان کو ان کے ماتحت لوگوں پر (کسب معاش میں ان سے زیادہ کوشش کرنے کی وجہ سے) فضیلت حاصل ہے، تو آپ نے فرمایا کہ کمزور لوگوں کی وجہ سے مدد دی جاتی ہے، اور رزق دیا جاتا ہے۔

راوی : سلیمان بن حرب، محمد بن طلحہ، طلحہ، مصعب بن سعد

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ا، جنگ میں نیکوں اور کمزروں کے ذریعہ مدد چاہنے کا بیان حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ مجھ سے ابوسفیان نے بیان کیا، وہ کہتے تھے، کہ مجھ سے قیصر نے کہا کہ میں نے تم سے پوچھا تھا، کہ امیر لوگوں نے محمد کی پیروی کی ہے یا غریبوں نے تم نے بتایا غریبوں نے اور یہی غریب لوگ رسولوں کے پیرو ہوتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 158

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: عبد اللہ بن محمد، سفیان، عمرو، جابر، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي زَمَانٌ يَغْزُو فِئَامٌ مِنْ النَّاسِ فَيُقَالُ فِيكُمْ مَنْ صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُقَالُ نَعَمْ فَيُفْتَحُ عَلَيْهِ ثُمَّ يَأْتِي زَمَانٌ فَيُقَالُ فِيكُمْ مَنْ صَحِبَ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُقَالُ نَعَمْ فَيُفْتَحُ ثُمَّ يَأْتِي زَمَانٌ فَيُقَالُ فِيكُمْ مَنْ صَحِبَ صَاحِبَ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُقَالُ نَعَمْ فَيُفْتَحُ

عبد اللہ بن محمد، سفیان، عمرو، جابر، ابوسعید خدری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لوگ جہاد کریں گے تو یہ کہا جائیگا کہ کیا تم میں کوئی شخص ایسا ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت سے فیضیاب ہوا ہو، جواب دیا جائے گا ہاں، ان کے ذریعہ دعا مانگی جائے گی اور اس کی فتح ہو جائے گی، پھر ایک زمانہ ایسا آئیگا کہ لوگ کہیں گے کیا تم میں کوئی ایسا ہے جس نے رسول اللہ کے صحابہ کی صحبت اٹھائی ہو۔ جواب دیا جائیگا ہاں! پس اس کے ذریعہ سے دعا مانگی جائے گی، اور فتح ہو جائے گی۔ پھر ایک زمانہ ایسا آئیگا کہ تم سے پوچھا جائیگا کہ کیا تمہاری جماعت میں کوئی ایسا ہے جس نے رسول اللہ کے اصحاب کی صحبت والوں کی صحبت سے فائدہ اٹھایا ہو، جوابدیا جائے گا ہاں! موجود ہیں اس وقت اس کے ذریعہ سے دعا مانگی جائے گی، اور تم کو فتح ہو جائے گی۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، سفیان، عمرو، جابر، ابوسعید خدری

یہ نہ کہا جائے کہ فلاں شخص شہید ہے حضرت ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وس...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہ نہ کہا جائے کہ فلاں شخص شہید ہے حضرت ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ اس شخص سے خوب واقف ہے، جو اس کی راہ میں جہاد کرتا ہے، اللہ اس شخص سے خوب واقف ہے، جو اس کی رہ میں زخمی ہوتا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 159

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہیل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَقَى هُوَ وَالْمُشْرِكُونَ فَاقْتَتَلُوا فَلَمَّا مَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَسْكَرِهِ وَمَالَ الْآخَرُونَ إِلَى عَسْكَرِهِمْ وَفِي أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ لَا يَدَعُ لَهُمْ شَاذَّةً وَلَا فَاذَّةً إِلَّا اتَّبَعَهَا يَضْرِبُهَا بِسَيْفِهِ فَقَالَ مَا أَجْزَأَ مِنَّا الْيَوْمَ أَحَدٌ كَمَا أَجْزَأَ فُلَانٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ أَنَا صَاحِبُهُ قَالَ فَخَرَجَ مَعَهُ كُلَّمَا وَقَفَ وَقَفَ مَعَهُ وَإِذَا أَسْرَعَ أَسْرَعَ مَعَهُ قَالَ فَجُرِحَ الرَّجُلُ جُرْحًا شَدِيدًا فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَوَضَعَ نَصْلَ سَيْفِهِ بِالْأَرْضِ وَذُبَابَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ ثُمَّ تَحَامَلَ عَلَى سَيْفِهِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَخَرَجَ الرَّجُلُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ الرَّجُلُ الَّذِي ذَكَرْتَ آنِفًا أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَأَعْظَمَ النَّاسُ ذَلِكَ فَقُلْتُ أَنَا لَكُمْ بِهِ فَخَرَجْتُ فِي طَلَبِهِ ثُمَّ جُرِحَ جُرْحًا شَدِيدًا فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَوَضَعَ نَصْلَ سَيْفِهِ فِي الْأَرْضِ وَذُبَابَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ ثُمَّ تَحَامَلَ عَلَيْهِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہیل بن سعد ساعدی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشرکوں سے مقابلہ ہوا، اور دونوں فریق نے باہم جنگ کی، آخر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے لشکر میں لوٹ کر آئے اور وہ اپنے لشکر میں لوٹ گئے، رسول اللہ کے اصحاب میں ایک شخص تھا جو کافروں کا کوئی بھاگتا ہوا، آدمی بھی نہ چھوڑتا تھا، اس کے تعاقب میں دوڑتا اور اسے اپنے تلوار سے مارڈالتا سہل نے کہا کہ آج ہماری طرف سے کوئی شخص ایسا نہیں لڑا جیسا فلاں شخص لڑا، رسول اللہ نے فرمایا کہ آگاہ رہو، وہ دوزخیوں میں سے ہے، حاضرین میں ایک شخص نے کہا، میں اس کے ساتھ رہوں گا، دیکھوں گا اس کا انجام کیا ہوتا ہے، چنانچہ وہ اس کے ساتھ رہا، جہاں کہیں وہ کھڑا ہوا وہیں یہ بھی کھڑا ہوا، اور جب وہ دوڑا، تو یہ بھی اس کے ساتھ دوڑا، سہل کہتے ہیں، پھر وہ شخص سخت زخمی ہوگیا، تو اس نے مرنے میں جلدی کی، اپنی تلوار کا قبضہ زمین پر اور اس کی نوک اپنے دونوں پستانوں کے بیچ میں رکھ کر تلوار پر جھک پڑا اور اپنے آپکو قتل کر ڈالا پھر وہ دوسرا آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے رسول ہیں حضرت نے فرمایا کیا ہوا، اس نے عرض کیا کہ جس کی نسبت آپ نے ابھی فرمایا تھا،

Free Download from QuranUrdu.com

کہ یہ دوزخیوں میں سے ہے، اور لوگوں نے اس کو بہت سخت سمجھا تھا، تو میں نے کہا تھا کہ میں تمہیں اطمینان کرائے دیتا ہوں چنانچہ میں اس کی نگرانی کیلئے چلا، بالآخر وہ شخص سخت زخمی ہو گیا، اور اس نے مرنے میں عجلت کر کے اپنی تلوار کا قبضہ زمین پر اور اس کی باڑھ اپنے دونوں پستانوں کے درمیان رکھ کر اپنی تلوار پر جھک پڑا اور اپنے آپ کو قتل کر ڈالا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک آدمی لوگوں کے ظاہر میں اہل جنت کے کام کرتا ہے، حالانکہ وہ آخر کار دوزخ والوں میں ہوتا ہے اور ایک آدمی لوگوں کے ظاہر میں دوزخ والوں کے کام کرتا ہے، حالانکہ وہ آخر کار جنت والوں میں ہوتا ہے۔

راوی: قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہیل بن سعد ساعدی

تیز اندازی کا شوق دلانے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کے لئے جس قدر قوت...

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تیز اندازی کا شوق دلانے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کے لئے جس قدر قوت اور گھوڑے تمہارے لئے ممکن ہوں، اس سے تم اللہ تعالیٰ کے دشمن اور اپنے دشمنوں کو ڈراؤ گے۔

جلد : جلد دوم حدیث 160

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، حاتم بن اسمعیل یزید بن ابوعبید سلمہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَفَرٍ مِنْ أَسْلَمَ يَنْتَضِلُونَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْمُوا بَنِي إِسْمَاعِيلَ فَإِنَّ أَبَاكُمْ كَانَ رَامِيًا ارْمُوا وَأَنَا مَعَ بَنِي فُلَانٍ قَالَ فَأَمْسَكَ أَحَدُ الْفَرِيقَيْنِ بِأَيْدِيهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكُمْ لَا تَرْمُونَ قَالُوا كَيْفَ نَرْمِي وَأَنْتَ مَعَهُمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْمُوا فَأَنَا مَعَكُمْ كُلِّكُمْ

عبداللہ بن مسلمہ، حاتم بن اسماعیل یزید بن ابوعبید سلمہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (قبیلہ) اسلم کے کچھ لوگوں کی طرف سے گزرے وہ تیر اندازی کی مشق کر رہے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے

Free Download from QuranUrdu.com

اولاد اسماعیل (علیہ السلام) تیر اندازی کرو، تمہارے باپ اسماعیل بھی بڑے تیر انداز تھے، اور میں فلاں لوگوں کی طرف ہوں، سلمہ کہتے ہیں کہ دونوں جرگوں میں سے ایک رک گیا اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اب تم تیر اندازی کیوں نہیں کرتے، انہوں نے عرض کیا، کہ ہم کیونکر تیر اندازی کریں، آپ تو ان لوگوں کے ساتھ ہیں، آپ نے فرمایا کہ تیر اندازی کرو، میں تم سب کے ساتھ ہوں۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، حاتم بن اسمعیل یریذ بن ابوعبید سلمہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تیز اندازی کا شوق دلانے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کے لئے جس قدر قوت اور گھوڑے تمہارے لئے ممکن ہوں، اس سے تم اللہ تعالیٰ کے دشمن اور اپنے دشمنوں کو ڈراؤ گے۔

جلد : جلد دوم حدیث 161

راوی: ابونعیم، عبدالرحمن بن غسیل، حمزہ بن ابی اسید

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْغَسِيلِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ حِينَ صَفَفْنَا لِقُرَيْشٍ وَصَفُّوا لَنَا إِذَا أَكْثَبُوكُمْ فَعَلَيْكُمْ بِالنَّبْلِ

ابونعیم، عبدالرحمن بن غسیل، حمزہ بن ابی اسید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدر کے دن جب ہمار قریش کے مقابلہ میں صفیں قائم کیں، اور انہوں نے ہمارے مقابلہ میں صفیں قائم کیں تو فرمایا کہ جب وہ لوگ تمہارے قریب آجائیں تو تم تیر مارنا ابوعبداللہ کہتا ہے کہ اکثبوکم کے معنی ہیں اکثروکم (یعنی تم پر زیادہ حملہ کریں)۔

راوی: ابونعیم، عبدالرحمن بن غسیل، حمزہ بن ابی اسید

Free Download from QuranUrdu.com

ہتھیاروں سے کھیلنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہتھیاروں سے کھیلنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 162

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام معمر، زهری، ابن مسیب، ابوهریره

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَا الْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِرَابِهِمْ دَخَلَ عُمَرُ فَأَهْوَى إِلَى الْحَصَى فَحَصَبَهُمْ بِهَا فَقَالَ دَعْهُمْ يَا عُمَرُ وَزَادَ عَلِيٌّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ فِي الْمَسْجِدِ

ابراہیم بن موسی، ہشام معمر، زہری، ابن مسیب، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب حبشی آنحضرت کے سامنے اپنے حراب سے کھیل رہے تھے، تو حضرت عمر نے آکر کنکروں کے سے ان کو مارا، جس پر آنحضرت نے فرمایا عمر نے آکر کنکروں سے ان کو مارا جس پر آنحضرت نے فرمایا عمر انہیں رہنے دو، اور علی (بن مدینی) نے اتنی روایت زیادہ کی ہے، وہ کہتے ہیں ہم سے عبدالرزاق نے بیان کیا ہم سے معمر نے بیان کیا کہ مسجد میں وہ لوگ کھیل رہے تھے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ہشام معمر، زہری، ابن مسیب، ابوہریرہ

ساتھی کی ڈھال سے کام لینے کا بیان، اور عام ڈھال کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ساتھی کی ڈھال سے کام لینے کا بیان، اور عام ڈھال کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم   حدیث 163

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ، اوزاعی، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ يَتَتَرَّسُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتُرْسٍ وَاحِدٍ وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ حَسَنَ الرَّمْيِ فَكَانَ إِذَا رَمَى تَشَرَّفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْظُرُ إِلَى مَوْضِعِ نَبْلِهِ

احمد بن محمد، عبد اللہ، اوزاعی، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ایک ڈھال سے کام لیتے تھے اور وہ تیر اندازی میں بہت اچھے تھے، پس جب وہ تیر مارتے تھے، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سر اٹھاکے ان کے تیر کے گرنے کی جگہ دیکھتے تھے۔

راوی: احمد بن محمد، عبد اللہ، اوزاعی، اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ساتھی کی ڈھال سے کام لینے کا بیان، اور عام ڈھال کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 164

راوی: سعید بن عفیر، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سھیل بن سعد

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ قَالَ لَمَّا كُسِرَتْ بَيْضَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَأْسِهِ وَأُدْمِيَ وَجْهُهُ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ وَكَانَ عَلِيٌّ يَخْتَلِفُ بِالْمَاءِ فِي الْمِجَنِّ وَكَانَتْ فَاطِمَةُ تَغْسِلُهُ فَلَمَّا رَأَتْ الدَّمَ يَزِيدُ عَلَى الْمَاءِ كَثْرَةً عَمَدَتْ إِلَى حَصِيرٍ فَأَحْرَقَتْهَا وَأَلْصَقَتْهَا عَلَى جُرْحِهِ فَرَقَأَ الدَّمُ

سعید بن عفیر، یعقوب بن عبد الرحمن، ابوحازم، سہیل بن سعد سے روایت کرتے ہیں، کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Free Download from QuranUrdu.com

کے سر پر خود ٹوٹ گیا، اور آپ کا چہرہ مبارک خون آلود ہو گیا، اور آپ کا آگے کا دانت ٹوٹ گیا، تو علی ڈھال میں پانی بھر بھر کے لاتے تھے، اور حضرت فاطمہ اسے دھوتی جاتی تھیں، جب انہوں نے خون کو دیکھا کہ پانی سے بڑھتا جاتا ہے، تو انہوں نے ایک چٹائی لی، اور اس کو جلایا، اور پھر اس کو آپ کے زخم پر لگا دیا تو خون بند ہو گیا۔

راوی : سعید بن عفیر، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہیل بن سعد

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ساتھی کی ڈھال سے کام لینے کا بیان، اور عام ڈھال کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 165

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، زھری مالك بن اوس بن حدثان، عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا لَمْ يُوجِفْ الْمُسْلِمُونَ عَلَيْهِ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً وَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةَ سَنَتِهِ ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِيَ فِي السِّلَاحِ وَالْكُرَاعِ عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، زہری مالک بن اوس بن حدثان، عمر سے روایت کرتے ہیں، کہ بنی نضیر کی دولت اس قسم کی تھی جو اللہ نے اپنے رسول کو بغیر جنگ کے دلادی تھی، اس کے حاصل کرنے کیلئے مسلمانوں نے کوئی گھوڑا نہیں دوڑایا تھا اور جنگ نہیں کی، پس وہ مال رسول اللہ نے لے لیا اور اس میں سے ایک سال کا خرچ اپنے گھر والوں کو دے دیتے، اس کے بعد جو باقی بچتا، اس کو اسلحہ اور گھوڑوں کی فراہمی کیلئے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے واسطے خرچ فرماتے۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، زہری مالک بن اوس بن حدثان، عمر

Free Download from QuranUrdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ساتھی کی ڈھال سے کام لینے کا بیان، اور عام ڈھال کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 166

راوی: قبیصه، سفیان، سعد ابراهیم، عبدالله بن شداد حضرت علی رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ ثنا سُفْيَانَ عن سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثنى عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفَدِّي رَجُلًا بَعْدَ سَعْدٍ سَمِعْتُهُ يَقُولُ ارْمِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

قبیصہ، سفیان، سعد ابراہیم، عبداللہ بن شداد حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں دیکھا کہ سعد بن ابی وقاص کے سوا اور کسی شخص کیلئے اپنے ماں باپ کے فدا ہونے کو فرمایا ہو، ہاں سعد کی نسبت البتہ میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تیر مارو تم پر میرے ماں باپ فدا ہو جائیں۔

راوی : قبیصہ، سفیان، سعد ابراہیم، عبداللہ بن شداد حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ڈھال وغیرہ سے کھیلنے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ڈھال وغیرہ سے کھیلنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 167

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: اسمٰعیل ابن وهب، عمرو، ابوالا سود عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي جَارِيَتَانِ تُغَنِّيَانِ بِغِنَاءِ بُعَاثَ فَاضْطَجَعَ عَلَى الْفِرَاشِ وَحَوَّلَ وَجْهَهُ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَانْتَهَرَنِي وَقَالَ مِزْمَارَةُ الشَّيْطَانِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعْهُمَا فَلَمَّا غَفَلَ غَمَزْتُهُمَا فَخَرَجَتَا قَالَتْ وَكَانَ يَوْمُ عِيدٍ يَلْعَبُ السُّودَانُ بِالدَّرَقِ وَالْحِرَابِ فَإِمَّا سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِمَّا قَالَ تَشْتَهِينَ تَنْظُرِينَ فَقَالَتْ نَعَمْ فَأَقَامَنِي وَرَاءَهُ خَدِّي عَلَى خَدِّهِ وَيَقُولُ دُونَكُمْ بَنِي أَرْفِدَةَ حَتَّى إِذَا مَلِلْتُ قَالَ حَسْبُكِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاذْهَبِي قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ قَالَ أَحْمَدُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ فَلَمَّا غَفَلَ

اسماعیل ابن وہب، عمرو، ابوالاسود عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اس وقت میرے پاس دو لڑکیاں تھیں، جو جنگ بعاث کے واقعات گا رہی تھیں، آپ بستر پر لیٹ رہے اور اپنا منہ پھر لیا، پھر ابو بکر آئے اور انہوں نے مجھے ڈانٹا، اور کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس شیطانی باجہ کا کیا کام، لیکن آنحضرت ان کی طرف متوجہ ہوئے، اور فرمایا انہیں چھوڑ دو، جب آنحضرت ایک دوسرے کام میں مصروف ہو گئے تو میں نے ان دونوں کو اشارہ کر دیا، وہ نکل گئیں، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ عید کے دن حبشی نیزے اور ڈھال کے ساتھ کھیلا کرتے تھے، پس میں نے آپ سے درخواست کی یا آپ نے مجھ سے فرمایا، کیا تم دیکھنا چاہتی ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! آپ نے مجھے اپنے پیچھے کھڑا کر لیا، میرا رخسار آپ کے رخسار کے قریب تھا، اور آپ فرماتے جاتے تھے دونکم بنی ارفدۃ یہاں تک کہ جب میں تھک گئی، تو آپ نے فرمایا، بس، میں نے کہا جی آپ نے فرمایا، اچھا اب جاؤ، احمد نے ابن وہب سے فلما غفل روایت کیا ہے۔

راوی: اسمٰعیل ابن وہب، عمرو، ابوالاسود عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

تلوار گلے میں حمائل کرنے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تلوار گلے میں حمائل کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 168

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَأَشْجَعَ النَّاسِ وَلَقَدْ فَزِعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ لَيْلَةً فَخَرَجُوا نَحْوَ الصَّوْتِ فَاسْتَقْبَلَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اسْتَبْرَأَ الْخَبَرَ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ لِأَبِي طَلْحَةَ عُرْيٍ وَفِي عُنُقِهِ السَّيْفُ وَهُوَ يَقُولُ لَمْ تُرَاعُوا لَمْ تُرَاعُوا ثُمَّ قَالَ وَجَدْنَاهُ بَحْرًا أَوْ قَالَ إِنَّهُ لَبَحْرٌ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ خوبصورت اور سب لوگوں سے زیادہ بہادر تھے ایک مرتبہ مدینہ والوں کو کچھ خوف ہو گیا اور ایک طرف سے کچھ آواز آرہی تھی تو لوگ اس آواز کی طرف گئے آنحضرت سب سے آگے تشریف لے گئے اور آپ نے اس واقعہ کی تحقیق کی آپ ابوطلحہ کے گھوڑے پر بغیر زین کے سوار تھے، اور گلے میں تلوار حمائل تھی اور آپ فرما رہے تھے کہ ڈرو مت کوئی خوف نہیں ہے اس کے بعد فرمایا، البتہ ہم نے اس گھوڑے کو دریا کی طرف سبک سیر دیکھا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تلوار پر سونے چاندی کا کام کرانے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تلوار پر سونے چاندی کا کام کرانے کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 169

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ، اوزاعی، سلیمان بن حبیب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ لَقَدْ فَتَحَ الْفُتُوحَ قَوْمٌ مَا كَانَتْ حِلْيَةُ سُيُوفِهِمْ الذَّهَبَ وَلَا الْفِضَّةَ إِنَّمَا كَانَتْ حِلْيَتُهُمْ الْعَلَابِيَّ وَالْآنُكَ وَالْحَدِيدَ

احمد بن محمد، عبداللہ، اوزاعی، سلیمان بن حبیب سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابوامامہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بے شک یہ تمام فتوحات ان لوگوں نے کی ہیں جن کی تلواروں پر نہ سونے کا کام تھا نہ چاندی کا کام تھا، ان کی تلوار پر چمڑے کا، اور ران کا، اور لوہے کا کام ہوتا تھا۔

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ، اوزاعی، سلیمان بن حبیب

سفر میں قیلولہ کریں وقت اپنی تلوار کو درخت سے حمائل کر دینے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سفر میں قیلولہ کریں وقت اپنی تلوار کو درخت سے حمائل کر دینے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 170

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سنان بن ابی سنان دؤلی و ابوسلمہ، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سِنَانُ بْنُ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيُّ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَ أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ فَلَمَّا قَفَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَفَلَ مَعَهُ فَأَدْرَكَتْهُمْ الْقَائِلَةُ فِي وَادٍ كَثِيرِ الْعِضَاهِ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَفَرَّقَ

Free Download from QuranUrdu.com

النَّاسُ يَسْتَظِلُّونَ بِالشَّجَرِ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ سَمُرَةٍ وَعَلَّقَ بِهَا سَيْفَهُ وَنِمْنَا نَوْمَةً فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُونَا وَإِذَا عِنْدَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ إِنَّ هَذَا اخْتَرَطَ عَلَيَّ سَيْفِي وَأَنَا نَائِمٌ فَاسْتَيْقَظْتُ وَهُوَ فِي يَدِهِ صَلْتًا فَقَالَ مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي فَقُلْتُ اللَّهُ ثَلَاثًا وَلَمْ يُعَاقِبْهُ وَجَلَسَ و روی موسیٰ بن اسماعیل عن ابراهیم بن سعد عن الزهری قال فشام السیف فهاھو ذا جالس ثم لم یعاقبه

ابوالیمان، شعیب، زہری، سنان بن ابی سنان دوَلی وابوسلمہ، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے جہاد کیلئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نجد کا سفر کیا، جب آنحضرت یہاں سے لوٹے، تو وہ بھی آپ کے ہمراہ لوٹے ان لوگوں نے دوپہر ایسے جنگل میں کاٹی، جس میں گھنے اور سایہ دار درخت تھے جہاں آنحضرت فروکش ہوئے، تمام لوگ درختوں کے نیچے سایہ میں پھیل گئے تاکہ کچھ تکان دور ہو جائے، رسول اللہ ایک درخت کے نیچے فروکش ہوئے اور آپ نے اپنی تلوار اس میں لٹکا دی، ہم لوگ تھوڑی دیر ہی سوئے تھے کہ یکایک رسول اللہ ہمیں پکارنے لگے، تو کیا دیکھتے ہیں کہ ایک اعرابی آپ کے پاس ہے، حضرت نے فرمایا کہ اس شخص نے مجھ پر میری تلوار کھینچی تھی، میں سو رہا تھا پھر میں جاگ اٹھا، ننگی تلوار اس کے ہاتھ میں تھی اس نے کہا کہ اب آپ کو مجھ سے کون بچائے گا میں نے تین مرتبہ اللہ اللہ کہا، آپ نے اس سے بدلہ نہیں لیا، اور وہ بیٹھ گیا، اور موسیٰ بن اسماعیل بن سعد سے وہ زہری سے روای ہیں کہ انہوں نے کہا کہ اس نے تلوار میان میں کرلی اور اب یہ بیٹھا ہے، لیکن آپ نے اس سے انتقام نہیں لیا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سنان بن ابی سنان دوَلی وابوسلمہ، جابر بن عبداللہ

خود پہننے کا بیان۔ ...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خود پہننے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 171

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز بن ابی حازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ جُرْحِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ جُرِحَ وَجْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ وَهُشِمَتْ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِهِ فَكَانَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَام تَغْسِلُ الدَّمَ وَعَلِيٌّ يُمْسِكُ فَلَمَّا رَأَتْ أَنَّ الدَّمَ لَا يَزِيدُ إِلَّا كَثْرَةً أَخَذَتْ حَصِيرًا فَأَحْرَقَتْهُ حَتَّى صَارَ رَمَادًا ثُمَّ أَلْزَقَتْهُ فَاسْتَمْسَكَ الدَّمُ

عبد اللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز بن ابی حازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زخم کی بابت جو احد کے دن آپ کے لگا تھا، پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک زخمی ہو گیا تھا، اور آپ کے آگے کے دانت ٹوٹ گئے تھے، اور خود آپ کے سر اقدس پر توڑ دیا گیا تھا، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا خون دھوتی تھیں اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پانی ڈالتے تھے، جب حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے دیکھا کہ خون پڑھتا ہی جا رہا ہے، تو انہوں نے ایک ٹاٹ کا ٹکڑا لیا اور اس کو جلا کر خاکستر کر کے آپ کے زخم میں بھر دیا، جس سے خون رک گیا۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز بن ابی حازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خود پہننے کا بیان۔

جلد: جلد دوم   حدیث 172

راوی:

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ قَالَ مَا تَرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا سِلَاحَهُ وَبَغْلَةً بَيْضَاءَ وَأَرْضًا جَعَلَهَا صَدَقَةً

Free Download from QuranUrdu.com

عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، ابو اسحاق، عمرو بن حارث سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات کے وقت کچھ نہیں چھوڑا سوا اپنے ہتھیاروں کے، اور ایک سفید خچر کے اور ایک زمین کے جس کو آپ نے صدقہ کر دیا۔

راوی :

قیلولہ کرتے وقت امام کے پاس سے الگ ہو جانے اور درخت کے نیچے لیٹنے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قیلولہ کرتے وقت امام کے پاس سے الگ ہو جانے اور درخت کے نیچے لیٹنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 173

راوی : ابو الیان، شعیب، زہری، سنان بن ابی سنان وابو سلمہ، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ح، موسیٰ بن اسعیل، ابراھیم بن سعد، ابن شہاب، سنان بن ابی سنان دولی، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا سِنَانُ بْنُ أَبِي سِنَانٍ وَأَبُو سَلَمَةَ أَنَّ جَابِرًا أَخْبَرَهُ ح و حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيِّ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ غَزَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدْرَكَتْهُمْ الْقَائِلَةُ فِي وَادٍ كَثِيرِ الْعِضَاهِ فَتَفَرَّقَ النَّاسُ فِي الْعِضَاهِ يَسْتَظِلُّونَ بِالشَّجَرِ فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَعَلَّقَ بِهَا سَيْفَهُ ثُمَّ نَامَ فَاسْتَيْقَظَ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ وَهُوَ لَا يَشْعُرُ بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا اخْتَرَطَ سَيْفِي فَقَالَ مَنْ يَمْنَعُكَ قُلْتُ اللَّهُ فَشَامَ السَّيْفَ فَهَا هُوَ ذَا جَالِسٌ ثُمَّ لَمْ يُعَاقِبْهُ

ابو الیمان، شعیب، زہری، سنان بن ابی سنان وابو سلمہ، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ دوسری سند، موسیٰ بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سنان بن ابی سنان دولی، جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ

ایک مرتبہ جہاد کیا جب وہاں سے لوٹنے لگے تو دوپہر ایک ایسے میدان میں ہوئی، جہاں کانٹے دار درخت بکثرت موجود تھے، تمام لوگ درختوں کے نیچے سایہ لینے کے لئے پھیل گئے اور آپ نے بھی ایک درخت کے نیچے فروکش ہو کر اپنی تلوار اس میں لٹکا دی، اور آرام فرمایا، جب بیدار ہوئے تو ایک شخص کو اپنے پاس کھڑا دیکھا، جس سے آپ واقف نہیں تھے، آپ نے ہم لوگوں سے ارشاد فرمایا کہ اس شخص نے میرے تلوار کھینچ لی تھی اور کہنے لگا تھا، اب آپ کو مجھ سے کون بچائے گا؟ میں نے کہا اللہ تعالیٰ نے میری حفاظت کا وعدہ فرمایا ہے! وہی میرا محافظ اور بچانے والا موجود ہے اس پر اس نے تلوار پھینک دی، اور اب یہاں بیٹھا ہوا ہے لیکن میں اس سے انتقام نہیں لوں گا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سنان بن ابی سنان وابوسلمہ، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ح، موسیٰ بن اسمعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سنان بن ابی سنان دولی، جابر بن عبداللہ

نیزہ بازی کے متعلق بیان، حضرت ابن عمر کی مرفوع روایت ہے، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نیزہ بازی کے متعلق بیان، حضرت ابن عمر کی مرفوع روایت ہے، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، میرا رزق میرے نیزے کے سایہ کے نیچے مقرر کیا گیا ہے، اور جو میرے حکم کی خلاف ورزی کریگا اس پر ذلت اور رسوائی مقرر کی گئی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 174

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) نافع (ابوقتادہ انصاری کے آزاد کردہ غلام) ابوقتادہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَعْضِ طَرِيقِ مَكَّةَ تَخَلَّفَ مَعَ أَصْحَابٍ لَهُ مُحْرِمِينَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ فَرَأَى حِمَارًا وَحْشِيًّا فَاسْتَوَى عَلَى فَرَسِهِ فَسَأَلَ أَصْحَابَهُ أَنْ يُنَاوِلُوهُ سَوْطَهُ فَأَبَوْا

Free Download from QuranUrdu.com

فَسَأَلَهُمْ رُمْحَهُ فَأَبَوْا فَأَخَذَهُ ثُمَّ شَدَّ عَلَى الْحِمَارِ فَقَتَلَهُ فَأَكَلَ مِنْهُ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى بَعْضٌ فَلَمَّا أَدْرَكُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ قَالَ إِنَّمَا هِيَ طُعْمَةٌ أَطْعَمَكُمُوهَا اللهُ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ فِي الْحِمَارِ الْوَحْشِيِّ مِثْلُ حَدِيثِ أَبِي النَّضْرِ قَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْئٌ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) نافع (ابو قتادہ انصاری کے آزاد کردہ غلام) ابو قتادہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک مرتبہ حج کیلئے گئے اور جب مکہ کے راستے میں پہنچے تو اپنے ساتھیوں سے پیچھے رہ گئے، درآنحالیکہ خود غیر محرم تھے، جب انہوں نے ایک گورخر دیکھا، تو اپنے گھوڑے پر سوار ہو گئے، اور اپنے ساتھیوں سے اپنا کوڑا مانگا، انہوں نے انکار کیا، پھر اپنا نیزہ مانگا، پھر بھی انہوں نے انکار کیا، پھر انہوں نے خود اپنے گھوڑے سے اتر کر کوڑا اور نیزہ لے لیا، اور گورخر پر حملہ کر کے اسے قتل کر دیا، جس کو آپ کے بعض ساتھیوں نے کھایا، اور بعض نے انکار کیا، جب یہ واقعہ آنحضرت کو اطلاع دیکر گورخر کے گوشت کھانے کا مسئلہ پوچھا گیا، تو آپ نے فرمایا، یہ تو ایک غذا تھی، جو اللہ نے تمہیں دی زید، بن اسلم عطار بن یسار سے گورخر کے متعلق بواسطہ ابو قتادہ ابوالنضر کی حدیث کے مثل روایت کرتے ہیں اس میں اسی طرح ہے کہ آپ نے فرمایا کیا تمہارے پاس کچھ گوشت بچا ہوا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) نافع (ابو قتادہ انصاری کے آزاد کردہ غلام) ابو قتادہ

سرور عالم کی زرہ اور قمیص کا بیان جو آپ نے لڑائی میں پہنتے تھے، نبی اکرم صلی الل...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سرور عالم کی زرہ اور قمیص کا بیان جو آپ نے لڑائی میں پہنتے تھے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول ہے، کہ خالد نے اپنی زرہیں خدا کی راہ میں وقف کر رکھی ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 175

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوهاب، خالد، عکرمه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَنْشُدُكَ عَهْدَكَ وَوَعْدَكَ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ لَمْ تُعْبَدْ بَعْدَ الْيَوْمِ فَأَخَذَ أَبُو بَكْرٍ بِيَدِهِ فَقَالَ حَسْبُكَ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَدْ أَلْحَحْتَ عَلَى رَبِّكَ وَهُوَ فِي الدِّرْعِ فَخَرَجَ وَهُوَ يَقُولُ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ بَلْ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ وَقَالَ وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَوْمَ بَدْرٍ.

محمد بن مثنی، عبد الوہاب، خالد، عکرمہ سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ نے بدر کے دن جبکہ آپ ایک قبہ کے اندر تھے، فرمایا اے اللہ میں تجھے تیرے عہد اور وعدے کا واسطہ دیتا ہوں اے اللہ اگر تو چاہے تو آج کے بعد پھر تیری عبادت نہ کی جائے تھی، پس ابو بکر نے آپ کا ہاتھ پکڑ لیا، اور کہا یا رسول اللہ اسی قدر دعا آپ کو کافی ہے، بے شک آپ نے اپنے پروردگار سے بہت الحاح کیا، آپ اس وقت زرہ پہنے ہوئے تھے، پس آپ یہ کہتے ہوئے باہر نکلے (ترجمہ) عنقریب یہ جماعت بھگا دی جائے گی، اور لوگ پیٹھ پھیر لیں گے، بلکہ قیامت ان کا وعدہ ہے، اور قیامت بہت سخت اور تلخ چیز ہے، وہب نے کہا، کہ ہم سے خالد نے یوم بدر کا لفظ بیان کیا۔

راوی : محمد بن مثنی، عبد الوہاب، خالد، عکرمہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سرور عالم کی زرہ اور قمیص کا بیان جو آپ نے لڑائی میں پہنتے تھے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول ہے، کہ خالد نے اپنی زرہیں خدا کی راہ میں وقف کر رکھی ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 176

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابراهیم، اسود، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِثَلَاثِينَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ وَقَالَ يَعْلَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ دِرْعٌ مِنْ حَدِيدٍ وَقَالَ مُعَلًّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَقَالَ رَهَنَهُ دِرْعًا مِنْ حَدِيدٍ.

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جب وفات ہوئی تو اس وقت آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس تیس صاع جو میں گروی تھی، اعمش کہتے ہیں کہ آپ نے اپنی

Free Download from QuranUrdu.com

لوہے کی زرہ رہن رکھ دی تھی، اور معلی نے کہا، عَبۡدُ الۡوَاحِدِ حَدَّثَنَا الۡأَعۡمَشُ وَقَالَ رَهَنَهُ دِرۡعًا مِنۡ حَدِيدٍ۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سرور عالم کی زرہ اور قمیص کا بیان جو آپ نے لڑائی میں پہنتے تھے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول ہے، کہ خالد نے اپنی زرہیں خدا کی راہ میں وقف کر رکھی ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 177

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، وھیب، ابن طاؤس، طاؤس، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بۡنُ إِسۡمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيۡبٌ حَدَّثَنَا ابۡنُ طَاوُسٍ عَنۡ أَبِيهِ عَنۡ أَبِي هُرَيۡرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنۡهُ عَنۡ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الۡبَخِيلِ وَالۡمُتَصَدِّقِ مَثَلُ رَجُلَيۡنِ عَلَيۡهِمَا جُبَّتَانِ مِنۡ حَدِيدٍ قَدۡ اضۡطُرَّتۡ أَيۡدِيهِمَا إِلَى تَرَاقِيهِمَا فَكُلَّمَا هَمَّ الۡمُتَصَدِّقُ بِصَدَقَتِهِ اتَّسَعَتۡ عَلَيۡهِ حَتَّى تُعَفِّيَ أَثَرَهُ وَكُلَّمَا هَمَّ الۡبَخِيلُ بِالصَّدَقَةِ انۡقَبَضَتۡ كُلُّ حَلۡقَةٍ إِلَى صَاحِبَتِهَا وَتَقَلَّصَتۡ عَلَيۡهِ وَانۡضَمَّتۡ يَدَاهُ إِلَى تَرَاقِيهِ فَسَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَيَجۡتَهِدُ أَنۡ يُوَسِّعَهَا فَلَا تَتَّسِعُ.

موسی بن اسماعیل، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس کے والد ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا بخیل اور سخی کی مثال ان دو آدمیوں کی طرح ہے جن کے بدن پر لوہے کے اس قدر تنگ دو جبے ہوں جس سے ان کے ہاتھ انکی گردنوں کی طرف کھینچ گئے ہوں پھر جب کبھی سخی صدقہ دینے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ جبہ اس کے جسم پر پھیلتا جاتا ہے، یہاں تک کہ جسم کے نیچے لٹکنے لگتا ہے، اور جب کبھی بخیل صدقہ دینے کا ارادہ کرتا ہے، تو اس عبا کا ھر حلقہ اپنے پاس والے حلقہ سے ملتا جاتا ہے، اور اس کے جسم پر سکڑتا جاتا ہے، اور اسکے ہاتھ اس کی گردن سے مل جاتے ہیں پھر انہوں نے آپ کو یہ کہتے سنا کہ وہ اسکو پھیلانے کی کوشش کرتا ہے، مگر اس کے ہاتھ دراز اور کشادہ نہیں ہوسکتے۔

FreeDownloadFromQuranUrdu.com

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، ابوہریرہ

سفر اور جنگ میں جبہ پہننے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سفر اور جنگ میں جبہ پہننے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 178

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل، عبدالواحد، اعمش، ابوالضحی مسلم بن صبیح، مسروق، حضرت، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحَى مُسْلِمٍ هُوَ ابْنُ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ فَلَقِيتُهُ بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَأْمِيَّةٌ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ فَذَهَبَ يُخْرِجُ يَدَيْهِ مِنْ كُمَّيْهِ فَكَانَا ضَيِّقَيْنِ فَأَخْرَجَهُمَا مِنْ تَحْتُ فَغَسَلَهُمَا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَعَلَى خُفَّيْهِ.

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، اعمش، ابوالضحی مسلم بن صبیح، مسروق، حضرت، مغیرہ بن شعبہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت کیلئے ایک دن باہر تشریف لئے گئے جب آپ لوٹے تو میں آپ کے سامنے پانی لے گیا، آپ نے وضو کیا، اور آپ کے جسم پر اس وقت ایک شامی جبہ تھا، آپ نے کلی کی اور ناک میں پانی لیا، اور اپنے منہ کو دھویا اور دونوں ہاتھوں کو اپنی آستینوں سے نکالنے لگے، تو وہ تنگ تھیں، لہذا آپ نے ان کو اندر سے نکالا اور ان کو دھویا، اور اپنے سر کا مسح کیا اور موزوں پر بھی مسح کیا۔

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل، عبدالواحد، اعمش، ابوالضحی مسلم بن صبیح، مسروق، حضرت، مغیرہ بن شعبہ

Free Download from QuranUrdu.com

جنگ میں ریشمی کپڑا پہننے کا بیان۔۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ میں ریشمی کپڑا پہننے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 179

راوی: احمد بن مقدام، خالد، سعید، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ فِي قَمِيصٍ مِنْ حَرِيرٍ مِنْ حِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا.

احمد بن مقدام، خالد، سعید، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبدالرحمن بن عوف کو اور زبیر کو ریشمی کپڑے کی اجازت دے دی تھی، بوجہ خارش کے جو ان کے جسم میں تھی۔

راوی: احمد بن مقدام، خالد، سعید، قتادہ، حضرت انس

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ میں ریشمی کپڑا پہننے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 180

راوی: ابوالولید ہمام، قتادہ، انس، ح، محمد بن سنان، ہمام، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ ح حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ

Free Download from QuranUrdu.com

اللهُ عَنْهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرَ شَكَوَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي الْقَمْلَ فَأَرْخَصَ لَهُمَا فِي الْحَرِيرِ فَرَأَيْتُهُ عَلَيْهِمَا فِي غَزَاةٍ.

ابو الولید ہمام، قتادہ، انس، ح، محمد بن سنان، ہمام، قتادہ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف اور زبیر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جوؤں کی شکایت کی، تو آپ نے انہیں ریشمی کپڑے کی اجازت دے دی، چنانچہ ایک جہاد میں میں نے ان کے جسم پر ریشمی کپڑا دیکھا۔ ہشام

راوی : ابو الولید ہمام، قتادہ، انس، ح، محمد بن سنان، ہمام، قتادہ، حضرت انس

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ میں ریشمی کپڑا پہننے کا بیان۔

جلد : جلد دوم — حدیث 181

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي حَرِيرٍ

مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبدالرحمن بن عوف کو اور زبیر بن عوام کو ریشمی کپڑے کی اجازت دے دی تھی۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، حضرت انس

Free Download from QuranUrdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ میں ریشمی کپڑا پہننے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 182

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَخَّصَ أَوْ رُخِّصَ لَهُمَا لِحِكَّةٍ بِهِمَا.

محمد بن بشار، غندر، شعبہ قتادہ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف اور زبیر کو ریشمی کپڑے پہننے کی جازت دی گئی، خارش کی وجہ سے جو ان کو تھی۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ قتادہ، حضرت انس

کوئی چیز چھری سے کاٹ کر کھانے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کوئی چیز چھری سے کاٹ کر کھانے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 183

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراہیم بن سعد ابن شہاب، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْ كَتِفٍ يَحْتَزُّ مِنْهَا ثُمَّ دُعِيَ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ حَدَّثَنَا أَبُو

الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَزَادَ فَأَلْقَى السِّكِّينَ.

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد ابن شہاب، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ شانے کا گوشت کھا رہے تھے، اس کو کاٹتے جاتے تھے، پھر آپ نماز کیلئے بلائے گئے آپ نے نماز پڑھائی، اور وضو نہیں کیا، دوسری روایت میں زہری نے اتنا لفظ زیادہ نقل کیا ہے کہ آپ نے چھری ڈال دی۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد ابن شہاب، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری

Free Download from QuranUrdu.com

جنگ روم کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ روم کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 184

راوی: اسحق، بن یزید دمشقی، یحیی بن حمزہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، عمیر بن اسود عنسی

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ أَنَّ عُمَيْرَ بْنَ الْأَسْوَدِ الْعَنْسِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ أَتَى عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ وَهُوَ نَازِلٌ فِي سَاحَةِ حِمْصَ وَهُوَ فِي بِنَاءٍ لَهُ وَمَعَهُ أُمُّ حَرَامٍ قَالَ عُمَيْرٌ فَحَدَّثَتْنَا أُمُّ حَرَامٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوَّلُ جَيْشٍ مِنْ أُمَّتِي يَغْزُونَ الْبَحْرَ قَدْ أَوْجَبُوا قَالَتْ أُمُّ حَرَامٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَنَا فِيهِمْ قَالَ أَنْتِ فِيهِمْ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ جَيْشٍ مِنْ أُمَّتِي يَغْزُونَ مَدِينَةَ قَيْصَرَ مَغْفُورٌ لَهُمْ فَقُلْتُ أَنَا فِيهِمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ لَا.

اسحاق، بن یزید دمشقی، یحیی بن حمزہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، عمیر بن اسود، عنسی سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت عبادہ بن

صامت کے پاس گئے جب کہ وہ ساحل حمص میں اپنے ایک محل میں تھے، اور ان کے ہمراہ ان کی بی بی ام حرام بھی تھیں۔ عمیر کہتے ہیں کہ ہم سے ام حرام نے بیان کیا، انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت میں سب سے پہلے جو لوگ دریا میں جنگ کریں گے ان کے لئے جنت واجب ہے۔ ام حرام کہتی تھیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں انہیں میں سے ہو جاؤں تو فرمایا تم انہیں میں ہو، ام حرام کہتی تھیں، کہ پھر رسول اللہ نے فرمایا کہ میری امت میں سب سے پہلے جو لوگ قیصر کے شہر میں جنگ کریں گے، وہ مغفور ہیں میں نے عرض کیا کہ رسول اللہ کیا میں ان لوگوں میں سے ہوں آپ نے فرمایا نہیں۔

راوی : اسحق، بن یزید دمشقی، یحیی بن حمزہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، عمیر بن اسود عنسی

یہودیوں سے جنگ کرنے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہودیوں سے جنگ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 185

راوی: اسحق بن محمد فروی، مالک نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقَاتِلُونَ الْيَهُودَ حَتَّى يَخْتَبِيَ أَحَدُهُمْ وَرَاءَ الْحَجَرِ فَيَقُولُ يَا عَبْدَ اللهِ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَائِي فَاقْتُلْهُ.

اسحاق بن محمد فروی، مالک نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک زمانہ میں تم یہودیوں سے جنگ کروگے، اور جب کوئی یہودی کسی پتھر کی آڑ میں چھپے گا تو وہ پتھر کہے گا، کہ اے عبداللہ یہ دیکھو یہ ایک یہودی میرے پیچھے چھپا ہوا ہے۔ دوڑو اسے قتل کردو۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: اسحق بن محمد فروی، مالک نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہودیوں سے جنگ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 186

راوی: اسحق بن ابراهیم (جریر) عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا الْيَهُودَ حَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ وَرَاءَهُ الْيَهُودِيُّ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَائِي فَاقْتُلْهُ.

اسحاق بن ابراہیم (جریر) عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا قیامت بپانہ ہوگی یہاں تک کہ تم یہودیوں سے جنگ کروگے حتیٰ کہ وہ پتھر جس کے پیچھے یہودی چھپا ہوگا، کہے گا کہ اے مسلم! یہ میرے پیچھے یہودی ہے اسے قتل کرڈال۔

راوی: اسحق بن ابراہیم (جریر) عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، ابوہریرہ

ترکوں سے جنگ کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ترکوں سے جنگ کا بیان۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 187

راوی: ابو النعمان، جریر بن حازم، حسن بصری، عمر بن تغلب

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تُقَاتِلُوا قَوْمًا يَنْتَعِلُونَ نِعَالَ الشَّعَرِ وَإِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تُقَاتِلُوا قَوْمًا عِرَاضَ الْوُجُوهِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ.

ابو النعمان، جریر بن حازم، حسن بصری، عمر بن تغلب سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ من جملہ قیامت کی علامتوں کے یہ ہے کہ تم ایسے لوگوں سے جنگ کروگے جن کے چہرے ایسے چوڑے ہونگے جیسے چوڑی ڈھالیں۔

راوی: ابو النعمان، جریر بن حازم، حسن بصری، عمر بن تغلب

Free Download from Quranurdu.com

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ترکوں سے جنگ کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 188

راوی: سعید بن محمد، یعقوب، ابوصالح، اعرج، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ الْأَعْرَجِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا التُّرْكَ صِغَارَ الْأَعْيُنِ حُمْرَ الْوُجُوهِ ذُلْفَ الْأُنُوفِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمْ الشَّعَرُ.

سعید بن محمد، یعقوب، ابوصالح، اعرج، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت قائم نہ ہوگی، یہاں تک تم ترکوں سے جنگ کروگے جن کی آنکھیں چھوٹی ہونگی، رنگ سرخ ناک اور چہرے ایسے چوڑے ہونگے

جیسے چوڑی ڈھالیں اور قیامت قائم نہ ہوگی، یہاں تک کہ تم ایسے لوگوں سے جنگ کروگے، جو بالوں کی جوتیاں پہنے ہوں گے۔

راوی : سعید بن محمد، یعقوب، ابوصالح، اعرج، ابوہریرہ

بالوں کے جوتے پہننے والوں سے جنگ کرنے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بالوں کے جوتے پہننے والوں سے جنگ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 189

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سعید، بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمْ الشَّعَرُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا كَأَنَّ وُجُوهَهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ قَالَ سُفْيَانُ وَزَادَ فِيهِ أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رِوَايَةً صِغَارَ الْأَعْيُنِ ذُلْفَ الْأُنُوفِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ.

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، سعید، بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی، یہاں تک کہ تم ایسے لوگوں سے جنگ کروگے، جن کی جوتیاں بالوں کی ہونگی، اور قیامت قائم نہ ہوگی، یہاں تک کہ تم ایسے لوگوں سے جنگ کروگے، جن کے چہرے بڑی ڈہالوں کے مثل ہوں گے، سفیان کہتے ہیں، ابوالزناد نے اعرج سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ سے اتنی روایت زیادہ کی ہے، کہ ان کی آنکھیں چھوٹی اور ان کی ناکیں چپٹی ہونگی، ان کے چہرے بڑی ڈہالوں کے مثل چوڑے ہوں گے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، سعید، بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

شکست کے بعد امام کا سواری سے اتر کر باقی ماندہ ساتھیوں کی صف بندی کر کے اللہسے م...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شکست کے بعد امام کا سواری سے اتر کر باقی ماندہ ساتھیوں کی صف بندی کر کے اللہسے مدد مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 190

راوی: عمرو بن خالد، زبیر، ابواسحاق

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ أَكُنْتُمْ فَرَرْتُمْ يَا أَبَا عُمَارَةَ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ لَا وَاللَّهِ مَا وَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنَّهُ خَرَجَ شُبَّانُ أَصْحَابِهِ وَأَخِفَّاؤُهُمْ حُسَّرًا لَيْسَ بِسِلَاحٍ فَأَتَوْا قَوْمًا رُمَاةً جَمْعَ هَوَازِنَ وَبَنِي نَصْرٍ مَا يَكَادُ يَسْقُطُ لَهُمْ سَهْمٌ فَرَشَقُوهُمْ رَشْقًا مَا يَكَادُونَ يُخْطِئُونَ فَأَقْبَلُوا هُنَالِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى بَغْلَتِهِ الْبَيْضَاءِ وَابْنُ عَمِّهِ أَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَقُودُ بِهِ فَنَزَلَ وَاسْتَنْصَرَ ثُمَّ قَالَ أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ ثُمَّ صَفَّ أَصْحَابَهُ.

عمرو بن خالد، زبیر، ابواسحاق سے روایت کرتے ہیں، میں نے حضرت براء سے سنا، ان سے ایک شخص نے پوچھا تھا، ابوعمارہ کیا تم حنین کے دن بھاگ گئے تھے؟ انہوں نے کہا نہیں خدا کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں بھاگے بلکہ آپ کے نوعمر اصحاب جن کے پاس ہتھیار نہ تھے وہ چلے گئے تھے، اور وجہ یہ ہوئی کہ ان کا واسطہ قبیلہ ہوازن اور بنی نصر کے تیر اندازوں سے پڑا وہ ایسے مشاق تھے کہ ان کا کوئی تیر خالی نہیں جاتا تھا، انہوں نے ان کو تیروں پر رکھ لیا اس وجہ سے وہ ہٹ گئے اس کے بعد وہ رسول اللہ کے پاس حاضر ہوئے اس وقت آپ اپنے سفید خچر پر سوار تھے، جس کو آپ کے چچا کے بیٹے، ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب ہانک رہے تھے، پس آپ اترے اور آپ نے ارحم الراحمین سے مدد مانگی اس کے بعد فرمایا أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ اور اصحاب کو صف بستہ کیا۔

راوی: عمرو بن خالد، زبیر، ابواسحاق

مشرکوں کیلئے شکست اور زلزلہ کی بد دعا کرنے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مشرکوں کیلئے شکست اور زلزلہ کی بد دعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 191

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، عیسی، هشام، محمد، عبیده، حضرت علی رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْأَحْزَابِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلَأَ اللَّهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا شَغَلُونَا عَنْ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتْ الشَّمْسُ.

ابراہیم بن موسی، عیسی، ہشام، محمد، عبیدہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ جنگ احزاب کا دن آیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! ان کافروں کے گھر کو اور انکی قبروں کو آگ سے بھر دے، انھوں نے ہمیں درمیانی نماز یعنی نماز عصر سے روکا یہاں تک کہ آفتاب غروب ہو گیا۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، عیسی، ہشام، محمد، عبیدہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مشرکوں کیلئے شکست اور زلزلہ کی بد دعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 192

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: قبیصہ، سفیان ان ذکوان، اعرج، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ ذَكْوَانَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو فِي الْقُنُوتِ اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ اللَّهُمَّ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ

قبیصہ، سفیان، ابن ذکوان، اعرج، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قنوت میں یہ دعا مانگا کرتے تھے، کہ اے اللہ سلمہ بن ہشام کو کفار کے ظلم سے نجات دے، اے اللہ ولید بن ولید کو نجات دے، اے اللہ عیاش بن ابی ربیعہ کو نجات دے، اے اللہ قبیلہ مضر کے کافروں پر سختی کر، اے اللہ اسی طرح کال ڈال دے، جس طرح یوسف کے زمانہ میں قحط سالیاں نازل فرمائی تھیں.

راوی: قبیصہ، سفیان ان ذکوان، اعرج، ابوہریرہ

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مشرکوں کیلئے شکست اور زلزلہ کی بددعا کرنے کا بیان۔

جلد: جلد دوم **حدیث** 193

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ اسمعیل بن ابی خالد، عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ عَلَى الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اللَّهُمَّ اهْزِمْ الْأَحْزَابَ اللَّهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ

احمد بن محمد، عبداللہ اسماعیل بن ابی خالد، عبداللہ بن ابی اوفے سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ

Free Download from QuranUrdu.com

احزاب کے دن مشرکوں کیلئے یہ بد دعا کی تھی، کہ اے اللہ کتاب کے نازل کرنے والے حساب کے جلد لینے والے، اے اللہ ان ٹولیوں کو بھگا دے، اے اللہ ان کو تتر بتر کر دے اور انکو اکھاڑ دے۔

راوی : احمد بن محمد، عبداللہ اسمٰعیل بن ابی خالد، عبداللہ بن ابی اوفی

Free Download from QuranUrdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مشرکوں کیلئے شکست اور زلزلہ کی بد دعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 194

راوی : عبداللہ بن ابی شیبہ، جعفر بن عون، سفیان، ابواسحق عمرو بن میمون، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ وَنَاسٌ مِنْ قُرَيْشٍ وَنُحِرَتْ جَزُورٌ بِنَاحِيَةِ مَكَّةَ فَأَرْسَلُوا فَجَاءُوا مِنْ سَلَاهَا وَطَرَحُوهُ عَلَيْهِ فَجَائَتْ فَاطِمَةُ فَأَلْقَتْهُ عَنْهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ لِأَبِي جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ وَأُبَيِّ بْنِ خَلَفٍ وَعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُمْ فِي قَلِيبِ بَدْرٍ قَتْلَى قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ وَنَسِيتُ السَّابِعَ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَقَالَ يُوسُفُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ أُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ وَقَالَ شُعْبَةُ أُمَيَّةُ أَوْ أُبَيٌّ وَالصَّحِيحُ أُمَيَّةُ

عبداللہ بن ابی شیبہ، جعفر بن عون، سفیان، ابواسحاق عمرو بن میمون، عبداللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ایک دن کعبہ کے سایہ میں نماز پڑھ رہے تھے ابوجہل نے اور قریش کے چند لوگوں نے باہم مشورہ کیا، مکہ سے باہر ایک اونٹنی ذبح کی گئی تھی، ان لوگوں نے ایک آدمی بھیجا اور اس کی اوجھ لے آئے، اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس کو ڈال دیا پھر حضرت فاطمہ آئیں اور انہوں نے اسے اوپر سے ہٹایا، اور آپ نے فرمایا کہ اے اللہ! قریش کی گرفت کر اے اللہ قریش کی گرفت کر، اے

اللہ قریش کی گرفت کر، ابوجہل بن ہشام اور عتبہ بن ربیعہ اور شیبہ بن ربیعہ اور ولید بن عتبہ اور ابی بن خلف اور عتبہ بن ابی معیط کیلئے آپ نے یہ بددعا کی تھی عبداللہ بن مسعود کہتے تھے کہ خدا کی قسم میں نے ان کو بدر کے کنویں میں مقتول پڑا دیکھا، اور ابو اسحاق نے کہا کہ میں ساتواں بھول گیا اور یوسف بن ابی اسحاق نے ابواسحاق کے واسطہ سے امیہ بن خلف کا نام لیا، اور شعبہ نے امیہ یا ابی کہا اور صحیح امیہ ہے

راوی : عبداللہ بن ابی شیبہ، جعفر بن عون، سفیان، ابواسحق عمرو بن میمون، عبداللہ بن مسعود

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مشرکوں کیلئے شکست اور زلزلہ کی بددعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 195

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ الْيَهُودَ دَخَلُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ فَلَعَنْتُهُمْ فَقَالَ مَا لَكِ قُلْتُ أَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ فَلَمْ تَسْمَعِي مَا قُلْتُ عَلَيْكُمْ

سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں، کہ یہودی ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور کہا کہ السام علیکم یعنی تم پر موت آئے۔ تو میں نے ان پر لعنت کی، آپ نے فرمایا تمہیں کیا ہو گیا ہے میں نے کہا آپ نے نہیں سنا جو ان لوگوں نے کہا، فرمایا تم نے نہیں سنا، میں نے کہہ دیا وعلیکم۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ

Free Download from QuranUrdu.com

مسلمانوں کا اہل کتاب کو ہدایت کرنے اور ان کو کتاب اللہ کی تعلیم دینے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مسلمانوں کا اہل کتاب کو ہدایت کرنے اور ان کو کتاب اللہ کی تعلیم دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 196

راوی : اسحق، یعقوب بن ابراهیم، ابن شهاب کے بهتیجے، ابن شهاب، عبید الله بن عبد الله بن عتبه بن مسعود رضی الله تعالیٰ عنه حضرت عبد الله بن عباس

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى قَيْصَرَ وَقَالَ فَإِنْ تَوَلَّيْتَ فَإِنَّ عَلَيْكَ إِثْمَ الْأَرِيسِيِّينَ

اسحاق، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب کے بھتیجے، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبد اللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیصر کو خط لکھا اور فرمایا کہ یہ بھی اس میں لگا دو کہ فَإِنْ تَوَلَّيْتَ فَإِنَّ عَلَيْكَ إِثْمَ الْأَرِيسِيِّينَ

راوی : اسحق، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب کے بھتیجے، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبد اللہ بن عباس

تالیف قلوب کے طور پر مشرکین کیلئے راہ ہدایت کی دعا کرنیکا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Free Download from QuranUrdu.com

تالیف قلوب کے طور پر مشرکین کیلئے راہ ہدایت کی دعا کرنیکا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 197

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، ابوھریرہ سے روایت کرتے ھیں کہ طفیل بن عمرو دوسی

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدِمَ طُفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ وَأَصْحَابُهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ دَوْسًا عَصَتْ وَأَبَتْ فَادْعُ اللَّهَ عَلَيْهَا فَقِيلَ هَلَكَتْ دَوْسٌ قَالَ اللَّهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَأْتِ بِهِمْ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ طفیل بن عمرو دوسی اور ان کے ساتھی آنحضرت کے پاس آئے اور کہا کہ یارسول اللہ (قبیلہ) دوس کے لوگوں نے نافرمانی کی، اور آپ کی پیروی سے انکار کر دیا، آپ اللہ سے ان کیلئے بد دعا کیجئے، لوگ کہتے، کہ اب حضرت بد دعا کرنی چاہتے ہیں، اور دوس کا قبیلہ ہلاک ہو جائیگا، مگر آپ نے بد دعا نہیں کی، بلکہ فرمایا اے اللہ دوس کو ہدایت کر اور ان کو دائرہ اسلام میں لے آ۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ طفیل بن عمرو دوسی

یہود و نصاریٰ کو اسلام کی دعوت دینے کا بیان اور ان سے کس بات پر جنگ کی جائے اور...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہود و نصاریٰ کو اسلام کی دعوت دینے کا بیان اور ان سے کس بات پر جنگ کی جائے اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیصر و کسری کو کیا لکھا تھا، اور جنگ سے پہلے دعوت اسلام ضروری ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 198

راوی: علی بن جعد، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالك

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لَمَّا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ قِيلَ لَهُ إِنَّهُمْ لَا يَقْرَءُونَ كِتَابًا إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَخْتُومًا فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

علی بن جعد، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب روم کے بادشاہ کو خط لکھنا چاہا، تو آپ سے بیان کیا گیا، کہ وہ لوگ بغیر مہر کے خط کو نہیں پڑھتے، لہذا آپ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی گویا میں اب بھی اس کی چمک آپ کے ہاتھ میں دیکھ رہا ہوں، اس میں آپ نے محمد رسول اللہ، کندہ کرایا تھا۔

راوی : علی بن جعد، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہود و نصاریٰ کو اسلام کی دعوت دینے کا بیان اور ان سے کس بات پر جنگ کی جائے اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیصر و کسری کو کیا لکھا تھا، اور جنگ سے پہلے دعوت اسلام ضروری ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 199

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِكِتَابِهِ إِلَى كِسْرَى فَأَمَرَهُ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ الْبَحْرَيْنِ يَدْفَعُهُ عَظِيمُ الْبَحْرَيْنِ إِلَى كِسْرَى فَلَمَّا قَرَأَهُ كِسْرَى حَرَّقَهُ فَحَسِبْتُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ فَدَعَا عَلَيْهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُمَزَّقُوا كُلَّ مُمَزَّقٍ

عبداللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا خط کسری بادشاہ ایران کو بھیجا تو قاصد کو آپ نے حکم دیا تھا، کہ وہ اس خط کو بحرین کے

سردار کے حوالے کردے، پھر بحرین کے سردار نے اس کو کسریٰ تک پہنچایا، جب اس کو کسریٰ نے پڑھا، تو پھاڑ ڈالا، خیال کرتا ہوں کہ سعید بن مسیب کہتے، کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کیلئے بد دعا کی، کہ وہ بالکل پارہ پارہ کر دیئے جائیں۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت عبداللہ بن عباس

سرور عالم کا کافروں کو اسلام اور نبوت کی طرف بلانے کا بیان، اور اللہ کا فرمان، ک...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سرور عالم کا کافروں کو اسلام اور نبوت کی طرف بلانے کا بیان، اور اللہ کا فرمان، کہ ان میں سے ایک دوسرے کو اللہ کے سوا معبود نہ بنائے، اور اللہ کا فرمان اور کسی بشر کے لئے مناسب نہیں کہ اللہ اسے حکم اور نبوت عطا کرے، پھر لوگوں سے کہے، کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ۔

جلد : جلد دوم حدیث 200

راوی: ابراہیم بن حمزہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عبیداللہ بن عتبہ، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى قَيْصَرَ يَدْعُوهُ إِلَى الْإِسْلَامِ وَبَعَثَ بِكِتَابِهِ إِلَيْهِ مَعَ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ وَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ بُصْرَى لِيَدْفَعَهُ إِلَى قَيْصَرَ وَكَانَ قَيْصَرُ لَمَّا كَشَفَ اللَّهُ عَنْهُ جُنُودَ فَارِسَ مَشَى مِنْ حِمْصَ إِلَى إِيلِيَاءَ شُكْرًا لِمَا أَبْلَاهُ اللَّهُ فَلَمَّا جَاءَ قَيْصَرَ كِتَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حِينَ قَرَأَهُ الْتَمِسُوا لِي هَا هُنَا أَحَدًا مِنْ قَوْمِهِ لِأَسْأَلَهُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرَنِي أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ أَنَّهُ كَانَ بِالشَّأْمِ فِي رِجَالٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَدِمُوا تِجَارًا فِي الْمُدَّةِ الَّتِي كَانَتْ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ كُفَّارِ قُرَيْشٍ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ فَوَجَدَنَا رَسُولُ قَيْصَرَ بِبَعْضِ الشَّأْمِ فَانْطُلِقَ بِي وَبِأَصْحَابِي حَتَّى قَدِمْنَا إِيلِيَاءَ فَأُدْخِلْنَا عَلَيْهِ فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ فِي مَجْلِسِ مُلْكِهِ وَعَلَيْهِ التَّاجُ وَإِذَا حَوْلَهُ عُظَمَاءُ الرُّومِ فَقَالَ لِتَرْجُمَانِهِ سَلْهُمْ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ نَسَبًا إِلَى هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ قَالَ

أَبُو سُفْيَانَ فَقُلْتُ أَنَا أَقْرَبُهُمْ إِلَيْهِ نَسَبًا قَالَ مَا قَرَابَةُ مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ فَقُلْتُ هُوَ ابْنُ عَمِّي وَلَيْسَ فِي الرَّكْبِ يَوْمَئِذٍ أَحَدٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ غَيْرِي فَقَالَ قَيْصَرُ أَدْنُوهُ وَأَمَرَ بِأَصْحَابِي فَجُعِلُوا خَلْفَ ظَهْرِي عِنْدَ كَتِفِي ثُمَّ قَالَ لِتَرْجُمَانِهِ قُلْ لِأَصْحَابِهِ إِنِّي سَائِلٌ هَذَا الرَّجُلَ عَنْ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ فَإِنْ كَذَبَ فَكَذِّبُوهُ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ وَاللَّهِ لَوْلَا الْحَيَاءُ يَوْمَئِذٍ مِنْ أَنْ يَأْثُرَ أَصْحَابِي عَنِّي الْكَذِبَ لَكَذَبْتُهُ حِينَ سَأَلَنِي عَنْهُ وَلَكِنِّي اسْتَحْيَيْتُ أَنْ يَأْثُرُوا الْكَذِبَ عَنِّي فَصَدَقْتُهُ ثُمَّ قَالَ لِتَرْجُمَانِهِ قُلْ لَهُ كَيْفَ نَسَبُ هَذَا الرَّجُلِ فِيكُمْ قُلْتُ هُوَ فِينَا ذُو نَسَبٍ قَالَ فَهَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ مِنْكُمْ قَبْلَهُ قُلْتُ لَا فَقَالَ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ عَلَى الْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مِنْ مَلِكٍ قُلْتُ لَا قَالَ فَأَشْرَافُ النَّاسِ يَتَّبِعُونَهُ أَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ قُلْتُ بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ قَالَ فَيَزِيدُونَ أَوْ يَنْقُصُونَ قُلْتُ بَلْ يَزِيدُونَ قَالَ فَهَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ سَخْطَةً لِدِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ قُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ يَغْدِرُ قُلْتُ لَا وَنَحْنُ الْآنَ مِنْهُ فِي مُدَّةٍ نَحْنُ نَخَافُ أَنْ يَغْدِرَ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ وَلَمْ يُمْكِنِّي كَلِمَةٌ أُدْخِلُ فِيهَا شَيْئًا أَنْتَقِصُهُ بِهِ لَا أَخَافُ أَنْ تُؤْثَرَ عَنِّي غَيْرُهَا قَالَ فَهَلْ قَاتَلْتُمُوهُ أَوْ قَاتَلَكُمْ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ كَانَتْ حَرْبُهُ وَحَرْبُكُمْ قُلْتُ كَانَتْ دُوَلًا وَسِجَالًا يُدَالُ عَلَيْنَا الْمَرَّةَ وَنُدَالُ عَلَيْهِ الْأُخْرَى قَالَ فَمَاذَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ قَالَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ لَا نُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَيَنْهَانَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَيَأْمُرُنَا بِالصَّلَاةِ وَالصَّدَقَةِ وَالْعَفَافِ وَالْوَفَاءِ بِالْعَهْدِ وَأَدَاءِ الْأَمَانَةِ فَقَالَ لِتَرْجُمَانِهِ حِينَ قُلْتُ ذَلِكَ لَهُ قُلْ لَهُ إِنِّي سَأَلْتُكَ عَنْ نَسَبِهِ فِيكُمْ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ ذُو نَسَبٍ وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْعَثُ فِي نَسَبِ قَوْمِهَا وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَالَ أَحَدٌ مِنْكُمْ هَذَا الْقَوْلَ قَبْلَهُ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَقُلْتُ لَوْ كَانَ أَحَدٌ مِنْكُمْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ قَبْلَهُ قُلْتُ رَجُلٌ يَأْتَمُّ بِقَوْلٍ قَدْ قِيلَ قَبْلَهُ وَسَأَلْتُكَ هَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَعَرَفْتُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِيَدَعَ الْكَذِبَ عَلَى النَّاسِ وَيَكْذِبَ عَلَى اللَّهِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مِنْ مَلِكٍ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَقُلْتُ لَوْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ قُلْتُ يَطْلُبُ مُلْكَ آبَائِهِ وَسَأَلْتُكَ أَشْرَافُ النَّاسِ يَتَّبِعُونَهُ أَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ فَزَعَمْتَ أَنَّ ضُعَفَاءَهُمْ اتَّبَعُوهُ وَهُمْ أَتْبَاعُ الرُّسُلِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَزِيدُونَ أَوْ يَنْقُصُونَ فَزَعَمْتَ أَنَّهُمْ يَزِيدُونَ وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ حَتَّى يَتِمَّ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ سَخْطَةً لِدِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ حِينَ تَخْلِطُ بَشَاشَتُهُ الْقُلُوبَ لَا يَسْخَطُهُ أَحَدٌ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَغْدِرُ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ لَا يَغْدِرُونَ وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَاتَلْتُمُوهُ وَقَاتَلَكُمْ فَزَعَمْتَ أَنْ قَدْ فَعَلَ وَأَنَّ حَرْبَكُمْ وَحَرْبَهُ تَكُونُ دُوَلًا وَيُدَالُ عَلَيْكُمْ الْمَرَّةَ وَتُدَالُونَ عَلَيْهِ الْأُخْرَى وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْتَلَى وَتَكُونُ لَهَا الْعَاقِبَةُ وَسَأَلْتُكَ بِمَاذَا يَأْمُرُكُمْ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ يَأْمُرُكُمْ

Free Download from QuranUrdu.com

أَنْ تَعْبُدُوا اللهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَيَنْهَاكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ وَيَأْمُرُكُمْ بِالصَّلَاةِ وَالصَّدَقَةِ وَالْعَفَافِ وَالْوَفَاءِ بِالْعَهْدِ وَأَدَاءِ الْأَمَانَةِ قَالَ وَهَذِهِ صِفَةُ النَّبِيِّ قَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ خَارِجٌ وَلَكِنْ لَمْ أَظُنَّ أَنَّهُ مِنْكُمْ وَإِنْ يَكُ مَا قُلْتَ حَقًّا فَيُوشِكُ أَنْ يَمْلِكَ مَوْضِعَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ وَلَوْ أَرْجُو أَنْ أَخْلُصَ إِلَيْهِ لَتَجَشَّمْتُ لُقِيَّهُ وَلَوْ كُنْتُ عِنْدَهُ لَغَسَلْتُ قَدَمَيْهِ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُرِئَ فَإِذَا فِيهِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللهِ وَرَسُولِهِ إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ سَلَامٌ عَلَى مَنْ اتَّبَعَ الْهُدَى أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَدْعُوكَ بِدِعَايَةِ الْإِسْلَامِ أَسْلِمْ تَسْلَمْ وَأَسْلِمْ يُؤْتِكَ اللهُ أَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ فَإِنْ تَوَلَّيْتَ فَعَلَيْكَ إِثْمُ الْأَرِيسِيِّينَ وَ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ فَلَمَّا أَنْ قَضَى مَقَالَتَهُ عَلَتْ أَصْوَاتُ الَّذِينَ حَوْلَهُ مِنْ عُظَمَاءِ الرُّومِ وَكَثُرَ لَغَطُهُمْ فَلَا أَدْرِي مَاذَا قَالُوا وَأُمِرَ بِنَا فَأُخْرِجْنَا فَلَمَّا أَنْ خَرَجْتُ مَعَ أَصْحَابِي وَخَلَوْتُ بِهِمْ قُلْتُ لَهُمْ لَقَدْ أَمِرَ أَمْرُ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ هَذَا مَلِكُ بَنِي الْأَصْفَرِ يَخَافُهُ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ وَاللهِ مَا زِلْتُ ذَلِيلًا مُسْتَيْقِنًا بِأَنَّ أَمْرَهُ سَيَظْهَرُ حَتَّى أَدْخَلَ اللهُ قَلْبِي الْإِسْلَامَ وَأَنَا كَارِهٌ

ابراہیم بن حمزہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عبید اللہ بن عتبہ، حضرت عبد اللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیصر کو خط لکھا، آپ نے اس کو اسلام کی دعوت دی تھی، اور آپ نے اپنا خط دحیہ کلبی کے ہاتھ بھیجا تھا، اور یہ حکم دیا تھا، کہ وہ اس خط کو سردار بصریٰ کے حوالہ کردیں، تاکہ وہ اس کو قیصر تک پہنچا دے، قیصر جب سے اللہ نے اسے فتح فارس عنایت کی تھی، مقام حمص سے بیت المقدس کی طرف گیا ہوا تھا اللہ کی اس نعمت کا شکریہ ادا کرنے کیلئے، پس جب قیصر کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نامہ مبارک پہنچا، اور اس نے اس کو پڑھا، تو کہا ان کی قوم کے کسی آدمی کو میرے پاس ڈھونڈھ لاؤ، تاکہ میں اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بابت پوچھوں، حضرت ابن عباس کہتے ہیں، مجھ سے ابوسفیان نے بیان کیا، کہ وہ اس زمانہ میں قریش کے چند لوگوں کے ساتھ تھے، جو بغرض تجارت شام گئے تھے، یہ سفر اس مدت میں ہوا، جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور کفار قریش کے درمیان صلح قرار پائی تھی، ابوسفیان کہتے ہیں کہ ہمیں شام کے کسی مقام میں قیصر کے قاصد نے پایا، اور وہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو بیت المقدس لے گیا، تو ہم قیصر کے سامنے لے جائے گئے، وہ اس وقت اپنے دربار میں بیٹھا تھا، اور سرداران روم اس کے اردگرد جمع تھے، قیصر نے اپنے ترجمان سے کہا، کہ ان سے پوچھو کہ یہ شخص جو نبوت کا دعویٰ کرتا ہے، نسب میں سب سے زیادہ اس کا قریب ان میں کون ہے؟ ابوسفیان کہتے ہیں کہ میں نے

Free Download from Quranurdu.com

کہا کہ میں ان سب سے زیادہ ان کا قریب عزیز ہوں۔ قیصر نے کہا ان کے اور تمہارے درمیان کیا قرابت ہے؟ میں نے کہا کہ وہ میرے چچا کے بیٹے ہیں، قافلہ میں اس وقت میرے سوا عبد مناف کی اولاد میں سے کوئی نہ تھا، قیصر نے کہا ان کو میرے پاس لے آؤ اور میرے ساتھیوں کی نسبت حکم دیا، کہ وہ میری پیٹھ کے پیچھے میرے شانے کے پاس کھڑے کر دیئے جائیں، پھر اس نے اپنے ترجمان سے کہا، کہ ان کے ساتھیوں سے کہدو، کہ میں ان سے اس شخص کے حالات پوچھوں گا، جو نبی ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں اگر یہ جھوٹ کہیں تو تم ان کی تکذیب کر دینا، ابوسفیان کہتے ہیں، خدا کی قسم! اگر اس وقت اس بات کی شرم نہ ہوتی کہ میرے ساتھی مجھے جھوٹا کہیں گے تو میں اپنی طرف سے بھی قیصر سے کچھ بیان کرتا، جبکہ اس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بابت مجھ سے کچھ پوچھا تھا مگر مجھے اس بات کی غیرت آئی کہ لوگ مجھے جھوٹا کہیں گے، اس لئے میں نے بالکل سچ سچ بیان کر دیا، اس کے بعد قیصر نے اپنے ترجمان سے کہا کہ ان سے پوچھو کہ یہ شخص جو تم لوگوں کے درمیان ہے اس کا نسب کیسا ہے؟ میں نے کہا کہ وہ ہم میں بڑے نسب والے ہیں کہنے لگا کہ کیا اس سے پہلے تم میں سے کسی نے یہ بات کہی ہے؟ میں نے کہا نہیں، کہنے لگا کہ کیا قبل اس کے جو بات انہوں نے کہی ہے کیا تم نے ان کو جھوٹ بولتے سنا ہے؟ میں نے کہا نہیں، کہنے لگا کیا ان کے باپ دادا میں کوئی بادشاہ تھا؟ میں نے کہا نہیں، کہنے لگا کیا امیر لوگوں نے ان کی پیروی کی یا غریبوں نے؟ میں نے کہا امیروں نے نہیں بلکہ غریب لوگ ان پیروی کر رہے ہیں! پھر کہنے لگا، وہ لوگ روز بروز زیادہ ہوتے جاتے ہیں یا کم؟ میں نے کہا زیادہ ہوتے جارہے ہیں کہنے لگا پھر کیا کوئی شخص ان کے دین میں داخل ہونے کے بعد ناخوش ہو کر پھر بھی جاتا ہے؟ میں نے کہا نہیں، کہنے لگا کیا گاہے وعدہ خلافی کرتے ہیں میں نے کہا، کبھی نہیں اور اب ہم ان کی طرف سے صلح کی مدت کے اختتام پر ہیں، ہمیں خوف ہے کہ وہ عہد شکنی کرینگے ابوسفیان نے کہا مجھے ایسی بات اپنی طرف سے داخل کرنے کا جس پر لوگ مجھے جھوٹا نہ کہہ سکیں سوا اس بات کے اور موقع نہیں ملا کہنے لگا کیا تم نے کبھی ان سے جنگ کی ہے؟ میں نے کہاں ہاں! کہنے لگا، پھر تمہاری اور ان کی جنگ کس طرح رہی؟ میں نے کہا لڑائی تو ڈول کشی کی طرح ہے، کبھی وہ ہم پر غلبہ پا جاتے ہیں اور کبھی ہم نے ان پر کہنے لگا، آخر وہ تم کو کس بات کا حکم دیتے ہیں؟ میں نے کہا وہ ہمیں صرف اس بات کا حکم دیتے ہیں کہ ہم صرف اللہ کی عبادت کریں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں، ہمارے باپ دادا جن کی پرستش کرتے تھے، ان کی عبادت سے روک دیا ہے، ہمیں نماز، صدقہ پرہیزگاری، وعدہ وفائی اور امانت کے ادا کرنے کا حکم دیتے ہیں، جب میں یہ سب کچھ کہہ چکا، تو اس نے اپنے ترجمان سے کہاں کہ ان سے کہو کہ میں نے تم سے ان کے نسب کی بابت پوچھا، تو تم نے کہا، وہ ذی نسب ہیں اور تمام پیغمبر اپنی قوم کے نسب میں اسی طرح بڑے درجہ کے بھیجے گئے ہیں اور میں نے تم سے پوچھا کہ کیا ان سے پہلے یہ بات تم سے کسی نے کہی، تم نے کہا نہیں اگر ان سے پہلے کسی نے یہ بات کہی ہوتی، تو میں کہہ دیتا کہ وہ ایسے شخص ہیں جو اس قول کی اقتداء کرتے ہیں، جو ان سے پہلے کہا جا چکا ہے، میں نے تم سے پوچھا، کہ کیا قبل اس کے کہ جو بات انہوں نے کہی ہے، تم ان کو جھوٹ کے ساتھ متہم جانتے تھے، تم نے کہا نہیں، پس میں سمجھ گیا کہ ایسا نہیں ہو سکتا کہ وہ لوگوں پر جھوٹ بولنا چھوڑ دیں، اور

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ پر جھوٹ بولیں، اور میں نے تم سے پوچھا کیا ان کے باپ دادا میں کوئی بادشاہ ہوا ہے تم نے کہا نہیں میں کہتا ہوں کہ اگر ان کے باپ دادا میں کوئی بادشاہ ہوا ہوتا تو وہ اس طریقہ سے اپنے باپ دادا کا ملک حاصل کرنا چاہتے ہیں اور میں نے تم سے پوچھا کیا سرمایہ داران کے پیرو ہیں یا غریب لوگ تم نے کہا کہ زیادہ تر غریب لوگوں نے ان کی اتباع کی ہے اور تمام پیغمبروں کی اتباع یہی لوگ کرتے ہیں اور میں نے تم سے پوچھا کہ کیا وہ لوگ زیادہ ہوتے جاتے ہیں یا کم تو تم نے کہا وہ زیادہ ہوتے جاتے ہیں ایمان کا یہی حال ہے کہ وہ عنقریب کامل ہو جائے اور میں نے تم سے پوچھا کہ کوئی شخص بعد اس کے کہ ان کے دین میں داخل ہو اس سے ناخوش ہو کر پھر بھی جاتا ہے؟ تم نے کہا نہیں، ایمان کا یہ ہی حال ہے جب اس کی بشاشت دلوں میں مل جاتی ہے تو پھر کوئی شخص اس سے خفا نہیں ہوتا اور میں نے تم سے پوچھا کہ وہ کبھی عہد شکنی کرتے ہیں تم نے کہا نہیں اسی طرح تمام رسول وعدہ خلافی نہیں کرتے اور میں نے تم سے یہ بھی پوچھا کہ کیا تم نے ان سے جنگ کی ہے اور انہوں نے تم سے جنگ ہے۔ تم نے کہا ہاں انہوں نے ایسا کیا ہے اور یہ کہ ہماری اور ان کی جنگ ڈول کی طرح رہتی ہے، کبھی وہ تم پر غالب آتے ہیں اور کبھی تم ان پر چھا جاتے ہو اسی طرح تمام پیغمبروں کی آزمائش کی جاتی ہے اور انجام کار سرخروئی اور عزت انہیں کیلئے ہے میں نے تم سے پوچھا کہ وہ تم کو کس بات کا حکم دیتے ہیں تم نے کہا وہ ہمیں اس بات کا حکم دیتے ہیں کہ تم اللہ کی عبادت کرو، اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، وہ تمہیں ان چیزوں کی پرستش سے روکتے ہیں جن کی عبادت تمہارے باپ دادا کیا کرتے تھے، اور وہ تم کو نماز، صدقہ، پرہیز گاری، ایفائے عہد اور ادائے امانت کا حکم دیتے ہیں اور یہی پیغمبر کی صفت ہے، میں جانتا تھا کہ ایک پیغمبر ظاہر ہونے والے ہیں، مگر مجھے یہ معلوم نہ تھا کہ وہ تم میں سے ہونگے جو کچھ تم کہتے ہو اگر وہ سچ ہے تو عنقریب وہ میری اس جگہ کے مالک ہو جائیں گے، مجھے امید ہے کہ میں ان سے ملوں گا لیکن یہ بہت دور کی بات ہے اگر میں ان کے پاس ہوتا تو ان کے مقدس پیروں کو دھوتا ابوسفیان سے مروی ہے کہ قیصر نے پھر آپ کا خط منگوا کر پڑھایا، اس کا مضمون یہ ہے، بسم اللہ الرحمن الرحیم (یہ خط) اللہ کے بندے اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے ہرقل بادشاہ روم کے نام، سلام ہو، اس شخص پر جو ہدایت کی پیروی کرے، اما بعد! میں تمہیں اسلام کی طرف بلاتا ہوں اسلام لے آ تو بچ جائے گا اسلام لے آ، تو اللہ تم کو دوگنا ثواب دے گا، اگر اسلام سے انکار کرو گے تو تمہاری پوری قوم کا گناہ تم کو ہو گا۔ اے اہل کتاب تم ایک ایسی بات کی طرف آؤ، جو ہمارے تمہارے دونوں کے درمیان میں مشترک ہے، وہ یہ کہ ہم سب لوگ صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں، اور ہم میں سے کوئی شخص کسی مخلوق کو معبود نہ بنائے۔ پھر تم اگر اعراض کرو گے، تو گواہ رہنا کہ ہم مسلمان ہیں، ابوسفیان راوی ہیں کہ ہرقل نے اس خط کو پڑھوا کر سب کو سنایا۔ اہلیان دربار میں طرح طرح کی چہ میگوئیاں ہونے لگیں، اور نتیجہ شور و شغب تک پہنچا، مہر شہر کا حاکم اور وزراء مملکت میں زور زور سے باتیں ہونے لگیں اور نہ معلوم کیا کیا اول تو بکتے رہے آخر کار ہم لوگوں کو دربار سے باہر نکال دیا گیا، چنانچہ میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ باہر نکلا، میں نے ان سے تنہائی میں کہا، اب تو ابن ابی کبشہ یعنی محمد کا کام بہت بڑھ گیا، یہ روم کا بادشاہ جنگ میں ان سے ڈرتا ہے اور میں اپنے دل میں

Free Download from QuranUrdu.com

ذلت محسوس کرنے لگا، اور اس بات کا یقین ہو گیا کہ محمد کا دین عنقریب غالب آ جائے گا، یہاں تک کہ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں اسلام کو پختہ کر دیا۔

راوی: ابراہیم بن حمزہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عبید اللہ بن عتبہ، حضرت عبداللہ بن عباس

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سرور عالم کا کافروں کو اسلام اور نبوت کی طرف بلانے کا بیان، اور اللہ کا فرمان، کہ ان میں سے ایک دوسرے کو اللہ کے سوا معبود نہ بنائے، اور اللہ کا فرمان اور کسی بشر کے لئے مناسب نہیں کہ اللہ اسے حکم اور نبوت عطا کرے، پھر لوگوں سے کہے، کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 201

راوی: عبداللہ ابن مسلمہ قعنبی، عبدالعزیزبن ابی حازم، ابوحازم سہل بن سعد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ خَيْبَرَ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَى يَدَيْهِ فَقَامُوا يَرْجُونَ لِذَلِكَ أَيُّهُمْ يُعْطَى فَغَدَوْا وَكُلُّهُمْ يَرْجُو أَنْ يُعْطَى فَقَالَ أَيْنَ عَلِيٌّ فَقِيلَ يَشْتَكِي عَيْنَيْهِ فَأَمَرَ فَدُعِيَ لَهُ فَبَصَقَ فِي عَيْنَيْهِ فَبَرَأَ مَكَانَهُ حَتَّى كَأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِهِ شَيْءٌ فَقَالَ نُقَاتِلُهُمْ حَتَّى يَكُونُوا مِثْلَنَا فَقَالَ عَلَى رِسْلِكَ حَتَّى تَنْزِلَ بِسَاحَتِهِمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَخْبِرْهُمْ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ فَوَاللَّهِ لَأَنْ يُهْدَى بِكَ رَجُلٌ وَاحِدٌ خَيْرٌ لَكَ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ

عبداللہ ابن مسلمہ قعنبی، عبدالعزیزبن ابی حازم، ابوحازم سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خیبر کے دن فرماتے ہوئے سنا کہ اب کے جھنڈا اس کو دوں گا جس کے ہاتھ پر فتح ہو جائے گی، پھر صحابہ میں سے ہر ایک اس بات کی امید کرنے لگے کہ علم و پرچم ہم کو مرحمت ہو گا، لیکن دوسرے دن تمام صحابہ کی موجودگی میں، سرور عالم نے فرمایا، علی کہاں ہیں؟ کسی نے کہا، ان کی آنکھوں میں درد ہے، آپ نے ان کو بلایا اور وہ آپ کے سامنے حاضر کئے گئے، آپ نے ان کی دونوں آنکھوں میں لعاب لگایا، جب وہ اچھے ہو گئے، اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ پہلے ان کو کوئی شکایت تھی ہی نہیں، اس کے بعد ان کو علم دیا،

Free Download from QuranUrdu.com

حضرت علی نے کہا، ہم ان کافروں سے جنگ کریں گے، حتیٰ کہ کہ وہ ہمارے مثل ہو جائیں، آپ نے فرمایا کہ آہستگی کرو، جب تم ان کے میدان میں جاؤ، تو ان کو سلام کی دعوت دینا، اور جو خدا کی طرف سے ان پر فرض ہے، اس سے ان کو آگاہ کرنا، قسم ہے خدا کی، کہ تمہارے ذریعہ کسی ایک شخص کو بھی ہدایت مل گئی، تو یہ عمل تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بھی زیادہ اچھا ہو گا۔

راوی: عبداللہ ابن مسلمہ قعنبی، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم سہل بن سعد

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سرور عالم کا کافروں کو اسلام اور نبوت کی طرف بلانے کا بیان، اور اللہ کا فرمان، کہ ان میں سے ایک دوسرے کو اللہ کے سوا معبود نہ بنائے، اور اللہ کا فرمان اور کسی بشر کے لئے مناسب نہیں کہ اللہ اسے حکم اور نبوت عطا کرے، پھر لوگوں سے کہے، کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ۔

جلد : جلد دوم حدیث 202

راوی: عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمر، ابواسحق، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَزَا قَوْمًا لَمْ يُغِرْ حَتَّى يُصْبِحَ فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا أَمْسَكَ وَإِنْ لَمْ يَسْمَعْ أَذَانًا أَغَارَ بَعْدَ مَا يُصْبِحُ فَنَزَلْنَا خَيْبَرَ لَيْلًا

عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمر، ابواسحاق، حمید، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی قوم سے جہاد کرتے تھے تو بغیر اس کے کہ صبح ہو جائے، جہاد شروع نہ کرتے، پھر اگر آپ اذان کی آواز سن لیتے، تو جہاد موقوف کر دیتے، اور اگر اذان کی آواز نہ سنتے، تو صبح کے بعد فوراً قتل وخونریزی کا حکم دیتے چنانچہ ہم خیبر میں بھی رات ہی کے وقت گئے تھے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمر، ابواسحق، حمید، حضرت انس

Free Download from QuranUrdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سرور عالم کا کافروں کو اسلام اور نبوت کی طرف بلانے کا بیان، اور اللہ کا فرمان، کہ ان میں سے ایک دوسرے کو اللہ کے سوا معبود نہ بنائے، اور اللہ کا فرمان اور کسی بشر کے لئے مناسب نہیں کہ اللہ اسے حکم اور نبوت عطا کرے، پھر لوگوں سے کہے، کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 203

راوی: قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا غَزَا بِنَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى خَيْبَرَ فَجَائَهَا لَيْلًا وَكَانَ إِذَا جَائَ قَوْمًا بِلَيْلٍ لَا يُغِيرُ عَلَيْهِمْ حَتَّى يُصْبِحَ فَلَمَّا أَصْبَحَ خَرَجَتْ يَهُودُ بِمَسَاحِيهِمْ وَمَكَاتِلِهِمْ فَلَمَّا رَأَوْهُ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَاللَّهِ مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَائَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، حمید، انس عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، حمید، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیبر میں شب کے وقت پہنچے اور آپ جب شب کے وقت کسی قوم کے پاس جاتے تھے، تو بغیر صبح ہوئے ان کی مار نہ کرتے تھے، پھر جب صبح ہوئی، تو یہود اپنے پھاوڑے اور ٹوکرے لے کر نکلے، جب انہوں نے آپ کو دیکھا تو کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگئے خدا کی قسم اور ان کا لشکر بھی آگیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ اکبر (اللہ بہت بڑا ہے) خیبر برباد ہو گیا، ہم جب کسی قوم کے میدان میں ڈیرے ڈالتے ہیں تو ان سہمے ہوؤں کی صبح شام غریباں سے بدل جاتی ہے۔

راوی : قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Free Download from: QuranUrdu.com

Free Download from Qu

وَعَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ لَقَلَّمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِذَا خَرَجَ فِي سَفَرٍ إِلَّا يَوْمَ الْخَمِيسِ

احمد بن محمد، عبداللہ، یونس، زہری، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت کعب بن مالک کو فرماتے ہوئے سنا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر جب کسی جہاد کا ارادہ فرماتے، تو (مصلحت کی وجہ سے اپنے عمل سے) اس کے خلاف مقام کو ظاہر فرماتے، یہاں تک کہ غزوہ تبوک آگیا، اس جہاد کا ارادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سخت گرمی میں فرمایا اور دور دراز کا سفر اور جنگلات کا سامنا تھا، اور دشمنوں کی کثیر تعداد سے مقابلہ تھا، تو آپ نے مسلمانوں سے اس جہاد کو صاف صاف بتلا دیا تھا، تاکہ وہ اپنے دشمن کے مطابق سامان تیار کرلیں اور جس طرف جانا تھا، وہ بھی بتادیا تھا، یونس نے بواسطہ زہری بیان کیا ہے کہ مجھ سے عبدالرحمن بن کعب بن مالک نے فرمایا کہ حضرت کعب بن مالک فرمایا کرتے تھے کہ کم ہوتا تھا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعرات کے سوا اور کسی دن سفر کیلئے نکلیں۔

راوی :

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ایک خاص مقام کا ارادہ کرنے اور توریہ کے طور پر کسی اور طرف جہاد کے اظہار کا بیان، اور یہ کہ جمعرات کو سفر کرنے کی فضیلت ثابت ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 207

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عبدالرحمن بن کعب بن مالک

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ الْخَمِيسِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَكَانَ يُحِبُّ أَنْ يَخْرُجَ يَوْمَ الْخَمِيسِ

عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عبدالرحمن بن کعب بن مالک اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ تبوک میں جمعرات کے دن (مدینہ سے) نکلے تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ پسند کرتے تھے کہ سفر کے

Free Download from QuranUrdu.com

لئے جمعرات کے دن نکلا جائے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عبدالرحمن بن کعب بن مالک

ظہر کی نماز پڑھ کر سفر کرنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ظہر کی نماز پڑھ کر سفر کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 208

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، ابوقلابہ، انس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالْمَدِينَةِ الظُّهْرَ أَرْبَعًا وَالْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ وَسَمِعْتُهُمْ يَصْرُخُونَ بِهِمَا جَمِيعًا

سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، ابوقلابہ، انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ میں ظہر کی چار رکعت اور عصر کی ذوالحلیفہ میں دو رکعت پڑھیں اور میں نے صحابہ سے سنا حج و عمرہ دونوں کا تلبیہ با آواز بلند کہتے جاتے تھے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، ابوقلابہ، انس

اخیر مہینے میں نکلنے کا بیان اور کریب نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رو...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Free Download From QuranUrdu.com

اخیر مہینے میں نکلنے کا بیان اور کریب نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ سے ذیقعدہ کی پچیسویں تاریخ کو روانہ ہوئے تھے اور مکہ شریف میں ذی الحجہ کی چوتھی تاریخ کو پہنچے تھے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 209

راوی: عبد الله بن مسلمه، مالك، يحيى بن سعيد، عمره بنت عبد الرحمن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسِ لَيَالٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ وَلَا نُرَى إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَنْ يَحِلَّ قَالَتْ عَائِشَةُ فَدُخِلَ عَلَيْنَا يَوْمَ النَّحْرِ بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقُلْتُ مَا هَذَا فَقَالَ نَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَزْوَاجِهِ قَالَ يَحْيَى فَذَكَرْتُ هَذَا الْحَدِيثَ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ فَقَالَ أَتَتْكَ وَاللَّهِ بِالْحَدِيثِ عَلَى وَجْهِهِ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ کو کہتے ہوئے سنا کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کے لئے پچیس ذی قعدہ کو روانہ ہوئے ہم کو صرف حج کا خیال تھا لیکن جب ہم مکہ کے قریب پہنچے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعلان فرمایا جس شخص کے ہمراہ قربانی نہ ہو اور وہ کعبہ کا طواف اور کوہ صفا اور مروہ کے درمیان سعی کر چکا ہو تو احرام کھولدے۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ قربانی والے دن ہمارے پاس گائے کا گوشت لایا گیا۔ تو میں نے پوچھا کہ یہ کیسا گوشت ہے؟ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیبیوں کی طرف سے قربانی کی ہے مشہور راوی یحیی کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث قاسم بن محمد بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کی تو انہوں نے اللہ کی قسم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ حدیث تم سے بالکل ٹھیک بیان کی ہے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن

ماہ رمضان میں سفر کرنے کا بیان...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ماہ رمضان میں سفر کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 210

راوی: علی بن عبداللہ ، سفیان ، زہری ، عبید اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ الْكَدِيدَ أَفْطَرَ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ هَذَا قَوْلُ الزُّهْرِيِّ وَإِنَّمَا يُقَالُ بِالْآخِرِ مِنْ فِعْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن عبد اللہ ، سفیان ، زہری ، عبید اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ماہ رمضان میں روزہ رکھ کر سفر کیا اور مقام کدید میں پہنچ کر افطار فرمایا سفیان نے بواسطہ زہری کہا کہ عبید اللہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہی مضمون حدیث بیان کیا ہے اور اس کے مابقیہ پوری حدیث بیان کی۔

راوی : علی بن عبد اللہ ، سفیان ، زہری ، عبید اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

احکام امام کی تعمیل اور فرمانبر داری کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

احکام امام کی تعمیل اور فرمانبر داری کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 211

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّائَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ حَقٌّ مَا لَمْ يُؤْمَرْ بِالْمَعْصِيَةِ فَإِذَا أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا محمد بن صباح اسماعیل بن زکریا عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر اضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام کی بات سننا اور حکم ماننا ہر شخص پر فرض ہے جب تک کہ کسی بری بات اور گناہ کرنے کا حکم نہ دیا جائے اور اگر کسی گناہ کے کرنے کا حکم دیا جائے تو اس وقت امام کی بات نہ سنے اور نہ اس کے احکام ہی مانے جائیں۔

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام کی طرف سے جنگ کرنے کے اور اس کے ذریعہ پناہ مانگنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امام کی طرف سے جنگ کرنے کے اور اس کے ذریعہ پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 212

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ أَنَّ الْأَعْرَجَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ يُطِعْ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ يَعْصِ الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي وَإِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ

Free Download from QuranUrdu.com

فَإِنْ أَمَرَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَعَدَلَ فَإِنَّ لَهُ بِذَلِكَ أَجْرًا وَإِنْ قَالَ بِغَيْرِهِ فَإِنَّ عَلَيْهِ مِنْهُ

ابو الیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم لوگ دوسری امتوں سے باعتبار زمانہ اگرچہ اخیر کے ہیں لیکن مرتبہ میں بہت آگے اور بلند ہیں نیز اسی اسناد سے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جو شخص حاکم شریعت کی اطاعت کرے گا اس نے میری اطاعت کی اور جو حاکم کی خلاف ورزی کریگا اس نے میری نافرمانی کی سنو امام ڈھال کی طرح ہے اسکی آڑ لے کر جنگ کی جاتی ہے اور اسی کی پناہ لی جاتی ہے پس اگر وہ اسے ڈرنے اور عدل وانصاف کرنے کا حکم دے تو اس کو ثواب ملے گا اور وہ اگر اس کی خلاف ورزی کرے تو اس پر گناہ ہو گا۔ باب۔ میدان جنگ سے فرار نہ ہونے کی بیعت کا بیان اور بعض کہتے ہیں موت پر ہے حسب فرمان الٰہی کہ بے شک اللہ ان مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ اے رسول اکرم تم سے لوگ درخت کے تلے بیعت کر رہے تھے

راوی : ابو الیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امام کی طرف سے جنگ کرنے کے اور اس کے ذریعہ پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 213

راوی: موسیٰ، جویریہ، نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا رَجَعْنَا مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَمَا اجْتَمَعَ مِنَّا اثْنَانِ عَلَى الشَّجَرَةِ الَّتِي بَايَعْنَا تَحْتَهَا كَانَتْ رَحْمَةً مِنْ اللَّهِ فَسَأَلْتُ نَافِعًا عَلَى أَيِّ شَيْءٍ بَايَعَهُمْ عَلَى الْمَوْتِ قَالَ لَا بَلْ بَايَعَهُمْ عَلَى الصَّبْرِ

موسیٰ، جویریہ، نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ سال آئندہ یعنی بیعت رضوان کے بعد جب ہم پھر لوٹے تو

Free Download from QuranUrdu.com

ہمارے دونوں ساتھیوں میں سے کسی نے اس درخت کو نہ پایا جس کے نیچے ہم نے بیعت کی تھی جہاں اللہ کی مہربانی تھی اس کے بعد میں نے نافع سے پوچھا کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے کس بات پر بیعت لی تھی موت پر؟ تو انہوں نے کہا کہ نہیں بلکہ جنگ میں ثابت قدم رہنے پر بیعت لی تھی۔

راوی: موسیٰ، جویریہ، نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امام کی طرف سے جنگ کرنے کے اور اس کے ذریعہ پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 214

راوی: موسی بن اسمٰعیل وهیب عمرو عباد حضرت عبداللہ بن زید

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا كَانَ زَمَنُ الْحَرَّةِ أَتَاهُ آتٍ فَقَالَ لَهُ إِنَّ ابْنَ حَنْظَلَةَ يُبَايِعُ النَّاسَ عَلَى الْمَوْتِ فَقَالَ لَا أُبَايِعُ عَلَى هَذَا أَحَدًا بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

موسی بن اسماعیل وہیب عمرو عباد حضرت عبداللہ بن زید سے روایت کرتے ہیں کہ واقعہ حرہ کے زمانہ میں ایک شخص نے آکر مجھ سے کہا کہ حنظلہ کے بیٹے لوگوں سے موت پر بیعت لے رہے ہیں تو حضرت عبداللہ نے کہا کہ ہم رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی سے اس شرط پر بیعت نہیں کریں گے۔

راوی: موسی بن اسمٰعیل وہیب عمرو عباد حضرت عبداللہ بن زید

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امام کی طرف سے جنگ کرنے کے اور اس کے ذریعہ پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 215

راوی: مکی بن ابراہیم یزید بن ابی عبید سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا الْمَکِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عَدَلْتُ إِلَی ظِلِّ الشَّجَرَةِ فَلَمَّا خَفَّ النَّاسُ قَالَ يَا ابْنَ الْأَکْوَعِ أَلَا تُبَايِعُ قَالَ قُلْتُ قَدْ بَايَعْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَأَيْضًا فَبَايَعْتُهُ الثَّانِيَةَ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا مُسْلِمٍ عَلَی أَيِّ شَيْئٍ کُنْتُمْ تُبَايِعُونَ يَوْمَئِذٍ قَالَ عَلَی الْمَوْتِ

مکی بن ابراہیم یزید بن ابی عبید سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت رضوان کے بعد ایک درخت کے سایہ کی طرف چلا لوگوں کے کم ہو جانے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابن اکوع آپ بیعت نہیں کرتے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں تو بیعت کر چکا ہوں فرمایا مکرر چنانچہ میں دوبار بیعت کی میں نے ان سے کہا اے ابو مسلم! تم نے اس دن کس بات پر بیعت کی تھی انہوں نے جواب دیا موت پر بیعت کی تھی۔

راوی: مکی بن ابراہیم یزید بن ابی عبید سلمہ بن اکوع

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امام کی طرف سے جنگ کرنے کے اور اس کے ذریعہ پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 216

راوی: حفص شعبہ حمید انس

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ کَانَتْ الْأَنْصَارُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ

Free Download from QuranUrdu.com

تَقُولُ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدَا عَلَى الْجِهَادِ مَا حَيِينَا أَبَدَا فَأَجَابَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَهْ فَأَكْرِمْ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهْ

حفص شعبہ حمید انس سے روایت کرتے ہیں کہ خندق کے دن انصار کہہ رہے تھے ہم نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جہاد پر بیعت کی ہے اور جب تک زندہ رہیں گے لگاتار جہاد کرتے رہیں گے اور جہاد ہی ہماری زندگی ہے جس کے جواب میں رحمتہ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے اے اللہ عیش تو آخرت ہی کی ہے اور اے اللہ! تو انصار ومہاجرین کو سربلند کر اور انہیں عیش وآرام عطا فرما۔

راوی : حفص شعبہ حمید انس

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امام کی طرف سے جنگ کرنے کے اور اس کے ذریعہ پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 217

راوی: اسحق محمد بن فضیل عاصم ابوعثمان مجاشع

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ مُجَاشِعٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَخِي فَقُلْتُ بَايِعْنَا عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ مَضَتْ الْهِجْرَةُ لِأَهْلِهَا فَقُلْتُ عَلَامَ تُبَايِعُنَا قَالَ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالْجِهَادِ

اسحاق محمد بن فضیل عاصم ابوعثمان مجاشع سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے بھائی کو اپنے ساتھ لے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہم سے ہجرت پر بیعت لے لیجئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہجرت تو مسلمانوں کے لئے ختم ہو چکی تو میں نے عرض کیا آپ کس بات پر ہم سے بیعت لیں گے ارشاد فرمایا اسلام اور جہاد پر۔

راوی : اسحٰق محمد بن فضیل عاصم ابو عثمان مجاشع

امام کالوگوں پر حسب استطاعت احکام واجب کرنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امام کالوگوں پر حسب استطاعت احکام واجب کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 218

راوی: عثمان جریر منصور ابووائل سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَقَدْ أَتَانِي الْيَوْمَ رَجُلٌ فَسَأَلَنِي عَنْ أَمْرٍ مَا دَرَيْتُ مَا أَرُدُّ عَلَيْهِ فَقَالَ أَرَأَيْتَ رَجُلًا مُؤْدِيًا نَشِيطًا يَخْرُجُ مَعَ أُمَرَائِنَا فِي الْمَغَازِي فَيَعْزِمُ عَلَيْنَا فِي أَشْيَائَ لَا نُحْصِيهَا فَقُلْتُ لَهُ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لَكَ إِلَّا أَنَّا كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَسَى أَنْ لَا يَعْزِمَ عَلَيْنَا فِي أَمْرٍ إِلَّا مَرَّةً حَتَّى نَفْعَلَهُ وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَنْ يَزَالَ بِخَيْرٍ مَا اتَّقَى اللَّهَ وَإِذَا شَكَّ فِي نَفْسِهِ شَيْئٌ سَأَلَ رَجُلًا فَشَفَاهُ مِنْهُ وَأَوْشَكَ أَنْ لَا تَجِدُوهُ وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا أَذْكُرُ مَا غَبَرَ مِنْ الدُّنْيَا إِلَّا كَالثَّغْبِ شُرِبَ صَفْوُهُ وَبَقِيَ كَدَرُهُ

عثمان جریر منصور ابووائل سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود نے مجھ سے ایک دن کہا کہ آج میرے پاس ایک آدمی نے آکر مسئلہ پوچھا جس کا جواب میں نہ دے سکا اس نے کہا ہم اس شخص کے بارے میں کیا رویہ اختیار کریں جو ہتھیاروں سے لیس اور بالکل تندرست ہے وہ ہمارے رئیسوں کی معیت میں جہاد بھی کرتا ہے لیکن وہ ایسے احکام دیتا ہے جن کی ہم تعمیل نہیں کر سکتے ہیں میں نے اس کو جواب دیا بخدا میری سمجھ میں کچھ نہیں آتا کہ میں تمہیں کیا جواب دوں البتہ یہ سن لو کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے تو آپ ہمیں ہر کام کا ایک دفعہ حکم دیتے اور اس کام کو ہم کر لیا کرتے اور بلاشک تم میں سے ہر شخص اس وقت تک اچھا رہے گا جب تک اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے گا اور جب کسی کے دل میں کوئی شبہ پیدا ہو تو اسکو چاہئے کہ وہ دوسرے آدمی سے دریافت کرلے جو اس کی تسلی کردے اور تم عنقریب ایسی اچھی صفات کے آدمیوں کو پاؤ گے اور قسم ہے اس معبود واحد کی جتنی دنیا

Free Download from QuranUrdu.com

گزر چکی ہے اس کی بابت میں کہتا ہوں کہ وہ ایک حوض کی طرح ہے جس کا صاف وشفاف پانی تو پی لیا گیا ہے اور اس کی گار باقی رہ گئی ہے۔

راوی : عثمان جریر منصور ابووائل سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب دن میں اول وقت لڑائی نہ کرتے تو پھر سورج کے ڈھ...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب دن میں اول وقت لڑائی نہ کرتے تو پھر سورج کے ڈھلنے تک لڑائی کو موخر کر دیتے تھے

جلد : جلد دوم **حدیث** 219

راوی: عبداللہ معاذ ابواسحق موسیٰ سالم حضرت عمرو بن عبید اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَكَانَ كَاتِبًا لَهُ قَالَ كَتَبَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَرَأْتُهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَيَّامِهِ الَّتِي لَقِيَ فِيهَا انْتَظَرَ حَتَّى مَالَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ قَامَ فِي النَّاسِ خَطِيبًا قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ وَسَلُوا اللَّهَ الْعَافِيَةَ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجْرِيَ السَّحَابِ وَهَازِمَ الْأَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ

عبداللہ معاذ ابواسحاق موسیٰ سالم حضرت عمرو بن عبید اللہ کے آزار کردہ غلام ابوالنضر سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن ابی اوفی نے ایک خط بھیجا جس کو میں نے پڑھا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ دوران جہاد میں سورج ڈھلنے کے منتظر رہے اور آفتاب ڈھل جانے کے بعد آپ نے لوگوں میں کھڑے ہو کر فرمایا کہ اے لوگو! تم دشمن سے دوبدو ہونے کی خواہش نہ کرو اور اللہ تعالیٰ سے عافیت وسلامتی طلب کرو اور جب تم دشمن سے مقابلہ کرو تو صبر کرو اور سمجھ لو کہ جنت تلواروں کے سایہ کے نیچے ہے۔ پھر فرمایا کہ اے اللہ کتاب نازل فرمانے والے اور بادلوں کو چلانے والے اور کافروں کو لرزاں وخیزاں بھگانے والے مالک تو

Free Download from QuranUrdu.com

ان کافروں کو شکست دے دے اور ہم کو ان پر فتح عنایت فرما۔

راوی : عبداللہ معاذ ابواسحق موسیٰ سالم حضرت عمرو بن عبیداللہ

امام سے اجازت طلب کرنے کا بیان اللہ تعالیٰ کے اس قول کے موافق کہ مومن وہ ہیں جو...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امام سے اجازت طلب کرنے کا بیان اللہ تعالیٰ کے اس قول کے موافق کہ مومن وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ پر اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور جب کسی کام کے لئے اکٹھے ہوتے ہیں تو اجازت حاصل کیے بغیر جاتے نہیں ہیں آخر آیت تک۔

جلد : جلد دوم حدیث 220

راوی : اسحق جریر مغیرہ شعبی جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْمُغِيرَةِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَلَاحَقَ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى نَاضِحٍ لَنَا قَدْ أَعْيَا فَلَا يَكَادُ يَسِيرُ فَقَالَ لِي مَا لِبَعِيرِكَ قَالَ قُلْتُ عَيِيَ قَالَ فَتَخَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَجَرَهُ وَدَعَا لَهُ فَمَا زَالَ بَيْنَ يَدَيْ الْإِبِلِ قُدَّامَهَا يَسِيرُ فَقَالَ لِي كَيْفَ تَرَى بَعِيرَكَ قَالَ قُلْتُ بِخَيْرٍ قَدْ أَصَابَتْهُ بَرَكَتُكَ قَالَ أَفَتَبِيعُنِيهِ قَالَ فَاسْتَحْيَيْتُ وَلَمْ يَكُنْ لَنَا نَاضِحٌ غَيْرُهُ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَبِعْنِيهِ فَبِعْتُهُ إِيَّاهُ عَلَى أَنَّ لِي فَقَارَ ظَهْرِهِ حَتَّى أَبْلُغَ الْمَدِينَةَ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي عَرُوسٌ فَاسْتَأْذَنْتُهُ فَأَذِنَ لِي فَتَقَدَّمْتُ النَّاسَ إِلَى الْمَدِينَةِ حَتَّى أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيَنِي خَالِي فَسَأَلَنِي عَنْ الْبَعِيرِ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا صَنَعْتُ فِيهِ فَلَامَنِي قَالَ وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي حِينَ اسْتَأْذَنْتُهُ هَلْ تَزَوَّجْتَ بِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا فَقُلْتُ تَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا فَقَالَ هَلَّا تَزَوَّجْتَ بِكْرًا تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُوُفِّيَ وَالِدِي أَوْ اسْتُشْهِدَ وَلِي أَخَوَاتٌ صِغَارٌ فَكَرِهْتُ أَنْ أَتَزَوَّجَ مِثْلَهُنَّ فَلَا تُؤَدِّبُهُنَّ وَلَا تَقُومُ عَلَيْهِنَّ فَتَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا لِتَقُومَ عَلَيْهِنَّ وَتُؤَدِّبَهُنَّ قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ غَدَوْتُ عَلَيْهِ بِالْبَعِيرِ فَأَعْطَانِي ثَمَنَهُ

Free Download from QuranUrdu.com

وَرَدَّهُ عَلَیَّ قَالَ الْمُغِيرَةُ هَذَا فِي قَضَائِنَا حَسَنٌ لَا نَرَى بِهِ بَأْسًا

اسحاق جریر مغیرہ شعبی جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ میدان جنگ میں تھا اسی میدان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ملے اور میں اپنے پانی بھرنے والے اونٹ پر سوار تھا جو تھک گیا تھا اور چل نہیں رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا تمہارے اونٹ کو کیا ہو گیا ہے میں نے عرض کیا وہ تھک گیا ہے تو سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے عقبی رخ سے آکر اس کو ڈانٹا اور اس کے لئے دعا کی اور پھر آپ میرے اونٹ کے سامنے چلتے رہے اور فرمایا اب تمہارے اونٹ کا کیا حال ہے؟ میں نے عرض کیا یہ تو بہتر ہو گیا ہے اور دراصل اس کو آپ کی برکت حاصل ہو گئی ہے فرمایا کہ تم اس کو میرے ہاتھ بیچو گے؟ تو میں شرمایا چونکہ میرے پاس پانی بھرنے کے لئے اور کوئی اونٹ نہیں تھا لیکن اسکے باوجود میں نے ہاں کہہ دی تو سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو تم اس کو بیچ ڈالو پھر میں نے اس کو اس شرط پر فروخت کر دیا کہ مدینہ تک اس پر سواری کروں گا پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری حال میں شادی ہوئی ہے اور میں نے آپ سے اجازت طلب کی اور آپ نے مجھے اجازت دے دی، چنانچہ میں اپنے ساتھیوں سے پہلے ہی مدینہ پہنچ گیا اور سب سے پہلے مدینہ میں مجھے میرے ماموں ملے اور انہوں نے اسی اونٹ کا حال پوچھا تو سارا ماجرا میں نے ان کو کہہ دیا اور انہوں نے پورا واقعہ سن کر مجھے ملامت کی اور جس وقت میں نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے روانگی کی اجازت طلب کی تو آپ نے فرمایا کہ اے جابر تو نے کنواری سے شادی کی ہے یا شادی شدہ سے تو میں نے کہا شادی شدہ سے۔ جس پر آپ نے فرمایا تم نے کنواری سے شادی کی ہوتی تاکہ تم دونوں آپس میں کھیلتے میں نے کہا یا رسول اللہ! میرے والد نے وفات پائی یا شہید ہوئے اور میری چھوٹی بہنیں ہیں مجھے برا لگا کہ میں انہی کی طرح عورت سے شادی کروں جو نہ ان کو ادب سکھائے گی اور نہ ان کی خدمت کر سکے گی اس لئے میں نے ثیبہ سے شادی کر لی جو ان کی خدمت کرے اور ان کو سلیقہ مند بنائے اور پھر جب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ پہنچ گئے تو دوسرے دن میں اپنا وہ اونٹ لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ نے اس کی قیمت مجھے عنایت فرمائی اور وہ اونٹ بھی مجھے واپس کر دیا مغیرہ کہتے ہیں کہ ہماری رائے میں یہ بیع بہت اچھی ہے اور اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

راوی : اسحق جریر مغریرہ شعبی جابر بن عبد اللہ

خوف کی حالت میں امام کی تیز روی کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خوف کی حالت میں امام کی تیز روی کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 221

راوی: مسدد یحیی شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ فَزَعٌ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ فَقَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ شَيْءٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا

مسدد یحیی شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ مدینہ میں ایک مرتبہ خوف وہراس پیدا ہو گیا تھا حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھوڑے پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہو کر باہر گئے اور لوٹ کر کہا کہ ہم نے تو کچھ بھی نہیں دیکھا البتہ اس گھوڑے کو دریا کی طرح سبک رو پایا۔

راوی: مسدد یحیی شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک

خوف کی حالت میں تیز روی کرنے اور گھوڑے کو ایڑ لگانے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خوف کی حالت میں تیز روی کرنے اور گھوڑے کو ایڑ لگانے کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 222

راوی: فضل حسین جریر محمد انس بن مالک

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

Free Download from QuranUrdu.com

قَالَ فَزِعَ النَّاسُ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ بَطِيئًا ثُمَّ خَرَجَ يَرْكُضُ وَحْدَهُ فَرَكِبَ النَّاسُ يَرْكُضُونَ خَلْفَهُ فَقَالَ لَمْ تُرَاعُوا إِنَّهُ لَبَحْرٌ فَمَا سُبِقَ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ

فضل حسین جریر محمد انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ لوگوں میں خوف وہراس پیدا ہوا تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوطلحہ کے سست گھوڑے پر سوار ہوکر اس کو ایڑ لگائی اور دوسرے آدمی بھی اپنے گھوڑوں پر سوار آپ کے پیچھے گھوڑے دوڑاتے ہوئے چلے اور لوٹ کر فرمایا کہ تم میں سے کسی کو ڈرنے کی ضرورت نہیں البتہ یہ گھوڑا صبار فتار اور سبک سیر ہے پھر اس کے بعد وہ گھوڑا سواری میں کبھی بھی کسی سے پیچھے نہیں رہتا تھا۔

راوی : فضل حسین جریر محمد انس بن مالک

راہ خدا میں اجرت دینے اور سواریاں مہیا کرنے کا بیان مجاہد کہتے ہیں کہ میں نے ایک...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

راہ خدا میں اجرت دینے اور سواریاں مہیا کرنے کا بیان مجاہد کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ ابن عمر سے کہا جہاد میں چلئے تو جواب دیا کہ میں تو دل سے یہ چاہتا ہوں کہ میں اپنے مال سے تمہاری مدد کروں تو میں نے کہا اللہ نے مجھے بہت کچھ دیا ہے جس پر انہوں نے فرمایا تمہاری سرمایہ داری تمہیں مبارک رہے میں تو یہ چاہتا ہوں کہ میرا بھی کچھ مال اس راستہ میں کام آئے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا بعض لوگ یہ مال اس لئے لیتے ہیں کہ جہاد کریں لیکن وہ میدان جہاد میں قدم نہیں رکھتے پس جو کوئی یہ حرکت کرے گا تو ہم اس مال کے زیادہ حقدار ہیں اور جو کچھ اس نے جہاد کے نام پر لیا ہے اس سے واپس لے لیں گے طاؤس و مجاہد کہتے ہیں کہ جب تم کو کوئی چیز اس لئے دی جائے کہ اس کی مدد سے راہ خدا میں نکل سکو تو اس چیز کو اپنے گھر والوں کے پاس رکھ دو یا جو چاہو کرو مگر جہاد کے لئے گھر سے ضرور نکل پڑو۔

جلد : جلد دوم حدیث 223

راوی: حمیدی سفیان مالک زید

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ سَأَلَ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ فَقَالَ زَيْدٌ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَمَلْتُ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَرَأَيْتُهُ يُبَاعُ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آشْتَرِيهِ

Free Download from QuranUrdu.com

فَقَالَ لَا تَشْتَرِهِ وَلَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ

حمیدی سفیان مالک زید سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد اسلم سے سنا کہتے تھے کہ حضرت عمر بن خطاب نے فرمایا میں نے ایک گھوڑا راہ خدا میں سواری کے لئے دیا لیکن میں نے دیکھا کہ وہ فروخت کیا جا رہا ہے تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کیا میں اس کو خرید لوں تو سرور عالم نے ارشاد فرمایا کہ اس کو نہ خرید و اپنے صدقہ کو واپس نہ لو۔

راوی : حمیدی سفیان مالک زید

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

راہ خدا میں اجرت دینے اور سواریاں مہیا کرنے کا بیان مجاہد کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ ابن عمر سے کہا جہاد میں چلئے تو جواب دیا کہ میں تو دل سے یہ چاہتا ہوں کہ میں اپنے مال سے تمہاری مدد کروں تو میں نے کہا اللہ نے مجھے بہت کچھ دیا ہے جس پر انہوں نے فرمایا تمہاری سرمایہ داری تمہیں مبارک رہے میں تو یہ چاہتا ہوں کہ میرا ابھی کچھ مال اس راستہ میں کام آئے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا بعض لوگ یہ مال اس لئے لیتے ہیں کہ جہاد کریں لیکن وہ میدان جہاد میں قدم نہیں رکھتے پس جو کوئی یہ حرکت کرے گا تو ہم اس مال کے زیادہ حقدار ہیں اور جو کچھ اس نے جہاد کے نام پر لیا ہے اس سے واپس لے لیں گے طاؤس و مجاہد کہتے ہیں کہ جب تم کو کوئی چیز اس لئے دی جائے کہ اس کی مدد سے راہ خدا میں نکل سکو تو اس چیز کو اپنے گھر والوں کے پاس رکھ دو یا جو چاہو کرو مگر جہاد کے لئے گھر سے ضرور نکل پڑو۔

جلد : جلد دوم حدیث 224

راوی: اسمٰعیل مالک نافع عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَوَجَدَهُ يُبَاعُ فَأَرَادَ أَنْ يَبْتَاعَهُ فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَبْتَعْهُ وَلَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ

اسماعیل مالک نافع عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک گھوڑا راہ خدا میں سواری کے لئے دیا اور پھر اس کو فروخت ہوتا ہوا دیکھ کر یہ خیال کیا کہ اس کو مول لے لوں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

Free Download from QuranUrdu.com

دریافت کیا تو آپ نے فرمایا تم اس کو مول نہ لو اور اپنی صدقہ کی ہوئی چیز کو واپس نہ لو۔

راوی : اسمٰعیل مالک نافع عبداللہ بن عمر

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

راہ خدا میں اجرت دینے اور سواریاں مہیا کرنے کا بیان مجاہد کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ ابن عمر سے کہا جہاد میں چلئے تو جواب دیا کہ میں تو دل سے یہ چاہتا ہوں کہ میں اپنے مال سے تمہاری مدد کروں تو میں نے کہا اللہ نے مجھے بہت کچھ دیا ہے جس پر انہوں نے فرمایا تمہاری سرمایہ داری تمہیں مبارک رہے میں تو یہ چاہتا ہوں کہ میرا ابھی کچھ مال اس راستہ میں کام آئے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا بعض لوگ یہ مال اس لئے لیتے ہیں کہ جہاد کریں لیکن وہ میدان جہاد میں قدم نہیں رکھتے پس جو کوئی یہ حرکت کرے گا تو ہم اس مال کے زیادہ حقدار ہیں اور جو کچھ اس نے جہاد کے نام پر لیا ہے اس سے واپس لے لیں گے طاؤس و مجاہد کہتے ہیں کہ جب تم کو کوئی چیز اس لئے دی جائے کہ اس کی مدد سے راہ خدا میں نکل سکو تو اس چیز کو اپنے گھر والوں کے پاس رکھ دو یا جو چاہو کرو مگر جہاد کے لئے گھر سے ضرور نکل پڑو۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 225

راوی: مسدد یحیی ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِيَّةٍ وَلَكِنْ لَا أَجِدُ حَمُولَةً وَلَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ وَيَشُقُّ عَلَيَّ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنِّي وَلَوَدِدْتُ أَنِّي قَاتَلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقُتِلْتُ ثُمَّ أُحْيِيتُ ثُمَّ قُتِلْتُ ثُمَّ أُحْيِيتُ

مسدد یحیی ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں امت پر سخت نہ سمجھتا تو کسی چھوٹے سے لشکر سے پیچھے نہ رہتا لیکن مجھے اتنی سواریاں دستیاب نہیں ہوتیں کہ میں ان سب کو سوار کرلوں اور مجھے یہ اچھا معلوم نہیں ہوتا کہ میرے ساتھی مجھ سے پیچھے رہ جائیں اور میری خواہش تو یہ ہے کہ میں راہ خدا میں جہاد کروں اور قتل کر دیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں اور پھر قتل کر دیا جاؤں اور پھر زندہ کیا جاؤں۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : مسدد یحیی ابو صالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پرچم کے بیان میں ...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پرچم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 226

راوی: سعید لیث عقیل ابن شہاب ثعلبہ بن ابی مالک قرظی

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ثَعْلَبَةُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ الْقُرَظِيُّ أَنَّ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ صَاحِبَ لِوَائِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ الْحَجَّ فَرَجَّلَ

سعید لیث عقیل ابن شہاب ثعلبہ بن ابی مالک قرظی سے روایت کرتے ہیں کہ قیس بن سعد انصاری جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جھنڈے کے علمبردار تھے جب انہوں نے حج کیا تو سر میں کنگھی کی۔

راوی : سعید لیث عقیل ابن شہاب ثعلبہ بن ابی مالک قرظی

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پرچم کے بیان میں

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 227

راوی: قتیبہ حاتم سلمہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَخَلَّفَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَيْبَرَ وَكَانَ بِهِ رَمَدٌ فَقَالَ أَنَا أَتَخَلَّفُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ عَلِيٌّ فَلَحِقَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ مَسَاءُ اللَّيْلَةِ الَّتِي فَتَحَهَا فِي صَبَاحِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ أَوْ قَالَ لَيَأْخُذَنَّ غَدًا رَجُلٌ يُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَوْ قَالَ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِذَا نَحْنُ بِعَلِيٍّ وَمَا نَرْجُوهُ فَقَالُوا هَذَا عَلِيٌّ فَأَعْطَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ

قتیبہ حاتم سلمہ سے روایت کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ خیبر سے پیچھے رہ گئے کیونکہ ان کے آشوب چشم ہو گیا تھا انہوں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیچھے رہ گیا ہوں چنانچہ وہ روانہ ہوئے اور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے مل گئے اور جب اس رات کی شام ہوئی جس کی صبح کو آپ نے خیبر فتح کیا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کل میں جھنڈا اس شخص کو دوں گا یا فرمایا یہ جھنڈا کل وہ آدمی لے گا جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کو دوست رکھتا ہے اور اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے ہاتھ میں فتح نصیب کرے گا پھر یکایک ہم سے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آملے جن کی آمد کی ہم کو امید نہیں تھی تو لوگوں نے کہا یہ علی ہیں چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو پرچم مرحمت فرمایا اور ان کے ہاتھ پر فتح نصیب ہوئی۔

راوی : قتیبہ حاتم سلمہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پرچم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 228

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: محمد ابواسامہ ہشام عروہ نافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ يَقُولُ لِلزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا هَا هُنَا أَمَرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَرْكُزَ الرَّايَةَ

محمد ابواسامہ ہشام عروہ نافع سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عباس کو زبیر سے یہ کہتے ہوئے سنا کہ اس جگہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تم کو حکم دیا تھا کہ پرچم نصب کرو۔

راوی: محمد ابواسامہ ہشام عروہ نافع

مزدور کا بیان حس وابن سیرین کہتے ہیں کہ مزدور کو مال غنیمت سے حصہ دیا گیا ہے عط...

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مزدور کا بیان حس وابن سیرین کہتے ہیں کہ مزدور کو مال غنیمت سے حصہ دیا گیا ہے عطیہ بن قیس نے ایک گھوڑا اڑھیائی کے کرایہ سے لیا اس گھوڑے کا حصہ چار سو دینار آئے چنانچہ دو سو دینار خود رکھ کر مابقی دو سو دینار گھوڑے کے مالک کو دیدیئے۔

جلد: جلد دوم **حدیث** 229

راوی: عبداللہ سفیان ابن جریج عطاء صفوان یعلی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوكَ فَحَمَلْتُ عَلَى بَكْرٍ فَهُوَ أَوْثَقُ أَعْمَالِي فِي نَفْسِي فَاسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا فَقَاتَلَ رَجُلًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيهِ وَنَزَعَ ثَنِيَّتَهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْدَرَهَا فَقَالَ أَيَدْفَعُ يَدَهُ إِلَيْكَ فَتَقْضَمُهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ

عبداللہ سفیان ابن جریج عطاء صفوان یعلی سے روایت کرتے ہیں کہ غزوہ تبوک میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

Free Download from QuranUrdu.com

شریک تھا اور میں نے ایک جوان اونٹ ایک مجاہد کو سواری کے لئے دیدیا تھا جو میرے اعمال میں زیادہ قابل اعتماد ہے اور اس میں ایک آدمی کو مزدوری پر رکھا تھا جس نے ایک آدمی کو قتل کر دیا ان دونوں نے آپس میں ایک دوسرے کو کاٹ کھایا اور اپنا ہاتھ اس کے منہ سے جھٹکا دے کر کھینچا اور اس کے دانت گرا دیئے پھر اس شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر دانتوں کا معاوضہ طلب کیا مگر آپ نے کوئی بدلہ نہیں دلایا اور فرمایا کہ کیا وہ شخص اپنا ہاتھ تیرے منہ میں رہنے دیتا تاکہ تو اس کا ہاتھ اس طرح چباڈالتا جس طرح اونٹ (گھاس) چباتا ہے۔

راوی: عبداللہ سفیان ابن جریج عطاء صفوان یعلی

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ ایک ماہ کی مسافت تک کے رعب و دبدبہ...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ ایک ماہ کی مسافت تک کے رعب و دبدبہ سے مجھے مدد دی گئی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کا یہ اعلان کہ کافروں کے دلوں میں ہمعنقریب رعب و دبدبہ قائم کر دیں گے اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ کے ساتھ شرک کیا ہے اس کو حضرت جابر نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 230

راوی: یحیی لیث عقیل ابن شہاب سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ فَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ فِي يَدِي قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَقَدْ ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمْ تَنْتَثِلُونَهَا

یحیی لیث عقیل ابن شہاب سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں جوامع الکلم کے ساتھ مبعوث ہوا ہوں اور بذریعہ رعب میری مدد کی گئی ہے ایک دن جب کہ میں سو رہا تھا تو میرے پاس روئے زمین کے خزانوں کی کنجیاں لائی گئیں اور میرے ہاتھ میں رکھ دی گئیں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

Free Download from QuranUrdu.com

علیہ وآلہ وسلم تو رخصت ہو گئے اور تم اس خزانہ کو نکال رہے ہو۔

راوی : یحیی لیث عقیل ابن شہاب سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ ایک ماہ کی مسافت تک کے رعب ودبدبہ سے مجھے مدد دی گئی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کا یہ اعلان کہ کافروں کے دلوں میں عنقریب رعب ودبدبہ قائم کر دیں گے اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ کے ساتھ شرک کیا ہے اس کو حضرت جابر نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 231

راوی : ابوالیمان شعیب زہری عبید اللہ بن عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ هِرَقْلَ أَرْسَلَ إِلَيْهِ وَهُمْ بِإِيلِيَاءَ ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ قِرَائَةِ الْكِتَابِ كَثُرَ عِنْدَهُ الصَّخَبُ فَارْتَفَعَتْ الْأَصْوَاتُ وَأُخْرِجْنَا فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي حِينَ أُخْرِجْنَا لَقَدْ أَمِرَ أَمْرُ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ إِنَّهُ يَخَافُهُ مَلِكُ بَنِي الْأَصْفَرِ

ابوالیمان شعیب زہری عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ ابوسفیان نے ان سے کہا کہ ہر قل نے بیت المقدس سے بلوا بھیج کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نامہ گرامی منگوا کر پڑھا اور جب خط پڑھنے سے چھٹی ہوئی تو اس کے پاس شور و غوغا بڑھ گیا اور چلانے کی آوازیں آنے لگیں اور ہم لوگ جب باہر کر دیئے گئے تو میں نے اپنے ایک ساتھی سے کہا کہ ابن ابی کبشہ یعنی رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معاملہ اب فزوں تر ہو گیا ہے اور بنی اصغر یعنی شاہ روم آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ڈر رہا ہے۔

راوی : ابوالیمان شعیب زہری عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس

Free Download from QuranUrdu.com

جہاد میں زادِ راہ لے جانے کا بیان اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ تم زادِ راہ اپنے ساتھ...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد میں زادِ راہ لے جانے کا بیان اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ تم زادِ راہ اپنے ساتھ لے لیا کرو اور بہترین زاد راہ تو دراصل تقوی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 232

راوی: عبید اللہ ابو اسامہ ہشام عروہ حضرت فاطمہ الزہرا حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي وَحَدَّثَتْنِي أَيْضًا فَاطِمَةُ عَنْ أَسْمَائَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ صَنَعْتُ سُفْرَةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أَبِي بَكْرٍ حِينَ أَرَادَ أَنْ يُهَاجِرَ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَتْ فَلَمْ نَجِدْ لِسُفْرَتِهِ وَلَا لِسِقَائِهِ مَا نَرْبِطُهُمَا بِهِ فَقُلْتُ لِأَبِي بَكْرٍ وَاللهِ مَا أَجِدُ شَيْئًا أَرْبِطُ بِهِ إِلَّا نِطَاقِي قَالَ فَشُقِّيهِ بِاثْنَيْنِ فَارْبِطِيهِ بِوَاحِدٍ السِّقَائَ وَبِالْآخَرِ السُّفْرَةَ فَفَعَلْتُ فَلِذَلِكَ سُمِّيَتْ ذَاتَ النِّطَاقَيْنِ

عبید اللہ ابو اسامہ ہشام عروہ حضرت فاطمہ الزہرا حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے حضرت صدیق اکبر کے گھر میں اس وقت کھانا تیار کیا جب آپ مدینہ کی جانب ہجرت کا ارادہ کر چکے تھے مجھے آپ کے کھانے اور پانی کے برتن باندھنے کے لئے کوئی چیز نہیں ملی جس سے میں باندھ دیتی تو میں نے صدیق اکبر سے کہا اللہ کی قسم اس کے باندھنے کے لئے سوائے میرے کمربند کے اور کوئی چیز نہیں ملی تو صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تم اس کمربند کے دو ٹکڑے کرکے ایک سے پانی کا برتن اور دوسرے سے ناشتہ دان باندھ دو چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا اور اسی لئے میرا نام دو کمر بند والی پڑ گیا۔

راوی: عبید اللہ ابو اسامہ ہشام عروہ حضرت فاطمہ الزہرا حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد میں زادِ راہ لے جانے کا بیان اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ تم زادِ راہ اپنے ساتھ لے لیا کرو اور بہترین زادراہ تو دراصل تقوی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 233

راوی: علی سفیان عمرو عطاء حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا نَتَزَوَّدُ لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ

علی سفیان عمرو عطاء حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ زمانہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہم لوگ قربانی کا گوشت مدینہ تک لے جاتے تھے۔

راوی: علی سفیان عمرو عطاء حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد میں زادِ راہ لے جانے کا بیان اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ تم زادِ راہ اپنے ساتھ لے لیا کرو اور بہترین زادراہ تو دراصل تقوی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 234

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب یحیی حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ النُّعْمَانِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالصَّهْبَاءِ وَهِيَ مِنْ خَيْبَرَ وَهِيَ أَدْنَى خَيْبَرَ فَصَلَّوْا الْعَصْرَ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَطْعِمَةِ فَلَمْ يُؤْتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِسَوِيقٍ فَلُكْنَا فَأَكَلْنَا وَشَرِبْنَا ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَضْمَضَ وَمَضْمَضْنَا وَصَلَّيْنَا

Free Download from QuranUrdu.com

محمد بن مثنی، عبد الوہاب یحیی حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ سال خیبر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خیبر کے حلقہ میں بمقام صہباء وارد ہوئے جہاں سے خیبر نزدیک ہی تھا سب نے نماز عصر ادا کی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھانا طلب فرمایا تو آپ کی خدمت میں صرف ستو پیش کئے گئے اور ستو کھائے پیئے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوگئے اور آپ نے کلی کی اور ہم سب نے بھی کلی کی اور نماز ادا کی۔

راوی : محمد بن مثنی، عبد الوہاب یحیی حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد میں زادِ راہ لے جانے کا بیان اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ تم زاد راہ اپنے ساتھ لے لیا کرو اور بہترین زاد راہ تو دراصل تقوی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 235

راوی: بشر حاتم یزید سلمہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَرْحُومٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَفَّتْ أَزْوَادُ النَّاسِ وَأَمْلَقُوا فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَحْرِ إِبِلِهِمْ فَأَذِنَ لَهُمْ فَلَقِيَهُمْ عُمَرُ فَأَخْبَرُوهُ فَقَالَ مَا بَقَاؤُكُمْ بَعْدَ إِبِلِكُمْ فَدَخَلَ عُمَرُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بَقَاؤُهُمْ بَعْدَ إِبِلِهِمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادِ فِي النَّاسِ يَأْتُونَ بِفَضْلِ أَزْوَادِهِمْ فَدَعَا وَبَرَّكَ عَلَيْهِ ثُمَّ دَعَاهُمْ بِأَوْعِيَتِهِمْ فَاحْتَثَى النَّاسُ حَتَّى فَرَغُوا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ

بشر حاتم یزید سلمہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ لوگوں کا زاد راہ کم ہو گیا اور سب تہی دست ہو گئے تو آپ سے اونٹ کاٹنے کی اجازت طلب کرنے حاضر ہوئے آپ نے ان کو اجازت دے دی اس کے بعد حضرت عمر سے ان لوگوں نے مل کر پوری کیفیت بیان کی تو انہوں نے فرمایا کہ اونٹوں کے بعد تم کس طرح زندہ رہو گے چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دربار رسالت میں حاضر ہو کر کہا یا رسول اللہ اونٹوں کے بعد ان کی زندگی کیسے کٹے گی؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں میں اعلان

کردو کہ وہ اپنا بچا ہوا زادراہ ہمارے پاس لے آئیں چنانچہ ان کے زاد راہ لانے کے بعد آپ نے دعا فرمائی اور اللہ سے برکت طلب کی اور ان کے ناشتے دان منگوائے اور لوگوں نے ان کو بھرنا شروع کیا جب لوگ اپنے ناشتہ دان بھرنے سے فارغ ہوگئے تو آپ نے فرمایا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں ہے اور میں اللہ کا رسول ہوں۔

راوی : بشر حاتم یزید سلمہ

اپنے کندھوں پر زادراہ لاد کر لے جانے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اپنے کندھوں پر زادراہ لاد کر لے جانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 236

راوی : صدقہ عبدہ ہشام وہب حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ خَرَجْنَا وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ نَحْمِلُ زَادَنَا عَلَى رِقَابِنَا فَفَنِيَ زَادُنَا حَتَّى كَانَ الرَّجُلُ مِنَّا يَأْكُلُ فِي كُلِّ يَوْمٍ تَمْرَةً قَالَ رَجُلٌ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَأَيْنَ كَانَتْ التَّمْرَةُ تَقَعُ مِنْ الرَّجُلِ قَالَ لَقَدْ وَجَدْنَا فَقْدَهَا حِينَ فَقَدْنَاهَا حَتَّى أَتَيْنَا الْبَحْرَ فَإِذَا حُوتٌ قَدْ قَذَفَهُ الْبَحْرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ يَوْمًا مَا أَحْبَبْنَا

صدقہ عبدہ ہشام وہب حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم تین سو آدمی جہاد کے لئے روانہ ہوئے اور ہم سب لوگ اپنا اپنا زادراہ اپنے کندھوں پر لادے ہوئے تھے چنانچہ تھوڑے دنوں بعد جب وہ زادراہ ختم ہوگیا اور ایک ایک آدمی صرف ایک ایک چھوہارے پر گزر کرنے لگا تو ایک آدمی نے کہا اے ابوعبداللہ! ایک چھوہارے سے آدمی کا بھلا کیا ہوتا ہے تو انہوں نے جواب دیا ہم نے اس ایک چھوہارے کی اس وقت قدر جانی جب وہ بھی ہمارے پاس نہ رہا یہاں تک کہ جب ہم

دریا کے کنارے پہنچے تو اچانک دریا نے ایک مچھلی باہر نکال پھینکی اور ہم نے اٹھارہ دن تک اس میں سے جتنا چاہا کھایا۔

راوی : صدقہ عبدہ ہشام وہب حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

خاتون کا اپنے بھائی کے پیچھے ایک ہی سواری پر بیٹھنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خاتون کا اپنے بھائی کے پیچھے ایک ہی سواری پر بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 237

راوی : عمرو بن علی ابوعاصم عثمان ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَرْجِعُ أَصْحَابُكَ بِأَجْرِ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ وَلَمْ أَزِدْ عَلَى الْحَجِّ فَقَالَ لَهَا اذْهَبِي وَلْيُرْدِفْكِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَأَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَنْ يُعْمِرَهَا مِنْ التَّنْعِيمِ فَانْتَظَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَعْلَى مَكَّةَ حَتَّى جَائَتْ

عمرو بن علی ابوعاصم عثمان ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا یا رسول اللہ! آپ کے اصحاب تو حج اور عمرہ دونوں کا ثواب حاصل کر کے لوٹ رہے ہیں اور میں نے صرف حج ہی کیا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو جاؤ اور تم کو عبدالرحمن اپنی سواری پر پیچھے بٹھالیں گے اور پھر آپ نے عبدالرحمن کو حکم دیا کہ ان کو مقام تنعیم سے عمرہ کرا لائیں اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کی بلندی پر پہنچ کر ان کی واپسی کا انتظار فرمایا۔

راوی : عمرو بن علی ابوعاصم عثمان ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

Free Download from QuranUrdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خاتون کا اپنے بھائی کے پیچھے ایک ہی سواری پر بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 238

راوی: عبد اللہ ابن عیینہ عمرو بن دینار عمرو بن اوس عبد الرحمن بن ابوبکر

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُرْدِفَ عَائِشَةَ وَأُعْمِرَهَا مِنْ التَّنْعِيمِ

عبد اللہ ابن عیینہ عمرو بن دینار عمرو بن اوس عبد الرحمن بن ابو بکر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے (عبد الرحمن بن ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حکم دیا کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اپنی سواری پر اپنے پیچھے بٹھا کر تنعیم سے عمرہ کرا لاؤں۔

راوی: عبد اللہ ابن عیینہ عمرو بن دینار عمرو بن اوس عبد الرحمن بن ابو بکر

حج اور جہاد میں ایک سواری پر دو آدمیوں کے بیٹھنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حج اور جہاد میں ایک سواری پر دو آدمیوں کے بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 239

راوی: قتیبہ عبد الواہاب ایوب ابوقلابہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَ أَبِي

Free Download from QuranUrdu.com

طَلْحَةَ وَإِنَّهُمْ لَيَصْرُخُونَ بِهِمَا جَمِيعًا الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

قتیبہ عبدالوہاب ایوب ابوقلابہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں ابو طلحہ کے پیچھے ایک ہی سواری پر بیٹھا ہوا تھا اور لوگ حج وعمرہ کا ایک ساتھ بلند آواز سے تلبیہ کہہ رہے تھے (تلبیہ بمعنی لبیک کہنا(

راوی : قتیبہ عبدالواہاب ایوب ابوقلابہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

گدھے پر پیچھے بٹھانے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گدھے پر پیچھے بٹھانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 240

راوی: قتیبہ ابوصفوان یونس ابن شہاب عروہ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ عَلَى حِمَارٍ عَلَى إِكَافٍ عَلَيْهِ قَطِيفَةٌ وَأَرْدَفَ أُسَامَةَ وَرَائَهُ

قتیبہ ابوصفوان یونس ابن شہاب عروہ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ایک گدھا جس کی زین پر ایک چادر پڑی ہوئی تھی اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سوار ہو کر اپنے پیچھے اسامہ کو بٹھالیا تھا۔

راوی : قتیبہ ابوصفوان یونس ابن شہاب عروہ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جلد : جلد دوم حدیث 241

راوی: یحیی لیث یونس نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ يُونُسُ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ يَوْمَ الْفَتْحِ مِنْ أَعْلَى مَكَّةَ عَلَى رَاحِلَتِهِ مُرْدِفًا أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَمَعَهُ بِلَالٌ وَمَعَهُ عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ مِنْ الْحَجَبَةِ حَتَّى أَنَاخَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَأْتِيَ بِمِفْتَاحِ الْبَيْتِ فَفَتَحَ وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أُسَامَةُ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ فَمَكَثَ فِيهَا نَهَارًا طَوِيلًا ثُمَّ خَرَجَ فَاسْتَبَقَ النَّاسُ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَوَّلَ مَنْ دَخَلَ فَوَجَدَ بِلَالًا وَرَاءَ الْبَابِ قَائِمًا فَسَأَلَهُ أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشَارَ لَهُ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُ كَمْ صَلَّى مِنْ سَجْدَةٍ

یحیی لیث یونس نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ کے بالائی حصہ سے تشریف لائے اور اپنے پیچھے اسامہ کو بٹھائے ہوئے تھے اور ہم رکابی میں بلال اور عثمان بن طلحہ دربان کعبہ تھے آپ نے اپنے اونٹ کو مسجد میں بٹھا کر حضرت عثمان کو حکم دیا وہ کعبہ کی کنجی لے آئیں چنانچہ در کعبہ وا کیا گیا (کھولا گیا) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مع اسامہ بلال اور عثمان داخل ہوئے کعبہ میں اور بہت دیر ٹھہرنے کے بعد وہاں سے نکلے تو لوگ آگے بڑھے عبداللہ بن عمر سب سے پہلے داخل ہوئے دروازہ کے پیچھے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کھڑا پایا اور ان سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کہاں پڑھی ہے؟ چنانچہ حضرت بلال نے اشارہ سے اس جگہ کو بتایا جہاں رسالت مآب نے نماز پڑھی تھی عبداللہ کہتے ہیں یہ پوچھنا میں بھول گیا کہ آپ نے کتنی رکعتیں پڑھیں۔

راوی : یحیی لیث یونس نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی شخص کا رکاب یا اسی طرح کی کوئی چیز تھامنے کا بیان...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کسی شخص کا رکاب یا اسی طرح کی کوئی چیز تھامنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 242

راوی: اسحق عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ سُلَامَى مِنْ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيهِ الشَّمْسُ يَعْدِلُ بَيْنَ الِاثْنَيْنِ صَدَقَةٌ وَيُعِينُ الرَّجُلَ عَلَى دَابَّتِهِ فَيَحْمِلُ عَلَيْهَا أَوْ يَرْفَعُ عَلَيْهَا مَتَاعَهُ صَدَقَةٌ وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ وَكُلُّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا إِلَى الصَّلَاةِ صَدَقَةٌ وَيُمِيطُ الْأَذَى عَنْ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ

اسحاق عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ انسان کے بدن کے جوڑ پر طلوع آفتاب کے ساتھ ایک صدقہ واجب ہو جاتا ہے دو آدمیوں میں انصاف وعدل کرا دینا صدقہ کسی آدمی کو اس کے سوار ہونے میں مدد دینا یا اس کی سواری پر اس کا مال واسباب لاد دینا صدقہ ہے کسی سے اچھی بات کہنا صدقہ ہے اور ہر وہ قدم جو نماز کے لئے اٹھے صدقہ ہے اور تکلیف دینے والی چیز کو راستہ سے ہٹا دینا صدقہ ہے۔

راوی: اسحق عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دشمن کے ملک میں قرآن کریم کے ساتھ لے کر سفر کرنے کا بیان محمد بن بشر نے بوساطت ع...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دشمن کے ملک میں قرآن کریم کے ساتھ لے کر سفر کرنے کا بیان محمد بن بشر نے بوساطت عبید اللہ نافع اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی قسم کی حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام نے دشمن کے ممالک میں سفر کیا اور وہ قرآن کریم کے عالم تھے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 243

راوی: عبداللہ مالک نافع حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ

عبداللہ مالک نافع حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرآن کریم ساتھ لے کر دشمن کے ملک میں سفر کرنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: عبداللہ مالک نافع حضرت عبداللہ بن عمر

جنگ کے دوران میں اللہ اکبر کہنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ کے دوران میں اللہ اکبر کہنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 244

راوی: عبداللہ بن محمد سفیان ایوب محمد انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَبَّحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ وَقَدْ خَرَجُوا بِالْمَسَاحِي عَلَى أَعْنَاقِهِمْ فَلَمَّا رَأَوْهُ قَالُوا هَذَا مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ فَلَجَئُوا إِلَى الْحِصْنِ فَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ وَأَصَبْنَا حُمُرًا فَطَبَخْنَاهَا فَنَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ

Free Download from QuranUrdu.com

لُحُومِ الْحُمُرِ فَأُكْفِئَتْ الْقُدُورُ بِمَا فِيهَا تَابَعَهُ عَلِيٌّ عَنْ سُفْيَانَ رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ

عبد اللہ بن محمد سفیان ایوب محمد انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیبر میں صبح کو اس پہنچے کہ وہاں کے باشندے اپنے پھاوڑے وغیرہ اپنی گردنوں پر رکھے گھروں سے نکل رہے تھے تو انہوں نے آپ کو دیکھ کر کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آگئے ان کا لشکر آگیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی فوج آگئی اور پھر وہ قلعہ میں پناہ گزیں ہو گئے تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ اٹھا کر فرمایا اللہ اکبر خیبر ویران ہو گیا واقعہ یہ ہے کہ جب ہم کسی میدان میں ڈیرے ڈالتے ہیں تو وہاں کے ڈرپوکوں کی ہوا اکھڑ جاتی ہے اور ہم نے وہاں کچھ گدھے پکڑ کر ان کا گوشت پکایا تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منادی نے اعلان کیا کہ اللہ اور اس کا رسول تم کو گدھے کا گوشت کھانے سے منع کرتے ہیں چنانچہ سب ہانڈیاں الٹ دی گئیں۔ اس حدیث کی متابعت علی نے سفیان سے کی ہے کہ آنحضرت نے ہاتھ اٹھائے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد سفیان ایوب محمد انس

باآواز بلند تکبیر کہنے کی کراہیت کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باآواز بلند تکبیر کہنے کی کراہیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 245

راوی : محمد سفیان عاصم ابوعثمان ابوموسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا إِذَا أَشْرَفْنَا عَلَى وَادٍ هَلَّلْنَا وَكَبَّرْنَا ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا إِنَّهُ مَعَكُمْ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ تَبَارَكَ اسْمُهُ

Free Download from QuranUrdu.com

وَتَعَالَى جَدُّهُ

محمد سفیان عاصم ابوعثمان ابوموسیٰ اشعری سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حج میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے جب ہم کسی بلندی پر چڑھتے تو بلند آواز سے لا الہ الا اللہ اور واللہ اکبر کہتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگو! تم اپنی جان پر رحم کرو کیونکہ نہ تو کسی بہرے کو پکار رہے ہو اور نہ کسی غائب کو اور اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے بے شک وہ سنتا ہے اور بلاشبہ وہ تم سے قریب ونزدیک ہے۔

راوی : محمد سفیان عاصم ابوعثمان ابوموسیٰ اشعری

نشیب میں اترتے وقت سبحان اللہ کہنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نشیب میں اترتے وقت سبحان اللہ کہنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 246

راوی: محمد سفیان حصین سالم حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا إِذَا صَعِدْنَا كَبَّرْنَا وَإِذَا نَزَلْنَا سَبَّحْنَا

محمد سفیان حصین سالم حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ہمیشہ جب کسی بلندی پر چڑھتے تو اللہ اکبر کہتے جب نشیب میں اترتے تو سبحان اللہ کہتے۔

راوی : محمد سفیان حصین سالم حضرت جابر بن عبد اللہ

Free Download from QuranUrdu.com

بلندی پر چڑھتے وقت اللہ اکبر کہنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بلندی پر چڑھتے وقت اللہ اکبر کہنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 247

راوی: محمد بن بشار ابن ابی عدی شعبہ حصین سالم حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا إِذَا صَعِدْنَا كَبَّرْنَا وَإِذَا تَصَوَّبْنَا سَبَّحْنَا

محمد بن بشار ابن ابی عدی شعبہ حصین سالم حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم جب کسی بلندی پر چڑھتے تھے تو اللہ اکبر کہتے تھے اور جب نشیب کی جانب آتے تھے تو سبحان اللہ کہتے تھے۔

راوی : محمد بن بشار ابن ابی عدی شعبہ حصین سالم حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بلندی پر چڑھتے وقت اللہ اکبر کہنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 248

راوی: عبداللہ عبدالعزیز صالح سالم عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ

عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَفَلَ مِنْ الْحَجِّ أَوْ الْعُمْرَةِ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ الْغَزْوِ يَقُولُ كُلَّمَا أَوْفَى عَلَى ثَنِيَّةٍ أَوْ فَدْفَدٍ كَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ قَالَ صَالِحٌ فَقُلْتُ لَهُ أَلَمْ يَقُلْ عَبْدُ اللهِ إِنْ شَاءَ اللهُ قَالَ لَا

عبد اللہ عبد العزیز صالح سالم عبد اللہ بن عمرو سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب حج یا عمرہ سے واپس ہوتے اور میرا گمان یہ ہے کہ انہوں نے جہاد سے واپسی کا نام لیا تھا تو آپ جب کسی اونچی پہاڑی یا ٹیلہ پر چڑھتے تو تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے اور اسکے بعد فرمایا کرتے اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں وہ یکا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ہم توبہ کر کے آرہے ہیں ہم عبادت گزار اور سجدہ کناں اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور اپنے بندہ کی مدد کی اور اس نے جماعتوں کو تن تنہا بھگا دیا صالح کا بیان ہے کہ میں نے سالم سے دریافت کیا کہ عبد اللہ بن عمر نے کیا ان شاء اللہ نہیں کہا تھا تو انہوں نے جواب دیا نہیں کہا تھا۔

راوی : عبد اللہ عبد العزیز صالح سالم عبد اللہ بن عمرو

مسافر کی اتنی ہی عبادتیں لکھی جاتی ہیں جتنی کہ وہ بحالت سکونت کیا کرتا تھا۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مسافر کی اتنی ہی عبادتیں لکھی جاتی ہیں جتنی کہ وہ بحالت سکونت کیا کرتا تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 249

راوی : مطر یزید بن ھارون عوام ابرھیم ابو اسمعیل سکسکی

حَدَّثَنَا مَطَرُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ أَبُو إِسْمَاعِيلَ السَّكْسَكِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا

Free Download from Quranurdu.com

بُرْدَةَ وَاصْطَحَبَ هُوَ وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي كَبْشَةَ فِي سَفَرٍ فَكَانَ يَزِيدُ يَصُومُ فِي السَّفَرِ فَقَالَ لَهُ أَبُو بُرْدَةَ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى مِرَارًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ أَوْ سَافَرَ كُتِبَ لَهُ مِثْلُ مَا كَانَ يَعْمَلُ مُقِيمًا صَحِيحًا

مطر یزید بن ہارون عوام ابرہیم ابو اسمعیل سکسکی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابوبردہ سے سنا کہ وہ اور یزید بن ابو کبشہ ایک مرتبہ ہم سفر تھے اور یزید سفر میں روزہ رکھا کرتے تھے جن سے ابوبردہ نے کہا میں نے ابوموسیٰ سے کئی مرتبہ یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ رسالت مآب نے ارشاد فرمایا بندہ جب بیمار ہو جاتا ہے یا سفر کرتا ہے تو جتنی عبادت وہ سکونت اور صحت کی حالت میں کیا کرتا تھا اتنی ہی عبادتیں اس کے لئے لکھی جاتی ہیں۔

راوی : مطر یزید بن ہارون عوام ابرہیم ابو اسمعیل سکسکی

تن تنہا سفر کرنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تن تنہا سفر کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 250

راوی: حمیدی سفیان محمد بن منکدر حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ نَدَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَهُمْ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَهُمْ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ قَالَ سُفْيَانُ الْحَوَارِيُّ النَّاصِرُ

حمیدی سفیان محمد بن منکدر حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ یوم خندق میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو آواز دی تو زبیر نے لبیک کہا پھر آپ نے لوگوں کو آواز دی تو زبیر ہی نے جواب دیا اور (تیسری دفعہ) پھر آپ نے لوگوں

Free Download from QuranUrdu.com

کو آواز دی تو زبیر ہی نے جواب دیا (پھر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نبی کے حواری ہوتے ہیں اور میرے حواری زبیر ہیں سفیان نے کہا حواری کے معنی ہیں مدد گار۔

راوی : حمیدی سفیان محمد بن منکدر حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تن تنہا سفر کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 251

راوی: ابو الولید عاصم محمد ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا أَعْلَمُ مَا سَارَ رَاكِبٌ بِلَيْلٍ وَحْدَهُ

ابو الولید عاصم محمد ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے جو مجھے معلوم ہے کہ تنہائی میں کیا ہے تو کوئی مسافر رات کے وقت سفر نہ کرے۔

راوی : ابو الولید عاصم محمد ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تن تنہا سفر کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 252

راوی: ابونعیم عاصم بن محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا أَعْلَمُ مَا سَارَ رَاكِبٌ بِلَيْلٍ وَحْدَهُ

ابونعیم عاصم بن محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر اور ان کے ولد ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر لوگوں کو معلوم ہو کہ تنہائی میں کیا خرابی ہے جو میں جانتا ہوں تو پھر کوئی تنہا رات میں سفر اختیار نہ کرے۔

راوی: ابونعیم عاصم بن محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر

چلنے میں تیز رفتاری کرنے کا بیان ابوحمید نے کہا کہ رسول اللہ نے فرمایا ہے مجھے...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

چلنے میں تیز رفتاری کرنے کا بیان ابوحمید نے کہا کہ رسول اللہ نے فرمایا ہے مجھے مدینہ جانے کی جلدی ہے تو جو شخص میرے ساتھ جلدی چلنا چاہئے تو وہ جلدی کرے۔

جلد : جلد دوم حدیث 253

راوی: محمد یحیی ہشام

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سُئِلَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يَحْيَى يَقُولُ وَأَنَا أَسْمَعُ فَسَقَطَ عَنِّي عَنْ مَسِيرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ فَكَانَ يَسِيرُ الْعَنَقَ فَإِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ وَالنَّصُّ فَوْقَ الْعَنَقِ

محمد یحیی ہشام سے روایت ہے کہ مجھ سے میرے والد عروہ نے کہا اسامہ سے سوال کیا گیا انہوں کہا یحیی نے کیا میں بھی سن رہا تھا کہ

Free Download from QuranUrdu.com

حجۃ الوداع پر رسالت مآب کی رفتار کی روایت مجھ سے ساقط ہوگئی اور اسامہ نے کہا کہ سرور عالم درمیانی چال چلتے تھے اور جب کسی میدان میں آپ کا گزر ہوتا تو آپ اپنی سواری کو تیز رو کر دیا کرتے تھے۔

راوی: محمد یحیی ہشام

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

چلنے میں تیز رفتاری کرنے کا بیان ابو حمید نے کہا کہ رسول اللہ نے فرمایا ہے مجھے مدینہ جانے کی جلدی ہے تو جو شخص میرے ساتھ جلدی چلنا چاہئے تو وہ جلدی کرے۔

جلد : جلد دوم حدیث 254

راوی: سعید محمد زید اسلم

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدٌ هُوَ ابْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِطَرِيقِ مَكَّةَ فَبَلَغَهُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ شِدَّةُ وَجَعٍ فَأَسْرَعَ السَّيْرَ حَتَّى إِذَا كَانَ بَعْدَ غُرُوبِ الشَّفَقِ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعَتَمَةَ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا وَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ وَجَمَعَ بَيْنَهُمَا

سعید محمد زید اسلم سے روایت کرتے ہیں کہا کہ میں نے مکہ معظمہ کے راستہ میں عبداللہ بن عمر کا ساتھ کیا تھا جب ان کو ان کی بیوی صفیہ بنت ابوعبید کی سخت علالت کی خبر ملی تو انہوں نے سواری کی رفتار تیز کر دی اور غروب شفق کے بعد انہوں نے سواری سے اتر کر مغرب اور عشاء کی نماز یکجا طور پر پڑھی اور کہا میں نے رسالت مآب کو دیکھا ہے کہ جب آپ کو قطع مسافت میں عجلت ہوتی تو آپ مغرب کی نماز میں تاخیر فرماتے اور گاہے دونوں نمازیں ایک ساتھ پڑھتے تھے۔

راوی: سعید محمد زید اسلم

Free Download from QuranUrdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

چلنے میں تیز رفتاری کرنے کا بیان ابو حمید نے کہا کہ رسول اللہ نے فرمایا ہے مجھے مدینہ جانے کی جلدی ہے تو جو شخص میرے ساتھ جلدی چلنا چاہئے تو وہ جلدی کرے۔

جلد : جلد دوم حدیث 255

راوی: عبد اللہ مالک ابوصالح ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنْ الْعَذَابِ يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ فَإِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ نَهْمَتَهُ فَلْيُعَجِّلْ إِلَى أَهْلِهِ

عبد اللہ مالک ابو صالح ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب نے فرمایا ہے کہ عذاب کا ایک حصہ سفر ہے جو تم میں سے کسی کی نیند طعام اور پینے کو روک دیتا ہے پس تم میں سے جب کوئی اپنی ضرورت پوری کر چکے تو اپنے اہل وعیال کی طرف واپسی میں جلدی سے کام لے۔

راوی : عبد اللہ مالک ابو صالح ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اپنا گھوڑا سواری کے لیے دیکر اسے بکتا ہوا دیکھنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اپنا گھوڑا سواری کے لیے دیکر اسے بکتا ہوا دیکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 256

راوی: عبد اللہ بن یوسف مالک نافع عبد اللہ بن عمر

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَوَجَدَهُ يُبَاعُ فَأَرَادَ أَنْ يَبْتَاعَهُ فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَبْتَعْهُ وَلَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ

عبد اللہ بن یوسف مالک نافع عبد اللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت فاروق اعظم نے ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں کسی کو سواری کے لئے دیا پھر اسکو بکتا ہوا پایا تو انہوں نے اسکو مول لینا چاہا اور رسالت مآب سے دریافت فرمایا تو آپ نے فرمایا تم اس کو نہ خرید و اور اپنے صدقہ کو نہ لوٹاؤ.

راوی : عبد اللہ بن یوسف مالک نافع عبد اللہ بن عمر

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اپنا گھوڑا سواری کے لیے دیکر اسے بکتا ہوا دیکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم　　حدیث 257

راوی: اسمٰعیل مالک زید اسلم

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ حَمَلْتُ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَابْتَاعَهُ أَوْ فَأَضَاعَهُ الَّذِي كَانَ عِنْدَهُ فَأَرَدْتُ أَنْ أَشْتَرِيَهُ وَظَنَنْتُ أَنَّهُ بَائِعُهُ بِرُخْصٍ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَشْتَرِهِ وَإِنْ بِدِرْهَمٍ فَإِنَّ الْعَائِدَ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

اسماعیل مالک زید اسلم سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے اللہ کی راہ میں ایک آدمی کو ایک گھوڑا سواری کیلئے دیا تو اس نے اس گھوڑے کو خراب کر دیا یا اس کو بیچتے ہوئے دیکھا تو میں نے اسکو مول لینا چاہا اور مجھے یہ بھی گمان ہوا کہ وہ اس گھوڑے کو کم قیمت پر فروخت کر دے گا اس لئے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اسکو ہرگز نہ خرید نا خواہ ایک درہم ہی میں کیوں نہ ملے کیونکہ ہبہ کا واپس لینے والا ایسا ہے جیسے کتا جو اپنی قے کو خود

چاٹ لیتا ہے۔

راوی : اسمٰعیل مالک زید اسلم

والدین کی اجازت سے میدان جہاد میں جانے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

والدین کی اجازت سے میدان جہاد میں جانے کا بیان

جلد : جلد دوم　　　حدیث 258

راوی: آدم شعبہ حبیب ابوالعباس روایت کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ الشَّاعِرَ وَكَانَ لَا يُتَّهَمُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ جَائَ رَجُلٌ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ أَحَيٌّ وَالِدَاکَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ

آدم شعبہ حبیب ابوالعباس روایت کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی نے آکر میدان جہاد میں جانے کی اجازت طلب کی تو سرور عالم نے دریافت فرمایا کیا تمہارے ماں باپ زندہ ہیں اس نے جواب دیا جی ہاں اس پر ارشاد ہوا کہ جاؤ اور انھیں کی خدمت میں لگے رہو۔

راوی : آدم شعبہ حبیب ابوالعباس روایت کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اونٹ کی گردن میں گھنٹی وغیرہ باندھنے کا بیان...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اونٹ کی گردن میں گھنٹی وغیرہ باندھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 259

راوی: عبد اللہ بن یوسف مالک عبد اللہ بن ابوبکر عباد ابوبشیر انصاری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ أَنَّ أَبَا بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ وَالنَّاسُ فِي مَبِيتِهِمْ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا أَنْ لَا يَبْقَيَنَّ فِي رَقَبَةِ بَعِيرٍ قِلَادَةٌ مِنْ وَتَرٍ أَوْ قِلَادَةٌ إِلَّا قُطِعَتْ

عبد اللہ بن یوسف مالک عبد اللہ بن ابو بکر عباد ابوبشیر انصاری سے روایت کرتے ہیں کہ وہ ایک دفعہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شریک سفر تھے عبد اللہ نے کہا میرا خیال ہے کہ انہوں نے کہا کہ لوگ اپنی خواب گاہوں میں تھے کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک قاصد کے ذریعہ کہلا بھیجا کہ کسی اونٹ کی گردن میں لٹکن تانت یا کسی دوسری قسم کا قلادہ نہ لٹکایا جائے اور اگر لٹکا ہوا ہو تو کاٹ دیا جائے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف مالک عبد اللہ بن ابو بکر عباد ابوبشیر انصاری

جس کا نام ایک مرتبہ فوج میں لکھ لیا جائے اور اس کی بیوی حج کے لئے روانہ، یا اس ک...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جس کا نام ایک مرتبہ فوج میں لکھ لیا جائے اور اس کی بیوی حج کے لئے روانہ، یا اس کو خود کوئی عذر ہو تو ایسے شخص کو کیا میدان جہاد میں جانے کی اجازت دی جائے

جلد : جلد دوم حدیث 260

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: قتیبہ سفیان عمرو ابو سعید حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ وَلَا تُسَافِرَنَّ امْرَأَةٌ إِلَّا وَمَعَهَا مَحْرَمٌ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اكْتُتِبْتُ فِي غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا وَخَرَجَتْ امْرَأَتِي حَاجَّةً قَالَ اذْهَبْ فَحُجَّ مَعَ امْرَأَتِكَ

قتیبہ سفیان عمرو ابو سعید حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ بیٹھے اور نہ کوئی عورت بغیر کسی محرم کے اکیلی سفر کرے پھر ایک آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! میرا نام فلاں فلاں جہاد میں لکھ لیا گیا ہے اور میری بیوی حج کے لئے جا رہی ہے تو آپ نے ارشاد فرمایا اور اپنی بیوی کے ساتھ حج کرو۔

راوی: قتیبہ سفیان عمرو ابو سعید حضرت ابن عباس

جاسوس کا بیان اور فرمان الٰہی کہ میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو تم دوست نہ بناو...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جاسوس کا بیان اور فرمان الٰہی کہ میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو تم دوست نہ بناو

جلد : جلد دوم حدیث 261

راوی: علی سفیان عمرو حسن عبید اللہ بن ابی رافع

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُهُ مِنْهُ مَرَّتَيْنِ قَالَ أَخْبَرَنِي حَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَالزُّبَيْرَ وَالْمِقْدَادَ بْنَ الْأَسْوَدِ قَالَ انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ فَإِنَّ بِهَا ظَعِينَةً وَمَعَهَا كِتَابٌ فَخُذُوهُ مِنْهَا فَانْطَلَقْنَا

تَعَادَى بِنَا خَيْلُنَا حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى الرَّوْضَةِ فَإِذَا نَحْنُ بِالظَّعِينَةِ فَقُلْنَا أَخْرِجِي الْكِتَابَ فَقَالَتْ مَا مَعِي مِنْ كِتَابٍ فَقُلْنَا لَتُخْرِجِنَّ الْكِتَابَ أَوْ لَنُلْقِيَنَّ الثِّيَابَ فَأَخْرَجَتْهُ مِنْ عِقَاصِهَا فَأَتَيْنَا بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا فِيهِ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى أُنَاسٍ مِنْ الْمُشْرِكِينَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ يُخْبِرُهُمْ بِبَعْضِ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَاطِبُ مَا هَذَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ إِنِّي كُنْتُ امْرَأً مُلْصَقًا فِي قُرَيْشٍ وَلَمْ أَكُنْ مِنْ أَنْفُسِهَا وَكَانَ مَنْ مَعَكَ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ لَهُمْ قَرَابَاتٌ بِمَكَّةَ يَحْمُونَ بِهَا أَهْلِيهِمْ وَأَمْوَالَهُمْ فَأَحْبَبْتُ إِذْ فَاتَنِي ذَلِكَ مِنْ النَّسَبِ فِيهِمْ أَنْ أَتَّخِذَ عِنْدَهُمْ يَدًا يَحْمُونَ بِهَا قَرَابَتِي وَمَا فَعَلْتُ كُفْرًا وَلَا ارْتِدَادًا وَلَا رِضًا بِالْكُفْرِ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ صَدَقَكُمْ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي أَضْرِبْ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ قَالَ إِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَكُونَ قَدْ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ قَالَ سُفْيَانُ وَأَيُّ إِسْنَادٍ هَذَا

علی سفیان عمرو حسن عبید اللہ بن ابی رافع سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسالت مآب نے مجھ سے اور زبیر اور مقداد سے فرمایا روانہ ہو جاؤ اور جب روضہ خاخ میں پہنچو تو وہاں تم کو ایک بڑھیا ملے گی جس کے پاس ایک خط ہے پس وہ خط تم اس سے لے لینا چنانچہ ہم چل دیئے اور ہمارے گھوڑے ہوا ہو گئے اور ہم نے روضہ خاخ میں پہنچ کر اس بڑھیا کو جا لیا اور ہم نے کہا وہ خط نکالو اس نے کہا کہ میرے پاس تو کوئی خط نہیں ہے تو ہم نے کہا کہ وہ خط نکال کر دو ورنہ کپڑے اتار کر تلاشی دو چنانچہ وہ خط اس نے جوڑے سے نکالا جس کو لے کر ہم لوگ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لوٹے اور اس خط میں تحریر تھا من جان حاطب بن ابی بلتعہ بنام مشرکین مکہ جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض حالات کی حاطب نے مشرکین کو خبر دی تھی چنانچہ سرور عالم نے حاطب کو بلا کر پوچھا اے حاطب رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ کیا ہے؟ حاطب نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے سزا دینے میں آپ جلدی نہ کیجئے واقعہ یہ ہے کہ میں قریش خاندان کا فرد نہیں ہوں لیکن الحاقی طور پر میرا شمار ان میں ہوتا ہے آپ کے ساتھ جو مہاجرین ہیں ان کے قرابت دار مکہ میں موجود ہیں جن کی وجہ سے ان کے مال و دولت اور اہل و عیال کی وہ حفاظت کرتے ہیں۔ اندریں حالات میں نے یہ سوچا کہ چونکہ میرا نسبی تعلق ان سے نہیں ہے اس لئے ان پر کوئی احسان دھروں تاکہ وہ میرے قرابتداروں کی حفاظت کریں اور میں نے یہ فعل کافرانہ تخیل کے مد نظر نہیں کیا ہے اور میں دین اسلام سے مرتد بھی نہیں ہوا ہوں اور اسلام لانے کے بعد کفر کی طرف مجھے کسی قسم کی کوئی رغبت بھی نہیں ہے جس پر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حاطب سچ کہہ رہا ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے میں اس

منافق کی گردن اڑا دینا چاہتا ہوں تو سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ جنگ بدر میں شریک ہو چکا ہے اور تمہیں معلوم نہیں کہ اہل بدر کی حالت تو اللہ ہی جانتا ہے جیسا کہ اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ تم جو کچھ چاہو کرو۔ میں نے تمہاری مغفرت کردی ہے سفیان نے کہا یہ کیا (اچھی سند ہے)۔

راوی: علی سفیان عمرو حسن عبید اللہ بن ابی رافع

قیدیوں کو لباس پہنانے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قیدیوں کو لباس پہنانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 262

راوی: عبد اللہ ابن عیینہ عمرو جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ بَدْرٍ أُتِيَ بِأُسَارَى وَأُتِيَ بِالْعَبَّاسِ وَلَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ ثَوْبٌ فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ قَمِيصًا فَوَجَدُوا قَمِيصَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ يَقْدُرُ عَلَيْهِ فَكَسَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاهُ فَلِذَلِكَ نَزَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَهُ الَّذِي أَلْبَسَهُ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ كَانَتْ لَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدٌ فَأَحَبَّ أَنْ يُكَافِئَهُ

عبد اللہ ابن عیینہ عمرو جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ جنگ بدر میں قیدی گرفتار کئے گئے جس میں حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی لائے گئے جن کے جسم پر کپڑا نہیں تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے لئے ایک قمیص تلاش کرنے لگے اور لوگوں نے عبد اللہ بن ابی کا کرتہ جو حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جسم پر ٹھیک بیٹھتا تھا ڈھونڈ نکالا جو آپ نے حضرت عباس کو پہنایا اسی وجہ سے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا کرتہ اسے دیا تھا جو عبد اللہ بن ابی کو پہنایا گیا ابن عیینہ نے کہا کہ

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس نے کچھ احسان کیا تھا اس لئے آپ نے چاہا کہ اس کی مکافات کر دیں۔

راوی: عبداللہ ابن عیینہ عمرو جابر بن عبداللہ

جس کے ہاتھ پر کوئی مسلمان ہوا ہو اس کی فضیلت...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جس کے ہاتھ پر کوئی مسلمان ہوا ہو اس کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 263

راوی: قتیبہ یعقوب ابوحازم سہیل یعنی ابن سعد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَهْلٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يُفْتَحُ عَلَى يَدَيْهِ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَبَاتَ النَّاسُ لَيْلَتَهُمْ أَيُّهُمْ يُعْطَى فَغَدَوْا كُلُّهُمْ يَرْجُوهُ فَقَالَ أَيْنَ عَلِيٌّ فَقِيلَ يَشْتَكِي عَيْنَيْهِ فَبَصَقَ فِي عَيْنَيْهِ وَدَعَا لَهُ فَبَرَأَ كَأَنْ لَمْ يَكُنْ بِهِ وَجَعٌ فَأَعْطَاهُ فَقَالَ أُقَاتِلُهُمْ حَتَّى يَكُونُوا مِثْلَنَا فَقَالَ انْفُذْ عَلَى رِسْلِكَ حَتَّى تَنْزِلَ بِسَاحَتِهِمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَخْبِرْهُمْ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ فَوَاللَّهِ لَأَنْ يَهْدِيَ اللَّهُ بِكَ رَجُلًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ حُمْرُ النَّعَمِ

قتیبہ یعقوب ابوحازم سہیل یعنی ابن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ خیبر میں فرمایا میں کل اس شخص کے ہاتھ میں پرچم دوں گا جس کے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ فتح نصیب کرے گا وہ اللہ اور اس کے رسول کو دوست رکھتا ہے اور اللہ و رسول اس کو دوست رکھتے ہیں چنانچہ لوگ رات بھر انتظار کرتے رہے کہ کل پرچم کس کو مرحمت ہوتا ہے صبح کو سب لوگ اس کے امیدوار تھے کہ آپ نے فرمایا علی کہاں ہیں؟ عرض کیا گیا ان کی آنکھیں دکھ رہی ہیں چنانچہ (ان کو طلب کرکے) ان کی

آنکھوں میں آپ نے اپنا لعاب دہن لگا کر دعائے صحت کی اور وہ اچھے ہو گئے ایسا معلوم ہو تا تھا گویا ان کی آنکھوں میں کسی قسم کی تکلیف تھی ہی نہیں اور آپ نے پرچم حضرت علی کو مرحمت فرمایا جس پر حضرت علی نے کہا میں ان لوگوں سے اس وقت تک لڑوں گا جب تک وہ ہماری طرح نہ ہو جائیں تو آپ نے فرمایا ذرا صبر سے کام لو جب تم ان کے میدان میں جاؤ تو ان کو اسلام کی دعوت دینا اور منجاب اللہ جو کچھ ان پر واجب ہے اس کی اطلاع پہنچا دینا کیونکہ اللہ تعالیٰ اگر تمہارے ذریعہ سے کسی آدمی کو ہدایت دے دے تو تمہارا یہ فعل تمہارے لیے سرخ اونٹوں کے گلے سے زیادہ اچھا ہے۔

راوی: قتیبہ یعقوب ابو حازم سہیل یعنی ابن سعد

قیدیوں کو زنجیروں میں کسنے کا بیان...

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قیدیوں کو زنجیروں میں کسنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 264

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ محمد بن زیاد حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَجِبَ اللَّهُ مِنْ قَوْمٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ فِي السَّلَاسِلِ

محمد بن بشار غندر شعبہ محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے حال پر تعجب کرتا ہے جو زنجیر میں جکڑے ہوئے جنت میں داخل ہوتے ہیں۔

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

اہل کتاب میں سے اسلام لانے والوں کی فضیلت کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اہل کتاب میں سے اسلام لانے والوں کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 265

راوی: علی سفیان صالح شعبی ابوبردہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَيٍّ أَبُو حَسَنٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ الرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْأَمَةُ فَيُعَلِّمُهَا فَيُحْسِنُ تَعْلِيمَهَا وَيُؤَدِّبُهَا فَيُحْسِنُ أَدَبَهَا ثُمَّ يُعْتِقُهَا فَيَتَزَوَّجُهَا فَلَهُ أَجْرَانِ وَمُؤْمِنُ أَهْلِ الْكِتَابِ الَّذِي كَانَ مُؤْمِنًا ثُمَّ آمَنَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَالْعَبْدُ الَّذِي يُؤَدِّي حَقَّ اللَّهِ وَيَنْصَحُ لِسَيِّدِهِ ثُمَّ قَالَ الشَّعْبِيُّ وَأَعْطَيْتُكَهَا بِغَيْرِ شَيْءٍ وَقَدْ كَانَ الرَّجُلُ يَرْحَلُ فِي أَهْوَنَ مِنْهَا إِلَى الْمَدِينَةِ

علی سفیان صالح شعبی ابوبردہ سے روایت کرتے ہیں ابوبردہ نے اپنے والد سے سنا کہ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمی ایسے ہیں جن کو دوگنا ثواب ملے گا ایک وہ جو اپنی لونڈی کو اچھی طرح تعلیم دے اور اس کو ادب سکھائے اور پھر اسے آزاد کر کے اس سے خود نکاح کر لے اس کو دوہرا ثواب ملے گا اور ایک وہ مومن اہل کتاب جو پہلے سے مومن تو تھا لیکن پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لایا اس کو بھی دوہرا ثواب ملے گا اور ایک وہ غلام جو اللہ کا حق ادا کرتا ہے اور اپنے آقا کی بھی خیر خواہی کرتا ہے پھر شعبی نے کہا یہ حدیث میں نے تم کو تم سے کچھ لیے بغیر سنائی ہے۔ حالانکہ اس سے کم مضمون کی حدیث سننے کے لیے آدمی مدینہ منورہ جاتا تھا۔

راوی : علی سفیان صالح شعبی ابوبردہ

Free Download from QuranUrdu.com

دار الحرب والوں پر شبخوں مارنے میں بچوں اور سوئی ہوئی عورتوں کے قتل ہو جانے کا ب...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دار الحرب والوں پر شبخوں مارنے میں بچوں اور سوئی ہوئی عورتوں کے قتل ہو جانے کا بیان لیبتینہ لیلاً بمعنی رات کے سوئے ہوئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 266

راوی: علی سفیان زہری عبید اللہ ابن عباس صعب بن جثامہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ مَرَّ بِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَّانَ وَسُئِلَ عَنْ أَهْلِ الدَّارِ يُبَيَّتُونَ مِنْ الْمُشْرِكِينَ فَيُصَابُ مِنْ نِسَائِهِمْ وَذَرَارِيِّهِمْ قَالَ هُمْ مِنْهُمْ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا الصَّعْبُ فِي الذَّرَارِيِّ كَانَ عَمْرٌو يُحَدِّثُنَا عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْنَاهُ مِنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الصَّعْبِ قَالَ هُمْ مِنْهُمْ وَلَمْ يَقُلْ كَمَا قَالَ عَمْرٌو هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ

علی سفیان زہری عبید اللہ ابن عباس صعب بن جثامہ سے روایت کرتے ہیں کہ مقام ابواء یا ودان میں میرے پاس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گزرے اور آپ سے حربی مشرکوں کے بارے میں دریافت کیا گیا کہ ان پر شبخون مارا جاتا ہے تو ان کی عورتیں بچے بھی قتل ہو جاتے ہیں تو آپ نے جواب دیا وہ بھی انہیں میں سے ہیں اور میں نے آپ کو یہ بھی فرماتے ہوئے سنا کہ چراگاہ اللہ اور رسول کے سوا دوسرے کی نہیں یعنی خود رو چراگاہوں کا اللہ اور رسول کے سوا کوئی اور شخص مالک نہیں ہے اور ان چراگاہوں کو اپنے لیے مخصوص کرنے کا بھی کوئی حق نہیں رکھتا ہے بلکہ تمام خودرو چراگاہیں صرف مسلمانوں کی (سرکار کی) ہیں صعب عمرو ابن شہاب زہری عبید اللہ حضرت ابن عباس زہری کے توسط سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ وہ بچے اور ان کی عورتیں انہیں مشرکوں میں سے ہیں اور عمرو کے قول کی طرح یہ نہیں کہا کہ وہ اپنے باپ دادا میں سے ہیں۔

راوی : علی سفیان زہری عبید اللہ ابن عباس صعب بن جثامہ

Free Download from QuranUrdu.com

جنگ میں بچوں کے قتل کر دینے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ میں بچوں کے قتل کر دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 267

راوی: احمد بن یونس لیث نافع حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً وُجِدَتْ فِي بَعْضِ مَغَازِي النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْتُولَةً فَأَنْكَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلَ النِّسَائِ وَالصِّبْيَانِ

احمد بن یونس لیث نافع حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کسی جہاد میں ایک مقتولہ عورت ملی تو آپ نے بچوں اور عورتوں کے قتل کو برا جانا۔

راوی: احمد بن یونس لیث نافع حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

جنگ میں عورتوں کو مار ڈالنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ میں عورتوں کو مار ڈالنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 268

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: اسحق بن ابراھیم ابواسامہ عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَكُمْ عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ وُجِدَتْ امْرَأَةٌ مَقْتُولَةً فِي بَعْضِ مَغَازِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ النِّسَائِ وَالصِّبْيَانِ

اسحاق بن ابراہیم ابواسامہ عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی جہاد میں ایک قتل شدہ عورت دیکھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں اور بچوں کے قتل کی ممانعت فرمادی۔

راوی: اسحق بن ابراہیم ابواسامہ عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

عذاب الٰہی کی سزا نہ دینے کا بیان...

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عذاب الٰہی کی سزا نہ دینے کا بیان

جلد: جلد دوم   **حدیث** 269

راوی: قتیبہ لیث بکیر سلیمان حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْثٍ فَقَالَ إِنْ وَجَدْتُمْ فُلَانًا وَفُلَانًا فَأَحْرِقُوهُمَا بِالنَّارِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَرَدْنَا الْخُرُوجَ إِنِّي أَمَرْتُكُمْ أَنْ تُحْرِقُوا فُلَانًا وَفُلَانًا وَإِنَّ النَّارَ لَا يُعَذِّبُ بِهَا إِلَّا اللَّهُ فَإِنْ وَجَدْتُمُوهُمَا فَاقْتُلُوهُمَا

قتیبہ لیث بکیر سلیمان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایک لشکر کے ساتھ جانے کا حکم دیا اور فرمایا کہ فلاں فلاں آدمی مل جائیں تو ان کو آگ میں جلاڈالنا پھر جب ہم لوگ جانے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تم سے کہا تھا کہ فلانے فلانے کو نذر آتش کر دینا لیکن آگ کا عذاب تو صرف اللہ تعالیٰ ہی دیتا ہے لہذا اگر تم کو وہ مل جائیں تو ان دونوں کو قتل کر دینا۔

راوی : قتیبہ لیث بکیر سلیمان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عذاب الٰہی کی سزا نہ دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 270

راوی: علی سفیان ایوب عکرمہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَرَّقَ قَوْمًا فَبَلَغَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَوْ كُنْتُ أَنَا لَمْ أُحَرِّقْهُمْ لِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُعَذِّبُوا بِعَذَابِ اللَّهِ وَلَقَتَلْتُهُمْ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

علی سفیان ایوب عکرمہ سے روایت کرتے ہیں کہ جناب علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کچھ لوگوں کو آگ میں جلادیا تھا جب ابن عباس کو یہ اطلاع ملی تو انہوں نے کہا کہ میں اگر ان کی جگہ پر ہوتا تو ہرگز نہ جلاتا کیونکہ رحمۃ اللعالمین نے فرمایا ہے کہ عذاب الٰہی سے کسی کو سزا نہ دینا اور میں تو ان کو قتل کر دیتا جیسا کہ رسالت مآب نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو کوئی اپنا مذہب تبدیل کر دے تو اس کو جان سے مار ڈالو۔

راوی : علی سفیان ایوب عکرمہ

کسی مشرک کا مسلمان کو سوختہ کر دینے کے بدلے میں اس مشرک کو جلا دینے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کسی مشرک کا مسلمان کو سوختہ کر دینے کے بدلے میں اس مشرک کو جلا دینے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 271

راوی: معلی وهیب ایوب ابوقلابه انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَهْطًا مِنْ عُكْلٍ ثَمَانِيَةً قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ ابْغِنَا رِسْلًا قَالَ مَا أَجِدُ لَكُمْ إِلَّا أَنْ تَلْحَقُوا بِالذَّوْدِ فَانْطَلَقُوا فَشَرِبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا حَتَّى صَحُّوا وَسَمِنُوا وَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ فَأَتَى الصَّرِيخُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ الطَّلَبَ فَمَا تَرَجَّلَ النَّهَارُ حَتَّى أُتِيَ بِهِمْ فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ ثُمَّ أَمَرَ بِمَسَامِيرَ فَأُحْمِيَتْ فَكَحَلَهُمْ بِهَا وَطَرَحَهُمْ بِالْحَرَّةِ يَسْتَسْقُونَ فَمَا يُسْقَوْنَ حَتَّى مَاتُوا قَالَ أَبُو قِلَابَةَ قَتَلُوا وَسَرَقُوا وَحَارَبُوا اللهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَعَوْا فِي الْأَرْضِ فَسَادًا

معلی وہیب ایوب ابو قلابہ انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ قبیلہ عکل کے آٹھ آدمی دربار رسالت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے مدینہ منورہ کی آب و ہوا کو ناموافق پا کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہم کو کچھ اونٹ دے دیجیے اس پر سالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے لیے یہی مناسب ہے کہ تم جنگل میں اونٹوں کے پڑاؤں پر جا رہو چنانچہ وہ لوگ اونٹوں کے پڑاؤ پر جا رہے اور اونٹوں کا دودھ اور پیشاب پی کر تندرست اور موٹے ہو گئے اور انہوں نے چرواہوں کو قتل کر کے اونٹوں کو ہانک لیا اور اسلام لانے کے بعد مرتد ہو گئے جب یہ مقدمہ دربار رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں پیش کیا گیا تو آپ نے ان کی تلاش میں آدمی روانہ کیے ابھی زیادہ دن چڑھنے نہ پایا تھا کہ وہ سب گرفتار کر کے لائے گئے اور ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ ڈالے گئے اور پھر سلاخیں گرم کر کے ان کی آنکھوں میں پھروا دیں اور انہیں جنگل بیابان میں ڈال دیا گیا اور وہ پانی پانی کرتے سب کے سب مر گئے ابو قلابہ نے کہا کہ ان لوگوں نے قتل و غارت گری کی اور اللہ و رسول سے جنگ کی تھی اور ملک میں بد امنی پھیلائی تھی۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : معلی وہیب ایوب ابو قلابہ انس بن مالک

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 272

راوی: یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب سعید بن مسیب او ر ابوسلمہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَرَصَتْ نَمْلَةٌ نَبِيًّا مِنْ الْأَنْبِيَائِ فَأَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَأُحْرِقَتْ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ أَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ أَحْرَقْتَ أُمَّةً مِنْ الْأُمَمِ تُسَبِّحُ

یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب سعید بن مسیب اور ابو سلمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک چیونٹی نے کسی نبی کو کاٹ لیا تھا تو انہوں نے حکم دے کر چیونٹیوں کا چھتہ جلوادیا اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی کہ تم کو ایک چیونٹی نے کاٹا تھا اور تم نے سب چیونٹیوں کا چھتہ جلوادیا جو اللہ کی تسبیح کرتی تھیں۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب سعید بن مسیب اور ابو سلمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گھروں اور باغوں کے سوختہ کر دینے کا بیان...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گھروں اور باغوں کے سوختہ کر دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 273

راوی: مسدد یحیی اسمعیل قیس جریر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ قَالَ لِي جَرِيرٌ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ وَكَانَ بَيْتًا فِي خَثْعَمَ يُسَمَّى كَعْبَةَ الْيَمَانِيَةِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ فِي خَمْسِينَ وَمِائَةِ فَارِسٍ مِنْ أَحْمَسَ وَكَانُوا أَصْحَابَ خَيْلٍ قَالَ وَكُنْتُ لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَضَرَبَ فِي صَدْرِي حَتَّى رَأَيْتُ أَثَرَ أَصَابِعِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا فَانْطَلَقَ إِلَيْهَا فَكَسَرَهَا وَحَرَّقَهَا ثُمَّ بَعَثَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْبِرُهُ فَقَالَ رَسُولُ جَرِيرٍ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا جِئْتُكَ حَتَّى تَرَكْتُهَا كَأَنَّهَا جَمَلٌ أَجْوَفُ أَوْ أَجْرَبُ قَالَ فَبَارَكَ فِي خَيْلِ أَحْمَسَ وَرِجَالِهَا خَمْسَ مَرَّاتٍ

مسدد یحیی اسماعیل قیس جریر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تم مجھے ذی خلصہ کی طرف سے بے فکر کیوں نہیں کر دیتے اور اسے برباد کیوں نہیں کر دیتے وہ قبیلہ خثعم کا بت خانہ ہے اور یہ اس کو کعبہ یمانیہ کے نام سے یاد کرتے ہیں چنانچہ میں (جریر) بنو حمس کے ڈیڑھ سو گھوڑ سواروں کو لے کر چلا اور میں اپنے گھوڑے پر جم کر نہیں بیٹھ سکتا تھا تو آپ نے میرے سینہ پر تھپکی دی اور آپ کی انگلیوں کے نشانات میرے سینہ پر موجود ہیں اور پھر رسالت مآب نے فرمایا اے اللہ! اس کو ثبات دے دے اور اس کو ہدایت کرنے والا اور ہدایت یافتہ بنا دے بالآخر جریر اس بت خانہ کی طرف روانہ ہوئے اور توڑ پھوڑ کر نذر آتشد کر دیا اور پھر رسول اللہ کو اس کی اطلاع بھیجی اور جریر کے قاصد نے دربار رسالت میں عرض کیا قسم ہے اس کی جس نے حق کے ساتھ آپ کو مبعوث فرمایا ہے کہ میں آپ کے پاس اس وقت آیا ہوں جبکہ میں نے اس بت خانہ کو اس حال پر چھوڑا کہ وہ کھوکھلے اونٹ یا خارشی اونٹ کی طرح تھا تو آپ نے بنو حمس کے گھوڑوں اور باشندوں کے لیے پانچ دفعہ برکت کی دعا مانگی۔

راوی: مسدد یحیی اسمعیل قیس جریر

Free Download from QuranUrdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گھروں اور باغوں کے سوختہ کر دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 274

راوی: محمد بن کثیر سفیان موسیٰ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ حَرَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ

محمد بن کثیر سفیان موسیٰ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے (قبیلہ) بنو نضیر کے باغ جلا دیے تھے۔

راوی : محمد بن کثیر سفیان موسیٰ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

سوئے ہوئے مشرک کو قتل کر دینے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوئے ہوئے مشرک کو قتل کر دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 275

راوی: علی یحیی زکریا ابواسحق حضرت براء بن عازب

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّائَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطًا مِنْ الْأَنْصَارِ إِلَى أَبِي رَافِعٍ لِيَقْتُلُوهُ فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَدَخَلَ حِصْنَهُمْ قَالَ فَدَخَلْتُ فِي مَرْبِطِ دَوَابَّ لَهُمْ قَالَ وَأَغْلَقُوا بَابَ الْحِصْنِ ثُمَّ إِنَّهُمْ فَقَدُوا حِمَارًا لَهُمْ فَخَرَجُوا يَطْلُبُونَهُ فَخَرَجْتُ فِيمَنْ خَرَجَ أُرِيهِمْ أَنَّنِي أَطْلُبُهُ مَعَهُمْ فَوَجَدُوا الْحِمَارَ فَدَخَلُوا وَدَخَلْتُ وَأَغْلَقُوا بَابَ الْحِصْنِ لَيْلًا فَوَضَعُوا الْمَفَاتِيحَ فِي كَوَّةٍ حَيْثُ أَرَاهَا فَلَمَّا نَامُوا أَخَذْتُ الْمَفَاتِيحَ فَفَتَحْتُ بَابَ الْحِصْنِ ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ يَا أَبَا رَافِعٍ فَأَجَابَنِي فَتَعَمَّدْتُ الصَّوْتَ فَضَرَبْتُهُ فَصَاحَ فَخَرَجْتُ ثُمَّ جِئْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ كَأَنِّي مُغِيثٌ فَقُلْتُ يَا أَبَا رَافِعٍ وَغَيَّرْتُ صَوْتِي فَقَالَ مَا لَكَ لِأُمِّكَ الْوَيْلُ قُلْتُ مَا شَأْنُكَ قَالَ لَا أَدْرِي مَنْ دَخَلَ عَلَيَّ فَضَرَبَنِي قَالَ فَوَضَعْتُ سَيْفِي فِي بَطْنِهِ ثُمَّ تَحَامَلْتُ عَلَيْهِ حَتَّى قَرَعَ الْعَظْمَ ثُمَّ خَرَجْتُ وَأَنَا دَهِشٌ فَأَتَيْتُ سُلَّمًا لَهُمْ لِأَنْزِلَ مِنْهُ فَوَقَعْتُ فَوُثِئَتْ رِجْلِي فَخَرَجْتُ إِلَى أَصْحَابِي فَقُلْتُ مَا أَنَا بِبَارِحٍ حَتَّى أَسْمَعَ النَّاعِيَةَ فَمَا بَرِحْتُ حَتَّى سَمِعْتُ نَعَايَا أَبِي رَافِعٍ تَاجِرِ أَهْلِ الْحِجَازِ قَالَ فَقُمْتُ وَمَا بِي قَلَبَةٌ حَتَّى أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْنَاهُ

علی یحیی زکریا ابو اسحاق حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چند انصاریوں کو ابورافع کے پاس بھیجا تاکہ وہ اس کو قتل کر دیں چنانچہ ایک انصاری اس کے قلعہ میں داخل ہوا اور وہ کہتا تھا کہ میں گھوڑوں کے اصطبل میں چھپ گیا اور قلعہ کا دروازہ بند ہو گیا اس کے بعد ایک چوکیدار اپنا گدھا تلاش کرنے باہر نکلا میں بھی ان لوگوں کے ساتھ باہر نکل آیا اور میں یہ دکھلا رہا تھا کہ میں بھی ان کے ساتھ گدھا تلاش کر رہا ہوں جب ان کو گدھا مل گیا تو میں ان کے ساتھ قلعہ میں چلا آیا اور انہوں نے قلعہ کا دروازہ بند کر کے اس کی کنجیاں ایک سوراخ میں رکھ دیں جس کو میں دیکھ رہا تھا اور جب وہ سب سو گئے تو میں نے کنجیاں لے کر قلعہ کا دروازہ کھولا ابورافع کی طرف چلا اور آواز دی اے ابورافع! اس نے مجھے جواب دیا تو میں آواز کی طرف لپکا اور اس پر وار کیا وہ چیخنے لگا تو میں باہر نکل آیا اس کے بعد پھر اسی طرح گیا گویا میں فریادرس ہوں اور میں نے آواز بدل کر کہا اے ابورافع! اس نے کہا تو کون ہے؟ تیری ماں کی خرابی ہو میں نے کہا کیا بات ہے؟ تو اس نے کہا مجھے کچھ معلوم نہیں پس اس آدمی نے مجھ پر تلوار کا وار کیا ہے (اتنا سن کر) میں نے اپنی تلوار اس کے پیٹ پر رکھ دی اور اس پر اتنا زور دیا کہ وہ اس کی ہڈیوں میں اتر گئی اور اس کے بعد میں باہر نکل آیا اور میں خوفزدہ تھا جوں توں کر کے اترنے کے لیے سیڑھی کے پاس آیا مگر گر پڑا اور میرا پیر ٹوٹ گیا اور پھر میں نے اس حالت میں اپنے دوستوں کے پاس پہنچ کر کہا میں اس وقت تک نہیں جاؤں گا جب تک رونے والوں کی آواز نہ سن لوں چنانچہ میں اس وقت تک باہر نہیں گیا جب تک میں نے اہل حجاز کے تاجر ابورافع پر رونے والیوں کی آواز نہ سن لی

Free Download from Quranurdu.com

میں وہاں کھڑا رہا مگر مجھ میں چلنے کی قوت نہ رہی تھی آخر ہم سب نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضری دے کر پورا واقعہ بیان کیا۔

راوی : علی یحیی زکریا ابواسحق حضرت براء بن عازب

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوئے ہوئے مشرک کو قتل کر دینے کا بیان

جلد : جلد دوم　　حدیث 276

راوی: عبد اللہ بن محمد یحیی بن آدم یحیی بن ابی زائدہ ان کے والد ابواسحق حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطًا مِنْ الْأَنْصَارِ إِلَى أَبِي رَافِعٍ فَدَخَلَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَتِيكٍ بَيْتَهُ لَيْلًا فَقَتَلَهُ وَهُوَ نَائِمٌ

عبد اللہ بن محمد یحیی بن آدم یحیی بن ابی زائدہ ان کے والد ابواسحاق حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے چند انصاریوں کو ابورافع کے (قتل) کے لیے بھیجا تھا چنانچہ حضرت عبد اللہ بن عتیک نے رات کے وقت اس کے کمرہ میں داخل ہو کر سوتے ہی میں اس کو مار ڈالا۔

راوی : عبد اللہ بن محمد یحیی بن آدم یحیی بن ابی زائدہ ان کے والد ابواسحق حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دشمن کے مقابلہ نہ کرنے کی خواہش کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دشمن کے مقابلہ نہ کرنے کی خواہش کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 277

راوی: یوسف بن موسیٰ عاصم بن یوسف یربوعی ابواسحق فزاری موسیٰ بن عقبہ سالم ابوالنضر

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ الْيَرْبُوعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ كُنْتُ كَاتِبًا لَهُ قَالَ كَتَبَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى حِينَ خَرَجَ إِلَى الْحَرُورِيَّةِ فَقَرَأْتُهُ فَإِذَا فِيهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَيَّامِهِ الَّتِي لَقِيَ فِيهَا الْعَدُوَّ انْتَظَرَ حَتَّى مَالَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ قَامَ فِي النَّاسِ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ وَسَلُوا اللَّهَ الْعَافِيَةَ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجْرِيَ السَّحَابِ وَهَازِمَ الْأَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ وَقَالَ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ كُنْتُ كَاتِبًا لِعُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ فَأَتَاهُ كِتَابُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ وَقَالَ أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا

یوسف بن موسیٰ عاصم بن یوسف یربوعی ابواسحاق فزاری موسیٰ بن عقبہ سالم ابوالنضر سے روایت کرتے ہیں کہ میں عمر بن عبید اللہ کا منشی تھا اور عبداللہ بن ابی اوفی نے انہیں ایک خط بھیجا جبکہ وہ حروریہ کے مقابلہ پر جا رہا تھا میں نے وہ خط پڑھا اس میں تحریر تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعض ان سفروں میں جن میں دشمن سے آمنا سامنا ہوتا اس وقت تک انتظار کرتے جب تک سورج ڈھل نہ جاتا پھر لوگوں میں کھڑے ہوتے اور فرماتے اے لوگو! دشمن سے ملنے کی تمنا نہ کرو اور اللہ سے عافیت طلب کرو۔ اگر تمہارا دشمن سے مقابلہ ہو تو صبر کرو اور یہ جان لو کہ جنت تلواروں کے سائے میں ہے۔ پھر فرماتے اے اللہ! کتاب کے نازل کرنے والے اور لشکروں کو شکست دینے والے انہیں شکست دے اور ہمیں ان پر غالب فرما۔ موسیٰ بن عقبہ نے سالم ابوالنضر سے روایت کیا ہے کہ میں عمر بن عبید اللہ کا کاتب تھا کہ عبداللہ بن ابی اوفی کا خط آیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دشمن سے ملاقات

کی تمنانہ کرو اور ابوعامر نے مغیرہ بن عبدالرحمن ابوالزناد اور اعرج کے ذریعہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دشمن سے ملاقات کی تمنانہ کرو اور اگر ملاقات ہو جائے تو صبر کرو۔

راوی : یوسف بن موسیٰ عاصم بن یوسف یربوعی ابواسحق فزاری موسیٰ بن عقبہ سالم ابوالنضر

جنگ میں فریب دہی کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ میں فریب دہی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 278

راوی: عبداللہ عبدالرزاق معمر ھمام حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلَكَ كِسْرَى ثُمَّ لَا يَكُونُ كِسْرَى بَعْدَهُ وَقَيْصَرٌ لَيَهْلِكَنَّ ثُمَّ لَا يَكُونُ قَيْصَرٌ بَعْدَهُ وَلَتُقْسَمَنَّ كُنُوزُهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَسَمَّى الْحَرْبَ خَدْعَةً

عبداللہ عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسریٰ ہلاک ہو گیا اور اب اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہو گا اور عنقریب قیصر بھی ہلاک ہو جائے گا اور اس کے بعد کوئی قیصر نہ ہو گا اور بلاشبہ تم لوگ قیصر و کسریٰ کے خزانے اللہ کے راستہ میں تقسیم کرو گے اور لڑائی کو آپ نے فریب کا نام دیا۔

راوی : عبداللہ عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ میں فریب دہی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 279

راوی: ابوبکر بن اصرام عبداللہ معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَصْرَمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرْبَ خَدْعَةً

ابو بکر بن اصرام عبداللہ معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑائی کا نام فریب رکھا ہے۔

راوی: ابو بکر بن اصرام عبداللہ معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ میں فریب دہی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 280

راوی: صدقہ ابن عیینہ عمرو حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرْبُ خَدْعَةٌ

صدقہ ابن عیینہ عمرو حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لڑائی

Free Download from QuranUrdu.com

دراصل دھوکہ ہے۔

راوی: صدقہ ابن عیینہ عمرو حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنگ میں جھوٹ بولنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ میں جھوٹ بولنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 281

راوی: قتیبہ سفیان عمرو بن دینا ر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لِكَعْبِ بْنِ الْأَشْرَفِ فَإِنَّهُ قَدْ آذَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ أَتُحِبُّ أَنْ أَقْتُلَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنَّ هَذَا يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَنَّانَا وَسَأَلَنَا الصَّدَقَةَ قَالَ وَأَيْضًا وَاللَّهِ لَتَمَلُّنَّهُ قَالَ فَإِنَّا قَدْ اتَّبَعْنَاهُ فَنَكْرَهُ أَنْ نَدَعَهُ حَتَّى نَنْظُرَ إِلَى مَا يَصِيرُ أَمْرُهُ قَالَ فَلَمْ يَزَلْ يُكَلِّمُهُ حَتَّى اسْتَمْكَنَ مِنْهُ فَقَتَلَهُ

قتیبہ سفیان عمرو بن دینار حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کعب بن اشرف کو قتل کرنے کا ذمہ کون لیتا ہے؟ کیونکہ اس نے اللہ کو اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت تکلیف دی ہے تو محمد بن مسلمہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ پسند کرتے ہیں کہ میں اس کو قتل کر دوں؟ جس پر آپ نے فرمایا ہاں جابر نے کہا کہ محمد بن مسلمہ نے اس کے پاس جا کر کہا کہ اس نبی نے ہم کو پریشان کر دیا ہے ہم سے صدقہ مانگتے ہیں تو اس نے جواب دیا کہ خدا کی قسم تم بھی ان کو پریشان کرو اس پر محمد نے کہا کہ ہم تو ان کی پیروی کا اقرار کر چکے ہیں انہیں چھوڑ نہیں سکتے بس ہم تو اس بات کے منتظر ہیں

Free Download from QuranUrdu.com

کہ ان کا انجام کار کیا ہوتا ہے اور وہ اسی طرح اس سے باتیں کرتے رہے حتیٰ کہ قابو پا کر کعب کو تہ تیغ کر دیا۔

راوی : قتیبہ سفیان عمرو بن دینار حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حربی کافروں کو پوشیدہ طور پر قتل کر دینے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حربی کافروں کو پوشیدہ طور پر قتل کر دینے کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 282

راوی: عبد اللہ سفیان عمرو حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِی عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لِكَعْبِ بْنِ الْأَشْرَفِ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ أَتُحِبُّ أَنْ أَقْتُلَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأْذَنْ لِي فَأَقُولَ قَالَ قَدْ فَعَلْتُ

عبد اللہ سفیان عمرو حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کعب بن اشرف کے لیے کون ذمہ داری قبول کرتا ہے؟ محمد بن مسلمہ نے عرض کیا آپ پسند کرتے ہیں کہ میں اسے مار ڈالوں فرمایا ہاں! محمد بن مسلمہ نے پھر عرض کیا آپ مجھے اجازت دیجیے کہ میں اس سے کچھ کہوں تو آپ نے فرمایا کہ میں نے تجھے اجازت دی۔

راوی : عبد اللہ سفیان عمرو حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دشمن کے شر و فساد سے بچاؤ کے لئے حیلہ گری کا بیان...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دشمن کے شر وفساد سے بچاؤ کے لئے حیلہ گری کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 283

راوی:

قَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قِبَلَ ابْنِ صَيَّادٍ فَحُدِّثَ بِهِ فِي نَخْلٍ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخْلَ طَفِقَ يَتَّقِي بِجُذُوعِ النَّخْلِ وَابْنُ صَيَّادٍ فِي قَطِيفَةٍ لَهُ فِيهَا رَمْرَمَةٌ فَرَأَتْ أُمُّ ابْنِ صَيَّادٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا صَافِ هَذَا مُحَمَّدٌ فَوَثَبَ ابْنُ صَيَّادٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَرَكَتْهُ بَيَّنَ

لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ ابن صیاد کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے اور آپ کے ساتھ ابن صیاد کی طرف جانے کے لئے ابی بن کعب بھی ہمراہ تھے آپ سے کہا گیا کہ ابن صیاد باغ میں ہے چنانچہ آپ باغ میں درختوں کی آڑ لیتے ہوئے اس کے پاس پہنچے جو اپنی چادر پر لیٹا ہوا کچھ گنگنا رہا تھا ابن صیاد کی ماں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ لیا اور کہا اے صاف (ابن صیاد) دیکھ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لا رہے ہیں تو ابن صیاد فوراً ہی اٹھ بیٹھا جس پر رسالت مآب نے فرمایا اگر اس کی ماں اس کو اس کے حال پر چھوڑ دیتی تو حقیقت معلوم ہو جاتی

راوی :

جنگ میں رجز خوانی اور خندق کھودتے وقت آواز بلند کرنے کا بیان سہل وانس دونوں نے...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ میں رجز خوانی اور خندق کھودتے وقت آواز بلند کرنے کا بیان سہل وانس دونوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اور یزید نے سلمہ کے ذریعہ یہ حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 284

راوی: مسدد ابوالاحوص ابواسحق حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُوَ يَنْقُلُ التُّرَابَ حَتَّى وَارَى التُّرَابُ شَعَرَ صَدْرِهِ وَكَانَ رَجُلًا كَثِيرَ الشَّعَرِ وَهُوَ يَرْتَجِزُ بِرَجَزِ عَبْدِ اللَّهِ اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتْ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا إِنَّ الْأَعْدَائَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا إِذَا أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ

مسدد ابوالاحوص ابواسحاق حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے خندق کے دن رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مٹی اٹھاتے ہوئے دیکھا مٹی سے آپ کے سینہ کے بال چھپ گئے تھے اور آپ بہت بالوں والے تھے اور آپ عبداللہ بن رواحہ کا رجز پڑھتے جاتے اور فرماتے اے اللہ! اگر تو ہمارا مددگار معاون نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے نہ صدقہ دیتے اور نہ ہی نماز پڑھتے بس تو ہم پر اطمینان نازل فرما اور دشمن کے مقابلہ میں ہم کو ثابت قدم رکھ بے شک دشمنوں نے ہم پر بغاوت اور چڑھائی کی ہے جب وہ فساد کرنا چاہتے ہیں تو ہم مانع ومزاحم ہوتے ہیں اور یہ الفاظ بلند اور اونچی آواز سے فرماتے تھے۔

راوی : مسدد ابوالاحوص ابواسحق حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

گھوڑے کی سواری اچھی نہ کرسکنے والے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گھوڑے کی سواری اچھی نہ کرسکنے والے کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 285

راوی: محمد بن عبداللہ ابن ادریس اسمٰعیل قیس حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا حَجَبَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي إِلَّا تَبَسَّمَ فِي وَجْهِي وَلَقَدْ شَكَوْتُ إِلَيْهِ إِنِّي لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَضَرَبَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا

محمد بن عبداللہ ابن ادریس اسماعیل قیس حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب سے میں اسلام لایا تب سے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے کوئی حجاب نہیں رکھا اور مجھے دیکھ کر مسکراتے تھے میں نے آپ سے شکایت کی کہ میں گھوڑے پر جم کر نہیں بیٹھ سکتا تو آپ نے دست مبارک میرے سینہ پر تھپ تھپا کر فرمایا کہ اے اللہ اس کو جمادے اور اس کو ہدایت کرنے والا اور ہدایت یافتہ بنادے۔

راوی: محمد بن عبداللہ ابن ادریس اسمٰعیل قیس حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جلائے ہوئے ٹاٹ سے زخم کو مندمل کرنے اور عورت کا اپنے باپ کے چہرے سے خون دھونے اور...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جلائے ہوئے ٹاٹ سے زخم کو مندمل کرنے اور عورت کا اپنے باپ کے چہرے سے خون دھونے اور ڈھال میں پانی بھر کالانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 286

راوی: علی بن عبداللہ سفیان ابوحازم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ سَأَلُوا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِأَيِّ شَيْءٍ دُووِيَ جُرْحُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَقِيَ مِنْ النَّاسِ أَحَدٌ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي كَانَ عَلِيٌّ يَجِيءُ بِالْمَاءِ فِي

Free Download from QuranUrdu.com

تُرْسِهِ وَكَانَتْ يَعْنِي فَاطِمَةَ تَغْسِلُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَأُخِذَ حَصِيرٌ فَأُحْرِقَ ثُمَّ حُشِيَ بِهِ جُرْحُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن عبداللہ سفیان ابوحازم سے روایت کرتے ہیں کہ لوگوں نے حضرت سہیل بن سعد ساعدی سے پوچھا کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے زخم کا علاج کس چیز سے کیا گیا؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ مجھ سے زیادہ واقف کار لوگوں میں کوئی نہیں رہا ہے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی ڈھال میں پانی بھر کر لاتے تھے اور جناب فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک سے خون دھوتی تھیں اور ٹاٹ کی چٹائی جلا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زخم میں بھری گئی۔

راوی : علی بن عبداللہ سفیان ابوحازم

میدان جنگ میں افراتفری مچانے آپس میں فتنہ وفساد ڈالنے اور حکم حاکم کی مخالفت کر...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میدان جنگ میں افراتفری مچانے آپس میں فتنہ وفساد ڈالنے اور حکم حاکم کی مخالفت کرنے کی کراہیت کا بیان اور اللہ کا فرمان کہ تم باہم نزاع نہ کرو ورنہ سست ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ریح بمعنی جنگ ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 287

راوی: یحیی وکیع شعبہ سعید

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا وَأَبَا مُوسَى إِلَى الْيَمَنِ قَالَ يَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا وَتَطَاوَعَا وَلَا تَخْتَلِفَا

یحیی وکیع شعبہ سعید اپنے والد بردہ اور اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابوموسیٰ کو جانب یمن روانہ کرتے وقت یہ فرمایا کہ تم دونوں آسانیاں کرنا اور کوئی سختی نہ کرنا خوشخبری سنانا اور

لوگوں کو متنفر نہ کر دینا باہم اتحاد و انصاف رکھنا اور کبھی اختلاف نہ ہونے دینا۔

راوی : یحیی وکیع شعبہ سعید

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میدان جنگ میں افراتفری مچانے آپس میں فتنہ وفساد ڈالنے اور حکم حاکم کی مخالفت کرنے کی کراہیت کا بیان اور اللہ کا فرمان کہ تم باہم نزاع نہ کرو ورنہ سست ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ریح بمعنی جنگ ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 288

راوی: عمرو بن خالد زھیر ابو اسحق حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ الله عَنْهُمَا يُحَدِّثُ قَالَ جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّجَّالَةِ يَوْمَ أُحُدٍ وَكَانُوا خَمْسِينَ رَجُلًا عَبْدَ الله بْنَ جُبَيْرٍ فَقَالَ إِنْ رَأَيْتُمُونَا تَخْطَفُنَا الطَّيْرُ فَلَا تَبْرَحُوا مَكَانَكُمْ هَذَا حَتَّى أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ وَإِنْ رَأَيْتُمُونَا هَزَمْنَا الْقَوْمَ وَأَوْطَأْنَاهُمْ فَلَا تَبْرَحُوا حَتَّى أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ فَهَزَمُوهُمْ قَالَ فَأَنَا وَالله رَأَيْتُ النِّسَاءَ يَشْتَدِدْنَ قَدْ بَدَتْ خَلَاخِلُهُنَّ وَأَسْوُقُهُنَّ رَافِعَاتٍ ثِيَابَهُنَّ فَقَالَ أَصْحَابُ عَبْدِ الله بْنِ جُبَيْرٍ الْغَنِيمَةَ أَيْ قَوْمِ الْغَنِيمَةَ ظَهَرَ أَصْحَابُكُمْ فَمَا تَنْتَظِرُونَ فَقَالَ عَبْدُ الله بْنُ جُبَيْرٍ أَنَسِيتُمْ مَا قَالَ لَكُمْ رَسُولُ الله صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا وَالله لَنَأْتِيَنَّ النَّاسَ فَلَنُصِيبَنَّ مِنَ الْغَنِيمَةِ فَلَمَّا أَتَوْهُمْ صُرِفَتْ وُجُوهُهُمْ فَأَقْبَلُوا مُنْهَزِمِينَ فَذَاكَ إِذْ يَدْعُوهُمْ الرَّسُولُ فِي أُخْرَاهُمْ فَلَمْ يَبْقَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا فَأَصَابُوا مِنَّا سَبْعِينَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ أَصَابُوا مِنْ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ بَدْرٍ أَرْبَعِينَ وَمِائَةً سَبْعِينَ أَسِيرًا وَسَبْعِينَ قَتِيلًا فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ أَفِي الْقَوْمِ مُحَمَّدٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَنَهَاهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُجِيبُوهُ ثُمَّ قَالَ أَفِي الْقَوْمِ ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ أَفِي الْقَوْمِ ابْنُ الْخَطَّابِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَمَّا هَؤُلَاءِ فَقَدْ قُتِلُوا فَمَا مَلَكَ عُمَرُ نَفْسَهُ فَقَالَ كَذَبْتَ وَالله يَا عَدُوَّ الله إِنَّ الَّذِينَ عَدَدْتَ لَأَحْيَاءٌ

Free Download from QuranUrdu.com

كُلُّهُمْ وَقَدْ بَقِيَ لَكَ مَا يَسُوئُكَ قَالَ يَوْمٌ بِيَوْمِ بَدْرٍ وَالْحَرْبُ سِجَالٌ إِنَّكُمْ سَتَجِدُونَ فِي الْقَوْمِ مُثْلَةً لَمْ آمُرْ بِهَا وَلَمْ تَسُؤْنِي ثُمَّ أَخَذَ يَرْتَجِزُ أُعْلُ هُبَلُ أُعْلُ هُبَلُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تُجِيبُوا لَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ مَا نَقُولُ قَالَ قُولُوا اللهُ أَعْلَى وَأَجَلُّ قَالَ إِنَّ لَنَا الْعُزَّى وَلَا عُزَّى لَكُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تُجِيبُوا لَهُ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ مَا نَقُولُ قَالَ قُولُوا اللهُ مَوْلَانَا وَلَا مَوْلَى لَكُمْ

عمرو بن خالد زہیر ابو اسحاق حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احد کے دن پچاس پیادوں پر عبداللہ بن جبیر کو سردار مقرر کر کے فرمایا کہ اگر تم ہم کو اس حالت میں دیکھو کہ پرندے ہمارا گوشت کھا رہے ہیں تب بھی اپنی جگہ سے نہ ہٹنا جب تک کہ میں تم سے کہلا نہ بھیجوں اور اگر تم یہ دیکھو کہ ہم نے کافروں کو بھگا دیا ہے اور ان کو پامال کر دیا ہے تب بھی تم اپنی جگہ سے نہ ہٹنا تا آنکہ میں تم کو کہلا نہ بھیجوں بالآخر آپ نے کفار کو شکست دے دی حضرت براء نے کہا کہ میں نے عورتوں کو دیکھا کہ اللہ کی قسم! وہ بھاگ رہی تھیں اور ان کے جھانجھ بج رہے تھے اور ان کی پنڈلیاں کھلی ہوئی تھیں اور وہ اپنے کپڑے اٹھائے ہوئے تھیں کہ عبداللہ بن جبیر کے ساتھیوں نے کہا لوگو! مال غنیمت! مال غنیمت! تمہارے ساتھی تو غالب آ گئے اب تم کیا دیکھ رہے ہو اس پر عبداللہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ لوگو! کیا تم نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی طاق نسیان میں رکھ دیا تو اور لوگوں نے کہا کہ ہم تو کافروں کے پاس جا کر ان کا مال غنیمت لوٹیں گے چنانچہ یہ لوگ وہاں پہنچے تو ان کا رخ بدل گیا اور کفار بھاگتے ہوئے سامنے کی طرف آ گئے اور پھر سے لڑائی ہونے لگی اور مسلمان شکست خوردہ ہو گئے اور یہی معنی ہیں اس آیت وحکم الٰہی کے کہ جب رسول ان کو ان کے پیچھے سے بلا رہے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے ہمراہ سوائے بارہ آدمیوں کے اور کوئی نہ رہا اور مسلمانوں کے ستر آدمیوں کو کافروں نے شہید کر دیا ادھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اصحاب نے ایک سو چالیس مشرکوں کو یوم بدر میں مارا تھا کہ ستر قتل ہوئے اور ستر قیدی ہاتھ آئے تھے تو ابوسفیان نے تین مرتبہ کہا کہ کیا ان میں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہیں؟ جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب کو اس کا جواب دینے سے منع کر دیا تھا پھر ابوسفیان نے تین مرتبہ کہا کہ کیا تم میں ابن ابی قحافہ ہیں؟ (یعنی صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور پھر تین مرتبہ کہا کہ تم میں عمر بن الخطاب ہیں؟ اور پھر اس کے بعد اپنے ساتھیوں سے مخاطب ہو کر کہنے لگا کہ یہ تو سب مارے گئے جس پر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے آپ کو نہ روک سکے اور کہا کہ اے اللہ کے دشمن اللہ کی قسم! جن لوگوں کا تو نے نام لیا ہے وہ سب زندہ ہیں اور جس بات سے تم رنجیدہ ہو وہ برقرار ہے ابوسفیان نے کہا آج بدر کے دن کا بدلہ نکل گیا اور لڑائی تو ڈول کی طرح ہے تم اپنے لوگوں میں سے بعض کے ناک کان کٹے پاؤ گے جس کا میں نے کوئی حکم نہیں دیا اور یہ بات مجھے ناگوار بھی معلوم نہیں ہوئی اس کے بعد ابوسفیان رجز پڑھنے لگا کہ اے ہبل بلند ہو جا اے ہبل اونچا ہو جا جس پر رسالت

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ جواب کیوں نہیں دیتے آپ کے اصحاب نے پوچھا یا رسول اللہ ہم کیا کہیں فرمایا کہو اللہ ہی سب سے زیادہ بلند اور بزرگ موجود ہے جس پر ابوسفیان نے کہا ہمارے پاس عزا ہے اور تمہارے لیے عزیٰ نہیں ہے تو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحاب سے کہا تم اس کا جواب کیوں نہیں دیتے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم کیا کہیں آپ نے فرمایا کہ کہو اللہ ہمارا مددگار ہے اور تمہارا مددگار و معاون نہیں ہے۔

راوی : عمرو بن خالد زہیر ابواسحق حضرت براء بن عازب

جب رات کے وقت کچھ خوف ہو جائے...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جب رات کے وقت کچھ خوف ہو جائے

جلد : جلد دوم　　حدیث 289

راوی : قتیبہ بن سعید حماد ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَأَجْوَدَ النَّاسِ وَأَشْجَعَ النَّاسِ قَالَ وَقَدْ فَزِعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ لَيْلَةً سَمِعُوا صَوْتًا قَالَ فَتَلَقَّاهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَرَسٍ لِأَبِي طَلْحَةَ عُرْيٍ وَهُوَ مُتَقَلِّدٌ سَيْفَهُ فَقَالَ لَمْ تُرَاعُوا لَمْ تُرَاعُوا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدْتُهُ بَحْرًا يَعْنِي الْفَرَسَ

قتیبہ بن سعید حماد ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے زیادہ خوبصورت سب سے زیادہ سخی اور سب سے زیادہ بہادر تھے ایک مرتبہ شب کے وقت ایک آواز سننے سے کچھ خوف طاری ہو گیا تھا تو ابوطلحہ کے ننگی پیٹھ والے گھوڑے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہو کر اور اپنی گردن میں تلوار حمائلکر کے باہر تشریف لے گئے اور وہاں سے لوٹ کر فرمایا ڈرو نہیں کوئی خوف نہیں خرو اور اس کے بعد آپ نے ارشاد فرمایا کہ اس گھوڑے کو میں نے دریا

کی طرح تیز رو پایا۔

راوی : قتیبہ بن سعید حماد ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دشمن کے دیکھنے کے بعد خوب چلا کر تمام لوگوں کی اطلاع کے لیے فریاد کو پہنچو کہنے۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دشمن کے دیکھنے کے بعد خوب چلا کر تمام لوگوں کی اطلاع کے لیے فریاد کو پہنچو کہنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 290

راوی: مکی بن ابراہیم یزید بن عبید اللہ حضرت سلمہ

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ قَالَ خَرَجْتُ مِنْ الْمَدِينَةِ ذَاهِبًا نَحْوَ الْغَابَةِ حَتَّى إِذَا كُنْتُ بِثَنِيَّةِ الْغَابَةِ لَقِيَنِي غُلَامٌ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قُلْتُ وَيْحَكَ مَا بِكَ قَالَ أُخِذَتْ لِقَاحُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ مَنْ أَخَذَهَا قَالَ غَطَفَانُ وَفَزَارَةُ فَصَرَخْتُ ثَلَاثَ صَرَخَاتٍ أَسْمَعْتُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا يَا صَبَاحَاهْ يَا صَبَاحَاهْ ثُمَّ انْدَفَعْتُ حَتَّى أَلْقَاهُمْ وَقَدْ أَخَذُوهَا فَجَعَلْتُ أَرْمِيهِمْ وَأَقُولُ أَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعْ فَاسْتَنْقَذْتُهَا مِنْهُمْ قَبْلَ أَنْ يَشْرَبُوا فَأَقْبَلْتُ بِهَا أَسُوقُهَا فَلَقِيَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْقَوْمَ عِطَاشٌ وَإِنِّي أَعْجَلْتُهُمْ أَنْ يَشْرَبُوا سِقْيَهُمْ فَابْعَثْ فِي إِثْرِهِمْ فَقَالَ يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ مَلَكْتَ فَأَسْجِحْ إِنَّ الْقَوْمَ يُقْرَوْنَ فِي قَوْمِهِمْ

مکی بن ابراہیم یزید بن عبید اللہ حضرت سلمہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں مدینہ سے غابہ کی طرف جا رہا تھا اور جب غابہ کی پہاڑی پر پہنچا تو مجھے عبد الرحمن بن عوف کا ایک غلام ملا میں نے کہا تیری خرابی ہو تو یہاں کہاں؟ اس نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک اونٹنی پکڑی گئی اور میرے استفسار پر اس نے جواب دیا بنو غطفان و فزارہ نے پکڑلی اور پھر میں نے فریاد کو پہنچو فریاد کو

پہنچو تین مرتبہ اس زور سے کہا کہ سب مدینہ والے سن لیں اس کے بعد میں نے دوڑ کر ان لوگوں کا جالیا جو اونٹنی کو پکڑے ہوئے جا رہے تھے میں نے ان کو تیر مارنے شروع کیے اور میں کہہ رہا تھا کہ میں اکوع کا بیٹا ہوں اور آج ذلیلوں کی ہلاکت کا دن ہے بالآخر میں نے ان کے اس اونٹنی کا دودھ پینے سے پہلے وہ اونٹنی چھڑالی اور ہانک لایا پھر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے مل کر میں نے کہا کہ یا رسول اللہ! وہ لوگ پیاسے تھے اور میں نے اس کا دودھ پینے سے پہلے ہی وہ اونٹنی ان سے چھڑالی اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے تعاقب میں کسی کو بھیجئے جس پر ارشاد عالی ہوا کہ اے ابن اکوع اب تم کو اونٹنی مل گئی ہے اور جب تم قابو پاؤ تو بخشش کرو ان کی قوم ان کی مہمانی کرے گی۔

راوی : مکی بن ابراہیم یزید بن عبید اللہ حضرت سلمہ

جس نے کہا کہ اس کو پکڑلو اور میں فلاں کا لڑکا ہوں سلمہ نے کہا کہ اس کو پکڑلو ا...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جس نے کہا کہ اس کو پکڑلو اور میں فلاں کا لڑکا ہوں سلمہ نے کہا کہ اس کو پکڑلو اور میں ابن اکوع ہوں

جلد : جلد دوم حدیث 291

راوی: عبد اللہ اسرائیل ابو اسحق

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ الْبَرَائَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا أَبَا عُمَارَةَ أَوَلَّيْتُمْ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ الْبَرَائُ وَأَنَا أَسْمَعُ أَمَّا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُوَلِّ يَوْمَئِذٍ كَانَ أَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ آخِذًا بِعِنَانِ بَغْلَتِهِ فَلَمَّا غَشِيَهُ الْمُشْرِكُونَ نَزَلَ فَجَعَلَ يَقُولُ أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ قَالَ فَمَا رُئِيَ مِنْ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ أَشَدُّ مِنْهُ

عبد اللہ اسرائیل ابو اسحاق سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت براء سے ایک آدمی نے پوچھا کہ اے ابو عمارہ! کیا تم حنین کے دن بھاگ کھڑے ہوئے تھے تو براء نے کہا اور میں سن رہا تھا لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس دن پیٹھ نہیں موڑی

Free Download from QuranUrdu.com

ابوسفیان بن حارث آپ کے خچر کی باگ تھامے ہوئے تھے اور جب مشرکوں نے آپ کو نرغہ میں لے لیا تو آپ سواری سے اتر کر فرمانے لگے میں نبی ہوں جس میں کوئی جھوٹ نہیں ہے اور میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں براء کا بیان ہے کہ اس دن آپ سے زیادہ کسی کو بہادر نہیں دیکھا گیا۔

راوی : عبداللہ اسرائیل ابواسحق

Free Download from QuranUrdu.com

کس آدمی کے حکم پر دشمن کے اتر آنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کس آدمی کے حکم پر دشمن کے اتر آنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 292

راوی: سلیمان شعبہ سعد ابوامامہ بن سہل بن حنیف حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ هُوَ ابْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ بَنُو قُرَيْظَةَ عَلَى حُكْمِ سَعْدٍ هُوَ ابْنُ مُعَاذٍ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَرِيبًا مِنْهُ فَجَائَ عَلَى حِمَارٍ فَلَمَّا دَنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ فَجَائَ فَجَلَسَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ إِنَّ هَؤُلَائِ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِكَ قَالَ فَإِنِّي أَحْكُمُ أَنْ تُقْتَلَ الْمُقَاتِلَةُ وَأَنْ تُسْبَى الذُّرِّيَّةُ قَالَ لَقَدْ حَكَمْتَ فِيهِمْ بِحُكْمِ الْمَلِكِ

سلیمان شعبہ سعد ابوامامہ بن سہل بن حنیف حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ سعد بن معاذ کی ثالثی پر جب بنو قریظہ رضامند ہو کر نیچے اترے آئے تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد کو بلوایا جو آپ کے قریب ہی مقیم تھے وہ گدھے پر سوار ہو کر آئے اور جب وہ نزدیک آگئے تو آپ نے فرمایا اپنے سردار کو اتارنے کے لیے کھڑے ہو جاؤ حضر سعد نے آکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نشست کی پھر آپ نے فرمایا کہ یہ لوگ تمہارے حکم پر قلعوں سے اتر آئے ہیں

سعد نے جواب دیا ان میں سے جو لڑنے کے قابل ہیں وہ قتل کر دیئے جائیں اور بال بچوں کو قید کر لیا جائے اس پر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے سعد! تم نے فرشتہ کے حکم کے مطابق یہ فیصلہ کیا ہے۔

راوی : سلیمان شعبہ سعد ابو امامہ بن سہل بن حنیف حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنگی قیدی کے قتل اور ایک جگہ کھڑا کر کے قتل کرنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگی قیدی کے قتل اور ایک جگہ کھڑا کر کے قتل کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 293

راوی : اسمٰعیل مالک ابن شہاب حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَائَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ ابْنَ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ

اسماعیل مالک ابن شہاب حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے سال مکہ معظمہ میں داخل ہوئے آپ کے سر اقدس پر خود تھا جب آپ نے اس کو سر سے اتارا تو ایک آدمی نے آکر کہا کہ ابن خطل کعبہ کے پردے پکڑے کھڑا ہے اس کے جواب میں آپ نے فرمایا اس کو وہیں قتل کر دو۔

راوی : اسمٰعیل مالک ابن شہاب حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کیا آدمی اپنے آپ کو گرفتار کرا دے اور وہ جو اپنے آپ کو گرفتار نہ کرائے اور قتل ہوتے وقت دو رکعت نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 294

راوی : ابو الیمان شعیب زہری عمرو بن ابی سفیان حلیف بنو زہرہ اور دوست ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ أَسِيدِ بْنِ جَارِيَةَ الثَّقَفِيُّ وَهُوَ حَلِيفٌ لِبَنِي زُهْرَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةَ رَهْطٍ سَرِيَّةً عَيْنًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ عَاصِمَ بْنَ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيَّ جَدَّ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَانْطَلَقُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْهَدَأَةِ وَهُوَ بَيْنَ عُسْفَانَ وَمَكَّةَ ذُكِرُوا لِحَيٍّ مِنْ هُذَيْلٍ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو لَحْيَانَ فَنَفَرُوا لَهُمْ قَرِيبًا مِنْ مِائَتَيْ رَجُلٍ كُلُّهُمْ رَامٍ فَاقْتَصُّوا آثَارَهُمْ حَتَّى وَجَدُوا مَأْكَلَهُمْ تَمْرًا تَزَوَّدُوهُ مِنْ الْمَدِينَةِ فَقَالُوا هَذَا تَمْرُ يَثْرِبَ فَاقْتَصُّوا آثَارَهُمْ فَلَمَّا رَآهُمْ عَاصِمٌ وَأَصْحَابُهُ لَجَئُوا إِلَى فَدْفَدٍ وَأَحَاطَ بِهِمْ الْقَوْمُ فَقَالُوا لَهُمْ انْزِلُوا وَأَعْطُونَا بِأَيْدِيكُمْ وَلَكُمْ الْعَهْدُ وَالْمِيثَاقُ وَلَا نَقْتُلُ مِنْكُمْ أَحَدًا قَالَ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ أَمِيرُ السَّرِيَّةِ أَمَّا أَنَا فَوَاللهِ لَا أَنْزِلُ الْيَوْمَ فِي ذِمَّةِ كَافِرٍ اللَّهُمَّ أَخْبِرْ عَنَّا نَبِيَّكَ فَرَمَوْهُمْ بِالنَّبْلِ فَقَتَلُوا عَاصِمًا فِي سَبْعَةٍ فَنَزَلَ إِلَيْهِمْ ثَلَاثَةُ رَهْطٍ بِالْعَهْدِ وَالْمِيثَاقِ مِنْهُمْ خُبَيْبٌ الْأَنْصَارِيُّ وَابْنُ دَثِنَةَ وَرَجُلٌ آخَرُ فَلَمَّا اسْتَمْكَنُوا مِنْهُمْ أَطْلَقُوا أَوْتَارَ قِسِيِّهِمْ فَأَوْثَقُوهُمْ فَقَالَ الرَّجُلُ الثَّالِثُ هَذَا أَوَّلُ الْغَدْرِ وَاللهِ لَا أَصْحَبُكُمْ إِنَّ لِي فِي هَؤُلَاءِ لَأُسْوَةً يُرِيدُ الْقَتْلَى فَجَرَّرُوهُ وَعَالَجُوهُ عَلَى أَنْ يَصْحَبَهُمْ فَأَبَى فَقَتَلُوهُ فَانْطَلَقُوا بِخُبَيْبٍ وَابْنِ دَثِنَةَ حَتَّى بَاعُوهُمَا بِمَكَّةَ بَعْدَ وَقْعَةِ بَدْرٍ فَابْتَاعَ خُبَيْبًا بَنُو الْحَارِثِ بْنِ عَامِرِ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَكَانَ خُبَيْبٌ هُوَ قَتَلَ الْحَارِثَ بْنَ عَامِرٍ يَوْمَ بَدْرٍ فَلَبِثَ خُبَيْبٌ عِنْدَهُمْ أَسِيرًا فَأَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عِيَاضٍ أَنَّ بِنْتَ الْحَارِثِ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهُمْ حِينَ اجْتَمَعُوا اسْتَعَارَ مِنْهَا مُوسَى يَسْتَحِدُّ بِهَا فَأَعَارَتْهُ فَأَخَذَ ابْنًا لِي وَأَنَا غَافِلَةٌ حِينَ أَتَاهُ قَالَتْ فَوَجَدْتُهُ مُجْلِسَهُ عَلَى فَخِذِهِ وَالْمُوسَى بِيَدِهِ فَفَزِعْتُ فَزْعَةً عَرَفَهَا خُبَيْبٌ فِي وَجْهِي فَقَالَ تَخْشَيْنَ أَنْ أَقْتُلَهُ مَا كُنْتُ لِأَفْعَلَ ذَلِكَ وَاللهِ مَا

Free Download from QuranUrdu.com

رَأَيْتُ أَسِيرًا قَطُّ خَيْرًا مِنْ خُبَيْبٍ وَاللَّهِ لَقَدْ وَجَدْتُهُ يَوْمًا يَأْكُلُ مِنْ قِطْفِ عِنَبٍ فِي يَدِهِ وَإِنَّهُ لَمُوثَقٌ فِي الْحَدِيدِ وَمَا بِمَكَّةَ مِنْ ثَمَرٍ وَكَانَتْ تَقُولُ إِنَّهُ لَرِزْقٌ مِنْ اللَّهِ رَزَقَهُ خُبَيْبًا فَلَمَّا خَرَجُوا مِنْ الْحَرَمِ لِيَقْتُلُوهُ فِي الْحِلِّ قَالَ لَهُمْ خُبَيْبٌ ذَرُونِي أَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ فَتَرَكُوهُ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا أَنْ تَظُنُّوا أَنَّ مَا بِي جَزَعٌ لَطَوَّلْتُهَا اللَّهُمَّ أَحْصِهِمْ عَدَدًا مَا أُبَالِي حِينَ أُقْتَلُ مُسْلِمًا عَلَى أَيِّ شِقٍّ كَانَ لِلَّهِ مَصْرَعِي وَذَلِكَ فِي ذَاتِ الْإِلَهِ وَإِنْ يَشَأْ يُبَارِكْ عَلَى أَوْصَالِ شِلْوٍ مُمَزَّعِ فَقَتَلَهُ ابْنُ الْحَارِثِ فَكَانَ خُبَيْبٌ هُوَ سَنَّ الرَّكْعَتَيْنِ لِكُلِّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ قُتِلَ صَبْرًا فَاسْتَجَابَ اللَّهُ لِعَاصِمِ بْنِ ثَابِتٍ يَوْمَ أُصِيبَ فَأَخْبَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابَهُ خَبَرَهُمْ وَمَا أُصِيبُوا وَبَعَثَ نَاسٌ مِنْ كُفَّارِ قُرَيْشٍ إِلَى عَاصِمٍ حِينَ حُدِّثُوا أَنَّهُ قُتِلَ لِيُؤْتَوْا بِشَيْءٍ مِنْهُ يُعْرَفُ وَكَانَ قَدْ قَتَلَ رَجُلًا مِنْ عُظَمَائِهِمْ يَوْمَ بَدْرٍ فَبُعِثَ عَلَى عَاصِمٍ مِثْلُ الظُّلَّةِ مِنْ الدَّبْرِ فَحَمَتْهُ مِنْ رَسُولِهِمْ فَلَمْ يَقْدِرُوا عَلَى أَنْ يَقْطَعَ مِنْ لَحْمِهِ شَيْئًا

ابو الیمان شعیب زہری عمرو بن ابی سفیان حلیف بنو زہرہ اور دوست ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آدمیوں کا جاسوسی کا گروپ بنایا اور اس پر عاصم بن ثابت انصاری کو جو عاصم بن عمر کے دادا تھے سردار بنا کر روانہ کیا جب یہ لوگ مکہ اور عسفان کے درمیان مقام ہداۃ میں پہنچے تو بنو ہذیل کے ایک قبیلہ بنو لحیان کو ان کی خبر مل گئی جنہوں نے ان کے مقابلہ کے لیے تقریبا دو سو آدمیوں کو روانہ کیا جو سب کے سب ماہر تیر انداز تھے اور ان کے پاؤں کے نشانات پر چلے یہاں تک کہ انہوں نے ان کے کھائے ہوئے چھوہارے جو زاد راہ کے طور پر یہ لوگ مدینہ سے لائے تھے دیکھ کر کہا یہ مدینہ کے چھوہارے ہیں اور جب ان لوگوں نے عاصم اور ان کے ساتھیوں کو دیکھ لیا تو یہ لوگ پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گئے اور ان کو قبیلہ بنو لحیان والوں نے گھیر لیا اور ان سے کہا کہ پہاڑ سے اتر آؤ اور اپنا ہاتھ ہمارے ہاتھ میں دو اور ہمارا یہ عہد و پیمان ہے کہ ہم تم میں سے کسی کو قتل نہیں کریں گے جس پر عاصم بن ثابت سردار لشکر نے کہا اللہ کی قسم! میں تو کسی کافر کی امان میں نہیں اتروں گا اور اے اللہ! تو ہماری خبر اپنے رسول پاک دے دے پھر انہوں نے تیر اندازی کر کے عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شہید کر دیا جو کہ سات آدمیوں میں سے ایک تھے پھر تین آدمی وعدہ لے کر اتر گئے خبیب انصاری ابن دثنہ اور ایک تیسرا آدمی جب انہوں نے ان پر قدرت پائی تو ان لوگوں نے کمانوں کی تانت سے ان کو باندھ لیا ان میں سے تیسرے آدمی نے کہا کہ یہ پہلی بے وفائی ہے اور وعدہ خلافی ہے اور اللہ کی قسم! تمہارے ساتھ نہیں رہوں گا بیشک میں اپنے ساتھیوں کی طرح ہونا چاہتا ہوں پھر سب لوگوں نے اس کو کھینچا اور اس بات پر مجبور کیا کہ وہ بھی ان کے ساتھ رہیں مگر انہوں نے نہ مانا اور ان کافروں نے ان کو وہیں شہید کر دیا اور خبیب و ابن دثنہ کو لے جا کر مکہ میں بیچ ڈالا یہ واقعہ جنگ بدر کے بعد معرض ظہور میں آیا خبیب کو حارث بن

Free Download from QuranUrdu.com

نوفل بن عبد مناف کے بیٹوں نے مول لے لیا اور خبیب نے حارث بن عامر کو بدر کے دن مار ڈالا تھا اور خبیب ان لوگوں کے پاس قید و بند میں رہے زہری نے کہا کہ مجھے عبید اللہ بن عیاض نے اطلاع دی کہ حارث کی بیٹی نے مجھے خبر دی جب وہ لوگ ان کے قتل کے لیے جمع ہوئے تو انہوں نے حارث کی بیٹی سے استرا مانگا تاکہ زیر ناف کی صفائی کر لیں چنانچہ اس نے اس کو استرا دے دیا اور میرے ایک بچہ کو بٹھا لیا اور میں غفلت میں تھی کہ کہ میرا بچہ ان کے پاس چلا گیا وہ کہتی ہیں کہ پھر میں نے خبیب کے زانو پر اپنے بچہ کو بیٹھا دیکھا اور استرا ان کے ہاتھ میں تھا تو میں دیکھ کر گھبرا گئی اور میرے ہوش و حواس ٹھکانے نہ رہے خبیب نے میرے چہرے سے پہچان لیا اور کہا کیا تم اس بات سے ڈر رہی ہو کہ میں اس بچہ کو مار ڈالوں گا میں تو ہرگز ایسا نہیں کروں گا حارث کی بیٹی نے کہا اللہ کی قسم! میں نے خبیب سے بہتر کوئی قیدی نہیں دیکھا اور اللہ کی قسم! میں نے تو ایک دن یہ دیکھا کہ انگور کا خوشہ ان کے ہاتھ میں تھا اور وہ انگور کھا رہا تھا دراں حالیکہ وہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے اور اس وقت مکہ میں کوئی میوہ نہیں تھا اور وہ کہتی ہیں کہ یہ رزق من جانب اللہ نازل ہوا تھا جو اس نے خبیب کو دیا تھا پھر جب وہ لوگ حرم سے باہر چلے گئے تاکہ ان کو حرم کے باہر قتل کر دیں تو خبیب نے ان سے کہا کہ مجھے اتنی مہلت دے دو کہ میں دو رکعت نماز پڑھ لوں اور انہوں نے ان کو چھوڑ دیا اور خبیب دو رکعت نماز سے فارغ ہو کر کہنے لگا کہ اگر تم کو یہ خیال نہ ہوتا کہ مجھے قتل کا خوف ہے تو ایک بہت لمبی نماز پڑھتا اور اے اللہ! ان کافروں کو گن گن کر مار (اور پھر کہا) مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے کہ میں حالت اسلام میں شہید کیا جا رہا ہوں جس پہلو پر بھی اللہ تعالیٰ کی راہ میں پچھاڑا جاؤں اور یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہے اگر وہ چاہے تو کٹے ہوئے اعضاء کے ٹکڑوں میں برکت دے دے۔ پھر ان کو ابن حارث نے قتل کر دیا اور خبیب ہی وہ شخصیت ہیں جنہوں نے ہر مرد مسلمان کے لیے جو قید کر کے قتل کیا جائے دو رکعت نماز مسنون کر دی ہے اور اللہ تعالیٰ نے عاصم بن ثابت کی وہ دعا جس دن وہ شہید کیے گئے سن لی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کی خبر پہنچا دی اس کے بعد سرور کائنات نے اپنے اصحاب سے ان کی خبر بیان کی اور جو کچھ ان پر گزرا اس کا اظہار فرمایا اور کفار قریش نے حضرت عاصم کی نعش مبارک کے پاس کچھ آدمی بھیجے تاکہ ان کے جسم کا کچھ حصہ کاٹ کر لے جائیں جس سے ان کی وفات کی صداقت ہو سکے اور جناب عاصم نے بدر کے دن کفار قریش کے ایک سردار کو قتل کر دیا تھا مگر عاصم کی نعش پر بھڑیں بادلوں کی طرح اللہ نے پیچھے سے مقرر فرمائیں جنہوں نے عاصم کی نعش کو ان کافروں کے بھیجے ہوئے آدمیوں سے بچا لیا اور وہ اس بات پر قادر نہ ہو سکے کہ آپ کی نعش مبارک سے کوئی ٹکڑا کاٹ سکیں۔

راوی : ابوالیمان شعیب زہری عمرو بن ابی سفیان حلیف بنو زہرہ اور دوست ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

جنگی قیدی کی رہائی کا بیان اس بارے میں حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسا...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگی قیدی کی رہائی کا بیان اس بارے میں حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث بیان کی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 295

راوی: قتیبہ بن سعید جریر منصور ابووائل حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُكُّوا الْعَانِيَ يَعْنِي الْأَسِيرَ وَأَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعُودُوا الْمَرِيضَ

قتیبہ بن سعید جریر منصور ابووائل حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیدی کو رہائی دو بھوکے کو کھانا کھلاؤ اور بیماروں کی عیادت (یعنی بیمار پرسی) کرو۔

راوی : قتیبہ بن سعید جریر منصور ابووائل حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگی قیدی کی رہائی کا بیان اس بارے میں حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث بیان کی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 296

راوی: احمد بن یونس زہیر مطرف عامر ابوجحیفہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ أَنَّ عَامِرًا حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ

Free Download from QuranUrdu.com

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ مِنْ الْوَحْيِ إِلَّا مَا فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَ لَا وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ مَا أَعْلَمُهُ إِلَّا فَهْمًا يُعْطِيهِ اللَّهُ رَجُلًا فِي الْقُرْآنِ وَمَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ قُلْتُ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قَالَ الْعَقْلُ وَفَكَاكُ الْأَسِيرِ وَأَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

احمد بن یونس زہیر مطرف عامر ابوجحیفہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ آپ کے پاس قرآن کریم کے سوا کچھ اور بھی وحی کے طور پر ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ قسم ہے اللہ کی! جس نے دانہ کو چیرا اور اس میں سے درخت نکالا میں اس بات سے واقف نہیں البتہ اللہ تعالیٰ نے ایک سمجھ تو مجھے دی ہے جو اللہ تعالیٰ فہم قرآن میں کسی کو مرحمت فرماتا ہے اور جو کچھ اس صحیفہ میں ہے (اس کے سوا اور کوئی چیز میرے پاس نہیں ہے) میں نے پوچھا صحیفہ میں کیا چیز ہے؟ تو انہوں نے فرمایا دیت اور قیدی کی رہائی اور یہ کہ کوئی مسلمان کافر کے بدلہ میں قتل نہ کیا جائے۔

راوی: احمد بن یونس زہیر مطرف عامر ابوجحیفہ

مشرکوں کے فدیہ کی ادائیگی کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مشرکوں کے فدیہ کی ادائیگی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 297

راوی: اسمٰعیل بن ابواویس اسمٰعیل بن ابراہیم موسیٰ بن شہاب حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رِجَالًا مِنْ الْأَنْصَارِ اسْتَأْذَنُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْذَنْ فَلْنَتْرُكْ لِابْنِ أُخْتِنَا عَبَّاسٍ فِدَائَهُ فَقَالَ لَا تَدَعُونَ مِنْهَا دِرْهَمًا وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ

Free Download from QuranUrdu.com

صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَالٍ مِنْ الْبَحْرَيْنِ فَجَائَهُ الْعَبَّاسُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَعْطِنِي فَإِنِّي فَادَيْتُ نَفْسِي وَفَادَيْتُ عَقِيلًا فَقَالَ خُذْ فَأَعْطَاهُ فِي ثَوْبِهِ

اسماعیل بن ابواویس اسماعیل بن ابراہیم موسیٰ بن شہاب حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بعض انصار نے اجازت طلب کی انہوں نے کہا کہ یارسول اللہ! آپ ہم کو اجازت دیجئے کہ ہم اپنے بھانجا عباس کے لیے ان کا فدیہ چھوڑ دیں تو آپ نے فرمایا ان کو ایک درہم بھی نہ چھوڑو اور ابراہیم عبدالعزیز حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذریعہ سے روایت کرتے ہیں کہ کہ بحرین سے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مال آیا تو حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کے پاس آکر عرض کیا یارسول اللہ! مجھے کچھ دیجئے اس لیے کہ میں نے اپنا اور عقیل کا فدیہ دے دیا ہے تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لے لو اور ان کو سرور دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے کپڑے ہی میں بحرین کا مال دیا۔

راوی : اسمٰعیل بن ابواویس اسمٰعیل بن ابراہیم موسیٰ بن شہاب حضرت انس بن مالک

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مشرکوں کے فدیہ کی ادائیگی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 298

راوی: محمود عبدالرزاق معمر زہری محمد بن جبیر

حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ جَائَ فِي أُسَارَى بَدْرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ

محمود عبدالرزاق معمر زہری محمد بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں بدری قیدی تھا اور میں نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز مغرب میں سورہ طور پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : محمود عبدالرزاق معمر زہری محمد بن جبیر

حربی کافر کا امان طلب کیے بغیر دار الاسلام میں داخل ہونے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حربی کافر کا امان طلب کیے بغیر دار الاسلام میں داخل ہونے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 299

راوی: ابونعیم ابوعمیس ایاس بن سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْنٌ مِنْ الْمُشْرِكِينَ وَهُوَ فِي سَفَرٍ فَجَلَسَ عِنْدَ أَصْحَابِهِ يَتَحَدَّثُ ثُمَّ انْفَتَلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطْلُبُوهُ وَاقْتُلُوهُ فَقَتَلَهُ فَنَفَّلَهُ سَلَبَهُ يعني اعطاه

ابونعیم ابوعمیس ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حالت سفر میں مشرکوں کا ایک جاسوس آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام کے پاس بیٹھ کر باتیں کرنے لگا اور جب وہ جانے لگا تو آپ نے فرمایا اس کو بلالو اور اس کو مار ڈالو چنانچہ اس قتل کیا گیا اور اس کا سامان آپ نے قاتل کو دلوایا۔

راوی : ابونعیم ابوعمیس ایاس بن سلمہ بن اکوع

ذمیوں کی جانب سے جنگ کرنے اور غلام نہ بنائے جانے کا بیان...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ذمیوں کی جانب سے جنگ کرنے اور غلام نہ بنائے جانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 300

راوی: موسیٰ ابوعوانہ حصین عمرو بن میمون حضرت عمر

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَأُوصِيهِ بِذِمَّةِ اللَّهِ وَذِمَّةِ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُوفَى لَهُمْ بِعَهْدِهِمْ وَأَنْ يُقَاتَلَ مِنْ وَرَائِهِمْ وَلَا يُكَلَّفُوا إِلَّا طَاقَتَهُمْ

موسی ابوعوانہ حصین عمرو بن میمون حضرت عمر سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا میرے بعد جو کوئی خلیفہ ہو اس کو اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذمہ کی وصیت کرتا ہوں کہ لوگوں سے قول واقرار پورا کرے اور ان کی طرف سے جنگ کرے اور ان کی طاقت سے زیادہ ان سے کام نہ لے۔

راوی: موسیٰ ابوعوانہ حصین عمرو بن میمون حضرت عمر

ذمیوں اور ان کے معاملات میں سفارش کرنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ذمیوں اور ان کے معاملات میں سفارش کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 301

راوی: قبیصہ ابن عیینہ سلیمان احول سعید حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ يَوْمُ

Free Download from QuranUrdu.com

الْخَمِيسِ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيسِ ثُمَّ بَكَى حَتَّى خَضَبَ دَمْعُهُ الْحَصْبَاءَ فَقَالَ اشْتَدَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعُهُ يَوْمَ الْخَمِيسِ فَقَالَ ائْتُونِي بِكِتَابٍ أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ أَبَدًا فَتَنَازَعُوا وَلَا يَنْبَغِي عِنْدَ نَبِيٍّ تَنَازُعٌ فَقَالُوا هَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَعُونِي فَالَّذِي أَنَا فِيهِ خَيْرٌ مِمَّا تَدْعُونِي إِلَيْهِ وَأَوْصَى عِنْدَ مَوْتِهِ بِثَلَاثٍ أَخْرِجُوا الْمُشْرِكِينَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَأَجِيزُوا الْوَفْدَ بِنَحْوِ مَا كُنْتُ أُجِيزُهُمْ وَنَسِيتُ الثَّالِثَةَ وَقَالَ يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ سَأَلْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ فَقَالَ مَكَّةُ وَالْمَدِينَةُ وَالْيَمَامَةُ وَالْيَمَنُ وَقَالَ يَعْقُوبُ وَالْعَرْجُ أَوَّلُ تِهَامَةَ

قبیصہ ابن عیینہ سلیمان احول سعید حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا جمعرات کا دن اور آہ! جمعرات کا دن بھی کیسا تھا اور پھر اتنا روئے کہ ان کے آنسوؤں سے سنگریزے تک بھیگ گئے اور پھر کہنے لگے کہ جمعرات کے دن رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض میں شدت ہوئی تو آپ نے فرمایا لکھنے کے لیے کوئی چیز لاؤ کہ میں تمہیں ایک تحریر لکھ دوں جس کے بعد تم گمراہی میں کبھی نہ پڑ سکو گے پھر لوگوں نے اختلاف کیا حالانکہ رسول اللہ کے سامنے اختلاف نہ کرنا چاہیے لوگ بولے کہ آپ ہمیں چھوڑ کر جا رہے ہیں اور فرمایا مجھے چھوڑ دو میں جس حالت میں ہوں وہ اس سے بہتر ہے جس کی طرف تم لوگ مجھے بلا رہے ہو اور آپ نے بوقت وفات تین وصیتیں کیں مشرکوں کو جزیرہ عرب سے نکال دینا قاصدوں کو اسی طرح انعام دینا جس طرح میں انعام دیا کرتا تھا اور تیسری وصیت میں خود بھول گیا یعقوب بن محمد نے کہاں کہ میں نے مغیرہ بن عبدالرحمن سے جزیرہ عرب کی بابت دریافت کیا تو انہوں نے کہا اس سے مکہ معظمہ مدینہ منورہ یمامہ اور ارض یمن مراد ہے اور یعقوب نے کہا اور عرج تہامہ کا ابتدائی حصہ۔

راوی : قبیصہ ابن عیینہ سلیمان احول سعید حضرت ابن عباس

قاصدوں کے لئے اپنی آرائش کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 302

راوی: یحیی لیث عقیل ابن شہاب سالم بن عبداللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ وَجَدَ عُمَرُ حُلَّةَ إِسْتَبْرَقٍ تُبَاعُ فِي السُّوقِ فَأَتَى بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْتَعْ هَذِهِ الْحُلَّةَ فَتَجَمَّلْ بِهَا لِلْعِيدِ وَلِلْوُفُودِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هَذِهِ لِبَاسُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ أَوْ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فَلَبِثَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجُبَّةِ دِيبَاجٍ فَأَقْبَلَ بِهَا عُمَرُ حَتَّى أَتَى بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ إِنَّمَا هَذِهِ لِبَاسُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ أَوْ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ ثُمَّ أَرْسَلْتَ إِلَيَّ بِهَذِهِ فَقَالَ تَبِيعُهَا أَوْ تُصِيبُ بِهَا بَعْضَ حَاجَتِكَ

یحیی لیث عقیل ابن شہاب سالم بن عبداللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بازار میں ایک ریشمی چوغہ بکتے ہوئے دیکھا تو اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لاکر عرض کیا یا رسول اللہ! آپ اس کو خرید لیجئے، عید کے روز اور جس دن وفد آتے ہیں اس کو زیب تن فرمایا کیجئے تو آپ نے فرمایا یہ لباس ان لوگوں کا ہے جن کو آخرت میں کوئی حصہ نہیں ملے گا پھر تھوڑے دنوں بعد حسب مشیت خداوندی، آپ نے ایک ریشمی چوغہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بھیجا جس کو لے کر وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا تھا کہ یہ لباس اس شخص کا ہے جس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے یا یہ فرمایا تھا کہ اس کو تو وہی شخص زیب تن کرتا ہے جس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے، لیکن وہی لباس آپ نے میرے لیے بھیجا ہے ارشاد گرامی ہوا کہ اس کو بیچ ڈالو یا اپنے کسی اور کام میں لے آؤ۔

راوی : یحیی لیث عقیل ابن شہاب سالم بن عبداللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بچوں کو اسلامی اصول بتانے کی ترکیب کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بچوں کو اسلامی اصول بتانے کی ترکیب کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 303

راوی: عبد اللہ بن محمد ہشام معمر زہری سالم عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ انْطَلَقَ فِي رَهْطٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ ابْنِ صَيَّادٍ حَتَّى وَجَدُوهُ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ عِنْدَ أُطُمِ بَنِي مَغَالَةَ وَقَدْ قَارَبَ يَوْمَئِذٍ ابْنُ صَيَّادٍ يَحْتَلِمُ فَلَمْ يَشْعُرْ بِشَيْءٍ حَتَّى ضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَهْرَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ ابْنُ صَيَّادٍ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ الْأُمِّيِّينَ فَقَالَ ابْنُ صَيَّادٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا تَرَى قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ يَأْتِينِي صَادِقٌ وَكَاذِبٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِطَ عَلَيْكَ الْأَمْرُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبِيئًا قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ هُوَ الدُّخُّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْسَأْ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْذَنْ لِي فِيهِ أَضْرِبْ عُنُقَهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَكُنْهُ فَلَنْ تُسَلَّطَ عَلَيْهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْهُ فَلَا خَيْرَ لَكَ فِي قَتْلِهِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ انْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يَأْتِيَانِ النَّخْلَ الَّذِي فِيهِ ابْنُ صَيَّادٍ حَتَّى إِذَا دَخَلَ النَّخْلَ طَفِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّقِي بِجُذُوعِ النَّخْلِ وَهُوَ يَخْتِلُ ابْنَ صَيَّادٍ أَنْ يَسْمَعَ مِنْ ابْنِ صَيَّادٍ شَيْئًا قَبْلَ أَنْ يَرَاهُ وَابْنُ صَيَّادٍ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ فِي قَطِيفَةٍ لَهُ فِيهَا رَمْزَةٌ فَرَأَتْ أُمُّ ابْنِ صَيَّادٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَّقِي بِجُذُوعِ النَّخْلِ فَقَالَتْ لِابْنِ صَيَّادٍ أَيْ صَافِ وَهُوَ اسْمُهُ فَثَارَ ابْنُ صَيَّادٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَرَكَتْهُ بَيَّنَ وَقَالَ سَالِمٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ

Free Download from QuranUrdu.com

ثُمَّ ذَكَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ إِنِّي أُنْذِرُكُمُوهُ وَمَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا قَدْ أَنْذَرَهُ قَوْمَهُ لَقَدْ أَنْذَرَهُ نُوحٌ قَوْمَهُ وَلَكِنْ سَأَقُولُ لَكُمْ فِيهِ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ نَبِيٌّ لِقَوْمِهِ تَعْلَمُونَ أَنَّهُ أَعْوَرُ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ

عبد اللہ بن محمد ہشام معمر زہری سالم عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر اور دیگر اصحاب نے سرور عالم کے ساتھ ابن صیاد کی طرف جانے کے لیے رخت سفر باندھا اور بنو مغالہ کے ٹیلوں کے پاس اس کو بچوں کے ساتھ کھیلتا ہوا پایا ابن صیاد بچہ نہیں تھا بلکہ وہ تقریبا بالغ ہو چکا تھا لیکن سرور عالم کی تشریف آوری کی اس کو کچھ خبر نہیں ہوئی یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اس کی پیٹھ ٹھونکی اور فرمایا کیا تو اس بات کی شہادت دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں تو ابن صیاد نے آپ کی طرف دیکھ کر کہا میں یقینا اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ آپ امیوں کے رسول ہیں اور پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کیا آپ اس بات کی شہادت دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہہ کر کہ میں تو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا ہوں فرمایا اب تو کیا دیکھتا ہے جس پر ابن صیاد نے کہا میرے پاس کوئی خبر سچی آتی ہے اور کوئی جھوٹی تو سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تجھ پر اصل حقیقت کا پردہ پڑ گیا ہے اور اس کے بعد فرمایا میں اپنے دل میں ایک بات کہتا ہوں بتاؤ وہ کیا ہے اس پر ابن صیاد نے جواب دیا وہ دھواں ہے جس کے جواب میں سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دور ہو جا تو اپنی حد سے زیادہ نہیں بڑھ سکتا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! مجھے اجازت مرحمت فرمائیے کہ میں اس کی گردن صاف کر دوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر یہ دجال ہے تو اس کو مار ڈالنا تمہارے بس کی بات نہیں ہے اور اگر یہ دجال نہیں ہے تو اس کے قتل سے تم کو کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکتا ابن عمر کا بیان ہے کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم اور ابی بن کعب اس باغ میں جس میں ابن صیاد رہا کرتا تھا ایک دن جا رہے تھے اور جب باغ میں پہنچ گئے تو درختوں کے تنوں میں چھپنے لگے تاکہ وہ آپ کو دیکھ نہ سکے اور آپ اس کی کچھ باتیں سن سکیں آپ نے دیکھا کہ وہ اپنے بچھونے پر اپنی چادر میں لپٹا پڑا تھا جس میں ایک گنگناہٹ تھی آپ کھجوروں کے تنوں میں چھپے ہوئے تھے کہ ابن صیاد کی ماں نے آپ کو دیکھ لیا اور اپنے بیٹے ابن صیاد سے اس کا نام لے کر کہا ارے او بیٹا صاف چنانچہ ابن صیاد اٹھ بیٹھا تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر یہ عورت اپنے بیٹے صاف کو اس کی اصلی حالت پر رہنے دیتی تو حقیقت حال صاف ہو جاتی سالم کا بیان ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اس کے بعد رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے مجمع میں کھڑے ہو کر سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی تعریف و توصیف کی اور پھر دجال کا تذکرہ کر کے فرمایا میں تمہیں دجال سے ڈراتا ہوں اور ہر نبی نے اپنی قوم کو دجال سے ڈرایا ہے اور حضرت نوح علیہ السلام نے بھی اپنی قوم کو دجال سے ڈرایا ہے لیکن میں ایسی بات بھی بتائے دیتا ہوں جو کسی نبی نے اپنی قوم سے نہیں کہی سنو وہ بات یہ ہے کہ دجال کانا ہو گا اور اللہ تعالیٰ یک چشمی نہیں ہے۔

Free Download from Quranurdu.com

راوی : عبداللہ بن محمد ہشام معمر زہری سالم عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دار الحرب میں مسلمان ہونے والے اگر سرمایہ دار اور زمیندار ہوں تو وہ پورا سرمایہ...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دار الحرب میں مسلمان ہونے والے اگر سرمایہ دار اور زمیندار ہوں تو وہ پورا سرمایہ انہیں کا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 304

راوی : محمود عبدالرزاق معمر زہری علی عمرو بن عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضر اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ تَنْزِلُ غَدًا فِي حَجَّتِهِ قَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مَنْزِلًا ثُمَّ قَالَ نَحْنُ نَازِلُونَ غَدًا بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ الْمُحَصَّبِ حَيْثُ قَاسَمَتْ قُرَيْشٌ عَلَى الْكُفْرِ وَذَلِكَ أَنَّ بَنِي كِنَانَةَ حَالَفَتْ قُرَيْشًا عَلَى بَنِي هَاشِمٍ أَنْ لَا يُبَايِعُوهُمْ وَلَا يُؤْوُوهُمْ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَالْخَيْفُ الْوَادِي

محمود عبدالرزاق معمر زہری علی عمرو بن عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضر اسامہ بن زید سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کے موقع پر عرض کیا کہ یارسول اللہ! آپ کل کہاں قیام فرماہوں گے؟ تو آپ نے فرمایا عقیل نے ہمارے لیے کوئی مکان چھوڑا یا سب بیچ ڈالے پھر فرمایا ہم لوگ کل خیف بن کنانہ میں بمقام محصب قیام کریں گے جہاں قریش نے کفر پر قسم کھائی تھی اور یہ واقعہ یوں تھا کہ بنی کنانہ نے قریش سے بنوہاشم کے بارے میں یہ قسم لی تھی کہ ان کے ہاتھ نہ کوئی چیز فروخت کریں گے اور نہ ان کو رہنے کی جگہ ہی دیں گے زہری نے کہا کہ خیف بمعنی چٹیل میدان۔

راوی : محمود عبدالرزاق معمر زہری علی عمرو بن عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضر اسامہ بن زید

Free Download from QuranUrdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دار الحرب میں مسلمان ہونے والے اگر سرمایہ دار اور زمیندار رہوں تو وہ پورا سرمایہ انہیں کا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 305

راوی: اسمٰعیل مالک زید اپنے والد اسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اسْتَعْمَلَ مَوْلًى لَهُ يُدْعَى هُنَيًّا عَلَى الْحِمَى فَقَالَ يَا هُنَيُّ اضْمُمْ جَنَاحَكَ عَنْ الْمُسْلِمِينَ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ مُسْتَجَابَةٌ وَأَدْخِلْ رَبَّ الصُّرَيْمَةِ وَرَبَّ الْغُنَيْمَةِ وَإِيَّايَ وَنَعَمَ ابْنِ عَوْفٍ وَنَعَمَ ابْنِ عَفَّانَ فَإِنَّهُمَا إِنْ تَهْلِكْ مَاشِيَتُهُمَا يَرْجِعَا إِلَى نَخْلٍ وَزَرْعٍ وَإِنَّ رَبَّ الصُّرَيْمَةِ وَرَبَّ الْغُنَيْمَةِ إِنْ تَهْلِكْ مَاشِيَتُهُمَا يَأْتِنِي بِبَنِيهِ فَيَقُولُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَفَتَارِكُهُمْ أَنَا لَا أَبَا لَكَ فَالْمَاءُ وَالْكَلَأُ أَيْسَرُ عَلَيَّ مِنْ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَايْمُ اللهِ إِنَّهُمْ لَيَرَوْنَ أَنِّي قَدْ ظَلَمْتُهُمْ إِنَّهَا لَبِلَادُهُمْ فَقَاتَلُوا عَلَيْهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَأَسْلَمُوا عَلَيْهَا فِي الْإِسْلَامِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا الْمَالُ الَّذِي أَحْمِلُ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللهِ مَا حَمَيْتُ عَلَيْهِمْ مِنْ بِلَادِهِمْ شِبْرًا

اسماعیل مالک زید اپنے والد اسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ہنی غلام کو ایک چراگاہ پر مقرر کرکے فرمایا اے ہنی تم مسلمانوں سے بڑی عاجزی کے ساتھ ملنا مظلوم کی دعا سے بچنا کیونکہ مظلوم کی بددعا بہت جلد قبول ہوتی ہے اور اس چراگاہ میں تھوڑے اونٹ والوں اور تھوڑی سی بکریوں والوں کو اندر آنے کی اجازت دینا لیکن خبردار عبدالرحمن بن عوف اور عثمان بن عفان کے مویشیوں کو اس میں نہ آنے دینا کیونکہ ان دونوں کے جانور اگر ہلاک بھی ہو جائیں تو یہ دونوں کھیتی باڑی اور باغوں سے اپنا کام چلا سکتے ہیں اور اگر تھوڑے سے اونٹ والوں اور تھوڑی سی بکریوں والوں کے مویشی ہلاک ہو جائیں تو وہ اپنے بچوں کو میرے پاس لاکر کہیں گے اے امیر المومنین ہم تو فقیر ہوگئے، او ھنی! تیرا باپ نہ رھیے، کیا میں انھیں کچھ رقم دیئے جانے کا حکم نہیں دونگا؟ لھذا سونے اور نوٹوں کے دینے کی بہ نسبت انکو پانی اور گھاس دینا میرے لئے زیادہ آسان ہے اور اللہ کی قسم! یہ لوگ یہ خیال کرینگے کہ میں نے ان پر ظلم کیا ہے، کیونکہ یہ شہر انھیں کے ہیں زمانہ جاھلیت میں انھوں نے انھی شہروں کے لئے لڑائیوں میں اپنی عزیز جانیں قربان کیں ہیں، اور اسلام میں وہ اسی زمین پر اسلام لائے ہیں قسم ہے اس ذات کی جس کے

Free Download from Quranurdu.com

ہاتھ میں میری جان ہے، اگر میری تحویل میں ایسے جانور نہ ہوتے، جنکو میں اللہ کی راہ میں سواری کے طور پر دیتاہوں، تو میں ہر گز انکے شہروں کی ایک بالشت بھر جگہ کو بھی چراگاہ نہ بناتا۔

راوی : اسمٰعیل مالک زید اپنے والد اسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضر عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام کالوگوں کی اسم نویسی کرنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امام کالوگوں کی اسم نویسی کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم   **حدیث** 306

راوی: محمد بن یوسف سفیان اعمش ابوائل حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبُوا لِي مَنْ تَلَفَّظَ بِالْإِسْلَامِ مِنْ النَّاسِ فَكَتَبْنَا لَهُ أَلْفًا وَخَمْسَ مِائَةِ رَجُلٍ فَقُلْنَا نَخَافُ وَنَحْنُ أَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةٍ فَلَقَدْ رَأَيْتُنَا ابْتُلِينَا حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيُصَلِّي وَحْدَهُ وَهُوَ خَائِفٌ

محمد بن یوسف سفیان اعمش ابوائل حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جتنے لوگ اسلام کا کلمہ پڑھتے ہیں ان سب کے نام لکھ کر میرے سامنے لاؤ چنانچہ ہم نے ایک ہزار پانچ سو مردوں کے نام لکھ کر پیش کیے میں نے دل میں کہا کہ ہم اب تک کافروں کا خوف کرتے ہیں حالانکہ ہم ڈیڑھ ہزار آدمی ہیں اور اپنے آپ کو فتنہ میں مبتلا پاتے ہیں اور ڈر کے مارے بعض آدمی تو تنہا نماز پڑھ رہے ہیں۔

راوی : محمد بن یوسف سفیان اعمش ابوائل حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امام کا لوگوں کی اسم نویسی کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 307

راوی: عبدان ابوحمزہ اعمش

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ فَوَجَدْنَاهُمْ خَمْسَ مِائَةٍ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ مَا بَيْنَ سِتِّ مِائَةٍ إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ

عبدان ابوحمزہ اعمش سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے انہیں پانچ سو پایا ابو معاویہ کہتے ہیں کہ وہ چھ سات سو کے قریب تھے۔

راوی: عبدان ابوحمزہ اعمش

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امام کا لوگوں کی اسم نویسی کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 308

راوی: ابونعیم سفیان ابن جریج عمرو بن دینار ابی معبد عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُتِبْتُ فِي غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا وَامْرَأَتِي حَاجَّةٌ قَالَ ارْجِعْ فَحُجَّ مَعَ امْرَأَتِكَ

ابونعیم سفیان ابن جریج عمرو بن دینار ابی معبد عبداللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ

وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میرا نام فلانے فلانے جہاد میں لکھ دیا گیا ہے اور میری بیوی حج کو جانے والی ہے فرمایا جاؤ لوٹ جاؤ اور اپنی بیوی کے ساتھ فریضہ حج ادا کرو۔

راوی: ابونعیم سفیان ابن جریج عمرو بن دینار ابی معبد عبداللہ بن عباس

اللہ تعالیٰ کا فاجر فاسق آدمی کے ذریعہ اسلام کی امداد کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ تعالیٰ کا فاجر فاسق آدمی کے ذریعہ اسلام کی امداد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 309

راوی: ابوالیمان شعیب زہری (دوسری سند) محمود عبدالرزاق معمر زہری ابن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح وحَدَّثَنِي مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ شَهِدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِرَجُلٍ مِمَّنْ يَدَّعِي الْإِسْلَامَ هَذَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلَمَّا حَضَرَ الْقِتَالُ قَاتَلَ الرَّجُلُ قِتَالًا شَدِيدًا فَأَصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الَّذِي قُلْتَ لَهُ إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَإِنَّهُ قَدْ قَاتَلَ الْيَوْمَ قِتَالًا شَدِيدًا وَقَدْ مَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّارِ قَالَ فَكَادَ بَعْضُ النَّاسِ أَنْ يَرْتَابَ فَبَيْنَمَا هُمْ عَلَى ذَلِكَ إِذْ قِيلَ إِنَّهُ لَمْ يَمُتْ وَلَكِنَّ بِهِ جِرَاحًا شَدِيدًا فَلَمَّا كَانَ مِنْ اللَّيْلِ لَمْ يَصْبِرْ عَلَى الْجِرَاحِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ ثُمَّ أَمَرَ بِلَالًا فَنَادَى بِالنَّاسِ إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَإِنَّ اللَّهَ لَيُؤَيِّدُ هَذَا الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ

ابوالیمان شعیب زہری (دوسری سند) محمود عبدالرزاق معمر زہری ابن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمرکاب تھے آپ نے اس شخص کی بابت جو اسلام کا دعویٰ کیا کرتا تھا فرمایا یہ

Free Download from QuranUrdu.com

دوزخی ہے اور جب میدان جنگ میں آیا تو اس آدمی نے بہت سے لوگوں کو تہ تیغ کیا اور اس معرکہ میں اسے کاری ضرب لگی تھی کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! جس کو آپ نے دوزخی فرمایا تھا اس نے آج بڑی جوانمردی سے کشتے کے پشتے لگائے تھے اور بالآخر خود داعی اجل کو لبیک کہا ہے جس پر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ تو دوزخ میں گیا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ قریب تھا کہ بعض لوگ شک وشبہ میں گرفتار ہو جائیں اتنے میں کسی نے کہا وہ جوانمرد ابھی تک مرا نہیں ہے بلکہ اس کو کاری زخم آئے ہیں جب رات ہوئی تو وہ ان زخموں کی تکلیف برداشت نہ کر سکا اور اس نے خودکشی کرلی جب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع ملی تو آپ نے فرمایا اللہ اکبر! میں اس امر کی شہادت دیتا ہو کہ میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں اس کے بعد آپ نے بلال کو حکم دیا کہ اعلان کر دو کہ جنت میں مسلمانوں کے علاوہ اور کوئی دوسرا داخل نہیں ہو گا اور اللہ تعالیٰ بعض اوقات اسلام کو بدکار آدمی کے کام سے بھی مدد دیتا ہے۔

راوی : ابوالیمان شعیب زہری (دوسری سند) محمود عبدالرزاق معمر زہری ابن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

میدان جنگ میں دشمن کے ڈر سے امیر بنائے بغیر اپنے آپ سالار بن جانے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میدان جنگ میں دشمن کے ڈر سے امیر بنائے بغیر اپنے آپ سالار بن جانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 310

راوی: یعقوب ابن علیہ ایوب حمید انس بن مالک

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَخَذَ الرَّايَةَ زَيْدٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَهَا جَعْفَرٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَهَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ غَيْرِ إِمْرَةٍ فَفُتِحَ عَلَيْهِ وَمَا يَسُرُّنِي أَوْ قَالَ مَا يَسُرُّهُمْ أَنَّهُمْ عِنْدَنَا وَقَالَ وَإِنَّ عَيْنَيْهِ لَتَذْرِفَانِ

Free Download from QuranUrdu.com

یعقوب ابن علیہ ایوب حمید انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ موتہ کے زمانہ میں خطبہ پڑھ کر فرمایا کہ زید نے جھنڈا لیا اور وہ شہید کر دیئے گئے پھر وہ علم جعفر نے لیا اور وہ بھی شہید کر دیئے گئے اس کے بعد عبداللہ بن رواحہ نے اس پرچم کو بلند کیا اور وہ بھی شہید کر دیے گئے پھر خالد بن ولید نے قبل اس کے کہ ان کو امیر بنایا جائے اس پھریرے کو اونچا کیا اور ان کے ہاتھ پر فتح نصیب ہوئی مجھے اس کی خوشی نہیں یا یہ فرمایا کہ ان کو ان کی مسرت نہیں کہ وہ ہمارے پاس رہتے انس کا کہنا ہے کہ اس وقت آپ کی آنکھوں سے ٹپاٹپ آنسو گر رہے تھے۔

راوی : یعقوب ابن علیہ ایوب حمید انس بن مالک

فوجی امداد کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فوجی امداد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 311

راوی: محمد بن بشار ابن عدی و سہل سعید قتادہ انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَسَهْلُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ رِعْلٌ وَذَكْوَانُ وَعُصَيَّةُ وَبَنُو لَحْيَانَ فَزَعَمُوا أَنَّهُمْ قَدْ أَسْلَمُوا وَاسْتَمَدُّوهُ عَلَى قَوْمِهِمْ فَأَمَدَّهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعِينَ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ أَنَسٌ كُنَّا نُسَمِّيهِمْ الْقُرَّاءَ يَحْطِبُونَ بِالنَّهَارِ وَيُصَلُّونَ بِاللَّيْلِ فَانْطَلَقُوا بِهِمْ حَتَّى بَلَغُوا بِئْرَ مَعُونَةَ غَدَرُوا بِهِمْ وَقَتَلُوهُمْ فَقَنَتَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَبَنِي لَحْيَانَ قَالَ قَتَادَةُ وَحَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّهُمْ قَرَءُوا بِهِمْ قُرْآنًا أَلَا بَلِّغُوا عَنَّا قَوْمَنَا بِأَنَّا قَدْ لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِيَ عَنَّا وَأَرْضَانَا ثُمَّ رُفِعَ ذَلِكَ بَعْدُ

محمد بن بشار ابن عدی و سہل سعید قتادہ انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رعل ذکوان عصیہ اور بنو لحیان نے یہ دعویٰ کر کے کہ وہ اسلام لا چکے ہیں آپ سے اپنی قوم کے لیے امداد کی درخواست کی تو آپ نے ستر انصار ان کی امداد کے لیے ان کے حوالہ کیے انس نے کہا کہ ہم ان انصاریوں کو قراء کہتے تھے یہ لوگ دن کو لکڑیاں جمع کرتے اور رات بھر نماز پڑھتے چنانچہ وہ عابد و زاہد ستر قراء ان کے ساتھ روانہ ہوئے اور مقام بیر معونہ میں پہنچ کر ان لوگوں نے ان انصاریوں سے بے وفائی کی اور سب کو شہید کر دیا تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینہ تک قنوت میں رعل ذکوان اور بنو لحیان کے لیے بد دعا کی قتادہ نے کہا کہ اس نے بیان کیا ہے کہ مسلمان کی شان میں ایک عرصہ تک یہ آیت پڑھتے رہے کہ آگاہ ہو جاؤ اور ہماری قوم کو یہ خبر پہنچا دو کہ ہم اپنے رب سے مل گئے ہیں وہ ہم سے راضی ہو گیا اور ہم اس سے راضی ہیں پھر یہ بعد میں منسوخ ہو گئی۔

راوی : محمد بن بشار ابن عدی و سہل سعید قتادہ انس

دشمن پر فتح مندی کے بعد ان کے میدان جنگ میں تین دن تک ٹھہرنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دشمن پر فتح مندی کے بعد ان کے میدان جنگ میں تین دن تک ٹھہرنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 312

راوی: محمد بن عبدالرحیم روح بن عبادہ سعید قتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرَ لَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا ظَهَرَ عَلَى قَوْمٍ أَقَامَ بِالْعَرْصَةِ ثَلَاثَ لَيَالٍ تَابَعَهُ مُعَاذٌ وَعَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبدالرحیم روح بن عبادہ سعید قتادہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بتوسط ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کہا کہ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی قوم پر فتح مند ہو جاتے تو تین دن تک ان کے

میدان جنگ میں اقامت فرماتے تھے معاذ وعبدالاعلیٰ نے اس حدیث کو سعید قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذریعہ بحوالہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیان کیا ہے۔

راوی : محمد بن عبدالرحیم روح بن عبادہ سعید قتادہ

دوران جہاد سفر میں مال غنیمت تقسیم کر لینے کا بیان حضرت رافع نے کہا کہ ہم لوگ رس...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دوران جہاد سفر میں مال غنیمت تقسیم کر لینے کا بیان حضرت رافع نے کہا کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ذوالحلیفہ میں مقیم تھے جہاں ہم کو مال غنیمت میں سے اونٹ اور بکریاں ملیں اور سرکار دوعالم نے دس بکریوں کو ایک اونٹ کے مساوی قرار دیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 313

راوی: هدبه بن خالد همام قتاده حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسًا أَخْبَرَهُ قَالَ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْجِعْرَانَةِ حَيْثُ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ

ہدبہ بن خالد ہمام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقام جعرانہ سے عمرہ کیا جہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ حنین کی غنیمت تقسیم کی۔

راوی : ہدبہ بن خالد ہمام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسلمان کا مال جب مشرک لوٹ کر لے جائیں پھر یہ مال مسلمان پا جائیں ابن نمیر نافع ن...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مسلمان کا مال جب مشرک لوٹ کر لے جائیں پھر یہ مال مسلمان پا جائیں ابن نمیر نافع نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذریعہ بیان کیا کہ ان کا ایک گھوڑا چلا گیا جس کو دشمنوں نے پکڑ لیا اور جب مسلمانوں نے کافروں پر غلبہ حاصل کیا تو وہ گھوڑا رسول اللہ کے زمانہ میں ابن عمر کو واپس کر دیا گیا اور ان کا غلام بھی بھاگ گیا اور رومیوں میں جا کر مل گیا جب مسلمانوں نے ان رومیوں پر فتح مندی حاصل کی تو وہ غلام بھی خالد بن ولید نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو واپس کر دیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 314

راوی: محمد بن بشار یحیی عبید اللہ نافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ عَبْدًا لِابْنِ عُمَرَ أَبَقَ فَلَحِقَ بِالرُّومِ فَظَهَرَ عَلَيْهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَرَدَّهُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ وَأَنَّ فَرَسًا لِابْنِ عُمَرَ عَارَ فَلَحِقَ بِالرُّومِ فَظَهَرَ عَلَيْهِ فَرَدُّوهُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ عَارَ مُشْتَقٌّ مِنْ الْعَيْرِ وَهُوَ حِمَارُ وَحْشٍ أَيْ هَرَبَ

محمد بن بشار یحیی عبید اللہ نافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا ایک غلام بھاگ کر رومیوں میں مل گیا اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب روم فتح کیا تو حضر عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو وہ غلام واپس کر دیا ان کا ایک گھوڑا بھی رومیوں چلا گیا تھا فتح کے بعد خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہ گھوڑا بھی ان کو واپس کر دیا۔

راوی : محمد بن بشار یحیی عبید اللہ نافع

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مسلمان کا مال جب مشرک لوٹ کر لے جائیں پھر یہ مال مسلمان پا جائیں ابن نمیر نافع نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذریعہ بیان کیا کہ ان کا ایک گھوڑا چلا گیا جس کو دشمنوں نے پکڑ لیا اور جب مسلمانوں نے کافروں پر غلبہ حاصل کیا تو وہ گھوڑا رسول اللہ کے زمانہ میں ابن عمر کو واپس کر دیا گیا اور ان کا غلام بھی بھاگ گیا اور رومیوں میں جا کر مل گیا جب مسلمانوں نے ان رومیوں پر فتح مندی حاصل کی تو وہ غلام بھی خالد بن ولید نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو واپس کر دیا۔

Free Download From QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم   حدیث 315

راوی: احمد زھیر موسیٰ نافع

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ عَلَى فَرَسٍ يَوْمَ لَقِيَ الْمُسْلِمُونَ وَأَمِيرُ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَئِذٍ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بَعَثَهُ أَبُو بَكْرٍ فَأَخَذَهُ الْعَدُوُّ فَلَمَّا هُزِمَ الْعَدُوُّ رَدَّ خَالِدٌ فَرَسَهُ

احمد زہیر موسیٰ نافع سے روایت کرتے ہیں کہ جس دن مسلمانوں نے رومیوں سے مقابلہ کیا تو اس دن عبداللہ بن عمر ایک گھوڑے پر سوار تھے اور خالد بن ولید مسلمانوں کے سپہ سالار تھے جن کو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سردار فوج مقرر کیا تھا اس گھوڑے کو دشمنوں نے پکڑ لیا اس کے بعد جب دشمنوں کو شکست ہوئی تو سپہ سالار خالد بن ولید نے ابن عمر کو وہ گھوڑا واپس کر دیا۔

راوی: احمد زہیر موسیٰ نافع

فارسی یا کسی غیر عربی زبان میں گفتگو کرنے اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ تمہارے رنگ...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فارسی یا کسی غیر عربی زبان میں گفتگو کرنے اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ تمہارے رنگ اور زبان کا اختلاف اور ہم نے ہر قوم میں اس کا ہم زبان رسول بھیجا

جلد : جلد دوم   حدیث 316

راوی: عمرو بن علی ابوعاصم حنظلہ ابوسفیان سعید حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَبَحْنَا بُهَيْمَةً لَنَا وَطَحَنْتُ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ فَتَعَالَ أَنْتَ وَنَفَرٌ فَصَاحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَهْلَ الْخَنْدَقِ إِنَّ جَابِرًا قَدْ صَنَعَ سُؤْرًا فَحَيَّ هَلًا بِكُمْ

Free Download from QuranUrdu.com

عمرو بن علی ابو عاصم حنظلہ ابوسفیان سعید حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم نے بکری کا ایک چھوٹا بچہ ذبح کیا ہے اور ایک صاع جو کا آٹا پیسا ہے لہذا آپ چند آدمیوں کو لے کر تشریف لایے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلند آواز سے پکارا کہ اے اہل خندق! جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کھانا پکایا ہے پس جلدی سے چلو کہ یہ خوشخبری کی بات ہے۔

راوی: عمرو بن علی ابو عاصم حنظلہ ابوسفیان سعید حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فارسی یا کسی غیر عربی زبان میں گفتگو کرنے اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ تمہارے رنگ اور زبان کا اختلاف اور ہم نے ہر قوم میں اس کا ہم زبان رسول بھیجا

جلد : جلد دوم حدیث 317

راوی: حبان عبداللہ خالد سعید ام خالد بنت خالد بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہم

حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ خَالِدٍ بِنْتِ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي وَعَلَيَّ قَمِيصٌ أَصْفَرُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنَهْ سَنَهْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَهِيَ بِالْحَبَشِيَّةِ حَسَنَةٌ قَالَتْ فَذَهَبْتُ أَلْعَبُ بِخَاتَمِ النُّبُوَّةِ فَزَبَرَنِي أَبِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْلِي وَأَخْلِفِي ثُمَّ أَبْلِي وَأَخْلِفِي ثُمَّ أَبْلِي وَأَخْلِفِي قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَبَقِيَتْ حَتَّى ذَكَرَ

حبان عبداللہ خالد سعید ام خالد بنت خالد بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور میں پیلے رنگ کا ایک کرتہ پہنے ہوئی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سنہ سنہ عبداللہ کہتے ہیں کہ سنہ کے معنی حبشی زبان میں حسنہ اور خوب کے ہیں پھر (ام خالد) مہر نبوت سے کھیلنے لگی تو میرے والد نے مجھے ڈانٹا جس پر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے کھیلنے دو پھر آپ نے مجھے درازی عمر کی دعا دے کر فرمایا کرتا پرانا کرو اور پھاڑو قمیص پرانی کرو اور پھاڑو اور پھر پرانی کرو اور پھاڑو عبداللہ بن مبارک کہتے ہیں کہ ام خالد نے اتنی عمر پائی کہ ان کی

درازی عمر کا لوگوں میں چرچا ہوا کرتا تھا۔

راوی: حبان عبداللہ خالد سعید ام خالد بنت خالد بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہم

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فارسی یا کسی غیر عربی زبان میں گفتگو کرنے اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ تمہارے رنگ اور زبان کا اختلاف اور ہم نے ہر قوم میں اس کا ہم زبان رسول بھیجا

جلد : جلد دوم حدیث 318

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخَذَ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَجَعَلَهَا فِي فِيهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفَارِسِيَّةِ كِخْ كِخْ أَمَا تَعْرِفُ أَنَّا لَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ قال عكرمة سنه الحسنة بالحبشية قال ابوعبدالله لم تعش امرأة مثل ماعاشت هذه يعني ام خالد

محمد بن بشار غندر شعبہ محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضر حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صدقہ کے چھوہاروں میں سے ایک چھوہارہ لے کر اپنے منہ میں رکھ لیا تو سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کخ کخ کیا تم نہیں جانتے کہ ہم صدقہ نہیں کھایا کرتے فارسی زبان میں کخ کخ کے معنی ہیں تھو تھو۔

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

مال غنیمت میں خیانت کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان جو شخص خیانت کرے گا تو...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مال غنیمت میں خیانت کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان جو شخص خیانت کرے گا تو بروز حشر اس چیز کو لاوے گا جس کی اس نے خیانت کی۔

جلد : جلد دوم حدیث 319

راوی: مسدد یحیی ابوحبان ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو زُرْعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَامَ فِينَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْغُلُولَ فَعَظَّمَهُ وَعَظَّمَ أَمْرَهُ قَالَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ شَاةٌ لَهَا ثُغَاءٌ عَلَى رَقَبَتِهِ فَرَسٌ لَهُ حَمْحَمَةٌ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ وَعَلَى رَقَبَتِهِ بَعِيرٌ لَهُ رُغَاءٌ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ وَعَلَى رَقَبَتِهِ صَامِتٌ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ أَوْ عَلَى رَقَبَتِهِ رِقَاعٌ تَخْفِقُ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ وَقَالَ أَيُّوبُ عَنْ أَبِي حَيَّانَ فَرَسٌ لَهُ حَمْحَمَةٌ

مسدد یحیی ابوحبان ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم میں کھڑے ہو کر مال غنیمت میں خیانت کرنے کا تذکرہ کر کے اس کو بڑا بھاری گناہ ظاہر کر کے اور خیانت بڑا جرم بتا کر فرمایا مجھے قیامت کے دن کسی کو اس حالت میں دیکھنا محبوب نہیں کہ اس کی گردن پر میماتی ہوئی بکری سوار ہو اور اس کی گردن پر گھوڑا بیٹھا ہوا ہنہنا رہا ہو اور وہ کہے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امداد فرمائیے تو میں کہہ دونگا کہ تیرے لیے مجھے کوئی اختیار نہیں ہے میں نے تجھے حکم الٰہی پہنچا دیا تھا اور اس کی گردن پر لدا ہوا اونٹ بلبلا رہا ہو وہ کہے یارسول اللہ میری امداد فرمائیے تو میں کہہ دوں گا۔ میرے اختیار میں تیرے لیے کوئی چیز نہیں ہے اور اگر اس کی گردن پر سونا چاندی بلبلا رہے ہوں اور وہ مجھے کہے کہ یارسول اللہ امداد فرمائیے تو میں کہہ دوں گا تیرے لیے میرے اختیار میں کچھ نہیں ہے میں تو احکام الٰہی پہنچا چکا یا اس کی گردن پر کپڑے حرکت کر رہے ہوں اور وہ کہے یارسول اللہ! میری فریاد رسی کیجئے تو میں کہوں گا تیرے لیے میں کوئی اختیار نہیں رکھتا میں تو تجھے احکام الٰہی پہنچا چکا ہوں ایوب نے ابوحبان کے واسطہ سے فرس لہ حمحمتہ کے الفاظ روایت کیے ہیں۔

راوی: مسدد یحیی ابوحبان ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مال غنیمت میں سے تھوڑا سا لینے کا بیان عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسو...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مال غنیمت میں سے تھوڑا سا لینے کا بیان عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ روایت نہیں کیا کہ آپ نے ایسے خیانت کرنے والے شخص کا مال ومتاع سوختہ کرا دیا ہو اور یہی بیان صحیح ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 320

راوی: علی سفیان عمرو سالم بن ابی الجعد عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ عَلَى ثَقَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ كِرْكِرَةُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ فِي النَّارِ فَذَهَبُوا يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَوَجَدُوا عَبَاءَةً قَدْ غَلَّهَا قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ قَالَ ابْنُ سَلَامٍ كَرْكَرَةُ

علی سفیان عمرو سالم بن ابی الجعد عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ کرکرہ نامی ایک شخص رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسباب پر متعین تھا جب اس کا انتقال ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ جہنمی ہے پھر لوگ اس کی تفتیش کرنے لگے تو انہوں نے اس کے سامان میں ایک عباء دیکھی جو اس نے خیانت کر کے مال غنیمت میں سے چھپا کر رکھ لی تھی ابو عبد اللہ کا بیان ہے کہ ابن سلام نے کہا کہ کرکرہ کاف کے زبر سے ہے اور اسی طرح محفوظ ہے۔

راوی: علی سفیان عمرو سالم بن ابی الجعد عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

مال غنیمت کے اونٹوں اور بکریوں کے ذبح کی کراہیت کا بیان...

Free Download from QuranUrdu.com

باب :   جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مال غنیمت کے اونٹوں اور بکریوں کے ذبح کی کراہیت کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 321

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل ابوعوانہ سعید بن مسروق عبایہ رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَأَصَابَ النَّاسَ جُوعٌ وَأَصَبْنَا إِبِلًا وَغَنَمًا وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُخْرَيَاتِ النَّاسِ فَعَجِلُوا فَنَصَبُوا الْقُدُورَ فَأَمَرَ بِالْقُدُورِ فَأُكْفِئَتْ ثُمَّ قَسَمَ فَعَدَلَ عَشَرَةً مِنْ الْغَنَمِ بِبَعِيرٍ فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيرٌ وَفِي الْقَوْمِ خَيْلٌ يَسِيرَةٌ فَطَلَبُوهُ فَأَعْيَاهُمْ فَأَهْوَى إِلَيْهِ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ اللهُ فَقَالَ هَذِهِ الْبَهَائِمُ لَهَا أَوَابِدُ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا نَدَّ عَلَيْكُمْ فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا فَقَالَ جَدِّي إِنَّا نَرْجُو أَوْ نَخَافُ أَنْ نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى أَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ فَقَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ فَكُلْ لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذَلِكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ

موسی بن اسماعیل ابوعوانہ سعید بن مسروق عبایہ رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں کہ مقام ذوالحلیفہ میں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ قیام کیا جہاں لوگوں کو بھوک لگی اور ہم کو کچھ بکریاں ملی تھیں اور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں سے کچھ پیچھے تھے کہ انہوں نے جلدی جلدی ہانڈیاں چڑھا دیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تشریف لا کر ان ہانڈیوں کے اوندھا دینے کا حکم دیا چنانچہ وہ سب ہانڈیاں اوندھا دی گئیں اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دس بکریوں کو ایک اونٹ کے مساوی قرار دے کر مال غنیمت تقسیم فرمایا ان میں سے ایک اونٹ بھاگ گیا لوگوں کے پاس گھوڑے بہت کم تھے وہ سب اس اونٹ کے پیچھے دوڑے لیکن اس نے سب کو تھکا دیا اور پھر ایک آدمی نے اس اونٹ کو تیر مارا جس سے وہ رک گیا تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ان جانوروں میں بھی وحشیوں کی طرح بعض وحشی جانور ہوتے ہیں پس جو کوئی اس میں سے سرکشی کرے تو تم بھی اس کے ساتھ یہی معاملہ کرو اس پر میرے دادا نے کہا ہمیں دشمن سے کل کے دن مقابلہ کا خوف ہے اور ہمارے پاس چاقو نہیں ہیں بتائیے کہ کیا ہم بانس سے ذبیحہ کر لیں تو سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو چیز جانوروں کی گردن سے خون بہا دے اور ان پر بوقت ذبح اللہ کا نام لے لیا گیا ہو تو اس کو کھاؤ بشرطیکہ دانت اور ناخن سے نہ ذبح کیا گیا ہو اور اس

کی اصل وجہ بھی تمہیں بتائے دیتاہوں کہ دانت درحقیقت ہڈی ہے اور ناخن سے حبشی ذبح کا کام لیتے ہیں۔

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل ابوعوانہ سعید بن مسروق عبایہ رافع بن خدیج

فتوحات کی بشارت دینے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فتوحات کی بشارت دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 322

راوی: محمد بن مثنی یحیی اسماعیل قیس جریر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ قَالَ قَالَ لِي جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ وَكَانَ بَيْتًا فِيهِ خَثْعَمُ يُسَمَّى كَعْبَةَ الْيَمَانِيَةِ فَانْطَلَقْتُ فِي خَمْسِينَ وَمِائَةٍ مِنْ أَحْمَسَ وَكَانُوا أَصْحَابَ خَيْلٍ فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَضَرَبَ فِي صَدْرِي حَتَّى رَأَيْتُ أَثَرَ أَصَابِعِهِ فِي صَدْرِي فَقَالَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا فَانْطَلَقَ إِلَيْهَا فَكَسَرَهَا وَحَرَّقَهَا فَأَرْسَلَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَشِّرُهُ فَقَالَ رَسُولُ جَرِيرٍ لِرَسُولِ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا جِئْتُكَ حَتَّى تَرَكْتُهَا كَأَنَّهَا جَمَلٌ أَجْرَبُ فَبَارَكَ عَلَى خَيْلِ أَحْمَسَ وَرِجَالِهَا خَمْسَ مَرَّاتٍ قَالَ مُسَدَّدٌ بَيْتٌ فِي خَثْعَمَ

محمد بن مثنی یحیی اسماعیل قیس جریر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تو ذی الخلصہ کو تباہ وبرباد کرکے مجھے خوشخبری کیوں نہیں دیتا ذی الخصہ دراصل ایک مکان تھا جو بنو خثعم کا بنایا ہوا تھا اور وہ اسے کعبہ یمانیہ کہتے تھے میں بہادر ڈیڑھ سو گھوڑا سواروں کے ساتھ روانہ ہوا اور میں نے آپ سے عرض کیا کہ میں گھوڑے پر اچھی طرح جم

کر نہیں بیٹھ سکتا تو آپ نے میرے سینہ کو تھپکا جس سے آپ کی مبارک انگلیوں کے نشانات کو میں نے اپنے سینہ پر دیکھا ہے پھر آپ نے فرمایا اے اللہ جریر کو گھوڑے کی نشست پر ثبات عطا فرما اور اس کو ہدایت کرنے والا اور ہدایت یافتہ بنادے پھر ہماری ٹولی اس بت خانہ کی طرف گئی اور اسے تھوڑ پھوڑ کر جلا ڈالا اور پھر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں خوشخبری دینے کے لیے ایک قاصد روانہ کیا اور جریر کے اس قاصد نے دربار رسالت میں عرض کیا یارسول اللہ! قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں نے آپ کے پاس آنے سے پہلے اس بت خانہ کو خارشی اونٹ کی طرح چھوڑا ہے تو آپ نے بنو احمس اور ان کے سواروں کے لیے پانچ دفعہ برکت کی دعا مانگی مسدد نے کہا کہ ذی الخلصہ بنو خثعم کا بت خانہ تھا۔

راوی : محمد بن مثنی یحیی اسماعیل قیس جریر بن عبداللہ

فتح مکہ کے بعد ہجرت باقی نہ رہنے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فتح مکہ کے بعد ہجرت باقی نہ رہنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 323

راوی: آدم شیبان منصور مجاهد طاؤس حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ لَا هِجْرَةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا

آدم شیبان منصور مجاہد طاؤس حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے دن فرمایا کہ اب ہجرت باقی نہ رہی مگر جہاد اور نیک نیتی کا ثواب باقی ہے اور جب تم لوگ جہاد کے لیے طلب کئے جاؤ تو فوراً حاضر ہو جاؤ۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : آدم شیبان منصور مجاہد طاؤس حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

فتح مکہ کے بعد ہجرت باقی نہ رہنے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فتح مکہ کے بعد ہجرت باقی نہ رہنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 324

راوی : ابراهیم یزید خالد ابوعثمان نهدی مجاشع بن مسعود رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ مُجَاشِعِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ جَاءَ مُجَاشِعٌ بِأَخِيهِ مُجَالِدِ بْنِ مَسْعُودٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَذَا مُجَالِدٌ يُبَايِعُكَ عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ وَلَكِنْ أُبَايِعُهُ عَلَى الْإِسْلَامِ

ابراہیم یزید خالد ابوعثمان نہدی مجاشع بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ مجاشع نے اپنے بھائی مجالد بن مسعود کو لے کر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یہ مجالد آپ سے ہجرت پر بیعت کرنا چاہتے ہیں ارشاد ہوا کہ فتح مکہ کے بعد ہجرت باقی نہیں رہی ہے لیکن اسلام پر ان کی بیعت لے لیتا ہوں۔

راوی : ابراہیم یزید خالد ابوعثمان نہدی مجاشع بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فتح مکہ کے بعد ہجرت باقی نہ رہنے کا بیان۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم   حدیث 325

راوی: علی سفیان عمرو بن جریج عطاء

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو وَابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ ذَهَبْتُ مَعَ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَهِيَ مُجَاوِرَةٌ بِثَبِيرٍ فَقَالَتْ لَنَا انْقَطَعَتْ الْهِجْرَةُ مُنْذُ فَتَحَ اللَّهُ عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ

علی سفیان عمرو بن جریج عطاء سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں اپنے ساتھ عبید بن عمیر کو لے کر حضرت عائشہ کے پاس گیا وہ ثبیر پہاڑ کے پاس تشریف فرما تھیں پس انہوں نے ہم سے فرمایا کہ جب سے پروردگار عالم نے اپنے حبیب پاک کو مکہ پر فتح دی ہے اس وقت سے ہجرت باقی نہیں رہی ہے۔

راوی : علی سفیان عمرو بن جریج عطاء

ذمی عورتوں اور نافرمان مسلمان عورتوں کے بال دیکھنے اور ان کے ننگا کرنے کی ضرورت...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ذمی عورتوں اور نافرمان مسلمان عورتوں کے بال دیکھنے اور ان کے ننگا کرنے کی ضرورت پر مجبور ہو جانے والے شخص کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 326

راوی: محمد ہشیم حصین سعد ابوعبد الرحمن عثمانی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوْشَبٍ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَانَ عُثْمَانِيًّا فَقَالَ لِابْنِ عَطِيَّةَ وَكَانَ عَلَوِيًّا إِنِّي لَأَعْلَمُ مَا الَّذِي جَرَّأَ صَاحِبَكَ عَلَى الدِّمَاءِ سَمِعْتُهُ يَقُولُ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالزُّبَيْرَ فَقَالَ ائْتُوا رَوْضَةَ كَذَا وَتَجِدُونَ بِهَا امْرَأَةً أَعْطَاهَا حَاطِبٌ كِتَابًا فَأَتَيْنَا الرَّوْضَةَ فَقُلْنَا

Free Download from QuranUrdu.com

الْكِتَابَ قَالَتْ لَمْ يُعْطِنِي فَقُلْنَا لَتُخْرِجِنَّ أَوْ لَأُجَرِّدَنَّكِ فَأَخْرَجَتْ مِنْ حُجْزَتِهَا فَأَرْسَلَ إِلَى حَاطِبٍ فَقَالَ لَا تَعْجَلْ وَاللَّهِ مَا كَفَرْتُ وَلَا ازْدَدْتُ لِلْإِسْلَامِ إِلَّا حُبًّا وَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِكَ إِلَّا وَلَهُ بِمَكَّةَ مَنْ يَدْفَعُ اللَّهُ بِهِ عَنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَلَمْ يَكُنْ لِي أَحَدٌ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَتَّخِذَ عِنْدَهُمْ يَدًا فَصَدَّقَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمَرُ دَعْنِي أَضْرِبْ عُنُقَهُ فَإِنَّهُ قَدْ نَافَقَ فَقَالَ مَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللَّهَ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَهَذَا الَّذِي جَرَّأَهُ

محمد ہشیم حصین سعد ابو عبد الرحمن عثمانی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عطیہ علوی سے کہا میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ جس چیز نے تمہارے پیر و مرشد کی خونریزی پر دلیر بنایا میں نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے (علی) اور زبیر کو فلاں باغ میں جانے کا حکم دیا اور فرمایا کہ وہاں تم کو ایک عورت ملے گی جس کو حاطب نے ایک خط دیا ہے چنانچہ ہم اس باغ میں پہنچے اور اس عورت سے وہ خط مانگا تو اس عورت نے جواب دیا حاطب نے تو مجھے کوئی خط نہیں دیا ہے تو ہم نے اس سے کہا تو وہ خط نکال ورنہ ہم تم کو ننگا کر دیں گے تب اس نے وہ خط اپنے جوڑے سے نکالا (جو ہم نے دربار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پیش کیا) جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حاطب کو طلب کیا (اور حاطب نے حاضر ہو کر عرض کیا) جلدی نہ کیجئے اللہ کی قسم! میں نے کوئی کفر نہیں کیا نیز اسلام میں کسی نئی چیز کی زیادتی بھی نہیں کی اور مجھے اسلام زیادہ محبوب ہے واقعہ یہ ہے کہ آپ کے اصحاب میں کوئی شخص ایسا نہیں جس کا کوئی عزیز مکہ میں نہ ہو اور جن سے اللہ ان کے اہل و عیال اور مال و اسباب کی حفاظت نہ کرتا ہو لیکن وہاں میرا کوئی نہیں اس لیے میں نے یہ چاہا کہ میں ان پر ایک احسان کروں (تاکہ اپنے اہل و عیال کی حفاظت کرا سکوں) جس کی رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تصدیق فرمائی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا حضور آپ مجھے اجازت دے دیجئے میں اس کی گردن مارے دیتا ہوں اس لیے کہ یہ منافق ہے تو سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ اہل بدر کا حال جانتا ہے اور اس نے فرمایا اے بدر والو! تم جو چاہو کرو پس اس حکم نے انہیں جری اور دلیر بنا دیا ہے۔

راوی : محمد ہشیم حصین سعد ابو عبد الرحمن عثمانی

غازیوں کے استقبال کرنے کے حکم کا بیان...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

غازیوں کے استقبال کرنے کے حکم کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 327

راوی: عبد اللہ بن ابی الاسود یزید بن زریع حمید بن الاسود حبیب بن الشہید ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَحُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ لِابْنِ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَتَذْكُرُ إِذْ تَلَقَّيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَنْتَ وَابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ نَعَمْ فَحَمَلَنَا وَتَرَكَكَ

عبد اللہ بن ابی الاسود یزید بن زریع حمید بن الاسود حبیب بن الشہید ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر نے حضرت ابن جعفر رضی اللہ عنہم سے کہا کہ تمہیں یاد ہو گا جب کہ ہم تم اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے استقبال کے لئے آئے انہوں نے کہا ہاں! آپ نے ہمیں اٹھالیا اور تمہیں چھوڑ دیا۔

راوی : عبد اللہ بن ابی الاسود یزید بن زریع حمید بن الاسود حبیب بن الشہید ابن ابی ملیکہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

غازیوں کے استقبال کرنے کے حکم کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 328

راوی: مالک بن اسمعیل ابن عیینہ زہری سائب بن یزید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَهَبْنَا نَتَلَقَّى

Free Download from QuranUrdu.com

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الصِّبْيَانِ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ

مالک بن اسماعیل ابن عیینہ زہری سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لڑکوں کو اپنے ساتھ لے کر ثنیۃ الوداع تک رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے استقبال کو جایا کرتے تھے۔

راوی : مالک بن اسمٰعیل ابن عیینہ زہری سائب بن یزید رضی اللہ عنہ

جہاد سے لوٹ کر کیا کہے ؟...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد سے لوٹ کر کیا کہے ؟

جلد : جلد دوم حدیث 329

راوی : موسی جویریہ نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَفَلَ كَبَّرَ ثَلَاثًا قَالَ آيِبُونَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَائِبُونَ عَابِدُونَ حَامِدُونَ لِرَبِّنَا سَاجِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

موسی جویریہ نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جہاد سے واپس ہوتے تو تین دفعہ تکبیر کہتے اور فرماتے ہم واپس آرہے ہیں اللہ نے چاہا تو ہم توبہ کرنے والے اور پکے عبادت گزار بن کر اپنے پروردگار کی تعریف کریں گے اور خوب سجدے کریں گے اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور اپنے بندہ کی مدد کی اور کافر جماعتوں کو تتر بتر کر دیا۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: موسی جویریہ نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد سے لوٹ کر کیا کہے؟

جلد: جلد دوم حدیث 330

راوی: ابو معمر عبد الوارث یحیی بن ابی اسحق حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْفَلَهُ مِنْ عُسْفَانَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَقَدْ أَرْدَفَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ فَعَثَرَتْ نَاقَتُهُ فَصُرِعَا جَمِيعًا فَاقْتَحَمَ أَبُو طَلْحَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَائَكَ قَالَ عَلَيْكَ الْمَرْأَةَ فَقَلَبَ ثَوْبًا عَلَى وَجْهِهِ وَأَتَاهَا فَأَلْقَاهُ عَلَيْهَا وَأَصْلَحَ لَهُمَا مَرْكَبَهُمَا فَرَكِبَا وَاكْتَنَفْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَشْرَفْنَا عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُ ذَلِكَ حَتَّى دَخَلَ الْمَدِينَةَ

ابو معمر عبدالوارث یحیی بن ابی اسحاق حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عسفان سے واپسی پر ہم رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم رکاب تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اونٹنی پر سوار تھے اور حضرت صفیہ بنت حیی کو اپنے پیچھے بٹھالیا تھا آپ کی اونٹنی کا پیر پھسلا اور دونوں گر پڑے تو ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سواری سے کود کر عرض کیا کہ اے سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ مجھے آپ پر قربان کرے تو آپ نے فرمایا تم ذرا صفیہ کو دیکھو چنانچہ ابو طلحہ نے اپنے منہ پر کپڑا ڈال کر صفیہ کے پاس پہنچ کر ان کو چادر اڑہائی اور دونوں کے لیے سواری کو ٹھیک ٹھاک کیا جب وہ دونوں سوار ہو گئے تو ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اطراف حلقہ بنالیا اور جب ہم لوگ مدینہ کے قریب پہنچے تو آپ مدینہ منورہ پہنچنے تک آیِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ فرماتے رہے اس دعا کا ترجمہ حدیث نمبر 327 میں گزر چکا ہے۔

راوی: ابو معمر عبدالوارث یحیی بن ابی اسحق حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد سے لوٹ کر کیا کہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 331

راوی: علی بشر بن المغفل یحیی بن ابی اسحق حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ أَقْبَلَ هُوَ وَأَبُو طَلْحَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةُ مُرْدِفُهَا عَلَى رَاحِلَتِهِ فَلَمَّا كَانُوا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ عَثَرَتْ النَّاقَةُ فَصُرِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَرْأَةُ وَإِنَّ أَبَا طَلْحَةَ قَالَ أَحْسِبُ قَالَ اقْتَحَمَ عَنْ بَعِيرِهِ فَأَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ جَعَلَنِي اللهُ فِدَاءَكَ هَلْ أَصَابَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالَ لَا وَلَكِنْ عَلَيْكَ بِالْمَرْأَةِ فَأَلْقَى أَبُو طَلْحَةَ ثَوْبَهُ عَلَى وَجْهِهِ فَقَصَدَ قَصْدَهَا فَأَلْقَى ثَوْبَهُ عَلَيْهَا فَقَامَتْ الْمَرْأَةُ فَشَدَّ لَهُمَا عَلَى رَاحِلَتِهِمَا فَرَكِبَا فَسَارُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا بِظَهْرِ الْمَدِينَةِ أَوْ قَالَ أَشْرَفُوا عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُهَا حَتَّى دَخَلَ الْمَدِينَةَ

علی بشر بن المغفل یحیی بن ابی اسحاق حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اور ابوطلحہ دونوں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے شریک سفر تھے اور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پیچھے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو اپنی سواری پر بٹھالیا تھا اثنائے راہ میں اونٹنی کا پاؤں پھسلا تو آپ اور بی بی گر پڑیں تو حضرت انس کہتے ہیں کہ مجھے یاد ہے کہ ابوطلحہ اپنی اونٹنی پر سے کود کر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ارض کیا کہ اے سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اللہ مجھے آپ پر قربان کرے آپ کو کچھ چوٹ تو نہیں آئی فرمایا نہیں مگر بی بی کو دیکھو چنانچہ ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے منہ پر کپڑا ڈال کر حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کی جانب رخ کیا اور ان کو چادر اڑھادی پھر وہ بی بی (حضرت صفیہ) کھڑی ہو گئیں اور دونوں کی سواریاں کس کر ٹھیک کر دی گئیں تو پھر دونوں سوار ہو کر روانہ ہوئے یہاں تک کہ جب مدینہ کے میدان میں تھے یا مدینہ منورہ دور سے دکھائی دے رہا تھا تو سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمانا شروع کیا آیبون تائبون عابدون لربنا حامدون اور

Free Download from QuranUrdu.com

یہی دعا پڑھتے ہوئے مدینہ میں داخل ہوئے (ترجمہ پہلے گزر چکا ہے (

راوی : علی بشر بن المغفل یحیی بن ابی اسحق حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سفر سے لوٹ کر نماز پڑھنے کے حکم کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سفر سے لوٹ کر نماز پڑھنے کے حکم کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 332

راوی: سلیمان بن حرب شعبہ محارب بن دثار حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ قَالَ لِي ادْخُلْ الْمَسْجِدَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

سلیمان بن حرب شعبہ محارب بن دثار حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں ایک سفر میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمرکاب تھا تو جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو آپ نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد میں جا کر دو رکعت نماز ادا کرو۔

راوی : سلیمان بن حرب شعبہ محارب بن دثار حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سفر سے لوٹ کر نماز پڑھنے کے حکم کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 333

راوی: ابوعاصم ابن جریج ابن شہاب عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب عبید اللہ بن کعب کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ وَعَمِّهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ ضُحًى دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ

ابوعاصم ابن جریج ابن شہاب عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب عبید اللہ بن کعب کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ چاشت کے وقت جب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے واپس آتے (تو بیٹھنے سے پہلے) مسجد میں جاکر دو رکعت نماز ادا فرماتے تھے۔

راوی: ابوعاصم ابن جریج ابن شہاب عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب عبید اللہ بن کعب کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

)مسافر کو) آتے وقت کھانا کھلانے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (جب سفر...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

)مسافر کو) آتے وقت کھانا کھلانے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (جب سفر سے واپس آتے تو مزاج پرسی کے لیے آنے والوں کی وجہ سے روزہ نہیں رکھتے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 334

راوی: محمد وکیع شعبہ محارب بن دثار حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ نَحَرَ جَزُورًا أَوْ بَقَرَةً زَادَ مُعَاذٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَارِبٍ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ

Free Download from QuranUrdu.com

اشْتَرَى مِنِّي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا بِوَقِيَّتَيْنِ وَدِرْهَمٍ أَوْ دِرْهَمَيْنِ فَلَمَّا قَدِمَ صِرَارًا أَمَرَ بِبَقَرَةٍ فَذُبِحَتْ فَأَكَلُوا مِنْهَا فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ أَمَرَنِي أَنْ آتِيَ الْمَسْجِدَ فَأُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ وَوَزَنَ لِي ثَمَنَ الْبَعِيرِ

محمد وکیع شعبہ محارب بن دثار حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو آپ نے ایک اونٹ یا ایک گائے ذبح کرائی معاذ نے شعبہ کے ذریعہ محارب سے اس حدیث میں اتنے الفاظ اور زیادہ کئے ہیں کہ جابر کہتے ہیں دو اوقیہ اور ایک یا دو درہم میں ایک اونٹ آپ نے مجھ سے مول لیا اور مقام صرار میں پہنچ کر ذبح گائے کا حکم دیا چنانچہ وہ ذبح کی گئی اور سب لوگوں نے اس کا گوشت کھایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ پہنچ کر مجھے حکم دیا کہ میں مسجد میں جاکر دو رکعت نماز ادا کروں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس اونٹ کی قیمت مجھے تول کر دی تھی۔

راوی : محمد وکیع شعبہ محارب بن دثار حضرت جابر بن عبداللہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

)مسافر کو) آتے وقت کھانا کھلانے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (جب سفر سے واپس آتے تو مزاج پرسی کے لیے آنے والوں کی وجہ سے روزہ نہیں رکھتے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 335

راوی: ابوالولید شعبہ محارب بن دثار حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَدِمْتُ مِنْ سَفَرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ صِرَارٌ مَوْضِعٌ نَاحِيَةً بِالْمَدِينَةِ

ابوالولید شعبہ محارب بن دثار حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک سفر میں واپس ہوا تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو رکعت نماز ادا کرو اطراف مدینہ میں ایک مقام کا نام صرار ہے۔

راوی : ابوالولید شعبہ محارب بن دثار حضرت جابر رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

مال غنیمت کے پانچویں حصہ کی فرضیت کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مال غنیمت کے پانچویں حصہ کی فرضیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 336

راوی: عبدان عبداللہ یونس زہری علی بن حسین حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَام أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ كَانَتْ لِي شَارِفٌ مِنْ نَصِيبِي مِنْ الْمَغْنَمِ يَوْمَ بَدْرٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَانِي شَارِفًا مِنْ الْخُمُسِ فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَبْتَنِيَ بِفَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاعَدْتُ رَجُلًا صَوَّاغًا مِنْ بَنِي قَيْنُقَاعَ أَنْ يَرْتَحِلَ مَعِيَ فَنَأْتِيَ بِإِذْخِرٍ أَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَهُ الصَّوَّاغِينَ وَأَسْتَعِينَ بِهِ فِي وَلِيمَةِ عُرُسِي فَبَيْنَا أَنَا أَجْمَعُ لِشَارِفَيَّ مَتَاعًا مِنْ الْأَقْتَابِ وَالْغَرَائِرِ وَالْحِبَالِ وَشَارِفَايَ مُنَاخَتَانِ إِلَى جَنْبِ حُجْرَةِ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ رَجَعْتُ حِينَ جَمَعْتُ مَا جَمَعْتُ فَإِذَا شَارِفَايَ قَدْ اجْتُبَّ أَسْنِمَتُهُمَا وَبُقِرَتْ خَوَاصِرُهُمَا وَأُخِذَ مِنْ أَكْبَادِهِمَا فَلَمْ أَمْلِكْ عَيْنَيَّ حِينَ رَأَيْتُ ذَلِكَ الْمَنْظَرَ مِنْهُمَا فَقُلْتُ مَنْ فَعَلَ هَذَا فَقَالُوا فَعَلَ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُوَ فِي هَذَا الْبَيْتِ فِي شَرْبٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ فَعَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِي الَّذِي لَقِيتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ قَطُّ عَدَا حَمْزَةُ عَلَى نَاقَتَيَّ فَأَجَبَّ أَسْنِمَتَهُمَا وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا وَهَا هُوَ ذَا فِي بَيْتٍ مَعَهُ شَرْبٌ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرِدَائِهِ فَارْتَدَى ثُمَّ انْطَلَقَ يَمْشِي وَاتَّبَعْتُهُ أَنَا وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ حَتَّى جَاءَ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ حَمْزَةُ فَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنُوا لَهُمْ فَإِذَا هُمْ شَرْبٌ فَطَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلُومُ حَمْزَةَ فِيمَا فَعَلَ فَإِذَا حَمْزَةُ قَدْ ثَمِلَ مُحْمَرَّةً عَيْنَاهُ فَنَظَرَ حَمْزَةُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ فَنَظَرَ إِلَى رُكْبَتِهِ ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ فَنَظَرَ إِلَى سُرَّتِهِ ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ فَنَظَرَ إِلَى

Free Download from QuranUrdu.com

وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ حَمْزَةُ هَلْ أَنْتُمْ إِلَّا عَبِيدٌ لِأَبِي فَعَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَدْ ثَمِلَ فَنَكَصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَقِبَيْهِ الْقَهْقَرَى وَخَرَجْنَا مَعَهُ

عبدان عبداللہ یونس زہری علی بن حسین حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ علی نے کہا کہ بدر کے دن مال غنیمت میں سے ایک اونٹنی میرے حصہ میں آئی تھی اور خمس کے مال میں سے ایک اونٹنی رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے مرحمت فرمائی تھی پھر جب میں نے حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شب زفاف کا ارادہ کیا تو میں نے بنو قینقاع کے ایک سنار سے ٹھہرالیا کہ وہ میرے ہمراہ چل کر اذخر لے آئیں اور میں وہ اذخر سناروں کے ہاتھ بیچ کر اس سے اپنے نکاح کی دعوت ولیمہ میں امداد حاصل کروں اور اس دوران میں کہ میں اپنی اونٹنی پر متعلقہ سامان از قبیل کجاوہ گھاس رکھنے کا جال اور رسیاں رکھنے کے لئے جمع کر رہا تھا اور میری یہ دونوں اونٹنیاں ایک انصاری کے کمرہ کے پاس بیٹھی ہوئی تھیں جب کہ میں سامان لے کر لوٹا تو دیکھا کہ میری دونوں اونٹنیوں کے کوہان کاٹ لئے گئے ہیں اور ان کے کولہے توڑ دیئے گئے ہیں اور ان کی کلیجیاں نکال لی گئیں ہیں تو یہ منظر دیکھ کر مجھے اپنی آنکھوں پر قابو نہیں رہا اور میں نے پوچھا کہ یہ کس کی حرکت ہے؟ تو لوگوں نے بیان کیا کہ حمزہ بن عبدالمطلب نے سب کاروائی کی ہے اور جو اسی گھر میں چند شرابی انصاریوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے چنانچہ میں روانہ ہو کر سیدھا رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچا اور اس وقت آپ کے پاس زید بن حارثہ بیٹھے ہوئے تھے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے چہرے سے میری کیفیات دلی کو پہچان کر فرمایا کیا بات ہے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آج کے جیسا دن میں نے کبھی نہیں دیکھا حمزہ نے میری اونٹنیوں پر ظلم کیا ان کے کوہان کاٹ لئے اور ان کے کولہے توڑ ڈالے اور وہ ایک گھر میں بیٹھا ہوا شراب پی رہا تھا تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر منگوا کر اوڑھی اور چل دیئے اور آپ کے ساتھ میں اور زید بن حارثہ تھے جہاں حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے آپ نے اس گھر میں پہنچ کر اندر آنے کی اجازت طلب کی اور ان کی اجازت پر آپ اندر تشریف لائے تو آپ نے سب کو شراب نوشی کرتے تھے اور حمزہ کو ان کی حرکت پر ملامت کرنے لگے مگر حمزہ بدمست تھے اور ان کی سرخ سرخ آنکھیں باہر نکلی پڑ رہی تھیں انہوں نے پہلے تو نظریں اٹھا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گھٹنوں تک دیکھا پھر ناف تک دیکھا پھر آنکھیں اونچی کر کے آپ کے چہرے کو دیکھ کر کہا تم لوگ تو میرے باپ کے غلام ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سمجھ گئے کہ حمزہ شراب کے نشے میں بالکل مست ہے پھر آپ الٹے پاؤں لوٹ آئے اور ہم بھی آپ کے ساتھ ہی واپس آ گئے۔

راوی : عبدان عبداللہ یونس زہری علی بن حسین حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مال غنیمت کے پانچویں حصہ کی فرضیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 337

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ ابراہیم بن سعد صالح ابن شہاب عروہ بن زبیرحضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام ابْنَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَتْ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْسِمَ لَهَا مِيرَاثَهَا مِمَّا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهَا أَبُو بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ فَغَضِبَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَجَرَتْ أَبَا بَكْرٍ فَلَمْ تَزَلْ مُهَاجِرَتَهُ حَتَّى تُوُفِّيَتْ وَعَاشَتْ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ قَالَتْ وَكَانَتْ فَاطِمَةُ تَسْأَلُ أَبَا بَكْرٍ نَصِيبَهَا مِمَّا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ وَفَدَكٍ وَصَدَقَتَهُ بِالْمَدِينَةِ فَأَبَى أَبُو بَكْرٍ عَلَيْهَا ذَلِكَ وَقَالَ لَسْتُ تَارِكًا شَيْئًا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ بِهِ إِلَّا عَمِلْتُ بِهِ فَإِنِّي أَخْشَى إِنْ تَرَكْتُ شَيْئًا مِنْ أَمْرِهِ أَنْ أَزِيغَ فَأَمَّا صَدَقَتُهُ بِالْمَدِينَةِ فَدَفَعَهَا عُمَرُ إِلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ وَأَمَّا خَيْبَرُ وَفَدَكُ فَأَمْسَكَهَا عُمَرُ وَقَالَ هُمَا صَدَقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتَا لِحُقُوقِهِ الَّتِي تَعْرُوهُ وَنَوَائِبِهِ وَأَمْرُهُمَا إِلَى مَنْ وَلِيَ الْأَمْرَ قَالَ فَهُمَا عَلَى ذَلِكَ إِلَى الْيَوْمِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ اعْتَرَاكَ افْتَعَلْتَ مِنْ عَرَوْتُهُ فَأَصَبْتُهُ وَمِنْهُ يَعْرُوهُ وَاعْتَرَانِي

عبدالعزیز بن عبداللہ ابراہیم بن سعد صالح ابن شہاب عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت کے بعد حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے استدعا کی کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ترکہ میں سے جو اللہ تعالیٰ نے سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بطور فئے عنایت

فرمایا تھا ان کا میراثی حصہ ان کو دیدیں تو صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو جواب دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما گئے ہیں کہ ہمارے مال میں عمل میراث نہیں ہوتا ہم جو کچھ چھوڑ جائیں وہ سب صدقہ ہے اس پر جناب فاطمہ ناخوش سی ہوئیں اور اپنی وفات تک صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے گفتگو نہ کی رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی رحلت کے بعد آپ چھ ماہ تک زندہ رہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ جناب فاطمہ نے صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اپنا حصہ رسول اللہ کے مال متروکہ خیبر و فدمیں سے اور اس مال صدقہ میں سے جو مدینہ منورہ موجود تھا طلب کیا تو صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے دینے سے انکار کیا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کچھ اس میں تصرف فرمایا ہے میں اس میں سے آپ کے کسی عمل کو نہیں چھوڑ سکتا میں ڈرتا ہوں کہ اگر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ اس میں تصرف فرمایا میں اس میں سے آپ کے کسی عمل کو نہیں چھوڑ سکتا میں ڈرتا ہوں کہ اگر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ عمل سے کچھ بھی چھوڑ دوں گا تو گم کردہ راہ ہو جاؤں گا سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مال موقوفہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضر علی اور حضرت عباس کو دے دیا تھا لیکن خیبر اور فدک اپنی نگرانی میں رکھا تھا اور کہا تھا کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کا وقف ہے اور آپ نے ان دونوں کو ان مصارف وضروریات کے لیے رکھا تھا جو در پیش ہوتے رہتے تھے اور ان کے انتظام کا اختیار خلیفہ وقت کو دیا تھا امام بخاری نے کہا ہے کہ یہ دونوں آج کی تاریخ تک اپنی اسی حالت و کیفیت میں بطور واقف موجود ہیں۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ ابراہیم بن سعد صالح ابن شہاب عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مال غنیمت کے پانچویں حصہ کی فرضیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 338

راوی: اسحاق مالک بن انس ابن شہاب مالک بن اوس

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ وَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرٍ ذَكَرَ لِي ذِكْرًا مِنْ حَدِيثِهِ ذَلِكَ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ الْحَدِيثِ

Free Download from QuranUrdu.com

فَقَالَ مَالِكٌ بَيْنَا أَنَا جَالِسٌ فِي أَهْلِي حِينَ مَتَعَ النَّهَارُ إِذَا رَسُولُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَأْتِينِي فَقَالَ أَجِبْ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى عُمَرَ فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ عَلَى رِمَالِ سَرِيرٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فِرَاشٌ مُتَّكِئٌ عَلَى وِسَادَةٍ مِنْ

أَدَمٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ جَلَسْتُ فَقَالَ يَا مَالِ إِنَّهُ قَدِمَ عَلَيْنَا مِنْ قَوْمِكَ أَهْلُ أَبْيَاتٍ وَقَدْ أَمَرْتُ فِيهِمْ بِرَضْخٍ فَاقْبِضْهُ

فَاقْسِمْهُ بَيْنَهُمْ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ أَمَرْتَ بِهِ غَيْرِي قَالَ اقْبِضْهُ أَيُّهَا الْمَرْءُ فَبَيْنَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَهُ أَتَاهُ حَاجِبُهُ

يَرْفَا فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي عُثْمَانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ يَسْتَأْذِنُونَ قَالَ نَعَمْ فَأَذِنَ لَهُمْ

فَدَخَلُوا فَسَلَّمُوا وَجَلَسُوا ثُمَّ جَلَسَ يَرْفَا يَسِيرًا ثُمَّ قَالَ هَلْ لَكَ فِي عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ قَالَ نَعَمْ فَأَذِنَ لَهُمَا فَدَخَلَا فَسَلَّمَا

فَجَلَسَا فَقَالَ عَبَّاسٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا وَهُمَا يَخْتَصِمَانِ فِيمَا أَفَاءَ اللهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مِنْ مَالِ بَنِي النَّضِيرِ فَقَالَ الرَّهْطُ عُثْمَانُ وَأَصْحَابُهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنَهُمَا وَأَرِحْ أَحَدَهُمَا مِنَ الْآخَرِ

قَالَ عُمَرُ تَيْدَكُمْ أَنْشُدُكُمْ بِاللهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ يُرِيدُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ قَالَ الرَّهْطُ قَدْ قَالَ ذَلِكَ فَأَقْبَلَ عُمَرُ عَلَى

عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ فَقَالَ أَنْشُدُكُمَا اللهَ أَتَعْلَمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ ذَلِكَ قَالَا قَدْ قَالَ ذَلِكَ قَالَ

عُمَرُ فَإِنِّي أُحَدِّثُكُمْ عَنْ هَذَا الْأَمْرِ إِنَّ اللهَ قَدْ خَصَّ رَسُولَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْفَيْءِ بِشَيْءٍ لَمْ يُعْطِهِ أَحَدًا غَيْرَهُ

ثُمَّ قَرَأَ وَمَا أَفَاءَ اللهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ إِلَى قَوْلِهِ قَدِيرٌ فَكَانَتْ هَذِهِ خَالِصَةً لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ مَا

احْتَازَهَا دُونَكُمْ وَلَا اسْتَأْثَرَ بِهَا عَلَيْكُمْ قَدْ أَعْطَاكُمُوهَا وَبَثَّهَا فِيكُمْ حَتَّى بَقِيَ مِنْهَا هَذَا الْمَالُ فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةَ سَنَتِهِمْ مِنْ هَذَا الْمَالِ ثُمَّ يَأْخُذُ مَا بَقِيَ فَيَجْعَلُهُ مَجْعَلَ مَالِ اللهِ فَعَمِلَ رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ حَيَاتَهُ أَنْشُدُكُمْ بِاللهِ هَلْ تَعْلَمُونَ ذَلِكَ قَالُوا نَعَمْ ثُمَّ قَالَ لِعَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ أَنْشُدُكُمَا

بِاللهِ هَلْ تَعْلَمَانِ ذَلِكَ قَالَ عُمَرُ ثُمَّ تَوَفَّى اللهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَقَبَضَهَا أَبُو بَكْرٍ فَعَمِلَ فِيهَا بِمَا عَمِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ يَعْلَمُ إِنَّهُ فِيهَا لَصَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ

تَابِعٌ لِلْحَقِّ ثُمَّ تَوَفَّى اللهُ أَبَا بَكْرٍ فَكُنْتُ أَنَا وَلِيَّ أَبِي بَكْرٍ فَقَبَضْتُهَا سَنَتَيْنِ مِنْ إِمَارَتِي أَعْمَلُ فِيهَا بِمَا عَمِلَ رَسُولُ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا عَمِلَ فِيهَا أَبُو بَكْرٍ وَاللهُ يَعْلَمُ إِنِّي فِيهَا لَصَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ ثُمَّ جِئْتُمَانِي تُكَلِّمَانِي

وَكَلِمَتُكُمَا وَاحِدَةٌ وَأَمْرُكُمَا وَاحِدٌ جِئْتَنِي يَا عَبَّاسُ تَسْأَلُنِي نَصِيبَكَ مِنْ ابْنِ أَخِيكَ وَجَاءَنِي هَذَا يُرِيدُ عَلِيًّا يُرِيدُ

Free Download from QuranUrdu.com

نَصِيبَ امْرَأَتِهِ مِنْ أَبِيهَا فَقُلْتُ لَكُمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ فَلَمَّا بَدَا لِي أَنْ أَدْفَعَهُ إِلَيْكُمَا قُلْتُ إِنْ شِئْتُمَا دَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا عَلَى أَنَّ عَلَيْكُمَا عَهْدَ اللَّهِ وَمِيثَاقَهُ لَتَعْمَلَانِ فِيهَا بِمَا عَمِلَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِمَا عَمِلَ فِيهَا أَبُو بَكْرٍ وَبِمَا عَمِلْتُ فِيهَا مُنْذُ وَلِيتُهَا فَقُلْتُمَا ادْفَعْهَا إِلَيْنَا فَبِذَلِكَ دَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا فَأَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ دَفَعْتُهَا إِلَيْهِمَا بِذَلِكَ قَالَ الرَّهْطُ نَعَمْ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ فَقَالَ أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ هَلْ دَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا بِذَلِكَ قَالَا نَعَمْ قَالَ فَتَلْتَمِسَانِ مِنِّي قَضَاءً غَيْرَ ذَلِكَ فَوَاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ لَا أَقْضِي فِيهَا قَضَاءً غَيْرَ ذَلِكَ فَإِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهَا فَادْفَعَاهَا إِلَيَّ فَإِنِّي أَكْفِيكُمَاهَا

اسحاق مالک بن انس ابن شہاب مالک بن اوس سے روایت کرتے ہیں کہ محمد بن جبیر نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی ہے تو میں روانہ ہو کر مالک بن اوس کے پاس پہنچا اور ان سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا تو مالک نے کہا کہ میں اپنے اہل وعیال میں بیٹھا ہوا تھا اور دن چڑھ آیا تھا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قاصد نے آکر کہا کہ تم فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس چلو تو میں اس کے ساتھ چل دیا اور فاروق اعظم کے پاس پہنچا تو وہ کھجور کی چھال سے بنی ہوئی کھری چارپائی پر چمڑے کے ایک تکیہ سے ٹیک لگائے ہوئے رونق افروز تھے میں انہیں سلام کرکے بیٹھ گیا تو آپ نے فرمایا اے مالک! میرے پاس تمہاری قوم کے کچھ گھر والے آئے اور میں نے ان کو کچھ دینے کا حکم دیا ہے لہذا تم وہ مال لے کر ان میں تقسیم کردو اس پر مالک نے عرض کیا کہ اے امیر المومنین اگر آپ میرے علاوہ کسی اور کو حکم دیتے تو زیادہ مناسب ہے تو آپ نے فرمایا کہ اے بندہ خدا ان کو کچھ دیدے اس ثناء میں کہ میں آپ کے پاس بیٹھا ہی ہوا تھا کہ یرفا دربان نے عرض کیا کہ عثمان، عبدالرحمن بن عوف، زبیر، اور سعد بن ابی وقاص آپ سے ملنا چاہتے ہیں جواب دیا کہ وہ شوق سے آئیں، چنانچہ وہ لوگ آکر سلام کرکے بیٹھ گئے اس کے کچھ دیر بعد یرفا جو دروازے پر بیٹھا تھا اندر آیا اور اس نے کہا کہ علی اور عباس آپ سے ملنا چاہتے ہیں آپ نے فرمایا بصد شوق سے آئیں چنانچہ یہ دونوں بھی اندر آکر سلام کے بعد بیٹھ گئے پھر حضرت عباس نے کہا امیر المومنین آپ میرے اور ان (علی) کے درمیان تصفیہ کردیں اور دونوں اس چیز کے بارے میں جھگڑ رہے تھے جو اللہ نے رسالت مآب کو بنونضیر کے مال میں سے بطور فئے دیا تھا جس پر حضرت عثمان اور ان کے ساتھیوں نے کہا کہ اے امیر المومنین آپ ان دونوں کے جھگڑے کے درمیان فیصلہ فرمادیں اور ایک کو دوسرے سے چھٹکارا دلادیں (یہ سن کر) حضرت عمر نے کہا کہ ٹھہرو میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر کہتا ہوں جس کے حکم سے آسمان وزمین ٹھہرے ہوئے ہیں تم سب جانتے ہو کہ رسالت مآب نے فرمایا کہ ہمارا کوئی وارث نہیں ہے جو کچھ ہم چھوڑ جائیں وہ سب صدقہ ہے اور سرور عالم اپنے ہی مال کے لیے یہ فرمایا کرتے تھے، اس پر لوگوں نے کہا جی ہاں سرور دوعالم نے یہی فرمایا ہے اس کے بعد فاروق اعظم نے جناب علی وجناب عباس کی طرف رخ کرکے کہا کہ میں تم دونوں کو اللہ کی قسم دلاتا ہوں کہ کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ

Free Download from QuranUrdu.com

نے یہی فرمایا ہے تو دونوں نے کہا جی ہاں۔ اس کے بعد فاروق اعظم نے کہا کہ اب میں تم سے اس معاملہ پر گفتگو کرتا ہوں بے شک اللہ نے رسالت مآب کو اس مال غنیمت میں سے ایک چیز کے ساتھ مختص کر دیا تھا جو فئی ہے۔ جو آپ کے علاوہ کسی اور کو نہیں دی گئی پھر یہ آیت پڑھی اور جو مال غنیمت بطور فئے اللہ نے رسول اللہ کو دیا ہے اس پر نہ تم نے گھوڑے دوڑائے اور نہ سوار، اور اللہ اپنے رسول کو جس پر چاہتا ہے مسلط کر دیتا ہے اور اللہ ہر کام پر قادر ہے پس یہ مال خالص سرور عالم کے لیے تھا اللہ کی قسم تم کو چھوڑ کر یہ مال سرور عالم نے نہیں لیا اور یہ یہ مال صرف اکیلے تمہاری ذات کو دیا بلکہ اس مال میں سے تم سب کو دیا اور تم سب میں بانٹ دیا تھا اور اس مال میں سے جو باقی بچ جاتا تھا تو سرور عالم اس مال میں سے اپنا یا اہل وعیال کی سال بھی کی ضروریات کے لئے خرچ کر دیتے اور اس کے بعد جو کچھ بچ جاتا تو آپ اس مال کو اسی مصرف میں خرچ کر دیتے جس میں اللہ کا مال یعنی صدقہ خرچ کیا جاتا نیز رسول اللہ اپنی عمر بھر کے لیے یہی عمل کرتے رہے اے لوگو تم سے اللہ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا تم یہ جانتے ہو؟ لوگوں نے جواب دیا جی ہاں پھر جناب علی اور جناب عباس کی طرف متوجہ ہو کر کہا میں آپ دونوں کو بھی اللہ کی قسم دلا کر پوچھتا ہوں کہ آپ دونوں بھی اس سے واقف ہیں؟ انہوں نے جواب دیا جی ہاں۔ پھر فرمایا فاروق اعظم نے اللہ نے رسالت مآب کو وفات دی تو ان کی جگہ صدیق اکبر نے یہ کہہ کر کہ میں رسالت مآب کا جانشین ہوں اس مال موقوفہ کو اپنی نگرانی میں لیا اور اس میں انہوں نے وہی کام کیا جو رسالت مآب کا عمل تھا اور اللہ جانتا ہے کہ وہ اس معاملہ میں سچے، نیکوکار، ہدایت یافتہ اور حق کے پابند تھے، ان کی وفات کے بعد میں ان کا جانشین ہوں میں نے اپنی خلافت کے دو سال میں وہی کام کیا ہے جو سرور عالم اور صدیق اکبر کا عمل تھا اور اللہ جانتا ہے کہ میں اس معاملہ میں سچا، نیکوکار، ہدایت یافتہ اور حق کا پیروکار ہوں، آج تم دونوں میرے پاس آئے ہو اور گفتگو کر رہے ہو اور تم دونوں کا مقصد واحد ہے اور بات بھی ایک ہی ہے اے عباس تم اپنا حصہ اپنے بھتیجے کے مال میں سے طلب کر رہے ہو اور یہ علی اپنا حصہ اپنے خسر کے مال میں سے مانگ رہے ہیں اور میں تمام احکام تمہیں بتا چکا ہوں جن کو تم سب جانتے ہو کہ رسول اللہ نے فرمایا ہمارا کوئی وارث نہیں اور ہم جو کچھ چھوڑ جائیں وہ سب صدقہ ہے اور پھر جب مجھے یہ مناسب معلوم ہوا کہ اس کو تمہاری تحویل میں دیدوں تو میں نے تم سے کہا تھا کہ اگر تم چاہتے ہو تو میں اس کو اس شرط پر تمہارے حوالہ کر دوں کہ تم اللہ سے قول وقرار اور عہد و پیمان باندھ لو کہ تم اس میں وہی کرو گے جو رسول اللہ اور صدیق اکبر اور میں نے اپنی ابتدائی خلافت سے اب تک عمل کیا ہے اور تم دونوں نے کہا تھا کہ اس شرط پر یہ مال ہمارے حوالہ کر دو تو میں نے وہ مال تمہیں سونپ دیا اب میں تم سے اللہ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ وہ مال اسی مندرجہ بالا شرط پر دیا تھا یا نہیں، تو انہوں نے کہا جی بس اسی شرط پر جو سرور عالم کا عمل تھا اس کے بعد فاروق اعظم نے ان دونوں جناب علی وجناب عباس کی جانب متوجہ ہو کر کہا کہ میں نے اسی شرط پر مال تمہیں سپرد کیا تھا یا نہیں؟ تو انہوں نے یک زبان ہو کر کہا جی ہاں اس کے بعد حضرت فاروق اعظم نے کہا تو اب تم مجھ سے اس امر فیصل شدہ کے خلاف تصفیہ کرانے کی خواہش کیوں کرتے ہو قسم ہے اللہ کی جس کے حکم سے زمین و آسمان قائم ہیں، میں اس معاملہ میں رسول اللہ

کے احکام عمل کے خلاف کوئی فیصلہ نہیں کروں گا اور اگر تم اب اس کے انتظام سے عاجز آگئے ہو تو اس کا انتظام مجھے لوٹا دو میں تمہاری طرف سے اس کے انتظام کے لیے بہت کافی ہوں۔

راوی : اسحاق مالک بن انس ابن شہاب مالک بن اوس

خمس کی دائیگی خیر ومذہب ہے...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خمس کی دائیگی خیر ومذہب ہے

جلد : جلد دوم حدیث 339

راوی: ابونعمان حماد حمزہ ضبعی ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ الضُّبَعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا هَذَا الْحَيَّ مِنْ رَبِيعَةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارُ مُضَرَ فَلَسْنَا نَصِلُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ فَمُرْنَا بِأَمْرٍ نَأْخُذُ بِهِ وَنَدْعُو إِلَيْهِ مَنْ وَرَائَنَا قَالَ آمُرُكُمْ بِأَرْبَعٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ الْإِيمَانِ بِاللَّهِ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَعَقَدَ بِيَدِهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَائِ الزَّكَاةِ وَصِيَامِ رَمَضَانَ وَأَنْ تُؤَدُّوا لِلَّهِ خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ الدُّبَّائِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ

ابونعمان حماد حمزہ ضبعی ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ عبدالقیس کے کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم لوگ ربیعہ کے قبیلہ میں رہتے ہیں اور ہمارے آپ کے درمیان کفار مضر سکونت پذیر ہیں اور ہم لوگ ماہ حرام کے سوائے آپ کے پاس حاضر نہیں ہو سکتے لہذا آپ ہم کو کوئی ایسا عمل بتائیے کہ جسے ہم آپ سے سیکھ کر اپنے پیچھے والوں کو اس کی طرف بلائیں تو آپ نے فرمایا میں تم کو چار باتوں کے کرنے اور چار باتوں سے بچنے کا حکم دیتا ہوں (کرنے کے احکام یہ ہیں) اللہ پر ایمان لانا اور اس چیز کی شہادت دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوائے دوسرا معبود

Free Download from QuranUrdu.com

نہیں ہے اور آپ نے عقد انامل فرمایا(یعنی ایک تو یہ ہوئی اور باقی یہ ہیں) نماز پڑھنا زکوۃ دینا ماہ رمضان کے روزے رکھنا اور مال غنیمت میں سے پانچواں حصہ ادا کرنا(اور ممانعتی امور یہ ہیں) جن کے کرنے سے میں تم کو روکتا ہوں کہ لکڑی کاٹو کہ (کٹھلا) چینی کی ٹھلیاں اور پالش کیا ہوا روغنی برتن (یہ ظرف شراب نوشی کے لیے مستعمل ہوتے تھے۔(

راوی : ابو نعمان حماد حمزہ ضبعی ابن عباس

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت کے بعد ازواج مطہرات کے نفقہ کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت کے بعد ازواج مطہرات کے نفقہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 340

راوی: عبد اللہ مالک ابوالزناد اعرج ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْتَسِمُ وَرَثَتِي دِينَارًا مَا تَرَكْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِي وَمُؤْنَةِ عَامِلِي فَهُوَ صَدَقَةٌ

عبد اللہ مالک ابوالزناد اعرج ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا میرے ورثاء کو چاہیے کہ وہ میرے بعد روپیہ پیسہ حصہ کے طور پر نہ لیں اور میں جو کچھ چھوڑ جاؤں تو ازواج مطہرات کے نان ونفقہ اور کارپردازوں خدمت کے اخراجات کے لیے ہے اور اس سے فاضل جو کچھ بچ رہے وہ صدقہ ہے۔

راوی : عبد اللہ مالک ابوالزناد اعرج ابوہریرہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت کے بعد ازواج مطہرات کے نفقہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 341

راوی: عبداللہ بن ابی شیبہ ابواسامہ ہشام عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِي بَيْتِي مِنْ شَيْءٍ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا شَطْرُ شَعِيرٍ فِي رَفٍّ لِي فَأَكَلْتُ مِنْهُ حَتَّى طَالَ عَلَيَّ فَكِلْتُهُ فَفَنِيَ

عبداللہ بن ابی شیبہ ابواسامہ ہشام عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس وقت رحلت فرمائی اس وقت میرے گھر میں کوئی چیز نہیں تھی جس کو کوئی جاندار کھا سکتا البتہ تھوڑے سے جو میرے ایک طاق میں رکھے ہوئے تھے جن کو میں نے ایک مدت دراز تک کھایا میں نے جس دن انہیں ناپا تو وہ ختم ہو گئے۔

راوی: عبداللہ بن ابی شیبہ ابواسامہ ہشام عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت کے بعد ازواج مطہرات کے نفقہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 342

راوی: مسدد یحیی سفیان ابواسحق عمرو بن حارث

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْحَارِثِ قَالَ مَا تَرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا سِلَاحَهُ وَبَغْلَتَهُ الْبَيْضَاءَ وَأَرْضًا تَرَكَهَا صَدَقَةً

Free Download from QuranUrdu.com

مسدد یحیی سفیان ابو اسحاق عمرو بن حارث سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ہتھیار ایک سفید خچر اور ایک زمین کے سوائے اور کوئی چیز نہیں چھوڑی اور اس زمین کو حیات ہی میں صدقہ کر دیا تھا۔

راوی : مسدد یحیی سفیان ابو اسحق عمرو بن حارث

ازواج مطہرات کے مکانوں اور ان مکانوں کا انہی کی طرف منسوب کرنے کا بیان اور فرمان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ازواج مطہرات کے مکانوں اور ان مکانوں کا انہی کی طرف منسوب کرنے کا بیان اور فرمان الہی ہے اے ازواج مطہرات رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم اپنے اپنے گھروں میں قرار پکڑے بیٹھی رہو مومنو! تم خانہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ان کی اجازت کے بغیر داخل مت ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 343

راوی : حبان بن وموسیٰ و محمد عبداللہ معمریونس زہری عبید اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى وَمُحَمَّدٌ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَيُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَأْذَنَ أَزْوَاجَهُ أَنْ يُمَرَّضَ فِي بَيْتِي فَأَذِنَّ لَهُ

حبان بن وموسیٰ و محمد عبد اللہ معمر یونس زہری عبید اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کا مرض شدید ہو گیا تو سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود اپنی ازواج مطہرات سے اس امر کی اجازت چاہی کہ آپ کا علاج معالجہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مکان میں کیا جائے جس پر تمام ازواج مطہرات نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اجازت دے دی۔

راوی : حبان بن وموسیٰ و محمد عبد اللہ معمر یونس زہری عبید اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ازواج مطہرات کے مکانوں اور ان مکانوں کا انہی کی طرف منسوب کرنے کا بیان اور فرمان الٰہی ہے اے ازواج مطہرات رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم اپنے اپنے گھروں میں قرار پکڑے بیٹھی رہو مومنو! تم خانہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ان کی اجازت کے بغیر داخل مت ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 344

راوی: ابن ابی مریم نافع ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي وَفِي نَوْبَتِي وَبَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي وَجَمَعَ اللَّهُ بَيْنَ رِيقِي وَرِيقِهِ قَالَتْ دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بِسِوَاكٍ فَضَعُفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَأَخَذْتُهُ فَمَضَغْتُهُ ثُمَّ سَنَنْتُهُ بِهِ

ابن ابی مریم نافع ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ میرے (عائشہ کے) گھر میں میری باری کے دن میرے سینہ اور میری گردن کے درمیان رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے رحلت فرمائی اور اللہ تعالیٰ نے میرا اور ان کا لعاب دہن ملا دیا (واقعہ یہ ہے) عبدالرحمن ایک مسواک لائے جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چبا نہ سکے تو میں نے اس کو چبا کر اس سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسواک کی۔

راوی : ابن ابی مریم نافع ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ازواج مطہرات کے مکانوں اور ان مکانوں کا انہی کی طرف منسوب کرنے کا بیان اور فرمان الٰہی ہے اے ازواج مطہرات رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم اپنے اپنے گھروں میں قرار پکڑے بیٹھی رہو مومنو! تم خانہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ان کی اجازت کے بغیر داخل مت ہو۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: سعید بن عفیر لیث عبد الرحمن ابن شہاب علی بن حسین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ أَنَّ صَفِيَّةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا جَائَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزُورُهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ ثُمَّ قَامَتْ تَنْقَلِبُ فَقَامَ مَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا بَلَغَ قَرِيبًا مِنْ بَابِ الْمَسْجِدِ عِنْدَ بَابِ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِمَا رَجُلَانِ مِنْ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَفَذَا فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكُمَا قَالَا سُبْحَانَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَبُرَ عَلَيْهِمَا ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَبْلُغُ مِنْ الْإِنْسَانِ مَبْلَغَ الدَّمِ وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَقْذِفَ فِي قُلُوبِكُمَا شَيْئًا

سعید بن عفیر لیث عبد الرحمن ابن شہاب علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت صفیہ زوجہ مطہرہ نے ان سے کہا کہ وہ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس وقت ملاقات کو آئیں جب کہ آپ رمضان شریف کے آخری عشرہ میں معتکف تھے اور جب وہ واپس جانے لگیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے ساتھ اٹھے اور مسجد کے دروازے کے پاس حضرت ام سلمہ کے مکان کے پاس پہنچے تو اس طرف سے دو انصاری گزرے اور آپ کو سلام کہہ کے جلدی سے جانے لگے تو آپ نے فرمایا ٹھہرو سنو! یہ میری بیوی ہیں تو یہ بات ان کو بہت شاق معلوم ہوئی تو وہ کہنے لگے یا رسول اللہ سبحان اللہ! اس پر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انسان کی رگوں میں شیطان خون کی طرح دوڑتا پھرتا ہے اور مجھے یہ خوف پیدا ہوا کہ کہیں یہ امر تمہارے دل میں کوئی شبہ پیدا نہ کر دے۔

راوی: سعید بن عفیر لیث عبد الرحمن ابن شہاب علی بن حسین رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Free Download from QuranUrdu.com

ازواج مطہرات کے مکانوں اور ان مکانوں کا انہی کی طرف منسوب کرنے کا بیان اور فرمان الٰہی ہے اے ازواج مطہرات رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم اپنے اپنے گھروں میں قرار پکڑے بیٹھی رہو مومنو! تم خانہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ان کی اجازت کے بغیر داخل مت ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 346

راوی: ابراهیم انس بن عیاض عبید الله محمد بن یحیی بن حبان واسع بن حبان عبد الله بن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ ارْتَقَيْتُ فَوْقَ بَيْتِ حَفْصَةَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي حَاجَتَهُ مُسْتَدْبِرَ الْقِبْلَةِ مُسْتَقْبِلَ الشَّأْمِ

ابراہیم انس بن عیاض عبید اللہ محمد بن یحیی بن حبان واسع بن حبان عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کوٹھے پر چڑھا تو ناگاہ دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبلہ کی طرف پیٹھ اور شام کی طرف منہ کیے ہوئے رفع حاجت کر رہے تھے۔

راوی: ابراہیم انس بن عیاض عبید اللہ محمد بن یحیی بن حبان واسع بن حبان عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ازواج مطہرات کے مکانوں اور ان مکانوں کا انہی کی طرف منسوب کرنے کا بیان اور فرمان الٰہی ہے اے ازواج مطہرات رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم اپنے اپنے گھروں میں قرار پکڑے بیٹھی رہو مومنو! تم خانہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ان کی اجازت کے بغیر داخل مت ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 347

راوی: ابراهیم بن منذر انس بن عیاض هشام عروه حضرت عائشه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ

Free Download from QuranUrdu.com

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ لَمْ تَخْرُجْ مِنْ حُجْرَتِهَا

ابراہیم بن منذر انس بن عیاض ہشام عروہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز ایسے وقت پڑھتے جب دھوپ ان کے کمرہ کے اندر رہوتی تھی۔

راوی : ابراہیم بن منذر انس بن عیاض ہشام عروہ حضرت عائشہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ازواج مطہرات کے مکانوں اور ان مکانوں کا انہی کی طرف منسوب کرنے کا بیان اور فرمان الہی ہے اے ازواج مطہرات رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم اپنے گھروں میں قرار پکڑے بیٹھی رہو مومنو! تم خانہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ان کی اجازت کے بغیر داخل مت ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 348

راوی : موسیٰ جویریہ نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَأَشَارَ نَحْوَ مَسْكَنِ عَائِشَةَ فَقَالَ هُنَا الْفِتْنَةُ ثَلَاثًا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

موسی جویریہ نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ پڑھتے ہوئے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مکان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے تین مرتبہ فرمایا ادھر فتنہ ہو گا جدھر قرآن شیطان طلوع ہوتا ہے (قرن شیطان) کے معنی تو آفتاب ہے لیکن مطلب یہ ہے کہ مشرق سے بہت سارے فتنے اٹھیں گے اور ہر فتنہ ایسا ہو گا جو شیطان کی طرح جھلکیاں لے گا)۔

راوی : موسیٰ جویریہ نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ازواج مطہرات کے مکانوں اور ان مکانوں کا انہی کی طرف منسوب کرنے کا بیان اور فرمان الٰہی ہے اے ازواج مطہرات رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم اپنے اپنے گھروں میں قرار پکڑے بیٹھی رہو مومنو! تم خانہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ان کی اجازت کے بغیر داخل مت ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 349

راوی: عبد الله بن يوسف مالك عبد الله بن ابوبكر عمرة بنت عبد الرحمن حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ ابْنَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَأَنَّهَا سَمِعَتْ صَوْتَ إِنْسَانٍ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرَاهُ فُلَانًا لِعَمِّ حَفْصَةَ مِنْ الرَّضَاعَةِ الرَّضَاعَةُ تُحَرِّمُ مَا تُحَرِّمُ الْوِلَادَةُ

عبداللہ بن یوسف مالک عبداللہ بن ابو بکر عمرۃ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان (عائشہ) کے پاس تھے کہ اتنے میں انہوں نے کسی آدمی کی آواز سنی جو حضرت حفصہ کے مکان پر جانا چاہ رہا تھا تو میں (عائشہ) نے عرض کیا یارسول اللہ! یہ آدمی جو آپ کے گھر جانے کا اجازت خواہ ہے یہ کون ہے؟ آپ نے فرمایا یہ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فلانے دودھ شریک چچا ہیں اور رضاعت بھی ان رشتوں کو حرام کر دیتی ہے جو ولادت سے حرام ہوتے ہیں۔

راوی: عبداللہ بن یوسف مالک عبداللہ بن ابو بکر عمرۃ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زرہ عصا تلوار پیالہ اور انگوٹھی اور آپ کے ب...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زرہ عصا تلوار پیالہ اور انگوٹھی اور آپ کے بعد خلفاء کے عہد میں غیر تقسیم شدہ اشیاء نیز موئے مبارک نعلین شریف اور ان برتنوں کے استعمال کا بیان جن سے آپ کے اصحاب اور دوسرے حضرات آپ کی وفات کے بعد برکت حاصل کرتے تھے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 350

راوی: محمد بن عبداللہ انصاری عبداللہ انصاری ثمامہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا اسْتُخْلِفَ بَعَثَهُ إِلَى الْبَحْرَيْنِ وَكَتَبَ لَهُ هَذَا الْكِتَابَ وَخَتَمَهُ بِخَاتَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ نَقْشُ الْخَاتَمِ ثَلَاثَةَ أَسْطُرٍ مُحَمَّدٌ سَطْرٌ وَرَسُولُ سَطْرٌ وَاللَّهِ سَطْرٌ

محمد بن عبداللہ انصاری عبداللہ انصاری ثمامہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ صدیق اکبر جب خلیفہ ہوئے تو انہوں نے مجھ (انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو بحرین کی طرف بھیجا اور ایک تحریر لکھ دی جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مہر لگادی آپ کی مہر میں تین سطریں کندہ تھیں پہلی سطر میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوسری میں رسول اور تیسری میں لفظ اللہ کندہ تھا۔

راوی: محمد بن عبداللہ انصاری عبداللہ انصاری ثمامہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زرہ عصا تلوار پیالہ اور انگوٹھی اور آپ کے بعد خلفاء کے عہد میں غیر تقسیم شدہ اشیاء نیز موئے مبارک نعلین شریف اور ان برتنوں کے استعمال کا بیان جن سے آپ کے اصحاب اور دوسرے حضرات آپ کی وفات کے بعد برکت حاصل کرتے تھے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 351

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: عبداللہ بن محمد محمد بن عبداللہ اسدی عیسیٰ بن طہمان

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ قَالَ أَخْرَجَ إِلَيْنَا أَنَسٌ نَعْلَيْنِ جَرْدَاوَيْنِ لَهُمَا قِبَالَانِ فَحَدَّثَنِي ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ بَعْدُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُمَا نَعْلَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن محمد محمد بن عبداللہ اسدی عیسیٰ بن طہمان سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دو جوتے ان کے سامنے بغیر بال کے چمڑے کے نکالے جس میں دو تسمے لگے ہوئے تھے پھر ثابت نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سن کر مجھ سے کہا کہ وہ نعلین مبارک رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے تھے۔

راوی: عبداللہ بن محمد محمد بن عبداللہ اسدی عیسیٰ بن طہمان

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زرہ عصا تلوار پیالہ اور انگوٹھی اور آپ کے بعد خلفاء کے عہد میں غیر تقسیم شدہ اشیاء نیز موئے مبارک نعلین شریف اور ان برتنوں کے استعمال کا بیان جن سے آپ کے اصحاب اور دوسرے حضرات آپ کی وفات کے بعد برکت حاصل کرتے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 352

راوی: محمد بن بشار عبدالوہاب ایوب حمید بن ہلال حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَخْرَجَتْ إِلَيْنَا عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كِسَاءً مُلَبَّدًا وَقَالَتْ فِي هَذَا نُزِعَ رُوحُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَ سُلَيْمَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَخْرَجَتْ إِلَيْنَا عَائِشَةُ إِزَارًا غَلِيظًا مِمَّا يُصْنَعُ بِالْيَمَنِ وَكِسَاءً مِنْ هَذِهِ الَّتِي يَدْعُونَهَا الْمُلَبَّدَةَ

محمد بن بشار عبدالوہاب ایوب حمید بن ہلال حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمارے سامنے ایک موٹی چادر جیسے اہل یمان بنایا کرتے ہیں نکال کر کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات

Free Download from QuranUrdu.com

اس کپڑے میں ہوئی تھی سلیمان حمید ابوبردہ کے واسطہ سے اتنا زیادہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک موٹی ازار اور ایک چادر جسے ملبدہ کہتے ہیں ہمارے سامنے نکالی۔

راوی: محمد بن بشار عبدالوہاب ایوب حمید بن ہلال حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زرہ عصا تلوار پیالہ اور انگوٹھی اور آپ کے بعد خلفاء کے عہد میں غیر تقسیم شدہ اشیاء نیز موئے مبارک نعلین شریف اور ان برتنوں کے استعمال کا بیان جن سے آپ کے اصحاب اور دوسرے حضرات آپ کی وفات کے بعد برکت حاصل کرتے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 353

راوی: عبدان ابوحمزہ عاصم ابن سیرین حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ قَدَحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكَسَرَ فَاتَّخَذَ مَكَانَ الشَّعْبِ سِلْسِلَةً مِنْ فِضَّةٍ قَالَ عَاصِمٌ رَأَيْتُ الْقَدَحَ وَشَرِبْتُ فِيهِ

عبدان ابوحمزہ عاصم ابن سیرین حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیالہ ٹوٹ گیا تو آپ نے اس ٹوٹی ہوئی جگہ پر چاندی کا ایک ٹکڑا لگوا دیا تھا حضرت عاصم کا بیان ہے کہ میں نے قدح مبارک کو دیکھا تھا اور اس میں پیا ہے۔

راوی: عبدان ابوحمزہ عاصم ابن سیرین حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زرہ عصا تلوار پیالہ اور انگوٹھی اور آپ کے بعد خلفاء کے عہد میں غیر تقسیم شدہ اشیاء نیز موئے مبارک نعلین شریف اور ان

Free Download from QuranUrdu.com

برتنوں کے استعمال کا بیان جن سے آپ کے اصحاب اور دوسرے حضرات آپ کی وفات کے بعد برکت حاصل کرتے تھے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 354

راوی: سعید بن محمد الجرمی یعقوب ابراہیم ولید محمد ابن شہاب علی بن حسین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ كَثِيرٍ حَدَّثَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ الدُّؤَلِيِّ حَدَّثَهُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُمْ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ مِنْ عِنْدِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ مَقْتَلَ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ لَقِيَهُ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ فَقَالَ لَهُ هَلْ لَكَ إِلَيَّ مِنْ حَاجَةٍ تَأْمُرُنِي بِهَا فَقُلْتُ لَهُ لَا فَقَالَ لَهُ فَهَلْ أَنْتَ مُعْطِيَّ سَيْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَغْلِبَكَ الْقَوْمُ عَلَيْهِ وَايْمُ اللَّهِ لَئِنْ أَعْطَيْتَنِيهِ لَا يُخْلَصُ إِلَيْهِمْ أَبَدًا حَتَّى تُبْلَغَ نَفْسِي إِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ خَطَبَ ابْنَةَ أَبِي جَهْلٍ عَلَى فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ فِي ذَلِكَ عَلَى مِنْبَرِهِ هَذَا وَأَنَا يَوْمَئِذٍ مُحْتَلِمٌ فَقَالَ إِنَّ فَاطِمَةَ مِنِّي وَأَنَا أَتَخَوَّفُ أَنْ تُفْتَنَ فِي دِينِهَا ثُمَّ ذَكَرَ صِهْرًا لَهُ مِنْ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ فَأَثْنَى عَلَيْهِ فِي مُصَاهَرَتِهِ إِيَّاهُ قَالَ حَدَّثَنِي فَصَدَقَنِي وَوَعَدَنِي فَوَفَى لِي وَإِنِّي لَسْتُ أُحَرِّمُ حَلَالًا وَلَا أُحِلُّ حَرَامًا وَلَكِنْ وَاللَّهِ لَا تَجْتَمِعُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِنْتُ عَدُوِّ اللَّهِ أَبَدًا

سعید بن محمد الجرمی یعقوب ابراہیم ولید محمد ابن شہاب علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں (زین العابدین) شہادت حسین کے بعد یزید بن معاویہ کے پاس سے جب مدینہ آیا تو مسور بن مخرمہ نے مجھ سے ملاقات کر کے فرمایا کہ اگر کچھ کام ہو تو بتایئے میں نے جواب دیا مجھے کوئی ضرورت در پیش نہیں ہے پھر انہوں نے کہا کیا آپ مجھے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار مبارک دیں گے؟ مجھے ڈر ہے کہ لوگ اس کی بابت آپ پر زبردستی کریں گے اور اللہ کی قسم! اگر وہ تلوار آپ مجھے دے دیں گے تو پھر اس تلوار کو میری زندگی میں مجھ سے کبھی بھی کوئی شخص نہیں لے سکے گا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی موجودگی میں جب ابوجہل کی بیٹی سے منگنی کی تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لوگوں کے سامنے اس بارے میں خطبہ پڑھتے سنا میں اس وقت بالغ تھا آپ نے فرمایا کہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مجھ سے ہیں اور مجھے ڈر لگا ہوا ہے کہ ان کے دین کے بارے میں ان کی آزمائش کی جائے گی اس کے بعد آپ نے بنو عبد شمس والے اپنے داماد کی تعریف کی اور فرمایا کہ جو بات انہوں نے کہی وہ بالکل سچ کہی اور مجھ سے جو وعدہ انہوں نے کیا وہ ہمیشہ پورا کیا اور میں خود حلال چیز کو حرام اور کسی حرام چیز کو

Free Download from Quranurdu.com

حلال کرنا نہیں چاہتا مگر اللہ کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی اور عدو اللہ کی بیٹی کبھی ایک ساتھ نہیں رہ سکتیں۔

راوی: سعید بن محمد الجرمی یعقوب ابراہیم ولید محمد ابن شہاب علی بن حسین رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زرہ عصا تلوار پیالہ اور انگوٹھی اور آپ کے بعد خلفاء کے عہد میں غیر تقسیم شدہ اشیاء نیز موئے مبارک نعلین شریف اور ان برتنوں کے استعمال کا بیان جن سے آپ کے اصحاب اور دوسرے حضرات آپ کی وفات کے بعد برکت حاصل کرتے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 355

راوی: قتیبہ سفیان محمد منذر محمد بن حنفیہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ مُنْذِرٍ عَنْ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ لَوْ كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَاكِرًا عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَكَرَهُ يَوْمَ جَاءَهُ نَاسٌ فَشَكَوْا سُعَاةَ عُثْمَانَ فَقَالَ لِي عَلِيٌّ اذْهَبْ إِلَى عُثْمَانَ فَأَخْبِرْهُ أَنَّهَا صَدَقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمُرْ سُعَاتَكَ يَعْمَلُونَ فِيهَا فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ أَغْنِهَا عَنَّا فَأَتَيْتُ بِهَا عَلِيًّا فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ضَعْهَا حَيْثُ أَخَذْتَهَا قَالَ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُنْذِرًا الثَّوْرِيَّ عَنْ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ أَرْسَلَنِي أَبِي خُذْ هَذَا الْكِتَابَ فَاذْهَبْ بِهِ إِلَى عُثْمَانَ فَإِنَّ فِيهِ أَمْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّدَقَةِ

قتیبہ سفیان محمد منذر محمد بن حنفیہ سے روایت کرتے ہیں کہ اگر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کچھ برائی کرنا مقصود ہوتی تو اس دن حضرت عثمان کی برائی ضرور بیان کرتے جس دن ان کے پاس کچھ لوگوں نے آکر حضرت عثمان کے گورنروں کی شکایت کی تھی اسی دوران میں مجھ (محمد بن حنفیہ فرزند علی) سے پدر بزرگوار جناب علی نے کہا حضرت عثمان کے پاس جاکر کہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ دستور العمل ملاحظہ فرمایئے اور اپنے ماتحت حاکموں کو حکم دیجئے کہ اس پر عمل کریں چنانچہ اس کتابچہ دستور العمل کو میں حضرت عثمان کے پاس لے کر پہنچا تو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا مجھے اس

Free Download from QuranUrdu.com

کے دیکھنے کی اس وقت فرصت نہیں ہے تو میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس دستور العمل کو واپس لے آیا اور پوری سرگزشت ان کو سنادی تو انہوں نے کہا اس کو جہاں سے اٹھایا تھا وہیں رکھ دو حمیدی نے کہا ہم سے سفیان محمد بن سوقہ منذر ثوری ابن حنفیہ نے بیان کیا کہ میرے والد نے مجھے حکم دیا کہ اس کتاب کو لے کر عثمان کے پاس جاؤ کیونکہ اس کتاب میں منجانب رسول اللہ صدقہ کے تفصیلی احکام لکھے ہوئے ہیں۔

راوی : قتیبہ سفیان محمد منذر محمد بن حنفیہ

رسول اللہ اور مسکینوں کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے ادائے خمس کی دلیلوں اور سرو...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ اور مسکینوں کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے ادائے خمس کی دلیلوں اور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حضرت فاطمہ کی چکی پیسنے کی شکایت پر آپ کو لونڈی نہ دینے اور ان کی ضروریات کو اللہ تعالیٰ کے حوالہ کرکے اہل صفہ اور بیوہ عورتوں کے لیے ایثار کرنے کے حکم کی وضاحت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 356

راوی: بدل بن محبر شعبہ حکم ابن ابی لیلی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَنَّ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام اشْتَكَتْ مَا تَلْقَى مِنْ الرَّحَى مِمَّا تَطْحَنُ فَبَلَغَهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِسَبْيٍ فَأَتَتْهُ تَسْأَلُهُ خَادِمًا فَلَمْ تُوَافِقْهُ فَذَكَرَتْ لِعَائِشَةَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ عَائِشَةُ لَهُ فَأَتَانَا وَقَدْ دَخَلْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا لِنَقُومَ فَقَالَ عَلَى مَكَانِكُمَا حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ عَلَى صَدْرِي فَقَالَ أَلَا أَدُلُّكُمَا عَلَى خَيْرٍ مِمَّا سَأَلْتُمَاهُ إِذَا أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا فَكَبِّرَا اللَّهَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ وَاحْمَدَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَسَبِّحَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَإِنَّ ذَلِكَ خَيْرٌ لَكُمَا مِمَّا سَأَلْتُمَاهُ

بدل بن مجبر شعبہ حکم ابن ابی لیلیٰ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جناب فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from Quranurdu.com

نے چکی پیسنے کی تکلیف کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس وقت شکایت کی جب کہ آپ کے پاس کچھ لونڈیاں گرفتار ہو کر آئیں تھیں تاکہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہیں کہ مجھے ایک خادمہ کی ضرورت ہے لیکن ملاقات نہ ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مراجعت پر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جناب فاطمہ کا مطالبہ آپ کو سنایا سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت ہمارے گھر پر آئے جب کہ ہم لوگ اپنی خواب گاہ میں جاچکے تھے اور ہم آپ کو دیکھ کر اٹھنے لگے تو آپ نے فرمایا (اٹھنے کی ضرورت نہیں ہے) اپنی اپنی جگہ لیٹے رہو اس کے بعد آپ بیٹھ گئے اور میں (علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں کی ٹھنڈک اپنے سینہ پر محسوس کی اور فرمایا تم نے جو چیز مجھ سے طلب کی ہے اس سے اچھی چیز تم کو بتاتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ جب تم اپنی خواب گاہ میں جاؤ تو چونتیس مرتبہ اللہ اکبر تینتیس مرتبہ الحمدللہ اور تینتیس مرتبہ سبحان اللہ پڑھ لیا کرو اور یہ دعا تمام ان چیزوں سے زیادہ اچھی ہے جس کی تم لوگ خواہش کرتے ہو۔

راوی: بدل بن محبر شعبہ حکم ابن ابی لیلیٰ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ اور مسکینوں کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے ادائے خمس کی دلیلوں اور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حضرت فاطمہ کی چکی پینے کی شکایت پر آپ کو لونڈی نہ دینے اور ان کی ضروریات کو اللہ تعالیٰ کے حوالہ کرکے اہل صفہ اور بیوہ عورتوں کے لیے ایثار کرنے کے حکم کی وضاحت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 357

راوی: ابو الولید شعبہ سلیمان و منصور و قتادہ سالم بن ابی جعد حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْصُورٍ وَقَتَادَةَ سَمِعُوا سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنَّا مِنْ الْأَنْصَارِ غُلَامٌ فَأَرَادَ أَنْ يُسَمِّيَهُ مُحَمَّدًا قَالَ شُعْبَةُ فِي حَدِيثِ مَنْصُورٍ إِنَّ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ حَمَلْتُهُ عَلَى عُنُقِي فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ وُلِدَ لَهُ غُلَامٌ فَأَرَادَ أَنْ يُسَمِّيَهُ مُحَمَّدًا قَالَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي فَإِنِّي إِنَّمَا جُعِلْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ وَقَالَ حُصَيْنٌ بُعِثْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ قَالَ عَمْرٌو أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا عَنْ جَابِرٍ أَرَادَ أَنْ يُسَمِّيَهُ الْقَاسِمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي

ابو الولید شعبہ سلیمان و منصور و قتادہ سالم بن ابی جعد حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم انصاریوں میں لڑکا پیدا ہوا اور یہ ارادہ کیا گیا کہ اس کا نام محمد رکھا جائے شعبہ نے کہا منصور کی حدیث میں بیان کیا گیا ہے کہ انصاری نے کہا میں اس لڑکے کو سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے گیا اور سلیمان کی حدیث میں یہ کہا گیا کہ خود ان کے ہاں لڑکا پیدا ہوا تھا جس کا نام انہوں نے محمد رکھنا چاہا تو سرور عالم نے ارشاد فرمایا میرا نام رکھ لو مگر میری کنیت نہ رکھنا کیونکہ صرف میں ہی قسم بنایا گیا ہوں اور تم میں تقسیم کرنا میرا کام ہے حصین کا بیان ہے کہ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تو قاسم بنا کر بھیجا گیا ہوں جو تم میں تقسیم کرتا ہوں عمرو کہتے ہیں کہ شعبہ نے قتادہ سے بذریعہ سالم حضرت جابر سے سنا ہے کہ اس انصاری نے اپنے بیٹے کا نام قاسم رکھنا چاہا تو سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرا نام رکھ لو مگر میرے نام کے ساتھ میری کنیت نہ رکھنا۔

راوی : ابو الولید شعبہ سلیمان و منصور و قتادہ سالم بن ابی جعد حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ اور مسکینوں کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے ادائے خمس کی دلیلوں اور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حضرت فاطمہ کی چکی پیسنے کی شکایت پر آپ کو لونڈی نہ دینے اور ان کی ضروریات کو اللہ تعالیٰ کے حوالہ کرکے اہل صفہ اور بیوہ عورتوں کے لیے ایثار کرنے کے حکم کی وضاحت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 358

راوی: محمد سفیان اعمش ابوسالم ابوجعد جابر بن عبد اللہ انصاری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ الْقَاسِمَ فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ لَا نَكْنِيكَ أَبَا الْقَاسِمِ وَلَا نُنْعِمُكَ عَيْنًا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وُلِدَ لِي غُلَامٌ فَسَمَّيْتُهُ الْقَاسِمَ فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ لَا نَكْنِيكَ أَبَا الْقَاسِمِ وَلَا نُنْعِمُكَ عَيْنًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَتْ الْأَنْصَارُ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي فَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ

محمد سفیان اعمش ابوسالم ابوجعد جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت کرتے ہیں کہ ہم انصاریوں میں سے کسی کے ہاں فرزند تولد ہوا اور اس نے اس بچہ کا نام قاسم رکھا جس پر انصار نے اس انصاری سے کہا کہ تم کو ہم ابوالقاسم نہیں کہیں گے اور اس مبارک کنیت سے تیری آنکھوں کو ٹھنڈک کیسے دے سکتے ہیں اس انصاری نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جاکر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے اور میں نے اس کا نام قاسم رکھا ہے مگر تمام دوسرے انصار کہہ رہے ہیں کہ ہم لوگ تجھ کو ابوالقاسم نہیں کہیں گے اور تیری آنکھوں کو اس مبارک کنیت کے رکھنے سے ٹھنڈا نہیں کرسکتے یہ سنکر سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انصار نے اچھا کیا تم میرا نام تو رکھ سکتے ہو مگر میرے نام کے ساتھ میری کنیت نہ رکھو کیونکہ قاسم تو صرف میں ہی ہوں۔

راوی: محمد سفیان اعمش ابوسالم ابوجعد جابر بن عبداللہ انصاری

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ اور مسکینوں کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے ادائے خمس کی دلیلوں اور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حضرت فاطمہ کی چکی پینے کی شکایت پر آپ کو لونڈی نہ دینے اور ان کی ضروریات کو اللہ تعالیٰ کے حوالہ کرکے اہل صفہ اور بیوہ عورتوں کے لیے ایثار کرنے کے حکم کی وضاحت کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 359

راوی: حبان عبداللہ یونس زہری حمید بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت معاویہ

حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُرِدْ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَاللَّهُ الْمُعْطِي وَأَنَا الْقَاسِمُ وَلَا تَزَالُ هَذِهِ الْأُمَّةُ ظَاهِرِينَ عَلَى مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ

حبان عبداللہ یونس زہری حمید بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت معاویہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے تو اس کو دین کی سمجھ بوجھ عنایت فرمادیتا ہے اور اللہ تعالیٰ

Free Download from QuranUrdu.com

ہی دینے والا ہے اور میں تقسیم کرنے والا ہوں اور یہ امت ہمیشہ مخالفین پر غالب رہے گی اور قیامت آنے تک غالب رہے گی۔

راوی : حبان عبداللہ یونس زہری حمید بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت معاویہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ اور مسکینوں کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے ادائے خمس کی دلیلوں اور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حضرت فاطمہ کی چکی پیسنے کی شکایت پر آپ کو لونڈی نہ دینے اور ان کی ضروریات کو اللہ تعالیٰ کے حوالہ کر کے اہل صفہ اور بیوہ عورتوں کے لیے ایثار کرنے کے حکم کی وضاحت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 360

راوی : محمد بن سنان فلیح ہلال عبدالرحمن بن ابی عمرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا هِلَالٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أُعْطِيكُمْ وَلَا أَمْنَعُكُمْ إِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ أَضَعُ حَيْثُ أُمِرْتُ

محمد بن سنان فلیح ہلال عبدالرحمن بن ابی عمرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نہ تم کو کچھ دیتا ہوں اور نہ تم سے کچھ روکتا ہوں بلکہ میں تو تقسیم کرنے والا ہوں جہاں تقسیم کرنے کا مجھے حکم دیا جاتا ہے وہاں میں تقسیم کر دیتا ہوں۔

راوی : محمد بن سنان فلیح ہلال عبدالرحمن بن ابی عمرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ اور مسکینوں کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے ادائے خمس کی دلیلوں اور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حضرت فاطمہ کی چکی پیسنے کی شکایت پر آپ کو

Free Download from QuranUrdu.com

لونڈی نہ دینے اور ان کی ضروریات کو اللہ تعالی کے حوالہ کر کے اہل صفہ اور بیوہ عورتوں کے لیے ایثار کرنے کے حکم کی وضاحت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 361

راوی: عبداللہ بن زید سعید بن ابی ایوب ابوالاسود ابن عیاش یعنی نعمان خولہ انصاریہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ ابْنِ أَبِي عَيَّاشٍ وَاسْمُهُ نُعْمَانُ عَنْ خَوْلَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ رِجَالًا يَتَخَوَّضُونَ فِي مَالِ اللَّهِ بِغَيْرِ حَقٍّ فَلَهُمْ النَّارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عبد اللہ بن زید سعید بن ابی ایوب ابوالاسود ابن عیاش یعنی نعمان خولہ انصاریہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے ہوئے سنا ہے کہ کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کے مال میں ناجائز تصرف کرتے ہیں ان کے لیے قیامت میں آتش دوزخ ہو گی۔

راوی: عبد اللہ بن زید سعید بن ابی ایوب ابوالاسود ابن عیاش یعنی نعمان خولہ انصاریہ رضی اللہ عنہا

رسالت مآب کا فرمان کہ مال غنیمت تمہارے لئے حلال کر دیا گیا ہے اور پروردگار عالم...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب کا فرمان کہ مال غنیمت تمہارے لئے حلال کر دیا گیا ہے اور پروردگار عالم کا حکم کہ اللہ تعالیٰ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جن کو تم حاصل کرو گے اور ان غنیمتوں کے منجملہ بعض تم کو جلدی سے عنایت بھی فرمادی ہیں اور یہ غنیمتیں تمام لوگوں کے لیے عام ہیں جن کو رسالت مآب نے بیان فرمایا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 362

راوی: مسدد خالد حصین عامر عروہ بارقی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

مسدد خالد حصین عامر عروہ بارقی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ گھوڑوں کی پیشانیوں سے قیامت تک کے لئے ثواب خیر وبرکت اور مال غنیمت وابستہ کر دیا گیا ہے۔

راوی : مسدد خالد حصین عامر عروہ بارقی

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب کا فرمان کہ مال غنیمت تمہارے لئے حلال کر دیا گیا ہے اور پروردگار عالم کا حکم کہ اللہ تعالیٰ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جن کو تم حاصل کروگے اور ان غنیمتوں کے منجملہ بعض تم کو جلدی سے عنایت بھی فرمادی ہیں اور یہ غنیمتیں تمام لوگوں کے لیے عام ہیں جن کو رسالت مآب نے بیان فرمایا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 363

راوی : ابوالیمان شعیب ابوالزناد اعرج ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

ابوالیمان شعیب ابوالزناد اعرج ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کسری مر جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہوگا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد پھر کوئی قیصر نہیں رہے گا اور اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری زندگی ہے تم لوگ قیصر وکسریٰ کے خزانے راہ الٰہی میں صرف کروگے۔

راوی : ابوالیمان شعیب ابوالزناد اعرج ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب کا فرمان کہ مال غنیمت تمہارے لئے حلال کر دیا گیا ہے اور پروردگار عالم کا حکم کہ اللہ تعالیٰ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جن کو تم حاصل کرو گے اور ان غنیمتوں کے منجملہ بعض تم کو جلدی سے عنایت بھی فرمادی ہیں اور یہ غنیمتیں تمام لوگوں کے لیے عام ہیں جن کو رسالت مآب نے بیان فرمایا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 364

راوی: اسحق جریر عبدالملک حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ سَمِعَ جَرِيرًا عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اسحاق جریر عبدالملک حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کسریٰ ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں رہے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا اور قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم لوگ ان دونوں کا خزانہ اللہ کا نام بلند کرنے کی راہ میں خرچ کرو گے۔

راوی: اسحق جریر عبدالملک حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب کا فرمان کہ مال غنیمت تمہارے لئے حلال کر دیا گیا ہے اور پروردگار عالم کا حکم کہ اللہ تعالیٰ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جن کو تم حاصل کرو گے اور ان غنیمتوں کے منجملہ بعض تم کو جلدی سے عنایت بھی فرمادی ہیں اور یہ غنیمتیں تمام لوگوں کے لیے عام ہیں جن کو رسالت مآب نے بیان فرمایا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 365

راوی: محمد بن سنان ہشیم سیار یزید الفقیر حضرت جابر رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْفَقِيرُ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُحِلَّتْ لِي الْغَنَائِمُ

محمد بن سنان ہثیم سیار یزید الفقیر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ غنیمت کا مال میرے لئے حلال کر دیا گیا ہے۔

راوی : محمد بن سنان ہثیم سیار یزید الفقیر حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب کا فرمان کہ مال غنیمت تمہارے لئے حلال کر دیا گیا ہے اور پروردگار عالم کا حکم کہ اللہ تعالیٰ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جن کو تم حاصل کروگے اور ان غنیمتوں کے منجملہ بعض تم کو جلدی سے عنایت بھی فرمادی ہیں اور یہ غنیمتیں تمام لوگوں کے لیے عام ہیں جن کو رسالت مآب نے بیان فرمایا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 366

راوی : اسمعیل مالک ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكَفَّلَ اللَّهُ لِمَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِهِ وَتَصْدِيقُ كَلِمَاتِهِ بِأَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَرْجِعَهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ مَعَ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ

اسماعیل مالک ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ نے ذمہ لے لیا ہے کہ جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرے اور جس کو جہاد فی سبیل اللہ اور اللہ کے وعدوں کی تصدیق کے علاوہ کسی اور چیز نے اس کے گھر سے باہر نہ نکالا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کرے گا یا اس کو اس مکان پر جہاں سے وہ چلا تھا ثواب و مال غنیمت کے ساتھ بعافیت واپس پہنچا دے گا۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: اسمٰعیل مالک ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب کا فرمان کہ مال غنیمت تمہارے لئے حلال کر دیا گیا ہے اور پروردگار عالم کا حکم کہ اللہ تعالیٰ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جن کو تم حاصل کرو گے اور ان غنیمتوں کے منجملہ بعض تم کو جلدی سے عنایت بھی فرمادی ہیں اور یہ غنیمتیں تمام لوگوں کے لیے عام ہیں جن کو رسالت مآب نے بیان فرمایا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 367

راوی: محمد ابن مبارک معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا نَبِيٌّ مِنْ الْأَنْبِيَاءِ فَقَالَ لِقَوْمِهِ لَا يَتْبَعْنِي رَجُلٌ مَلَكَ بُضْعَ امْرَأَةٍ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَبْنِيَ بِهَا وَلَمَّا يَبْنِ بِهَا وَلَا أَحَدٌ بَنَى بُيُوتًا وَلَمْ يَرْفَعْ سُقُوفَهَا وَلَا أَحَدٌ اشْتَرَى غَنَمًا أَوْ خَلِفَاتٍ وَهُوَ يَنْتَظِرُ وِلَادَهَا فَغَزَا فَدَنَا مِنْ الْقَرْيَةِ صَلَاةَ الْعَصْرِ أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ لِلشَّمْسِ إِنَّكِ مَأْمُورَةٌ وَأَنَا مَأْمُورٌ اللَّهُمَّ احْبِسْهَا عَلَيْنَا فَحُبِسَتْ حَتَّى فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَجَمَعَ الْغَنَائِمَ فَجَاءَتْ يَعْنِي النَّارَ لِتَأْكُلَهَا فَلَمْ تَطْعَمْهَا فَقَالَ إِنَّ فِيكُمْ غُلُولًا فَلْيُبَايِعْنِي مِنْ كُلِّ قَبِيلَةٍ رَجُلٌ فَلَزِقَتْ يَدُ رَجُلٍ بِيَدِهِ فَقَالَ فِيكُمْ الْغُلُولُ فَلْيُبَايِعْنِي قَبِيلَتُكَ فَلَزِقَتْ يَدُ رَجُلَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ بِيَدِهِ فَقَالَ فِيكُمْ الْغُلُولُ فَجَاءُوا بِرَأْسٍ مِثْلِ رَأْسِ بَقَرَةٍ مِنْ الذَّهَبِ فَوَضَعُوهَا فَجَاءَتْ النَّارُ فَأَكَلَتْهَا ثُمَّ أَحَلَّ اللَّهُ لَنَا الْغَنَائِمَ رَأَى ضَعْفَنَا وَعَجْزَنَا فَأَحَلَّهَا لَنَا

محمد ابن مبارک معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ زمانہ ماضی میں ایک نبی نے جہاد کیا اور اپنی قوم سے کہا کہ میرے ساتھ وہ نہ چلے جس کی بیوی موجود ہو اور وہ یہ چاہتا ہو کہ اس کے ساتھ رات گزارے اور اس نے اب تک ہم بستری نہ کی ہو نیز وہ شخص جس نے گھر بنایا ہو لیکن اس کی چھت نہ پاٹی ہو اور وہ شخص بھی جس نے اونٹنیاں اور بکریاں مول لی ہوں اور ان جانوروں کے جننے کا منتظر ہو الحاصل اس نبی نے جہاد کا رخ کیا اور پھر عصر

FreeDownloadfromQuranUrdu.com

کی نماز کا وقت ایک گاؤں کے قریب ہوا تو انہوں نے آفتاب کی طرف رخکر کے کہا اے آفتاب! تو اللہ کا محکوم ہے اور میں بھی اسی کا محکوم ہوں اے پروردگار! تو اس سورج کو روک دے تو وہ سورج ڈوبنے سے روک دیا گیا اور پھر اللہ نے اپنے نبی کو فتح یاب کر دیا اس جنگ میں جب مال غنیمت کو جمع کر لیا گیا تو ایک آگ نے آکر اس مال غنیمت کو کھا جانا چاہا لیکن نہ کھا سکی تو ان نبی نے فرمایا لوگو! تم میں خیانت کرنے والے موجود ہیں لہذا ہر قبیلہ کا ایک ایک آدمی آکر مجھ سے بیعت کرلے چنانچہ بیعت کرتے کرتے ایک آدمی کا ہاتھ ان نبی کے ہاتھ سے چپک گیا تو آپ نے فرمایا وہ خائن تم میں موجود ہے لہذا تمہارے قبیلہ کا ہر ایک آدمی آکر مجھ سے بیعت کرے چنانچہ دو تین آدمیوں کے ہاتھ ان نبی کے ہاتھ میں چپک گئے تو ان نبی نے کہا خیانت کرنے والا تم میں موجود ہے تو وہ سونے کا ایک سر گائے کے سر کی طرح کا لائے اور اس کو رکھ دیا چنانچہ آگ نے آکر اس سر کو کھا لیا اس کے بعد اللہ نے ان کے لیے مال غنیمت کو حلال کر دیا اور اللہ نے ہماری کمزور وعاجزی کو دیکھ کر مال غنیمت ہمارے لئے بھی حلال کر دیا۔

راوی: محمد ابن مبارک معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنگ میں شرکت کرنے والے کے لیے مال غنیمت کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ میں شرکت کرنے والے کے لیے مال غنیمت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 368

راوی: صدقہ عبدالرحمن مالک زید اسلم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْلَا آخِرُ الْمُسْلِمِينَ مَا فَتَحْتُ قَرْيَةً إِلَّا قَسَمْتُهَا بَيْنَ أَهْلِهَا كَمَا قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ

صدقہ عبدالرحمن مالک زید اسلم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ اگر پچھلے مسلمانوں کا خیال نہ ہوتا تو جو مقام میں فتح کرتا وہ انہی لوگوں میں تقسیم کر دیتا جس طرح سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کو تقسیم کر دیا تھا۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: صدقہ عبدالرحمن مالک زید اسلم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مال غنیمت کی خاطر جنگ کرنے والے کے لئے ثواب کی کمی کا بیان...

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مال غنیمت کی خاطر جنگ کرنے والے کے لئے ثواب کی کمی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 369

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ عمرو ابووائل حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ أَعْرَابِيٌّ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِلْمَغْنَمِ وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُذْكَرَ وَيُقَاتِلُ لِيُرَى مَكَانُهُ مَنْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

محمد بن بشار غندر شعبہ عمرو ابووائل حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ ایک آدمی تو صرف مال غنیمت کے لیے لڑتا ہے اور ایک آدمی اپنی ناموری کے لیے لڑتا ہے اور ایک آدمی اپنی دلیری دکھانے کے لڑتا ہے تو بتایئے کہ مجاہد فی سبیل اللہ کون ہے؟ تو اس پر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا کہ جو کوئی صرف اللہ کا نام بلند کرنے کے لئے جنگ کرے تو وہ فی سبیل اللہ مجاہد ہے۔

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ عمرو ابووائل حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام کے پاس جو کچھ مال غنیمت آئے اس کو بانٹنے اور غیر حاضر لوگوں کے حصے اٹھا رکھ...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امام کے پاس جو کچھ مال غنیمت آئے اس کو بانٹنے اور غیر حاضر لوگوں کے حصے اٹھا رکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 370

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب حماد ایوب عبد اللہ بن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَتْ لَهُ أَقْبِيَةٌ مِنْ دِيبَاجٍ مُزَرَّرَةٌ بِالذَّهَبِ فَقَسَمَهَا فِي نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ وَعَزَلَ مِنْهَا وَاحِدًا لِمَخْرَمَةَ بْنِ نَوْفَلٍ فَجَاءَ وَمَعَهُ ابْنُهُ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ فَقَامَ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ ادْعُهُ لِي فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ فَأَخَذَ قَبَاءً فَتَلَقَّاهُ بِهِ وَاسْتَقْبَلَهُ بِأَزْرَارِهِ فَقَالَ يَا أَبَا الْمِسْوَرِ خَبَأْتُ هَذَا لَكَ يَا أَبَا الْمِسْوَرِ خَبَأْتُ هَذَا لَكَ وَكَانَ فِي خُلُقِهِ شِدَّةٌ وَرَوَاهُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ وَقَالَ حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَدِمَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِيَةٌ تَابَعَهُ اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ

عبد اللہ بن عبد الوہاب حماد ایوب عبد اللہ بن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کچھ ریشمی قبائیں جن میں سونے کے بٹن لگے ہوئے تھے ہدیہ کے طور پر لائی گئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ اپنے اصحاب میں بانٹ دیں اور مخرمہ بن نوفل کے لیے ان میں سے ایک الگ کرلی جب وہ آئے اور ان کے ساتھ ان کے بیٹے مسور بن مخرمہ بھی تھے انہوں نے دروازہ پر کھڑے ہو کر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ذرا بلا دو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آواز سن کر وہ قباء اٹھائی اور ان کے پاس آئے اور قباء کو ان کے سامنے کر کے ارشاد فرمایا کہ اے ابوالمسور! یہ میں نے تمہارے لئے رکھ چھوڑی تھی اور تمہارے ہی لئے رکھی ہے (سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ الفاظ اس لئے ادا فرمائے) کہ مخرمہ طبیعت کے تیز واقع ہوئے تھے ابن علیہ نے ایوب سے حاتم نے ایوب ابوملیکہ مسور سے نقل کیا کہ یہ قبائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے پیش کی گئی تھیں اور اس حدیث کو لیث نے بھی ابن ابوملیکہ سے بیان کیا ہے۔

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب حماد ایوب عبد اللہ بن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

بنو قریظہ اور بنو نضیر کے مال کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تقسیم فرما...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بنو قریظہ اور بنو نضیر کے مال کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تقسیم فرمانا اور اپنی اسلامی ضرورتوں کے لئے اس مال میں سے کس قدر دیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 371

راوی: عبد اللہ بن ابی الاسود معتمر اپنے والد سے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ الرَّجُلُ يَجْعَلُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخَلَاتِ حَتَّى افْتَتَحَ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيرَ فَكَانَ بَعْدَ ذَلِكَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ

عبد اللہ بن ابی الاسود معتمر اپنے والد سے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے کھجوروں کے کچھ درخت دیئے اور جب بنو قریظہ اور بنو نفیر کو آپ نے فتح کر لیا تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے درخت ان کو واپس کر دیئے۔

راوی : عبد اللہ بن ابی الاسود معتمر اپنے والد سے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور خلفاء کرام کے ہمراہ رہ کر جہاد کرنے والے ک...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور خلفاء کرام کے ہمراہ رہ کر جہاد کرنے والے کے مال میں بحالت زیست و مرگ برکت ہونے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 372

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: اسحق ابواسامہ ہشام عروہ عبدالرحمن بن زبیر

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي أُسَامَةَ أَحَدَّثَكُمْ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ لَمَّا وَقَفَ الزُّبَيْرُ يَوْمَ الْجَمَلِ دَعَانِي فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَقَالَ يَا بُنَيِّ إِنَّهُ لَا يُقْتَلُ الْيَوْمَ إِلَّا ظَالِمٌ أَوْ مَظْلُومٌ وَإِنِّي لَا أُرَانِي إِلَّا سَأُقْتَلُ الْيَوْمَ مَظْلُومًا وَإِنَّ مِنْ أَكْبَرِ هَمِّي لَدَيْنِي أَفَتُرَى يُبْقِي دَيْنُنَا مِنْ مَالِنَا شَيْئًا فَقَالَ يَا بُنَيِّ بِعْ مَالَنَا فَاقْضِ دَيْنِي وَأَوْصَى بِالثُّلُثِ وَثُلُثِهِ لِبَنِيهِ يَعْنِي بَنِي عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يَقُولُ ثُلُثُ الثُّلُثِ فَإِنْ فَضَلَ مِنْ مَالِنَا فَضْلٌ بَعْدَ قَضَاءِ الدَّيْنِ شَيْءٌ فَثُلُثُهُ لِوَلَدِكَ قَالَ هِشَامٌ وَكَانَ بَعْضُ وَلَدِ عَبْدِ اللهِ قَدْ وَازَى بَعْضَ بَنِي الزُّبَيْرِ خُبَيْبٌ وَعَبَّادٌ وَلَهُ يَوْمَئِذٍ تِسْعَةُ بَنِينَ وَتِسْعُ بَنَاتٍ قَالَ عَبْدُ اللهِ فَجَعَلَ يُوصِينِي بِدَيْنِهِ وَيَقُولُ يَا بُنَيِّ إِنْ عَجَزْتَ عَنْهُ فِي شَيْءٍ فَاسْتَعِنْ عَلَيْهِ مَوْلَايَ قَالَ فَوَاللهِ مَا دَرَيْتُ مَا أَرَادَ حَتَّى قُلْتُ يَا أَبَةِ مَنْ مَوْلَاكَ قَالَ اللهُ قَالَ فَوَاللهِ مَا وَقَعْتُ فِي كُرْبَةٍ مِنْ دَيْنِهِ إِلَّا قُلْتُ يَا مَوْلَى الزُّبَيْرِ اقْضِ عَنْهُ دَيْنَهُ فَيَقْضِيهِ فَقُتِلَ الزُّبَيْرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَلَمْ يَدَعْ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا إِلَّا أَرَضِينَ مِنْهَا الْغَابَةُ وَإِحْدَى عَشْرَةَ دَارًا بِالْمَدِينَةِ وَدَارَيْنِ بِالْبَصْرَةِ وَدَارًا بِالْكُوفَةِ وَدَارًا بِمِصْرَ قَالَ وَإِنَّمَا كَانَ دَيْنُهُ الَّذِي عَلَيْهِ أَنَّ الرَّجُلَ كَانَ يَأْتِيهِ بِالْمَالِ فَيَسْتَوْدِعُهُ إِيَّاهُ فَيَقُولُ الزُّبَيْرُ لَا وَلَكِنَّهُ سَلَفٌ فَإِنِّي أَخْشَى عَلَيْهِ الضَّيْعَةَ وَمَا وَلِيَ إِمَارَةً قَطُّ وَلَا جِبَايَةَ خَرَاجٍ وَلَا شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَكُونَ فِي غَزْوَةٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ فَحَسَبْتُ مَا عَلَيْهِ مِنْ الدَّيْنِ فَوَجَدْتُهُ أَلْفَيْ أَلْفٍ وَمِائَتَيْ أَلْفٍ قَالَ فَلَقِيَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي كَمْ عَلَى أَخِي مِنْ الدَّيْنِ فَكَتَمَهُ فَقَالَ مِائَةُ أَلْفٍ فَقَالَ حَكِيمٌ وَاللهِ مَا أُرَى أَمْوَالَكُمْ تَسَعُ لِهَذِهِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ أَفَرَأَيْتَكَ إِنْ كَانَتْ أَلْفَيْ أَلْفٍ وَمِائَتَيْ أَلْفٍ قَالَ مَا أُرَاكُمْ تُطِيقُونَ هَذَا فَإِنْ عَجَزْتُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَاسْتَعِينُوا بِي قَالَ وَكَانَ الزُّبَيْرُ اشْتَرَى الْغَابَةَ بِسَبْعِينَ وَمِائَةِ أَلْفٍ فَبَاعَهَا عَبْدُ اللهِ بِأَلْفِ أَلْفٍ وَسِتِّ مِائَةِ أَلْفٍ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى الزُّبَيْرِ حَقٌّ فَلْيُوَافِنَا بِالْغَابَةِ فَأَتَاهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ وَكَانَ لَهُ عَلَى الزُّبَيْرِ أَرْبَعُ مِائَةِ أَلْفٍ فَقَالَ لِعَبْدِ اللهِ إِنْ شِئْتُمْ تَرَكْتُهَا لَكُمْ قَالَ عَبْدُ اللهِ لَا قَالَ فَإِنْ شِئْتُمْ جَعَلْتُمُوهَا فِيمَا تُؤَخِّرُونَ إِنْ أَخَّرْتُمْ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ لَا قَالَ قَالَ فَاقْطَعُوا لِي قِطْعَةً فَقَالَ عَبْدُ اللهِ لَكَ مِنْ هَاهُنَا إِلَى هَاهُنَا قَالَ فَبَاعَ مِنْهَا فَقَضَى دَيْنَهُ فَأَوْفَاهُ وَبَقِيَ مِنْهَا أَرْبَعَةُ أَسْهُمٍ وَنِصْفٌ فَقَدِمَ عَلَى مُعَاوِيَةَ وَعِنْدَهُ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ وَالْمُنْذِرُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَابْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ كَمْ قُوِّمَتْ الْغَابَةُ قَالَ كُلُّ سَهْمٍ مِائَةَ أَلْفٍ قَالَ كَمْ بَقِيَ قَالَ أَرْبَعَةُ أَسْهُمٍ وَنِصْفٌ قَالَ الْمُنْذِرُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَدْ

Free Download from QuranUrdu.com

أَخَذْتُ سَهْمًا بِمِائَةِ أَلْفٍ قَالَ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَدْ أَخَذْتُ سَهْمًا بِمِائَةِ أَلْفٍ وَقَالَ ابْنُ زَمْعَةَ قَدْ أَخَذْتُ سَهْمًا بِمِائَةِ أَلْفٍ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ كَمْ بَقِيَ فَقَالَ سَهْمٌ وَنِصْفٌ قَالَ قَدْ أَخَذْتُهُ بِخَمْسِينَ وَمِائَةِ أَلْفٍ قَالَ وَبَاعَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ نَصِيبَهُ مِنْ مُعَاوِيَةَ بِسِتِّ مِائَةِ أَلْفٍ فَلَمَّا فَرَغَ ابْنُ الزُّبَيْرِ مِنْ قَضَائِ دَيْنِهِ قَالَ بَنُو الزُّبَيْرِ اقْسِمْ بَيْنَنَا مِيرَاثَنَا قَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ حَتَّى أُنَادِيَ بِالْمَوْسِمِ أَرْبَعَ سِنِينَ أَلَا مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى الزُّبَيْرِ دَيْنٌ فَلْيَأْتِنَا فَلْنَقْضِهِ قَالَ فَجَعَلَ كُلَّ سَنَةٍ يُنَادِي بِالْمَوْسِمِ فَلَمَّا مَضَى أَرْبَعُ سِنِينَ قَسَمَ بَيْنَهُمْ قَالَ فَكَانَ لِلزُّبَيْرِ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ وَرَفَعَ الثُّلُثَ فَأَصَابَ كُلَّ امْرَأَةٍ أَلْفُ أَلْفٍ وَمِائَتَا أَلْفٍ فَجَمِيعُ مَالِهِ خَمْسُونَ أَلْفَ أَلْفٍ وَمِائَتَا أَلْفٍ

اسحاق ابواسامہ ہشام عروہ عبدالرحمن بن زبیر سے روایت کرتے ہیں کہ والد ماجد حضرت زبیر جب میدان جمل میں کھڑے ہوئے تو مجھے طلب فرمایا میں آکر ان کے پہلو میں کھڑا ہو گیا تو انہوں نے کہا کہ اے بیٹے! آج یا تو ظالم کو قتل کیا جائے گا یا ایک مظلوم کو تہ تیغ کیا جائے گا اور مجھے نظر آرہا ہے کہ میں مظلوم کی حیثیت سے مارا جاؤں گا اور مجھے سب سے بڑی فکر اپنے قرضہ کی لگی ہوئی ہے (میں مقروض ہوں) میرا قرض ادا کر کے کیا میری دولت باقی بچ سکتی ہے؟ اور اے میرے بیٹے! اب تم میرا مال فروخت کر کے میرا قرض ادا کر دو اور انہوں نے تہائی کے مال کی میرے لئے وصیت کی تھی اور میری اسی تہائی میں سے میری اولاد کے لیے وصیت کی انہوں نے کہا کہ اس تہائی مال کے تین حصہ کر دینا عبداللہ بن زبیر کہتے ہیں کہ تہائی میں سے ایک تہائی کی تقسیم کو کہا تھا اس لئے کہ ادائے قرض کے بعد ہمارے مال میں سے جو کچھ فاضل بچ جائے تو اس کا تیسرا حصہ تمہاری اولاد کے لئے ہے ہشام کا بیان ہے کہ عبداللہ کے بعض لڑکے حضرت زبیر کے بعض بیٹوں کے ہم عمر تھے جیسے خبیب اور عبادہ اور ان کے نو بیٹے اور نو بیٹیاں تھیں عبداللہ کا بیان ہے کہ پھر انہوں نے مجھے اپنے اوپر کے قرض کو جلد ادا کرنے کی وصیت کی اور کہا اے بیٹے! اگر تم کسی امر میں عاجز ہو جاؤ تو اس میں میرے مولا سے امداد حاصل کرنا عبداللہ کا بیان ہے کہ اللہ کی قسم میں نہیں سمجھا کہ اس جملہ سے ان کی کیا مراد تھی لہذا میں نے پوچھا ابا جان! آپ کا مولا کون ہے جواب دیا اللہ تعالیٰ عبداللہ کہتے ہیں اللہ کی قسم! مجھ پر ان کا قرض ادا کرنے میں جب کوئی مصیبت پڑی تو میں نے کہا اے مولائے زبیر تو ہی ان کا قرض ادا کرے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے ذمہ کا قرض ادا کر دیا حضرت زبیر شہید ہو گئے اور کوئی دینا یا درہم نہیں چھوڑا البتہ زمینیں ورثہ میں چھوڑیں ایک کا نام غابہ ہے علاوہ ازیں مدینہ منورہ میں گیارہ مکانات بصرہ میں دو کوفہ اور مصر میں ایک ایک مکان چھوڑا عبداللہ کا بیان ہے کہ ان کے ذمہ قرض کی حالت یہ تھی کہ کوئی شخص ان کے پاس اپنا مال امانت کے طور پر رکھنا چاہتا تو وہ اس کو جواب دیتے کہ میں اس مال کو بطور امانت نہیں رکھتا البتہ بطور قرض کے لے لیتا ہوں کیونکہ مجھے اس کے گم ہو جانے کا ڈر لگا ہوا ہے اور انہوں نے کبھی حاکم اعلیٰ ہونا خراج حاصل کرنا اور کسی چیز کا تول کرنا پسند نہیں کیا ان کا محبوب مشغلہ یہ تھا کہ وہ سرور عالم یا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور

Free Download from QuranUrdu.com

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ میدان جہاد میں جایا کرتے تھے عبداللہ بن زبیر کا بیان ہے کہ جب میں نے ان کے ذمہ قرض کا حساب کیا تو وہ دو کروڑ اور دو لاکھ تھا پھر حکیم بن حزام مجھ (عبداللہ بن زبیر) سے ملے اور انہوں نے کہا اے بھتیجے! بتاؤ میرے بھائی کے ذمہ کتنا قرض ہے تو میں نے اصل رقم کو ظاہر نہ کر کے کہا ایک لاکھ جس پر حکیم بن حزان نے کہا بخدا میں جانتا ہوں کہ تم میں اس کی ادائیگی کی قدرت نہیں تو میں نے ان سے کہا آپ پر اگر میں ظاہر کردوں کہ ان کے ذمہ قرض کی رقم کی مقدار دو کروڑ اور دو لاکھ ہے تو حکیم بن حزام نے جواب دیا کہ تم میں اسکی ادائیگی کی سکت ہی نہیں ہے اور اگر تم اسکی ادائیگی سے عاجز ہو جاؤ تو مجھ سے مدد لے لینا حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غابہ کی زمین کو ایک لاکھ ستر ہزار میں خریدا تھا جس کو میں (عبد اللہ) نے سولہ لاکھ میں فروخت کر دیا اور لوگوں سے کہا کہ حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذمہ جس کسی کا کوئی حق ہو تو وہ ہمارے پاس غابہ میں آئے چنانچہ عبداللہ بن جعفر نے آکر کہا کہ میرے چار لاکھ کے زبیر مقروض تھے اگر تم چاہتے ہو تو میں یہ رقم تمہارے لئے چھوڑے دیتا ہوں تو میں نے جواب دیا جی نہیں میں رقم معاف کرانا نہیں چاہتا تو عبداللہ بن جعفر نے کہا تو اچھا ایسا کرو کہ سب سے آخر میں میرے قرضہ کو رکھو جس پر میں نے جواب دیا جی یہ بھی نہیں ہو سکتا تو پھر عبداللہ بن جعفر نے کہا اس زمین کا ایک قطعہ یہ مجھے دے دو تو میں (عبداللہ) نے کہا یہاں سے وہاں تک دیا جاتا ہے راوی کا بیان ہے کہ وہ قطعہ انہوں نے ان کے ہاتھ بیچ ڈالا اور ان کا قرض ادا کرنے کے بعد بھی اس زمین کے ساڑھے چار حصے باقی رہے اس کے بعد عبداللہ بن زبیر نے معاویہ کے پاس جا کر ملاقات کی جہاں عمرو بن عثمان نذر بن زبیر ابن زمعہ بیٹھے ہوئے تھے تو معاویہ نے پوچھا غابہ کی زمین کی کتنی قیمت لگی ہے تو عبداللہ بن زبیر نے کہا ہر حصہ کی قیمت ایک لاکھ تک آتی ہے اس پر امیر معاویہ نے پوچھا اب کتنے حصے باقی ہیں جواب دیا ساڑھے چار حصے منذر بن زبیر نے کہا ایک حصہ تو میں ایک لاکھ میں خرید لیتا ہوں عمرو بن عثمان نے کہا ایک لاکھ کا ایک حصہ میں لے رہا ہوں ابن زمعہ نے کہا ایک لاکھ کا حصہ میرا ہے پھر امیر معاویہ نے پوچھا اب کتنے حصے باقی رہے میں نے جواب دیا ڈیڑھ حصہ تو انہوں نے کہا اس کو میں ڈیڑھ لاکھ میں خرید لیتا ہوں راوی کا بیان ہے کہ پھر عبداللہ بن جعفر نے اپنا خریدا ہوا حصہ امیر معاویہ کے ہاتھ چھ لاکھ میں فروخت کیا اس کے بعد جب ابن زبیر اپنے والد کا قرضہ ادا کرنے سے فارغ ہو گئے تو ان کے دوسرے بھائیوں نے کہا ہماری میراث ہم میں بانٹ دیجئے جس پر عبداللہ بن زبیر نے کہا میں تمہارے حصے تم کو اس وقت تک نہیں دوں گا جب تک مسلسل چار سال تک زمانہ حج میں یہ اعلان نہ کرلوں کہ جس کا کوئی قرض زبیر پر ہو وہ ہمارے پاس آئے تاکہ وہ قرض اس کا ادا کر دیں۔ راوی کا بیان ہے کہ عبداللہ بن زبیر نے پھر چار سال تک حج کے زمانہ میں اپنے والد کے قرضہ کی ادائیگی کے لیے لوگوں میں اعلان کیا اور چار سال کے بعد اپنے بھائیوں میں ترکہ کی تقسیم کر دی اور حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی چار بیویاں تھیں عبداللہ بن زبیر نے مال کی ایک تہائی اٹھا رکھی تھی چنانچہ ہر بیوی کو دو لاکھ اور دس دس ہزار کی رقم ملی الحاصل زبیر کا تمام مال پانچ

Free Download from QuranUrdu.com

کروڑ اور دو لاکھ کا ہوا۔

راوی : اسحق ابو اسامہ ہشام عروہ عبدالرحمن بن زبیر

جب امام کسی کو کسی ضرورت پر کہیں بھیجے یا اس کو کسی جگہ پر حکما ٹھہرائے تو اس کے...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جب امام کسی کو کسی ضرورت پر کہیں بھیجے یا اس کو کسی جگہ پر حکما ٹھہرائے تو اس کے حصہ رسدی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 373

راوی: موسی ابوعوانہ عثمان بن موہب حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُوسَی حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَوْهَبٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ إِنَّمَا تَغَيَّبَ عُثْمَانُ عَنْ بَدْرٍ فَإِنَّهُ کَانَتْ تَحْتَهُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَکَانَتْ مَرِيضَةً فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَکَ أَجْرَ رَجُلٍ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا وَسَهْمَهُ

موسی ابوعوانہ عثمان بن موہب حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنگ بدر میں اس لئے شریک نہ ہو سکے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک صاحبزادی جو ان کی بیوی تھیں سخت بیمار تھیں تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے ارشاد فرمایا تھا کہ جنگ بدر میں شریک ہونے والے شخص کے برابر تم کو بھی حصہ اور ثواب ملے گا۔

راوی : موسی ابوعوانہ عثمان بن موہب حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہا

Free Download from QuranUrdu.com

مسلمانوں کی ضرورت کے لیے خمس ثابت ہونے کی ایک دلیل یہ ہے کہ بنو ہوازن نے رسول ال...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مسلمانوں کی ضرورت کے لیے خمس ثابت ہونے کی ایک دلیل یہ ہے کہ بنو ہوازن نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے اسباب و سامان کی واپسی کی استدعا کی ہے جس کا سبب یہ ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعت بنو ہوازن میں ہوئی تھی اور آپ نے دوسرے مسلمانوں کے برابر ان کے بھی حصے لگائے اور آپ وعدہ فرمایا کرتے تھے کہ فئے انفال کے پانچویں حصہ میں سے ان کو بھی دینگے اور آپ نے انصار کو دیا اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خیبر کے چھوارے عنایت فرمائے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 374

راوی: سعید بن عفیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ مروان بن حکم و مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ وَزَعَمَ عُرْوَةُ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ وَمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حِينَ جَائَهُ وَفْدُ هَوَازِنَ مُسْلِمِينَ فَسَأَلُوهُ أَنْ يَرُدَّ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَسَبْيَهُمْ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الْحَدِيثِ إِلَيَّ أَصْدَقُهُ فَاخْتَارُوا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ إِمَّا السَّبْيَ وَإِمَّا الْمَالَ وَقَدْ كُنْتُ اسْتَأْنَيْتُ بِهِمْ وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَظَرَ آخِرَهُمْ بِضْعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً حِينَ قَفَلَ مِنْ الطَّائِفِ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ رَادٍّ إِلَيْهِمْ إِلَّا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ قَالُوا فَإِنَّا نَخْتَارُ سَبْيَنَا فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُسْلِمِينَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ إِخْوَانَكُمْ هَؤُلَائِ قَدْ جَاؤُنَا تَائِبِينَ وَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ أَنْ أَرُدَّ إِلَيْهِمْ سَبْيَهُمْ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُطَيِّبَ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَكُونَ عَلَى حَظِّهِ حَتَّى نُعْطِيَهُ إِيَّاهُ مِنْ أَوَّلِ مَا يُفِيئُ اللَّهُ عَلَيْنَا فَلْيَفْعَلْ فَقَالَ النَّاسُ قَدْ طَيَّبْنَا ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا لَا نَدْرِي مَنْ أَذِنَ مِنْكُمْ فِي ذَلِكَ مِمَّنْ لَمْ يَأْذَنْ فَارْجِعُوا حَتَّى يَرْفَعَ إِلَيْنَا عُرَفَاؤُكُمْ أَمْرَكُمْ فَرَجَعَ النَّاسُ فَكَلَّمَهُمْ عُرَفَاؤُهُمْ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّهُمْ قَدْ طَيَّبُوا وَأَذِنُوا فَهَذَا الَّذِي بَلَغَنَا عَنْ سَبْيِ هَوَازِنَ

سعید بن عفیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ مروان بن حکم و مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بنو ہوازن مسلمان ہو کر آئے اور انہوں نے آپ سے استدعا کی کہ آپ نے ان کے قیدی اور ان کا مال و

Free Download from QuranUrdu.com

اسباب ان کو واپس کر دیں تو سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے وہی بات پسند ہے جو بالکل سچی ہے تم ایک چیز اختیار کر لو مال یا قیدی اور میں نے صرف تمہاری وجہ سے تقسیم میں تاخیر کی ہے اور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی طائف سے واپسی کے بعد کچھ اوپر دس راتوں تک ان کے آخری جواب کا انتظار کیا جب ان لوگوں کو یقین ہو گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صرف ایک ہی چیز انہیں واپس دیں گے تو انہوں نے کہا ہم اپنے قیدی مانگتے ہیں جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں کے مجمع میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کی جس کا وہ سزاوار ہے اور اس کے بعد فرمایا اے مسلمانو! تمہارے یہ بھائی شرک سے توبہ کر کے ہمارے پاس آئے ہیں اور میں مناسب خیال کرتا ہوں کہ ان کے قیدی ان کو واپس دے دوں لہذا جو شخص پاکیزگی کو دوست رکھتا ہے اس کو یہ کام کر ڈالنا چاہیے اور جو شخص اپنے حصہ پر قائم رہنا چاہتا ہے تو وہ بھی اپنے حصہ کا قیدی ان کو دے دے اور ایسے شخص کو ہم اس کے حصہ کے بدلے میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ ہم کو جو نیا مال عنایت کرے گا اس کا حصہ ادا کریں گے یہ سن کر سب لوگوں نے کہا کہ یا رسول اللہ! ہم ان لوگوں کو ان کے قیدی اپنا اپنا حصہ لئے بغیر ہی دینا پسند کرتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہم نہیں جانتے کہ تم میں سے کس نے اس کی اجازت دی اور کس نے اجازت نہیں دی لہذا مناسب یہ ہے کہ تم سب واپس چلے جاؤ اور تمہارے سردار تمہارے امور کی نیابت کریں تو سب لوگوں نے لوٹ کر اپنے سرداروں سے بات کی اور پھر سرداروں کے مندوب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مطلع کیا کہ سب لوگ بخوشی دے رہے ہیں اور ہوازن کے قیدیوں کی بابت یہ حدیث ہم تک پہنچی ہے۔

راوی: سعید بن عفیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ مروان بن حکم و مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مسلمانوں کی ضرورت کے لیے خمس ثابت ہونے کی ایک دلیل یہ ہے کہ بنو ہوازن نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے اسباب وسامان کی واپسی کی استدعا کی ہے جس کا سبب یہ ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعت بنو ہوازن میں ہوئی تھی اور آپ نے دوسرے مسلمانوں کے برابر ان کے بھی حصے لگائے اور آپ وعدہ فرمایا کرتے تھے کہ فئے انفال کے پانچویں حصہ میں سے ان کو بھی دینگے اور آپ نے انصار کو دیا اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خیبر کے چھوارے عنایت فرمائے۔

جلد: جلد دوم   **حدیث** 375

راوی: عبد اللہ حماد ایوب ابوقلابہ قاسم زہدم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ عَاصِمٍ الْكُلَيْبِيُّ وَأَنَا لِحَدِيثِ الْقَاسِمِ أَحْفَظُ عَنْ زَهْدَمٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى فَأُتِيَ ذَكَرَ دَجَاجَةً وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللَّهِ أَحْمَرُ كَأَنَّهُ مِنْ الْمَوَالِي فَدَعَاهُ لِلطَّعَامِ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ شَيْئًا فَقَذِرْتُهُ فَحَلَفْتُ لَا آكُلُ فَقَالَ هَلُمَّ فَلْأُحَدِّثْكُمْ عَنْ ذَاكَ إِنِّي أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنْ الْأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ وَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَهْبِ إِبِلٍ فَسَأَلَ عَنَّا فَقَالَ أَيْنَ النَّفَرُ الْأَشْعَرِيُّونَ فَأَمَرَ لَنَا بِخَمْسِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرَى فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قُلْنَا مَا صَنَعْنَا لَا يُبَارَكُ لَنَا فَرَجَعْنَا إِلَيْهِ فَقُلْنَا إِنَّا سَأَلْنَاكَ أَنْ تَحْمِلَنَا فَحَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْمِلَنَا أَفَنَسِيتَ قَالَ لَسْتُ أَنَا حَمَلْتُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَمَلَكُمْ وَإِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَتَحَلَّلْتُهَا

عبد اللہ حماد ایوب ابوقلابہ قاسم زہدم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابوموسیٰ اشعری کے پاس ہم بیٹھے ہوئے تھے کہ اتنے میں ان کے پاس مرغ مسلم کی ایک قاب آئی اور ان کے پاس سرخ وسفید رنگ والا ایک آدمی بنو تیم کا بیٹھا ہوا تھا اور وہ غلام معلوم ہوتا تھا اس کو بھی کھانے پر بلایا۔ تو اس نے کہا میں نے اس جانور کو نجاست کھاتے دیکھا ہے اس لئے میں اسے مکروہ جانتا ہوں اور میں نے قسم کھائی ہے کہ یہ نہیں کھاؤں گا۔ تو ابوموسیٰ اشعری نے کہا کہ آؤ میں تم کو اس کی بابت سناؤں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں چند اشعریوں کے ساتھ میں نے حاضری دی اور سواری طلب کی تو آپ نے فرمایا اللہ کی قسم! میں تم کو سواری نہیں دوں گا اور میرے پاس کوئی سواری ہے ہی نہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مال غنیمت کے کچھ اونٹ آئے تو آپ نے فرمایا وہ اشعری کہاں ہیں پھر آپ نے ہم کو پانچ اونٹ سفید کوہان والے دلوائے تو ہم نے چلتے وقت اپنے دل میں کہا کہ ہم نے کیا حرکت کی اس میں ہم کو کوئی برکت نصیب نہیں ہوگی تو ہم نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لوٹ کر کہا ہمارے مطالبہ پر آپ نے قسم کھا کر فرمایا تھا کہ میں تم کو سواریاں نہیں دوں گا۔ سواریاں نہ دینے کی اپنی قسم کو کیا آپ بھول گئے! جس پر سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کو ہم نے سواریاں نہیں دیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے تم کو سواریاں مہیا کی ہیں اور اللہ کی قسم! ان شاء اللہ جب میں کسی بات پر قسم کھاؤں گا اور اس کے خلاف کو بہتر پاؤں گا تو جو بات بہتر ہوگی اس کو بر سر عمل لاؤں گا اور قسم توڑ ڈالا کروں گا۔

راوی : عبد اللہ حماد ایوب ابوقلابہ قاسم زہدم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مسلمانوں کی ضرورت کے لیے خمس ثابت ہونے کی ایک دلیل یہ ہے کہ بنو ہوازن نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے اسباب وسامان کی واپسی کی استدعا کی ہے جس کا سبب یہ ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعت بنو ہوازن میں ہوئی تھی اور آپ نے دوسرے مسلمانوں کے برابر ان کے بھی حصے لگائے اور آپ وعدہ فرمایا کرتے تھے کہ فئے انفال کے پانچویں حصہ میں سے ان کو بھی دینگے اور آپ نے انصار کو دیا اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خیبر کے چھوارے عنایت فرمائے۔

جلد : جلد دوم حدیث 376

راوی: عبد اللہ مالک نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً فِيهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قِبَلَ نَجْدٍ فَغَنِمُوا إِبِلًا كَثِيرَةً فَكَانَتْ سِهَامُهُمْ اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا أَوْ أَحَدَ عَشَرَ بَعِيرًا وَنُفِّلُوا بَعِيرًا بَعِيرًا

عبد اللہ مالک نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجد کی طرف ایک ٹولی روانہ کی جس میں عبد اللہ بھی تھے اور ان لوگوں کو مال غنیمت میں سے فی کس گیارہ گیارہ بارہ بارہ اونٹ حصہ میں آئے اور ایک ایک اونٹ ان کو حصہ سے زیادہ اور مرحمت فرمایا گیا۔

راوی: عبد اللہ مالک نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مسلمانوں کی ضرورت کے لیے خمس ثابت ہونے کی ایک دلیل یہ ہے کہ بنو ہوازن نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے اسباب وسامان کی واپسی کی استدعا کی ہے جس کا سبب یہ ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعت بنو ہوازن میں ہوئی تھی اور آپ نے دوسرے مسلمانوں کے برابر ان کے بھی حصے لگائے اور آپ وعدہ فرمایا کرتے تھے کہ فئے انفال کے پانچویں حصہ میں سے ان کو بھی دینگے اور آپ نے انصار کو دیا اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خیبر کے چھوارے عنایت فرمائے۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 377

راوی: یحیی لیث عقیل ابن شہاب سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنَفِّلُ بَعْضَ مَنْ يَبْعَثُ مِنْ السَّرَايَا لِأَنْفُسِهِمْ خَاصَّةً سِوَى قِسْمِ عَامَّةِ الْجَيْشِ

یحیی لیث عقیل ابن شہاب سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہی کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو سریہ روانہ کرتے تھے تو اس میں بعض خاص آدمیوں کو عام لشکر کے حصوں سے زیادہ حصہ مرحمت فرمایا کرتے ہیں۔

راوی: یحیی لیث عقیل ابن شہاب سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مسلمانوں کی ضرورت کے لیے خمس ثابت ہونے کی ایک دلیل یہ ہے کہ بنو ہوازن نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے اسباب وسامان کی واپسی کی استدعا کی ہے جس کا سبب یہ ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعت بنو ہوازن میں ہوئی تھی اور آپ نے دوسرے مسلمانوں کے برابر ان کے بھی حصے لگائے اور آپ وعدہ فرمایا کرتے تھے کہ فئے انفال کے پانچویں حصہ میں سے ان کو بھی دینگے اور آپ نے انصار کو دیا اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خیبر کے چھوارے عنایت فرمائے۔

جلد : جلد دوم حدیث 378

راوی: محمد ابواسامہ برید ابوبردہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَلَغَنَا مَخْرَجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِالْيَمَنِ فَخَرَجْنَا مُهَاجِرِينَ إِلَيْهِ أَنَا وَأَخَوَانِ لِي أَنَا أَصْغَرُهُمْ أَحَدُهُمَا أَبُو بُرْدَةَ وَالْآخَرُ أَبُو رُهْمٍ إِمَّا قَالَ فِي بِضْعٍ وَإِمَّا قَالَ فِي ثَلَاثَةٍ وَخَمْسِينَ أَوْ اثْنَيْنِ وَخَمْسِينَ رَجُلًا مِنْ قَوْمِي فَرَكِبْنَا سَفِينَةً فَأَلْقَتْنَا سَفِينَتُنَا إِلَى النَّجَاشِيِّ بِالْحَبَشَةِ وَوَافَقْنَا جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَأَصْحَابَهُ عِنْدَهُ فَقَالَ جَعْفَرٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

Free Download from QuranUrdu.com

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنَا هَاهُنَا وَأَمَرَنَا بِالْإِقَامَةِ فَأَقِيمُوا مَعَنَا فَأَقَمْنَا مَعَهُ حَتَّى قَدِمْنَا جَمِيعًا فَوَافَقْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ فَأَسْهَمَ لَنَا أَوْ قَالَ فَأَعْطَانَا مِنْهَا وَمَا قَسَمَ لِأَحَدٍ غَابَ عَنْ فَتْحِ خَيْبَرَ مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا لِمَنْ شَهِدَ مَعَهُ إِلَّا أَصْحَابَ سَفِينَتِنَا مَعَ جَعْفَرٍ وَأَصْحَابِهِ قَسَمَ لَهُمْ مَعَهُمْ

محمد ابواسامہ برید ابوبردہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہجرت کی ہم کو اس وقت اطلاع ملی کہ ہم لوگ یمن میں تھے تو ہمارے دو بھائی جن میں ابوبردہ چھوٹا تھا اور میرے بڑے بھائی ابور ہم قوم کے کچھ آدمیوں کے ساتھ ہی باون ترپن آپ کی طرف بحیثیت مہاجر روانہ ہونے کے لیے ایک کشتی میں سوار ہو گئے لیکن ہماری کشتی نے ہم کو حبشہ میں نجاشی کی طرف پہنچا دیا جہاں ہم جعفر بن ابوطالب اور ان کے ساتھیوں سے ملے تو جعفر نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو یہاں بھیجا ہے اور یہاں ٹھہرنے کا حکم دیا ہے تم بھی ہمارے ساتھ رک جاؤ تو ہم ان کی روانگی تک ان کے ساتھ ٹھہر گئے پھر ہم سب نے وہاں سے کوچ کیا اور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ خیبر فتح کر چکے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو بھی حصہ رسدی تقسیم فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی ایسے شخص کو جو فتح خیبر میں شریک نہیں تھا سوائے ان لوگوں کے جو خود رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اور ہماری کشتی والے جو حضرت جعفر اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ تھے مقررہ حصہ کے سوا کوئی چیز نہیں دی۔

راوی: محمد ابواسامہ برید ابوبردہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مسلمانوں کی ضرورت کے لیے خمس ثابت ہونے کی ایک دلیل یہ ہے کہ بنوہوازن نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے اسباب وسامان کی واپسی کی استدعا کی ہے جس کا سبب یہ ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعت بنوہوازن میں ہوئی تھی اور آپ نے دوسرے مسلمانوں کے برابر ان کے بھی حصے لگائے اور آپ وعدہ فرمایا کرتے تھے کہ فئے انفال کے پانچویں حصہ میں سے ان کو بھی دینگے اور آپ نے انصار کو دیا اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خیبر کے چھوارے عنایت فرمائے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 379

راوی: علی سفیان محمد حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَدْ جَائَنِي مَالُ الْبَحْرَيْنِ لَقَدْ أَعْطَيْتُكَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا فَلَمْ يَجِئْ حَتَّى قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَائَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ أَمَرَ أَبُو بَكْرٍ مُنَادِيًا فَنَادَى مَنْ كَانَ لَهُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ أَوْ عِدَةٌ فَلْيَأْتِنَا فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي كَذَا وَكَذَا فَحَثَا لِي ثَلَاثًا وَجَعَلَ سُفْيَانُ يَحْثُو بِكَفَّيْهِ جَمِيعًا ثُمَّ قَالَ لَنَا هَكَذَا قَالَ لَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ وَقَالَ مَرَّةً فَأَتَيْتُ أَبَا بَكْرٍ فَسَأَلْتُ فَلَمْ يُعْطِنِي ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَلَمْ يُعْطِنِي ثُمَّ أَتَيْتُهُ الثَّالِثَةَ فَقُلْتُ سَأَلْتُكَ فَلَمْ تُعْطِنِي ثُمَّ سَأَلْتُكَ فَلَمْ تُعْطِنِي ثُمَّ سَأَلْتُكَ فَلَمْ تُعْطِنِي فَإِمَّا أَنْ تُعْطِيَنِي وَإِمَّا أَنْ تَبْخَلَ عَنِّي قَالَ قُلْتَ تَبْخَلُ عَنِّي مَا مَنَعْتُكَ مِنْ مَرَّةٍ إِلَّا وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُعْطِيَكَ قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرٍ فَحَثَا لِي حَثْيَةً وَقَالَ عُدَّهَا فَوَجَدْتُهَا خَمْسَ مِائَةٍ قَالَ فَخُذْ مِثْلَهَا مَرَّتَيْنِ وَقَالَ يَعْنِي ابْنَ الْمُنْكَدِرِ وَأَيُّ دَائٍ أَدْوَأُ مِنْ الْبُخْلِ

علی سفیان محمد حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ جابر) سے فرمایا کہ اگر بحرین کا مال آجائے تو میں تم کو اتنا اتنا دوں گا مگر بحرین کا مال آنے سے پہلے ہی آپ نے رحلت فرمائی اور بحرین کا مال غنیمت آنے کے بعد خلیفہ وقت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اعلان کرایا کہ جس کسی کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کوئی قرض ہو یا سرور عالم نے اس سے کوئی وعدہ فرمایا ہو تو وہ ہمارے پاس آئے چنانچہ میں (جابر) نے ان کے پاس جاکر کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ایسا ایسا فرمایا تھا تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے تین لپ بھر کر دیئے اور سفیان نے اس حدیث کو بیان کرتے وقت اپنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو ملا کر بتایا کہ ابن منکدر نے ہم سب کو یہ معنی بتائے ہیں اور مرہ کا بیان یہ ہے کہ میں (جابر) نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جا کر مانگا تو انہوں نے نہیں دیا اور اسی طرح میں نے تین مرتبہ مانگا اور تینوں مرتبہ انہوں نے نہیں دیا بالآخر میں (جابر) نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ میں نے آپ سے تین مرتبہ مانگا اور تینوں مرتبہ آپ نے نہیں دیا اب آپ دے دیجئے یا انکار کر دیجئے تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا کہ تم کہتے ہو کہ میں نے انکار کر دیا حالانکہ میں نے ایک مرتبہ بھی منع نہیں کیا اور میر ارادہ تم کو دینے کا ہے سفیان کہتے ہیں کہ ہم سے عمرو نے محمد سے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زبانی بیان کیا کہ مجھ (جابر) کو صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لپ بھر کر دیا اور کہا کہ اس کو گنو میں نے جو شمار کیا تو وہ پانچ سو تھے پھر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اتنے ہی دو مرتبہ اور لے لو اور ابن منکدر کا قول ہے کہ کون سا مرض بخل سے زیادہ خطرناک ہے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : علی سفیان محمد حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مسلمانوں کی ضرورت کے لیے خمس ثابت ہونے کی ایک دلیل یہ ہے کہ بنوہوازن نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے اسباب وسامان کی واپسی کی استدعا کی ہے جس کا سبب یہ ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعت بنوہوازن میں ہوئی تھی اور آپ نے دوسرے مسلمانوں کے برابر ان کے بھی حصے لگائے اور آپ وعدہ فرمایا کرتے تھے کہ فئے انفال کے پانچویں حصہ میں سے ان کو بھی دینگے اور آپ نے انصار کو دیا اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خیبر کے چھوارے عنایت فرمائے۔

جلد : جلد دوم حدیث 380

راوی : مسلم قوہ عمرو بن دینار حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ غَنِيمَةً بِالْجِعْرَانَةِ إِذْ قَالَ لَهُ رَجُلٌ اعْدِلْ فَقَالَ لَهُ لَقَدْ شَقِيتُ إِنْ لَمْ أَعْدِلْ

مسلم قرہ بن خالد عمرو بن دینار حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اس وقت جب کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام جعرانہ میں مال غنیمت تقسیم فرمارہے تھے تو ایک آدمی نے کہا ذرا انصاف کرتے رہئے تو آپ نے فرمایا اے بدبخت! میرے سوائے انصاف کرنے والا اور کوئی نہیں ہے۔

راوی : مسلم قوہ عمرو بن دینار حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

خمس لینے کے بغیر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قیدیوں پر احسان کرنے کا بی...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 381

راوی: اسحق بن منصور عبدالرزاق معمر زہری محمد بن جبیر حضرت جبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي أُسَارَى بَدْرٍ لَوْ كَانَ الْمُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ حَيًّا ثُمَّ كَلَّمَنِي فِي هَؤُلَاءِ النَّتْنَى لَتَرَكْتُهُمْ لَهُ

اسحاق بن منصور عبدالرزاق معمر زہری محمد بن جبیر حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بدر کے قیدیوں کی بابت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر مطعم بن عدی زندہ ہوتا اور وہ مجھ سے ان ناپاکوں کے متعلق کہتا تو میں ان لوگوں کو صرف اس کی خاطر رہا کر دیتا۔

راوی: اسحق بن منصور عبدالرزاق معمر زہری محمد بن جبیر حضرت جبیر رضی اللہ عنہ

امام کو حق حاصل ہے کہ وہ خمس اپنے بعض عزیزوں کو دے اور بعض کو نہ دے اس کے اس اخت...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امام کو حق حاصل ہے کہ وہ خمس اپنے بعض عزیزوں کو دے اور بعض کو نہ دے اس کے اس اختیار کی دلیل یہ ہے کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے خمس میں سے بنو مطلب و بنو ہاشم کو دیا اور عمر بن عبدالعزیز بیان کرتے ہیں کہ آپ نے تمام قریشیوں کو خیبر کا خمس نہیں دیا اور کسی محتاج کے علاوہ آپ نے یہ خمس اپنے کسی عزیز و رشتہ دار کو خاص طور سے نہیں دیا اور رسالت مآب ہر فرد کی حاجت و ضرورت کا لحاظ رکھتے تھے اور خمس دیتے وقت قرابت اور قومی حلیف ہونے کا خیال تک بھی ملحوظ نہیں رکھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 382

راوی: عبداللہ لیث عقیل ابن شہاب ابن مسیب حضرت جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ مَشَيْتُ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ أَعْطَيْتَ بَنِي الْمُطَّلِبِ وَتَرَكْتَنَا وَنَحْنُ وَهُمْ مِنْكَ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا بَنُو الْمُطَّلِبِ وَبَنُو هَاشِمٍ شَيْءٌ وَاحِدٌ قَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ وَزَادَ قَالَ جُبَيْرٌ وَلَمْ يَقْسِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي عَبْدِ شَمْسٍ وَلَا لِبَنِي نَوْفَلٍ وَقَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ عَبْدُ شَمْسٍ وَهَاشِمٌ وَالْمُطَّلِبُ إِخْوَةٌ لِأُمٍّ وَأُمُّهُمْ عَاتِكَةُ بِنْتُ مُرَّةَ وَكَانَ نَوْفَلٌ أَخَاهُمْ لِأَبِيهِمْ

عبد اللہ لیث عقیل ابن شہاب ابن مسیب حضرت جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور میں نے حاضری دے کر کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ نے بنو مطلب کو تو دیا اور ہم کو نظر انداز کر دیا ہے حالانکہ وہ اور ہم آپ کی نظر میں ایک درجہ کے ہیں تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بے شک بنو مطلب اور بنو ہاشم ایک ہی درجہ میں ہیں لیث کا بیان ہے کہ مجھ سے یونس اور جبیر نے اتنا لفظ اور اضافہ کر کے کہا کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو عبد شمس اور بنو نوفل کو کوئی چیز نہیں بانٹی ابن اسحاق کہتے ہیں کہ بنو عبس شمس بنو ہاشم اور بنو مطلب ماں جائے (اخیافی) بھائی ہیں اور ان کی والدہ کا نام عاتکہ بنت مرہ ہے اور بنو نوفل ان کے باپ کی طرف کے (علاتی) بھائی ہیں۔

راوی : عبد اللہ لیث عقیل ابن شہاب ابن مسیب حضرت جبیر بن مطعم

جو کوئی مقتول کافروں کے سازوسامان میں خمس دے اور جو کوئی کسی کافر کو قتل کر دے ت...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو کوئی مقتول کافروں کے سازوسامان میں خمس دے اور جو کوئی کسی کافر کو قتل کر دے تو مقتول کافروں کا سازوسامان اسی کا ہے بغیر اس بات کے کہ وہ خمس نکالے یا امام کا حکم حاصل کرے۔

جلد : جلد دوم حدیث 383

راوی: مسدد یوسف بن ماجشون صالح بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ بَيْنَا أَنَا وَاقِفٌ فِي الصَّفِّ يَوْمَ بَدْرٍ فَنَظَرْتُ عَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي فَإِذَا أَنَا بِغُلَامَيْنِ مِنْ الْأَنْصَارِ حَدِيثَةٍ أَسْنَانُهُمَا تَمَنَّيْتُ أَنْ أَكُونَ بَيْنَ أَضْلَعَ مِنْهُمَا فَغَمَزَنِي أَحَدُهُمَا فَقَالَ يَا عَمِّ هَلْ تَعْرِفُ أَبَا جَهْلٍ قُلْتُ نَعَمْ مَا حَاجَتُكَ إِلَيْهِ يَا ابْنَ أَخِي قَالَ أُخْبِرْتُ أَنَّهُ يَسُبُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَئِنْ رَأَيْتُهُ لَا يُفَارِقُ سَوَادِي سَوَادَهُ حَتَّى يَمُوتَ الْأَعْجَلُ مِنَّا فَتَعَجَّبْتُ لِذَلِكَ فَغَمَزَنِي الْآخَرُ فَقَالَ لِي مِثْلَهَا فَلَمْ أَنْشَبْ أَنْ نَظَرْتُ إِلَى أَبِي جَهْلٍ يَجُولُ فِي النَّاسِ قُلْتُ أَلَا إِنَّ هَذَا صَاحِبُكُمَا الَّذِي سَأَلْتُمَانِي فَابْتَدَرَاهُ بِسَيْفَيْهِمَا فَضَرَبَاهُ حَتَّى قَتَلَاهُ ثُمَّ انْصَرَفَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَاهُ فَقَالَ أَيُّكُمَا قَتَلَهُ قَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَنَا قَتَلْتُهُ فَقَالَ هَلْ مَسَحْتُمَا سَيْفَيْكُمَا قَالَا لَا فَنَظَرَ فِي السَّيْفَيْنِ فَقَالَ كِلَاكُمَا قَتَلَهُ سَلَبُهُ لِمُعَاذِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ وَكَانَا مُعَاذَ بْنَ عَفْرَاءَ وَمُعَاذَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ قَالَ مُحَمَّدٌ سَمِعَ يُوسُفُ صَالِحًا وَإِبْرَاهِيمَ أَبَاهُ

مسدد یوسف بن ماجشون صالح بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف سے روایت کرتے ہیں کہ میں عبدالرحمن بن عوف بدر کے دن ایک لائن میں تھا اور میرے دائیں بائیں دو کمسن انصاری لڑکے دکھائی دیئے میرے جی میں اس وقت یہ آیا کہ کاش! میں دو طاقتور آدمیوں کے بیچ میں ہوتا اسی اثناء میں ان دونوں میں سے ایک نے مجھ سے دبا کر پوچھا کہ اے چچا! کیا آپ ابوجہل کو پہچانتے ہیں؟ میں نے جواب دیا کہ ہاں! لیکن اے میرے بھتیجے تمہیں اس کی کیا ضرورت ہے؟ تو اس کمسن انصاری لڑکے نے کہا مجھے یہ اطلاع ملی ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گالیاں دیتا ہے اور قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر میں نے اس کو دیکھ لیا تو پھر میرا جسم اس کے جسم سے الگ نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ ہم دونوں میں سے کسی کی موت ہی جلدی کرے میں یہ سن کر حیرت زدہ رہ گیا پھر اس دوسرے نے بھی مجھے دبا کر پہلے والے کی طرح کہا پھر تھوڑی ہی دیر میں ابوجہل دوڑتا ہوا دکھائی دیا تو میں نے ان لوگوں سے کہا یہی وہ شخص ہے جس کی بابت تم دریافت کر رہے تھے تو وہ دونوں اپنی تلواریں لئے ہوئے اس کی طرف جھپٹے اور اس کو مار مار کے تہ تیغ کر دیا پھر ان دونوں نے لوٹ کر ابوجہل کے قتل کی اطلاع رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دی تو آپ نے فرمایا کہ تم میں سے کس نے اس کو مارا ہے؟ تو ان میں سے ہر ایک نے کہا میں نے مارا ہے! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کیا تم نے اپنی خون بھری تلواریں صاف کر لی ہیں؟ ان دونوں نے ایک زبان ہو کر کہا جی نہیں تو سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کی تلواروں کو دیکھ کر فرمایا تم دونوں نے اس کو تہ تیغ کیا ہے لیکن اس کا ساز و سامان اور مال واسباب معاذ بن

Free Download from quranurdu.com

عمر بن جموح کو ملے گا اور وہ دونوں لڑکے حقیقت میں معاذ بن عفر اور معاذ بن جموح نکلے۔

راوی: مسدد یوسف بن ماجشون صالح بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو کوئی مقتول کافروں کے سازوسامان میں خمس دے اور جو کوئی کسی کافر کو قتل کر دے تو مقتول کافروں کا سازوسامان اسی کا ہے بغیر اس بات کے کہ وہ خمس نکالے یا امام کا حکم حاصل کرے۔

جلد : جلد دوم حدیث 384

راوی: عبد اللہ مالك یحیی ابن افلح ابومحمد ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حُنَيْنٍ فَلَمَّا الْتَقَيْنَا كَانَتْ لِلْمُسْلِمِينَ جَوْلَةٌ فَرَأَيْتُ رَجُلًا مِنْ الْمُشْرِكِينَ عَلَا رَجُلًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَاسْتَدَرْتُ حَتَّى أَتَيْتُهُ مِنْ وَرَائِهِ حَتَّى ضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ عَلَى حَبْلِ عَاتِقِهِ فَأَقْبَلَ عَلَيَّ فَضَمَّنِي ضَمَّةً وَجَدْتُ مِنْهَا رِيحَ الْمَوْتِ ثُمَّ أَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَأَرْسَلَنِي فَلَحِقْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ مَا بَالُ النَّاسِ قَالَ أَمْرُ اللَّهِ ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ رَجَعُوا وَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا لَهُ عَلَيْهِ بَيِّنَةٌ فَلَهُ سَلَبُهُ فَقُمْتُ فَقُلْتُ مَنْ يَشْهَدُ لِي ثُمَّ جَلَسْتُ ثُمَّ قَالَ مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا لَهُ عَلَيْهِ بَيِّنَةٌ فَلَهُ سَلَبُهُ فَقُمْتُ فَقُلْتُ مَنْ يَشْهَدُ لِي ثُمَّ جَلَسْتُ ثُمَّ قَالَ الثَّالِثَةَ مِثْلَهُ فَقُمْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ يَا أَبَا قَتَادَةَ فَاقْتَصَصْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ صَدَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَسَلَبُهُ عِنْدِي فَأَرْضِهِ عَنِّي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَاهَا اللَّهِ إِذًا لَا يَعْمِدُ إِلَى أَسَدٍ مِنْ أُسْدِ اللَّهِ يُقَاتِلُ عَنْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيكَ سَلَبَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ فَأَعْطَاهُ فَبِعْتُ الدِّرْعَ فَابْتَعْتُ بِهِ مَخْرَفًا فِي بَنِي سَلِمَةَ فَإِنَّهُ لَأَوَّلُ مَالٍ تَأَثَّلْتُهُ فِي الْإِسْلَامِ

Free Download from QuranUrdu.com

عبد اللہ مالک یحیی ابن افلح ابو محمد ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ یوم حنین میں ہم لوگ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمرکاب تھے کہ ہمارے اس مقابلہ میں ہم مسلمانوں کو کچھ شکست سی دکھائی دی اور میں نے ایک مشرک کو دیکھا کہ ایک مسلمان پر چڑھا ہوا ہے تو میں گھوم کر اس کے پیچھے سے آیا اور اس کے شانہ پر تلوار کا وار کیا تو وہ میرے مقابلہ پر ڈٹ گیا اور خوب گھمسان کی لڑائی ہوئی حتیٰ کہ اس نے مجھے موت کی خوشبو سونگھائی پھر وہ مر گیا تو اس نے میرا پیچھا چھوڑا تو پھر میں نے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مل کر پوچھا کہ لوگوں کا کیا حال ہے؟ انہوں نے جواب دیا اللہ کا حکم ہے اس کے بعد وہ سب لوگ لوٹے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیٹھ کر فرمایا جس نے کسی کافر کو قتل کیا ہو اور اس کے پاس ثبوت ہو تو اس مقتول کافر کا اس مسلمان مجاہد کو مال واسباب ملے گا تو میں (ابو قتادہ) نے کھڑے ہو کر کہا کہ میری گواہی کون دے گا اور پھر بیٹھ گیا اس کے بعد دوسری مرتبہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے پاس کسی کافر کو قتل کرنے کا ثبوت ہو تو اس کو اس کا مال واسباب ملے گا تو میں نے کھڑے ہو کر کہا کون ہے جو میری شہادت دے اور (یہ کہہ کر) میں بیٹھ گیا اس کے بعد رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے کی طرح تیسری مرتبہ پھر فرمایا تو ایک آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! یہ ابو قتادہ سچے ہیں اور اس مقتول کافر کا ساز و سامان میرے پاس ہے اور ان کو مجھ سے رضی کر دیجئے تو صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا نہیں اللہ کی قسم! آپ اللہ کے شیروں میں سے ایک شیر کے ساتھ جو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے جنگ کرتا ہے یہ نہیں کریں گے کہ اس کا ساز و سامان تم کو دے دیں اس پر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ سچ کہہ رہے ہیں چنانچہ وہ ساز و سامان اس نے مجھ کو دے دیا اور میں نے اس کی زرہ کو بیچ کر بنو سلمہ کا ایک باغ مول لے لیا اور زمانہ اسلام کا یہ سب سے پہلا دور تھا جس میں مجھے یہ مال حاصل ہوا تھا۔

راوی : عبد اللہ مالک یحیی ابن افلح ابو محمد ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مؤلفتہ القلوب وغیرہ کو خمس یا اسی طرح کے د...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مؤلفتہ القلوب وغیرہ کو خمس یا اسی طرح کے دوسرے مال میں سے دینے کا بیان اس حدیث کو حضرت عبد اللہ بن زید نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: محمد اوزاعی سعید بن مسیب و عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ قَالَ لِي يَا حَكِيمُ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرٌ حُلْوٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى قَالَ حَكِيمٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَرْزَأُ أَحَدًا بَعْدَكَ شَيْئًا حَتَّى أُفَارِقَ الدُّنْيَا فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَدْعُو حَكِيمًا لِيُعْطِيَهُ الْعَطَاءَ فَيَأْبَى أَنْ يَقْبَلَ مِنْهُ شَيْئًا ثُمَّ إِنَّ عُمَرَ دَعَاهُ لِيُعْطِيَهُ فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ إِنِّي أَعْرِضُ عَلَيْهِ حَقَّهُ الَّذِي قَسَمَ اللَّهُ لَهُ مِنْ هَذَا الْفَيْءِ فَيَأْبَى أَنْ يَأْخُذَهُ فَلَمْ يَرْزَأْ حَكِيمٌ أَحَدًا مِنْ النَّاسِ شَيْئًا بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تُوُفِّيَ

محمد اوزاعی سعید بن مسیب و عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میں نے کچھ طلب کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عنایت فرمایا اور پھر دوسری مرتبہ مانگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر دے کر فرمایا کہ اے حکیم یہ مال سرسبز اور میٹھا ہے جو اس کو لالچ کے بغیر لے گا تو اس کے مال میں برکت ہو گی اور جو کوئی اس کو اپنے نفس و خواہش کی سیرابی کے لیے حاصل کرے گا تو اس کے مال میں کسی قسم کی کوئی برکت نہ ہو گی اور اس کی مثال ایسی ہو گی جو کھائے گا شکم سیر نہیں ہو گا اور (سنو) دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے زیادہ اچھا ہے اور میں (حکیم بن حزام) نے عرض کیا یا رسول اللہ! قسم ہے اس کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے میں آپ کے بعد دنیا سے روانہ ہونے تک کسی کے آگے دست سوال دراز نہیں کروں گا حضرت ابوبکر صدیق اپنی خلافت کے زمانہ میں حکیم بن حزام کو بلاتے رہے تاکہ ان کی پنشن مقرر کر دیں مگر وہ اس کے لینے سے انکار کرتے رہے پھر حضرت عمر فاروق نے اپنی خلافت کے زمانہ میں آپ کو رقم دینے کے لئے طلب کیا مگر آپ نے ان کے سامنے جانے سے بھی انکار کیا تو فاروق اعظم نے مسلمانوں کے مجمع میں کہا کہ اے مسلمانو! حکیم بن حزام کو ان کا وہ حق جو فئے میں سے اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے مقرر کر دیا ہے ان کو دینا چاہ رہا ہوں لیکن وہ اس کے لینے سے انکار کر رہے ہیں اور حکیم بن حزام نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت کے بعد کبھی بھی اپنی زندگی کی آخری سانس تک کسی سے کوئی چیز طلب نہیں کی۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: محمد اوزاعی سعید بن مسیب و عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مؤلفتہ القلوب وغیرہ کو خمس یا اسی طرح کے دوسرے مال میں سے دینے کا بیان اس حدیث کو حضرت عبداللہ بن زید نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 386

راوی: ابونعمان حماد ایوب نافع

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ كَانَ عَلَيَّ اعْتِكَافُ يَوْمٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَفِيَ بِهِ قَالَ وَأَصَابَ عُمَرُ جَارِيَتَيْنِ مِنْ سَبْيِ حُنَيْنٍ فَوَضَعَهُمَا فِي بَعْضِ بُيُوتِ مَكَّةَ قَالَ فَمَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَبْيِ حُنَيْنٍ فَجَعَلُوا يَسْعَوْنَ فِي السِّكَكِ فَقَالَ عُمَرُ يَا عَبْدَ اللَّهِ انْظُرْ مَا هَذَا فَقَالَ مَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّبْيِ قَالَ اذْهَبْ فَأَرْسِلْ الْجَارِيَتَيْنِ قَالَ نَافِعٌ وَلَمْ يَعْتَمِرْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْجِعْرَانَةِ وَلَوْ اعْتَمَرَ لَمْ يَخْفَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ وَزَادَ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مِنْ الْخُمُسِ وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ فِي النَّذْرِ وَلَمْ يَقُلْ يَوْمٍ

ابونعمان حماد ایوب نافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا یا رسول اللہ! زمانہ جاہلیت کا میرے ذمہ ایک دن کا اعتکاف باقی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے پورا کرنے کا حکم دیا نافع کا بیان ہے کہ حضرت فاروق اعظم کے حصہ میں حنین کے قیدیوں میں سے دو لونڈیاں آئی تھیں جن کو انہوں نے مکہ معظمہ میں کسی کے پاس چھوڑ دیا تھا۔ نافع کہتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حنین کے قیدیوں پر جب احسان کیا تو لوگ گلیوں میں دوڑنے لگے جس پر حضرت فاروق اعظم نے اپنے فرزند حضرت عبداللہ سے کہا کہ دیکھو! یہ کیا بات ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیدیوں پر احسان کر کے ان کو آزاد کر دیا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ جاؤ تم بھی ان دونوں لونڈیوں کو آزاد کر دو نافع کا بیان ہے کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقام جعرانہ سے عمرہ نہیں کیا اور اگر آپ عمرہ

Free Download from QuranUrdu.com

کرتے تو یہ امر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مخفی نہ رہتا جریر بن حازم نے ایوب نافع اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذریعہ یہ اضافہ کیا ہے کہ خمس میں سے اور معمر نے ایوب نافع اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وسیلہ سے یہ بیان کیا ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نذریں پوری کرنے کے بارے میں لفظ یوم نہیں فرمایا ہے۔

راوی : ابونعمان حماد ایوب نافع

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مؤلفتہ القلوب وغیرہ کو خمس یا اسی طرح کے دوسرے مال میں سے دینے کا بیان اس حدیث کو حضرت عبداللہ بن زید نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 387

راوی: موسیٰ جریر حسن عمرو بن تغلب

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا وَمَنَعَ آخَرِينَ فَكَأَنَّهُمْ عَتَبُوا عَلَيْهِ فَقَالَ إِنِّي أُعْطِي قَوْمًا أَخَافُ ظَلَعَهُمْ وَجَزَعَهُمْ وَأَكِلُ أَقْوَامًا إِلَى مَا جَعَلَ اللَّهُ فِي قُلُوبِهِمْ مِنْ الْخَيْرِ وَالْغِنَى مِنْهُمْ عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِكَلِمَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمْرَ النَّعَمِ وَزَادَ أَبُو عَاصِمٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِمَالٍ أَوْ بِسَبْيٍ فَقَسَمَهُ بِهَذَا

موسی جریر حسن عمرو بن تغلب سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعض لوگوں کو دیا اور بعض کو نہیں دیا اور جن کو نہیں دیا تھا تو وہ خشمگین ہوگئے تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں بعض لوگوں کو ان کی کج روی اور بے صبری کی وجہ سے دے دیتا ہوں اور بعض لوگوں کو انکی اس نیکی اور استغناء نفس پر چھوڑ دیتا ہوں جو اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں رکھ چھوڑی ہے اور انہی لوگوں میں سے عمر بن تغلب بھی ہیں اور عمر بن تغلب کہتے تھے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کے اس فرمان کے عوض یہ مناسب نہیں سمجھتا ہوں کہ مجھے سرخ اونٹ ملیں (اور مجھے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول بہت کافی ہے) ابوعاصم نے جریر حسن کے توسط سے بیان کیا ہے کہ عمرو بن تغلب کہتے تھے کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مال وزر اور قیدی آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو پہلے کی طرح بانٹ دیا۔

راوی : موسیٰ جریر حسن عمرو بن تغلب

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مؤلفتہ القلوب وغیرہ کو خمس یا اسی طرح کے دوسرے مال میں سے دینے کا بیان اس حدیث کو حضرت عبداللہ بن زید نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 388

راوی: ابو الولید شعبہ قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُعْطِي قُرَيْشًا أَتَأَلَّفُهُمْ لِأَنَّهُمْ حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ

ابوالولید شعبہ قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں قریش کو ان کے دل اسلام پر مائل ہونے کے لئے دیتا کیونکہ یہ زمانہ جاہلیت سے زیادہ قریب ہیں۔

راوی : ابوالولید شعبہ قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مؤلفتہ القلوب وغیرہ کو خمس یا اسی طرح کے دوسرے مال میں سے دینے کا بیان اس حدیث کو حضرت عبداللہ بن زید نے رسالت

مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 389

راوی: ابو الیمان شعیب زہری حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ الْأَنْصَارِ قَالُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَمْوَالِ هَوَازِنَ مَا أَفَاءَ فَطَفِقَ يُعْطِي رِجَالًا مِنْ قُرَيْشٍ الْمِائَةَ مِنْ الْإِبِلِ فَقَالُوا يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي قُرَيْشًا وَيَدَعُنَا وَسُيُوفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ قَالَ أَنَسٌ فَحُدِّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَقَالَتِهِمْ فَأَرْسَلَ إِلَى الْأَنْصَارِ فَجَمَعَهُمْ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ وَلَمْ يَدْعُ مَعَهُمْ أَحَدًا غَيْرَهُمْ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا جَاءَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا كَانَ حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكُمْ قَالَ لَهُ فُقَهَاؤُهُمْ أَمَّا ذَوُو آرَائِنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمْ يَقُولُوا شَيْئًا وَأَمَّا أُنَاسٌ مِنَّا حَدِيثَةٌ أَسْنَانُهُمْ فَقَالُوا يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي قُرَيْشًا وَيَتْرُكُ الْأَنْصَارَ وَسُيُوفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُعْطِي رِجَالًا حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِكُفْرٍ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالْأَمْوَالِ وَتَرْجِعُوا إِلَى رِحَالِكُمْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاللَّهِ مَا تَنْقَلِبُونَ بِهِ خَيْرٌ مِمَّا يَنْقَلِبُونَ بِهِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ رَضِينَا فَقَالَ لَهُمْ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً شَدِيدَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْا اللَّهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْحَوْضِ قَالَ أَنَسٌ فَلَمْ نَصْبِرْ

ابو الیمان شعیب زہری حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بعض انصاریوں نے کہا اللہ نے اپنے رسول کو بنو ہوازن کا مال وزر مفت میں اپنی مشیت کے موافق دے دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قریش کے بعض لوگوں کو سو سو اونٹ دینے لگے بعض انصاری کہنے لگے اللہ اپنے رسول کو معاف کرے آپ قریش کو تو دیتے ہیں اور ہم کو ٹال جاتے ہیں حالانکہ ہماری تلواروں سے کافروں کا خون ٹپک رہا ہے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ انصاریوں کی یہ باتیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہی گئیں تو آپ نے انہیں بلوا کر چمڑے کے ایک خیمہ میں جمع کیا اور ان کے علاوہ کسی دوسرے کو طلب نہیں فرمایا جب وہ انصار اس خیمہ میں اکٹھے ہو گئے تو آپ نے ان کے پاس تشریف لا کر ارشاد فرمایا کہ یہ کیسی بات ہے جو مجھ کو تمہاری طرف سے معلوم ہوئی ہے! تو ان میں سے بعض سمجھ دار لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہم میں جو سمجھ دار لوگ ہیں انہوں نے تو کچھ بھی نہیں کہا ہے لیکن بعض کم عمر لوگوں نے کہا اللہ تعالیٰ اپنے رسول کو

معاف کرے قریش کو دیتے ہیں اور انصار کو نہیں دیتے حالانکہ ہماری تلواریں خون ٹپکا رہی ہیں جس پر سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے ایسے لوگوں کو دیا جن کا زمانہ تا حال کفر سے نزدیک ہے کیا تم اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ یہ لوگ تو مال و دولت لے جائیں اور تم اپنے گھروں کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ساتھ لے کر لوٹو اور اللہ کی قسم! جس چیز کو تم لئے جا رہے ہو وہ اس سے بدرجہا بہتر ہے جس کو وہ لوگ لے کر جاتے ہیں تب انصار نے کہا یا رسول اللہ! ہم اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ (کہ اللہ اور اس کا رسول ہم کو مل جائے) اس کے بعد سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ میرے بعد عنقریب اپنے اوپر لوگوں کو ترجیح پاتا ہوا دیکھو گے اس وقت صبر کرنا کیونکہ حوض کوثر پر تم اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کرو گے حضرت انس کا بیان ہے کہ ہم نے صبر نہیں کیا۔

راوی: ابوالیمان شعیب زہری حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مؤلفتہ القلوب وغیرہ کو خمس یا اسی طرح کے دوسرے مال میں سے دینے کا بیان اس حدیث کو حضرت عبداللہ بن زید نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 390

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی ابراہیم بن سعد صالح ابن شہاب عمرو بن محمد بن جبیر بن مطعم حضرت جبیر مطعم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ أَنَّهُ بَيْنَا هُوَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ النَّاسُ مُقْبِلًا مِنْ حُنَيْنٍ عَلِقَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَعْرَابُ يَسْأَلُونَهُ حَتَّى اضْطَرُّوهُ إِلَى سَمُرَةٍ فَخَطِفَتْ رِدَائَهُ فَوَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْطُونِي رِدَائِي فَلَوْ كَانَ عَدَدُ هَذِهِ الْعِضَاهِ نَعَمًا لَقَسَمْتُهُ

بَيْنَكُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُونِي بَخِيلًا وَلَا كَذُوبًا وَلَا جَبَانًا

عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی ابراہیم بن سعد صالح ابن شہاب عمرو بن محمد بن جبیر بن مطعم حضرت جبیر مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہم رکاب حنین سے واپس آرہے تھے کہ بدوؤں نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہ اصرار مانگنا شروع کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ببول کے درخت کے نیچے لے گئے اور آپ کی چادر مبارک اچک لی تو سرور عالم نے فرمایا کہ میری چادر مجھے دے دو اگر میرے پاس ان درختوں کی تعداد میں بکریاں ہوتیں تو میں تم میں وہ تقسیم کر دیتا اور تم مجھے کنجوس جھوٹا اور بزدل نہیں پاؤ گے۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی ابراہیم بن سعد صالح ابن شہاب عمرو بن محمد بن جبیر بن مطعم حضرت جبیر مطعم رضی اللہ عنہ

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مؤلفۃ القلوب وغیرہ کو خمس یا اسی طرح کے دوسرے مال میں سے دینے کا بیان اس حدیث کو حضرت عبداللہ بن زید نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 391

راوی: يحيى بن بكير مالك اسحق بن عبدالله حضرت انس بن مالك رضى الله عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ فَأَدْرَكَهُ أَعْرَابِيٌّ فَجَذَبَهُ جَذْبَةً شَدِيدَةً حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى صَفْحَةِ عَاتِقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَثَّرَتْ بِهِ حَاشِيَةُ الرِّدَاءِ مِنْ شِدَّةِ جَذْبَتِهِ ثُمَّ قَالَ مُرْ لِي مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي عِنْدَكَ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ فَضَحِكَ ثُمَّ أَمَرَ لَهُ بِعَطَاءٍ

یحیی بن بکیر مالک اسحاق بن عبداللہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں (انس) رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا اور اس وقت آپ چوڑے حاشیہ کی ایک نجرانی چادر اوڑھے ہوئے تھے تو ایک اعرابی نے آپ

Free Download from QuranUrdu.com

سے مل کر آپ کو زور سے کھینچا اور میں نے دیکھا کہ اس اعرابی کے زور سے کھینچنے کی وجہ سے آپ کی گردن پر چادر کے کنارے کا نشان پڑ گیا تھا اور اس بدو نے کہا کہ مجھے بھی آپ اللہ کے اس مال میں سے جو آپ کے پاس ہے کچھ دلوا دیجئے تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی طرف دیکھ کر مسکرائے اور کچھ دینے کا حکم دیا۔

راوی : یحیی بن بکیر مالک اسحق بن عبداللہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مؤلفتہ القلوب وغیرہ کو خمس یا اسی طرح کے دوسرے مال میں سے دینے کا بیان اس حدیث کو حضرت عبداللہ بن زید نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 392

راوی : عثمان جریر منصور ابووائل حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ آثَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنَاسًا فِي الْقِسْمَةِ فَأَعْطَى الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ مِائَةً مِنْ الْإِبِلِ وَأَعْطَى عُيَيْنَةَ مِثْلَ ذَلِكَ وَأَعْطَى أُنَاسًا مِنْ أَشْرَافِ الْعَرَبِ فَآثَرَهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْقِسْمَةِ قَالَ رَجُلٌ وَاللَّهِ إِنَّ هَذِهِ الْقِسْمَةَ مَا عُدِلَ فِيهَا وَمَا أُرِيدَ بِهَا وَجْهُ اللَّهِ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَأُخْبِرَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ فَمَنْ يَعْدِلُ إِذَا لَمْ يَعْدِلْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ رَحِمَ اللَّهُ مُوسَى قَدْ أُوذِيَ بِأَكْثَرَ مِنْ هَذَا فَصَبَرَ

عثمان جریر منصور ابووائل حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ یوم حنین میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں میں حصے تقسیم فرمائے اقرع بن حابس کو سو اونٹ دیئے اور عیینہ کو بھی اتنے ہی دیئے اور دوسرے معززین عرب کو بھی حصے دیئے اور ان کو حصے دینے میں ترجیح دی تو ایک آدمی نے کہا اللہ کی قسم اس تقسیم میں انصاف کو بروئے کار نہیں لایا گیا اور اس میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی مقصود نظر نہیں رکھی گئی تو میں نے کہا اللہ کی قسم رسالت مآب کو اس کی اطلاع دیتا ہوں چنانچہ میں نے

Free Download from QuranUrdu.com

جا کر سرور عالم سے پورا ماجرا عرض کیا تو فرمایا اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول اگر انصاف نہ کریں گے تو اور کون ہے جو انصاف کرے گا۔ اللہ تعالیٰ موسیٰ علیہ السلام پر مہربانی کرے انہیں تو اس سے بھی زیادہ تکلیف دی گئی اور انہوں نے صبر سے کام لیا۔

راوی: عثمان جریر منصور ابووائل حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مؤلفتہ القلوب وغیرہ کو خمس یا اسی طرح کے دوسرے مال میں سے دینے کا بیان اس حدیث کو حضرت عبداللہ بن زید نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 393

راوی: محمود ابواسامہ ہشام اسماء بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ كُنْتُ أَنْقُلُ النَّوَى مِنْ أَرْضِ الزُّبَيْرِ الَّتِي أَقْطَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَأْسِي وَهِيَ مِنِّي عَلَى ثُلُثَيْ فَرْسَخٍ وَقَالَ أَبُو ضَمْرَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَ الزُّبَيْرَ أَرْضًا مِنْ أَمْوَالِ بَنِي النَّضِيرِ

محمود ابواسامہ ہشام اسماء بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جو زمین دی تھی (اسما) اس میں سے کھجوروں کی گٹھلیاں اپنے سر پر لاد کر لایا کرتی تھی اور وہ زمین میرے گھر سے تین فرسخ دور تھی ابوضمرہ نے ہشام اور ان کے والد کی زبانی بیان کیا ہے کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو نضیر کے مال میں سے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو ایک قطعہ زمین کا عنایت فرمایا تھا۔

راوی: محمود ابواسامہ ہشام اسماء بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہا

Free Download from QuranUrdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مؤلفتہ القلوب وغیرہ کو خمس یا اسی طرح کے دوسرے مال میں سے دینے کا بیان اس حدیث کو حضرت عبداللہ بن زید نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 394

راوی: احمد بن مقدام فضیل بن سلیمان موسیٰ بن عقبہ نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَجْلَى الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ظَهَرَ عَلَى أَهْلِ خَيْبَرَ أَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ الْيَهُودَ مِنْهَا وَكَانَتْ الْأَرْضُ لَمَّا ظَهَرَ عَلَيْهَا لِلْيَهُودِ وَلِلرَّسُولِ وَلِلْمُسْلِمِينَ فَسَأَلَ الْيَهُودُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتْرُكَهُمْ عَلَى أَنْ يَكْفُوا الْعَمَلَ وَلَهُمْ نِصْفُ الثَّمَرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُقِرُّكُمْ عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا فَأُقِرُّوا حَتَّى أَجْلَاهُمْ عُمَرُ فِي إِمَارَتِهِ إِلَى تَيْمَاءَ وَأَرِيحَا

احمد بن مقدام فضیل بن سلیمان موسیٰ بن عقبہ نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہودیوں اور عیسائیوں کو ملک حجاز سے نکال دیا اور جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کو فتح کیا تو آپ نے بھی ارادہ فرمایا کہ یہودیوں کو وہاں سے نکال باہر کریں اور یہودی مملکت پر قبضہ ہونے کے بعد وہ تمام مملکت مسلمانوں اور رسول اللہ کی ملکیت ہوگئی تھی تو یہودیوں نے آپ سے اس بات کی استدعا کی کہ آپ ہم کو اس شرط پر یہاں رہنے دیں کہ ہم کام کریں گے اور مسلمانوں کو پیداوار میں سے آدھی بٹائی کے پھل ملیں گے (یعنی ادھیائی پر بٹائی کا عمل کرلیا جائے) تو سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم تم کو اس شرط پر جب تک چاہیں گے رکھیں گے تو وہ یہودی ٹھہرا لئے گئے اور پھر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی خلافت کے زمانہ میں ان یہودیوں کو مقام تیما اور اریحاء کی جانب نکال باہر کیا۔

راوی: احمد بن مقدام فضیل بن سلیمان موسیٰ بن عقبہ نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

دار الحرب میں کھانے پینے کی چیزیں پائے جانے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دار الحرب میں کھانے پینے کی چیزیں پائے جانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 395

راوی: ابو الولید شعبہ حمید بن بلال حضرت عبداللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مُحَاصِرِينَ قَصْرَ خَيْبَرَ فَرَمَى إِنْسَانٌ بِجِرَابٍ فِيهِ شَحْمٌ فَنَزَوْتُ لِآخُذَهُ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ

ابو الولید شعبہ حمید بن بلال حضرت عبداللہ بن مغفل سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ قلعہ خیبر کا محاصرہ کئے ہوئے تھے کہ اتنے میں ایک شخص نے ایک کپی پھینکی جس میں چربی بھری تھی میں نے اس کو لینے کے لیے جست لگائی اور مڑ کر جو دیکھا تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے اور میں شرم سے پانی پانی ہو گیا۔

راوی : ابو الولید شعبہ حمید بن بلال حضرت عبداللہ بن مغفل

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دار الحرب میں کھانے پینے کی چیزیں پائے جانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 396

راوی: مسدد حماد ایوب نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا نُصِيبُ فِي مَغَازِينَا

الْعَسَلَ وَالْعِنَبَ فَنَأْكُلُهُ وَلَا نَرْفَعُهُ

مسدد حماد ایوب نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم کو میدان جہاد میں شہد اور انگور ملتے تھے جن کو ہم کھالیا کرتے تھے اور ان کا ذخیرہ نہیں کرتے تھے۔

راوی: مسدد حماد ایوب نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دار الحرب میں کھانے پینے کی چیزیں پائے جانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 397

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل عبدالواحد شیبانی ابن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ أَصَابَتْنَا مَجَاعَةٌ لَيَالِيَ خَيْبَرَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ وَقَعْنَا فِي الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ فَانْتَحَرْنَاهَا فَلَمَّا غَلَتْ الْقُدُورُ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْفِئُوا الْقُدُورَ فَلَا تَطْعَمُوا مِنْ لُحُومِ الْحُمُرِ شَيْئًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَقُلْنَا إِنَّمَا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهَا لَمْ تُخَمَّسْ قَالَ وَقَالَ آخَرُونَ حَرَّمَهَا أَلْبَتَّةَ وَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ فَقَالَ حَرَّمَهَا أَلْبَتَّةَ

موسی بن اسماعیل عبدالواحد شیبانی ابن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایام خیبر میں ہم کو بھوک کی سخت تکلیف ہوئی اور خاص خیبر کے دن ہم لوگ پلے ہوئے گدھوں کی طرف لپکے اور ان کو ذبح کیا (اور ان کا گوشت پکانا شروع کیا) جس وقت ہانڈیوں میں جوش آرہا تھا تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منادی نے اعلان کیا ہانڈیوں کو الٹ دو اور گدھے کے گوشت کا ایک ریزہ تک نہ کھاؤ عبداللہ کا بیان ہے کہ ہم لوگوں نے (آپس میں) کہا کہ آپ نے گدھے کا گوشت کھانے سے اس لئے منع فرمایا کہ اب تک اس کا خمس نہیں نکالا گیا تھا اور تقسیم نہیں ہوئی تھی اور دوسرے لوگوں کا بیان ہے کہ آپ نے گدھے کے گوشت کھانے کو بالکل حرام قرار دے دیا میں نے سعید بن جبیر سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Free Download from QuranUrdu.com

نے گدھے کے گوشت کھانے کو بالکل حرام کر دیا ہے۔

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل عبدالواحد شیبانی ابن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ذمی کافروں سے جزیہ لینے اور قول و قرار کرنے کا بیان اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ذمی کافروں سے جزیہ لینے اور قول و قرار کرنے کا بیان اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تم لوگ ان سے جنگ کرو جو اللہ تعالیٰ پر اور روز آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور جس چیز کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے حرام کر دیا ہے اس کو حرام نہیں گردانتے اور دین حق کی پیروی نہیں کرتے اور یہ لوگ اہل کتاب ہیں (ان سے تم اس وقت تک جنگ کرو) جب تک کہ یہ جزیہ نہ دے دیں اور یہ لوگ بڑے ہی ذلیل و نگوں سار ہوں صاغر و نمعنے نگوں سار و ذلیل اور یہی حکم یہودیوں عیسائیوں مجوسیوں اور عجمیوں سے جزیہ لینے کے متعلق قرار دیا گیا ہے اور ابن عیینہ نے بتوسط ابن ابونجیح و مجاہد کہا ہے کہ شامیوں سے بحساب فی کس چار دینار اور یمنیوں سے فی کس ایک دینار جزیہ لینے کا دستور کیسا ہے؟ تو کہا یہ اصول آسانی سرمایہ کے مد نظر ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 398

راوی: علی سفیان عمرو بن دینار

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرًا قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ وَعَمْرِو بْنِ أَوْسٍ فَحَدَّثَهُمَا بَجَالَةُ سَنَةَ سَبْعِينَ عَامَ حَجَّ مُصْعَبُ بْنُ الزُّبَيْرِ بِأَهْلِ الْبَصْرَةِ عِنْدَ دَرَجِ زَمْزَمَ قَالَ كُنْتُ كَاتِبًا لِجَزْءِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَمِّ الْأَحْنَفِ فَأَتَانَا كِتَابُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَبْلَ مَوْتِهِ بِسَنَةٍ فَرِّقُوا بَيْنَ كُلِّ ذِي مَحْرَمٍ مِنْ الْمَجُوسِ وَلَمْ يَكُنْ عُمَرُ أَخَذَ الْجِزْيَةَ مِنْ الْمَجُوسِ حَتَّى شَهِدَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَهَا مِنْ مَجُوسِ هَجَرَ

علی سفیان عمرو بن دینار سے روایت کرتے ہیں کہ میں جابر بن زید اور عمرو بن اوس کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ان سے بجالہ نے چاہ زمزم کی سیڑھیوں کے پاس اھ میں جس سال مصعب بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اہل بصرہ کے ساتھ حج کیا تھا یہ کہا کہ احنف کے بھتیجے جزر بن معاویہ کے پاس میں منشی کی حیثیت سے مامور تھا کہ ہمارے پاس حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کا نامہ مبارک ان کی وفات سے ایک سال پہلے آیا (جس میں لکھا تھا) کہ مجوسیوں کے ہر ذی رحم محرم کے درمیان جدائی کر دو اس وقت فاروق

اعظم نے مجوسیوں سے جزیہ نہیں لیا تھا اور اس امر کی عبدالرحمن بن عوف نے شہادت دی ہے کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقام ہجر کے مجوسیوں (پارسیوں) سے جزیہ وصول کیا ہے۔

راوی : علی سفیان عمرو بن دینار

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ذمی کافروں سے جزیہ لینے اور قول وقرار کرنے کا بیان اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تم لوگ ان سے جنگ کرو جو اللہ تعالیٰ پر اور روز آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور جس چیز کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے حرام کر دیا ہے اس کو حرام نہیں گردانتے اور دین حق کی پیروی نہیں کرتے اور یہ لوگ اہل کتاب ہیں (ان سے تم اس وقت تک جنگ کرو) جب تک کہ یہ جزیہ نہ دے دیں اور یہ لوگ بڑے ہی ذلیل ونگوں سار ہوں صاغر ونمعنے نگوں سار وذلیل اور یہی حکم یہودیوں عیسائیوں مجوسیوں اور عجمیوں سے جزیہ لینے کے متعلق قرار دیا گیا ہے اور ابن عیینہ نے بتوسط ابن ابونجیح ومجاہد کہا ہے کہ شامیوں سے بحساب فی کس چار دینار اور یمنیوں سے فی کس ایک دینار جزیہ لینے کا دستور کیسا ہے؟ تو کہا یہ اصول آسانی سرمایہ کے مد نظر ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 399

راوی: ابوالیمان شعیب زہری عروہ حضرت مسور رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَوْفٍ الْأَنْصَارِيَّ وَهُوَ حَلِيفٌ لِبَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ إِلَى الْبَحْرَيْنِ يَأْتِي بِجِزْيَتِهَا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ صَالَحَ أَهْلَ الْبَحْرَيْنِ وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ فَقَدِمَ أَبُو عُبَيْدَةَ بِمَالٍ مِنْ الْبَحْرَيْنِ فَسَمِعَتْ الْأَنْصَارُ بِقُدُومِ أَبِي عُبَيْدَةَ فَوَافَتْ صَلَاةَ الصُّبْحِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا صَلَّى بِهِمْ الْفَجْرَ انْصَرَفَ فَتَعَرَّضُوا لَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَآهُمْ وَقَالَ أَظُنُّكُمْ قَدْ سَمِعْتُمْ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ قَدْ جَاءَ بِشَيْءٍ قَالُوا أَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَبْشِرُوا وَأَمِّلُوا مَا يَسُرُّكُمْ فَوَاللَّهِ لَا الْفَقْرَ أَخْشَى عَلَيْكُمْ وَلَكِنْ أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُبْسَطَ عَلَيْكُمْ الدُّنْيَا كَمَا بُسِطَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوهَا كَمَا تَنَافَسُوهَا وَتُهْلِكَكُمْ كَمَا أَهْلَكَتْهُمْ

Free Download from Quranurdu.com

ابو الیمان شعیب زہری عروہ حضرت مسور رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان سے عمرو بن عوف انصاری نے جو بنو عامر بن لوی کے حلیف اور بدری تھے بیان کیا کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوعبیدہ بن جراح کو جزیہ لانے کے لیے بحرین روانہ کیا اور آپ نے بحرین کے باشندوں سے صلح کر کے ان پر علاء بن حضرمی کو حاکم اعلیٰ مقرر فرما دیا تھا انصار نے جب سن لیا کہ ابوعبیدہ بحرین سے مال لے کر لوٹ آئے ہیں تو انہوں نے ایک دن نماز فجر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پڑھی پھر جب آپ نماز فجر پڑھ کے واپس ہونے لگے تو انصاری آپ کے آگے جمع ہو گئے یہ دیکھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے اور فرمایا کہ میں سمجھتا ہوں کہ تم نے سنا ہے کہ ابوعبیدہ کچھ مال لائے ہیں ان لوگوں نے عرض کیا جی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اس کے بعد آپ نے فرمایا مسرور ہو جاؤ اور اس امر کی امید رکھو جو تم کو فرحان و شاداں کر دے گی اللہ کی قسم! مجھے تمہاری ناداری کا اندیشہ نہیں البتہ اس امر کا ڈر لگا ہوا ہے کہ تمہارے لئے دنیا ایسی ہی وسیع کر دی جائے گی جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر کشادہ و فراخ کر دی گئی تھی اور اس وقت تم جھگڑے کرو گے جیسے کہ پچھلی قوموں نے جھگڑے مچائے تھے اور یہ فراخی و کشادگی تم کو ہلاکت میں ڈال دے گی جس طرح گزشتہ لوگوں کو اس نے ہلاک کر دیا ہے۔

راوی: ابو الیمان شعیب زہری عروہ حضرت مسور رضی اللہ عنہ

ذمی کافروں سے جزیہ لینے اور قول و قرار کرنے کا بیان اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ...

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ذمی کافروں سے جزیہ لینے اور قول و قرار کرنے کا بیان اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تم لوگ ان سے جنگ کرو جو اللہ تعالیٰ پر اور روز آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور جس چیز کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے حرام کر دیا ہے اس کو حرام نہیں گردانتے اور دین حق کی پیروی نہیں کرتے اور یہ لوگ اہل کتاب ہیں (ان سے تم اس وقت تک جنگ کرو) جب تک کہ یہ جزیہ نہ دے دیں اور یہ لوگ بڑے ہی ذلیل و نگوں سار ہوں صاغرون بمعنے نگوں سار و ذلیل اور یہی حکم یہودیوں عیسائیوں مجوسیوں اور عجمیوں سے جزیہ لینے کے متعلق قرار دیا گیا ہے اور ابن عیینہ نے بتوسط ابن ابونجیح و مجاہد کہا ہے کہ شامیوں سے بحساب فی کس چار دینار اور یمنیوں سے فی کس ایک دینار جزیہ لینے کا دستور کیسا ہے؟ تو کہا یہ اصول آسانی سرمایہ کے مد نظر ہے۔

جلد: جلد دوم حدیث 400

راوی: فضل بن یعقوب عبداللہ بن جعفر معتمر بن سلیمان سعید بن عبید اللہ ثقفی بکر بن عبداللہ المزنی و زیاد بن جبیر

جبیر بن حیہ

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ وَزِيَادُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ قَالَ بَعَثَ عُمَرُ النَّاسَ فِي أَفْنَاءِ الْأَمْصَارِ يُقَاتِلُونَ الْمُشْرِكِينَ فَأَسْلَمَ الْهُرْمُزَانُ فَقَالَ إِنِّي مُسْتَشِيرُكَ فِي مَغَازِيَّ هَذِهِ قَالَ نَعَمْ مَثَلُهَا وَمَثَلُ مَنْ فِيهَا مِنْ النَّاسِ مِنْ عَدُوِّ الْمُسْلِمِينَ مَثَلُ طَائِرٍ لَهُ رَأْسٌ وَلَهُ جَنَاحَانِ وَلَهُ رِجْلَانِ فَإِنْ كُسِرَ أَحَدُ الْجَنَاحَيْنِ نَهَضَتْ الرِّجْلَانِ بِجَنَاحٍ وَالرَّأْسُ فَإِنْ كُسِرَ الْجَنَاحُ الْآخَرُ نَهَضَتْ الرِّجْلَانِ وَالرَّأْسُ وَإِنْ شُدِخَ الرَّأْسُ ذَهَبَتْ الرِّجْلَانِ وَالْجَنَاحَانِ وَالرَّأْسُ فَالرَّأْسُ كِسْرَى وَالْجَنَاحُ قَيْصَرُ وَالْجَنَاحُ الْآخَرُ فَارِسُ فَمُرْ الْمُسْلِمِينَ فَلْيَنْفِرُوا إِلَى كِسْرَى وَقَالَ بَكْرٌ وَزِيَادٌ جَمِيعًا عَنْ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ قَالَ فَنَدَبَنَا عُمَرُ وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْنَا النُّعْمَانَ بْنَ مُقَرِّنٍ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِأَرْضِ الْعَدُوِّ وَخَرَجَ عَلَيْنَا عَامِلُ كِسْرَى فِي أَرْبَعِينَ أَلْفًا فَقَامَ تَرْجُمَانٌ فَقَالَ لِيُكَلِّمْنِي رَجُلٌ مِنْكُمْ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ سَلْ عَمَّا شِئْتَ قَالَ مَا أَنْتُمْ قَالَ نَحْنُ أُنَاسٌ مِنْ الْعَرَبِ كُنَّا فِي شَقَاءٍ شَدِيدٍ وَبَلَاءٍ شَدِيدٍ نَمَصُّ الْجِلْدَ وَالنَّوَى مِنْ الْجُوعِ وَنَلْبَسُ الْوَبَرَ وَالشَّعَرَ وَنَعْبُدُ الشَّجَرَ وَالْحَجَرَ فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ بَعَثَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرَضِينَ تَعَالَى ذِكْرُهُ وَجَلَّتْ عَظَمَتُهُ إِلَيْنَا نَبِيًّا مِنْ أَنْفُسِنَا نَعْرِفُ أَبَاهُ وَأُمَّهُ فَأَمَرَنَا نَبِيُّنَا رَسُولُ رَبِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُقَاتِلَكُمْ حَتَّى تَعْبُدُوا اللَّهَ وَحْدَهُ أَوْ تُؤَدُّوا الْجِزْيَةَ وَأَخْبَرَنَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رِسَالَةِ رَبِّنَا أَنَّهُ مَنْ قُتِلَ مِنَّا صَارَ إِلَى الْجَنَّةِ فِي نَعِيمٍ لَمْ يَرَ مِثْلَهَا قَطُّ وَمَنْ بَقِيَ مِنَّا مَلَكَ رِقَابَكُمْ فَقَالَ النُّعْمَانُ رُبَّمَا أَشْهَدَكَ اللَّهُ مِثْلَهَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُنَدِّمْكَ وَلَمْ يُخْزِكَ وَلَكِنِّي شَهِدْتُ الْقِتَالَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا لَمْ يُقَاتِلْ فِي أَوَّلِ النَّهَارِ انْتَظَرَ حَتَّى تَهُبَّ الْأَرْوَاحُ وَتَحْضُرَ الصَّلَوَاتُ

فضل بن یعقوب عبداللہ بن جعفر معتمر بن سلیمان سعید بن عبید اللہ ثقفی بکر بن عبد اللہ المزنی وزیاد بن جبیر جبیر بن حیہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بڑے بڑے شہروں میں مشرکوں سے لڑنے کے لئے مسلمانوں کو روانہ کیا اور ہرمزان کے اسلام لانے کے بعد آپ نے اس سے کہا کہ ان لڑائیوں کی بابت میں تم سے مشورہ طلب کرنا چاہتا ہوں تو ہرمزان نے جواب دیا جی ہاں اس لڑائی کی مثال اور ان لوگوں کی مثال جو اس میدان میں مسلمانوں کے دشمن ہیں بالکل ایک پرندہ کی طرح ہے کہ جس کا ایک سر دو بازو اور دو پیر ہوں اگر اس کا ایک بازو توڑ دیا جائے تو وہ دونوں پیروں ایک بازو اور ایک سر پر کھڑا رہے گا اور اگر دوسرا

Free Download from QuranUrdu.com

بازو بھی توڑ دیا جائے تو دونوں پاؤں اور ایک سر پر کھڑا رہے گا اور اگر اس کا سر چکنا چور کر دیا جائے تو اس کے دونوں پیر اور دونوں بازو اور سر سب بے کار ہو جائیں گے بحالت موجودہ کسریٰ سر ہے فارس ایک بازو اور قیصر دوسرا بازو ہے۔ لہذا مناسب یہ ہے کہ آپ مسلمانوں کو کسریٰ کی طرف جانے کا حکم صادر فرمائیں بکر و زیاد دونوں نے جبیر بن حیہ کے ذریعہ بیان کیا ہے کہ پھر فاروق اعظم نے ہم کو طلب فرما کر نعمان بن مقرن کو ہمارا امیر فوج مقرر کیا اور ہم کو روانہ کر دیا جب ہم لوگ دشمن کی مملکت میں وارد ہوئے تو کسریٰ کا فوجی گورنر چالیس ہزار کا لشکر جرار لے کر ہمارے مد مقابل ہوا اس کے ترجمان نے کہا کہ مسلمانوں میں سے کوئی آدمی مجھ سے گفتگو کرے تو حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا پوچھ جو تیرا جی چاہتا ہے اس ترجمان نے کہا کہ تم کون ہو؟ حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا ہم عرب کے باشندے ہیں ہم لوگ سخت بد بختی اور سخت مصیبت میں گرفتار تھے بھوک کی وجہ سے ہم لوگ چمڑہ اور چھوہارے کی گٹھلیاں چوسا کرتے تھے چمڑے اور بال کی پوشاک پہنتے تھے درختوں اور پتھروں کی پوجا کرتے تھے اس وقت جب کہ ہماری یہ درگت تھی تو آسمانوں اور زمینوں کے مالک نے جس کا بیان بہت اونچا ہے جس کی عظمت کی بلندی کا کنارہ نہیں ہے اس نے ہماری قوم میں سے ایک نبی ہمارے لئے مبعوث فرمایا جن کے ماں باپ کو بھی ہم جانتے ہیں چنانچہ ہم کو ہمارے نبی اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ ہم تم سے اس وقت تک جنگ کرتے رہیں جب تک کہ تم ایک خدا کی پرستش شروع نہ کر دو یا جزیہ دینا قبول کر لو نیز سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کی جانب سے ہم کو یہ اطلاع بھی دی ہے کہ تم مسلمانوں میں سے جو کوئی مارا جائے تو وہ سیدھا آرام دہ جنت میں داخل ہو جائے گا جس کی کوئی مثال آج تک بھی نہیں دیکھی گئی اور ہم میں سے جو کوئی زندہ رہے گا تو وہ تمہاری گردنوں کا مالک ہو گا (مغیرہ کا ارادہ ہوا کہ فوراً ہی لڑائی شروع کر دی جائے) لیکن نعمان بن ثابت امیر فوج نے کہا کہ اے مغیرہ! تم بار بار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شریک جنگ رہے ہو جہاں تم نے کوئی ندامت و رسوائی نہیں اٹھائی ہے اور میں اکثر مرتبہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ لڑائیوں میں گیا ہوں اور قاعدہ جنگ سے واقف ہوں جب سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دن کے شروع حصہ میں جنگ نہیں کرتے تھے تو نماز پڑھنے کے بعد مناسب ہواؤں کے چلنے کا انتظار فرمایا کرتے تھے۔

<u>راوی</u> : فضل بن یعقوب عبداللہ بن جعفر معتمر بن سلیمان سعید بن عبید اللہ ثقفی بکر بن عبداللہ المزنی وزیاد بن جبیر جبیر بن حیہ

امام اگر بادشاہ مملکت سے کوئی عہد و پیماں کر لے تو اس معاہدہ کی پابندی اس ملک کے ...

Free Download from Quranurdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امام اگر بادشاہ مملکت سے کوئی عہد وپیماں کرلے تو اس معاہدہ کی پابندی اس ملک کے تمام باشندوں پر ہونے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 401

راوی: سهل بن بکار وهیب عمرو بن یحیی عباس ساعدی حضرت ابوحمید ساعدی رضی الله عنه

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبَّاسٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبُوكَ وَأَهْدَى مَلِكُ أَيْلَةَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَغْلَةً بَيْضَاءَ وَكَسَاهُ بُرْدًا وَكَتَبَ لَهُ بِبَحْرِهِمْ

سہل بن بکار وہیب عمرو بن یحیی عباس ساعدی حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم غزوہ تبوک میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شریک تھے کہ شاہ ایلہ نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک سفید خچر اور ایک چادر بطور ہدیہ پیش کی تو آپ نے اس کے ملک میں اس کے لئے کچھ معافی لکھ دی۔

راوی : سہل بن بکار وہیب عمرو بن یحیی عباس ساعدی حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ

سرکار رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امان میں آئے ہوئے لوگوں سے حسن س...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سرکار رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امان میں آئے ہوئے لوگوں سے حسن سلوک کا بیان ذمہ بمعنے عہد وپیمان ال بمعنے رشتہ داری

جلد : جلد دوم حدیث 402

راوی: آدم بن ابی ایاس شعبه ابوحمزه جویریه بن قدامه تمیمی

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ جُوَيْرِيَةَ بْنَ قُدَامَةَ التَّمِيمِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْنَا أَوْصِنَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ أُوصِيكُمْ بِذِمَّةِ اللَّهِ فَإِنَّهُ ذِمَّةُ نَبِيِّكُمْ وَرِزْقُ عِيَالِكُمْ

آدم بن ابی ایاس شعبہ ابوجمرہ جویریہ بن قدامہ تمیمی سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کہ اے امیر المومنیں نصیحت فرمایئے تو آپ نے ارشاد فرمایا، میں تم کو اللہ تعالی کے عہد وپیان کی تعمیل کی نصیحت کرتا ہوں، کیونکہ وہ تمھارے رسول اللہ کا قول و قرار ہے، اور تمھارے اھل وعیال کی روزی کا ذریعہ ہے.

راوی : آدم بن ابی ایاس شعبہ ابوحمزہ جویریہ بن قدامہ تمیمی

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بحرین میں جاگیریں دینا اور بحرین کے مال ود...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بحرین میں جاگیریں دینا اور بحرین کے مال و دولت اور جزیہ میں سے امت مسلمہ کو دینے کے لیے وعدے نیز فئے اور جزیہ کی تقسیم کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 403

راوی: احمد زھیر یحیی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارَ لِيَكْتُبَ لَهُمْ بِالْبَحْرَيْنِ فَقَالُوا لَا وَاللَّهِ حَتَّى تَكْتُبَ لِإِخْوَانِنَا مِنْ قُرَيْشٍ بِمِثْلِهَا فَقَالَ ذَاكَ لَهُمْ مَا شَاءَ اللَّهُ عَلَى ذَلِكَ يَقُولُونَ لَهُ قَالَ فَإِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ

احمد زہیر یحیی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کو طلب فرمایا تاکہ بحرین میں ان کے لیے جاگیر و معافی لکھ دیں تو انصاریوں نے کہاں اللہ کی قسم! یہ ہرگز نہیں ہو سکتا آپ پہلے ہمارے قریشی

Free Download from QuranUrdu.com

بھائیوں کے لیے بھی اتنا ہی لکھ دیجئے تو حضور نے (مشیت ایزدی کے موافق) جواب دیا ان شاء اللہ وہ وقت بھی آئے گا اور انصار اپنی اس بات پر اڑے رہے تو آپ نے فرمایا تم عنقریب میرے بعد لوگوں کو غیر معقول ترجیح پاتے ہوئے دیکھو گے اس وقت صبر کرنا تاکہ حوض کوثر پر مجھ سے ملاقات کر سکو۔

راوی: احمد زہیر یحیی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بحرین میں جاگیریں دینا اور بحرین کے مال و دولت اور جزیہ میں سے امت مسلمہ کو دینے کے لیے وعدے نیز فئے اور جزیہ کی تقسیم کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 404

راوی: علی بن عبداللہ اسمعیل بن ابراہیم روح بن قاسم محمد بن منکدر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنِي رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي لَوْ قَدْ جَائَنَا مَالُ الْبَحْرَيْنِ قَدْ أَعْطَيْتُكَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا فَلَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَائَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ مَنْ كَانَتْ لَهُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَةٌ فَلْيَأْتِنِي فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ قَالَ لِي لَوْ قَدْ جَائَنَا مَالُ الْبَحْرَيْنِ لَأَعْطَيْتُكَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا فَقَالَ لِي احْثُهُ فَحَثَوْتُ حَثْيَةً فَقَالَ لِي عُدَّهَا فَعَدَدْتُهَا فَإِذَا هِيَ خَمْسُ مِائَةٍ فَأَعْطَانِي أَلْفًا وَخَمْسَ مِائَةٍ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَالٍ مِنْ الْبَحْرَيْنِ فَقَالَ انْثُرُوهُ فِي الْمَسْجِدِ فَكَانَ أَكْثَرَ مَالٍ أُتِيَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَائَهُ الْعَبَّاسُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطِنِي إِنِّي فَادَيْتُ نَفْسِي وَفَادَيْتُ عَقِيلًا قَالَ خُذْ فَحَثَا فِي ثَوْبِهِ ثُمَّ ذَهَبَ يُقِلُّهُ فَلَمْ يَسْتَطِعْ فَقَالَ أُمُرْ بَعْضَهُمْ يَرْفَعْهُ إِلَيَّ قَالَ لَا قَالَ فَارْفَعْهُ أَنْتَ عَلَيَّ قَالَ لَا فَنَثَرَ مِنْهُ ثُمَّ ذَهَبَ يُقِلُّهُ فَلَمْ يَرْفَعْهُ فَقَالَ فَمُرْ

Free Download from QuranUrdu.com

بَعْضَهُمْ يَرْفَعْهُ عَلَيَّ قَالَ لَا قَالَ فَارْفَعْهُ أَنْتَ عَلَيَّ قَالَ لَا فَنَثَرَ مِنْهُ ثُمَّ احْتَمَلَهُ عَلَى كَاهِلِهِ ثُمَّ انْطَلَقَ فَمَا زَالَ يُتْبِعُهُ بَصَرَهُ حَتَّى خَفِيَ عَلَيْنَا عَجَبًا مِنْ حِرْصِهِ فَمَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَمَّ مِنْهَا دِرْهَمٌ

علی بن عبداللہ اسماعیل بن ابراہیم روح بن قاسم محمد بن منکدر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ (جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے ارشاد فرمایا کہ اگر میرے پاس بحرین کا مال آگیا تو میں تم کو بہت کچھ دوں گا اور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت کے بعد بحرین کا مال غنیمت آنے پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے عہد خلافت میں اعلان کیا کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس کسی سے کوئی وعدہ کیا ہو تو وہ آئے چنانچہ میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جا کر کہا کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا تھا کہ اگر بحرین کا مال میرے پاس آگیا تو میں تم کو بہت کچھ دوں گا تو صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے حکم دیا کہ تم دونوں ہاتھ بھر کرلے چنانچہ میں نے ایک لپ بھر کر لے لیا تو آپ نے کہا ان کو گنو میں نے انہیں شمار کیا تو وہ پانچ سو تھے پھر آپ نے مجھے ڈیڑھ ہزار (اشرفیاں) اور عنایت فرمائیں ابراہیم نے بذریعہ عبدالعزیز وحضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بحرین کا مال آیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کو مسجد میں پھیلا دو اور اب تک سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جو مال آیا تھا اس سے موجودہ دولت بہت زیادہ تھی اتنے میں حضرت عباس نے آپ کے پاس آکر کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے بھی کچھ عنایت کیجئے کیونکہ مجھ پر اپنا اور عقیل کا فدیہ آیا ہے تو آپ نے فرمایا لے لو اور انہوں نے دونوں ہاتھوں سے مال و دولت سمیٹ کر اپنے کپڑے میں رکھ لی اور جب اس کو اٹھانے لگے تو وہ گٹھڑ نہ اٹھ سکا تو انہوں نے آپ سے عرض کیا کسی کو کہے کہ وہ اس کو میرے اوپر رکھ دے اس پر سرور عالم نے فرمایا یہ تو نہیں ہو سکتا تو حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ذرا آپ ہی تکلیفکر کے اس کو اٹھا کر مجھ پر رکھ دیجئے آپ نے فرمایا یہ بھی مناسب نہیں اس کے بعد حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس میں سے کچھ کم کر کے اٹھانا چاہا تب بھی وہ نہ اٹھ سکا اور وہ ان کے حرص پر تعجب کرتے ہوئے اس میں سے کم کرتے رہے یہاں تک کہ جب اس گٹھر کو وہ اٹھا سکے تو وہ اس کو اٹھا کر لے گئے اور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہیں اس وقت تک ان کا تعاقب کرتی رہیں جب تک وہ آنکھوں سے اوجھل نہیں ہو گئے اور یہ تمام مال وزر تقسیم ہونے تک رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہ نفس نفیس وہاں تشریف فرما رہے حتیٰ کہ ایک درہم بھی وہاں باقی نہیں رہا۔

راوی: علی بن عبداللہ اسمٰعیل بن ابراہیم روح بن قاسم محمد بن منکدر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

قول واقرار کئے ہوئے آدمی کو بغیر کسی جرم کے قتل کر دینے کے گناہ کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قول واقرار کئے ہوئے آدمی کو بغیر کسی جرم کے قتل کر دینے کے گناہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 405

راوی: قیس بن حفص عبدالواحد حسن بن عمرو مجاہد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا تُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا

قیس بن حفص عبدالواحد حسن بن عمرو مجاہد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی کسی ایسے شخص کو قتل کرے جس سے پہلے عہد وپیمان ہو چکا ہو تو اس قاتل کو جنت کی خوشبو تک نہ مل سکے گی۔ درآں حالیکہ جنت کی خوشبو چالیس برس کی مسافت سے معلوم ہوتی ہے۔

راوی : قیس بن حفص عبدالواحد حسن بن عمرو مجاہد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہودیوں کو جزیرہ عرب سے باہر نکال دینے کا بیان اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہودیوں کو جزیرہ عرب سے باہر نکال دینے کا بیان اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ نے یہودیوں سے فرمایا تھا کہ اس وقت تک میں بھی تم کو یہاں رہنے دوں گا جب تک اللہ تعالیٰ تم کو برقرار رکھے گا۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 406

راوی: عبد اللہ بن یوسف لیث سعید مقبری ان کے والد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْطَلِقُوا إِلَى يَهُودَ فَخَرَجْنَا حَتَّى جِئْنَا بَيْتَ الْمِدْرَاسِ فَقَالَ أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُجْلِيَكُمْ مِنْ هَذِهِ الْأَرْضِ فَمَنْ يَجِدْ مِنْكُمْ بِمَالِهِ شَيْئًا فَلْيَبِعْهُ وَإِلَّا فَاعْلَمُوا أَنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ

عبد اللہ بن یوسف لیث سعید مقبری ان کے والد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ مسجد ہی میں تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے باہر تشریف لا کر فرمایا کہ یہودیوں کے پاس چلو اور جب ہم لوگ بیت مدارس میں پہنچے تو آپ نے یہودیوں سے فرمایا کہ اسلام لاؤ تا کہ تم محفوظ ہو جاؤ اور اچھی طرح جان لو کہ یہ زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے اور میں یہ چاہتا ہوں کہ تم کو اس زمین میں سے نکال کر باہر کر دوں سنو! کہ تم میں سے جس کے پاس مال ہو وہ اس کو فروخت کر دے ورنہ یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لو کہ زمین صرف اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف لیث سعید مقبری ان کے والد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہودیوں کو جزیرہ عرب سے باہر نکال دینے کا بیان اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ نے یہودیوں سے فرمایا تھا کہ اس وقت تک میں بھی تم کو یہاں رہنے دوں گا جب تک اللہ تعالیٰ تم کو برقرار رکھے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 407

راوی: محمد ابن عیینہ سلیمان الاحول سعید بن جبیر

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ الْأَحْوَلِ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ يَوْمُ الْخَمِيسِ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيسِ ثُمَّ بَكَى حَتَّى بَلَّ دَمْعُهُ الْحَصَى قُلْتُ يَا أَبَا عَبَّاسٍ مَا يَوْمُ الْخَمِيسِ قَالَ اشْتَدَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعُهُ فَقَالَ ائْتُونِي بِكَتِفٍ أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوا بَعْدَهُ أَبَدًا فَتَنَازَعُوا وَلَا يَنْبَغِي عِنْدَ نَبِيٍّ تَنَازُعٌ فَقَالُوا مَا لَهُ أَهَجَرَ اسْتَفْهِمُوهُ فَقَالَ ذَرُونِي فَالَّذِي أَنَا فِيهِ خَيْرٌ مِمَّا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ فَأَمَرَهُمْ بِثَلَاثٍ قَالَ أَخْرِجُوا الْمُشْرِكِينَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَأَجِيزُوا الْوَفْدَ بِنَحْوِ مَا كُنْتُ أُجِيزُهُمْ وَالثَّالِثَةُ خَيْرٌ إِمَّا أَنْ سَكَتَ عَنْهَا وَإِمَّا أَنْ قَالَهَا فَنَسِيتُهَا قَالَ سُفْيَانُ هَذَا مِنْ قَوْلِ سُلَيْمَانَ

محمد ابن عیینہ سلیمان الاحول سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ جمعرات کا دن! اور آہ جمعرات کا دن! پھر انہوں نے ایسی گریہ وزاری کی کہ جس سے سنگریزے بھیگ گئے تو میں (ابن جبیر) نے پوچھا کہ اے ابو العباس جمعرات کا دن کیسا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ اس روز رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرض میں شدت ہوئی تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ شانہ کی کوئی ہڈی لاؤ تو میں تم کو ایک تحریر لکھ دوں تاکہ تم لوگ میرے بعد گمراہ نہ ہو سکو لیکن لوگوں نے اختلاف کیا درآنحالیکہ رسول اللہ کے پاس جھگڑا انہیں کرنا چاہیے تھا پھر ان لوگوں نے کچھ سمجھ کر پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا کو چھوڑ رہے ہیں تو آپ نے ارشاد فرمایا تم مجھے چھوڑ دو میں جس حال میں ہوں وہ اس کیفیت وحالت سے اچھا ہے جس کی طرف تم مجھے بلاتے ہو پھر آپ نے تین باتوں کے کرنے کا حکم دیا فرمایا کہ تم جزیزہ عرب سے مشرکوں کو نکال باہر کرو اور وفد کو اس طرح انعام دیتے رہنا جس طرح میں انعام واکرام دیتا ہوں اور تیسری بات بھلی سی تھی جس کو کہ میں بھول گیا سفیان کا بیان ہے کہ یہ قول سلیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے؟

راوی : محمد ابن عیینہ سلیمان الاحول سعید بن جبیر

مسلمانوں سے بے وفائی کرنے والے مشرکین کو کیا معاف کر دیا جائے۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 408

راوی: عبد اللہ بن یوسف لیث سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا فُتِحَتْ خَيْبَرُ أُهْدِيَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةٌ فِيهَا سُمٌّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْمَعُوا إِلَيَّ مَنْ كَانَ هَا هُنَا مِنْ يَهُودَ فَجُمِعُوا لَهُ فَقَالَ إِنِّي سَائِلُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَهَلْ أَنْتُمْ صَادِقِيَّ عَنْهُ فَقَالُوا نَعَمْ قَالَ لَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَبُوكُمْ قَالُوا فُلَانٌ فَقَالَ كَذَبْتُمْ بَلْ أَبُوكُمْ فُلَانٌ قَالُوا صَدَقْتَ قَالَ فَهَلْ أَنْتُمْ صَادِقِيَّ عَنْ شَيْءٍ إِنْ سَأَلْتُ عَنْهُ فَقَالُوا نَعَمْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ وَإِنْ كَذَبْنَا عَرَفْتَ كَذِبَنَا كَمَا عَرَفْتَهُ فِي أَبِينَا فَقَالَ لَهُمْ مَنْ أَهْلُ النَّارِ قَالُوا نَكُونُ فِيهَا يَسِيرًا ثُمَّ تَخْلُفُونَا فِيهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْسَئُوا فِيهَا وَاللَّهِ لَا نَخْلُفُكُمْ فِيهَا أَبَدًا ثُمَّ قَالَ هَلْ أَنْتُمْ صَادِقِيَّ عَنْ شَيْءٍ إِنْ سَأَلْتُكُمْ عَنْهُ فَقَالُوا نَعَمْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ قَالَ هَلْ جَعَلْتُمْ فِي هَذِهِ الشَّاةِ سُمًّا قَالُوا نَعَمْ قَالَ مَا حَمَلَكُمْ عَلَى ذَلِكَ قَالُوا أَرَدْنَا إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا نَسْتَرِيحُ وَإِنْ كُنْتَ نَبِيًّا لَمْ يَضُرَّكَ

عبد اللہ بن یوسف لیث سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب خیبر فتح ہوا تو ایک زہر آلودہ پکی ہوئی بکری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بطور ہدیہ پیش کی گئی تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہاں جتنے یہودی ہیں ان سب کو جمع کرلو جب وہ سب آپ کے سامنے جمع کر لئے گئے تو آپ نے فرمایا کہ میں تم سے ایک بات پوچھتا ہوں کیا تم سچ سچ بتاؤ گے؟ پھر ان لوگوں کے جی ہاں کہنے پر آپ نے دریافت فرمایا کہ تمہارے باپ کا نام کیا ہے انہوں نے کہا فلاں تو آپ نے فرمایا کہ تم جھوٹ کہہ رہے ہو بلکہ تمہارا باپ تو فلاں آدمی ہے اس پر انہوں نے جواب دیا آپ سچ فرماتے ہیں اس کے بعد آپ نے فرمایا اگر میں تم سے کوئی بات پوچھوں تو تم سچ سچ بتاؤ گے تو ان لوگوں نے جواب دیا جی ہاں اے ابوالقاسم اگر ہم جھوٹ کہیں گے تو آپ ہمارا جھوٹ پہچان لیں گے جیسا کہ ابھی آپ نے ہمارے باپ کے نام کی بابت پہچان لیا ہے تو آپ نے فرمایا بتاؤ دوزخی کون لوگ ہیں انہوں نے کہا ہم لوگ تو دوزخ میں تھوڑے ہی دنوں ٹھہریں گے اور ہمارے بعد تم اس میں ہماری جانشینی کرو گے تو سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس میں ذلیل وخوار رہو گے اور اللہ کی قسم! ہم دوزخ میں کبھی تمہاری جانشینی نہیں کریں گے اس کے بعد پھر آپ نے فرمایا کہ اگر میں تم سے ایک بات اور پوچھوں تو کیا تم سچ بتاؤ گے؟ انہوں نے کہا جی ہاں!

اے ابو القاسم آپ نے فرمایا کیا تم نے اس بکری میں زہر ملایا تھا انہوں نے کہا جی ہاں! تو آپ نے فرمایا تم کو اس بات پر کس نے آمادہ کیا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم نے یہ چاہا تھا کہ اگر آپ جھوٹے ہیں تو ہم کو آپ سے چھٹکارا مل جائے گا اور ہم آرام سے رہیں گے اور اگر آپ واقعی اللہ کے نبی اور رسول ہیں تو زہر آپ کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچائے گا۔

راوی: عبداللہ بن یوسف لیث سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

بے وفائی اور عہد شکنی کرنے والے کے لئے امام کی بد دعا کا بیان...

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بے وفائی اور عہد شکنی کرنے والے کے لئے امام کی بد دعا کا بیان

جلد: جلد دوم حدیث 409

راوی: ابوالنعمان ثابت بن یزید عاصم

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ الْقُنُوتِ قَالَ قَبْلَ الرُّكُوعِ فَقُلْتُ إِنَّ فُلَانًا يَزْعُمُ أَنَّكَ قُلْتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَقَالَ كَذَبَ ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَنَتَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ قَالَ بَعَثَ أَرْبَعِينَ أَوْ سَبْعِينَ يَشُكُّ فِيهِ مِنْ الْقُرَّاءِ إِلَى أُنَاسٍ مِنْ الْمُشْرِكِينَ فَعَرَضَ لَهُمْ هَؤُلَاءِ فَقَتَلُوهُمْ وَكَانَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ فَمَا رَأَيْتُهُ وَجَدَ عَلَى أَحَدٍ مَا وَجَدَ عَلَيْهِمْ

ابوالنعمان ثابت بن یزید عاصم سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے قنوت پڑھنے کی بابت دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھنا چاہیے تو میں نے کہا فلاں شخص تو یہ بیان کرتا ہے کہ آپ نے رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھنے کیلئے کہا ہے اس پر حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا کہ وہ شخص جھوٹا ہے اور پھر انہوں نے رسالت مآب سے حدیث بیان کی کہ آپ نے ایک مہینہ تک رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھی ہے اور بنو سلیم کے قبیلوں کے لئے

آپ بد دعا کرتے تھے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ بھی بیان ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان مشرکین کی طرف چالیس یا ستر قاری روانہ کئے تھے جنہوں نے قرآن شریف کے ان قاریوں سے مزاحمتکر کے ان کو جان سے مار ڈالا اور درآنحالیکہ ان کے اور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان ایک معاہدہ ہو چکا تھا اس قتل کے بعد میں نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ کو ان پر بے انتہاء غصہ آیا کہ اتنا غصہ کسی اور پر نہیں کیا۔

راوی : ابوالنعمان ثابت بن یزید عاصم

عورتوں کا کسی کو پناہ اور امان دینے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عورتوں کا کسی کو پناہ اور امان دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 410

راوی : عبد اللہ بن یوسف مالک ابوالنضر (جو کہ عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام تھے) ابومرہ (جو کہ ام ھانی دختر ابوطالب کے آزاد کردہ غلام تھے(

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ تَقُولُ ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ ابْنَتُهُ تَسْتُرُهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَقُلْتُ أَنَا أُمُّ هَانِئٍ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ مَرْحَبًا بِأُمِّ هَانِئٍ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهِ قَامَ فَصَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ مُلْتَحِفًا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَعَمَ ابْنُ أُمِّي عَلِيٌّ أَنَّهُ قَاتِلٌ رَجُلًا قَدْ أَجَرْتُهُ فُلَانُ بْنُ هُبَيْرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتِ يَا أُمَّ هَانِئٍ قَالَتْ أُمُّ هَانِئٍ وَذَلِكَ ضُحًى

Free Download from QuranUrdu.com

عبد اللہ بن یوسف مالک ابو النضر (جو کہ عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام تھے) ابو مرہ (جو کہ ام ہانی دختر ابو طالب کے آزاد کردہ غلام تھے) سے روایت کرتے ہیں کہ ام ہانی دختر ابو طابل نے کہا کہ فتح مکہ کے سال میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ غسل فرمارہے تھے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا پردہ پکڑے ہوئے تھیں تو میں نے آپ کو السلام علیکم کہا تو آپ نے فرمایا کون ہے؟ میں نے عرض کیا میں ہوں ام ہانی بنت ابی طالب تو آپ نے فرمایا خوش باش! آؤ ام ہانی آؤ پھر آپ نے غسل سے فراغتکر کے ایک ہی کپڑے میں لپٹے لپٹے کھڑے ہو کر آٹھ رکعت نماز پڑھی تو میں (ام ہانی) نے کہا کہ یا رسول اللہ میں نے فلاں ابن ہبیرہ کو پناہ دی ہے اور میرے بھائی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کو مارنا چاہتے ہیں تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ام ہانی! جس کو تم نے پناہ دی ہے اس کو ہم نے بھی پناہ دی ہے اور یہ چاشت کا وقت تھا۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف مالک ابو النضر (جو کہ عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام تھے) ابو مرہ (جو کہ ام ہانی دختر ابو طالب کے آزاد کردہ غلام تھے(

مسلمانوں کی ذمہ داری اور پناہ دہی پر پناہ دہندہ کے ہر فرد کی عمل آوری میں یکسانی...

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مسلمانوں کی ذمہ داری اور پناہ دہی پر پناہ دہندہ کے ہر فرد کی عمل آوری میں یکسانیت کا بیان

جلد: جلد دوم حدیث 411

راوی: محمد وکیع اعمش ابراہیم تمیمی

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا وَکِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيٌّ فَقَالَ مَا عِنْدَنَا کِتَابٌ نَقْرَؤُهُ إِلَّا کِتَابَ اللَّهِ تَعَالَی وَمَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ فَقَالَ فِيهَا الْجِرَاحَاتُ وَأَسْنَانُ الْإِبِلِ وَالْمَدِينَةُ حَرَمٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ إِلَی کَذَا فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَی فِيهَا مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِکَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَمَنْ تَوَلَّی غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ مِثْلُ ذَلِکَ وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ مِثْلُ ذَلِکَ

Free Download from QuranUrdu.com

محمد و کیع اعمش ابراہیم تیمی واپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہم سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ ہمارے پاس صرف قرآن کریم ہے جس کو ہم پڑھتے ہیں اس صحیفہ ربانی میں زخمیوں کے احکام اور اونٹوں کی دیت اور مقام عیر سے فلاں مقام تک مدینہ منورہ کے حرم ہونے کا بیان ہے یہاں جو کوئی ظلم کرے یا کسی نئی بات کرنے والے کو جگہ دے تو اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہوتی ہے اور ایسے شخص سے اس کی کوئی نفلی عبادت اور فرضی عبادت منظور نہیں کی جاتی اور جو کوئی اپنے مالک و آقا کی اجازت و مرضی کے خلاف کسی دوسرے سے دلار اور دوستی کرے گا تو ایسے شخص پر بھی لعنت ہوتی ہے اور تمام مسلمانوں کی ذمہ داری واحد ذمہ داری ہے اور جو کوئی کسی مسلمان کی بے عزتی کرے گا تو اس پر بھی اسی طرح لعنت ہوتی ہے۔

راوی: محمد و کیع اعمش ابراہیم تیمی

مشرکوں سے مال وغیرہ پر صلح اور قول و قرار کرنے کا بیان اور جس نے وعدہ شکنی کی تو...

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مشرکوں سے مال وغیرہ پر صلح اور قول و قرار کرنے کا بیان اور جس نے وعدہ شکنی کی تو وہ گنہگار ہوگا اور فرمان الٰہی اگر کافر تم سے صلح کرنے پر مائل ہوں تو تم بھی صلح پر مائل ہو جاؤ (آخر آیت تک (

جلد : جلد دوم حدیث 412

راوی: مسدد بشر یعنی ابن مفضل یحیی بشیر سهل ابن ابی حثمه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ هُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ انْطَلَقَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ زَيْدٍ إِلَى خَيْبَرَ وَهِيَ يَوْمَئِذٍ صُلْحٌ فَتَفَرَّقَا فَأَتَى مُحَيِّصَةُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ وَهُوَ يَتَشَحَّطُ فِي دَمِهِ قَتِيلًا فَدَفَنَهُ ثُمَّ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَانْطَلَقَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةُ وَحُوَيِّصَةُ ابْنَا مَسْعُودٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ كَبِّرْ كَبِّرْ وَهُوَ أَحْدَثُ الْقَوْمِ فَسَكَتَ فَتَكَلَّمَا فَقَالَ تَحْلِفُونَ

Free Download from QuranUrdu.com

وَتَسْتَحِقُّونَ قَاتِلَكُمْ أَوْ صَاحِبَكُمْ قَالُوا وَكَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ نَرَ قَالَ فَتُبْرِيكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ فَقَالُوا كَيْفَ نَأْخُذُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَعَقَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ

مسدد بشر یعنی ابن مفضل یحیی بشیر سہل ابن ابی حثمہ سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن سہل اور محیصہ ابن مسعود بن زید یہ دونوں خیبر کی طرف روانہ ہوئے اور خیبر والوں سے صلح کا زمانہ تھا ایک مرتبہ یہ دونوں ذرا الگ ہو گئے تھے کہ عبداللہ بن سہل کے پاس محیصہ کی لاش کو خون میں لتھڑا ہوا لایا گیا جن کو انہوں نے دفن کر دیا اور پھر اس کے بعد وہ مدینہ لوٹ آئے ایک مرتبہ سہیل کے بیٹے عبدالرحمن اور مسعود کے دو بیٹے محیصہ اور حویصہ یہ تینوں مل کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عبداللہ بن سہل شہید کی بابت عبدالرحمن آپ سے گفتگو کرنے لگے تو آپ نے فرمایا بڑے کو بات کرنے دو اور وہ عمر میں سب سے چھوٹے تھے لہذا وہ خاموش ہو گئے تو آپ نے حویصہ اور محیصہ سے فرمایا کہ کیا تم قسم کھا کر قاتل سے اپنے عزیز مقتول کے خون کے استحقاق کو ثابت کرو گے تو انہوں نے عرض کیا کہ ہم قسم کیسے کھا سکتے ہیں نہ ہم وہاں تھے اور نہ ہی ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے تو آپ نے فرمایا کہ کیا تم پسند کرتے ہو کہ یہودی پچاس قسمیں کھا کر اپنی بریت کرا لیں تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم ان کافروں پر کیسے اعتبار کر سکتے ہیں بالآخر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان تینوں مدعیوں کو اپنے پاس سے دیت عطا فرمائی۔

راوی : مسدد بشر یعنی ابن مفضل یحیی بشیر سہل ابن ابی حثمہ

ایفائے وعدہ کی برتری کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ایفائے وعدہ کی برتری کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 413

راوی : یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ

Free Download from QuranUrdu.com

بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبِ بْنِ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ هِرَقْلَ أَرْسَلَ إِلَيْهِ فِي رَكْبٍ مِنْ قُرَيْشٍ كَانُوا تِجَارًا بِالشَّأْمِ فِي الْمُدَّةِ الَّتِي مَادَّ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا سُفْيَانَ فِي كُفَّارِ قُرَيْشٍ

یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابوسفیان بن حرب نے ان سے کہا کہ ہرقل بادشاہ روم نے ان کو جو مملک شام میں تاجر بن کر گئے تھے مع چند قریشیوں کے بلوا بھیجا تھا اور یہ واقعہ اس زمانہ کا ہے جس میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوسفیان سے کفاران قریش کے ساتھ صلح کی تھی۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

کوئی ذمی اگر جادو کرے تو اس کو معاف کیا جاسکتا ہے۔ ابن وہب کہتے ہیں کہ مجھ سے ی...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کوئی ذمی اگر جادو کرے تو اس کو معاف کیا جاسکتا ہے۔ ابن وہب کہتے ہیں کہ مجھ سے یونس نے ابن شہاب کے ذریعہ بیان کیا ہے کہ پوچھا گیا۔ اگر کوئی ذمی کسی پر جادو کرے تو کیا ایسے ذمی کو قتل کیا جاسکتا ہے تو میں نے جواب دیا کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات بابرکات پر اس طرح کیا گیا مگر جادو گر اہل کتاب کو آپ نے اس جادو کی وجہ سے قتل نہیں کرایا۔

جلد : جلد دوم حدیث 414

راوی: محمد یحیی هشام ان کے والد حضرت عائشہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُحِرَ حَتَّى كَانَ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ صَنَعَ شَيْئًا وَلَمْ يَصْنَعْهُ

محمد یحیی ہشام ان کے والد حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ پر جادو کیا گیا تھا اس کا اثر یہ ہوا تھا کہ آپ خیال فرماتے تھے کہ فلاں کر چکے ہیں حالانکہ وہ کام آپ نے انجام نہ دیا ہوتا۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : محمد یحیی ہشام ان کے والد حضرت عائشہ

بیوفائی کی ممانعت کا بیان اور فرمان الٰہی کہ اے نبی اللہ اگر یہ لوگ آپ کو دھوکہ...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بیوفائی کی ممانعت کا بیان اور فرمان الٰہی کہ اے نبی اللہ اگر یہ لوگ آپ کو دھوکہ دینا چاہیں تب بھی بے شک اللہ تعالیٰ آپ کی مدد کے لئے کافی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 415

راوی: حمیدی ولید عبداللہ بسر ابوادریس عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ بُسْرَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ فَقَالَ اعْدُدْ سِتًّا بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ مَوْتِي ثُمَّ فَتْحُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ثُمَّ مُوْتَانٌ يَأْخُذُ فِيكُمْ كَقُعَاصِ الْغَنَمِ ثُمَّ اسْتِفَاضَةُ الْمَالِ حَتَّى يُعْطَى الرَّجُلُ مِائَةَ دِينَارٍ فَيَظَلُّ سَاخِطًا ثُمَّ فِتْنَةٌ لَا يَبْقَى بَيْتٌ مِنْ الْعَرَبِ إِلَّا دَخَلَتْهُ ثُمَّ هُدْنَةٌ تَكُونُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي الْأَصْفَرِ فَيَغْدِرُونَ فَيَأْتُونَكُمْ تَحْتَ ثَمَانِينَ غَايَةً تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا

حمیدی ولید عبداللہ بسر ابوادریس عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں (عوف بن مالک) نے غزوہ تبوک میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضری دی اور وہ چمڑے کے ایک خیمہ میں تشریف فرما تھے ارشاد فرمایا کہ یاد کرلو قیامت برپا ہونے سے پہلے چھ باتیں معرض وجود میں آئی گی میری رحلت فتح بیت المقدس یکدم سے مرنا ہے یہ وبا تم میں اس طرح پھیلے گی جس طرح بکریوں میں یکایک مرنے کی بیماری پھیل جاتی ہے سرمایہ داری کی کثرت یعنی اگر کسی کو سو اشرفیاں دی جائیں تب بھی وہ خوش نہ ہو فتنہ کی بیماری جو عرب کے ہر گھر میں داخل ہو گی اور پھر صلح نامہ جو تم مسلمانوں اور بنو اصغر رومیوں کے درمیان مرتب ہو گا پھر وہ اس صلح نامہ سے پھر جائیں گے اور تمہارے مقابلہ کے لئے اسی جھنڈے لئے ہوئے آئیں گے اور یہ ان کے ہر ایک پرچم کے نیچے بارہ ہزار آدمیوں کا غول ہو گا۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: حمیدی ولید عبداللہ بسر ابوادریس عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قول و قرار فسخ کر دینے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان اے مسلمانو! اگر تم کو کس...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قول و قرار فسخ کر دینے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان اے مسلمانو! اگر تم کو کسی قوم سے خیانت کا اندیشہ ہو تو ان کا عہد و پیمان ان کو برابر واپس کر دو۔

جلد : جلد دوم حدیث 416

راوی: ابو الیمان شعیب زہری حمدی ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَنِي أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيمَنْ يُؤَذِّنُ يَوْمَ النَّحْرِ بِمِنًى لَا يَحُجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَيَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ يَوْمُ النَّحْرِ وَإِنَّمَا قِيلَ الْأَكْبَرُ مِنْ أَجْلِ قَوْلِ النَّاسِ الْحَجُّ الْأَصْغَرُ فَنَبَذَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى النَّاسِ فِي ذَلِكَ الْعَامِ فَلَمْ يَحُجَّ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ الَّذِي حَجَّ فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُشْرِكٌ

ابوالیمان شعیب زہری حمید بن عبدالرحمن ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے ان لوگوں کے ساتھ روانہ کیا جو قربانی والے دن مقام منی میں اس امر کا اعلان کر رہے تھے کہ اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہ کرے اور کعبہ کا طواف کوئی شخص برہنہ نہ کرے اور حج اکبر قرانی والا دن ہے اور اس کو حج اکبر اس لئے کہا کہ عمرہ کو بعض لوگ حج اصغر کے نام سے موسوم کیا کرتے تھے اور صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سال لوگوں کو ان کا عہد وپیمان واپس کر دیا چنانچہ حجۃ الوداع کے سال جس میں سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج کیا تھا کسی مشرک نے حج نہیں کیا۔

راوی: ابوالیمان شعیب زہری حمدی ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

معاہدہ کر کے غداری کرنے والے کے جرم کا بیان اور فرمان الٰہی کہ جن لوگوں نے تم سے عہد وپیان کیا اور پھر ہر مرتبہ اپنا پیمان توڑ ڈالتے ہیں اور ڈرتے نہیں ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 417

راوی: قتیبہ جریر اعمش عبداللہ مسروق عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُ خِلَالٍ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا مَنْ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْ النِّفَاقِ حَتَّى يَدَعَهَا

قتیبہ جریر اعمش عبداللہ مسروق عبداللہ بن عمرو سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس میں مندرجہ ذیل چار عادتیں ہوگی وہ پکا منافق ہوگا جب گفتگو کرے تو جھوٹ کہے جب وعدہ کرے تو پیمان شکنی کرے جب کوئی معاہدہ کرے تو معاہدہ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے غداری کرے اور جب جھگڑا کرے تو گالیاں بکنے لگے اور جب کسی میں مندرجہ بالا خصلتوں میں سے کوئی بھی خصلت ہوگی تو اس میں ایک نشانی منافقت کی ہے تاوقتیکہ وہ اس عادت کو ترک نہ کردے۔

راوی : قتیبہ جریر اعمش عبداللہ مسروق عبداللہ بن عمرو

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

معاہدہ کر کے غداری کرنے والے کے جرم کا بیان اور فرمان الٰہی کہ جن لوگوں نے تم سے عہد وپیان کیا اور پھر ہر مرتبہ اپنا پیمان توڑ ڈالتے ہیں اور ڈرتے نہیں ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 418

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: محمد سفیان اعمش ابراہیم تیمی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا كَتَبْنَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْقُرْآنَ وَمَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ حَرَامٌ مَا بَيْنَ عَائِرٍ إِلَى كَذَا فَمَنْ أَحْدَثَ حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَمَنْ وَالَى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ قَالَ أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا لَمْ تَجْتَبُوا دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا فَقِيلَ لَهُ وَكَيْفَ تَرَى ذَلِكَ كَائِنًا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِي وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ عَنْ قَوْلِ الصَّادِقِ الْمَصْدُوقِ قَالُوا عَمَّ ذَاكَ قَالَ تُنْتَهَكُ ذِمَّةُ اللَّهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَشُدُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قُلُوبَ أَهْلِ الذِّمَّةِ فَيَمْنَعُونَ مَا فِي أَيْدِيهِمْ

محمد سفیان اعمش ابراہیم تیمی واپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے قرآن کریم اور جو کچھ اس صحیفہ ربانی میں ہے اس کے علاوہ سرور عالم سے اور کچھ نہیں لکھا سرور عالم نے فرمایا عیر سے فلانے مقام تک مدینہ منورہ حرم ہے جو کوئی یہاں ظلم کرے یا کسی نئی بات پیدا کرنے والے کو جگہ دے تو اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور تمام آدمیوں کی لعنت ہوتی ہے اس کی کوئی نفل اور فرض عبادت قبول نہیں کی جاتی اور تمام مسلمانوں کی ذمہ داری واحد ہے جس میں تمام چھوٹے بڑے داخل ہیں جو کوئی کسی مسلمان کی آبروریزی کرے گا تو اس پر اللہ فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہوتی ہے اس کی نفل اور فرض عبادت منظور نہیں ہوگی اور جو کوئی اپنے آقا اور والی کی اجازت کے بغیر کسی سے دوستی اور موالات کرے گا تو اس پر بھی اللہ تعالیٰ فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہوگی اور ایسے شخص سے بھی اس کی نفل بندگی اور فرض عبادت منظور بارگاہ الٰہی نہیں ہوگی ابوموسیٰ کا بیان ہے کہ ہم سے ہاشم بن قاسم اسحاق بن سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا لوگو! اس وقت تمہاری کیا کیفیت ہوگی جب تم کو اشرفی مل سکے گی اور نہ روپیہ پیسہ تو ان سے پوچھا گیا کہ تمہیں آئندہ ہونے والی یہ بات کیسے معلوم ہوئی جس پر انہوں نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جان ہے میں نے حضور صادق و مصدوق کی زبان سے یہ بات معلوم کرلی ہے لوگوں نے پوچھا معاشی بدحالی کی یہ کیفیت اور اس کی وجہ کیا ہوگی؟ تو ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ اور سرور عالم کے عہد وپیمان اور ضمانت کی بے عزتی اور بے حرمتی کی جائے گی اور اس وقت

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ بزرگ وبرتر ذمیوں کے دل سخت کر دے گا اور جو کچھ ان کافروں اور مشرکوں کے ہاتھوں میں ہو گا اس سے مسلمانوں کو باز رکھیں گے اور مسلمانوں کی کوئی امداد نہیں کریں گے۔

راوی: محمد سفیان اعمش ابراہیم تیمی

عبدان نے ابوحمزہ سے روایت کیا کہ اعمش نے ابووائل سے پوچھا کیا تم جنگ صفین میں...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عبدان نے ابوحمزہ سے روایت کیا کہ اعمش نے ابووائل سے پوچھا کیا تم جنگ صفین میں شریک تھے تو انہوں نے جواب دیا جی ہاں اور میں نے سہل بن حنیف کو کہتے ہوئے سنا تم لوگ اپنی رائے کو تہمت لگاؤ میں نے تو اپنے آپ کو ابوجندل والے دن یہ دیکھا کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کو اگر میں ٹالنا چاہتا تو آسانی سے گریز کر سکتا تھا اور جب ہم نے اپنی تلواریں ایک ہولناک کام کے لئے اپنے کاندھوں پر رکھ لیں تو جو کام چاہتے تھے وہ آسان ہو گیا البتہ یہ کام مشکل ہی رہا۔

جلد : جلد دوم حدیث 419

راوی: عبداللہ یحیی یزید حبیب بن ابوثابت ابووائل

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو وَائِلٍ قَالَ كُنَّا بِصِفِّينَ فَقَامَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّهِمُوا أَنْفُسَكُمْ فَإِنَّا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ وَلَوْ نَرَى قِتَالًا لَقَاتَلْنَا فَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَسْنَا عَلَى الْحَقِّ وَهُمْ عَلَى الْبَاطِلِ فَقَالَ بَلَى فَقَالَ أَلَيْسَ قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ وَقَتْلَاهُمْ فِي النَّارِ قَالَ بَلَى قَالَ فَعَلَامَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِينِنَا أَنَرْجِعُ وَلَمَّا يَحْكُمِ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَلَنْ يُضَيِّعَنِي اللَّهُ أَبَدًا فَانْطَلَقَ عُمَرُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ وَلَنْ يُضَيِّعَهُ اللَّهُ أَبَدًا فَنَزَلَتْ سُورَةُ الْفَتْحِ فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُمَرَ إِلَى آخِرِهَا فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَفَتْحٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ

عبداللہ یحیی یزید حبیب بن ابوثابت ابووائل سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ جنگ صفین میں شریک وموجود تھے کہ سہل بن

Free Download from QuranUrdu.com

حنیف نے کھڑے ہو کر کہا لوگو! تم اپنی رائے کا قصور سمجھو ہم لوگ تو جنگ حدیبیہ میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حاضر تھے اگر جنگ کی ضرورت دیکھتے تو ضرور لڑتے جہاں فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سرور عالم سے کہا تھا یا رسول اللہ! کیا ہم حق پر اور یہ لوگ باطل پر نہیں ہیں ارشاد ہوا ہاں! اس کے بعد انہوں نے کہا کیا ہمارے مقتول جنت میں اور ان کے مرے ہوئے لوگ دوزخ میں نہیں ہیں ارشاد ہوا کہ ہاں! تو اس کے بعد انہوں نے پھر پوچھا بتایئے تو پھر ہم اپنے مذہب کے بارے میں ان لوگوں سے کمزوریوں کو قبول کیوں کریں اور دین میں ان سے کیوں دبیں اور قبل اس کے کہ اللہ تعالیٰ ہمارا اور ان کا فیصلہ کرے کیا ہم واپس ہو جائیں تو سرور عالم نے فرمایا اے ابن خطاب! میں اللہ کا رسول ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھے کبھی رسوا و ذلیل نہیں کرے گا۔ اس کے بعد فاروق اعظم نے صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جا کر وہی سب کچھ کہا جو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا تھا تو صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا سرور عالم بیشک اللہ کے رسول ہیں جن کو اللہ کبھی بھی رسوا اور برباد نہیں کرے گا اور جب سورت فتح نازل ہوئی تو یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے رسالت مآب نے پوری کی پوری پڑھی جس کو سن کر فاروق اعظم نے کہا یا رسول اللہ (یہ صلح حدیبیہ) کیا فتح ہے؟ ارشاد عالی ہوا ہاں (صلح حدیبیہ بیشک فتح مندی ہے)۔

راوی: عبداللہ یحیی یزید حبیب بن ابوثابت ابووائل

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عبدان نے ابوحمزہ سے روایت کیا کہ اعمش نے ابووائل سے پوچھا کیا تم جنگ صفین میں شریک تھے تو انہوں نے جواب دیا جی ہاں اور میں نے سہل بن حنیف کو کہتے ہوئے سنا تم لوگ اپنی رائے کو تہمت لگاؤ میں نے تو اپنے آپ کو ابوجندل والے دن یہ دیکھا کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کو اگر میں ٹالنا چاہتا تو آسانی سے گریز کر سکتا تھا اور جب ہم نے اپنی تلواریں ایک ہولناک کام کے لئے اپنے کاندھوں پر رکھ لیں تو جو کام چاہتے تھے وہ آسان ہو گیا البتہ یہ کام مشکل ہی رہا۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 420

راوی: قتیبہ بن سعید حاتم ہشام بن عروۃ حضرت اسماء بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ قَدِمَتْ عَلَيَّ أُمِّي وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ إِذْ عَاهَدُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُدَّتِهِمْ مَعَ

أَبِيهَا فَاسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُمِّي قَدِمَتْ عَلَيَّ وَهِيَ رَاغِبَةٌ أَفَأَصِلُهَا قَالَ نَعَمْ صِلِيهَا

قتیبہ بن سعید حاتم ہشام بن عروۃ حضرت اسماء بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ میری والدہ میرے نانا کو لے کر میرے پاس آئیں اور وہ مشرک تھیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قریش معاہدہ کر چکے تھے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے والدہ میرے پاس آئی ہیں اور وہ اسلام کی طرف راغب ہیں تو کیا میں ان سے کچھ صلہ رحمی کر سکتی ہوں آپ نے فرمایا ان سے نیک سلوک کرو۔

راوی : قتیبہ بن سعید حاتم ہشام بن عروۃ حضرت اسماء بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہا

تین دن یا وقت مقررہ تک کے لئے صلح کرنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تین دن یا وقت مقررہ تک کے لئے صلح کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 421

راوی: احمد شریح ابراھیم یوسف ابن ابی اسحاق حضرت برار بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَعْتَمِرَ أَرْسَلَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ يَسْتَأْذِنُهُمْ لِيَدْخُلَ مَكَّةَ فَاشْتَرَطُوا عَلَيْهِ أَنْ لَا يُقِيمَ بِهَا إِلَّا ثَلَاثَ لَيَالٍ وَلَا يَدْخُلَهَا إِلَّا بِجُلُبَّانِ السِّلَاحِ وَلَا يَدْعُوَ مِنْهُمْ أَحَدًا قَالَ فَأَخَذَ يَكْتُبُ الشَّرْطَ بَيْنَهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَكَتَبَ هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ فَقَالُوا لَوْ عَلِمْنَا أَنَّكَ رَسُولُ اللهِ لَمْ نَمْنَعْكَ وَلَبَايَعْنَاكَ وَلَكِنِ اكْتُبْ هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ فَقَالَ أَنَا وَاللهِ

Free Download from QuranUrdu.com

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَأَنَا وَاللهِ رَسُولُ اللهِ قَالَ وَكَانَ لَا يَكْتُبُ قَالَ فَقَالَ لِعَلِيٍّ امْحَ رَسُولَ اللهِ فَقَالَ عَلِيٌّ وَاللهِ لَا أَمْحَاهُ أَبَدًا قَالَ فَأَرِنِيهِ قَالَ فَأَرَاهُ إِيَّاهُ فَمَحَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ فَلَمَّا دَخَلَ وَمَضَتْ الْأَيَّامُ أَتَوْا عَلِيًّا فَقَالُوا مُرْ صَاحِبَكَ فَلْيَرْتَحِلْ فَذَكَرَ ذَلِكَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ ثُمَّ ارْتَحَلَ

احمد شریح ابراہیم یوسف ابن ابی اسحاق حضرت براربن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمرہ کا ارادہ کر کے اہل مکہ کے پاس آدمی بھیجا اور مکہ میں داخل ہونے کی اجازت طلب کی تو انہوں نے شرط لگائی کہ مکہ میں تین رات سے زیادہ نہ ٹھہریں اور غلاف پوش ہتھیاروں کے بغیر وہاں داخل نہ ہوں اور کسی کو دین اسلام کی دعوت نہ دیں اس معاہدہ کو علی بن ابی طالب لکھنے لگے کہ یہ وہ معاہدہ ہے جس کے ذریعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صلح کی ہے تو ان مشرکوں نے کہا کہ اگر ہم یہ جان لیتے کہ تم اللہ کے رسول ہو تو تم کو ہرگز منع نہ کرتے بلکہ تمہاری بیعت بھی کر لیتے لہذا یہ عبارت لکھوائے کہ یہ وہ تحریر ہے جس کے ذریعہ محمد بن عبداللہ نے صلح کی ہے سرور عالم نے فرمایا اللہ کی قسم! میں محمد بن عبداللہ ہوں لیکن اللہ کا رسول بھی ہوں براء بن عازب کا بیان ہے کہ سرور عالم خود نہیں لکھنا جانتے تھے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ لفظ رسول کاٹ دو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا بخدا میں تو اس کو کبھی نہ کاٹوں گا فرمایا اچھا مجھے دکھاؤ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دکھایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے اس کو مٹا دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ تشریف لے گئے اور جب وہاں تین دن گزر گئے تو ان مشرکین نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آکر کہا کہ اب تم اپنے آقا سے کہو کہ وہ تشریف لے جائیں تو میں نے سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں ٹھیک ہے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے تشریف لے آئے۔

راوی : احمد شریح ابراہیم یوسف ابن ابی اسحاق حضرت براربن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مشرکوں کی لاشوں کو کنویں میں پھینکنے کی اجرت نہ لینے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مشرکوں کی لاشوں کو کنویں میں پھینکنے کی اجرت نہ لینے کا بیان

Free Download from Qurantruth.com

راوی: عبدان بن عثمان عثمان شعبہ ابواسحق عمرو بن میمون حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدٌ وَحَوْلَهُ نَاسٌ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ الْمُشْرِكِينَ إِذْ جَائَ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ بِسَلَى جَزُورٍ فَقَذَفَهُ عَلَى ظَهْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرْفَعْ رَأْسَهُ حَتَّى جَائَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَام فَأَخَذَتْ مِنْ ظَهْرِهِ وَدَعَتْ عَلَى مَنْ صَنَعَ ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ الْمَلَأَ مِنْ قُرَيْشٍ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ أَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ وَعُتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَعُقْبَةَ بْنَ أَبِي مُعَيْطٍ وَأُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ أَوْ أُبَيَّ بْنَ خَلَفٍ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُمْ قُتِلُوا يَوْمَ بَدْرٍ فَأُلْقُوا فِي بِئْرٍ غَيْرَ أُمَيَّةَ أَوْ أُبَيٍّ فَإِنَّهُ كَانَ رَجُلًا ضَخْمًا فَلَمَّا جَرُّوهُ تَقَطَّعَتْ أَوْصَالُهُ قَبْلَ أَنْ يُلْقَى فِي الْبِئْرِ

عبدان بن عثمان عثمان شعبہ ابو اسحاق عمرو بن میمون حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد قریش کے مشرکوں نے گھیر اڈال دیا تھا کہ عقبہ بن ابو معیط نے ایک آلائش لا کر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک پر پھینک دی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح سر نیچا کئے ہوئے سجدہ میں رہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آکر آپ کی پشت مبارک پر سے وہ اٹھائی اور جس نے یہ حرکت کی تھی اس کو بد دعا دی تو سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! اس جماعت قریش کی گرفت کو سخت کر لے۔ ابو جہل عتبہ شیبہ عقبہ امیہ بن خلف کو دیکھ لے چنانچہ میں (عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) نے دیکھا کہ یہ سب لوگ جنگ بدر میں مارے گئے اور لے جا کر ایک کنویں میں ڈال دیئے گئے بجز امیہ یا ابی بن خلف کے یہ بڑا لحیم شحیم تھا جب اس کی لاش کو صحابہ رضی اللہ عنہم نے کھینچا تو کنویں میں پھینکنے سے پہلے ہی اس کے جسم کے جوڑ جوڑ الگ ہو گئے تھے۔

راوی: عبدان بن عثمان عثمان شعبہ ابو اسحق عمرو بن میمون حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

نیک اور بدکار سے غداری کرنے والے پر گناہ کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نیک اور بدکار سے غداری کرنے والے پر گناہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 423

راوی: ابوالولید شعبہ سلیمان الاعمش ابووائل عبداللہ ثابت انس

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَعَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَائٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَحَدُهُمَا يُنْصَبُ وَقَالَ الْآخَرُ يُرَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ

ابوالولید شعبہ سلیمان الاعمش ابووائل عبداللہ ثابت انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے قیامت کے دن ہر غدار کے لئے ایک جھنڈا ہو گا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور انس رضی اللہ عنہما سے میں سے ایک کہتے ہیں کہ وہ جھنڈا نصب کیا جائے گا اور دوسرے فرماتے ہیں کہ وہ جھنڈا اس غدار کی پہچان کے لئے بلند کیا جائے گا۔

راوی : ابوالولید شعبہ سلیمان الاعمش ابووائل عبداللہ ثابت انس

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نیک اور بدکار سے غداری کرنے والے پر گناہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 424

راوی: سلیمان بن حرب حماد ایوب نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

Free Download from QuranUrdu.com

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يُنْصَبُ بِغَدْرَتِهِ

سلیمان بن حرب حماد ایوب نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میں (ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ ہر غدار کے لئے ایک جھنڈا نصب ہو گا جو اس کی بے وفائی کا نشان ہو گا۔

راوی: سلیمان بن حرب حماد ایوب نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نیک اور بدکار سے غداری کرنے والے پر گناہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 425

راوی: علی بن عبداللہ جریر منصور مجاہد طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ لَا هِجْرَةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا وَقَالَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ إِنَّ هَذَا الْبَلَدَ حَرَّمَهُ اللهُ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ الْقِتَالُ فِيهِ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَلَمْ يَحِلَّ لِي إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يُعْضَدُ شَوْكُهُ وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهُ وَلَا يَلْتَقِطُ لُقَطَتَهُ إِلَّا مَنْ عَرَّفَهَا وَلَا يُخْتَلَى خَلَاهُ فَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللهِ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّهُ لِقَيْنِهِمْ وَلِبُيُوتِهِمْ قَالَ إِلَّا الْإِذْخِرَ

علی بن عبداللہ جریر منصور مجاہد طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے دن فرمایا اب ہجرت باقی نہیں رہی البتہ جہاد اور نیک نیتی کا ثواب ملے گا اور جس وقت تم کو جہاد کے لئے طلب کیا جائے تو فوراً ہی چھوٹی چھوٹی فوجی ٹکڑیاں بنا کر جہاد کے لئے روانہ ہو جاؤ اور فتح مکہ کے دن ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کی

Free Download from QuranUrdu.com

پیدائش ہی کے دن اس شہر مکہ معظمہ کو حرمت والا بنادیا ہے اور ان شاء اللہ تاقیامت باحرمت رہے گا اور یہاں جنگ وجدال کرنا مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال نہیں ہوا البتہ ایک دن تھوڑی دیر تک میرے لئے قتال جائز ہوا اور یہ کہ مکہ اللہ تعالیٰ کے باحرمت کرنے سے قیامت تک کے لئے باحرمت ہو گیا ہے یہاں کا کانٹا نہ توڑا جائے اور کسی جانور کو ہنکایا اور بھگایا نہ جائے اور گری پڑی چیز کو کوئی نہ اٹھائے البتہ شناخت کی خاطر اٹھالئے اور کسی خالی مقام پر رہ جانے والے سے وہ جگہ بھی خالی نہ کرائی جائے نیز کوئی سوکھی گھاس نہ کاٹی جائے تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذخر کے سوائے کیونکہ وہ گھروں اور سناروں کے کام میں آتی ہے تو ارشاد ہوا ہاں اذخر کے سوا (کوئی گھاس نہ کاٹی جائے)۔

راوی : علی بن عبداللہ جریر منصور مجاہد طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

اللہ تعالیٰ کے قول اور وہی ہے جو اول بار پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ زندہ کرے گا کا...

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

اللہ تعالیٰ کے قول اور وہی ہے جو اول بار پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ زندہ کرے گا کا بیان ربیع بن خثیم اور حسن نے فرمایا ہر چیز اللہ تعالیٰ کے لئے آسان ہے

جلد : جلد دوم حدیث 426

راوی: محمد بن کثیر سفیان جامع بن شداد صفوان بن محرز عمران بن حصین

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ جَاءَ نَفَرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا بَنِي تَمِيمٍ أَبْشِرُوا قَالُوا بَشَّرْتَنَا فَأَعْطِنَا فَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ فَجَاءَهُ أَهْلُ الْيَمَنِ فَقَالَ يَا أَهْلَ الْيَمَنِ اقْبَلُوا الْبُشْرَى إِذْ لَمْ يَقْبَلْهَا بَنُو تَمِيمٍ قَالُوا قَبِلْنَا فَأَخَذَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ بَدْءَ الْخَلْقِ وَالْعَرْشِ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا عِمْرَانُ رَاحِلَتُكَ تَفَلَّتَتْ لَيْتَنِي لَمْ أَقُمْ

محمد بن کثیر سفیان جامع بن شداد صفوان بن محرز عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں آپ نے کہا کہ بنو تمیم کی ایک جماعت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئی آپ نے فرمایا اے بنو تمیم خوشخبری حاصل کرو انہوں نے جواب دیا کہ (اے رسول اللہ) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خوشخبری تو دیدی لہذا اب کچھ عطا فرمایئے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک کا رنگ بدل گیا پھر اہل یمن آپ کی خدمت میں آئے آپ نے فرمایا اے اہل یمن بشارت کو قبول کرو کیونکہ بنو تمیم نے اسے قبول نہیں کیا انہوں نے کہا کہ ہمیں قبول ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابتدائے آفرینش و عرش کے بارے میں بیان فرمانے لگے پھر ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ اے عمران تمہاری سواری بھاگ گئی (عمران کہتے ہیں کہ) کاش میں اس کی یہ باتیں چھوڑ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس وعظ سے کھڑا نہ ہوتا۔

راوی : محمد بن کثیر سفیان جامع بن شداد صفوان بن محرز عمران بن حصین

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

اللہ تعالیٰ کے قول اور وہی ہے جو اول بار پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ زندہ کرے گا کا بیان ربیع بن خثیم اور حسن نے فرمایا ہر چیز اللہ تعالیٰ کے لئے آسان ہے

جلد : جلد دوم حدیث 427

راوی: عمر بن حفص بن غیاث ان کے والد اعمش جامع بن شداد صفوان بن محرز عمران بن حصین رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَقَلْتُ نَاقَتِي بِالْبَابِ فَأَتَاهُ نَاسٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ فَقَالَ اقْبَلُوا الْبُشْرَى يَا بَنِي تَمِيمٍ قَالُوا قَدْ بَشَّرْتَنَا فَأَعْطِنَا مَرَّتَيْنِ ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْهِ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ اقْبَلُوا الْبُشْرَى يَا أَهْلَ الْيَمَنِ إِذْ لَمْ يَقْبَلْهَا بَنُو تَمِيمٍ قَالُوا قَدْ قَبِلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالُوا جِئْنَاكَ نَسْأَلُكَ عَنْ هَذَا الْأَمْرِ قَالَ كَانَ اللهُ وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ غَيْرُهُ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ وَكَتَبَ فِي الذِّكْرِ كُلَّ شَيْءٍ وَخَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

فَنَادَى مُنَادٍ ذَهَبَتْ نَاقَتُكَ يَا ابْنَ الْحُصَيْنِ فَانْطَلَقْتُ فَإِذَا هِيَ يَقْطَعُ دُونَهَا السَّرَابُ فَوَاللَّهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ تَرَكْتُهَا وَرَوَى عِيسَى عَنْ رَقَبَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَامَ فِينَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامًا فَأَخْبَرَنَا عَنْ بَدْئِ الْخَلْقِ حَتَّى دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ مَنَازِلَهُمْ وَأَهْلُ النَّارِ مَنَازِلَهُمْ حَفِظَ ذَلِكَ مَنْ حَفِظَهُ وَنَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ

عمر بن حفص بن غیاث ان کے ولد اعمش جامع بن شداد صفوان بن محرز عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اپنی اونٹنی کو دروازہ پر باندھ کر حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بنو تمیم کے کچھ لوگ آئے آپ نے فرمایا بشارت قبول کروا ے بنو تمیم! انہوں نے دو مرتبہ کہا کہ آپ نے ہمیں بشارت تو دی ہے اب کچھ عطا بھی تو فرمایئے پھر یمن کے کچھ لوگ حاضر خدمت ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے اہل یمن بشارت قبول کرو کیونکہ بنی تمیم نے تو اسے رد کر دیا ہے انہوں نے کہا یارسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے قبول کیا ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس امر (دین) کے بارے میں کچھ دریافت کرنے کیلئے حاضر ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (ابتداء میں) اللہ تعالی کا وجود تھا اور کوئی چیز موجود نہیں تھی اس کا عرش پانی پر تھا اور اس نے ہر ہونے ولی چیز کو لوح محفوظ میں لکھ لیا تھا اور اس نے زمین و آسمان کو پیدا فرمایا (حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میں نے اتنی ہی بات سنی) کہ ایک منادی نے آواز دی کہ اے ابن حصین! تیری اونٹنی بھاگ گئی میں (اٹھ کر) چلا تو وہ اتنی دور چلی گئی تھی کہ سراب بیچ میں حائل ہو گیا بس خدا کی قسم! میں نے تمنا کی کہ میں اسے چھوڑ دیتا عیسیٰ رقبہ قیس بن مسلم طارق بن شہاب سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان ایک مقام پر کھڑے ہوئے اور آپ نے ابتدائے آفرینش کی بابت ہمیں بتلایا حتی کہ (یہ بھی بتلایا کہ) جنتی اپنی منزلوں اور دوزخی اپنی جگہوں میں داخل ہو گئے اس بات کو یاد رکھا جس نے یاد رکھا اور بھول گیا جو بھول گیا۔

<u>راوی</u> : عمر بن حفص بن غیاث ان کے ولد اعمش جامع بن شداد صفوان بن محرز عمران بن حصین رضی اللہ عنہما

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

اللہ تعالیٰ کے قول اور وہی ہے جو اول بار پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ زندہ کرے گا کا بیان ربیع بن خثیم اور حسن نے فرمایا ہر چیز اللہ تعالیٰ کے لئے آسان ہے

جلد : جلد دوم حدیث 428

راوی: عبد اللہ بن ابی شیبہ ابواحمد سفیان ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرَاهُ قَالَ اللهُ تَعَالَى يَشْتِمُنِي ابْنُ آدَمَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَشْتِمَنِي وَيُكَذِّبُنِي وَمَا يَنْبَغِي لَهُ أَمَّا شَتْمُهُ فَقَوْلُهُ إِنَّ لِي وَلَدًا وَأَمَّا تَكْذِيبُهُ فَقَوْلُهُ لَيْسَ يُعِيدُنِي كَمَا بَدَأَنِي

عبد اللہ بن ابی شیبہ ابواحمد سفیان ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ابن آدم مجھے گالی دیتا ہے حالانکہ اس کے لئے مناسب نہیں کہ مجھ کو گالی دے اور مجھے جھوٹا سمجھتا ہے حالانکہ یہ اس کے لئے مناسب نہیں گالی دینا تو یہ ہے کہ وہ کہتا ہے کہ میرے اولاد ہے (یعنی شرک کرتا ہے) اور جھوٹا سمجھنا یہ ہے کہ وہ کہتا ہے کہ اللہ مجھے دوبارہ زندہ نہ کرے گا جیسے پہلے اس نے پیدا کیا۔

راوی: عبد اللہ بن ابی شیبہ ابواحمد سفیان ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

اللہ تعالیٰ کے قول اور وہی ہے جو اول بار پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ زندہ کرے گا کا بیان ربیع بن خثیم اور حسن نے فرمایا ہر چیز اللہ تعالیٰ کے لئے آسان ہے

جلد : جلد دوم حدیث 429

راوی: قتیبہ بن سعید مغیرہ بن عبدالرحمن قرشی ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

Free Download from QuranUrdu.com

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَضَى اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهِ فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي غَلَبَتْ غَضَبِي

قتیبہ بن سعید مغیرہ بن عبدالرحمن قرشی ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا تو اس لے لوح محفوظ میں لکھ لیا سو وہ اس کے پاس عرش کے اوپر موجود ہے کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب آگئی۔

راوی : قتیبہ بن سعید مغیرہ بن عبدالرحمن قرشی ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

سات زمینوں کے بارے میں جو روایات آئی ہیں اور آیت کریمہ اللہ ایسا ہے جس نے سات آس...

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

سات زمینوں کے بارے میں جو روایات آئی ہیں اور آیت کریمہ اللہ ایسا ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے ہیں اور ان کی ہی طرح زمین بھی ان سب میں (اللہ کے) احکام نازل ہوتے رہتے ہیں (یہ اس لئے بتلایا گیا) کہ تم کو معلوم ہو جائے کہ اللہ تو ہر شے پر قادر ہے اور اللہ ہر شے کو (اپنے) احاطہ علمی میں لئے ہوئے ہے کا بیان؟ السقف المرفوع یعنی آسمان سمکھا یعنی اس کی بنا جس میں حیوانات تھے۔ الحبک یعنی اس کا ہموار اور خوبصورت ہونا واذ تتیعنی سنا اور اطاعت کی والقت یعنی جتنے بھی مردے وغیرہ زمین میں ہیں انہیں نکال پھینکے گی اور خالی ہو جائے گی۔ طحاہا یعنی بچھایا اس کو الساہرہ یعنی سطح زمین جس میں جانداروں کا سونا جاگنا ہوتا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 430

راوی: علی بن عبداللہ ابن علیہ علی بن مبارک یحیی بن ابی کثیر محمد بن ابراہیم بن حارث ابوسلمہ بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أُنَاسٍ خُصُومَةٌ فِي أَرْضٍ فَدَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ لَهَا ذَلِكَ فَقَالَتْ يَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبْ الْأَرْضَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ظَلَمَ قِيدَ شِبْرٍ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ

علی بن عبداللہ ابن علیہ علی بن مبارک یحیی بن ابی کثیر محمد بن ابراہیم بن حارث ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے اور چند لوگوں کے درمیان ایک زمین کے بارے میں جھگڑا تھا تو ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آئے اور ان سے یہ واقعہ بیان کیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا اے ابوسلمہ زمین سے بچو کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے بالشت برابر زمین پر بھی ناحق قبضہ کیا تو (قیامت کے دن) اس کی گردن میں سات زمینوں کا طوق ڈالا جائے گا۔

راوی : علی بن عبداللہ ابن علیہ علی بن مبارک یحیی بن ابی کثیر محمد بن ابراہیم بن حارث ابوسلمہ بن عبدالرحمن

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

سات زمینوں کے بارے میں جو روایات آئی ہیں اور آیت کریمہ اللہ ایسا ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے ہیں اور ان کی ہی طرح زمین بھی ان سب میں (اللہ کے) احکام نازل ہوتے رہتے ہیں (یہ اس لئے بتلایا گیا) کہ تم کو معلوم ہو جائے کہ اللہ تو ہر شے پر قادر ہے اور اللہ ہر شے کو (اپنے) احاطہ علمی میں لئے ہوئے ہے کا بیان؟ السقف المرفوع یعنی آسمان سمکہا یعنی اس کی بنا جس میں حیوانات تھے۔ الحبک یعنی اس کا ہموار اور خوبصورت ہونا واذ نتیعنی سنا اور اطاعت کی والقت یعنی جتنے بھی مردے وغیرہ زمین میں ہیں انہیں نکال پھینکے گی اور خالی ہو جائے گی۔ طحاہا یعنی بچھایا اس کو الساہرہ یعنی سطح زمین جس میں جانداروں کا سونا جاگنا ہوتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 431

راوی: بشیر بن محمد عبداللہ بن موسیٰ بن عقبہ سالم

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَخَذَ شَيْئًا مِنْ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ خُسِفَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى سَبْعِ أَرَضِينَ

بشیر بن محمد عبداللہ بن موسیٰ بن عقبہ سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ذرا سی زمین ناحق لے لی تو اسے قیامت کے دن سات زمینوں تک دھنسایا جائے گا۔

راوی : بشیر بن محمد عبداللہ بن موسیٰ بن عقبہ سالم

Free Download from QuranUrdu.com

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

سات زمینوں کے بارے میں جو روایات آئی ہیں اور آیت کریمہ اللہ ایسا ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے ہیں اور ان کی ہی طرح زمین بھی ان سب میں (اللہ کے) احکام نازل ہوتے رہتے ہیں (یہ اس لئے بتلایا گیا) کہ تم کو معلوم ہو جائے کہ اللہ تو ہر شے پر قادر ہے اور اللہ ہر شے کو (اپنے) احاطہ علمی میں لئے ہوئے ہے کا بیان؟ السقف المرفوع یعنی آسمان سمکھا یعنی اس کی بنا جس میں حیوانات تھے۔ الحبک یعنی اس کا ہموار اور خوبصورت ہونا واذ تتیعنی سنا اور اطاعت کی والقت یعنی جتنے بھی مردے وغیرہ زمین میں ہیں انہیں نکال پھینکے گی اور خالی ہو جائے گی۔ طحاہا یعنی بچھایا اس کو الساہرہ یعنی سطح زمین جس میں جانداروں کا سونا جاگنا ہوتا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 432

راوی: محمد بن مثنی عبدالوہاب ایوب محمد بن سیرین ابن ابی بکرہ ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الزَّمَانُ قَدْ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ثَلَاثَةٌ مُتَوَالِيَاتٌ ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ

محمد بن مثنی عبدالوہاب ایوب محمد بن سیرین ابن ابی بکرہ ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسی رفتار کی طرف لوٹ گیا جو آسمان و زمین کی تخلیق کے وقت تھی (یعنی اس کے دنوں اور مہینوں میں کمی زیادتی نہیں ہوئی لہذا) سال بارہ مہینہ کا ہے جس میں سے چار شہر حرم ہیں تین تو پے بہ پے یعنی ذوالقعدہ ذوالحجہ محرم اور قبیلہ مضر کا وہ رجب جو جمادی (الاخری) اور شعبان کے درمیان ہے۔

راوی : محمد بن مثنی عبدالوہاب ایوب محمد بن سیرین ابن ابی بکرہ ابو بکرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

سات زمینوں کے بارے میں جو روایات آئی ہیں اور آیت کریمہ اللہ ایسا ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے ہیں اور ان کی ہی طرح زمین بھی ان سب میں (اللہ کے) احکام نازل ہوتے رہتے ہیں (یہ اس لئے بتلایا گیا) کہ تم کو معلوم ہو جائے کہ اللہ تو ہر شے پر قادر ہے اور اللہ ہر شے کو (اپنے) احاطہ علمی میں لئے ہوئے ہے کا بیان؟ السقف المرفوع یعنی آسمان سمکھا یعنی اس کی بنا جس میں حیوانات تھے۔ الحبک یعنی اس کا ہموار اور خوبصورت ہونا واذ نتیعنی سنا اور اطاعت کی والقت یعنی جتنے بھی مردے وغیرہ زمین میں ہیں انہیں نکال پھینکے گی اور خالی ہو جائے گی۔ طحاہا یعنی بچھایا اس کو الساہرہ یعنی سطح زمین جس میں جانداروں کا سونا جاگنا ہوتا ہے۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 433

راوی: عبید بن اسمٰعیل ابو اسامہ ہشام ان کے والد سعید بن زید بن عمرو بن نفیل

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ أَنَّهُ خَاصَمَتْهُ أَرْوَى فِي حَقٍّ زَعَمَتْ أَنَّهُ انْتَقَصَهُ لَهَا إِلَى مَرْوَانَ فَقَالَ سَعِيدٌ أَنَا أَنْتَقِصُ مِنْ حَقِّهَا شَيْئًا أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنْ الْأَرْضِ ظُلْمًا فَإِنَّهُ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ قَالَ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ لِي سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبید بن اسماعیل ابو اسامہ ہشام ان کے والد سعید بن زید بن عمرو بن نفیل سے روایت کرتے ہیں کہ اروی (عورت کا نام) نے مروان کے پاس حضرت سعید کے اوپر ایک حق (جائیداد) میں مقدمہ دائر کیا تو حضرت سعید نے فرمایا میں اس عورت کے حق (جائیداد) میں کچھ کمی کر سکتا ہوں؟ (حالانکہ) میں شہادت دیتا ہوں کہ میں نے یقیناً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے ایک بالشت زمین بھی ظلما دبائی تو اس کی گردن میں قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق ڈالا جائے گا ابن ابی الزناد ہشام اور ان کے والد سے روایت کرتے ہوئے یہ الفاظ کہتے ہیں کہ سعید نے یوں فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا۔

راوی: عبید بن اسمٰعیل ابو اسامہ ہشام ان کے والد سعید بن زید بن عمرو بن نفیل

آیت کریمہ سورج اور چاند ایک خاص حساب کے ساتھ (گردش میں) ہیں کی کیفیت کا بیان مجا...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

آیت کریمہ سورج اور چاند ایک خاص حساب کے ساتھ (گردش میں) ہیں کی کیفیت کا بیان مجاہد نے فرمایا(حسبان کا مطلب یہ ہے) چکی کی گردش کے مطابق دوسرے لوگوں نے کہا کہ ایسے حساب اور منزلوں کے ساتھ کہ وہ اس سے باہر نہیں ہو سکتے حسبان جمع ہے حساب کی جیسے شہبان جمع ہے شہاب کی ضحاہا یعنی اس کی روشنی ان تدرک القمر یعنی ایک کی روشنی کو دوسرے کی روشنی چھپا نہیں سکتی حالانکہ ہر ایک دن دونوں میں سے گردش کر رہا ہے واہیۃ وہیہا یعنی اس کا پھٹ جانا ار جائہا یعنی اس کا وہ حصہ جو پھٹا نہیں تو یہ اس کے دونوں کناروں پر ہو گا جیسے تم کہتے ہو علی ارجاء البر (کنویں کے کناروں پر) اغطش و جن یعنی تاریک ہو گیا اور حسن نے فرمایا کورت یعنی لپیٹ دیا جائے گا۔ حتیٰ کہ اس کی روشنی ختم ہو جائے گی۔ واللیل وما وسق یعنی جو جانور بھی جمع کر لے اتسق یعنی برابر ہو ابر وجا یعنی شمس و قمر کی منزلیں الحرور دن میں سورج کے ساتھ ہوتی ہے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا حرور رات میں اور سموم دن میں ہوتی ہے کہا جاتا ہے یولج یعنی لپیٹ دیتا ہے ولیجہ یعنی ہر ایسی چیز جسے تم نے دوسری چیز میں داخل کر دیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 434

راوی: محمد بن یوسف سفیان اعمش ابراہیم التیمی ان کے والد حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي ذَرٍّ حِينَ غَرَبَتْ الشَّمْسُ أَتَدْرِي أَيْنَ تَذْهَبُ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهَا تَذْهَبُ حَتَّى تَسْجُدَ تَحْتَ الْعَرْشِ فَتَسْتَأْذِنَ فَيُؤْذَنُ لَهَا وَيُوشِكُ أَنْ تَسْجُدَ فَلَا يُقْبَلَ مِنْهَا وَتَسْتَأْذِنَ فَلَا يُؤْذَنَ لَهَا يُقَالُ لَهَا ارْجِعِي مِنْ حَيْثُ جِئْتِ فَتَطْلُعُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ

محمد بن یوسف سفیان اعمش ابراہیم التیمی ان کے والد حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب سورج غروب ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ تمہیں معلوم ہے کہ سورج کہاں جاتا ہے میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول خوب جانتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورج جاتا ہے حتیٰ کہ عرش کے نیچے سجدہ کرتا ہے۔ پھر (طلوع ہونے کی) اجازت مانگتا ہے تو اسے اجازت مل جاتی ہے اور عنقریب وہ وقت آئے گا کہ یہ (جا کر) سجدہ کرے گا تو وہ مقبول نہ ہو گا اور (طلوع ہونے کی) اجازت چاہے گا تو اجازت نہ ملے گی بلکہ اسے حکم ہو گا کہ جہاں سے آیا ہے وہیں واپس چلا جا اس وقت یہ مغرب سے طلوع ہو گا اور یہی اس آیت کریمہ کا مطلب ہے اور آفتاب اپنے ٹھکانے کی طرف چلتا رہتا ہے یہ اندازہ باندھا ہوا ہے اس کا جو زبردست ہے علم والا ہے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : محمد بن یوسف سفیان اعمش ابراہیم التیمی ان کے والد حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

آیت کریمہ سورج اور چاند ایک خاص حساب کے ساتھ (گردش میں) ہیں کی کیفیت کا بیان مجاہد نے فرمایا (حسبان کا مطلب یہ ہے) چکی کی گردش کے مطابق دوسرے لوگوں نے کہا کہ ایسے حساب اور منزلوں کے ساتھ کہ وہ اس سے باہر نہیں ہو سکتے حسبان جمع ہے حساب کی جیسے شہبان جمع ہے شہاب کی ضحاہا یعنی اس کی روشنی ان تدرک القمر یعنی ایک کی روشنی کو دوسرے کی روشنی چھپا نہیں سکتی حالانکہ ہر ایک دن دونوں میں سے گردش کر رہا ہے واہیۃ وہیہا یعنی اس کا پھٹ جانا ارجائہا یعنی اس کا وہ حصہ جو پھٹا نہیں تو یہ اس کے دونوں کناروں پر ہو گا جیسے تم کہتے ہو علی ارجاء البر (کنویں کے کناروں پر) اغطش وجن یعنی تاریک ہو گیا اور حسن نے فرمایا کورت یعنی لپیٹ دیا جائے گا۔ حتی کہ اس کی روشنی ختم ہو جائے گی۔ واللیل وما وسق یعنی جو جانور بھی جمع کر لے اتسق یعنی برابر ہو ابروجا یعنی شمس و قمر کی منزلیں الحرور دن میں سورج کے ساتھ ہوتی ہے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا حرور رات میں اور سموم دن میں ہوتی ہے کہا جاتا ہے یولج یعنی لپیٹ دیتا ہے ولیجہ یعنی ہر ایسی چیز جسے تم نے دوسری چیز میں داخل کر دیا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 435

راوی : مسدد عبدالعزیزبن مختار عبداللہ داناج ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الدَّانَاجُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ مُكَوَّرَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

مسدد عبدالعزیز بن مختار عبداللہ داناج ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ چاند اور سورج قیامت کے دن لپیٹ دیئے جائیں گے۔

راوی : مسدد عبدالعزیز بن مختار عبداللہ داناج ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

آیت کریمہ سورج اور چاند ایک خاص حساب کے ساتھ (گردش میں) ہیں کی کیفیت کا بیان مجاہد نے فرمایا (حسبان کا مطلب یہ ہے) چکی کی گردش کے مطابق دوسرے لوگوں نے کہا کہ ایسے حساب اور منزلوں کے ساتھ کہ وہ اس سے باہر نہیں ہوسکتے حسبان جمع ہے حساب کی جیسے شہبان جمع ہے شہاب کی ضحاہایعنی اس کی روشنی ان تدرک القمر یعنی ایک کی روشنی کو دوسرے کی روشنی چھپا نہیں سکتی حالانکہ ہر ایک دن دونوں میں سے گردش کر رہا ہے واہیۃ وہیہایعنی اس کا پھٹ جانا ارجائہایعنی اس کا وہ حصہ جو پھٹا نہیں تو یہ اس کے دونوں کناروں پر ہو گا جیسے تم کہتے ہو علی ارجاء البر (کنویں کے کناروں پر) اغطش وجن یعنی تاریک ہو گیا اور حسن نے فرمایا کورت یعنی لپیٹ دیا جائے گا۔ حتی کہ اس کی روشنی ختم ہو جائے گی۔ واللیل وما وسق یعنی جو جانور بھی جمع کرلے اتسق یعنی برابر ہوا بروجا یعنی شمس و قمر کی منزلیں الحرور دن میں سورج کے ساتھ ہوتی ہے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا حرور رات میں اور سموم دن میں ہوتی ہے کہا جاتا ہے یولج یعنی لپیٹ دیتا ہے ولیجہ یعنی ہر ایسی چیز جسے تم نے دوسری چیز میں داخل کر دیا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 436

راوی: یحیی بن سلیمان ابن وهب عمرو عبدالرحمن بن قاسم ان کے والد حضرت عبدالله بن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يُخْبِرُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا

یحیی بن سلیمان ابن وہب عمرو عبدالرحمن بن قاسم ان کے والد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چاند اور سورج کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے بلکہ یہ دونوں خدا کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں لہذا جب تم ان دونوں کو گرہن دیکھو تو نماز پڑھو۔

راوی: یحیی بن سلیمان ابن وہب عمرو عبدالرحمن بن قاسم ان کے والد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

آیت کریمہ سورج اور چاند ایک خاص حساب کے ساتھ (گردش میں) ہیں کی کیفیت کا بیان مجاہد نے فرمایا (حسبان کا مطلب یہ ہے) چکی کی گردش کے مطابق دوسرے لوگوں نے کہا کہ ایسے حساب اور منزلوں کے ساتھ کہ وہ اس سے باہر نہیں ہوسکتے حسبان جمع ہے حساب کی جیسے شہبان جمع ہے شہاب کی ضحاہایعنی اس کی روشنی ان تدرک القمر یعنی ایک کی روشنی کو دوسرے کی روشنی چھپا نہیں سکتی حالانکہ ہر ایک دن دونوں میں سے گردش کر رہا ہے واہیۃ وہیہایعنی اس کا پھٹ جانا ارجائہایعنی اس کا وہ

Free Download from QuranUrdu.com

حصہ جو بچھٹا نہیں تو یہ اس کے دونوں کناروں پر ہو گا جیسے تم کہتے ہو علی ارجاء البر (کنویں کے کناروں پر) اغطش وجن یعنی تاریک ہو گیا اور حسن نے فرمایا کورت یعنی لپیٹ دیا جائے گا۔ حتی کہ اس کی روشنی ختم ہو جائے گی۔ واللیل وما وسق یعنی جو جانور بھی جمع کرلے اتسق یعنی برابر ہوا بروجا یعنی شمس و قمر کی منزلیں الحرور دن میں سورج کے ساتھ ہوتی ہے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا حرور رات میں اور سموم دن میں ہوتی ہے کہا جاتا ہے یولج یعنی لپیٹ دیتا ہے ولیجہ یعنی ہر ایسی چیز جسے تم نے دوسری چیز میں داخل کر دیا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 437

راوی: اسمٰعیل بن ابی اویس مالک زید بن اسلم عطاء بن یسار حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ

اسماعیل بن ابی اویس مالک زید بن اسلم عطاء بن یسار حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ چاند اور سورج اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں کسی کی موت اور زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے لہذا جب تم ایسا دیکھو تو اللہ تعالیٰ کو یاد کرو (نماز پڑھو(

راوی: اسمٰعیل بن ابی اویس مالک زید بن اسلم عطاء بن یسار حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

آیت کریمہ سورج اور چاند ایک خاص حساب کے ساتھ (گردش میں) ہیں کی کیفیت کا بیان مجاہد نے فرمایا (حسبان کا مطلب یہ ہے) چکی کی گردش کے مطابق دوسرے لوگوں نے کہا کہ ایسے حساب اور منزلوں کے ساتھ کہ وہ اس سے باہر نہیں ہو سکتے حسبان جمع ہے حساب کی جیسے شہبان جمع ہے شہاب کی ضحاہا یعنی اس کی روشنی ان تدرک القمر یعنی ایک کی روشنی کو دوسرے کی روشنی چھپا نہیں سکتی حالانکہ ہر ایک دن دونوں میں سے گردش کر رہا ہے واہیۃ وہیہا یعنی اس کا پھٹ جانا ارجائہا یعنی اس کا وہ حصہ جو بچھٹا نہیں تو یہ اس کے دونوں کناروں پر ہو گا جیسے تم کہتے ہو علی ارجاء البر (کنویں کے کناروں پر) اغطش وجن یعنی تاریک ہو گیا اور حسن نے فرمایا کورت یعنی لپیٹ دیا جائے گا۔ حتی کہ اس کی روشنی ختم ہو جائے گی۔ واللیل وما وسق یعنی جو جانور بھی جمع کرلے اتسق یعنی برابر ہوا بروجا یعنی شمس و قمر کی منزلیں الحرور دن میں سورج کے ساتھ ہوتی ہے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا حرور رات میں اور سموم دن میں ہوتی ہے کہا جاتا ہے یولج یعنی لپیٹ دیتا ہے ولیجہ یعنی ہر ایسی چیز جسے تم نے دوسری

Free Download from QuranUrdu.com

چیز میں داخل کر دیا۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 438

راوی: یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَسَفَتْ الشَّمْسُ قَامَ فَكَبَّرَ وَقَرَأَ قِرَائَةً طَوِيلَةً ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَقَامَ كَمَا هُوَ فَقَرَأَ قِرَائَةً طَوِيلَةً وَهِيَ أَدْنَى مِنْ الْقِرَائَةِ الْأُولَى ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهِيَ أَدْنَى مِنْ الرَّكْعَةِ الْأُولَى ثُمَّ سَجَدَ سُجُودًا طَوِيلًا ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ سَلَّمَ وَقَدْ تَجَلَّتْ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ إِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ جس دن سورج گرہن ہوا تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (نماز کے لئے) کھڑے ہوئے تو آپ نے تکبیر (تحریمہ) کہی اور بہت طویل قرات کی پھر بہت طویل رکوع کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (رکوع سے) سر اٹھایا کہا سمع اللہ لمن حمدہ اور اسی طرح کھڑے رہے پھر آپ نے طویل قرات کی جو پہلی قرات سے کچھ کم تھی پھر آپ نے طویل رکوع کیا جو پہلے رکوع سے کچھ کم تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت طویل سجدہ کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا اس کے بعد سلام پھیر دیا اس وقت آفتاب صاف ہو گیا تھا پھر آپ نے لوگوں کے سامنے خطبہ دیتے ہوئے چاند اور سورج کے گرہن کے متعلق فرمایا کہ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں کسی کی موت وزندگی کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے لہذا جب تم ان دونوں کو گرہن دیکھو تو نماز کی طرف جھک پڑو۔

راوی: یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

آیت کریمہ سورج اور چاند ایک خاص حساب کے ساتھ (گردش میں) ہیں کی کیفیت کا بیان مجاہد نے فرمایا (حسبان کا مطلب یہ ہے) چکی کی گردش کے مطابق دوسرے لوگوں نے کہا کہ ایسے حساب اور منزلوں کے ساتھ کہ وہ اس سے باہر نہیں ہو سکتے حسبان جمع ہے حساب کی جیسے شہبان جمع ہے شہاب کی ضحاہا یعنی اس کی روشنی ان تدرک القمر یعنی ایک کی روشنی کو دوسرے کی روشنی چھپا نہیں سکتی حالانکہ ہر ایک دن دونوں میں سے گردش کر رہا ہے واہیۃ وہیہا یعنی اس کا پھٹ جانا ارجائہا یعنی اس کا وہ حصہ جو پھٹا نہیں تو یہ اس کے دونوں کناروں پر ہو گا جیسے تم کہتے ہو علی ارجاء البر (کنویں کے کناروں پر) اغطش وجن یعنی تاریک ہو گیا اور حسن نے فرمایا کورت یعنی لپیٹ دیا جائے گا۔ حتیٰ کہ اس کی روشنی ختم ہو جائے گی۔ واللیل وما وسق یعنی جو جانور بھی جمع کرلے اتسق یعنی برابر ہوا بروجا یعنی شمس وقمر کی منزلیں الحرور دن میں سورج کے ساتھ ہوتی ہے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا حرور رات میں اور سموم دن میں ہوتی ہے کہا جاتا ہے یولج یعنی لپیٹ دیتا ہے ولیجہ یعنی ہر ایسی چیز جسے تم نے دوسری چیز میں داخل کر دیا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 439

راوی: محمد بن مثنیٰ یحیی اسمٰعیل قیس حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا

محمد بن مثنیٰ یحیی اسماعیل قیس حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ چاند اور سورج کسی کی موت اور زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں لہذا جب تم ان کو گرہن ہوتے دیکھو تو نماز پڑھو۔

راوی: محمد بن مثنیٰ یحیی اسمٰعیل قیس حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ

آیت کریمہ اور وہی ہے جو باران رحمت سے پہلے متفرق ہوائیں بھیجتا ہے کا بیان قاصفاً...

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

آیت کریمہ اور وہی ہے جو باران رحمت سے پہلے متفرق ہوائیں بھیجتا ہے کا بیان قاصفاً ہر چیز کو توڑنے والی لواقح بمعنے ملاقح جو ملحقہ کی جمع ہے (جس کے معنی ہیں بھری ہوئی

Free Download from QuranUrdu.com

کے)اعصار وہ تیز ہوا جو ستون کی طرح زمین سے آسمان تک اٹھتی ہے جس میں آگ ہوتی ہے (بگولا) ضِر ٹھنڈک نشرا متفرق اور جدا جدا۔

جلد : جلد دوم حدیث 440

راوی: آدم شعبہ حکم مجاھد ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَأُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ

آدم شعبہ حکم مجاہد ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری مدد پروا ہوا سے ہوئی اور قوم عاد پچھوا ہوا سے ہلاک کئے گئے۔

راوی: آدم شعبہ حکم مجاہد ابن عباس رضی اللہ عنہ

آیت کریمہ اور وہی ہے جو باران رحمت سے پہلے متفرق ہوائیں بھیجتا ہے کا بیان قاصفاً...

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

آیت کریمہ اور وہی ہے جو باران رحمت سے پہلے متفرق ہوائیں بھیجتا ہے کا بیان قاصفاً ہر چیز کو توڑنے والی لوقح بمعنے ملاقح جو ملحقہ کی جمع ہے (جس کے معنی ہیں بھری ہوئی کے)اعصار وہ تیز ہوا جو ستون کی طرح زمین سے آسمان تک اٹھتی ہے جس میں آگ ہوتی ہے (بگولا) ضِر ٹھنڈک نشرا متفرق اور جدا جدا۔

جلد : جلد دوم حدیث 441

راوی: مکی بن ابراھیم ابن جریج عطاء حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى مَخِيلَةً فِي السَّمَاءِ أَقْبَلَ وَأَدْبَرَ وَدَخَلَ وَخَرَجَ وَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ فَإِذَا أَمْطَرَتْ السَّمَاءُ سُرِّيَ عَنْهُ فَعَرَّفَتْهُ عَائِشَةُ

Free Download from Quranurdu.com

ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَدْرِي لَعَلَّهُ كَمَا قَالَ قَوْمٌ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ الْآيَةَ

مکی بن ابراہیم ابن جریج عطاء حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آسمان پر ابر کا کوئی ٹکڑا دیکھتے تو کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سامنے کو جاتے کبھی پیچھے کو کبھی اندر جاتے اور کبھی باہر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کا رنگ بدل جاتا پھر جب بارش شروع ہو جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حالت ختم ہو جاتی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اس حالت کو بتایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے معلوم نہیں شاید یہ ایسا ہی ابر ہو جیسا ایک قوم (عاد) نے کہا تھا کہ جب انہوں نے بادل کو دیکھا کہ ان کی وادیوں کی طرف رخ کئے ہوئے ہے آخر تک۔

راوی : مکی بن ابراہیم ابن جریج عطاء حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام نے رسول اللہ...

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لحن الصافون یعنی فرشتے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 442

راوی : هدبه بن خالد همام قتاده خلیفه یزید بن زریع سعید و هشام قتاده حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه بن مالک مالک بن صعصه رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ ح و قَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَهِشَامٌ قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا عِنْدَ الْبَيْتِ بَيْنَ النَّائِمِ وَالْيَقْظَانِ وَذَكَرَ يَعْنِي رَجُلًا بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَأُتِيتُ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مُلِئَ حِكْمَةً وَإِيمَانًا فَشُقَّ مِنْ النَّحْرِ إِلَى مَرَاقِّ الْبَطْنِ ثُمَّ غُسِلَ الْبَطْنُ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ مُلِئَ حِكْمَةً وَإِيمَانًا وَأُتِيتُ بِدَابَّةٍ أَبْيَضَ دُونَ الْبَغْلِ

Free Download from QuranUrdu.com

وَفَوْقَ الْحِمَارِ الْبُرَاقُ فَانْطَلَقْتُ مَعَ جِبْرِيلَ حَتَّى أَتَيْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ مَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ وَلَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَأَتَيْتُ عَلَى آدَمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنِ ابْنٍ وَنَبِيٍّ فَأَتَيْنَا السَّمَاءَ الثَّانِيَةَ قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ مَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ وَلَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَأَتَيْتُ عَلَى عِيسَى وَيَحْيَى فَقَالَا مَرْحَبًا بِكَ مِنْ أَخٍ وَنَبِيٍّ فَأَتَيْنَا السَّمَاءَ الثَّالِثَةَ قِيلَ مَنْ هَذَا قِيلَ جِبْرِيلُ قِيلَ مَنْ مَعَكَ قِيلَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ وَلَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَأَتَيْتُ عَلَى يُوسُفَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ قَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ أَخٍ وَنَبِيٍّ فَأَتَيْنَا السَّمَاءَ الرَّابِعَةَ قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ مَنْ مَعَكَ قِيلَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قِيلَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ وَلَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَأَتَيْتُ عَلَى إِدْرِيسَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ أَخٍ وَنَبِيٍّ فَأَتَيْنَا السَّمَاءَ الْخَامِسَةَ قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قِيلَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ وَلَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَأَتَيْنَا عَلَى هَارُونَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ أَخٍ وَنَبِيٍّ فَأَتَيْنَا عَلَى السَّمَاءِ السَّادِسَةِ قِيلَ مَنْ هَذَا قِيلَ جِبْرِيلُ قِيلَ مَنْ مَعَكَ قِيلَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ مَرْحَبًا بِهِ وَلَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَأَتَيْتُ عَلَى مُوسَى فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ أَخٍ وَنَبِيٍّ فَلَمَّا جَاوَزْتُ بَكَى فَقِيلَ مَا أَبْكَاكَ قَالَ يَا رَبِّ هَذَا الْغُلَامُ الَّذِي بُعِثَ بَعْدِي يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِهِ أَفْضَلُ مِمَّا يَدْخُلُ مِنْ أُمَّتِي فَأَتَيْنَا السَّمَاءَ السَّابِعَةَ قِيلَ مَنْ هَذَا قِيلَ جِبْرِيلُ قِيلَ مَنْ مَعَكَ قِيلَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ مَرْحَبًا بِهِ وَلَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَأَتَيْتُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنِ ابْنٍ وَنَبِيٍّ فَرُفِعَ لِي الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ فَسَأَلْتُ جِبْرِيلَ فَقَالَ هَذَا الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ يُصَلِّي فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ إِذَا خَرَجُوا لَمْ يَعُودُوا إِلَيْهِ آخِرَ مَا عَلَيْهِمْ وَرُفِعَتْ لِي سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى فَإِذَا نَبِقُهَا كَأَنَّهُ قِلَالُ هَجَرَ وَوَرَقُهَا كَأَنَّهُ آذَانُ الْفُيُولِ فِي أَصْلِهَا أَرْبَعَةُ أَنْهَارٍ نَهْرَانِ بَاطِنَانِ وَنَهْرَانِ ظَاهِرَانِ فَسَأَلْتُ جِبْرِيلَ فَقَالَ أَمَّا الْبَاطِنَانِ فَفِي الْجَنَّةِ وَأَمَّا الظَّاهِرَانِ النِّيلُ وَالْفُرَاتُ ثُمَّ فُرِضَتْ عَلَيَّ خَمْسُونَ صَلَاةً فَأَقْبَلْتُ حَتَّى جِئْتُ مُوسَى فَقَالَ مَا صَنَعْتَ قُلْتُ فُرِضَتْ عَلَيَّ خَمْسُونَ صَلَاةً قَالَ أَنَا أَعْلَمُ بِالنَّاسِ مِنْكَ عَالَجْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ وَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَسَلْهُ فَرَجَعْتُ فَسَأَلْتُهُ فَجَعَلَهَا أَرْبَعِينَ ثُمَّ مِثْلَهُ ثُمَّ ثَلَاثِينَ ثُمَّ مِثْلَهُ فَجَعَلَ عِشْرِينَ ثُمَّ مِثْلَهُ فَجَعَلَ عَشْرًا فَأَتَيْتُ مُوسَى فَقَالَ مِثْلَهُ فَجَعَلَهَا خَمْسًا فَأَتَيْتُ مُوسَى فَقَالَ مَا صَنَعْتَ قُلْتُ جَعَلَهَا خَمْسًا فَقَالَ مِثْلَهُ قُلْتُ سَلَّمْتُ بِخَيْرٍ فَنُودِيَ إِنِّي قَدْ

Free Download from QuranUrdu.com

أَمْضَيْتُ فَرِيضَتِي وَخَفَّفْتُ عَنْ عِبَادِي وَأَجْزِي الْحَسَنَةَ عَشْرًا وَقَالَ هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ الْمَعْمُورِ

ہدبہ بن خالد ہمام قتادہ خلیفہ یزید بن زریع سعید وہشام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک مالک بن صعصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں کعبہ کے پاس خواب و بیداری کی حالت میں تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے کو) دو مردوں کے درمیان ذکر کیا میرے پاس سونے کا طشت لایا گیا جو حکمت وایمان سے بھرا ہوا تھا (میرے) سینہ سے پیٹ کے نیچے تک چاک کیا گیا پھر پیٹ کو زمزم کے پانی سے دھویا گیا پھر حکمت اور ایمان سے بھر دیا گیا اور ایک سفید چوپایہ جو خچر سے نیچا اور گدھے سے بڑا تھا میرے پاس لایا گیا یعنی براق پھر میں جبرائیل امین کے ساتھ چلا حتیٰ کہ ہم آسمان دنیا پر پہنچے پوچھا گیا کون ہے جواب ملا میں جبرائیل ہوں پوچھا گیا تمہارے ساتھ کون ہے انہوں نے جواب دیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں پوچھا گیا کیا انہیں بلایا گیا ہے جواب دیا کہ ہاں کہا گیا مرحبا! کتنی بہترین آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری ہے تو میں اسی آسمان پر حضرت آدم (علیہ السلام) کے پاس آیا اور انہیں سلام کیا انہوں نے جواب دیا اے بیٹے اور نبی مرحبا پھر ہم دوسرے آسمان پر پہنچے پوچھا گیا کون ہے جواب ملا جبرائیل پوچھا گیا تمہارے ساتھ کون ہے انہوں نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں پوچھا گیا کہ انہیں بلایا گیا ہے انہوں نے کہا ہاں! کہا گیا مرحبا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری کتنی بہترین ہے تو میں (دوسرے آسمان پر) عیسیٰ اور یحییٰ (علیہما السلام) کے پاس آیا۔ انہوں نے کہا اے بھائی اور نبی مرحبا پھر ہم تیسرے آسمان پر پہنچے پوچھا کون ہے جبرائیل نے جواب دیا کہ جبرائیل پوچھا گیا کہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ پوچھا گیا کیا انہیں بلایا گیا ہے انہوں نے کہا ہاں! کہا مرحبا کتنی بہترین آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری ہے تو میں (تیسرے آسمان پر) حضرت یوسف علیہ السلام سے ملا اور انہیں سلام کیا انہوں نے کہا اے بھائی اور نبی مرحبا پھر ہم چوتھے آسمان پر پہنچے پوچھا گیا کیوں ہے جبرائیل نے کہا کہ جبرائیل پوچھا گیا تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے کہا کہ محمد ہیں پوچھا گیا کیا انہیں بلایا گیا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! کہا گیا مرحبا! کتنا بہترین آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا تشریف لانا ہے تو میں (اس آسمان پر) حضرت ادریس کے پاس آیا اور انہیں سلام کیا انہوں نے کہا اے بھائی اور نبی مرحبا! پھر ہم پانچویں آسمان پر پہنچے (وہاں بھی) پوچھا گیا کون ہے؟ جبرائیل نے کہا کہ جبرائیل پوچھا گیا تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں پوچھا گیا کیا انہیں بلایا گیا ہے انہوں نے کہا کہ ہاں کہا گیا مرحبا! کتنا بہتر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا درود ہے تو (اس آسمان پر) ہم حضرت ہارون (علیہ اسلام) کے پاس آئے اور میں نے سلام کیا تو انہوں نے فرمایا اے بھائی اور نبی مرحبا! پھر ہم چھٹے آسمان پر پہنچے تو پوچھا گیا کون ہے؟ جواب ملا کہ جبرائیل پوچھا گیا تمہارے ساتھ کون ہے؟ جواب ملا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ پوچھا گیا کیا انہیں بلایا گیا ہے کہا ہاں کہا

Free Download from QuranUrdu.com

مرحبا! آپ کا قدم کتنا اچھا ہے تو اس آسمان میں حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ملا میں نے انہیں سلام کیا اے بھائی اور نبی مرحبا جب میں آگے بڑھا تو حضرت موسیٰ رونے لگے پوچھا گیا تم کیوں روتے ہو؟ انہوں نے کہا اے خدا یہ لڑکا جو میرے بعد نبی بنایا گیا ہے اس کی امت کے لوگ میری امت کے لوگوں سے زیادہ جنت میں داخل ہونگے پھر ہم ساتویں آسمان پر پہنچے تو دریافت کیا گیا کہ کون ہے جواب دیا کہ جبرائیل پوچھا تمہارے ساتھ کون ہے؟ جواب ملا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں کہا گیا انہیں بلایا گیا ہے مرحبا کتنا اچھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا آنا (تو اس آسمان پر) میں حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملا اور انہیں سلام کیا انہوں نے کہا مرحبا اے بیٹے اور نبی پھر میرے سامنے بیت معمور ظاہر کیا گیا میں نے حضرت جبرائیل سے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ بیت معمور ہے جس میں ہر روز ستر ہزار فرشتے نماز پڑھتے ہیں جب وہ (نماز پڑھ کر) نکل جاتے ہیں تو فرشتوں کی کثرت کی وجہ سے وہ قیامت تک واپس نہیں آتے (کہ ان کا نمبر ہی نہ آئیگا) اور مجھے سدرۃ المنتہیٰ بھی دکھائی گئی تو اس کے پھل (بیر) اتنے موٹے اور بڑے تھے جیسے ہجر (مقام) کے مٹکے اور اس کے پتے ایسے تھے جیسے ہاتھی کے کان اس کی جڑ میں چار نہریں تھیں دو اندر اور دو باہر میں نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ اندر والی نہریں تو جنت میں ہیں اور باہر والی نہریں فرات اور نیل میں ہیں پھر میرے (اور میری امت کے) اوپر پچاس وقت کی نمازیں فرض ہوئیں میں لوٹا تو حضرت موسیٰ کے پاس آیا انہوں نے پوچھا تم نے کیا کیا میں نے کہا کہ مجھ پر پچاس نمازیں فرض ہوئیں انہوں نے کہ کہ میں آپ کی بہت نسبت لوگوں کا حال زیادہ جانتا ہوں میں نے بنی اسرائیل کو بہت اچھی طرح آزمایا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت اس کی طاقت نہ رکھے گی۔ لہذا اللہ تعالیٰ کے پاس واپس جائیے اور عرض و معروض کیجئے میں واپس گیا اور میں نے عرض کیا تو اللہ نے چالیس نمازیں کر دیں پھر ایسا ہی ہوا تو تیس پھر یہی ہوا تو بیس پھر یہی ہوا تو دس نمازیں کر دیں پھر میں حضرت موسیٰ کے پاس پہنچا تو انہوں نے وہی کہا (جو پہلے کہا تھا) تو اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں کر دیں پھر میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے پوچھا کیا کیا میں نے کہا اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں کر دیں حضرت موسیٰ نے پھر وہی کہا (جو پہلے کہا تھا) میں نے کہا میں نے تو بھلائی کے ساتھ قبول کر لیا ہے ندائے الٰہی آئی کہ میں نے اپنا فریضہ جاری و نافذ کر دیا اور میں نے اپنے بندوں سے تخفیف کر دی اور میں ایک کا دس گنا ثواب دونگا (تو پانچ نمازوں کا ثواب پچاس نمازوں کے برابر ہوگا) ہمام قتادہ حسن ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فی البیت المعمور کے الفاظ روایت کرتے ہیں۔

راوی: ہدبہ بن خالد ہمام قتادہ خلیفہ یزید بن زریع سعید وہشام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک مالک بن صعصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لحن الصافون یعنی فرشتے۔

جلد : جلد دوم حدیث 443

راوی: حسن بن ربیع ابوالاحوص اعمش زید بن وہب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ يُجْمَعُ خَلْقُهُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ مَلَكًا فَيُؤْمَرُ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ وَيُقَالُ لَهُ اكْتُبْ عَمَلَهُ وَرِزْقَهُ وَأَجَلَهُ وَشَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيهِ الرُّوحُ فَإِنَّ الرَّجُلَ مِنْكُمْ لَيَعْمَلُ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ كِتَابُهُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ وَيَعْمَلُ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

حسن بن ربیع ابوالاحوص اعمش زید بن وہب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور وہ صادق و مصدوق تھے کہ تم میں سے ہر ایک کی پیدائش ماں کے پیٹ میں پوری کی جاتی ہے چالیس دن تک (نطفہ رہتا ہے) پھر اتنے ہی دنوں تک مضغہ گوشت رہتا ہے پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ کو چار باتوں کا حکم دے کر بھیجتا ہے اور اس سے کہا جاتا ہے کہ اس کا عمل اس کا رزق اور اس کی عمر لکھ دے اور یہ (بھی لکھ دے) کہ وہ بدبخت (جہنمی) ہے یا نیک بخت (جنتی) پھر اس میں روح پھونک دی جاتی ہے بیشک تم میں سے ایک آدمی ایسے عمل کرتا ہے کہ اس کے اور جنت کے درمیان (صرف) ایک گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے کہ اس کا نوشتہ (تقدیر) غالب آجاتا ہے اور وہ دوزخیوں کے عمل کرنے لگتا ہے اور (ایک آدمی) ایسے عمل کرتا ہے کہ اس کے اور دوزخ کے درمیان (صرف) ایک گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے کہ اتنے میں تقدیر (الٰہی) اس پر غالب آجاتی ہے اور وہ اہل جنت کے کام کرنے لگتا ہے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : حسن بن ربیع ابو الاحوص اعمش زید بن وہب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لنحن الصافون یعنی فرشتے۔

جلد : جلد دوم حدیث 444

راوی: محمد بن سلام مخلد ابن جریج موسیٰ بن عقبہ نافع حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا مَخْلَدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَابَعَهُ أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ الْعَبْدَ نَادَى جِبْرِيلَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحْبِبْهُ فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ فَيُنَادِي جِبْرِيلُ فِي أَهْلِ السَّمَاءِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ يُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْأَرْضِ

محمد بن سلام مخلد ابن جریج موسیٰ بن عقبہ نافع حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور اس کے متابع حدیث ابوعاصم ابن جریج موسیٰ بن عقبہ نافع نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبرائیل کو ندا دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فلاں سے محبت کرتا ہے لہذا تو بھی اس سے محبت رکھ تو جبرائیل اس سے محبت کرنے لگتے ہیں پھر حضرت جبرائیل تمام اہل آسمان کو ندا دیتے ہی کہ اللہ تعالیٰ فلاں کو دوست رکھتا ہے تم بھی اسے دوست رکھو تو آسمان والے بھی اس سے محبت کرنے لگتے ہیں پھر دنیا میں (بھی) اس کی مقبولیت پیدا کر دی جاتی ہے۔

راوی : محمد بن سلام مخلد ابن جریج موسیٰ بن عقبہ نافع حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لحنن الصافون یعنی فرشتے۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 445

راوی: محمد ابن ابی مریم لیث ابن ابوجعفر محمد بن عبدالرحمن عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَنْزِلُ فِي الْعَنَانِ وَهُوَ السَّحَابُ فَتَذْكُرُ الْأَمْرَ قُضِيَ فِي السَّمَاءِ فَتَسْتَرِقُ الشَّيَاطِينُ السَّمْعَ فَتَسْمَعُهُ فَتُوحِيهِ إِلَى الْكُهَّانِ فَيَكْذِبُونَ مَعَهَا مِائَةَ كَذْبَةٍ مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ

محمد ابن ابی مریم لیث ابن ابوجعفر محمد بن عبدالرحمن عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ فرشتے بادل میں آتے ہیں اور اس کام کا ذکر کرتے ہیں جس کا فیصلہ آسمان میں کیا گیا ہے پس اسے شیاطین چھپ کر سن لیتے ہیں اور کاہنوں کے پاس آکر بیان کر دیتے ہیں تو کاہن اپنی طرف سے اس میں سو جھوٹ ملا لیتے ہیں۔

راوی: محمد ابن ابی مریم لیث ابن ابوجعفر محمد بن عبدالرحمن عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لحنن الصافون یعنی فرشتے۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 446

راوی: احمد بن یونس ابراهیم بن سعد ابن شهاب ابوسلمه رضی الله تعالیٰ عنه او ر اغر حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَالْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ الْمَلَائِكَةُ يَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ فَإِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ طَوَوْا الصُّحُفَ وَجَاءُوا يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ

احمد بن یونس ابراہیم بن سعد ابن شہاب ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اغر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو فرشتے ہر دروازہ پر (متعین ہو کر) سب سے پہلے پھر اس کے بعد (پھر اس کے بعد اسی طرح) آنے والے کو لکھتے رہتے ہیں جب امام (خطبہ کے لئے) ممبر پر بیٹھ جاتا ہے تو وہ اپنے صحیفوں کو لپیٹ لیتے ہیں اور خطبہ سننے کے لئے آجاتے ہیں۔

راوی: احمد بن یونس ابراہیم بن سعد ابن شہاب ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اغر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لنحن الصافون یعنی فرشتے۔

جلد : جلد دوم حدیث 447

راوی: علی بن عبدالله سفیان زهری سعید بن مسیب رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت کرتے هیں که حضرت عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ مَرَّ عُمَرُ فِي الْمَسْجِدِ وَحَسَّانُ يُنْشِدُ

فَقَالَ كُنْتُ أُنْشِدُ فِيهِ وَفِيهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَنْشُدُكَ بِاللَّهِ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَجِبْ عَنِّي اللَّهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ قَالَ نَعَمْ

علی بن عبداللہ سفیان زہری سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا گذر مسجد میں ہوا تو حضرت حسان رضی اللہ عنہ شعر پڑھ رہے تھے (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے روکا) تو انہوں نے کہا کہ میں مسجد میں ایسے شخص کے سامنے جو تم سے بہتر تھا (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شعر پڑھا کرتا تھا (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع نہیں فرمایا) پھر حضرت حسان رضی اللہ عنہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ عنہ کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ میں تم کو قسم دیتا ہوں کیا تم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ میری طرف سے جواب دو اور اے اللہ ان کی تائید روح القدس سے فرما تو انہوں نے کہا، ہاں!

راوی : علی بن عبداللہ سفیان زہری سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لنحن الصافون یعنی فرشتے۔

جلد : جلد دوم حدیث 448

راوی: حفص بن عمر شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَسَّانَ اهْجُهُمْ أَوْ هَاجِهِمْ وَجِبْرِيلُ مَعَكَ

حفص بن عمر شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسان سے فرمایا کہ تم مشرکوں کی ہجو کرو جبرائیل تمہارے ساتھ ہیں۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : حفص بن عمر شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لحنن الصافون یعنی فرشتے۔

جلد : جلد دوم حدیث 449

راوی : اسحق وهب بن جریران کے والد حمید بن هلال حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ هِلَالٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى غُبَارٍ سَاطِعٍ فِي سِكَّةِ بَنِي غَنْمٍ زَادَ مُوسَى مَوْكِبَ جِبْرِيلَ عليه السلام

اسحاق وہب بن جریر ان کے والد حمید بن ہلال حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ گویا وہ غبار میری نظر کے سامنے ہے جو بنی غنم کی گلی میں بلند ہو رہا تھا موسیٰ نے اتنا اور زیادہ روایت کیا ہے کہ حضرت جبرائیل کی سواری کی وجہ سے۔

راوی : اسحق وہب بن جریر ان کے والد حمید بن ہلال حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لحنن الصافون یعنی فرشتے۔

جلد : جلد دوم حدیث 450

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: فروہ علی بن مسہر ہشام بن عروہ ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ قَالَ كُلُّ ذَاكَ يَأْتِينِي الْمَلَكُ أَحْيَانًا فِي مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ فَيَفْصِمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ مَا قَالَ وَهُوَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ وَيَتَمَثَّلُ لِي الْمَلَكُ أَحْيَانًا رَجُلًا فَيُكَلِّمُنِي فَأَعِي مَا يَقُولُ

فروہ علی بن مسہر ہشام بن عروہ ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وحی کیسے آتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر کسی وحی میں فرشتہ آتا ہے کبھی گھنٹہ جیسی آواز میں جب وہ وحی ختم ہوتی ہے تو میں اسے جو فرشتہ نے کہا یاد کر چکا ہوتا ہوں اور یہ وحی میرے اوپر بہت سخت ہے اور کبھی فرشتہ انسان کی شکل میں آتا ہے اور مجھ سے کلام کرتا ہے تو میں اس بات کو یاد کر لیتا ہوں۔

راوی: فروہ علی بن مسہر ہشام بن عروہ ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لحن الصافون یعنی فرشتے۔

جلد : جلد دوم حدیث 451

راوی: آدم شیبان یحیی بن ابی کثیر ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ دَعَتْهُ خَزَنَةُ الْجَنَّةِ أَيْ فُلُ هَلُمَّ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ ذَاكَ الَّذِي لَا تَوَى

Free Download from QuranUrdu.com

عَلَيْهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ

آدم شیبان یحیی بن ابی کثیر ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو کوئی ایک طرح کی چیزوں کا جوڑا جوڑا اللہ کی راہ میں خرچ کرے گا تو اسے جنت کے خازن (ہر طرف سے) بلائیں گے کہ اے فلاں یہاں آ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ اس شخص پر تو پھر کوئی خوف و ہلاکت کا اندیشہ نہیں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے امید ہے کہ تم انہیں میں سے ہو گے۔

راوی: آدم شیبان یحیی بن ابی کثیر ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لحن الصافون یعنی فرشتے۔

جلد : جلد دوم حدیث 452

راوی: عبداللہ بن محمد ہشام معمر زہری ابوسلمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا يَا عَائِشَةُ هَذَا جِبْرِيلُ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ فَقَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ تَرَى مَا لَا أَرَى تُرِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن محمد ہشام معمر زہری ابوسلمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اے عائشہ! یہ جبرائیل ہیں تمہیں سلام کہتے ہیں انہوں نے جواب دیا وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہ دیکھتے ہیں جو میں نہیں دیکھ سکتی۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : عبداللہ بن محمد ہشام معمر زہری ابوسلمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لحنن الصافون یعنی فرشتے۔

جلد : جلد دوم حدیث 453

راوی : ابونعیم عمر بن ذر، ح (دوسری سند) یحیی بن جعفر وکیع عمر بن ذر ان کے والد سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ قَالَ ح حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجِبْرِيلَ أَلَا تَزُورُنَا أَكْثَرَ مِمَّا تَزُورُنَا قَالَ فَنَزَلَتْ وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا الْآيَةَ

ابونعیم عمر بن ذر، (دوسری سند) یحیی بن جعفر وکیع عمر بن ذر ان کے والد سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جبرائیل سے فرمایا جتنا تم اب ہمارے پاس آتے ہو اس سے زیادہ کیوں نہیں آتے تو یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پروردگار کے حکم کے بغیر نہیں اترتے اسی کا ہے جو کچھ ہمارے سامنے ہے اور پیچھے ہے۔

راوی : ابونعیم عمر بن ذر، ح (دوسری سند) یحیی بن جعفر وکیع عمر بن ذر ان کے والد سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لحن الصافون یعنی فرشتے۔

جلد : جلد دوم حدیث 454

راوی: اسمٰعیل سلیمان یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَأَنِي جِبْرِيلُ عَلَى حَرْفٍ فَلَمْ أَزَلْ أَسْتَزِيدُهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ

اسماعیل سلیمان یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب مجھے جبرائیل نے ایک قرات میں قرآن پڑھایا تھا پس میں ان سے برابر زیادہ طلب کرتا رہا حتی کہ سات قرات تک پہنچ گیا.

راوی: اسمٰعیل سلیمان یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لحن الصافون یعنی فرشتے۔

جلد : جلد دوم حدیث 455

راوی: محمد بن مقاتل عبداللہ یونس زہری عبید اللہ بن عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

Free Download from QuranUrdu.com

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَكَانَ أَجْوَدُ مَا يَكُونُ فِي رَمَضَانَ حِينَ يَلْقَاهُ جِبْرِيلُ وَكَانَ جِبْرِيلُ يَلْقَاهُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ فَيُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ فَلَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَلْقَاهُ جِبْرِيلُ أَجْوَدُ بِالْخَيْرِ مِنْ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَرَوَى أَبُو هُرَيْرَةَ وَفَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ جِبْرِيلَ كَانَ يُعَارِضُهُ الْقُرْآنَ

محمد بن مقاتل عبداللہ یونس زہری عبید اللہ بن عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے زیادہ سخی تھے اور ہمیشہ سے زیادہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں جب جبرائیل آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتے تھے سخی ہو جاتے تھے اور آپ ان سے قرآن کریم کا دور کرتے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جبرائیل ملتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فائدہ پہنچانے میں تیز ہوا سے بھی زیادہ سخی ہوتے تھے عبداللہ اور معمر نے بھی اسی سند کے ساتھ اس جیسی روایت کی ہے اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بجائے یدارسہ القرآن کے یہ الفاظ روایت کئے ہیں کہ أَنَّ جِبْرِيلَ كَانَ يُعَارِضُهُ الْقُرْآنَ۔

راوی : محمد بن مقاتل عبداللہ یونس زہری عبید اللہ بن عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لحن الصافون یعنی فرشتے۔

جلد : جلد دوم   **حدیث 456**

راوی : قتیبہ لیث ابن شہاب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخَّرَ الْعَصْرَ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ أَمَا إِنَّ جِبْرِيلَ قَدْ نَزَلَ فَصَلَّى أَمَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ اعْلَمْ مَا تَقُولُ يَا عُرْوَةُ قَالَ سَمِعْتُ بَشِيرَ بْنَ أَبِي مَسْعُودٍ

Free Download from QuranUrdu.com

يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَزَلَ جِبْرِيلُ فَأَمَّنِي فَصَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ يَحْسُبُ بِأَصَابِعِهِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ

قتیبہ لیث ابن شہاب سے روایت کرتے ہیں کہ ایک روز عمر بن عبدالعزیز نے عصر کی نماز میں (کچھ) تاخیر کر دی تو ان سے عروہ نے کہا کہ جبرائیل آئے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو امام بن کر نماز پڑھائی عمر بن عبدالعزیز نے کہا عروہ سوچو کیا کہہ رہے ہو (کیا یہ ممکن ہے کہ جبرائیل حضور کے امام بنیں حالانکہ حضور سے افضل نہیں) عروہ نے کہا کہ میں نے بشیر بن ابی مسعود سے انہوں نے ابومسعود سے اور انہوں نے رسول اللہ سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ جبریل علیہ السلام آئے اور میرے امام بنے میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی پھر ان کے ساتھ نماز پڑھی پھر ان کے ساتھ نماز پڑھی پھر ان کے ساتھ نماز پڑھی آپ اپنی انگلیوں پر پانچ نمازوں کا شمار کرتے تھے۔

راوی : قتیبہ لیث ابن شہاب

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لحن الصافون یعنی فرشتے۔

جلد : جلد دوم حدیث 457

راوی : محمد بن بشار ابن ابی عدی شعبہ حبیب بن ابی ثابت زید بن وہب حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي جِبْرِيلُ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِكَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ أَوْ لَمْ يَدْخُلْ النَّارَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ

محمد بن بشار ابن ابی عدی شعبہ حبیب بن ابی ثابت زید بن وہب حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے کہ رسول اللہ صلی اللہ

Free Download from QuranUrdu.com

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ سے جبرائیل علیہ السلام نے یہ کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں سے جو کوئی اس حالت میں مرے گا کہ اس نے اللہ کے ساتھ شرک نہ کیا ہو تو وہ جنت میں داخل ہو گا یا فرمایا دوزخ میں نہ جائے گا غ ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا چاہے اس نے زنا اور چوری کی ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاہے (اس نے زنا اور چوری کی ہو)۔

راوی: محمد بن بشار ابن ابی عدی شعبہ حبیب بن ابی ثابت زید بن وہب حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لحن الصافون یعنی فرشتے۔

جلد : جلد دوم حدیث 458

راوی: ابو الیمان شعیب ابو الزناد اعرج حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَلَائِكَةُ يَتَعَاقَبُونَ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ فَيَقُولُ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي فَيَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ يُصَلُّونَ وَأَتَيْنَاهُمْ يُصَلُّونَ

ابو الیمان شعیب ابو الزناد اعرج حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ فرشتے یکے بعد دیگرے آتے ہیں کچھ فرشتے رات کو کچھ دن کو اور یہ سب جمع ہوتے ہیں فجر اور عصر کی نماز میں پھر وہ فرشتے جو رات کو تمہارے پاس تھے آسمان پر چلے جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے حالانکہ وہ ان سے زیادہ جانتا ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا وہ کہتے ہیں کہ ہم نے انہیں نماز پڑھتے ہوئے چھوڑا ہے اور جب ان کے پاس پہنچے تھے اس وقت بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے۔

راوی: ابو الیمان شعیب ابو الزناد اعرج حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سو ان دونوں...

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سو ان دونوں کی آمین جب مل جائے تو اس کہنے والے آدمی کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 459

راوی: محمد مخلد ابن جریج اسلعیل بن امیہ نافع قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا مَخْلَدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ حَشَوْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وِسَادَةً فِيهَا تَمَاثِيلُ كَأَنَّهَا نُمْرُقَةٌ فَجَائَ فَقَامَ بَيْنَ الْبَابَيْنِ وَجَعَلَ يَتَغَيَّرُ وَجْهُهُ فَقُلْتُ مَا لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا بَالُ هَذِهِ الْوِسَادَةِ قَالَتْ وِسَادَةٌ جَعَلْتُهَا لَكَ لِتَضْطَجِعَ عَلَيْهَا قَالَ أَمَا عَلِمْتِ أَنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَأَنَّ مَنْ صَنَعَ الصُّورَةَ يُعَذَّبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

محمد مخلد ابن جریج اسماعیل بن امیہ نافع قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے ایک چھوٹا سا تکیہ بھر دیا جس میں تصویریں تھیں۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو دونوں دروازوں کے درمیان کھڑے ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ کا رنگ بدلنے لگا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم سے کیا خطا ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تکیہ کیسا ہے؟ میں نے کہا کہ یہ تکیہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بنایا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر سر رکھ کر لیٹیں فرمایا کہ تم نہیں جانتیں کہ (رحمت کے) فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر ہو اور جو تصویریں بنائیں تو قیامت کے اسے (سخت) عذاب ہو گا اللہ تعالیٰ حکم دے گا کہ جو (تصویر) تم نے بنائی ہے اسے زندہ کرو۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : محمد مخلد ابن جریج اسمٰعیل بن امیہ نافع قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سوان دونوں کی آمین جب مل جائے تو اس کہنے والے آدمی کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 460

راوی: ابن مقاتل عبداللہ معمرزہری عبید اللہ بن عبداللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا ابْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا طَلْحَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةُ تَمَاثِيلَ

ابن مقاتل عبداللہ معمر زہری عبید اللہ بن عبداللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا اور جانداروں کی تصویر ہو۔

راوی : ابن مقاتل عبداللہ معمر زہری عبید اللہ بن عبداللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سوان دونوں کی آمین جب مل جائے تو اس کہنے والے آدمی کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: احمد ابن وہب عمرو بکیر بن اشج بسر بن سعید زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ الْأَشَجِّ حَدَّثَهُ أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ وَمَعَ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عُبَيْدُ اللَّهِ الْخَوْلَانِيُّ الَّذِي كَانَ فِي حَجْرِ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُمَا زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ قَالَ بُسْرٌ فَمَرِضَ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ فَعُدْنَاهُ فَإِذَا نَحْنُ فِي بَيْتِهِ بِسِتْرٍ فِيهِ تَصَاوِيرُ فَقُلْتُ لِعُبَيْدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِيِّ أَلَمْ يُحَدِّثْنَا فِي التَّصَاوِيرِ فَقَالَ إِنَّهُ قَالَ إِلَّا رَقْمٌ فِي ثَوْبٍ أَلَا سَمِعْتَهُ قُلْتُ لَا قَالَ بَلَى قَدْ ذَكَرَهُ

احمد ابن وہب عمرو بکیر بن اشج بسر بن سعید زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بسر کے ساتھ (اس وقت) وہ بھی تھے جو زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت میمونہ کی تربیت میں تھے زید بن خالد نے ان دونوں سے بیان کیا کہ ابو طلحہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر ہو بسر فرماتے ہیں کہ پھر زید بن خالد بیمار ہوئے تو ہم ان کی عیادت کو آئے تو ہم نے ان کے گھر تصویروں والا ایک پردہ دیکھا تو میں نے عبداللہ خولانی سے کہا کہ کیا انہوں نے تصویروں کے بارے میں ہم سے حدیث بیان نہیں کی تھی تو عبید اللہ نے جواب دیا کہ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ کپڑے کے نقوش جو بے زبان چیزوں کے ہوں اس سے مستثنیٰ ہیں کیا تم نے یہ نہیں سنا تھا میں نے کہا نہیں تو انہوں نے کہا ہاں یہ بھی کہا تھا۔

راوی: احمد ابن وہب عمرو بکیر بن اشج بسر بن سعید زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سو ان دونوں کی آمین جب مل جائے تو اس کہنے والے آدمی کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 462

راوی: یحیی بن سلیمان ابن وھب عمرو سالم

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَعَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلُ فَقَالَ إِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا كَلْبٌ

یحیی بن سلیمان ابن وہب عمرو سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے (آنے کا) وعدہ کیا مگر وعدہ پر نہیں آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے کہا کہ ہم ایسے گھر میں نہیں جاتے جس میں تصویر یا کتا ہو۔

راوی : یحیی بن سلیمان ابن وہب عمرو سالم

Free Download from QuranUrdu.com

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سو ان دونوں کی آمین جب مل جائے تو اس کہنے والے آدمی کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 463

راوی: اسمٰعیل مالک سمی ابوصالح حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

اسماعیل مالک سمی ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ

جب امام (سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہ) کہے تو تم (اللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الحَمدُ) کہو کیونکہ جس کا (یہ) قول فرشتوں کے قول کے ساتھ مل گیا تو اس کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔۔

راوی : اسمٰعیل مالک سمی ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سو ان دونوں کی آمین جب مل جائے تو اس کہنے والے آدمی کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 464

راوی : ابراهیم بن منذر محمد بن فلیح ان کے والد هلال بن علی عبدالرحمن بن ابی عمرہ حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَتْ الصَّلَاةُ تَحْبِسُهُ وَالْمَلَائِكَةُ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ مَا لَمْ يَقُمْ مِنْ صَلَاتِهِ أَوْ يُحْدِثْ

ابراہیم بن منذر محمد بن فلیح ان کے والد ہلال بن علی عبدالرحمن بن ابی عمرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے ہر شخص (گویا) نماز میں ہوتا ہے جب تک اسے نماز روکے رکھے فرشتے کہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی مغفرت فرما اس پر رحم فرما جب تک وہ اپنی نماز (کی جگہ) سے نہ اٹھے یا اس کا وضو نہ ٹوٹے۔

راوی : ابراہیم بن منذر محمد بن فلیح ان کے والد ہلال بن علی عبدالرحمن بن ابی عمرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سو ان دونوں کی آمین جب مل جائے تو اس کہنے والے آدمی کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 465

راوی: علی بن عبداللہ سفیان عمرو عطاء صفوان بن یعلی اپنے والد یعلی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَائٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَنَادَوْا يَا مَالِكُ قَالَ سُفْيَانُ فِي قِرَائَةِ عَبْدِ اللَّهِ وَنَادَوْا يَا مَالِ

علی بن عبداللہ سفیان عمرو عطاء صفوان بن یعلی اپنے والد یعلی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ممبر پر پڑھتے ہوئے سنا ہے اور وہ پکاریں گے کہ اے مالک (داروغہ جہنم) سفیان کہتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرات میں ہے ونادوا یامال (ترخیم کے ساتھ)۔

راوی: علی بن عبداللہ سفیان عمرو عطاء صفوان بن یعلی اپنے والد یعلی رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سو ان دونوں کی آمین جب مل جائے تو اس کہنے والے آدمی کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 466

راوی: عبداللہ بن یوسف ابن وهب یونس ابن شهاب عروہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ أَتَى عَلَيْكَ يَوْمٌ كَانَ أَشَدَّ مِنْ

يَوْمِ أُحُدٍ قَالَ لَقَدْ لَقِيتُ مِنْ قَوْمِكِ مَا لَقِيتُ وَكَانَ أَشَدَّ مَا لَقِيتُ مِنْهُمْ يَوْمَ الْعَقَبَةِ إِذْ عَرَضْتُ نَفْسِي عَلَى ابْنِ عَبْدِ يَالِيلَ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ فَلَمْ يُجِبْنِي إِلَى مَا أَرَدْتُ فَانْطَلَقْتُ وَأَنَا مَهْمُومٌ عَلَى وَجْهِي فَلَمْ أَسْتَفِقْ إِلَّا وَأَنَا بِقَرْنِ الثَّعَالِبِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا أَنَا بِسَحَابَةٍ قَدْ أَظَلَّتْنِي فَنَظَرْتُ فَإِذَا فِيهَا جِبْرِيلُ فَنَادَانِي فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ لَكَ وَمَا رَدُّوا عَلَيْكَ وَقَدْ بَعَثَ إِلَيْكَ مَلَكَ الْجِبَالِ لِتَأْمُرَهُ بِمَا شِئْتَ فِيهِمْ فَنَادَانِي مَلَكُ الْجِبَالِ فَسَلَّمَ عَلَيَّ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ ذَلِكَ فِيمَا شِئْتَ إِنْ شِئْتَ أَنْ أُطْبِقَ عَلَيْهِمْ الْأَخْشَبَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ أَرْجُو أَنْ يُخْرِجَ اللَّهُ مِنْ أَصْلَابِهِمْ مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ وَحْدَهُ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا

عبداللہ بن یوسف ابن وہب یونس ابن شہاب عروہ زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ کیا یوم احد سے بھی سخت دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر آیا ہے آپ نے فرمایا کہ میں نے تمہاری قوم کی جو جو تکلیفیں اٹھائی ہیں وہ اٹھائی ہیں اور سب سے زیادہ تکلیف جو میں نے اٹھائی وہ عقبہ کے دن تھی جب میں نے اپنے آپ کو ابن عبد یالیل بن عبد کلال کے سامنے پیش کیا تو اس نے میری خواہش کو پورا نہیں کیا پھر میں رنجیدہ ہو کر سیدھا چلا ابھی میں ہوش میں نہ آیا تھا کہ قرآن الثعالب میں پہنچا میں نے اپنا سر اٹھایا تو بادل کے ایک ٹکڑے کو اپنے اوپر سایہ فگن پایا میں نے جو دیکھا تو اس میں جبرائیل علیہ السلام تھے انہوں نے مجھے آواز دی اور کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ سے آپ کی قوم کی گفتگو اور ان کا جواب سن لیا ہے اب پہاڑوں کے فرشتہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا ہے تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے کافروں کے بارے میں جو چاہیں حکم دیں پھر مجھے پہاڑوں کے فرشتہ نے آواز دی اور سلام کیا پھر کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ سب کچھ آپ کی مرضی ہے اگر آپ چاہیں تو میں اخشبین نامی دو پہاڑوں کو ان کافروں پر لا کر رکھ دو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (نہیں) بلکہ مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کافروں کی نسل سے ایسے لوگ پیدا کرے گا جو صرف اسی کی عبادت کریں گے اور اس کے ساتھ بالکل شرک نہ کریں گے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف ابن وہب یونس ابن شہاب عروہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سو ان دونوں کی آمین جب مل جائے تو اس کہنے والے آدمی کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 467

راوی: قتیبہ ابوعوانہ ابواسحاق شیبانی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَأَلْتُ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى فَأَوْحَى إِلَى عَبْدِهِ مَا أَوْحَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَسْعُودٍ أَنَّهُ رَأَى جِبْرِيلَ لَهُ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ

قتیبہ ابوعوانہ ابواسحاق شیبانی نے کہا کہ میں نے زر بن حبیش سے آیت کریمہ پدس دو کمانوں کی مقدار یا اس سے بھی کم فاصلہ تھا پھر اللہ نے اپنے بندہ پر وحی بھیجی جو کچھ بھیجی کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ ہم سے ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرائیل علیہ السلام کو دیکھا ان کے چھ سو پر تھے

راوی: قتیبہ ابوعوانہ ابواسحاق شیبانی

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سو ان دونوں کی آمین جب مل جائے تو اس کہنے والے آدمی کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 468

راوی: حفص بن عمر شعبہ اعمش ابراہیم علقمہ حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى قَالَ رَأَى رَفْرَفًا أَخْضَرَ سَدَّ أُفُقَ السَّمَاءِ

Free Download from QuranUrdu.com

حفص بن عمر شعبہ اعمش ابراہیم علقمہ حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ آیت کریمہ بیشک انہوں نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں (کا مطلب یہ ہے) کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سبز بادل دیکھا جس نے آسمان کے کنارے ڈھانپ لئے تھے۔

راوی: حفص بن عمر شعبہ اعمش ابراہیم علقمہ حضرت عبداللہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سو ان دونوں کی آمین جب مل جائے تو اس کہنے والے آدمی کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 469

راوی: محمد بن عبداللہ بن اسمٰعیل محمد بن عبداللہ انصاری ابن عون قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ أَنْبَأَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَنْ زَعَمَ أَنَّ مُحَمَّدًا رَأَى رَبَّهُ فَقَدْ أَعْظَمَ وَلَكِنْ قَدْ رَأَى جِبْرِيلَ فِي صُورَتِهِ وَخَلْقُهُ سَادٌّ مَا بَيْنَ الْأُفُقِ

محمد بن عبداللہ بن اسماعیل محمد بن عبداللہ انصاری ابن عون قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا جو شخص یہ خیال رکھے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پروردگار کو دیکھا تو اس نے سخت غلطی کی بلکہ آپ نے جبرائیل علیہ السلام کو ان کی (اصلی) صورت وخلقت میں دیکھا جنہوں نے آسمان کے کنارے بھر رکھے تھے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن اسمٰعیل محمد بن عبداللہ انصاری ابن عون قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 470

راوی: محمد بن یوسف ابواسامہ زکریابن ابی زائدہ ابن الاشوع شعبی مسروق سے روایت کرتے ہیں مسروق

حَدَّثَنِا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّائُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ ابْنِ الْأَشْوَعِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَيْنَ قَوْلُهُ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى قَالَتْ ذَاكَ جِبْرِيلُ كَانَ يَأْتِيهِ فِي صُورَةِ الرَّجُلِ وَإِنَّهُ أَتَاهُ هَذِهِ الْمَرَّةَ فِي صُورَتِهِ الَّتِي هِيَ صُورَتُهُ فَسَدَّ الْأُفُقَ

محمد بن یوسف ابو اسامہ زکریابن ابی زائدہ ابن الاشوع شعبی مسروق سے روایت کرتے ہیں مسروق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے فرمان پھر قریب ہوا پھر اور نیچے آیا پس ان کے درمیان دو کمانوں یا اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ وہ جبریل علیہ السلام تھے وہ (ویسے تو) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس انسان کی صورت میں آتے تھے لیکن اس دفعہ اپنی اصلی صورت میں آئے تھے اور انہوں نے آسمان کے کنارے بھر رکھے تھے۔

راوی : محمد بن یوسف ابو اسامہ زکریابن ابی زائدہ ابن الاشوع شعبی مسروق سے روایت کرتے ہیں مسروق

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سون ان دونو...

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سون ان دونوں کی آمین جب مل جائے تو اس کہنے والے آدمی کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: موسیٰ جریر ابو رجاء حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ رَجُلَيْنِ أَتَيَانِي قَالَا الَّذِي يُوقِدُ النَّارَ مَالِكٌ خَازِنُ النَّارِ وَأَنَا جِبْرِيلُ وَهَذَا مِيكَائِيلُ

موسی جریر ابو رجاء حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آج رات میرے پاس دو آدمی آئے انہوں نے کہا کہ جو شخص آگ روشن کر رہا ہے وہ مالک دوزخ کا داروغہ ہے اور میں جبریل ہوں اور یہ میکائیل ہیں۔

راوی: موسیٰ جریر ابو رجاء حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سو ان دونوں کی آمین جب مل جائے تو اس کہنے والے آدمی کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 472

راوی: مسدد ابوعوانہ اعمش ابوحازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَأَبَتْ فَبَاتَ غَضْبَانَ عَلَيْهَا لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ تَابَعَهُ شُعْبَةُ وَأَبُو حَمْزَةَ وَابْنُ دَاوُدَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ

مسدد ابو عوانہ اعمش ابو حازم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ

Free Download from QuranUrdu.com

جب شوہر اپنی بیوی کو اپنے بستر پر (ہم بستری کے لئے) بلائے اور وہ انکار کردے پھر مرد ناخوش ہو کر سو رہے تو بیوی پر صبح تک فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں ابوحمزہ ابن داؤد اور ابومعاویہ نے اعمش سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی: مسدد ابوعوانہ اعمش ابوحازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سو ان دونوں کی آمین جب مل جائے تو اس کہنے والے آدمی کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 473

راوی: عبداللہ بن یوسف لیث عقیل ابن شہاب ابوسلمہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثُمَّ فَتَرَ عَنِّي الْوَحْيُ فَتْرَةً فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي سَمِعْتُ صَوْتًا مِنْ السَّمَاءِ فَرَفَعْتُ بَصَرِي قِبَلَ السَّمَاءِ فَإِذَا الْمَلَكُ الَّذِي جَائَنِي بِحِرَاءٍ قَاعِدٌ عَلَى كُرْسِيٍّ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَجُئِثْتُ مِنْهُ حَتَّى هَوَيْتُ إِلَى الْأَرْضِ فَجِئْتُ أَهْلِي فَقُلْتُ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ إِلَى قَوْلِهِ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَالرِّجْزُ الْأَوْثَانُ

عبداللہ بن یوسف لیث عقیل ابن شہاب ابوسلمہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اس کے بعد وحی منقطع ہوگئی پس (ایک دن) میں جارہا تھا کہ میں نے ایک آسمانی آواز سنی تو میں نے آسمان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہی فرشتہ جو غار حرا میں میرے پاس آیا تھا آسمان وزمین کے درمیان ایک کرسی پر بیٹھا ہے میں اس سے ڈر گیا حتیٰ کہ زمین پر گرنے لگا پھر میں گھر والوں کے پاس آیا اور میں نے کہا کہ مجھے کمبل اڑھاؤ مجھے کمبل اڑھاؤ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں اے چادر اوڑھنے والے اٹھیے اور (کافروں کو عذاب سے) ڈرائیے اور

اپنے رب کی بڑائی کیجئے اور اپنے کپڑوں کو پاک کیجئے اور بتوں کو چھوڑیئے ابو سلمہ نے کہا کہ رجز کے معنی ہیں بت۔

راوی: عبداللہ بن یوسف لیث عقیل ابن شہاب ابو سلمہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سو ان دونوں کی آمین جب مل جائے تو اس کہنے والے آدمی کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 474

راوی: محمد بن بشار ح غندر شعبہ قتادہ (دوسری سند) خلیفہ یزید بن زریع سعید قتادہ ابوالعالیہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ ح وقَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَمِّ نَبِيِّكُمْ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي مُوسَى رَجُلًا آدَمَ طُوَالًا جَعْدًا كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ وَرَأَيْتُ عِيسَى رَجُلًا مَرْبُوعًا مَرْبُوعَ الْخَلْقِ إِلَى الْحُمْرَةِ وَالْبَيَاضِ سَبِطَ الرَّأْسِ وَرَأَيْتُ مَالِكًا خَازِنَ النَّارِ وَالدَّجَّالَ فِي آيَاتٍ أَرَاهُنَّ اللَّهُ إِيَّاهُ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ قَالَ أَنَسٌ وَأَبُو بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْرُسُ الْمَلَائِكَةُ الْمَدِينَةَ مِنْ الدَّجَّالِ

محمد بن بشار ح غندر شعبہ قتادہ (دوسری سند) خلیفہ یزید بن زریع سعید قتادہ ابوالعالیہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس رات معراج ہوئی تو میں نے حضرت موسیٰ کو دیکھا کہ وہ گندمی رنگت دراز قد اور گھنگریالے بال ہیں گویا کہ وہ قبیلہ شنوہ کے ایک آدمی ہیں اور میں نے حضرت عیسیٰ کو دیکھا کہ میانہ قد درمیانہ اعضاء سرخ و سفید رنگ سیدھے بال والے ہیں اور میں نے مالک یعنی داروغہ جہنم کو اور دجال کو دیکھا یہ نشانیاں منجملہ ان نشانیوں کے تھیں جو اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس رات دکھائی تھیں لہذا اللہ تعالیٰ کے سامنے حاضر ہونے میں تجھے قطعا

Free Download from QuranUrdu.com

شک نہ ہونا چاہیے ابن عباس اور ابو بکرہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ دجال سے مدینہ کی حفاظت فرشتے کریں گے۔

راوی: محمد بن بشار ح غندر شعبہ قتادہ (دوسری سند) خلیفہ یزید بن زریع سعید قتادہ ابو العالیہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابو العالیہ نے کہا کہ وہ حیض پ...

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابو العالیہ نے کہا کہ وہ حیض پیشاب اور تھوک سے پاک ہیں کلمارزقوا یعنی انہیں ایک چیز دی جائے گی پھر دوسری دی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دی گئی تھی واتوابہ متشابہاً یعنی ایک دوسرے کے مشابہ ہوگی لیکن مزے میں اختلاف ہوگا قطوفہا یعنی اس کے پھل جس طرح چاہیں گے توڑیں گے دانیہ قریب کے معنی میں ہیالارائک یعنی تخت اور مسہری حسن نے کہا نضرۃ چہرہ کی تروتازگی اور سرور دل کی خوشی کو کہتے ہیں مجاہد نے کہا سلسبیلاً یعنی تیز اور (نہر) غول یعنی درد شکم ینزفون کے کے معنی ہیں ان کی عقلیں زائل نہ ہوں گی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دھاقا کے معنی بھرا ہوا کواعب یعنی وہ عورتیں جن کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں رحیق کے معنی شراب تسنیم اہل جنت کی شراب کے اوپر ہوگی ختامہ یعنی اس کی مہر مشک سے ہوگی نضاختان کے معنی بہنے والیاں کہا جاتا ہے کہ موضونۃ کے معنی ہیں بنی ہوئی اسی سے ماخوذ ہے وضین الناقۃ کوب وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ ہو عربا بھاری اس کا مفرد عروب ہے جیسے صبور کی جمع صبر ہے اہل مکہ اسے عِربَہ اہل مدینہ غَنِجہ اور اہل عراق شکِلہ کہتے ہیں مجاہد کہتے ہیں کہ روح جنت اور خوش عیشی کے معنی ہی ریحان یعنی رزق منضود کے معنی کیلا اور مخضود کے معنی بھرا ہوا بوجھ سے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو العرب وہ عورتیں جو اپنے شوہروں کو پسند ہوں کہا جاتا ہے کہ مسکوب کے معنی ہیں جاری اور فرش مرفوعۃ یعنی اوپر تلے بچھے ہوئے فرش لغواً کے معنی ہیں بے کار اور باطل تا

جلد : جلد دوم　　　حدیث 475

راوی: احمد بن یونس لیث بن سعد نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ فَإِنَّهُ يُعْرَضُ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ فَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ

احمد بن یونس لیث بن سعد نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Free Download from QuranUrdu.com

نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص مر جاتا ہے تو اس کو صبح و شام اس کا ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے اگر جنتی ہے تو جنت اور اگر دوزخی ہے تو اسے دوزخ دکھائی جاتی ہے۔

راوی: احمد بن یونس لیث بن سعد نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابو العالیہ نے کہا کہ وہ حیض پیشاب اور تھوک سے پاک ہیں کلما رزقوا یعنی انہیں ایک چیز دی جائے گی پھر دوسری دی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دی گئی تھی واتوابہ متشابہاً یعنی ایک دوسرے کے مشابہ ہو گی لیکن مزے میں اختلاف ہو گا قطوفہا یعنی اس کے پھل جس طرح چاہیں گے توڑیں گے دانیہ قریب کے معنی میں ہیالارائک یعنی تخت اور مسہری حسن نے کہا نضرۃ چہرہ کی تروتازگی اور سرور دل کی خوشی کو کہتے ہیں مجاہد نے کہا سلسبیلاً یعنی تیز اور (نہر) غول یعنی درد شکم ینزفون کے کے معنی ہیں ان کی عقلیں زائل نہ ہوں گی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دھاقا کے معنی بھرا ہوا کواعب یعنی وہ عورتیں جن کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں رحیق کے معنی شراب تسنیم اہل جنت کی شراب کے اوپر ہو گی ختامہ یعنی اس کی مہر مشک سے ہو گی نضاختان کے معنی بہنے والیاں کہا جاتا ہے کہ موضونۃ کے معنی ہیں بنی ہوئی اسی سے ماخوذ ہے وضین الناقۃ کوب وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ ہو عربا بھاری اس کا مفرد عروب ہے جیسے صبور کی جمع صبر ہے اہل مکہ اسے عربہ اہل مدینہ غنجہ اور اہل عراق شکلہ کہتے ہیں مجاہد کہتے ہیں کہ روح جنت اور خوش عیشی کے معنی ہی ریحان یعنی رزق منضود کے معنی کیلا اور مخضود کے معنی بھرا ہوا بوجھ سے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو العرب وہ عورتیں جو اپنے شوہروں کو پسند ہوں کہا جاتا ہے کہ مسکوب کے معنی ہیں جاری اور فرش مرفوعہ یعنی اوپر تلے بچھے ہوئے فرش لغواً کے معنی ہیں بے کار اور باطل تا

جلد : جلد دوم حدیث 476

راوی: ابو الولید سلم بن زریر ابو رجاء حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ زَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ وَاطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ

ابو الولید سلم بن زریر ابو رجاء حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے جنت کو دیکھا تو جنتیوں میں اکثر تعداد فقراء کی تھی اور میں نے اور میں نے دوزخ کو دیکھا تو دوزخیوں میں زیادہ تعداد عورتوں کی تھی۔

راوی: ابو الولید سلم بن زریر ابو رجاء حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابو العالیہ نے کہا کہ وہ حیض پیشاب اور تھوک سے پاک ہیں کلمارزقوا یعنی انہیں ایک چیز دی جائے گی پھر دوسری دی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دی گئی تھی واتوا بہ متشابہاً یعنی ایک دوسرے کے مشابہ ہو گی لیکن مزے میں اختلاف ہو گا قطوفہا یعنی اس کے پھل جس طرح چاہیں گے توڑیں گے دانیہ قریب کے معنی میں ہیالارائک یعنی تخت اور مسہری حسن نے کہا نضرۃ چہرہ کی تروتازگی اور سرور دل کی خوشی کو کہتے ہیں مجاہد نے کہا سلسبیلاً یعنی تیز اور (نہر) غول یعنی درد شکم ینزفون کے کے معنی ہیں ان کی عقلیں زائل نہ ہوں گی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دھاقا کے معنی بھرا ہوا کواعب یعنی وہ عورتیں جن کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں رحیق کے معنی شراب تسنیم اہل جنت کی شراب کے اوپر ہو گی ختامہ یعنی اس کی مہر مشک سے ہو گی نضاختان کے معنی بہنے والیاں کہا جاتا ہے کہ موضونہ کے معنی ہیں بنی ہوئی اسی سے ماخوذ ہے وضین الناقۃ کوب وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ ہو عربا بھاری اس کا مفرد عروب ہے جیسے صبور کی جمع صبر ہے اہل مکہ اسے عربہ اہل مدینہ غنجہ اور اہل عراق شکلہ کہتے ہیں مجاہد کہتے ہیں کہ روح جنت اور خوش عیشی کے معنی ہی ریحان یعنی رزق منضود کے معنی کیلا اور مخضود کے معنی بھرا ہوا بوجھ سے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو العرب وہ عورتیں جو اپنے شوہروں کو پسند ہوں کہا جاتا ہے کہ مسکوب کے معنی ہیں جاری اور فرش مرفوعہ یعنی اوپر تلے بچھے ہوئے فرش لغواً کے معنی ہیں بے کار اور باطل تا

جلد : جلد دوم حدیث 477

راوی: سعد بن ابی مریم لیث عقیل ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا امْرَأَةٌ تَتَوَضَّأُ إِلَى جَانِبِ قَصْرٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ فَقَالُوا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَهُ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا فَبَكَى عُمَرُ وَقَالَ أَعَلَيْكَ أَغَارُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

سعد بن ابی مریم لیث عقیل ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے خواب میں اپنے آپ کو جنت میں دیکھا تو وہاں ایک عورت ایک محل کی جانب میں وضو کرتی ہوئی ملی میں نے پوچھا یہ محل کس کا ہے؟ تو فرشتوں نے کہا کہ عمر بن خطاب کا فوراً مجھے عمر کی غیرت کا خیال آیا تو میں الٹے پاؤں واپس آگیا (یہ سن کر) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رونے لگے

Free Download from QuranUrdu.com

اور عرض کیا یا رسول اللہ! بھلا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر غیرت کر سکتا ہوں۔

راوی : سعد بن ابی مریم لیث عقیل ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابو العالیہ نے کہا کہ وہ حیض پیشاب اور تھوک سے پاک ہیں کلمارزقوا یعنی انہیں ایک چیز دی جائے گی پھر دوسری دی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دی گئی تھی واتوابہ متشابہاً یعنی ایک دوسرے کے مشابہ ہوگی لیکن مزے میں اختلاف ہوگا قطوفہا یعنی اس کے پھل جس طرح چاہیں گے توڑیں گے دانیہ قریب کے معنی میں ہیالارائک یعنی تخت اور مسہری حسن نے کہا نضرۃ چہرہ کی تروتازگی اور سرور دل کی خوشی کو کہتے ہیں مجاہد نے کہا سلسبیلاً یعنی تیز اور (نہر) غول یعنی درد شکم ینزفون کے کے معنی ہیں ان کی عقلیں زائل نہ ہوں گی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دھاقا کے معنی بھرا ہوا کواعب یعنی وہ عورتیں جن کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں رحیق کے معنی شراب تسنیم اہل جنت کی شراب کے اوپر ہوگی ختامہ یعنی اس کی مہر مشک سے ہوگی نضاختان کے معنی بہنے والیاں کہا جاتا ہے کہ موضونۃ کے معنی ہیں بنی ہوئی اسی سے ماخوذ ہے وضین الناقۃ کوب وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ ہو عربا بھاری اس کا مفرد عروب ہے جیسے صبور کی جمع صبر ہے اہل مکہ اسے عربہ اہل مدینہ غنجہ اور اہل عراق شکلہ کہتے ہیں مجاہد کہتے ہیں کہ روح جنت اور خوش عیشی کے معنی ہی ریحان یعنی رزق منضود کے معنی کیلا اور مخضود کے معنی بھرا ہوا بوجھ سے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو العرب وہ عورتیں جو اپنے شوہروں کو پسند ہوں کہا جاتا ہے کہ مسکوب کے معنی ہیں جاری اور فرش مرفوعہ یعنی اوپر تلے بچھے ہوئے فرش لغواً کے معنی ہیں بے کار اور باطل تا

جلد : جلد دوم   حدیث 478

راوی : حجاج بن منہال ہمام ابوعمران جونی ابوبکر بن عبداللہ بن قیس اشعری اپنے والد عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عِمْرَانَ الْجَوْنِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْمَةُ دُرَّةٌ مُجَوَّفَةٌ طُولُهَا فِي السَّمَاءِ ثَلَاثُونَ مِيلًا فِي كُلِّ زَاوِيَةٍ مِنْهَا لِلْمُؤْمِنِ أَهْلٌ لَا يَرَاهُمْ الْآخَرُونَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ وَالْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ سِتُّونَ مِيلًا

حجاج بن منہال ہمام ابوعمران جونی ابوبکر بن عبداللہ بن قیس اشعری اپنے والد عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ (جنت میں مومنوں کے لئے) تراشیدہ موتی کا ایک خیمہ ہے جس کی اونچائی آسمان میں تیس میل ہے اس کے ہر گوشہ میں مومن کے لئے ایسی عورتیں ہیں جنہیں کسی دوسرے نہیں دیکھا ابوعبدالصمد اور حارث بن

عبید نے ابو عمران سے ساٹھ میل روایت کی ہے۔

راوی : حجاج بن منہال ہمام ابو عمران جونی ابو بکر بن عبد اللہ بن قیس اشعری اپنے والد عبد اللہ بن قیس رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابو العالیہ نے کہا کہ وہ حیض پیشاب اور تھوک سے پاک ہیں کلمارزقوا یعنی انہیں ایک چیز دی جائے گی پھر دوسری دی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دی گئی تھی واتوا بہ متشابہاً یعنی ایک دوسرے کے مشابہ ہو گی لیکن مزے میں اختلاف ہو گا قطوفہا یعنی اس کے پھل جس طرح چاہیں گے توڑیں گے دانیہ قریب کے معنی میں ہیا لارائک یعنی تخت اور مسہری حسن نے کہا نضرۃ چہرہ کی تر و تازگی اور سرور دل کی خوشی کو کہتے ہیں مجاہد نے کہا سلسبیلًا یعنی تیز اور (نہر) غول یعنی درد شکم ینزفون کے کے معنی ہیں ان کی عقلیں زائل نہ ہوں گی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دھاقا کے معنی بھرا ہوا کواعب یعنی وہ عورتیں جن کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں رحیق کے معنی شراب تسنیم اہل جنت کی شراب کے اوپر ہو گی ختامہ یعنی اس کی مہر مشک سے ہو گی نضاختان کے معنی بہنے والیاں کہا جاتا ہے کہ موضونۃ کے معنی ہیں بنی ہوئی اسی سے ماخوذ ہے وضین الناقۃ کوب وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ ہو عربا بھاری اس کا مفرد عروب ہے جیسے صبور کی جمع صبر ہے اہل مکہ اسے عربہ اہل مدینہ غنجہ اور اہل عراق شکِلہ کہتے ہیں مجاہد کہتے ہیں کہ روح جنت اور خوش عیشی کے معنی ہی ریحان یعنی رزق منضود کے معنی کیلا اور مخضود کے معنی بھرا ہوا بوجھ سے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو العرب وہ عورتیں جو اپنے شوہروں کو پسند ہوں کہا جاتا ہے کہ مسکوب کے معنی ہیں جاری اور فرش مرفوعہ یعنی اوپر تلے بچھے ہوئے فرش لغواً کے معنی ہیں بے کار اور باطل تا

جلد : جلد دوم حدیث 479

راوی : حمیدی سفیان ابو الزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ أَعْدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ فَاقْرَئُوا إِنْ شِئْتُمْ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ

حمیدی سفیان ابو الزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے ایسی ایسی نعمتیں تیار کر رکھی ہیں جو نہ کسی آنکھ نے دیکھیں نہ کسی (کے) کان نے سنیں اور نہ کسی انسان کے دل پر (ان کا) خطرہ گزرا اگر تم چاہو تو یہ آیت کریمہ (اس کے استدلال میں) پڑھ لو کہ پس کوئی نہیں

جانتا جو آنکھ کی ٹھنڈک کے سامان ان کے لئے پوشیدہ رکھے گئے ہیں۔

راوی : حمیدی سفیان ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابو العالیہ نے کہا کہ وہ حیض پیشاب اور تھوک سے پاک ہیں کلمارزقوا یعنی انہیں ایک چیز دی جائے گی پھر دوسری دی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دی گئی تھی واتوا بہ متشابہاً یعنی ایک دوسرے کے مشابہ ہوگی لیکن مزے میں اختلاف ہوگا قطوفہا یعنی اس کے پھل جس طرح چاہیں گے توڑیں گے دانیہ قریب کے معنی میں ہیالارائک یعنی تخت اور مسہری حسن نے کہا نضرۃ چہرہ کی تروتازگی اور سرور دل کی خوشی کو کہتے ہیں مجاہد نے کہا سلسبیلاً یعنی تیز اور (نہر) غول یعنی درد شکم ینزفون کے کے معنی ہیں ان کی عقلیں زائل نہ ہوں گی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دھاقا کے معنی بھرا ہوا کواعب یعنی وہ عورتیں جن کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں رحیق کے معنی شراب تسنیم اہل جنت کی شراب کے اوپر ہوگی ختامہ یعنی اس کی مہر مشک سے ہوگی نضاختان کے معنی بہنے والیاں کہا جاتا ہے کہ موضونۃ کے معنی ہیں بنی ہوئی اسی سے ماخوذ ہے وضین الناقۃ کوب وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ ہو عربا بھاری اس کا مفرد عروب ہے جیسے صبور کی جمع صبر ہے اہل مکہ اسے عِربَہ اہل مدینہ غنجہ اور اہل عراق شکلہ کہتے ہیں مجاہد کہتے ہیں کہ روح جنت اور خوش عیشی کے معنی ہی ریحان یعنی رزق منضود کے معنی کیلا اور مخضود کے معنی بھرا ہوا بوجھ سے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو العرب وہ عورتیں جو اپنے شوہروں کو پسند ہوں کہا جاتا ہے کہ مسکوب کے معنی ہیں جاری اور فرش مرفوعۃ یعنی اوپر تلے بچھے ہوئے فرش لغواً کے معنی ہیں بے کار اور باطل تا

جلد : جلد دوم **حدیث** 480

راوی : محمد بن مقاتل عبداللہ معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَلِجُ الْجَنَّةَ صُورَتُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَا يَبْصُقُونَ فِيهَا وَلَا يَمْتَخِطُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ آنِيَتُهُمْ فِيهَا الذَّهَبُ أَمْشَاطُهُمْ مِنْ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَمَجَامِرُهُمْ الْأَلُوَّةُ وَرَشْحُهُمْ الْمِسْكُ وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ يُرَى مُخُّ سُوقِهِمَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ مِنْ الْحُسْنِ لَا اخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ وَلَا تَبَاغُضَ قُلُوبُهُمْ قَلْبٌ وَاحِدٌ يُسَبِّحُونَ اللَّهَ بُكْرَةً وَعَشِيًّا

محمد بن مقاتل عبداللہ معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا کہ جنت میں داخل ہونے والے اول گروہ کے چہرے ایسے ہوں گے جیسے چودھویں رات کا چاند، نہ تو جنت میں انہیں تھوک آئے گا نہ ناک کی ریزش نہ پاخانہ، ان کے برتن سونے کے ہونگے ان کی کنگھیاں سونے چاندی کی اور ان کی انگیٹھیوں میں عود سلگتا رہے گا۔ ان کا پسینہ مشک (جیسا خوشبودار) ہوگا اور ہر ایک کی دو دو بیویاں ہوں گی لطافت حسن کی وجہ سے ان کی پنڈلیوں کا گودا گوشت کے اوپر سے دکھائی دے گا، نہ اہل جنت میں آپس میں اختلاف ہوگا نہ بغض وکدورت سب کے دل ایک ہوں گے صبح وشام اللہ کی پاکی بیان کریں گے۔

راوی: محمد بن مقاتل عبداللہ معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابو العالیہ نے کہا کہ وہ حیض پیشاب اور تھوک سے پاک ہیں کلمارزقوا یعنی انہیں ایک چیز دی جائے گی پھر دوسری دی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دی گئی تھی واتوابہ متشابہاً یعنی ایک دوسرے کے مشابہ ہوگی لیکن مزے میں اختلاف ہوگا قطوفہا یعنی اس کے پھل جس طرح چاہیں گے توڑیں گے دانیہ قریب کے معنی میں ہیالارائک یعنی تخت اور مسہری حسن نے کہا نضرۃ چہرہ کی تروتازگی اور سرور دل کی خوشی کو کہتے ہیں مجاہد نے کہا سلسبیلاً یعنی تیز اور (نہر) غول یعنی درد شکم ینزفون کے کے معنی ہیں ان کی عقلیں زائل نہ ہوں گی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دھاقا کے معنی بھرا ہوا کواعب یعنی وہ عورتیں جن کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں رحیق کے معنی شراب تسنیم اہل جنت کی شراب کے اوپر ہوگی ختامہ یعنی اس کی مہر مشک سے ہوگی نضاختان کے معنی بہنے والیاں کہا جاتا ہے کہ موضونۃ کے معنی ہیں بنی ہوئی اسی سے ماخوذ ہے وضین الناقۃ کوب وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ ہو عربا بھاری اس کا مفرد عروب ہے جیسے صبور کی جمع صبر ہے اہل مکہ اسے عربہ اہل مدینہ غنجہ اور اہل عراق شکلہ کہتے ہیں مجاہد کہتے ہیں کہ روح جنت اور خوش عیشی کے معنی ہی ریحان یعنی رزق منضود کے معنی کیلا اور مخضود کے معنی بھرا ہوا بوجھ سے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو العرب وہ عورتیں جو اپنے شوہروں کو پسند ہوں کہا جاتا ہے کہ مسکوب کے معنی ہیں جاری اور فرش مرفوعہ یعنی اوپر تلے بچھے ہوئے فرش لغواً کے معنی ہیں بے کار اور باطل تا

جلد : جلد دوم   حدیث 481

راوی: ابو الیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالَّذِينَ عَلَى إِثْرِهِمْ كَأَشَدِّ كَوْكَبٍ إِضَاءَةً قُلُوبُهُمْ عَلَى قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ لَا اخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ وَلَا تَبَاغُضَ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا يُرَى مُخُّ سَاقِهَا مِنْ

وَرَائِ لَحْمِهَا مِنْ الْحُسْنِ يُسَبِّحُونَ اللهَ بُكْرَةً وَعَشِيًّا لَا يَسْقَمُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ وَلَا يَبْصُقُونَ آنِيَتُهُمْ الذَّهَبُ وَالْفِضَّةُ وَأَمْشَاطُهُمْ الذَّهَبُ وَوَقُودُ مَجَامِرِهِمْ الْأَلُوَّةُ قَالَ أَبُو الْيَمَانِ يَعْنِي الْعُودَ وَرَشْحُهُمْ الْمِسْكُ وَقَالَ مُجَاهِدٌ الْإِبْكَارُ أَوَّلُ الْفَجْرِ وَالْعَشِيُّ مَيْلُ الشَّمْسِ إِلَى أَنْ أُرَاهُ تَغْرُبَ

ابو الیمان شعیب ابو الزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں داخل ہونے والے سب سے پہلے گروہ کے چہرے ایسے (چمک رہے) ہوں گے جیسے چودھویں رات کا چاند اور جو ان کے بعد داخل ہوں گے ان کے چہرے ایسے ہونگے جیسے بہت زیادہ چمکدار ستارہ سب کے سب ایک دل ہوں گے نہ ان میں کوئی اختلاف ہو گا نہ بغض وحسد ہر آدمی کی دو بیویاں ہونگی نزاکت حسن کی وجہ سے ان کی پنڈلیوں کا گودا گوشت کے اوپر سے دکھائی دے گا ہر صبح وشام اللہ کی تسبیح کریں گے نہ وہ بیمار ہوں گے نہ انہیں ناک کی ریزش آئے گی نہ تھوک آئے گا ان کے برتن سونے اور چاندی کے اور کنگھیاں سونے کی ہونگی ان کی انگیٹھیوں میں عود سلگتا رہے گا اور ان کا پسینہ مشک (جیسا خوشبودار) ہو گا مجاہد نے کہا کہ ابکار کے معنی اول صبح اور عشی کے معنی سورج کا غروب ہونے کے لئے ڈھل جانا ہے۔

راوی : ابو الیمان شعیب ابو الزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابو العالیہ نے کہا کہ وہ حیض پیشاب اور تھوک سے پاک ہیں کلمارزقوا یعنی انہیں ایک چیز دی جائے گی پھر دوسری دی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دی گئی تھی واتوابہ تشابہاً یعنی ایک دوسرے کے مشابہ ہو گی لیکن مزے میں اختلاف ہو گا قطوفہا یعنی اس کے پھل جس طرح چاہیں گے توڑیں گے دانیہ قریب کے معنی میں ہیالارائک یعنی تخت اور مسہری حسن نے کہا نضرۃ چہرہ کی تروتازگی اور سرور دل کی خوشی کو کہتے ہیں مجاہد نے کہا سلسبیلاً یعنی تیز اور (نہر) غول یعنی درد شکم ینزفون کے کے معنی ہیں ان کی عقلیں زائل نہ ہوں گی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دھاقا کے معنی بھرا ہوا کواعب یعنی وہ عورتیں جن کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں رحیق کے معنی شراب تسنیم اہل جنت کی شراب کے اوپر ہو گی ختامہ یعنی اس کی مہر مشک سے ہو گی نضاختان کے معنی بہنے والیاں کہا جاتا ہے کہ موضونۃ کے معنی ہیں بنی ہوئی اسی سے ماخوذ ہے وضین الناقۃ کوب وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ ہو عربا بھاری اس کا مفرد عروب ہے جیسے صبور کی جمع صبر ہے اہل مکہ اسے عِربَہ اہل مدینہ غنجہ اور اہل عراق شکِلہ کہتے ہیں مجاہد کہتے ہیں کہ روح جنت اور خوش عیشی کے معنی ہی ریحان یعنی رزق منضود کے معنی کیلا اور مخضود کے معنی بھرا ہوا بوجھ سے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو العرب وہ عورتیں جو اپنے شوہروں کو پسند ہوں کہا جاتا ہے کہ مسکوب کے معنی ہیں جاری اور فرش مرفوعہ یعنی اوپر تلے بچھے ہوئے فرش لغواً کے معنی ہیں بے کار اور باطل تا

Free Download from Quranurdu.com

راوی: محمد بن ابوبکر مقدمی فضیل بن سلیمان ابوحازم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَدْخُلَنَّ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا أَوْ سَبْعُ مِائَةِ أَلْفٍ لَا يَدْخُلُ أَوَّلُهُمْ حَتَّى يَدْخُلَ آخِرُهُمْ وُجُوهُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ

محمد بن ابو بکر مقدمی فضیل بن سلیمان ابو حازم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت کے ستر ہزار (یا فرمایا) سات لاکھ آدمی جنت میں ایک ساتھ داخل ہوں گے (یعنی آگے پیچھے نہیں) ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے۔

راوی: محمد بن ابو بکر مقدمی فضیل بن سلیمان ابو حازم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابو العالیہ نے کہا کہ وہ حیض پیشاب اور تھوک سے پاک ہیں کلمارزقوا یعنی انہیں ایک چیز دی جائے گی پھر دوسری دی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دی گئی تھی واتوابہ متشابہاً یعنی ایک دوسرے کے مشابہ ہو گی لیکن مزے میں اختلاف ہو گا قطوفہا یعنی اس کے پھل جس طرح چاہیں گے توڑیں گے دانیہ قریب کے معنی میں ہیالارائک یعنی تخت اور مسہری حسن نے کہا نضرۃ چہرہ کی تروتازگی اور سرور دل کی خوشی کو کہتے ہیں مجاہد نے کہا سلسبیلاً یعنی تیز اور (نہر) غول یعنی درد شکم ینزفون کے کے معنی ہیں ان کی عقلیں زائل نہ ہوں گی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دھاقا کے معنی بھرا ہوا کواعب یعنی وہ عورتیں جن کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں رحیق کے معنی شراب تسنیم اہل جنت کی شراب کے اوپر ہو گی ختامہ یعنی اس کی مہر مشک سے ہو گی نضاختان کے معنی بہنے والیاں کہا جاتا ہے کہ موضونۃ کے معنی ہیں بنی ہوئی اسی سے ماخوذ ہے وضین الناقۃ کوب وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ ہو عربا بھاری اس کا مفرد عروب ہے جیسے صبور کی جمع صبر ہے اہل مکہ اسے عربہ اہل مدینہ غنجہ اور اہل عراق شکلہ کہتے ہیں مجاہد کہتے ہیں کہ روح جنت اور خوش عیشی کے معنی ہی ریحان یعنی رزق منضود کے معنی کیلا اور مخضود کے معنی بھرا ہوا بوجھ سے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو العرب وہ عورتیں جو اپنے شوہروں کو پسند ہوں کہا جاتا ہے کہ مسکوب کے معنی ہیں جاری اور فرش مرفوعہ یعنی اوپر تلے بچھے ہوئے فرش لغواً کے معنی ہیں بے کار اور باطل تا

راوی: عبداللہ بن محمد جعفی یونس بن محمد شیبان قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةُ سُنْدُسٍ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ الْحَرِيرِ فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْهَا فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنْ هَذَا

عبداللہ بن محمد جعفی یونس بن محمد شیبان قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک ریشمی جبہ ہدیہ میں دیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ریشمی کپڑے کے استعمال سے منع فرمایا کرتے تھے وہ لوگوں کو پسند آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے سعد بن معاذ کے رومال جنت میں اس سے بھی زیادہ اچھے ہیں۔

راوی: عبداللہ بن محمد جعفی یونس بن محمد شیبان قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابوالعالیہ نے کہا کہ وہ حیض پیشاب اور تھوک سے پاک ہیں کلمارزقوا یعنی انہیں ایک چیز دی جائے گی پھر دوسری دی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دی گئی تھی واتوابہ متشابہاً یعنی ایک دوسرے کے مشابہ ہوگی لیکن مزے میں اختلاف ہوگا قطوفہا یعنی اس کے پھل جس طرح چاہیں گے توڑیں گے دانیہ قریب کے معنی میں ہیالارائک یعنی تخت اور مسہری حسن نے کہا نضرۃ چہرہ کی تروتازگی اور سرور دل کی خوشی کو کہتے ہیں مجاہد نے کہا سلسبیلاً یعنی تیز اور (نہر) غول یعنی درد شکم ینزفون کے کے معنی ہیں ان کی عقلیں زائل نہ ہوں گی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دھاقا کے معنی بھرا ہوا کواعب یعنی وہ عورتیں جن کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں رحیق کے معنی شراب تسنیم اہل جنت کی شراب کے اوپر ہوگی ختامہ یعنی اس کی مہر مشک سے ہوگی نضاختان کے معنی بہنے والیاں کہا جاتا ہے کہ موضونۃ کے معنی ہیں بنی ہوئی اسی سے ماخوذ ہے وضین الناقتہ کوب وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ ہو عربا بھاری اس کا مفرد عروب ہے جیسے صبور کی جمع صبر ہے اہل مکہ اسے عربہ اہل مدینہ غنجہ اور اہل عراق شکلہ کہتے ہیں مجاہد کہتے ہیں کہ روح جنت اور خوش عیشی کے معنی ہی ریحان یعنی رزق منضود کے معنی کیلا اور مخضود کے معنی بھرا ہوا بوجھ سے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو العرب وہ عورتیں جو اپنے شوہروں کو پسند ہوں کہا جاتا ہے کہ مسکوب کے معنی ہیں جاری اور فرش مرفوعۃ یعنی اوپر تلے بچھے ہوئے فرش لغواً کے معنی ہیں بے کار اور باطل تا

راوی: مسدد یحیی بن سعید سفیان ابو اسحق حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَوْبٍ مِنْ حَرِيرٍ فَجَعَلُوا يَعْجَبُونَ مِنْ حُسْنِهِ وَلِينِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أَفْضَلُ مِنْ هَذَا

مسدد یحیی بن سعید سفیان ابو اسحاق حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ریشم کا ایک کپڑا لایا گیا لوگوں نے اس کی خوبصورتی اور نرمی کو بے حد پسند کیا تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے رومال اس سے زیادہ بہتر ہے۔

راوی: مسدد یحیی بن سعید سفیان ابو اسحق حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب: مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابو العالیہ نے کہا کہ وہ حیض پیشاب اور تھوک سے پاک ہیں کلمارزقوا یعنی انہیں ایک چیز دی جائے گی پھر دوسری دی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دی گئی تھی واتوابہ متشابہاً یعنی ایک دوسرے کے مشابہ ہو گی لیکن مزے میں اختلاف ہو گا قطوفہا یعنی اس کے پھل جس طرح چاہیں گے توڑیں گے دانیہ قریب کے معنی میں ہیالارائک یعنی تخت اور مسہری حسن نے کہا نضرۃ چہرہ کی تروتازگی اور سرور دل کی خوشی کو کہتے ہیں مجاہد نے کہا سلسبیلاً یعنی تیز اور (نہر) غول یعنی درد شکم ینزفون کے کے معنی ہیں ان کی عقلیں زائل نہ ہوں گی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دھاقا کے معنی بھرا ہوا کواعب یعنی وہ عورتیں جن کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں رحیق کے معنی شراب تسنیم اہل جنت کی شراب کے اوپر ہو گی ختامہ یعنی اس کی مہر مشک سے ہو گی نضاختان کے معنی بہنے والیاں کہا جاتا ہے کہ موضونۃ کے معنی ہیں بنی ہوئی اسی سے ماخوذ ہے وضین الناقۃ کوب وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ ہو عربا بھاری اس کا مفرد عروب ہے جیسے صبور کی جمع صبر ہے اہل مکہ اسے عَرِبَہ اہل مدینہ غَنِجَہ اور اہل عراق شَکِلَہ کہتے ہیں مجاہد کہتے ہیں کہ روح جنت اور خوش عیشی کے معنی ہی ریحان یعنی رزق منضود کے معنی کیلا اور مخضود کے معنی بھرا ہوا بوجھ سے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو العرب وہ عورتیں جو اپنے شوہروں کو پسند ہوں کہا جاتا ہے کہ مسکوب کے معنی ہیں جاری اور فرش مرفوعۃ یعنی اوپر تلے بچھے ہوئے فرش لغواً کے معنی ہیں بے کار اور باطل تا

جلد: جلد دوم   حدیث 485

راوی: علی بن عبداللہ سفیان ابوحازم حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

علی بن عبداللہ سفیان ابوحازم حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں ایک کوڑا بھر جگہ دنیا ومافیھا سے بہتر ہے۔

راوی: علی بن عبداللہ سفیان ابوحازم حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابوالعالیہ نے کہا کہ وہ حیض پیشاب اور تھوک سے پاک ہیں کلمارزقوا یعنی انہیں ایک چیز دی جائے گی پھر دوسری دی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دی گئی تھی واتوابہ متشابہاً یعنی ایک دوسرے کے مشابہ ہو گی لیکن مزے میں اختلاف ہو گا قطوفہا یعنی اس کے پھل جس طرح چاہیں گے توڑیں گے دانیہ قریب کے معنی میں ہیالارائک یعنی تخت اور مسہری حسن نے کہا نضرۃ چہرہ کی تروتازگی اور سرور دل کی خوشی کو کہتے ہیں مجاہد نے کہا سلسبیلاً یعنی تیز اور (نہر) غول یعنی درد شکم ینزفون کے کے معنی ہیں ان کی عقلیں زائل نہ ہوں گی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دھاقا کے معنی بھرا ہوا کواعب یعنی وہ عورتیں جن کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں رحیق کے معنی شراب تسنیم اہل جنت کی شراب کے اوپر ہو گی ختامہ یعنی اس کی مہر مشک سے ہو گی نضاختان کے معنی بہنے والیاں کہا جاتا ہے کہ موضونۃ کے معنی ہیں بنی ہوئی اسی سے ماخوذ ہے وضین الناقۃ کوب وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ ہو عربا بھاری اس کا مفرد عروب ہے جیسے صبور کی جمع صبر ہے اہل مکہ اسے عِربَہ اہل مدینہ غَنِجہ اور اہل عراق شَکِلہ کہتے ہیں مجاہد کہتے ہیں کہ روح جنت اور خوش عیشی کے معنی ہی ریحان یعنی رزق منضود کے معنی کیلا اور مخضود کے معنی بھرا ہوا بوجھ سے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو العرب وہ عورتیں جو اپنے شوہروں کو پسند ہوں کہا جاتا ہے کہ مسکوب کے معنی ہیں جاری اور فرش مرفوعہ یعنی اوپر تلے بچھے ہوئے فرش لغواً کے معنی ہیں بے کار اور باطل تا

جلد : جلد دوم حدیث 486

راوی: روح بن عبد المومن یزید بن زریع سعید قتادہ حضرت انس مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا

روح بن عبد المومن یزید بن زریع سعید قتادہ حضرت انس مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ

Free Download from QuranUrdu.com

وسلم نے فرمایا کہ جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ ایک سوار اس کے سایہ میں سو سال تک چلے تو بھی طے نہ کر سکے۔

راوی : روح بن عبدالمومن یزید بن زریع سعید قتادہ حضرت انس مالک رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابو العالیہ نے کہا کہ وہ حیض پیشاب اور تھوک سے پاک ہیں کلمارزقوا یعنی انہیں ایک چیز دی جائے گی پھر دوسری دی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دی گئی تھی واتوابہ متشابہاً یعنی ایک دوسرے کے مشابہ ہو گی لیکن مزے میں اختلاف ہو گا قطوفہا یعنی اس کے پھل جس طرح چاہیں گے توڑیں گے دانیہ قریب کے معنی میں ہیالارائک یعنی تخت اور مسہری حسن نے کہا نضرۃ چہرہ کی تروتازگی اور سرور دل کی خوشی کو کہتے ہیں مجاہد نے کہا سلسبیلاً یعنی تیز اور (نہر) غول یعنی درد شکم ینزفون کے کے معنی ہیں ان کی عقلیں زائل نہ ہوں گی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دھاقا کے معنی بھرا ہوا کواعب یعنی وہ عورتیں جن کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں رحیق کے معنی شراب تسنیم اہل جنت کی شراب کے اوپر ہو گی ختامہ یعنی اس کی مہر مشک سے ہو گی نضاختان کے معنی بہنے والیاں کہا جاتا ہے کہ موضونۃ کے معنی ہیں بنی ہوئی اسی سے ماخوذ ہے وضین الناقتہ کوب وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ ہو عربا بھاری اس کا مفرد عروب ہے جیسے صبور کی جمع صبر ہے اہل مکہ اسے عِربَہ اہل مدینہ غَنِجہ اور اہل عراق شَکِلہ کہتے ہیں مجاہد کہتے ہیں کہ روح جنت اور خوش عیشی کے معنی ہی ریحان یعنی رزق منضود کے معنی کیلا اور مخضود کے معنی بھرا ہوا بوجھ سے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو العرب وہ عورتیں جو اپنے شوہروں کو پسند ہوں کہا جاتا ہے کہ مسکوب کے معنی ہیں جاری اور فرش مرفوعہ یعنی اوپر تلے بچھے ہوئے فرش لغواً کے معنی ہیں بے کار اور باطل تا

جلد : جلد دوم   حدیث 487

راوی : محمد بن سنان فلیح سلیمان ہلال بن علی عبدالرحمن ابن ابی عمرہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ وَاقْرَئُوا إِنْ شِئْتُمْ وَظِلٍّ مَمْدُودٍ وَلَقَابُ قَوْسِ أَحَدِكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ أَوْ تَغْرُبُ

محمد بن سنان فلیح سلیمان ہلال بن علی عبدالرحمن ابن ابی عمرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں ایک ایسا درخت ہے کہ جس کے سایہ میں ایک سوار سو سال تک چلے اگر تم چاہو تو پڑھ لو اور دراز سایہ اور بے شک تمہاری کمان بھر جگہ جنت میں اس چیز سے بہتر ہے جس پر سورج نکلتا اور ڈوبتا ہے۔

راوی : محمد بن سنان فلیح سلیمان ہلال بن علی عبدالرحمن ابن ابی عمرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابو العالیہ نے کہا کہ وہ حیض پیشاب اور تھوک سے پاک ہیں کلمارزقوا یعنی انہیں ایک چیز دی جائے گی پھر دوسری دی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دی گئی تھی واتوابہ تشابہاً یعنی ایک دوسرے کے مشابہ ہو گی لیکن مزے میں اختلاف ہو گا قطوفہا یعنی اس کے پھل جس طرح چاہیں گے توڑیں گے دانیہ قریب کے معنی میں ہیالارائک یعنی تخت اور مسہری حسن نے کہا نضرۃ چہرہ کی تروتازگی اور سرور دل کی خوشی کو کہتے ہیں مجاہد نے کہا سلسبیلاً یعنی تیز اور (نہر) غول یعنی درد شکم ینزفون کے کے معنی ہیں ان کی عقلیں زائل نہ ہوں گی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دھاقا کے معنی بھرا ہوا کواعب یعنی وہ عورتیں جن کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں رحیق کے معنی شراب تسنیم اہل جنت کی شراب کے اوپر ہو گی ختامہ یعنی اس کی مہر مشک سے ہو گی نضاختان کے معنی بہنے والیاں کہا جاتا ہے کہ موضونہ کے معنی ہیں بنی ہوئی اسی سے ماخوذ ہے وضین الناقۃ کوب وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ ہو عربا بھاری اس کا مفرد عروب ہے جیسے صبور کی جمع صبر ہے اہل مکہ اسے عربہ اہل مدینہ غنجہ اور اہل عراق شکلہ کہتے ہیں مجاہد کہتے ہیں کہ روح جنت اور خوش عیشی کے معنی ہی ریحان یعنی رزق منضود کے معنی کیلا اور مخضود کے معنی بھرا ہوا بوجھ سے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو العرب وہ عورتیں جو اپنے شوہروں کو پسند ہوں کہا جاتا ہے کہ مسکوب کے معنی ہیں جاری اور فرش مرفوعہ یعنی اوپر تلے بچھے ہوئے فرش لغواً کے معنی ہیں بے کار اور باطل تا

جلد : جلد دوم   حدیث 488

راوی : ابراهیم بن منذر محمد بن فلیح ان کے والد هلال عبدالرحمن بن ابوعمرہ حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالَّذِينَ عَلَى آثَارِهِمْ كَأَحْسَنِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةً قُلُوبُهُمْ عَلَى قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ لَا تَبَاغُضَ بَيْنَهُمْ وَلَا تَحَاسُدَ لِكُلِّ امْرِئٍ زَوْجَتَانِ مِنْ الْحُورِ الْعِينِ يُرَى مُخُّ سُوقِهِنَّ مِنْ وَرَاءِ الْعَظْمِ وَاللَّحْمِ

ابراہیم بن منذر محمد بن فلیح ان کے والد ہلال عبدالرحمن بن ابوعمرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جنت میں داخل ہونے والے سب سے پہلے گروہ کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے اور جو لوگ ان کے بعد داخل ہوں گے ان کے چہرے آسمان میں موتی جیسے روشن ستارے سے بھی زیادہ چمکدار ہونگے سب ایک دل ہونگے نہ ان میں بغض ہو گا

Free Download from QuranUrdu.com

نہ حسد ہر آدمی کی بڑی بڑی سیاہ آنکھوں والی دو بیویاں ہونگی ان کی پنڈلیوں کا گوداہڈی اور گوشت کے اوپر سے نظر آئے گا۔

راوی : ابراہیم بن منذر محمد بن فلیح ان کے والد ہلال عبدالرحمن بن ابوعمرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابو العالیہ نے کہا کہ وہ حیض پیشاب اور تھوک سے پاک ہیں کلمارزقوا یعنی انہیں ایک چیز دی جائے گی پھر دوسری دی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دی گئی تھی واتوابہ متشابہاً یعنی ایک دوسرے کے مشابہ ہوگی لیکن مزے میں اختلاف ہو گا قطوفہا یعنی اس کے پھل جس طرح چاہیں گے توڑیں گے دانیہ قریب کے معنی میں ہیالارائک یعنی تخت اور مسہری حسن نے کہا نضرة چہرہ کی تروتازگی اور سرور دل کی خوشی کو کہتے ہیں مجاہد نے کہا سلسبیلًا یعنی تیز اور (نہر) غول یعنی درد شکم ینزفون کے کے معنی ہیں ان کی عقلیں زائل نہ ہوں گی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دھاقا کے معنی بھرا ہوا کواعب یعنی وہ عورتیں جن کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں رحیق کے معنی شراب تسنیم اہل جنت کی شراب کے اوپر ہو گی ختامہ یعنی اس کی مہر مشک سے ہو گی نضاختان کے معنی بہنے والیاں کہا جاتا ہے کہ موضونۃ کے معنی ہیں بنی ہوئی اسی سے ماخوذ ہے وضین الناقۃ کوب وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ ہو عربا بھاری اس کا مفرد عروب ہے جیسے صبور کی جمع صبر ہے اہل مکہ اسے عربہ اہل مدینہ غنجہ اور اہل عراق شکلہ کہتے ہیں مجاہد کہتے ہیں کہ روح جنت اور خوش عیشی کے معنی ہی ریحان یعنی رزق منضود کے معنی کیلا اور مخضود کے معنی بھرا ہوا بوجھ سے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو العرب وہ عورتیں جو اپنے شوہروں کو پسند ہوں کہا جاتا ہے کہ مسکوب کے معنی ہیں جاری اور فرش مرفوعہ یعنی اوپر تلے بچھے ہوئے فرش لغواً کے معنی ہیں بے کار اور باطل تا

جلد : جلد دوم حدیث 489

راوی : حجاج بن منہال شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا مَاتَ إِبْرَاهِيمُ قَالَ إِنَّ لَهُ مُرْضِعًا فِي الْجَنَّةِ

حجاج بن منہال شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند) ابراہیم کا انتقال ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ان کو دودھ پلانے والی جنت میں موجود ہے۔

راوی : حجاج بن منہال شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابو العالیہ نے کہا کہ وہ حیض پیشاب اور تھوک سے پاک ہیں کلمارزقوا یعنی انہیں ایک چیز دی جائے گی پھر دوسری دی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دی گئی تھی واتوابہ متشابہاً یعنی ایک دوسرے کے مشابہ ہوگی لیکن مزے میں اختلاف ہوگا قطوفہا یعنی اس کے پھل جس طرح چاہیں گے توڑیں گے دانیہ قریب کے معنی میں ہیالارائک یعنی تخت اور مسہری حسن نے کہا نضرۃ چہرہ کی تروتازگی اور سرور دل کی خوشی کو کہتے ہیں مجاہد نے کہا سلسبیلاً یعنی تیز اور (نہر) غول یعنی درد شکم ینزفون کے کے معنی ہیں ان کی عقلیں زائل نہ ہوں گی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دھاقا کے معنی بھرا ہوا کواعب یعنی وہ عورتیں جن کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں رحیق کے معنی شراب تسنیم اہل جنت کی شراب کے اوپر ہوگی ختامہ یعنی اس کی مہر مشک سے ہوگی نضاختان کے معنی بہنے والیاں کہا جاتا ہے کہ موضونۃ کے معنی ہیں بنی ہوئی اسی سے ماخوذ ہے وضین الناقۃ کوب وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ ہو عربا بھاری اس کا مفرد عروب ہے جیسے صبور کی جمع صبر ہے اہل مکہ اسے عِربَہ اہل مدینہ غِنجہ اور اہل عراق شَکِلِہ کہتے ہیں مجاہد کہتے ہیں کہ روح جنت اور خوش عیشی کے معنی ہی ریحان یعنی رزق منضود کے معنی کیلا اور مخضود کے معنی بھرا ہوا بوجھ سے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو العرب وہ عورتیں جو اپنے شوہروں کو پسند ہوں کہا جاتا ہے کہ مسکوب کے معنی ہیں جاری اور فرش مرفوعہ یعنی اوپر تلے بچھے ہوئے فرش لغواً کے معنی ہیں بے کار اور باطل تا

جلد : جلد دوم   حدیث 490

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ مالک بن انس صفوان بن سلیم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَتَرَاءَوْنَ أَهْلَ الْغُرَفِ مِنْ فَوْقِهِمْ كَمَا يَتَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ الْغَابِرَ فِي الْأُفُقِ مِنْ الْمَشْرِقِ أَوْ الْمَغْرِبِ لِتَفَاضُلِ مَا بَيْنَهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تِلْكَ مَنَازِلُ الْأَنْبِيَاءِ لَا يَبْلُغُهَا غَيْرُهُمْ قَالَ بَلَى وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ رِجَالٌ آمَنُوا بِاللَّهِ وَصَدَّقُوا الْمُرْسَلِينَ

عبدالعزیز بن عبداللہ مالک بن انس صفوان بن سلیم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اہل جنت اپنے اوپر کے بالاخانے والوں کو ایسے دیکھیں گے جیسے مغربی یا مشرقی گوشہ کے قریب ایک روشن ستارہ کو دیکھتے ہوں اس تفاوت کی وجہ سے جو ان کے درمیان ہے صحابہ رضوان اللہ اجمعین نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ تو انبیاء علیہم السلام کے مقامات ہیں وہاں دوسرا نہیں پہنچ سکتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے وہ لوگ جو اللہ پر ایمان لائے اور رسولوں کی تصدیق کی وہ وہاں پہنچ سکتے ہیں۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ مالک بن انس صفوان بن سلیم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

جنت کے دروازوں کا بیان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو ہر چیز کا جوڑا...

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کے دروازوں کا بیان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو ہر چیز کا جوڑا جوڑا اللہ کی راہ میں خرچ کرے وہ جنت کے ہر دوازہ سے بلایا جائے گا اس مضمون کو عبادہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 491

راوی : سعید بن ابی مریم محمد بن مطرف ابوحازم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْجَنَّةِ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابٍ فِيهَا بَابٌ يُسَمَّى الرَّيَّانَ لَا يَدْخُلُهُ إِلَّا الصَّائِمُونَ

سعید بن ابی مریم محمد بن مطرف ابوحازم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت کے آٹھ دروازے ہیں جن میں ایک کا نام ریان ہے اس سے صرف روزہ دار (جنت میں) داخل ہوں گے۔

راوی : سعید بن ابی مریم محمد بن مطرف ابوحازم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

دوزخ کا بیان اور یہ ثابت ہے کہ وہ پیدا ہو چکی ہے غساق کے معنی میں دوزخیوں کے جسم...

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

دوزخ کا بیان اور یہ ثابت ہے کہ وہ پیدا ہو چکی ہے غساق کے معنی میں دوزخیوں کے جسم سے نکلنے والا بدبودار مادہ کہا جاتا ہے غسقت عینہ ویغسق الجرح اور شاید غساق اور

Free Download from QuranUrdu.com

غسق ایک ہی چیز ہے غسلین کسی چیز کو دھونے سے جو (دھوون) نکلتا ہے اسے غسلین کہتے ہیں یہ بروزن فعلین ہے ماخوذ ہے غسل سے جو مادہ زخم اور جانوروں کے زخموں سے نکلے عکرمہ نے کہا کہ حصب جہنم حصب کے معنی حبشی زبان میں لکڑیوں کے ہیں اور دوسرے لوگوں نے کہا کہ حاصباً کے معنی تیز ہوا اور حاصِب وہ چیز ہے جسے ہوا پھینکے اور اسی سے ماخوذ ہے حصب جہنم یعنی جو چیز جہنم میں ڈالی جائے کافر جہنم میں ڈالے جائیں گے محاورہ ہے کہ حصب فی الارض یعنی گیا اور حصب حصباء الحجارۃ بمعنی سنگریزوں سے ماخوذ ہے صدید کے معنی ہیں پیپ اور کون خبت کے معنی ہیں بجھ گئی تورون بمعنی تم نکالتے ہو اوریت کے معنی ہیں میں نے آگ روشن کی للمقوین یعنی مسافروں کے لئے قی کے معنی میدان کے ہیں ابن عباس نے کہا کہ صراط الجحیم کے معنی دوزخ کا بیچ اور درمیان لشوبا من حمیم یعنی ان کے کھانے میں گرم پانی ملایا جائے گا زفیر وشہیق یعنی تیز آواز اور ہلکی آواز وردًا یعنی پیاسے غیّا کے معنی نقصان مجاہد نے کہا کہ یسجرون یعنی ان پر آگ جلائی جائے گی نحاس کے معنی تانبا جو (گرم گرم) ان کے سروں پر ڈالا جائے گا کہا جاتا ہے ذوقوا یعنی برتو اور آزماؤ اور یہ لفظ ذوق الفم سے ماخوذ نہیں مارج کے معنی خالص آگ (کہا جاتا ہے) مرج الامیر رعیتہ جب وہ انہیں ایک دوسرے پر ظلم کرنے کے لئے چھوڑ دے مریج کے معنی مخلوط مرج امر الناس یعنی لوگوں کا کام غلط ملط ہو گیا مرج البحرین مرجت دابتک یعنی تو نے اپنا چوپایہ (چراگاہ میں) چھوڑ دیا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 492

راوی: ابو الولید شعبہ مہاجر ابوالحسن زید بن وہب حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُهَاجِرٍ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَالَ أَبْرِدْ ثُمَّ قَالَ أَبْرِدْ حَتَّى فَاءَ الْفَيْئُ يَعْنِي لِلتُّلُولِ ثُمَّ قَالَ أَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

ابو الولید شعبہ مہاجر ابوالحسن زید بن وہب حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر میں تھے تو آپ نے فرمایا (ابھی نماز ظہر نہ پڑھو) ذرا ٹھنڈ ہونے دو ذرا ٹھنڈ ہونے دو حتی کہ ٹیلوں سے سایہ اتر جائے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نماز (ظہر) کو ذرا ٹھنڈے وقت پڑھو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تیزی سے ہے۔

راوی: ابو الولید شعبہ مہاجر ابوالحسن زید بن وہب حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

دوزخ کا بیان اور یہ ثابت ہے کہ وہ پیدا ہو چکی ہے غساق کے معنی میں دوزخیوں کے جسم سے نکلنے والا بدبو دار مادہ کہا جاتا ہے غسقت عینہ ویغسق الجرح اور شاید غساق اور غسق ایک ہی چیز ہے غسلین کسی چیز کو دھونے سے جو (دھوون) نکلتا ہے اسے غسلین کہتے ہیں یہ بروزن فعلین ہے ماخوذ ہے غسل سے جو مادہ زخم اور جانوروں کے زخموں

Free Download from QuranUrdu.com

سے نکلے عکرمہ نے کہا کہ حصب جہنم حصب کے معنی حبشی زبان میں لکڑیوں کے ہیں اور دوسرے لوگوں نے کہا کہ حاصباً کے معنی تیز ہوا اور حاصب وہ چیز ہے جسے ہوا پھینکے اور اسی سے ماخوذ ہے حصب جہنم یعنی جو چیز جہنم میں ڈالی جائے کافر جہنم میں ڈالے جائیں گے محاورہ ہے کہ حصب فی الارض یعنی گیا اور حصب حصباء الحجارۃ بمعنی سنگریزوں سے ماخوذ ہے صدید کے معنی ہیں پیپ اور کون خبت کے معنی ہیں بجھ گئی تورون بمعنی تم نکالتے ہو اوریت کے معنی ہیں میں نے آگ روشن کی للمقوین یعنی مسافروں کے لئے قی کے معنی میدان کے ہیں ابن عباس نے کہا کہ صراط الجحیم کے معنی دوزخ کا بیچ اور درمیان لشوبا من حمیم یعنی ان کے کھانے میں گرم پانی ملایا جائے گا زفیر وشہیق یعنی تیز آواز اور ہلکی آواز وردا یعنی پیاسے غیّا کے معنی نقصان مجاہد نے کہا کہ یسجرون یعنی ان پر آگ جلائی جائے گی نحاس کے معنی تانبا جو (گرم گرم) ان کے سروں پر ڈالا جائے گا کہا جاتا ہے ذوقوا یعنی برتو اور آزماؤ اور یہ لفظ ذوق الفم سے ماخوذ نہیں مارج کے معنی خالص آگ (کہا جاتا ہے) مرج الامیر رعیتہ جب وہ انہیں ایک دوسرے پر ظلم کرنے کے لئے چھوڑ دے مریج کے معنی مخلوط مرج امر الناس یعنی لوگوں کا کام غلط ملط ہو گیا مرج البحرین مرجت دابتک یعنی تو نے اپنا چوپایہ (چراگاہ میں) چھوڑ دیا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 493

راوی: محمد بن یوسف سفیان اعمش ذکوان حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

محمد بن یوسف سفیان اعمش ذکوان حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تیزی سے ہے۔

راوی: محمد بن یوسف سفیان اعمش ذکوان حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

دوزخ کا بیان اور یہ ثابت ہے کہ وہ پیدا ہو چکی ہے غساق کے معنی میں دوزخیوں کے جسم سے نکلنے والا بدبودار مادہ کہا جاتا ہے غسقت عینہ ویغسق الجرح اور شاید غساق اور غسق ایک ہی چیز ہے غسلین کسی چیز کو دھونے سے جو (دھوون) نکلتا ہے اسے غسلین کہتے ہیں یہ بروزن فعلین ہے ماخوذ ہے غسل سے جو مادہ زخم اور جانوروں کے زخموں
سے نکلے عکرمہ نے کہا کہ حصب جہنم حصب کے معنی حبشی زبان میں لکڑیوں کے ہیں اور دوسرے لوگوں نے کہا کہ حاصباً کے معنی تیز ہوا اور حاصب وہ چیز ہے جسے ہوا پھینکے اور اسی سے ماخوذ ہے حصب جہنم یعنی جو چیز جہنم میں ڈالی جائے کافر جہنم میں ڈالے جائیں گے محاورہ ہے کہ حصب فی الارض یعنی گیا اور حصب حصباء الحجارۃ بمعنی سنگریزوں سے ماخوذ ہے صدید کے معنی ہیں پیپ اور کون خبت کے معنی ہیں بجھ گئی تورون بمعنی تم نکالتے ہو اوریت کے معنی ہیں میں نے آگ روشن کی للمقوین یعنی

Free Download from QuranUrdu.com

مسافروں کے لئے فی کے معنی میدان کے ہیں ابن عباس نے کہا کہ صراط الجحیم کے معنی دوزخ کا بیچ اور درمیان لشوبا من حمیم یعنی ان کے کھانے میں گرم پانی ملایا جائے گا زفیر وشہیق یعنی تیز آواز اور ہلکی آواز وردا یعنی پیاسے غیّا کے معنی نقصان مجاہد نے کہا کہ یسجرون یعنی ان پر آگ جلائی جائے گی نحاس کے معنی تانبا جو (گرم گرم) ان کے سروں پر ڈالا جائے گا کہا جاتا ہے ذوقوا یعنی برتو اور آزماؤ اور یہ لفظ ذوق الفم سے ماخوذ نہیں مارج کے معنی خالص آگ (کہا جاتا ہے) مرج الامیر رعیتہ جب وہ انہیں ایک دوسرے پر ظلم کرنے کے لئے چھوڑ دے مریج کے معنی مخلوط مرج امر الناس یعنی لوگوں کا کام غلط ملط ہو گیا مرج البحرین مرجت دابتک یعنی تو نے اپنا چوپایہ (چراگاہ میں) چھوڑ دیا۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 494

راوی: ابو الیمان شعیب زہری ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَكَتْ النَّارُ إِلَى رَبِّهَا فَقَالَتْ رَبِّ أَكَلَ بَعْضِي بَعْضًا فَأَذِنَ لَهَا بِنَفَسَيْنِ نَفَسٍ فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسٍ فِي الصَّيْفِ فَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنْ الْحَرِّ وَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنْ الزَّمْهَرِيرِ

ابو الیمان شعیب زہری ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخ نے اپنے پروردگار سے شکایت کرتے ہوئے کہ کہ اے خدا میرے ایک حصہ نے دوسرے حصہ کو کھالیا تو اللہ تعالیٰ نے اس دو سانس لینے کی اجازت دی ایک سانس جاڑوں میں دوسرا گرمیوں میں لہذا تم جو گرمی اور سردی کی شدت دیکھتے ہو (وہ انہیں سانسوں کا اثر ہے)۔

راوی: ابو الیمان شعیب زہری ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

دوزخ کا بیان اور یہ ثابت ہے کہ وہ پیدا ہو چکی ہے غساق کے معنی میں دوزخیوں کے جسم سے نکلنے والا بدبودار مادہ کہا جاتا ہے غسقت عینہ ویغسق الجرح اور شاید غساق اور غسق ایک ہی چیز ہے غسلین کسی چیز کو دھونے سے جو (دھوون) نکلتا ہے اسے غسلین کہتے ہیں یہ بروزن فعلین ہے ماخوذ ہے غسل سے جو مادہ زخم اور جانوروں کے زخموں سے نکلے عکرمہ نے کہا کہ حصب جہنم حصب کے معنی حبشی زبان میں لکڑیوں کے ہیں اور دوسرے لوگوں نے کہا کہ حاصباً کے معنی تیز ہوا اور حاصِب وہ چیز ہے جسے ہوا پھینکے اور اسی سے ماخوذ ہے حصب جہنم یعنی جو چیز جہنم میں ڈالی جائے کافر جہنم میں ڈالے جائیں گے محاورہ ہے کہ حصب فی الارض یعنی گیا اور حصب حصباء الحجارۃ بمعنی

Free Download from QuranUrdu.com

سنگریزوں سے ماخوذ ہے صدید کے معنی ہیں پیپ اور کون خبت کے معنی ہیں بجھ گئی توروں بمعنی تم نکالتے ہو اوریت کے معنی ہیں میں نے آگ روشن کی للمقوین یعنی مسافروں کے لئے فی کے معنی میدان کے ہیں ابن عباس نے کہا کہ صراط الجحیم کے معنی دوزخ کا بیچ اور درمیان لشوبا من حمیم یعنی ان کے کھانے میں گرم پانی ملایا جائے گا زفیر وشہیق یعنی تیز آواز اور ہلکی آواز ورداًیعنی پیاسے غیّا کے معنی نقصان مجاہد نے کہا کہ یسجرون یعنی ان پر آگ جلائی جائے گی نحاس کے معنی تانبا جو (گرم گرم) ان کے سروں پر ڈالا جائے گا کہا جاتا ہے ذوقوا یعنی برتو اور آزماؤ اور یہ لفظ ذوق الفم سے ماخوذ نہیں مارج کے معنی خالص آگ (کہا جاتا ہے) مرج الامیر رعیتہ جب وہ انہیں ایک دوسرے پر ظلم کرنے کے لئے چھوڑ دے مریج کے معنی مخلوط مرج امر الناس یعنی لوگوں کا کام غلط ملط ہو گیا مرج البحرین مرجت دابتک یعنی تو نے اپنا چوپایہ (چراگاہ میں) چھوڑ دیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 495

راوی: عبد اللہ بن محمد ابو عامر ہمام ابوجمرۃ ضبعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ هُوَ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ الضُّبَعِيِّ قَالَ كُنْتُ أُجَالِسُ ابْنَ عَبَّاسٍ بِمَكَّةَ فَأَخَذَتْنِي الْحُمَّى فَقَالَ أَبْرِدْهَا عَنْكَ بِمَاءِ زَمْزَمَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ أَوْ قَالَ بِمَاءِ زَمْزَمَ شَكَّ هَمَّامٌ

عبد اللہ بن محمد ابو عامر ہمام ابوجمرۃ ضبعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں مکہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا کرتا تھا پھر مجھے بخار آ گیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آب زمزم سے اسے ٹھنڈا کر کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بخار جہنم کی تیزی سے ہے تو اسے پانی سے یا فرمایا آب زمزم سے ٹھنڈا کرو! ہمام کو شک ہو گیا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد ابو عامر ہمام ابوجمرۃ ضبعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

دوزخ کا بیان اور یہ ثابت ہے کہ وہ پیدا ہو چکی ہے غساق کے معنی میں دوزخیوں کے جسم سے نکلنے والا ابد بودار مادہ کہا جاتا ہے غسقت عینہ ویغسق الجرح اور شاید غساق اور غسق ایک ہی چیز ہے غسلین کسی چیز کو دھونے سے جو (دھوون) نکلتا ہے اسے غسلین کہتے ہیں یہ بروزن فعلین ہے ماخوذ ہے غسل سے جو مادہ زخم اور جانوروں کے زخموں سے نکلے عکرمہ نے کہا کہ حصب جہنم حصب کے معنی حبشی زبان میں لکڑیوں کے ہیں اور دوسرے لوگوں نے کہا کہ حاصباً کے معنی تیز ہوا اور حاصب وہ چیز ہے جسے ہوا

پھینکے اور اسی سے ماخوذ ہے حصب جہنم یعنی جو چیز جہنم میں ڈالی جائے کافر جہنم میں ڈالے جائیں گے محاورہ ہے کہ حصب فی الارض یعنی گیا اور حصب حصباء الحجارة بمعنی سنگریزوں سے ماخوذ ہے صدید کے معنی ہیں پیپ اور کون خبت کے معنی ہیں بجھ گئی تورون بمعنی تم نکالتے ہو اوریت کے معنی ہیں میں نے آگ روشن کی للمقوین یعنی مسافروں کے لئے قی کے معنی میدان کے ہیں ابن عباس نے کہا کہ صراط الجحیم کے معنی دوزخ کا بیچ اور درمیان لشوبا من حمیم یعنی ان کے کھانے میں گرم پانی ملایا جائے گا زفیر وشہیق یعنی تیز آواز اور ہلکی آواز وردا یعنی پیاسے غیّا کے معنی نقصان مجاہد نے کہا کہ یسجرون یعنی ان پر آگ جلائی جائے گی نحاس کے معنی تانبا جو (گرم گرم) ان کے سروں پر ڈالا جائے گا کہا جاتا ہے ذوقوا یعنی برتو اور آزماؤ اور یہ لفظ ذوق الفم سے ماخوذ نہیں مارج کے معنی خالص آگ (کہا جاتا ہے) مرج الامیر رعیتہ جب وہ انہیں ایک دوسرے پر ظلم کرنے کے لئے چھوڑ دے مریج کے معنی مخلوط مرج امر الناس یعنی لوگوں کا کام غلط ملط ہو گیا مرج البحرین مرجت دابتک یعنی تو نے اپنا چوپایہ (چراگاہ میں) چھوڑ دیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 496

راوی: عمرو بن عباس عبدالرحمن سفیان ان کے والد عبایہ بن رفاعہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحُمَّى مِنْ فَوْرِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوهَا عَنْكُمْ بِالْمَاءِ

عمرو بن عباس عبدالرحمن سفیان ان کے والد عبایہ بن رفاعہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بخار جہنم کے جوش سے ہے لہذا اسے تم پانی سے ٹھنڈا کرو۔

راوی: عمرو بن عباس عبدالرحمن سفیان ان کے والد عبایہ بن رفاعہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

دوزخ کا بیان اور یہ ثابت ہے کہ وہ پیدا ہو چکی ہے غساق کے معنی میں دوزخیوں کے جسم سے نکلنے والا بدبودار مادہ کہا جاتا ہے غسقت عینہ ویغسق الجرح اور شاید غساق اور غسق ایک ہی چیز ہے غسلین کسی چیز کو دھونے سے جو (دھوون) نکلتا ہے اسے غسلین کہتے ہیں یہ بروزن فعلین ہے ماخوذ ہے غسل سے جو مادہ زخم اور جانوروں کے زخموں سے نکلے عکرمہ نے کہا کہ حصب جہنم حصب کے معنی حبشی زبان میں لکڑیوں کے ہیں اور دوسرے لوگوں نے کہا کہ حاصباً کے معنی تیز ہوا اور حاصب وہ چیز ہے جسے ہوا پھینکے اور اسی سے ماخوذ ہے حصب جہنم یعنی جو چیز جہنم میں ڈالی جائے کافر جہنم میں ڈالے جائیں گے محاورہ ہے کہ حصب فی الارض یعنی گیا اور حصب حصباء الحجارة بمعنی سنگریزوں سے ماخوذ ہے صدید کے معنی ہیں پیپ اور کون خبت کے معنی ہیں بجھ گئی تورون بمعنی تم نکالتے ہو اوریت کے معنی ہیں میں نے آگ روشن کی للمقوین یعنی مسافروں کے لئے قی کے معنی میدان کے ہیں ابن عباس نے کہا کہ صراط الجحیم کے معنی دوزخ کا بیچ اور درمیان لشوبا من حمیم یعنی ان کے کھانے میں گرم پانی ملایا جائے گا

Free Download from QuranUrdu.com

زفیر وشہیق یعنی تیز آواز اور ہلکی آواز وردا یعنی پیاسے غیّا کے معنی نقصان مجاہد نے کہا کہ یسجرون یعنی ان پر آگ جلائی جائے گی نحاس کے معنی تانبا جو (گرم گرم) ان کے سروں پر ڈالا جائے گا کہا جاتا ہے ذوقوا یعنی برتو اور آزماؤ اور یہ لفظ ذوق الفم سے ماخوذ نہیں مارج کے معنی خالص آگ (کہا جاتا ہے) مرج الامیر رعیتہ جب وہ انہیں ایک دوسرے پر ظلم کرنے کے لئے چھوڑ دے مریج کے معنی مخلوط مرج امر الناس یعنی لوگوں کا کام غلط ملط ہو گیا مرج البحرین مرجت دابتک یعنی تو نے اپنا چوپایہ (چراگاہ میں) چھوڑ دیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 497

راوی: مالك بن اسمعيل زهير هشام عروه حضرت عائشه رضى الله عنها

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ

مالک بن اسماعیل زہیر ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بخار جہنم کی تیزی سے ہے لہذا اسے پانی سے ٹھنڈا کرو۔

راوی: مالک بن اسمعیل زہیر ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

دوزخ کا بیان اور یہ ثابت ہے کہ وہ پیدا ہو چکی ہے غساق کے معنی میں دوزخیوں کے جسم سے نکلنے والا بدبودار مادہ کہا جاتا ہے غسقت عینہ ویغسق الجرح اور شاید غساق اور غسق ایک ہی چیز ہے غسلین کسی چیز کو دھونے سے جو (دھوون) نکلتا ہے اسے غسلین کہتے ہیں یہ بروزن فعلین ہے ماخوذ ہے غسل سے جو مادہ زخم اور جانوروں کے زخموں سے نکلے عکرمہ نے کہا کہ حصب جہنم حصب کے معنی حبشی زبان میں لکڑیوں کے ہیں اور دوسرے لوگوں نے کہا کہ حاصباً کے معنی تیز ہوا اور حاصب وہ چیز ہے جسے ہوا پھینکے اور اسی سے ماخوذ ہے حصب جہنم یعنی جو چیز جہنم میں ڈالی جائے کافر جہنم میں ڈالے جائیں گے محاورہ ہے کہ حصب فی الارض یعنی گیا اور حصب حصباء الحجارۃ بمعنی سنگریزوں سے ماخوذ ہے صدید کے معنی ہیں پیپ اور کون خبت کے معنی ہیں بجھ گئی تورون بمعنی تم نکالتے ہو اوریت کے معنی ہیں میں نے آگ روشن کی للمقوین یعنی مسافروں کے لئے قی کے معنی میدان کے ہیں ابن عباس نے کہا کہ صراط الجحیم کے معنی دوزخ کا بیچ اور درمیان لشوبامن حمیم یعنی ان کے کھانے میں گرم پانی ملایا جائے گا زفیر وشہیق یعنی تیز آواز اور ہلکی آواز وردا یعنی پیاسے غیّا کے معنی نقصان مجاہد نے کہا کہ یسجرون یعنی ان پر آگ جلائی جائے گی نحاس کے معنی تانبا جو (گرم گرم) ان کے سروں پر ڈالا جائے گا کہا جاتا ہے ذوقوا یعنی برتو اور آزماؤ اور یہ لفظ ذوق الفم سے ماخوذ نہیں مارج کے معنی خالص آگ (کہا جاتا ہے) مرج الامیر رعیتہ جب وہ انہیں ایک دوسرے پر ظلم کرنے کے لئے چھوڑ دے مریج کے معنی مخلوط مرج امر الناس یعنی لوگوں کا کام غلط ملط ہو گیا مرج البحرین مرجت دابتک یعنی تو نے اپنا چوپایہ (چراگاہ

Free Download from QuranUrdu.com

میں) چھوڑ دیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 498

راوی: مسدد یحیی عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ

مسدد یحیی عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بخار جہنم کی تیزی سے ہے لہذا اسے پانی سے ٹھنڈا کرو۔

راوی: مسدد یحیی عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

دوزخ کا بیان اور یہ ثابت ہے کہ وہ پیدا ہو چکی ہے غساق کے معنی میں دوزخیوں کے جسم سے نکلنے والا بدبودار مادہ کہا جاتا ہے غسقت عینہ ویغسق الجرح اور شاید غساق اور غسق ایک ہی چیز ہے غسلین کسی چیز کو دھونے سے جو (دھوون) نکلتا ہے اسے غسلین کہتے ہیں یہ بروزن فعلین ہے ماخوذ ہے غسل سے جو مادہ زخم اور جانوروں کے زخموں سے نکلے عکرمہ نے کہا کہ حصب جہنم حصب کے معنی حبشی زبان میں لکڑیوں کے ہیں اور دوسرے لوگوں نے کہا کہ حاصباً کے معنی تیز ہوا اور حاصِب وہ چیز ہے جسے ہوا پھینکے اور اسی سے ماخوذ ہے حصب جہنم یعنی جو چیز جہنم میں ڈالی جائے کافر جہنم میں ڈالے جائیں گے محاورہ ہے کہ حصب فی الارض یعنی گیا اور حصب حصباء الحجارۃ بمعنی سنگریزوں سے ماخوذ ہے صدید کے معنی ہیں پیپ اور کون خبت کے معنی ہیں بجھ گئی تورون بمعنی تم نکالتے ہو اوریت کے معنی ہیں میں نے آگ روشن کی للمقوین یعنی مسافروں کے لئے فی کے معنی میدان کے ہیں ابن عباس نے کہا کہ صراط الجحیم کے معنی دوزخ کا بیچ اور درمیان لشوبا من حمیم یعنی ان کے کھانے میں گرم پانی ملایا جائے گا زفیر وشہیق یعنی تیز آواز اور ہلکی آواز وردا یعنی پیاسے غیّا کے معنی نقصان مجاہد نے کہا کہ یسجرون یعنی ان پر آگ جلائی جائے گی نحاس کے معنی تانبا جو (گرم گرم) ان کے سروں پر ڈالا جائے گا کہا جاتا ہے ذوقوا یعنی برتو اور آزماؤ اور یہ لفظ ذوق الفم سے ماخوذ نہیں مارج کے معنی خالص آگ (کہا جاتا ہے) مرج الامیر رعیتہ جب وہ انہیں ایک دوسرے پر ظلم کرنے کے لئے چھوڑ دے مریج کے معنی مخلوط مرج امر الناس یعنی لوگوں کا کام غلط ملط ہو گیا مرج البحرین مرجت دابتک یعنی تو نے اپنا چوپایہ (چراگاہ میں) چھوڑ دیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 499

Free Download from Quranurdu.com

راوی: اسمٰعیل بن ابی اویس مالك ابوالزناد اعرج حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَارُكُمْ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْئًا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَتْ لَكَافِيَةً قَالَ فُضِّلَتْ عَلَيْهِنَّ بِتِسْعَةٍ وَسِتِّينَ جُزْئًا كُلُّهُنَّ مِثْلُ حَرِّهَا

اسماعیل بن ابی اویس مالک ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہاری آگ (کی حرارت) جہنم کی آگ (کی حرارت) کے ستر حصوں میں سے ایک حصہ ہے عرض کیا گیا یا رسول اللہ (ہماری آگ کی حرارت) کافی ہے فرمایا کہ وہ اس پر انہتر حصہ زیادہ کر دی گئی ہے ہر حصہ میں اتنی ہی گرمی ہے۔

راوی: اسمٰعیل بن ابی اویس مالک ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: مخلوقات کی ابتداء کا بیان

دوزخ کا بیان اور یہ ثابت ہے کہ وہ پیدا ہو چکی ہے غساق کے معنی میں دوزخیوں کے جسم سے نکلنے والا بدبودار مادہ کہا جاتا ہے غسقت عینہ ویغسق الجرح اور شاید غساق اور غسق ایک ہی چیز ہے غسلین کسی چیز کو دھونے سے جو (دھوون) نکلتا ہے اسے غسلین کہتے ہیں یہ بروزن فعلین ہے ماخوذ ہے غسل سے جو مادہ زخم اور جانوروں کے زخموں سے نکلے عکرمہ نے کہا کہ حصب جہنم حصب کے معنی حبشی زبان میں لکڑیوں کے ہیں اور دوسرے لوگوں نے کہا کہ حاصباً کے معنی تیز ہوا اور حاصب وہ چیز ہے جسے ہوا پھینکے اور اسی سے ماخوذ ہے حصب جہنم یعنی جو چیز جہنم میں ڈالی جائے کافر جہنم میں ڈالے جائیں گے محاورہ ہے کہ حصب فی الارض یعنی گیا اور حصب حصباء الحجارۃ بمعنی سنگریزوں سے ماخوذ ہے صدید کے معنی ہیں پیپ اور کون خبت کے معنی ہیں بجھ گئی تورون بمعنی تم نکالتے ہو اوریت کے معنی ہیں میں نے آگ روشن کی للمقوین یعنی مسافروں کے لئے فی کے معنی میدان کے ہیں ابن عباس نے کہا کہ صراط الجحیم کے معنی دوزخ کا بیچ اور درمیان لشوبا من حمیم یعنی ان کے کھانے میں گرم پانی ملایا جائے گا زفیر وشہیق یعنی تیز آواز اور ہلکی آواز وردا یعنی پیاسے غیّا کے معنی نقصان مجاہد نے کہا کہ یسجرون یعنی ان پر آگ جلائی جائے گی نحاس کے معنی تانبا جو (گرم گرم) ان کے سروں پر ڈالا جائے گا کہا جاتا ہے ذوقوا یعنی برتو اور آزماؤ اور یہ لفظ ذوق الفم سے ماخوذ نہیں مارج کے معنی خالص آگ (کہا جاتا ہے) مرج الامیر رعیتہ جب وہ انہیں ایک دوسرے پر ظلم کرنے کے لئے چھوڑ دے مریج کے معنی مخلوط مرج امر الناس یعنی لوگوں کا کام غلط ملط ہو گیا مرج البحرین مرجت دابتک یعنی تو نے اپنا چوپایہ (چراگاہ میں) چھوڑ دیا۔

جلد: جلد دوم **حدیث** 500

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: قتیبہ بن سعید سفیان عمرو عطاء صفوان بن یعلی حضرت یعلی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ عَطَائً يُخْبِرُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَنَادَوْا يَا مَالِكُ

قتیبہ بن سعید سفیان عمرو عطاء صفوان بن یعلی حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر یہ پڑھتے ہوئے سنا اور وہ پکاریں گے کہ اے مالک (داروغہ جہنم (

راوی: قتیبہ بن سعید سفیان عمرو عطاء صفوان بن یعلی حضرت یعلی رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

دوزخ کا بیان اور یہ ثابت ہے کہ وہ پیدا ہو چکی ہے غساق کے معنی میں دوزخیوں کے جسم سے نکلنے والا بدبودار مادہ کہا جاتا ہے غسقت عینہ ویغسق الجرح اور شاید غساق اور غسق ایک ہی چیز ہے غسلین کسی چیز کو دھونے سے جو (دھوون) نکلتا ہے اسے غسلین کہتے ہیں یہ بروزن فعلین ہے ماخوذ ہے غسل سے جو مادہ زخم اور جانوروں کے زخموں سے نکلے عکرمہ نے کہا کہ حصب جہنم حصب کے معنی حبشی زبان میں لکڑیوں کے ہیں اور دوسرے لوگوں نے کہا کہ حاصباً کے معنی تیز ہوا اور حاصِب وہ چیز ہے جسے ہوا پھینکے اور اسی سے ماخوذ ہے حصب جہنم یعنی جو چیز جہنم میں ڈالی جائے کافر جہنم میں ڈالے جائیں گے محاورہ ہے کہ حصب فی الارض یعنی گیا اور حصب حصباء الحجارۃ بمعنی سنگریزوں سے ماخوذ ہے صدید کے معنی ہیں پیپ اور کون خبت کے معنی ہیں بجھ گئی تورون بمعنی تم نکالتے ہو اوریت کے معنی ہیں میں نے آگ روشن کی للمقوین یعنی مسافروں کے لئے فی کے معنی میدان کے ہیں ابن عباس نے کہا کہ صراط الجحیم کے معنی دوزخ کا بیچ اور درمیان لشوبا من حمیم یعنی ان کے کھانے میں گرم پانی ملایا جائے گا زفیر وشہیق یعنی تیز آواز اور ہلکی آواز وردا یعنی پیاسے غیّا کے معنی نقصان مجاہد نے کہا کہ یسجرون یعنی ان پر آگ جلائی جائے گی نحاس کے معنی تانبا جو (گرم گرم) ان کے سروں پر ڈالا جائے گا کہا جاتا ہے ذوقوا یعنی برتو اور آزماؤ اور یہ لفظ ذوق الفم سے ماخوذ نہیں مارج کے معنی خالص آگ (کہا جاتا ہے) مرج الامیر رعیتہ جب وہ انہیں ایک دوسرے پر ظلم کرنے کے لئے چھوڑ دے مریج کے معنی مخلوط مرج امر الناس یعنی لوگوں کا کام غلط ملط ہو گیا مرج البحرین مرجت دابتک یعنی تو نے اپنا چوپایہ (چراگاہ میں) چھوڑ دیا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 501

راوی: علی سفیان اعمش ابووائل

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قِيلَ لِأُسَامَةَ لَوْ أَتَيْتَ فُلَانًا فَكَلَّمْتَهُ قَالَ إِنَّكُمْ لَتُرَوْنَ أَنِّي لَا

Free Download from QuranUrdu.com

أُكَلِّمُهُ إِلَّا أُسْمِعُكُمْ إِنِّي أُكَلِّمُهُ فِي السِّرِّ دُونَ أَنْ أَفْتَحَ بَابًا لَا أَكُونُ أَوَّلَ مَنْ فَتَحَهُ وَلَا أَقُولُ لِرَجُلٍ أَنْ كَانَ عَلَيَّ أَمِيرًا إِنَّهُ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ شَيْئٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا وَمَا سَمِعْتَهُ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ يُجَائُ بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُلْقَى فِي النَّارِ فَتَنْدَلِقُ أَقْتَابُهُ فِي النَّارِ فَيَدُورُ كَمَا يَدُورُ الْحِمَارُ بِرَحَاهُ فَيَجْتَمِعُ أَهْلُ النَّارِ عَلَيْهِ فَيَقُولُونَ أَيْ فُلَانُ مَا شَأْنُكَ أَلَيْسَ كُنْتَ تَأْمُرُنَا بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَانَا عَنْ الْمُنْكَرِ قَالَ كُنْتُ آمُرُكُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا آتِيهِ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ الْمُنْكَرِ وَآتِيهِ رَوَاهُ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ

علی سفیان اعمش ابووائل سے روایت کرتے ہیں ابووائل کہتے ہیں کہ اسامہ سے کہا گیا کہ اے کاش آپ فلاں شخص (یعنی حضرت عثمان) کے پاس جاتے اور ان سے (فتنہ کی آگ بجھانے کے سلسلے میں) گفتگو کرتے تو اسامہ نے کہا تم یہ سمجھتے ہو کہ میں ان سے صرف تمہارے سنانے کے لئے بات چیت کرتا ہوں میں تو بغیر اس کے اس (فتنہ) کے نئے باب کا آغاز کروں ان سے خلوت میں گفتگو کرتا ہوں میں فتنہ پیدا کرنے والا سب سے پہلا شخص نہیں بن سکتا اور نہ میں اس شخص کو جو میرا حاکم ہے یہ کہوں گا کہ وہ تمام لوگوں سے بہتر ہے جب سے کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک بات سن چکا ہوں کہ لوگوں نے کہا کہ آپ نے کیا بات سنی ہے انہوں نے فرمایا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ قیامت کے دن ایک شخص کو لایا جائے گا پھر اسے جہنم میں ڈالا جائے گا تو اس کی آنتیں آگ میں نکل پڑیں گی پس وہ اس طرح گردش کرے گا جس طرح گدھا ایک چکی کو لے کر (اس کے گرد) گھومتا ہے پھر دوزخی اس کے پاس جمع ہو جائیں گے اور اس سے کہیں گے کہ اے فلاں تیرا یہ حال کیوں ہے کیا تو ہمیں اچھی باتوں کا حکم دیتا اور برائی سے روکتا نہ تھا وہ کہے گا (ہاں) میں تمہیں اچھی باتوں کا حکم دیتا تھا مگر خود اپنی باتوں پر عمل نہ کرتا تھا اور تم کو بری باتوں سے روکتا تھا مگر خود برائیوں میں مبتلا ہو جاتا تھا۔

راوی : علی سفیان اعمش ابووائل

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جا...

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ

عنہ کہتے ہیں کہ مدحورا یعنی راندہ ہوا مریدا یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفراز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) بخیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 502

راوی: ابراہیم بن موسیٰ عیسیٰ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سُحِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّيْثُ كَتَبَ إِلَيَّ هِشَامٌ أَنَّهُ سَمِعَهُ وَوَعَاهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُحِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ يَفْعَلُ الشَّيْءَ وَمَا يَفْعَلُهُ حَتَّى كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ دَعَا وَدَعَا ثُمَّ قَالَ أَشَعَرْتِ أَنَّ اللَّهَ أَفْتَانِي فِيمَا فِيهِ شِفَائِي أَتَانِي رَجُلَانِ فَقَعَدَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلَيَّ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ مَا وَجَعُ الرَّجُلِ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ وَمَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ قَالَ فِيمَا ذَا قَالَ فِي مُشُطٍ وَمُشَاقَةٍ وَجُفِّ طَلْعَةٍ ذَكَرٍ قَالَ فَأَيْنَ هُوَ قَالَ فِي بِئْرِ ذَرْوَانَ فَخَرَجَ إِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لِعَائِشَةَ حِينَ رَجَعَ نَخْلُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ فَقُلْتُ اسْتَخْرَجْتَهُ فَقَالَ لَا أَمَّا أَنَا فَقَدْ شَفَانِي اللَّهُ وَخَشِيتُ أَنْ يُثِيرَ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ شَرًّا ثُمَّ دُفِنَتْ الْبِئْرُ

ابراہیم بن موسیٰ عیسیٰ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو کیا گیا لیث نے کہا کہ مجھے ہشام نے ایک خط لکھا جس میں لکھا تھا کہ میں نے وا پنے والد انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا اور میں نے اسے خوب یاد رکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو کیا گیا جس کا یہ اثر ہوا کہ آپ کو نہ کئے کام کے متعلق یہ خیال ہوتا کہ کر لیا ہے حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن (اللہ سے اپنی شفا کی) خوب دعا کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھ سے) فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے وہ چیز مجھے بتا دی جس سے میری شفا ہو میرے پاس دو آدمی آئے ایک میرے سرہانے بیٹھا اور دوسرا پائنتی کی طرف تو ایک نے دوسرے سے کہا کہ اس شخص کو کیا بیماری ہے دوسرے نے کہا ان پر جادو ہوا ہے پہلے نے کہا یہ جادو کس نے کیا ہے دوسرے نے جواب دیا لبید بن عاصم نے پہلے نے کہا کہ کس چیز میں دوسرے نے جواب دیا کنگھی اور روئی کے گالے میں اور کھجور کی کلی کے اوپر والے چھلکے میں پہلے نے کہا یہ چیزیں کہاں ہی دوسرے نے جواب دیا کہ ذروان کے کنویں میں تو آپ وہاں تشریف لے گئے پھر واپس آئے تو عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ اس کنویں کے قریب کھجور کے درخت ایسے معلوم ہوتے تھے جیسے (بھوتوں کے سر) یا شیطان کی کھوپڑیاں میں نے عرض کیا وہ جادو کی ہوئی چیزیں آپ صلی

FreeDownload from QuranUrdu.com

اللہ علیہ وسلم نے نکلوالیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں لیکن اللہ نے مجھے شفاعطا فرمائی اور یہ اندیشہ ہوا کہ (ان کے نکلوانے سے) لوگوں میں فساد نہ پھیل جائے پھر وہ کنواں بند کر دیا گیا۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ عیسیٰ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفراز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجبیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجِل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم حدیث 503

راوی: اسمٰعیل بن ابی اویس ان کے بھائی سلیمان بن بلال یحیی بن سعید سعید بن مسیب حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَى قَافِيَةِ رَأْسِ أَحَدِكُمْ إِذَا هُوَ نَامَ ثَلَاثَ عُقَدٍ يَضْرِبُ كُلَّ عُقْدَةٍ مَكَانَهَا عَلَيْكَ لَيْلٌ طَوِيلٌ فَارْقُدْ فَإِنْ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللَّهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِنْ تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِنْ صَلَّى انْحَلَّتْ عُقَدُهُ كُلُّهَا فَأَصْبَحَ نَشِيطًا طَيِّبَ النَّفْسِ وَإِلَّا أَصْبَحَ خَبِيثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ

اسماعیل بن ابی اویس ان کے بھائی سلیمان بن بلال یحیی بن سعید سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے ہر ایک کی گدی پر سونے میں شیطان تین گرہیں باندھ دیتا ہے اور ہر گرہ پر پھونک دیتا ہے کہ ابھی بہت رات پڑی ہے ابھی سو جا جب وہ شخص بیدار ہو کر اللہ کو یاد کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے پھر اگر وہ وضو کرے تو دوسری بھی کھل جاتی ہے اور اگر وہ نماز پڑھے تو تمام گرہیں کھل جاتی ہیں اور اس کی صبح فرحت وانبساط اور شگفتہ خاطری سے نمودار ہوتی ہے (اور دن بھر یہی کیفیت رہتی ہے) ورنہ کبیدہ خاطری اور کسل مندی سے دوچار رہتا ہے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : اسمٰعیل بن ابی اویس ان کے بھائی سلیمان بن بلال یحیی بن سعید سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفزاز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) بخیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 504

راوی : عثمان بن ابی شیبہ جریر منصور ابووائل حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ نَامَ لَيْلَهُ حَتَّى أَصْبَحَ قَالَ ذَاكَ رَجُلٌ بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أُذُنَيْهِ أَوْ قَالَ فِي أُذُنِهِ

عثمان بن ابی شیبہ جریر منصور ابووائل حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک ایسے آدمی کا ذکر ہوا جو صبح تک تمام رات سوتا رہا آپ نے فرمایا کہ آدمی کے کانوں میں (یا فرمایا کان میں) شیطان نے پیشاب کر دیا ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ جریر منصور ابووائل حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفزاز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) بخیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ

Free Download from QuranUrdu.com

اس کا مفرد راجل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم حدیث 505

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل ھمام منصور سالم بن ابوالجعد کریب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَا إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ وَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبْ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا فَرُزِقَا وَلَدًا لَمْ يَضُرَّهُ الشَّيْطَانُ

موسی بن اسماعیل ہمام منصور سالم بن ابوالجعد کریب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دیکھو! جب کوئی تم میں سے اپنی گھر والی کے پاس (جماع کے لئے) جائے اور یہ پڑھ لی اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اے اللہ ہم کو شیطان (کے اثر) سے بچا اور جو (اولاد) ہمیں عطا فرمائے اسے بھی شیطان سے بچا پھر ان کے جو بچہ پیدا ہوگا تو شیطان اسے ضرر نہیں پہنچا سکے گا۔

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل ہمام منصور سالم بن ابوالجعد کریب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفراز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم حدیث 506

راوی: محمد عبدہ ھشام بن عروہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

Free Download from QuranUrdu.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَدَعُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَبْرُزَ وَإِذَا غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَدَعُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَغِيبَ وَلَا تَحَيَّنُوا بِصَلَاتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ أَوْ الشَّيْطَانِ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَ هِشَامٌ

محمد عبدہ ہشام بن عروہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دیکھو! جب آفتاب کنارہ طلوع ہو تو نماز ترک کردو یہاں تک کہ وہ پورا طلوع ہو جائے اور جب آفتاب کا کنارہ غروب ہو تو نماز ترک کردو یہاں تک کہ پورا غروب ہو جائے اور تم اپنی نماز آفتاب کے طلوع اور غروب کے وقت نہ پڑھا کرو کیونکہ وہ شیطان کے دونوں سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

راوی : محمد عبدہ ہشام بن عروہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفراز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم حدیث 507

راوی: ابومعمر عبدالوارث یونس حمید بن ہلال ابوصالح حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْ أَحَدِكُمْ شَيْءٌ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَمْنَعْهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيَمْنَعْهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ وَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَكَّلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِفْظِ زَكَاةِ رَمَضَانَ فَأَتَانِي آتٍ فَجَعَلَ يَحْثُو مِنْ الطَّعَامِ فَأَخَذْتُهُ فَقُلْتُ لَأَرْفَعَنَّكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَاقْرَأْ آيَةَ الْكُرْسِيِّ لَنْ يَزَالَ عَلَيْكَ مِنْ اللَّهِ حَافِظٌ وَلَا

Free Download from QuranUrdu.com

يَقْرَبُكَ شَيْطَانٌ حَتَّى تُصْبِحَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَكَ وَهُوَ كَذُوبٌ ذَاكَ شَيْطَانٌ

ابو معمر عبدالوارث یونس حمید بن ہلال ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کے سامنے سے نماز پڑھتے میں کوئی گزرے تو وہ اسے روک دے اگر نہ مانے تو پھر روکے اور اگر پھر بھی نہ مانے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ (گزرنے والا) شیطان ہے اور عثمان بن ہیثم عوف محمد بن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے صدقہ فطر کی حفاظت کے لئے مقرر فرمایا ایک آنے والا میرے پاس آیا اور دونوں ہاتھ بھر کے غلہ لینے لگا میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا کہ میں تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے چلوں گا پھر انہوں نے پوری حدیث بیان کی (اس میں یہ بھی تھا) پھر اس نے کہا جب تم اپنے بستر پر سونے کے لئے جاؤ اور آیۃ الکرسی پڑھ لو تو اللہ تعالیٰ برابر تمہاری حفاظت فرماتا رہے گا اور شیطان صبح تک تمہارے پاس بھی نہ پھٹکے گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ ہے تو جھوٹا مگر اس نے یہ بات سچ کہی اور وہ شیطان تھا۔

راوی : ابو معمر عبدالوارث یونس حمید بن ہلال ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفزز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جیسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 508

راوی: يحيى بن بكير ليث عقيل ابن شهاب عروه حضرت ابوهريره رضى الله عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي الشَّيْطَانُ أَحَدَكُمْ فَيَقُولُ مَنْ خَلَقَ كَذَا مَنْ خَلَقَ كَذَا حَتَّى يَقُولَ مَنْ

Free Download from QuranUrdu.com

خَلَقَ رَبَّكَ فَإِذَا بَلَغَهُ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ وَلْيَنْتَهِ

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے کہ فلاں چیز کو کس نے پیدا کیا؟ اور فلاں کو کس نے؟ حتیٰ کہ یہ کہتا ہے کہ (بتاؤ) تمہارے رب کو کس نے پیدا کیا؟ جب یہاں تک معاملہ پہنچ جائے تو اللہ سے پناہ مانگنا اور خاموش ہو جانا چاہیے۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفراز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجِل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 509

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب تیمیین کے آزاد کردہ غلام ابن ابی انس ان کے والد حضرت ابوهریرة رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي أَنَسٍ مَوْلَى التَّيْمِيِّينَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتْ الشَّيَاطِينُ

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب تیمیین کے آزاد کردہ غلام ابن ابی انس ان کے والد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کا مہینہ شروع ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین زنجیروں میں جکڑ دیئے جاتے ہیں۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب تیمیین کے آزاد کردہ غلام ابن ابی انس ان کے والد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکشبتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفراز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 510

راوی: حمیدی سفیان عمرو سعید بن جبیر حضرت ابن عباس حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ حَدَّثَنَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مُوسَى قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَائَنَا قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَلَمْ يَجِدْ مُوسَى النَّصَبَ حَتَّى جَاوَزَ الْمَكَانَ الَّذِي أَمَرَ اللَّهُ بِهِ

حمیدی سفیان عمرو سعید بن جبیر حضرت ابن عباس حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کر فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے خادم سے فرمایا ہمارا کھانا لاؤ تو خادم نے عرض کیا آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ جب ہم چٹان کے پاس پہنچے تھے تو میں مچھلی بھول گیا اور مجھے اس کی یاد شیطان ہی نے بھلائی ہے اور حضرت موسیٰ کو اس سفر میں تکان محسوس نہ ہوئی یہاں تک کہ آپ اللہ کی مقرر کی ہوئی جگہ سے آگے بڑھ گئے۔

راوی : حمیدی سفیان عمرو سعید بن جبیر حضرت ابن عباس حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفراز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 511

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالک عبد اللہ بن دینار حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ إِلَى الْمَشْرِقِ فَقَالَ هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَا هُنَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَا هُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

عبداللہ بن مسلمہ مالک عبداللہ بن دینار حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مشرق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فتنہ یہاں ہے فتنہ یہاں ہے جہاں سے شیطان کا سینگ نکلتا ہے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ مالک عبداللہ بن دینار حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفراز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 512

راوی: یحیی بن جعفر محمد بن عبد اللہ انصاری ابن جریج عطاء حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَجْنَحَ اللَّيْلُ أَوْ قَالَ جُنْحُ اللَّيْلِ فَكُفُّوا صِبْيَانَكُمْ فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ تَنْتَشِرُ حِينَئِذٍ فَإِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِنْ الْعِشَاءِ فَخَلُّوهُمْ وَأَغْلِقْ بَابَكَ وَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ وَأَطْفِئْ مِصْبَاحَكَ وَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ وَأَوْكِ سِقَائَكَ وَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ وَخَمِّرْ إِنَائَكَ وَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ وَلَوْ تَعْرُضُ عَلَيْهِ شَيْئًا

یحیی بن جعفر محمد بن عبد اللہ انصاری ابن جریج عطاء حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب رات کو تاریکی چھانے لگے تو اپنے بچوں کو (گھروں) سے باہر نہ جانے دو کیونکہ اس وقت شیاطین پھیل جاتے ہیں اور جب رات کا کچھ حصہ گزر جائے تو ان کو چھوڑ دو اور اللہ کا نام لے کر اپنا دروازہ بند کرو اور اللہ کا نام لے کر اپنا چراغ گل کرو اور اللہ کا نام لے کر اپنے پانی کا برتن بند کرو اور اللہ کا نام لے کر اپنے برتن ڈھانک دو اور اگر ڈھانکنے کی کوئی چیز نہ ملے تو عرضا کوئی چیز اس پر رکھ دو۔

راوی : یحیی بن جعفر محمد بن عبد اللہ انصاری ابن جریج عطاء حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکشبتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفزاز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجِل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 513

راوی: محمود بن غیلان عبدالرزاق معمر زهری علی بن حسین حضرت صفیه بنت حیی

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَكِفًا فَأَتَيْتُهُ أَزُورُهُ لَيْلًا فَحَدَّثْتُهُ ثُمَّ قُمْتُ فَانْقَلَبْتُ فَقَامَ مَعِي لِيَقْلِبَنِي وَكَانَ مَسْكَنُهَا فِي دَارِ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَمَرَّ رَجُلَانِ مِنْ الْأَنْصَارِ فَلَمَّا رَأَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرَعَا فَقَالَ

Free Download from QuranUrdu.com

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكُمَا إِنَّهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ فَقَالَا سُبْحَانَ اللهِ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنْ الْإِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَقْذِفَ فِي قُلُوبِكُمَا سُوءًا أَوْ قَالَ شَيْئًا

محمود بن غیلان عبدالرزاق معمر زہری علی بن حسین حضرت صفیہ بنت حیی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ایک دفعہ) حالت اعتکاف میں (مسجد میں) تھے تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کے لئے رات کو آئی میں نے آپ سے کچھ گفتگو کی پھر میں واپسی کے لئے کھڑی ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی میرے ساتھ مجھے پہنچانے کے لئے کھڑے ہوئے اور صفیہ کا قیام اسامہ بن زید کے مکان پر تھا اتنے میں دو انصاری ادھر سے گزرے جب انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (اس حال میں) دیکھا تو تیزی سے چلے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ذرا ٹھہرو (عورت) صفیہ بنت حیی (میری زوجہ) ہیں (دل میں کچھ اور خیال نہ کرنا) انہوں نے کہا یا رسول اللہ! سبحان اللہ (کیا ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں دوسرے قسم کے خیالات کر سکتے ہیں) آپ نے فرمایا کہ شیطان انسان کے جس میں خون کی طرح دوڑتا ہے مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں تمہارے دل میں (میری طرف سے) کوئی برائی (یا بدگمانی) نہ ڈال دے۔

راوی : محمود بن غیلان عبدالرزاق معمر زہری علی بن حسین حضرت صفیہ بنت حیی

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفزاز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 514

راوی: عبدان ابوحمزہ اعمش عدی بن ثابت حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجُلَانِ يَسْتَبَّانِ فَأَحَدُهُمَا احْمَرَّ وَجْهُهُ وَانْتَفَخَتْ أَوْدَاجُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ

Free Download from QuranUrdu.com

كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا ذَهَبَ عَنْهُ مَا يَجِدُ لَوْ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ ذَهَبَ عَنْهُ مَا يَجِدُ فَقَالُوا لَهُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ فَقَالَ وَهَلْ بِي جُنُونٌ

عبدان ابوحمزہ اعمش عدی بن ثابت حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا اور دو آدمی باہم گالم گلوچ کر رہے تھے ان میں سے ایک کا منہ (مارے غصہ کے) لال ہو گیا اور رگیں پھول گئیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں ایک ایسی بات جانتا ہوں کہ اگر یہ شخص اس بات کو کہدے تو اس کا غصہ جاتا رہے اگر یہ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ کہدے تو اس کا غصہ ختم ہو جائے لوگوں نے اس سے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرما رہے ہیں کہ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ پڑھ لے تو اس نے جواب دیا کہ مجھے جنون ہو گیا ہے (کہ شیطان سے پناہ مانگوں)۔

راوی : عبدان ابوحمزہ اعمش عدی بن ثابت حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفراز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم حدیث 515

راوی : آدم شعبہ منصور سالم بن ابوالجعد کریب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ قَالَ جَنِّبْنِي الشَّيْطَانَ وَجَنِّبْ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنِي فَإِنْ كَانَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ لَمْ يَضُرَّهُ الشَّيْطَانُ وَلَمْ يُسَلَّطْ عَلَيْهِ قَالَ وَحَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ

آدم شعبہ منصور سالم بن ابوالجعد کریب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

Free Download from QuranUrdu.com

وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص اپنی گھر والی کے پاس (جماع کے لئے) آئے اور یہ دعا پڑھ لے جَنِّبْنِي الشَّيْطَانَ وَجَنِّبْ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنِي تو ان کے اگر بچہ پیدا ہو تو شیطان نہ اسے ضرر پہنچا سکے گا اور نہ اس پر قابو پا سکے گا اعمش سالم کریب بھی حضرت ابن عباس سے یہی روایت کرتے ہیں۔

راوی : آدم شعبہ منصور سالم بن ابوالجعد کریب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفراز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم   **حدیث 516**

راوی : محمود شبابہ شعبہ محمد بن زیاد حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى صَلَاةً فَقَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ عَرَضَ لِي فَشَدَّ عَلَيَّ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ عَلَيَّ فَأَمْكَنَنِي اللَّهُ مِنْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

محمود شبابہ شعبہ محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ نماز پڑھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شیطان میرے سامنے آیا اور نماز توڑ ڈالنے کی پوری کوشش کی (مگر) اللہ تعالیٰ نے مجھے اس پر قابو دے دیا پھر پوری حدیث بیان کی۔

راوی : محمود شبابہ شعبہ محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراًیعنی راندہ ہوا مریداًیعنی سرکش بتلہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفراز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 517

راوی: محمد بن یوسف اوزاعی یحیی بن ابی کثیر ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ فَإِذَا قُضِيَ أَقْبَلَ فَإِذَا ثُوِّبَ بِهَا أَدْبَرَ فَإِذَا قُضِيَ أَقْبَلَ حَتَّى يَخْطِرَ بَيْنَ الْإِنْسَانِ وَقَلْبِهِ فَيَقُولُ اذْكُرْ كَذَا وَكَذَا حَتَّى لَا يَدْرِيَ أَثَلَاثًا صَلَّى أَمْ أَرْبَعًا فَإِذَا لَمْ يَدْرِ ثَلَاثًا صَلَّى أَوْ أَرْبَعًا سَجَدَ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ

محمد بن یوسف اوزاعی یحیی بن ابی کثیر ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان گوز مارتا ہوا بھاگ جاتا ہے جب اذان ختم ہو جائے تو سامنے آجاتا ہے پھر جب اقامت ہوتی تو بھاگتا ہے اور جب پوری ہو جائے تو سامنے آجاتا ہے اور انسان کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے اور کہتا ہے کہ فلاں بات یاد کر اور فلاں کام یاد کر حتیٰ کہ اس شخص کو یہ یاد نہیں رہتا کہ تین رکعتیں پڑھیں یا چار تو جب کسی کو یاد نہ رہے کہ تین رکعتیں پڑھیں ہیں یا چار تو (فقہ کی تفصیل کے مطابق) سہو کے دو سجدے کرے۔

راوی : محمد بن یوسف اوزاعی یحیی بن ابی کثیر ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراًیعنی راندہ ہوا مریداًیعنی سرکش بتلہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفراز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ

Free Download from QuranUrdu.com

اس کا مفرد راجِل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم حدیث 518

راوی: ابو الیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَنِي آدَمَ يَطْعُنُ الشَّيْطَانُ فِي جَنْبَيْهِ بِإِصْبَعِهِ حِينَ يُولَدُ غَيْرَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَهَبَ يَطْعُنُ فَطَعَنَ فِي الْحِجَابِ

ابو الیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی آدم کے پیدا ہوتے وقت شیطان اس کے پہلو میں ٹھوکے مارتا ہے سوائے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے کہ وہ تو ٹھوکا مارنے گیا تھا (مگر اس کا ہاتھ ان کے جسم تک نہ پہنچ سکا) تو اس نے اوپر کی جھلی ہی میں ٹھوکا مار دیا۔

راوی: ابو الیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفرز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجِل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم حدیث 519

راوی: مالک بن اسمٰعیل اسرائیل مغیرہ ابراھیم علقمہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَدِمْتُ الشَّأْمَ فَقُلْتُ مَنْ هَاهُنَا قَالُوا أَبُو الدَّرْدَاءِ قَالَ أَفِيكُمْ الَّذِي أَجَارَهُ اللَّهُ مِنْ الشَّيْطَانِ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

Free Download from Quranurdu.com

مالک بن اسماعیل اسرائیل مغیرہ ابراہیم علقمہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں ملک شام میں گیا تو میں نے لوگوں سے پوچھا یہاں کوئی (صحابی) ہیں؟ انہوں نے کہا ابوالدرداء ہیں اس نے کہا کیا تم میں وہ شخص بھی ہیں جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی زبانی شیطان سے محفوظ رکھا ہے۔

راوی: مالک بن اسمٰعیل اسرائیل مغیرہ ابراہیم علقمہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفراز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجِل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم حدیث 520

راوی: سلیمان بن حرب شعبہ مغیرہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ وَقَالَ الَّذِي أَجَارَهُ اللهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي عَمَّارًا قَالَ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ أَنَّ أَبَا الْأَسْوَدِ أَخْبَرَهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلَائِكَةُ تَتَحَدَّثُ فِي الْعَنَانِ وَالْعَنَانُ الْغَمَامُ بِالْأَمْرِ يَكُونُ فِي الْأَرْضِ فَتَسْمَعُ الشَّيَاطِينُ الْكَلِمَةَ فَتَقُرُّهَا فِي أُذُنِ الْكَاهِنِ كَمَا تُقَرُّ الْقَارُورَةُ فَيَزِيدُونَ مَعَهَا مِائَةَ كَذِبَةٍ

سلیمان بن حرب شعبہ مغیرہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کی زبانی شیطان سے محفوظ رکھا ہے عمار بن یاسر ہیں لیث خالد بن یزید سعید بن ابی ہلال ابوالاسود عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ فرشتے بادل میں آکر ان کاموں کا تذکرہ کرتے ہیں جو دنیا میں ہوں گے تو شیاطین ان میں سے کوئی ایک آدھ بات سن بھاگتے ہیں اور اسے کاہنوں کے کان میں اس طرح ڈال دیتے ہیں جیسے شیشی میں (پانی وغیرہ) ڈالا جاتا

Free Download from QuranUrdu.com

ہے تو وہ کاہن اس میں سو جھوٹ کا اضافہ (کر کے بیان) کرتے ہیں۔

راوی: سلیمان بن حرب شعبہ مغیرہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفراز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 521

راوی: عاصم بن علی ابن ابی وهب سعید مقبری

حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّثَاؤُبُ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِذَا تَثَائَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرُدَّهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَالَ هَا ضَحِكَ الشَّيْطَانُ

عاصم بن علی ابن ابی وہب سعید مقبری ان کے والد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جمائی لینا شیطان کی طرف سے ہے لہذا جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو حتیٰ الامکان اس کو روکے کیونکہ جب جمائی لیتے وقت کوئی ہا کہتا ہے تو شیطان ہنستا ہے۔

راوی: عاصم بن علی ابن ابی وہب سعید مقبری

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراًیعنی راندہ ہوا مریداًیعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفراز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 522

راوی: زکریا بن یحیی ابوسامہ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ هِشَامٌ أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ هُزِمَ الْمُشْرِكُونَ فَصَاحَ إِبْلِيسُ أَيْ عِبَادَ اللهِ أُخْرَاكُمْ فَرَجَعَتْ أُولَاهُمْ فَاجْتَلَدَتْ هِيَ وَأُخْرَاهُمْ فَنَظَرَ حُذَيْفَةُ فَإِذَا هُوَ بِأَبِيهِ الْيَمَانِ فَقَالَ أَيْ عِبَادَ اللهِ أَبِي أَبِي فَوَاللهِ مَا احْتَجَزُوا حَتَّى قَتَلُوهُ فَقَالَ حُذَيْفَةُ غَفَرَ اللهُ لَكُمْ قَالَ عُرْوَةُ فَمَا زَالَتْ فِي حُذَيْفَةَ مِنْهُ بَقِيَّةُ خَيْرٍ حَتَّى لَحِقَ بِاللهِ عزوجل

زکریا بن یحیی ابوسامہ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ احد کے دن جب کفار بھاگنے لگے تو ابلیس نے چلا کر کہا اے مسلمانو! اپنے پیچھے والوں کو مارو (کہ کافر ہیں حالانکہ پیچھے بھی مسلمان تھے) لہذا آگے والے پیچھے کی طرف لوٹ پڑے اور باہم لڑنے لگے حذیفہ نے اپنے والد یمان کو دیکھا (کہ مسلمان ان پر حملہ کرنا چاہتے ہیں حالانکہ وہ مسلمان تھے) تو کہنے لگے کہ اے مسلمانو! میرے والد میرے والد (مسلمان ہیں) مگر خدا کی قسم وہ نہ رکے حتیٰ کہ ان کے باپ کو قتل کر دیا حذیفہ نے کہا اللہ تمہیں معاف فرمائے عروہ کہتے ہیں کہ حذیفہ کو برابر اس بات کا رنج حتیٰ کہ وہ اللہ کو پیارے ہو گئے۔

راوی: زکریا بن یحیی ابوسامہ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراًیعنی راندہ ہوا مریداًیعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفراز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ

اس کا مفرد راجل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم حدیث 523

راوی: حسن بن ربیع ابوالاحوص اشعث ان کے والد مسروق عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْتِفَاتِ الرَّجُلِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ هُوَ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلَاةِ أَحَدِكُمْ

حسن بن ربیع ابوالاحوص اشعث ان کے والد مسروق عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز میں ادھر ادھر دیکھنے کے بارے میں دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک دست برد ہے جو شیطان تم میں سے کسی کو نماز میں کرتا ہے۔

راوی: حسن بن ربیع ابوالاحوص اشعث ان کے والد مسروق عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفزاز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم حدیث 524

راوی: ابوالمغیرہ اوزاعی یحیی حضرت عبداللہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

Free Download from QuranUrdu.com

وَسَلَّمَ

ابو المغیرہ اوزاعی یحیی حضرت عبداللہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا(سند اول(

راوی : ابو المغیرہ اوزاعی یحیی حضرت عبداللہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفراز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم حدیث 525

راوی: سلیمان بن عبدالرحمن ابوالولید اوزاعی یحیی بن ابی کثیرعبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنْ اللَّهِ وَالْحُلُمُ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمْ حُلُمًا يَخَافُهُ فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ

سلیمان بن عبدالرحمن ابوالولید اوزاعی یحیی بن ابی کثیر عبداللہ بن ابو قتادہ اپنے والد ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھا خواب اللہ کی جانب سے ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے پس جو تم میں سے کوئی ایسا برا خواب دیکھے جو ڈراؤنا ہو تو وہ اپنی بائیں جانب تھتکارے اور اللہ کے ذریعے اس کے شر سے پناہ مانگے تو وہ خواب اسے کچھ بھی ضرر نہ پہنچائے گا۔(سند دوم(

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : سلیمان بن عبد الرحمن ابو الولید اوزاعی یحیی بن ابی کثیر عبد اللہ بن ابو قتادہ اپنے والد ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفراز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجِل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم حدیث 526

راوی : عبد اللہ بن یوسف مالک ابوبکر کے آزاد کردہ غلام سمی ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهُ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنْ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُمْسِيَ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ

عبد اللہ بن یوسف مالک ابو بکر کے آزاد کردہ غلام سمی ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے روزانہ سو مرتبہ یہ دعا پڑھی (ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریف نہیں اس کی حکومت ہے اور اسی کے لئے تمام تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے تو اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا سو نیکیاں اس کے لئے لکھ لی جائیں گی اور اس کی سو برائیاں مٹا دی جائیں گی اور وہ اس دن شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا اور کوئی شخص اس سے بہت ثواب کا عمل پیش نہیں کر سکے گا ہاں وہ شخص کر سکے گا جس نے اس دعا کو اس سے زیادہ پڑھا ہو۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف مالک ابو بکر کے آزاد کردہ غلام سمی ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفزاز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم حدیث 527

راوی: علی بن عبداللہ یعقوب بن ابراھیم ان کے والد صالح ابن شھاب عبدالحمید بن عبدالرحمن بن زید محمد بن سعد بن ابی وقاص حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نِسَاءٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُكَلِّمْنَهُ وَيَسْتَكْثِرْنَهُ عَالِيَةً أَصْوَاتُهُنَّ فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ عُمَرُ قُمْنَ يَبْتَدِرْنَ الْحِجَابَ فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ فَقَالَ عُمَرُ أَضْحَكَ اللَّهُ سِنَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَجِبْتُ مِنْ هَؤُلَاءِ اللَّاتِي كُنَّ عِنْدِي فَلَمَّا سَمِعْنَ صَوْتَكَ ابْتَدَرْنَ الْحِجَابَ قَالَ عُمَرُ فَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتَ أَحَقَّ أَنْ يَهَبْنَ ثُمَّ قَالَ أَيْ عَدُوَّاتِ أَنْفُسِهِنَّ أَتَهَبْنَنِي وَلَا تَهَبْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَ نَعَمْ أَنْتَ أَفَظُّ وَأَغْلَظُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا لَقِيَكَ الشَّيْطَانُ قَطُّ سَالِكًا فَجًّا إِلَّا سَلَكَ فَجًّا غَيْرَ فَجِّكَ

علی بن عبداللہ یعقوب بن ابراہیم ان کے والد صالح ابن شہاب عبدالحمید بن عبدالرحمن بن زید محمد بن سعد بن ابی وقاص حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ (ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آنے کی اجازت طلب کی اور (اس وقت) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قریش کی کچھ عورتیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے گفتگو کر رہی تھیں اور اونچی آوازوں سے خوب زور سے گفتگو کر رہی تھیں جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے

اجازت مانگی تو وہ اٹھ کر جلدی سے پردہ میں چلی گئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ہنستے ہوئے آنے کی اجازت دی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ خدا کرے آپ ہمیشہ تبسم ریز رہیں (اس وقت باعث تبسم کیا ہے) آپ نے فرمایا مجھے ان عورتوں پر تعجب ہو رہا ہے جو میرے پاس تھیں جب انہوں نے تمہاری آواز سنی تو جلدی سے پردہ میں گھس گئیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (بہ نسبت میرے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ڈرنے کا زیادہ حق تھا پھر عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (عورتوں سے خطاب کرتے ہوئے) کہا اے اپنی جانوں کی دشمنو! تم مجھ سے ڈرتی ہو اور رسول اللہ سے نہیں ڈرتیں انہوں نے کہا ہاں! تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بہ نسبت زیادہ درشت اور سخت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جب تمہیں شیطان کسی راستہ میں چلتے ہوئے دیکھتا ہے تو تمہارے راستہ کو چھوڑ کر دوسرے راستہ پر ہو لیتا ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ یعقوب بن ابراہیم ان کے والد صالح ابن شہاب عبدالحمید بن عبدالرحمن بن زید محمد بن سعد بن ابی وقاص حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفزاز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) بخیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 528

راوی: ابراهیم بن حمزه ابن ابی حازم یزید محمد بن ابراهیم عیسیٰ بن طلحه حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أُرَاهُ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَتَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ ثَلَاثًا فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَبِيتُ عَلَى خَيْشُومِهِ

Free Download from QuranUrdu.com

ابراہیم بن حمزہ ابن ابی حازم یزید محمد بن ابراہیم عیسیٰ بن طلحہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی نیند سے بیدار ہو اور وضو کرے تو تین مرتبہ ناک (میں پانی ڈال کر) جھاڑنا چاہئے کیونکہ شیطان رات اس کی ناک کے بانسہ میں گزارتا ہے۔

راوی : ابراہیم بن حمزہ ابن ابی حازم یزید محمد بن ابراہیم عیسیٰ بن طلحہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جنات اور ان کے ثواب وعقاب کا بیان اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ اے جن وا...

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنات اور ان کے ثواب وعقاب کا بیان اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ اے جن وانس کے گروہ! کیا میرے پیغمبر تمہارے پاس میری آیتیں بیان کرتے ہوئے اور اس (قیامت کے) دن کی پیشی سے ڈراتے ہوئے نہیں آئے عمایعملون تک بخساً کے معنی نقصان مجاہد نے فرمایا کہ آیت کریمہاور ان کافروں نے خدا اور جنوں کے درمیان رشتہ قائم کیاہے کی تشریح یہ ہے کہ کفار قریش یوں کہا کرتے تھے کہ فرشتے خدا کی بیٹیاں ہیں اور جنوں کے سرداروں کی بیٹیاں ان فرشتوں کی ماں ہیں اللہ تعالیٰ نے (اس کی تردید میں) فرمایا بے شک جنات جانتے ہیں کہ وہ حساب کے لئے حاضر کئے جائیں گے جند محضر ونیعنی عند الحساب۔

جلد : جلد دوم حدیث 529

راوی: قتیبہ مالک عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ انصاری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَهُ إِنِّي أَرَاكَ تُحِبُّ الْغَنَمَ وَالْبَادِيَةَ فَإِذَا كُنْتَ فِي غَنَمِكَ وَبَادِيَتِكَ فَأَذَّنْتَ بِالصَّلَاةِ فَارْفَعْ صَوْتَكَ بِالنِّدَائِ فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ جِنٌّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا شَيْئٌ إِلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ مالک عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ انصاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ان سے ایک دن ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں دیکھاہوں کہ تم بکریوں اور جنگل کو پسند کرتے ہو جب تم اپنی بکریوں کے

ساتھ جنگل میں ہوا کرو پھر نماز کی اذان دو تو اپنی آواز کو اذان میں بلند کیا کرو کیونکہ موذن کی آواز جو جن وانس یا اور کوئی چیز سنے وہ قیامت کے روز اس کے واسطے گواہی دے گی ابوسعید کہتے ہیں کہ میں نے یہ بات رسول اللہ سے سنی ہے اور فرمان الٰہی اور وہ وقت یاد کیجئے جب ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جنات کی ایک جماعت کا رخ پھیر دیا جو قرآن پاک سنتے تھے جب وہ قرآن کی تلاوت میں پہنچے تو کہنے لگے کہ خاموش رہو جب تلاوت ختم ہوئی تو وہ اپنی قوم کے پاس ڈرانے کے واسطے واپس لوٹے فی ضلال مبین تک (اس سے جنات کا مکلف ہونا معلوم ہوا) مصرفا لوٹنے کی جگہ صرفنا یعنی ہم نے متوجہ کیا رخ پھیر دیا۔

راوی : قتیبہ مالک عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ انصاری

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول اور اللہ نے زمین میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیئے کا بیان ابن ع...

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول اور اللہ نے زمین میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیئے کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ثعبان نر سانپ کو کہتے ہیں کہا جاتا ہے کہ سانپ کی مختلف قسمیں ہیں جیسے جانّ باریک سانپ افاعی اژدہے اساود کالے ناگ (وغیرہ) اٰخذ بنا صیتھا یعنی (سب کے سب) اس کی حکومت اور سلطنت میں ہیں۔ کہا جاتا ہے صافات کے معنی ہیں وہ اپنے پروں کو پھیلائے ہوئے ہیں یقبضن یعنی اپنے پروں کو (سمیٹنے اور پھٹ پھٹا کر) مارتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 530

راوی: عبداللہ بن محمد ہشام بن یوسف معمر زہری سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَاقْتُلُوا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ فَإِنَّهُمَا يَطْمِسَانِ الْبَصَرَ وَيَسْتَسْقِطَانِ الْحَبَلَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَبَيْنَا أَنَا أُطَارِدُ حَيَّةً لِأَقْتُلَهَا فَنَادَانِي أَبُو لُبَابَةَ لَا تَقْتُلْهَا فَقُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ قَالَ إِنَّهُ نَهَى بَعْدَ ذَلِكَ عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ وَهِيَ الْعَوَامِرُ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ فَرَآنِي أَبُو لُبَابَةَ أَوْ زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ وَتَابَعَهُ يُونُسُ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَإِسْحَاقُ الْكَلْبِيُّ

وَالزُّبَيْدِيُّ وَقَالَ صَالِحٌ وَابْنُ أَبِي حَفْصَةَ وَابْنُ مُجَمِّعٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَآنِي أَبُو لُبَابَةَ وَزَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ

عبداللہ بن محمد ہشام بن یوسف معمر زہری سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ممبر پر خطبہ کے دوران یہ فرماتے ہوئے سنا کہ سانپوں کو مار ڈالو (بالخصوص ان سانپوں کو) جن کے سر پر دو نقطے ایک سیاہ ایک سفید (یا جسم پر دو لکیریں) ہوں اور دم بریدہ (یا چھوٹی دم کے) سانپوں کو بھی مار ڈالو کیونکہ یہ دونوں آنکھ کی روشنی مٹاتے ہیں اور حمل گرادیتے ہیں حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ ایک روز میں ایک سانپ کو مارنے کے لئے بل سے نکال رہا تھا کہ مجھے ابولبابہ نے آواز دے کر کہا کہ اسے نہ مارو میں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سانپوں کے مارنے کا حکم دیا ہے انہوں نے کہ کہ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر میں رہنے والے سانپوں کو مارنے سے جنہیں عوامر کہتے ہیں منع فرمادیا تھا عبدالرزاق نے معمر سے یہ الفاظ روایت کئے ہیں کہ مجھے ابولبابہ یا زید بن الخطاب نے کہا اور اس کے متابع حدیث یونس و ابن عیینہ واسحاق کلبی اور زبیدی نے روایت کی ہے اور صالح وابن ابی حفصہ وابن مجمع نے زہری سالم ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ الفاظ روایت کئے ہیں کہ مجھے ابولبابہ اور زید بن خطاب نے دیکھا۔

راوی : عبداللہ بن محمد ہشام بن یوسف معمر زہری سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہیں جنہیں وہ لے کر پہاڑوں کے دروں میں چلا جائے گا۔۔۔

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہیں جنہیں وہ لے کر پہاڑوں کے دروں میں چلا جائے گا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 531

راوی : اسمٰعیل بن ابی اویس مالک عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ ان کے والد حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الرَّجُلِ غَنَمٌ يَتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنْ الْفِتَنِ

اسماعیل بن ابی اویس مالک عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ ان کے والد حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ زمانہ بہت قریب ہے کہ مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہوں جنہیں وہ پہاڑوں کے دروں اور جنگلوں میں لے کر چلا جائے اور اپنے دین کو فتنوں سے محفوظ رکھے۔

راوی : اسمٰعیل بن ابی اویس مالک عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ ان کے والد حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہیں جنہیں وہ لے کر پہاڑوں کے دروں میں چلا جائے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 532

راوی: عبد اللہ بن یوسف مالک ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأْسُ الْكُفْرِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَالْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِي أَهْلِ الْخَيْلِ وَالْإِبِلِ وَالْفَدَّادِينَ أَهْلِ الْوَبَرِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ

عبد اللہ بن یوسف مالک ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کفر کا سر مشرق کی طرف ہے فخر اور تکبر اونٹ اور گھوڑے والوں میں ہے اور کاشتکار گاؤں والوں میں ہے

Free Download from QuranUrdu.com

اور سکون بکری والوں میں ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف مالک ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہیں جنہیں وہ لے کر پہاڑوں کے دروں میں چلا جائے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 533

راوی: مسدد یحیی اسمعیل قیس حضرت عقبہ بن عمرو ابومسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ أَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْيَمَنِ فَقَالَ الْإِيمَانُ يَمَانٍ هَا هُنَا أَلَا إِنَّ الْقَسْوَةَ وَغِلَظَ الْقُلُوبِ فِي الْفَدَّادِينَ عِنْدَ أُصُولِ أَذْنَابِ الْإِبِلِ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنَا الشَّيْطَانِ فِي رَبِيعَةَ وَمُضَرَ

مسدد یحیی اسماعیل قیس حضرت عقبہ بن عمرو ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے یمن کی طرف اشارہ کرکے فرمایا کہ ایمان تو ادھر ہے سختی اور سنگدلی ان کاشتکاروں میں ہے جو اونٹوں کی دموں کے پاس (کھڑے ہو کر چلاتے) ہیں جہاں سے شیطان کے دونوں سینگ نکلتے ہیں یعنی قبائل ربیعہ و مضر میں (یعنی عراق اور اس کی سرحد پر(

راوی : مسدد یحیی اسمعیل قیس حضرت عقبہ بن عمرو ابومسعود رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہیں جنہیں وہ لے کر پہاڑوں کے دروں میں چلا جائے گا۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 534

راوی: قتیبہ لیث جعفر بن ربیعہ اعرج حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ صِيَاحَ الدِّيَكَةِ فَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنَّهَا رَأَتْ مَلَكًا وَإِذَا سَمِعْتُمْ نَهِيقَ الْحِمَارِ فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ رَأَى شَيْطَانًا

قتیبہ لیث جعفر بن ربیعہ اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم مرغ کی اذان سنو تو اللہ سے اس کے رحمت وفضل کی دعا مانگو کیونکہ اس مرغ نے فرشتہ دیکھا ہے اور جب تم گدھے کی آوز سنو تو شیطان سے خدا کی پناہ مانگو کیونکہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے۔

راوی: قتیبہ لیث جعفر بن ربیعہ اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہیں جنہیں وہ لے کر پہاڑوں کے دروں میں چلا جائے گا۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 535

راوی: اسحق روح ابن جریج عطاء حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ أَوْ أَمْسَيْتُمْ فَكُفُّوا صِبْيَانَكُمْ فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ تَنْتَشِرُ حِينَئِذٍ فَإِذَا ذَهَبَتْ

Free Download from QuranUrdu.com

سَاعَةٌ مِنْ اللَّيْلِ فَخَلُّوهُمْ وَأَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ نَحْوَ مَا أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ وَلَمْ يَذْكُرْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ

اسحاق روح ابن جریج عطاء حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب رات کی تاریکی آنے لگے یا فرمایا جب شام ہو جائے تو تم اپنے بچوں کو باہر نکلنے سے باز رکھو کیونکہ اس وقت میں شیاطین پھیل جاتے ہیں اور جب تھوڑی رات گزر جائے تو انہیں چھوڑ سکتے ہیں اور اللہ کا نام لے کر دروازے بند کر دو کیونکہ شیطان بند دروازے کو نہیں کھولتا اور عمرو بن دینار جابر بن عبداللہ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں لیکن وہ اللہ کا نام لے کر کے الفاظ روایت نہیں کرتے۔

راوی : اسحق روح ابن جریج عطاء حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہیں جنہیں وہ لے کر پہاڑوں کے دروں میں چلا جائے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 536

راوی: موسیٰ بن اسماعیل وهیب خالد محمد حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُقِدَتْ أُمَّةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا يُدْرَى مَا فَعَلَتْ وَإِنِّي لَا أُرَاهَا إِلَّا الْفَارَ إِذَا وُضِعَ لَهَا أَلْبَانُ الْإِبِلِ لَمْ تَشْرَبْ وَإِذَا وُضِعَ لَهَا أَلْبَانُ الشَّاءِ شَرِبَتْ فَحَدَّثْتُ كَعْبًا فَقَالَ أَنْتَ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لِي مِرَارًا فَقُلْتُ أَفَأَقْرَأُ التَّوْرَاةَ

موسیٰ بن اسماعیل وہیب خالد محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بنی اسرائیل کا ایک گروہ گم ہو گیا معلوم نہیں کیا ہوا میرا خیال ہے کہ یہ چوہے (مسخ شدہ صورت میں) وہی گمشدہ گروہ ہے

Free Download from QuranUrdu.com

یہی وجہ ہے کہ جب چوہوں کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو نہیں پیتے اور جب بکری وغیرہ کا دودھ رکھا جائے تو پی لیتے ہیں پھر میں نے کعب سے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا تم نے خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا ہے؟ میں نے کہا ہاں! انہوں نے کئی مرتبہ مجھ سے یہی کہا تو میں نے کہا کہ اور کیا میں تورات پڑھا ہوا ہوں؟ (مسخ شدہ اقوام کے تین دن سے زیادہ زندہ نہ رہنے کی وحی آنے سے پہلے کی یہ حدیث ہے)۔

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل وہیب خالد محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہیں جنہیں وہ لے کر پہاڑوں کے دروں میں چلا جائے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 537

راوی : سعید بن عفیر ابن وہب یونس ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْوَزَغِ الْفُوَيْسِقُ وَلَمْ أَسْمَعْهُ أَمَرَ بِقَتْلِهِ وَزَعَمَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِهِ

سعید بن عفیر ابن وہب یونس ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گرگٹ کو فویسق فرمایا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے مارنے کا حکم دیتے نہیں سنا اور سعد بن ابی وقاص کا یہ دعویٰ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے مارنے کا حکم دیا ہے۔

راوی : سعید بن عفیر ابن وہب یونس ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

Free Download from QuranUrdu.com

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہیں جنہیں وہ لے کر پہاڑوں کے دروں میں چلا جائے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 538

راوی: صدقہ ابن عیینہ عبدالحمید بن جبیر ابن شیبہ سعید بن مسیب حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أُمَّ شَرِيكٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا بِقَتْلِ الْأَوْزَاغِ

صدقہ ابن عیینہ عبدالحمید بن جبیر ابن شیبہ سعید بن مسیب حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گرگٹ کے مارنے کا حکم دیا ہے۔

راوی: صدقہ ابن عیینہ عبدالحمید بن جبیر ابن شیبہ سعید بن مسیب حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہیں جنہیں وہ لے کر پہاڑوں کے دروں میں چلا جائے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 539

راوی: عبید بن اسمعیل ابواسامہ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ فَإِنَّهُ يَلْتَمِسُ الْبَصَرَ وَيُصِيبُ الْحَبَلَ تَابَعَهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَبَا أُسَامَةَ

عبید بن اسماعیل ابواسامہ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا دو دھاری والے سانپ کو مار ڈالو کیونکہ وہ اندھا کر دیتا ہے اور حمل گرا دیتا ہے۔

راوی : عبید بن اسمٰعیل ابو اسامہ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہیں جنہیں وہ لے کر پہاڑوں کے دروں میں چلا جائے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 540

راوی: مسدد یحیی ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْأَبْتَرِ وَقَالَ إِنَّهُ يُصِيبُ الْبَصَرَ وَيُذْهِبُ الْحَبَلَ

مسدد یحیی ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دم بریدہ سانپ کو مارنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ وہ اندھا کر دیتا ہے اور حمل گرا دیتا ہے۔

راوی : مسدد یحیی ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہیں جنہیں وہ لے کر پہاڑوں کے دروں میں چلا جائے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 541

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: عمرو بن علی ابن ابی عدی ابویونس قشیری ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ أَبِي يُونُسَ الْقُشَيْرِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقْتُلُ الْحَيَّاتِ ثُمَّ نَهَى قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدَمَ حَائِطًا لَهُ فَوَجَدَ فِيهِ سِلْخَ حَيَّةٍ فَقَالَ انْظُرُوا أَيْنَ هُوَ فَنَظَرُوا فَقَالَ اقْتُلُوهُ فَكُنْتُ أَقْتُلُهَا لِذَلِكَ فَلَقِيتُ أَبَا لُبَابَةَ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْتُلُوا الْجِنَّانَ إِلَّا كُلَّ أَبْتَرَ ذِي طُفْيَتَيْنِ فَإِنَّهُ يُسْقِطُ الْوَلَدَ وَيُذْهِبُ الْبَصَرَ فَاقْتُلُوهُ

عمرو بن علی ابن ابی عدی ابویونس قشیری ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (پہلے) سانپوں کو مارا کرتے تھے پھر منع کرنے لگے اور فرمایا کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی دیوار گرادی تو اس میں ایک سانپ کی کینچلی دیکھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دیکھو! سانپ کہاں ہے؟ لوگوں نے دیکھا (اور آپ کو بتایا) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے مار ڈالو تو میں اسی وجہ سے سانپ مارا کرتا تھا پھر میری ملاقات ابولبابہ سے ہوئی تو انہوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم سوائے دم بریدہ اور دھاری والے سانپ کے کسی کو نہ مارو کیونکہ یہ حمل کر گرادیتا ہے اور بینائی کو ختم کر دیتا ہے لہذا اسے مار ڈالو۔

راوی: عمرو بن علی ابن ابی عدی ابویونس قشیری ابن ابی ملیکہ

باب: مخلوقات کی ابتداء کا بیان

مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہیں جنہیں وہ لے کر پہاڑوں کے دروں میں چلا جائے گا۔

جلد: جلد دوم حدیث 542

راوی: مالک بن اسمٰعیل جریر بن حازم نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقْتُلُ الْحَيَّاتِ فَحَدَّثَهُ أَبُو لُبَابَةَ أَنَّ

Free Download from QuranUrdu.com

النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنْ قَتْلِ جِنَّانِ الْبُيُوتِ فَأَمْسَكَ عَنْهَا

مالک بن اسماعیل جریر بن حازم نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ (پہلے) سانپوں کو مارا کرتے تھے پھر ان سے ابولبابہ نے حدیث بیان کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر کے سانپوں کے مارنے سے منع فرمایا ہے تو وہ سانپ مارنے سے باز آگئے۔

راوی : مالک بن اسمٰعیل جریر بن حازم نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پانچ فاسق (موذی) جانوروں کو حرم میں مارنے کی اجازت کا بیان...

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

پانچ فاسق (موذی) جانوروں کو حرم میں مارنے کی اجازت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 543

راوی : مسدد یزید بن زریع معمر زھری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْفَأْرَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْحُدَيَّا وَالْغُرَابُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

مسدد یزید بن زریع معمر زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پانچ جانور فاسق ہیں انہیں حرم میں بھی مارا جاسکتا ہے چوہا بچھو چیل کوا اور کاٹنے والا کتا۔

راوی : مسدد یزید بن زریع معمر زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

Free Download from QuranUrdu.com

باب :   مخلوقات کی ابتداء کا بیان

پانچ فاسق (موذی) جانوروں کو حرم میں مارنے کی اجازت کا بیان

جلد :   جلد دوم   حدیث   544

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالک عبداللہ بن دینار حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ مِنْ الدَّوَابِّ مَنْ قَتَلَهُنَّ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ الْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ

عبد اللہ بن مسلمہ مالک عبد اللہ بن دینار حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانچ جانور فاسق ہیں جو انہیں حالت احرام میں بھی مار ڈالے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے بچھو چوہا کاٹنے والا کتا کوا اور چیل۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالک عبد اللہ بن دینار حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہا

باب :   مخلوقات کی ابتداء کا بیان

پانچ فاسق (موذی) جانوروں کو حرم میں مارنے کی اجازت کا بیان

جلد :   جلد دوم   حدیث   545

راوی: مسدد حماد بن زید کثیر عطاء حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ كَثِيرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا رَفَعَهُ قَالَ خَمِّرُوا الْآنِيَةَ وَأَوْكُوا الْأَسْقِيَةَ وَأَجِيفُوا الْأَبْوَابَ وَاكْفِتُوا صِبْيَانَكُمْ عِنْدَ الْعِشَاءِ فَإِنَّ لِلْجِنِّ انْتِشَارًا وَخَطْفَةً وَأَطْفِئُوا الْمَصَابِيحَ عِنْدَ

الرُّقَادِ فَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ رُبَّمَا اجْتَرَّتْ الْفَتِيلَةَ فَأَحْرَقَتْ أَهْلَ الْبَيْتِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَحَبِيبٌ عَنْ عَطَائٍ فَإِنَّ لِلشَّيَاطِينِ

مسدد حماد بن زید کثیر عطاء حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے مرفوعا روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شام کے وقت برتنوں کو ڈھانک دو اور پانی کے برتنوں کا منہ بند کردو اور دروازوں کو بند کردو اور اپنے بچوں کو عشاء کے وقت باہر جانے سے باز رکھو۔ کیونکہ اس وقت جنات پھیل جاتے ہیں اور ان کی دست برد ہوتی ہے اور سوتے وقت چراغ کو بجھا دو کیونکہ چوہا کبھی (جلتی) بتی کھینچ لے جاتا ہے جس سے گھر والے سوختہ سامان ہو جاتے ہیں اور ابن جریج وحبیب نے عطاء سے فَإِنَّ لِلشَّيَاطِينِ کے الفاظ روایت کئے ہیں۔

راوی: مسدد حماد بن زید کثیر عطاء حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

پانچ فاسق (موذی) جانوروں کو حرم میں مارنے کی اجازت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 546

راوی: عبدہ بن عبداللہ یحیی بن آدم اسرائیل منصور ابراهیم علقمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ فَنَزَلَتْ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَإِنَّا لَنَتَلَقَّاهَا مِنْ فِيهِ إِذْ خَرَجَتْ حَيَّةٌ مِنْ جُحْرِهَا فَابْتَدَرْنَاهَا لِنَقْتُلَهَا فَسَبَقَتْنَا فَدَخَلَتْ جُحْرَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُقِيَتْ شَرَّكُمْ كَمَا وُقِيتُمْ شَرَّهَا وَعَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِثْلَهُ قَالَ وَإِنَّا لَنَتَلَقَّاهَا مِنْ فِيهِ رَطْبَةً وَتَابَعَهُ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ وَقَالَ حَفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مثله

عبدہ بن عبداللہ یحیی بن آدم اسرائیل منصور ابراہیم علقمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک غار میں تھے کہ سورہ مرسلات نازل ہوئی ہم اسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے سیکھ رہے تھے کہ ایک سانپ اپنے بل سے نکلا ہم اسے مارنے کے لئے دوڑے لیکن وہ ہم سے پہلے چل دیا اور اپنے بل میں گھس گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ تمہارے ضرر سے اسی طرح محفوظ رہا جس طرح تم اس کے ضرر سے ابراہیم اسرائیل اعمش علقمہ عبداللہ سے ایسی ہی روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ نے کہا ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے تروتازگی سے سیکھ رہے تھے اور اسی کے متابع روایت کی ہے ابوعوانہ نے مغیرہ سے اور حفص وابومعاویہ وسلیمان بن قرم نے اعمش ابراہیم اسود عبداللہ سے روایت کیا ہے۔

راوی: عبدہ بن عبداللہ یحیی بن آدم اسرائیل منصور ابراہیم علقمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

پانچ فاسق (موذی) جانوروں کو حرم میں مارنے کی اجازت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 547

راوی: نصر بن علی عبد الاعلی عبید اللہ بن عمر نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلَتْ امْرَأَةٌ النَّارَ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ قَالَ وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

نصر بن علی عبد الاعلی عبید اللہ بن عمر نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک عورت ایک بلی کی وجہ سے جہنم میں داخل کی گئی اس نے بلی کو باندھ رکھا تھا نہ اسے کھانے کو دیتی تھی نہ اسے چھوڑتی تھی کہ وہ کیڑے مکوڑے کھاتی عبداللہ سعید المقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

راوی : نصر بن علی عبد الاعلی عبید اللہ بن عمر نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہا

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

پانچ فاسق (موذی) جانوروں کو حرم میں مارنے کی اجازت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 548

راوی: اسمعیل بن ابی اویس مالک ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَزَلَ نَبِيٌّ مِنْ الْأَنْبِيَائِ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَلَدَغَتْهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِجَهَازِهِ فَأُخْرِجَ مِنْ تَحْتِهَا ثُمَّ أَمَرَ بِبَيْتِهَا فَأُحْرِقَ بِالنَّارِ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ فَهَلَّا نَمْلَةً وَاحِدَةً

اسمعیل بن ابی اویس مالک ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زمانہ ماضی میں ایک نبی ایک درخت کے نیچے سے گزرے انکو ایک چیونٹی نے کاٹ لیا تو انہوں نے اسکے چھتے کے متعلق حکم دیا تو وہ درخت کے نیچے سے نکالا گیا پھر اسکے گھر کی بابت حکم دیا تو اسے آگ میں جلا دیا گیا پس اللہ تعالی نے ان پر وحی بھیجی کہ تم نے ایک ہی چیونٹی کو سزا کیوں نہیں دی۔

راوی : اسمعیل بن ابی اویس مالک ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ

جب کسی کے (کھانے) پینے کی چیز میں مکھی گر جائے تو اسے غوطہ دینا چاہئے کیونکہ اس...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کسی کے (کھانے) پینے کی چیز میں مکھی گر جائے تو اسے غوطہ دینا چاہئے کیونکہ اس کے ایک پر میں بیماری اور دوسرے پر میں شفاہے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 549

راوی: خالد بن مخلد سلیمان بن بلال عتبہ بن مسلم عبید بن حنین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ بْنُ حُنَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي شَرَابِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ ثُمَّ لِيَنْزِعْهُ فَإِنَّ فِي إِحْدَى جَنَاحَيْهِ دَاءً وَالْأُخْرَى شِفَاءً

خالد بن مخلد سلیمان بن بلال عتبہ بن مسلم عبید بن حنین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تمہارے پینے کی چیز میں مکھی گر جائے تو اور ڈبو دینا چاہیے پھر نکال کر پھینک دیا جائے کیونکہ اس کے ایک پر میں بیماری اور دوسرے میں شفاہے۔

راوی: خالد بن مخلد سلیمان بن بلال عتبہ بن مسلم عبید بن حنین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کسی کے (کھانے) پینے کی چیز میں مکھی گر جائے تو اسے غوطہ دینا چاہئے کیونکہ اس کے ایک پر میں بیماری اور دوسرے پر میں شفاہے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 550

راوی: حسن بن صباح اسحق ازرق عوف حسن ابن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ الْحَسَنِ وَابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

Free Download from QuranUrdu.com

عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُفِرَ لِامْرَأَةٍ مُومِسَةٍ مَرَّتْ بِكَلْبٍ عَلَى رَأْسِ رَكِيٍّ يَلْهَثُ قَالَ كَادَ يَقْتُلُهُ الْعَطَشُ فَنَزَعَتْ خُفَّهَا فَأَوْثَقَتْهُ بِخِمَارِهَا فَنَزَعَتْ لَهُ مِنْ الْمَائِ فَغُفِرَ لَهَا بِذَلِكَ

حسن بن صباح اسحاق ازرق عوف حسن ابن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک فاحشہ عورت صرف اس لئے بخش دی گئی کہ اس کا گزر ایک کتے پر ہوا جو ایک کنویں کے کنارے بیٹھا ہانپ رہا تھا عنقریب پیاس سے مر جاتا اس عورت نے اپنا موزہ اتارا اور اسے دوپٹہ میں باندھ کر اس کے لئے پانی کھینچا (اور اسے پلا دیا) تو اسی بات پر اس کی بخشش ہو گئی۔

راوی : حسن بن صباح اسحٰق ازرق عوف حسن ابن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کسی کے (کھانے) پینے کی چیز میں مکھی گر جائے تو اسے غوطہ دینا چاہئے کیونکہ اس کے ایک پر میں بیماری اور دوسرے پر میں شفا ہے کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 551

راوی: علی بن عبداللہ سفیان زہری عبید اللہ ابن عباس حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْتُهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ كَمَا أَنَّكَ هَا هُنَا أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

علی بن عبداللہ سفیان زہری عبید اللہ ابن عباس حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا اور تصویر ہو۔

راوی : علی بن عبداللہ سفیان زہری عبید اللہ ابن عباس حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کسی کے (کھانے) پینے کی چیز میں مکھی گر جائے تو اسے غوطہ دینا چاہئے کیونکہ اس کے ایک پر میں بیماری اور دوسرے پر میں شفا ہے کا بیان۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 552

راوی: عبد اللہ بن یوسف مالك نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ

عبد اللہ بن یوسف مالک نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتوں کو مار ڈالنے کا حکم دیا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف مالک نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کسی کے (کھانے) پینے کی چیز میں مکھی گر جائے تو اسے غوطہ دینا چاہئے کیونکہ اس کے ایک پر میں بیماری اور دوسرے پر میں شفا ہے کا بیان۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 553

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل ھمام یحیی ابوسلمہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمْسَكَ كَلْبًا يَنْقُصْ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ إِلَّا كَلْبَ حَرْثٍ أَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ

Free Download from QuranUrdu.com

موسی بن اسماعیل ہمام یحیی ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے کتا پالا تو اس کے عمل سے روزانہ ایک قیراط کم ہوتا رہتا ہے البتہ کھیتی اور مویشیوں کی حفاظت کرنے والے کتے کا یہ حکم نہیں۔

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل ہمام یحیی ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کسی کے (کھانے) پینے کی چیز میں مکھی گر جائے تو اسے غوطہ دینا چاہئے کیونکہ اس کے ایک پر میں بیماری اور دوسرے پر میں شفا ہے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 554

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ سلیمان یزید بن حفصہ سائب بن یزید حضرت سفیان بن زہیر شنوی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ سَمِعَ سُفْيَانَ بْنَ أَبِي زُهَيْرٍ الشَّنَئِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا لَا يُغْنِي عَنْهُ زَرْعًا وَلَا ضَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ فَقَالَ السَّائِبُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِي وَرَبِّ هَذِهِ الْقِبْلَةِ

عبداللہ بن مسلمہ سلیمان یزید بن حفصہ سائب بن یزید حضرت سفیان بن زہیر شنوی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص کتا پالے نہ اس سے زراعت کو فائدہ ہو نہ مویشیوں کو (کہ ان کی حفاظت کرے) تو اس کے عمل میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہوتا رہتا ہے سائب نے کہا کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ سنا ہے؟ انہوں نے کہا قسم اس کعبہ کے پروردگار کی ہاں۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ سلیمان یزید بن حفصہ سائب بن یزید حضرت سفیان بن زہیر شنوی رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا اور ان (کے قد) کی لمبائی ساٹھ گز تھی پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا جاؤ اور فرشتوں کو سلام کرو اور جو کچھ وہ جواب دیں اسے غور سے سنو! وہی تمہارا اور تمہاری اولاد کا سلام ہو گا حضرت آدم نے فرشتوں کے پاس جا کر کہا السلام علیکم انہوں نے کہا السلام علیک ورحمۃ اللہ انہوں نے لفظ ورحمۃ اللہ زیادہ کیا پس جو شخص بھی جنت میں داخل ہو گا وہ آدم علیہ السلام کی صورت پر ہو گا (آدم علیہ السلام ساٹھ گز کے تھے لیکن اب تک مسلسل آدمیوں کا قد کم ہوتا رہا)۔

راوی: عبداللہ بن محمد عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں دنیا میں (اپنا) ایک خلیفہ بنانے والا ہوں کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا لما علیھا حافظ یعنی مگر اس کا حفاظت کرنے والا ہے فی کبد کے معنی سخت پیدائش ریاشا کے معنی مال دوسرے لوگوں نے کہا ہے ریاش اور ریش ایک ہی ہیں یعنی ظاہری لباس ماتمنون کے معنی ہیں کہ تم منی عورتوں کے رحم میں ڈالتے ہو اور مجاہد نے کہا کہ آیت کریمہ بے شک وہ اس کے واپس کر دینے پر قادر ہے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ نطفہ کو پھر احلیل ذکر میں واپس کر دے جو چیز بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائی ہے وہ جفت ہے آسمان بھی جفت ہے اور یکتا تو اللہ تعالیٰ ہے فی احسن تقویم کے معنی ہیں عمدہ پیدائش میں اسفل سافلین سے مومن مستثنیٰ ہے خسرو کے معنی گمراہی پھر اس سے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو مستثنیٰ کیا لازب کے معنی چپکنے والی ننشکم یعنی جس صورت میں ہم چاہیں پیدا کر دیں نسبح بحمدک یعنی تیری عظمت بیان کرتے ہیں ابو العالیہ نے کہا کہ فتلقی آدم من ربہ کلمات میں کلمات سے مراد ربنا ظلمنا انفسنا ہے فازلھما کے معنی ہیں کہ انہیں بہکا دیا یتسنہ کے معنی خراب ہو جاتا ہے اسن کے معنی متغیر مسنون کے معنی بھی متغیر حماء حماۃ کی جمع ہے سڑی ہوئی مٹی کو کہتے ہیں یخصفان یعنی جنت کے پتوں کو جوڑنے لگے یعنی ایک پتہ کو دوسرے پتہ پر جوڑنے لگے سوا تھما یعنی ان کی شرمگاہیں متاع الی حین یہاں حین سے مراد قیامت کے دن تک ہے اہل عرب کے نزدیک حین کے معنی ایک ساعت سے لے کر لاتعداد وقت کے آتے ہیں قبیلہ کے معنی اس کی وہ جماعت جس سے وہ خود ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 556

راوی: قتیبہ بن سعید جریر عمارہ ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَشَدِّ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةً لَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَتْفِلُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ أَمْشَاطُهُمْ الذَّهَبُ وَرَشْحُهُمْ الْمِسْكُ وَمَجَامِرُهُمْ الْأَلُوَّةُ الْأَنْجُوجُ عُودُ الطِّيبِ وَأَزْوَاجُهُمْ الْحُورُ الْعِينُ عَلَى خَلْقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى صُورَةِ أَبِيهِمْ آدَمَ سِتُّونَ ذِرَاعًا فِي

Free Download from QuranUrdu.com

السَّمَائِ

قتیبہ بن سعید جریر عمارہ ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سب سے پہلے جو گروہ جنت میں داخل ہوگا ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے پھر جو ان کے بعد جنت میں جائیں گے تو ان کے چہرے اس چمکدار ستارہ کی طرح ہوں گے جو آسمان میں بہت روشن ہے، نہ پیشاب کریں گے نہ پاخانہ، نہ تھوک آئے گا نہ ناک کی ریزش، ان کی کنگھیاں سونے کی ہوں گی اس کا پسینہ مشک (جیسا خوشبودار) ہوگا ان کی انگیٹھیوں میں عود سلگتا رہے گا ان کی بیویاں بڑی بڑی سیاہ آنکھوں والی عورتیں ہوگی (باہمی الفت کی وجہ سے) سب ایک جان ہوں گے اور سب لوگ اپنے باپ آدم کی شکل پر ساٹھ گز لمبے ہوں گے آسمان میں۔

راوی : قتیبہ بن سعید جریر عمارہ ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

فرمان الٰہیاور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں دنیامیں...)

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہیاور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں دنیا میں (اپنا) ایک خلیفہ بنانے والا ہوں کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایالما علیھاحافظ یعنی مگر اس کا حفاظت کرنے والا ہے فی کبد کے معنی سخت پیدائش ریاشا کے معنی مال دوسرے لوگوں نے کہا ہے ریاش اور ریش ایک ہی ہیں یعنی ظاہری لباس ماتمنون کے معنی ہیں کہ تم منی عورتوں کے رحم میں ڈالتے ہو اور مجاہد نے کہا کہ آیت کریمہ بے شک وہ اس کے واپس کر دینے پر قادر ہے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ نطفہ کو پھر احلیل ذکر میں واپس کر دے جو چیز بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائی ہے وہ جفت ہے آسمان بھی جفت ہے اور یکتا تو اللہ تعالیٰ ہے فی احسن تقویم کے معنی ہیں عمدہ پیدائش میں اسفل سافلین سے مومن مستثنیٰ ہے خسرو کے معنی گمراہی پھر اس سے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو مستثنیٰ کیالازب کے معنی چپکنے والی ننشئکم یعنی جس صورت میں ہم چاہیں پیدا کر دیں نسبح بحمدک یعنی تیری عظمت بیان کرتے ہیں ابو العالیہ نے کہا کہ فتلقی آدم من ربہ کلمات میں کلمات سے مراد ربناظلمنا انفسنا ہے فازلھما کے معنی ہیں کہ انہیں بہکا دیایتسنہ کے معنی خراب ہو جاتا ہے اسن کے معنی متغیر مسنون کے معنی بھی متغیر حماء حماۃ کی جمع ہے سڑی ہوئی مٹی کو کہتے ہیں یخصفان یعنی جنت کے پتوں کو جوڑنے لگے یعنی ایک پتہ کو دوسرے پتہ پر جوڑنے لگے سواتھما یعنی ان کی شرمگاہیں متاع الی حین یہاں حین سے مراد قیامت کے دن تک ہے اہل عرب کے نزدیک حین کے معنی ایک ساعت سے لے کر لاتعداد وقت کے آتے ہیں قبیلہ کے معنی اس کی وہ جماعت جس سے وہ خود ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 557

راوی: مسدد یحیی ہشام بن عروہ ان کے والد زینب بنت ابی سلمہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنْ الْحَقِّ فَهَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ الْغَسْلُ إِذَا احْتَلَمَتْ قَالَ نَعَمْ إِذَا رَأَتْ الْمَاءَ فَضَحِكَتْ أُمُّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ تَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبِمَ يُشْبِهُ الْوَلَدُ

مسدد یحیی ہشام بن عروہ ان کے والد زینب بنت ابی سلمہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ام سلیم نے عرض کیا کہ یارسول اللہ اللہ حق بات سے شرم نہیں فرماتا اگر عورت کو احتلام ہو جائے تو کیا اس پر بھی غسل فرض ہے آنحضرت نے فرمایاہاں! ام سلمہ (یہ سن کر) ہنسنے لگیں اور کہا کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (اگر ایسا نہیں ہے) تو اولاد میں اس کی مشابہت کیسے آتی ہے۔

راوی: مسدد یحیی ہشام بن عروہ ان کے والد زینب بنت ابی سلمہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہیاور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں دنیا میں (اپنا) ایک خلیفہ بنانے والا ہوں کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایالما علیھاحافظ یعنی مگر اس کا حفاظت کرنے والا ہے فی کبد کے معنی سخت پیدائش ریاشا کے معنی مال دوسرے لوگوں نے کہا ہے ریاش اور ریش ایک ہی ہیں یعنی ظاہری لباس ماتمنون کے معنی ہیں کہ تم منی عورتوں کے رحم میں ڈالتے ہو اور مجاہد نے کہا کہ آیت کریمہ بے شک وہ اس کے واپس کر دینے پر قادر ہے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ نطفہ کو پھر احلیل ذکر میں واپس کر دے جو چیز بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائی ہے وہ جفت ہے آسمان بھی جفت ہے اور یکتا تو اللہ تعالیٰ ہے فی احسن تقویم کے معنی ہیں عمدہ پیدائش میں اسفل سافلین سے مومن مستثنیٰ ہے خسرو کے معنی گمراہی پھر اس سے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو مستثنیٰ کیالازب کے معنی چپکنے والی ننشئکم یعنی جس صورت میں ہم چاہیں پیدا کر دیں نسبح بحمدک یعنی تیری عظمت بیان کرتے ہیں ابو العالیہ نے کہا کہ فتلقی آدم من ربہ کلمات میں کلمات سے مراد ربنا ظلمنا انفسنا ہے فازلھما کے معنی ہیں کہ انہیں بہکا دیا یتسنہ کے معنی خراب ہو جاتا ہے اسن کے معنی متغیر مسنون کے معنی بھی متغیر حماء حماۃ کی جمع ہے سڑی ہوئی مٹی کو کہتے ہیں یخصفان یعنی جنت کے پتوں کو جوڑنے لگے یعنی ایک پتہ کو دوسرے پتہ پر جوڑنے لگے سواتھما یعنی ان کی شرمگاہیں متاع الی حین یہاں حین سے مراد قیامت کے دن تک ہے اہل عرب کے نزدیک حین کے معنی ایک ساعت سے لے کر لاتعداد وقت کے آتے ہیں قبیلہ کے معنی اس کی وہ جماعت جس سے وہ خود ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 558

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: محمد بن سلام فزاری حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا الْفَزَارِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَلَغَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ مَقْدَمُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ ثَلَاثٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا نَبِيٌّ قَالَ مَا أَوَّلُ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ وَمَا أَوَّلُ طَعَامٍ يَأْكُلُهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَمِنْ أَيِّ شَيْءٍ يَنْزِعُ الْوَلَدُ إِلَى أَبِيهِ وَمِنْ أَيِّ شَيْءٍ يَنْزِعُ إِلَى أَخْوَالِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَّرَنِي بِهِنَّ آنِفًا جِبْرِيلُ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ ذَاكَ عَدُوُّ الْيَهُودِ مِنْ الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَوَّلُ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ فَنَارٌ تَحْشُرُ النَّاسَ مِنْ الْمَشْرِقِ إِلَى الْمَغْرِبِ وَأَمَّا أَوَّلُ طَعَامٍ يَأْكُلُهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَزِيَادَةُ كَبِدِ حُوتٍ وَأَمَّا الشَّبَهُ فِي الْوَلَدِ فَإِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَشِيَ الْمَرْأَةَ فَسَبَقَهَا مَاؤُهُ كَانَ الشَّبَهُ لَهُ وَإِذَا سَبَقَ مَاؤُهَا كَانَ الشَّبَهُ لَهَا قَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْيَهُودَ قَوْمٌ بُهُتٌ إِنْ عَلِمُوا بِإِسْلَامِي قَبْلَ أَنْ تَسْأَلَهُمْ بَهَتُونِي عِنْدَكَ فَجَائَتْ الْيَهُودُ وَدَخَلَ عَبْدُ اللَّهِ الْبَيْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ رَجُلٍ فِيكُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ قَالُوا أَعْلَمُنَا وَابْنُ أَعْلَمِنَا وَأَخْبَرُنَا وَابْنُ أَخْيَرِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَرَأَيْتُمْ إِنْ أَسْلَمَ عَبْدُ اللَّهِ قَالُوا أَعَاذَهُ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ فَخَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ إِلَيْهِمْ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَقَالُوا شَرُّنَا وَابْنُ شَرِّنَا وَوَقَعُوا فِيهِ

محمد بن سلام فزاری حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب عبداللہ بن سلام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدینہ میں تشریف آوری کا علم ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا کہ میں آپ سے تین ایسی باتیں معلوم کرنا چاہتا ہوں جن کا علم نبی کے علاوہ کسی اور کو نہیں قیامت کی سب سے پہلی علامت کیا ہے؟ اہل جنت کا سب سے پہلا کھانا کیا ہوگا؟ اور کس وجہ سے بچہ اپنے باپ یا ننہال کے مشابہ ہوتا ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جبرائیل نے مجھے ابھی یہ باتیں بتائی ہیں عبداللہ نے کہا کہ یہ تو تمام فرشتوں میں یہودیوں کے دشمن ہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کی سب سے پہلی علامت وہ آگ ہے جو لوگوں کو مشرق سے مغرب کی طرف لے جائے گی اور اہل جنت کے کھانے کے لئے سب سے پہلا کھانا مچھلی کی کلیجی کی نوک ہوگی رہی بچہ کی مشابہت، مرد جب اپنی بیوی سے جماع کرتا ہے اور اسے پہلے انزال ہو جاتا ہے تو بچہ اس کے مشابہ ہوتا ہے اور اگر عورت کو پہلے انزال ہو جاتا ہے تو بچہ اس کی صورت پر ہوتا ہے عبداللہ بن سلام نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ کے رسول ہیں پھر انہوں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہودی بہت ہی بہتان توڑنے والی

Free Download from Quran-Urdu.com

قوم ہے (اگر وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے میری بابت ان سے پوچھنے سے پہلے میرے اسلام لانے سے واقف ہو گئے) تو مجھ پر بہتان لگائیں گے پھر یہودی آئے اور عبداللہ گھر میں چھپ گئے تو رسول اللہ نے ان سے پوچھا کہ عبداللہ بن سلام تم میں کیسے آدمی ہیں؟ انہوں نے کہا کہ وہ ہمارے سب سے بڑے عالم اور بڑے عالم کے بیٹے ہیں اور ہم میں سب سے بہتر اور بہتر آدمی کے بیٹے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا بتاؤ تو سہی اگر عبداللہ اسلام لے آئیں (تو کیا تم بھی اسلام لے آؤ گے) انہوں نے کہا اللہ انہیں اس سے بچائے فوراً وہ ان کے سامنے آ گئے اور کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوائی کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں تو وہ کہنے لگے کہ یہ ہم میں سب سے بدتر اور بدتر آدمی کے بیٹے ہیں۔

<u>راوی</u> : محمد بن سلام فزاری حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ

فرمان الٰہی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں دنیا میں...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں دنیا میں (اپنا) ایک خلیفہ بنانے والا ہوں کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا لما علیھا حافظ یعنی مگر اس کا حفاظت کرنے والا ہے فی کبد کے معنی سخت پیدائش ریاشا کے معنی مال دوسرے لوگوں نے کہا ہے ریاش اور ریش ایک ہی ہیں یعنی ظاہری لباس ماتمنون کے معنی ہیں کہ تم منی عورتوں کے رحم میں ڈالتے ہو اور مجاہد نے کہا کہ آیت کریمہ بے شک وہ اس کے واپس کر دینے پر قادر ہے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ نطفہ کو پھر احلیل ذکر میں واپس کر دے جو چیز بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائی ہے وہ جفت ہے آسمان بھی جفت ہے اور یکتا تو اللہ تعالیٰ ہے فی احسن تقویم کے معنی ہیں عمدہ پیدائش میں اسفل سافلین سے مومن مستثنیٰ ہے خسر و کے معنی گمراہی پھر اس سے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو مستثنیٰ کیا لازب کے معنی چپکنے والی ننشئکم یعنی جس صورت میں ہم چاہیں پیدا کر دیں نسبح بحمدک یعنی تیری عظمت بیان کرتے ہیں ابو العالیہ نے کہا کہ فتلقی آدم من ربہ کلمات میں کلمات سے مراد ربنا ظلمنا انفسنا ہے فازلھما کے معنی ہیں کہ انہیں بہکا دیا یتسنہ کے معنی خراب ہو جاتا ہے اسن کے معنی متغیر مسنون کے معنی بھی متغیر حماء حماۃ کی جمع ہے سڑی ہوئی مٹی کو کہتے ہیں یخصفان یعنی جنت کے پتوں کو جوڑنے لگے یعنی ایک پتہ کو دوسرے پتہ پر جوڑنے لگے سواتھما یعنی ان کی شرمگاہیں متاع الی حین یہاں حین سے مراد قیامت کے دن تک ہے اہل عرب کے نزدیک حین کے معنی ایک ساعت سے لے کر لاتعداد وقت کے آتے ہیں قبیلہ کے معنی اس کی وہ جماعت جس سے وہ خود ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 559

<u>راوی</u>: بشیر بن محمد عبداللہ معمر ھمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ يَعْنِي لَوْلَا بَنُو إِسْرَائِيلَ لَمْ يَخْنَزْ اللَّحْمُ وَلَوْلَا حَوَّاءُ لَمْ تَخُنْ أُنْثَى زَوْجَهَا

بشر بن محمد عبداللہ معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر یہودی نہ ہوتے تو گوشت کبھی نہ سڑتا اور اگر حوا نہ ہوتیں تو کوئی عورت اپنے شوہر سے خیانت نہ کرتی۔

راوی: بشیر بن محمد عبداللہ معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں دنیا میں (اپنا) ایک خلیفہ بنانے والا ہوں کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا لما علیھا حافظ یعنی مگر اس کا حفاظت کرنے والا ہے فی کبد کے معنی سخت پیدائش ریاشا کے معنی مال دوسرے لوگوں نے کہا ہے ریاش اور ریش ایک ہی ہیں یعنی ظاہری لباس ماتمنون کے معنی ہیں کہ تم منی عورتوں کے رحم میں ڈالتے ہو اور مجاہد نے کہا کہ آیت کریمہ بے شک وہ اس کے واپس کر دینے پر قادر ہے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ نطفہ کو پھر احلیل ذکر میں واپس کر دے جو چیز بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائی ہے وہ جفت ہے آسمان بھی جفت ہے اور یکتا تو اللہ تعالیٰ ہے فی احسن تقویم کے معنی ہیں عمدہ پیدائش میں اسفل سافلین سے مومن مستثنیٰ ہے خسرو کے معنی گمراہی پھر اس سے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو مستثنیٰ کیا لازب کے معنی چپکنے والی ننشئکم یعنی جس صورت میں ہم چاہیں پیدا کر دیں نسبح بحمدک یعنی تیری عظمت بیان کرتے ہیں ابوالعالیہ نے کہا کہ فتلقی آدم من ربہ کلمات میں کلمات سے مراد ربنا ظلمنا انفسنا ہے فازلھما کے معنی ہیں کہ انہیں بہکا دیا یتسنہ کے معنی خراب ہو جاتا ہے اسن کے معنی متغیر مسنون کے معنی بھی متغیر حماء حماۃ کی جمع ہے سڑی ہوئی مٹی کو کہتے ہیں یخصفان یعنی جنت کے پتوں کو جوڑنے لگے یعنی ایک پتہ کو دوسرے پتہ پر جوڑنے لگے سوآتھما یعنی ان کی شرمگاہیں متاع الی حین یہاں حین سے مراد قیامت کے دن تک ہے اہل عرب کے نزدیک حین کے معنی ایک ساعت سے لے کر لاتعداد وقت کے آتے ہیں قبیلہ کے معنی اس کی وہ جماعت جس سے وہ خود ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 560

راوی: ابو کریب و موسیٰ بن حزام حسین بن علی زائدہ میسرہ اشجعی ابوحازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَمُوسَى بْنُ حِزَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَيْسَرَةَ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ فَإِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ وَإِنَّ

Free Download from QuranUrdu.com

أَعْوَجَ شَيْئٍ فِي الضِّلَعِ أَعْلَاهُ فَإِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهُ كَسَرْتَهُ وَإِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَزَلْ أَعْوَجَ فَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَائِ

ابو کریب وموسیٰ بن حرام حسین بن علی زائد میسرہ اشجعی ابوحازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ عورتوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو کیونکہ عورت پسلی سے پیدا ہوئی ہے اور پسلی میں سب سے زیادہ کجی اس کے اوپر والے حصہ میں ہوتی ہے اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو گے تو وہ ٹوٹ جائے گی اور اگر چھوڑ دوگے تو ٹیڑھی رہے گی لہذا تم عورتوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو۔

راوی : ابو کریب وموسیٰ بن حرام حسین بن علی زائد میسرہ اشجعی ابوحازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

فرمان الٰہیاور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں دنیا میں ...)

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہیاور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں دنیا میں (اپنا) ایک خلیفہ بنانے والا ہوں کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا لما علیھا حافظ یعنی مگر اس کا حفاظت کرنے والا ہے فی کبد کے معنی سخت پیدائش ریاشا کے معنی مال دوسرے لوگوں نے کہا ہے ریاش اور ریش ایک ہی ہیں یعنی ظاہری لباس ماتمنون کے معنی ہیں کہ تم منی عورتوں کے رحم میں ڈالتے ہو اور مجاہد نے کہا کہ آیت کریمہ بے شک وہ اس کے واپس کر دینے پر قادر ہے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ نطفہ کو پھر احلیل ذکر میں واپس کر دے جو چیز بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائی ہے وہ جفت ہے آسمان بھی جفت ہے اور یکتا تو اللہ تعالیٰ ہے فی احسن تقویم کے معنی ہیں عمدہ پیدائش میں اسفل سافلین سے مومن مستثنیٰ ہے خسر و کے معنی گمراہی پھر اس سے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو مستثنیٰ کیا لازب کے معنی چپکنے والی ننشئکم یعنی جس صورت میں ہم چاہیں پیدا کر دیں نسبح بحمدک یعنی تیری عظمت بیان کرتے ہیں ابو العالیہ نے کہا کہ فتلقی آدم من ربہ کلمات میں کلمات سے مراد ربنا ظلمنا انفسنا ہے فازلھما کے معنی ہیں کہ انہیں بہکا دیا یتسنہ کے معنی خراب ہو جاتا ہے اسن کے معنی متغیر مسنون کے معنی بھی متغیر حماء حماۃ کی جمع ہے سڑی ہوئی مٹی کو کہتے ہیں یخصفان یعنی جنت کے پتوں کو جوڑنے لگے یعنی ایک پتہ کو دوسرے پتہ پر جوڑنے لگے سواتھما یعنی ان کی شرمگاہیں متاع الی حین یہاں حین سے مراد قیامت کے دن تک ہے اہل عرب کے نزدیک حین کے معنی ایک ساعت سے لے کر لاتعداد وقت کے آتے ہیں قبیلہ کے معنی اس کی وہ جماعت جس سے وہ خود ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 561

راوی : عمر بن حفص ان کے والد اعمش زید بن وہب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

Free Download from QuranUrdu.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ إِنَّ أَحَدَكُمْ يُجْمَعُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ إِلَيْهِ مَلَكًا بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ فَيُكْتَبُ عَمَلُهُ وَأَجَلُهُ وَرِزْقُهُ وَشَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيهِ الرُّوحُ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُ النَّارَ

عمر بن حفص ان کے والد اعمش زید بن وہب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آپ صادق المصدوق ہیں کہ تم میں سے ہر ایک کی پیدائش چالیس دن اس کی ماں کے پیٹ میں پوری کی جاتی ہے پھر چالیس دن میں نطفہ خون بستہ بن جاتا ہے پھر اتنی ہی مدت میں وہ مضغہ گوشت ہوتا ہے پھر اللہ ایک فرشتے کو چار باتوں کا حکم دے کر بھیجتا ہے پس وہ اس کا عمل، اس کی موت، اس کا رزق اور شقاوت یا سعادت لکھ دیتا ہے پھر اس میں روح پھونک دی جاتی ہے اور ایک آدمی دوزخیوں جیسا عمل کرتا ہے حتیٰ کہ اس کے اور دوزخ کے درمیان صرف ایک گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو فوراً اس کا نوشتہ تقدیر آگے بڑھتا ہے اور وہ اہل جنت کے سے عمل کرتا ہے اور جنت میں داخل ہو جاتا ہے اور ایک آدمی اہل جنت کے سے عمل کرتا ہے حتیٰ کہ اس کے اور جنت کے درمیان صرف ایک گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے کہ اس کا نوشتہ الٰہی آگے بڑھتا ہے اور وہ دوزخیوں جیسے عمل کرنے لگتا ہے اور دوزخ میں چلا جاتا ہے۔

راوی : عمر بن حفص ان کے والد اعمش زید بن وہب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں دنیا میں (اپنا) ایک خلیفہ بنانے والا ہوں کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا لما علیھا حافظ یعنی مگر اس کا حفاظت کرنے والا ہے فی کبد کے معنی سخت پیدائش ریاشا کے معنی مال دوسرے لوگوں نے کہا ہے ریاش اور ریش ایک ہی ہیں یعنی ظاہری لباس ماتمنون کے معنی ہیں کہ تم منی عورتوں کے رحم میں ڈالتے ہو اور مجاہد نے کہا کہ آیت کریمہ بے شک وہ اس کے واپس کر دینے پر قادر ہے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ نطفہ کو پھر احلیل ذکر میں واپس کر دے جو چیز بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائی ہے وہ جفت ہے آسمان بھی جفت ہے اور یکتا تو اللہ تعالیٰ ہے فی احسن تقویم کے معنی ہیں عمدہ پیدائش میں اسفل سافلین سے مومن مستثنیٰ ہے خسر و کے معنی گمراہی پھر اس سے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو مستثنیٰ کیا لازب کے معنی چپکنے والی ننشئکم یعنی جس صورت میں ہم چاہیں پیدا کر دیں نسبح بحمدک یعنی تیری عظمت بیان کرتے ہیں ابو العالیہ نے کہا کہ فتلقی آدم من ربہ کلمات میں کلمات سے مراد ربنا ظلمنا انفسنا ہے

فازلهما کے معنی ہیں کہ انہیں بہکا دیا یتسنہ کے معنی خراب ہو جاتا ہے اسن کے معنی متغیر مسنون کے معنی بھی متغیر حماء حماۃ کی جمع ہے سڑی ہوئی مٹی کو کہتے ہیں یخصفان یعنی جنت کے پتوں کو جوڑنے لگے یعنی ایک پتہ کو دوسرے پتہ پر جوڑنے لگے سوآتھما یعنی ان کی شرمگاہیں متاع الی حین یہاں حین سے مراد قیامت کے دن تک ہے اہل عرب کے نزدیک حین کے معنی ایک ساعت سے لے کر لاتعداد وقت کے آتے ہیں قبیلہ کے معنی اس کی وہ جماعت جس سے وہ خود ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 562

راوی: ابو النعمان حماد بن زید عبید اللہ بن ابوبکر بن انس حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ وَكَّلَ فِي الرَّحِمِ مَلَكًا فَيَقُولُ يَا رَبِّ نُطْفَةٌ يَا رَبِّ عَلَقَةٌ يَا رَبِّ مُضْغَةٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْلُقَهَا قَالَ يَا رَبِّ أَذَكَرٌ يَا رَبِّ أُنْثَى يَا رَبِّ شَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ فَمَا الرِّزْقُ فَمَا الْأَجَلُ فَيُكْتَبُ كَذَلِكَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ

ابو النعمان حماد بن زید عبید اللہ بن ابو بکر بن انس حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ رحم مادر میں ایک فرشتہ مقرر کر رکھا ہے وہ فرشتہ کہتا ہے کہ اے پروردگار ابھی تو نطفہ ہے اے پروردگار اب خون بستہ ہو گیا اے پروردگار اب مضغہ گوشت بن گیا اگر اللہ تعالیٰ اسے پیدا کرنا چاہتا ہے تو کہتا ہے اے پروردگار لڑکا ہو یا لڑکی اے پروردگار نیک بخت ہو یا بد بخت اس کا رزق کیسا ہو اس کی عمر کتنی ہو پس اسی طرح سب کچھ ماں کے پیٹ میں لکھ دیا جاتا ہے۔

راوی : ابو النعمان حماد بن زید عبید اللہ بن ابو بکر بن انس حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں دنیا میں (اپنا) ایک خلیفہ بنانے والا ہوں کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا لما علیھا حافظ یعنی مگر اس کا حفاظت کرنے والا ہے فی کبد کے معنی سخت پیدائش ریاشا کے معنی مال دوسرے لوگوں نے کہا ہے ریاش اور ریش ایک ہی ہیں یعنی ظاہری لباس ماتمنون کے معنی ہیں کہ تم منی عورتوں کے رحم میں ڈالتے ہو اور مجاہد نے کہا کہ آیت کریمہ بے شک وہ اس کے واپس کر دینے پر قادر ہے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ نطفہ کو پھر احلیل ذکر میں واپس کر دے جو چیز بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائی ہے وہ جفت ہے آسمان بھی جفت ہے اور یکتا تو اللہ تعالیٰ ہے فی احسن تقویم کے معنی ہیں عمدہ پیدائش میں اسفل سافلین سے مومن مستثنیٰ ہے خسر کے معنی گمراہی پھر اس سے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو مستثنیٰ کیا لازب کے معنی چپکنے والی ننشئکم یعنی

جس صورت میں ہم چاہیں پیدا کر دیں نسبح بحمد ک یعنی تیری عظمت بیان کرتے ہیں ابو العالیہ نے کہا کہ فتلقی آدم من ربہ کلمات میں کلمات سے مراد ربنا ظلمنا انفسنا ہے فازلھما کے معنی ہیں کہ انہیں بہکا دیا یتسنہ کے معنی خراب ہو جاتا ہے اسن کے معنی متغیر مسنون کے معنی بھی متغیر حماء حماۃ کی جمع ہے سڑی ہوئی مٹی کو کہتے ہیں یخصفان یعنی جنت کے پتوں کو جوڑنے لگے یعنی ایک پتہ کو دوسرے پتہ پر جوڑنے لگے سواتھما یعنی ان کی شرمگاہیں متاع الی حین یہاں حین سے مراد قیامت کے دن تک ہے اہل عرب کے نزدیک حین کے معنی ایک ساعت سے لے کر لاتعداد وقت کے آتے ہیں قبیلہ کے معنی اس کی وہ جماعت جس سے وہ خود ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 563

راوی: قیس بن حفص خالد بن حارث شعبہ ابوعمران جونی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَنَسٍ يَرْفَعُهُ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لِأَهْوَنِ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا لَوْ أَنَّ لَكَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ كُنْتَ تَفْتَدِي بِهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَقَدْ سَأَلْتُكَ مَا هُوَ أَهْوَنُ مِنْ هَذَا وَأَنْتَ فِي صُلْبِ آدَمَ أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي فَأَبَيْتَ إِلَّا الشِّرْكَ

قیس بن حفص خالد بن حارث شعبہ ابو عمران جونی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعا روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ اس دوزخی سے جسے سب سے کم عذاب ہو گا فرمائے گا اگر تجھے تمام دنیا کی چیزیں مل جائیں تو اس عذاب کے فدیہ میں دے دے گا وہ کہے گا کہ ہاں اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میں نے تجھ سے جب تو پشت آدم میں تھا اس سے بھی کم طلب کیا تھا کہ تو میرے ساتھ شرک نہ کرنا مگر تو بغیر شرک کئے مانا نہیں۔

راوی : قیس بن حفص خالد بن حارث شعبہ ابو عمران جونی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں دنیا میں (اپنا) ایک خلیفہ بنانے والا ہوں کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا لما علیھا حافظ یعنی مگر اس کا حفاظت کرنے والا ہے فی کبد کے معنی سخت پیدائش ریاشا کے معنی مال دوسرے لوگوں نے کہا ہے ریاش اور ریش ایک ہی ہیں یعنی ظاہری لباس ماتمنون کے معنی ہیں کہ تم منی عورتوں کے رحم میں ڈالتے ہو اور مجاہد نے کہا کہ آیت کریمہ بے شک وہ اس کے واپس کر دینے پر قادر ہے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ نطفہ کو پھر احلیل ذکر میں واپس کر دے جو چیز بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائی ہے وہ جفت ہے آسمان بھی جفت ہے اور یکتا تو اللہ تعالیٰ ہے فی احسن تقویم کے معنی ہیں عمدہ پیدائش میں اسفل سافلین سے مومن مستثنیٰ ہے خسر و کے معنی گمراہی پھر اس سے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو مستثنیٰ کیا لازب کے معنی چپکنے والی ننشئکم یعنی

جس صورت میں ہم چاہیں پیدا کر دیں نسبح بحمدک یعنی تیری عظمت بیان کرتے ہیں ابو العالیہ نے کہا کہ فتلقی آدم من ربہ کلمات میں کلمات سے مراد ربنا ظلمنا انفسنا ہے فازلھما کے معنی ہیں کہ انہیں بہکا دیا یتسنہ کے معنی خراب ہو جاتا ہے اسن کے معنی متغیر مسنون کے معنی بھی متغیر حماء حماۃ کی جمع ہے سڑی ہوئی مٹی کو کہتے ہیں یخصفان یعنی جنت کے پتوں کو جوڑنے لگے یعنی ایک پتہ کو دوسرے پتہ پر جوڑنے لگے سوآتھما یعنی ان کی شرمگاہیں متاع الی حین یہاں حین سے مراد قیامت کے دن تک ہے اہل عرب کے نزدیک حین کے معنی ایک ساعت سے لے کر لاتعداد وقت کے آتے ہیں قبیلہ کے معنی اس کی وہ جماعت جس سے وہ خود ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 564

راوی: عمر بن حفص بن غیاث ان کے والد اعمش عبداللہ بن مرہ مسروق حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الْأَوَّلِ كِفْلٌ مِنْ دَمِهَا لِأَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ

عمر بن حفص بن غیاث ان کے والد اعمش عبداللہ بن مرہ مسروق حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (جب بھی دنیا میں) کوئی ناحق قتل ہوتا ہے تو اس کے گناہ کا ایک حصہ آدم کے بیٹے (یعنی قابیل) پر ضرور ہوتا ہے کیونکہ اسی نے قتل کا طریقہ ایجاد کیا۔

راوی: عمر بن حفص بن غیاث ان کے والد اعمش عبداللہ بن مرہ مسروق حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

فرمان الٰہی بے شک ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف (یہ پیغام دیکر) بھیجا کہ اپنی قو...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہی بے شک ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف (یہ پیغام دیکر) بھیجا کہ اپنی قوم کو ان پر دردناک عذاب آنے سے پہلے ڈرایئے۔ آخر سورت تک اور آیت کریمہ اور ان کو نوح علیہ السلام کا قصہ پڑھ کر سنایئے جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم اگر تمہیں میرا مقام اور احکام الٰہی کی تمہیں نصیحت کرنا شاق گزرتا ہے مسلمین تک کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 565

راوی: عبدان عبداللہ یونس زهری سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنهما

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَالِمٌ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ ذَكَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ إِنِّي لَأُنْذِرُكُمُوهُ وَمَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا أَنْذَرَهُ قَوْمَهُ لَقَدْ أَنْذَرَ نُوحٌ قَوْمَهُ وَلَكِنِّي أَقُولُ لَكُمْ فِيهِ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ نَبِيٌّ لِقَوْمِهِ تَعْلَمُونَ أَنَّهُ أَعْوَرُ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ

عبدان عبداللہ یونس زہری سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں میں کھڑے ہو کر پہلے اللہ کی ایسی تعریف کی جس کا وہ مستحق تھا پھر دجال کا ذکر کر کے فرمایا کہ میں تمہیں اس سے ڈراتا ہوں اور ہر نبی نے اپنی قوم کو اس سے ڈرایا ہے اور نوح نے بھی اپنی قوم کو ڈرایا ہے لیکن میں تمہیں ایک ایسی بات بتاتا ہوں جو کسی نبی نے اپنی قوم کو نہیں بتائی (اور وہ یہ ہے) کہ بیشک دجال کانا ہے اور اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہے۔

راوی: عبدان عبداللہ یونس زہری سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہی بے شک ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف (یہ پیغام دیکر) بھیجا کہ اپنی قوم کو ان پر دردناک عذاب آنے سے پہلے ڈرایئے۔ آخر سورت تک اور آیت کریمہ اور ان کو نوح علیہ السلام کا قصہ پڑھا کر سنایئے جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم اگر تمہیں میرا مقام اور احکام الٰہی کی تمہیں نصیحت کرنا شاق گزرتا ہے مسلمین تک کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 566

راوی: ابو نعیم شیبان یحیی ابو سلمه حضرت ابو هریره رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا عَنْ الدَّجَّالِ مَا حَدَّثَ بِهِ نَبِيٌّ قَوْمَهُ إِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّهُ يَجِيءُ مَعَهُ بِمِثَالِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ

Free Download from Quranurdu.com

فَالَّتِي يَقُولُ إِنَّهَا الْجَنَّةُ هِيَ النَّارُ وَإِنِّي أُنْذِرُكُمْ كَمَا أَنْذَرَ بِهِ نُوحٌ قَوْمَهُ

ابو نعیم شیبان یحیی ابو سلمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں دجال کے متعلق ایسی بات نہ بتاؤں جو کسی نبی نے اپنی قوم کو نہیں بتائی بیشک وہ کانا ہے اور وہ اپنے ساتھ جنت اور دوزخ کی ایک شبیہ لائے گا پس جسے وہ جنت کہے گا درحقیقت وہ دوزخ ہوگی اور میں تمہیں دجال سے ایسا ہی ڈراتا ہوں جیسے نوح نے اپنی قوم کو ڈرایا تھا۔

راوی : ابو نعیم شیبان یحیی ابو سلمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہی بے شک ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف (یہ پیغام دیکر) بھیجا کہ اپنی قوم کو ان پر دردناک عذاب آنے سے پہلے ڈرایئے۔ آخر سورت تک اور آیت کریمہ اور ان کو نوح علیہ السلام کا قصہ پڑھا کر سنایئے جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم اگر تمہیں میرا مقام اور احکام الٰہی کی تمہیں نصیحت کرنا شاق گزرتا ہے مسلمین تک کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 567

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل عبدالواحد بن زیاد اعمش ابو صالح حضرت ابو سعید

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ نُوحٌ وَأُمَّتُهُ فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى هَلْ بَلَّغْتَ فَيَقُولُ نَعَمْ أَيْ رَبِّ فَيَقُولُ لِأُمَّتِهِ هَلْ بَلَّغَكُمْ فَيَقُولُونَ لَا مَا جَائَنَا مِنْ نَبِيٍّ فَيَقُولُ لِنُوحٍ مَنْ يَشْهَدُ لَكَ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمَّتُهُ فَنَشْهَدُ أَنَّهُ قَدْ بَلَّغَ وَهُوَ قَوْلُهُ جَلَّ ذِكْرُهُ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَائَ عَلَى النَّاسِ وَالْوَسَطُ الْعَدْلُ

موسیٰ بن اسماعیل عبدالواحد بن زیاد اعمش ابو صالح حضرت ابو سعید سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (قیامت کے دن) نوح مع اپنی قوم کے تشریف لائیں گے تو اللہ پوچھے گا کیا تم نے (ہمارا پیغام) پہنچا دیا تھا؟ وہ کہیں گے کہ ہاں

Free Download from QuranUrdu.com

اے پروردگار پھر اللہ تعالیٰ ان کی امت سے پوچھے گا کہ کیا انہوں نے تمہیں ہمارا پیغام دیا تھا؟ تو وہ کہیں گے نہیں ہمارے پاس کوئی نبی نہیں آیا اللہ تعالیٰ حضرت نوح علیہ السلام سے سے فرمائے گا تمہارا گواہ کون ہے؟ وہ کہیں گے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی امت تو وہ گواہی دیں گے کہ ہاں انہوں نے حکم پہنچا دیا ہے یہی مطلب ہے اس آیت کا کہ اور اسی طرح ہم نے تمہیں متوسط امت بنایا کہ تم لوگوں پر گواہ رہو وسط کے معنی درمیان کے ہیں۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل عبدالواحد بن زیاد اعمش ابوصالح حضرت ابوسعید

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہی بے شک ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف (یہ پیغام دیکر) بھیجا کہ اپنی قوم کو ان پر دردناک عذاب آنے سے پہلے ڈرائیے۔ آخر سورت تک اور آیت کریمہ اور ان کو نوح علیہ السلام کا قصہ پڑھا کر سنائیے جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم اگر تمہیں میرا مقام اور احکام الٰہی کی تمہیں نصیحت کرنا شاق گزرتا ہے مسلمین تک کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 568

راوی : اسحق بن نصر محمد بن عبید ابوحیان ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَعْوَةٍ فَرُفِعَ إِلَيْهِ الذِّرَاعُ وَكَانَتْ تُعْجِبُهُ فَنَهَسَ مِنْهَا نَهْسَةً وَقَالَ أَنَا سَيِّدُ الْقَوْمِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَلْ تَدْرُونَ بِمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَيُبْصِرُهُمْ النَّاظِرُ وَيُسْمِعُهُمْ الدَّاعِي وَتَدْنُو مِنْهُمْ الشَّمْسُ فَيَقُولُ بَعْضُ النَّاسِ أَلَا تَرَوْنَ إِلَى مَا أَنْتُمْ فِيهِ إِلَى مَا بَلَغَكُمْ أَلَا تَنْظُرُونَ إِلَى مَنْ يَشْفَعُ لَكُمْ إِلَى رَبِّكُمْ فَيَقُولُ بَعْضُ النَّاسِ أَبُوكُمْ آدَمُ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُونَ يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُو الْبَشَرِ خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ وَأَمَرَ الْمَلَائِكَةَ فَسَجَدُوا لَكَ وَأَسْكَنَكَ الْجَنَّةَ أَلَا تَشْفَعُ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى مَا نَحْنُ فِيهِ وَمَا بَلَغَنَا فَيَقُولُ رَبِّي غَضِبَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَا يَغْضَبُ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَنَهَانِي عَنْ الشَّجَرَةِ فَعَصَيْتُهُ نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى نُوحٍ فَيَأْتُونَ نُوحًا فَيَقُولُونَ يَا نُوحُ أَنْتَ أَوَّلُ الرُّسُلِ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَسَمَّاكَ اللَّهُ عَبْدًا شَكُورًا أَمَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ أَلَا

Free Download from QuranUrdu.com

تَرَى إِلَى مَا بَلَغَنَا أَلَا تَشْفَعُ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَيَقُولُ رَبِّي غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَا يَغْضَبُ بَعْدَهُ مِثْلَهُ نَفْسِي نَفْسِي ائْتُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْتُونِي فَأَسْجُدُ تَحْتَ الْعَرْشِ فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَهْ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ لَا أَحْفَظُ سَائِرَهُ

اسحاق بن نصر محمد بن عبید ابوحیان ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک دعوت میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دست پیش کیا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دست کا گوشت مرغوب تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سے نوچ نوچ کر کھانے لگے اور فرمایا کہ میں قیامت کے دن تمام آدمیوں کا سردار ہوں گا کیا تم جانتے ہو کس لئے؟ وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام اگلے پچھلے لوگوں کو ہموار میدان میں جمع کرے گا اس طرح کہ دیکھنے والا ان سب کو دیکھ سکے اور پکارنے والا انہیں اپنی آواز سنا سکے اور آفتاب ان کے (بہت) قریب آجائے گا پس بعض آدمی کہیں گے کہ تم دیکھتے نہیں کہ تمہاری کیا حالت ہو رہی ہے اور تمہیں کتنی مشقت پہنچ رہی ہے یا تم ایسے شخص کو نہیں دیکھو گے جو اللہ سے تمہاری سفارش کرے دوسرے لوگ کہیں گے، اپنے باپ آدم کے پاس چلو، تو وہ انکے پاس آکر کہیں گے، کہ آدم آپ تمام انسانوں کے باپ ہیں آپ کو اللہ نے اپنے ہاتھ سے پیدا کر کے اپنی روح آپ کے اندر پھونکی اور فرشتوں کو حکم دیا تو انہوں نے آپ کو سجدہ کیا اور آپ کو جنت میں ٹھہرایا کیا اپنے رب سے آپ ہماری سفارش نہیں کریں گے؟ کیا آپ ہماری حالت اور ہماری مشقت کا مشاہدہ نہیں فرما رہے وہ فرمائیں گے کہ آج اللہ اتنا غضب ناک ہے کہ نہ اس سے پہلے ایسا غضبناک ہوا نہ آئندہ ہو گا اور اس نے مجھے درخت کا پھل کھانے سے منع کیا تھا مگر میں نے نافرمانی کی مجھے تو خود اپنی جان کی پڑی ہے لہذا کسی دوسرے کے پاس جاؤ (ہاں) نوح کے پاس چلے جاؤ تو وہ نوح کے پاس آکر کہیں گے کہ اے نوح آپ دنیا میں سب سے پہلے (تشریعی) رسول ہیں اور اللہ نے آپ کو شکر گزار بندہ کا خطاب عطا فرمایا ہے کیا آپ ہماری حالت کا معائنہ نہیں فرما رہے کیا آپ اپنے رب سے ہماری سفارش نہیں کریں گے وہ فرمائیں گے کہ آج اللہ اتنا غضبناک ہے کہ اس سے قبل ایسا غضبناک نہ ہوا نہ آئندہ ہو گا مجھے تو خود اپنی فکر ہے (یہاں تک کہ ان سے کہا جائے گا کہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ تو وہ میرے پاس آئیں گے میں عرش کے نیچے سجدہ میں گر پڑوں گا تو مجھ سے کہا جائے گا اے ہمارے محبوب اپنا سر اٹھایئے اور سفارش کیجئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سفارش مقبول ہو گی اور مانگے گے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا جائے گا۔ محمد بن عبید نے کہا کہ مجھے پوری حدیث محفوظ نہیں۔

راوی: اسحق بن نصر محمد بن عبید ابوحیان ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from Quranurdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہی بے شک ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف (یہ پیغام دیکر) بھیجا کہ اپنی قوم کو ان پر دردناک عذاب آنے سے پہلے ڈرائیے۔ آخر سورت تک اور آیت کریمہ اور ان کو نوح علیہ السلام کا قصہ پڑھا کر سنائیے جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم اگر تمہیں میرا مقام اور احکام الٰہی کی تمہیں نصیحت کرنا شاق گزرتا ہے مسلمین تک کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 569

راوی: نصر بن علی بن نصر ابواحمد سفیان ابواسحاق اسود بن یزید حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ مِثْلَ قِرَائَةِ الْعَامَّةِ

نصر بن علی بن نصر ابواحمد سفیان ابواسحاق اسود بن یزید حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ (یعنی کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا) مشہور قرات کے موافق پڑھا۔

راوی: نصر بن علی بن نصر ابواحمد سفیان ابواسحاق اسود بن یزید حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حضرت ادریس علیہ السلام کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہم نے ادریس (علیہ السلام...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ادریس علیہ السلام کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہم نے ادریس (علیہ السلام) کو بلند مرتبہ عنایت کیا عبدان عبداللہ یونس زہری (دوسری سند(

جلد : جلد دوم حدیث 570

راوی: احمد بن صالح عنبسہ یونس ابن شہاب انس حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ
ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ كَانَ أَبُو ذَرٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُرِجَ
سَقْفُ بَيْتِي وَأَنَا بِمَكَّةَ فَنَزَلَ جِبْرِيلُ فَفَرَجَ صَدْرِي ثُمَّ غَسَلَهُ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ جَاءَ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مُمْتَلِئٍ حِكْمَةً
وَإِيمَانًا فَأَفْرَغَهَا فِي صَدْرِي ثُمَّ أَطْبَقَهُ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِي فَعَرَجَ بِي إِلَى السَّمَاءِ فَلَمَّا جَاءَ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا قَالَ جِبْرِيلُ
لِخَازِنِ السَّمَاءِ افْتَحْ قَالَ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا جِبْرِيلُ قَالَ مَعَكَ أَحَدٌ قَالَ مَعِي مُحَمَّدٌ قَالَ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ
فَافْتَحْ فَلَمَّا عَلَوْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا إِذَا رَجُلٌ عَنْ يَمِينِهِ أَسْوِدَةٌ وَعَنْ يَسَارِهِ أَسْوِدَةٌ فَإِذَا نَظَرَ قِبَلَ يَمِينِهِ ضَحِكَ وَإِذَا نَظَرَ
قِبَلَ شِمَالِهِ بَكَى فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالِابْنِ الصَّالِحِ قُلْتُ مَنْ هَذَا يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذَا آدَمُ وَهَذِهِ الْأَسْوِدَةُ
عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ نَسَمُ بَنِيهِ فَأَهْلُ الْيَمِينِ مِنْهُمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَالْأَسْوِدَةُ الَّتِي عَنْ شِمَالِهِ أَهْلُ النَّارِ فَإِذَا نَظَرَ قِبَلَ
يَمِينِهِ ضَحِكَ وَإِذَا نَظَرَ قِبَلَ شِمَالِهِ بَكَى ثُمَّ عَرَجَ بِي جِبْرِيلُ حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ الثَّانِيَةَ فَقَالَ لِخَازِنِهَا افْتَحْ فَقَالَ لَهُ خَازِنُهَا
مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُ فَفَتَحَ قَالَ أَنَسٌ فَذَكَرَ أَنَّهُ وَجَدَ فِي السَّمَوَاتِ إِدْرِيسَ وَمُوسَى وَعِيسَى وَإِبْرَاهِيمَ وَلَمْ يُثْبِتْ لِي كَيْفَ
مَنَازِلُهُمْ غَيْرَ أَنَّهُ قَدْ ذَكَرَ أَنَّهُ وَجَدَ آدَمَ فِي السَّمَاءِ الدُّنْيَا وَإِبْرَاهِيمَ فِي السَّادِسَةِ وَقَالَ أَنَسٌ فَلَمَّا مَرَّ جِبْرِيلُ بِإِدْرِيسَ
قَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا إِدْرِيسُ ثُمَّ مَرَرْتُ بِمُوسَى فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ
الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا مُوسَى ثُمَّ مَرَرْتُ بِعِيسَى فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ
قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ عِيسَى ثُمَّ مَرَرْتُ بِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالِابْنِ الصَّالِحِ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا
إِبْرَاهِيمُ قَالَ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ حَزْمٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا حَيَّةَ الْأَنْصَارِيَّ كَانَا يَقُولَانِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عُرِجَ
بِي حَتَّى ظَهَرْتُ لِمُسْتَوًى أَسْمَعُ صَرِيفَ الْأَقْلَامِ قَالَ ابْنُ حَزْمٍ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَرَضَ اللهُ عَلَيَّ خَمْسِينَ صَلَاةً فَرَجَعْتُ بِذَلِكَ حَتَّى أَمُرَّ بِمُوسَى فَقَالَ مُوسَى مَا الَّذِي فَرَضَ عَلَى أُمَّتِكَ
قُلْتُ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسِينَ صَلَاةً قَالَ فَرَاجِعْ رَبَّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ فَرَجَعْتُ فَرَاجَعْتُ رَبِّي فَوَضَعَ شَطْرَهَا
فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ فَوَضَعَ شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَإِنَّ
أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ فَرَجَعْتُ فَرَاجَعْتُ رَبِّي فَقَالَ هِيَ خَمْسٌ وَهِيَ خَمْسُونَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ
رَاجِعْ رَبَّكَ فَقُلْتُ قَدْ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّي ثُمَّ انْطَلَقَ حَتَّى أَتَى بِي السِّدْرَةَ الْمُنْتَهَى فَغَشِيَهَا أَلْوَانٌ لَا أَدْرِي مَا هِيَ ثُمَّ

أُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا فِيهَا جَنَابِذُ اللُّؤْلُؤِ وَإِذَا تُرَابُهَا الْمِسْكُ

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری (دوسری سند (احمد بن صالح عنبسہ یونس ابن شہاب انس حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ (شب معراج میں) میرے مکان کی چھت کھلی اور میں (اس وقت) مکہ میں تھا پس جبرائیل آئے اور انہوں نے میرا سینہ چاک کیا پھر اسے آب زمزم سے دھویا پھر سونے کا ایک طشت جو حکمت وایمان سے بھرا ہوا تھالائے اور اسے میرے سینے میں انڈیل دیا میرا سینہ سی کر برابر کر دیا پھر میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے آسمان کی طرف چڑھالے گئے جب آسمان دنیا پر پہنچے تو جبرائیل نے اس آسمان کے داروغہ سے کہا کہ دروازہ کھولئے اس نے پوچھا کون ہے؟ انہوں نے کہا جبرائیل ہے انہوں نے پوچھا کیا آپ کے ساتھ کوئی اور بھی ہے؟ انہوں نے کہا میرے ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اس نے پوچھا کیا انہیں بلایا گیا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! دروازہ کھولئے جب ہم آسمان پر چلے گئے تو ایک آدمی دیکھا جس کی داہنی طرف بھی کچھ آدمی تھے اور بائیں طرف بھی جب وہ انی داہنی طرف (والوں) کو دیکھتا ہے تو ہنسنے لگتا ہے اور جب بائیں طرف والوں کو دیکھتا ہے تو رونے لگتا ہے اس نے (مجھے دیکھ کر) کہا! اے نبی صالح اور اے پسر صالح مرحبا میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ جبرائیل نے جواب دیا یہ آدم ہیں اور جو لوگ ان کی داہنی اور بائیں طرف ہیں یہ ان کی اولاد کی روحیں ہیں داہنی طرف والے تو اہل جنت ہیں اور بائیں طرف والے اہل دوزخ تو جب داہنی طرف دیکھتے ہیں تو ہنستے ہیں اور جب بائیں طرف دیکھتے ہیں تو روتے ہیں پھر جبرائیل مجھے اور اوپر چڑھالے گئے حتیٰ کہ دوسرے آسمان پر پہنچے پس جبرائیل علیہ السلام نے اس کے داروغہ سے وہی کہا جو پہلے کہا تھا اس نے دروازہ کھول دیا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ابوذر نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آسمانوں میں اور پس موسیٰ عیسیٰ اور ابراہیم (علیہم السلام) کو دیکھا ابوذر نے ان کے مقامات و مراتب مجھ سے بیان نہیں کئے سوائے اس کے کہ ابوذر نے یہ بیان ضرور کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آدم کو آسمان دنیا اور ابراہیم کو چھٹے آسمان پر دیکھا۔ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جب جبرائیل کا گزر (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمراہی میں) ادریس علیہ السلام کے پاس ہوا تو انہوں نے کہا اے نبی صالح اور اے برادر صالح مرحبا! میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ تو جبرائیل نے کہا یہ ادریس ہیں پھر میں موسیٰ کے پاس سے گزرا تو انہوں نے کہا نبی صالح اور برادر صالح مرحبا میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ تو جبرائیل نے کہا یہ موسیٰ ہیں پھر میرا گزر عیسیٰ کے پاس ہوا تو انہوں نے کہا نبی صالح اور برادر صالح مرحبا! میں نے پوچھا یہ کون ہے تو جبرائیل نے کہا یہ عیسیٰ ہیں پھر ابراہیم کے پاس سے میرا گزر ہوا تو انہوں نے نبی صالح اور پسر صالح مرحبا! میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ تو جبریل نے کہا یہ ابراہیم ہیں ابن شہاب کہتے ہیں کہ ابن حزم نے بیان کیا ہے کہ ابن عباس و ابوحیہ انصاری کہا کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر مجھے اوپر چڑھایا گیا حتیٰ کہ میں ایک ہموار مقام میں پہنچا جہاں سے قلموں کی کشش کی آواز سن رہا تھا ابن حزم وانس بن مالک نے کہا کہ رسول

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر اللہ نے میرے اوپر پچاس (وقت کی) نمازیں فرض کی تو میں اس حکم کو لے کر واپس آیا حتیٰ کہ میرا گزر موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے ہوا تو موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا کہ اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت پر کیا فرض کیا ہے؟ میں نے کہا پچاس نمازیں موسیٰ علیہ السلام نے کہا آپ اپنے پروردگار سے دوبارہ کہئے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں اتنی طاقت نہیں ہے تو میں واپس گیا اور اپنے پروردگار سے دوبارہ عرض کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کا ایک حصہ معاف فرمایا پھر میں موسیٰ کے پاس واپس آیا تو انہوں نے اپنے پروردگار سے پھر کہئے اور انہوں نے ویسا ہی کیا تو انہوں نے پھر ایک حصہ معاف کر دیا میں پھر موسیٰ کے پاس واپس آیا اور میں نے انہیں بتایا تو انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے پھر عرض کیجئے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں اس کی طاقت نہیں میں نے واپس آکر پھر پروردگار سے کہا تو اس نے فرمایا کہ یہ پانچ نمازیں (باقی رکھی جاتی ہیں) اور یہ ثواب میں پچاس نمازوں کے برابر ہیں میرے پاس بات نہیں بدلی جاتی پھر میں موسیٰ کے پاس واپس آیا تو انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے پھر عرض کیجئے تو میں نے کہا کہ اب تو مجھے اپنے پروردگار سے شرم آتی ہے پھر مجھے جبریل لے کر سدرۃ المنتہیٰ پر پہنچے اس پر کچھ عجیب قسم کے ایسے رنگ نظر آرہے تھے جنہیں میں بیان نہیں کر سکتا پھر مجھے جنت میں داخل کیا گیا تو اس کے سنگریزے موتی تھے اور اس کی مٹی مشک تھی۔

راوی: احمد بن صالح عنبسہ یونس ابن شہاب انس حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فرمان خداوندی اور رہے عاد تو انہیں بہت تیز اور سخت ہوا سے برباد کر دیا گیا صر صر...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان خداوندی اور رہے عاد تو انہیں بہت تیز اور سخت ہوا سے برباد کر دیا گیا صر صر کے معنی تیز ہوا ابن عیینہ کہتے ہیں کہ عاتیہ اس ہوا کو اس لئے کہتے ہیں کہ وہ اپنے پاسبانوں سے سرکشی کرتی ہے وہ ہوا سات راتیں آٹھ دن تک مسلسل مسلط رہی حسوماً یعنی مسلسل لگاتار پس تم لوگوں کو وہاں گرا ہوا دیکھتے ہو گویا کہ وہ کھجور کے درختوں کی جڑیں (اور تنے) ہیں اعجاز یعنی اس کی جڑیں تو کیا تم ان کا نشان باقی دیکھتے ہو باقیہ کے معنی ہیں بقیہ بچا کھچا۔

جلد : جلد دوم حدیث 571

راوی: محمد بن عرعرہ شعبہ حکم مجاہد حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَأُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ قَالَ وَقَالَ ابْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذُهَيْبَةٍ فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْأَرْبَعَةِ الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيِّ ثُمَّ الْمُجَاشِعِيِّ وَعُيَيْنَةَ بْنِ بَدْرٍ الْفَزَارِيِّ وَزَيْدٍ الطَّائِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي نَبْهَانَ وَعَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي كِلَابٍ فَغَضِبَتْ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ قَالُوا يُعْطِي صَنَادِيدَ أَهْلِ نَجْدٍ وَيَدَعُنَا قَالَ إِنَّمَا أَتَأَلَّفُهُمْ فَأَقْبَلَ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ نَاتِئُ الْجَبِينِ كَثُّ اللِّحْيَةِ مَحْلُوقٌ فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ مَنْ يُطِعْ اللَّهَ إِذَا عَصَيْتُ أَيَأْمَنُنِي اللَّهُ عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَلَا تَأْمَنُونِي فَسَأَلَهُ رَجُلٌ قَتْلَهُ أَحْسِبُهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَمَنَعَهُ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ إِنَّ مِنْ ضِئْضِئِ هَذَا أَوْ فِي عَقِبِ هَذَا قَوْمًا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ يَقْتُلُونَ أَهْلَ الْإِسْلَامِ وَيَدَعُونَ أَهْلَ الْأَوْثَانِ لَئِنْ أَنَا أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ

محمد بن عرعرہ شعبہ حکم مجاہد حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پچھوا ہوا سے میری مدد ہوئی اور پروا ہوا سے عاد ہلاک ہوئے ابن کثیر سفیان ان کے والد ابن ابونعیم حضرت سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کچھ سونا بھیجا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے چار آدمیوں میں تقسیم کر دیا اقرع بن حابس حنظلی ثم الجاشعی عیینہ بن بدر فزاری زید طائیجو بعد میں بنونبہاں میں شامل ہوگئے اور علقمہ بن علاثہ عامری جو بعد میں بنوکلاب سے متعلق ہوگئے تو قریش وانصار اس پر ناراض ہوگئے اور کہنے لگے کہ یہ اہل نجد کے سرداروں کو دیتے ہیں ہمیں نہیں دیتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں ان کی تالیف کرتا ہوں پھر ایک شخص سامنے آیا جس کی آنکھیں اندر دھنسی ہوئی اور رخسار ابھرے ہوئے تھے پیشانی اونچی داڑھی گھنی اور سر منڈا ہوا تھا اس نے کہا اے محمد! خدا سے ڈرو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں ہی خدا کی نافرمانی کرنے لگوں تو پھر اس کی اطاعت کون کرے گا اللہ نے تو مجھے زمین والوں پر امین بنایا ہے اور تم مجھے امین نہیں سمجھتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے شاید وہ خالد بن ولید تھے اس کے قتل کرنے کی اجازت مانگی مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں منع کر دیا جب وہ شخص واپس چلا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص کی نسل میں یا فرمایا کہ اس کے بعد کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہ اترے گا وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے اہل اسلام کو تو قتل کریں گے لیکن بت پرستوں کو ہاتھ بھی نہ لگائیں گے اگر میں انہیں پاتا تو عاد کی طرح انہیں قتل کر دیتا۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: محمد بن عرعرہ شعبہ حکم مجاہد حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان خداوندی اور رہے عاد تو انہیں بہت تیز اور سخت ہوا سے برباد کر دیا گیا صرصر کے معنی تیز ہوا ابن عیینہ کہتے ہیں کہ عاتیہ اس ہوا کو اس لئے کہتے ہیں کہ وہ اپنے پاسبانوں سے سرکشی کرتی ہے وہ ہوا سات راتیں آٹھ دن تک مسلسل مسلط رہی حسوماً یعنی مسلسل لگاتار پس تم لوگوں کو وہاں گرا ہوا دیکھتے ہو گویا کہ وہ کھجور کے درختوں کی جڑیں (اور تنے) ہیں اعجاز یعنی اس کی جڑیں تو کیا تم ان کا نشان باقی دیکھتے ہو باقیہ کے معنی ہیں بقیہ بچا کھچا۔

جلد : جلد دوم حدیث 572

راوی: خالد بن یزید اسرائیل ابواسحق اسود عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ

خالد بن یزید اسرائیل ابو اسحاق اسود عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ (مشہور قرات کے مطابق) پڑھتے سنا ہے۔

راوی: خالد بن یزید اسرائیل ابو اسحق اسود عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

فرمان الٰہی اور یہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرت...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہی اور یہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمادیجئے میں ان کا تھوڑا سا قصہ تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں ہم نے انہیں حکومت دی تھی اور ہم نے ہر قسم کا سامان انہیں دیا سو وہ ایک راستہ پر (بارادہ فتوحات) چلے میرے پاس لوہے کی چادریں لاؤ تک زبر کا مفرد زبرہ یعنی

Free Download from QuranUrdu.com

ٹکڑے یہاں تک کہ جب انہوں نے دو پہاڑوں کے درمیان برابر کر دیا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے صدفین کے معنی دو پہاڑ اور سدین کے معنی بھی دو پہاڑ خرجا کے معنی اجرت تو ذوالقرنین نے کہا اسے پھونکو حتی کہ جب اسے آگ (کی طرح) سرخ کر دیا تو ذوالقرنین نے کہا کہ میرے پاس آؤ میں اس پر قطرہ ڈالدوں قطر کے معنی رانگ بعض کہتے ہیں کہ لوہا اور بعض کہتے ہیں کہ پیتل اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تانبا نہ وہ اس پر چڑھنے کی طاقت رکھتے ہیں یظہروہ کے معنی وہ اس کے اوپر چڑھیں استطاع اطعت لہ کا باب استفعال ہے اسی وجہ سے مفتوح پڑھا گیا ہے کہ اسطاع یسطیع اور بعض کہتے ہیں کہ استطاع یستطیع اور نہ وہ اس میں سوراخ کر سکتے ہیں ذوالقرنین نے کہا یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے اور جب میرے رب کا وعدہ آئے گا تو وہ اسے ریزہ ریزہ کر ڈالے گا دکاء کے معنی اسے زمین سے ملادے گا ناقہ دکاء اس اونٹنی کو کہتے ہیں جس کی کوہان نہ ہو اور دکداک وہ زمین ہے جو ہموار ہونے کی وجہ سے اتنی سخت ہوگئی ہو کہ اس پر پڑیاں جمی ہوں اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے اور اہم اس دن ان کی یہ حالت کر دینگے کہ ایک دوسرے میں گڈ مڈ ہو جائیں گے حتی کہ یاجوج ماجوج کھول دیئے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے نکل پڑیں گے قتادہ کہتے ہیں کہ حدب کے معنی ہیں ٹیلہ ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میں نے ایک دیوار منقش چادر کی طرح دیکھی ہے (کیا یہی سد سکندری ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں تو نے اسے دیکھ لیا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 573

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ بن زبیر زینب بنت ابوسلمہ حضرت ام حبیبہ بنت ابوسفیان حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہن

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُنَّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَزِعًا يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدْ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ وَحَلَّقَ بِإِصْبَعِهِ الْإِبْهَامِ وَالَّتِي تَلِيهَا قَالَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ بن زبیر زینب بنت ابوسلمہ حضرت ام حبیبہ بنت ابوسفیان حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہن سے روایت کرتی ہے کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن ان کے پاس گھبرائے ہوئے تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے تھے کہ لا الہ الا اللہ عرب کی خرابی ہو اس شر سے جو قریب آگیا آپ نے انگوٹھے اور شہادت والی انگلی کا حلقہ بنا کر اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ آج اس کے برابر یاجوج ماجوج نے دیوار میں سوراخ کر لیا ہے حضرت زینب نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم ہلاک ہو جائیں گے حالانکہ ہم میں نیک لوگ بھی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اس وقت جبکہ فسق وفجور کی زیادتی ہو جائے گی۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ بن زبیر زینب بنت ابوسلمہ حضرت ام حبیبہ بنت ابوسفیان حضرت زینب بنت جحش

Free Download from QuranUrdu.com

رضی اللہ عنہن

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہی اور یہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما دیجئے میں ان کا تھوڑا سا قصہ تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں ہم نے انہیں حکومت دی تھی اور ہم نے ہر قسم کا سامان انہیں دیا سو وہ ایک راستہ پر (بارادہ فتوحات) چلے میرے پاس لوہے کی چادریں لاؤ تک زبر کا مفرد زبرہ یعنی ٹکڑے یہاں تک کہ جب انہوں نے دو پہاڑوں کے درمیان برابر کر دیا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے صدفین کے معنی دو پہاڑ اور سدین کے معنی بھی دو پہاڑ خرجا کے معنی اجرت تو ذوالقرنین نے کہا اسے پھونکو حتیٰ کہ جب اسے آگ (کی طرح) سرخ کر دیا تو ذوالقرنین نے کہا کہ میرے پاس آؤ میں اس پر قطرہ ڈالدوں قطر کے معنی رانگ بعض کہتے ہیں کہ لوہا اور بعض کہتے ہیں کہ پیتل اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تانبا نہ وہ اس پر چڑھنے کی طاقت رکھتے ہیں یظہروہ کے معنی وہ اس کے اوپر چڑھیں استطاع اطعت لہ کا باب استفعال ہے اسی وجہ سے مفتوح پڑھا گیا ہے کہ اسطاع یسطیع اور بعض کہتے ہیں کہ استطاع یستطیع اور نہ وہ اس میں سوراخ کر سکتے ہیں ذوالقرنین نے کہا یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے اور جب میرے رب کا وعدہ آئے گا تو وہ اسے ریزہ ریزہ کر ڈالے گا دکاء کے معنی اسے زمین سے ملا دے گا ناقہ دکاء اس اونٹنی کو کہتے ہیں جس کی کوہان نہ ہو اور دکداک وہ زمین ہے جو ہموار ہونے کی وجہ سے اتنی سخت ہو گئی ہو کہ اس پر پڑیاں جمی ہوں اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے اور اہم اس دن ان کی یہ حالت کر دینگے کہ ایک دوسرے میں گڈ مڈ ہو جائیں گے حتیٰ کہ یاجوج ماجوج کھول دیئے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے نکل پڑیں گے قتادہ کہتے ہیں کہ حدب کے معنی ہیں ٹیلہ ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میں نے ایک دیوار منقش چادر کی طرح دیکھی ہے (کیا یہی سد سکندری ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں تو نے اسے دیکھ لیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 574

راوی: مسلم بن ابراهیم وهیب ابن طاؤس ان کے والد حضرت ابوهریره رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَحَ اللَّهُ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلَ هَذَا وَعَقَدَ بِيَدِهِ تِسْعِينَ

مسلم بن ابراہیم وہیب ابن طاؤس ان کے والد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے یاجوج ماجوج کی اتنی دیوار کھول دی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے نوے کے ہندسے کا حلقہ بنایا۔

راوی : مسلم بن ابراہیم وہیب ابن طاؤس ان کے والد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہی اور یہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمادیجئے میں ان کا تھوڑا سا قصہ تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں ہم نے انہیں حکومت دی تھی اور ہم نے ہر قسم کا سامان انہیں دیا سو وہ ایک راستہ پر (بارادہ فتوحات) چلے میرے پاس لوہے کی چادریں لاؤ تک زبر کا مفرد زبرہ یعنی ٹکڑے یہاں تک کہ جب انہوں نے دو پہاڑوں کے درمیان برابر کر دیا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے صدفین کے معنی دو پہاڑ اور سدین کے معنی بھی دو پہاڑ خرجا کے معنی اجرت تو ذوالقرنین نے کہا اسے پھونکو حتیٰ کہ جب اسے آگ (کی طرح) سرخ کر دیا تو ذوالقرنین نے کہا کہ میرے پاس آؤ میں اس پر قطرہ ڈالدوں قطر کے معنی رانگ بعض کہتے ہیں کہ لوہا اور بعض کہتے ہیں کہ پیتل اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تانبا نہ وہ اس پر چڑھنے کی طاقت رکھتے ہیں یظہروہ کے معنی وہ اس کے اوپر چڑھیں استطاع اطعت لہ کا باب استفعال ہے اسی وجہ سے مفتوح پڑھا گیا ہے کہ اسطاع یسطیع اور بعض کہتے ہیں کہ استطاع یستطیع اور نہ وہ اس میں سوراخ کرسکتے ہیں ذوالقرنین نے کہا یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے اور جب میرے رب کا وعدہ آئے گا تو وہ اسے ریزہ ریزہ کر ڈالے گا دکاء کے معنی اسے زمین سے ملادے گا ناقہ دکاء اس اونٹنی کو کہتے ہیں جس کی کوہان نہ ہو اور دکداک وہ زمین ہے جو ہموار ہونے کی وجہ سے اتنی سخت ہوگئی ہو کہ اس پر پڑیاں جمی ہوں اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے اور اہم اس دن ان کی یہ حالت کر دینگے کہ ایک دوسرے میں گڈ مڈ ہو جائیں گے حتیٰ کہ یاجوج ماجوج کھول دیئے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے نکل پڑیں گے قتادہ کہتے ہیں کہ حدب کے معنی ہیں ٹیلہ ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میں نے ایک دیوار منقش چادر کی طرح دیکھی ہے (کیا یہی سد سکندری ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں تو نے اسے دیکھ لیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 575

راوی : اسحق بن نصر ابواسامہ اعمش ابوصالح حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى يَا آدَمُ فَيَقُولُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ فَيَقُولُ أَخْرِجْ بَعْثَ النَّارِ قَالَ وَمَا بَعْثُ النَّارِ قَالَ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ فَعِنْدَهُ يَشِيبُ الصَّغِيرُ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَيُّنَا ذَلِكَ الْوَاحِدُ قَالَ أَبْشِرُوا فَإِنَّ مِنْكُمْ رَجُلًا وَمِنْ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ أَلْفًا ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي أَرْجُو أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا فَقَالَ أَرْجُو أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا فَقَالَ أَرْجُو أَنْ تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا فَقَالَ مَا أَنْتُمْ فِي

Free Download from Quranurdu.com

النَّاسِ إِلَّا كَالشَّعَرَةِ السَّوْدَائِ فِي جِلْدِ ثَوْرٍ أَبْيَضَ أَوْ كَشَعَرَةٍ بَيْضَائَ فِي جِلْدِ ثَوْرٍ أَسْوَدَ

اسحاق بن نصر ابو اسامہ اعمش ابو صالح حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ (قیامت کے روز) فرمائے گا اے آدم! عرض کریں گے میں حاضر ہوں اور شرف یاب ہوں اور ہر طرح کی بھلائی سب تیرے ہاتھ میں ہے اللہ فرمائے گا دوزخ میں جانے والا لشکر نکالو وہ عرض کرینگے دوزخ کا کتنا لشکر ہے اللہ فرمائے گا فی ہزار نو سو ننانوے (دوزخ میں اور ایک جنت میں جائے گا پس وہ ایسا وقت ہو گا کہ (خوف کے مارے) بچے بوڑھے ہو جائیں گے اور ہر حاملہ کا حمل گر جائے گا اور تم کو لوگ نشہ کی سی حالت میں (لغزیدہ گام و سراسیمہ) نظر آئیں گے حالانکہ وہ نشہ میں نہ ہونگے بلکہ خدا کا عذاب سخت ہو گا صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ (جنت میں فی ہزار ایک جانے والا) ہم میں سے کون ہو گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خوش ہو جاؤ کیونکہ تم میں ایک آدمی ہو گا اور یاجوج ماجوج میں سے ایک ہزار پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے مجھے امید ہے کہ تم اہل جنت کا چوتھا حصہ ہو گے تو ہم لوگوں نے تکبیر کہی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے امید ہے کہ تم اہل جنت کا تہائی حصہ ہو گے ہم نے پھر تکبیر کہی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے امید ہے کہ تم اہل جنت کا نصف حصہ ہو گے (یعنی نصف تم اور نصف دوسرے لوگ) ہم نے پھر تکبیر کہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم تو اور لوگوں کے مقابلہ میں ایسے ہو جیسے سیاہ بال سفید بیل کے جسم پر یا سفید بال سیاہ بیل کے جسم پر۔

راوی : اسحٰق بن نصر ابو اسامہ اعمش ابو صالح حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا فرمانا اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا دوست بنایا۔ اور ب...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا دوست بنایا۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) خدا کی عبادت کرنے والے تھے۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) نرم دل اور بردبار تھے) کا بیان ابو میسرہ کہتے ہیں کہ اواہ کے معنی حبشی زبان میں رحیم کے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 576

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: محمد بن کثیر سفیان مغیرہ بن نعمان سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا ثُمَّ قَرَأَ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ وَأَوَّلُ مَنْ يُكْسَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِبْرَاهِيمُ وَإِنَّ أُنَاسًا مِنْ أَصْحَابِي يُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَأَقُولُ أَصْحَابِي أَصْحَابِي فَيَقُولُ إِنَّهُمْ لَمْ يَزَالُوا مُرْتَدِّينَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ مُنْذُ فَارَقْتَهُمْ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي إِلَى قَوْلِهِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

محمد بن کثیر سفیان مغیرہ بن نعمان سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا حشر برہنہ پا ننگے بدن اور بغیر ختنہ کے ہوگا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی جس کا ترجمہ ہے (ہم نے ابتدا میں جس طرح پیدا کیا تھا اسی طرح ہم دوبارہ لوٹائیں گے یہ ہمارا وعدہ ہمارے ذمہ ہے اور ہم اسے ضرور پورا کریں گے) اور قیامت کے دن سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کپڑے پہنائے جائیں گے اور (اس روز) میرے چند اصحاب کو بائیں جانب لے جایا جارہا ہوگا تو میں کہوں گا یہ تو میرے اصحاب ہیں تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جدائی کے بعد یہ لوگ اپنے پچھلے دین کی طرف لوٹ گئے سو میں اس وقت ایسا کہوں گا جیسے اللہ کے نیک بندے (عیسیٰ علیہ السلام) نے کہا تھا اور میں ان پر گواہ رہا جب تک ان میں رہا جب تو نے مجھے اٹھالیا تو تو ان کا نگران رہا۔

راوی: محمد بن کثیر سفیان مغیرہ بن نعمان سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا ور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا دوست بنایا۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) خدا کی عبادت کرنے والے تھے۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) نرم دل اور بردبار تھے) کا بیان ابو میسرہ کہتے ہیں کہ اواہ کے معنی حبشی زبان میں رحیم کے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 577

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: اسمعیل بن عبداللہ ان کے بھائی عبدالحمید ابن ابی ذئب سعید مقبری حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَخِي عَبْدُ الْحَمِيدِ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَلْقَى إِبْرَاهِيمُ أَبَاهُ آزَرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلَى وَجْهِ آزَرَ قَتَرَةٌ وَغَبَرَةٌ فَيَقُولُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ لَا تَعْصِنِي فَيَقُولُ أَبُوهُ فَالْيَوْمَ لَا أَعْصِيكَ فَيَقُولُ إِبْرَاهِيمُ يَا رَبِّ إِنَّكَ وَعَدْتَنِي أَنْ لَا تُخْزِيَنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ فَأَيُّ خِزْيٍ أَخْزَى مِنْ أَبِي الْأَبْعَدِ فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى إِنِّي حَرَّمْتُ الْجَنَّةَ عَلَى الْكَافِرِينَ ثُمَّ يُقَالُ يَا إِبْرَاهِيمُ مَا تَحْتَ رِجْلَيْكَ فَيَنْظُرُ فَإِذَا هُوَ بِذِيخٍ مُلْتَطِخٍ فَيُؤْخَذُ بِقَوَائِمِهِ فَيُلْقَى فِي النَّارِ

اسمعیل بن عبداللہ ان کے بھائی عبدالحمید ابن ابی ذئب سعید مقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابراہیم علیہ السلام اپنے باپ آذر سے (قیامت کے دن) ملیں گے آذر کے چہرے پر (اس وقت) سیاہی اور غبار چھایا ہوگا تو اس سے حضرت ابراہیم علیہ السلام فرمائیں گے کہ میں نے تم سے نہ کہا تھا کہ میری نافرمانی نہ کرنا ان کا باپ کہے گا اب میں تمہاری نافرمانی نہ کرونگا تو ابراہیم علیہ السلام کہیں گے کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھ سے حشر کے دن مجھے رسوا نہ کرنے کا وعدہ کیا تھا پس کون سی رسوائی اپنے کم بخت باپ کی رسوائی سے بڑھ کر ہوگی تو اللہ فرمائے گا کہ میں نے کافروں پر جنت حرام کر دی ہے پھر ابراہیم سے کہا جائے گا اے ابراہیم علیہ السلام (دیکھو) تمہارے پاؤں کے نیچے کیا ہے وہ دیکھیں گے تو ایک مذبوح جانور خون میں لتھڑا ہوا پائینگے اس جانور کے پیروں کو پکڑ کر دوزخ میں ڈالا جائے گا۔

راوی : اسمعیل بن عبداللہ ان کے بھائی عبدالحمید ابن ابی ذئب سعید مقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا دوست بنایا۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) خدا کی عبادت کرنے والے تھے۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) نرم دل اور بردبار تھے) کا بیان ابو میسرہ کہتے ہیں کہ اواہ کے معنی حبشی زبان میں رحیم کے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 578

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: یحیی بن سلیمان ابن وهب عمر بکیر کریب ابن عباس کے آزاد کردہ غلام حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ فَوَجَدَ فِيهِ صُورَةَ إِبْرَاهِيمَ وَصُورَةَ مَرْيَمَ فَقَالَ أَمَا لَهُمْ فَقَدْ سَمِعُوا أَنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ هَذَا إِبْرَاهِيمُ مُصَوَّرٌ فَمَا لَهُ يَسْتَقْسِمُ

یحیی بن سلیمان ابن وہب عمر بکیر کریب ابن عباس کے آزاد کردہ غلام حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ میں داخل ہوئے تو وہاں حضرت ابراہیم اور حضرت مریم کی تصویریں دیکھیں تو آپ نے فرمایا کہ قریش کو کیا ہو گیا حالانکہ وہ سن چکے تھے کہ فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کوئی تصویر ہو یہ ابراہیم کی تصویر بنائی گئی پھر وہ بھی پانسہ پھینکتے ہوئے۔

راوی: یحیی بن سلیمان ابن وہب عمر بکیر کریب ابن عباس کے آزاد کردہ غلام حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) (کو اپنا دوست بنایا۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) خدا کی عبادت کرنے والے تھے۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) نرم دل اور بردبار تھے) کا بیان ابو میسرہ کہتے ہیں کہ اواہ کے معنی حبشی زبان میں رحیم کے ہیں۔

جلد : جلد دوم — حدیث 579

راوی: ابراہیم بن موسیٰ ہشام معمر ایوب عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَأَى الصُّوَرَ فِي الْبَيْتِ لَمْ يَدْخُلْ حَتَّى أَمَرَ بِهَا فَمُحِيَتْ وَرَأَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ عَلَيْهِمَا السَّلَام بِأَيْدِيهِمَا الْأَزْلَامُ فَقَالَ قَاتَلَهُمْ اللَّهُ وَاللَّهِ إِنْ اسْتَقْسَمَا بِالْأَزْلَامِ قَطُّ

Free Download from QuranUrdu.com

ابراہیم بن موسیٰ ہشام معمر ایوب عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعبہ میں تصویریں دیکھیں تو داخل نہ ہوئے حتیٰ کہ انہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے ہٹا دیا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم واسماعیل کی تصویروں کو دیکھا کہ ان کے ہاتھ میں فال کے تیر تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ قریش پر لعنت کرے بخدا دونوں بزرگوں نے کبھی کوئی تیر نہیں پھینکا تھا۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ ہشام معمر ایوب عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا دوست بنایا۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) خدا کی عبادت کرنے والے تھے۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) نرم دل اور بردبار تھے) کا بیان ابو میسرہ کہتے ہیں کہ اواہ کے معنی حبشی زبان میں رحیم کے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 580

راوی: علی بن عبداللہ یحیی بن سعید عبید اللہ سعید بن ابی سعید ان کے والد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَكْرَمُ النَّاسِ قَالَ أَتْقَاهُمْ فَقَالُوا لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَيُوسُفُ نَبِيُّ اللَّهِ ابْنُ نَبِيِّ اللَّهِ ابْنِ نَبِيِّ اللَّهِ ابْنِ خَلِيلِ اللَّهِ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَعَنْ مَعَادِنِ الْعَرَبِ تَسْأَلُونِ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقُهُوا قَالَ أَبُو أُسَامَةَ وَمُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن عبداللہ یحیی بن سعید عبید اللہ سعید بن ابی سعید ان کے والد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ سب سے زیادہ معزز اور بزرگ کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو سب سے زیادہ خدا کا خوف رکھتا ہو لوگوں نے کہا ہم یہ بات نہیں پوچھتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے زیادہ معزز یوسف نبی اللہ

Free Download from QuranUrdu.com

ابن نبی اللہ ابن نبی اللہ ابن خلیل اللہ ہیں لوگوں نے کہا ہم یہ بھی نہیں پوچھتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم عرب کے خاندانوں کے متعلق پوچھ رہے ہو ان میں جو زمانہ جاہلیت میں بہتر تھے وہی اسلام میں بھی بہتر ہیں بشرطیکہ علم دین حاصل کریں ابو اسامہ معتمر عبیداللہ سعید ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : علی بن عبداللہ یحیی بن سعید عبیداللہ سعید بن ابی سعید ان کے والد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا ور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا دوست بنایا۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) خدا کی عبادت کرنے والے تھے۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) نرم دل اور بردبار تھے) کا بیان ابو میسرہ کہتے ہیں کہ اواہ کے معنی حبشی زبان میں رحیم کے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 581

راوی: مومل اسمعیل عوف ابو رجاء سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ حَدَّثَنَا سَمُرَةُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانِي اللَّيْلَةَ آتِيَانِ فَأَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ طَوِيلٍ لَا أَكَادُ أَرَى رَأْسَهُ طُولًا وَإِنَّهُ إِبْرَاهِيمُ علیه السلام

مومل اسماعیل عوف ابو رجاء سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آج رات (خواب میں میرے) پاس دو آدمی آئے اور ہم سب ایک طویل القامت آدمی کے پاس پہنچے جس کی لمبائی کے سبب میں اس کا سر نہ دیکھ سکتا تھا وہ ابراہیم علیہ السلام تھے۔

راوی : مومل اسمعیل عوف ابو رجاء سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا دوست بنایا۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) خدا کی عبادت کرنے والے تھے۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) نرم دل اور بردبار تھے) کا بیان ابو میسرہ کہتے ہیں کہ اواہ کے معنی حبشی زبان میں رحیم کے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 582

راوی: بیان بن عمرو نضر ابن عون مجاهد ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنِي بَيَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَذَكَرُوا لَهُ الدَّجَّالَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ كَافِرٌ أَوْ ك ف ر قَالَ لَمْ أَسْمَعْهُ وَلَكِنَّهُ قَالَ أَمَّا إِبْرَاهِيمُ فَانْظُرُوا إِلَى صَاحِبِكُمْ وَأَمَّا مُوسَى فَجَعْدٌ آدَمُ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ مَخْطُومٍ بِخُلْبَةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ انْحَدَرَ فِي الْوَادِي يكبر

بیان بن عمرو نضر ابن عون مجاہد ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے سامنے لوگ دجال کا تذکرہ کر رہے تھے کہ اس کے ماتھے پر کافر یا ک ف ر لکھا ہوا ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے یہ نہیں سنا بلکہ میں نے یہ سنا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم ابراہیم کو دیکھنا چاہتے ہو تو مجھے دیکھو رہ گئے موسیٰ تو وہ گھنگریالے بال اور گندم گوں رنگ کے ایک سرخ اونٹ پر جس کے کھجور کے چھال کی نکیل پڑی ہوئی ہے گویا میں ان کی طرف دیکھ رہا ہوں کہ وہ نشیب میں اتر رہے ہیں۔

راوی: بیان بن عمرو نضر ابن عون مجاہد ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا دوست بنایا۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) خدا کی عبادت کرنے والے تھے۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) نرم دل اور بردبار تھے) کا بیان ابو میسرہ کہتے ہیں کہ اواہ کے معنی حبشی زبان میں رحیم کے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 583

راوی: قتیبه بن سعید مغیره بن عبدالرحمن قرشی او ر ابوالزناد اعرج حضرت ابوهریره رضی الله عنه

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَتَنَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِينَ سَنَةً بِالْقَدُّومِ

قتیبہ بن سعید مغیرہ بن عبدالرحمن قرشی اور ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے ختنے ایک بسولے سے اسی سال کی عمر میں کئے۔

راوی: قتیبہ بن سعید مغیرہ بن عبدالرحمن قرشی اور ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا دوست بنایا۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) خدا کی عبادت کرنے والے تھے۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) نرم دل اور بردبار تھے) کا بیان ابو میسرہ کہتے ہیں کہ اواہ کے معنی حبشی زبان میں رحیم کے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 584

راوی: ابوالیمان شعیب ابوالزناد

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ وَقَالَ بِالْقَدُومِ مُخَفَّفَةً تَابَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ تَابَعَهُ عَجْلَانُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

ابوالیمان شعیب ابوالزناد نے لفظ قدوم تخفیف دال سے روایت کیا ہے اس کے متابع حدیث عبدالرحمن بن اسحاق نے ابوالزناد سے اور اس کے متابع عجلان نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے اور اس کو محمد بن عمرو نے ابوسلمہ سے روایت کیا ہے۔

راوی: ابوالیمان شعیب ابوالزناد

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا ور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا دوست بنایا۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) خدا کی عبادت کرنے والے تھے۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) نرم دل اور بردبار تھے) کا بیان ابو میسرہ کہتے ہیں کہ اواہ کے معنی حبشی زبان میں رحیم کے ہیں۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 585

راوی: سعید بن تلید عینی ابن وہب جریر بن حازم ایوب محمد ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ تَلِيدٍ الرُّعَيْنِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكْذِبْ إِبْرَاهِيمُ إِلَّا ثَلَاثًا

سعید بن تلید رعینی ابن وہب جریر بن حازم ایوب محمد ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابراہیم علیہ السلام نے (حقیقتا کبھی جھوٹ نہیں بولا البتہ) تین مرتبہ کے سوا کبھی (ظاہری طور پر بھی) جھوٹ نہیں بولا (اور اس ظاہری جھوٹ کو توریہ کہتے ہیں جس کے جواز میں قطعا شبہ نہیں بالخصوص مواضع حاجت میں)۔

راوی : سعید بن تلید عینی ابن وہب جریر بن حازم ایوب محمد ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا ور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا دوست بنایا۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) خدا کی عبادت کرنے والے تھے۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) نرم دل اور بردبار تھے) کا بیان ابو میسرہ کہتے ہیں کہ اواہ کے معنی حبشی زبان میں رحیم کے ہیں۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 586

راوی: محمد بن محبوب حماد بن زید ایوب محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمْ يَكْذِبْ إِبْرَاهِيمُ

عَلَيْهِ السَّلَام إِلَّا ثَلَاثَ كَذَبَاتٍ ثِنْتَيْنِ مِنْهُنَّ فِي ذَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَوْلُهُ إِنِّي سَقِيمٌ وَقَوْلُهُ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا وَقَالَ بَيْنَا هُوَ ذَاتَ يَوْمٍ وَسَارَةُ إِذْ أَتَى عَلَى جَبَّارٍ مِنْ الْجَبَابِرَةِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ هَاهُنَا رَجُلًا مَعَهُ امْرَأَةٌ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَسَأَلَهُ عَنْهَا فَقَالَ مَنْ هَذِهِ قَالَ أُخْتِي فَأَتَى سَارَةَ قَالَ يَا سَارَةُ لَيْسَ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ مُؤْمِنٌ غَيْرِي وَغَيْرَكِ وَإِنَّ هَذَا سَأَلَنِي فَأَخْبَرْتُهُ أَنَّكِ أُخْتِي فَلَا تُكَذِّبِينِي فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَلَمَّا دَخَلَتْ عَلَيْهِ ذَهَبَ يَتَنَاوَلُهَا بِيَدِهِ فَأُخِذَ فَقَالَ ادْعِي اللَّهَ لِي وَلَا أَضُرُّكِ فَدَعَتْ اللَّهَ فَأُطْلِقَ ثُمَّ تَنَاوَلَهَا الثَّانِيَةَ فَأُخِذَ مِثْلَهَا أَوْ أَشَدَّ فَقَالَ ادْعِي اللَّهَ لِي وَلَا أَضُرُّكِ فَدَعَتْ فَأُطْلِقَ فَدَعَا بَعْضَ حَجَبَتِهِ فَقَالَ إِنَّكُمْ لَمْ تَأْتُونِي بِإِنْسَانٍ إِنَّمَا أَتَيْتُمُونِي بِشَيْطَانٍ فَأَخْدَمَهَا هَاجَرَ فَأَتَتْهُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ مَهْيَا قَالَتْ رَدَّ اللَّهُ كَيْدَ الْكَافِرِ أَوْ الْفَاجِرِ فِي نَحْرِهِ وَأَخْدَمَ هَاجَرَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ تِلْكَ أُمُّكُمْ يَا بَنِي مَاءِ السَّمَاءِ

محمد بن محبوب حماد بن زید ایوب محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ابراہیم علیہ السلام نے صرف تین مرتبہ (ظاہری) جھوٹ بولا ہے دو تو خدا کے واسطے ان کا یہ قول کہ میں بیمار ہوں اور یہ تو ان کے بڑے بت نے کیا ہے۔ (یہ تو خدا کے لئے اور ایک اپنے لئے یہ کہ فرمایا ایک دن ابراہیم علیہ السلام اور (ان کی زوجہ) سارہ جارہے تھے کہ ایک ظالم بادشاہ کے ملک میں سے گزرے کسی نے بادشاہ سے کہہ دیا کہ یہاں ایک ایسا شخص آیا ہے جس کے ساتھ بے انتہا خوبصورت عورت ہے اس ظالم نے ان کے پاس آدمی بھیج کر سارہ کے متعلق پوچھا یہ کون ہے؟ تو ابراہیم نے کہہ دیا میری (دینی) بہن ہے پھر ابراہیم سارہ کے پاس آئے اور کہا کہ اے سارہ روئے زمین پر میرے اور تیرے علاوہ کوئی مومن نہیں اس ظالم نے مجھ سے پوچھا تو میں نے کہہ دیا یہ میری بہن ہے لہذا مجھے جھوٹا نہ کرنا اس ظالم نے سارہ کو بلوا بھیجا جب سارہ اس کے پاس پہنچیں تو وہ ان کی طرف ہاتھ بڑھانے لگا فورا منجانب اللہ اس کی گرفت ہوگئی (اس نے سارہ سے) کہا میرے لئے اللہ سے دعا کرو میں تمہیں پھر کچھ ضرر نہ پہنچاؤں گا انہوں نے دعا کی تو وہ اچھا ہوگیا پھر دوسری مرتبہ اس نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا، پھر اسی طرح پکڑ لیا گیا بلکہ اس سے بھی سخت پھر اس نے کہا میرے لئے اللہ سے دعا کرو، میں تمہیں بالکل ضرر نہ پہنچاؤں گا انہوں نے دعا کی تو وہ اچھا ہوگیا، پھر اس نے اپنے کسی دربان کو بلا کر کہا کہ تم میرے پاس انسان کو نہیں لائے بلکہ شیطان کو لائے ہو پھر اس نے سارہ کی خدمت کے لئے ہاجرہ کو دیا سارہ ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں تو وہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے انہوں نے ہاتھ کے اشارے سے پوچھا کیا ہوا؟ سارہ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے کافر کا فریب اسی کے سینہ میں لوٹا دیا اور ہاجرہ کو خدمت کے لئے دیا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے تھے کہ اے ماء سماء کے بیٹو! یہی تمہاری ماں ہے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : محمد بن محبوب حماد بن زید ایوب محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا دوست بنایا۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) خدا کی عبادت کرنے والے تھے۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) نرم دل اور بردبار تھے) کا بیان ابو میسرہ کہتے ہیں کہ اواہ کے معنی حبشی زبان میں رحیم کے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 587

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ یا عبید اللہ بن سلام ابن جریج عبد الحمید بن جبیر سعید بن مسیب ام شریک رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَوْ ابْنُ سَلَامٍ عَنْهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ شَرِيكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْوَزَغِ وَقَالَ كَانَ يَنْفُخُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام

عبید اللہ بن موسیٰ یا عبید اللہ بن سلام ابن جریج عبد الحمید بن جبیر سعید بن مسیب ام شریک رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گرگٹ کو مارنے کا حکم دیا اور ارشاد فرمایا کہ وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر آگ پھونک رہا تھا۔

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ یا عبید اللہ بن سلام ابن جریج عبد الحمید بن جبیر سعید بن مسیب ام شریک رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا دوست بنایا۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) خدا کی عبادت کرنے والے تھے۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) نرم دل اور بردبار تھے) کا بیان ابو میسرہ کہتے ہیں کہ اواہ کے معنی حبشی زبان میں رحیم کے ہیں۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 588

راوی: عمر بن حفص بن غیاث ان کے والد اعمش ابراہیم علقمہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّنَا لَا يَظْلِمُ نَفْسَهُ قَالَ لَيْسَ كَمَا تَقُولُونَ لَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ بِشِرْكٍ أَوَلَمْ تَسْمَعُوا إِلَى قَوْلِ لُقْمَانَ لِابْنِهِ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

عمر بن حفص بن غیاث ان کے والد اعمش ابراہیم علقمہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب آیت کریمہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ مخلوط نہیں کیا نازل ہوئی تو ہم نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں ایسا کون ہے جس نے اپنے اوپر (گناہ کرکے) ظلم نہیں کیا فرمایا یہ بات تمہارے خیال کے مطابق نہیں ہے بلکہ (لَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ) میں ظلم سے مراد شرک ہے کیا تم نے لقمان کی بات جو انہوں نے اپنے بیٹے سے کہی تھی نہیں سنی کہ (اے میرے بیٹے اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا کیونکہ شرک بہت بڑا ظلم ہے)۔

راوی: عمر بن حفص بن غیاث ان کے والد اعمش ابراہیم علقمہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

یزفون یعنی تیز چلنے کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یزفون یعنی تیز چلنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 589

راوی: اسحق بن ابراہیم بن نصر ابو اسامہ ابوحیان ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أُتِيَ

Free Download from Quranurdu.com

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بِلَحْمٍ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ يَجْمَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَيُسْمِعُهُمْ الدَّاعِي وَيُنْفِذُهُمْ الْبَصَرُ وَتَدْنُو الشَّمْسُ مِنْهُمْ فَذَكَرَ حَدِيثَ الشَّفَاعَةِ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُونَ أَنْتَ نَبِيُّ اللَّهِ وَخَلِيلُهُ مِنْ الْأَرْضِ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَيَقُولُ فَذَكَرَ كَذَبَاتِهِ نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى مُوسَى تَابَعَهُ أَنَسٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن ابراہیم بن نصر ابو اسامہ ابو حیان ابو زرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے گوشت پیش کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) تمام اگلے پچھلوں کو ایک ہموار میدان میں جمع کرے گا کہ ان کو پکارنے والا اپنی آواز سنا سکے گا اور ان پر نظر بھی پڑ سکے گی سورج ان کے قریب آجائے گا پھر انہوں نے حدیث شفاعت کو بیان کیا کہ لوگ ابراہیم کے پاس جائیں گے اور کہیں گے کہ دنیا میں آپ اللہ کے نبی اور دوست تھے اپنے پروردگار سے ہماری شفارش کیجئے وہ اپنے جھوٹ کا ذکر کر کے فرمائیں گے کہ مجھے تو خود اپنی پڑی ہے موسیٰ کے پاس جاؤ اس کے متابع حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم بن نصر ابو اسامہ ابو حیان ابو زرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یزفون یعنی تیز چلنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 590

راوی : احمد بن سعید ابوعبید اللہ وھب بن جریر ان کے والد ایوب عبداللہ بن سعید بن جبیر ان کے والد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَرْحَمُ اللَّهُ أُمَّ إِسْمَاعِيلَ لَوْلَا أَنَّهَا عَجِلَتْ لَكَانَ

Free Download from QuranUrdu.com

زَمْزَمُ عَيْنًا مَعِينًا قَالَ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَمَّا كَثِيرُ بْنُ كَثِيرٍ فَحَدَّثَنِي قَالَ إِنِّي وَعُثْمَانَ بْنَ أَبِي سُلَيْمَانَ جُلُوسٌ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ مَا هَكَذَا حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ وَلَكِنَّهُ قَالَ أَقْبَلَ إِبْرَاهِيمُ بِإِسْمَاعِيلَ وَأُمِّهِ عَلَيْهِمْ السَّلَام وَهِيَ تُرْضِعُهُ مَعَهَا شَنَّةٌ لَمْ يَرْفَعْهُ

احمد بن سعید ابوعبید اللہ وہب بن جریر ان کے والد ایوب عبد اللہ بن سعید بن جبیر ان کے والد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اسماعیل کی والدہ پر رحم فرمائے اگر وہ جلدی نہ کرتیں تو زمزم ایک جاری چشمہ ہوتا انصاری کہتے ہیں کہ ہم سے ابن جریج نے بیان کیا رہے کثیر بن کثیر تو انہوں نے یہ بیان کیا کہ میں اور عثمان بن ابی سلیمان سعید بن جبیر کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو انہوں نے کہا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے مجھ سے ایسے بیان نہیں کیا بلکہ یہ فرمایا کہ ابراہیم اسماعیل اور ان کی والدہ کو لے کر آئے اور وہ انہیں دودھ پلاتی تھیں اور ان کے ساتھ ایک چھوٹی سی مشک بھی تھی اس حدیث کو انہوں نے مرفوعا بیان نہیں کیا پھر ہاجرہ اور اسماعیل کو حضرت ابراہیم علیہ السلام لے کر آئے۔

راوی: احمد بن سعید ابوعبید اللہ وہب بن جریر ان کے والد ایوب عبد اللہ بن سعید بن جبیر ان کے والد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

یزفون یعنی تیز چلنے کا بیان

جلد: جلد دوم　　　**حدیث** 591

راوی: عبد اللہ بن محمد عبد الرزاق معمر ایوب سختیانی کثیر بن کثیر بن مطلب بن ابو وداعہ، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَكَثِيرِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ يَزِيدُ أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَوَّلَ مَا اتَّخَذَ النِّسَاءُ الْمِنْطَقَ مِنْ قِبَلِ أُمِّ إِسْمَاعِيلَ اتَّخَذَتْ مِنْطَقًا لَتُعَفِّيَ أَثَرَهَا عَلَى سَارَةَ ثُمَّ جَاءَ بِهَا إِبْرَاهِيمُ وَبِابْنِهَا إِسْمَاعِيلَ وَهِيَ تُرْضِعُهُ حَتَّى وَضَعَهُمَا

عِنْدَ الْبَيْتِ عِنْدَ دَوْحَةٍ فَوْقَ زَمْزَمَ فِي أَعْلَى الْمَسْجِدِ وَلَيْسَ بِمَكَّةَ يَوْمَئِذٍ أَحَدٌ وَلَيْسَ بِهَا مَاءٌ فَوَضَعَهُمَا هُنَالِكَ وَوَضَعَ
عِنْدَهُمَا جِرَابًا فِيهِ تَمْرٌ وَسِقَاءً فِيهِ مَاءٌ ثُمَّ قَفَّى إِبْرَاهِيمُ مُنْطَلِقًا فَتَبِعَتْهُ أُمُّ إِسْمَاعِيلَ فَقَالَتْ يَا إِبْرَاهِيمُ أَيْنَ تَذْهَبُ
وَتَتْرُكُنَا بِهَذَا الْوَادِي الَّذِي لَيْسَ فِيهِ إِنْسٌ وَلَا شَيْءٌ فَقَالَتْ لَهُ ذَلِكَ مِرَارًا وَجَعَلَ لَا يَلْتَفِتُ إِلَيْهَا فَقَالَتْ لَهُ آللَّهُ
الَّذِي أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَتْ إِذَنْ لَا يُضَيِّعُنَا ثُمَّ رَجَعَتْ فَانْطَلَقَ إِبْرَاهِيمُ حَتَّى إِذَا كَانَ عِنْدَ الثَّنِيَّةِ حَيْثُ لَا يَرَوْنَهُ
اسْتَقْبَلَ بِوَجْهِهِ الْبَيْتَ ثُمَّ دَعَا بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ
بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ حَتَّى بَلَغَ يَشْكُرُونَ وَجَعَلَتْ أُمُّ إِسْمَاعِيلَ تُرْضِعُ إِسْمَاعِيلَ وَتَشْرَبُ مِنْ ذَلِكَ الْمَاءِ حَتَّى إِذَا نَفِدَ مَا
فِي السِّقَاءِ عَطِشَتْ وَعَطِشَ ابْنُهَا وَجَعَلَتْ تَنْظُرُ إِلَيْهِ يَتَلَوَّى أَوْ قَالَ يَتَلَبَّطُ فَانْطَلَقَتْ كَرَاهِيَةَ أَنْ تَنْظُرَ إِلَيْهِ فَوَجَدَتْ
الصَّفَا أَقْرَبَ جَبَلٍ فِي الْأَرْضِ يَلِيهَا فَقَامَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ اسْتَقْبَلَتْ الْوَادِيَ تَنْظُرُ هَلْ تَرَى أَحَدًا فَلَمْ تَرَ أَحَدًا فَهَبَطَتْ مِنْ
الصَّفَا حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ الْوَادِيَ رَفَعَتْ طَرَفَ دِرْعِهَا ثُمَّ سَعَتْ سَعْيَ الْإِنْسَانِ الْمَجْهُودِ حَتَّى جَاوَزَتْ الْوَادِيَ ثُمَّ أَتَتْ
الْمَرْوَةَ فَقَامَتْ عَلَيْهَا وَنَظَرَتْ هَلْ تَرَى أَحَدًا فَلَمْ تَرَ أَحَدًا فَفَعَلَتْ ذَلِكَ سَبْعَ مَرَّاتٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَلِكَ سَعْيُ النَّاسِ بَيْنَهُمَا فَلَمَّا أَشْرَفَتْ عَلَى الْمَرْوَةِ سَمِعَتْ صَوْتًا فَقَالَتْ صَهٍ تُرِيدُ نَفْسَهَا ثُمَّ تَسَمَّعَتْ
فَسَمِعَتْ أَيْضًا فَقَالَتْ قَدْ أَسْمَعْتَ إِنْ كَانَ عِنْدَكَ غِوَاثٌ فَإِذَا هِيَ بِالْمَلَكِ عِنْدَ مَوْضِعِ زَمْزَمَ فَبَحَثَ بِعَقِبِهِ أَوْ قَالَ
بِجَنَاحِهِ حَتَّى ظَهَرَ الْمَاءُ فَجَعَلَتْ تُحَوِّضُهُ وَتَقُولُ بِيَدِهَا هَكَذَا وَجَعَلَتْ تَغْرِفُ مِنْ الْمَاءِ فِي سِقَائِهَا وَهُوَ يَفُورُ بَعْدَ
مَا تَغْرِفُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ اللَّهُ أُمَّ إِسْمَاعِيلَ لَوْ تَرَكَتْ زَمْزَمَ أَوْ قَالَ لَوْ لَمْ تَغْرِفْ
مِنْ الْمَاءِ لَكَانَتْ زَمْزَمُ عَيْنًا مَعِينًا قَالَ فَشَرِبَتْ وَأَرْضَعَتْ وَلَدَهَا فَقَالَ لَهَا الْمَلَكُ لَا تَخَافُوا الضَّيْعَةَ فَإِنَّ هَا هُنَا
بَيْتَ اللَّهِ يَبْنِي هَذَا الْغُلَامُ وَأَبُوهُ وَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَهْلَهُ وَكَانَ الْبَيْتُ مُرْتَفِعًا مِنْ الْأَرْضِ كَالرَّابِيَةِ تَأْتِيهِ السُّيُولُ
فَتَأْخُذُ عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ فَكَانَتْ كَذَلِكَ حَتَّى مَرَّتْ بِهِمْ رُفْقَةٌ مِنْ جُرْهُمَ أَوْ أَهْلُ بَيْتٍ مِنْ جُرْهُمَ مُقْبِلِينَ مِنْ طَرِيقِ
كَدَاءٍ فَنَزَلُوا فِي أَسْفَلِ مَكَّةَ فَرَأَوْا طَائِرًا عَائِفًا فَقَالُوا إِنَّ هَذَا الطَّائِرَ لَيَدُورُ عَلَى مَاءٍ لَعَهْدُنَا بِهَذَا الْوَادِي وَمَا فِيهِ
مَاءٌ فَأَرْسَلُوا جَرِيًّا أَوْ جَرِيَّيْنِ فَإِذَا هُمْ بِالْمَاءِ فَرَجَعُوا فَأَخْبَرُوهُمْ بِالْمَاءِ فَأَقْبَلُوا قَالَ وَأُمُّ إِسْمَاعِيلَ عِنْدَ الْمَاءِ فَقَالُوا
أَتَأْذَنِينَ لَنَا أَنْ نَنْزِلَ عِنْدَكِ فَقَالَتْ نَعَمْ وَلَكِنْ لَا حَقَّ لَكُمْ فِي الْمَاءِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلْفَى ذَلِكَ أُمَّ إِسْمَاعِيلَ وَهِيَ تُحِبُّ الْإِنْسَ فَنَزَلُوا وَأَرْسَلُوا إِلَى أَهْلِيهِمْ فَنَزَلُوا مَعَهُمْ حَتَّى إِذَا كَانَ بِهَا أَهْلُ

Free Download from Quranurdu.com

أَبْيَاتٍ مِنْهُمْ وَشَبَّ الْغُلَامُ وَتَعَلَّمَ الْعَرَبِيَّةَ مِنْهُمْ وَأَنْفَسَهُمْ وَأَعْجَبَهُمْ حِينَ شَبَّ فَلَمَّا أَدْرَكَ زَوَّجُوهُ امْرَأَةً مِنْهُمْ وَمَاتَتْ أُمُّ إِسْمَاعِيلَ فَجَاءَ إِبْرَاهِيمُ بَعْدَمَا تَزَوَّجَ إِسْمَاعِيلُ يُطَالِعُ تَرِكَتَهُ فَلَمْ يَجِدْ إِسْمَاعِيلَ فَسَأَلَ امْرَأَتَهُ عَنْهُ فَقَالَتْ خَرَجَ يَبْتَغِي لَنَا ثُمَّ سَأَلَهَا عَنْ عَيْشِهِمْ وَهَيْئَتِهِمْ فَقَالَتْ نَحْنُ بِشَرٍّ نَحْنُ فِي ضِيقٍ وَشِدَّةٍ فَشَكَتْ إِلَيْهِ قَالَ فَإِذَا جَاءَ زَوْجُكِ فَاقْرَئِي عَلَيْهِ السَّلَامَ وَقُولِي لَهُ يُغَيِّرْ عَتَبَةَ بَابِهِ فَلَمَّا جَاءَ إِسْمَاعِيلُ كَأَنَّهُ آنَسَ شَيْئًا فَقَالَ هَلْ جَاءَكُمْ مِنْ أَحَدٍ قَالَتْ نَعَمْ جَاءَنَا شَيْخٌ كَذَا وَكَذَا فَسَأَلَنَا عَنْكَ فَأَخْبَرْتُهُ وَسَأَلَنِي كَيْفَ عَيْشُنَا فَأَخْبَرْتُهُ أَنَّا فِي جَهْدٍ وَشِدَّةٍ قَالَ فَهَلْ أَوْصَاكِ بِشَيْءٍ قَالَتْ نَعَمْ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ غَيِّرْ عَتَبَةَ بَابِكَ قَالَ ذَاكِ أَبِي وَقَدْ أَمَرَنِي أَنْ أُفَارِقَكِ الْحَقِي بِأَهْلِكِ فَطَلَّقَهَا وَتَزَوَّجَ مِنْهُمْ أُخْرَى فَلَبِثَ عَنْهُمْ إِبْرَاهِيمُ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَتَاهُمْ بَعْدُ فَلَمْ يَجِدْهُ فَدَخَلَ عَلَى امْرَأَتِهِ فَسَأَلَهَا عَنْهُ فَقَالَتْ خَرَجَ يَبْتَغِي لَنَا قَالَ كَيْفَ أَنْتُمْ وَسَأَلَهَا عَنْ عَيْشِهِمْ وَهَيْئَتِهِمْ فَقَالَتْ نَحْنُ بِخَيْرٍ وَسَعَةٍ وَأَثْنَتْ عَلَى اللَّهِ فَقَالَ مَا طَعَامُكُمْ قَالَتْ اللَّحْمُ قَالَ فَمَا شَرَابُكُمْ قَالَتْ الْمَاءُ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي اللَّحْمِ وَالْمَاءِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ يَوْمَئِذٍ حَبٌّ وَلَوْ كَانَ لَهُمْ دَعَا لَهُمْ فِيهِ قَالَ فَهُمَا لَا يَخْلُو عَلَيْهِمَا أَحَدٌ بِغَيْرِ مَكَّةَ إِلَّا لَمْ يُوَافِقَاهُ قَالَ فَإِذَا جَاءَ زَوْجُكِ فَاقْرَئِي عَلَيْهِ السَّلَامَ وَمُرِيهِ يُثْبِتُ عَتَبَةَ بَابِهِ فَلَمَّا جَاءَ إِسْمَاعِيلُ قَالَ هَلْ أَتَاكُمْ مِنْ أَحَدٍ قَالَتْ نَعَمْ أَتَانَا شَيْخٌ حَسَنُ الْهَيْئَةِ وَأَثْنَتْ عَلَيْهِ فَسَأَلَنِي عَنْكَ فَأَخْبَرْتُهُ فَسَأَلَنِي كَيْفَ عَيْشُنَا فَأَخْبَرْتُهُ أَنَّا بِخَيْرٍ قَالَ فَأَوْصَاكِ بِشَيْءٍ قَالَتْ نَعَمْ هُوَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَيَأْمُرُكَ أَنْ تُثْبِتَ عَتَبَةَ بَابِكَ قَالَ ذَاكِ أَبِي وَأَنْتِ الْعَتَبَةُ أَمَرَنِي أَنْ أُمْسِكَكِ ثُمَّ لَبِثَ عَنْهُمْ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ جَاءَ بَعْدَ ذَلِكَ وَإِسْمَاعِيلُ يَبْرِي نَبْلًا لَهُ تَحْتَ دَوْحَةٍ قَرِيبًا مِنْ زَمْزَمَ فَلَمَّا رَآهُ قَامَ إِلَيْهِ فَصَنَعَا كَمَا يَصْنَعُ الْوَالِدُ بِالْوَلَدِ وَالْوَلَدُ بِالْوَالِدِ ثُمَّ قَالَ يَا إِسْمَاعِيلُ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي بِأَمْرٍ قَالَ فَاصْنَعْ مَا أَمَرَكَ رَبُّكَ قَالَ وَتُعِينُنِي قَالَ وَأُعِينُكَ قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أَبْنِيَ هَا هُنَا بَيْتًا وَأَشَارَ إِلَى أَكَمَةٍ مُرْتَفِعَةٍ عَلَى مَا حَوْلَهَا قَالَ فَعِنْدَ ذَلِكَ رَفَعَا الْقَوَاعِدَ مِنْ الْبَيْتِ فَجَعَلَ إِسْمَاعِيلُ يَأْتِي بِالْحِجَارَةِ وَإِبْرَاهِيمُ يَبْنِي حَتَّى إِذَا ارْتَفَعَ الْبِنَاءُ جَاءَ بِهَذَا الْحَجَرِ فَوَضَعَهُ لَهُ فَقَامَ عَلَيْهِ وَهُوَ يَبْنِي وَإِسْمَاعِيلُ يُنَاوِلُهُ الْحِجَارَةَ وَهُمَا يَقُولَانِ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ قَالَ فَجَعَلَا يَبْنِيَانِ حَتَّى يَدُورَا حَوْلَ الْبَيْتِ وَهُمَا يَقُولَانِ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

عبداللہ بن محمد عبدالرزاق معمر ایوب سختیانی کثیر بن کثیر بن مطلب بن ابووداعہ ایک دوسرے پر کچھ زیادتی بیان کرتا ہے سعید بن

Free Download from Quranurdu.com

جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عورتوں نے سب سے پہلے ازار بند بنانا اسماعیل کی ماں سے سیکھا انہوں نے ازار بند بنایا تاکہ اپنے نشانات کو سارہ سے چھپائیں پھر انہیں اور ان کے لڑکے اسماعیل کو ابراہیم لے کر آئے اور وہ انہیں دودھ پلاتی تھیں توان دونوں کو مسجد کے اوپری حصہ میں زمزم کے پاس کعبہ کے قریب ایک درخت کے پاس بٹھادیا اور اس وقت مکہ میں نہ تو آدمی تھا نہ پانی ابراہیم نے انہیں وہاں بٹھادیا اور ان کے پاس ایک چمڑے کے تھیلے میں کھجوریں اور مشکیزہ میں پانی رکھ دیا اس کے بعد ابراہیم لوٹ کر چلے تو اسماعیل کی والدہ نے ان کے پیچھے دوڑ کر کہا اے ابراہیم کہا جارہے ہو اور ہمیں ایسے جنگل میں جہاں نہ کوئی آدمی ہے نہ اور کچھ (کس کے سہارے چھوڑے جارہے ہو؟) اسماعیل کی والدہ نے یہ چند مرتبہ کہا مگر ابراہیم نے ان کی طرف مڑ کر بھی نہ دیکھا اسماعیل کی والدہ نے کہا کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے؟ انہوں نے کہاہاں! ہاجرہ نے کہا تو اب اللہ بھی ہم کو برباد نہیں کرے گا پھر وہ واپس چلی آئیں اور ابرہیم چلے گئے حتیٰ کہ وہ ثنیہ کے پاس پہنچے، جہاں سے وہ لوگ انہیں دیکھ نہ سکتے تھے، توانہوں نے اپنا منہ کعبہ کی طرف کرکے دونوں ہاتھ اٹھاکر یہ دعا کی کہ (اے ہمارے رب میں اپنی اولاد کو آپ کے معظم گھر کے قریب ایک (کفدست) میدان میں جو زراعت کے قابل نہیں آباد کرتا ہوں) اور اسماعیل کی والدہ انہیں دودھ پلاتی تھیں اور اس مشکیزہ کا پانی پیتی تھیں حتی کہ جب وہ پانی ختم ہو گیا تو انہیں اور ان کے بچہ کو (سخت) پیاس لگی وہ اس بچہ کو دیکھنے لگیں کہ وہ مارے پیاس کے تڑپ رہا ہے یا فرمایا کہ ایڑیاں رگڑ رہا ہے وہ اس منظر کو دیکھنے کی تاب نہ لاکر چلیں اور انہوں نے اپنے قریب جو اس جگہ کے متصل تھا کوہ صفا کو دیکھا پس وہ اس پر چڑھ کر کھڑی ہوئیں اور جنگل کی طرف منہ کرکے دیکھنے لگیں کہ کوئی نظر آتا ہے یا نہیں؟ توان کو کوئی نظر نہ آیا (جس سے پانی مانگیں) پھر وہ صفا سے اتریں جب وہ نشیب میں پہنچیں تو اپنا دامن اٹھاکے ایسے دوڑیں جیسے کوئی سخت مصیب زدہ آدمی دوڑتا ہے حتیٰ کہ اس نشیب سے گزر گئیں پھر وہ کوہ مروہ پر آکر کھڑی ہوئیں اور ادھر ادھر دیکھا کہ کوئی نظر آتا ہے یا نہیں تو انہیں کوئی نظر نہ آیا اسی طرح انہوں نے سات مرتبہ کیا ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسی لئے لوگ صفا و مروہ کے درمیان سعی کرتے ہیں جب وہ آخری دفعہ کوہ مروہ پر چڑھیں تو انہوں نے ایک آواز سنی خود ہی کہنے لگیں ذرا ٹھہر کر سننا چاہئے تو انہوں نے کان لگایا تو پھر بھی آواز سنی خود ہی کہنے لگیں (اے شخص) تو نے آواز تو سنادی کاش کہ تیرے پاس فریادرسی بھی ہو، یکایک ایک فرشتہ کو مقام زمزم میں دیکھا اس فرشتہ نے اپنی ایڑی ماری یا فرمایا کہ اپنا پر مارا حتیٰ کہ پانی نکل آیا ہاجرہ اسے حوض کی شکل میں بناکر روکنے لگیں اور ادھر ادھر کرنے لگیں اور چلو بھر بھر کے اپنی مشک میں ڈالنے لگیں ان کے چلو بھرنے کے بعد پانی زمین سے ابلنے لگا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ اسماعیل کی والدہ پر رحم فرمائے اگر وہ زمزم کو (روکتی نہیں بلکہ) چھوڑ دیتیں یا فرمایا چلو بھر بھر کے نہ ڈالتیں تو زمزم ایک جاری رہنے والا چشمہ ہوتا پھر فرمایا کہ انہوں نے پانی پیا اور بچہ کو پلایا پھر ان سے فرشتہ نے کہا کہ تم اپنی ہلاکت کا اندیشہ نہ کرو کیونکہ یہاں بیت اللہ ہے جسے یہ لڑکا اور اس کے والد تعمیر کریں گے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ہلاک و برباد نہیں کرتا (اس وقت)

Free Download from QuranUrdu.com

بیت اللہ زمین سے ٹیلہ کی طرح اونچا تھا سیلاب آتے تھے تو اس کے دائیں بائیں کٹ جاتے تھے ہاجرہ اسی طرح رہتی رہیں یہاں تک کہ چند لوگ قبیلہ بنو جرہم کے ان کی طرف سے گزرے یا یہ فرمایا کہ بنو جرہم کے کچھ لوگ کدا کے راستہ سے لوٹے ہوئے آرہے تھے تو وہ مکہ نشیب میں اترے انہوں نے کچھ پرندوں کو چکر لگاتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے کہا بیشک یہ پرندے پانی پر چکر لگا رہے ہیں (حالانکہ) ہمارا زمانہ اس وادی میں گزرا تو اس میں پانی نہ تھا انہوں نے ایک یا دو آدمیوں کو بھیجا تو انہوں نے پانی کو دیکھ لیا، واپس آکر انہوں نے سب کو پانی ملنے کی اطلاع دی وہ سب لوگ ادھر آنے لگے کہا کہ اسماعیل کی والدہ پانی کے پاس بیٹھی تھیں تو ان لوگوں نے کہا کیا تم اجازت دیتی ہو کہ ہم تمہارے پاس قیام کریں انہوں نے کہا اجازت ہے مگر پانی پر کوئی حق نہ ہوگا انہوں نے شرط منظور کرلی ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسماعیل کی والدہ نے اسے غنیمت سمجھا وہ انسانوں سے انس رکھتی تھیں تو وہ لوگ مقیم ہوگئے اور اپنے اہل وعیال کو بھی پیغام بھیج کر وہاں بلا لیا انہوں نے بھی وہیں قیام کیا حتیٰ کہ ان کے پاس چند خاندان آباد ہوگئے اور اب اسماعیل بچہ سے بڑے ہوگئے اور انہوں نے بنو جرہم سے عربی سیکھ لی اور خود ان کی حالت بھی معلوم کرلی اسماعیل جب جوان ہوائے تو انہیں بڑے بھلے معلوم ہوئے جب اسماعیل بالغ ہوئے تو انہوں نے اپنے قبیلہ کی ایک عورت سے ان کا نکاح کر دیا اور اسماعیل کی والدہ وفات پا گئیں حضرت ابراہیم اپنے چھوڑے ہوؤں کو دیکھنے کے لئے اسماعیل کے نکاح کے بعد تشریف لائے تو اسماعیل کو نہ پایا ان کی بیوی سے معلوم کیا تو اس نے کہا کہ وہ ہمارے لئے رزق تلاش کرنے گئے ہیں پھر ابراہیم علیہ السلام نے اس سے بسر اوقات اور حالت معلوم کی تو اس عورت نے کہا ہماری بری حالت ہے اور ہم بڑی تنگی اور پریشانی میں مبتلا ہیں (گویا) انہوں نے ابراہیم سے شکوہ کیا ابراہیم نے کہا کہ جب تمہارے شوہر آجائیں تو ان سے میرا سلام کہنا اور یہ کہنا کہ اپنے دروازہ کی چوکھٹ تبدیل کر دیں جب اسماعیل واپس آئے تو گویا انہوں نے اپنے والد کی تشریف آوری کے آثار پائے تو کہا کیا تمہارے پاس کوئی آدمی آیا تھا؟ بیوی نے کہا ہاں! ایسا ایسا ایک بوڑھا شخص آیا تھا اس نے آپ کے بارے میں پوچھا تو میں نے بتا دیا اور اس نے ہماری بسر اوقات کے متعلق دریافت کیا تو میں نے بتا دیا کہ ہم تکلیف اور سختی میں ہیں اسماعیل نے کہا کیا انہوں نے کچھ پیغام دیا ہے؟ کہا ہاں! مجھ کو حکم دیا تھا کہ تمہیں ان کا سلام پہنچا دوں اور وہ کہتے تھے تم اپنے دروازہ کی چوکھٹ بدل دو اسماعیل نے کہا وہ میرے والد تھے اور انہوں نے مجھے تم کو جدا کرنے کا حکم دیا ہے لہذا تم اپنے گھر چلی جاؤ اور اس کو طلاق دے دی اور بنو جرہم کی کسی دوسری عورت سے نکاح کر لیا کچھ مدت کے بعد ابراہیم پھر آئے تو اسماعیل کو نہ پایا ان کی بیوی کے پاس آئے اور اس سے دریافت کیا تو اس نے کہا وہ ہمارے لئے رزق تلاش کرنے گئے ہیں ابراہیم علیہ السلام نے پوچھا تمہارا کیا حال ہے؟ اور ان کی بسر اوقات معلوم کی اس نے کہا ہم اچھی حالت اور فراخی میں ہیں اور اللہ کی تعریف کی ابراہیم علیہ السلام نے پوچھا تمہاری غذا کیا ہے؟ انہوں نے کہا گوشت ابراہیم نے پوچھا تمہارے پینے کی کیا چیز ہے؟ انہوں نے کہا پانی، ابراہیم نے دعا کی اے اللہ! ان کے لئے گوشت اور پانی میں برکت عطا فرما۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس وقت وہاں غلہ نہ ہوتا تھا اگر غلہ ہوتا

Free Download from Qurantruth.com

تو اس میں بھی ان کے لئے دعا کرتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص مکہ کے سوا کسی اور جگہ گوشت اور پانی پر گزارہ نہیں کر سکتا صرف گوشت اور پانی مزاج کے موافق نہیں آسکتا ابراہیم نے کہا جب تمہارے شوہر آجائیں تو ان سے میرا سلام کہنا اور انہیں میری طرف سے یہ حکم دینا کہ اپنے دروازہ کی چوکھٹ باقی رکھیں جب اسماعیل آئے تو پوچھا کیا تمہارے پاس کوئی آدمی آیا تھا؟ بیوی نے کہا ہاں! ایک بزرگ خوبصورت پاکیزہ سیرت آئے تھے اور ان کی تعریف کی تو انہوں نے مجھ سے آپ کے بارے میں پوچھا تو میں نے بتا دیا پھر مجھ سے ہماری بسر اوقات کے متعلق پوچھا تو میں نے بتایا کہ ہم بڑی اچھی حالت میں ہیں اسماعیل نے کہا کہ تمہیں وہ کوئی حکم دے گئے ہیں انہوں نے کہا کہ وہ آپ کو سلام کہہ گئے ہیں اور حکم دے گئے ہیں کہ آپ اپنے دروازہ کی چوکھٹ باقی رکھیں اسماعیل نے کہا وہ میرے والد تھے اور چوکھٹ سے تم مراد ہو گویا انہوں نے مجھے یہ حکم دیا کہ تمہیں اپنی زوجیت میں باقی رکھوں پھر ابراہیم کچھ مدت کے بعد پھر آئے اور اسماعیل کو زمزم کے قریب ایک درخت کے سایہ میں بیٹھے ہوئے اپنے تیر بناتے پایا جب اسماعیل نے انہیں دیکھا تو ان کی طرف بڑھے اور دونوں نے ایسا معاملہ کیا جیسے والد لڑکے سے اور لڑکا والد سے کرتا ہے ابراہیم نے کہا اے اسماعیل! اللہ نے مجھے ایک کام کا حکم دیا ہے انہوں نے عرض کیا کہ اس حکم کے مطابق عمل کیجئے ابراہیم بولے کیا تم میرا ہاتھ بٹاؤ گے؟ اسماعیل نے کہاں ہاں! میں آپ کا ہاتھ بٹاؤں گا ابراہیم نے کہا کہ اللہ نے مجھے یہاں بیت اللہ بنانے کا حکم دیا ہے اور آپ نے اس اونچے ٹیلے کی طرف اشارہ کیا یعنی اس کے گرداگرد ان دونوں نے کعبہ کی دیواریں بلند کیں اسماعیل پتھر لاتے تھے اور ابراہیم تعمیر کرتے تھے حتیٰ کہ جب دیوار بلند ہوئی تو اسماعیل ایک پتھر کو اٹھا لائے اور اسے ابراہیم کے لئے رکھ دیا ابراہیم اس پر کھڑے ہو کر تعمیر کرنے لگے اور اسماعیل انہیں پتھر دیتے تھے اور دونوں یہ دعا کرتے رہے کہ اے پروردگار! ہم سے (یہ کام) قبول فرما بیشک تو سننے والا جاننے والا ہے پھر دونوں تعمیر کرنے لگے اور کعبہ کے گرد گھوم کر یہ کہتے جاتے تھے اے ہمارے پروردگار ہم سے (یہ کام) قبول فرما بیشک تو سننے والا جاننے والا ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد عبدالرزاق معمر ایوب سختیانی کثیر بن کثیر بن مطلب بن ابو وداعہ، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یزفون یعنی تیز چلنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 592

راوی: عبد اللہ بن محمد ابوعامر عبدالملک بن عمرو ابراہیم نافع کثیر بن کثیر سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا كَانَ بَيْنَ إِبْرَاهِيمَ وَبَيْنَ أَهْلِهِ مَا كَانَ خَرَجَ بِإِسْمَاعِيلَ وَأُمِّ إِسْمَاعِيلَ وَمَعَهُمْ شَنَّةٌ فِيهَا مَاءٌ فَجَعَلَتْ أُمُّ إِسْمَاعِيلَ تَشْرَبُ مِنْ الشَّنَّةِ فَيَدِرُّ لَبَنُهَا عَلَى صَبِيِّهَا حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ فَوَضَعَهَا تَحْتَ دَوْحَةٍ ثُمَّ رَجَعَ إِبْرَاهِيمُ إِلَى أَهْلِهِ فَاتَّبَعَتْهُ أُمُّ إِسْمَاعِيلَ حَتَّى لَمَّا بَلَغُوا كَدَاءً نَادَتْهُ مِنْ وَرَائِهِ يَا إِبْرَاهِيمُ إِلَى مَنْ تَتْرُكُنَا قَالَ إِلَى اللَّهِ قَالَتْ رَضِيتُ بِاللَّهِ قَالَ فَرَجَعَتْ فَجَعَلَتْ تَشْرَبُ مِنْ الشَّنَّةِ وَيَدِرُّ لَبَنُهَا عَلَى صَبِيِّهَا حَتَّى لَمَّا فَنِيَ الْمَاءُ قَالَتْ لَوْ ذَهَبْتُ فَنَظَرْتُ لَعَلِّي أُحِسُّ أَحَدًا قَالَ فَذَهَبَتْ فَصَعِدَتْ الصَّفَا فَنَظَرَتْ وَنَظَرَتْ هَلْ تُحِسُّ أَحَدًا فَلَمْ تُحِسَّ أَحَدًا فَلَمَّا بَلَغَتْ الْوَادِيَ سَعَتْ وَأَتَتْ الْمَرْوَةَ فَفَعَلَتْ ذَلِكَ أَشْوَاطًا ثُمَّ قَالَتْ لَوْ ذَهَبْتُ فَنَظَرْتُ مَا فَعَلَ تَعْنِي الصَّبِيَّ فَذَهَبَتْ فَنَظَرَتْ فَإِذَا هُوَ عَلَى حَالِهِ كَأَنَّهُ يَنْشَغُ لِلْمَوْتِ فَلَمْ تُقِرَّهَا نَفْسُهَا فَقَالَتْ لَوْ ذَهَبْتُ فَنَظَرْتُ لَعَلِّي أُحِسُّ أَحَدًا فَذَهَبَتْ فَصَعِدَتْ الصَّفَا فَنَظَرَتْ وَنَظَرَتْ فَلَمْ تُحِسَّ أَحَدًا حَتَّى أَتَمَّتْ سَبْعًا ثُمَّ قَالَتْ لَوْ ذَهَبْتُ فَنَظَرْتُ مَا فَعَلَ فَإِذَا هِيَ بِصَوْتٍ فَقَالَتْ أَغِثْ إِنْ كَانَ عِنْدَكَ خَيْرٌ فَإِذَا جِبْرِيلُ قَالَ فَقَالَ بِعَقِبِهِ هَكَذَا وَغَمَزَ عَقِبَهُ عَلَى الْأَرْضِ قَالَ فَانْبَثَقَ الْمَاءُ فَدَهَشَتْ أُمُّ إِسْمَاعِيلَ فَجَعَلَتْ تَحْفِزُ قَالَ فَقَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَرَكَتْهُ كَانَ الْمَاءُ ظَاهِرًا قَالَ فَجَعَلَتْ تَشْرَبُ مِنْ الْمَاءِ وَيَدِرُّ لَبَنُهَا عَلَى صَبِيِّهَا قَالَ فَمَرَّ نَاسٌ مِنْ جُرْهُمَ بِبَطْنِ الْوَادِي فَإِذَا هُمْ بِطَيْرٍ كَأَنَّهُمْ أَنْكَرُوا ذَاكَ وَقَالُوا مَا يَكُونُ الطَّيْرُ إِلَّا عَلَى مَاءٍ فَبَعَثُوا رَسُولَهُمْ فَنَظَرَ فَإِذَا هُمْ بِالْمَاءِ فَأَتَاهُمْ فَأَخْبَرَهُمْ فَأَتَوْا إِلَيْهَا فَقَالُوا يَا أُمَّ إِسْمَاعِيلَ أَتَأْذَنِينَ لَنَا أَنْ نَكُونَ مَعَكِ أَوْ نَسْكُنَ مَعَكِ فَبَلَغَ ابْنُهَا فَنَكَحَ فِيهِمْ امْرَأَةً قَالَ ثُمَّ إِنَّهُ بَدَا لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ لِأَهْلِهِ إِنِّي مُطَّلِعٌ تَرِكَتِي قَالَ فَجَاءَ فَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ إِسْمَاعِيلُ فَقَالَتْ امْرَأَتُهُ ذَهَبَ يَصِيدُ قَالَ قُولِي لَهُ إِذَا جَاءَ غَيِّرْ عَتَبَةَ بَابِكَ فَلَمَّا جَاءَ أَخْبَرَتْهُ قَالَ أَنْتِ ذَاكِ فَاذْهَبِي إِلَى أَهْلِكِ قَالَ ثُمَّ إِنَّهُ بَدَا لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ لِأَهْلِهِ إِنِّي مُطَّلِعٌ تَرِكَتِي قَالَ فَجَاءَ فَقَالَ أَيْنَ إِسْمَاعِيلُ فَقَالَتْ امْرَأَتُهُ ذَهَبَ يَصِيدُ فَقَالَتْ أَلَا تَنْزِلُ فَتَطْعَمَ وَتَشْرَبَ فَقَالَ وَمَا طَعَامُكُمْ وَمَا شَرَابُكُمْ قَالَتْ طَعَامُنَا اللَّحْمُ وَشَرَابُنَا الْمَاءُ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي طَعَامِهِمْ وَشَرَابِهِمْ قَالَ فَقَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرَكَةٌ بِدَعْوَةِ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمَا وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ إِنَّهُ بَدَا لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ لِأَهْلِهِ إِنِّي مُطَّلِعٌ تَرِكَتِي فَجَاءَ فَوَافَقَ إِسْمَاعِيلَ مِنْ وَرَاءِ زَمْزَمَ يُصْلِحُ نَبْلًا لَهُ فَقَالَ يَا إِسْمَاعِيلُ إِنَّ رَبَّكَ أَمَرَنِي أَنْ أَبْنِيَ لَهُ بَيْتًا

Free Download from QuranUrdu.com

قَالَ أَطِعْ رَبَّكَ قَالَ إِنَّهُ قَدْ أَمَرَنِي أَنْ تُعِينَنِي عَلَيْهِ قَالَ إِذَنْ أَفْعَلَ أَوْ كَمَا قَالَ قَالَ فَقَامَا فَجَعَلَ إِبْرَاهِيمُ يَبْنِي وَإِسْمَاعِيلُ يُنَاوِلُهُ الْحِجَارَةَ وَيَقُولَانِ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ قَالَ حَتَّى ارْتَفَعَ الْبِنَائُ وَضَعُفَ الشَّيْخُ عَنْ نَقْلِ الْحِجَارَةِ فَقَامَ عَلَى حَجَرِ الْمَقَامِ فَجَعَلَ يُنَاوِلُهُ الْحِجَارَةَ وَيَقُولَانِ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

عبد اللہ بن محمد ابوعامر عبد الملک بن عمرو ابراہیم نافع کثیر بن کثیر سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ جب ابراہیم اور ان کی بیوی کے درمیان شکر رنجی ہوگئی تو اسماعیل اور ان کی والدہ کو لے کر نکلے اور ان کے پاس ایک مشکیزہ میں پانی تھا پس اسماعیل کی والدہ اس کا پانی پیتی رہیں اور ان کا دودھ اپنے بچہ کے لئے جوش مار رہا تھا حتی کہ وہ مکہ پہنچ گئیں ابراہیم نے انہیں ایک درخت کے نیچے بٹھا دیا پھر ابراہیم اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ چلے تو اسماعیل کی والدہ انکے پیچھے دوڑیں حتی کہ جب وہ مقام کدا میں پہنچے تو اسماعیل کی والدہ انہیں پیچھے سے آواز دی کہ اے ابراہیم! ہمیں کس کے سہارے چھوڑا ہے؟ ابراہیم نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے اسماعیل کی والدہ نے کہا میں اللہ (کی نگرانی) پر رضامند ہوں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا پھر وہ واپس چلی گئیں اور اپنے مشکیزہ کا پانی پیتی رہیں اور ان کا دودھ اپنے بچہ کے لئے ٹپک رہا تھا حتیٰ کہ پانی ختم ہوگیا تو اسماعیل علیہ السلام کی والدہ نے کہا کہ کاش میں جاکر (ادھر ادھر) دیکھتی شاید مجھے کوئی دکھائی دے جاتا ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ وہ گئیں اور کوہ صفا پر چڑھ گئیں اور انہوں نے ادھر ادھر دیکھا خوب دیکھا کہ کوئی شخص نظر آجائے لیکن کوئی شخص نظر نہیں آیا پھر جب وہ نشیب میں پہنچیں تو دوڑنے لگیں اور کوہ مروہ پر آگئیں اسی طرح انہوں نے چند چکر لگائے پھر کہنے لگیں کاش میں جاکر اپنے بچہ کو دیکھوں کہ کیا حال ہے جاکر دیکھا تو اسماعیل کو اپنی سابقہ حالت میں پایا گویا ان کی جان نکل رہی ہے پھر ان کے دل کو قرار نہ آیا تو کہنے لگیں کہ کاش میں جاکر (ادھر ادھر) دیکھوں شاید کوئی مل جائے چنانچہ وہ چلی گئیں اور کوہ صفا پر چڑھ گئیں (ادھر ادھر) دیکھا اور خوب دیکھا مگر کوئی نظر نہ آیا حتیٰ کہ ایسے ہی انہوں نے پورے سات چکر لگائے پھر کہنے لگیں کاش میں جاکر اپنے بچہ کو دیکھوں کہ کس حال میں ہے تو یکایک ایک آواز آئی تو کہنے لگیں فریاد رسی کر اگر تیرے پاس بھلائی ہے تو اچانک جبرائیل علیہ السلام کو دیکھا ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پھر جبریل نے اپنی ایڑی زمین پر ماری یا زمین کو اپنی ایڑی سے دبایا ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ (فورا) پانی پھوٹ پڑا اسماعیل علیہ السلام کی والدہ متحیر ہوگئیں اور گڑھا کھودنے لگیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر وہ اسے اس کے حال پر چھوڑ دیتیں تو پانی زیادہ ہوجاتا ابن عباس نے کہا کہ وہ یہ پانی پیتیں اور ان کے دودھ کی دھاریں ان کے بچہ کے لئے بہتی رہتیں۔ ابن عباس نے کہا کچھ لوگ قبیلہ جرہم کے وسط وادی سے گزرے تو انہوں نے پرندے دیکھے تو انہیں تعجب ہونے لگا اور کہنے لگے کہ یہ پرندے تو صرف پانی پر ہوتے ہیں سو انہوں نے اپنا ایک آدمی بھیجا اس نے جاکر

دیکھا تو وہاں پانی پایا اس نے آکر سب لوگوں کو بتایا لہذا وہ لوگ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی والدہ کے پاس آئے اور کہنے لگے اے اسماعیل علیہ السلام کی والدہ کیا تم ہمیں اجازت دیتی ہو کہ ہم تمہارے ساتھ قیام کریں؟ ان کا بچہ (اسماعیل) جب بالغ ہوا تو اسی قبیلہ کی ایک عورت سے نکاح ہو گیا ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پھر ابراہیم علیہ السلام کے دل میں آیا اور انہوں نے اپنی بیوی سے کہا میں اپنے چھوڑے ہوؤں کے حال سے واقف ہونا چاہتا ہوں ابن عباس کہتے ہیں ابراہیم آئے اور آکر سلام کیا پھر پوچھا اسماعیل علیہ السلام کہاں ہیں؟ اسماعیل علیہ السلام کی بیوی نے کہا وہ شکار کے لیے گے ھیں۔ ابراہیم نے کہا جب وہ آجائیں تو ان سے کہنا کہ اپنے دروازہ کی چوکھٹ تبدیل کر دو جب وہ آئے اور ان کی بیوی نے انہیں (سب واقعہ بتایا) اسماعیل نے کہا کہ چوکھٹ سے مراد تم ہو لہذا تم اپنے گھر بیٹھو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ پھر ابراہیم کے دل میں آیا تو انہوں نے اپنی بیوی سے کہا کہ میں اپنے چھوڑے ہوؤں کے حال سے واقف ہونا چاہتا ہوں ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابراہیم آئے اور پوچھا کہ اسماعیل کہاں ہیں؟ ان کی بیوی نے کہا شکار کو گئے ہیں اور آپ ٹھہرتے کیوں نہیں؟ کہ کچھ کھائیں پئیں ابراہیم نے کہا تم کیا کھاتے اور پیتے ہو؟ انہوں نے کہا ہمارا کھانا گوشت اور پینا پانی ہے ابراہیم نے دعا کی کہ اے اللہ ان کے کھانے پینے میں برکت عطا فرما ابن عباس نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (مکہ میں کھانے پینے میں) حضرت ابراہیم کی دعا کی وجہ سے برکت ہے ابن عباس نے کہا پھر (چند روز بعد) ابراہیم کے دل میں آیا اور انہوں نے اپنی بیوی سے کہا کہ میں اپنے چھوڑے ہوؤں کو دیکھنا چاہتا ہوں وہ آئے تو اسماعیل کو زمزم کے پیچھے اپنے تیروں کو درست کرتے ہوئے پایا پس ابراہیم نے کہا کہ اے اسمعیل! اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ اس کا ایک گھر بناؤں اسماعیل نے کہا پھر اللہ کے حکم کی تکمیل کیجئے ابراہیم نے کہا کہ اس نے یہ بھی حکم دیا ہے کہ تم اس کام میں میری مدد کرو اسماعیل نے کہا میں حاضر ہوں یا جو بھی فرمایا ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا پھر دونوں کھڑے ہو گئے ابراہیم علیہ السلام تعمیر کرتے تھے اور اسماعیل انہیں پتھر دیتے تھے اور دونوں کہہ رہے تھے کہ اے ہمارے پروردگار ہم سے (یہ کام) قبول فرما بیشک تو سننے جاننے والا ہے حتیٰ کہ دیواریں اتنی بلند ہو گئیں کہ ابراہیم اپنے بڑھاپے کی وجہ سے پتھر اٹھانے سے عاجز ہو گئے سو وہ مقام (ابراہیم) کے پتھر پر کھڑے ہو گئے اسماعیل انہیں پتھر دینے لگے اور کہتے تھے (رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ)۔

<u>راوی</u> : عبداللہ بن محمد ابوعامر عبدالملک بن عمرو ابراہیم نافع کثیر بن کثیر سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یزفون یعنی تیز چلنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 593

راوی: موسی بن اسمعیل عبدالواحد اعمش ابراھیم تیمی ان کے والد حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ فِي الْأَرْضِ أَوَّلَ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ الْمَسْجِدُ الْأَقْصَى قُلْتُ كَمْ كَانَ بَيْنَهُمَا قَالَ أَرْبَعُونَ سَنَةً ثُمَّ أَيْنَمَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلَاةُ بَعْدُ فَصَلِّهْ فَإِنَّ الْفَضْلَ فِيهِ

موسی بن اسماعیل عبدالواحد اعمش ابراہیم تیمی ان کے والد حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! دنیا میں سب سے پہلے کون سی مسجد بنائی گئی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (مکہ کی) مسجد حرام میں نے عرض کیا پھر کون سی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (بیت المقدس کی) مسجد اقصی، میں نے عرض کیا ان کے درمیان میں کتنا فاصلہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چالیس سال، پھر جہاں بھی تمہیں نماز کا وقت ہو جائے وہیں نماز پڑھ لو کیونکہ فضیلت وبرتری اسی میں ہے۔

راوی: موسی بن اسمعیل عبدالواحد اعمش ابراہیم تیمی ان کے والد حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یزفون یعنی تیز چلنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 594

راوی: عبداللہ بن مسلمہ مالک (مطلب کے آزاد کردہ غلام) عمرو بن ابوعمرو انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَعَ لَهُ أُحُدٌ فَقَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن مسلمہ مالک (مطلب کے آزاد کردہ غلام) عمرو بن ابو عمرو انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو احد (پہاڑ) دکھائی دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ پہاڑ ہمیں دوست رکھتا ہے اور ہم اسے اے خدا ابراہیم نے تو مکہ کو حرم بنایا اور میں اس کی دونوں پہاڑیوں کے درمیان (مدینہ) کو حرم بناتا ہوں اسے عبد اللہ بن یزید نے آنحضرت سے روایت کیا۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالک (مطلب کے آزاد کردہ غلام) عمرو بن ابو عمرو انس بن مالک

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یزفون یعنی تیز چلنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 595

راوی: عبد اللہ بن یوسف مالک ابن شہاب سالم بن عبد اللہ ابن ابوبکر عبد اللہ بن عمر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ قَوْمَكِ لَمَّا بَنَوْا الْكَعْبَةَ اقْتَصَرُوا عَنْ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَرُدُّهَا عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ لَئِنْ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُرَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ اسْتِلَامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحِجْرَ إِلَّا أَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يُتَمَّمْ عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ

عبد اللہ بن یوسف مالک ابن شہاب سالم بن عبد اللہ ابن ابو بکر عبد اللہ بن عمر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (اے عائشہ) کیا تم نہیں دیکھتی ہو کہ تمہاری قوم نے کعبہ کی تعمیر کی تو انہوں نے ابراہیم کی بنیاد سے کم تعمیر کیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے بنیاد ابراہیمی پر کیوں نہیں کر دیتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر سے قریب نہ ہوتا (تو میں ایسا کر دیتا) عبد اللہ بن عمر نے کہا کہ اگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ حدیث (در حقیقت) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حطیم کے قریب دونوں رکنوں کو اس وجہ سے نہیں چھوا کہ کعبہ بنیاد ابراہیمی پر پورا نہیں بنایا گیا اور اسماعیل علیہ السلام نے عبد اللہ بن محمد بن ابو بکر کہا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف مالک ابن شہاب سالم بن عبد اللہ ابن ابو بکر عبد اللہ بن عمر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یزفون یعنی تیز چلنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 596

راوی : عبد اللہ بن یوسف مالک بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبد اللہ بن ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم ان کے والد عمرو بن سلیم زرقی حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

عبد اللہ بن یوسف مالک بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبد اللہ بن ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم ان کے والد عمرو بن سلیم زرقی حضرت

Free Download from QuranUrdu.com

ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کیسے پڑھیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس طرح پڑھا کرو اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ أَزْوَاجِہِ وَذُرِّيَّتِہِ کَمَا صَلَّيْتَ عَلَی آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِکْ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ أَزْوَاجِہِ وَذُرِّيَّتِہِ کَمَا بَارَکْتَ عَلَی آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّکَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔

راوی: عبداللہ بن یوسف مالک بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبداللہ بن ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم ان کے والد عمرو بن سلیم زرقی حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یزفون یعنی تیز چلنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 597

راوی: قیس بن حفص موسیٰ بن اسمٰعیل عبدالواحد بن زیاد ابوقرہ مسلم بن سالم ھمدانی عبداللہ بن عیسیٰ عبدالرحمن بن ابی لیلی

حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ وَمُوسَی بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو فَرْوَةَ مُسْلِمُ بْنُ سَالِمٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَی سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَی قَالَ لَقِيَنِي کَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ أَلَا أُهْدِي لَکَ هَدِيَّةً سَمِعْتُهَا مِنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ بَلَی فَأَهْدِهَا لِي فَقَالَ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ کَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْکُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ عَلَّمَنَا کَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْکُمْ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّيْتَ عَلَی إِبْرَاهِيمَ وَعَلَی آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّکَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِکْ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلَی إِبْرَاهِيمَ وَعَلَی آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّکَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

قیس بن حفص موسیٰ بن اسماعیل عبدالواحد بن زیاد ابوقرہ مسلم بن سالم ہمدانی عبداللہ بن عیسیٰ عبدالرحمن بن ابی لیلی سے روایت کرتے ہیں عبدالرحمن کہتے ہیں کہ مجھ سے کعب بن عجرہ ملے تو فرمایا کیا میں تمہیں ایسا تحفہ نہ دوں جسے میں نے رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے میں نے عرض کیا ضرور دیجئے انہوں نے کہا ہم نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یعنی اہل بیت پر ہم کس طرح درود پڑھیں؟ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ تو بتا دیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کیسے درود پڑھیں (اب اہل بیت پر درود کا طریقہ آپ بتا دیجئے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس طرح پڑھو اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔

راوی: قیس بن حفص موسیٰ بن اسمٰعیل عبدالواحد بن زیاد ابوقرہ مسلم بن سالم ہمدانی عبداللہ بن عیسیٰ عبدالرحمن بن ابی لیلی

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یزفون یعنی تیز چلنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 598

راوی: عثمان بن ابی شیبہ جریر منصور منہال سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْمِنْهَالِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَيَقُولُ إِنَّ أَبَاكُمَا كَانَ يُعَوِّذُ بِهَا إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

عثمان بن ابی شیبہ جریر منصور منہال سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حسن وحسین پر یہ کلمات پڑھ کر پھونکا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ تمہارے باپ (ابراہیم) بھی اسماعیل واسحاق پر یہ کلمات پڑھ کر دم کیا کرتے تھے (أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ) ترجمہ میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ذریعہ ہر شیطان وجاندار اور ہر ضرر رساں نظر کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : عثمان بن ابی شیبہ جریر منصور منہال سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہا

آیت کریمہ اور انہیں ابراہیم کے مہمانوں کا قصہ بتاؤ۔ اور اس کا قول اور لیکن میرا...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ اور انہیں ابراہیم کے مہمانوں کا قصہ بتاؤ۔ اور اس کا قول اور لیکن میرا دل مطمئن ہو جائے۔ کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 599

راوی : احمد بن صالح ابن وہب یونس ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن و سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ أَحَقُّ بِالشَّكِّ مِنْ إِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي وَيَرْحَمُ اللَّهُ لُوطًا لَقَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ وَلَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ طُولَ مَا لَبِثَ يُوسُفُ لَأَجَبْتُ الدَّاعِيَ

احمد بن صالح ابن وہب یونس ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن وسعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم ابراہیم علیہ السلام کی نسبت شک کرنے کے زیادہ مستحق ہیں جب انہوں نے کہا اے پروردگار! مجھے دکھایئے کہ آپ مردوں کو کیسے زندہ کرتے ہیں؟ تو اللہ نے کہا کیا تم ایمان نہیں لائے؟ انہوں نے کہا ایمان تو بے شک لایا لیکن (میں یہ چاہتا ہوں کہ) میرا دل مطمئن ہو جائے اور اللہ تعالیٰ لوط علیہ السلام پر رحم کرے کہ وہ کسی مضبوط رکن سے پناہ لینا چاہتے تھے اور اگر میں قید خانہ میں اتنے دنوں رہتا جتنے دنوں یوسف قید رہے تو میں اس بلانے والے کی بات مان لیتا۔

راوی : احمد بن صالح ابن وہب یونس ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن وسعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

آیت کریمہاور کتاب میں اسمٰعیل کا ذکر کرو بیشک وہ وعدہ کے سچے۔ کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہاور کتاب میں اسمٰعیل کا ذکر کرو بیشک وہ وعدہ کے سچے۔ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 600

راوی: قتیبہ بن سعید حاتم یزید بن ابوعبید حضرت سلمہ بن الاکوع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَفَرٍ مِنْ أَسْلَمَ يَنْتَضِلُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْمُوا بَنِي إِسْمَاعِيلَ فَإِنَّ أَبَاكُمْ كَانَ رَامِيًا ارْمُوا وَأَنَا مَعَ بَنِي فُلَانٍ قَالَ فَأَمْسَكَ أَحَدُ الْفَرِيقَيْنِ بِأَيْدِيهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكُمْ لَا تَرْمُونَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَرْمِي وَأَنْتَ مَعَهُمْ قَالَ ارْمُوا وَأَنَا مَعَكُمْ كُلِّكُمْ

قتیبہ بن سعید حاتم یزید بن ابوعبید حضرت سلمہ بن الاکوع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گزر بنو اسلم کے کچھ افراد کے پاس سے ہوا وہ اس وقت تیر اندازی کر رہے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے بنو اسماعیل! تیر اندازی کئے جاؤ کیونکہ تمہارے والد (اسماعیل) بڑے تیر انداز تھے اور میں (اس تیر اندازی میں) فلاں لوگوں کی طرف ہوں سلمہ رضی اللہ عنہا کہتے ہیں (یہ سن کر) دوسرے فریق نے فوراً ہاتھ روک لیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم کیوں تیر اندازی نہیں کرتے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کیسے تیر اندازی کر سکتے ہیں حالانکہ آپ ان لوگوں کے ساتھ ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم تیر اندازی کرو میں تم سب کے ساتھ ہوں۔

راوی : قتیبہ بن سعید حاتم یزید بن ابوعبید حضرت سلمہ بن الاکوع رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

آیت کریمہ کیا تم یعقوب کی وفات کے وقت موجود تھے۔ آخر آیت کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ کیا تم یعقوب کی وفات کے وقت موجود تھے۔ آخر آیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 601

راوی: اسحق بن ابراہیم معتمر عبید اللہ سعید بن ابوسعید مقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ سَمِعَ الْمُعْتَمِرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكْرَمُ النَّاسِ قَالَ أَكْرَمُهُمْ أَتْقَاهُمْ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَأَكْرَمُ النَّاسِ يُوسُفُ نَبِيُّ اللَّهِ ابْنُ نَبِيِّ اللَّهِ ابْنِ نَبِيِّ اللَّهِ ابْنِ خَلِيلِ اللَّهِ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَعَنْ مَعَادِنِ الْعَرَبِ تَسْأَلُونِي قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَخِيَارُكُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُكُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقُهُوا

اسحاق بن ابراہیم معتمر عبید اللہ سعید بن ابوسعید مقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا سب سے زیادہ معزز لوگ کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اللہ سے سب سے زیادہ ڈرتا ہو لوگوں نے کہا ہم یہ نہیں پوچھ رہے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے زیادہ معزز یوسف نبی اللہ بن نبی اللہ بن نبی اللہ بن خلیل اللہ ہیں لوگوں نے کہا یہ بھی نہیں پوچھ رہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو کیا تم عرب کے خاندانوں کے متعلق پوچھ رہے ہو؟ انہوں نے کہا ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمانہ جاہلیت میں جو لوگ اچھے تھے وہ اسلام میں بھی اچھے ہیں بشرطیکہ علم دین حاصل کریں۔

راوی: اسحق بن ابراہیم معتمر عبید اللہ سعید بن ابوسعید مقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

آیت کریمہ کا بیان (اور ہم نے) لوط کو رسول اللہ بن کر بھیجا) جبکہ انہوں نے اپنی ق...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ کا بیان (اور ہم نے) لوط کو رسول اللہ بن کر بھیجا) جبکہ انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم کیوں بے حیائی کا ارتکاب کرتے ہو حالانکہ تم دیکھ رہے ہو، تم کیوں عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس للچاتے ہوئے آتے ہو؟ کچھ بھی نہیں تم تو جاہل لوگ ہو تو ان کی قوم کا جواب صرف یہ تھا کہ لوط کے گھر والوں کو اپنی بستی سے نکال دو یہ لوگ تو بڑا تقدس جھاڑتے ہیں تو ہم نے انہیں اور ان کے گھر والوں کو ان کی بیوی کے علاوہ نجات دی ہم نے ان کی بیوی کو مقرر کر دیا تھا رہ جانے والوں میں سے اور ہم نے ان پر (پتھروں کا) برساؤ برسایا پس کتنا برا تھا ڈرائے ہوؤں کا یہ برساؤ۔

جلد : جلد دوم حدیث 602

راوی: ابوالیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَغْفِرُ اللَّهُ لِلُوطٍ إِنْ كَانَ لَيَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ

ابوالیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ لوط علیہ السلام کی مغفرت کرے وہ ایک مضبوط رکن کی پناہ لینا چاہتے تھے۔

راوی: ابوالیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

آیت کریمہ جب لوط علیہ السلام کے پاس فرشتے آئے تو انہوں نے کہا کہ تم اجنبی لوگ ہو...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ جب لوط علیہ السلام کے پاس فرشتے آئے تو انہوں نے کہا کہ تم اجنبی لوگ ہو کا بیان برکنہ سے مراد وہ لوگ ہیں جو ان کے ساتھ تھے کیونکہ وہ ان کی قوت (بازو) تھے ترکنوا کے معنی تم مائل ہوتے ہو انکرھم نکرہم اور استنکرھم کے ایک ہی معنی ہیں یھرعون کے معنی دوڑتے تھے دابر کے معنی آخر صیحۃ کے معنی ہلاک کرنے والی آواز للمتوسمین کے معنی دیکھنے والوں کے لبسبیل یعنی راستہ میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 603

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: محمود ابواحمد سفیان ابواسحق اسود حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ

محمود ابواحمد سفیان ابواسحاق اسود حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فَھَلْ مِنْ مُدَّکِرٍ (دال سے) پڑھا ہے۔

راوی: محمود ابواحمد سفیان ابواسحق اسود حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

آیت کریمہ (اور ہم نے) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (رسول بنا کر بھیجا) کا بیا...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ (اور ہم نے) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (رسول بنا کر بھیجا) کا بیان۔ حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا حجر ثمود کی جگہ کا نام ہے رہا حرث حجر یہاں اس کے معنی حرام اور ممنوع چیز کے ہیں تو وہ کھیتی حجر مجور ہوئی اور حجر ہر وہ عمارت جسے تم بناؤ اور جو زمین تم (عمارت کے ذریعہ) گھیر لو تو وہ بھی حجر ہے اسی وجہ سے حطیم کعبہ کو حجر کہتے ہیں گویا حطیم محطوم کے معنی میں ہے جیسے قتیل مقتول کے معنی میں ہے اور گھوڑی کو حجر کہا جاتا ہے اور عقل کو حجر اور حجی کہتے ہیں رہا حجر الیمامہ تو وہ ایک منزل کا نام ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 604

راوی: حمیدی سفیان ہشام بن عروہ ان کے والد عبداللہ بن زمعہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ الَّذِي عَقَرَ النَّاقَةَ قَالَ انْتَدَبَ لَهَا رَجُلٌ ذُو عِزٍّ وَمَنَعَةٍ فِي قَوْمِهِ كَأَبِي زَمْعَةَ

حمیدی سفیان ہشام بن عروہ ان کے والد عبداللہ بن زمعہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

Free Download from QuranUrdu.com

صالح کی اونٹنی کے پیر کاٹنے والے کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس اونٹنی کو مارنے کے لئے وہ شخص تیار ہوا جو عزت والا اور قوت کے لحاظ سے بڑے جتھے کا آدمی تھا جو ابوزمعہ کی طرح تھا۔

راوی: حمیدی سفیان ہشام بن عروہ ان کے والد عبداللہ بن زمعہ

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ (اور ہم نے) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (رسول بنا کر بھیجا) کا بیان۔ حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا حجر ثمود کی جگہ کا نام ہے رہا حرث حجر یہاں اس کے معنی حرام اور ممنوع چیز کے ہیں تو وہ کھیتی حجر محجور ہوئی اور حجر ہر وہ عمارت جسے تم بناؤ اور جو زمین تم (عمارت کے ذریعہ) گھیر لو تو وہ بھی حجر ہے اسی وجہ سے حطیم کعبہ کو حجر کہتے ہیں گویا حطیم محطوم کے معنی میں ہے جیسے قتیل مقتول کے معنی میں ہے اور گھوڑی کو حجر کہا جاتا ہے اور عقل کو حجر اور حجی کہتے ہیں رہا حجر الیمامہ تو وہ ایک منزل کا نام ہے۔

جلد: جلد دوم حدیث 605

راوی: محمد بن مسکین ابوالحسن یحیی بن حسان بن حیان ابوزکریا سلیمان عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ بْنِ حَيَّانَ أَبُو زَكَرِيَّائَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا نَزَلَ الْحِجْرَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ أَمَرَهُمْ أَنْ لَا يَشْرَبُوا مِنْ بِئْرِهَا وَلَا يَسْتَقُوا مِنْهَا فَقَالُوا قَدْ عَجَنَّا مِنْهَا وَاسْتَقَيْنَا فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَطْرَحُوا ذَلِكَ الْعَجِينَ وَيُهَرِيقُوا ذَلِكَ الْمَائَ وَيُرْوَى عَنْ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ وَأَبِي الشُّمُوسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِإِلْقَائِ الطَّعَامِ وَقَالَ أَبُو ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اعْتَجَنَ بِمَائِهِ

محمد بن مسکین ابوالحسن یحیی بن حسان بن حیان ابوزکریا سلیمان عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غزوہ تبوک میں (جاتے ہوئے) مقام حجر میں اترے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو حکم دیا کہ یہاں کے کنویں کا پانی نہ توپئیں اور نہ (مشکوں وغیرہ میں) بھر کر رکھیں۔ صحابہ رضوان اللہ اجمعین نے عرض کیا ہم نے تو

اس پانی سے آٹا گوندھ لیا اور اس سے بھر کر بھی رکھ لیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں آٹا پھینک دینے اور پانی بہا دینے کا حکم دیا سبرہ بن معبد اور ابوالشموس نے یہ الفاظ روایت کئے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کھانا پھینک دینے کا حکم دیا ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ الفاظ روایت کئے ہیں کہ جس نے اس پانی سے آٹا گوندھا ہے (وہ پھینک دے(

راوی: محمد بن مسکین ابوالحسن یحیی بن حسان بن حیان ابوزکریا سلیمان عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ (اور ہم نے) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (رسول بنا کر بھیجا) کا بیان۔ حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا حجر ثمود کی جگہ کا نام ہے رہا حرث حجر یہاں اس کے معنی حرام اور ممنوع چیز کے ہیں تو وہ کھیتی حجر مجور ہوئی اور حجر ہر وہ عمارت جسے تم بناؤ اور جو زمین تم (عمارت کے ذریعہ) گھیر لو تو وہ بھی حجر ہے اسی وجہ سے حطیم کعبہ کو حجر کہتے ہیں گویا حطیم محطوم کے معنی میں ہے جیسے قتیل مقتول کے معنی میں ہے اور گھوڑی کو حجر کہا جاتا ہے اور عقل کو حجر اور حجی کہتے ہیں رہا حجر الیمامہ تو وہ ایک منزل کا نام ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 606

راوی: ابراهیم بن منذر انس بن عیاض عبید اللہ نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّاسَ نَزَلُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضَ ثَمُودَ الْحِجْرَ فَاسْتَقَوْا مِنْ بِئْرِهَا وَاعْتَجَنُوا بِهِ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُهَرِيقُوا مَا اسْتَقَوْا مِنْ بِئْرِهَا وَأَنْ يَعْلِفُوا الْإِبِلَ الْعَجِينَ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَسْتَقُوا مِنْ الْبِئْرِ الَّتِي كَانَتْ تَرِدُهَا النَّاقَةُ تَابَعَهُ أُسَامَةُ عَنْ نَافِعٍ

ابراہیم بن منذر انس بن عیاض عبید اللہ نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ لوگ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ثمود کی جگہ مقام حجر میں اترے تو وہاں کے کنویں سے انہوں نے پانی بھر کر رکھ لیا اور اس پانی سے آٹا بھی گوندھ لیا تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ اس کنویں کا جو پانی بھر کر رکھا ہے اور اسے بہا دیں اور گوندھا

ہوا آٹا اونٹوں کو کھلا دیں اور انہیں حکم دیا کہ اس کنویں سے پانی بھریں جس سے (صالح علیہ السلام) کی اونٹنی پیتی تھی۔

راوی: ابراہیم بن منذر انس بن عیاض عبید اللہ نافع عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ (اور ہم نے) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (رسول بنا کر بھیجا) کا بیان۔ حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا حجر ثمود کی جگہ کا نام ہے رہا حرث حجر یہاں اس کے معنی حرام اور ممنوع چیز کے ہیں تو وہ کھیتی حجر مجور ہوئی اور حجر ہر وہ عمارت جسے تم بناؤ اور جو زمین تم (عمارت کے ذریعہ) گھیر لو تو وہ بھی حجر ہے اسی وجہ سے حطیم کعبہ کو حجر کہتے ہیں گویا حطیم محطوم کے معنی میں ہے جیسے قتیل مقتول کے معنی میں ہے اور گھوڑی کو حجر کہا جاتا ہے اور عقل کو حجر اور حجی کہتے ہیں رہا حجر الیمامہ تو وہ ایک منزل کا نام ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 607

راوی: محمد عبداللہ معمر زهری سالم بن عبداللہ اپنے والد عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا مَرَّ بِالْحِجْرِ قَالَ لَا تَدْخُلُوا مَسَاكِنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ أَنْ يُصِيبَكُمْ مَا أَصَابَهُمْ ثُمَّ تَقَنَّعَ بِرِدَائِهِ وَهُوَ عَلَى الرَّحْلِ

محمد عبد اللہ معمر زہری سالم بن عبد اللہ اپنے والد عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گزر (مقام) حجر میں ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم ان لوگوں کے ٹھکانوں میں جنہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا تھا روتے ہوئے داخل ہونا مبادا تم پر بھی وہ مصیبت آجائے جو ان پر آئی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سواری پر بیٹھے بیٹھے اپنی چادر اپنے منہ پر ڈال لی (اور گزر گئے(

راوی: محمد عبد اللہ معمر زہری سالم بن عبد اللہ اپنے والد عبد اللہ رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ (اور ہم نے) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (رسول بنا کر بھیجا) کا بیان۔ حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا حجر ثمود کی جگہ کا نام ہے رہا حرث حجر یہاں اس کے معنی حرام اور ممنوع چیز کے ہیں تو وہ کھیتی حجر مجور ہوئی اور حجر ہر وہ عمارت جسے تم بناؤ اور جو زمین تم (عمارت کے ذریعہ) گھیر لو تو وہ بھی حجر ہے اسی وجہ سے حطیم کعبہ کو حجر کہتے ہیں گویا حطیم محطوم کے معنی میں ہے جیسے قتیل مقتول کے معنی میں ہے اور گھوڑی کو حجر کہا جاتا ہے اور عقل کو حجر اور حجی کہتے ہیں رہا حجر الیمامہ تو وہ ایک منزل کا نام ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 608

راوی: عبداللہ وہب ان کے والد یونس زہری سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا أَبِي سَمِعْتُ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُوا مَسَاكِنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَهُمْ

عبداللہ وہب ان کے والد یونس زہری سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ان لوگوں کے ٹھکانوں میں جنہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا تھا روتے ہوئے داخل ہونا کہیں ایسا نہ ہو کہ ان جیسی مصیبت تم پر بھی آجائے۔

راوی: عبداللہ وہب ان کے والد یونس زہری سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

آیت کریمہکیا تم یعقوب کی وفات کے وقت موجود تھے کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہکیا تم یعقوب کی وفات کے وقت موجود تھے کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 609

راوی: اسحق بن منصور عبدالصمد عبدالرحمن بن عبداللہ ان کے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْكَرِيمُ ابْنُ الْكَرِيمِ ابْنِ الْكَرِيمِ ابْنِ الْكَرِيمِ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِمُ السَّلَام

اسحاق بن منصور عبدالصمد عبدالرحمن بن عبداللہ ان کے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم (علیہ السلام) کریم بن کریم بن کریم بن کریم ہیں۔

راوی: اسحق بن منصور عبدالصمد عبدالرحمن بن عبداللہ ان کے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

آیت کریمہ بیشک یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصہ) میں پوچھنے والوں کے لئے نشانیاں ہ...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ بیشک یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصہ) میں پوچھنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 610

راوی: عبید بن اسمٰعیل ابواسامہ عبیداللہ سعید بن ابوسعید ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكْرَمُ النَّاسِ قَالَ أَتْقَاهُمْ لِلَّهِ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَأَكْرَمُ

Free Download from QuranUrdu.com

النَّاسِ يُوسُفُ نَبِيُّ اللهِ ابْنُ نَبِيِّ اللهِ ابْنِ نَبِيِّ اللهِ ابْنِ خَلِيلِ اللهِ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَعَنْ مَعَادِنِ الْعَرَبِ تَسْأَلُونِي النَّاسُ مَعَادِنُ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقُهُوا

عبید بن اسماعیل ابواسامہ عبید اللہ سعید بن ابوسعید ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے معلوم کیا گیا کہ لوگوں میں کون سب سے زیادہ معزز و بزرگ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو سب سے زیادہ اللہ سے خوف کرے صحابہ نے عرض کیا ہم یہ بات نہیں پوچھ رہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے زیادہ معزز و بزرگ یوسف نبی اللہ بن نبی اللہ بن نبی اللہ ابن خلیل اللہ ہیں صحابہ نے عرض کیا ہم یہ بھی نہیں پوچھ رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو کیا تمہارا سوال عرب کے خاندانوں کے بارے میں ہے؟ انہوں نے عرض کیا ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو زمانہ جاہلیت میں اچھے تھے وہ اسلام میں بھی اچھے ہیں بشرطیکہ علم دین حاصل کریں۔

راوی : عبید بن اسمٰعیل ابواسامہ عبید اللہ سعید بن ابوسعید ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ بیشک یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصہ) میں پوچھنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 611

راوی: محمد عبدة عبید اللہ سعید حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا

محمد عبدة عبید اللہ سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسے ہی روایت کرتے ہیں۔

راوی : محمد عبدة عبید اللہ سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ بیشک یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصہ) میں پوچھنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 612

راوی: بدل بن محبر شعبہ سعد بن ابراہیم عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا مُرِي أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَالَتْ إِنَّهُ رَجُلٌ أَسِيفٌ مَتَى يَقُمْ مَقَامَكَ رَقَّ فَعَادَ فَعَادَتْ قَالَ شُعْبَةُ فَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ إِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ

بدل بن محبر شعبہ سعد بن ابراہیم عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا ابو بکر کو کہیں کہ لوگوں کو نماز پڑھادیں انہوں نے عرض کیا وہ رقیق القلب انسان ہیں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ کھڑے ہونگے تو رقت طاری ہو جائے گی (اور نماز نہ پڑھا سکیں گے) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی فرمایا تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے بھی وہی جواب دیا شعبہ کہتے ہیں کہ تیسری یا چوتھی دفعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم یوسف کی ہم نشین عورتوں کی طرح ہو ابو بکر سے نماز پڑھانے کو کہو۔

راوی: بدل بن محبر شعبہ سعد بن ابراہیم عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ بیشک یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصہ) میں پوچھنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 613

راوی: ربیع بن یحیی بصری زائدہ عبدالملک بن عمیر ابوبردہ بن موسیٰ اپنے والد

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ كَذَا فَقَالَ مِثْلَهُ فَقَالَتْ مِثْلَهُ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ فَأَمَّ أَبُو بَكْرٍ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ رَجُلٌ رَقِيقٌ

ربیع بن یحیی بصری زائدہ عبدالملک بن عمیر ابوبردہ بن موسیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوبکر کو لوگوں کو نماز پڑھانے کے لئے کہو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ ابوبکر تو ایسے (یعنی رقیق القلب) آدمی ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر وہی فرمایا تو عائشہ نے بھی وہی کہا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہیں سے کہو اور تم تو یوسف کی ہم نشین عورتوں کی طرح ہو سو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات ہی میں امامت کی حسین نے زائدہ سے رجل رقیق کے الفاظ روایت کئے ہیں۔

راوی: ربیع بن یحیی بصری زائدہ عبدالملک بن عمیر ابوبردہ بن موسیٰ اپنے والد

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ بیشک یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصہ) میں پوچھنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 614

راوی: الیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

Free Download from QuranUrdu.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ أَنْجِ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ

الیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (دعا کے طور پر) فرمایا اے اللہ عیاش بن ابوربیعہ کو (کفار کے ظلم سے) نجات عطا فرمااے اللہ سلمہ بن ہشام کو بھی نجات عطا فرمااے اللہ ولید بن ولید کو چھٹکارا دے اے اللہ کمزور مسلمانوں کو بھی نجات عطا فرمااے اللہ (قبیلہ) مضر پر اپنی گرفت سخت فرمااے اللہ ظالموں پر یوسف علیہ السلام کے زمانہ کی سی قحط سالیاں نازل فرما۔

راوی : الیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ بیشک یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصہ) میں پوچھنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 615

راوی : عبد اللہ بن محمد بن اسماء بن اخی جویریہ جویریہ بن اسماء مالک زہری سعید بن مسیب اور ابوعبید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ هُوَ ابْنُ أَخِي جُوَيْرِيَةَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَأَبَا عُبَيْدٍ أَخْبَرَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ اللَّهُ لُوطًا لَقَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ وَلَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ مَا لَبِثَ يُوسُفُ ثُمَّ أَتَانِي الدَّاعِي لَأَجَبْتُهُ

عبد اللہ بن محمد بن اسماء بن اخی جویریہ جویریہ بن اسماء مالک زہری سعید بن مسیب اور ابوعبید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ لوط (علیہ السلام) پر رحم کرے وہ کسی مضبوط

Free Download from QuranUrdu.com

رکن سے پناہ لینا چاہتے تھے اور اگر میں قید خانہ میں اتنے زمانہ رہتا جتنے کہ یوسف رہے تو اس بلانے والے کی بات فورا مان لیتا۔

راوی : عبداللہ بن محمد بن اسماء بن اخی جویریہ جویریہ بن اسماء مالک زہری سعید بن مسیب اور ابوعبید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ بیشک یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصہ) میں پوچھنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 616

راوی: محمد بن سلام ابن فصیل حصین سفیان مسروق

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ أُمَّ رُومَانَ وَهِيَ أُمُّ عَائِشَةَ عَمَّا قِيلَ فِيهَا مَا قِيلَ قَالَتْ بَيْنَمَا أَنَا مَعَ عَائِشَةَ جَالِسَتَانِ إِذْ وَلَجَتْ عَلَيْنَا امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ وَهِيَ تَقُولُ فَعَلَ اللَّهُ بِفُلَانٍ وَفَعَلَ قَالَتْ فَقُلْتُ لِمَ قَالَتْ إِنَّهُ نَمَى ذِكْرَ الْحَدِيثِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَيُّ حَدِيثٍ فَأَخْبَرَتْهَا قَالَتْ فَسَمِعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ نَعَمْ فَخَرَّتْ مَغْشِيًّا عَلَيْهَا فَمَا أَفَاقَتْ إِلَّا وَعَلَيْهَا حُمَّى بِنَافِضٍ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لِهَذِهِ قُلْتُ حُمَّى أَخَذَتْهَا مِنْ أَجْلِ حَدِيثٍ تُحُدِّثَ بِهِ فَقَعَدَتْ فَقَالَتْ وَاللَّهِ لَئِنْ حَلَفْتُ لَا تُصَدِّقُونِي وَلَئِنْ اعْتَذَرْتُ لَا تَعْذِرُونِي فَمَثَلِي وَمَثَلُكُمْ كَمَثَلِ يَعْقُوبَ وَبَنِيهِ فَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ فَانْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ مَا أَنْزَلَ فَأَخْبَرَهَا فَقَالَتْ بِحَمْدِ اللَّهِ لَا بِحَمْدِ أَحَدٍ

محمد بن سلام ابن فصیل حصین سفیان مسروق سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی والدہ ام رومان سے واقعہ افک کے بارے میں معلوم کیا تو انہوں نے بتایا کہ میں اور عائشہ دونوں بیٹھی ہوئی تھیں کہ ایک انصاری عورت ہمارے پاس یہ کہتی ہوئی آئی کہ فلاں پر اللہ کی لعنت ہو اور لعنت کا عذاب تو اس پر مسلط بھی ہو چکا ام رومان کہتی ہیں کہ میں نے پوچھا یہ کیوں؟ اس انصاریہ نے کہا کیونکہ اس نے اس بات کے ذکر کو پھیلایا اور بڑھایا ہے عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کونسی بات؟ تب اس نے وہ افک کا واقعہ بتایا عائشہ نے پوچھا کیا رسول اللہ اور ابوبکر نے بھی یہ بات سنی ہے؟ انصاریہ نے کہا ہاں! پس عائشہ رضی

اللہ عنہا (اس صدمہ سے) بیہوش ہو کر گر پڑیں جب انہیں ہوش آیا تو انہیں جاڑے کے ساتھ بخار اچڑھا ہوا تھا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو پوچھا کہ انہیں کیا ہو گیا میں نے کہا جو بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کی گئی ہے اس کے صدمہ سے بخار آ گیا ہے پھر عائشہ اٹھ بیٹھیں اور کہنے لگیں کہ بخدا اگر میں قسم کھاؤں گی تو تم یقین نہ کرو گے اور اگر عذر بیان کروں گی تو نہ مانو گے بس میری اور تمہاری مثال یعقوب اور ان کے بیٹوں کی طرح ہے بس اللہ ہی سے مدد مانگی جاتی ہے اس پر جو تم بیان کرتے ہو چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم واپس ہوئے اور اللہ نے اس باب میں جو کچھ نازل فرمایا تھا نازل فرمایا آپ نے عائشہ کو اس کی اطلاع دی تو انہوں نے کہا میں اللہ کا شکر ادا کروں گی کسی اور کا نہیں۔

راوی: محمد بن سلام ابن فصیل حصین سفیان مسروق

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ بیشک یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصہ) میں پوچھنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 617

راوی: یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتِ قَوْلَهُ حَتَّى إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِّبُوا أَوْ كُذِبُوا قَالَتْ بَلْ كَذَّبَهُمْ قَوْمُهُمْ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَقَدْ اسْتَيْقَنُوا أَنَّ قَوْمَهُمْ كَذَّبُوهُمْ وَمَا هُوَ بِالظَّنِّ فَقَالَتْ يَا عُرَيَّةُ لَقَدْ اسْتَيْقَنُوا بِذَلِكَ قُلْتُ فَلَعَلَّهَا أَوْ كُذِبُوا قَالَتْ مَعَاذَ اللَّهِ لَمْ تَكُنْ الرُّسُلُ تَظُنُّ ذَلِكَ بِرَبِّهَا وَأَمَّا هَذِهِ الْآيَةُ قَالَتْ هُمْ أَتْبَاعُ الرُّسُلِ الَّذِينَ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَصَدَّقُوهُمْ وَطَالَ عَلَيْهِمْ الْبَلَاءُ وَاسْتَأْخَرَ عَنْهُمْ النَّصْرُ حَتَّى إِذَا اسْتَيْأَسَتْ مِمَّنْ كَذَّبَهُمْ مِنْ قَوْمِهِمْ وَظَنُّوا أَنَّ أَتْبَاعَهُمْ كَذَّبُوهُمْ جَائَهُمْ نَصْرُ اللَّهِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ اسْتَيْأَسُوا اسْتَفْعَلُوا مِنْ يَئِسْتُ مِنْهُ مِنْ يُوسُفَ لَا تَيْأَسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ مَعْنَاهُ مِن الرَّجَاءُ حدثنا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ

Free Download from QuranUrdu.com

صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْکَرِيمُ ابْنُ الْکَرِيمِ ابْنِ الْکَرِيمِ ابْنِ الْکَرِيمِ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِمْ السَّلَام

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ بتائے (فرمان خداوندی) جب رسول مایوس ہو گئے اور انہیں یہ گمان ہوا کہ انکی قوم انہیں جھٹلا دے گی میں کذبوا کے ذال پر تشدید ہے یا نہیں؟ یعنی کذبوا ہے یا تو انہوں نے فرمایا (کذبوا ہے) کیونکہ انکی قوم تکذیب کرتی تھی میں نے عرض کیا بخدا رسولوں کو تو اپنی قوم کی تکذیب کا یقین تھا (پھر ظنوا کیونکر صادق آئیگا) تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اے عریہ (تصغیر عروہ) بیشک انہیں اس بات کا یقین تھا میں نے عرض کیا تو شاید یہ کذبوا ہے عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا معاذ اللہ انبیاء اللہ کے ساتھ ایسا گمان نہیں کر سکتے (کیونکہ اس طرح معنی یہ ہوں گے کہ انہیں یہ گمان ہوا کہ ان سے جھوٹ بولا گیا یعنی معاذ اللہ خدا نے فتح کا وعدہ پورا نہیں کیا لیکن مندرجہ بالا آیت میں ان رسولوں کے وہ متبعین مراد ہیں جو اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تھے اور پیغمبروں کی تصدیق کی تھی پھر ان کی آزمائش ذرا طویل ہو گئی اور مدد آنے میں تاخیر ہوئی حتیٰ کہ جب پیغمبر اپنی قوم سے جھٹلانے والوں کے ایمان سے مایوس ہو گئے اور انہیں یہ گمان ہونے لگا کہ ان کے متبعین بھی ان کی تکذیب کر دیں گے تو اللہ کی مدد آ گئی امام بخاری فرماتے ہیں کہ استیاسوا ایئست باب افتعال سے ہے یعنی یوسف مایوس ہو گئے (لَا تَيْأَسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ کے معنی ہیں کہ اللہ کی رحمت کے امیدوار ہو عبدہ عبدالصمد عبدالرحمن ان کے والد ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم کریم بن کریم بن کریم بن کریم ہیں۔

<u>**راوی**</u> : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ

فرمان الہی اور ہم نے نجات دی ایوب کو جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا اے پروردگار م...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الہی اور ہم نے نجات دی ایوب کو جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا اے پروردگار مجھے تکلیف پہنچ رہی ہے اور تو بڑا ارحم الراحمین ہے۔ کا بیان ارکض کے معنی ہیں تو مار یرکضون کے معنی ہیں دوڑتے ہیں۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 618

راوی: عبداللہ بن محمد جعفی عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَيُّوبُ يَغْتَسِلُ عُرْيَانًا خَرَّ عَلَيْهِ رِجْلُ جَرَادٍ مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَحْثِي فِي ثَوْبِهِ فَنَادَاهُ رَبُّهُ يَا أَيُّوبُ أَلَمْ أَكُنْ أَغْنَيْتُكَ عَمَّا تَرَى قَالَ بَلَى يَا رَبِّ وَلَكِنْ لَا غِنَى لِي عَنْ بَرَكَتِكَ

عبداللہ بن محمد جعفی عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک روز اس کیفیت سے کہ ایوب برہنہ غسل کر رہے تھے کہ ان کے اوپر بہت سی سونے کی ٹڈیاں گریں پس وہ بٹور بٹور کر اپنے کپڑے میں رکھنے لگے تو ان کے پروردگار نے آواز دے کر کہا اے ایوب تم دیکھ رہے ہو کیا میں نے تمہیں اس سے بے نیاز نہیں کر دیا انہوں نے عرض کیا بیشک اے پروردگار! مگر مجھے تیری برکت سے بے نیازی نہیں ہو سکتی۔

راوی: عبداللہ بن محمد جعفی عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

آیت کریمہ اور فرعون کے خاندان میں اس مومن نے کہا جو (ابتک اپنا ایمان چھپائے ہوئے...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ اور فرعون کے خاندان میں اس مومن نے کہا جو (ابتک اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا کیا تم ایسے شخص کو قتل کرو گے جو یہ کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے آخر آیت تک کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 619

راوی: عبداللہ بن یوسف لیث عقیل ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ سَمِعْتُ عُرْوَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ

Free Download from Quranurdu.com

اللهُ عَنْهَا فَرَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَدِيجَةَ يَرْجُفُ فُؤَادُهُ فَانْطَلَقَتْ بِهِ إِلَى وَرَقَةَ بْنِ نَوْفَلٍ وَكَانَ رَجُلًا تَنَصَّرَ يَقْرَأُ الْإِنْجِيلَ بِالْعَرَبِيَّةِ فَقَالَ وَرَقَةُ مَاذَا تَرَى فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ وَرَقَةُ هَذَا النَّامُوسُ الَّذِي أَنْزَلَ اللهُ عَلَى مُوسَى وَإِنْ أَدْرَكَنِي يَوْمُكَ أَنْصُرْكَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا النَّامُوسُ صَاحِبُ السِّرِّ الَّذِي يُطْلِعُهُ بِمَا يَسْتُرُهُ عَنْ غَيْرِهِ

عبد اللہ بن یوسف لیث عقیل ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دھڑکتے دل سے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس واپس آئے وہ آپ کو ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں اور ورقہ نصرانی ہو گئے تھے انجیل کو عربی میں پڑھا کرتے تھے تو ورقہ نے پوچھا آپ نے کیا دیکھا؟ آنحضرت نے انہیں سب بتا دیا تو ورقہ نے کہا یہ وہی ناموس (یعنی فرشتہ) ہے جو اللہ تعالیٰ نے موسیٰ پر نازل فرمایا تھا اور اگر مجھے تمہارا زمانہ ملے گا تو میں تمہاری زبردست مدد کروں گا الناموس یعنی وہ رازدار جسے آدمی اپنے ایسے راز بتا دے جنہیں وہ ہر ایک پر ظاہر نہیں کرتا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف لیث عقیل ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

آیت کریمہ اور کیا آپ تک موسیٰ کا قصہ پہنچا ہے جب انہوں نے آگ دیکھی طوی تک کا بیا...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ اور کیا آپ تک موسیٰ کا قصہ پہنچا ہے جب انہوں نے آگ دیکھی طوی تک کا بیان آنست یعنی میں نے آگ دیکھی ہے تاکہ میں اس میں سے کچھ آگ لے کر آؤں ابن عباس فرماتے ہیں کہ مقدس کے معنی ہیں بابرکت طوی ایک وادی کا نام ہے سیر تہا یعنی اس کی حالت الٰہی یعنی پرہیز گاری بملکنا بمعنی باختیار خود ہوا یعنی بدبخت فارغاً یعنی سوائے موسیٰ کی یاد کے ہر چیز سے خالی ہے ردئً یعنی (مددگار) تاکہ وہ میری تصدیق کرے اور کہا جاتا ہے کہ ردء کے معنی فریادرس یا مددگار کے ہیں یبطش اور یبطش دونوں طرح ہے یاتمرون یعنی وہ مشورہ کر رہے ہیں جذوۃ یعنی (سوختہ) لکڑی کا وہ موٹا ٹکڑہ جس میں لپٹ (تو) نہیں (ہاں آگ ہے) سنشد یعنی ہم عنقریب تمہاری مدد کریں گے جب تم کسی کے مددگار ہو جاؤ تو گویا تم اس کے بازو ہو گئے دوسرے حضرات فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص حرف ادا نہ کر سکتا ہو یا اس کی زبان میں لکنت ہو یا وہ ف زیادہ بولتا ہو تو وہ عقدہ ہے ازری یعنی میری پشت فیسحتکم یعنی تمہیں ہلاک و برباد کرے گا المثلی امثل کا مو

جلد : جلد دوم حدیث 620

راوی: ھدبہ بن خالد ھمام قتادہ حضرت انس بن مالک حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُمْ عَنْ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ الْخَامِسَةَ فَإِذَا هَارُونُ قَالَ هَذَا هَارُونُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ تَابَعَهُ ثَابِتٌ وَعَبَّادُ بْنُ أَبِي عَلِيٍّ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہدبہ بن خالد ہمام قتادہ حضرت انس بن مالک حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شب معراج کا یہ حال بھی بیان کیا کہ جب پانچویں آسمان پر گئے تو وہاں حضرت ہارون سے ملے تو جبرائیل علیہ السلام نے کہا یہ کہ ہارون ہیں انہیں سلام کیجئے میں نے انہیں سلام کیا انہوں نے جواب دے کر کہا کہ اے برادر صالح اور نبی صالح مرحبا اس کے متابع حدیث ثابت وعباد بن ابو علی حضرت انس رضی اللہ عنہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : ہدبہ بن خالد ہمام قتادہ حضرت انس بن مالک حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہ

فرمان الٰہی اور کیا آپ تک موسیٰ کا واقعہ پہنچا اور اللہ تعالیٰ نے موسیٰ کو کلام ...

باب : **انبیاء علیہم السلام کا بیان**

فرمان الٰہی اور کیا آپ تک موسیٰ کا واقعہ پہنچا اور اللہ تعالیٰ نے موسیٰ کو کلام سے نوازا کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 621

راوی: ابراهیم بن موسیٰ هشام بن یوسف معمر زهری سعید بن مسیب حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي رَأَيْتُ مُوسَى وَإِذَا هُوَ رَجُلٌ ضَرْبٌ رَجِلٌ كَأَنَّهُ مِنْ

رِجَالِ شَنُوئَةَ وَرَأَيْتُ عِيسَى فَإِذَا هُوَ رَجُلٌ رَبْعَةٌ أَحْمَرُ كَأَنَّمَا خَرَجَ مِنْ دِيمَاسٍ وَأَنَا أَشْبَهُ وَلَدِ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ ثُمَّ أُتِيتُ بِإِنَائَيْنِ فِي أَحَدِهِمَا لَبَنٌ وَفِي الْآخَرِ خَمْرٌ فَقَالَ اشْرَبْ أَيَّهُمَا شِئْتَ فَأَخَذْتُ اللَّبَنَ فَشَرِبْتُهُ فَقِيلَ أَخَذْتَ الْفِطْرَةَ أَمَا إِنَّكَ لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ

ابراہیم بن موسیٰ ہشام بن یوسف معمر زہری سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شب معراج کے بیان میں فرمایا کہ میں نے موسیٰ کو دیکھا تو وہ ایک دبلے قسم کے آدمی تھے ان کے بال زیادہ پیچدار نہیں تھے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا وہ (قبیلہ) شنوۃ کے ایک فرد ہیں اور میں نے عیسیٰ کو دیکھا، تو وہ میانہ قد سرخ رنگ کے تھے، ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے وہ ابھی حمام سے نکلے ہیں، اور میں ابراھیم کی اولاد میں سب سے زیادہ ان کے مشابہ ہوں، پھر مجھے دو پیالے دیئے گئے، ایک میں دودھ اور دوسرے میں شراب تھی، جبریل نے کہا، دونوں میں جو چاھیں پی لیجئے، میں نے دودھ لے کر پی لیا، تو مجھ سے کہا گیا، کہ تم نے فطرت کو اختیار کیا ہے، اگر آپ شراب کو پی لیتے، تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی.

راوی : ابراہیم بن موسیٰ ہشام بن یوسف معمر زہری سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہی اور کیا آپ تک موسیٰ کا واقعہ پہنچا اور اللہ تعالیٰ نے موسیٰ کو کلام سے نوازا کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 622

راوی : محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ ابوالعالیہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا زاد بھائی ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَمِّ نَبِيِّكُمْ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى وَنَسَبَهُ إِلَى أَبِيهِ وَذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ فَقَالَ مُوسَى آدَمُ طُوَالٌ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوئَةَ وَقَالَ عِيسَى جَعْدٌ

Free Download from QuranUrdu.com

مَرْبُوعٌ وَذَكَرَ مَالِكًا خَازِنَ النَّارِ وَذَكَرَ الدَّجَّالَ

محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ ابو العالیہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چچازاد بھائی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی کو یہ کہنا مناسب نہیں کہ میں یونس بن متیٰ سے بہتر ہوں اور آپ نے انہیں ان کے باپ کی طرف منسوب کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شب معراج کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ موسیٰ ایک دراز قد گندمی رنگ کے آدمی تھے گویا وہ (قبیلہ) شنوۃ کے ایک مرد ہیں اور فرمایا کہ عیسیٰ پیچیدہ بال والے میانہ قد کے انسان تھے اور آپ نے داروغہ جہنم مالک اور دجال کا بھی ذکر فرمیا.

راوی : محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ ابو العالیہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چچازاد بھائی ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الہٰی اور کیا آپ تک موسیٰ کا واقعہ پہنچا اور اللہ تعالیٰ نے موسیٰ کو کلام سے نوازا کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 623

راوی: علی بن عبداللہ سفیان ایوب سختیانی ابن سعید بن جبیران کے والد ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ ابْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَجَدَهُمْ يَصُومُونَ يَوْمًا يَعْنِي عَاشُورَائَ فَقَالُوا هَذَا يَوْمٌ عَظِيمٌ وَهُوَ يَوْمٌ نَجَّى اللَّهُ فِيهِ مُوسَى وَأَغْرَقَ آلَ فِرْعَوْنَ فَصَامَ مُوسَى شُكْرًا لِلَّهِ فَقَالَ أَنَا أَوْلَى بِمُوسَى مِنْهُمْ فَصَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ

علی بن عبداللہ سفیان ایوب سختیانی ابن سعید بن جبیر ان کے والد ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو یہودیوں کو یوم عاشورا کا روزہ رکھتے ہوئے پایا یہودیوں نے بتایا کہ یہ بہت بڑا دن ہے اسی دن اللہ نے موسیٰ کو نجات دے کر فرعونیوں کو غرق کیا تھا تو شکرانہ کے طور پر موسیٰ نے اس دن روزہ رکھا تھا آنحضرت صلی

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں ان سب میں موسیٰ کے زیادہ قریب ہوں لہذا آپ نے اس کا روزہ رکھا اور دوسروں کو رکھنے کا حکم دیا۔

راوی : علی بن عبداللہ سفیان ایوب سختیانی ابن سعید بن جبیر ان کے والد ابن عباس رضی اللہ عنہما

مندرجہ ذیل آیت کریمہ کا بیان، اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا وعدہ کیا اور ہم نے ا...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

مندرجہ ذیل آیت کریمہ کا بیان، اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا وعدہ کیا اور ہم نے انہیں دس رات زیادہ کر کے پورا کیا پس ان کے پروردگار کا وقت چالیس راتیں پوری ہو گئیں اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہاروں سے کہا تم میری قوم میں میرے نائب ہو اور اصلاح کرتے رہنا، اور فساد کرنے والوں کے طریقہ کی پیروی نہ کرنا اور جب موسیٰ ہمارے وقت کے مطابق آئے اور انہیں ان کے رب نے کلام سے نوازا تو انہوں نے درخواست کی کہ اے پروردگار تو مجھے اپنا دیدار دکھا کہ میں تجھے دیکھوں اللہ نے کہا تو مجھے کبھی بھی نہیں دیکھ سکتا اول المو

جلد : جلد دوم حدیث 624

راوی : محمد بن یوسف سفیان عمرو بن یحیی ان کے والد حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّاسُ يَصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُفِيقُ فَإِذَا أَنَا بِمُوسَى آخِذٌ بِقَائِمَةٍ مِنْ قَوَائِمِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَفَاقَ قَبْلِي أَمْ جُوزِيَ بِصَعْقَةِ الطُّورِ

محمد بن یوسف سفیان عمرو بن یحیی ان کے والد حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن سب لوگ بیہوش ہو جائیں گے اور میں سب سے پہلے ہوش میں آؤں گا تو میں موسیٰ کو دیکھوں گا کہ وہ عرش کا پایہ پکڑے ہوئے ہیں تو مجھے معلوم نہیں کہ وہ مجھ سے پہلے ہوش میں آجائیں گے یا انہیں طور کی بیہوشی کا معاوضہ دیا جائے گا (کہ وہ یہاں بیہوش نہیں ہوں گے)۔

راوی : محمد بن یوسف سفیان عمرو بن یحیی ان کے والد حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

مندرجہ ذیل آیت کریمہ کا بیان، اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا وعدہ کیا اور ہم نے انہیں دس رات زیادہ کر کے پورا کیا پس ان کے پروردگار کا وقت چالیس راتیں پوری ہو گئیں اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہاروں سے کہا تم میری قوم میں میرے نائب ہو اور اصلاح کرتے رہنا، اور فساد کرنے والوں کے طریقہ کی پیروی نہ کرنا اور جب موسیٰ ہمارے وقت کے مطابق آئے اور انہیں ان کے رب نے کلام سے نوازا تو انہوں نے درخواست کی کہ اے پروردگار تو مجھے اپنا دیدار دکھا کہ میں تجھے دیکھوں اللہ نے کہا تو مجھے کبھی بھی نہیں دیکھ سکتا اول المو

جلد : جلد دوم حدیث 625

راوی: عبد اللہ بن محمد جعفی عبد الرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا بَنُو إِسْرَائِيلَ لَمْ يَخْنَزْ اللَّحْمُ وَلَوْلَا حَوَّاءُ لَمْ تَخُنْ أُنْثَى زَوْجَهَا الدَّهْرَ

عبداللہ بن محمد جعفی عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر بنی اسرائیل نہ ہوتے تو گوشت کبھی نہ سڑتا اور اگر حوانہ ہوتیں تو کوئی عورت اپنے شوہر سے خیانت نہ کرتی۔

راوی : عبداللہ بن محمد جعفی عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

طوفان کا بیان طوفان کبھی سیلاب کا ہوت ہے اور لوگوں کے زیادہ مرنے کو بھی طوفان کہ...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

طوفان کا بیان طوفان کبھی سیلاب کا ہوت ہے اور لوگوں کے زیادہ مرنے کو بھی طوفان کہتے ہیں القمل کے معنی چیچڑی جو چھوٹی جوں کی طرح ہوتی ہے حقیق کے معنی ہیں لائق اور حق سقط یعنی نادم ہوا جو شخص نادم ہوتا ہے تو وہ اپنے ہاتھ پر گر پڑتا ہے۔ واقعہ خضر و موسیٰ علیہما السلام۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: عمرو بن محمد یعقوب بن ابراهیم ان کے والد صالح ابن شهاب عبید الله بن عبدالله حضرت ابن عباس رضی الله عنهما

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ تَمَارَى هُوَ وَالْحُرُّ بْنُ قَيْسِ الْفَزَارِيُّ فِي صَاحِبِ مُوسَى قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ خَضِرٌ فَمَرَّ بِهِمَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَدَعَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ إِنِّي تَمَارَيْتُ أَنَا وَصَاحِبِي هَذَا فِي صَاحِبِ مُوسَى الَّذِي سَأَلَ السَّبِيلَ إِلَى لُقِيِّهِ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ شَأْنَهُ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَمَا مُوسَى فِي مَلَإٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ جَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ هَلْ تَعْلَمُ أَحَدًا أَعْلَمَ مِنْكَ قَالَ لَا فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَى مُوسَى بَلَى عَبْدُنَا خَضِرٌ فَسَأَلَ مُوسَى السَّبِيلَ إِلَيْهِ فَجُعِلَ لَهُ الْحُوتُ آيَةً وَقِيلَ لَهُ إِذَا فَقَدْتَ الْحُوتَ فَارْجِعْ فَإِنَّكَ سَتَلْقَاهُ فَكَانَ يَتْبَعُ أَثَرَ الْحُوتِ فِي الْبَحْرِ فَقَالَ لِمُوسَى فَتَاهُ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ فَقَالَ مُوسَى ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا فَوَجَدَا خَضِرًا فَكَانَ مِنْ شَأْنِهِمَا الَّذِي قَصَّ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ

عمرو بن محمد یعقوب بن ابراہیم ان کے والد صالح ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے اور حر بن قیس کے درمیان موسیٰ کے ساتھ کے بارے میں اختلاف ہوا ابن عباس نے فرمایا وہ خضر ہیں پھر ابی بن کعب ادھر سے گزرے تو انہیں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بلا کر کہا کہ میرا اور میرے اس دوست کا موسیٰ کے اس ساتھی کے بارے میں اختلاف ہو گیا ہے جن سے ملنے کی موسیٰ نے سبیل دریافت کی تھی کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان کا کچھ حال بیان کرتے سنا ہے؟ ابی نے کہا ہاں! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ موسیٰ بنی اسرائیل کی ایک جماعت میں تھے کہ ایک شخص آیا اور اس نے کہا کیا آپ ایسے شخص کو جانتے ہیں جو آپ سے بڑا عالم ہو؟ تو موسیٰ نے کہا نہیں تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہاں (تم سے بڑا عالم) ہمارا ایک بندہ خضر موجود ہے تو موسیٰ نے ان سے ملاقات کا راستہ دریافت کیا تو ان کی نشانی مچھلی بنادی گئی اور ان سے کہا گیا جب تم مچھلی کو نہ پاؤ تو پیچھے کو لوٹنا تم خضر سے مل جاؤ گے تو موسیٰ دریا میں مچھلی کا نشان دیکھتے رہے پھر موسیٰ سے ان کے خادم نے کہا کیا آپ کو معلوم ہے کہ جب ہم اس پتھر کے پاس بیٹھے

تھے تو میں مچھلی کو بھول گیا اور مجھے اس کی یاد سے صرف شیطان نے غافل کر دیا ہے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ ہمیں تو اسی کی تلاش تھی پس وہ دونوں پچھلے پاؤں لوٹ پڑے اور خضر سے ملاقات ہوئی پھر ان کی کیفیت اللہ نے اپنی کتاب میں بیان فرمائی ہے۔

راوی: عمرو بن محمد یعقوب بن ابراہیم ان کے والد صالح ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

طوفان کا بیان طوفان کبھی سیلاب کا ہوتا ہے اور لوگوں کے زیادہ مرنے کو بھی طوفان کہتے ہیں القمل کے معنی چیچڑی جو چھوٹی جوں کی طرح ہوتی ہے حقیق کے معنی ہیں لائق اور حق سقط یعنی نادم ہوا جو شخص نادم ہوتا ہے تو وہ اپنے ہاتھ پر گر پڑتا ہے۔ واقعہ خضر و موسیٰ علیہما السلام۔

جلد : جلد دوم حدیث 627

راوی: علی بن عبداللہ سفیان عمرو بن دینار سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ نَوْفًا الْبَكَالِيَّ يَزْعُمُ أَنَّ مُوسَى صَاحِبَ الْخَضِرِ لَيْسَ هُوَ مُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنَّمَا هُوَ مُوسَى آخَرُ فَقَالَ كَذَبَ عَدُوُّ اللَّهِ حَدَّثَنَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مُوسَى قَامَ خَطِيبًا فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ فَسُئِلَ أَيُّ النَّاسِ أَعْلَمُ فَقَالَ أَنَا فَعَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِ إِذْ لَمْ يَرُدَّ الْعِلْمَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ بَلَى لِي عَبْدٌ بِمَجْمَعِ الْبَحْرَيْنِ هُوَ أَعْلَمُ مِنْكَ قَالَ أَيْ رَبِّ وَمَنْ لِي بِهِ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ أَيْ رَبِّ وَكَيْفَ لِي بِهِ قَالَ تَأْخُذُ حُوتًا فَتَجْعَلُهُ فِي مِكْتَلٍ حَيْثُمَا فَقَدْتَ الْحُوتَ فَهُوَ ثَمَّ وَرُبَّمَا قَالَ فَهُوَ ثَمَّهْ وَأَخَذَ حُوتًا فَجَعَلَهُ فِي مِكْتَلٍ ثُمَّ انْطَلَقَ هُوَ وَفَتَاهُ يُوشَعُ بْنُ نُونٍ حَتَّى إِذَا أَتَيَا الصَّخْرَةَ وَضَعَا رُءُوسَهُمَا فَرَقَدَ مُوسَى وَاضْطَرَبَ الْحُوتُ فَخَرَجَ فَسَقَطَ فِي الْبَحْرِ فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا فَأَمْسَكَ اللَّهُ عَنْ الْحُوتِ جِرْيَةَ الْمَاءِ فَصَارَ مِثْلَ الطَّاقِ فَقَالَ هَكَذَا مِثْلُ الطَّاقِ فَانْطَلَقَا يَمْشِيَانِ بَقِيَّةَ لَيْلَتِهِمَا وَيَوْمَهُمَا حَتَّى إِذَا كَانَ مِنْ الْغَدِ قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا وَلَمْ يَجِدْ مُوسَى النَّصَبَ حَتَّى جَاوَزَ حَيْثُ أَمَرَهُ اللَّهُ قَالَ لَهُ فَتَاهُ أَرَأَيْتَ إِذْ

أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا فَكَانَ لِلْحُوتِ سَرَبًا وَلَهُمَا عَجَبًا قَالَ لَهُ مُوسَى ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِي فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا رَجَعَا يَقُصَّانِ آثَارَهُمَا حَتَّى انْتَهَيَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِذَا رَجُلٌ مُسَجًّى بِثَوْبٍ فَسَلَّمَ مُوسَى فَرَدَّ عَلَيْهِ فَقَالَ وَأَنَّى بِأَرْضِكَ السَّلَامُ قَالَ أَنَا مُوسَى قَالَ مُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ نَعَمْ أَتَيْتُكَ لِتُعَلِّمَنِي مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا قَالَ يَا مُوسَى إِنِّي عَلَى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللهِ عَلَّمَنِيهِ اللهُ لَا تَعْلَمُهُ وَأَنْتَ عَلَى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللهِ عَلَّمَكَهُ اللهُ لَا أَعْلَمُهُ قَالَ هَلْ أَتَّبِعُكَ قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَى مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا إِلَى قَوْلِهِ إِمْرًا فَانْطَلَقَا يَمْشِيَانِ عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ فَمَرَّتْ بِهِمَا سَفِينَةٌ كَلَّمُوهُمْ أَنْ يَحْمِلُوهُمْ فَعَرَفُوا الْخَضِرَ فَحَمَلُوهُ بِغَيْرِ نَوْلٍ فَلَمَّا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ جَاءَ عُصْفُورٌ فَوَقَعَ عَلَى حَرْفِ السَّفِينَةِ فَنَقَرَ فِي الْبَحْرِ نَقْرَةً أَوْ نَقْرَتَيْنِ قَالَ لَهُ الْخَضِرُ يَا مُوسَى مَا نَقَصَ عِلْمِي وَعِلْمُكَ مِنْ عِلْمِ اللهِ إِلَّا مِثْلَ مَا نَقَصَ هَذَا الْعُصْفُورُ بِمِنْقَارِهِ مِنَ الْبَحْرِ إِذْ أَخَذَ الْفَأْسَ فَنَزَعَ لَوْحًا قَالَ فَلَمْ يَفْجَأْ مُوسَى إِلَّا وَقَدْ قَلَعَ لَوْحًا بِالْقَدُّومِ فَقَالَ لَهُ مُوسَى مَا صَنَعْتَ قَوْمٌ حَمَلُونَا بِغَيْرِ نَوْلٍ عَمَدْتَ إِلَى سَفِينَتِهِمْ فَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا فَكَانَتْ الْأُولَى مِنْ مُوسَى نِسْيَانًا فَلَمَّا خَرَجَا مِنَ الْبَحْرِ مَرُّوا بِغُلَامٍ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ فَأَخَذَ الْخَضِرُ بِرَأْسِهِ فَقَلَعَهُ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَوْمَأَ سُفْيَانُ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِهِ كَأَنَّهُ يَقْطِفُ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ مُوسَى أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ مَائِلًا أَوْمَأَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ سُفْيَانُ كَأَنَّهُ يَمْسَحُ شَيْئًا إِلَى فَوْقُ فَلَمْ أَسْمَعْ سُفْيَانَ يَذْكُرُ مَائِلًا إِلَّا مَرَّةً قَالَ قَوْمٌ أَتَيْنَاهُمْ فَلَمْ يُطْعِمُونَا وَلَمْ يُضَيِّفُونَا عَمَدْتَ إِلَى حَائِطِهِمْ لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِدْنَا أَنَّ مُوسَى كَانَ صَبَرَ فَقَصَّ اللهُ عَلَيْنَا مِنْ خَبَرِهِمَا قَالَ سُفْيَانُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ اللهُ مُوسَى لَوْ كَانَ صَبَرَ لَقُصَّ عَلَيْنَا مِنْ أَمْرِهِمَا وَقَرَأَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَمَامَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ صَالِحَةٍ غَصْبًا وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ كَافِرًا وَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ ثُمَّ قَالَ لِي سُفْيَانُ سَمِعْتُهُ مِنْهُ مَرَّتَيْنِ وَحَفِظْتُهُ مِنْهُ قِيلَ لِسُفْيَانَ حَفِظْتَهُ قَبْلَ أَنْ تَسْمَعَهُ مِنْ عَمْرٍو أَوْ تَحَفَّظْتَهُ مِنْ إِنْسَانٍ فَقَالَ مِمَّنْ أَتَحَفَّظُهُ وَرَوَاهُ أَحَدٌ عَنْ عَمْرٍو غَيْرِي سَمِعْتُهُ مِنْهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَحَفِظْتُهُ

Free Download from QuranUrdu.com

مِنْهُ

علی بن عبد اللہ سفیان عمرو بن دینار سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ نوف بکالی کہتے ہیں کہ خضر (کی ملاقات) والے موسیٰ وہ نہیں ہیں جو بنی اسرائیل کے پیغمبر تھے بلکہ وہ دوسرے ہیں۔ ابن عباس نے کہا وہ دشمن خدا جھوٹ کہتا ہے مجھے ابی بن کعب کے واسطہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ حدیث پہنچی ہے کہ ایک دن موسیٰ بنی اسرائیل کے سامنے وعظ کہنے کھڑے ہوئے تو ان سے پوچھا گیا سب سے بڑا عالم کون ہے؟ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ میں پس اللہ تعالیٰ کو یہ بات پسند نہ آئی کیونکہ موسیٰ نے اسے خدا کی طرف منسوب نہیں کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان سے فرمایا کہ مجمع البحرین میں ہمارا ایک بندہ ہے جو تم سے بڑا عالم ہے موسیٰ نے عرض کیا کہ اے پروردگار! مجھے ان تک کون پہنچائے گا اور کبھی سفیان یہ الفاظ روایت کرتے کہ اے پروردگار میں کس طرح ان تک پہنچوں اللہ نے فرمایا تم ایک مچھلی لو اور زنبیل میں رکھ لو جہاں وہ مچھلی غائب ہوئے تو میرا بندہ وہیں ہوگا کبھی سفیان ثم کی جگہ (ثمہ) روایت کرتے پھر وہ اور ان کے خادم یوشع بن نون چلے حتیٰ کہ ایک بڑے پتھر کے پاس پہنچے دونوں نے اس پر اپنا سر رکھا تو موسیٰ کو نیند آگئی مچھلی تڑپ کر نکلی اور دریا میں گرگئی اور اس نے دریا میں اپنا راستہ سرنگ کی طرح بنالیا یعنی اللہ نے مچھلی جانے کے راستہ سے پانی کے بہاؤ کو روک لیا پس وہ طاق کی طرح ہو گیا اور آپ نے اشارہ سے بتایا کہ طاق کی طرح ہو گیا پھر دونوں باقی رات اور پورا دن آگے چلے جب دوسرا دن ہوا تو موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا ذرا ہمارا کھانا تو لاؤ ہم نے اس سفر میں بڑی تکلیف اٹھائی، اور موسیٰ کو سفر میں کلفت اس وقت تک محسوس نہ ہوئی جب تک وہ اللہ کے حکم کردہ راستہ سے آگے نہ بڑھ گئے تو ان کے خادم نے کہا آپ کو معلوم ہے کہ جب ہم پتھر کے پاس بیٹھے تھے تو میں مچھلی کو بھول گیا اور مجھے تو صرف شیطان ہی نے اس کی یاد سے غافل کیا ہے اور اس نے دریا میں اپنا عجیب طریقہ سے راستہ بنالیا سو مچھلی کا وہ سرنگ نما راستہ ان کے لئے تعجب کا باعث تھا موسیٰ نے کہا ہم تو یہی چاہتے تھے پھر وہ دونوں اپنے قدم کے نشان دیکھتے ہوئے پیچھے لوٹے یہاں تک کہ دونوں اسی پتھر کے پاس پہنچے تو ایک آدمی کو دیکھا کہ کپڑا اوڑھے ہوئے لیٹا ہے موسیٰ نے اسے سلام کیا، تو انہوں نے جواب دیا اور کہا اس سرزمین میں تو سلام کا رواج نہیں ہے تو انہوں نے کہا میں موسیٰ ہوں اس شخص نے کہا کیا بنی اسرائیل کے موسی؟ موسیٰ نے کہا ہاں! میں آپ کے پاس وہ ہدایت کی باتیں سیکھنے آیا ہوں جو آپ کو بتائی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا اے موسیٰ مجھے کچھ خداداد علم ہے جو اللہ نے مجھے عطا کیا ہے تم اسے نہیں جانتے اور تمہیں کچھ خداداد علم ہے جو اللہ نے تمہیں عطا کیا ہے میں اسے نہیں جانتا موسیٰ نے کہا کیا میں آپ کے پاس رہ سکتا ہوں؟ خضر نے کہا تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کرسکتے اور تم کیونکہ ایسی بات پر صبر کرسکتے ہو جس کی حقیقت کا تمہیں علم نہیں ہے موسیٰ نے کہا ان شاء اللہ آپ مجھے صابر پائیں گے اور میں آپ کی کسی معاملہ میں نافرمانی نہیں کروں گا، پھر یہ دونوں دریا کے کنارے کنارے چلے ایک کشتی ان کی طرف سے گزری انہوں نے کشتی والوں سے

Free Download from QuranUrdu.com

کہا ہمیں بٹھالو کشتی والوں نے خضر کو پہچان لیا، تو بغیر کسی اجرت کے انہیں بٹھالیا (اتنے میں) ایک چڑیا آکر کشتی کے ایک طرف بیٹھ گئی اور اس نے دریا میں ایک یا دو چونچیں ماریں خضر نے کہا اے موسیٰ میرے اور تمہارے علم سے خدا کے علم میں اتنی کمی بھی نہیں ہوئی جتنا اس چڑیا نے اپنی چونچ سے دریا کا پانی کم کیا ہے (پھر) یکایک خضر نے ایک کلہاڑی اٹھائی اور کشتی کا ایک تختہ نکال ڈالا پس یکایک موسیٰ نے دیکھا کہ انہوں نے کلہاڑی سے لکڑی کا کشتی کا تختہ نکال ڈالا ہے تو ان سے کہا آپ نے یہ کیا کیا؟ ان لوگوں نے تو بغیر اجرت کے ہمیں کشتی میں بٹھایا اور آپ نے ان کی کشتی کو توڑ ڈالا تا کہ اس کی سواریوں کو غرق کر دیں۔ بے شک آپ نے یہ برا کام کیا ہے خضر نے کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں سکتے موسیٰ نے کہا میں بھول گیا تھا اس پر مواخذہ نہ کیجئے اور میرے کام میں مجھ پر تنگی پیدا نہ کیجئے پس پہلی مرتبہ تو موسیٰ سے بھول ہوئی پھر یہ دونوں دریا سے نکلے تو ایک لڑکے کے پاس سے گزرے جو اور لڑکوں کے ساتھ کھیل رہا تھا خضر نے اس بچہ کا سر پکڑ کر اپنے ہاتھ سے اسے گردن سے جدا کر دیا سفیان نے اپنی انگلیوں سے ایسا اشارہ کیا جیسے وہ کوئی چیز توڑتے ہیں موسیٰ نے ان سے کہا آپ نے ایک پاکیزہ اور بے گناہ انسان کو بغیر جرم کے قتل کر دیا بیشک آپ نے بہت خراب کام کیا خضر نے کہا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکتے موسیٰ نے کہا کہ اگر اس کے بعد میں آپ سے کچھ پوچھوں تو مجھے جدا کر دیجئے بے شک آپ میری طرف سے معذوری کی حد کو پہنچ گئے پھر وہ دونوں چلے حتیٰ کہ جب وہ ایک گاؤں کے لوگوں کے پاس پہنچا تو انہوں نے ان سے کھانا مانگا انہوں نے کھانا دینے سے انکار کر دیا تو انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو گرا چاہتی تھی اور جھک گئی تھی اپنے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کیا اور سفیان نے اس طرح اشارہ کیا جیسے وہ کسی چیز پر اوپر کی طرف ہاتھ پھیر رہے ہیں اور میں نے سفیان کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ وہ جھک گئی تھی صرف ایک مرتبہ سنا ہے موسیٰ نے کہا یہ لوگ ایسے ہیں کہ ہم ان کے پاس آئے۔ تو انہوں نے نہ ہمیں کھانا دیا نہ ضیافت کی اور آپ نے ان کی دیوار کو درست کر دیا اگر آپ چاہتے تو ان سے اجرت لے لیتے خضر نے کہا یہی ہمارے تمہارے درمیان جدائی ہے میں تمہیں ان باتوں کی حقیقت بتاتا ہوں جن پر تم صبر نہیں کر سکے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کاش موسیٰ صبر کرتے اور اللہ ہم سے ان کا (اور زیادہ) قصہ بیان کرتا سفیان کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ موسیٰ پر رحم کرے اگر وہ صبر کرتے تو ہم سے ان کا اور قصہ بیان کیا جاتا اور ابن عباس (بجائے مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا کے) کان مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ صَالِحَةٍ غَصْبًا پڑھا (یعنی انکے آگے ایک بادشاہ تھا، جو ہر بے عیب کشتی کو زبردستی چھین لیتا ہے اور ابن عباس نے یہ پڑھا) والغلام انعام فکان کافرا کان ابوہ مومنین (یعنی وہ لڑکا تو کافر تھا اور اس کے والدین مومن تھے) پھر سفیان نے مجھ سے کہا، میں نے یہ حدیث عمرو بن دینار سے دو مرتبہ سنی، اور انھیں سے یاد کی، سفیان سے پوچھا گیا، کیا آپ نے عمرو سے سننے سے پہلے یہ حدیث یاد کر لی تھی، یا آپ کسی اور سے یہ حدیث یاد کی؟ سفیان نے کہا میں کس سے یاد کرتا، کیا میرے علاوہ یہ حدیث عمرو سے کسی اور نے روایت کی ہے میں نے

Free Download from QuranUrdu.com

یہ حدیث عمرو سے دو یا تین مرتبہ سنی اور انھیں سے یاد کی.

راوی : علی بن عبداللہ سفیان عمرو بن دینار سعید بن جبیر

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

طوفان کا بیان طوفان کبھی سیلاب کا ہوت ہے اور لوگوں کے زیادہ مرنے کو بھی طوفان کہتے ہیں القمل کے معنی چیچڑی جو چھوٹی جوں کی طرح ہوتی ہے حقیق کے معنی ہیں لائق اور حق سقط یعنی نادم ہوا جو شخص نادم ہوتا ہے تو وہ اپنے ہاتھ پر گر پڑتا ہے۔ واقعہ خضر و موسیٰ علیہما السلام۔

جلد : جلد دوم حدیث 628

راوی: محمد بن سعید اصبہانی ابن مبارک معمر ھمام بن منبہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ ابْنُ الْأَصْبِهَانِيِّ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا سُمِّيَ الْخَضِرَ أَنَّهُ جَلَسَ عَلَى فَرْوَةٍ بَيْضَاءَ فَإِذَا هِيَ تَهْتَزُّ مِنْ خَلْفِهِ خَضْرَاءَ

محمد بن سعید اصبہانی ابن مبارک معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خضر کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ وہ جس کسی صاف اور خشک زمین پر بیٹھتے تو ان کے اٹھتے ہی وہ جگہ سبزے سے لہلہانے لگتی۔

راوی : محمد بن سعید اصبہانی ابن مبارک معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 629

راوی: اسحق بن نصر عبدالرزاق معمر همام بن منبه ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ فَبَدَّلُوا فَدَخَلُوا يَزْحَفُونَ عَلَى أَسْتَاهِهِمْ وَقَالُوا حَبَّةٌ فِي شَعَرَةٍ

اسحاق بن نصر عبدالرزاق معمر ہمام بن منبہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بنی اسرائیل کو حکم ہوا کہ دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو جاؤ اور زبان سے حطۃ (بخشدے) کہتے جاؤ انہوں نے یہ حکم تبدیل کر دیا یعنی وہ اپنے سرینوں پر گسٹتے ہوئے داخل ہوئے اور زبان سے حبۃ فی شعرۃ (بال میں دانہ) کہہ رہے تھے۔

راوی: اسحق بن نصر عبدالرزاق معمر ہمام بن منبہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 630

راوی: اسحق بن ابراهیم روح بن عبادة عوف حسن و محمد خلاس حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ وَخِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مُوسَى كَانَ رَجُلًا حَيِيًّا سِتِّيرًا لَا يُرَى مِنْ جِلْدِهِ شَيْءٌ اسْتِحْيَاءً مِنْهُ فَآذَاهُ مَنْ آذَاهُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَقَالُوا مَا يَسْتَتِرُ هَذَا التَّسَتُّرَ إِلَّا مِنْ عَيْبٍ بِجِلْدِهِ إِمَّا بَرَصٌ وَإِمَّا أُدْرَةٌ وَإِمَّا آفَةٌ وَإِنَّ

Free Download from QuranUrdu.com

اللهَ أَرَادَ أَنْ يُبَرِّئَهُ مِمَّا قَالُوا لِمُوسَى فَخَلَا يَوْمًا وَحْدَهُ فَوَضَعَ ثِيَابَهُ عَلَى الْحَجَرِ ثُمَّ اغْتَسَلَ فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ إِلَى ثِيَابِهِ لِيَأْخُذَهَا وَإِنَّ الْحَجَرَ عَدَا بِثَوْبِهِ فَأَخَذَ مُوسَى عَصَاهُ وَطَلَبَ الْحَجَرَ فَجَعَلَ يَقُولُ ثَوْبِي حَجَرُ ثَوْبِي حَجَرُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى مَلَإٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَرَأَوْهُ عُرْيَانًا أَحْسَنَ مَا خَلَقَ اللهُ وَأَبْرَأَهُ مِمَّا يَقُولُونَ وَقَامَ الْحَجَرُ فَأَخَذَ ثَوْبَهُ فَلَبِسَهُ وَطَفِقَ بِالْحَجَرِ ضَرْبًا بِعَصَاهُ فَوَاللهِ إِنَّ بِالْحَجَرِ لَنَدَبًا مِنْ أَثَرِ ضَرْبِهِ ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا أَوْ خَمْسًا فَذَلِكَ قَوْلُهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَى فَبَرَّأَهُ اللهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ اللهِ وَجِيهًا

اسحاق بن ابراہیم روح بن عبادة عوف حسن و محمد خلاس حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ موسیٰ بڑے شرمیلے اور ستر پوش آدمی تھے ان کی شرم کی وجہ سے ان کے جسم کا ذرا سا حصہ بھی ظاہر نہ ہوتا تھا بنی اسرائیل نے انہیں اذیت پہنچائی اور انہوں نے کہا کہ یہ جو اتنی پردہ پوشی کرتے ہیں تو صرف اس لئے کہ ان کا جسم عیب دار ہے یا تو انہیں برص ہے یا انتفاخ خصتین ہے یا اور کوئی بیماری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ کو ان تمام بہتانوں سے پاک صاف کرنا چاہا سو ایک دن موسیٰ نے تنہائی میں جا کر کپڑے اتار کر پتھر پر رکھ دیئے پھر غسل کیا جب غسل سے فارغ ہوئے تو اپنے کپڑے لینے چلے مگر وہ پتھر ان کے کپڑے لے کا بھاگا موسیٰ اپنا عصا لے کر پتھر کے پیچھے چلے اور کہنے لگے اے پتھر! میرے کپڑے دے اے پتھر! میرے کپڑے دے حتیٰ کہ وہ پتھر بنی اسرائیل کی ایک جماعت کے پاس پہنچ گیا انہوں نے برہنہ حالت میں موسیٰ کو دیکھا، تو اللہ کی مخلوقات میں سب سے اچھا اور ان تمام عیوب سے جو وہ منسوب کرتے تھے انہوں نے بری پایا وہ پتھر ٹھر گیا اور موسیٰ نے اپنے کپڑے لے کر پہن لئے پھر موسیٰ نے اپنے عصا سے اس پتھر کو مارنا شروع کیا پس بخدا موسیٰ کے مارنے کی وجہ سے اس پتھر میں تین یا چار یا پانچ نشانات ہو گئے یہی اس آیت کریمہ کا مطلب ہے کہ اے ایمان والو! ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے موسیٰ کو تکلیف پہنچائی تو اللہ نے انہیں اس بات سے (جو وہ موسیٰ کے بارے میں کہتے تھے) بری کر دیا اور وہ اللہ کے نزدیک باعزت تھے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم روح بن عبادة عوف حسن و محمد خلاس حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 631

راوی: ابو الولید شعبہ اعمش ابووائل حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْمًا فَقَالَ رَجُلٌ إِنَّ هَذِهِ لَقِسْمَةٌ مَا أُرِيدَ بِهَا وَجْهُ اللَّهِ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَغَضِبَ حَتَّى رَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ يَرْحَمُ اللَّهُ مُوسَى قَدْ أُوذِيَ بِأَكْثَرَ مِنْ هَذَا فَصَبَرَ

ابو الولید شعبہ اعمش ابووائل حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے یہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن کچھ تقسیم فرمایا تو ایک آدمی نے کہا کہ یہ تو ایسی تقسیم ہے جس سے اللہ کی رضاجوئی مقصود نہیں میں نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتادی تو آپ اتنے غصہ ہوئے کہ میں نے اس غصہ کا اثر آپ کے چہرہ انور میں دیکھا پھر آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ موسیٰ پر رحم فرمائے انہیں اس سے بھی زیادہ تکلیف دی گئی لیکن انہوں نے صبر کیا۔

راوی: ابو الولید شعبہ اعمش ابووائل حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

فرمان خداوندی وہ اپنے بتوں کے پاس جمع بیٹھے تھے کا بیان متبر یعنی نقصان (رسیدہ... (

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان خداوندی وہ اپنے بتوں کے پاس جمع بیٹھے تھے کا بیان متبر یعنی نقصان (رسیدہ) ولیتبروا یعنی وہ ہلاک کردیں گے ماعلوا یعن وہ چیز جس پر ان کا قبضہ ہو جائے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 632

راوی: یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجْنِي الْكَبَاثَ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالْأَسْوَدِ مِنْهُ فَإِنَّهُ أَطْيَبُهُ قَالُوا أَكُنْتَ تَرْعَى الْغَنَمَ قَالَ وَهَلْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ رَعَاهَا

یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ پیلو کے پھل چن رہے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے کہ ان میں سے سیاہ پھل لو کیونکہ وہ عمدہ ہوتے ہیں تو صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کیا آپ نے بکریاں چرائی ہیں؟ تو آپ نے فرمایا ہر نبی نے ہی بکریاں چرائی ہیں۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن

موسیٰ کی وفات اور اس کے بعد کے حالات کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

موسیٰ کی وفات اور اس کے بعد کے حالات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 633

راوی: یحیی بن موسیٰ عبدالرزاق معمر ابن طاؤس ان کے والد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أُرْسِلَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَام فَلَمَّا جَائَهُ صَكَّهُ فَرَجَعَ إِلَى رَبِّهِ فَقَالَ أَرْسَلْتَنِي إِلَى عَبْدٍ لَا يُرِيدُ الْمَوْتَ قَالَ ارْجِعْ إِلَيْهِ فَقُلْ لَهُ يَضَعُ يَدَهُ عَلَى مَتْنِ ثَوْرٍ فَلَهُ بِمَا غَطَّتْ يَدُهُ بِكُلِّ شَعَرَةٍ سَنَةٌ قَالَ أَيْ رَبِّ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ الْمَوْتُ قَالَ فَالْآنَ قَالَ فَسَأَلَ اللَّهَ أَنْ يُدْنِيَهُ مِنْ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمْيَةً بِحَجَرٍ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ ثَمَّ لَأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ إِلَى جَانِبِ الطَّرِيقِ تَحْتَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ قَالَ وَأَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا

Free Download from QuranUrdu.com

أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

یحیی بن موسیٰ عبد الرزاق معمر ابن طاؤس ان کے والد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ملک الموت کو موسیٰ کے پاس بھیجا گیا جب وہ ان کے پاس آئے تو موسیٰ علیہ السلام نے ان کے ایک گھونسہ مارا تو وہ اللہ تعالیٰ کے پاس واپس گئے اور کہنے لگے کہ تونے ایسے بندہ کے پاس مجھے بھیجا ہے جو موت نہیں چاہتا اللہ تعالیٰ نے کہا کہ تم واپس جا کر اس سے کہو کہ تم کسی بیل کی پشت پر اپنا ہاتھ رکھو پس جتنے بال ان کے ہاتھ کے نیچے آجائیں گے تو ہر بال کے بدلے میں ایک سال کی عمر ملے گی، موسیٰ نے کہا کہ اے پروردگار پھر کیا ہو گا؟ اللہ نے کہا پھر موت آئے گی موسیٰ نے کہا تو ابھی آجائے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا، موسیٰ علیہ السلام نے درخواست کی انہیں ارض مقدس سے ایک پتھر پھینکنے کے فاصلہ تک قریب کر دے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں وہاں ہوتا تو تمہیں ان کی قبر راستہ کے کنارے سرخ ٹیلے کے نیچے دکھا دیتا۔

راوی : یحیی بن موسیٰ عبد الرزاق معمر ابن طاؤس ان کے والد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

موسیٰ کی وفات اور اس کے بعد کے حالات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 634

راوی: ابو الیمان شعیب زہری ابوسلمہ بن عبدالرحمن و سعید بن مسیب حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَرَجُلٌ مِنْ الْيَهُودِ فَقَالَ الْمُسْلِمُ وَالَّذِي اصْطَفَى مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْعَالَمِينَ فِي قَسَمٍ يُقْسِمُ بِهِ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْعَالَمِينَ فَرَفَعَ الْمُسْلِمُ عِنْدَ ذَلِكَ يَدَهُ فَلَطَمَ الْيَهُودِيَّ فَذَهَبَ الْيَهُودِيُّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ الَّذِي كَانَ مِنْ أَمْرِهِ وَأَمْرِ الْمُسْلِمِ

Free Download from QuranUrdu.com

فَقَالَ لَا تُخَيِّرُونِي عَلَى مُوسَى فَإِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُونَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُفِيقُ فَإِذَا مُوسَى بَاطِشٌ بِجَانِبِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَكَانَ فِيمَنْ صَعِقَ فَأَفَاقَ قَبْلِي أَوْ كَانَ مِمَّنْ اسْتَثْنَى اللَّهُ عزوجل

ابوالیمان شعیب زہری ابوسلمہ بن عبدالرحمن وسعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ایک مسلمان اور یہودی نے باہم گالی گلوچ کی، مسلمان نے اپنی یہ قسم کھائی کہ اس ذات کی قسم! جس نے محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام عالم برگزیدہ کیا یہودی نے کہا اس ذات کی قسم جس نے موسیٰ کو تمام عالم پر برگزیدہ کیا پس اس موقعہ پر مسلمان نے اپنا ہاتھ اٹھا کر یہودی کے ایک طمانچہ رسید کیا یہودی نے فورا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاکر اپنا اور اس مسلمان کا معاملہ بیان کر دیا تو آپ نے فرمایا تم مجھے موسیٰ پر فضیلت نہ دو کیونکہ قیامت کے دن لوگ بیہوش ہو جائیں گے تو میں سب سے پہلے ہوش میں آؤں گا تو میں موسیٰ کو دیکھوں گا کہ وہ عرش کا کنارہ پکڑے ہوئے ہیں مجھے معلوم نہیں کہ کیا وہ ان میں سے تھے جو بیہوش ہوئے اور مجھ سے پہلے ہوش میں آگئے یا ان میں سے تھے جنہیں اللہ تعالیٰ نے بیہوش ہونے سے مستثنیٰ کر دیا ہے۔

راوی : ابوالیمان شعیب زہری ابوسلمہ بن عبدالرحمن وسعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

موسیٰ کی وفات اور اس کے بعد کے حالات کا بیان

جلد : جلد دوم　　　حدیث 635

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ ابراہیم بن سعد ابن شہاب حمید بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ لَهُ مُوسَى أَنْتَ آدَمُ الَّذِي أَخْرَجَتْكَ خَطِيئَتُكَ مِنْ الْجَنَّةِ فَقَالَ لَهُ آدَمُ أَنْتَ مُوسَى الَّذِي اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِرِسَالَاتِهِ وَبِكَلَامِهِ ثُمَّ تَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قُدِّرَ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ أُخْلَقَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى مَرَّتَيْنِ

عبد العزیز بن عبد اللہ ابراہیم بن سعد ابن شہاب حمید بن عبد الرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا موسیٰ نے آدم سے (خدا کے یہاں) مباحثہ کیا موسیٰ نے کہا تم وہی آدمی ہو جس کی لغزش نے اسے جنت سے نکلوایا آدم نے کہا تم وہ موسیٰ ہو جسے اللہ نے اپنی رسالت اور کلام سے برگزیدہ کیا پھر بھی تم مجھے ایسی بات پر جو میری پیدائش سے پہلے مقدر ہو چکی تھی ملامت کرتے ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو مرتبہ فرمایا کہ آدم موسیٰ پر اس مباحثہ میں غالب آ گئے۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ ابراہیم بن سعد ابن شہاب حمید بن عبد الرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

موسیٰ کی وفات اور اس کے بعد کے حالات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 636

راوی : مسدد حصین بن نمیر حصین بن عبد الرحمن سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْأُمَمُ وَرَأَيْتُ سَوَادًا كَثِيرًا سَدَّ الْأُفُقَ فَقِيلَ هَذَا مُوسَى فِي قَوْمِهِ

مسدد حصین بن نمیر حصین بن عبد الرحمن سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکل کر ہمارے پاس تشریف لائے اور آپ نے فرمایا کہ میرے سامنے تمام (انبیاء کی) امتیں لائی گئیں میں نے ایک بہت بڑی جماعت دیکھی جس نے کنارہ آسمان کو ڈھانپ رکھا تھا تو بتایا گیا کہ یہ موسیٰ ہیں اپنی قوم میں۔

راوی : مسدد حصین بن نمیر حصین بن عبد الرحمن سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا فرمان اور اللہ تعالیٰ ایمان والوں کے سامنے زوجہ فرعون کی مثال بیا...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان اور اللہ تعالیٰ ایمان والوں کے سامنے زوجہ فرعون کی مثال بیان کرتا ہے آخر آیت تک کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 637

راوی: یحیی بن جعفر وکیع شعبہ عمرو بن مرہ مرہ ہمدانی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَلَ مِنْ الرِّجَالِ كَثِيرٌ وَلَمْ يَكْمُلْ مِنْ النِّسَاءِ إِلَّا آسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ وَمَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَإِنَّ فَضْلَ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

یحیی بن جعفر وکیع شعبہ عمرو بن مرہ مرہ ہمدانی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مردوں میں بہت کامل ہوئے ہیں لیکن عورتوں میں سوائے آسیہ زوجہ فرعون اور مریم بنت عمران کے کوئی کامل نہیں ہوئی اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسی ہے جیسے شوربے میں بھیگی ہوئی روٹی کی تمام کھانوں پر (اس زمانہ میں یہ کھانا تمام کھانوں سے بہتر سمجھا جاتا تھا)۔

راوی : یحیی بن جعفر وکیع شعبہ عمرو بن مرہ مرہ ہمدانی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ

فرمان خداوندی اور بیشک یونس پیغمبروں میں سے ہیں ملیم تک مجاہد نے کہا ملیم یعنی گ...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان خداوندی اور بیشک یونس پیغمبروں میں سے ہیں ملیم تک مجاہد نے کہا ملیم یعنی گناہگار المشحون یعنی بھری ہوئی اور لدی ہوئی سو اگر وہ تسبیح پڑھنے والے نہ ہوتے الایۃ

Free Download from QuranUrdu.com

فنبذناہ بالعراء یعنی ہم نے انہیں زمین میں ڈالا اور وہ بیمار تھے اور ہم نے ان کے قریب ایک بغیر تناوالا درخت جیسے کدور وغیرہ پیدا کر دیا یقطین بغیر تنا کے درخت جیسے کدور وغیرہ اور ہم نے یونس کو ایک لاکھ یا اس سے زیادہ آدمیوں کے پاس بھیجا پھر وہ ایمان لے آئے تو ہم نے انہیں کچھ دنوں تک نفع اندوز کیا اور (اے محمد) تم مچھلی والے کی طرح نہ ہو جانا جب انہوں نے خدا کو پکارا اور وہ سخت غمزدہ تھے مکظوم کظیم یعنی غمزدہ۔

جلد : جلد دوم حدیث 638

راوی: مسدد یحیی سفیان اعمش (دوسری سند) ابونعیم سفیان اعمش ابووائل حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَعْمَشُ ح حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ إِنِّي خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ زَادَ مُسَدَّدٌ يُونُسَ بْنِ مَتَّى

مسدد یحیی سفیان اعمش (دوسری سند) ابونعیم سفیان اعمش ابووائل حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شخص تم میں سے یہ نہ کہے کہ میں یونس سے بہتر ہوں مسدد نے یہ الفاظ اور زیادہ روایت کئے ہیں کہ یونس بن متی۔

راوی: مسدد یحیی سفیان اعمش (دوسری سند) ابونعیم سفیان اعمش ابووائل حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان خداوندی اور بیشک یونس پیغمبروں میں سے ہیں ملیم تک مجاہد نے کہا ملیم یعنی گناہگار المشحون یعنی بھری ہوئی اور لدی ہوئی سو اگر وہ تسبیح پڑھنے والے نہ ہوتے الایۃ فنبذناہ بالعراء یعنی ہم نے انہیں زمین میں ڈالا اور وہ بیمار تھے اور ہم نے ان کے قریب ایک بغیر تناوالا درخت جیسے کدور وغیرہ پیدا کر دیا یقطین بغیر تنا کے درخت جیسے کدور وغیرہ اور ہم نے یونس کو ایک لاکھ یا اس سے زیادہ آدمیوں کے پاس بھیجا پھر وہ ایمان لے آئے تو ہم نے انہیں کچھ دنوں تک نفع اندوز کیا اور (اے محمد) تم مچھلی والے کی طرح نہ ہو جانا جب انہوں نے خدا کو پکارا اور وہ سخت غمزدہ تھے مکظوم کظیم یعنی غمزدہ۔

جلد : جلد دوم حدیث 639

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: حفص شعبہ قتادہ ابوالعالیہ ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ إِنِّي خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى وَنَسَبَهُ إِلَى أَبِيهِ

حفص شعبہ قتادہ ابوالعالیہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی بندہ (مومن) کو یہ کہنا مناسب نہیں ہے کہ میں یونس بن متی سے بہتر ہوں اور آپ نے انہیں ان کے باپ کی طرف منسوب کیا۔

راوی: حفص شعبہ قتادہ ابوالعالیہ ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان خداوندی اور بیشک یونس پیغمبروں میں سے ہیں ملیم تک مجاہد نے کہا ملیم یعنی گناہگار المشحون یعنی بھری ہوئی اور لدی ہوئی سو اگر وہ تسبیح پڑھنے والے نہ ہوتے الایۃ فنبذناہ بالعراء یعنی ہم نے انہیں زمین میں ڈالا اور وہ بیمار تھے اور ہم نے ان کے قریب ایک بغیر تنا والا درخت جیسے کدو وغیرہ پیدا کر دیا یقطین بغیر تنا کے درخت جیسے کدو وغیرہ اور ہم نے یونس کو ایک لاکھ یا اس سے زیادہ آدمیوں کے پاس بھیجا پھر وہ ایمان لے آئے تو ہم نے انہیں کچھ دنوں تک نفع اندوز کیا اور (اے محمد) تم مچھلی والے کی طرح نہ ہو جانا جب انہوں نے خدا کو پکارا اور وہ سخت غمزدہ تھے مکظوم کظیم یعنی غمزدہ۔

جلد : جلد دوم حدیث 640

راوی: یحیی بن بکیر لیث عبدالعزیز بن ابوسلمہ عبداللہ بن الفضل اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا يَهُودِيٌّ يَعْرِضُ سِلْعَتَهُ أُعْطِيَ بِهَا شَيْئًا كَرِهَهُ فَقَالَ لَا وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْبَشَرِ فَسَمِعَهُ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَامَ فَلَطَمَ وَجْهَهُ وَقَالَ تَقُولُ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْبَشَرِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا فَذَهَبَ إِلَيْهِ فَقَالَ أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّ لِي ذِمَّةً وَعَهْدًا فَمَا بَالُ فُلَانٍ لَطَمَ وَجْهِي فَقَالَ لِمَ لَطَمْتَ وَجْهَهُ فَذَكَرَهُ فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى رُئِيَ فِي وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ لَا تُفَضِّلُوا بَيْنَ أَنْبِيَاءِ اللَّهِ فَإِنَّهُ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَيَصْعَقُ مَنْ فِي

Free Download from QuranUrdu.com

السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَائَ اللهُ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيهِ أُخْرَى فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ بُعِثَ فَإِذَا مُوسَى آخِذٌ بِالْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَحُوسِبَ بِصَعْقَتِهِ يَوْمَ الطُّورِ أَمْ بُعِثَ قَبْلِي وَلَا أَقُولُ إِنَّ أَحَدًا أَفْضَلُ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى

یحیی بن بکیر لیث عبدالعزیز بن ابوسلمه عبدالله بن الفضل اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی اپنا کچھ سامان فروخت کر رہا تھا اسے اس کے عوض اتنی قیمت دی جارہی تھی جس پر وہ راضی نہیں تھا، تو اس نے کہا نہیں اس ذات کی قسم ہے جس نے موسیٰ کو نوع بشر پر برگزیدہ کیا یہ بات ایک انصاری نے سن لی اس نے کھڑے ہو کر یہودی کے منہ پر طمانچہ دے مارا اور اس سے کہا، تو کہتا ہے کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے موسیٰ کو نوع بشر پر برگزیدہ کیا حالانکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں موجود ہیں وہ یہودی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا اے ابوالقاسم! مجھے امان اور عہد مل چکا ہے (یعنی میں ذمی ہوں) پھر کیا وجہ ہے کہ فلاں شخص نے میرے منہ پر طمانچہ مارا پھر پورا واقعہ اس نے بتایا پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اتنا غصہ آیا کہ چہرہ مبارک سے ظاہر ہو رہا تھا پھر آپ نے فرمایا کہ خدا کے پیغمبروں میں سے کسی کو کسی پر فضیلت نہ دو کیونکہ جس وقت صور پھونکا جائے گا تو آسمان اور زمین کے رہنے والے سب بیہوش ہو جائیں گے سوائے اس کے جسے اللہ چاہے پس میں سب سے پہلے اٹھایا جاؤں گا تو میں موسیٰ کو عرش پکڑے ہوئے دیکھوں گا پس میں نہیں کہہ سکتا کہ آیا انہیں طور کے دن کی بیہوشی کا یہ معاوضہ ملا ہے (کہ وہ آج بیہوش نہ ہوئے) یا انہیں مجھ سے پہلے اٹھا دیا گیا اور میں یہ بھی نہیں کہتا کہ کوئی شخص یونس بن متی سے افضل ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث عبدالعزیز بن ابوسلمه عبدالله بن الفضل اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان خداوندی اور بیشک یونس پیغمبروں میں سے ہیں ملیم تک مجاہد نے کہا ملیم یعنی گناہگار المشحون یعنی بھری ہوئی اور لدی ہوئی سو اگر وہ تسبیح پڑھنے والے نہ ہوتے الایۃ فنبذناہ بالعراء یعنی ہم نے انہیں زمین میں ڈالا اور وہ بیمار تھے اور ہم نے ان کے قریب ایک بغیر تنا والا درخت جیسے کدو وغیرہ پیدا کر دیا یقطین بغیر تنا کے درخت جیسے کدو وغیرہ اور ہم نے یونس کو ایک لاکھ یا اس سے زیادہ آدمیوں کے پاس بھیجا پھر وہ ایمان لے آئے تو ہم نے انہیں کچھ دنوں تک نفع اندوز کیا اور (اے محمد) تم مچھلی والے کی طرح نہ ہو جانا جب انہوں نے خدا کو پکارا اور وہ سخت غمزدہ تھے مکظوم کظیم یعنی غمزدہ۔

جلد : جلد دوم حدیث 641

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: ابو الولید شعبہ سعد بن ابراہیم حمید بن عبد الرحمان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى

ابو الولید شعبہ سعد بن ابراہیم حمید بن عبد الرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ کسی بندہ (مومن) کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ یہ کہے کہ میں یونس بن متی سے بہتر ہوں۔

راوی: ابو الولید شعبہ سعد بن ابراہیم حمید بن عبد الرحمان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

آیت کریمہاور ہم نے داؤد کو زبور مرحمت فرمائی کا بیان زبر یعنی کتابیں ان کا مفرد...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہاور ہم نے داؤد کو زبور مرحمت فرمائی کا بیان زبر یعنی کتابیں ان کا مفرد زبور ہے زبرت یعنی میں نے لکھا اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے بزرگی عنایت فرمائی اور ہم نے پہاڑوں کو حکم دیا کہ) اے پہاڑو! ان کے ساتھ تسبیح پڑھو مجاہد کہتے ہیں کہ اوبی معہ یعنی ان کے ساتھ تسبیح پڑھو اور پرندوں کو بھی (حکم دیا) اور ہم نے ان کے لئے لوہا نرم کر دیا کہ زرہیں بناؤ سابغات یعنی زرہیں اور خاص انداز رکھو بنانے میں سرد کے معنی زرہ کی کیلیں اور حلقے (یعنی) نہ تو کیلوں کو باریک کرو کہ وہ ڈھیلی ہو جائیں اور نہ موٹا کرو کہ ٹوٹ جائیں اور اچھے عمل کرو بے شک میں تمہارے عمل کو دیکھ رہا ہوں۔

جلد : جلد دوم حدیث 642

راوی: عبد اللہ بن محمد عبد الرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُفِّفَ عَلَى دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام الْقُرْآنُ فَكَانَ يَأْمُرُ بِدَوَابِّهِ فَتُسْرَجُ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَبْلَ أَنْ تُسْرَجَ دَوَابُّهُ وَلَا يَأْكُلُ إِلَّا مِنْ عَمَلِ يَدِهِ رَوَاهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ صَفْوَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى

Free Download from QuranUrdu.com

اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن محمد عبد الرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت داؤد کے لئے (زبور) کی تلاوت بہت آسان کر دی گئی تھی حتی کہ وہ اپنی سواری پر زین کسنے کا حکم دیتے تو اس پر زین کسی جاتی تو وہ زین کسنے سے پہلے پڑھ چکتے تھے اور اپنے ہاتھ سے کما کر کھاتے تھے اسے موسیٰ بن عقبہ صفوان اور عطاء بن یسار حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد عبد الرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ اور ہم نے داؤد کو زبور مرحمت فرمائی کا بیان زبر یعنی کتابیں ان کا مفرد زبور ہے زبرت یعنی میں نے لکھا اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے بزرگی عنایت فرمائی اور ہم نے پہاڑوں کو حکم دیا کہ) اے پہاڑو! ان کے ساتھ تسبیح پڑھو مجاہد کہتے ہیں کہ اوبی معہ یعنی ان کے ساتھ تسبیح پڑھو اور پرندوں کو بھی (حکم دیا) اور ہم نے ان کے لئے لوہا نرم کر دیا کہ زرہیں بناؤ سابغات یعنی زرہیں اور خاص انداز رکھو بنانے میں سرد کے معنی زرہ کی کیلیں اور حلقے (یعنی) نہ تو کیلوں کو باریک کرو کہ وہ ڈھیلی ہو جائیں اور نہ موٹا کرو کہ ٹوٹ جائیں اور اچھے عمل کرو بے شک میں تمہارے عمل کو دیکھ رہا ہوں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 643

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب سعید بن مسیب و ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ وَأَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أُخْبِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَقُولُ وَاللَّهِ لَأَصُومَنَّ النَّهَارَ وَلَأَقُومَنَّ اللَّيْلَ مَا عِشْتُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ الَّذِي تَقُولُ وَاللَّهِ لَأَصُومَنَّ النَّهَارَ وَلَأَقُومَنَّ اللَّيْلَ مَا عِشْتُ قُلْتُ قَدْ قُلْتُهُ قَالَ إِنَّكَ لَا تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ فَصُمْ وَأَفْطِرْ وَقُمْ وَنَمْ وَصُمْ مِنْ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنَّ الْحَسَنَةَ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَذَلِكَ مِثْلُ صِيَامِ الدَّهْرِ فَقُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَصُمْ يَوْمًا

وَأَفْطِرْ يَوْمَيْنِ قَالَ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا وَذَلِكَ صِيَامُ دَاوُدَ وَهُوَ أَعْدَلُ الصِّيَامِ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب سعید بن مسیب و ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میرے بارے میں یہ بتایا گیا کہ میں نے قسم کھائی ہے زندگی بھر دن کو روزہ رکھنے کی اور رات کو عبادت کرنے کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کیا تم ہی کہتے ہو کہ بخدا میں زندگی بھر دن کو روزہ رکھوں گا اور رات کو عبادت کروں گا تو میں نے عرض کیا ہاں میں نے ایسا کہا ہے آپ نے فرمایا تم میں اس کی طاقت نہیں لہذا (کبھی) روزہ رکھو اور (کبھی) چھوڑ دو اور (کبھی) رات کو عبادت کرو اور (کبھی آرام سے) سو جاؤ اور ہر ماہ تین روزے رکھ لیا کرو کیونکہ ہر نیکی کا دس گنا اجر ملتا ہے (تو مہینہ میں تین روزے تیس کے برابر ہوئے) اور یہ سال بھر کے روزوں کے برابر ہو جائیں گے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اس سے بھی زیادہ طاقت رکھتا ہو تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ ایک دون روزہ رکھو اور دو دن چھوڑ دو میں نے عرض کیا کہ میں اس سے بھی زیادہ طاقت رکھتا ہوں تو آپ نے فرمایا کہ ایک دن چھوڑ کر روزہ رکھو اور یہ صوم داؤدی ہے یہ سب سے متعدل قسم کا روزہ ہے میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا بس اس سے زیادہ میں کوئی فضیلت نہیں ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب سعید بن مسیب و ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ اور ہم نے داؤد کو زبور مرحمت فرمائی کا بیان زبر یعنی کتابیں ان کا مفرد زبور ہے زبرت یعنی میں نے لکھا اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے بزرگی عنایت فرمائی اور ہم نے پہاڑوں کو حکم دیا کہ) اے پہاڑو! ان کے ساتھ تسبیح پڑھو مجاہد کہتے ہیں کہ اوبی معہ یعنی ان کے ساتھ تسبیح پڑھو اور پرندوں کو بھی (حکم دیا) اور ہم نے ان کے لئے لوہا نرم کر دیا کہ زرہیں بناؤ سابغات یعنی زرہیں اور خاص انداز رکھو بنانے میں سرد کے معنی زرہ کی کیلیں اور حلقے (یعنی) نہ تو کیلوں کو باریک کرو کہ وہ ڈھیلی ہو جائیں اور نہ موٹا کرو کہ ٹوٹ جائیں اور اچھے عمل کرو بے شک میں تمہارے عمل کو دیکھ رہا ہوں۔

جلد : جلد دوم حدیث 644

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: خلاد بن یحیی مسعر حبیب بن ابی ثابت ابوالعباس حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ أُنَبَّأْ أَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ هَجَمَتْ الْعَيْنُ وَنَفِهَتْ النَّفْسُ صُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَذَلِكَ صَوْمُ الدَّهْرِ أَوْ كَصَوْمِ الدَّهْرِ قُلْتُ إِنِّي أَجِدُ بِي قَالَ مِسْعَرٌ يَعْنِي قُوَّةً قَالَ فَصُمْ صَوْمَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام وَكَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَفِرُّ إِذَا لَاقَى

خلاد بن یحیی مسعر حبیب بن ابی ثابت ابوالعباس حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا مجھے یہ اطلاع (صحیح) نہیں ملی کہ تم رات بھر نماز پڑھتے ہو اور دن کو روزہ رکھتے ہو میں نے عرض کیا ہاں (صحیح ہے) آپ نے فرمایا ایسا کرو گے تو آنکھیں کمزور ہو جائیں اور جی تھک جائے گا ہر مہینہ میں تین روزے رکھ لیا کرو یہ تمام عمر کے روزے ہو جائیں گے یا یہ فرمایا کہ عمر بھر کے روزوں کی طرح ہو جائیں گے میں نے عرض کیا کہ میں اپنے میں محسوس کرتا ہوں مسعر نے کہا یعنی قوت تو آپ نے فرمایا پھر داؤد علیہ السلام کا روزہ رکھو وہ ایک دن چھوڑ کر روزہ رکھتے تھے اور دشمن سے مقابلہ کے وقت کبھی بھاگتے نہ تھے۔

راوی: خلاد بن یحیی مسعر حبیب بن ابی ثابت ابوالعباس حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

داؤد علیہ السلام کا نماز روزہ اللہ کو سب سے زیادہ پسند ہونے کا بیان داؤد علیہ ال...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

داؤد علیہ السلام کا نماز روزہ اللہ کو سب سے زیادہ پسند ہونے کا بیان داؤد علیہ السلام آدھی رات تک سوتے تہائی حصہ رات میں عبادت گزارتے اور پھر رات کے چھٹے حصہ میں سو جاتے تھے اور آپ ایک دن چھوڑ کر روزہ رکھا کرتے علی کہتے ہیں اور یہی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ سحر کے وقت آنحضرت میرے پاس ہمیشہ سوئے ہوئے ملے۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 645

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: قتیبہ بن سعید سفیان عمرو بن دینا ر عمرو بن اوس ثقفی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللَّهِ صِيَامُ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَأَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى اللَّهِ صَلَاةُ دَاوُدَ كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيَقُومُ ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُدُسَهُ

قتیبہ بن سعید سفیان عمرو بن دینار عمرو بن اوس ثقفی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ مجھ سے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سب سے زیادہ پسندیدہ روزہ اللہ تعالیٰ کو داؤد علیہ السلام کا روزہ تھا وہ ایک دن چھوڑ کر روزہ رکھا کرتے تھے اور سب سے پسندیدہ نماز اللہ تعالیٰ کو داؤد علیہ السلام کی نماز تھی۔ وہ آدھی رات تک سوتے تہائی رات عبادت کرتے اور رات کے چھٹے حصہ میں آرام فرماتے۔

راوی: قتیبہ بن سعید سفیان عمرو بن دینار عمرو بن اوس ثقفی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

آیت کریمہ اور ہمارے بندہ داؤد کو جو قوت والے تھے یاد کیجئے بیشک وہ اللہ کی طرف ب...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ اور ہمارے بندہ داؤد کو جو قوت والے تھے یاد کیجئے بیشک وہ اللہ کی طرف بہت رجوع ہونے والے تھے وفصل الخطاب تک مجاہد کہتے ہیں کہ فصل الخطاب سے مراد فیصلہ میں سمجھ بوجھ ہے لاتشطط یعنی زیادتی نہ کر اور ہمیں سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرمایہ میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے نعجہ ہیں نعجہ عورت کو کہا جاتا ہے اور وہ شاۃ (بکری) کے معنی میں بھی آتا ہے، اور میرے پاس ایک نعجہ (عورت یا بکری) ہے سو یہ کہتا ہے کہ وہ بھی مجھے دے دے اکفلنیھا کفلھاز کریا کی طرح ایک ہی معنی ہیں یعنی اسے اپنے ساتھ ملالیا وعزنی یعنی وہ مجھ پر غالب آگیا اعززتہ کے معنی ہیں میں نے اسے غالب کر دیا فی الخطاب یعنی گفتگو میں بیشک اس نے تیری نعجہ کو اپنی نعجہ کے ساتھ ملالینے کی درخواست میں تجھ پر ظلم کیا اور اکثر شرکاء باہم ایک دوسرے پر ظلم کرتے ہیں انما فتناہ تک ابن عباس نے فرمایا فتناہ کے معنی ہیں ہم نے انہیں آزمایا اور حضرت عمر نے فتناہ بتشدید تا پڑھا ہے پس انہوں نے اپنے پروردگار سے استغفار کیا اور سجدہ میں گر پڑے اور اس کی طرف متوجہ ہوگئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 646

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: محمد سهل بن یوسف عوام مجاهد سے روایت کرتے هیں وه کهتے هیں که میں نے ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَوَّامَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَنَسْجُدُ فِي ص فَقَرَأَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ حَتَّى أَتَى فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ أُمِرَ أَنْ يَقْتَدِيَ بِهِمْ

محمد سہل بن یوسف عوام مجاہد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کیا میں سورہ ص میں سجدہ کروں؟ توانہوں نے یہ آیت پڑھی (ومن ذریتہ داؤد وسلیمان الی فبھداھم اقتدہ) پھر فرمایا تمہارے پیغمبر ان لوگوں میں سے ہیں جنہیں اگلے ابنیاء کی پیروی کا حکم ہوا (اور سورہ ص میں داؤد علیہ السلام کا سجدہ کرنا مذکور ہے لہذا ان کی اقتدا میں سجدہ کرنا چاہیے)۔

راوی: محمد سہل بن یوسف عوام مجاہد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ اور ہمارے بندہ داؤد کو جو قوت والے تھے یاد کیجئے بیشک وہ اللہ کی طرف بہت رجوع ہونے والے تھے وفصل الخطاب تک مجاہد کہتے ہیں کہ فصل الخطاب سے مراد فیصلہ میں سمجھ بوجھ ہے لاتشطط یعنی زیادتی نہ کر اور ہمیں سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرمایہ میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے نعجہ ہیں نعجہ عورت کو کہا جاتا ہے اور وہ شاۃ (بکری) کے معنی میں بھی آتا ہے، اور میرے پاس ایک نعجہ (عورت یا بکری) ہے سو یہ کہتا ہے کہ وہ بھی مجھے دے دے اکفلنیھا کفلھا زکریا کی طرح ایک ہی معنی ہیں یعنی اسے اپنے ساتھ ملالیا وعزنی یعنی وہ مجھ پر غالب آگیا اعززتہ کے معنی ہیں میں نے اسے غالب کر دیا فی الخطاب یعنی گفتگو میں بیشک اس نے تیری نعجہ کو اپنی نعجہ کے ساتھ ملالینے کی درخواست میں تجھ پر ظلم کیا اور اکثر شرکاء باہم ایک دوسرے پر ظلم کرتے ہیں انما فتناہ تک ابن عباس نے فرمایا فتناہ کے معنی ہیں ہم نے انہیں آزمایا اور حضرت عمر نے فتناہ بتشدید تا پڑھا ہے پس انہوں نے اپنے پروردگار سے استغفار کیا اور سجدہ میں گر پڑے اور اس کی طرف متوجہ ہو گئے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 647

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل وهیب ایوب عکرمه حضرت ابن عباس رضی الله عنهما

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَيْسَ ص مِنْ

Free Download from QuranUrdu.com

عَزَائِمِ السُّجُودِ وَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيهَا

موسی بن اسماعیل وہیب ایوب عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ سورص کا سجدہ ضروری نہیں ہے اور میں نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس سورت میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل وہیب ایوب عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

آیت کریمہ اور ہم نے داؤد کو سلیمان (جیسا بیٹا) عنایت فرمایا وہ کتنا بہترین بندہ...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ اور ہم نے داؤد کو سلیمان (جیسا بیٹا) عنایت فرمایا وہ کتنا بہترین بندہ تھا بے شک وہ اللہ کی طرف بہت رجوع ہونے والا تھا کا بیان اواب کے معنی رجوع کرنے والا منیب کے معنی میں ہے اور فرمان خداوندی اور مجھے ایسی حکومت عطا فرما جو میرے بعد کسی کو نہ ملے اور آیت کریمہ اور ان لوگوں نے اس چیز کی پیروی کی جو سلیمان کے زمانہ میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور ہوا کو ہم نے سلیمان کا مطیع بنا دیا صبح کو ایک ماہ کی مسافت اور شام کو ایک ماہ کی مسافت طے کر لیتی تھی اور ہم نے ان کے واسطے لوہے کا چشمہ بہا دیا اسلنا لہ عین القطر کے معنی ہیں ہم نے ان کے لئے لوہے کا چشمہ بہا دیا اور کچھ جنات ان کے تابع کر دیئے تھے جو اللہ کے حکم سے ان کے سامنے کام کیا کرتے تھے مجاہد نے کہا محاریب یعنی وہ عمارت جو محل سے کم ہو اور مورتیاں اور ایسے لگن جیسے حوض یعنی جیسے اونٹوں کا حوض ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا (وہ لگن ایسے تھے) جیسے زمین کے (بڑے بڑے) گڑھے اور ایک جگہ جمی ہوئی بڑی بڑی دیکھیں شکور تک پس جب ہم نے ان پر موت کا حکم جاری کر دیا تو کسی چیز نے ان کی موت کو نہیں بتایا مگر گھن کے کیڑے نے جو ان کا عصا کھاتا تھا منسأتہ یعنی ان کا عصا سو جب وہ گرے المھین تک اللہ کے ذکر کے مقابلہ میں مال کی محبت کو میں نے پسند کیا سو وہ ان کی گردنیں اور کونچیں کاٹنے لگے الاصفاد یعنی بندھن مجاہد کہتے ہیں کہ صافنات مشتق ہے، صفن الفرس سے جب گھوڑا ایک پاؤں اٹھا کر سم کی نوک پر کھڑا ہو جائے الجیاد یعنی تیز رفتار جسدا یعنی شیطان رخا (یعنی اچھی اور عمدہ) حیث اصاب یعنی جہاں چاہے فامنن یعنی تم دو بغیر حساب یعنی بغیر کسی تکلیف و مضائقہ کے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 648

راوی: محمد بن بشار محمد بن جعفر شعبہ محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عِفْرِيتًا مِنْ الْجِنِّ تَفَلَّتَ الْبَارِحَةَ لِيَقْطَعَ عَلَيَّ صَلَاتِي فَأَمْكَنَنِي اللَّهُ مِنْهُ فَأَخَذْتُهُ فَأَرَدْتُ أَنْ أَرْبُطَهُ

عَلَى سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتَّى تَنْظُرُوا إِلَيْهِ كُلُّكُمْ فَذَكَرْتُ دَعْوَةَ أَخِي سُلَيْمَانَ رَبِّ هَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي فَرَدَدْتُهُ خَاسِئًا عِفْرِيتٌ مُتَمَرِّدٌ مِنْ إِنْسٍ أَوْ جَانٍّ مِثْلُ زِبْنِيَةٍ جَمَاعَتُهَا الزَّبَانِيَةُ

محمد بن بشار محمد بن جعفر شعبہ محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ ایک سرکش جن یکایک رات میرے پاس آیا تاکہ میری نماز توڑ ڈالے پس اللہ نے مجھے اس پر قدرت دی میں نے اسے پکڑ لیا اور میں نے سوچا کہ اسے مسجد کے ایک ستون سے باندھ دوں تاکہ (صبح کو) تم سب لوگ اسے دیکھو پس مجھے اپنے بھائی سلیمان کی دعا یاد آئی کہ اے میرے پروردگار مجھے ایسی حکومت عطا فرما جو میرے بعد کسی کو نہ ملے تو میں نے اسے نامراد و ناکام واپس کر دیا عفریت کے معنی سرکش چاہے انسان ہو یا جن (بعض قراءتوں میں عفریتہ ہے) اس کے بارے میں امام بخاری کہتے ہیں کہ اگر یہ عفریتہ ہو تو زبنیتہ کی طرح ہو گا جس کی جمع زبانیہ آتی ہے۔

راوی : محمد بن بشار محمد بن جعفر شعبہ محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ اور ہم نے داؤد کو سلیمان (جیسا بیٹا) عنایت فرمایا وہ کتنا بہترین بندہ تھا بے شک وہ اللہ کی طرف بہت رجوع ہونے والا تھا کا بیان اواب کے معنی رجوع کرنے والا منیب کے معنی میں ہے اور فرمان خداوندی اور مجھے ایسی حکومت عطا فرما جو میرے بعد کسی کو نہ ملے اور آیت کریمہ اور ان لوگوں نے اس چیز کی پیروی کی جو سلیمان کے زمانہ میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور ہوا کو ہم نے سلیمان کا مطیع بنا دیا صبح کو ایک ماہ کی مسافت اور شام کو ایک ماہ کی مسافت طے کر لیتی تھی اور ہم نے ان کے واسطے لوہے کا چشمہ بہا دیا اسلنالہ عین القطر کے معنی ہیں ہم نے ان کے لئے لوہے کا چشمہ بہا دیا اور کچھ جنات ان کے تابع کر دیئے تھے جو اللہ کے حکم سے ان کے سامنے کام کیا کرتے تھے مجاہد نے کہا محاریب یعنی وہ عمارت جو محل سے کم ہو اور مورتیاں اور ایسے لگن جیسے حوض یعنی جیسے اونٹوں کا حوض ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا (وہ لگن ایسے تھے) جیسے زمین کے (بڑے بڑے) گڑھے اور ایک جگہ جمی ہوئی بڑی بڑی دیکھیں شکور تک پس جب ہم نے ان پر موت کا حکم جاری کر دیا تو کسی چیز نے ان کی موت کو نہیں بتایا مگر گھن کے کیڑے نے جو ان کا عصا کھاتا تھا منساتہ یعنی ان کا عصا سو جب وہ گرے المھین تک اللہ کے ذکر کے مقابلہ میں مال کی محبت کو میں نے پسند کیا سو وہ ان کی گردنیں اور کونچیں کاٹنے لگے الاصفاد یعنی بندھن مجاہد کہتے ہیں کہ صافنات مشتق ہے، صفن الفرس سے جب گھوڑا ایک پاؤں اٹھا کر سم کی نوک پر کھڑا ہو جائے الجیاد یعنی تیز رفتار جسداً یعنی شیطان رخا (یعنی اچھی اور عمدہ) حیث اصاب یعنی جہاں چاہے فامنن یعنی تم دو بغیر حساب یعنی بغیر کسی تکلیف و مضائقہ کے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 649

راوی: خالد بن مخلد مغیرہ بن عبدالرحمن ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى سَبْعِينَ امْرَأَةً تَحْمِلُ كُلُّ امْرَأَةٍ فَارِسًا يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ إِنْ شَائَ اللَّهُ فَلَمْ يَقُلْ وَلَمْ تَحْمِلْ شَيْئًا إِلَّا وَاحِدًا سَاقِطًا أَحَدُ شِقَّيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَالَهَا لَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ شُعَيْبٌ وَابْنُ أَبِي الزِّنَادِ تِسْعِينَ وَهُوَ أَصَحُّ

خالد بن مخلد مغیرہ بن عبدالرحمن ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک دن سلیمان علیہ السلام نے قسم کھائی کہ میں آج رات ستر عورتوں کے پاس جاؤں گا ہر عورت کو ایک شہسوار اور مجاہد فی سبیل اللہ کا حمل رہ جائے گا ان کے ایک مصاحب نے کہا کہ ان شاء اللہ کہئے مگر سلیمان علیہ السلام نے نہ کہا سو کوئی عورت حاملہ نہیں ہوئی سوائے ایک کے مگر اس کے بھی بچہ ایسا پیدا ہوا جس کی ایک جانب گری ہوئی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر وہ ان شاء اللہ کہہ دیتے تو سب بچے پیدا ہو کر اللہ کی راہ میں جہاد کرتے شعیب اور ابن ابوالزناد نے نوے عورتوں کی روایت کی ہے اور یہی زیادہ صحیح ہے۔

راوی: خالد بن مخلد مغیرہ بن عبدالرحمن ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ اور ہم نے داؤد کو سلیمان (جیسا بیٹا) عنایت فرمایا وہ کتنا بہترین بندہ تھا بے شک وہ اللہ کی طرف بہت رجوع ہونے والا تھا کا بیان اواب کے معنی رجوع کرنے والا منیب کے معنی میں ہے اور فرمان خداوندی اور مجھے ایسی حکومت عطا فرما جو میرے بعد کسی کو نہ ملے اور آیت کریمہ اور ان لوگوں نے اس چیز کی پیروی کی جو سلیمان کے زمانہ میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور ہوا کو ہم نے سلیمان کا مطیع بنا دیا صبح کو ایک ماہ کی مسافت اور شام کو ایک ماہ کی مسافت طے کر لیتی تھی اور ہم نے ان کے واسطے لوہے کا چشمہ بہا دیا اسلنالہ عین القطر کے معنی ہیں ہم نے ان کے لئے لوہے کا چشمہ بہا دیا اور کچھ جنات ان کے تابع کر دیئے تھے جو اللہ کے حکم سے ان کے سامنے کام کیا کرتے تھے مجاہد نے کہا محاریب یعنی وہ عمارت جو محل سے کم ہو اور مورتیاں اور ایسے لگن جیسے حوض یعنی جیسے اونٹوں کا حوض ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا (وہ لگن ایسے تھے) جیسے زمین کے (بڑے بڑے) گڑھے اور ایک جگہ جمی ہوئی بڑی بڑی دیکھیں شکور تک پس جب ہم نے ان پر موت کا حکم جاری کر دیا تو کسی چیز نے ان کی موت کو نہیں بتایا مگر گھن کے کیڑے نے جو ان کا عصا کھاتا تھا منساتہ یعنی ان کا عصا سو جب وہ گرے المھین تک اللہ کے ذکر کے مقابلہ میں مال کی محبت کو میں نے پسند کیا سو وہ ان کی گردنیں اور کونچیں کاٹنے لگے الاصفاد یعنی بندھن مجاہد کہتے ہیں کہ صافنات مشتق ہے، صفن الفرس سے جب گھوڑا ایک پاؤں اٹھا کر سم کی نوک پر کھڑا ہو

Free Download from QuranUrdu.com

جائے الجیاد یعنی تیز رفتار جسداً یعنی شیطان رخا (یعنی اچھی اور عمدہ) حیث اصاب یعنی جہاں چاہے فامنن یعنی تم دو بغیر حساب یعنی بغیر کسی تکلیف و مضائقہ کے۔

جلد : جلد دوم حدیث 650

راوی: عمر بن حفص ان کے والد اعمش ابراہیم تیمی ان کے والد ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ أَوَّلَ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ الْمَسْجِدُ الْأَقْصَى قُلْتُ كَمْ كَانَ بَيْنَهُمَا قَالَ أَرْبَعُونَ ثُمَّ قَالَ حَيْثُمَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلَاةُ فَصَلِّ وَالْأَرْضُ لَكَ مَسْجِدٌ

عمر بن حفص ان کے والد اعمش ابراہیم تیمی ان کے والد ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! سب سے پہلے کون سی مسجد بنائی گئی؟ آپ نے فرمایا کہ مسجد حرام میں نے کہا پھر کون سی مسجد بنائی گئی آپ نے فرمایا مسجد اقصی میں نے کہا ان دونوں میں کتنی مدت ہے؟ آپ نے فرمایا چالیس سال پھر فرمایا جہاں بھی کہیں نماز کا وقت آ جائے نماز پڑھ لو کیونکہ تمام زمین تمہارے لئے سجدہ گاہ (بنا دی گئی) ہے۔

راوی: عمر بن حفص ان کے والد اعمش ابراہیم تیمی ان کے والد ابوذر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ اور ہم نے داؤد کو سلیمان (جیسا بیٹا) عنایت فرمایا وہ کتنا بہترین بندہ تھا بے شک وہ اللہ کی طرف بہت رجوع ہونے والا تھا کا بیان اواب کے معنی رجوع کرنے والا منیب کے معنی میں ہے اور فرمان خداوندی اور مجھے ایسی حکومت عطا فرما جو میرے بعد کسی کو نہ ملے اور آیت کریمہ اور ان لوگوں نے اس چیز کی پیروی کی جو سلیمان کے زمانہ میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور ہوا کو ہم نے سلیمان کا مطیع بنا دیا صبح کو ایک ماہ کی مسافت اور شام کو ایک ماہ کی مسافت طے کر لیتی تھی اور ہم نے ان کے واسطے لوہے کا چشمہ بہا دیا اسلنالہ عین القطر کے معنی ہیں ہم نے ان کے لئے لوہے کا چشمہ بہا دیا اور کچھ جنات ان کے تابع کر دیئے تھے جو اللہ کے حکم سے ان کے سامنے کام کیا کرتے تھے مجاہد نے کہا محاریب یعنی وہ عمارت جو محل سے کم ہو اور مورتیاں اور ایسے لگن جیسے حوض یعنی جیسے اونٹوں کا حوض ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا (وہ لگن ایسے تھے) جیسے زمین کے (بڑے بڑے) گڑھے اور ایک جگہ جمی ہوئی بڑی بڑی دیگیں شکور تک پس جب ہم نے ان پر موت کا حکم جاری کر دیا تو کسی چیز نے ان کی موت کو نہیں بتایا مگر گھن کے کیڑے نے جو ان کا عصا کھاتا تھا منساتہ یعنی ان کا عصا سو جب وہ گرے المھین تک اللہ کے ذکر کے مقابلہ میں مال کی محبت کو میں نے پسند کیا سو وہ ان کی گردنیں اور کونچیں کاٹنے لگے الاصفاد یعنی بندھن مجاہد کہتے ہیں کہ صافنات مشتق ہے، صفن الفرس سے جب گھوڑا ایک پاؤں اٹھا کر سم کی نوک پر کھڑا ہو

Free Download from QuranUrdu.com

جائے الجیاد یعنی تیز رفتار جسد اًیعنی شیطان رخا (یعنی اچھی اور عمدہ) حیث اصاب یعنی جہاں چاہے فامنن یعنی تم دو بغیر حساب یعنی بغیر کسی تکلیف و مضائقہ کے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 651

راوی: ابوالیمان شعیب ابوالزناد عبدالرحمن حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَثَلِي وَمَثَلُ النَّاسِ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَجَعَلَ الْفَرَاشُ وَهَذِهِ الدَّوَابُّ تَقَعُ فِي النَّارِ وَقَالَ كَانَتْ امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَاهُمَا جَاءَ الذِّئْبُ فَذَهَبَ بِابْنِ إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ صَاحِبَتُهَا إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ وَقَالَتْ الْأُخْرَى إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ فَتَحَاكَمَتَا إِلَى دَاوُدَ فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى فَخَرَجَتَا عَلَى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ فَأَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ ائْتُونِي بِالسِّكِّينِ أَشُقُّهُ بَيْنَهُمَا فَقَالَتْ الصُّغْرَى لَا تَفْعَلْ يَرْحَمُكَ اللَّهُ هُوَ ابْنُهَا فَقَضَى بِهِ لِلصُّغْرَى قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ إِنْ سَمِعْتُ بِالسِّكِّينِ إِلَّا يَوْمَئِذٍ وَمَا كُنَّا نَقُولُ إِلَّا الْمُدْيَةُ

ابوالیمان شعیب ابوالزناد عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری اور لوگوں کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص آگ روشن کرے پس پروانے اور یہ کیڑے اس آگ میں گرنے لگیں آپ نے (تذکرۃ پھر یہ) فرمایا کہ دو عورتیں تھیں ان کے ساتھ دونوں کے بچے تھے کہ ایک بھیڑیا آیا اور ایک کے بچہ کو لے گیا۔ ایک عورت نے کہا بھیڑیا تیرے بیٹے کو لے گیا ہے دوسری نے کہا نہیں تیرے کو لے گیا ہے ان دونوں نے داؤد کے سامنے اپنا مقدمہ پیش کیا۔ انہوں نے بڑی عورت کے حق میں اس بچہ کا فیصلہ کر دیا پھر دونوں وہاں سے نکل کر سلیمان بن داؤد کے پاس آئیں اور یہ واقعہ انہیں بتایا تو سلیمان نے کہا کہ ایک چھری لاؤ میں اس بچہ کے دو ٹکرے کر کے دونوں میں تقسیم کر دوں گا چھوٹی عورت نے کہا کہ ایسا نہ کیجئے خدا آپ کا بھلا کرے یہ اسی کا بیٹا سہی پس سلیمان نے بچہ چھوٹی کو دلوا دیا۔ ابوہریرہ کہتے ہیں کہ خدا کی قسم میں نے سکین کا لفظ اسی دن سنا ورنہ ہم تو (چھری) کو مدیہ کہتے تھے۔

راوی: ابوالیمان شعیب ابوالزناد عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

مندرجہ ذیل آیت کریمہ کا بیان اور بے شک ہم نے لقمان کو حکمت عطا فرمائی کہ اللہ کا شکر کرو فخور تک ولا تصعر یعنی رخ نہ پھیرو۔

جلد : جلد دوم حدیث 652

راوی: ابو الولید شعبہ اعمش ابراہیم علقمہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ قَالَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّنَا لَمْ يَلْبِسْ إِيمَانَهُ بِظُلْمٍ فَنَزَلَتْ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

ابو الولید شعبہ اعمش ابراہیم علقمہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آیت جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان میں ظلم کی آمیزش نہ کی نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب نے عرض کیا کہ ہم میں سے کون ایسا ہے؟ کہ جس نے اپنے ایمان کے ساتھ ظلم کی آمیزش نہیں کی تو یہ آیت نازل ہوئی۔ اللہ کے ساتھ شرک نہ کرو بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

راوی : ابو الولید شعبہ اعمش ابراہیم علقمہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

مندرجہ ذیل آیت کریمہ کا بیان اور بے شک ہم نے لقمان کو حکمت عطا فرمائی کہ اللہ کا شکر کرو فخور تک ولا تصعر یعنی رخ نہ پھیرو۔

جلد : جلد دوم حدیث 653

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: اسحاق عیسیٰ بن یونس اعمش ابراہیم علقمہ حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ شَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّنَا لَا يَظْلِمُ نَفْسَهُ قَالَ لَيْسَ ذَلِكَ إِنَّمَا هُوَ الشِّرْكُ أَلَمْ تَسْمَعُوا مَا قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

اسحاق عیسیٰ بن یونس اعمش ابراہیم علقمہ حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی (جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کے ساتھ ظلم کی آمیزش نہ کی) تو مسلمانوں کو بڑا شاق گزرا تو انہوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں ایسا کون ہے جس نے اپنے اوپر ظلم نہیں کیا تو آپ نے فرمایا کہ (ظلم سے) یہ گناہ مقصود نہیں بلکہ اس سے مراد شرک ہے کیا تم نے لقمان کا قول اپنے بیٹے سے نہیں سنا جب وہ اسے نصیحت کر رہے تھے کہ اے میرے بیٹے! اللہ کے ساتھ شرک نہ کر کیونکہ شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

راوی: اسحاق عیسیٰ بن یونس اعمش ابراہیم علقمہ حضرت عبد اللہ

آیت کریمہآپ کے رب کی مہربانی کا ذکر اس کے بندے زکریا پر جب انہوں نے اپنے رب کو چ...

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہآپ کے رب کی مہربانی کا ذکر اس کے بندے زکریا پر جب انہوں نے اپنے رب کو چپکے سے پکارا انہوں نے کہا اے رب میری ہڈیاں کمزور ہو گئیں اور میرے سر میں بڑھاپا چکنے لگا سمیا تک کا بیان ابن عباس نے فرمایا سمیا کے معنی ہیں مثل رضیا پسندیدہ عتیا یعنی نافرمان عتا یعتو اس کا باب ہے زکریا نے کہا اے میرے رب میرے لڑکا کیونکر ہو سکتا ہے لیال سویا تک سویا کے معنی صحیح پھر زکریا اپنی قوم کے پاس اپنے عبادت خانے سے نکل کر آئے اور ان سے اشارہ سے کہا کہ اپنے پروردگار کی پاکی صبح وشام بیان کرو اوحی یعنی اشارہ کیا اے یحیی کتاب کو مضبوطی سے پکڑ لو بعث حیا تک حفیا یعنی لطیف ومہربان عاقر میں مذکر ومونث برابر ہیں۔

جلد: جلد دوم   **حدیث** 654

راوی: ھدبہ بن خالد ھمام بن یحیی قتادہ حضرت انس بن مالک

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُمْ عَنْ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ ثُمَّ صَعِدَ حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ الثَّانِيَةَ فَاسْتَفْتَحَ قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا خَلَصْتُ فَإِذَا يَحْيَى وَعِيسَى وَهُمَا ابْنَا خَالَةٍ قَالَ هَذَا يَحْيَى وَعِيسَى فَسَلِّمْ عَلَيْهِمَا فَسَلَّمْتُ فَرَدَّا ثُمَّ قَالَا مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ

ہدبہ بن خالد ہمام بن یحیی قتادہ حضرت انس بن مالک نے شب معراج کی کیفیت صحابہ سے بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جبرائیل اوپر لے چلے حتیٰ کہ دوسرے آسمان پر پہنچے اسے کھلوانا چاہا تو پوچھا گیا کون ہے؟ انہوں نے کہا جبریل پوچھا گیا تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں پوچھا گیا کیا نہیں بلایا گیا ہے؟ تو انہوں نے کہا ہاں! پس جب وہاں پہنچا تو یحیی اور عیسیٰ کو دیکھا اور یہ دونوں خالہ زاد بھائی تھے جبریل نے کہا کہ یہ یحیی اور عیسیٰ ہیں انہیں سلام کیجئے تو میں نے سلام کیا انہوں نے جواب دے کر کہا اے برادر صالح اور نبی صالح مرحبا۔

راوی : ہدبہ بن خالد ہمام بن یحیی قتادہ حضرت انس بن مالک

مندرجہ ذیل آیت کریمہ کا بیان اور کتاب میں مریم کا ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

مندرجہ ذیل آیت کریمہ کا بیان اور کتاب میں مریم کا ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے مشرقی مکان میں جدا ہو گئیں جب فرشتوں نے کہا اے مریم اللہ تعالیٰ تمہیں ایک بات کی خوشخبری دیتا ہے بیشک اللہ تعالیٰ نے آدم اور نوح اور آل ابراہیم و آل عمران کو تمام جہانوں پر برگزیدہ کیا بغیر حساب تک ابن عباس نے فرمایا کہ آل عمران سے آل ابراہیم آل عمران آل یاسین اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مومنین مراد ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تمام لوگوں میں ابراہیم کے سب سے زیادہ قریب ان کے متبعین ہیں اور وہ مسلمان ہیں کہا جاتا ہے کہ آل یعقوب سے اہل یعقوب مراد ہیں جب آل کی تصغیر کرکے اصل کی طرف لے جائیں تو اہیل کہیں گے۔

جلد : جلد دوم حدیث 655

راوی: ابوالیمان شعیب زہری سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ بَنِي آدَمَ مَوْلُودٌ إِلَّا يَمَسُّهُ الشَّيْطَانُ حِينَ يُولَدُ فَيَسْتَهِلُّ صَارِخًا مِنْ مَسِّ الشَّيْطَانِ غَيْرَ مَرْيَمَ وَابْنِهَا ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

ابوالیمان شعیب زہری سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بنی آدم میں جب کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے تو شیطان اسے چھوتا ہے پس وہ چیخ کر آواز بلند کرتا ہے شیطان کے چھونے کی وجہ سے مگر مریم اور ان کے لڑکے (پر شیطان کا یہ اثر نہیں ہو سکا) پھر ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں (کہ اس کی وجہ مریم کی والدہ کی یہ دعا ہے) کہ میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔

راوی : ابوالیمان شعیب زہری سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

آیت کریمہ کا بیان اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم اللہ نے تمہیں برگزیدہ کیا اور تمہ...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ کا بیان اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم اللہ نے تمہیں برگزیدہ کیا اور تمہیں پاک کیا اور دنیا جہاں کی عورتوں پر تمہیں برگزیدہ کیا اے مریم اپنے رب کی عبادت کرو اور سجدہ کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو یہ غیب کی خبریں ہیں جن کی ہم تم پر وحی بھیجتے ہیں اور آپ اس وقت ان کے پاس نہیں تھے جب وہ اپنے قلموں کو (بطور قرعہ) ڈال رہے تھے کہ کون مریم کا کفیل ہو اور آپ اس وقت ان کے پاس نہیں تھے جب وہ (اسی کفالت کے سلسلہ میں) جھگڑا کر رہے تھے کہا جاتا ہے یکفل یعنی ملاتا ہے کفلھا یعنی اسے ملایا یہ بغیر تشدید کے ہے اور کفالت دیون سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 656

راوی: احمد بن ابورجاء نضر ہشام ان کے والد عبداللہ بن جعفر حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَاءٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ ابْنَةُ عِمْرَانَ وَخَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ

Free Download from QuranUrdu.com

احمد بن ابورجاء نضر ہشام ان کے والد عبداللہ بن جعفر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ (اگلی) امت میں سب سے بہتر مریم بنت عمران ہیں اور (اس) امت میں سب سے بہتر خدیجہ ہیں۔

راوی : احمد بن ابورجاء نضر ہشام ان کے والد عبداللہ بن جعفر حضرت علی رضی اللہ عنہ

فرمان خداوندی کا بیان کہ اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم کن فیکون تک یبشرک اور یبشر...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان خداوندی کا بیان کہ اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم کن فیکون تک یبشرک اور یبشرک ایک ہی معنی میں ہیں وجیھا یعنی شریف ومعزز ابراہیم نے فرمایا المسیح یعنی صدیق مجاہد نے فرمایا الکھل یعنی بردبار الا کمہ جسے دن کو نظر آئے رات کو نہ آئے دوسرے لوگوں نے کہا کہ اکمتہ کے معنی مادر زاد نابینا۔

جلد : جلد دوم حدیث 657

راوی: آدم شعبہ عمرو بن مرہ مرہ ابوموسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَائِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ كَمَلَ مِنْ الرِّجَالِ كَثِيرٌ وَلَمْ يَكْمُلْ مِنْ النِّسَائِ إِلَّا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ وَقَالَ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نِسَائُ قُرَيْشٍ خَيْرُ نِسَائٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ أَحْنَاهُ عَلَى طِفْلٍ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ عَلَى إِثْرِ ذَلِكَ وَلَمْ تَرْكَبْ مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ بَعِيرًا قَطُّ تَابَعَهُ ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ وَإِسْحَاقُ الْكَلْبِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ

آدم شعبہ عمرو بن مرہ مرہ ابوموسیٰ اشعری سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عائشہ کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسی ہے جیسے ثرید کی فضیلت تمام کھانوں پر مردوں میں تو بہت کامل ہوئے مگر عورتوں میں سوائے مریم بنت عمران اور

آسیہ زوجہ فرعون کے کوئی کامل نہیں ہوئی ابن وہب یونس ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا قریش کی عورتیں اونٹ پر سوار ہونے والی تمام عورتوں (یعنی عرب عورتوں) سے بہتر ہیں سب سے زیادہ بچہ سے محبت رکھنے والی اور شوہر کے مال کی حفاظت کرنے والی ہیں اس کے بعد ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ مریم بنت عمران کبھی اونٹ پر سوار نہیں ہوئیں۔ اس کے متابع حدیث زہری کے بھتیجے اور اسحاق کلبی نے زہری سے روایت کی ہے اور قول خداوندی اے اہل کتاب اپنے دین میں زیادتی نہ کرو اور خدا کی شان میں غلط بات نہ کہو مسیح عیسیٰ بن مریم تو کچھ بھی نہیں البتہ اللہ کے رسول اور اس کے ایک کلمہ ہیں جسے اللہ نے مریم تک پہنچایا تھا اور اس کی طرف سے ایک جان ہیں سو تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور یوں مت کہو کہ تین خدا ہیں باز آجاؤ تمہارے لئے بہتر ہو گا معبود حقیقی تو ایک ہی معبود ہے وہ صاحب اولاد ہونے سے منزہ ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اس کی ملک ہے اور اللہ تعالیٰ کارساز ہونے میں کافی ہے ابوعبیدہ کہتے ہیں کہ کلمتہ سے مراد (اللہ کا یہ فرمانا ہے کہ) کن بس وہ کام ہو جاتا ہے دوسرے لوگ کہتے ہیں کہ روح منہ کے یہ معنی ہیں کہ اللہ نے انہیں زندہ کیا اور روح دی اور یہ نہ کہو کہ (خدا) تین ہیں۔

راوی: آدم شعبہ عمرو بن مرہ مرہ ابوموسیٰ اشعری

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان خداوندی کا بیان کہ اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم کن فیکون تک یبشرک اور یبشرک ایک ہی معنی میں ہیں وجیھا یعنی شریف و معزز ابراہیم نے فرمایا المسیح یعنی صدیق مجاہد نے فرمایا الکھل یعنی بردبار الا کمہ جسے دن کو نظر آئے رات کو نہ آئے دوسرے لوگوں نے کہا کہ اکمتہ کے معنی مادرزاد نابینا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 658

راوی: صدقہ بن فضل ولید اوزاعی عمری بن ھانی جنادہ بن ابوامیہ عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَيْرُ بْنُ هَانِئٍ قَالَ حَدَّثَنِي جُنَادَةُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عُبَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ عِيسَى عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ أَدْخَلَهُ اللَّهُ

الْجَنَّةَ عَلَى مَا كَانَ مِنْ الْعَمَلِ قَالَ الْوَلِيدُ حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرٍ عَنْ عُمَيْرٍ عَنْ جُنَادَةَ وَزَادَ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ أَيَّهَا شَاءَ

صدقہ بن فضل ولید اوزاعی عمری بن ہانی جنادہ بن ابو امیہ عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اس بات کی گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندہ اور رسول ہیں اور عیسیٰ علیہ السلام اس کے بندے اور رسول اور اس کا وہ کلمہ ہیں جو اس نے مریم کو پہنچایا تھا اور اس کی طرف سے ایک جان ہیں اور جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے تو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا جیسے بھی عمل کرتا ہو ولید نے ابن جابر عمیر جنادہ کے واسطہ سے یہ الفاظ زیادہ کئے ہیں کہ جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس سے وہ چاہے (اللہ داخل جنت کرے گا)۔

راوی : صدقہ بن فضل ولید اوزاعی عمری بن ہانی جنادہ بن ابو امیہ عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

اس فرمان الٰہی کا بیان کہ اور کتاب میں مریم کا ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس فرمان الٰہی کا بیان کہ اور کتاب میں مریم کا ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے جدا ہو گئیں نبذناہ یعنی ہم نے اسے ڈال دیا وہ جدا ہو گئیں شرقیا یعنی وہ گوشہ جو مشرق کی طرف تھا فاجاءھا یہ جئت کا باب افعال ہے اور کہا گیا ہے کہ اس کے معنی الجاھا یعنی مجبور و مضطر کر دیا تساقط یعنی گرائے گی قصیا یعنی بعدی فریا یعنی بڑی بات۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ نسیاً کے معنی ہیں میں کچھ نہ ہوتی دوسرے لوگوں نے کہا کہ نسی حقیر کو کہتے ہیں ابو وائل فرماتے ہیں کہ مریم اس بات کو جانتی تھیں کہ متقی ہی عقل مند ہوتا ہے یعنی بری باتوں سے بچتا ہے جبھی تو انہوں نے کہا کہ اگر تو پرہیز گار ہے وکیع اسرائیل اور ابو اسحق نے براء سے نقل کیا ہے کہ سریا سریانی زبان میں چھوٹی نہر کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 659

راوی: مسلم بن ابراهیم جریر بن حازم محمد بن سیرین ابوهریرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِي الْمَهْدِ إِلَّا ثَلَاثَةٌ عِيسَى وَكَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ جُرَيْجٌ كَانَ يُصَلِّي جَائَتْهُ أُمُّهُ فَدَعَتْهُ فَقَالَ أُجِيبُهَا أَوْ أُصَلِّي فَقَالَتْ اللَّهُمَّ لَا تُمِتْهُ حَتَّى تُرِيَهُ وُجُوهَ الْمُومِسَاتِ وَكَانَ جُرَيْجٌ فِي صَوْمَعَتِهِ فَتَعَرَّضَتْ لَهُ امْرَأَةٌ وَكَلَّمَتْهُ فَأَبَى فَأَتَتْ رَاعِيًا فَأَمْكَنَتْهُ مِنْ نَفْسِهَا فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَقَالَتْ مِنْ جُرَيْجٍ فَأَتَوْهُ فَكَسَرُوا صَوْمَعَتَهُ وَأَنْزَلُوهُ وَسَبُّوهُ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى ثُمَّ أَتَى الْغُلَامَ فَقَالَ مَنْ أَبُوكَ يَا غُلَامُ قَالَ الرَّاعِي قَالُوا نَبْنِي صَوْمَعَتَكَ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ لَا إِلَّا مِنْ طِينٍ وَكَانَتْ امْرَأَةٌ تُرْضِعُ ابْنًا لَهَا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَمَرَّ بِهَا رَجُلٌ رَاكِبٌ ذُو شَارَةٍ فَقَالَتْ اللَّهُمَّ اجْعَلْ ابْنِي مِثْلَهُ فَتَرَكَ ثَدْيَهَا وَأَقْبَلَ عَلَى الرَّاكِبِ فَقَالَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِثْلَهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى ثَدْيِهَا يَمَصُّهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَصُّ إِصْبَعَهُ ثُمَّ مُرَّ بِأَمَةٍ فَقَالَتْ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ ابْنِي مِثْلَ هَذِهِ فَتَرَكَ ثَدْيَهَا فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا فَقَالَتْ لِمَ ذَاكَ فَقَالَ الرَّاكِبُ جَبَّارٌ مِنْ الْجَبَابِرَةِ وَهَذِهِ الْأَمَةُ يَقُولُونَ سَرَقْتِ زَنَيْتِ وَلَمْ تَفْعَلْ

مسلم بن ابراہیم جریر بن حازم محمد بن سیرین ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گہوارے میں صرف تین بچوں نے کلام کیا ہے عیسیٰ اور بنو اسرائیل میں ایک آدمی تھا جس کا نام جریج تھا وہ نماز پڑھ رہا تھا۔ تو اس کی ماں نے آکر آواز دی اس نے (اپنے دل میں) کہا آیا میں جواب دوں یا نماز پڑھتا رہوں اس کی ماں نے بدعا کی اے اللہ جب تک یہ زانیہ عورتوں کی صورت نہ دیکھ لے اسے موت نہ آئے جریج اپنے عبادت خانہ میں رہتے تھے (ایک دن) ایک عورت ان کے پاس آئی اور کچھ گفتگو کی مگر انہوں نے (اس کی خواہش پوری کرنے سے انکار) کر دیا پھر وہ ایک چرواہے کے پاس پہنچی اور اسے اپنے اوپر قابو دے دیا پھر اس کے ایک لڑکا پیدا ہوا تو اس نے کہا یہ لڑکا جریج کا ہے لوگ جریج کے پاس آئے اور ان کا عبادت خانہ توڑ دیا اور انہیں نیچے اتار کر گالیاں دیں جریج نے وضو کر کے نماز پڑھی اور اس بچہ کے پاس آکر کہا اے بچے تیرا باپ کون ہے؟ اس نے کہا چرواہا (اب) لوگوں نے کہا ہم تمہارا عبادت خانہ سونے کا بنائے دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا نہیں مٹی کا ہی بنا دو اور بنی اسرائیل کی ایک عورت اپنے بچہ کو دودھ پلا رہی تھی کہ اس کے پاس سے ایک خوبصورت سوار گزرا عورت نے کہا اے خدا میرے بچہ کو اس طرح کرنا بچہ اپنی ماں کا پستان چھوڑ کر سوار کی طرف متوجہ ہو کر بولا اے خدا مجھے اس جیسا نہ کرنا پھر وہ پستان کی طرف متوجہ ہو کر چوسنے لگا ابوہریرہ فرماتے ہیں گویا میں اب (نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ رہا کہ آپ اپنی انگلی چوس کر) اس بچہ کے دودھ پینے کی حالت بتا رہے تھے پھر اس عورت کے پاس سے ایک باندی گزری تو اس نے کہا اے خدا میرے بچہ کو اس باندی جیسا نہ کرنا بچہ نے پستان چھوڑ کر کہا اے خدا مجھے اس جیسا کرنا۔ ماں نے پوچھا یہ کیوں بچہ نے کہا وہ سوار تو ظالموں میں سے ایک ظالم تھا اور اس باندی کے متعلق لوگ کہتے ہیں کہ تو نے چوری کی۔ تو نے زنا کیا، حالانکہ اس نے کچھ بھی نہیں کیا۔

راوی: مسلم بن ابراہیم جریر بن حازم محمد بن سیرین ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس فرمان الٰہی کا بیان کہ اور کتاب میں مریم کا ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے جدا ہو گئیں نبذناہ یعنی ہم نے اسے ڈال دیا وہ جدا ہو گئیں شرقیا یعنی وہ گوشہ جو مشرق کی طرف تھا فاجاءھا یہ جئت کا باب افعال ہے اور کہا گیا ہے کہ اس کے معنی الجاھا یعنی مجبور و مضطر کر دیا تساقط یعنی گرائے گی قصیا یعنی بعدی فریا یعنی بڑی بات۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ نسیاً کے معنی ہیں میں کچھ نہ ہوتی دوسرے لوگوں نے کہا کہ نسی حقیر کو کہتے ہیں ابو وائل فرماتے ہیں کہ مریم اس بات کو جانتی تھیں کہ متقی ہی عقل مند ہوتا ہے یعنی بری باتوں سے بچتا ہے جبھی تو انہوں نے کہا کہ اگر تو پرہیز گار ہے وکیع اسرائیل اور ابو اسحق نے براء سے نقل کیا ہے کہ سریا سریانی زبان میں چھوٹی نہر کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 660

راوی: ابراهیم بن موسیٰ هشام معمر (دوسری سند) محمود عبدالرزاق معمر زهری سعید بن مسیب حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ وَحَدَّثَنِي مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ لَقِيتُ مُوسَى قَالَ فَنَعَتَهُ فَإِذَا رَجُلٌ حَسِبْتُهُ قَالَ مُضْطَرِبٌ رَجِلُ الرَّأْسِ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ قَالَ وَلَقِيتُ عِيسَى فَنَعَتَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَبْعَةٌ أَحْمَرُ كَأَنَّمَا خَرَجَ مِنْ دِيمَاسٍ يَعْنِي الْحَمَّامَ وَرَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ وَأَنَا أَشْبَهُ وَلَدِهِ بِهِ قَالَ وَأُتِيتُ بِإِنَاءَيْنِ أَحَدُهُمَا لَبَنٌ وَالْآخَرُ فِيهِ خَمْرٌ فَقِيلَ لِي خُذْ أَيَّهُمَا شِئْتَ فَأَخَذْتُ اللَّبَنَ فَشَرِبْتُهُ فَقِيلَ لِي هُدِيتَ الْفِطْرَةَ أَوْ أَصَبْتَ الْفِطْرَةَ أَمَا إِنَّكَ لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ

ابراہیم بن موسیٰ ہشام معمر (دوسری سند) محمود عبدالرزاق معمر زہری سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شب معراج کے سلسلہ میں فرمایا کہ موسیٰ سے ملا ابوہریرہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا حلیہ بیان کیا کہ وہ (عبدالرزاق کہتے ہیں کہ میں سمجھتا ہوں) دراز قامت سیدھے بالوں والے تھے گویا وہ (قبیلہ) شنوءہ کے آدمی ہیں آپ نے فرمایا اور میں عیسیٰ سے ملا، تو ان کا حلیہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بیان کیا، کہ متوسط قد، سرخ

رنگ کے ہیں، گویا حمام سے ابھی نکل کر آرہے ہیں اور میں نے ابراھیم کو دیکھا اور میں انکی اولاد میں سب سے زیادہ مشابہ ہوں. آپ نے فرمایا پھر میرے پاس دو پیالے لائے گئے ایک میں دودھ اور دوسرے میں شراب تھی، مجھے کہا گیا کہ ان میں سے جسے چاہو لے لو، یا یہ فرمایا کہ تم فطرت تک پہنچ گئے اگر تم شراب لے لیتے تو تمھاری امت گمراہ ہو جاتی.

راوی: ابراھیم بن موسیٰ ہشام معمر (دوسری سند) محمود عبدالرزاق معمر زہری سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس فرمان الٰہی کا بیان کہ اور کتاب میں مریم کا ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے جدا ہو گئیں نبذناہ یعنی ہم نے اسے ڈال دیا وہ جدا ہو گئیں شرقیا یعنی وہ گوشہ جو مشرق کی طرف تھا فاجاءھا یہ جئت کا باب افعال ہے اور کہا گیا ہے کہ اس کے معنی الجاھا یعنی مجبو و مضطر کر دیا تساقط یعنی گرائے گی قصیا یعنی بعدی فریا یعنی بڑی بات۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ نسیاً کے معنی ہیں میں کچھ نہ ہوتی دوسرے لوگوں نے کہا کہ نسی حقیر کو کہتے ہیں ابو وائل فرماتے ہیں کہ مریم اس بات کو جانتی تھیں کہ متقی ہی عقل مند ہوتا ہے یعنی بری باتوں سے بچتا ہے جبھی تو انہوں نے کہا کہ اگر تو پرہیز گار ہے وکیع اسرائیل اور ابواسحق نے براء سے نقل کیا ہے کہ سریا سریانی زبان میں چھوٹی نہر کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 661

راوی: محمد بن کثیر اسرائیل عثمان بن مغیرہ مجاہد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ عِيسَى وَمُوسَى وَإِبْرَاهِيمَ فَأَمَّا عِيسَى فَأَحْمَرُ جَعْدٌ عَرِيضُ الصَّدْرِ وَأَمَّا مُوسَى فَآدَمُ جَسِيمٌ سَبْطٌ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ الزُّطِّ

محمد بن کثیر اسرائیل عثمان بن مغیرہ مجاہد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے عیسیٰ موسیٰ اور ابراہیم علیہ السلام کو (شب معراج میں) دیکھا عیسیٰ تو سرخ رنگ پیچیدہ بال اور چوڑے چکلے سینہ کے آدمی تھے رہے موسیٰ علیہ السلام تو گندم گوں اور موٹے تازے سیدھے بالوں والے آدمی تھے گویا وہ (قبیلہ زط) کے آدمی ہیں۔

راوی: محمد بن کثیر اسرائیل عثمان بن مغیرہ مجاہد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس فرمان الٰہی کا بیان کہ اور کتاب میں مریم کا ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے جدا ہو گئیں نبذناہ یعنی ہم نے اسے ڈال دیا وہ جدا ہو گئیں شرقیا یعنی وہ گوشہ جو مشرق کی طرف تھا فاجاءھا یہ جئت کا باب افعال ہے اور کہا گیا ہے کہ اس کے معنی الجاھا یعنی مجبور و مضطر کر دیا تساقط یعنی گرائے گی قصیا یعنی بعدی فریا یعنی بڑی بات۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ نسیاً کے معنی ہیں میں کچھ نہ ہوتی دوسرے لوگوں نے کہا کہ نسی حقیر کو کہتے ہیں ابو وائل فرماتے ہیں کہ مریم اس بات کو جانتی تھیں کہ متقی ہی عقل مند ہوتا ہے یعنی بری باتوں سے بچتا ہے جبھی تو انہوں نے کہا کہ اگر تو پرہیز گار ہے وکیع اسرائیل اور ابو اسحق نے براء سے نقل کیا ہے کہ سریا سریانی زبان میں چھوٹی نہر کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 662

راوی: ابراهیم بن منذر ابوضمره موسیٰ نافع عبدالله رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى عَنْ نَافِعٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَيْنَ ظَهْرَيْ النَّاسِ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ أَلَا إِنَّ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ وَأَرَانِي اللَّيْلَةَ عِنْدَ الْكَعْبَةِ فِي الْمَنَامِ فَإِذَا رَجُلٌ آدَمُ كَأَحْسَنِ مَا يُرَى مِنْ أُدْمِ الرِّجَالِ تَضْرِبُ لِمَّتُهُ بَيْنَ مَنْكِبَيْهِ رَجِلُ الشَّعَرِ يَقْطُرُ رَأْسُهُ مَاءً وَاضِعًا يَدَيْهِ عَلَى مَنْكِبَيْ رَجُلَيْنِ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا هَذَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ثُمَّ رَأَيْتُ رَجُلًا وَرَائَهُ جَعْدًا قَطِطًا أَعْوَرَ الْعَيْنِ الْيُمْنَى كَأَشْبَهِ مَنْ رَأَيْتُ بِابْنِ قَطَنٍ وَاضِعًا يَدَيْهِ عَلَى مَنْكِبَيْ رَجُلٍ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ تَابَعَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ

ابراہیم بن منذر ابوضمرہ موسیٰ نافع عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کے سامنے مسیح دجال کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہے دیکھو مسیح دجال کی داہنی آنکھ کانی ہے اس کی آنکھ پھولے ہوئے انگور کی طرح (اوپر کو نکلی ہوئی) ہے اور رات میں نے خواب میں اپنے آپ کو کعبہ کے پاس دیکھا تو ایک گندمی رنگ کے آدمی کو دیکھا جیسے تم نے بہترین رنگ کے گندمی آدمی دیکھے ہونگے ان سے بھی اچھا تھا اس کے بال دونوں شانوں تک سیدھے لٹکتے تھے اس کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا دو آدمیوں کے کاندھے پر ہاتھ رکھے، وہ بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا، میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ تو جواب دیا کہ مسیح بن مریم ہیں پھر میں نے ان کے پیچھے ایک آدمی کو دیکھا جو سخت پیچیدہ بالوں تھا جو داہنی آنکھ سے کانا تھا جو ابن قطن (کافر) سے بہت زیادہ مشابہ تھا ایک آدمی کے دونوں شانوں پر ہاتھ رکھے ہوئے بیت اللہ کے گرد گھوم رہا تھا میں نے پوچھا

یہ کون ہے؟ تو جواب ملا کہ یہ مسیح دجال ہے اس کے متابع حدیث عبید اللہ نے نافع سے ذکر کی ہے۔

راوی : ابراہیم بن منذر ابوضمرہ موسیٰ نافع عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس فرمان الٰہی کا بیان کہ اور کتاب میں مریم کا ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے جدا ہو گئیں نبذناہ یعنی ہم نے اسے ڈال دیا وہ جدا ہو گئیں شرقیا یعنی وہ گوشہ جو مشرق کی طرف تھا فاجائھا یہ جئت کا باب افعال ہے اور کہا گیا ہے کہ اس کے معنی الجاھا یعنی مجبو و مضطر کر دیا تساقط یعنی گرائے گی قصیا یعنی بعدی فریا یعنی بڑی بات۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ نسیاً کے معنی ہیں میں کچھ نہ ہوتی دوسرے لوگوں نے کہا کہ نسی حقیر کو کہتے ہیں ابو وائل فرماتے ہیں کہ مریم اس بات کو جانتی تھیں کہ متقی ہی عقل مند ہوتا ہے یعنی بری باتوں سے بچتا ہے جبھی تو انہوں نے کہا کہ اگر تو پرہیز گار ہے وکیع اسرائیل اور ابو اسحق نے براء سے نقل کیا ہے کہ سریا سریانی زبان میں چھوٹی نہر کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 663

راوی: احمد بن مکی ابراہیم بن سعد زہری سالم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَكِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَا وَاللَّهِ مَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعِيسَى أَحْمَرُ وَلَكِنْ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ أَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ فَإِذَا رَجُلٌ آدَمُ سَبْطُ الشَّعَرِ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ يَنْطِفُ رَأْسُهُ مَاءً أَوْ يُهَرَاقُ رَأْسُهُ مَاءً فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا ابْنُ مَرْيَمَ فَذَهَبْتُ أَلْتَفِتُ فَإِذَا رَجُلٌ أَحْمَرُ جَسِيمٌ جَعْدُ الرَّأْسِ أَعْوَرُ عَيْنِهِ الْيُمْنَى كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا الدَّجَّالُ وَأَقْرَبُ النَّاسِ بِهِ شَبَهًا ابْنُ قَطَنٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ رَجُلٌ مِنْ خُزَاعَةَ هَلَكَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

احمد بن مکی ابراہیم بن سعد زہری سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ بخدا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عیسیٰ کو سرخ رنگ کا نہیں کہا لیکن آپ نے یہ فرمایا کہ ایک دن میں خواب میں کعبہ کا طواف کر رہا تھا تو دیکھا کہ ایک گندمی رنگ کا سیدھے بالوں والا آدمی دو آدمیوں کے درمیان چل رہا ہے اپنے سر سے پانی نچوڑ رہا تھا یا اپنے سر سے پانی بہا رہا تھا میں نے کہا یہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا یہ ابن مریم ہیں میں ادھر ادھر دیکھنے لگا تو دیکھتا ہوں کہ سرخ رنگ کا ایک فربہ آدمی پیچیدہ بالوں والا داہنی آنکھ سے

کانا اس کی آنکھ پھولے انگور کی طرح تھی موجود ہے میں نے کہا یہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا یہ دجال ہے اور اس سے سب سے زیادہ مشابہ ابن قطن ہے زہری نے کہا ابن قطن قبیلہ خزاعہ کا ایک آدمی تھا جو زمانہ جاہلیت میں مر گیا تھا۔

راوی : احمد بن مکی ابراہیم بن سعد زہری سالم

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس فرمان الٰہی کا بیان کہ اور کتاب میں مریم کا ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے جدا ہو گئیں نبذناہ یعنی ہم نے اسے ڈال دیا وہ جدا ہو گئیں شرقیا یعنی وہ گوشہ جو مشرق کی طرف تھا فاجاءھا یہ جئت کا باب افعال ہے اور کہا گیا ہے کہ اس کے معنی الجاھا یعنی مجبور و مضطر کر دیا تساقط یعنی گرائے گی قصیا یعنی بعدی فریا یعنی بڑی بات۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ نسیاً کے معنی ہیں میں کچھ نہ ہوتی دوسرے لوگوں نے کہا کہ نسی حقیر کو کہتے ہیں ابو وائل فرماتے ہیں کہ مریم اس بات کو جانتی تھیں کہ متقی ہی عقل مند ہوتا ہے یعنی بری باتوں سے بچتا ہے جبھی تو انہوں نے کہا کہ اگر تو پرہیزگار ہے وکیع اسرائیل اور ابو اسحق نے براء سے نقل کیا ہے کہ سریا سریانی زبان میں چھوٹی نہر کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 664

راوی: ابوالیمان شعیب زهری ابوسلمه ابوهریرة رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِابْنِ مَرْيَمَ وَالْأَنْبِيَائُ أَوْلَادُ عَلَّاتٍ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ نَبِيٌّ

ابوالیمان شعیب زہری ابوسلمہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ میں ابن مریم کے سب سے زیادہ قریب ہوں اور تمام انبیاء آپس میں (گویا) علاتی بھائی ہیں (کہ باپ ایک ماں جدا) پس اسی طرح انبیاء دین کے اصول میں متحد اور فروع میں زمانہ کے لحاظ سے مختلف میرے اور عیسیٰ کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے۔

راوی : ابوالیمان شعیب زہری ابوسلمہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس فرمان الٰہی کا بیان کہ اور کتاب میں مریم کا ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے جدا ہو گئیں نبذناہ یعنی ہم نے اسے ڈال دیا وہ جدا ہو گئیں شرقیا یعنی وہ گوشہ جو مشرق کی طرف تھا فاجاءھا یہ جئت کا باب افعال ہے اور کہا گیا ہے کہ اس کے معنی الجاھا یعنی مجبو و مضطر کر دیا تساقط یعنی گرائے گی قصیا یعنی بعدی فریا یعنی بڑی بات۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ نسیاً کے معنی ہیں میں کچھ نہ ہوتی دوسرے لوگوں نے کہا کہ نسی حقیر کو کہتے ہیں ابو وائل فرماتے ہیں کہ مریم اس بات کو جانتی تھیں کہ متقی ہی عقل مند ہوتا ہے یعنی بری باتوں سے بچتا ہے جبھی تو انہوں نے کہا کہ اگر تو پرہیز گار ہے وکیع اسرائیل اور ابو اسحق نے براء سے نقل کیا ہے کہ سریا سریانی زبان میں چھوٹی نہر کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 665

راوی: محمد بن سنان فلیح بن سلیمان ہلال بن علی عبدالرحمن بن ابی عمر ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالْأَنْبِيَاءُ إِخْوَةٌ لِعَلَّاتٍ أُمَّهَاتُهُمْ شَتَّى وَدِينُهُمْ وَاحِدٌ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن سنان فلیح بن سلیمان ہلال بن علی عبدالرحمن بن ابی عمر ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں ابن مریم کے دنیا اور آخرت میں سب سے زیادہ قریب ہوں اور تمام انبیاء آپس میں علاتی بھائی ہیں کہ ان کی مائیں مختلف ہیں اور دین (جو مثل والد کے ہے) ایک ہے ابراہیم بن طہمان موسیٰ بن عقبہ صفوان بن سلیم عطاء بن یسار حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہی فرمایا۔ (دوسری سند(

راوی : محمد بن سنان فلیح بن سلیمان ہلال بن علی عبدالرحمن بن ابی عمر ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس فرمان الٰہی کا بیان کہ اور کتاب میں مریم کا ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے جدا ہو گئیں نبذناہ یعنی ہم نے اسے ڈال دیا وہ جدا ہو گئیں شرقیا یعنی وہ گوشہ جو مشرق کی

Free Download from QuranUrdu.com

طرف تھا فاجاءھا یہ جئت کا باب افعال ہے اور کہا گیا ہے کہ اس کے معنی الجاھا یعنی مجبو و مضطر کر دیا تساقط یعنی گرائے گی قصیا یعنی بعدی فریا یعنی بڑی بات۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ نسیاً کے معنی ہیں میں کچھ نہ ہوتی دوسرے لوگوں نے کہا کہ نسی حقیر کو کہتے ہیں ابو وائل فرماتے ہیں کہ مریم اس بات کو جانتی تھیں کہ متقی ہی عقل مند ہوتا ہے یعنی بری باتوں سے بچتا ہے جبھی تو انہوں نے کہا کہ اگر تو پرہیز گار ہے وکیع اسرائیل اور ابو اسحق نے براء سے نقل کیا ہے کہ سریا سریانی زبان میں چھوٹی نہر کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 666

راوی: ابراهیم بن طهمان ، موسیٰ بن عقبه ، صفوان بن سلیم ، عطاء بن یسار ، ابوهریره ، ح، عبدالله بن محمد عبدالرزاق معمر همام ابوهریره

وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَى عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَجُلًا يَسْرِقُ فَقَالَ لَهُ أَسَرَقْتَ قَالَ كَلَّا وَاللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَقَالَ عِيسَى آمَنْتُ بِاللهِ وَكَذَّبْتُ عَيْنِي

ابراہیم بن طہمان، موسیٰ بن عقبہ، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، ابوہریرہ، ح، عبد اللہ بن محمد عبد الرزاق معمر ہمام ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حضرت عیسیٰ نے ایک آدمی کو چوری کرتے دیکھا تو اس سے کہا تو چوری کر رہا ہے؟ اس نے کہا نہیں اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں عیسیٰ نے فرمایا میں اللہ پر ایمان لایا اور اپنی آنکھ کو دھوکہ کی طرف منسوب کرتا ہوں۔

راوی : ابراہیم بن طہمان، موسیٰ بن عقبہ، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، ابوہریرہ، ح، عبد اللہ بن محمد عبد الرزاق معمر ہمام ابوہریرہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس فرمان الٰہی کا بیان کہ اور کتاب میں مریم کا ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے جدا ہو گئیں نبذناہ یعنی ہم نے اسے ڈال دیا وہ جدا ہو گئیں شرقیا یعنی وہ گوشہ جو مشرق کی طرف تھا فاجاءھا یہ جئت کا باب افعال ہے اور کہا گیا ہے کہ اس کے معنی الجاھا یعنی مجبو و مضطر کر دیا تساقط یعنی گرائے گی قصیا یعنی بعدی فریا یعنی بڑی بات۔ ابن عباس کہتے

Free Download from QuranUrdu.com

ہیں کہ نسیاً کے معنی ہیں میں کچھ نہ ہوتی دوسرے لوگوں نے کہا کہ نسی حقیر کو کہتے ہیں ابووائل فرماتے ہیں کہ مریم اس بات کو جانتی تھیں کہ متقی ہی عقل مند ہوتا ہے یعنی بری باتوں سے بچتا ہے جبھی تو انہوں نے کہا کہ اگر تو پرہیز گار ہے وکیع اسرائیل اور ابواسحق نے براء سے نقل کیا ہے کہ سریا سریانی زبان میں چھوٹی نہر کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 667

راوی: حمیدی سفیان زھری عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ سَمِعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُطْرُونِي كَمَا أَطْرَتْ النَّصَارَى ابْنَ مَرْيَمَ فَإِنَّمَا أَنَا عَبْدُهُ فَقُولُوا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ

حمیدی سفیان زہری عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مجھے اتنا نہ بڑھاؤ جتنا نصاریٰ نے عیسیٰ بن مریم کو بڑھایا ہے میں تو محض اللہ کا بندہ ہوں تو تم بھی یہی کہو کہ اللہ کا بندہ اور اس کا رسول۔

راوی: حمیدی سفیان زہری عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس فرمان الٰہی کا بیان کہ اور کتاب میں مریم کا ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے جدا ہو گئیں نبذناہ یعنی ہم نے اسے ڈال دیا وہ جدا ہو گئیں شرقیا یعنی وہ گوشہ جو مشرق کی طرف تھا فاجاءھا یہ جئت کا باب افعال ہے اور کہا گیا ہے کہ اس کے معنی الجاھا یعنی مجبور و مضطر کر دیا تساقط یعنی گرائے گی قصیا یعنی بعدی فریا یعنی بڑی بات۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ نسیاً کے معنی ہیں میں کچھ نہ ہوتی دوسرے لوگوں نے کہا کہ نسی حقیر کو کہتے ہیں ابووائل فرماتے ہیں کہ مریم اس بات کو جانتی تھیں کہ متقی ہی عقل مند ہوتا ہے یعنی بری باتوں سے بچتا ہے جبھی تو انہوں نے کہا کہ اگر تو پرہیز گار ہے وکیع اسرائیل اور ابواسحق نے براء سے نقل کیا ہے کہ سریا سریانی زبان میں چھوٹی نہر کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 668

راوی: محمد بن مقاتل عبد اللہ صالح بن حئی

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا صَالِحُ بْنُ حَيٍّ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ قَالَ لِلشَّعْبِيِّ فَقَالَ الشَّعْبِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَدَّبَ الرَّجُلُ أَمَتَهُ فَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهَا وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا فَتَزَوَّجَهَا كَانَ لَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا آمَنَ بِعِيسَى ثُمَّ آمَنَ بِي فَلَهُ أَجْرَانِ وَالْعَبْدُ إِذَا اتَّقَى رَبَّهُ وَأَطَاعَ مَوَالِيَهُ فَلَهُ أَجْرَانِ

محمد بن مقاتل عبداللہ صالح بن حیٔ کہتے ہیں کہ ایک خراسانی نے شعبی سے کچھ کہا تو شعبی نے کہا ہمیں بواسطہ ابوہریرہ ابوموسیٰ اشعری کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ حدیث پہنچی آپ نے فرمایا جب کوئی شخص اپنی باندی کو ادب سکھائے اور اس کی تادیب و تعلیم بہتر طریق پر کرے پھر اسے آزاد کر کے اس سے نکاح کرے تو اسے دہرا ثواب ملے گا اور جو شخص عیسیٰ پر ایمان لایا پھر میرے اوپر ایمان لایا تو اسے دہرا ثواب ملے گا اور غلام جب اپنے رب سے ڈرے اور اپنے آقاؤں کی اطاعت کرے تو اسے بھی دہرا ثواب ملے گا۔

راوی : محمد بن مقاتل عبداللہ صالح بن حیٔ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس فرمان الٰہی کا بیان کہ اور کتاب میں مریم کا ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے جدا ہو گئیں نبذناہ یعنی ہم نے اسے ڈال دیا وہ جدا ہو گئیں شرقیا یعنی وہ گوشہ جو مشرق کی طرف تھا فاجاءھا یہ جئت کا باب افعال ہے اور کہا گیا ہے کہ اس کے معنی الجاھا یعنی مجبور و مضطر کر دیا تساقط یعنی گرائے گی قصیا یعنی بعدی فریا یعنی بڑی بات۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ نسیاً کے معنی ہیں میں کچھ نہ ہوتی دوسرے لوگوں نے کہا کہ نسی حقیر کو کہتے ہیں ابووائل فرماتے ہیں کہ مریم اس بات کو جانتی تھیں کہ متقی ہی عقل مند ہوتا ہے یعنی بری باتوں سے بچتا ہے جبھی تو انہوں نے کہا کہ اگر تو پرہیز گار ہے وکیع اسرائیل اور ابواسحق نے براء سے نقل کیا ہے کہ سریا سریانی زبان میں چھوٹی نہر کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 669

راوی: محمد بن یوسف سفیان مغیرہ بن نعمان سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُحْشَرُونَ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا ثُمَّ قَرَأَ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا إِنَّا

Free Download from QuranUrdu.com

كُنَّا فَاعِلِينَ فَأَوَّلُ مَنْ يُكْسَى إِبْرَاهِيمُ ثُمَّ يُؤْخَذُ بِرِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِي ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ فَأَقُولُ أَصْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّهُمْ لَمْ يَزَالُوا مُرْتَدِّينَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ مُنْذُ فَارَقْتَهُمْ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفَرَبْرِيُّ ذُكِرَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَبِيصَةَ قَالَ هُمْ الْمُرْتَدُّونَ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ فَقَاتَلَهُمْ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

محمد بن یوسف سفیان مغیرہ بن نعمان سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ برہنہ پا برہنہ بدن بغیر ختنہ کئے ہوئے قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی جس طرح ہم نے ابتداء پہلی دفعہ پیدا کیا تھا اسی طرح دوسری دفعہ بھی کریں گے یہ وعدہ ہمارے ذمہ ہے ہم اسے ضرور پورا کریں گے تو سب سے پہلے جسے کپڑے پہنائے جائیں گے وہ ابراہیم ہیں پھر چند اصحاب کو داہنی طرف (جنت میں) اور بائیں طرف (دوزخ میں) لے جایا جائے گا میں کہوں گا یہ تو میرے اصحاب ہیں تو کہا جائے گا کہ جب سے آپ ان سے جدا ہوئے یہ تو مرتد رہے پس میں کہوں گا جو اللہ کے نیک بندے عیسیٰ بن مریم کہتے ہیں اور میں ان پر گواہ تھا جب تک ان میں رہا پھر جب تو نے مجھے اٹھا لیا تو تو ان کا نگہبان تھا اور تو ہر چیز پر گواہ ہے الحکیم تک محمد بن یوسف کہتے ہیں کہ ابوعبید اللہ قبیصہ سے نقل کرتے ہیں کہ یہ وہ مرتد ہیں جو عہد ابوبکر میں مرتد ہوئے اور ابوبکر نے ان سے جہاد کیا۔

راوی : محمد بن یوسف سفیان مغیرہ بن نعمان سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے اترنے کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے اترنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 670

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: اسحق یعقوب بن ابراهیم ان کے والد صالح ابن اشہاب سعید بن مسیب ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُوشِكَنَّ أَنْ يَنْزِلَ فِيكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا عَدْلًا فَيَكْسِرَ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلَ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعَ الْجِزْيَةَ وَيَفِيضَ الْمَالُ حَتَّى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ حَتَّى تَكُونَ السَّجْدَةُ الْوَاحِدَةُ خَيْرًا مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاقْرَئُوا إِنْ شِئْتُمْ وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا

اسحاق یعقوب بن ابراہیم ان کے والد صالح ابن اشہاب سعید بن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ عنقریب ابن مریم تمہارے درمیان نازل ہوں گے انصاف کے ساتھ فیصلہ کرنے والے ہوں گے صلیب توڑ ڈالیں گے خنزیر کو قتل کر ڈالیں گے جزیہ ختم کر دیں گے (کیونکہ اس وقت سب مسلمان ہوں گے) اور مال بہتا پھرے گا حتیٰ کہ کوئی اس کا لینے والا نہ ملے گا اس وقت ایک سجدہ دنیا ومافیہا سے بہتر سمجھا جائے گا پھر ابوہریرہ کہتے ہیں اگر اس کی تائید میں تم چاہو تو یہ آیت پڑھو کہ اور کوئی اہل کتاب ایسا نہیں ہو گا جو عیسیٰ کی وفات سے پہلے ان پر ایمان نہ لے آئے اور قیامت کے دن عیسیٰ ان پر گواہ ہوں گے۔

راوی: اسحق یعقوب بن ابراہیم ان کے والد صالح ابن اشہاب سعید بن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے اترنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 671

راوی: ابن بکیر لیث یونس ابن شہاب نافع جو ابوقتادہ انصاری

حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

Free Download from QuranUrdu.com

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيكُمْ وَإِمَامُكُمْ مِنْكُمْ تَابَعَهُ عُقَيْلٌ وَالْأَوْزَاعِيُّ

ابن بکیر لیث یونس ابن شہاب نافع جو ابو قتادی انصاری کے آزاد کردہ غلام ہیں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا اس وقت کیا حال ہو گا جب ابن مریم تم میں نازل ہوں گے اور تمہارا امام تمہیں میں سے ہو گا اس کے متابع حدیث عقیل اوزاعی نے روایت کی ہے۔

راوی : ابن بکیر لیث یونس ابن شہاب نافع جو ابو قتادہ انصاری

Free Download from QuranUrdu.com

بنی اسرائیل کے واقعات کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

بنی اسرائیل کے واقعات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 672

راوی: موسیٰ بن اسماعیل ابوعوانہ عبدالملک ربعی بن حراش

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ قَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَمْرٍو لِحُذَيْفَةَ أَلَا تُحَدِّثُنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ مَعَ الدَّجَّالِ إِذَا خَرَجَ مَاءً وَنَارًا فَأَمَّا الَّذِي يَرَى النَّاسُ أَنَّهَا النَّارُ فَمَاءٌ بَارِدٌ وَأَمَّا الَّذِي يَرَى النَّاسُ أَنَّهُ مَاءٌ بَارِدٌ فَنَارٌ تُحْرِقُ فَمَنْ أَدْرَكَ مِنْكُمْ فَلْيَقَعْ فِي الَّذِي يَرَى أَنَّهَا نَارٌ فَإِنَّهُ عَذْبٌ بَارِدٌ قَالَ حُذَيْفَةُ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَتَاهُ الْمَلَكُ لِيَقْبِضَ رُوحَهُ فَقِيلَ لَهُ هَلْ عَمِلْتَ مِنْ خَيْرٍ قَالَ مَا أَعْلَمُ قِيلَ لَهُ انْظُرْ قَالَ مَا أَعْلَمُ شَيْئًا غَيْرَ أَنِّي كُنْتُ أُبَايِعُ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا وَأُجَازِيهِمْ فَأُنْظِرُ الْمُوسِرَ وَأَتَجَاوَزُ عَنْ الْمُعْسِرِ فَأَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ فَقَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا حَضَرَهُ الْمَوْتُ فَلَمَّا يَئِسَ مِنْ الْحَيَاةِ أَوْصَى أَهْلَهُ إِذَا أَنَا مُتُّ فَاجْمَعُوا لِي حَطَبًا كَثِيرًا وَأَوْقِدُوا فِيهِ نَارًا حَتَّى إِذَا أَكَلَتْ لَحْمِي وَخَلَصَتْ

إِلَى عَظْمِي فَامْتُحِشَتْ فَخُذُوهَا فَاطْحَنُوهَا ثُمَّ انْظُرُوا يَوْمًا رَاحًا فَاذْرُوهُ فِي الْيَمِّ فَفَعَلُوا فَجَمَعَهُ اللهُ فَقَالَ لَهُ لِمَ فَعَلْتَ ذَلِكَ قَالَ مِنْ خَشْيَتِكَ فَغَفَرَ اللهُ لَهُ قَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَمْرٍو وَأَنَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ ذَاكَ وَكَانَ نَبَّاشًا

موسی بن اسماعیل ابوعوانہ عبدالملک ربعی بن فراش سے روایت کرتے ہیں کہ عقبہ بن عمرو (یعنی حضرت ابومسعود انصاری) نے حذیفہ سے کہا تم ہمیں وہ باتیں کیوں نہیں سناتے جو تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہیں انہوں نے کہا میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا جب دجال نکلے گا تو اس کے ساتھ پانی اور آگ ہوں گے پس جسے لوگ آگ سمجھ رہے ہونگے وہ تو (حقیقت میں) ٹھنڈا پانی ہوگا اور جسے لوگ پانی سمجھ رہے ہوں گے وہ جلانے والی آگ ہوگی جو شخص تم میں سے دجال کو پائے تو اسے اس میں گرنا چاہیے جسے وہ آگ سمجھ رہا ہو اس لئے کہ وہ حقیقت میں ٹھنڈا اور شیریں پانی ہوگا حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا اگلے لوگوں میں سے ایک شخص کے پاس اسکی روح قبض کرنے کے لئے ملک الموت آیا (چنانچہ جب وہ مر گیا) تو اس سے سوال ہوا کیا تو نے کوئی نیکی کی ہے؟ اس نے کہا مجھے معلوم نہیں اس سے کہا گیا (اچھی طرح) سوچ اس نے کہا اس کے سوا مجھے کوئی معلوم نہیں کہ میں دنیا میں لوگوں کے ہاتھ (قرض) بیچا کرتا اور ان سے تقاضا کیا کرتا تھا تو میں مالدار کو مہلت دے دیتا تھا اور تنگدست کو معاف کر دیتا تھا تو اللہ نے اسے جنت میں داخل کر لیا حذیفہ نے کہا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ایک آدمی کا موت کا وقت قریب آیا اور اسے اپنی زندگی سے مایوسی ہوئی تو اس نے اپنے گھر والوں کو وصیت کی کہ جب میں مر جاؤں تو بہت لکڑیاں جمع کر کے ان میں آگ لگا دینا (اور مجھے اس میں ڈال دینا) حتیٰ کہ جب آگ میرے گوشت کو ختم کر کے ہڈیوں تک پہنچے اور انہیں جلا کر کوئلہ کر دے تو وہ کوئلے لے کر پیس لینا پھر جس دن تیز ہوا ہو اس (راکھ) کو دریا میں ڈال دینا اس کے گھر والوں نے ایسا ہی کیا اللہ تعالیٰ نے اس کے ذرات) کو جمع کر کے (اور حالت جسم پر لا کر) اس سے پوچھا تو نے ایسا کیوں کیا اس نے کہا تیرے خوف سے سو اللہ نے اسے بخش دیا عقبہ بن عمرو کہتے ہیں کہ میں حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سن رہا تھا کہ وہ شخص کفن چور تھا۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل ابوعوانہ عبدالملک ربعی بن حراش

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

بنی اسرائیل کے واقعات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 673

راوی: بشر بن محمد عبداللہ معمرو یونس زہری عبید اللہ بن عبداللہ حضرت ابن عباس و حضرت عائشہ رضی اللہ عنہم

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ وَيُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَائِشَةَ وَابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَا لَمَّا نَزَلَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَفِقَ يَطْرَحُ خَمِيصَةً عَلَى وَجْهِهِ فَإِذَا اغْتَمَّ كَشَفَهَا عَنْ وَجْهِهِ فَقَالَ وَهُوَ كَذَلِكَ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ يُحَذِّرُ مَا صَنَعُوا

بشر بن محمد عبداللہ معمرو یونس زہری عبید اللہ بن عبداللہ حضرت ابن عباس و حضرت عائشہ رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حالت نزع شروع ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چادر منہ پر ڈال لی پھر جب بری معلوم ہوتی تو اسے چہرہ مبارک سے ہٹا دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی حالت میں فرمایا کہ یہود و نصاری پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مسجدیں بنالیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے اس فعل سے (مسلمانوں کو) بچانا چاہتے تھے۔

راوی: بشر بن محمد عبداللہ معمرو یونس زہری عبید اللہ بن عبداللہ حضرت ابن عباس و حضرت عائشہ رضی اللہ عنہم

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

بنی اسرائیل کے واقعات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 674

راوی: محمد بن بشار محمد بن جعفر شعبہ فرات قزاز ابوحازم سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ قَالَ قَاعَدْتُ

Free Download from QuranUrdu.com

أَبَا هُرَيْرَةَ خَمْسَ سِنِينَ فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ تَسُوسُهُمْ الْأَنْبِيَاءُ كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ وَإِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَسَيَكُونُ خُلَفَاءُ فَيَكْثُرُونَ قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فُوا بِبَيْعَةِ الْأَوَّلِ فَالْأَوَّلِ أَعْطُوهُمْ حَقَّهُمْ فَإِنَّ اللهَ سَائِلُهُمْ عَمَّا اسْتَرْعَاهُمْ

محمد بن بشار محمد بن جعفر شعبہ فرات قزاز ابوحازم سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پانچ سال بیٹھا میں نے ان سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ حدیث سنی کہ آپ نے فرمایا بنی اسرائیل میں انبیاء حکومت کیا کرتے تھے جب ایک نبی کا وصال ہوتا تو دوسرا اس کا جانشین ہو جاتا اور میرے بعد تو کوئی نبی نہیں ہوگا اور البتہ خلفاء ہوں گے اور بہت ہونگے صحابہ نے عرض کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں کیا حکم دیتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یکے بعد دیگرے ہر ایک کی بیعت پوری کرنا اور انہیں ان کا (وہ حق جو تم پر ہے) دیتے رہنا اور اللہ نے انہیں جن پر حکمران بنایا ہے اس کے بارے میں وہی ان سے بازپرس کرے گا۔

راوی : محمد بن بشار محمد بن جعفر شعبہ فرات قزاز ابوحازم سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

بنی اسرائیل کے واقعات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 675

راوی: سعید بن ابومریم ابوغسان زید بن اسلم عطار بن یسار ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتَتَّبِعُنَّ سَنَنَ مَنْ قَبْلَكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوْ سَلَكُوا جُحْرَ ضَبٍّ لَسَلَكْتُمُوهُ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى قَالَ فَمَنْ

سعید بن ابومریم ابوغسان زید بن اسلم عطار بن یسار ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا تم لوگ اپنے سے پہلے لوگوں کی (ایسی زبردست پیروی کروگے (حتیٰ کہ) ایک ایک بالشت اور ایک ایک گز پر (یعنی ذراسا بھی فرق نہ ہوگا) حتیٰ کہ اگر وہ لوگ کسی گوہ کے سوراخ میں داخل ہوئے ہوں گے تو تم بھی داخل ہوگے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہود و نصاری مراد ہیں آپ نے فرمایا پھر اور کون مراد ہو سکتا ہے۔

راوی: سعید بن ابومریم ابوغسان زید بن اسلم عطار بن یسار ابوسعید رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

بنی اسرائیل کے واقعات کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 676

راوی: عمران بن میسرہ عبدالوارث خالد ابوقلابہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ ذَكَرُوا النَّارَ وَالنَّاقُوسَ فَذَكَرُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى فَأُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَأَنْ يُوتِرَ الْإِقَامَةَ

عمران بن میسرہ عبدالوارث خالد ابوقلابہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ (جماعت کے لئے جمع ہونے کے بارے میں) صحابہ نے آگ جلانے اور ناقوس بجانے کو کہا تو اور لوگوں نے یہود و نصاری کا ذکر کیا پس حضرت بلال کو حکم ہوا کہ اذان دو دو دفعہ اور اقامت ایک ایک دفعہ کہیں۔

راوی: عمران بن میسرہ عبدالوارث خالد ابوقلابہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم   حدیث 677

راوی: محمد بن یوسف سفیان اعمش ابوالضحی مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ تَكْرَهُ أَنْ يَجْعَلَ يَدَهُ فِي خَاصِرَتِهِ وَتَقُولُ إِنَّ الْيَهُودَ تَفْعَلُهُ تَابَعَهُ شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ

محمد بن یوسف سفیان اعمش ابوالضحی مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ کوکھ پر ہاتھ رکھنے کو ناپسند فرماتی تھیں اور کہتی تھیں کہ یہودی ایسا کرتے ہیں اس کے متابع حدیث شعبہ نے اعمش سے روایت کی ہے۔

راوی: محمد بن یوسف سفیان اعمش ابوالضحی مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

بنی اسرائیل کے واقعات کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 678

راوی: قتیبہ بن سعید لیث نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا أَجَلُكُمْ فِي أَجَلِ مَنْ خَلَا مِنْ الْأُمَمِ مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى مَغْرِبِ الشَّمْسِ وَإِنَّمَا مَثَلُكُمْ وَمَثَلُ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى كَرَجُلٍ اسْتَعْمَلَ عُمَّالًا فَقَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ فَعَمِلَتْ الْيَهُودُ إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ فَعَمِلَتْ النَّصَارَى مِنْ نِصْفِ

النَّهَارِ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى مَغْرِبِ الشَّمْسِ عَلَى قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ أَلَا فَأَنْتُمْ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى مَغْرِبِ الشَّمْسِ عَلَى قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ أَلَا لَكُمْ الْأَجْرُ مَرَّتَيْنِ فَغَضِبَتْ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى فَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ عَمَلًا وَأَقَلُّ عَطَاءً قَالَ اللَّهُ هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ حَقِّكُمْ شَيْئًا قَالُوا لَا قَالَ فَإِنَّهُ فَضْلِي أُعْطِيهِ مَنْ شِئْتُ

قتیبہ بن سعید لیث نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارا گزشتہ امتوں کے زمانہ کے مقابلہ میں زمانہ ایسا ہے جیسے وہ وقت جو عصر اور مغرب کے درمیان ہے اور تمہاری اور یہود و نصاری کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے چند لوگوں کو کام پر لگایا اور اس نے کہا کون ہے جو ایک قیراط کے بدلہ میں میرا کام دوپہر تک کرے تو یہود نے دوپہر تک ایک قیراط کے عوض میں کام کیا پھر اس نے کہا کون ہے جو میرا کام ایک قیراط کے بدلہ میں دوپہر سے نماز عصر تک کرے تو نصاری نے ایک قیراط کے بدلہ میں دوپہر سے نماز عصر تک کیا پھر اس نے کہا کون ہے جو میرا کام دو قیراط کے معاوضہ میں نماز عصر سے غروب آفتاب تک کرے دیکھو تم ہی وہ لوگ ہو جنہوں نے نماز عصر سے غروب آفتاب تک دو قیراط کے بدلہ میں کام کیا دیکھو تمہیں دگنا اجر ملا تو یہود و نصاری ناراض ہوئے اور انہوں نے کہا کہ ہم نے کام تو زیادہ کیا اور عطیہ کم ملا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا میں نے تمہیں تمہارے حق سے کچھ کم دیا ہے انہوں نے کہا نہیں تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ تو میرا انعام ہے جسے میں چاہتا ہوں دیتا ہوں۔

راوی : قتیبہ بن سعید لیث نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

بنی اسرائیل کے واقعات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 679

راوی: علی بن عبداللہ سفیان عمرو طاؤس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from Quranurdu.com

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَاتَلَ اللَّهُ فُلَانًا أَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمْ الشُّحُومُ فَجَمَّلُوهَا فَبَاعُوهَا تَابَعَهُ جَابِرٌ وَأَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن عبد اللہ سفیان عمرو طاؤس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یہ بات سنی کہ اللہ فلاں (سمرہ بن جندب) کو غارت کرے کیا اسے معلوم نہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ یہودیوں پر لعنت کرے ان پر چربی حرام ہوئی تو انہوں نے اس کو پگھلا کر بیچا اس کے متابع حدیث جابر اور ابوہریرہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ سفیان عمرو طاؤس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

بنی اسرائیل کے واقعات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 680

راوی: ابوعاصم ضحاک بن مخلد اوزاعی حسان بن عطیہ ابو کبشہ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً وَحَدِّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

ابوعاصم ضحاک بن مخلد اوزاعی حسان بن عطیہ ابو کبشہ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری بات دوسرے لوگوں کو پہنچا دو اگرچہ وہ ایک ہی آیت ہو اور بنی اسرائیل کے واقعات (اگر تم چاہو تو)

Free Download from QuranUrdu.com

بیان کرو اس میں کوئی حرج نہیں اور جس شخص نے مجھ پر قصداً جھوٹ بولا تو اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالینا چاہئے۔

راوی : ابوعاصم ضحاک بن مخلد اوزاعی حسان بن عطیہ ابوکبشہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

بنی اسرائیل کے واقعات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 681

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ ابراهیم بن سعد صالح ابن شهاب ابوسلمة بن عبدالرحمن حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوهُمْ

عبدالعزیز بن عبداللہ ابراہیم بن سعد صالح ابن شہاب ابوسلمۃ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہود و نصاری (اپنے بالوں میں مہندی وغیرہ کا) رنگ نہیں دیتے تم (رنگ دے کر) ان کی مخالفت کرو۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ ابراہیم بن سعد صالح ابن شہاب ابوسلمۃ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

بنی اسرائیل کے واقعات کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 682

راوی: محمد حجاج جریر حسن سے روایت کرتے ہیں کہ جندب بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنِي حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا جُنْدَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ وَمَا نَسِينَا مُنْذُ حَدَّثَنَا وَمَا نَخْشَى أَنْ يَكُونَ جُنْدُبٌ كَذَبَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ بِهِ جُرْحٌ فَجَزِعَ فَأَخَذَ سِكِّينًا فَحَزَّ بِهَا يَدَهُ فَمَا رَقَأَ الدَّمُ حَتَّى مَاتَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى بَادَرَنِي عَبْدِي بِنَفْسِهِ حَرَّمْتُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

محمد حجاج جریر حسن سے روایت کرتے ہیں کہ جندب بن عبد اللہ نے اس مسجد میں ہم سے بیان کیا اور اس وقت سے نہ تو ہم کو بھول ہوئی اور نہ ہمیں یہ خیال آیا کہ جندب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ بولا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم سے پہلے لوگوں پر ایک شخص کے کچھ زخم آ گئے جن کی تکلیف سے بے قرار ہو کر اس نے چھری ہاتھ میں لی اور اس سے اپنا ہاتھ کاٹ ڈالا پھر اس کا خون بند نہ ہوا حتیٰ کہ مر گیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا میرے بندے نے جان دینے میں مجھ سے سبقت کی لہذا میں نے جنت اس پر حرام کر دی۔

راوی: محمد حجاج جریر حسن سے روایت کرتے ہیں کہ جندب بن عبد اللہ

بنی اسرائیل میں ابرص نابینا اور ایک گنجے کا بیان...!

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

بنی اسرائیل میں ابرص نابینا اور ایک گنجے کا بیان!

جلد : جلد دوم حدیث 683

راوی: احمد بن اسحق عمرو بن عاصم ھمام اسحق بن عبد اللہ عبد الرحمن بن ابوعمرہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

Free Download from Quranurdu.com

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ ثَلَاثَةً فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ أَبْرَصَ وَأَقْرَعَ وَأَعْمَى بَدَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَبْتَلِيَهُمْ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ مَلَكًا فَأَتَى الْأَبْرَصَ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ لَوْنٌ حَسَنٌ وَجِلْدٌ حَسَنٌ قَدْ قَذِرَنِي النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ فَأُعْطِيَ لَوْنًا حَسَنًا وَجِلْدًا حَسَنًا فَقَالَ أَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْإِبِلُ أَوْ قَالَ الْبَقَرُ هُوَ شَكَّ فِي ذَلِكَ إِنَّ الْأَبْرَصَ وَالْأَقْرَعَ قَالَ أَحَدُهُمَا الْإِبِلُ وَقَالَ الْآخَرُ الْبَقَرُ فَأُعْطِيَ نَاقَةً عُشَرَاءَ فَقَالَ يُبَارَكُ لَكَ فِيهَا وَأَتَى الْأَقْرَعَ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ شَعَرٌ حَسَنٌ وَيَذْهَبُ عَنِّي هَذَا قَدْ قَذِرَنِي النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ وَأُعْطِيَ شَعَرًا حَسَنًا قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْبَقَرُ قَالَ فَأَعْطَاهُ بَقَرَةً حَامِلًا وَقَالَ يُبَارَكُ لَكَ فِيهَا وَأَتَى الْأَعْمَى فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ يَرُدُّ اللَّهُ إِلَيَّ بَصَرِي فَأُبْصِرُ بِهِ النَّاسَ قَالَ فَمَسَحَهُ فَرَدَّ اللَّهُ إِلَيْهِ بَصَرَهُ قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْغَنَمُ فَأَعْطَاهُ شَاةً وَالِدًا فَأُنْتِجَ هَذَانِ وَوَلَّدَ هَذَا فَكَانَ لِهَذَا وَادٍ مِنْ إِبِلٍ وَلِهَذَا وَادٍ مِنْ بَقَرٍ وَلِهَذَا وَادٍ مِنْ غَنَمٍ ثُمَّ إِنَّهُ أَتَى الْأَبْرَصَ فِي صُورَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِسْكِينٌ تَقَطَّعَتْ بِيَ الْحِبَالُ فِي سَفَرِي فَلَا بَلَاغَ الْيَوْمَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ بِكَ أَسْأَلُكَ بِالَّذِي أَعْطَاكَ اللَّوْنَ الْحَسَنَ وَالْجِلْدَ الْحَسَنَ وَالْمَالَ بَعِيرًا أَتَبَلَّغُ عَلَيْهِ فِي سَفَرِي فَقَالَ لَهُ إِنَّ الْحُقُوقَ كَثِيرَةٌ فَقَالَ لَهُ كَأَنِّي أَعْرِفُكَ أَلَمْ تَكُنْ أَبْرَصَ يَقْذَرُكَ النَّاسُ فَقِيرًا فَأَعْطَاكَ اللَّهُ فَقَالَ لَقَدْ وَرِثْتُ لِكَابِرٍ عَنْ كَابِرٍ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ اللَّهُ إِلَى مَا كُنْتَ وَأَتَى الْأَقْرَعَ فِي صُورَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ لِهَذَا فَرَدَّ عَلَيْهِ مِثْلَ مَا رَدَّ عَلَيْهِ هَذَا فَقَالَ إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ اللَّهُ إِلَى مَا كُنْتَ وَأَتَى الْأَعْمَى فِي صُورَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِسْكِينٌ وَابْنُ سَبِيلٍ وَتَقَطَّعَتْ بِيَ الْحِبَالُ فِي سَفَرِي فَلَا بَلَاغَ الْيَوْمَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ بِكَ أَسْأَلُكَ بِالَّذِي رَدَّ عَلَيْكَ بَصَرَكَ شَاةً أَتَبَلَّغُ بِهَا فِي سَفَرِي فَقَالَ قَدْ كُنْتُ أَعْمَى فَرَدَّ اللَّهُ بَصَرِي وَفَقِيرًا فَقَدْ أَغْنَانِي فَخُذْ مَا شِئْتَ فَوَاللَّهِ لَا أَجْهَدُكَ الْيَوْمَ بِشَيْءٍ أَخَذْتَهُ لِلَّهِ فَقَالَ أَمْسِكْ مَالَكَ فَإِنَّمَا ابْتُلِيتُمْ فَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْكَ وَسَخِطَ عَلَى صَاحِبَيْكَ

احمد بن اسحاق عمرو بن عاصم ہمام اسحاق بن عبداللہ عبدالرحمن بن ابوعمرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا (دوسری سند) محمد عبداللہ بن رجاء ہمام اسحاق بن عبداللہ عبدالرحمن بن ابوعمرہ

Free Download from QuranUrdu.com

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بنی اسرائیل کے تین آدمی ایک ابرص دوسرا نابینا تیسرے گنجے کو اللہ تعالیٰ نے آزمانا چاہا تو ان کے پاس ایک فرشتہ بھیجا وہ فرشتہ ابرص کے پاس آکر کہنے لگا کون سی چیز تجھ کو زیادہ محبوب ہے؟ اس نے کہا مجھ کو اچھی رنگت اور خوبصورت چمڑہ مل جائے جس سے لوگ مجھ کو اپنے پاس بیٹھنے دیں اور گھن نہ کریں۔ فرشتہ نے اپنا ہاتھ اس کے بدن پر پھیر دیا تو وہ فوراً اچھا ہو گیا اور خوبصورت رنگت اور اچھی کھال نکل آئی پھر اس سے دریافت کیا تجھ کو کون سا محبوب ہے؟ اس نے کہا اونٹ یا گائے (راوی کو اس میں شک ہے کہ کوڑھی اور گنجے میں سے ایک نے اونٹ مانگا اور دوسرے نے گائے) لہذا ایک گابھن اونٹنی اس کو عطا کی فرشتہ نے کہا اللہ تعالیٰ برکت دے پھر گنجے کے پاس آیا آکر کہا کہ تجھ کو کون سی چیز مرغوب ہے؟ اس نے کہا میرے اچھے بال نکل آئیں اور یہ بلا مجھ سے دور ہو جائے کہ لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں پھر پوچھا تجھ کو کونسا مال پسند ہے؟ اس نے کہا کہ گائے ایک گابھن گائے اس کو دے دی اور کہا کہ خدا تعالیٰ اس میں برکت عنایت کرے پھر اندھے کے پاس آکر پوچھا تجھ کو کیا چیز مطلوب ہے؟ کہا میری آنکھوں کو درست کر دو کہ تمام لوگوں کو دیکھ سکو فرشتہ نے اس کی آنکھوں پر ہاتھ پھیر دیا۔ خدا تعالیٰ نے اس کی نگاہ درست کر دی پھر دریافت کیا تجھ کو کیا مال پیارا ہے؟ کہا بکری لہذا اس کو ایک گابھن بکری عطا کر دی تینوں کے جانوروں نے بچے دیئے تھوڑے دنوں میں ان کے اونٹوں سے جنگل بھر گیا اس کی گائیوں سے اور اس کی بکریوں سے پھر بحکم خداوندی فرشتہ اسی پہلی صورت میں کوڑھی کے پاس آیا اور کہا میں ایک مسکین آدمی ہوں میرے سفر کا تمام سامان ختم ہو گیا ہے آج میرے پہنچنے کا اللہ کے سوا کوئی ذریعہ نہیں پھر میں خدا کے نام پر جس نے تجھے اچھی رنگ اور عمدہ کھال عنایت کی تجھ سے ایک اونٹ کا خواستگار ہوں کہ اس پر سوار ہر کر اپنے گھر پہنچ جاوں وہ بولا یہاں سے آگے بڑھ دور ہو مجھے اور بھی بہت سے حقوق ادا کرنے ہیں میرے پاس تیرے دینے کی گنجائش نہیں ہے فرشتہ نے کہا شاید میں تجھ کو پہچانتا ہوں کیا تو کوڑھی نہ تھا کہ لوگ تجھ سے نفرت کرتے تھے؟ کیا تو مفلس نہیں تھا؟ پھر تجھ کو خدا تعالیٰ نے اس قدر مال عنایت فرمایا اس نے کہا واہ! کیا خوب! یہ مال تو کئی پشتوں سے باپ دادا کے وقت سے چلا آتا ہے فرشتہ نے کہا اگر تو جھوٹا ہے تو اللہ تعالیٰ تجھ کو ویسا ہی کر دے جیسے پہلے تھا پھر فرشتہ گنجے کے پاس اسی صورت میں آیا اور اسی طرح اس سے بھی سوال کیا اس نے بھی ویسا ہی جواب دیا فرشتہ نے جواب دیا اگر تو جھوٹا ہو تو خدا تعالیٰ تجھ کو ویسا ہی کرے جس طرح پہلے تھا پھر اندھے کے پاس اسی پہلی صورت میں آیا اور کہا میں مسافر ہوں بے سامان ہو گیا ہوں آج خدا کے سوا اور تیرے سوا کوئی ذریعہ میرے مکان تک پہنچنے کا نہیں ہے میں اس کے نام پر جس نے دوبارہ تمہیں بینائی بخشی ہے تجھ سے ایک بکری مانگتا ہوں کہ اس سے اپنی کاروائی کر کے سفر پورا کروں اس نے کہا بیشک میں اندھا تھا اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مجھ کو بینائی عنایت فرمائی جتنا تیرا دل چاہے لے جا اور جتنا چاہے چھوڑ جا بخدا میں تجھ کو کسی چیز سے منع نہیں کرتا فرشتہ نے کہا تو اپنا مال اپنے پاس رکھ مجھ کو کچھ نہ چاہئے مجھے تو فقط تم

Free Download from QuranUrdu.com

تینوں کی آزمائش منظور تھی سو ہو چکی خدا تعالیٰ تجھ سے راضی ہو اور ان دونوں سے ناراض۔

راوی : احمد بن اسحق عمرو بن عاصم ہمام اسحق بن عبداللہ عبدالرحمن بن ابوعمرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

غار والوں کا قصہ...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

غار والوں کا قصہ

جلد : جلد دوم   حدیث 684

راوی: اسلعیل علی بن سہر عبید اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ خَلِيلٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يَمْشُونَ إِذْ أَصَابَهُمْ مَطَرٌ فَأَوَوْا إِلَى غَارٍ فَانْطَبَقَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ إِنَّهُ وَاللَّهِ يَا هَؤُلَاءِ لَا يُنْجِيكُمْ إِلَّا الصِّدْقُ فَلْيَدْعُ كُلُّ رَجُلٍ مِنْكُمْ بِمَا يَعْلَمُ أَنَّهُ قَدْ صَدَقَ فِيهِ فَقَالَ وَاحِدٌ مِنْهُمْ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ كَانَ لِي أَجِيرٌ عَمِلَ لِي عَلَى فَرَقٍ مِنْ أَرُزٍّ فَذَهَبَ وَتَرَكَهُ وَأَنِّي عَمَدْتُ إِلَى ذَلِكَ الْفَرَقِ فَزَرَعْتُهُ فَصَارَ مِنْ أَمْرِهِ أَنِّي اشْتَرَيْتُ مِنْهُ بَقَرًا وَأَنَّهُ أَتَانِي يَطْلُبُ أَجْرَهُ فَقُلْتُ لَهُ اعْمِدْ إِلَى تِلْكَ الْبَقَرِ فَسُقْهَا فَقَالَ لِي إِنَّمَا لِي عِنْدَكَ فَرَقٌ مِنْ أَرُزٍّ فَقُلْتُ لَهُ اعْمِدْ إِلَى تِلْكَ الْبَقَرِ فَإِنَّهَا مِنْ ذَلِكَ الْفَرَقِ فَسَاقَهَا فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ مِنْ خَشْيَتِكَ فَفَرِّجْ عَنَّا فَانْسَاحَتْ عَنْهُمْ الصَّخْرَةُ فَقَالَ الْآخَرُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ كَانَ لِي أَبَوَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ فَكُنْتُ آتِيهِمَا كُلَّ لَيْلَةٍ بِلَبَنِ غَنَمٍ لِي فَأَبْطَأْتُ عَلَيْهِمَا لَيْلَةً فَجِئْتُ وَقَدْ رَقَدَا وَأَهْلِي وَعِيَالِي يَتَضَاغَوْنَ مِنْ الْجُوعِ فَكُنْتُ لَا أَسْقِيهِمْ حَتَّى يَشْرَبَ أَبَوَايَ فَكَرِهْتُ أَنْ أُوقِظَهُمَا وَكَرِهْتُ أَنْ أَدَعَهُمَا فَيَسْتَكِنَّا لِشَرْبَتِهِمَا فَلَمْ أَزَلْ أَنْتَظِرُ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ مِنْ خَشْيَتِكَ فَفَرِّجْ عَنَّا فَانْسَاحَتْ عَنْهُمْ الصَّخْرَةُ حَتَّى نَظَرُوا إِلَى

Free Download from QuranUrdu.com

السَّمَاءَ فَقَالَ الْآخَرُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ كَانَ لِي ابْنَةُ عَمٍّ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ وَأَنِّي رَاوَدْتُهَا عَنْ نَفْسِهَا فَأَبَتْ إِلَّا أَنْ آتِيَهَا بِمِائَةِ دِينَارٍ فَطَلَبْتُهَا حَتَّى قَدَرْتُ فَأَتَيْتُهَا بِهَا فَدَفَعْتُهَا إِلَيْهَا فَأَمْكَنَتْنِي مِنْ نَفْسِهَا فَلَمَّا قَعَدْتُ بَيْنَ رِجْلَيْهَا فَقَالَتْ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَفُضَّ الْخَاتَمَ إِلَّا بِحَقِّهِ فَقُمْتُ وَتَرَكْتُ الْمِائَةَ دِينَارٍ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ مِنْ خَشْيَتِكَ فَفَرِّجْ عَنَّا فَفَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَخَرَجُوا

اسماعیل علی بن سہر عبید اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم سے پہلے لوگوں میں سے تین آدمی چلے جارہے تھے یکایک ان پر بارش ہونے لگی تو وہ سب ایک غار میں پناہ گیر ہوئے اور اس غار کا منہ ان پر بند ہوگیا پس ایک نے دوسرے سے کہا صاحبو! بخدا بجز سچائی کے کوئی چیز تم کو نجات نہ دے گی، لہذا تم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ اس چیز کے وسیلہ سے دعا مانگے جس کی نسبت وہ جانتا ہو کہ اس نے اس عمل میں سچائی کی ہے اتنے میں ایک نے کہا اے خدا! تو خوب جانتا ہے کہ میرا ایک مزدور تھا جس نے فرق چاول کے بدلے میرا کام کر دیا تھا وہ چلا گیا اور مزدوری چھوڑ گیا تھا میں نے اس فرق کو لے کر زراعت کی پھر اس کی پیداوار سے ایک گائے خرید لی (چند دن کے بعد) وہ مزدور میرے پاس اپنی مزدوری لینے آیا میں نے اس سے کہا کہ اس گائے کو ہانک لے جا اس نے کہا (مذاق نہ کرو) میرا تو تمہارے ذمہ صرف ایک فرق چاول تھا (یہ گائے کیسی) میں نے کہا اس گائے کو ہانک لے جا کیونکہ یہ گائے اس فرق کی پیداوار ہے میں نے خریدی ہے بس وہ اس کو ہانک لے گیا اے اللہ تو جانتا ہے کہ یہ کام میں نے تیرے خوف سے کیا ہے تو اب ہم سے (اس پتھر کو) ہٹا دے چنانچہ وہ پتھر کچھ ہٹ گیا پھر دوسرے نے (خلوص کے ساتھ) دعا کی کہ اے خدا! تو خوب جانتا ہے کہ میرے ماں باپ بہت سن رسیدہ تھے میں روزانہ رات کو ان کے لئے اپنی بکریوں کا دودھ لے جاتا تھا ایک رات اتفاق سے ان کے پاس اتنی دیر سے پہنچا کہ وہ سو چکے تھے۔ اور میرے بال بچے بھوک کی وجہ سے بلبلا رہے تھے۔ (مگر) میں اپنے تڑپتے ہوئے بال بچوں کو ماں باپ سے پہلے اس لئے دودھ نہ پلاتا تھا کہ وہ سو رہے تھے اور ان کو جگانا مناسب نہیں سمجھا اور نہ ان کو چھوڑنا گوارا ہوا کہ وہ اس (دودھ) کے نہ پینے کی وجہ سے کمزور ہو جائیں لہذا میں رات بھر برابر انتظار کرتا رہا یہاں تک کہ سویرا ہوگیا اے خدا! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میں نے صرف تیرے خوف سے کیا ہے۔ تو اب ہم سے اس پتھر کو ہٹا دے چنانچہ وہ پتھر ان پر سے (تھوڑا سا) اور ہٹ گیا اور اتنا ہٹ گیا کہ انہوں نے آسمان کو دیکھا اس کے بعد تیسرے نے دعا کی اے خدا! تو خوب جانتا ہے کہ میرے چچا کی بیٹی تھی جو مجھ کو سب آدمیوں سے زیادہ محبوب تھی میں نے اس سے ہم بستر ہونے کی خواہش کی مگر وہ بغیر سو اشرفیاں لینے کے رضامند نہ ہوئی اس لئے میں نے مطلوبہ اشرفیاں حاصل کرنے کے لئے دوڑ دھوپ کی جب وہ مجھے مل گئیں تو میں نے وہ اشرفیاں اس کو دے دیں اور اس نے مجھے اپنے اوپر قابو دے دیا جب میں اس کی دونوں ٹانگوں کے بیچ میں بیٹھ گیا تو اس نے کہا اللہ سے خوف کر اور (مروجہ قانونی اختیارات حاصل کئے

Free Download from QuranUrdu.com

بغیر) مہر بکارت کو ناحق نہ توڑ پس میں اٹھ کھڑا ہوا اور وہ سو اشرفیاں بھی چھوڑ دیں اے خدا! تو خوب جانتا ہے کہ میں نے تجھ سے ڈر کر یہ کام چھوڑ دیا تو اب (اس پتھر کو) ہم سے ہٹا دے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے وہ پتھر پوری طرح ان پر سے ہٹا دیا اور وہ (تینوں) باہر نکل آئے۔

راوی : اسمعیل علی بن سہر عبید اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 685

راوی: ابوالیمان شعیب ابوالزناد عبدالرحمن حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا امْرَأَةٌ تُرْضِعُ ابْنَهَا إِذْ مَرَّ بِهَا رَاكِبٌ وَهِيَ تُرْضِعُهُ فَقَالَتْ اللَّهُمَّ لَا تُمِتْ ابْنِي حَتَّى يَكُونَ مِثْلَ هَذَا فَقَالَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِثْلَهُ ثُمَّ رَجَعَ فِي الثَّدْيِ وَمُرَّ بِامْرَأَةٍ تُجَرَّرُ وَيُلْعَبُ بِهَا فَقَالَتْ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ ابْنِي مِثْلَهَا فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا فَقَالَ أَمَّا الرَّاكِبُ فَإِنَّهُ كَافِرٌ وَأَمَّا الْمَرْأَةُ فَإِنَّهُمْ يَقُولُونَ لَهَا تَزْنِي وَتَقُولُ حَسْبِيَ اللهُ وَيَقُولُونَ تَسْرِقُ وَتَقُولُ حَسْبِيَ اللهُ

ابوالیمان شعیب ابوالزناد عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک عورت اپنے بچہ کو دودھ پلا رہی تھی۔ اتفاقا اس طرف سے ایک سوار گزرا اور وہ اپنے بچہ کو دودھ پلا رہی تھی تو اس نے کہا اے خدا! میرے بیٹے کو مرنے سے پہلے اس سوار کی طرح کر دے۔ اس بچہ نے کہا اے خدا! مجھے اس طرح نہ کرنا اس کے بعد وہ پھر پستان کی طرف جھک پڑا پھر کچھ دیر بعد ادھر سے ایک عورت کو کچھ لوگ کھینچتے ہوئے لے جا رہے تھے اور کچھ

لوگ اس پر ہنس رہے تھے۔ بچہ کی ماں نے کہا اے خدا میرے بیٹے کو اس عورت کی مثل نہ کرنا۔ بچہ نے کہا اے خدا! مجھے اس جیسا کر دے۔ اور اس نے (اپنے اس کہنے کی وجہ سے یہ) بیان کی کہ یہ سوار تو کافر ہے لیکن یہ عورت ایسی ہے کہ لوگ اس کی نسبت کہتے ہیں کہ زنا کرتی ہے اور وہ کہتی ہے کہ خدا تعالیٰ میری حمایت کے لئے کافی ہے اور لوگ اس کی نسبت کہتے ہیں کہ یہ چوری کرتی ہے اور وہ کہتی ہے کہ اللہ تعالیٰ میری حمایت کے لئے کافی ہے۔

راوی: ابوالیمان شعیب ابوالزناد عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد: جلد دوم   حدیث 686

راوی: سعید بن تلید ابن وهب جریر ایوب ابن سیرین حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ تَلِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا كَلْبٌ يُطِيفُ بِرَكِيَّةٍ كَادَ يَقْتُلُهُ الْعَطَشُ إِذْ رَأَتْهُ بَغِيٌّ مِنْ بَغَايَا بَنِي إِسْرَائِيلَ فَنَزَعَتْ مُوقَهَا فَسَقَتْهُ فَغُفِرَ لَهَا بِهِ

سعید بن تلید ابن وہب جریر ایوب ابن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک کتا ایک کنویں کے گرد گھوم رہا تھا معلوم ہوتا تھا کہ پیاس سے مر جائے گا اتفاق سے کسی بدکار اسرائیلی عورت نے اس کتے کو دیکھ لیا اور اس زانیہ نے اپنا جوتا اتار کر کنویں سے پانی نکال کر اس کتے کو پانی پلا دیا جس سے خدا تعالیٰ نے اس کو اسی بات پر بخش دیا۔

راوی: سعید بن تلید ابن وہب جریر ایوب ابن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 687

راوی: عبد اللہ مالک ابن شہاب حضرت حمید بن عبد الرحمن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ عَامَ حَجَّ عَلَى الْمِنْبَرِ فَتَنَاوَلَ قُصَّةً مِنْ شَعَرٍ وَكَانَتْ فِي يَدَيْ حَرَسِيٍّ فَقَالَ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذِهِ وَيَقُولُ إِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِينَ اتَّخَذَهَا نِسَاؤُهُمْ

عبد اللہ مالک ابن شہاب حضرت حمید بن عبد الرحمن سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت معاویہ بن ابی سفیان کو جس سال انہوں نے حج کیا ممبر پر یہ بیان کرتے ہوئے سنا اور آپ نے بالوں کا ایک لچھا ایک پاسبان کے ہاتھ میں سے لے کر فرمایا کہ اے اہل مدینہ! تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس (مصنوعی) بالوں کو اپنے بالوں کے ساتھ جوڑنے سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ بنی اسرائیل اس وقت ہلاک ہو گئے جب ان کی عورتوں نے اس کو بنایا۔

راوی: عبد اللہ مالک ابن شہاب حضرت حمید بن عبد الرحمن

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 688

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: عبدالعزیزابراھیم سعد ابی سلمہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ قَدْ كَانَ فِيمَا مَضَى قَبْلَكُمْ مِنْ الْأُمَمِ مُحَدَّثُونَ وَإِنَّهُ إِنْ كَانَ فِي أُمَّتِي هَذِهِ مِنْهُمْ فَإِنَّهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

عبدالعزیز ابراہیم سعد ابی سلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم سے پہلے کی امتوں میں کچھ لوگ محدث ہوتے تھے (یعنی حق تعالیٰ کی ہم کلامی ان کو حاصل ہوتی تھی) میری امت میں اگر کوئی ایسا ہے تو یقیناوہ عمر بن خطاب ہے۔

راوی: عبدالعزیز ابراہیم سعد ابی سلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 689

راوی: محمد بن بشار محمد بن ابی عدی شعبہ قتادہ ابوصدیق ابوسعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ رَجُلٌ قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِنْسَانًا ثُمَّ خَرَجَ يَسْأَلُ فَأَتَى رَاهِبًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَهُ هَلْ مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ لَا فَقَتَلَهُ فَجَعَلَ يَسْأَلُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ ائْتِ قَرْيَةَ كَذَا وَكَذَا فَأَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَنَاءَ بِصَدْرِهِ نَحْوَهَا فَاخْتَصَمَتْ فِيهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَى هَذِهِ أَنْ تَقَرَّبِي وَأَوْحَى اللَّهُ إِلَى هَذِهِ أَنْ تَبَاعَدِي وَقَالَ قِيسُوا مَا بَيْنَهُمَا فَوُجِدَ إِلَى هَذِهِ أَقْرَبُ بِشِبْرٍ فَغُفِرَ لَهُ

Free Download from QuranUrdu.com

محمد بن بشار محمد بن ابی عدی شعبہ قتادہ ابوصدیق ابوسعید نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بنی اسرائیل کے ایک شخص نے ننانوے آدمیوں کو قتل کر دیا تھا پھر اس کی بابت مسئلہ دریافت کرنے کو نکلا پہلے ایک درویش کے پاس آیا اور اس سے دریافت کیا کہ کیا (میری) توبہ قبول ہے؟ درویش نے کہا نہیں اس نے اس درویش کو بھی قتل کر دیا اس کے بعد پھر وہ یہ مسئلہ پوچھنے کی جستجو میں لگا رہا۔ کسی نے کہا فلاں بستی میں ایک عالم ہے ان کے پاس جا کر پوچھ لو (چنانچہ وہ چل پڑا لیکن راستہ ہی میں) اس کو موت آگئی (مرتے وقت اس نے اپنا سینہ) اس بستی کی طرف بڑھا دیا (جہاں جا کر وہ مسئلہ دریافت کرنا چاہتا تھا) رحمت کے فرشتوں اور عذاب کے فرشتوں میں اس کے بارہ میں باہم تکرار ہوئی (رحمت کے فرشتے کہتے کہ اس کی روح کو ہم لے جائیں گے کیونکہ یہ توبہ کا پختہ ارادہ رکھتا تھا عذاب کے فرشتے کہتے کہ اس کی روح کو ہم لے جائیں گے کیونکہ یہ سخت گنہگار تھا اسی اثناء میں خدا نے اس بستی کو (جہاں جا کر وہ توبہ کرنا چاہتا تھا) یہ حکم دیا کہ اے بستی (اس سے) نزدیک ہو جا اور اس بستی کو (جہاں اس نے گناہ کا ارتکاب کیا تھا) یہ حکم دیا کہ تو دور ہو جا اور (فرشتوں کو حکم دیا کہ) دونوں بستیوں کی مسافت ناپو (دیکھو یہ مردہ کس بستی کے قریب ہے چناچہ) وہ مردہ اس بستی سے (جہاں وہ توبہ کرنے جا رہا تھا) بالشت بھر نزدیک تھی خدا نے اسے بخش دیا۔

راوی: محمد بن بشار محمد بن ابی عدی شعبہ قتادہ ابوصدیق ابوسعید

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 690

راوی: علی سفیان ابوزناد اعرج ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ بَيْنَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً إِذْ رَكِبَهَا فَضَرَبَهَا فَقَالَتْ إِنَّا لَمْ نُخْلَقْ لِهَذَا إِنَّمَا خُلِقْنَا لِلْحَرْثِ فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللَّهِ بَقَرَةٌ تَكَلَّمُ فَقَالَ فَإِنِّي أُومِنُ بِهَذَا أَنَا

وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَا هُمَا ثَمَّ وَبَيْنَمَا رَجُلٌ فِي غَنَمِهِ إِذْ عَدَا الذِّئْبُ فَذَهَبَ مِنْهَا بِشَاةٍ فَطَلَبَ حَتَّى كَأَنَّهُ اسْتَنْقَذَهَا مِنْهُ فَقَالَ لَهُ الذِّئْبُ هَذَا اسْتَنْقَذْتَهَا مِنِّي فَمَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ يَوْمَ لَا رَاعِيَ لَهَا غَيْرِي فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللَّهِ ذِئْبٌ يَتَكَلَّمُ قَالَ فَإِنِّي أُومِنُ بِهَذَا أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَا هُمَا ثَمَّ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

علی سفیان ابوزناد اعرج ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز فجر پڑھ کر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے، اور فرمایا کہ ایک شخص بیل ہانک رہا تھا ہانکتے ہانکتے اس پر سوار ہو کر اس کو مارنے لگا بیل نے کہا کہ ہم سواری کے لئے پیدا نہیں کئے گئے ہم کو تو کھیتی کے لئے پیدا کیا گیا ہے، لوگوں نے کہا سبحان اللہ! بیل بول رہا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس واقعہ پر ایمان لاتے ہیں حالانکہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہاں موجود نہ تھے (لیکن حضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ان پر پورا اعتماد رکھنے کی وجہ سے ان کی طرف سے شہادت دی) ایک مرتبہ ایک شخص کی بکریوں پر ایک بھیڑیے نے جست لگائی اور ایک بکری اٹھالے گیا رکھوالے نے (بھیڑیے کا) پیچھا کر کے بکری چھڑالی تو اس بھیڑیے نے کہا اس بکری کو تو نے مجھ سے چھڑالیا لیکن درندہ والے دن بکری کا محافظ کون ہوگا؟ جس روز میرے سوا اس کا چرواہا نہ ہوگا لوگوں نے (تعجب سے) کہا سبحان اللہ! بھیڑیا بھی باتیں کرتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مگر میں اور ابوبکر و عمر اس پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ یہ دونوں حضرات اس وقت وہاں موجود نہ تھے نیز ایک دوسری سند کے ذریعہ حضرت ابوہریرہ نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی ایک اور حدیث روایت کی ہے۔

راوی: علی سفیان ابوزناد اعرج ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 691

راوی: اسحق عبدالرزاق معمر ھمام حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى رَجُلٌ مِنْ رَجُلٍ عَقَارًا لَهُ فَوَجَدَ الرَّجُلُ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ فِي عَقَارِهِ جَرَّةً فِيهَا ذَهَبٌ فَقَالَ لَهُ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ خُذْ ذَهَبَكَ مِنِّي إِنَّمَا اشْتَرَيْتُ مِنْكَ الْأَرْضَ وَلَمْ أَبْتَعْ مِنْكَ الذَّهَبَ وَقَالَ الَّذِي لَهُ الْأَرْضُ إِنَّمَا بِعْتُكَ الْأَرْضَ وَمَا فِيهَا فَتَحَاكَمَا إِلَى رَجُلٍ فَقَالَ الَّذِي تَحَاكَمَا إِلَيْهِ أَلَكُمَا وَلَدٌ قَالَ أَحَدُهُمَا لِي غُلَامٌ وَقَالَ الْآخَرُ لِي جَارِيَةٌ قَالَ أَنْكِحُوا الْغُلَامَ الْجَارِيَةَ وَأَنْفِقُوا عَلَى أَنْفُسِهِمَا مِنْهُ وَتَصَدَّقَا

اسحاق عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگلے زمانہ میں ایک شخص نے کسی آدمی سے کچھ زمین خریدی اور اس خریدی ہوئی زمین میں خریدار نے سونے سے بھرا ہوا ایک گھڑا پایا پھر بائع زمین سے کہا کہ تم اپنا سونا مجھ سے لے لو کیونکہ میں نے تجھ سے صرف زمین خریدی تھی سونا مول نہیں لیا تھا بائع نے کہا کہ میں نے تو زمین اور جو کچھ اس زمین میں تھا سب فروخت کر دیا تھا پھر ان دونوں نے کسی شخص کو پنچ بنایا اس پنچ نے مقدمہ کی روئیداد سن کر دریافت کیا کہ کیا تم دونوں کی اولاد ہے؟ ایک نے کہا میرے ایک لڑکا ہے دوسرے نے کہا میری لڑکی ہے پنچ نے کہا اس لڑکے کا نکاح اس لڑکی کے ساتھ کر دو اور اس روپیہ کو ان کے کار خیر میں صرف کرو۔

راوی: اسحق عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 692

راوی: عبدالعزیز مالک محمد بن منکدر ابونضر عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام عامر بن سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَعَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ

Free Download from QuranUrdu.com

عَامِرِبْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَسْأَلُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ مَاذَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّاعُونِ فَقَالَ أُسَامَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ رِجْسٌ أُرْسِلَ عَلَى طَائِفَةٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَوْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ قَالَ أَبُو النَّضْرِ لَا يُخْرِجْكُمْ إِلَّا فِرَارًا مِنْهُ

عبد العزیز مالک محمد بن منکدر ابو نضر عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام عامر بن سعد بن ابی وقاص سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے والد کو حضرت اسامہ بن زید سے یہ دریافت کرتے ہوئے سنا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے طاعون کے بارے میں کچھ سنا ہے؟ حضرت اسامہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے طاعون ایک عذاب ہے جو بنی اسرائیل کی ایک جماعت پر آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا کہ ان لوگوں پر جو تم سے پہلے تھے نازل کیا گیا تھا جب تم سنو کہ کسی مقام پر طاعون ہے تو تم وہاں نہ جاؤ اور جب اس جگہ طاعون پھیل جائے جہاں تم رہتے ہو تو تم وہاں نہ جاؤ اور جب اس جگہ طاعون پھیل جائے جہاں تم رہتے ہو تو وہاں سے بھاگ کر دوسری جگہ نہ جاؤ ابو النضر فرماتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ خاص بھاگنے کی نیت سے (دوسری جگہ) نہ جاؤ اگر کوئی دوسری ضرورت پیش آجائے تو وہاں سے دوسری جگہ جانے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

راوی: عبد العزیز مالک محمد بن منکدر ابو نضر عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام عامر بن سعد بن ابی وقاص

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 693

راوی: موسیٰ داؤد عبداللہ یحیی بن یعمر حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

Free Download from QuranUrdu.com

اللهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الطَّاعُونِ فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ عَذَابٌ يَبْعَثُهُ اللهُ عَلَى مَنْ يَشَائُ وَأَنَّ اللهَ جَعَلَهُ رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ لَيْسَ مِنْ أَحَدٍ يَقَعُ الطَّاعُونُ فَيَمْكُثُ فِي بَلَدِهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يُصِيبُهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللهُ لَهُ إِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ شَهِيدٍ

موسی داؤد عبداللہ یحیی بن یعمر حضرت عائشہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے کہا میں نے ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے طاعون کی حقیقت دریافت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا طاعون ایک عذاب ہے، جس کو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے نازل فرماتا ہے اور خدا تعالیٰ اس کو مومنوں کے لئے رحمت قرار دیتا ہے اور جس جگہ طاعون ہو اور وہاں کوئی خدا کا مومن بندہ ٹھہرا رہے (یعنی آبادی اور شہر کو چھوڑ کر نہ بھاگ جائے) اور صابر اور خدا تعالیٰ سے ثواب کا طالب رہے اور یہ اعتقاد رکھتا ہو کہ اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی مگر صرف وہی جو خدا تعالیٰ نے اس کے لئے مقرر کر دی ہے تو اس کو شہید کا ثواب ملتا ہے۔

راوی : موسیٰ داؤد عبداللہ یحیی بن یعمر حضرت عائشہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 694

راوی: قتیبہ لیث ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَرْأَةِ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا وَمَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا وَمَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللهِ ثُمَّ قَامَ فَاخْتَطَبَ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِينَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا

Free Download from QuranUrdu.com

سَرَقَ فِيهِمْ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللَّهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا

قتیبہ لیث ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ (امرائے) قریش ایک مخزومی عورت کے معاملہ میں بہت ہی فکر مند تھے جس نے چوری کی تھی (اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دے دیا تھا) وہ لوگ کہنے لگے کہ اس سارقہ کے واقعہ کے متعلق کون شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بات چیت کرے بعض لوگوں نے کہا اسامہ بن زید جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہیتے ہیں اگر کچھ کہہ سکتے ہیں تو وہی کہہ سکتے ہیں ان لوگوں نے مشورہ کر کے اسامہ بن زید کو اس بات پر مجبور کیا چنانچہ اسامہ نے جرات کر کے اس واقعہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چہیتے اسامہ سے کہا کہ تم خدا کی قائم کردہ سزاؤں میں سے ایک حد کے قیام کے سفارشی ہو یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے اور لوگوں کے سامنے خطبہ فرمایا کہ تم سے پہلی امتیں اس لئے ہلاک ہوئیں کہ ان میں جب کوئی شریف آدمی چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور سزا نہ دیتے اور جب کوئی کمزور آدمی چوری کرتا تو اس کو سزا دیتے قسم ہے خدا کی! اگر فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی بھی چوری کرے تو میں اس کا ہاتھ بھی کاٹ ڈالوں۔

راوی : قتیبہ لیث ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 695

راوی: آدم شعبہ عبدالملک نزال بن سبرۃ الہلالی حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ الْهِلَالِيَّ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا قَرَأَ آيَةً وَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ خِلَافَهَا فَجِئْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

Free Download from QuranUrdu.com

وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ وَقَالَ كِلَاكُمَا مُحْسِنٌ وَلَا تَخْتَلِفُوا فَإِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ اخْتَلَفُوا فَهَلَكُوا

آدم شعبہ عبدالملک نزال بن سبرۃ الہلالی حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرات کے خلاف ایک آیت پڑھتے سنی تو میں اس شخص کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے آیا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے واقعہ بیان کیا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور پر ناگواری کا اثر محسوس کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم دونوں صحیح پڑھتے ہو۔ اختلاف نہ کرو جو لوگ تم سے پہلے تھے۔ انہوں نے اختلاف کیا تھا اسی وجہ سے وہ ہلاک ہوگئے۔

راوی : آدم شعبہ عبدالملک نزال بن سبرۃ الہلالی حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 696

راوی: عمر بن حفص اعمش شقیق نے بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِي نَبِيًّا مِنْ الْأَنْبِيَاءِ ضَرَبَهُ قَوْمُهُ فَأَدْمَوْهُ وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

عمر بن حفص اعمش شقیق نے بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے تھے اس وقت بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ رہا ہوں جو انبیاء سابقین کے ایک نبی کی کیفیت بیان فرما رہے ہیں کہ ان کی قوم نے ان کو مارا اور خون آلود کر دیا وہ اپنے چہرہ سے خون پونچھتے جاتے اور کہتے جاتے اے خدا میری قوم کو بخش دے کیونکہ وہ میری قدر و منزلت سے واقف نہیں ہیں۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : عمر بن حفص اعمش شقیق نے بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 697

راوی : ابوولید ابوعوانہ عقبہ نے بیان کیا کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا كَانَ قَبْلَكُمْ رَغَسَهُ اللهُ مَالًا فَقَالَ لِبَنِيهِ لَمَّا حُضِرَ أَيَّ أَبٍ كُنْتُ لَكُمْ قَالُوا خَيْرَ أَبٍ قَالَ فَإِنِّي لَمْ أَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ فَإِذَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي ثُمَّ اسْحَقُونِي ثُمَّ ذَرُّونِي فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ فَفَعَلُوا فَجَمَعَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ قَالَ مَخَافَتُكَ فَتَلَقَّاهُ بِرَحْمَتِهِ وَقَالَ مُعَاذٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَبْدِ الْغَافِرِ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نحوه

ابوولید ابوعوانہ عقبہ نے بیان کیا کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ایک شخص تم سے پہلے تھا جس کو اللہ تعالیٰ نے بہت مال عطا کیا تھا جب اس کے مرنے کا وقت آیا تو اس نے اپنے بیٹوں سے دریافت کیا میں تمہارا کس قسم کا باپ تھا انہوں نے کہا تو (ہمارا) اچھا باپ تھا پھر اس نے کہا (تو اچھا میری وصیت پر عمل کرنا) میں نے کبھی کوئی نیکی نہیں کی ہے تو جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا دینا اور جلا کر پیس ڈالنا اس کے بعد مجھے تیز ہوا چلنے والے دن دریا میں ڈال دینا چنانچہ اس کے بیٹوں نے اس کی وصیت کے موافق اسی طرح کیا۔ خدائے بزرگ و برتر نے اس کے ذرات کو جمع کر کے دریافت کیا کہ تجھے اس حرکت پر کس چیز نے آمادہ کیا اس نے عرض کیا تیرے خوف نے پس اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی رحمت میں لے لیا۔

راوی : ابوولید ابوعوانہ عقبہ نے بیان کیا کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 698

راوی: مسدد ابوعوانہ عبد الملک ربعی بن حراش

Free Download from Quranurdu.com

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ قَالَ عُقْبَةُ لِحُذَيْفَةَ أَلَا تُحَدِّثُنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا حَضَرَهُ الْمَوْتُ لَمَّا أَيِسَ مِنْ الْحَيَاةِ أَوْصَى أَهْلَهُ إِذَا مُتُّ فَاجْمَعُوا لِي حَطَبًا كَثِيرًا ثُمَّ أَوْرُوا نَارًا حَتَّى إِذَا أَكَلَتْ لَحْمِي وَخَلَصَتْ إِلَى عَظْمِي فَخُذُوهَا فَاطْحَنُوهَا فَذَرُّونِي فِي الْيَمِّ فِي يَوْمٍ حَارٍّ أَوْ رَاحٍ فَجَمَعَهُ اللَّهُ فَقَالَ لِمَ فَعَلْتَ قَالَ خَشْيَتَكَ فَغَفَرَ لَهُ قَالَ عُقْبَةُ وَأَنَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ

مسدد ابوعوانہ عبدالملک ربعی بن حراش سے بیان کرتے ہیں کہ عقبہ نے حضرت حذیفہ سے کہا آپ ہم سے وہ باتیں کیوں نہیں کرتے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ نے سنی ہیں۔ انہوں نے کہا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ایک شخص کو موت آئی جب اس کی زندگی کی کچھ امید نہ رہی تو اس نے اپنے گھر والوں سے وصیت کی کہ جب میں مر جاؤں تو میرے واسطے بہت سی لکڑیاں جمع کر کے آگ روشن کرنا اور اس کے اندر مجھے ڈال دینا یہاں تک کہ جب آگ میرے گوشت کو کھا لے اور میری ہڈیوں تک پہنچ جائے تو تم ان ہڈیوں کو لے کر پیس ڈالنا پھر مجھے (یعنی میری پسی ہوئی ہڈیوں کو) کسی گرم یا (یہ کہا) کسی تیز ہوا چلنے والے دن دریا میں ڈال دینا (چنانچہ ایسا ہی کیا گیا) پھر اللہ تعالیٰ نے اس کو جمع کر کے فرمایا کہ تو نے (ایسا) کیوں کیا؟ اس نے عرض کیا تیرے خوف سے پس خدا تعالیٰ نے اس کو بخش دیا۔

راوی : مسدد ابوعوانہ عبدالملک ربعی بن حراش

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 699

راوی: موسیٰ ابوعوانہ عبدالملک ابن شہاب

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ وَقَالَ فِي يَوْمٍ رَاحٍ

موسی ابوعوانہ عبدالملک ابن شہاب سے روایت ہے کہ اس شخص (مذکورہ بالا) نے کہا تیز ہوا چلنے والے دن میں (میری پسی ہوئی ہڈیوں کو دریا میں ڈال دینا)۔

راوی: موسیٰ ابوعوانہ عبدالملک ابن شہاب

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 700

راوی: عبدالعزیز ابراهیم ابن شهاب عبید الله حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يُدَايِنُ النَّاسَ فَكَانَ يَقُولُ لِفَتَاهُ إِذَا أَتَيْتَ مُعْسِرًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا قَالَ فَلَقِيَ اللَّهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ

عبدالعزیز ابراہیم ابن شہاب عبید اللہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص لوگوں کو قرض دے دیا کرتا تھا اور اپنے غلام سے کہہ دیا کرتا تھا کہ جب تو (تقاضا کے لئے) کسی تنگ دست کے

پاس جائے تو اس سے در گزر کرنا شاید اللہ تعالیٰ ہم سے در گزر کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر وہ (مرنے کے بعد) خدا تعالیٰ سے ملا تو خدا نے اس سے در گزر فرمایا۔

راوی : عبدالعزیز ابراہیم ابن شہاب عبید اللہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 701

راوی: عبد اللہ ہشام معمر زہری حمید ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُسْرِفُ عَلَى نَفْسِهِ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ قَالَ لِبَنِيهِ إِذَا أَنَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي ثُمَّ اطْحَنُونِي ثُمَّ ذَرُّونِي فِي الرِّيحِ فَوَاللَّهِ لَئِنْ قَدَرَ عَلَيَّ رَبِّي لَيُعَذِّبَنِّي عَذَابًا مَا عَذَّبَهُ أَحَدًا فَلَمَّا مَاتَ فُعِلَ بِهِ ذَلِكَ فَأَمَرَ اللَّهُ الْأَرْضَ فَقَالَ اجْمَعِي مَا فِيكِ مِنْهُ فَفَعَلَتْ فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ يَا رَبِّ خَشْيَتُكَ فَغَفَرَ لَهُ وَقَالَ غَيْرُهُ مَخَافَتُكَ يَا رَبِّ فغفر له وقال غيره خشيتك

عبد اللہ ہشام معمر زہری حمید ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص بہت گناہ کیا کرتا تھا جب اس کے مرنے کا وقت آیا تو اس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا کر پیس ڈالنا اس کے بعد مجھے (یعنی میری راکھ) ہوا میں اڑا دینا کیوں کہ خدا کی قسم! اگر خدا تعالیٰ مجھ پر قابو پالے گا تو مجھے ایسا عذاب دے گا جو اس نے کسی کو نہ دیا ہو گا چنانچہ وہ جب وہ مر گیا تو اس کے ساتھ (اس کی وصیت کے موافق) ایسا ہی کیا گیا پس خدا تعالیٰ نے زمین کو حکم دیا کہ اس شخص کے جس قدر ذرات تجھ میں ہیں جمع کر زمین نے جمع کر دیئے یکدم وہ شخص صحیح سالم کھڑا ہو گیا خدا تعالیٰ نے فرمایا تجھے اس (حرکت) پر جو تو نے کی کس چیز نے برانگیختہ کیا؟ اس نے عرض کیا پروردگار تیرے خوف نے پس

خدا تعالیٰ نے اس کو بخش دیا۔

راوی : عبداللہ ہشام معمر زہری حمید ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 702

راوی: عبداللہ جویریہ نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَائَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَائَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُذِّبَتْ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ سَجَنَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ فَدَخَلَتْ فِيهَا النَّارَ لَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلَا سَقَتْهَا إِذْ حَبَسَتْهَا وَلَا هِيَ تَرَكَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ

عبداللہ جویریہ نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک عورت پر ایک بلی کی وجہ سے عذاب کیا گیا اس نے بلی کو باندھ کر رکھا تھا (اور کھانا پانی نہ دیتی تھی) یہاں تک کہ وہ مر گئی پس اسی وجہ سے وہ عورت دوزخ میں گئی نہ اس نے بلی کو کھلایا اور نہ ہی اس کو پانی دیا اور نہ اس کو چھوڑا کہ وہ حشرت الارض (یعنی چوہے چڑیاں وغیرہ) کھالے۔

راوی : عبداللہ جویریہ نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 703

راوی: احمد زہیر منصور ربعی بن حراش حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ عُقْبَةُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَافْعَلْ مَا شِئْتَ

احمد زہیر منصور ربعی بن حراش حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے جن کو عقبہ کے نام سے یاد کرتے ہیں بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کلمات نبوت میں سے جو لوگوں نے پایا ہے یہ جملہ بھی ہے إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَافْعَلْ مَا شِئْتَ۔ یعنی جب تم کو حیا نہ رہے تو جو چاہے کر ڈال۔

راوی: احمد زہیر منصور ربعی بن حراش حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 704

راوی: آدم شعبہ منصور

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

آدم شعبہ منصور سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے ربعی بن حراش کو ابو مسعود سے یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ

Free Download from QuranUrdu.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (اگلی) نبوت کے کلمات میں سے جو لوگوں نے پایا ہے یہ جملہ بھی ہے کہ جب تجھ میں حیا نہ رہے تو جو چاہے کر ڈال۔

راوی : آدم شعبہ منصور

باب : **انبیاء علیہم السلام کا بیان**

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 705

راوی : بشر عبید اللہ یونس زہری سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَجُرُّ إِزَارَهُ مِنْ الْخُيَلَاءِ خُسِفَ بِهِ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِي الْأَرْضِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ تَابَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ

بشر عبید اللہ یونس زہری سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص اپنی ازار تکبر سے لٹکائے ہوئے جا رہا تھا کہ زمین میں دھنس گیا اور وہ قیامت تک زمین میں دھنستا چلا جائے گا عبد الرحمن بن خالد نے زہری سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : بشر عبید اللہ یونس زہری سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : **انبیاء علیہم السلام کا بیان**

Free Download from QuranUrdu.com

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 706

راوی: موسی وھیب ابن طاؤس طاؤس حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْدَ كُلِّ أُمَّةٍ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَا مِنْ بَعْدِهِمْ فَهَذَا الْيَوْمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ فَغَدًا لِلْيَهُودِ وَبَعْدَ غَدٍ لِلنَّصَارَى عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ فِي كُلِّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ يَوْمٌ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَجَسَدَهُ

موسی وہیب ابن طاؤس طاؤس حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم (ظہور کے اعتبار سے سب سے) پچھلے ہیں لیکن قیامت کے روز (مرتبہ میں) سب سے سبقت لے جانے والے ہیں بجزاس کے کوئی بات نہیں کہ اور امتوں کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی تھی اور ہمیں اس کے بعد دی گئی پھر یہ دن جمعہ کا) وہ دن ہے جس میں لوگوں نے اختلاف کیا اس سے کل والا دن (یعنی سینچر) یہود کے لئے مقرر ہوا اور پرسوں والا دن (یعنی اتوار) نصاریٰ! کے لئے ہر مسلمان پر سات دنوں میں ایک دن مقرر کیا گیا ہے جس میں وہ اپنا سر اور بدن دھولیں۔

راوی: موسی وہیب ابن طاؤس طاؤس حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 707

راوی: آدم شعبہ عمرو، سعید بن مسیب

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ الْمَدِينَةَ آخِرَ قَدْمَةٍ قَدِمَهَا فَخَطَبَنَا فَأَخْرَجَ كُبَّةً مِنْ شَعَرٍ فَقَالَ مَا كُنْتُ أُرَى أَنَّ أَحَدًا يَفْعَلُ هَذَا غَيْرَ الْيَهُودِ وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّاهُ الزُّورَ يَعْنِي الْوِصَالَ فِي الشَّعَرِ تَابَعَهُ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ

آدم شعبہ عمرو بیان کرتے ہیں کہ سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ حضرت معاویہ بن ابی سفیان جب آخری مرتبہ مدینہ منور آئے تو ہمارے سامنے خطبہ پڑھا اور ایک مصنوعی بالوں کا گچھا نکالا اور یہ کہا میں نہ سمجھتا تھا کہ بجز یہود کے کوئی ایسا کرتا ہو گا اور یقینا رسالت مآب نے اس کا نام زور رکھا ہے یعنی بالوں میں جوڑ ملانے کو زور (جھوٹ) فرمایا ہے غندر نے شعبہ سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : آدم شعبہ عمرو، سعید بن مسیب

بزرگی اور فخر کی باتوں کے بیان میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ یا یھا الناس انا خ...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

بزرگی اور فخر کی باتوں کے بیان میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ یا یھا الناس انا خلقنا کم من ذکر وا نثی وجعلنا کم شعوبا و قبائل لتعار فوا ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم اور اس کا ارشاد ہے واتقو اللہ الذی تساءلون بہ والارحام ان اللہ کان علیکم رقیبا اور جاہلیت کے دعوؤں سے کیا چیز منع ہے شعوب کے معنی دور کا نسب ہیں اور قبائل کے معنی اس سے نزدیک کا نسب ہیں۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 708

راوی: خالد ابوبکر ابوحصین سعید سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْكَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا قَالَ الشُّعُوبُ الْقَبَائِلُ الْعِظَامُ وَالْقَبَائِلُ الْبُطُونُ

خالد ابو بکر ابو حصین سعید سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا کی تفسیر میں

Free Download from QuranUrdu.com

مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا شعوب کے معنی بڑے قبیلوں کے اور قبائل کے معنی (چھوٹے چھوٹے) بطن کے ہیں۔

راوی: خالد ابو بکر ابو حصین سعید سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

بزرگی اور فخر کی باتوں کے بیان میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ یایھا الناس اناخلقناکم من ذکر وا نثی وجعلناکم شعوبا وقبائل لتعار فواان اکرمکم عند اللہ اتقاکم اور اس کا ارشاد ہے واتقوا اللہ الذی تساءلون بہ والارحام ان اللہ کان علیکم رقیبا اور جاہلیت کے دعوؤں سے کیا چیز منع ہے شعوب کے معنی دور کا نسب ہیں اور قبائل کے معنی اس سے نزدیک کا نسب ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 709

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبید اللہ سعید ابوسعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَكْرَمُ النَّاسِ قَالَ أَتْقَاهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَيُوسُفُ نَبِيُّ اللَّهِ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبید اللہ سعید ابوسعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ یا رسول اللہ! سب سے زیادہ بزرگ کون ہے؟ فرمایا جو سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہو صحابہ نے عرض کیا ہم یہ دریافت نہیں کرتے فرمایا تو یوسف اللہ کے نبی (سب سے زیادہ بزرگ ہیں)۔

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبید اللہ سعید ابوسعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

بزرگی اور فخر کی باتوں کے بیان میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ یایھا الناس اناخلقناکم من ذکر وا نثی وجعلناکم شعوبا وقبائل لتعار فواان اکرمکم عند اللہ اتقاکم اور اس کا ارشاد ہے

Free Download from QuranUrdu.com

واتقو اللہ الذی تساءلون بہ والارحام ان اللہ کان علیکم رقیبا اور جاہلیت کے دعوؤں سے کیا چیز منع ہے شعوب کے معنی دور کا نسب ہیں اور قبائل کے معنی اس سے نزدیک کا نسب ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 710

راوی: قیس عبدالواحد کلیب بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے زینب بنت ابی سلمہ ربیبہ

حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا كُلَيْبُ بْنُ وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي رَبِيبَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبُ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لَهَا أَرَأَيْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَانَ مِنْ مُضَرَ قَالَتْ فَمِمَّنْ كَانَ إِلَّا مِنْ مُضَرَ مِنْ بَنِي النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ

قیس عبدالواحد کلیب بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے زینب بنت ابی سلمہ ربیبہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان کیا کہ میں نے ان سے دریافت کیا تھا کہا آپ کو معلوم ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مضر کے قبیلہ میں سے تھے یا کسی اور قبیلہ میں سے؟ انہوں نے کہا ہاں! قبیلہ مضر میں سے تھے جو نضر بن کنانہ کی اولاد سے ہے۔

راوی : قیس عبدالواحد کلیب بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے زینب بنت ابی سلمہ ربیبہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

بزرگی اور فخر کی باتوں کے بیان میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ یا یھا الناس انا خلقنا کم من ذکر وانثی وجعلنا کم شعوبا وقبائل لتعارفوا ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم اور اس کا ارشاد ہے واتقو اللہ الذی تساءلون بہ والارحام ان اللہ کان علیکم رقیبا اور جاہلیت کے دعوؤں سے کیا چیز منع ہے شعوب کے معنی دور کا نسب ہیں اور قبائل کے معنی اس سے نزدیک کا نسب ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 711

راوی: موسیٰ عبدالواحد کلیب

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا كُلَيْبٌ حَدَّثَتْنِي رَبِيبَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَظُنُّهَا زَيْنَبَ قَالَتْ نَهَى

Free Download from QuranUrdu.com

رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّائِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَقُلْتُ لَهَا أَخْبِرِينِي النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ كَانَ مِنْ مُضَرَ كَانَ قَالَتْ فَمِمَّنْ كَانَ إِلَّا مِنْ مُضَرَ كَانَ مِنْ وَلَدِ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ

موسی عبدالواحد کلیب بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ربیبہ نے کہا اور میرا خیال ہے کہ ان کا نام زینب تھا وہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دباء حنتم نقیر اور مزفت کے استعمال سے منع فرمایا ہے اور میں نے ان سے پوچھا کہ مجھے یہ بتلایئے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مضر (قبیلہ) میں سے تھے (یا کسی اور قبیلہ سے) انہوں نے جواب دیا کہ آپ مضر ہی (کے قبیلہ) میں سے تھے جو نضر بن کنانہ کی اولاد سے ہے۔

راوی : موسیٰ عبدالواحد کلیب

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

بزرگی اور فخر کی باتوں کے بیان میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ یایھا الناس اناخلقناکم من ذکر وانثی وجعلناکم شعوبا وقبائل لتعارفوا ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم اور اس کا ارشاد ہے واتقوا اللہ الذی تساءلون بہ والارحام ان اللہ کان علیکم رقیبا اور جاہلیت کے دعوؤں سے کیا چیز منع ہے شعوب کے معنی دور کا نسب ہیں اور قبائل کے معنی اس سے نزدیک کا نسب ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 712

راوی: اسحق جریر عمارہ ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجِدُونَ النَّاسَ مَعَادِنَ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقِهُوا وَتَجِدُونَ خَيْرَ النَّاسِ فِي هَذَا الشَّأْنِ أَشَدَّهُمْ لَهُ كَرَاهِيَةً وَتَجِدُونَ شَرَّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلَائِ بِوَجْهٍ وَيَأْتِي هَؤُلَائِ بِوَجْهٍ

اسحاق جریر عمارہ ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم آدمیوں کو کان کی مانند (مختلف الطبائع) پاؤ گے ان میں سے جو جاہلیت کے زمانہ میں اچھے تھے وہ اسلام (کے زمانہ) میں بھی اچھے ہیں

Free Download from QuranUrdu.com

بشرطیکہ وہ دین کا علم حاصل کریں اور تم سب سے زیادہ اچھا اسلام میں اس کو پاؤ گے جو سب سے زیادہ اس کا دشمن تھا اور تم سب سے برا اسی دوزخی (منافق) کو پاؤ گے جو ان لوگوں کے پاس ایک منہ سے آتا ہو اور ان کے پاس دوسرے منہ سے جاتا ہو۔

راوی: اسحق جریر عمارہ ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

بزرگی اور فخر کی باتوں کے بیان میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ یایھا الناس اناخلقناکم من ذکر وانثی وجعلناکم شعوبا وقبائل لتعارفوا ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم اور اس کا ارشاد ہے واتقوا اللہ الذی تساءلون بہ والارحام ان اللہ کان علیکم رقیبا اور جاہلیت کے دعووں سے کیا چیز منع ہے شعوب کے معنی دور کا نسب ہیں اور قبائل کے معنی اس سے نزدیک کا نسب ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 713

راوی: قتیبہ مغیرہ ابوزناد اعرض حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الشَّأْنِ مُسْلِمُهُمْ تَبَعٌ لِمُسْلِمِهِمْ وَكَافِرُهُمْ تَبَعٌ لِكَافِرِهِمْ وَالنَّاسُ مَعَادِنُ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقِهُوا تَجِدُونَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ أَشَدَّ النَّاسِ كَرَاهِيَةً لِهَذَا الشَّأْنِ حَتَّى يَقَعَ فِيهِ

قتیبہ مغیرہ ابوزناد اعرض حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کام میں لوگ قریش کے تابع ہیں ان کا مسلمان ان کے مسلمان کے تابع ہے اور ان کا کافر ان کے کافر کے تابع ہے اور لوگ کانوں کی مانند مختلف طبائع کے ہیں ان میں سے جو جاہلیت کے زمانہ میں بہتر تھے وہ اسلام کے زمانہ میں بھی بہتر ہیں بشرطیکہ وہ دین کا علم حاصل کرلیں تم سب سے اچھا اس شخص کو پاؤ گے جو اسلام کا سب سے بڑا دشمن تھا اور پھر اسلام میں داخل ہو گیا۔

راوی: قتیبہ مغیرہ ابوزناد اعرض حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اس باب میں کوئی سرخی نہیں ہے۔...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی سرخی نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 714

راوی: مسدد یحیی شعبہ عبدالملک طاؤس بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى قَالَ فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قُرْبَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ بَطْنٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَّا وَلَهُ فِيهِ قَرَابَةٌ فَنَزَلَتْ عَلَيْهِ إِلَّا أَنْ تَصِلُوا قَرَابَةً بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ

مسدد یحیی شعبہ عبدالملک طاؤس بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے (الا المودة فی القربی) کی تفسیر میں منقول ہے وہ فرماتے تھے کہ سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ (قربی) سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرابت مراد ہے انہوں نے بیان کیا کہ قریش میں کوئی بطن ایسا نہ تھا جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرابت نہ ہو اسی کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی کہ (میرے اور اپنے درمیان میں قرابت کا لحاظ رکھو۔

راوی : مسدد یحیی شعبہ عبدالملک طاؤس بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی سرخی نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 715

راوی: علی سفیان اسمٰعیل قیس حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ هَا هُنَا جَائَتْ الْفِتَنُ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَالْجَفَائُ وَغِلَظُ الْقُلُوبِ فِي الْفَدَّادِينَ أَهْلِ الْوَبَرِ عِنْدَ أُصُولِ أَذْنَابِ الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ فِي رَبِيعَةَ وَمُضَرَ

علی سفیان اسماعیل قیس حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ اسی طرف یعنی مشرق کی طرف سے فتنے اٹھیں گے ظلم اور سنگدلی شتر بانوں میں ہے یعنی اونی خیموں والوں کے ہاں اونٹ اور گائے کی دموں کے پاس یعنی ربیعہ اور مضر کے قبیلہ میں ہے۔

راوی: علی سفیان اسمٰعیل قیس حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی سرخی نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 716

راوی: ابوالیمان شعیب زہری ابوسلمہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْفَخْرُ وَالْخُيَلَائُ فِي الْفَدَّادِينَ أَهْلِ الْوَبَرِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ وَالْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ سُمِّيَتْ الْيَمَنَ لِأَنَّهَا عَنْ يَمِينِ الْكَعْبَةِ وَالشَّأْمَ لِأَنَّهَا عَنْ يَسَارِ الْكَعْبَةِ

Free Download from QuranUrdu.com

وَالْمَشْأَمَةُ الْمَيْسَرَةُ وَالْيَدُ الْيُسْرَى الشُّؤْمَى وَالْجَانِبُ الْأَيْسَرُ الْأَشْأَمُ

ابوالیمان شعیب زہری ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ فخر و تکبر شتر بانوں یعنی اونی خیموں میں رہنے والوں میں ہے اور سکوں بکری والوں میں ہے ایمان یمانی ہے اور حکمت بھی یمانی یمن کا نام اس وجہ سے یمن رکھا گیا کہ وہ کعبہ مکرمہ سے داہنی جانب ہے اور شام کا نام اس وجہ سے شام رکھا گیا کہ وہ کعبہ مکرمہ سے بائیں جانب ہے مشامہ (جس سے شام ماخوذ ہے) بائیں جانب کو کہتے ہیں اور بائیں ہاتھ کو الید الشومی کہتے ہیں اور بائیں جانب کو (الاشام) کہا جاتا ہے۔

راوی: ابوالیمان شعیب زہری ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

قریش کی خوبیوں کا بیان...

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

قریش کی خوبیوں کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 717

راوی: ابوالیمان شعیب زہری محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ بَلَغَ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ عِنْدَهُ فِي وَفْدٍ مِنْ قُرَيْشٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَيَكُونُ مَلِكٌ مِنْ قَحْطَانَ فَغَضِبَ مُعَاوِيَةُ فَقَامَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ رِجَالًا مِنْكُمْ يَتَحَدَّثُونَ أَحَادِيثَ لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا تُؤْثَرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُولَئِكَ جُهَّالُكُمْ فَإِيَّاكُمْ وَالْأَمَانِيَّ الَّتِي تُضِلُّ أَهْلَهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ فِي قُرَيْشٍ لَا يُعَادِيهِمْ أَحَدٌ إِلَّا كَبَّهُ اللَّهُ عَلَى وَجْهِهِ مَا أَقَامُوا الدِّينَ

Free Download from QuranUrdu.com

ابوالیمان شعیب زہری محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو یہ خبر پہنچی اور اس وقت محمد بن جبیر قریش کی ایک جماعت کے ساتھ حضرت معاویہ کے پاس تھے) کہ عبداللہ بن عمرو بن عاص کہتے ہیں کہ قحطان (کے قبیلہ) میں سے کوئی بادشاہ ہوگا کہ حضرت معاویہ غضبناک ہو کر کھڑے ہوگئے پھر خدا تعالیٰ کی تعریف کی جیسی کہ اس کے لائق ہے اس کے بعد فرمایا مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ تم میں سے کچھ لوگ ایسی باتیں کرتے ہیں جو کتاب اللہ میں نہیں ہیں اور نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہیں یہی لوگ تمہارے جہاں ہیں خبردار! تم گمراہ کن خیال پیدا نہ کرو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ خلافت قریش میں رہے گی جب تک وہ دین کو درست رکھیں گے جو شخص بھی ان سے دشمنی کرے گا خدا تعالیٰ اس کو اوندھے منہ گرادے گا۔

راوی : ابوالیمان شعیب زہری محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قریش کی خوبیوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 718

راوی: ابوولید عاصم محمد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ فِي قُرَيْشٍ مَا بَقِيَ مِنْهُمْ اثْنَانِ

ابوولید عاصم محمد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا جب تک قریش میں دو آدمی بھی دیندار باقی رہیں گے اس وقت تک یہ امر یعنی خلافت بھی قریش میں رہے گی۔

راوی : ابوولید عاصم محمد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قریش کی خوبیوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 719

راوی: یحیی لیث عقیل ابن شہاب ابن مسیب حضرت جبیر بن معظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ مَشَيْتُ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطَيْتَ بَنِي الْمُطَّلِبِ وَتَرَكْتَنَا وَإِنَّمَا نَحْنُ وَهُمْ مِنْكَ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ مُحَمَّدٌ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ ذَهَبَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ مَعَ أُنَاسٍ مِنْ بَنِي زُهْرَةَ إِلَى عَائِشَةَ وَكَانَتْ أَرَقَّ شَيْءٍ عَلَيْهِمْ لِقَرَابَتِهِمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی لیث عقیل ابن شہاب ابن مسیب حضرت جبیر بن معظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں اور عثمان بن عفان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے پھر حضرت عثمان نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی مطلب کو مال عطا کیا اور ہمیں نہ دیا۔ حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک ہم اور وہ ایک درجہ میں ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ صرف بنی ہاشم اور بنی مطلب ایک ہیں اور لیث بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے ابوالاسود یعنی محمد نے عروہ بن زبیر سے نقل کرتے ہوئے بیان کیا کہ وہ کہتے تھے کہ عبداللہ بن زبیر (قبیلہ) زہرہ کے چند آدمیوں کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور حضرت عائشہ ان لوگوں کے ساتھ نہایت نرمی سے پیش آتی تھیں اس لئے کہ وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرابت دار تھے۔

راوی : یحیی لیث عقیل ابن شہاب ابن مسیب حضرت جبیر بن معظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from Quranurdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قریش کی خوبیوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 720

راوی : ابونعیم سفیان سعد (دوسری سند) یعقوب بن ابراھیم اپنے والد سے عبدالرحمن بن ھرمزالاعرج حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدٍ قَالَ يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزَ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَجُهَيْنَةُ وَمُزَيْنَةُ وَأَسْلَمُ وَأَشْجَعُ وَغِفَارُ مَوَالِيَّ لَيْسَ لَهُمْ مَوْلًى دُونَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

ابونعیم سفیان سعد (دوسری سند) یعقوب بن ابراہیم اپنے والد سے عبدالرحمن بن ہرمز الاعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قریش انصار اور قبائل جہینہ مزینہ اسلم اشجع و غفار کا بجز اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے کوئی دوست نہیں ہے۔

راوی : ابونعیم سفیان سعد (دوسری سند) یعقوب بن ابراہیم اپنے والد سے عبدالرحمن بن ہرمز الاعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قریش کی خوبیوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 721

راوی : عبداللہ لیث ابوالاسود عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن زبیر حضرت عائشہ

Free Download from Quranurdu.com

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ أَحَبَّ الْبَشَرِ إِلَى عَائِشَةَ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَكَانَ أَبَرَّ النَّاسِ بِهَا وَكَانَتْ لَا تُمْسِكُ شَيْئًا مِمَّا جَائَهَا مِنْ رِزْقِ اللهِ إِلَّا تَصَدَّقَتْ فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَنْبَغِي أَنْ يُؤْخَذَ عَلَى يَدَيْهَا فَقَالَتْ أَيُؤْخَذُ عَلَى يَدَيَّ عَلَيَّ نَذْرٌ إِنْ كَلَّمْتُهُ فَاسْتَشْفَعَ إِلَيْهَا بِرِجَالٍ مِنْ قُرَيْشٍ وَبِأَخْوَالِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً فَامْتَنَعَتْ فَقَالَ لَهُ الزُّهْرِيُّونَ أَخْوَالُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ وَالْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ إِذَا اسْتَأْذَنَّا فَاقْتَحِمْ الْحِجَابَ فَفَعَلَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا بِعَشْرِ رِقَابٍ فَأَعْتَقَتْهُمْ ثُمَّ لَمْ تَزَلْ تُعْتِقُهُمْ حَتَّى بَلَغَتْ أَرْبَعِينَ فَقَالَتْ وَدِدْتُ أَنِّي جَعَلْتُ حِينَ حَلَفْتُ عَمَلًا أَعْمَلُهُ فَأَفْرُغُ مِنْهُ

عبداللہ لیث ابوالاسود عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن زبیر حضرت عائشہ کے نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعد تمام لوگوں سے زیادہ محبوب تھے اور وہ حضرت عائشہ کی بہت خدمت کیا کرتے تھے اور حضرت عائشہ کی عادت تھی اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے میں سے جس قدر ان کے پاس آتا تھا وہ اس کو اندوختہ نہ کرتی تھیں عبداللہ بن زبیر نے کہا ان کے ہاتھوں کو روک دینا چاہئے حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میرے ہاتھوں کو روکتا ہے اور نذر مان لی کہ میں اس سے کبھی کلام نہ کروں گی تو انہوں نے قریش کے چند لوگوں سے خاص کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ننہالیوں سے سفارش کرائی لیکن انہوں نے نہیں مانا تو ابن زبیر سے زہریوں نے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ننہالی قرابت دار تھے ان ہی میں عبدالرحمن بن الاسود بن عبد یعوث اور مسعود بن مخرمہ بھی تھے کہا کہ جب ہم عائشہ کے یہاں جانے کی اجازت طلب کریں تو تم پردہ کے اندر چلے جانا پھر ہم ان سے تمہاری صفائی کرا دیں گے چنانچہ ابن زبیر نے ایسا ہی کیا اور حضرت عائشہ کے پاس دس غلام بھیجے تو عائشہ نے ان کو آزاد کر دیا اور مسلسل غلام آزاد کرتی رہیں حتیٰ کہ چالیس تک ان کی تعداد پہنچ گئی اور فرمایا کہ میں چاہتی تھی کہ اپنی قسم کے بعد کوئی ایسی بات کروں کہ اس قسم سے باہر ہو جاؤں۔

راوی : عبداللہ لیث ابوالاسود عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن زبیر حضرت عائشہ

قریش کی زبان میں قرآن مجید کے نزول کا بیان...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قریش کی زبان میں قرآن مجید کے نزول کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 722

راوی: عبدالعزیز ابراهیم ابن شهاب حضرت انس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عُثْمَانَ دَعَا زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَعَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ فَنَسَخُوهَا فِي الْمَصَاحِفِ وَقَالَ عُثْمَانُ لِلرَّهْطِ الْقُرَشِيِّينَ الثَّلَاثَةِ إِذَا اخْتَلَفْتُمْ أَنْتُمْ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فِي شَيْءٍ مِنْ الْقُرْآنِ فَاكْتُبُوهُ بِلِسَانِ قُرَيْشٍ فَإِنَّمَا نَزَلَ بِلِسَانِهِمْ فَفَعَلُوا ذَلِكَ

عبدالعزیز ابراہیم ابن شہاب حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے زید بن ثابت اور عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سعید بن عاص اور عبدالرحمن بن حارث بن ہشام کو بلایا پھر ان لوگوں نے قرآن مصحفوں میں لکھا اور حضرت عثمان نے قریش کے تین آدمیوں سے کہہ دیا تھا کہ جب تم لوگوں سے اور زید بن ثابت سے قرآن کے کسی مقام پر اختلاف واقع ہو تو اس کو قریش کی زبان میں لکھنا اس لئے کہ قرآن قریش کی زبان میں نازل ہوا ہے چنانچہ ان لوگوں نے ایسا ہی کیا۔

راوی : عبدالعزیز ابراہیم ابن شہاب حضرت انس رضی اللہ عنہ

اہل یمن سے حضرت اسمٰعیل کی رشتہ داری کا بیان قبائل یمن میں سے اسام بن افصی بن حا...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اہل یمن سے حضرت اسمٰعیل کی رشتہ داری کا بیان قبائل یمن میں سے اسام بن افصی بن حارثہ بن عمرو بن عامر ہیں جو قبیلہ خزاعہ کے نام سے مشہور ہیں۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم   حدیث 723

راوی: مسدد یحیی یزید حضرت سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَوْمٍ مِنْ أَسْلَمَ يَتَنَاضَلُونَ بِالسُّوقِ فَقَالَ ارْمُوا بَنِي إِسْمَاعِيلَ فَإِنَّ أَبَاكُمْ كَانَ رَامِيًا وَأَنَا مَعَ بَنِي فُلَانٍ لِأَحَدِ الْفَرِيقَيْنِ فَأَمْسَكُوا بِأَيْدِيهِمْ فَقَالَ مَا لَهُمْ قَالُوا وَكَيْفَ نَرْمِي وَأَنْتَ مَعَ بَنِي فُلَانٍ قَالَ ارْمُوا وَأَنَا مَعَكُمْ كُلِّكُمْ

مسدد یحیی یزید حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبیلہ اسلم کے کچھ لوگوں کی طرف تشریف لے گئے اور وہ بازار میں تیر اندازی کر رہے تھے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے اولاد اسماعیل تیر اندازی کرو اس لئے کہ تمہارے باپ (اسماعیل) تیر انداز تھے اور میں فلاں شخصوں کے ساتھ ہوں کسی ایک فریق کے بارے میں (آپ نے ایسا فرمایا) پس دوسرے فریق کے لوگوں نے اپنے ہاتھ روک لئے حضور نے فرمایا کہ ان کو کیا ہو گیا لوگوں نے کہا ہم کیسے تیر اندازی کریں آپ تو فلاں کے ساتھ ہیں فرمایا تیر اندازی کرو میں سب کے ساتھ ہوں۔

راوی: مسدد یحیی یزید حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 724

راوی: ابو معمر عبدالوارث حسین عبداللہ یحیی ابوالاسود حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَعْمَرَ أَنَّ أَبَا الْأَسْوَدِ

Free Download from Quranurdu.com

الدِّيلِيِّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ مِنْ رَجُلٍ ادَّعَى لِغَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُهُ إِلَّا كَفَرَ وَمَنْ ادَّعَى قَوْمًا لَيْسَ لَهُ فِيهِمْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

ابو معمر عبدالوارث حسین عبداللہ یحیی ابوالاسود حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص اپنے آپ کو اپنے باپ کے علاوہ کسی دوسرے شخص کی طرف منسوب کرے اور وہ اس بات کا جانتا بھی ہو تو وہ درحقیقت خدا تعالیٰ کے ساتھ کفر کرتا ہے اور جو شخص کسی ایسی قوم میں سے ہونے کا دعویٰ کرے جس میں اس کا کوئی قرابت دار نہ ہو تو اس کا ٹھکانہ جہنم میں ہے۔

راوی : ابو معمر عبدالوارث حسین عبداللہ یحیی ابوالاسود حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 725

راوی: علی جریر عبدلواحد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا حَرِيزٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ عَبْدِ اللهِ النَّصْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ وَاثِلَةَ بْنَ الْأَسْقَعِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَعْظَمِ الْفِرَى أَنْ يَدَّعِيَ الرَّجُلُ إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ يُرِيَ عَيْنَهُ مَا لَمْ تَرَ أَوْ يَقُولُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلْ

علی جریر عبدلواحد سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا میں نے واثلہ بن الاسقع کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حقیقتا سب سے بڑا بہتان یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے باپ کے علاوہ اپنے آپ کو کسی اور شخص کی طرف منسوب کرے یا اپنی آنکھ کی طرف یا کسی ایسی بات کے دیکھنے کو منسوب کرے جس کو اس نے دیکھا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علی وسلم کی جانب

ایسی بات منسوب کرے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کہی۔

راوی : علی جریر عبدلواحد

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 726

راوی: مسدد حماد ابوحمزہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا مِنْ هَذَا الْحَيِّ مِنْ رَبِيعَةَ قَدْ حَالَتْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارُ مُضَرَ فَلَسْنَا نَخْلُصُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي كُلِّ شَهْرٍ حَرَامٍ فَلَوْ أَمَرْتَنَا بِأَمْرٍ نَأْخُذُهُ عَنْكَ وَنُبَلِّغُهُ مَنْ وَرَائَنَا قَالَ آمُرُكُمْ بِأَرْبَعٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ الْإِيمَانِ بِاللَّهِ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَائِ الزَّكَاةِ وَأَنْ تُؤَدُّوا إِلَى اللَّهِ خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ الدُّبَّائِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ

مسدد حماد ابوحمزہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ قبیلہ عبدالقیس کے کچھ لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ ہم ربیعہ کے قبیلہ میں سے ہیں چونکہ ہمارے اور آپ کے درمیان قبیلہ مضر کے کفار حائل ہیں اس لئے ہم اشہر حرم کے علاوہ کسی دوسرے زمانہ میں آپ میں خدمت میں نہیں آسکتے لہذا آپ ہمیں ایسی بات کا حکم دیں جس کو ہم لوگ یاد کر کے پیچھے والوں کو آگاہ کر دیں آپ نے فرمایا میں تمہیں چار باتوں کے کرنے کا حکم دیتا ہوں اور چار باتوں سے روکتا ہوں خدا پر ایمان لانے اور اس امر کی شہادت دینے کا کہ اللہ کے سوائی کوئی معبود نہیں اور نماز ادا کرنے کا اور زکوۃ دینے اور مال غنیمت میں سے پانچواں حصہ دینے کا حکم دیتا ہوں۔ اور تم کو چار چیزوں سے باز رہنے کو کہتا ہوں۔ دباء (کدو کے تونبوں) اور حنتم (لاکھ کئے ہوئے مرتبان یا ٹھلیوں) نقیر (درختوں کی جڑوں کو کھوکھلا کر کے بنائے ہوئے برتوں) اور

مزفت (رال کئے ہوئے برتنوں) کے استعمال سے۔

راوی: مسدد حماد ابوحمزہ

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

جلد: جلد دوم **حدیث** 727

راوی: ابوالیمان شعیب زہری سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ أَلَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَا هُنَا يُشِيرُ إِلَى الْمَشْرِقِ مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

ابوالیمان شعیب زہری سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بر سر منبر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آگاہ رہو فتنہ یہاں سے اٹھے گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم مشرق کی طرف اشارہ کر رہے تھے اور یہیں سے شیطان کا سینگ ظاہر ہوتا ہے۔

راوی: ابوالیمان شعیب زہری سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

اسلم غفار مزینہ جہینہ اور اشجع کے تذکروں کا بیان...

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

اسلم غفار مزینہ جہینہ اور اشجع کے تذکروں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 728

راوی: ابونعیم سفیان سعید عبدالرحمن بن ہرمز حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَجُهَيْنَةُ وَمُزَيْنَةُ وَأَسْلَمُ وَغِفَارُ وَأَشْجَعُ مَوَالِيَّ لَيْسَ لَهُمْ مَوْلًى دُونَ اللهِ وَرَسُولِهِ

ابونعیم سفیان سعید عبدالرحمن بن ہرمز حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قریش انصار جہینہ مزینہ اسلم غفار اور اشجع کے قبائل میرے دوست ہیں اور ان کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی دوستی حاصل ہے۔

راوی: ابونعیم سفیان سعید عبدالرحمن بن ہرمز حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلم غفار مزینہ جہینہ اور اشجع کے تذکروں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 729

راوی: محمد یعقوب ابراہیم ان کے والد صالح نافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غُرَيْرٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْمِنْبَرِ غِفَارُ غَفَرَ اللهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللهُ وَعُصَيَّةُ عَصَتْ اللهَ وَرَسُولَهُ

محمد یعقوب ابراہیم ان کے والد صالح نافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بر سر منبر فرمایا غفار قبیلہ کو اللہ بخشے اور اسلم قبیلہ کو حد سلامت رکھے عصیہ قبیلہ نے خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کر کے نافرمانی کا چھدا اپنے سر رکھ لیا ہے۔

راوی : محمد یعقوب ابراہیم ان کے والد صالح نافع

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلم غفار مزینہ جہینہ اور اشجع کے تذکروں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 730

راوی: محمد عبدالوہاب ایوب محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْلَمُ سَالَمَهَا اللهُ وَغِفَارُ غَفَرَ اللهُ لَهَا

محمد عبدالوہاب ایوب محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قبیلہ اسلم کو خدا سلامت رکھے اور قبیلہ غفار کی مغفرت فرمائے۔

راوی : محمد عبدالوہاب ایوب محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلم غفار مزینہ جہینہ اور اشجع کے تذکروں کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 731

راوی: قبیصہ سفیان محمد عبدالملک عبدالرحمن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ جُهَيْنَةُ وَمُزَيْنَةُ وَأَسْلَمُ وَغِفَارُ خَيْرًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَبَنِي أَسَدٍ وَمِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَطَفَانَ وَمِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ فَقَالَ رَجُلٌ خَابُوا وَخَسِرُوا فَقَالَ هُمْ خَيْرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَمِنْ بَنِي أَسَدٍ وَمِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَطَفَانَ وَمِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ

قبیصہ سفیان محمد عبدالملک عبدالرحمن حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم جانتے ہو جہینہ مزینہ اسلم اور غفار کے قبیلے بنی تمیم بنی اسد بنی عبداللہ بن غطفان اور بنی عامر بن صعصعہ سے بہت اچھے ہیں تو ایک آدمی نے عرض کیا کہ بنی تمیم وغیرہ نامراد اور ناکام ہو گئے؟ ارشاد فرمایاہاں جہینہ وغیرہ کے قبائل بنی تمیم بنی اسد بنی عبداللہ بن غطفان بنی عامر بن صعصعہ سے بہت اچھے ہیں۔

راوی: قبیصہ سفیان محمد عبدالملک عبدالرحمن حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلم غفار مزینہ جہینہ اور اشجع کے تذکروں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 732

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ محمد بن ابویعقوب عبدالرحمن بن ابی بکرہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا بَايَعَكَ سُرَّاقُ الْحَجِيجِ مِنْ أَسْلَمَ وَغِفَارَ وَمُزَيْنَةَ

Free Download from QuranUrdu.com

وَأَحْسِبُهُ وَجُهَيْنَةَ ابْنُ أَبِي يَعْقُوبَ شَكَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ أَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ وَأَحْسِبُهُ وَجُهَيْنَةُ خَيْرًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَبَنِي عَامِرٍ وَأَسَدٍ وَغَطَفَانَ خَابُوا وَخَسِرُوا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُمْ لَخَيْرٌ مِنْهُمْ

محمد بن بشار غندر شعبہ محمد بن ابویعقوب عبدالرحمن بن ابی بکرہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اقرع بن حابس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ سراق الحجیج جو اسلم کے قبیلہ سے ہے اور غفار مزینہ جہینہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے ہو؟ اسلم مزینہ اور جہینہ یہ سب بنی تمیم بنی عامر اور غطفان ناکام اور نامراد سے بہتر ہیں۔ اقرع بن حابس نے عرض کیا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ اسلم وغفار وغیرہ بنی تمیم وغیرہ سے بہت اچھے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار غندر شعبہ محمد بن ابویعقوب عبدالرحمن بن ابی بکرہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

قوم کے بھانجہ اور غلام کو اسی قوم میں شمار کرنے کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قوم کے بھانجہ اور غلام کو اسی قوم میں شمار کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم　　　**حدیث** 733

راوی: سلیمان بن شعبہ قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارَ فَقَالَ هَلْ فِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ قَالُوا لَا إِلَّا ابْنُ أُخْتٍ لَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ

سلیمان بن شعبہ قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کی مجلس میں کہا آج اس مجلس میں تمہارے علاوہ اور دوسری قوم کا شخص بھی موجود ہے؟ سب نے ایک آواز ہو کر عرض کیا! سوائے ہمارے بھانجے کے اور کوئی دوسرا شریک نہیں ہے اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بھانجے بھی اپنے ماموؤں کی قوم میں سے ہیں۔

راوی : سلیمان بن شعبہ قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آب زم زم کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آب زم زم کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 734

راوی: زید ابوقتیبہ اسلم مثنی ابوجمرہ

حَدَّثَنَا زَيْدٌ هُوَ ابْنُ أَخْزَمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنِي مُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ الْقَصِيرُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو جَمْرَةَ قَالَ قَالَ لَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِإِسْلَامِ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ كُنْتُ رَجُلًا مِنْ غِفَارٍ فَبَلَغَنَا أَنَّ رَجُلًا قَدْ خَرَجَ بِمَكَّةَ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ فَقُلْتُ لِأَخِي انْطَلِقْ إِلَى هَذَا الرَّجُلِ كَلِّمْهُ وَأْتِنِي بِخَبَرِهِ فَانْطَلَقَ فَلَقِيَهُ ثُمَّ رَجَعَ فَقُلْتُ مَا عِنْدَكَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَجُلًا يَأْمُرُ بِالْخَيْرِ وَيَنْهَى عَنْ الشَّرِّ فَقُلْتُ لَهُ لَمْ تَشْفِنِي مِنْ الْخَبَرِ فَأَخَذْتُ جِرَابًا وَعَصًا ثُمَّ أَقْبَلْتُ إِلَى مَكَّةَ فَجَعَلْتُ لَا أَعْرِفُهُ وَأَكْرَهُ أَنْ أَسْأَلَ عَنْهُ وَأَشْرَبُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ وَأَكُونُ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ فَمَرَّ بِي عَلِيٌّ فَقَالَ كَأَنَّ الرَّجُلَ غَرِيبٌ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَانْطَلِقْ إِلَى الْمَنْزِلِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ لَا يَسْأَلُنِي عَنْ شَيْءٍ وَلَا أُخْبِرُهُ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ غَدَوْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ لِأَسْأَلَ عَنْهُ وَلَيْسَ أَحَدٌ يُخْبِرُنِي عَنْهُ بِشَيْءٍ قَالَ فَمَرَّ بِي عَلِيٌّ فَقَالَ أَمَا نَالَ لِلرَّجُلِ يَعْرِفُ مَنْزِلَهُ بَعْدُ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ انْطَلِقْ مَعِي قَالَ فَقَالَ مَا أَمْرُكَ وَمَا أَقْدَمَكَ هَذِهِ الْبَلْدَةَ قَالَ قُلْتُ لَهُ

Free Download from QuranUrdu.com

إِنْ كَتَمْتَ عَلَيَّ أَخْبَرْتُكَ قَالَ فَإِنِّي أَفْعَلُ قَالَ قُلْتُ لَهُ بَلَغَنَا أَنَّهُ قَدْ خَرَجَ هَا هُنَا رَجُلٌ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ فَأَرْسَلْتُ أَخِي لِيُكَلِّمَهُ فَرَجَعَ وَلَمْ يَشْفِنِي مِنَ الْخَبَرِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَلْقَاهُ فَقَالَ لَهُ أَمَا إِنَّكَ قَدْ رَشَدْتَ هَذَا وَجْهِي إِلَيْهِ فَاتَّبِعْنِي ادْخُلْ حَيْثُ أَدْخُلُ فَإِنِّي إِنْ رَأَيْتُ أَحَدًا أَخَافُهُ عَلَيْكَ قُمْتُ إِلَى الْحَائِطِ كَأَنِّي أُصْلِحُ نَعْلِي وَامْضِ أَنْتَ فَمَضَى وَمَضَيْتُ مَعَهُ حَتَّى دَخَلَ وَدَخَلْتُ مَعَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ اعْرِضْ عَلَيَّ الْإِسْلَامَ فَعَرَضَهُ فَأَسْلَمْتُ مَكَانِي فَقَالَ لِي يَا أَبَا ذَرٍّ اكْتُمْ هَذَا الْأَمْرَ وَارْجِعْ إِلَى بَلَدِكَ فَإِذَا بَلَغَكَ ظُهُورُنَا فَأَقْبِلْ فَقُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَأَصْرُخَنَّ بِهَا بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ فَجَاءَ إِلَى الْمَسْجِدِ وَقُرَيْشٌ فِيهِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ إِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَقَالُوا قُومُوا إِلَى هَذَا الصَّابِئِ فَقَامُوا فَضُرِبْتُ لِأَمُوتَ فَأَدْرَكَنِي الْعَبَّاسُ فَأَكَبَّ عَلَيَّ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ وَيْلَكُمْ تَقْتُلُونَ رَجُلًا مِنْ غِفَارَ وَمَتْجَرُكُمْ وَمَمَرُّكُمْ عَلَى غِفَارَ فَأَقْلَعُوا عَنِّي فَلَمَّا أَنْ أَصْبَحْتُ الْغَدَ رَجَعْتُ فَقُلْتُ مِثْلَ مَا قُلْتُ بِالْأَمْسِ فَقَالُوا قُومُوا إِلَى هَذَا الصَّابِئِ فَصُنِعَ بِي مِثْلَ مَا صُنِعَ بِالْأَمْسِ وَأَدْرَكَنِي الْعَبَّاسُ فَأَكَبَّ عَلَيَّ وَقَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ بِالْأَمْسِ قَالَ فَكَانَ هَذَا أَوَّلَ إِسْلَامِ أَبِي ذَرٍّ

زید ابو قتیبہ اسلم مثنیٰ ابو جمرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہم سے کہا میں تم سے ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام کا واقعہ بیان کرتا ہوں ہم نے کہا ضرور بیان فرمایئے چنانچہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے تھے میں قبیلہ غفار کا آدمی ہوں ہم کو خبر پہنچی کہ مکہ میں ایک شخص ظاہر ہوا ہے جو نبوت کا دعویٰ کرتا ہے۔ میں نے اپنے بھائی سے کہا کہ تم اس شخص کے پاس جا کر بات چیت کرو۔ اور مجھے اس کی خبر دو پس وہ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کرنے کے بعد لوٹ کر آئے۔ میں نے اپنے بھائی سے دریافت کیا۔ کیا خبر لائے؟ جواب دیا! بخدا میں نے ایک ایسے جوان مرد کو دیکھا جو نیکی کا حکم کرتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں میں نے کہا مجھے اتنی سی خبر سے تسکین نہیں ہوئی۔ میں نے خود ناشتہ اور لاٹھی لی اور مکہ کی طرف چل دیا اور مکہ میں داخل ہو کر سخت پریشان ہوا کیونکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پہچانتا نہیں تھا اور نہ ہی یہ مناسب سمجھا کہ (کسی سے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں پوچھوں میں نے اپنا معمول کر لیا تھا زم زم کا پانی پی لیتا اور کعبہ میں رہتا ایک دفعہ میری طرف سے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ گزرے اور انہوں نے کہا (یہ شخص) مسافر ہے؟ میں نے کہاں ہاں تو انہوں نے مجھ سے کہا (ہمارے) مکان چلو! میں ان کے ساتھ چل دیا راستہ بھر نہ انہوں نے مجھ سے کوئی بات پوچھی اور نہ میں نے ان سے کچھ بیان کیا جب صبح ہوئی تو میں کعبہ میں گیا تا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (کسی سے) دریافت کروں اور کوئی مجھ سے آپ کے حالات بیان کرے دوبارہ پھر میری طرف علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا گذر ہوا

Free Download from Quranurdu.com

انہوں نے کہا ابھی تک تمہارے لئے وہ وقت نہیں آیا کہ تم اپنی جائے قیام کو پہچانو؟ میں نے کہا نہیں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میرے ساتھ چلو پھر علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (مجھ سے کہا) یہاں مکہ میں تم کیوں آئے؟ میں نے کہا اگر تم میرے راز کو ظاہر نہ کرو تو تم سے کہتا ہوں علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا میں رازدار ہی رہوں میں نے ان سے کہا کہ ہمیں خبر ملی ہے کہ یہاں ایسے شخص ظاہر ہوئے جو نبوت کے مدعی ہیں اگرچہ میں نے اپنے بھائی کو بھیجا تھا تاکہ وہ ان سے بات چیت کرکے امر واقعی کی مجھے اطلاع دیں۔ مگر انہوں نے لوٹ کر کوئی تسلی بخش جواب نہیں دیا۔ اس لئے میں خود ہی ان سے ملنا چاہتا ہوں علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا! بس اتنی سی بات تو خوش ہو جاؤ کہ تم اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے میں خود ان کے پاس جارہا ہوں تم میرے ساتھ چلو جہاں میں جاؤں وہاں تم بھی جانا اگر میں کسی ایسے آدمی کو دیکھوں گا جس سے تم کو کچھ اندیشہ ہو تو میں کسی دیوار کے پاس کھڑا ہو جاؤں گا اور یہ معلوم ہو گا کہ اپنا جوتا درست کر رہا ہوں خبردار تم میرے ساتھ کھڑے نہ ہونا بلکہ آگے نکل جانا چنانچہ میں علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ چل دیا اور ان کے ساتھ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھے دولت اسلام سے سرفراز فرمایئے چنانچہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مسلمان کیا اور فرمایا ابوذر اس بات کو پوشیدہ رکھو اور اپنے شہر کی طرف واپس جاؤ پھر جب ہمارے غلبہ کی تم کو خبر پہنچے تو آجانا میں نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچا رسول بنا کر بھیجا ہے میں اس بات کو لوگوں میں پکار کر کہوں گا چنانچہ ابوذر نے کعبہ میں قریش سے کہا! اے قریشیو! میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں قریش نے کہا اس بے دین کی کھڑے ہو کر خبر لو اور وہ مارنے کے لئے تیار ہو گئے اور مار مار کر ادھ موا کر دیا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے دیکھا خود کو میری ڈھال بنا لیا اور کافروں سے کہا تمہاری خرابی ہو (قبیلہ) غفار کے آدمی کو قتل کئے دیتے ہو حالانکہ تمہاری تجارتی منڈی اور راستہ غفار ہی کی طرف سے ہے۔ یہ سن کر وہ باز آگئے پھر جب صبح ہوئی تو میں نے کعبہ میں جا کر ویسا ہی کہا جیسا کہ کل کہا تھا پھر انہوں نے کہا اس بے دین کی کھڑے ہو کر خبر لو! چنانچہ میرے ساتھ وہی ہوا جو کل ہوا تھا پھر عباس نے دیکھا اور مجھے ان سے بچا کر کل کی طرح بات چیت کی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ابوذر کے اسلام کی یہ پہلی منزل ہے۔

راوی : زید ابوقتیبہ اسلم مثنیٰ ابوجمرہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

Free Download from Quranurdu.com

آب زم زم کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 735

راوی: سلیمان حماد ایوب محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ أَسْلَمُ وَغِفَارُ وَشَيْءٌ مِنْ مُزَيْنَةَ وَجُهَيْنَةَ أَوْ قَالَ شَيْءٌ مِنْ جُهَيْنَةَ أَوْ مُزَيْنَةَ خَيْرٌ عِنْدَ اللَّهِ أَوْ قَالَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَسَدٍ وَتَمِيمٍ وَهَوَازِنَ وَغَطَفَانَ

سلیمان حماد ایوب محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسلم اور غفار کے لوگ اور مزینہ اور جہینہ کے کچھ لوگ یا (یہ فرمایا) جہینہ مزینہ کے کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یا (فرمایا) قیامت کے دن اسد تمیم ہوازن اور غطفان سے بہت اچھے ہونگے۔

راوی: سلیمان حماد ایوب محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

قحطانیوں کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قحطانیوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 736

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ سلیمان بن بلال ثور بن زید ابوالغیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

Free Download from QuranUrdu.com

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ رَجُلٌ مِنْ قَحْطَانَ يَسُوقُ النَّاسَ بِعَصَاهُ

عبد العزیز بن عبد اللہ سلیمان بن بلال ثور بن زید ابو الغیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت ہونے سے پہلے قحطان (کے قبیلہ) سے ایک شخص ظاہر ہو گا جو اپنی لاٹھی سے لوگوں کو ہانکے گا (یعنی جبر وو استبداد کے ساتھ لوگوں پر حکومت کرے گا)۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ سلیمان بن بلال ثور بن زید ابو الغیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

جاہلیت کی طرح گفتگو کرنے کی ممانعت...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جاہلیت کی طرح گفتگو کرنے کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 737

راوی : محمد مخلد ابن جریج عمر بن دینار حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ غَزَوْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ ثَابَ مَعَهُ نَاسٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ حَتَّى كَثُرُوا وَكَانَ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلٌ لَعَّابٌ فَكَسَعَ أَنْصَارِيًّا فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ غَضَبًا شَدِيدًا حَتَّى تَدَاعَوْا وَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ يَا لَلْأَنْصَارِ وَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ يَا لَلْمُهَاجِرِينَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ دَعْوَى أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ قَالَ مَا شَأْنُهُمْ فَأُخْبِرَ بِكَسْعَةِ الْمُهَاجِرِيِّ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهَا فَإِنَّهَا خَبِيثَةٌ وَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ أَقَدْ تَدَاعَوْا عَلَيْنَا لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ فَقَالَ عُمَرُ أَلَا نَقْتُلُ يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا الْخَبِيثَ لِعَبْدِ اللهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ أَنَّهُ كَانَ يَقْتُلُ أَصْحَابَهُ

محمد مخلد ابن جریج عمر بن دینار حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ ہم (ایک مرتبہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جہاد میں تھے اتفاق سے مہاجرین میں سے کچھ لوگ برافروختہ ہو گئے (جس کی یہ وجہ ہوئی کہ) مہاجرین میں سے ایک شخص ظریف الطبع تھے ایک انصاری کی پیٹھ پر انہوں نے (مذاق سے) ایک تھپڑ کھینچ مارا جس سے انصاری کو غصہ آگیا یہاں تک کہ ان لوگوں نے باہم (اپنے اپنے لوگوں کو) بلایا انصاری نے کہا! اے انصار! مدد کو پہنچو! اور مہاجر نے کہا! اے مہاجرین مدد کو پہنچو! (یہ سن کر) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جاہلیت کی طرح کیوں پکار ہوئی پھر فرمایا! ان لوگوں کی یہ حالت کیوں ہوئی پس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مہاجر کے انصاری کو تھپڑ مارنے کی کیفیت بیان کی گئی جابر کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس طرح کی پکار چھوڑ دو یہ بری بات ہے اور عبداللہ بن ابی بن سلول منافق نے کہا ان مہاجرین نے ہم سے فریاد رسی چاہی تھی اگر ہم مدینہ لوٹ کر گئے تو جو ہم میں زیادہ عزت والا ہو گا وہ کمزور کو نکال باہر کرے گا اس پر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ ہم اس خبیث کو قتل کیوں نہ کر دیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! ایسا نہ کرو ورنہ یہ لوگ چرچا کریں گے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ساتھیوں کو قتل کرتے ہیں۔

راوی: محمد مخلد ابن جریج عمر بن دینار حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جاہلیت کی طرح گفتگو کرنے کی ممانعت

جلد : جلد دوم　　حدیث 738

راوی: ثابت بن محمد سفیان اعمش عبداللہ بن مرہ مسروق حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

Free Download from QuranUrdu.com

وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

ثابت بن محمد سفیان اعمش عبد اللہ بن مرہ مسروق حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص (غمی و ماتم میں) اپنے رخساروں کو پیٹے اور گریبان پھاڑے اور جاہلیت کے لوگوں کی طرح گفتگو کرے تو وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

راوی : ثابت بن محمد سفیان اعمش عبد اللہ بن مرہ مسروق حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

قبیلہ خزاعہ کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قبیلہ خزاعہ کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 739

راوی : اسحاق بن ابراہیم یحیی بن آدم اسرائیل ابوحصین ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَمْرُو بْنُ لُحَيِّ بْنِ قَمَعَةَ بْنِ خِنْدِفَ أَبُو خُزَاعَةَ

اسحاق بن ابراہیم یحیی بن آدم اسرائیل ابو حصین ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عمرو بن لحی بن قمعہ بن خندف خزاعہ قبیلہ کا باپ تھا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم یحیی بن آدم اسرائیل ابو حصین ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قبیلہ خزاعہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 740

راوی: ابوالیمان شعیب زہری

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ الْبَحِيرَةُ الَّتِي يُمْنَعُ دَرُّهَا لِلطَّوَاغِيتِ وَلَا يَحْلُبُهَا أَحَدٌ مِنْ النَّاسِ وَالسَّائِبَةُ الَّتِي كَانُوا يُسَيِّبُونَهَا لِآلِهَتِهِمْ فَلَا يُحْمَلُ عَلَيْهَا شَيْءٌ قَالَ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرِ بْنِ لُحَيٍّ الْخُزَاعِيَّ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السَّوَائِبَ

ابوالیمان شعیب زہری سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا میں نے سعید بن مسیب کو کہتے ہوئے سنا کہ بحیرہ وہ جانور ہے جس کا دودھ بتوں کے لئے (نذر میں مخصوص کر کے آدمیوں کو استعمال کرنے سے) روک دیا جائے اور آدمیوں میں سے کوئی شخص نہ دوھے۔ اور سائبہ وہ جانور ہے جس کو کفار اپنے معبودوں کے نام پر چھوڑ دیتے تھے پھر اس پر کوئی چیز نہ لادی جاتی۔ (نیز) سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں حضرت ابوہریرہ کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! میں نے عمرو بن عامر بن لحی کو دیکھا کہ وہ آگ میں آنتیں کھینچ رہا ہے اور یہی سب سے پہلا شخص ہے جس نے سائبہ کی ایجاد کی؟

راوی: ابوالیمان شعیب زہری

زم زم اور عرب کی جہالت کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

زم زم اور عرب کی جہالت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 741

راوی: ابوالیمان ابوعوانہ ابوبشر سعید بن جبیر حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ إِذَا سَرَّكَ أَنْ تَعْلَمَ جَهْلَ الْعَرَبِ فَاقْرَأْ مَا فَوْقَ الثَّلَاثِينَ وَمِائَةٍ فِي سُورَةِ الْأَنْعَامِ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ إِلَى قَوْلِهِ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ

ابوالنعمان ابوعوانہ ابوبشر سعید بن جبیر حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ اگر عرب کی جہالت معلوم کرنے کی تم کو خواہش ہے تو سورہ انعام میں ایک سو تیس سے اوپر والی آیتیں پڑھو (ترجمہ) واقعی خرابی میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے اپنی اولاد کو محض بے وقوفی سے بلا سند قتل کر ڈالا اور جو حلال چیزیں اللہ تعالیٰ نے ان کو دی تھیں ان کو حرام کر لیا محض اللہ تعالیٰ پر اقرار باندھ کر بے شک یہ لوگ گمراہی میں پڑ گئے اور کبھی راہ پر چلنے والے نہیں ہوتے۔

راوی: ابوالیمان ابوعوانہ ابوبشر سعید بن جبیر حضرت ابن عباس

خود کو اپنے باپ دادا کی طرف اسلام یا زمانہ جاہلیت میں منسوب کرنے کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

خود کو اپنے باپ دادا کی طرف اسلام یا زمانہ جاہلیت میں منسوب کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 742

راوی: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوہریرہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وقال ابن عمر وابوهريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم ان الكريم بن الكريم بن الكريم يوسف بن يعقوب بن اسحاق بن ابراهيم خليل الله وقال البراء عن النبي صلى الله عليه وسلم انا ابن عبد المطلب

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوہریرہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ کریم ابن کریم ابن

کریم ابن کریم یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم خلیل اللہ ہیں اور حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں عبدالمطلب کا فرزند ہوں (اس طرح کا انتساب اگر فخر کے طور پر نہ ہو تو جائز ہے)۔

راوی: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوہریرہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

خود کو اپنے باپ دادا کی طرف اسلام یا زمانہ جاہلیت میں منسوب کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 743

راوی: عمر بن حفص اعمش عمر بن مرہ سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِي يَا بَنِي فِهْرٍ يَا بَنِي عَدِيٍّ بِبُطُونِ قُرَيْشٍ وَقَالَ لَنَا قَبِيصَةُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوهُمْ قَبَائِلَ قَبَائِلَ

عمر بن حفص اعمش عمر بن مرہ سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جس وقت یہ آیت نازل ہوئی (وانذر عشیر تک الا قربین)، (یعنی اور آپ اپنے قریبی رشتہ داروں کو عذاب الٰہی سے ڈرایئے) تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آواز دی کہ اے بنی فہر! اے بنی عدی! (نیز) قبیصہ سفیان حبیب بن ابی ثابت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آیت (وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ) نازل ہونے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل عرب کے تمام قبائل کو آواز دی۔

راوی : عمر بن حفص اعمش عمر بن مرہ سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

خود کو اپنے باپ دادا کی طرف اسلام یا زمانہ جاہلیت میں منسوب کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 744

راوی : ابو الیمان شعیب ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ اللَّهِ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ اللَّهِ يَا أُمَّ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ عَمَّةَ رَسُولِ اللَّهِ يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ اشْتَرِيَا أَنْفُسَكُمَا مِنْ اللَّهِ لَا أَمْلِكُ لَكُمَا مِنْ اللَّهِ شَيْئًا سَلَانِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمَا

ابو الیمان شعیب ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بنی عبد مناف تم اپنی جانوں کو اللہ کے عذاب سے بچاؤ اور اے بنی عبدالمطلب تم اپنی جانوں کو خدا کے عذاب سے بچاؤ اور اے زبیر ابن العوام کی والدہ رسول اللہ کی پھوپھی اور اے فاطمہ بنت محمد! تم دونوں اپنے نفوس کو خدا (کے عذاب) سے بچاؤ میں تمہارے لئے اللہ کے عذاب سے بچانے کا اگرچہ کوئی اختیار نہیں رکھتا لیکن میں جو کہہ رہا ہوں اس کو سنو اور اس پر عمل کرو اور یہ دوسری بات ہے کہ تم مجھ سے میرا مال جس قدر چاہو لے سکتی ہو۔

راوی : ابو الیمان شعیب ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حبشیوں کا قصہ اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کہ اے بنی ارفدہ کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حبشیوں کا قصہ اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کہ اے بنی ارفدہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 745

راوی: یحیی لیث عقیل ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ فِي أَيَّامِ مِنًى تُغَنِّيَانِ وَتُدَفِّفَانِ وَتَضْرِبَانِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَغَشٍّ بِثَوْبِهِ فَانْتَهَرَهُمَا أَبُو بَكْرٍ فَكَشَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَجْهِهِ فَقَالَ دَعْهُمَا يَا أَبَا بَكْرٍ فَإِنَّهَا أَيَّامُ عِيدٍ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ أَيَّامُ مِنًى وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْحَبَشَةِ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ فَزَجَرَهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُمْ أَمْنًا بَنِي أَرْفِدَةَ يَعْنِي مِنْ الْأَمْنِ

یحیی لیث عقیل ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ منی یعنی زمانہ حج میں میرے پاس دو لڑکیاں بیٹھی ہوئی گا رہی تھیں اور دف بجا رہی تھیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چادر اوڑھے ہوئے آرام فرما رہے تھے کہ اتنے میں ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آکر دونوں کو ڈانٹا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا چہرہ کھول دیا اور فرمایا ابو بکر ان کو چھوڑ دو کیونکہ یہ عید کا زمانہ ہے اور منی کے دن ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے چھپائے ہوئے تھے اور میں حبشیوں کی طرف دیکھ رہی تھی کہ وہ لوگ مسجد میں (پھینک پٹے کے) کرتب دکھا رہے تھے جہاں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو ڈانٹا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انہیں رہنے دو اور اے بنی ارفدہ تم نہایت اطمینان سے فن سپہ گری میں مشغول رہو۔

راوی : یحیی لیث عقیل ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اپنے نسب کو سب وشتم سے بچانے کو پسند کرنے کا بیان...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اپنے نسب کو سب وشتم سے بچانے کو پسند کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 746

راوی: عثمان عبدہ ھشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ اسْتَأْذَنَ حَسَّانُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هِجَاءِ الْمُشْرِكِينَ قَالَ كَيْفَ بِنَسَبِي فَقَالَ حَسَّانُ لَأَسُلَّنَّكَ مِنْهُمْ كَمَا تُسَلُّ الشَّعَرَةُ مِنْ الْعَجِينِ وَعَنْ أَبِيهِ قَالَ ذَهَبْتُ أَسُبُّ حَسَّانَ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ لَا تَسُبَّهُ فَإِنَّهُ كَانَ يُنَافِحُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قال ابوالهيثم نفحة الدابة اذا رمت بحوافرها ونفحه بالسيف اذا تناوله من بعيد

عثمان عبدہ ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرکوں کی ہجو کرنے کی اجازت چاہی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! میرے نسب کو کیا کرو گے (میں بھی تو ان کے نسب میں شریک ہوں) حضرت حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان میں سے اس طرح نکال لوں گا جس طرح خمیر سے بال نکالا جاتا ہے۔ اور عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے بیان کرے ہیں کہ میں حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت عائشہ کے سامنے برا بھلا کہنے لگا انہوں نے فرمایا حسان کو برا مت کہو اس لئے کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے دشمنوں کا دفاع کیا کرتے تھے۔

راوی: عثمان عبدہ ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسمائے گرامی اور فرمان الہی کہمحمد صلی الل...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسمائے گرامی اور فرمان الہی لمحمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحبت یافتہ ہیں وہ کافروں کے مقابلے میں تیز ہیں اور اللہ کا فرمان میرے بعد ایک نبی آئے گا جس کا نام احمد ہو گا۔ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 747

راوی: ابراهیم بن منذر معن مالك ابن شهاب محمد بن جبیربن مطعم حضرت جبیر رضی الله عنه

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْنٌ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي خَمْسَةُ أَسْمَائٍ أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللَّهُ بِي الْكُفْرَ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي وَأَنَا الْعَاقِبُ

ابراہیم بن منذر معن مالک ابن شہاب محمد بن جبیر بن مطعم حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے پانچ نام ہیں میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں میں محو کرنے والا ماحی ہوں کہ خدا تعالیٰ میرے ذریعہ سے کفر کو مٹاتا ہے اور حاشر ہوں کہ (قیامت کے دن) سب لوگ میرے قدموں پر اٹھائے جائیں گے اور میں عاقب ہوں (کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا)۔

راوی: ابراہیم بن منذر معن مالک ابن شہاب محمد بن جبیر بن مطعم حضرت جبیر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسمائے گرامی اور فرمان الہی کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحبت یافتہ ہیں وہ کافروں کے مقابلے میں تیز ہیں اور اللہ کا فرمان میرے بعد ایک نبی آئے گا جس کا نام احمد ہو گا۔ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 748

راوی: علی بن عبدالله سفیان ابوزناد اعرج حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

Free Download from QuranUrdu.com

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَعْجَبُونَ كَيْفَ يَصْرِفُ اللهُ عَنِّي شَتْمَ قُرَيْشٍ وَلَعْنَهُمْ يَشْتِمُونَ مُذَمَّمًا وَيَلْعَنُونَ مُذَمَّمًا وَأَنَا مُحَمَّدٌ

علی بن عبداللہ سفیان ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس پر تعجب کیوں نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو قریش کی گالیوں اور لعنتوں سے کیونکر بچایا وہ مذمم کو گالیاں دیتے اور مذمم پر لعنت کرتے ہیں اور میں تو محمد ہوں (مشرکین مکہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام محمد کے بجائے مذمم رکھ لیا تھا اور وہ مذمم کہہ کر گالیاں دیتے تھے اس لئے وہ گالیاں محمد پر نہیں بلکہ ان پر پڑیں)۔

راوی: علی بن عبداللہ سفیان ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کا بیان...

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کا بیان

جلد: جلد دوم حدیث 749

راوی: محمد بن سنان سلیم سعید بن مینا حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ كَرَجُلٍ بَنَى دَارًا فَأَكْمَلَهَا وَأَحْسَنَهَا إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَدْخُلُونَهَا وَيَتَعَجَّبُونَ وَيَقُولُونَ لَوْلَا مَوْضِعُ اللَّبِنَةِ

محمد بن سنان سلیم سعید بن مینا حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری مثال اور دوسرے نبیوں کی مثال ایسی ہے جیسے کہ ایک شخص نے ایک مکان بنایا اور اس کو پایہ تکمیل تک پہنچایا اور عمدہ

بنایا لیکن صرف ایک اینٹ کی جگہ خالی چھوڑ دی لوگ اس مکان میں جاتے اور اس کی عمدگی پر تعجب کرتے اور کہتے کاش اس ایک اینٹ کی جگہ خالی نہ رکھی ہوتی۔

راوی : محمد بن سنان سلیم سعید بن مینا حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 750

راوی : قتیبہ اسمعیل عبداللہ ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مَثَلِي وَمَثَلَ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى بَيْتًا فَأَحْسَنَهُ وَأَجْمَلَهُ إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُونَ بِهِ وَيَعْجَبُونَ لَهُ وَيَقُولُونَ هَلَّا وُضِعَتْ هَذِهِ اللَّبِنَةُ قَالَ فَأَنَا اللَّبِنَةُ وَأَنَا خَاتِمُ النَّبِيِّينَ

قتیبہ اسماعیل عبداللہ ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! میری مثال اور ان پیغمبروں کی مثال جو مجھ سے پہلے گزر گئے ایسی ہے جیسے ایک شخص نے ایک مکان بنایا اور اس کو بہت عمدہ اور خوشنما بنایا اس کے ایک گوشہ میں صرف ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی لوگ جب اس مکان میں جاتے تو تعجب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ایک اینٹ کیوں نہیں رکھی گئی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ وہ اینٹ میں ہوں اور میں خاتم النبیین ہوں۔

راوی : قتیبہ اسمٰعیل عبداللہ ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 751

راوی: عبداللہ بن یوسف لیث عقیل ابن شہاب عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ مِثْلَهُ

عبداللہ بن یوسف لیث عقیل ابن شہاب عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جب وفات ہوئی تو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر تریسٹھ سال کی تھی ابن شہاب نے سعید بن مسیب سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

راوی: عبداللہ بن یوسف لیث عقیل ابن شہاب عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کنیت کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کنیت کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 752

راوی: حفص شعبہ حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّوقِ

Free Download from QuranUrdu.com

فَقَالَ رَجُلٌ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي

حفص شعبہ حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بازار میں تھے کہ ایک شخص نے کہا! اے ابوالقاسم! پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی طرف چہرہ انور پھیرا تو معلوم ہوا کہ وہ کسی اور کو پکارتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرا نام تو رکھ لو لیکن میری کنیت نہ رکھو۔

راوی : حفص شعبہ حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کنیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 753

راوی: محمد بن کثیر شعبہ منصور سالم حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي

محمد بن کثیر شعبہ منصور سالم حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! تم میرا نام تو رکھ سکتے ہو لیکن میرے نام کے ساتھ تم میری کنیت نہ رکھنا۔

راوی : محمد بن کثیر شعبہ منصور سالم حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 754

راوی: علی سفیان ایوب ابن سیرین حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي

علی سفیان ایوب ابن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا! ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں میرا نام تو رکھ لو میری کنیت نہ رکھو۔

راوی: علی سفیان ایوب ابن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

اس باب میں کوئی سرخی نہیں ہے۔...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی سرخی نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 755

راوی: اسحق فضل جعید

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَأَيْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ ابْنَ أَرْبَعٍ وَتِسْعِينَ جَلْدًا مُعْتَدِلًا فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ مَا مُتِّعْتُ بِهِ سَمْعِي وَبَصَرِي إِلَّا بِدُعَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

خَالَتِی ذَهَبَتْ بِی إِلَيْهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ ابْنَ أُخْتِی شَاكٍ فَادْعُ اللهَ لَهُ قَالَ فَدَعَا لِی

اسحاق فضل جعید سے بیان کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ سائب بن یزید کو چورانوے سال کی عمر میں بہت توانا و تندرست دیکھا سائب نے کہا تم جانتے ہو کہ میں اپنے کان اور آنکھ سے صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کی وجہ سے فائدہ اندوز ہوں میری خالہ مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے گئی تھیں اور انہوں نے عرض کیا تھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا بھانجا مریض ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا تعالیٰ سے اس کے لئے دعا کر دیجئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لئے دعا کی تھی۔

راوی : اسحق فضل جعید

مہر نبوت کہاں تھی؟...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

مہر نبوت کہاں تھی؟

جلد : جلد دوم حدیث 756

راوی: محمد بن عبداللہ حاتم جعید بن عبدالرحمن حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ قَالَ ذَهَبَتْ بِي خَالَتِي إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ ابْنَ أُخْتِي وَقَعٌ فَمَسَحَ رَأْسِي وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ وَتَوَضَّأَ فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوئِهِ ثُمَّ قُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَنَظَرْتُ إِلَى خَاتَمٍ بَيْنَ كَتِفَيْهِ قَالَ ابْنُ عُبَيْدِ اللهِ الْحُجْلَةُ مِنْ حُجَلِ الْفَرَسِ الَّذِي بَيْنَ عَيْنَيْهِ قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ مِثْلَ زِرِّ الْحَجَلَةِ قال ابن عبيد الله الصحيح رائ قبل الزائ

محمد بن عبداللہ حاتم جعید بن عبدالرحمن حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میری خالہ مجھے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے گئیں اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میرا بھانجہ بیمار ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے واسطے برکت کی دعا کی اور حضرت نے وضو کیا پھر میں نے آپ کے بچے ہوئے وضو کا پانی پیا اس کے بعد میں آپ کی پیٹھ کے پیچھے کھڑا ہو گیا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں شانوں کے درمیان ایک مہر مثل پردے کی گھنڈی کے دیکھی۔

راوی: محمد بن عبداللہ حاتم جعید بن عبدالرحمن حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان...

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد: جلد دوم حدیث 757

راوی: ابوعاصم عمر ابن ابی ملیکہ حضرت عقبہ بن حارث

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ صَلَّى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْعَصْرَ ثُمَّ خَرَجَ يَمْشِي فَرَأَى الْحَسَنَ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ فَحَمَلَهُ عَلَى عَاتِقِهِ وَقَالَ بِأَبِي شَبِيهٌ بِالنَّبِيِّ لَا شَبِيهٌ بِعَلِيٍّ وَعَلِيٌّ يَضْحَكُ

ابوعاصم عمر ابن ابی ملیکہ حضرت عقبہ بن حارث سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک دن عصر کی نماز پڑھی اس کے بعد مسجد سے نکلے تو حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ وہ لڑکوں کے ساتھ کھیل رہے ہیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان کو (اٹھا کر) کندھوں پر بٹھالیا اور کہا میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ ہو علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مشابہ نہیں حضرت علی کھڑے ہوئے ہنس رہے تھے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: ابوعاصم عمر ابن ابی ملیکہ حضرت عقبہ بن حارث

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 758

راوی: احمد زهیر اسمٰعیل حضرت ابوجحیفه رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ الْحَسَنُ يُشْبِهُهُ

احمد زہیر اسماعیل حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ تھے۔

راوی: احمد زہیر اسمٰعیل حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 759

راوی: عمرو بن علی ابن فضیل اسمعیل بن ابی خالد حضرت ابوجحیفه رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَام يُشْبِهُهُ قُلْتُ لِأَبِي جُحَيْفَةَ صِفْهُ لِي قَالَ كَانَ أَبْيَضَ قَدْ شَمِطَ وَأَمَرَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثَ عَشْرَةَ قَلُوصًا قَالَ فَقُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ نَقْبِضَهَا

عمرو بن علی ابن فضیل اسماعیل بن ابی خالد حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ تھے (اسماعیل) کہتے ہیں میں نے ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجھ سے صفت بیان کیجئے تو انہوں نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سفید رنگ کے تھے آپ کے بال ادھ پکے ہو گئے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو تیرہ اونٹنیاں دینے کا حکم دیا مگر ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہونے سے پہلے ان پر قبضہ نہ کر سکے۔

راوی: عمرو بن علی ابن فضیل اسمعیل بن ابی خالد حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 760

راوی: عبداللہ اسرائیل ابواسحق حضرت ابوجحیفہ سوائی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ وَهْبٍ أَبِي جُحَيْفَةَ السُّوَائِيِّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتُ بَيَاضًا مِنْ تَحْتِ شَفَتِهِ السُّفْلَى الْعَنْفَقَةَ

عبداللہ اسرائیل ابواسحاق حضرت ابوجحیفہ سوائی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Free Download from QuranUrdu.com

کو دیکھا تھا اور کچھ سفیدی میں نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نیچے والے ہونٹ کے نیچے ٹھوڑی کے بالوں میں دیکھی تھی۔

راوی : عبداللہ اسرائیل ابواسحق حضرت ابوجحیفہ سوائی

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 761

راوی: عصام حریز بن عثمان

حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللهِ بْنَ بُسْرٍ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَأَيْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ شَيْخًا قَالَ كَانَ فِي عَنْفَقَتِهِ شَعَرَاتٌ بِيضٌ

عصام حریز بن عثمان سے بیان کرتے ہیں انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت عبداللہ بن یسر سے دریافت کیا بتلایئے کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بوڑھے تھے؟ انہوں نے کہا نہیں صرف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ٹھوڑی کے کچھ بال سفید ہو گئے تھے۔

راوی : عصام حریز بن عثمان

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 762

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: ابن بکیر لیث خالد سعید حضرت ربیعہ بن ابوعبدالرحمن

حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَصِفُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَبْعَةً مِنْ الْقَوْمِ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ أَزْهَرَ اللَّوْنِ لَيْسَ بِأَبْيَضَ أَمْهَقَ وَلَا آدَمَ لَيْسَ بِجَعْدٍ قَطَطٍ وَلَا سَبِطٍ رَجِلٍ أُنْزِلَ عَلَيْهِ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعِينَ فَلَبِثَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرَ سِنِينَ وَقُبِضَ وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ قَالَ رَبِيعَةُ فَرَأَيْتُ شَعَرًا مِنْ شَعَرِهِ فَإِذَا هُوَ أَحْمَرُ فَسَأَلْتُ فَقِيلَ احْمَرَّ مِنْ الطِّيبِ

ابن بکیر لیث خالد سعید حضرت ربیعہ بن ابوعبدالرحمن سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک کو سرور دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفت بیان کرتے سنا ہے وہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (نہ تو حد اعتدال سے) زیادہ لمبے تھے اور نہ پست قد رنگ نہ تو بالکل سفید تھا نہ گندم گوں بال سر کے نہ تو زیادہ بل کھائے ہوئے تھے (یعنی گھونگروالے) اور نہ بالکل سیدھے (بلکہ ان دونوں کے درمیان تھے) چالیس برس کی عمر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل ہونی شروع ہوئی اس کے بعد دس سال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ میں رہے اور دس سال مدینہ منورہ میں اور (وفات کے وقت) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر اور داڑھی میں بیس بال بھی سفید نہ تھے ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بالوں میں سے ایک بال دیکھا تو وہ سرخ تھا میں نے دریافت کیا یہ بال سرخ کیوں ہے؟ تو کہا گیا کہ خوشبو سے سرخ ہو گیا ہے۔

راوی: ابن بکیر لیث خالد سعید حضرت ربیعہ بن ابوعبدالرحمن

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 763

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: عبد اللہ مالک ربیعہ بن ابوعبد الرحمن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ وَلَا بِالْقَصِيرِ وَلَا بِالْأَبْيَضِ الْأَمْهَقِ وَلَيْسَ بِالْآدَمِ وَلَيْسَ بِالْجَعْدِ الْقَطَطِ وَلَا بِالسَّبِطِ بَعَثَهُ اللَّهُ عَلَى رَأْسِ أَرْبَعِينَ سَنَةً فَأَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرَ سِنِينَ فَتَوَفَّاهُ اللَّهُ وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ

عبد اللہ مالک ربیعہ بن ابوعبد الرحمن سے مروی ہے وہ کہتے ہیں میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (نہ تو بہت لمبے قد کے تھے نہ قد (بلکہ میانہ قد تھے) اور نہ تو بالکل سفید رنگ کے تھے نہ گندمی رنگ کے نہ تو بہت پیچ دار بال تھے نہ بالکل سیدھے (بلکہ ان دونوں کے درمیان تھے) چالیس سال کی عمر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خدا نے نبوت سے سرفراز کیا نبوت ملنے کے بعد دس سال مکہ میں مقیم رہے اور دس سال مدینہ میں خدا تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وفات دی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر اور داڑھی میں بیس بال بھی سفید نہ تھے۔

راوی: عبد اللہ مالک ربیعہ بن ابوعبد الرحمن

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 764

راوی: احمد اسحق ابراہیم بن یوسف نے اسحق

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَجْهًا وَأَحْسَنَهُ خَلْقًا لَيْسَ بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ

Free Download from QuranUrdu.com

وَلَا بِالْقَصِيرِ

احمد اسحاق ابراہیم بن یوسف یوسف نے اسحاق سے بیان کیا ہے انہوں نے کہا میں نے حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب آدمیوں سے زیادہ خوب صورت اور سب سے زیادہ خلیق تھے نہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت لمبے قد کے تھے نہ پست قد۔

راوی : احمد اسحق ابراہیم بن یوسف یوسف نے اسحق

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 765

راوی: ابونعیم ھمام نے قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا هَلْ خَضَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا إِنَّمَا كَانَ شَيْئٌ فِي صُدْغَيْهِ

ابونعیم ہمام نے قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے انہوں نے کہا میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خضاب کیا؟ فرمایا نہیں! صرف کچھ سفیدی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دو کنپٹیوں میں تھے۔

راوی : ابونعیم ہمام نے قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم		حدیث 766

راوی: حفص شعبہ ابواسحق حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْبُوعًا بَعِيدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ لَهُ شَعَرٌ يَبْلُغُ شَحْمَةَ أُذُنِهِ رَأَيْتُهُ فِي حُلَّةٍ حَمْرَائَ لَمْ أَرَ شَيْئًا قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهُ قَالَ يُوسُفُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ إِلَى مَنْكِبَيْهِ

حفص شعبہ ابواسحاق حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم میانہ قد تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں مونڈھوں کے درمیان بہت کشادگی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک کے بال کانوں کی لو تک تھے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (ایک مرتبہ سرخ دھاریدار) لباس میں دیکھا میں نے کبھی کسی کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ حسین نہیں دیکھا ہے یوسف بن ابی اسحاق اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک کے بال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کندھوں تک پہنچے تھے۔

راوی: حفص شعبہ ابواسحق حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم		حدیث 767

راوی: ابونعیم زھیر ابواسحق سبیعی

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سُئِلَ الْبَرَائُ أَكَانَ وَجْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ السَّيْفِ

Free Download from QuranUrdu.com

قَالَ لَا بَلْ مِثْلَ الْقَمَرِ

ابو نعیم زہیر ابو اسحاق سبیعی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا گیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک تلوار کی طرح تھا؟ تو فرمایا! بلکہ چاند کی طرح۔

راوی : ابو نعیم زہیر ابو اسحق سبیعی

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 768

راوی : حسین بن منصور ابوعلی حجاج بن محمد الاعور شعبہ حکم

حَدَّثَنَا الْحَسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ أَبُو عَلِيٍّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَعْوَرُ بِالْمَصِّيصَةِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْهَاجِرَةِ إِلَى الْبَطْحَائِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ قَالَ شُعْبَةُ وَزَادَ فِيهِ عَوْنٌ عَنْ أَبِيهِ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ كَانَ يَمُرُّ مِنْ وَرَائِهَا الْمَرْأَةُ وَقَامَ النَّاسُ فَجَعَلُوا يَأْخُذُونَ يَدَيْهِ فَيَمْسَحُونَ بِهَا وُجُوهَهُمْ قَالَ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ فَوَضَعْتُهَا عَلَى وَجْهِي فَإِذَا هِيَ أَبْرَدُ مِنْ الثَّلْجِ وَأَطْيَبُ رَائِحَةً مِنْ الْمِسْكِ

حسین بن منصور ابو علی حجاج بن محمد الاعور شعبہ حکم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے ابو جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوپہر کے وقت بطحا کی جانب تشریف لے گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کر کے ظہر کی دو رکعتیں اور عصر کی دو رکعتیں ادا کیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے چھوٹا نیزہ گاڑ دیا گیا اس نیزہ کے آگے سے عورتیں گزر رہی تھیں (نماز کے بعد) لوگ کھڑے ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں ہاتھ کو لے کر اپنے چہروں پر ملنے لگے میں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہاتھ لیا اور اس کو اپنے چہرہ پر رکھا تو وہ برف سے زیادہ سرد اور

مشک سے زیادہ خوشبودار تھا۔

راوی : حسین بن منصور ابوعلی حجاج بن محمد الاعور شعبہ حکم

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 769

راوی: عبدان عبداللہ یونس زہری عبید اللہ بن عبداللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَأَجْوَدُ مَا يَكُونُ فِي رَمَضَانَ حِينَ يَلْقَاهُ جِبْرِيلُ وَكَانَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام يَلْقَاهُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ فَيُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ فَلَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدُ بِالْخَيْرِ مِنْ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ

عبدان عبداللہ یونس زہری عبید اللہ بن عبداللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام لوگوں سے زیادہ سخی تھے اور تمام دنوں سے زیادہ رمضان المبارک میں سخی ہو جاتے تھے جبکہ جبرائیل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے برابر ملتے اور رمضان المبارک میں ہر رات کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جبرائیل علیہ السلام ملا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قرآن شریف کا دور کرتے تھے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فائدہ رسانی میں باد نسیم کے زیادہ بڑھے ہوئے ہوتے تھے۔

راوی : عبدان عبداللہ یونس زہری عبید اللہ بن عبداللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

FreeDownloadfromQuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 770

راوی: یحیی عبدالرزاق ابن جریج ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا مَسْرُورًا تَبْرُقُ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ فَقَالَ أَلَمْ تَسْمَعِي مَا قَالَ الْمُدْلِجِيُّ لِزَيْدٍ وَأُسَامَةَ وَرَأَى أَقْدَامَهُمَا إِنَّ بَعْضَ هَذِهِ الْأَقْدَامِ مِنْ بَعْضٍ

یحیی عبدالرزاق ابن جریج ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت خوش و خرم میرے پاس تشریف لائے چہرہ انور کی شکنیں چمک رہی تھیں فرمایا کیا تم نے نہیں سنا کہ ایک قیافہ شناس نے زید اور اسامہ کے بارہ میں کیا کہا (اسامہ زید کے بیٹے تھے لوگ ان کے نسب کا انکار کرتے تھے) اس نے دونوں کے پیر دیکھے اور کہا ان میں سے ایک قدم باپ کا ہے اور دوسرا قدم اس کے بیٹے کا۔

راوی: یحیی عبدالرزاق ابن جریج ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 771

راوی: یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ

Free Download from QuranUrdu.com

كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ تَبُوكَ قَالَ فَلَمَّا سَلَّمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبْرُقُ وَجْهُهُ مِنْ السُّرُورِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سُرَّ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ حَتَّى كَأَنَّهُ قِطْعَةُ قَمَرٍ وَكُنَّا نَعْرِفُ ذَلِكَ مِنْهُ

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبد الرحمن بن عبد اللہ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن کعب نے کہا میں نے کعب بن مالک کو بیان کرتے ہوئے سنا غزوہ تبوک کے موقعہ پر جب کہ میں پیچھے رہ گیا تھا (ایک وقت) میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا (اس وقت) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ انور خوشی کے مارے چمک رہا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت شریفہ تھی کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش ہوتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک چمکنے لگتا تھا گویا وہ ایک چاند کا ٹکڑا سا معلوم ہوتا اور یہ بات ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روشن چہرہ سے معلوم کر لیتے تھے۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبد الرحمن بن عبد اللہ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 772

راوی: قتیبہ بن سعید یعقوب بن عبد الرحمن عمرو سعید المقبری حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ مِنْ خَيْرِ قُرُونِ بَنِي آدَمَ قَرْنًا فَقَرْنًا حَتَّى كُنْتُ مِنْ الْقَرْنِ الَّذِي كُنْتُ فِيهِ

قتیبہ بن سعید یعقوب بن عبد الرحمن عمرو سعید المقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ مجھ کو بنی آدم کے بہترین طبقوں میں قرآن کے بعد قرآن (یعنی ہر قرآن میں) پیدا کیا گیا

Free Download from QuranUrdu.com

ہے یہاں تک کہ میں اس قرآن میں پیدا ہوا جس میں کہ میں ہوں۔

راوی : قتیبہ بن سعید یعقوب بن عبدالرحمن عمرو سعید المقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 773

راوی: یحیی لیث یونس ابن شہاب عبید اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حدثنا یحیی ابن بکیر ثنا اللیث عن یونس عن ابن شهاب احبرنی عبید اللہ بن عبد اللہ عن ابن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یسدل شعرہ وکان المشرکون یفرقون روؤسھم وکان اهل الکتاب یسدلون روؤسھم وکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحب موافقۃ اهل الکتاب فیما لم یؤمر فیه بشئ ثم فرق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم راسه

یحیی لیث یونس ابن شہاب عبید اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بال یوں ہی چھوڑے رکھتے تھے اور مشرکین اپنے سروں کے بالوں کے دو حصہ کر دیتے تھے اور اہل کتاب اپنے بال یونہی چھوڑے رکھتے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان باتوں میں جن میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی حکم نہیں دیا جاتا تھا اہل کتاب کی موافقت کو پسند کرتے تھے اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے سر کے بالوں کے دو حصے کر دیئے تھے۔

راوی : یحیی لیث یونس ابن شہاب عبید اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 774

راوی: عبدان ابوحمزہ اعمش ابووائل مسروق حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمْ يَكُنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَكَانَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا

عبدان ابوحمزہ اعمش ابووائل مسروق حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ تو فحش گو تھے نہ بتکلف فحش گو بننے والے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو تم سب میں زیادہ خلیق ہو۔

راوی: عبدان ابوحمزہ اعمش ابووائل مسروق حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 775

راوی: عبداللہ بن یوسف مالک ابن شہاب عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا أَخَذَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ

وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ اللَّهِ فَيَنْتَقِمَ لِلَّهِ بِهَا

عبد اللہ بن یوسف مالک ابن شہاب عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دو کاموں میں اختیار دیا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان میں سے آسان کام کو اختیار فرما لیتے اگر وہ گناہ نہ ہوتا اگر وہ کام گناہ (کا سبب) ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے زیادہ اس سے دور رہنے والے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ذات کے لئے (کبھی کسی بات میں کسی سے) انتقام نہیں لیا مگر اللہ تعالی کی حرمت کے خلاف (کوئی) کام کیا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ضرور خدا کے لئے اس کا انتقام لیتے تھے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف مالک ابن شہاب عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد: جلد دوم **حدیث** 776

راوی: سلیمان بن حرب حماد ثابت حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا مَسِسْتُ حَرِيرًا وَلَا دِيبَاجًا أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمِمْتُ رِيحًا قَطُّ أَوْ عَرْفًا قَطُّ أَطْيَبَ مِنْ رِيحِ أَوْ عَرْفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلیمان بن حرب حماد ثابت حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا میں نے دیباج اور کسی ریشم کے کپڑے کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہتھیلیوں سے زیادہ نرم نہیں پایا اور نہ میں نے کبھی کوئی خوشبو یا کوئی عطر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پسینہ کی خوشبو سے عمدہ پائی۔

راوی: سلیمان بن حرب حماد ثابت حضرت انس رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 777

راوی: مسدد یحیی شعبہ قتادہ عبداللہ بن ابی عتبہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ الْعَذْرَاءِ فِي خِدْرِهَا

مسدد یحیی شعبہ قتادہ عبداللہ بن ابی عتبہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پردہ نشین کنواری لڑکیوں سے بھی زیادہ شرم گین تھے۔

راوی: مسدد یحیی شعبہ قتادہ عبداللہ بن ابی عتبہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 778

راوی: محمد بن بشار یحیی ابن مہدی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَابْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ مِثْلَهُ وَإِذَا كَرِهَ شَيْئًا عُرِفَ فِي وَجْهِهِ

Free Download from QuranUrdu.com

محمد بن بشار یحیی ابن مہدی کی روایت میں یہ الفاظ زائد تھے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی بات ناگوار پیش آتی تو اس کا اثر آپ کے چہرہ انور سے معلوم ہوتا تھا۔

راوی : محمد بن بشار یحیی ابن مہدی

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 779

راوی: علی شعبہ اعمش ابوحازم حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا عَابَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ إِنْ اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِلَّا تَرَكَهُ

علی شعبہ اعمش ابوحازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا اگر اس کی طرف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رغبت ہوتی تو تناول فرمالیتے ورنہ اس کو چھوڑ دیتے۔

راوی : علی شعبہ اعمش ابوحازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 780

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: قتیبه بن سعید بکر بن مضر جعفر بن ربیعه اعرج حضرت عبداللہ بن مالك اسدی رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ الْأَسْدِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى نَرَى إِبْطَيْهِ قَالَ وَقَالَ ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ

قتیبہ بن سعید بکر بن مضر جعفر بن ربیعہ اعرج حضرت عبداللہ بن مالک اسدی رضی اللہ عنہ سے (جن کی والدہ بحینہ) تھیں روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سجدہ کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو کشادہ رکھتے تھے کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دونوں بغلوں کو دیکھ لیتے تھے۔

راوی: قتیبہ بن سعید بکر بن مضر جعفر بن ربیعہ اعرج حضرت عبداللہ بن مالک اسدی رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 781

راوی: عبدالاعلی یزید بن زریع سعید قتادہ حضرت انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ إِلَّا فِي الِاسْتِسْقَاءِ فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ وَقَالَ أَبُو مُوسَى دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَرَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ

عبدالاعلی یزید بن زریع سعید قتادہ حضرت انس سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دونوں ہاتھوں کو کسی دعا میں بجز نماز استسقاء کے نہیں اٹھاتے تھے نماز استسقاء میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دست مبارک اتنے بلند کرتے کہ آپ صلی

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بغلوں کی سفیدی دکھائی دینے لگتی ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی اور اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بغلوں کی سفیدی دیکھ لی۔

راوی : عبدالاعلیٰ یزید بن زریع سعید قتادہ حضرت انس

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 782

راوی: حسن محمد مالك بن مغول عون حضرت ابوجحیفه رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَوْنَ بْنَ أَبِي جُحَيْفَةَ ذَكَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دُفِعْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْأَبْطَحِ فِي قُبَّةٍ كَانَ بِالْهَاجِرَةِ خَرَجَ بِلَالٌ فَنَادَى بِالصَّلَاةِ ثُمَّ دَخَلَ فَأَخْرَجَ فَضْلَ وَضُوءِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ يَأْخُذُونَ مِنْهُ ثُمَّ دَخَلَ فَأَخْرَجَ الْعَنَزَةَ وَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ سَاقَيْهِ فَرَكَزَ الْعَنَزَةَ ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ الْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ

حسن محمد مالک بن مغول عون حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہتے ہیں کہ میں اتفاق سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچا دوپہر کا وقت تھا اس وقت آپ ابطح میں خیمہ کے اندر تھے بلال باہر نکلے اذان کہی۔ پھر انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو کا بچا ہوا پانی نکالا لوگ اس پر ٹوٹ پڑے اس کے بعد بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اندر جا کر نیزہ نکال لائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے گویا میں اب بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پنڈلی کی چمک دیکھ رہا ہوں پھر بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نیزہ گاڑ دیا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی دو رکعتیں اور عصر کی دو رکعتیں پڑھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سے گدھے اور عورتیں گزر رہی تھیں (اس کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے کچھ پرواہ نہیں کی)۔

راوی : حسن محمد مالک بن مغول عون حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 783

راوی: حسن بن صباح البزاز سفیان زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ صَبَّاحٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحَدِّثُ حَدِيثًا لَوْ عَدَّهُ الْعَادُّ لَأَحْصَاهُ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَلَا يُعْجِبُكَ أَبُو فُلَانٍ جَائَ فَجَلَسَ إِلَى جَانِبِ حُجْرَتِي يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْمِعُنِي ذَلِكَ وَكُنْتُ أُسَبِّحُ فَقَامَ قَبْلَ أَنْ أَقْضِيَ سُبْحَتِي وَلَوْ أَدْرَكْتُهُ لَرَدَدْتُ عَلَيْهِ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَسْرُدُ الْحَدِيثَ كَسَرْدِكُمْ

حسن بن صباح البزاز سفیان زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (اس طرح ٹھہر ٹھہر کر) بات کرتے تھے کہ اگر کوئی شمار کرنے والا (حروف) کو گننا چاہتا تو گن لیتا لیث یونس ابن شہاب عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایک دوسری روایت ہے انہوں نے کہا، فلاں شخص کے حال پر تمہیں تعجب نہیں ہوتا؟ وہ آیا اور میرے حجرہ کی طرف بیٹھ گیا۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حالات مجھ کو سنا رہا تھا اور میں نماز میں مشغول تھی قبل اس کے کہ میں نماز تمام کروں وہ چلا گیا اگر میں اس کو پاتی تو ضرور اس پر رد کرتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہاری طرح اس قدر جلد جلد باتیں نہ کرتے تھے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : حسن بن صباح البزاز سفیان زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

نیند کی حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھیں سو جاتی اور دل بیدار...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نیند کی حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھیں سو جاتی اور دل بیدار رہتا تھا سعید بن میناء نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس حدیث کو بیان کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 784

راوی: عبد اللہ مالک سعید حضرت ابوسلمہ بن عبد الرحمن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ قَالَتْ مَا كَانَ يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ وَلَا فِي غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُوتِرَ قَالَ تَنَامُ عَيْنِي وَلَا يَنَامُ قَلْبِي

عبد اللہ مالک سعید حضرت ابوسلمہ بن عبد الرحمن سے روایت کرتے ہیں انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان المبارک میں کتنی رکعت نماز پڑھتے تھے؟۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گیارہ رکعت سے زیادہ نہ پڑھتے تھے نہ رمضان میں نہ غیر رمضان میں آپ چار رکعت پڑھتے تھے اس کی خوبی اور درازی کی کیفیت نہ پوچھو پھر چار رکعت نماز پڑھتے تھے تم ان کی خوبی اور درازی کی کیفیت نہ پوچھو اس کے بعد تین رکعت پڑھتے تھے میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر پڑھنے سے پہلے آرام فرماتے ہیں۔ فرمایا میری آنکھ سو جاتی ہے لیکن میرا دل بیدار رہتا ہے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : عبداللہ مالک سعید حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نیند کی حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھیں سوجاتی اور دل بیدار رہتا تھا سعید بن میناء نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس حدیث کو بیان کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 785

راوی : اسمٰعیل برادر اسمٰعیل سلیمان شریک حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُنَا عَنْ لَيْلَةِ أُسْرِيَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَسْجِدِ الْكَعْبَةِ جَائَهُ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ قَبْلَ أَنْ يُوحَى إِلَيْهِ وَهُوَ نَائِمٌ فِي مَسْجِدِ الْحَرَامِ فَقَالَ أَوَّلُهُمْ أَيُّهُمْ هُوَ فَقَالَ أَوْسَطُهُمْ هُوَ خَيْرُهُمْ وَقَالَ آخِرُهُمْ خُذُوا خَيْرَهُمْ فَكَانَتْ تِلْكَ فَلَمْ يَرَهُمْ حَتَّى جَائُوا لَيْلَةً أُخْرَى فِيمَا يَرَى قَلْبُهُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَائِمَةٌ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ وَكَذَلِكَ الْأَنْبِيَائُ تَنَامُ أَعْيُنُهُمْ وَلَا تَنَامُ قُلُوبُهُمْ فَتَوَلَّاهُ جِبْرِيلُ ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى السَّمَائِ

اسماعیل برادر اسماعیل سلیمان شریک حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے ہم سے رات کی کیفیت بیان کی جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد کعبہ سے معراج ہوئی وحی نازل ہونے سے پیشتر تین شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے (اس وقت) آپ مسجد حرام میں سورہے تھے تو ان تین شخصوں میں سے ایک نے کہا کہ وہ کون شخص ہیں دوسرے نے کہا جو درمیان میں ہیں وہی سب سے بہتر ہیں اور تیسرے نے کہا جو ان سب میں بہتر ہو۔ اسی کو لو پس اتنی ہی باتیں ہوئی تھیں کہ وہ غائب ہوگئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو نہیں دیکھا پھر دوسری رات کو وہ آئے اس حالت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قلب جاگ رہا تھا آپ کی ظاہری آنکھیں سوجاتی تھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قلب نہیں سوتا تھا تمام انبیاء کا یہی حال ہے کہ ان کی آنکھیں سوجاتی ہیں اور ان کے قلب نہیں سوتے پھر جبریل نے پورا انتظام واہتمام اپنے ذمہ لیا اس

کے بعد وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آسمان کی طرف چڑھا لے گئے۔

راوی : اسمٰعیل برادر اسمٰعیل سلیمان شریک حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 786

راوی: ابوالولید سلم ابورجاء حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ زَرِيرٍ سَمِعْتُ أَبَا رَجَائٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ فَأَدْلَجُوا لَيْلَتَهُمْ حَتَّى إِذَا كَانَ وَجْهُ الصُّبْحِ عَرَّسُوا فَغَلَبَتْهُمْ أَعْيُنُهُمْ حَتَّى ارْتَفَعَتْ الشَّمْسُ فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ اسْتَيْقَظَ مِنْ مَنَامِهِ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ لَا يُوقَظُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَنَامِهِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ فَاسْتَيْقَظَ عُمَرُ فَقَعَدَ أَبُو بَكْرٍ عِنْدَ رَأْسِهِ فَجَعَلَ يُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ صَوْتَهُ حَتَّى اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَ وَصَلَّى بِنَا الْغَدَاةَ فَاعْتَزَلَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ لَمْ يُصَلِّ مَعَنَا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ يَا فُلَانُ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تُصَلِّيَ مَعَنَا قَالَ أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَيَمَّمَ بِالصَّعِيدِ ثُمَّ صَلَّى وَجَعَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَكُوبٍ بَيْنَ يَدَيْهِ وَقَدْ عَطِشْنَا عَطَشًا شَدِيدًا فَبَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ إِذَا نَحْنُ بِامْرَأَةٍ سَادِلَةٍ رِجْلَيْهَا بَيْنَ مَزَادَتَيْنِ فَقُلْنَا لَهَا أَيْنَ الْمَائُ فَقَالَتْ إِنَّهُ لَا مَائَ فَقُلْنَا كَمْ بَيْنَ أَهْلِكِ وَبَيْنَ الْمَائِ قَالَتْ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ فَقُلْنَا انْطَلِقِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَمَا رَسُولُ اللَّهِ فَلَمْ نُمَلِّكْهَا مِنْ أَمْرِهَا حَتَّى اسْتَقْبَلْنَا بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَتْهُ بِمِثْلِ الَّذِي حَدَّثَتْنَا غَيْرَ أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا مُؤْتِمَةٌ فَأَمَرَ بِمَزَادَتَيْهَا فَمَسَحَ فِي الْعَزْلَاوَيْنِ فَشَرِبْنَا عِطَاشًا أَرْبَعِينَ رَجُلًا حَتَّى رَوِينَا فَمَلَأْنَا كُلَّ

Free Download from QuranUrdu.com

قِرْبَةٍ مَعَنَا وَإِدَاوَةٍ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ نَسْقِ بَعِيرًا وَهِيَ تَكَادُ تَنِضُّ مِنْ الْمِلْءِ ثُمَّ قَالَ هَاتُوا مَا عِنْدَكُمْ فَجُمِعَ لَهَا مِنْ الْكِسَرِ وَالتَّمْرِ حَتَّى أَتَتْ أَهْلَهَا قَالَتْ لَقِيتُ أَسْحَرَ النَّاسِ أَوْ هُوَ نَبِيٌّ كَمَا زَعَمُوا فَهَدَى اللَّهُ ذَاكَ الصِّرْمَ بِتِلْكَ الْمَرْأَةِ فَأَسْلَمَتْ وَأَسْلَمُوا

ابو الولید سلم ابو رجاء حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ کسی سفر میں ہم (صحابہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رات بھر چلتے رہے جب صبح نزدیک ہوئی، تو سب سے پہلے جو شخص بیدار ہوا وہ ابو بکر تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نیند سے بیدار نہ کیا جاتا تھا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود بیدار ہوں پھر عمر بیدار ہوئے اس کے بعد ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کے پاس بیٹھ گئے اور بلند آواز سے تکبیر کہنے لگے یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی۔ قوم میں سے ایک آدمی علیحدہ رہا اس نے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے فلاں! تجھ کو ہمارے ساتھ نماز پڑھنے سے کس چیز نے باز رکھا؟ اس نے عرض کیا مجھے جنابت پیش آ گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ مٹی سے تیمم کر لو! اس کے بعد اس نے نماز ادا کی اور مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چند سواروں کے ہمراہ آگے بھیج دیا ہم لوگ سخت پیاسے تھے لیکن چلے جا رہے تھے۔ اچانک ہم کو ایک عورت ملی جو اپنے دو پیر بڑی مشکوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھی۔ ہم نے اس عورت سے پوچھا پانی کہاں ہے؟ اس نے کہا پانی نہیں ہے۔ ہم نے دریافت کیا تیرے گھر اور پانی کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ اس نے کہا ایک دن رات کا! پھر ہم نے کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چل۔ اس نے کہا کون رسول اللہ؟ ہم اس کو مجبور کر کے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی اس نے ویسا کہا جیسا ہم سے کہا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس نے یہ بھی بیان کیا کہ وہ یتیم بچوں کی ماں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی دونوں مشکوں کے کھولنے کا حکم دیا۔ اور ان کے دہانہ پر ہاتھ پھیرا چنانچہ ہم چالیس پیاسے آدمیوں نے خوب پانی پیا اور ہم سب سیراب ہو گئے اور ہم نے جس قدر مشکیں اور برتن ہمارے پاس تھے سب بھر لئے صرف ہم نے اونٹوں کو پانی نہ پلایا پھر بھی اس کی مشک زیادہ بھری ہونے کی وجہ سے پھٹنے والی تھی، اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کچھ پاس ہے۔ لے آؤ چنانچہ اس کے لئے روٹی کے ٹکڑے اور چھوہارے جمع کر دیئے گئے۔ حتیٰ کہ وہ اپنے گھر والوں کے پاس گئی اور اس نے کہا! میں نے ایک بڑے جادوگر کو دیکھا، لوگ خیال کرتے ہیں کہ وہ نبی ہے۔ اللہ نے اس کے ذریعے اس گاؤں کے لوگوں کو ہدایت کی وہ بھی مسلمان ہو گئی اور وہ سب بھی مسلمان ہو گئے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: ابو الولید سلم ابو رجاء حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 787

راوی: محمد ابو عدی سعید قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَائٍ وَهُوَ بِالزَّوْرَائِ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي الْإِنَائِ فَجَعَلَ الْمَائُ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ فَتَوَضَّأَ الْقَوْمُ قَالَ قَتَادَةُ قُلْتُ لِأَنَسٍ كَمْ كُنْتُمْ قَالَ ثَلَاثَ مِائَةٍ أَوْ زُهَائَ ثَلَاثِ مِائَةٍ

محمد ابو عدی سعید قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پانی کا ایک برتن لایا گیا (اس وقت) آپ صلی اللہ علیہ وسلم (مدینہ کے بازار کے نزدیک) مقام زوراء میں تشریف فرما تھے اس برتن میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ رکھ دیا اور پانی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں سے ابلنے لگا جس سے تمام لوگوں نے وضو کر لیا قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا کہ تم لوگ کس قدر تھے انہوں نے کہا تین سو یا تین سو کے قریب۔

راوی: محمد ابو عدی سعید قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 788

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالک اسحاق حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَانَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَالْتُمِسَ الْوَضُوءُ فَلَمْ يَجِدُوهُ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُوءٍ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فِي ذَلِكَ الْإِنَاءِ فَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَتَوَضَّئُوا مِنْهُ فَرَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ تَحْتِ أَصَابِعِهِ فَتَوَضَّأَ النَّاسُ حَتَّى تَوَضَّئُوا مِنْ عِنْدِ آخِرِهِمْ

عبد اللہ بن مسلمہ مالک اسحاق حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور عصر کی نماز کا وقت آگیا تھا لوگوں نے وضو کے واسطے پانی تلاش کیا مگر جب پانی نہ ملا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ تھوڑا سا پانی لایا گیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس برتن میں اپنا ہاتھ رکھ دیا اور لوگوں کو حکم دیا کہ اس سے وضو کریں تو میں نے پانی کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں کے نیچے سے ابلتا تھا۔ لوگوں نے وضو کرنا شروع کیا یہاں تک کہ سب لوگوں نے وضو کر لیا۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالک اسحاق حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 789

راوی: عبد الرحمن بن مبارک حزم حسن حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُبَارَكٍ حَدَّثَنَا حَزْمٌ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ مَخَارِجِهِ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَانْطَلَقُوا يَسِيرُونَ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَلَمْ يَجِدُوا مَائً يَتَوَضَّئُونَ فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ فَجَائَ بِقَدَحٍ مِنْ مَائٍ يَسِيرٍ فَأَخَذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ مَدَّ أَصَابِعَهُ الْأَرْبَعَ عَلَى الْقَدَحِ ثُمَّ قَالَ قُومُوا فَتَوَضَّئُوا فَتَوَضَّأَ الْقَوْمُ حَتَّى بَلَغُوا فِيمَا يُرِيدُونَ مِنْ الْوَضُوئِ وَكَانُوا سَبْعِينَ أَوْ نَحْوَهُ

عبدالرحمن بن مبارک حزم حسن حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کسی سفر میں باہر تشریف لے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمراہی میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کچھ اصحاب بھی تھے۔ چلتے چلتے نماز کا وقت آگیا تو ان کو وضو کرنے کے لئے پانی نہیں ملا۔ ان میں سے ایک شخص گیا اور ایک پیالہ جس میں تھوڑا سا پانی تھا لے آیا اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لیا اور وضو فرمایا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چار انگلیاں پیالہ کے اوپر رکھ دیں اور فرمایا کھڑے ہو جاؤ اور وضو کرو چنانچہ لوگوں نے وضو کرنا شروع کیا یہاں تک کہ سب لوگوں نے وضو کر لیا اور وہ سب ستر یا ستر کے قریب آدمی تھے۔

راوی: عبدالرحمن بن مبارک حزم حسن حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 790

راوی: عبداللہ یزید حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ سَمِعَ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَقَامَ مَنْ كَانَ قَرِيبَ الدَّارِ مِنْ الْمَسْجِدِ يَتَوَضَّأُ وَبَقِيَ قَوْمٌ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِخْضَبٍ مِنْ حِجَارَةٍ فِيهِ مَائٌ فَوَضَعَ كَفَّهُ فَصَغُرَ

الْمِخْضَبُ أَنْ يَبْسُطَ فِيهِ كَفَّهُ فَضَمَّ أَصَابِعَهُ فَوَضَعَهَا فِي الْمِخْضَبِ فَتَوَضَّأَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ جَمِيعًا قُلْتُ كَمْ كَانُوا قَالَ ثَمَانُونَ رَجُلًا

عبد اللہ یزید حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا (ایک دفعہ) نماز کا وقت آ گیا۔ تو پانی نہ تھا جس شخص کا گھر مسجد کے قریب تھا۔ وہ وضو کرنے چلا گیا۔ اور کچھ آدمی باقی رہ گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک برتن پتھر کا لایا گیا۔ جس میں کچھ پانی تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ اس کے اندر پھیلانا چاہا لیکن وہ برتن چھوٹا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں اپنا ہاتھ نہ پھیلا سکے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیاں ملالیں۔ اور ان کو اس برتن کے اندر رکھ لیا۔ پس تمام آدمیوں نے وضو کر لیا میں نے پوچھا وہ لوگ کتنے تھے حضرت انس نے فرمایا اسی (80) آدمی تھے۔

راوی: عبد اللہ یزید حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 791

راوی: موسیٰ عبد العزیز حصین سالم بن ابی جعد حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ عَطِشَ النَّاسُ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَيْهِ رِكْوَةٌ فَتَوَضَّأَ فَجَهِشَ النَّاسُ نَحْوَهُ فَقَالَ مَا لَكُمْ قَالُوا لَيْسَ عِنْدَنَا مَاءٌ نَتَوَضَّأُ وَلَا نَشْرَبُ إِلَّا مَا بَيْنَ يَدَيْكَ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي الرِّكْوَةِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَثُورُ بَيْنَ أَصَابِعِهِ كَأَمْثَالِ الْعُيُونِ فَشَرِبْنَا وَتَوَضَّأْنَا قُلْتُ كَمْ كُنْتُمْ قَالَ لَوْ كُنَّا مِائَةَ أَلْفٍ لَكَفَانَا كُنَّا خَمْسَ عَشْرَةَ مِائَةً

موسیٰ عبد العزیز حصین سالم بن ابی جعد حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ سے بیان کرتے ہیں کہ حدیبیہ کے واقعہ میں لوگ پیاسے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک چھاگل تھی جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا۔ جب آپ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کر چکے تو لوگ اس کی طرف جھکے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا کیا حال ہے؟ عرض کیا ہمارے پاس وضو کرنے اور پینے کے لئے پانی نہیں ہے، صرف یہی پانی ہے۔ جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چھاگل میں ہے۔ جو کافی نہیں ہو سکتا۔ یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ چھاگل پر رکھ دیا اور پانی اس کے اندر سے ابلنے لگا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں کے درمیان میں سے گویا پانی کے چشمے جاری ہو گئے۔ چنانچہ ہم سب نے پیا اور وضو کیا میں نے دریافت کیا۔ تم سب کتنے آدمی تھے؟ حضرت جابر نے کہا کہ اگر ہم ایک لاکھ ہوتے تب بھی وہ پانی کافی ہوتا۔ اس وقت ہم پندرہ سو تھے۔

راوی : موسیٰ عبدالعزیز حصین سالم بن ابی جعد حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 792

راوی: مالک اسرائیل ابواسحق حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً وَالْحُدَيْبِيَةُ بِئْرٌ فَنَزَحْنَاهَا حَتَّى لَمْ نَتْرُكْ فِيهَا قَطْرَةً فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَفِيرِ الْبِئْرِ فَدَعَا بِمَائٍ فَمَضْمَضَ وَمَجَّ فِي الْبِئْرِ فَمَكَثْنَا غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ اسْتَقَيْنَا حَتَّى رَوِينَا وَرَوَتْ أَوْ صَدَرَتْ رَكَائِبُنَا

مالک اسرائیل ابواسحاق حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حدیبیہ کے واقعہ میں ہماری تعداد چودہ سو تھی۔ حدیبیہ ایک کنواں ہے۔ ہم نے اس کے اندر سے پانی کھینچا یہاں تک کہ اس میں ایک قطرہ پانی نہ رہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اس کی خبر پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کنویں پر تشریف لائے اور کنویں کے کنارے بیٹھ کر پانی (کا برتن) منگایا اور کلی کر کے کنویں میں ڈال دیا۔ تھوڑی دیر میں ہم نے کنویں کو پانی سے بھرا ہوا دیکھا۔ ہم نے خوب پانی پیا اور سیر اب ہو گئے اور ہمارے مویشی بھی سیر اب ہو گئے۔

<u>راوی</u>: مالک اسرائیل ابواسحق حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 793

<u>راوی</u>: عبداللہ مالک اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ لِأُمِّ سُلَيْمٍ لَقَدْ سَمِعْتُ صَوْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعِيفًا أَعْرِفُ فِيهِ الْجُوعَ فَهَلْ عِنْدَكِ مِنْ شَيْءٍ قَالَتْ نَعَمْ فَأَخْرَجَتْ أَقْرَاصًا مِنْ شَعِيرٍ ثُمَّ أَخْرَجَتْ خِمَارًا لَهَا فَلَفَّتْ الْخُبْزَ بِبَعْضِهِ ثُمَّ دَسَّتْهُ تَحْتَ يَدِي وَلَاثَتْنِي بِبَعْضِهِ ثُمَّ أَرْسَلَتْنِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَهَبْتُ بِهِ فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ النَّاسُ فَقُمْتُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آرْسَلَكَ أَبُو طَلْحَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِطَعَامٍ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ مَعَهُ قُومُوا فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْتُ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ حَتَّى جِئْتُ أَبَا طَلْحَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَدْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ وَلَيْسَ عِنْدَنَا مَا نُطْعِمُهُمْ فَقَالَتْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَانْطَلَقَ أَبُو طَلْحَةَ حَتَّى لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو طَلْحَةَ مَعَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمِّي يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا عِنْدَكِ فَأَتَتْ بِذَلِكَ الْخُبْزِ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفُتَّ وَعَصَرَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ عُكَّةً فَأَدَمَتْهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَكَلَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ وَشَبِعُوا وَالْقَوْمُ سَبْعُونَ أَوْ ثَمَانُونَ رَجُلًا

Free Download from QuranUrdu.com

عبد اللہ مالک اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے حضرت انس بن مالک کو یہ کہتے ہوئے سنا۔ ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ کے دوسرے شوہر) نے ام سلیم (انس کی والدہ) سے کہا کہ میں نے (آج) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز کو کمزور اور سست پایا ہے۔ میرے خیال میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھوکے ہیں۔ کیا تمہارے پاس کھانے پینے کی کوئی چیز ہے؟ ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا ہاں ہے یہ کہہ کر ام سلیم نے جو کی چند روٹیاں نکالیں۔ پھر اپنی اوڑھنی لی اور اس میں ان روٹیوں کو لپیٹا اور چھپا کر میرے ہاتھ میں دے دیں۔ اور کچھ اوڑھنی مجھے اڑھا دی اس کے بعد مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں گیا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ اور لوگ بھی تھے۔ بس میں (خاموش) کھڑا ہوا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کیا تم کو ابو طلحہ نے بھیجا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! پھر دریافت کیا کھانا دے کر بھیجا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موجود تھے فرمایا کہ اٹھو چلو! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (بمعہ لوگوں کے) چلے میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے آگے چلا اور ابو طلحہ کے پاس پہنچ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تشریف آوری کی خبر دی اور ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ام سلیم سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لوگ ہمارے پاس تشریف لا رہے ہیں۔ اور اتنا سامان نہیں کہ ہم ان (سب کو) کھلا سکیں ام سلیم نے کہا! اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (استقبال کے لئے) گھر سے باہر نکلے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تشریف لائے پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ام سلیم جو کچھ تمہارے پاس ہے لے آؤ۔ ام سلیم وہی روٹیاں جو ان کے پاس تھیں لے آئیں۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا کہ وہ ان کے ٹکڑے کریں۔ (چنانچہ ان کو ریزہ ریزہ کیا گیا) اور ام سلیم نے کپی میں سے گھی نچوڑا جو سالن ہو گیا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ پڑھ کر دم کر دیا۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ دس دس آدمیوں کو بلاؤ چنانچہ دس آدمیوں کو بلا کر کھانے کی اجازت دی گئی اور انہوں نے پیٹ بھر کر کھا لیا پھر جب یہ اٹھ گئے تو دس کو اور بلایا گیا۔ یہاں تک کہ اسی طرح تمام لوگوں نے پیٹ بھر کر کھا لیا یہ سب ستر یا اسی آدمی تھے۔

راوی: عبد اللہ مالک اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 794

راوی: محمد احمد اسرائیل منصور ابراهیم علقمه حضرت عبدالله رضی الله عنه (بن مسعود(

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَعُدُّ الْآيَاتِ بَرَكَةً وَأَنْتُمْ تَعُدُّونَهَا تَخْوِيفًا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَلَّ الْمَاءُ فَقَالَ اطْلُبُوا فَضْلَةً مِنْ مَاءٍ فَجَاءُوا بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ قَلِيلٌ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ ثُمَّ قَالَ حَيَّ عَلَى الطَّهُورِ الْمُبَارَكِ وَالْبَرَكَةُ مِنْ اللَّهِ فَلَقَدْ رَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَقَدْ كُنَّا نَسْمَعُ تَسْبِيحَ الطَّعَامِ وَهُوَ يُؤْكَلُ

محمد بن اسمٰعیل، احمد اسرائیل منصور ابراہیم علقمہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ (بن مسعود) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم لوگ (یعنی صحابہ) آیات قرآن یا معجزات نبوی کو باعث برکت قرار دیتے تھے اور تم لوگ باعث خوف (یعنی کافروں کے ڈرانے کا سبب) سمجھتے ہو۔ (ایک مرتبہ) ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے۔ کہ پانی کم ہو گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ کہیں سے تھوڑا سا بچا ہوا پانی لاؤ چنانچہ صحابہ ایک برتن جس میں تھوڑا سا بچا ہوا پانی تھا لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس برتن میں اپنا ہاتھ ڈالا اور فرمایا! پاک کرنے والے بابرکت پانی کی طرف آؤ۔ اور برکت اللہ کی طرف سے ہے۔ میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلیوں سے پانی ابل رہا ہے اور ہم کھانے کی تسبیح بھی (بطور معجزہ کبھی کبھی) سنا کرتے تھے جو کھایا جاتا تھا۔

راوی: محمد احمد اسرائیل منصور ابراہیم علقمہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ (بن مسعود(

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 795

راوی: ابونعیم زکریا عامر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّائُ قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرٌ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أَبَاهُ تُوُفِّيَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ أَبِي تَرَكَ عَلَيْهِ دَيْنًا وَلَيْسَ عِنْدِي إِلَّا مَا يُخْرِجُ نَخْلُهُ وَلَا يَبْلُغُ مَا يُخْرِجُ سِنِينَ مَا عَلَيْهِ فَانْطَلِقْ مَعِي لِكَيْ لَا يُفْحِشَ عَلَيَّ الْغُرَمَائُ فَمَشَى حَوْلَ بَيْدَرٍ مِنْ بَيَادِرِ التَّمْرِ فَدَعَا ثَمَّ آخَرَ ثُمَّ جَلَسَ عَلَيْهِ فَقَالَ انْزِعُوهُ فَأَوْفَاهُمْ الَّذِي لَهُمْ وَبَقِيَ مِثْلُ مَا أَعْطَاهُمْ

ابونعیم زکریا عامر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میرے والد کا انتقال ہوا اور ان پر کچھ قرض تھا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میرے والد نے اپنے اوپر کچھ قرض چھوڑا ہے۔ اور میرے پاس بجز اس کے جو ان کے کھجور کے درختوں سے پیدا ہو کچھ نہیں ہے۔ اور اس کی پیداوار کئی سال تک ان کے قرض کی ادائیگی کے لئے کافی نہ ہو گی لہذا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ساتھ چلئے تاکہ قرض خواہ مجھ پر سختی نہ کریں۔ چنانچہ حضور تشریف لے گئے اور ان کھجور کے ڈھیروں میں سے ایک کے گرد گھومے اور دعا کی پھر دوسرے ڈھیر پر (ایسا ہی کیا) اس کے بعد ایک ڈھیر پر بیٹھ گئے اور فرمایا کہ چھوہارے نکالو، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا قرض پورا کر دیا اور جتنا ان کو دیا اتنے چھوہارے بچ بھی رہے۔

راوی: ابونعیم زکریا عامر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: موسیٰ معتمر ابوعثمان حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ أَصْحَابَ الصُّفَّةِ كَانُوا أُنَاسًا فُقَرَاءَ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَّةً مَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامُ اثْنَيْنِ فَلْيَذْهَبْ بِثَالِثٍ وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامُ أَرْبَعَةٍ فَلْيَذْهَبْ بِخَامِسٍ أَوْ سَادِسٍ أَوْ كَمَا قَالَ وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ جَاءَ بِثَلَاثَةٍ وَانْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَشَرَةٍ وَأَبُو بَكْرٍ ثَلَاثَةً قَالَ فَهُوَ أَنَا وَأَبِي وَأُمِّي وَلَا أَدْرِي هَلْ قَالَ امْرَأَتِي وَخَادِمِي بَيْنَ بَيْتِنَا وَبَيْنَ بَيْتِ أَبِي بَكْرٍ وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ تَعَشَّى عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَبِثَ حَتَّى صَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ رَجَعَ فَلَبِثَ حَتَّى تَعَشَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ بَعْدَ مَا مَضَى مِنْ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللَّهُ قَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ مَا حَبَسَكَ عَنْ أَضْيَافِكَ أَوْ ضَيْفِكَ قَالَ أَوَعَشَّيْتِهِمْ قَالَتْ أَبَوْا حَتَّى تَجِيءَ قَدْ عَرَضُوا عَلَيْهِمْ فَغَلَبُوهُمْ فَذَهَبْتُ فَاخْتَبَأْتُ فَقَالَ يَا غُنْثَرُ فَجَدَّعَ وَسَبَّ وَقَالَ كُلُوا وَقَالَ لَا أَطْعَمُهُ أَبَدًا قَالَ وَايْمُ اللَّهِ مَا كُنَّا نَأْخُذُ مِنْ اللُّقْمَةِ إِلَّا رَبَا مِنْ أَسْفَلِهَا أَكْثَرُ مِنْهَا حَتَّى شَبِعُوا وَصَارَتْ أَكْثَرَ مِمَّا كَانَتْ قَبْلُ فَنَظَرَ أَبُو بَكْرٍ فَإِذَا شَيْءٌ أَوْ أَكْثَرُ قَالَ لِامْرَأَتِهِ يَا أُخْتَ بَنِي فِرَاسٍ قَالَتْ لَا وَقُرَّةِ عَيْنِي لَهِيَ الْآنَ أَكْثَرُ مِمَّا قَبْلُ بِثَلَاثِ مَرَّاتٍ فَأَكَلَ مِنْهَا أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ إِنَّمَا كَانَ الشَّيْطَانُ يَعْنِي يَمِينَهُ ثُمَّ أَكَلَ مِنْهَا لُقْمَةً ثُمَّ حَمَلَهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصْبَحَتْ عِنْدَهُ وَكَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمٍ عَهْدٌ فَمَضَى الْأَجَلُ فَتَفَرَّقْنَا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا مَعَ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ أُنَاسٌ اللَّهُ أَعْلَمُ كَمْ مَعَ كُلِّ رَجُلٍ غَيْرَ أَنَّهُ بَعَثَ مَعَهُمْ قَالَ أَكَلُوا مِنْهَا أَجْمَعُونَ أَوْ كَمَا قَالَ

موسیٰ معتمر ابوعثمان حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ اصحاب صفہ مفلس اور فقیر لوگ تھے ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (صحابہ سے) فرمایا جس شخص کے پاس دو آدمیوں کا کھانا ہو تو وہ ایک تیسرا آدمی (ان میں سے) لے جائے۔ اور جس کے پاس چار آدمیوں کا کھانا ہو تو وہ پانچویں اور اس سے زیادہ ہو تو چھٹے کو لے جائے۔ چنانچہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تین آدمیوں کو لائے اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم دس آدمیوں کو لے گئے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر میں تین آدمی تھے میرے والد اور میری والدہ اور ایک خادم جو ہمارا اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مشترک تھا (اس رات کو) ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شب کا کھانا بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کھایا پھر وہیں توقف کیا اور عشاء کی نماز بھی

وہیں پڑھی۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے پاس ٹھہرے رہے اس کے بعد بہت رات گئے گھر لوٹے تو ان سے ان کی بیوی نے کہا۔ آپ کو اپنے مہمانوں کا خیال نہ آیا۔ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کیا تم نے انہیں کھانا نہیں کھلایا ہے؟ ان کی بیوی نے کہا انہوں نے اس وقت تک کھانا کھانے سے انکار کیا جب تک تم نہ آجاؤ۔ لوگوں نے ان کے سامنے کھانا پیش کیا مگر انہوں نے نہ مانا (عبدالرحمن کہتے ہیں) میں تو مارے خوف کے چھپ رہا ابو بکر نے کہا ارے غنثر (یہ ایک سخت کلمہ ہے جو ڈانٹ ڈپٹ کے وقت بولا جاتا ہے) پھر انہوں نے مجھے بہت سخت کہا اور کہا تم لوگ کھاؤ میں اس کھانے کو ہرگز نہ کھاؤں گا عبدالرحمن کہتے ہیں خدا کی قسم ہم جو لقمہ اس کے نیچے سے اٹھاتے اس سے زیادہ بڑھ جاتا ہے (یعنی جس جگہ سے کھانا اٹھاتے تھے وہ خالی ہونے کی بجائے کھانے سے بھر جاتی اور کھانے میں زیادتی ہو جاتی تھی یہاں تک کہ سب لوگ شکم سیر ہو گئے اور وہ کھانا اس سے بھی تین گنا زیادہ ہو گیا۔ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بیوی سے کہا اے بنی فراس کی بہن! یہ کھانا تو پہلے سے بھی زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا اپنی ٹھنڈی آنکھ کی قسم ہے۔ بے شک وہ کھانا تو پہلے سے تین گنا زیادہ ہے۔ پھر ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس میں سے کھایا اور کہا وہ قسم شیطان کی وجہ سے تھی اس کے بعد اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گئے صبح تک وہ کھانا حضرت کے ہاں رہا ہمارے اور کچھ لوگوں کے درمیان معاہدہ تھا جب مدت معاہدہ گزر گئی تو ہم نے بارہ آدمی حکم اور جج بنائے ان میں ہر شخص کے ساتھ کچھ لوگ تھے خدا معلوم ہر شخص کے ہمراہ کتنے آدمی تھے۔ بہر حال پانچوں کے ساتھ ان لوگوں کو بھیجا گیا عبدالرحمن کہتے ہیں کہ اسی کھانے میں سے سب لوگوں نے کھایا۔

راوی: موسیٰ معتمر ابو عثمان حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 797

راوی: مسدد عبدالعزیز انس یونس ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ وَعَنْ يُونُسَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَصَابَ أَهْلَ

Free Download from Quranurdu.com

الْمَدِينَةِ قَحْطٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَا هُوَ يَخْطُبُ يَوْمَ جُمُعَةٍ إِذْ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَتْ الْكُرَاعُ هَلَكَتْ الشَّائُ فَادْعُ اللَّهَ يَسْقِينَا فَمَدَّ يَدَيْهِ وَدَعَا قَالَ أَنَسٌ وَإِنَّ السَّمَائَ لَمِثْلُ الزُّجَاجَةِ فَهَاجَتْ رِيحٌ أَنْشَأَتْ سَحَابًا ثُمَّ اجْتَمَعَ ثُمَّ أَرْسَلَتْ السَّمَائُ عَزَالِيَهَا فَخَرَجْنَا نَخُوضُ الْمَائَ حَتَّى أَتَيْنَا مَنَازِلَنَا فَلَمْ نَزَلْ نُمْطَرُ إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى فَقَامَ إِلَيْهِ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَتْ الْبُيُوتُ فَادْعُ اللَّهَ يَحْبِسْهُ فَتَبَسَّمَ ثُمَّ قَالَ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَنَظَرْتُ إِلَى السَّحَابِ تَصَدَّعَ حَوْلَ الْمَدِينَةِ كَأَنَّهُ إِكْلِيلٌ

مسدد عبدالعزیز انس یونس ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں (ایک) مرتبہ قحط پڑا۔ ان ہی ایام میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ پڑھ رہے تھے، کہ ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑے مر گئے بکریاں ہلاک ہو گئیں۔ خدا تعالیٰ سے ہمارے لئے دعا فرمایئے کہ وہ آب رحمت برسائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کے لئے دونوں ہاتھ اٹھا دیئے اور دعا کی۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں اس وقت آسمان شیشے کی طرح بالکل صاف تھا اس پر ابر کا ایک ٹکڑا ابھی نہ تھا۔ ایک ہوا چلی بادل آئے اور آسمان نے اپنا منہ کھول دیا اتنی بارش ہوئی کہ ہم پانی میں اپنے گھر پہنچے اور دوسرے جمعہ تک برابر بارش ہوتی رہی دوسرے جمعہ اسی شخص نے کھڑے ہو کر کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکانات گر پڑے آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ پانی کو روک دے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے اس کے بعد فرمایا ہمارے آس پاس برس ہمارے اوپر نہ برس۔ بس میں نے ابر کی طرف دیکھا کہ وہ مدینہ کے آس پاس ہٹ گیا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا وہ بادلوں کے درمیان تاج کی طرح نظر آرہا ہے۔

راوی : مسدد عبدالعزیز انس یونس ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 798

راوی: محمد بن مثنیٰ یحیی بن کثیر ابوغسان ابوحفص عمر بن العلاء نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ وَاسْمُهُ عُمَرُ بْنُ الْعَلَاءِ أَخُو أَبِي عَمْرِو بْنِ الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِلَى جِذْعٍ فَلَمَّا اتَّخَذَ الْمِنْبَرَ تَحَوَّلَ إِلَيْهِ فَحَنَّ الْجِذْعُ فَأَتَاهُ فَمَسَحَ يَدَهُ عَلَيْهِ وَقَالَ عَبْدُ الْحَمِيدِ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا وَرَوَاهُ أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مثنیٰ یحیی بن کثیر ابوغسان ابوحفص عمر بن العلاء نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کی لکڑی سے ٹیک لگا کے خطبہ پڑھا کرتے تھے۔ جب منبر بنایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر تشریف لے گئے تو یہ ستون زار و قطار رونے لگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے پاس آئے اور اپنا دست مبارک اس پر پھیرا۔ عبدالحمید عثمان بن عمر معاذ بن العلاء نافع سے اسی طرح روایت کرتے ہیں (نیز) ابوعاصم ابن ابی رواد نافع ابن عمر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح بیان کرتے ہیں۔

راوی: محمد بن مثنیٰ یحیی بن کثیر ابوغسان ابوحفص عمر بن العلاء نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد: جلد دوم حدیث 799

راوی: ابونعیم عبدالواحد بن ایمن حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُومُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَى شَجَرَةٍ أَوْ نَخْلَةٍ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ أَوْ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَجْعَلُ لَكَ

Free Download from QuranUrdu.com

مِنْبَرًا قَالَ إِنْ شِئْتُمْ فَجَعَلُوا لَهُ مِنْبَرًا فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ دُفِعَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَصَاحَتْ النَّخْلَةُ صِيَاحَ الصَّبِيِّ ثُمَّ نَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّهُ إِلَيْهِ تَئِنُّ أَنِينَ الصَّبِيِّ الَّذِي يُسَكَّنُ قَالَ كَانَتْ تَبْكِي عَلَى مَا كَانَتْ تَسْمَعُ مِنْ الذِّكْرِ عِنْدَهَا

ابو نعیم عبد الواحد بن ایمن حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کا خطبہ پڑھتے وقت ایک کھجور کے درخت کے تنا سے کمر لگا لیتے تھے تو ایک انصاری عورت یا کسی مرد نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے منبر کیوں نہ بنا دیں فرمایا اگر چاہو تو (بنا دو) چنانچہ ان لوگوں نے آپ کے لئے منبر بنا دیا جب جمعہ کا دن ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر تشریف لے گئے کھجور کی لکڑی کا وہ ٹکڑا بچوں کی طرح رونے اور چلانے لگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر سے اتر کر اس لکڑی کو (سینہ سے) لگا لیا وہ ایسی آواز سے رونے لگا جس طرح وہ بچہ روئے جو چپ کرایا جاتا ہے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں وہ اس ذکر کی یاد میں رونے لگا جو اس کے پاس ہوا کرتا تھا۔

راوی : ابو نعیم عبد الواحد بن ایمن حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 800

راوی : اسمعیل سلیمان یحیی حفص حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَفْصُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ كَانَ الْمَسْجِدُ مَسْقُوفًا عَلَى جُذُوعٍ مِنْ نَخْلٍ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ يَقُومُ إِلَى جِذْعٍ مِنْهَا فَلَمَّا صُنِعَ لَهُ الْمِنْبَرُ وَكَانَ عَلَيْهِ فَسَمِعْنَا لِذَلِكَ الْجِذْعِ صَوْتًا

Free Download from Quranurdu.com

كَصَوْتِ الْعِشَارِ حَتَّى جَائَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا فَسَكَنَتْ

اسماعیل سلیمان یحیی حفص حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ (ابتداء میں) مسجد (نبوی) میں کھجور کی شاخوں سے بنی ہوئی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ پڑھتے تو کھجور کے ایک ستون سے سہارا لگا لیتے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے منبر بنایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر جلوہ افروز ہوئے۔ اس کی وجہ سے ہم نے اس کھجور کے ستون سے ایک آواز سنی مثل اونٹنی کی آواز کے چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دست مبارک اس پر رکھا تو وہ چپ ہوا۔

راوی: اسمٰعیل سلیمان یحیی حفص حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 801

راوی: محمد ابن ابی عدی شعبہ سلیمان سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابووائل کو حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ ح حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَيُّكُمْ يَحْفَظُ قَوْلَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ أَنَا أَحْفَظُ كَمَا قَالَ قَالَ هَاتِ إِنَّكَ لَجَرِيءٌ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَجَارِهِ تُكَفِّرُهَا الصَّلَاةُ وَالصَّدَقَةُ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنْ الْمُنْكَرِ قَالَ لَيْسَتْ هَذِهِ وَلَكِنْ الَّتِي تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ قَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَا بَأْسَ عَلَيْكَ مِنْهَا إِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا قَالَ يُفْتَحُ الْبَابُ أَوْ يُكْسَرُ قَالَ لَا بَلْ يُكْسَرُ قَالَ ذَاكَ أَحْرَى أَنْ لَا يُغْلَقَ قُلْنَا عَلِمَ عُمَرُ الْبَابَ قَالَ نَعَمْ كَمَا أَنَّ دُونَ غَدٍ اللَّيْلَةَ إِنِّي حَدَّثْتُهُ

Free Download from QuranUrdu.com

حَدِیثًا لَیْسَ بِالْأَغَالِیطِ فَهِبْنَا أَنْ نَسْأَلَهُ وَأَمَرْنَا مَسْرُوقًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَنْ الْبَابُ قَالَ عُمَرُ

محمد ابن ابی عدی شعبہ سلیمان سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابووائل کو حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک دن کہا کہ فتنہ کے بارہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول تم سب میں کس کو زیادہ یاد ہے۔ حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا مجھے اسی طرح یاد ہے جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا بیان کرو۔ بے شک تم بڑے جری ہو۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی کا فتنہ اس کے اہل خانہ اور مال اور اس کے پڑوسی میں ہے جو نماز صدقہ خیرات اور اچھے کام کرنے اور بری بات کے منع کرنے سے رفع ہو جاتا ہے۔ حضرت عمر نے فرمایا میں یہ نہیں پوچھتا بلکہ وہ فتنہ جو دریا کی طرح موجیں مارے گا حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ امیر المومنین! آپ کو اس فتنہ کا کچھ خوف نہیں بے شک آپ کے اور فتنہ کے درمیان ایک بند دروازہ ہے. حضرت عمر نے فرمایا دروازہ کھولا جائے گا یا توڑا جائے گا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا جی ہاں! توڑا جائے گا. حضرت عمر نے کہا پھر وہ اس قابل ہو گا کہ کبھی بند نہ کیا جائے. ہم لوگوں نے (حذیفہ سے) پوچھا کیا حضرت عمر اس دروازہ کو جانتے تھے؟ انھوں نے کہا ہاں! وہ اسی طرح جانتے تھے جس طرح تم کل کے بعد رات کا یقین رکھتے ہو. میں نے ان سے ایک ایسی حدیث بیان کی تھی جس میں شک نہ تھا پھر ہمیں ان سے زیادہ پوچھتے ہوئے خوف معلوم ہوا اور ہم نے مسروق سے کہا انھوں نے دریافت کیا وہ دروازہ کون تھا، حذیفہ نے کہا وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ذات تھی.

راوی : محمد ابن ابی عدی شعبہ سلیمان سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابووائل کو حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 802

راوی: ابوالیمان شعیب ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

Free Download from QuranUrdu.com

وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمْ الشَّعَرُ وَحَتَّى تُقَاتِلُوا التُّرْكَ صِغَارَ الْأَعْيُنِ حُمْرَ الْوُجُوهِ ذُلْفَ الْأُنُوفِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ وَتَجِدُونَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ أَشَدَّهُمْ كَرَاهِيَةً لِهَذَا الْأَمْرِ حَتَّى يَقَعَ فِيهِ وَالنَّاسُ مَعَادِنُ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ وَلَيَأْتِيَنَّ عَلَى أَحَدِكُمْ زَمَانٌ لَأَنْ يَرَانِي أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَهُ مِثْلُ أَهْلِهِ وَمَالِهِ

ابوالیمان شعیب ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس وقت تک قیامت قائم نہ ہوگی، جب تک تم ایسی قوم سے جنگ نہ کرو جن کی جوتیاں بال کی ہوں گی اور جب تک تم ترکوں سے قتال نہ کروگے۔ جن کی آنکھیں چھوٹی ہوں گی چہرے سرخ ہوں گے ناکیں چپٹی ہوں گی گویا ان کے چہرے پٹی ہوئی ڈھالیں ہیں اور تم ان میں سے اچھے اشخاص کو بھی پاؤ گے کہ وہ سب سے زیادہ اس خلافت سے نفرت کرنے والا ہوگا یہاں تک کہ اس کو مجبور کیا جائے گا لوگوں کی مثال معدن اور کان کی طرح ہے ان میں جو لوگ زمانہ جاہلیت میں اچھے تھے وہی اسلام میں بھی اچھے ہیں اور تم میں سے کسی ایک پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ اس کو میرا دیکھنا اس کے گھر والوں اور مال سے زیادہ پسند و مرغوب ہوگا۔

راوی : ابوالیمان شعیب ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from Quranurdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 803

راوی: یحیی عبدالرزاق معمر ھمام حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا خُوزًا وَكَرْمَانَ مِنْ الْأَعَاجِمِ حُمْرَ الْوُجُوهِ فُطْسَ الْأُنُوفِ صِغَارَ الْأَعْيُنِ وُجُوهُهُمْ الْمَجَانُّ

الْمُطْرَقَةُ نِعَالُهُمْ الشَّعَرُ تَابَعَهُ غَيْرُهُ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

یحیی عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں قیامت نہ آئے گی جب تک خوز اور کرمان سے تم جنگ نہ کرلوگے، یہ عجمی ہیں ان کے چہرے سرخ ناکیں چپٹی اور آنکھیں چھوٹی ہوں گی گویا ان کے چہرے پٹی ہوئی ڈھالیں ہیں اور ان کے جوتے بالوں کے ہوں گے یحیی کے علاوہ دوسروں نے عبدالرزاق سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

راوی : یحیی عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 804

راوی: علی بن عبداللہ سفیان اسمعیل قیس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي قَيْسٌ قَالَ أَتَيْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ سِنِينَ لَمْ أَكُنْ فِي سِنِيَّ أَحْرَصَ عَلَى أَنْ أَعِيَ الْحَدِيثَ مِنِّي فِيهِنَّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ وَقَالَ هَكَذَا بِيَدِهِ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نِعَالُهُمْ الشَّعَرُ وَهُوَ هَذَا الْبَارِزُ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً وَهُمْ أَهْلُ الْبَازِرِ

علی بن عبداللہ سفیان اسماعیل قیس سے روایت ہے انہوں نے کہا ہم (ایک مرتبہ) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں تین سال صرف کئے، اپنی تمام عمر میں حدیث یاد کرنے کا مجھے اس قدر شوق نہ تھا جس قدر ان تین سال میں اشتیاق بڑھ گیا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے ہاتھ کا اشارہ کرتے ہوئے یہ سنا کہ قیامت سے پہلے تم ایک ایسی قوم سے جنگ کروگے جس کی جوتیاں بالدار ہوں گی اور وہی اہل عجم ہیں۔

راوی : علی بن عبداللہ سفیان اسمعیل قیس

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 805

راوی: سلیمان بن حرب حریر بن حازم حسن حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن تغلب

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ تُقَاتِلُونَ قَوْمًا يَنْتَعِلُونَ الشَّعَرَ وَتُقَاتِلُونَ قَوْمًا كَأَنَّ وُجُوهَهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ

سلیمان بن حرب حریر بن حازم حسن حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن تغلب سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے قیامت سے پہلے تم ایسی قوم سے جنگ کرو گے جن کی جوتیاں بال دار ہوں گی اور ایسی قوم سے بھی لڑو گے جن کے چہرے گویا تہ بتہ (چمڑے کی) ڈھالیں ہیں۔

راوی : سلیمان بن حرب حریر بن حازم حسن حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن تغلب

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 806

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: حکم شعیب زہری سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تُقَاتِلُكُمْ الْيَهُودُ فَتُسَلَّطُونَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ يَقُولُ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَائِي فَاقْتُلْهُ

حکم شعیب زہری سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں انہوں نے کہا حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمر کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ یہودی تم سے جنگ کریں گے۔ پھر تم ان پر غالب آجاؤ گے، یہاں تک کہ (یہودی پتھر کے پیچھے چھپتا پھرے گا) پتھر تم سے کہیں گے کہ اے مسلمان! ادھر آمیرے پیچھے یہ یہودی (چھپا بیٹھا) ہے اس کو موت کے گھاٹ اتار دے۔

راوی: حکم شعیب زہری سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 807

راوی: قتیبہ سفیان عمرو جابر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَغْزُونَ فَيُقَالُ لَهُمْ فِيكُمْ مَنْ صَحِبَ الرَّسُولَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ يَغْزُونَ فَيُقَالُ لَهُمْ هَلْ فِيكُمْ مَنْ صَحِبَ مَنْ صَحِبَ الرَّسُولَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ

قتیبہ سفیان عمرو جابر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

Free Download from QuranUrdu.com

لوگوں پر ایک ایسازمانہ آئے گا کہ وہ جہاد کریں گے تو ان سے دریافت کیا جائے گا کیا تم میں کوئی ایسا شخص موجود ہے جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اٹھائی ہو؟ وہ کہیں گے ہاں تو ان کو فتح دی جائے گی پھر وہ جہاد کریں گے تو ان سے پوچھا جائے گا کیا تم میں کوئی ایسا شخص موجود ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی کی صحبت سے فیض یاب ہوا ہے؟ وہ کہیں گے ہاں موجود ہیں۔ تو ان کو بھی فتح دے دی جائے گی۔

راوی: قتیبہ سفیان عمرو جابر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 808

راوی: محمد بن حکم نصر سعد محل حضرت عدی بن حاتم

حَدَّثَنِا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ أَخْبَرَنَا سَعْدٌ الطَّائِيُّ أَخْبَرَنَا مُحِلُّ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ بَيْنَا أَنَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتَاهُ رَجُلٌ فَشَكَا إِلَيْهِ الْفَاقَةَ ثُمَّ أَتَاهُ آخَرُ فَشَكَا إِلَيْهِ قَطْعَ السَّبِيلِ فَقَالَ يَا عَدِيُّ هَلْ رَأَيْتَ الْحِيرَةَ قُلْتُ لَمْ أَرَهَا وَقَدْ أُنْبِئْتُ عَنْهَا قَالَ فَإِنْ طَالَتْ بِكَ حَيَاةٌ لَتَرَيَنَّ الظَّعِينَةَ تَرْتَحِلُ مِنْ الْحِيرَةِ حَتَّى تَطُوفَ بِالْكَعْبَةِ لَا تَخَافُ أَحَدًا إِلَّا اللهَ قُلْتُ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ نَفْسِي فَأَيْنَ دُعَّارُ طَيِّئٍ الَّذِينَ قَدْ سَعَّرُوا الْبِلَادَ وَلَئِنْ طَالَتْ بِكَ حَيَاةٌ لَتُفْتَحَنَّ كُنُوزُ كِسْرَى قُلْتُ كِسْرَى بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كِسْرَى بْنِ هُرْمُزَ وَلَئِنْ طَالَتْ بِكَ حَيَاةٌ لَتَرَيَنَّ الرَّجُلَ يُخْرِجُ مِلْءَ كَفِّهِ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ يَطْلُبُ مَنْ يَقْبَلُهُ مِنْهُ فَلَا يَجِدُ أَحَدًا يَقْبَلُهُ مِنْهُ وَلَيَلْقَيَنَّ اللهَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ يَلْقَاهُ وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ يُتَرْجِمُ لَهُ فَلَيَقُولَنَّ لَهُ أَلَمْ أَبْعَثْ إِلَيْكَ رَسُولًا فَيُبَلِّغَكَ فَيَقُولُ بَلَى فَيَقُولُ أَلَمْ أُعْطِكَ مَالًا وَأُفْضِلْ عَلَيْكَ فَيَقُولُ بَلَى فَيَنْظُرُ عَنْ يَمِينِهِ فَلَا يَرَى إِلَّا جَهَنَّمَ وَيَنْظُرُ عَنْ يَسَارِهِ فَلَا يَرَى إِلَّا جَهَنَّمَ قَالَ عَدِيٌّ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقَّةِ تَمْرَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ شِقَّةَ تَمْرَةٍ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ

قَالَ عَدِيٌّ فَرَأَيْتُ الظَّعِينَةَ تَرْتَحِلُ مِنْ الْحِيرَةِ حَتَّى تَطُوفَ بِالْكَعْبَةِ لَا تَخَافُ إِلَّا اللَّهَ وَكُنْتُ فِيمَنْ افْتَتَحَ كُنُوزَ كِسْرَى بْنِ هُرْمُزَ وَلَئِنْ طَالَتْ بِكُمْ حَيَاةٌ لَتَرَوُنَّ مَا قَالَ النَّبِيُّ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرِجُ مِلْأَ كَفِّهِ

محمد بن حکم نضر سعد محل حضرت عدی بن حاتم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے کہ ایک شخص نے آکر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فاقہ کی شکایت کی دوسرے نے آپ کے پاس آکر ڈاکہ زنی کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عدی کیا تم نے حیرہ دیکھا ہے۔ میں نے عرض کیا میں نے وہ جگہ نہیں دیکھی لیکن اس کا محل وقوع مجھے معلوم ہے۔ فرمایا اگر تمہاری زندگی زیادہ ہوئی تو یقینا تم دیکھ لوگے کہ ایک بڑھیا عورت حیرہ سے چل کر کعبہ کا طواف کرے گی۔ خدا کے علاوہ اس کو کسی کا خوف نہ ہو گا میں نے اپنے جی میں کہا (قبیلہ) طے کے ڈاکو کدھر جائیں گے۔ جنہوں نے تمام شہروں میں آگ لگا رکھی ہے آپ نے فرمایا تمہاری زندگی زیادہ ہوئی تو یقینا تم کسری کے خزانوں کو فتح کروگے۔ میں نے دریافت کیا کسری بن ہرمز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں (کسری بن ہرمز) اور اگر تمہاری زندگی زیادہ ہوئی تو یقینا تم دیکھ لوگے کہ ایک شخص مٹھی بھر سونا یا چاندی لے کر نکلے گا اور ایسے آدمی کو تلاش کرے گا جو اسے لے لے، لیکن اس کو کوئی نہ ملے گا جو یہ رقم لے لے۔ یقینا تم میں سے ہر شخص قیامت میں اللہ سے ملے گا (اس وقت) اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہو گا۔ جو اس کی گفتگو کا ترجمہ کرے۔ خدا تعالیٰ اس سے فرمائے گا کیا میں نے تیرے پاس رسول نہ بھیجا تھا جو تجھے تبلیغ کرتا؟ وہ عرض کرے گا ہاں پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا میں نے تجھ کو مال وزر اور فرزند سے نہیں نوازا تھا؟ وہ عرض کرے گا ہاں! پھر وہ اپنی داہنی جانب دیکھے گا دوزخ کے سوا کچھ نہ دیکھے گا حضرت عدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آگ سے بچو اگرچہ چھوارے کا ایک ٹکڑا ہی سہی یہ بھی نہ ہو سکے تو کوئی عمدہ بات کہہ کر ہی سہی۔ عدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں نے بڑھیا کو دیکھ لیا کہ حیرہ سے سفر شروع کرتی ہے اور کعبہ کا طواف کرتی ہے اور اللہ کے سوا اس کو کسی کا ڈر نہیں تھا اور میں ان لوگوں میں سے ہوں جنہوں نے کسریٰ بن ہرمز کے خزانے فتح کیے تھے اگر تم لوگوں کی زندگی زیادہ ہوئی تو جو کچھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایک شخص مٹھی بھر سونا لے کر نکلے تو تم یہ بھی دیکھ لوگے۔ عبداللہ، ابو عاصم، سعدان بن بشیر، ابو مجاھد، محل بن خلیفہ، حضرت عدی سے کنت عند النبی کے الفاظ بیان کرتے ہیں.

راوی: محمد بن حکم نصر سعد محل حضرت عدی بن حاتم

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 809

راوی: سعید لیث یزید ابوالخیر حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ شُرَحْبِيلٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى عَلَى أَهْلِ أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطُكُمْ وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ إِنِّي وَاللهِ لَأَنْظُرُ إِلَى حَوْضِي الْآنَ وَإِنِّي قَدْ أُعْطِيتُ خَزَائِنَ مَفَاتِيحِ الْأَرْضِ وَإِنِّي وَاللهِ مَا أَخَافُ بَعْدِي أَنْ تُشْرِكُوا وَلَكِنْ أَخَافُ أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا

سعید لیث یزید ابوالخیر حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہداء احد پر اس طرح نماز پڑھی جس طرح میت پر نماز پڑھی جاتی ہے اس کے بعد منبر پر تشریف لا کر فرمایا میں تمہارا پیش خیمہ ہوں اور گواہ ہوں اور خدا کی قسم میں اس وقت حوض کوثر کی طرف دیکھ رہا ہوں اور بے شک مجھ کو تمام روئے زمین کے خزانوں کی کنجیاں عطا کی گئی ہیں۔ خدا کی قسم میں اپنے بعد تمہارے مشرک ہو جانے کا خوف نہیں کرتا بلکہ اس بات سے ڈر رہا ہوں کہ تم صرف دنیا میں لگ جاؤ۔

راوی: سعید لیث یزید ابوالخیر حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 810

راوی: ابونعیم ابن عیینہ زہری عروہ حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُسَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَشْرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُطُمٍ مِنْ الْآطَامِ فَقَالَ هَلْ تَرَوْنَ مَا أَرَى إِنِّي أَرَى الْفِتَنَ تَقَعُ خِلَالَ بُيُوتِكُمْ مَوَاقِعَ الْقَطْرِ

ابونعیم ابن عیینہ زہری عروہ حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (ایک دن) مدینہ کے بلند ٹیلہ پر چڑھ کر (صحابہ کو مخاطب کر کے) فرمایا کیا تم اس چیز کو دیکھتے ہو جس کو میں دیکھ رہا ہوں؟ میں وہ فتنے دیکھ رہا ہوں جو تمہارے گھروں پر اس طرح برس رہے ہیں جس طرح مینہ برستا ہے۔

راوی: ابونعیم ابن عیینہ زہری عروہ حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد: جلد دوم حدیث 811

راوی: ابوالیمان شعیب زہری عروہ بن زبیر زینب ام حبیبہ حضرت زینب بنت جحش

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ حَدَّثَتْهَا عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَزِعًا يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدْ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذَا وَحَلَّقَ بِإِصْبَعِهِ وَبِالَّتِي تَلِيهَا فَقَالَتْ زَيْنَبُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ وَعَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَتْنِي هِنْدُ بِنْتُ الْحَارِثِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَاذَا أُنْزِلَ مِنْ الْخَزَائِنِ وَمَاذَا أُنْزِلَ مِنْ الْفِتَنِ

Free Download from QuranUrdu.com

ابوالیمان شعیب زہری عروہ بن زبیر زینب ام حبیبہ حضرت زینب بنت جحش سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (ایک دن) خوف کی حالت میں یہ کہتے ہوئے تشریف لے گئے کہ لا الہ الا اللہ عرب کی خرابی ہوگئی۔ اس شر سے جو نزدیک آگیا ہے یاجوج ماجوج نے دیوار میں اس قدر سوراخ کرلیا جس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلیوں کا حلقہ بنا کر بتایا حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم ہلاک ہو جائیں گے؟ حالانکہ ہم میں نیک لوگ بھی موجود ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں! جس وقت برائی زیادہ پھیل جائے گی ایک دوسری روایت میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیدار ہو کر فرمایا کہ سبحان اللہ کس قدر خزانے نازل کئے گئے ہیں اور کس قدر فتنے لائے گئے ہیں۔

راوی: ابوالیمان شعیب زہری عروہ بن زبیر زینب ام حبیبہ حضرت زینب بنت جحش

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 812

راوی: ابونعیم عبدالعزیز بن ابی سلمہ عبدالرحمن بن ابی صعصعہ ان کے والد حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ الْمَاجِشُونِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي إِنِّي أَرَاكَ تُحِبُّ الْغَنَمَ وَتَتَّخِذُهَا فَأَصْلِحْهَا وَأَصْلِحْ رُعَامَهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ تَكُونُ الْغَنَمُ فِيهِ خَيْرَ مَالِ الْمُسْلِمِ يَتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ أَوْ سَعَفَ الْجِبَالِ فِي مَوَاقِعِ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنْ الْفِتَنِ

ابونعیم عبدالعزیز بن ابی سلمہ عبدالرحمن بن ابی صعصعہ ان کے والد حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا میں تم کو دیکھتا ہوں کہ تم بکریوں کو پسند کرتے ہو اور ان کو پالتے ہو تم ان کی ہر طرح نگہداشت کرو ان کی بیماری کا

خیال رکھو۔ اس لئے کہ میں نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا جس میں مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہوں گی کہ ان کو لے کر پہاڑ کے دروں میں پانی برسنے کی جگہوں میں چلا جائے گا اور فتنوں سے بھاگ کر اپنے دین کو بچالے گا۔

راوی: ابونعیم عبدالعزیز بن ابی سلمہ عبدالرحمن بن ابی صعصعہ ان کے والد حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 813

راوی: عبدالعزیز الاویسی ابراہیم صالح بن کیسان ابن شہاب ابن المسیب ابی سلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُونُ فِتَنٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنْ السَّاعِي وَمَنْ يُشْرِفْ لَهَا تَسْتَشْرِفْهُ وَمَنْ وَجَدَ مَلْجَأً أَوْ مَعَاذًا فَلْيَعُذْ بِهِ وَعَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُطِيعِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ هَذَا إِلَّا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ يَزِيدُ مِنْ الصَّلَاةِ صَلَاةٌ مَنْ فَاتَتْهُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ

عبدالعزیز الاویسی ابراہیم صالح بن کیسان ابن شہاب ابن المسیب ابی سلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عنقریب فتنوں کا ظہور ہو گا، ان فتنوں کے زمانہ میں بیٹھنے والا بہتر ہو گا چلنے والے سے اور چلنے والا بہتر ہو گا دوڑنے والے سے، جو شخص ان فتنوں کی طرف جھانکے گا فتنہ اس کو اپنی طرف کھینچ لے گا (اس زمانہ میں) اگر کوئی پناہ کی جگہ پائے تو وہاں جا کر پناہ حاصل کر لے ابن شہاب ابوبکر بن عبدالرحمن بن الحارث عبدالرحمن بن مطیع بن الاسود نوفل بن معاویہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک روایت میں اتنے الفاظ زیادہ ہیں نمازوں میں سے ایک نماز ایسی ہے کہ جس شخص

سے وہ فوت ہو جائے تو گویا اس کا گھر بار اور مال ومتاع اس سے چھین لیا گیا۔

راوی: عبدالعزیز الاویسی ابراہیم صالح بن کیسان ابن شہاب ابن المسیب ابی سلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 814

راوی: محمد بن کثیر سفیان اعمش زید بن وہب حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَتَكُونُ أَثَرَةٌ وَأُمُورٌ تُنْكِرُونَهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ تُؤَدُّونَ الْحَقَّ الَّذِي عَلَيْكُمْ وَتَسْأَلُونَ اللهَ الَّذِي لَكُمْ

محمد بن کثیر سفیان اعمش زید بن وہب حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عنقریب تم پر دوسروں کو ترجیح دی جائے گی اور چند باتیں ایسی ہوں گی جن کو تم برا سمجھو گے صحابہ نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس معاملہ میں ہم کو کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا تم پر جو حق ان کا ہو وہ ادا کرو اور اپنا حق اللہ تعالیٰ سے مانگو۔

راوی: محمد بن کثیر سفیان اعمش زید بن وہب حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 815

راوی: محمد بن عبدالرحیم ابومعمر اسمٰعیل بن ابراہیم ابواسامہ شعبہ ابوتیاح ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهْلِكُ النَّاسَ هَذَا الْحَيُّ مِنْ قُرَيْشٍ قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ لَوْ أَنَّ النَّاسَ اعْتَزَلُوهُمْ قَالَ مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ

محمد بن عبدالرحیم ابومعمر اسماعیل بن ابراہیم ابواسامہ شعبہ ابوتیاح ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ قبیلہ قریش عام لوگوں کو ہلاک کر دے گا صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کاش لوگ ان سے علیحدہ رہتے۔ محمود نے کہا کہ بذریعہ ابوداؤد شعبہ ابوتیاح ابوزرعہ سے میں نے سنا۔

راوی: محمد بن عبدالرحیم ابومعمر اسمٰعیل بن ابراہیم ابواسامہ شعبہ ابوتیاح ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 816

راوی: احمد بن محمد المکی عمرو بن یحیی بن سعید الاموی ان کے دادا نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ مَرْوَانَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ فَسَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ يَقُولُ هَلَاكُ أُمَّتِي عَلَى يَدَيْ غِلْمَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ مَرْوَانُ غِلْمَةٌ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنْ شِئْتَ أَنْ أُسَمِّيَهُمْ بَنِي فُلَانٍ وَبَنِي فُلَانٍ

Free Download from Quranurdu.com

احمد بن محمد المکی عمرو بن یحیی بن سعید الاموی ان کے دادا نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ میں نے صادق و مصدوق حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت کی ہلاکت قریش کے چند نوجوانوں کے ہاتھ ہے مروان نے کہا چند نوجوانوں کے ہاتھ میں، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اگر تو چاہے تو میں ان کے نام بھی تجھ کو بتلا دوں۔

راوی: احمد بن محمد المکی عمرو بن یحیی بن سعید الاموی ان کے دادا نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 817

راوی: یحیی ولید ابن جابر بسر ابوادریس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُولُ كَانَ النَّاسُ يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْخَيْرِ وَكُنْتُ أَسْأَلُهُ عَنْ الشَّرِّ مَخَافَةَ أَنْ يُدْرِكَنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا فِي جَاهِلِيَّةٍ وَشَرٍّ فَجَائَنَا اللَّهُ بِهَذَا الْخَيْرِ فَهَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَهَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الشَّرِّ مِنْ خَيْرٍ قَالَ نَعَمْ وَفِيهِ دَخَنٌ قُلْتُ وَمَا دَخَنُهُ قَالَ قَوْمٌ يَهْدُونَ بِغَيْرِ هَدْيِي تَعْرِفُ مِنْهُمْ وَتُنْكِرُ قُلْتُ فَهَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ قَالَ نَعَمْ دُعَاةٌ إِلَى أَبْوَابِ جَهَنَّمَ مَنْ أَجَابَهُمْ إِلَيْهَا قَذَفُوهُ فِيهَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صِفْهُمْ لَنَا فَقَالَ هُمْ مِنْ جِلْدَتِنَا وَيَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَتِنَا قُلْتُ فَمَا تَأْمُرُنِي إِنْ أَدْرَكَنِي ذَلِكَ قَالَ تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَإِمَامَهُمْ قُلْتُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ جَمَاعَةٌ وَلَا إِمَامٌ قَالَ فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا وَلَوْ أَنْ تَعَضَّ بِأَصْلِ شَجَرَةٍ حَتَّى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَأَنْتَ عَلَى ذَلِكَ

یحیی ولید ابن جابر بسر ابوادریس سے بیان کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن یمان کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ

Free Download from QuranUrdu.com

لوگ (اکثر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خیر کی بابت دریافت کرتے رہتے تھے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شر اور فتنوں کی بابت پوچھا کرتا تھا اس خیال سے کہ کہیں میں کسی شر و فتنہ میں مبتلا نہ ہو جاؤں۔ ایک روز میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہم جاہلیت میں گرفتار اور شر میں مبتلا تھے پھر خداوند تعالیٰ نے ہم کو اس بھلائی (یعنی اسلام) سے سرفراز کیا کیا اس بھلائی کے بعد بھی کوئی برائی پیش آنے والی ہے؟ فرمایا ہاں! میں نے عرض کیا اس بدی و برائی کے بعد بھلائی ہوگی؟ فرمایا ہاں! لیکن اس میں کدورتیں ہوں گی۔ میں نے عرض کیا وہ کدورت کیا ہوگی؟ فرمایا کدورت سے مراد وہ لوگ ہیں جو میرے طریقہ کے خلاف طریقہ اختیار کرکے اور لوگوں کو میری راہ کے خلاف راہ بتائیں گے تو ان میں دین بھی دیکھے گا اور دین کے خلاف امور بھی ہیں۔ عرض کیا کیا اس بھلائی کے بعد بھی برائی ہوگی؟ فرمایا ہاں! کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو دوزخ کے دروازوں پر کھڑے ہو کر لوگوں کو بلائیں گے جو ان کی بات مان لیں گے وہ ان کو دوزخ میں دھکیل دیں گے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ان کا حال مجھ سے بیان فرمائیے فرمایا وہ ہماری قوم سے ہوں گے اور ہماری زبان میں گفتگو کریں گے۔ میں نے عرض کیا اگر میں وہ زمانہ پاؤں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو کیا حکم دیتے ہیں فرمایا مسلمانوں کی جماعت کو لازم پکڑو اور ان کے امام کی اطاعت کرو، میں نے عرض کیا کہ اگر اس وقت مسلمانوں کی جماعت نہ ہو اور امام بھی نہ ہو۔ (تو کیا کروں) فرمایا تو ان تمام فرقوں سے علیحدہ ہو جا اگرچہ تجھے کسی درخت کی جڑ میں پناہ لینی پڑے یہاں تک کہ اسی حالت میں تجھ کو موت آجائے۔

راوی: یحیی ولید ابن جابر بسر ابوادریس

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 818

راوی: حکم بن نافع شعیب زہری ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْتَتِلَ فِئَتَانِ دَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ

حکم بن نافع شعیب زہری ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ دو گروہوں میں جنگ ہوگی اور ان دونوں کا دعویٰ ایک ہی ہوگا۔

راوی : حکم بن نافع شعیب زہری ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 819

راوی : عبد اللہ بن محمد عبد الرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْتَتِلَ فِئَتَانِ فَيَكُونَ بَيْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِيمَةٌ دَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُبْعَثَ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبًا مِنْ ثَلَاثِينَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ

عبد اللہ بن محمد عبد الرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ دو گروہ آپس میں لڑیں گے ان کے درمیان جنگ عظیم ہوگی اور ان دونوں کا دعویٰ ایک ہی ہوگا اور اس وقت تک قیامت نہ ہوگی جب تک تقریباً تیس جھوٹ بولنے والے دجال پیدا نہ ہوں گے اور وہ سب یہی دعویٰ کریں گے کہ ہم اللہ کے رسول اور پیغمبر ہیں۔

راوی : عبد اللہ بن محمد عبد الرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 820

راوی: ابوالیمان شعیب زہری ابوسلمہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْسِمُ قِسْمًا أَتَاهُ ذُو الْخُوَيْصِرَةِ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اعْدِلْ فَقَالَ وَيْلَكَ وَمَنْ يَعْدِلُ إِذَا لَمْ أَعْدِلْ قَدْ خِبْتَ وَخَسِرْتَ إِنْ لَمْ أَكُنْ أَعْدِلُ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْذَنْ لِي فِيهِ فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ فَقَالَ دَعْهُ فَإِنَّ لَهُ أَصْحَابًا يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَاتِهِمْ وَصِيَامَهُ مَعَ صِيَامِهِمْ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ يُنْظَرُ إِلَى نَصْلِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ إِلَى رِصَافِهِ فَمَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ إِلَى نَضِيِّهِ وَهُوَ قِدْحُهُ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ إِلَى قُذَذِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ قَدْ سَبَقَ الْفَرْثَ وَالدَّمَ آيَتُهُمْ رَجُلٌ أَسْوَدُ إِحْدَى عَضُدَيْهِ مِثْلُ ثَدْيِ الْمَرْأَةِ أَوْ مِثْلُ الْبَضْعَةِ تَدَرْدَرُ وَيَخْرُجُونَ عَلَى حِينِ فُرْقَةٍ مِنْ النَّاسِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَأَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَشْهَدُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ قَاتَلَهُمْ وَأَنَا مَعَهُ فَأَمَرَ بِذَلِكَ الرَّجُلِ فَالْتُمِسَ فَأُتِيَ بِهِ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَيْهِ عَلَى نَعْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي نَعَتَهُ

ابوالیمان شعیب زہری ابوسلمہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ مال تقسیم کر رہے تھے کہ آپ کے پاس ذوالخویصرہ جو قبیلہ بنی تمیم کا ایک شخص تھا حاضر ہوا۔ اس نے کہا یارسول اللہ! انصاف کیجئے! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیری خرابی ہو اگر میں انصاف نہ کروں گا تو کون ہے جو انصاف کرے گا؟ اگر میں انصاف نہ کروں تو بہت ناکام ونامراد ہوں گا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! مجھ کو اجازت دیجئے کہ میں اس کی گردن اڑادوں فرمایا اس کو رہنے دو اس کے چند ساتھی ایسے ہیں جن کی نمازوں کو دیکھ کر تم اپنی نمازوں کو حقیر سمجھو گے۔ اور ان کے روزوں کے سامنے اپنے روزہ کو کمتر وہ قرآن کی تلاوت کریں گے مگر وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا یہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح کمان سے تیر نکل جاتا ہے اس کے پکڑنے

Free Download from QuranUrdu.com

کی جگہ دیکھی جائے تو اس میں کوئی چیز معلوم نہ ہو گی۔ اس کے پر دیکھے جائیں تو ان میں کوئی چیز معلوم نہ ہو گی۔ اس کے پر اور پکڑنے کی جگہ کے درمیانی مقام کو دیکھا جائے تو اس میں کوئی چیز دکھائی نہ دے گی حالانکہ وہ گندگی اور خون سے ہو کر گزرا ہے ان کی نشانی یہ ہے کہ ان میں ایک سیاہ آدمی ہو گا اس کا ایک مونڈھا عورت کے پستان یا پھڑکتے ہوئے گوشت کے لوتھڑے کی طرح ہو گا جب لوگوں میں اختلاف پیدا ہو گا تو یہ ظاہر ہوں گے۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں اس امر کی شہادت دیتا ہوں کہ میں نے یہ حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے اور یہ کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب نے ان لوگوں سے جنگ کی ہے۔ میں ان کے ساتھ تھا انہوں نے حکم دیا وہ شخص تلاش کر کے لایا گیا میں نے اس میں وہی خصوصیات پائیں جن کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں بیان فرمایا تھا۔

راوی: ابوالیمان شعیب زہری ابوسلمہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 821

راوی: محمد بن کثیر سفیان اعمش خیثمہ حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَأَنْ أَخِرَّ مِنْ السَّمَائِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَكْذِبَ عَلَيْهِ وَإِذَا حَدَّثْتُكُمْ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ فَإِنَّ الْحَرْبَ خَدْعَةٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ حُدَثَائُ الْأَسْنَانِ سُفَهَائُ الْأَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ يَمْرُقُونَ مِنْ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ لَا يُجَاوِزُ إِيمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ فَأَيْنَمَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَإِنَّ قَتْلَهُمْ أَجْرٌ لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن کثیر سفیان اعمش خیثمہ حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ

Free Download from QuranUrdu.com

عنہ نے فرمایا کہ جب میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث تمہارے سامنے بیان کرتا ہوں تو بے شک یہ بات کہ میں آسمان سے گر پڑوں مجھ کو زیادہ پسند ہے بہ نسبت اس کے کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹا بہتان باندھوں اور جب تم سے میں وہ باتیں بیان کروں جو میرے اور تمہارے درمیان ہیں تو بے شک لڑائی ایک فریب ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آخری زمانہ میں کچھ لوگ نوعمر بے وقوف ہوں گے جو تمام مخلوق سے بہترین باتیں کریں گے وہ لوگ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے کمان سے تیر نکل جاتا ہے ایمان ان کے حلق سے نیچے نہ اترے گا جب تم ان سے ملو تو ان کو قتل کر دینا قیامت کے روز اس شخص کے لئے بڑا اجر ہے جو ان کو قتل کر دے گا۔

راوی: محمد بن کثیر سفیان اعمش خیثمہ حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 822

راوی: محمد یحیی اسمعیل قیس حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً لَهُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ قُلْنَا لَهُ أَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا أَلَا تَدْعُو اللَّهَ لَنَا قَالَ كَانَ الرَّجُلُ فِيمَنْ قَبْلَكُمْ يُحْفَرُ لَهُ فِي الْأَرْضِ فَيُجْعَلُ فِيهِ فَيُجَاءُ بِالْمِنْشَارِ فَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ فَيُشَقُّ بِاثْنَتَيْنِ وَمَا يَصُدُّهُ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ وَيُمْشَطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ لَحْمِهِ مِنْ عَظْمٍ أَوْ عَصَبٍ وَمَا يَصُدُّهُ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ وَاللَّهِ لَيُتِمَّنَّ هَذَا الْأَمْرَ حَتَّى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ إِلَى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخَافُ إِلَّا اللَّهَ أَوْ الذِّئْبَ عَلَى غَنَمِهِ وَلَكِنَّكُمْ تَسْتَعْجِلُونَ

محمد یحیی اسماعیل قیس حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس وقت بطور شکایت کے عرض کیا جب کہ آپ اپنی چادر اوڑھے ہوئے کعبہ کے سایہ میں تکیہ لگائے بیٹھے تھے آپ صلی

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے لئے مدد کیوں نہیں مانگتے ہمارے لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا تعالیٰ سے دعا کیوں نہیں کرتے؟ فرمایا تم سے پہلے بعض لوگ ایسے ہوتے تھے کہ ان کے لئے زمین میں گڑھا کھودا جاتا وہ اس میں کھڑے کر دیئے جاتے پھر آرا چلایا جاتا اور ان کے سر پر رکھ کر دو ٹکڑے کر دیئے جاتے اور یہ عمل ان کو ان کے دین سے نہ روکتا تھا نیز لوہے کی کنگھیاں ان کے گوشت کے نیچے اور پٹھوں پر کی جاتی تھیں اور یہ بات ان کو ان کے دین سے نہ روکتی تھی خدا کی قسم! یہ دین (اسلام) کامل نہ ہوگا حتیٰ کہ اگر ایک سوار صنعاء سے حضر موت تک چلا جائے گا تو اس کو خدا تعالیٰ کے سوا کسی کا خوف نہ ہوگا اور نہ کوئی شخص اپنی بکریوں پر بھیڑیئے کا خوف کرے گا لیکن اس معاملہ میں تم عجلت چاہتے ہو۔

راوی: محمد یحیی اسمٰعیل قیس حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 823

راوی: علی بن عبداللہ ازھر ابن عون موسیٰ بن انس حضرت انس بن مالك رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ أَنْبَأَنِي مُوسَى بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَقَدَ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا أَعْلَمُ لَكَ عِلْمَهُ فَأَتَاهُ فَوَجَدَهُ جَالِسًا فِي بَيْتِهِ مُنَكِّسًا رَأْسَهُ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ فَقَالَ شَرٌّ كَانَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ فَأَتَى الرَّجُلُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ مُوسَى بْنُ أَنَسٍ فَرَجَعَ الْمَرَّةَ الْآخِرَةَ بِبِشَارَةٍ عَظِيمَةٍ فَقَالَ اذْهَبْ إِلَيْهِ فَقُلْ لَهُ إِنَّكَ لَسْتَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَلَكِنْ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

علی بن عبداللہ ازہر ابن عون موسیٰ بن انس حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت بن قیس کو (ایک روز) نہ دیکھ کر فرمایا کہ کوئی شخص ہے جو ثابت کی خبر لائے؟ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ!

Free Download from QuranUrdu.com

میں اس کی خبر لاتا ہوں چنانچہ وہ جوانمرد ثابت بن قیس کے پاس گیا اور ان کو ان کے گھر میں سرنگوں بیٹھا ہوا پایا۔ اس نے دریافت کیا تمہارا کیا حال ہے؟ ثابت نے کہا برا حال ہے یہ نالائق اپنی آواز کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سے بلند کرتا تھا۔ اس لئے اس کا نیک عمل برباد ہو گیا اور دوزخی ہو گیا چنانچہ اس شخص نے واپس آکر حضرت کو خبر دی کہ ثابت نے ایسا ایسا کہا ہے۔ موسیٰ بن انس کہتے ہیں پھر وہ شخص دوبارہ ایک بڑی بشارت لے کر ثابت کے پاس آیا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو ثابت کے پاس جا اور ان سے کہو تم دوزخیوں میں سے نہیں بلکہ جنتی ہو۔

راوی: علی بن عبداللہ ازھر ابن عون موسیٰ بن انس حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد: جلد دوم حدیث 824

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ ابواسحق

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَرَأَ رَجُلٌ الْكَهْفَ وَفِي الدَّارِ الدَّابَّةُ فَجَعَلَتْ تَنْفِرُ فَسَلَّمَ فَإِذَا ضَبَابَةٌ أَوْ سَحَابَةٌ غَشِيَتْهُ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اقْرَأْ فُلَانُ فَإِنَّهَا السَّكِينَةُ نَزَلَتْ لِلْقُرْآنِ أَوْ تَنَزَّلَتْ لِلْقُرْآنِ

محمد بن بشار غندر شعبہ ابواسحاق سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے براء بن عازب کو یہ کہتے ہوئے سنا ایک شخص نے (نماز میں) سورہ کہف پڑھی جس کے گھر میں ایک گھوڑا بندھا تھا وہ بدکنے لگا جب اس نے سلام پھیرا تو دیکھا کہ ایک ابر کا ٹکڑا اس پر سایہ فگن ہے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے فلاں! پڑھے جا اس لئے کہ یہ سکینہ قرآن پاک کی وجہ سے نازل ہوئی تھی۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ ابواسحق

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 825

راوی: محمد بن یوسف احمد زبیر ابواسحق حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَبُو الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ جَائَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أَبِي فِي مَنْزِلِهِ فَاشْتَرَى مِنْهُ رَحْلًا فَقَالَ لِعَازِبٍ ابْعَثْ ابْنَكَ يَحْمِلْهُ مَعِي قَالَ فَحَمَلْتُهُ مَعَهُ وَخَرَجَ أَبِي يَنْتَقِدُ ثَمَنَهُ فَقَالَ لَهُ أَبِي يَا أَبَا بَكْرٍ حَدِّثْنِي كَيْفَ صَنَعْتُمَا حِينَ سَرَيْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ أَسْرَيْنَا لَيْلَتَنَا وَمِنْ الْغَدِ حَتَّى قَامَ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ وَخَلَا الطَّرِيقُ لَا يَمُرُّ فِيهِ أَحَدٌ فَرُفِعَتْ لَنَا صَخْرَةٌ طَوِيلَةٌ لَهَا ظِلٌّ لَمْ تَأْتِ عَلَيْهِ الشَّمْسُ فَنَزَلْنَا عِنْدَهُ وَسَوَّيْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانًا بِيَدِي يَنَامُ عَلَيْهِ وَبَسَطْتُ فِيهِ فَرْوَةً وَقُلْتُ نَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنَا أَنْفُضُ لَكَ مَا حَوْلَكَ فَنَامَ وَخَرَجْتُ أَنْفُضُ مَا حَوْلَهُ فَإِذَا أَنَا بِرَاعٍ مُقْبِلٍ بِغَنَمِهِ إِلَى الصَّخْرَةِ يُرِيدُ مِنْهَا مِثْلَ الَّذِي أَرَدْنَا فَقُلْتُ لَهُ لِمَنْ أَنْتَ يَا غُلَامُ فَقَالَ لِرَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَوْ مَكَّةَ قُلْتُ أَفِي غَنَمِكَ لَبَنٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَفَتَحْلُبُ قَالَ نَعَمْ فَأَخَذَ شَاةً فَقُلْتُ انْفُضْ الضَّرْعَ مِنْ التُّرَابِ وَالشَّعَرِ وَالْقَذَى قَالَ فَرَأَيْتُ الْبَرَائَ يَضْرِبُ إِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى يَنْفُضُ فَحَلَبَ فِي قَعْبٍ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ وَمَعِي إِدَاوَةٌ حَمَلْتُهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْتَوِي مِنْهَا يَشْرَبُ وَيَتَوَضَّأُ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَرِهْتُ أَنْ أُوقِظَهُ فَوَافَقْتُهُ حِينَ اسْتَيْقَظَ فَصَبَبْتُ مِنْ الْمَائِ عَلَى اللَّبَنِ حَتَّى بَرَدَ أَسْفَلُهُ فَقُلْتُ اشْرَبْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ ثُمَّ قَالَ أَلَمْ يَأْنِ لِلرَّحِيلِ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَارْتَحَلْنَا بَعْدَ مَا مَالَتْ الشَّمْسُ وَاتَّبَعَنَا سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ فَقُلْتُ أُتِينَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَدَعَا عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْتَطَمَتْ بِهِ

Free Download from QuranUrdu.com

فَرَسُهُ إِلَى بَطْنِهَا أُرَى فِي جَلَدٍ مِنْ الْأَرْضِ شَكَّ زُهَيْرٌ فَقَالَ إِنِّي أُرَاكُمَا قَدْ دَعَوْتُمَا عَلَيَّ فَادْعُوَا لِي فَاللَّهُ لَكُمَا أَنْ أَرُدَّ عَنْكُمَا الطَّلَبَ فَدَعَا لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَجَا فَجَعَلَ لَا يَلْقَى أَحَدًا إِلَّا قَالَ قَدْ كَفَيْتُكُمْ مَا هُنَا فَلَا يَلْقَى أَحَدًا إِلَّا رَدَّهُ قَالَ وَوَفَى لَنَا

محمد بن یوسف احمد زبیر ابواسحاق حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں (ایک دن) حضرت ابوبکر میرے والد کے پاس گھر تشریف لائے اور ان سے ایک کجاوہ خریدا پھر فرمایا اپنے بیٹے سے کہہ دو کہ وہ اس کو میرے ساتھ لے چلے پھر ان سے میرے والد نے کہا مجھ کو بتلایئے جب آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہجرت کو چلے تھے تو اس وقت آپ دونوں پر کیا گزری حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ (غار سے نکل کر) ہم ساری رات چلے اور دوسرے دن بھی آدھے دن تک سفر کرتے رہے جب دوپہر ہوگئی اور راستہ بالکل سونا ہوگیا اس پر کوئی شخص چلنے والا نہ رہا تو ہم کو ایک بڑا پتھر نظر آیا جس کے نیچے سایہ تھا دھوپ نہ تھی ہم اس کے پاس اتر پڑے اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک جگہ اپنے ہاتھوں سے صاف و ہموار کردی تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر سورہیں۔ پھر اس پر ایک پوستین بچھا کر عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ تھوڑی دیر کے لئے آرام فرمایئے اور میں ڈھونڈ کر ادھر ادھر سے دودھ لاتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورہے اور میں دودھ لینے کے لئے ادھر ادھر چلا ناگہاں میں نے ایک چرواہے کو دیکھا جو اپنی بکریاں لئے ہوئے اسی پتھر کی طرف آرہا تھا وہ بھی اس پتھر سے وہی بات چاہتا تھا جو ہم نے چاہی تھی میں نے اس سے دریافت کیا تو کس کا غلام ہے؟ اس نے مدینہ یا مکہ والوں میں سے کسی شخص کا بتلایا میں نے پوچھا کیا تیری بکریوں میں دودھ ہے؟ اس نے کہا ہاں میں نے کہا تو دودھ دوہے گا؟ اس نے کہا ہاں! یہ کہہ کر اس نے ایک بکری کو پکڑ لیا میں نے کہا اس کے تھن سے مٹی و نجاست اور بال صاف کرلو اسحاق کہتے ہیں میں نے براء کو دیکھا وہ اپنا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر مار کر جھاڑتے کہ اس طرح اس نے تھن جھاڑ کر صاف کیا اور ایک پیالہ میں دودھ دھو دیا۔ میرے پاس ایک چھاگل تھی میں اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر اپنے ہمراہ رکھتا تھا تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے پانی پی سکیں اور وضو کرسکیں۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس واپس آیا اور مجھے آپ کو بیدار کرنا اچھا نہ معلوم ہوا لیکن میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس حال میں پایا کہ آپ بیدار ہوچکے تھے پھر میں نے دودھ میں تھوڑا سا پانی ڈالا حتیٰ کہ وہ ٹھنڈا ہوگیا اور پھر عرض کیا یارسول اللہ پی لیجئے آپ نے پی لیا میں بہت خوش ہوا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا ابھی کوچ کا وقت نہیں آیا؟ میں نے عرض کیا ہاں! وقت آگیا چنانچہ آفتاب ڈھل جانے کے بعد ہم نے کوچ کیا اور سراقہ بن مالک ہمارے پیچھے پیچھے چلا جس کو مکہ کے کافروں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلاش میں بھیجا تھا اور سو اونٹ مقرر کیا تھا میں نے عرض کیا یارسول اللہ! ہمارا کوئی تعاقب کر رہا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم فکر نہ کرو خدا ہمارے ساتھ ہے پھر آپ

Free Download from Quranurdu.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سراقہ پر بد دعا کی تو اس کا گھوڑا پیٹ تک مع اس کے زمین میں دھنس گیا زمین کے سخت اور پتھریلے ہونے کا زبیر نے شک کیا ہے۔ سراقہ نے کہا میں جانتا ہوں کہ تم دونوں نے میرے لئے بد دعا کی ہے تم میرے لئے دعا کرو تاکہ میں زمین سے نکل آؤں بخدا میں تمہاری تلاش کرنے والوں کو واپس کر دوں گا۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے لئے دعا کی اور اس نے نجات پائی پھر سراقہ جس کسی سے ملتا تو کہتا میں تلاش کر چکا ہوں غرض جس سے ملتا اس کو واپس کر دیتا ابو بکر کہتے ہیں اس نے اپنا وعدہ پورا کیا۔

راوی: محمد بن یوسف احمد زبیر ابواسحق حضرت براء بن عازب

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 826

راوی: معلی بن اسد عبدالعزیز بن مختار خالد عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُخْتَارٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أَعْرَابِيٍّ يَعُودُهُ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ عَلَى مَرِيضٍ يَعُودُهُ قَالَ لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَقَالَ لَهُ لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ قُلْتُ طَهُورٌ كَلَّا بَلْ هِيَ حُمَّى تَفُورُ أَوْ تَثُورُ عَلَى شَيْخٍ كَبِيرٍ تُزِيرُهُ الْقُبُورَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعَمْ إِذًا

معلی بن اسد عبدالعزیز بن مختار خالد عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ (ایک دن) رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم عیادت کرنے کے لئے ایک اعرابی کے پاس تشریف لے گئے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی کی عیادت کو جاتے تو فرماتے خدا نے چاہا تو یہ اچھا ہو جائے گا اور اس کے گناہ دھل گئے۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے بھی کہا (لا باس طہور ان شاء اللہ تعالیٰ) اگر خدا نے چاہا تو کچھ حرج نہیں۔ گناہ کی معافی کا سبب ہے، اور اعرابی نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

Free Download from QuranUrdu.com

وسلم (طہور) کہتے ہیں ہرگز طہور نہیں بلکہ یہ تو ایک مارنے والا بخار ہے جو مجھ بوڑھے کو قبر تک پہنچادے گا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں اب یہی ہو گا۔

راوی : معلی بن اسد عبدالعزیز بن مختار خالد عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 827

راوی: ابومعمرعبدالوارث عبدالعزیزحضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَجُلٌ نَصْرَانِيًّا فَأَسْلَمَ وَقَرَأَ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ فَكَانَ يَكْتُبُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَادَ نَصْرَانِيًّا فَكَانَ يَقُولُ مَا يَدْرِي مُحَمَّدٌ إِلَّا مَا كَتَبْتُ لَهُ فَأَمَاتَهُ اللَّهُ فَدَفَنُوهُ فَأَصْبَحَ وَقَدْ لَفَظَتْهُ الْأَرْضُ فَقَالُوا هَذَا فِعْلُ مُحَمَّدٍ وَأَصْحَابِهِ لَمَّا هَرَبَ مِنْهُمْ نَبَشُوا عَنْ صَاحِبِنَا فَأَلْقَوْهُ فَحَفَرُوا لَهُ فَأَعْمَقُوا فَأَصْبَحَ وَقَدْ لَفَظَتْهُ الْأَرْضُ فَقَالُوا هَذَا فِعْلُ مُحَمَّدٍ وَأَصْحَابِهِ نَبَشُوا عَنْ صَاحِبِنَا لَمَّا هَرَبَ مِنْهُمْ فَأَلْقَوْهُ فَحَفَرُوا لَهُ وَأَعْمَقُوا لَهُ فِي الْأَرْضِ مَا اسْتَطَاعُوا فَأَصْبَحَ وَقَدْ لَفَظَتْهُ الْأَرْضُ فَعَلِمُوا أَنَّهُ لَيْسَ مِنْ النَّاسِ فَأَلْقَوْهُ

ابومعمر عبدالوارث عبدالعزیز حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک نصرانی اسلام لایا اور اس نے سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران پڑھی پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کاتب وحی مقرر ہو گیا اس کے بعد پھر وہ نصرانی ہو گیا اور مشرکوں سے جاملا وہ کہا کرتا کہ محمد صرف اتنا ہی جانتے ہیں جتنا میں نے ان کو لکھ دیا ہے پھر اس کو خدا تعالیٰ نے موت دی تو لوگوں نے اس کو دفن کر دیا جب صبح کو دیکھا گیا تو زمین نے اس کی لاش کو باہر پھینک دیا تھا لوگوں نے کہا یہ محمد اور اس کے ساتھیوں کا فعل ہے چونکہ ان کے ہاں سے بھاگ آیا تھا اس لئے انہوں نے اس کی قبر کھود ڈالی چنانچہ ان لوگوں نے اس کو دوبارہ حتی الامکان بہت گہرائی میں دفن کیا۔

دوسری صبح بھی اس کی لاش کو جب زمین نے باہر پھینک دیا تو لوگوں نے کہا یہ محمد اور ان کے اصحاب کا فعل ہے کیونکہ وہ بھاگ آیا تھا پھر انہوں نے جتنا گہرا کھود سکتے تھے کھود کر اس کی لاش کو دفن کر دیا لیکن تیسری صبح بھی جب زمین نے اس کی لاش کو باہر پھینک دیا تب لوگوں نے سمجھا کہ یہ بات آدمیوں کی طرف سے نہیں تب انہوں نے یوں ہی پڑا رہنے دیا۔

راوی: ابو معمر عبدالوارث عبدالعزیز حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم　　حدیث 828

راوی: یحیی لیث یونس ابن شہاب ابن المسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَتُنْفِقُنَّ كُنُوزَهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

یحیی لیث یونس ابن شہاب ابن المسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہو گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہ ہو گا۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم عنقریب ان لوگوں کے خزانے اللہ تعالیٰ کی راہ میں صرف کرو گے۔

راوی: یحیی لیث یونس ابن شہاب ابن المسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 829

راوی: قبیصہ سفیان عبدالملک حضرت جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَفَعَهُ قَالَ إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَذَكَرَ وَقَالَ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

قبیصہ سفیان عبدالملک حضرت جابر بن سمرہ سے مرفوعا روایت کرتے ہیں فرمایا جب کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسری نہ ہو گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہ ہو گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا کہ (عنقریب) تم ان دونوں کے خزانے اللہ تعالیٰ کی راہ میں صرف کرو گے۔

راوی : قبیصہ سفیان عبدالملک حضرت جابر بن سمرہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 830

راوی: ابوالیمان شعیب عبداللہ بن ابی حسین نافع بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ مُسَيْلِمَةُ الْكَذَّابُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَقُولُ إِنْ جَعَلَ لِي مُحَمَّدٌ الْأَمْرَ مِنْ بَعْدِهِ تَبِعْتُهُ وَقَدِمَهَا فِي بَشَرٍ كَثِيرٍ مِنْ قَوْمِهِ فَأَقْبَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ

Free Download from QuranUrdu.com

وَفِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِطْعَةُ جَرِيدٍ حَتَّى وَقَفَ عَلَى مُسَيْلِمَةَ فِي أَصْحَابِهِ فَقَالَ لَوْ سَأَلْتَنِي هَذِهِ الْقِطْعَةَ مَا أَعْطَيْتُكَهَا وَلَنْ تَعْدُوَ أَمْرَ اللَّهِ فِيكَ وَلَئِنْ أَدْبَرْتَ لَيَعْقِرَنَّكَ اللَّهُ وَإِنِّي لَأَرَاكَ الَّذِي أُرِيتُ فِيكَ مَا رَأَيْتُ فَأَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ فِي يَدَيَّ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَأَهَمَّنِي شَأْنُهُمَا فَأُوحِيَ إِلَيَّ فِي الْمَنَامِ أَنْ انْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا فَأَوَّلْتُهُمَا كَذَّابَيْنِ يَخْرُجَانِ بَعْدِي فَكَانَ أَحَدُهُمَا الْعَنْسِيَّ وَالْآخَرُ مُسَيْلِمَةَ الْكَذَّابَ صَاحِبَ الْيَمَامَةِ

ابوالیمان شعیب عبداللہ بن ابی حسین نافع بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں مسیلمہ کذاب نے آکر عرض کیا کہ اگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بعد مجھے خلافت عطا کر دیں تو میں ان کا تابع ہو جاتا ہوں اور وہ اپنی قوم کے بہت لوگوں کو اپنے ساتھ لایا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف چلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ثابت بن قیس بن شماس بھی تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں ایک لکڑی کا ٹکڑا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسیلمہ کذاب کے پاس معہ اصحاب جاکر کھڑے ہوگئے اور فرمایا اگر تو مجھ سے بقدر اس لکڑی کے ٹکڑے کے طلب کرے تو میں تجھ کو نہ دوں گا اور خدا تعالیٰ کا جو حکم تیرے بارے میں ہو چکا ہے تو اس سے تجاوز نہیں کر سکتا۔ اور اگر تو کچھ روز زندہ رہا تو خدا تجھ کو ہلاک کر دے اور یقینا میں تجھ کو وہی شخص سمجھتا ہوں جس کی نسبت میں نے خواب میں دیکھا ہے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے خبر دی ہے کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ میں سو رہا تھا تو میں نے اپنے ہاتھ میں سونے کے دو کنگن دیکھے تو مجھے فکر ہوئی اور خواب میں وحی آئی کہ آپ ان کو پھونک دیجئے، میں نے ان کو پھونک دیا تو وہ اڑ گئے میں نے اس کی تعبیر ان دو کذابوں سے لی جو میرے بعد ظاہر ہوں گے پس ان میں سے ایک عنسی اور دوسرا یمامہ کا رہنے والا مسیلمہ کذاب تھا۔

راوی : ابوالیمان شعیب عبداللہ بن ابی حسین نافع بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

راوی: محمد بن العلاء حماد بن اسامہ برید بن عبداللہ ابی بردة حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أُرَاهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أُهَاجِرُ مِنْ مَكَّةَ إِلَى أَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ فَذَهَبَ وَهَلِي إِلَى أَنَّهَا الْيَمَامَةُ أَوْ هَجَرُ فَإِذَا هِيَ الْمَدِينَةُ يَثْرِبُ وَرَأَيْتُ فِي رُؤْيَايَ هَذِهِ أَنِّي هَزَزْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهُ فَإِذَا هُوَ مَا أُصِيبَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ ثُمَّ هَزَزْتُهُ بِأُخْرَى فَعَادَ أَحْسَنَ مَا كَانَ فَإِذَا هُوَ مَا جَائَ اللَّهُ بِهِ مِنْ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِينَ وَرَأَيْتُ فِيهَا بَقَرًا وَاللَّهُ خَيْرٌ فَإِذَا هُمْ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ أُحُدٍ وَإِذَا الْخَيْرُ مَا جَائَ اللَّهُ بِهِ مِنْ الْخَيْرِ وَثَوَابِ الصِّدْقِ الَّذِي آتَانَا اللَّهُ بَعْدَ يَوْمِ بَدْرٍ

محمد بن العلاء حماد بن اسامہ برید بن عبداللہ ابی بردة حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ہجرت کر کے ایک ایسی جگہ کی طرف جارہا ہوں جہاں کھجور کے درخت ہیں تو میرا خیال ہوا وہ مقام یمامہ ہے یا ہجر لیکن در حقیقت وہ مدینہ تھا اور یثرب نیز میں نے اپنے خواب میں دیکھا کہ میں نے ایک تلوار ہلائی تو اس کی دھار ٹوٹ گئی پس یہ وہی مصیبت تھی جو احد کے دن مسلمانوں کو پہنچی پھر اس تلوار کو دوبارہ ہلایا تو پہلے سے زیادہ عمدہ ہوگئی اور وہ یہی تھا جو خدا تعالیٰ نے فتح دی اور مسلمان کو جمعیت عنایت فرمائی۔ نیز میں نے خواب میں ایک گائے دیکھی ہے تو یہ گائے احد کے دن مسلمان تھے اور خیر وہ تھا جو خدا تعالیٰ نے بھلائی اور سچائی کا ثواب ہم کو بدر کے بعد سے عنایت و مرحمت فرمایا ہے۔

راوی : محمد بن العلاء حماد بن اسامہ برید بن عبداللہ ابی بردة حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: ابونعیم، زکریا، فراس، عامر مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَقْبَلَتْ فَاطِمَةُ تَمْشِي كَأَنَّ مِشْيَتَهَا مَشْيُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْحَبًا بِابْنَتِي ثُمَّ أَجْلَسَهَا عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ أَسَرَّ إِلَيْهَا حَدِيثًا فَبَكَتْ فَقُلْتُ لَهَا لِمَ تَبْكِينَ ثُمَّ أَسَرَّ إِلَيْهَا حَدِيثًا فَضَحِكَتْ فَقُلْتُ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ فَرَحًا أَقْرَبَ مِنْ حُزْنٍ فَسَأَلْتُهَا عَمَّا قَالَ فَقَالَتْ مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهَا فَقَالَتْ أَسَرَّ إِلَيَّ إِنَّ جِبْرِيلَ كَانَ يُعَارِضُنِي الْقُرْآنَ كُلَّ سَنَةٍ مَرَّةً وَإِنَّهُ عَارَضَنِي الْعَامَ مَرَّتَيْنِ وَلَا أُرَاهُ إِلَّا حَضَرَ أَجَلِي وَإِنَّكِ أَوَّلُ أَهْلِ بَيْتِي لَحَاقًا بِي فَبَكَيْتُ فَقَالَ أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَوْ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ فَضَحِكْتُ لِذَلِكَ

ابونعیم، زکریا، فراس، عامر مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ (ایک روز) فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آئیں اور انکی چال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چال کیطرح تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیٹی خوش آمدید اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو اپنی داہنی طرف یا اپنی بائیں طرف بٹھالیا پھر آہستہ سے کوئی بات کہی تو وہ رونے لگیں میں نے ان سے پوچھا تم روتی کیوں ہو؟ پھر ایک بات ان سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آہستہ سے کہی تو وہ ہنسنے لگیں۔ میں نے کہا آج کی طرح میں نے خوشی کو رنج سے اس قدر قریب نہیں دیکھا۔ میں نے دریافت کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا تھا؟ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے راز کو افشاء کرنا پسند نہیں کرتی۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوگئی تو میں نے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا تو انہوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلی مرتبہ مجھ سے فرمایا تھا کہ جبریل علیہ السلام ہر سال مجھ سے ایک بار قرآن کا دور کیا کرتے تھے اس سال انہوں نے مجھ سے دو بار دور کیا ہے، اس سے میرا خیال ہے کہ میری موت کا وقت قریب آگیا اور تم میرے تمام گھر والوں میں سب سے پہلے مجھ سے ملو گی تو یہ (سن کر) میں رونے لگی پھر (دوسری مرتبہ) فرمایا کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تمام جنتی عورتوں کی یا ساری مومنوں کی عورتوں کی سردار ہو گی اس وجہ سے مجھے ہنسی آگئی۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: ابو نعیم، زکریا، فراس، عامر مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 833

راوی: یحیی بن قزعہ، ابراہیم بن سعد، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ ابْنَتَهُ فِي شَكْوَاهُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ فَسَارَّهَا بِشَيْئٍ فَبَكَتْ ثُمَّ دَعَاهَا فَسَارَّهَا فَضَحِكَتْ قَالَتْ فَسَأَلْتُهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ سَارَّنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ يُقْبَضُ فِي وَجَعِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ فَبَكَيْتُ ثُمَّ سَارَّنِي فَأَخْبَرَنِي أَنِّي أَوَّلُ أَهْلِ بَيْتِهِ أَتْبَعُهُ فَضَحِكْتُ

یحیی بن قزعہ، ابراہیم بن سعد، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے مرض وفات میں اپنی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بلایا اور آہستہ سے ایک بات کہی تو ہنسنے لگیں، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں میں نے ان سے اسکی وجہ دریافت کی تو انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے آہستہ سے یہ خبر بیان کی تھی کہ وہ اس مرض میں جس میں رحلت فرمائی وفات پائیں گے، تو میں رونے لگی اس کے بعد مجھ سے آہستہ سے بیان کیا کہ اہل بیت میں سب سے پہلے میں ان سے ملونگی تو میں ہنسنے لگی۔

راوی: یحیی بن قزعہ، ابراہیم بن سعد، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 834

راوی: محمد بن عرعرہ، شعبہ، ابی بشر سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُدْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ إِنَّ لَنَا أَبْنَاءً مِثْلَهُ فَقَالَ إِنَّهُ مِنْ حَيْثُ تَعْلَمُ فَسَأَلَ عُمَرُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ فَقَالَ أَجَلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمَهُ إِيَّاهُ قَالَ مَا أَعْلَمُ مِنْهَا إِلَّا مَا تَعْلَمُ

محمد بن عرعرہ، شعبہ، ابی بشر سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب مجھے اپنے پاس بٹھلایا کرتے تھے حضرت عبدالرحمن بن عوف نے ان سے کہا ہمارے لڑکے ان کے برابر ہیں اور آپ انکو ہم پر ترجیح دیتے ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا یہ صاحب علم وفضل ہیں پھر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضرت عمر نے ایک آیت کا مطلب پوچھا (إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ) تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو انکی وفات سے اس میں مطلع کیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جو تم جانتے ہو میں بھی اس کا مطلب یہی سمجھتا ہوں۔

راوی: محمد بن عرعرہ، شعبہ، ابی بشر سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 835

راوی: ابونعیم، عبدالرحمن بن سلیمان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ حَنْظَلَةَ بْنِ الْغَسِيلِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ بِمِلْحَفَةٍ قَدْ عَصَّبَ بِعِصَابَةٍ دَسْمَاءَ حَتَّى جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ النَّاسَ يَكْثُرُونَ وَيَقِلُّ الْأَنْصَارُ حَتَّى يَكُونُوا فِي النَّاسِ بِمَنْزِلَةِ الْمِلْحِ فِي الطَّعَامِ فَمَنْ وَلِيَ مِنْكُمْ شَيْئًا يَضُرُّ فِيهِ قَوْمًا وَيَنْفَعُ فِيهِ آخَرِينَ فَلْيَقْبَلْ مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَيَتَجَاوَزْ عَنْ مُسِيئِهِمْ فَكَانَ آخِرَ مَجْلِسٍ جَلَسَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابونعیم، عبدالرحمن بن سلیمان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے مرض میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وفات پائی ایک چادر اوڑھے ہوئے باہر نکلے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر ایک چکنی پٹی سے باندھ لیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر رونق افروز ہوئے اور خدا تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کرکے فرمایا لوگ زیادہ ہوتے جائیں گے لیکن انصار کم ہوتے جائیں گے یہاں تک کہ اور لوگوں میں وہ کھانے میں نمک کی طرح ہو جائیں گی لہذا جو شخص تم میں ایسا صاحب اختیار ہو جو لوگوں کو کچھ نفع پہنچا سکے اور کچھ لوگوں کو ضرر تو اس کو چاہیے کہ انصار میں سے نیک لوگوں کی نیکی قبول کرے اور خطاکاروں کی خطا سے درگزر کرے یہی آخری مجلس تھی جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے تھے۔

راوی: ابونعیم، عبدالرحمن بن سلیمان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 836

راوی: عبداللہ بن محمد، یحیی بن آدم، حسین جعفی، ابوموسی، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ

Free Download from QuranUrdu.com

اللهُ عَنْهُ أَخْرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ الْحَسَنَ فَصَعِدَ بِهِ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللهَ أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ

عبد اللہ بن محمد، یحیی بن آدم، حسین جعفی، ابوموسی، حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک روز باہر لے کر نکلے اور انکو منبر پر چڑھا کر ارشاد فرمایا کہ یہ میرا بیٹا سید ہے اور امید ہے کہ خدا تعالیٰ اسکے ذریعہ سے مسلمانوں کے دو گروہوں میں صلح کرا دے گا۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، یحیی بن آدم، حسین جعفی، ابوموسی، حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 837

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، حمید بن ھلال، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى جَعْفَرًا وَزَيْدًا قَبْلَ أَنْ يَجِيئَ خَبَرُهُمْ وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ

سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، حمید بن ہلال، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جعفر اور زید کے مارے جانے کی خبر بیان کی اس سے پہلے کہ ان (کے مارے جانے) کی آئے اور آپ کی دو آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، حمید بن ہلال، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم　　حدیث 838

راوی: عمرو، ابن مهدی، سفیان، محمد، حضرت جابر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكُمْ مِنْ أَنْمَاطٍ قُلْتُ وَأَنَّى يَكُونُ لَنَا الْأَنْمَاطُ قَالَ أَمَا إِنَّهُ سَيَكُونُ لَكُمْ الْأَنْمَاطُ فَأَنَا أَقُولُ لَهَا يَعْنِي امْرَأَتَهُ أَخِّرِي عَنِّي أَنْمَاطَكِ فَتَقُولُ أَلَمْ يَقُلْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ لَكُمْ الْأَنْمَاطُ فَأَدَعُهَا

عمرو، ابن مہدی، سفیان، محمد، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ایک روز) فرمایا کیا تم لوگوں کے پاس فرش ہیں؟ ہم نے عرض کیا کہ ہمارے پاس فرش کہاں! آپ نے فرمایا یاد رکھو عنقریب تمہارے پاس فرش ہونگے حضرت جابر کہتے ہیں اب میں جو اپنی بیوی سے کہتا ہوں کہ اپنا فرش میرے پاس سے ہٹالو تو وہ کہتی ہیں کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں فرمایا تھا کہ عنقریب تمہارے پاس فرش ہوں گے اس لئے میں نے انکو رہنے دیا ہے۔

راوی : عمرو، ابن مہدی، سفیان، محمد، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم　　حدیث 839

راوی: احمد، عبید الله، اسرائیل، ابو اسحق، عمرو بن میمون، حضرت عبد الله بن مسعود رضی الله تعالیٰ عنه

Free Download from Quranurdu.com

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ انْطَلَقَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ مُعْتَمِرًا قَالَ فَنَزَلَ عَلَى أُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ أَبِي صَفْوَانَ وَكَانَ أُمَيَّةُ إِذَا انْطَلَقَ إِلَى الشَّأْمِ فَمَرَّ بِالْمَدِينَةِ نَزَلَ عَلَى سَعْدٍ فَقَالَ أُمَيَّةُ لِسَعْدٍ انْتَظِرْ حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ وَغَفَلَ النَّاسُ انْطَلَقْتُ فَطُفْتُ فَبَيْنَا سَعْدٌ يَطُوفُ إِذَا أَبُو جَهْلٍ فَقَالَ مَنْ هَذَا الَّذِي يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ فَقَالَ سَعْدٌ أَنَا سَعْدٌ فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ تَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ آمِنًا وَقَدْ آوَيْتُمْ مُحَمَّدًا وَأَصْحَابَهُ فَقَالَ نَعَمْ فَتَلَاحَيَا بَيْنَهُمَا فَقَالَ أُمَيَّةُ لِسَعْدٍ لَا تَرْفَعْ صَوْتَكَ عَلَى أَبِي الْحَكَمِ فَإِنَّهُ سَيِّدُ أَهْلِ الْوَادِي ثُمَّ قَالَ سَعْدٌ وَاللَّهِ لَئِنْ مَنَعْتَنِي أَنْ أَطُوفَ بِالْبَيْتِ لَأَقْطَعَنَّ مَتْجَرَكَ بِالشَّامِ قَالَ فَجَعَلَ أُمَيَّةُ يَقُولُ لِسَعْدٍ لَا تَرْفَعْ صَوْتَكَ وَجَعَلَ يُمْسِكُهُ فَغَضِبَ سَعْدٌ فَقَالَ دَعْنَا عَنْكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزْعُمُ أَنَّهُ قَاتِلُكَ قَالَ إِيَّايَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَاللَّهِ مَا يَكْذِبُ مُحَمَّدٌ إِذَا حَدَّثَ فَرَجَعَ إِلَى امْرَأَتِهِ فَقَالَ أَمَا تَعْلَمِينَ مَا قَالَ لِي أَخِي الْيَثْرِبِيُّ قَالَتْ وَمَا قَالَ قَالَ زَعَمَ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدًا يَزْعُمُ أَنَّهُ قَاتِلِي قَالَتْ فَوَاللَّهِ مَا يَكْذِبُ مُحَمَّدٌ قَالَ فَلَمَّا خَرَجُوا إِلَى بَدْرٍ وَجَاءَ الصَّرِيخُ قَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ أَمَا ذَكَرْتَ مَا قَالَ لَكَ أَخُوكَ الْيَثْرِبِيُّ قَالَ فَأَرَادَ أَنْ لَا يَخْرُجَ فَقَالَ لَهُ أَبُو جَهْلٍ إِنَّكَ مِنْ أَشْرَافِ الْوَادِي فَسِرْ يَوْمًا أَوْ يَوْمَيْنِ فَسَارَ مَعَهُمْ فَقَتَلَهُ اللَّهُ

احمد، عبید اللہ، اسرائیل، ابو اسحاق، عمرو بن میمون، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ سعد بن معاذ عمرہ کرنے کی نیت سے چلے اور امیہ بن خلف ابی صفوان کے پاس ٹھہرے اور جب امیہ شام جاتا اور اسکا مدینہ سے گزر ہوتا تو وہ سعد کے پاس ٹھہرتا، امیہ نے سعد سے کہا ذرا توقف کرو تاکہ دوپہر ہو جائے اور لوگ اپنے کام کاج میں مشغول ہو کر غافل ہو جائیں تو چلیں گے اور طواف کریں گے جس وقت سعد طواف کر رہے تھے تو اچانک ابوجہل آ گیا اور کہا کعبہ کا طواف کون کر رہا ہے؟ سعد نے کہا میں سعد ہوں۔ ابوجہل نے کہا تم کعبہ کا طواف اس اطمینان سے کر رہے ہو حالانکہ تم نے محمد اور انکے ساتھیوں کو (اپنے شہر میں) رہائش کے لئے جگہ دی ہے سعد نے کہا ہاں! پس ان دونوں نے باہم چیخنا شروع کر دیا۔ امیہ نے سعد سے کہا ابوالحکم (ابوجہل) پر اپنی آواز کو بلند نہ کرو اسلئے کہ وادی (مکہ) کے تمام لوگوں کا سردار ہے۔ سعد نے کہا اگر تو مجھ کو طواف کرنے سے روکے گا! تو خدا کی قسم میں تیری شام کی تجارت بند کر دوں گا۔ حضرت عبد اللہ کہتے ہیں سعد سے امیہ یہی کہتا رہا اور انکو روکتا رہا۔ سعد کو غصہ آ گیا اور کہا تو میرے سامنے سے ہٹ جا اس لئے کہ میں نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ تجھے قتل کر دیں گے۔ امیہ نے کہا مجھ کو؟ سعد نے کہا ہاں تجھے! امیہ کہنے لگا اللہ تعالیٰ کی قسم محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جب کوئی بات کہتے ہیں تو جھوٹ نہیں کہتے ہیں امیہ اپنی بیوی کے پاس لوٹ گیا اور اس سے کہا تم کو معلوم ہے کہ میرے یثربی بھائی نے مجھ سے کیا کہا؟ اس نے پوچھا

Free Download from QuranUrdu.com

کیا کہا امیہ نے کہا وہ کہتے ہیں کہ میں نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ وہ مجھے قتل کریں گے۔ اسکی بیوی نے کہا بخدا وہ جھوٹ نہیں بولتے۔ حضرت عبداللہ کہتے ہیں کہ جب کفار میدان بدر کی طرف جانے لگے اور اس کا اعلان ہو گیا تو امیہ سے اس کی بیوی نے کہا کیا تمہیں یاد نہیں رہا تمہارے یثربی بھائی نے تم سے کیا کہا تھا۔ ابن مسعود کہتے فرماتے ہیں امیہ نے نہ جانے کا مصمم ارادہ کر لیا تھا لیکن ابوجہل نے اس سے کہا تو مکہ کے سردار اور شرفاء میں سے ہے ایک دو دن ہمارے ہمراہ چلچنانچہ وہ ان کے ساتھ ہو لیا خدا تعالیٰ نے اس کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔

راوی: احمد، عبیداللہ، اسرائیل، ابواسحق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 840

راوی: عبدالرحمن بن شیبہ، عبدالرحمن بن المغیرہ، مغیرہ، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ النَّاسَ مُجْتَمِعِينَ فِي صَعِيدٍ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِي بَعْضِ نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ أَخَذَهَا عُمَرُ فَاسْتَحَالَتْ بِيَدِهِ غَرْبًا فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا فِي النَّاسِ يَفْرِي فَرِيَّهُ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ وَقَالَ هَمَّامٌ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَعَ أَبُو بَكْرٍ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ

عبدالرحمن بن شیبہ، عبدالرحمن بن المغیرہ، مغیرہ، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے سوتے میں لوگوں کو ایک ٹیلہ پر دیکھا ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اٹھے

اور ایک یا دو ڈول پانی کھینچا ان کے ڈول کھینچنے میں سستی اور کمزوری پائی جاتی تھی۔ خدا تعالیٰ (انکی سستی اور کمزوری) معاف فرمائے، پھر وہ ڈول حضرت عمر نے لے لیا تو انکے ہاتھ میں وہ ڈول چرس بن گیا میں نے لوگوں میں کسی ایسے مضبوط اور طاقتور شخص نہیں دیکھا جو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیطرح زور کیساتھ پانی کھینچتا ہو، انہوں نے اتنا پانی کھینچا کہ سب لوگ سیر اب ہو گئے۔

راوی: عبدالرحمن بن شیبہ، عبدالرحمن بن المغیرہ، مغیرہ، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 841

راوی: عباس بن ولید، معتمر، ابو معتمر، حضرت ابوعثمان

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ قَالَ أُنْبِئْتُ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ أُمُّ سَلَمَةَ فَجَعَلَ يُحَدِّثُ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُمِّ سَلَمَةَ مَنْ هَذَا أَوْ كَمَا قَالَ قَالَ قَالَتْ هَذَا دِحْيَةُ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ ايْمُ اللهِ مَا حَسِبْتُهُ إِلَّا إِيَّاهُ حَتَّى سَمِعْتُ خُطْبَةَ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْبِرُ جِبْرِيلَ أَوْ كَمَا قَالَ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي عُثْمَانَ مِمَّنْ سَمِعْتَ هَذَا قَالَ مِنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ

عباس بن ولید، معتمر، ابو معتمر، حضرت ابو عثمان انہوں نے کہا کہ مجھے خبر ملی کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوئے جبکہ آپ کے پاس ام سلمہ بیٹھی ہوئیں تھیں، پس جبریل سے باتیں کرنے لگے۔ اسکے بعد اٹھ کر چلے گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا یہ کون تھے؟ انہوں نے کہا دحیہ تھے، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں اللہ تعالیٰ کی قسم میں انکو بس دحیہ سمجھی جب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خطبہ دیتے وقت جبریل کی اطلاع پائی تب سمجھی کہ دحیہ یہی جبریل ہیں (راوی نے کہا) میں نے ابو عثمان سے

دریافت کیا کہ تم نے یہ حدیث کس سے سنی ہے انہوں نے کہا اسامہ بن زید سے میں نے خود سنا ہے۔

راوی : عباس بن ولید، معتمر، ابومعتمر، حضرت ابوعثمان

خدا تعالیٰ کا ارشاد ہے یہ اہل کتاب (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کو ایسا پہچانتے ہیں...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

خدا تعالیٰ کا ارشاد ہے یہ اہل کتاب (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کو ایسا پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں لیکن جان بوجھ کر حق کو چھپاتے ہیں

جلد : جلد دوم حدیث 842

راوی: عبد اللہ مالک نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ الْيَهُودَ جَاءُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا لَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْهُمْ وَامْرَأَةً زَنَيَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَجِدُونَ فِي التَّوْرَاةِ فِي شَأْنِ الرَّجْمِ فَقَالُوا نَفْضَحُهُمْ وَيُجْلَدُونَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ كَذَبْتُمْ إِنَّ فِيهَا الرَّجْمَ فَأَتَوْا بِالتَّوْرَاةِ فَنَشَرُوهَا فَوَضَعَ أَحَدُهُمْ يَدَهُ عَلَى آيَةِ الرَّجْمِ فَقَرَأَ مَا قَبْلَهَا وَمَا بَعْدَهَا فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ ارْفَعْ يَدَكَ فَرَفَعَ يَدَهُ فَإِذَا فِيهَا آيَةُ الرَّجْمِ فَقَالُوا صَدَقَ يَا مُحَمَّدُ فِيهَا آيَةُ الرَّجْمِ فَأَمَرَ بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَرَأَيْتُ الرَّجُلَ يَجْنَأُ عَلَى الْمَرْأَةِ يَقِيهَا الْحِجَارَةَ

عبد اللہ مالک نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ یہود کی ایک جماعت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں (ایک دن) حاضر ہو کر عرض کیا کہ ان کی قوم میں سے ایک مرد اور ایک عورت نے زنا کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا تورات میں رجم کی بابت تم کیا (حکم) پاتے ہو انہوں نے کہا ہم زنا کرنے والے کو ذلیل و رسوا کرتے ہیں اور ان کے درے لگائے جاتے ہیں عبد اللہ بن سلام نے کہا تم جھوٹے ہو۔ تورات میں رجم کا حکم ہے۔ تورات لاؤ۔ چنانچہ انہوں

نے تورات کو کھولا ان میں سے ایک شخص نے تورات کی آیت رجم پر ہاتھ رکھ کر اس کو چھپالیا اور آگے پیچھے کا مضمون پڑھتا رہا۔ عبداللہ بن سلام نے کہا ذرا اپنا ہاتھ ہٹا۔ چنانچہ اس نے اپنا ہاتھ ہٹایا تو وہاں رجم کی آیت موجود تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں زانیوں کو رجم کا حکم دیا وہ دونوں سنگسار کر دیئے گئے۔ عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں میں نے مرد کو دیکھا وہ عورت پر جھکا پڑتا تھا اور اس کو پتھروں سے بچانا چاہتا تھا۔

راوی: عبداللہ مالک نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

مشرکین کی خواہش تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو کوئی معجزہ دکھلائیں اس...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

مشرکین کی خواہش تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو کوئی معجزہ دکھلائیں اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو شق القمر کا معجزہ دکھلایا۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 843

راوی: صدقه ابن عیینه ابن ابی نجیح مجاهد ابومعمرحضرت عبدالله بن مسعود رضی الله عنه

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِقَّتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْهَدُوا

صدقہ ابن عیینہ ابن ابی نجیح مجاہد ابو معمر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں چاند شق ہوا یعنی درمیان سے اس کے دو ٹکڑے ہوگئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے (کافروں سے) فرمایا کہ گواہ رہو۔

راوی: صدقہ ابن عیینہ ابن ابی نجیح مجاہد ابو معمر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

مشرکین کی خواہش تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو کوئی معجزہ دکھلائیں اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو شق القمر کا معجزہ دکھلایا۔

جلد : جلد دوم حدیث 844

راوی: عبد اللہ بن محمد یونس شیبان قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح و قَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ أَهْلَ مَكَّةَ سَأَلُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرِيَهُمْ آيَةً فَأَرَاهُمُ انْشِقَاقَ الْقَمَرِ

عبد اللہ بن محمد یونس شیبان قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ مکہ کے کافروں نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا (اگر تم نبی ہو تو) کوئی معجزہ دکھاؤ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو چاند کے دو ٹکڑے کر کے دکھلائے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد یونس شیبان قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

مشرکین کی خواہش تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو کوئی معجزہ دکھلائیں اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو شق القمر کا معجزہ دکھلایا۔

جلد : جلد دوم حدیث 845

راوی: خلف بن خالد القرشی بکر بن مضر جعفر بن ربیعہ عراک بن مالک عبید اللہ بن مسعود حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي خَلَفُ بْنُ خَالِدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ الْقَمَرَ انْشَقَّ فِي زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خلف بن خالد القرشی بکر بن مضر جعفر بن ربیعہ عراک بن مالک عبید اللہ بن مسعود حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں چاند کے دو ٹکڑے ہو گئے تھے۔

راوی: خلف بن خالد القرشی بکر بن مضر جعفر بن ربیعہ عراک بن مالک عبید اللہ بن مسعود حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 846

راوی: محمد بن مثنیٰ معاذ ابومعاذ قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَا مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ مُظْلِمَةٍ وَمَعَهُمَا مِثْلُ الْمِصْبَاحَيْنِ يُضِيئَانِ بَيْنَ أَيْدِيهِمَا فَلَمَّا افْتَرَقَا صَارَ مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَاحِدٌ حَتَّى أَتَى أَهْلَهُ

محمد بن مثنیٰ معاذ ابو معاذ قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے دو شخص اندھیری رات میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے چلے۔ ان کے ساتھ دو چیزیں تھیں جو چراغوں کے مانند تھیں جو ان کے سامنے روشن تھیں پھر جب وہ علیحدہ ہوئے تو وہ چراغ ان دونوں میں سے ہر ایک کے ساتھ ہو گیا یہاں تک کہ ہر ایک شخص اپنے گھر پہنچ گیا۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : محمد بن مثنیٰ معاذ ابو معاذ قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 847

راوی: عبد اللہ بن ابی الاسود یحیی اسمعیل قیس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ

عبد اللہ بن ابی الاسود یحیی اسماعیل قیس سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت کے کچھ لوگ ہمیشہ غالب رہیں گے یہاں تک کہ قیامت آجائے گی اور وہ لوگ غالب ہی رہیں گے۔

راوی : عبد اللہ بن ابی الاسود یحیی اسمعیل قیس

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 848

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: حمیدی ولید ابن جابر عمیر بن ھانی حضرت معاویہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَيْرُ بْنُ هَانِئٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ مِنْ أُمَّتِي أُمَّةٌ قَائِمَةٌ بِأَمْرِ اللَّهِ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ وَلَا مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ عَلَى ذَلِكَ قَالَ عُمَيْرٌ فَقَالَ مَالِكُ بْنُ يُخَامِرَ قَالَ مُعَاذٌ وَهُمْ بِالشَّأْمِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ هَذَا مَالِكٌ يَزْعُمُ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاذًا يَقُولُ وَهُمْ بِالشَّأْمِ

حمیدی ولید ابن جابر عمیر بن ہانی حضرت معاویہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت کا ایک گروہ اللہ تعالیٰ کے حکم پر ہمیشہ قائم رہے گا جو کوئی ان کو ذلیل کرے گا یا ان کی مخالفت کرے گا۔ تو وہ ان کو کچھ ضرر نہ پہنچا سکے گا اور قیامت تک وہ اسی حالت (یعنی احکام الہی) پر ثابت قدم رہیں گے عمر بن ہانی مالک بن یخامر کی وساطت سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت معاذ نے فرمایا یہ لوگ ملک شام میں ہوں گے تو حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہ مالک اس کا دعویٰ کر رہے ہیں کہ انہوں نے معاذ سے سنا کہ وہ لوگ شام میں ہوں گے۔

راوی: حمیدی ولید ابن جابر عمیر بن ہانی حضرت معاویہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 849

راوی: علی بن عبداللہ سفیان شعیب بن غرقدہ حی حضرت عروہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا شَبِيبُ بْنُ غَرْقَدَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَيَّ يُحَدِّثُونَ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ دِينَارًا يَشْتَرِي لَهُ بِهِ شَاةً فَاشْتَرَى لَهُ بِهِ شَاتَيْنِ فَبَاعَ إِحْدَاهُمَا بِدِينَارٍ وَجَاءَهُ بِدِينَارٍ وَشَاةٍ

فَدَعَا لَهُ بِالْبَرَکَةِ فِي بَيْعِهِ وَکَانَ لَوْ اشْتَرَی التُّرَابَ لَرَبِحَ فِيهِ قَالَ سُفْيَانُ کَانَ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ جَائَنَا بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْهُ قَالَ سَمِعَهُ شَبِيبٌ مِنْ عُرْوَةَ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ شَبِيبٌ إِنِّي لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ عُرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَيَّ يُخْبِرُونَهُ عَنْهُ وَلَکِنْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْخَيْرُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَی يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ وَقَدْ رَأَيْتُ فِي دَارِهِ سَبْعِينَ فَرَسًا قَالَ سُفْيَانُ يَشْتَرِي لَهُ شَاةً کَأَنَّهَا أُضْحِيَّةٌ

علی بن عبداللہ سفیان شعیب بن غرقدہ حی حضرت عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایک اشرفی دی کہ ایک بکری آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے خرید کر لائیں چنانچہ انہوں نے ایک اشرفی میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے دو بکریاں خریدیں۔ ایک بکری کو تو ایک اشرفی میں فروخت کر دیا اور ایک اشرفی اور ایک بکری آپ کو لا کر دے دی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے لئے ان کی بیع میں برکت کی دعا کی جس کا یہ اثر ہوا کہ وہ اگر مٹی بھی خریدتے تو اس میں بھی ان کو فائدہ ہوتا ایک دوسری روایت میں حضرت عروہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ گھوڑے کی پیشانیوں میں قیامت تک خیر و برکت رکھ دی گئی ہے راوی کا بیان ہے کہ میں نے عروہ کے گھر میں ستر گھوڑے دیکھے۔ سفیان فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں جو بکری خریدنے کا ذکر ہے شاید وہ بکری قربانی کے لئے ہوگی۔

راوی : علی بن عبداللہ سفیان شعیب بن غرقدہ حی حضرت عروہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 850

راوی: مسدد یحیی عبیداللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَی عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَی يَوْمِ الْقِيَامَةِ

Free Download from QuranUrdu.com

مسدد یحیی عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھوڑے کی پیشانیوں میں قیامت تک خیر وبرکت رکھ دی گئی ہے۔

راوی : مسدد یحیی عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 851

راوی: قیس بن حفص خالد بن حارث شعبہ ابوتیاح حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ

قیس بن حفص خالد بن حارث شعبہ ابو تیاح حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ گھوڑوں کی پیشانیوں میں خیر وبرکت ہے۔

راوی : قیس بن حفص خالد بن حارث شعبہ ابو تیاح حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 852

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: عبد اللہ مالک زید ابوصالح حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ لِثَلَاثَةٍ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ وَعَلَى رَجُلٍ وِزْرٌ فَأَمَّا الَّذِي لَهُ أَجْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَطَالَ لَهَا فِي مَرْجٍ أَوْ رَوْضَةٍ وَمَا أَصَابَتْ فِي طِيَلِهَا مِنْ الْمَرْجِ أَوْ الرَّوْضَةِ كَانَتْ لَهُ حَسَنَاتٍ وَلَوْ أَنَّهَا قَطَعَتْ طِيَلَهَا فَاسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كَانَتْ أَرْوَاثُهَا حَسَنَاتٍ لَهُ وَلَوْ أَنَّهَا مَرَّتْ بِنَهَرٍ فَشَرِبَتْ وَلَمْ يُرِدْ أَنْ يَسْقِيَهَا كَانَ ذَلِكَ لَهُ حَسَنَاتٍ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا تَغَنِّيًا وَسِتْرًا وَتَعَفُّفًا وَلَمْ يَنْسَ حَقَّ اللَّهِ فِي رِقَابِهَا وَظُهُورِهَا فَهِيَ لَهُ كَذَلِكَ سِتْرٌ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا فَخْرًا وَرِيَاءً وَنِوَاءً لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فَهِيَ وِزْرٌ وَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحُمُرِ فَقَالَ مَا أُنْزِلَ عَلَيَّ فِيهَا إِلَّا هَذِهِ الْآيَةُ الْجَامِعَةُ الْفَاذَّةُ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ

عبد اللہ مالک زید ابوصالح حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھوڑوں کی تین قسمیں ہیں بعض لوگوں کے لئے موجب ثواب ہیں بعض کے لئے باعث ستر اور بعض کے لئے موجب گناہ لیکن وہ شخص جس کے لئے یہ باعث ثواب ہیں وہ ہے جس نے گھوڑے کو خدا کی راہ میں جہاد کرنے کے واسطے باندھا اور کسی چراگاہ یا کسی باغ میں چرنے کے لئے ایک بڑی رسی میں باندھ دیا تو جس قدر زمین اس چراگاہ یا باغ کی اس رسی میں آجائے گی اتنی ہی نیکیاں اس شخص کو ملیں گی اور اگر وہ اپنی رسی توڑ کر ایک دوٹیلے پھاند کر جائے تو اس کی لید (پیشاب وغیرہ سب کچھ) مالک کے لئے موجب ثواب ہو گی اور اگر کسی نہر پر جا کر پانی پی لے۔ اگرچہ مالک نے پانی پلانے کا ارادہ بھی نہ کیا ہو، تب بھی اس کے لئے نیکیاں ہوں گی اور جو کوئی مالداری ظاہر کرنے و پردہ پوشی کے لئے خیرات وغیرہ سے بچنے کے لئے اور اللہ کا حق ادا کرنے کے لئے جو اس کی گردن پر ہے گھوڑا پالے تو ایسا گھوڑا مالک کے لئے باعث ستر ہو گا اور اس کو بطور فخر دکھانے کی نیت سے مسلمانوں کی دشمنی کے لئے باندھے تو یہ گھوڑا اس کے لئے موجب گناہ ہو گا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں مجھے کچھ معلوم نہیں لیکن جامع اور بے مثل یہ آیت جو شخص ذرہ برابر نیکی کرے گا وہ اس کو دیکھ لے گا اور جو ذرہ برابر برائی کرے گا وہ اس کو دیکھ لے گا۔

راوی: عبد اللہ مالک زید ابوصالح حضرت ابوہریرہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 853

راوی: علی بن عبداللہ سفیان ایوب محمد حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ صَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ بُكْرَةً وَقَدْ خَرَجُوا بِالْمَسَاحِي فَلَمَّا رَأَوْهُ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ وَأَحَالُوا إِلَى الْحِصْنِ يَسْعَوْنَ فَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قال ابوعبدالله دع فرفع يديه فاني اخشى الاتكون محفوظاوان كان فيه فرفع يديه فانه غريب جدا

علی بن عبداللہ سفیان ایوب محمد حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت خیبر پہنچے وہاں کے لوگ پھاوڑے لے کر (اپنے کھیتوں میں جانے کے لئے) نکلے جب انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو کہا محمد مع لشکر کے آ گئے یہ کہہ کر وہ بھاگ کھڑے ہوئے اور قلعہ میں جا کر بند ہو گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا اللہ بزرگ و برتر ہے اللہ بزرگ و برتر ہے خیبر خراب ہو گیا۔ ہم جب کسی قوم کے میدان میں اترتے ہیں تو اس خوف زدہ قوم کی صبح خراب ہو جاتی ہے۔

راوی: علی بن عبداللہ سفیان ایوب محمد حضرت انس بن مالک

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 854

راوی: ابراهیم ابن ابی فدیك ابن ابی ذئب مقبری حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْفُدَيْكِ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُ مِنْكَ حَدِيثًا كَثِيرًا فَأَنْسَاهُ قَالَ ابْسُطْ رِدَائَكَ فَبَسَطْتُ فَغَرَفَ بِيَدِهِ فِيهِ ثُمَّ قَالَ ضُمَّهُ فَضَمَمْتُهُ فَمَا نَسِيتُ حَدِيثًا بَعْدُ

ابراہیم ابن ابی فدیک ابن ابی ذئب مقبری حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے بہت سی حدیثیں سنی ہیں۔ لیکن میں ان کو بھول گیا۔ فرمایا تم اپنی چادر پھیلاؤ میں نے چادر پھیلائی تو آپ نے دونوں ہاتھ اس میں ڈال دیئے اور فرمایا کہ اس کو اپنے سینہ سے مل لو۔ چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا پھر اس کے بعد کبھی کوئی حدیث نہیں بھولا۔

راوی: ابراہیم ابن ابی فدیک ابن ابی ذئب مقبری حضرت ابوہریرہ

صحابہ کے فضائل کا بیان جس مسلمان نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اٹھائی...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

صحابہ کے فضائل کا بیان جس مسلمان نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اٹھائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 855

راوی: علی سفیان عمرو جابر بن عبد الله

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ فَيَغْزُو فِئَامٌ مِنْ النَّاسِ فَيَقُولُونَ

Free Download from Quranurdu.com

فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ ثُمَّ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ فَيَغْزُو فِئَامٌ مِنْ النَّاسِ فَيُقَالُ هَلْ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ ثُمَّ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ فَيَغْزُو فِئَامٌ مِنْ النَّاسِ فَيُقَالُ هَلْ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ

علی سفیان عمرو جابر بن عبداللہ سے بیان کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے ابوسعید خدری کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لوگوں کی ایک کثیر تعداد کی جماعت جہاد کرے گی تو ان سے پوچھا جائے گا۔ کیا تم میں کوئی شخص ایسا بھی ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں رہا ہو؟ وہ کہیں گے ہاں ہے! تو ان کو فتح دے دی جائے گی پھر لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ وہ اس وقت بھی کثیر تعداد میں جہاد کریں گے۔ تو دریافت کیا جائے گا کیا تم میں کوئی شخص ایسا بھی ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کی صحبت میں رہا ہو؟ وہ کہیں گے ہاں ہے تو ان کو بھی فتح دے دی جائے گی پھر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگوں کی کثیر تعداد جہاد کرے گی تو ان سے پوچھا جائے گا کیا تم میں وہ بھی ہے جو صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحبت یافتہ حضرات کے ساتھ رہا ہو؟ کہیں گے ہاں! تو انہیں فتح دے دی جائے گی۔

راوی : علی سفیان عمرو جابر بن عبداللہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

صحابہ کے فضائل کا بیان جس مسلمان نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اٹھائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 856

راوی : اسحق نضر شعبہ ابوجمرہ زہدم بن مضرب حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنِا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ سَمِعْتُ زَهْدَمَ بْنَ مُضَرِّبٍ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ أُمَّتِي قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ عِمْرَانُ فَلَا أَدْرِي أَذَكَرَ بَعْدَ قَرْنِهِ قَرْنَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ إِنَّ بَعْدَكُمْ قَوْمًا يَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَنْذُرُونَ وَلَا يَفُونَ وَيَظْهَرُ فِيهِمْ السِّمَنُ

اسحاق نضر شعبہ ابوجمرہ زہدم بن مضرب حضرت عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں سب سے بہتر میرا زمانہ ہے، پھر ان لوگوں کا جو ان کے بعد متصل ہوں گے۔ پھر ان لوگوں کا جو ان کے بعد متصل ہوں گے عمران بیان کرتے ہیں کہ مجھے اچھی طرح یاد نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے قرآن کے بعد دو مرتبہ قرآن فرمایا تھا یا تین مرتبہ۔ پھر ارشاد فرمایا تمہارے بعد کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو بغیر طلب وخواہش کے گواہی دیں گے۔ وہ خیانت کریں گے اور امین نہ بنائے جائیں گے۔ وہ نذر مانیں گے اور اپنی نذر کو پورا نہ کریں گے اور یہ لوگ بہت فربہ ہوں گے۔

راوی: اسحق نضر شعبہ ابوجمرہ زہدم بن مضرب حضرت عمران بن حصین

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

صحابہ کے فضائل کا بیان جس مسلمان نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اٹھائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 857

راوی: محمد بن کثیر سفیان منصور ابراھیم عبیدہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَكَانُوا يَضْرِبُونَنَا عَلَى الشَّهَادَةِ وَالْعَهْدِ وَنَحْنُ صِغَارٌ

محمد بن کثیر سفیان منصور ابراہیم عبیدہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا سب سے بہتر میرا زمانہ ہے پھر ان لوگوں کا جو ان کے بعد متصل ہوں گے۔ اس کے بعد کچھ ایسے لوگ ہوں گے جو قسم سے پہلے گواہی دیں گے اور گواہی سے پہلے قسم کھائیں گے ابراہیم نخعی فرماتے ہیں ہمارے بزرگ قسم کھانے اور وعدہ کرنے پر مارا کرتے تھے (اس زمانہ میں) ہم بچے تھے۔

راوی: محمد بن کثیر سفیان منصور ابراہیم عبیدہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما

مہاجروں کے مناقب اور فضیلتوں کا بیان ان میں سے حضرت ابوبکر عبداللہ بن ابی قحافہ ...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

مہاجروں کے مناقب اور فضیلتوں کا بیان ان میں سے حضرت ابوبکر عبداللہ بن ابی قحافہ تیمی بھی ایک مہاجر ہیں باری تعالیٰ کا ارشاد ان حاجت مند مہاجرین کا بالخصوص حق ہے جو اپنے گھروں سے اور اپنے مالوں سے (جبراً وظلماً) جدا کر دیئے گئے وہ اللہ تعالیٰ فضل (یعنی جنت) اور رضامندی کے طالب ہیں وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (کے دین) کی مدد کرتے ہیں اور یہی لوگ ایمان کے سچے ہیں اور باری تعالیٰ کا یہ ارشاد (یعنی اگر تم ان محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی مدد نہ کروگے پس اللہ تعالیٰ ان کی مدد کرے گا حضرت عائشہ صدیقہ! ابوسعید اور ابن عباس فرماتے ہیں کہ ابوبکر غار ثور میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 858

راوی: عبداللہ اسرائیل ابواسحق حضرت براء

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ اشْتَرَى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ عَازِبٍ رَحْلًا بِثَلَاثَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لِعَازِبٍ مُرْ الْبَرَاءَ فَلْيَحْمِلْ إِلَيَّ رَحْلِي فَقَالَ عَازِبٌ لَا حَتَّى تُحَدِّثَنَا كَيْفَ صَنَعْتَ أَنْتَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجْتُمَا مِنْ مَكَّةَ وَالْمُشْرِكُونَ يَطْلُبُونَكُمْ قَالَ ارْتَحَلْنَا مِنْ مَكَّةَ فَأَحْيَيْنَا أَوْ سَرَيْنَا لَيْلَتَنَا وَيَوْمَنَا حَتَّى أَظْهَرْنَا وَقَامَ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ فَرَمَيْتُ بِبَصَرِي هَلْ أَرَى مِنْ ظِلٍّ فَآوِيَ إِلَيْهِ فَإِذَا صَخْرَةٌ أَتَيْتُهَا فَنَظَرْتُ بَقِيَّةَ ظِلٍّ لَهَا فَسَوَّيْتُهُ ثُمَّ فَرَشْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ ثُمَّ قُلْتُ لَهُ اضْطَجِعْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَاضْطَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ انْطَلَقْتُ أَنْظُرُ مَا حَوْلِي هَلْ أَرَى مِنْ الطَّلَبِ أَحَدًا فَإِذَا أَنَا بِرَاعِي غَنَمٍ يَسُوقُ

Free Download from QuranUrdu.com

غَنَمَهُ إِلَى الصَّخْرَةِ يُرِيدُ مِنْهَا الَّذِي أَرَدْنَا فَسَأَلْتُهُ فَقُلْتُ لَهُ لِمَنْ أَنْتَ يَا غُلَامُ قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ سَمَّاهُ فَعَرَفْتُهُ فَقُلْتُ هَلْ فِي غَنَمِكَ مِنْ لَبَنٍ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَهَلْ أَنْتَ حَالِبٌ لَنَا قَالَ نَعَمْ فَأَمَرْتُهُ فَاعْتَقَلَ شَاةً مِنْ غَنَمِهِ ثُمَّ أَمَرْتُهُ أَنْ يَنْفُضَ ضَرْعَهَا مِنْ الْغُبَارِ ثُمَّ أَمَرْتُهُ أَنْ يَنْفُضَ كَفَّيْهِ فَقَالَ هَكَذَا ضَرَبَ إِحْدَى كَفَّيْهِ بِالْأُخْرَى فَحَلَبَ لِي كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ وَقَدْ جَعَلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِدَاوَةً عَلَى فَمِهَا خِرْقَةٌ فَصَبَبْتُ عَلَى اللَّبَنِ حَتَّى بَرَدَ أَسْفَلُهُ فَانْطَلَقْتُ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَافَقْتُهُ قَدْ اسْتَيْقَظَ فَقُلْتُ اشْرَبْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ ثُمَّ قُلْتُ قَدْ آنَ الرَّحِيلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَلَى فَارْتَحَلْنَا وَالْقَوْمُ يَطْلُبُونَنَا فَلَمْ يُدْرِكْنَا أَحَدٌ مِنْهُمْ غَيْرُ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ عَلَى فَرَسٍ لَهُ فَقُلْتُ هَذَا الطَّلَبُ قَدْ لَحِقَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا

عبد اللہ اسرائیل ابو اسحاق حضرت براء سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (ان کے والد) عازب سے ایک کجاوہ تیرہ درہم میں خرید کر کہا کہ براء کو حکم دو تو وہ اس کجاوے کو میرے ہاں اٹھالے چلیں۔ عازب نے جواب دیا یہ نہیں ہو سکتا۔ مگر مجھ سے وہ واقعہ بیان کیجئے۔ تمہارا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا ہوا تھا جب تم دونوں مکہ سے نکلے اور مشرک تمہاری تلاش کر رہے تھے۔ فرمایا جب ہم نے مکہ سے کوچ کیا تو ایک رات دن سفر کرتے رہے اور جب ٹھیک دوپہر ہو گئی تو میں نے اپنی نظر دوڑائی کہ کہیں سایہ دیکھوں ٹھر جانے کو میں نے ایک پتھر کے پاس پہنچ کر جہاں اس کا کچھ سایہ دیکھا میں نے اس کو صاف وہموار کر دیا اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے وہیں فرش بچھا کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آرام فرمایئے چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیٹ گئے پھر میں ادھر ادھر دیکھتا ہوا چلا کہ کوئی مجھے دکھائی دے اتفاق سے بکریوں کا ایک چرواہا نظر پڑا جو اپنی بکریوں کو اسی پتھر کے پاس ہانکے جا رہا تھا وہ بھی اس پتھر سے وہی چاہتا تھا۔ جو ہم نے چاہا تھا میں نے اس سے دریافت کیا تو کس کا غلام ہے؟ اس نے کہا فلاں قریشی کا اس نے اس کا نام بتلایا میں نے اس کو پہچان لیا پھر میں نے اس سے دریافت کیا کیا تیری بکریوں میں کچھ دودھ ہے؟ اس نے کہا ہاں ہے۔ میں نے کہا کیا تو دودھ دوہے گا؟ اس نے کہا ہاں پھر میں نے اس سے کہا تو اس نے اپنی بکری کے پیر باندھے پھر میں نے اس سے کہا کہ اس کے تھن سے غبار صاف کر اور اپنے ہاتھ صاف کر۔ براء فرماتے ہیں اس نے اپنا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر مارا جس طرح گرد صاف کیا کرتے ہیں پھر اس نے میرے لئے ایک برتن میں دودھ دوھ دیا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے ایک چمڑے کا برتن اپنے ساتھ رکھ لیا تھا جس کے منہ پر کپڑا بندھا ہوا تھا میں نے (اس سے پانی لیکر) دودھ میں ڈالا جس سے وہ نیچے تک ٹھنڈا ہو گیا۔ پھر اس کو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے چلا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیدار پایا میں نے عرض کیا یارسول

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ یہ دودھ نوش فرمایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پی لیا جس سے میں خوش ہوگیا پھر میں نے عرض کیا یارسول اللہ! چلنے کا وقت آگیا ہے فرمایا ہاں پس ہم چل دیئے کفار ہم کو تلاش کر رہے تھے۔ مگر ان میں سے کسی نے بھی ہم کو نہ پایا سراقہ بن مالک کو گھوڑے پر سوار دیکھا تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ! تلاش کرنے والوں نے ہم کو پالیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غمگین نہ ہو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

راوی : عبداللہ اسرائیل ابواسحق حضرت براء

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

مہاجروں کے مناقب اور فضیلتوں کا بیان ان میں سے حضرت ابوبکر عبداللہ بن ابی قحافہ تیمی بھی ایک مہاجر ہیں باری تعالیٰ کا ارشاد ان حاجت مند مہاجرین کا بالخصوص حق ہے جو اپنے گھروں سے اور اپنے مالوں سے (جبر اً وظلماً) جدا کر دیئے گئے وہ اللہ تعالیٰ فضل (یعنی جنت) اور رضامندی کے طالب ہیں وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (کے دین) کی مدد کرتے ہیں اور یہی لوگ ایمان کے سچے ہیں اور باری تعالیٰ کا یہ ارشاد (یعنی اگر تم ان محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی مدد نہ کرو گے پس اللہ تعالیٰ ان کی مدد کرے گا حضرت عائشہ صدیقہ! ابوسعید اور ابن عباس فرماتے ہیں کہ ابوبکر غار ثور میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 859

راوی : محمد ہمام ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا فِي الْغَارِ لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ نَظَرَ تَحْتَ قَدَمَيْهِ لَأَبْصَرَنَا فَقَالَ مَا ظَنُّكَ يَا أَبَا بَكْرٍ بِاثْنَيْنِ اللَّهُ ثَالِثُهُمَا

محمد ہمام ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر کہتے ہیں کہ میں نے غار کے قیام میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا اگر کوئی شخص ان (تلاش کرنے والوں) میں سے اپنے قدموں کے نیچے نظر کرے تو بے شک ہم کو دیکھ لے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابوبکر ان دو کے متعلق تمہارا کیا خیال ہے جن کا تیسرا خدا تعالیٰ ہے۔

راوی : محمد ہمام ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ابو بکر کے دروازہ کے علاوہ مسجد میں سب کے د...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ابو بکر کے دروازہ کے علاوہ مسجد میں سب کے دروازے بند کر دو جس کو حضرت ابن عباس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 860

راوی: عبد اللہ ابوعمر فلیج سالم بسر بن سعید حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ خَيَّرَ عَبْدًا بَيْنَ الدُّنْيَا وَبَيْنَ مَا عِنْدَهُ فَاخْتَارَ ذَلِكَ الْعَبْدُ مَا عِنْدَ اللَّهِ قَالَ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ فَعَجِبْنَا لِبُكَائِهِ أَنْ يُخْبِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَبْدٍ خُيِّرَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الْمُخَيَّرَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ أَعْلَمَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَمَنِّ النَّاسِ عَلَيَّ فِي صُحْبَتِهِ وَمَالِهِ أَبَا بَكْرٍ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا غَيْرَ رَبِّي لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ وَلَكِنْ أُخُوَّةُ الْإِسْلَامِ وَمَوَدَّتُهُ لَا يَبْقَيَنَّ فِي الْمَسْجِدِ بَابٌ إِلَّا سُدَّ إِلَّا بَابَ أَبِي بَكْرٍ

عبد اللہ ابو عامر فلیح سالم بسر بن سعید حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا اور فرمایا بے شک خدا تعالیٰ نے ایک بندہ کو دنیا اور اس چیز کے درمیان جو خدا کے پاس ہے اختیار دیا ہے تو بندہ نے اس چیز کو پسند کیا جو خدا کے پاس ہے ابو سعید حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں پھر حضرت ابو بکر رونے لگے ہم نے ان کے رونے پر تعجب کر کے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو ایک بندہ کا حال بیان فرما رہے ہیں۔ کہ اس کو اختیار دیا گیا اس میں رونے کی کیا بات ہے؟ مگر بعد میں معلوم ہوا وہ اختیار دیا ہوا بندہ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی تھے۔ حضرت ابو بکر ہم سب میں زیادہ علم رکھنے والے تھے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب لوگوں سے زیادہ اپنی صحبت اور اپنے مال سے مجھ پر احسان کرنے والے ابو بکر ہیں۔ اگر میں کسی کو اللہ تعالیٰ کے سوا

Free Download from QuranUrdu.com

خلیل بناتا تو بے شک ابو بکر کو بناتا۔ لیکن اخوت اسلامی اور مودت (مساوی درجہ کی برقرار) ہے آئندہ مسجد میں ابو بکر کے دروازہ کے علاوہ کوئی دروازہ ایسا نہ رہے جو بند نہ کیا جائے۔

راوی: عبداللہ ابوعمر فلیح سالم بسر بن سعید حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب پر ابو بکر صدیق کی افضلیت کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب پر ابو بکر صدیق کی افضلیت کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 861

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ سلیمان یحیی بن سعید نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا نُخَيِّرُ بَيْنَ النَّاسِ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُخَيِّرُ أَبَا بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ثُمَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

عبدالعزیز بن عبداللہ سلیمان یحیی بن سعید نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں لوگوں (صحابہ) کے درمیان ترجیح دیا کرتے تھے تو ہم ابو بکر کو ترجیح دیتے۔ پھر عمر بن خطاب کو پھر عثمان بن عفان کو۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ سلیمان یحیی بن سعید نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد اگر میں کسی کو خلیل بناتا جس کو ابوسعید ن...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد اگر میں کسی کو خلیل بناتا جس کو ابوسعید نے نقل کیا ہے کا بیان

جلد : جلد دوم　　　حدیث 862

راوی: مسلم وھیب ایوب عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ أُمَّتِي خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ وَلَكِنْ أَخِي وَصَاحِبِي حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ التَّبُوذَكِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ وَقَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُهُ خَلِيلًا وَلَكِنْ أُخُوَّةُ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مِثْلَهُ

مسلم وہیب ایوب عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں اپنی امت سے کسی کو (اپنا) خلیل (خالص دوست) بناتا تو ابوبکر کو بناتا لیکن وہ میرے بھائی اور میرے صحابی ہیں۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو بے شک ان ہی (ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو بناتا لیکن اخوت اسلام افضل ہے۔ قتیبہ عبدالوہاب ایوب حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں

راوی: مسلم وہیب ایوب عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد اگر میں کسی کو خلیل بناتا جس کو ابوسعید نے نقل کیا ہے کا بیان

جلد : جلد دوم　　　حدیث 863

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ

Free Download from QuranUrdu.com

سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كَتَبَ أَهْلُ الْكُوفَةِ إِلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ فِي الْجَدِّ فَقَالَ أَمَّا الَّذِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُهُ أَنْزَلَهُ أَبًا يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں کہ کوفہ والوں نے ابن زبیر کو دادا کی میراث کے بارے میں پوچھا تو کہا اس شخص نے جس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اگر میں اس امت سے کسی کو خلیل بناتا تو ان ہی کو بناتا یعنی حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دادا کو باپ کے درجہ میں رکھا ہے۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 864

راوی: حمیدی و محمد بن عبداللہ ابراہیم بن سعد سعد محمد بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَتْ امْرَأَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْهِ قَالَتْ أَرَأَيْتَ إِنْ جِئْتُ وَلَمْ أَجِدْكَ كَأَنَّهَا تَقُولُ الْمَوْتَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ لَمْ تَجِدِينِي فَأْتِي أَبَا بَكْرٍ

حمیدی و محمد بن عبداللہ ابراہیم بن سعد سعد محمد بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

Free Download from QuranUrdu.com

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک عورت حاضر ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا پھر کسی وقت آنا اس عورت نے عرض کیا اگر میں آؤں اور آپ کو نہ پاؤں (یعنی انتقال فرما جائیں تو کیا کروں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو مجھ کو نہ پائے تو ابو بکر کے پاس چلی جانا۔

راوی: حمیدی و محمد بن عبد اللہ ابراہیم بن سعد سعد محمد بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 865

راوی: احمد اسمٰعیل وبرہ ہمام

حَدَّثَنِا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الطَّيِّبِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ حَدَّثَنَا بَيَانُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمَّارًا يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا مَعَهُ إِلَّا خَمْسَةُ أَعْبُدٍ وَامْرَأَتَانِ وَأَبُو بَكْرٍ

احمد اسماعیل وبرہ ہمام سے بیان کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ کہتے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ پانچ غلاموں اور دو عورتوں اور ابو بکر کے سوا کوئی نہ تھا۔

راوی: احمد اسمٰعیل وبرہ ہمام

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: ہشام بن عمار صدقہ بن خالد زید بن واقد بسر بن عبید اللہ عائذ اللہ ابی ادریس حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِذِ اللَّهِ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ آخِذًا بِطَرَفِ ثَوْبِهِ حَتَّى أَبْدَى عَنْ رُكْبَتِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا صَاحِبُكُمْ فَقَدْ غَامَرَ فَسَلَّمَ وَقَالَ إِنِّي كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ ابْنِ الْخَطَّابِ شَيْءٌ فَأَسْرَعْتُ إِلَيْهِ ثُمَّ نَدِمْتُ فَسَأَلْتُهُ أَنْ يَغْفِرَ لِي فَأَبَى عَلَيَّ فَأَقْبَلْتُ إِلَيْكَ فَقَالَ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ ثَلَاثًا ثُمَّ إِنَّ عُمَرَ نَدِمَ فَأَتَى مَنْزِلَ أَبِي بَكْرٍ فَسَأَلَ أَثَمَّ أَبُو بَكْرٍ فَقَالُوا لَا فَأَتَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ فَجَعَلَ وَجْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَمَعَّرُ حَتَّى أَشْفَقَ أَبُو بَكْرٍ فَجَثَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ أَنَا كُنْتُ أَظْلَمَ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ بَعَثَنِي إِلَيْكُمْ فَقُلْتُمْ كَذَبْتَ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ صَدَقَ وَوَاسَانِي بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَهَلْ أَنْتُمْ تَارِكُوا لِي صَاحِبِي مَرَّتَيْنِ فَمَا أُوذِيَ بَعْدَهَا

ہشام بن عمار صدقہ بن خالد زید بن واقد بسر بن عبید اللہ عائذ اللہ ابی ادریس حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی چادر کا کنارہ اٹھائے ہوئے آئے ان کا گھٹنا کھل گیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے یہ دوست لڑ کر آ رہے ہیں ابو بکر نے آ کر سلام کیا اور کہا کہ میرے اور ابن خطاب کے درمیان کچھ جھگڑا ہو گیا میں نے بے ساختہ انہیں کچھ کہہ دیا اس کے بعد میں شرمندہ ہوا اور میں نے ان سے معاف کر دینے کی درخواست کی لیکن انہوں نے معافی دینے سے انکار کر دیا لہذا میں آپ کے پاس التجا لایا ہوں آپ نے تین مرتبہ فرمایا اے ابو بکر خدا تمہیں معاف کر دے پھر عمر شرمندہ ہوئے اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کے مکان پر گئے اور دریافت کیا ابو بکر یہاں ہیں؟ لوگوں نے کہا نہیں وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے آپ کو سلام کیا آنحضرت کا چہرہ متغیر ہونے لگا حتی کہ ابو بکر ڈر گئے اور دونوں گھٹنوں کے بل ہو کر عرض کیا کہ میں نے ہی ظلم کیا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا تعالیٰ نے مجھے تمہاری طرف بھیجا تو تم لوگوں نے کہا جھوٹا ہے اور ابو بکر نے کہا سچ کہتے ہیں اور انہوں نے اپنے مال و جان سے میری خدمت کی پس کیا تم میرے لئے میرے دوست کو چھوڑ دو گے یا نہیں دو مرتبہ (یہی فرمایا) اس کے بعد ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کسی نے نہیں ستایا۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : ہشام بن عمار صدقہ بن خالد زید بن واقد بسر بن عبید اللہ عائذ اللہ ابی ادریس حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 867

راوی: معلی بن اسد عبدالعزیز بن المختار خالد الحذاء ابی عثمان حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّی بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ قَالَ خَالِدٌ الْحَذَّائُ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ عَلَی جَيْشِ ذَاتِ السُّلَاسِلِ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْکَ قَالَ عَائِشَةُ فَقُلْتُ مِنْ الرِّجَالِ فَقَالَ أَبُوهَا قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَعَدَّ رِجَالًا

معلی بن اسد عبدالعزیز بن المختار خالد الحذاء ابی عثمان حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ ذات السلاسل میں ایک لشکر کا امیر مقرر کر کے بھیجا (وہ فرماتے ہیں) جب میں اس غزوہ سے لوٹ کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے دریافت کیا آپ کو سب سے زیادہ کس سے محبت ہے؟ فرمایا عائشہ کے باپ سے میں نے عرض کیا پھر کس سے فرمایا عمر سے پھر آپ نے چند آدمیوں کا نام لیا۔

راوی : معلی بن اسد عبدالعزیز بن المختار خالد الحذاء ابی عثمان حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 868

راوی: ابوالیمان شعیب زہری ابوسلمہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَمَا رَاعٍ فِي غَنَمِهِ عَدَا عَلَيْهِ الذِّئْبُ فَأَخَذَ مِنْهَا شَاةً فَطَلَبَهُ الرَّاعِي فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ الذِّئْبُ فَقَالَ مَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ يَوْمَ لَيْسَ لَهَا رَاعٍ غَيْرِي وَبَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً قَدْ حَمَلَ عَلَيْهَا فَالْتَفَتَتْ إِلَيْهِ فَكَلَّمَتْهُ فَقَالَتْ إِنِّي لَمْ أُخْلَقْ لِهَذَا وَلَكِنِّي خُلِقْتُ لِلْحَرْثِ قَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي أُومِنُ بِذَلِكَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

ابوالیمان شعیب زہری ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ایک چرواہا اپنی بکریوں میں تھا کہ ایک بھیڑیئے نے اس پر حملہ کیا اور ایک بکری کو اٹھا کر لے گیا چرواہے نے اس بکری کو بھیڑیئے سے چھڑا لیا تو بھیڑیئے نے اس کی طرف متوجہ ہو کر کہا سبع کے دن (پھاڑنے والے) بکری کا کون محافظ ہو گا؟ جس دن کہ میرے سوا بکری چرانے والا کوئی نظر نہ آئے گا اور ایک شخص بیل کو ہانکے جا رہا تھا کہ اس پر سوار ہو گیا تو بیل نے اس کی طرف متوجہ ہو کر کہا مجھے اس لئے پیدا نہیں کیا گیا کہ تم مجھ پر سواری کرو بلکہ میں کاشت کاری کے کاموں کے لئے پیدا کیا گیا ہوں لوگوں نے یہ واقعہ سن کر سبحان اللہ کہا تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عمر بن خطاب اس پر ایمان لائے ہیں۔

راوی: ابوالیمان شعیب زہری ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 869

راوی: عبدان عبداللہ یونس زہری ابن المسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي عَلَى قَلِيبٍ عَلَيْهَا دَلْوٌ فَنَزَعْتُ مِنْهَا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَخَذَهَا ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ فَنَزَعَ بِهَا ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ضَعْفَهُ ثُمَّ اسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَأَخَذَهَا ابْنُ الْخَطَّابِ فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنْ النَّاسِ يَنْزِعُ نَزْعَ عُمَرَ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ

عبدان عبداللہ یونس زہری ابن المسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خود سنا ہے کہ میں سو رہا تھا تو میں نے اپنے آپ کو ایک کنویں پر دیکھا جس پر ایک ڈول پڑا ہوا تھا میں نے اس ڈول سے جس قدر اللہ نے چاہا پانی کے ڈول نکالے پھر ابن ابی قحافہ (ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ڈول لے لیا انہوں نے ایک دو ڈول پانی کے نکالے خدا تعالیٰ ان کی کمزوری کو معاف کرے اس کے بعد وہ ڈول چرس بن گیا اور عمر ابن خطاب نے اس کو لے لیا تو میں نے لوگوں میں کسی قوی و مضبوط شخص کو ایسا نہ پایا جو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرح چرس کھینچتا اس نے بڑی قوت سے اس قدر ڈول نکالے کہ سب لوگوں کو سیراب کر دیا۔

راوی: عبدان عبداللہ یونس زہری ابن المسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم — حدیث 870

راوی: محمد بن مقاتل عبداللہ موسیٰ بن عقبہ سالم بن عبداللہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ

أَحَدَ شِقَّيْ ثَوْبِي يَسْتَرْخِي إِلَّا أَنْ أَتَعَاهَدَ ذَلِكَ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ لَسْتَ تَصْنَعُ ذَلِكَ خُيَلَائَ قَالَ مُوسَى فَقُلْتُ لِسَالِمٍ أَذَكَرَ عَبْدُ اللَّهِ مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ قَالَ لَمْ أَسْمَعْهُ ذَكَرَ إِلَّا ثَوْبَهُ

محمد بن مقاتل عبداللہ موسیٰ بن عقبہ سالم بن عبداللہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تکبر سے اپنے کپڑے کو لٹکائے گا قیامت کے دن خداوند تعالیٰ اس پر رحمت کی نظر سے نہ دیکھے گا ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا میرے کپڑے کا ایک کونہ لٹک جاتا ہے ہاں میں اس کی نگہداشت رکھوں تو خیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک تم تکبر نہیں کرتے موسیٰ کہتے ہیں کہ میں نے سالم سے دریافت کیا کیا حضرت عبداللہ نے من (جر ازارہ) کے لفظ کہے ہیں؟ انہوں نے کہا میں نے تو (ثوبہ) کے لفظ سے سنے ہیں۔

راوی: محمد بن مقاتل عبداللہ موسیٰ بن عقبہ سالم بن عبداللہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 871

راوی: ابوالیمان شعیب زہری حمید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ شَيْءٍ مِنْ الْأَشْيَائِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ دُعِيَ مِنْ أَبْوَابِ يَعْنِي الْجَنَّةَ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا خَيْرٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصِّيَامِ وَبَابِ الرَّيَّانِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا عَلَى هَذَا الَّذِي يُدْعَى مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ مِنْ ضَرُورَةٍ وَقَالَ هَلْ يُدْعَى مِنْهَا كُلِّهَا أَحَدٌ يَا رَسُولَ

Free Download from QuranUrdu.com

اللهِ قَالَ نَعَمْ وَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ يَا أَبَا بَكْرٍ

ابو الیمان شعیب زہری حمید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک قسم کی دو چیزیں دے اس کو جنت کے دروازوں سے پکارا جائے گا خدا کے بندے خیر یہاں ہے پس جو شخص نمازیوں میں سے ہو گا وہ نماز کے دروازے سے پکارا جائے گا اور جو جہاد کرنے والوں سے ہو گا وہ جہاد کے دروازے سے بلایا جائے گا اور جو شخص صدقہ کرنے والوں میں سے ہو گا اس کو صدقہ کے دروازہ سے بلایا جائے گا اور جو شخص روزہ داروں میں سے ہو گا اس کو روزے کے دروازہ باب الریان سے پکارا جائے گا ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اور جو شخص ان سب دروازوں سے بلایا جائے گا اس کو پھر کوئی اندیشہ نہ ہو گا اور دریافت کیا یا رسول اللہ! کیا کوئی شخص ان سب دروازوں سے پکارا جائے گا؟ آپ نے فرمایا اور میں امید رکھتا ہوں کہ اے ابو بکر تم ان ہی میں سے ہو۔

راوی: ابو الیمان شعیب زہری حمید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب ترجمة الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 872

راوی: اسمٰعیل سلیمان ہشام عروہ بن زبیر حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَأَبُو بَكْرٍ بِالسُّنْحِ قَالَ إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي بِالْعَالِيَةِ فَقَامَ عُمَرُ يَقُولُ وَاللهِ مَا مَاتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَقَالَ عُمَرُ وَاللهِ مَا كَانَ يَقَعُ فِي نَفْسِي إِلَّا ذَاكَ وَلَيَبْعَثَنَّهُ اللهُ فَلَيَقْطَعَنَّ أَيْدِيَ رِجَالٍ وَأَرْجُلَهُمْ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَكَشَفَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَّلَهُ قَالَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي طِبْتَ حَيًّا وَمَيِّتًا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُذِيقُكَ اللهُ الْمَوْتَتَيْنِ أَبَدًا ثُمَّ خَرَجَ

Free Download from QuranUrdu.com

فَقَالَ أَيُّهَا الْحَالِفُ عَلَى رِسْلِكَ فَلَمَّا تَكَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ جَلَسَ عُمَرُ فَحَمِدَ اللَّهَ أَبُو بَكْرٍ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ أَلَا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ مَاتَ وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ وَقَالَ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ وَقَالَ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ قَالَ فَنَشَجَ النَّاسُ يَبْكُونَ قَالَ وَاجْتَمَعَتْ الْأَنْصَارُ إِلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ فَقَالُوا مِنَّا أَمِيرٌ وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ فَذَهَبَ إِلَيْهِمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فَذَهَبَ عُمَرُ يَتَكَلَّمُ فَأَسْكَتَهُ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ عُمَرُ يَقُولُ وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ بِذَلِكَ إِلَّا أَنِّي قَدْ هَيَّأْتُ كَلَامًا قَدْ أَعْجَبَنِي خَشِيتُ أَنْ لَا يَبْلُغَهُ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ تَكَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَتَكَلَّمَ أَبْلَغَ النَّاسِ فَقَالَ فِي كَلَامِهِ نَحْنُ الْأُمَرَاءُ وَأَنْتُمْ الْوُزَرَاءُ فَقَالَ حُبَابُ بْنُ الْمُنْذِرِ لَا وَاللَّهِ لَا نَفْعَلُ مِنَّا أَمِيرٌ وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لَا وَلَكِنَّا الْأُمَرَاءُ وَأَنْتُمْ الْوُزَرَاءُ هُمْ أَوْسَطُ الْعَرَبِ دَارًا وَأَعْرَبُهُمْ أَحْسَابًا فَبَايِعُوا عُمَرَ أَوْ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ فَقَالَ عُمَرُ بَلْ نُبَايِعُكَ أَنْتَ فَأَنْتَ سَيِّدُنَا وَخَيْرُنَا وَأَحَبُّنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ عُمَرُ بِيَدِهِ فَبَايَعَهُ وَبَايَعَهُ النَّاسُ فَقَالَ قَائِلٌ قَتَلْتُمْ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ فَقَالَ عُمَرُ قَتَلَهُ اللَّهُ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ شَخَصَ بَصَرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى ثَلَاثًا وَقَصَّ الْحَدِيثَ قَالَتْ فَمَا كَانَتْ مِنْ خُطْبَتِهِمَا مِنْ خُطْبَةٍ إِلَّا نَفَعَ اللَّهُ بِهَا لَقَدْ خَوَّفَ عُمَرُ النَّاسَ وَإِنَّ فِيهِمْ لَنِفَاقًا فَرَدَّهُمْ اللَّهُ بِذَلِكَ ثُمَّ لَقَدْ بَصَّرَ أَبُو بَكْرٍ النَّاسَ الْهُدَى وَعَرَّفَهُمْ الْحَقَّ الَّذِي عَلَيْهِمْ وَخَرَجُوا بِهِ يَتْلُونَ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ إِلَى الشَّاكِرِينَ

اسماعیل سلیمان ہشام عروہ بن زبیر حضرت عائشہ زوجہ محترمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی تو ابوبکر مقام سخ میں تھے (اسماعیل کہتے ہیں کہ سخ مدینہ کے بالائی حصہ میں ایک مقام ہے) عمر یہ کہتے ہوئے کھڑے ہوئے بخدا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات نہیں ہوئی حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ حضرت عمر فرماتے تھے بخدا میرے دل میں بھی یہی تھا کہ یقینا خدا تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اٹھائے گا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چند لوگوں کے ہاتھ پیر کاٹ ڈالیں گے اتنے میں ابوبکر آگئے اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ انور کھولا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بوسہ لیا اور کہا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حیات و ممات میں پاکیزہ

ہیں اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے وہ آپ کو دو موتوں کا مزہ کبھی نہیں چکھائے گا (یہ کہہ کر) پھر اس کے بعد باہر آ گئے اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا اے قسم کھانے والے صبر کرو جب حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ باتیں کرنے لگے تو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیٹھ گئے۔ پھر ابو بکر نے خدا کی حمد و ثناء بیان کی اور کہا خبر دار ہو جاؤ جو لوگ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کرتے تھے تو ان کو معلوم ہو کہ آپ کا انتقال ہو گیا۔ اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں وہ مطمئن رہیں کہ ان کا خدا زندہ ہے جس کو کبھی موت نہیں آئے گی اور خدا کا ارشاد ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یقینا مر جائیں گے اور یہ لوگ بھی مر جائیں گے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو ایک رسول ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیشتر بھی بہت سے رسول گزر چکے اگر وہ مر جائیں یا قتل کر دیئے جائیں تو کیا تم مرتد ہو جاؤ گے؟ اور جو شخص مرتد ہو جائے گا وہ خدا تعالیٰ کو ہرگز کچھ نقصان نہ پہنچا سکے گا اور اللہ تعالیٰ شکر گزار لوگوں کو اچھا بدلہ دے گا۔ سب لوگ (یہ سن کر) بے اختیار رونے لگے۔ (راوی کا بیان ہے) کہ سقیفہ بنی ساعدہ میں انصار حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے ہاں جمع ہوئے اور کہنے لگے کہ ایک امیر ہم میں سے ہو اور ایک تم میں سے ہو پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر بن خطاب اور ابو عبیدہ بن جراح حضرات سعد کے پاس تشریف لے گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گفتگو کرنی چاہی لیکن حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو روک دیا۔ حضرت عمر فرماتے ہیں کہ بخدا میں نے یہ ارادہ اس لئے کیا تھا کہ میں نے ایک ایسا کلام سوچا تھا جو میرے نزدیک بہت اچھا تھا مجھے اس بات کا ڈر تھا کہ وہاں تک ابو بکر رضی اللہ عنہ نہیں پہنچیں گے۔ لیکن ابو بکر نے ایسا کلام کیا جیسے بہت بڑا فصیح و بلیغ آدمی گفتگو کرتا ہے۔ انہوں نے اپنی تقریر میں بیان کیا کہ ہم لوگ امیر بنیں گے تم وزیر رہو۔ اس پر حباب بن منذر نے کہا کہ نہیں بخدا! ہم یہ نہ کریں گے بلکہ ایک امیر ہم میں سے بناؤ ایک امیر تم میں سے مقرر کیا جائے گا حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا نہیں بلکہ ہم امیر و صدر بنیں گے اور تم وزیر اس لئے کہ قریش باعتبار مکان کے تمام عرب میں عمدہ برتر اور فضائل کے لحاظ سے بڑے اور بزرگ تر ہیں لہذا تم عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا ابو عبیدہ بن جراح سے بیعت کر لو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے جی نہیں ہم تو آپ سے بیعت کریں گے آپ ہمارے سردار اور ہم سب میں بہتر اور ہم سب سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب ہیں پس حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہاتھ پکڑ لیا اور ان سے بیعت کر لی اور لوگوں نے آپ سے بیعت کی جس پر ایک کہنے والے نے کہا تم نے سعد بن عبادہ کو قتل کر دیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ خدا تعالیٰ نے ہی اسے قتل کر دیا ہے عبداللہ بن سالم زبیدی عبدالرحمن بن قاسم قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی ایک دوسری روایت میں مروی ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رحلت کے وقت آنکھیں اوپر اٹھ گئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا (فی الرفیق الاعلیٰ) یعنی رفیق اعلیٰ خدا تعالیٰ سے ملنا چاہتا ہوں اور پوری حدیث بیان کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی جو تقریر ہوئی اس سے اللہ تعالیٰ نے بہت نفع پہنچایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی

Free Download from Quranurdu.com

نافرمانی کرنے سے ڈرایا۔ ان میں جو نفاق تھا خدا تعالیٰ نے عمر کی وجہ سے دور کیا پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو ہدایت دکھائی۔ اور جو حق ان پر تھا وہ ان کو بتلایا پھر لوگ اس آیت کی تلاوت کرتے ہوئے باہر نکلے (وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ) (الشاکرین) تک۔

راوی : اسمٰعیل سلیمان ہشام عروہ بن زبیر حضرت عائشہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 873

راوی : محمد، سفیان، ابویعلی، حضرت محمد بن حنفیہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ أَبِي رَاشِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ بَعْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ عُمَرُ وَخَشِيتُ أَنْ يَقُولَ عُثْمَانُ قُلْتُ ثُمَّ أَنْتَ قَالَ مَا أَنَا إِلَّا رَجُلٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ

محمد، سفیان، ابویعلی، حضرت محمد بن حنفیہ سے روایت کرتے ہیں انھوں نے کہا میں نے اپنے والد (حضرت علی) سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہتر کون ہے؟ انھوں نے فرمایا، ابو بکر، محمد بن حنفیہ بیان کرتے ہیں پھر میں نے کہا ان کے بعد کون ہے؟ فرمایا عمر تو میں ڈر گیا کہ اب کی مرتبہ وہ عثمان کا نام لیں گے، تو میں نے اس لئے کہا، تو پھر آپ؟ آپ نے فرمایا میں تو مسلمانوں میں سے ایک مسلمان ہوں.

راوی : محمد، سفیان، ابویعلی، حضرت محمد بن حنفیہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 874

راوی: قتیبہ بن سعید مالک عبدالرحمن بن قاسم قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَائِ أَوْ بِذَاتِ الْجَيْشِ انْقَطَعَ عِقْدٌ لِي فَأَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْتِمَاسِهِ وَأَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ وَلَيْسُوا عَلَى مَائٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَائٌ فَأَتَى النَّاسُ أَبَا بَكْرٍ فَقَالُوا أَلَا تَرَى مَا صَنَعَتْ عَائِشَةُ أَقَامَتْ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِالنَّاسِ مَعَهُ وَلَيْسُوا عَلَى مَائٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَائٌ فَجَائَ أَبُو بَكْرٍ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعٌ رَأْسَهُ عَلَى فَخِذِي قَدْ نَامَ فَقَالَ حَبَسْتِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسَ وَلَيْسُوا عَلَى مَائٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَائٌ قَالَتْ فَعَاتَبَنِي وَقَالَ مَا شَائَ اللهُ أَنْ يَقُولَ وَجَعَلَ يَطْعُنُنِي بِيَدِهِ فِي خَاصِرَتِي فَلَا يَمْنَعُنِي مِنْ التَّحَرُّكِ إِلَّا مَكَانُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَخِذِي فَنَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَصْبَحَ عَلَى غَيْرِ مَائٍ فَأَنْزَلَ اللهُ آيَةَ التَّيَمُّمِ فَتَيَمَّمُوا فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ الْحُضَيْرِ مَا هِيَ بِأَوَّلِ بَرَكَتِكُمْ يَا آلَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَبَعَثْنَا الْبَعِيرَ الَّذِي كُنْتُ عَلَيْهِ فَوَجَدْنَا الْعِقْدَ تَحْتَهُ

قتیبہ بن سعید مالک عبدالرحمن بن قاسم قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ گئے جب ہم بیداء یا ذات الجیش میں پہنچے تو میرا ایک ہار گر گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے تلاش کرنے کے لئے وہاں مقام فرمایا لوگ بھی آپ کے ساتھ ٹھہر گئے ہم جس مقام پر ٹھہرے تھے اس جگہ پانی نہ تھا نیز ہم لوگوں میں سے کسی کے پاس پانی نہ تھا تو لوگوں نے ابوبکر کے پاس آکر کہا کیا آپ نہیں دیکھتے؟ عائشہ نے کیا کیا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور لوگوں کے ساتھ ٹھہرا لیا حالانکہ وہ لوگ نہ پانی پر ٹھہرے نہ ان کے پاس پانی ہے چنانچہ ابوبکر ہمارے پاس آئے اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر مبارک میرے زانو پر رکھے ہوئے خواب استراحت فرما رہے تھے تو انہوں نے فرمایا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور سب لوگوں کو روک لیا ہے وہ نہ پانی پر (ٹھہرے) ہیں اور نہ ان کے پاس پانی ہے۔ حضرت عائشہ

Free Download from QuranUrdu.com

رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں پھر انہوں نے جو کچھ اللہ تعالیٰ نے ان سے کہلوانا چاہا وہ کہا اور اپنے ہاتھ سے وہ میرے کوکھوں میں کچوکے دینے لگے مجھ کو حرکت کرنے سے صرف اس بات نے روک لیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے زانو پر (سورہے) تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوتے رہے یہاں تک کہ صبح ہوگئی اور پانی نہ تھا اس لئے خدا تعالیٰ نے تیمم کی آیت نازل فرمائی اور لوگوں نے تیمم کیا تو اسید بن حفیر نے کہا کہ اے آل ابی بکر یہ تمہاری پہلی برکت نہیں ہے (پہلے بھی برکتیں ظاہر ہو چکی ہیں) حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ پھر ہم نے اس اونٹ کو جس پر میں سوار تھی اٹھایا تو وہ ہار اس کے نیچے پڑا مل گیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید مالک عبدالرحمن بن قاسم قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 875

راوی: آدم بن ابی ایاس شعبہ اعمش ذکوان حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ ذَكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَلَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ تَابَعَهُ جَرِيرٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَمُحَاضِرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ

آدم بن ابی ایاس شعبہ اعمش ذکوان حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرے اصحاب کو برا نہ کہو اس لئے کہ اگر کوئی تم میں سے احد پہاڑ کے برابر سونا اللہ تبارک وتعالیٰ کی راہ میں خرچ کرے تو میرے اصحاب کے ایک مد (سیر بھر وزن) یا آدھے (کے ثواب) کے برابر بھی (ثواب کو) نہیں پہنچ سکتا۔

راوی : آدم بن ابی ایاس شعبہ اعمش ذکوان حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 876

راوی: محمد یحیی سلیمان شریک سعید بن مسیب حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ أَنَّهُ تَوَضَّأَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَقُلْتُ لَأَلْزَمَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَأَكُونَنَّ مَعَهُ يَوْمِي هَذَا قَالَ فَجَاءَ الْمَسْجِدَ فَسَأَلَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا خَرَجَ وَوَجَّهَ هَا هُنَا فَخَرَجْتُ عَلَى إِثْرِهِ أَسْأَلُ عَنْهُ حَتَّى دَخَلَ بِئْرَ أَرِيسٍ فَجَلَسْتُ عِنْدَ الْبَابِ وَبَابُهَا مِنْ جَرِيدٍ حَتَّى قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ فَتَوَضَّأَ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ عَلَى بِئْرِ أَرِيسٍ وَتَوَسَّطَ قُفَّهَا وَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ وَدَلَّاهُمَا فِي الْبِئْرِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ انْصَرَفْتُ فَجَلَسْتُ عِنْدَ الْبَابِ فَقُلْتُ لَأَكُونَنَّ بَوَّابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَدَفَعَ الْبَابَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَقُلْتُ عَلَى رِسْلِكَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَأَقْبَلْتُ حَتَّى قُلْتُ لِأَبِي بَكْرٍ ادْخُلْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَشِّرُكَ بِالْجَنَّةِ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَجَلَسَ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ فِي الْقُفِّ وَدَلَّى رِجْلَيْهِ فِي الْبِئْرِ كَمَا صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ ثُمَّ رَجَعْتُ فَجَلَسْتُ وَقَدْ تَرَكْتُ أَخِي يَتَوَضَّأُ وَيَلْحَقُنِي فَقُلْتُ إِنْ يُرِدْ اللَّهُ بِفُلَانٍ خَيْرًا يُرِيدُ أَخَاهُ يَأْتِ بِهِ فَإِذَا إِنْسَانٌ يُحَرِّكُ الْبَابَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ عَلَى رِسْلِكَ ثُمَّ جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ هَذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَجِئْتُ فَقُلْتُ ادْخُلْ وَبَشَّرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجَنَّةِ فَدَخَلَ فَجَلَسَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقُفِّ عَنْ يَسَارِهِ وَدَلَّى رِجْلَيْهِ فِي الْبِئْرِ ثُمَّ رَجَعْتُ فَجَلَسْتُ فَقُلْتُ إِنْ يُرِدْ اللَّهُ بِفُلَانٍ خَيْرًا يَأْتِ بِهِ فَجَاءَ إِنْسَانٌ يُحَرِّكُ الْبَابَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَقُلْتُ عَلَى رِسْلِكَ فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

Free Download from Quranurdu.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى تُصِيبُهُ فَجِئْتُهُ فَقُلْتُ لَهُ ادْخُلْ وَبَشَّرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى تُصِيبُكَ فَدَخَلَ فَوَجَدَ الْقُفَّ قَدْ مُلِئَ فَجَلَسَ وِجَاهَهُ مِنْ الشَّقِّ الْآخَرِ قَالَ شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ فَأَوَّلْتُهَا قُبُورَهُمْ

محمد یحیی سلیمان شریک سعید بن مسیب حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اپنے گھر میں وضو کر کے باہر نکلے اور جی میں کہا کہ میں آج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لگا رہوں گا اور آپ ہی کے ہمراہ رہوں گا وہ فرماتے ہیں کہ پھر میں نے مسجد میں جا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں پوچھا لوگوں نے بتلایا کہ آپ اس جگہ تشریف لے گئے میں بھی آپ کے نشان قدم مبارک پر چلا یہاں تک کہ بیر اریس پر جا پہنچا اور دروازہ پر بیٹھ گیا اور اس کا دروازہ کھجور کی شاخوں کا تھا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت سے فارغ ہوئے اور آپ نے وضو کیا پھر میں آپ کے پاس گیا تو آپ بیر اریس پر تشریف فرما تھے آپ اس کے چبوترے کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے اور اپنی پنڈلیوں کو کھول کر کنویں میں لٹکا دیا تھا میں نے سلام کیا اس کے بعد میں لوٹ آیا اور دروازہ پر بیٹھ گیا اور اپنے جی میں کہا کہ آج میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دربان بنوں گا پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور انہوں نے دروازہ کھٹکھٹایا میں نے پوچھا کون؟ انہوں نے کہا ابوبکر! میں نے کہا ٹھہریئے پھر میں آپ کے پاس گیا اور میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابوبکر اجازت مانگتے ہیں فرمایا ان کو اجازت دو اور جنت کی بشارت دے دو میں نے آگے بڑھ کر ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا اندر آجایئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو جنت کی خوشخبری دیتے ہیں چنانچہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اندر آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی داہنی طرف چبوترے پر بیٹھ گئے اور انہوں نے بھی اپنے دونوں پاؤں کنویں میں لٹکا دیئے اور اپنی پنڈلیاں کھول لیں پھر میں لوٹ گیا اور اپنی جگہ بیٹھ گیا میں نے اپنے بھائی کو گھر میں وضو کرتا ہوا چھوڑا تھا وہ میرے ساتھ آنے والا تھا میں نے اپنے جی میں کہا کاش اللہ فلاں شخص (یعنی میرے بھائی) کے ساتھ بھلائی کرے اور اسے بھی یہاں لے آئے یکایک ایک شخص نے دروازہ ہلایا میں نے کہا کون؟ اس نے کہا عمر میں نے کہا ٹھہریئے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام کر کے عرض کیا عمر بن خطاب آئے ہیں اجازت مانگتے ہیں فرمایا ان کو اجازت دو اور انہیں بھی جنت کی بشارت دے دو میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جا کر کہا اندر آجایئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو جنت کی بشارت دی ہے وہ اندر آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چبوترہ پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں طرف بیٹھ گئے اور انہوں نے بھی اپنے دونوں پاؤں کنویں میں لٹکا دیئے اس کے بعد میں لوٹا اور اپنی جگہ جا بیٹھا پھر میں نے کہا کاش اللہ تعالیٰ فلاں شخص (یعنی میرے بھائی) کے ساتھ بھلائی کرتا اور اسے بھی یہاں لے آتا چنانچہ ایک شخص آیا دروازہ پر دستک دینے لگا میں نے پوچھا کون؟ اس نے کہا عثمان بن عفان! میں نے کہا ٹھہریئے اور میں نے

Free Download from Quranurdu.com

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اندر جاکر اطلاع دی فرمایا ان کو اندر آنے کی اجازت دو نیز انہیں جنت کی بشارت دو ایک مصیبت پر جو ان کو پہنچے گی میں ان کے پاس گیا اور میں نے ان سے کہا اندر آجایئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو جنت کی بشارت دی ہے ایک مصیبت پر جو آپ کو پہنچے گی پھر وہ اندر آئے اور انہوں نے چبوترہ کو بھرا ہوا دیکھا تو اس کے سامنے دوسری طرف بیٹھ گئے (شریک راوی حدیث) فرماتے ہیں کہ سعید بن مسیب کہتے تھے میں نے اس کی تاویل ان کی قبروں سے لی ہے۔

راوی: محمد یحیی سلیمان شریک سعید بن مسیب حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 877

راوی: محمد بن بشار یحیی سعید قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِدَ أُحُدًا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَفَ بِهِمْ فَقَالَ اثْبُتْ أُحُدُ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ

محمد بن بشار یحیی سعید قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے ہمراہ حضرات ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کوہ احد پر چڑھے اچانک پہاڑ (احد) ان کے ساتھ (جوش مسرت سے) جھومنے لگا تو آپ نے فرمایا احد! ٹھیر جا تیرے اوپر ایک نبی ہے ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔

راوی: محمد بن بشار یحیی سعید قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 878

راوی: احمد وھب صخر نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا صَخْرٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا أَنَا عَلَى بِئْرٍ أَنْزِعُ مِنْهَا جَائَنِي أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَأَخَذَ أَبُو بَكْرٍ الدَّلْوَ فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللهُ يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ أَخَذَهَا ابْنُ الْخَطَّابِ مِنْ يَدِ أَبِي بَكْرٍ فَاسْتَحَالَتْ فِي يَدِهِ غَرْبًا فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنْ النَّاسِ يَفْرِي فَرِيَّهُ فَنَزَعَ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ قَالَ وَهْبٌ الْعَطَنُ مَبْرَكُ الْإِبِلِ يَقُولُ حَتَّى رَوِيَتْ الْإِبِلُ فَأَنَاخَتْ

احمد وہب صخر نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (میں نے خواب میں دیکھا) کہ میں ایک کنویں کے اوپر ہوں اور اس سے پانی کھینچ رہا ہو ابو بکر اور عمر میرے پاس آئے ابو بکر نے ڈول لیا تو انہوں نے ایک دو ڈول پانی نکالے اور ان کے ڈول کھینچنے میں کمزوری (پائی جاتی) تھی خدا تعالیٰ معاف کریں پھر عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ سے وہ ڈول لے لیا جو ان کے ہاتھ میں چرس بن گیا پس میں نے کسی جوان قوی مضبوط شخص کو نہیں دیکھا جو ایسی قوت کے ساتھ کام کرتا ہو انہوں نے اس قدر پانی کھینچا کہ تمام لوگ سیر اب ہو گئے پانی کافی ہونے کی وجہ سے اس جگہ کو لوگوں نے اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ بنالیا۔

راوی: احمد وہب صخر نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 879

راوی: ولید بن صالح عیسیٰ بن یونس عمر بن سعید بن ابوحسین مکی ابن ابی ملیکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحُسَيْنِ الْمَكِّيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ إِنِّي لَوَاقِفٌ فِي قَوْمٍ فَدَعَوْا اللَّهَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَقَدْ وُضِعَ عَلَى سَرِيرِهِ إِذَا رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي قَدْ وَضَعَ مِرْفَقَهُ عَلَى مَنْكِبِي يَقُولُ رَحِمَكَ اللَّهُ إِنْ كُنْتُ لَأَرْجُو أَنْ يَجْعَلَكَ اللَّهُ مَعَ صَاحِبَيْكَ لِأَنِّي كَثِيرًا مَا كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُنْتُ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَفَعَلْتُ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَانْطَلَقْتُ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَإِنْ كُنْتُ لَأَرْجُو أَنْ يَجْعَلَكَ اللَّهُ مَعَهُمَا فَالْتَفَتُّ فَإِذَا هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

ولید بن صالح عیسیٰ بن یونس عمر بن سعید بن ابوحسین مکی ابن ابی ملیکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا میں کچھ لوگوں میں کھڑا تھا کہ انہوں نے حضرت عمر کے لئے خدا تعالیٰ سے دعا کی اور ان کا جنازہ تابوت پر رکھا جا چکا تھا۔ اچانک ایک شخص میرے پیچھے سے آیا اس نے میرے شانے پر ہاتھ رکھ کر کہا (اے عمر) اللہ تعالیٰ تم پر رحم کریں میں امید کرتا تھا کہ خدا تعالیٰ تم کو تمہارے ساتھیوں کے ساتھ رکھے گا اس لئے کہ میں اکثر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کرتا تھا کہ میں ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (فلاں جگہ) گئے بے شک مجھ کو امید واثق تھی کہ خدا تعالیٰ تم کو ان دونوں حضرات کے ساتھ رکھے گا میں نے جب پیچھے پھر کر دیکھا تو وہ علی بن ابی طالب تھے جنہوں نے میرے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا۔

راوی: ولید بن صالح عیسیٰ بن یونس عمر بن سعید بن ابوحسین مکی ابن ابی ملیکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 880

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: محمد بن یزید الکوفی اوزاعی یحیی بن ابی کثیر محمد بن ابراهیم عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو عَنْ أَشَدِّ مَا صَنَعَ الْمُشْرِكُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ عُقْبَةَ بْنَ أَبِي مُعَيْطٍ جَائَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَوَضَعَ رِدَائَهُ فِي عُنُقِهِ فَخَنَقَهُ بِهِ خَنْقًا شَدِيدًا فَجَائَ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى دَفَعَهُ عَنْهُ فَقَالَ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَائَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ

محمد بن یزید الکوفی اوزاعی یحیی بن ابی کثیر محمد بن ابراہیم عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں عروہ کہتے ہیں میں نے عبداللہ بن عمرو سے دریافت کیا وہ سخت ترین بات کون سی تھی جو مشرکین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کی؟ انہوں نے فرمایا میں نے عقبہ بن ابی معیط کو دیکھا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے اس نے اپنی چادر آپ کی گردن مبارک میں ڈال کر آپ کا گلا بہت زور سے گھونٹنا شروع کیا اتنے میں حضرت ابوبکر آگئے اور آکر اس کو آپ سے ہٹایا اور کہا کیا تم ایسے شخص کو مارے ڈالتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا رب اللہ تعالیٰ ہے اور تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے معجزے بھی لا چکا ہے۔

راوی: محمد بن یزید الکوفی اوزاعی یحیی بن ابی کثیر محمد بن ابراہیم عروہ بن زبیر

قرشی عدوی ابوحفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان...

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

قرشی عدوی ابوحفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان

جلد: جلد دوم حدیث 881

راوی: حجاج عبدالعزیز محمد بن المنکدر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمَاجِشُونِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُنِي دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِالرُّمَيْصَاءِ امْرَأَةِ أَبِي طَلْحَةَ وَسَمِعْتُ خَشَفَةً فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ هَذَا بِلَالٌ وَرَأَيْتُ قَصْرًا بِفِنَائِهِ جَارِيَةٌ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا فَقَالَ لِعُمَرَ فَأَرَدْتُ أَنْ أَدْخُلَهُ فَأَنْظُرَ إِلَيْهِ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَكَ فَقَالَ عُمَرُ بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعَلَيْكَ أَغَارُ

حجاج عبدالعزیز محمد بن المنکدر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے (خواب میں) میں نے اپنے آپ کو جنت میں جاتے ہوئے دیکھا تو اچانک ابوطلحہ کی بیوی رمیصاء کو دیکھا اور میں نے قدموں کی چاپ سنی، میں نے دریافت کیا یہ کون ہے؟ تو اس نے کہا یہ حضرت بلال ہیں وہاں میں نے ایک محل بھی دیکھا جس کے صحن میں ایک نوجوان عورت بیٹھی ہوئی تھی میں نے دریافت کیا یہ کس کا محل ہے؟ ایک شخص نے کہا عمر بن خطاب کا میں نے چاہا اندر جاکر محل دیکھوں لیکن پھر تمہاری غیرت مجھے یاد آگئی حضرت عمر نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں یا رسول اللہ کیا میں آپ کے داخل ہونے پر غیرت کروں گا۔

راوی: حجاج عبدالعزیز محمد بن المنکدر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قریشی عدوی ابوحفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 882

راوی: سعید بن ابی مریم لیث عقیل ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا امْرَأَةٌ تَتَوَضَّأُ إِلَى جَانِبِ قَصْرٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ قَالُوا لِعُمَرَ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَهُ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا فَبَكَى عُمَرُ وَقَالَ أَعَلَيْكَ

Free Download from QuranUrdu.com

أَغَارُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

سعید بن ابی مریم لیث عقیل ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اکٹھے تھے کہ آپ نے فرمایا میں نے سوتے میں اپنے آپ کو جنت میں موجود پایا وہاں ایک عورت ایک محل کے گوشہ میں وضو کر رہی تھی میں نے دریافت کیا کہ یہ کس شخص کا محل ہے؟ تو جنت کے لوگوں نے کہا یہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے تو ان کی غیرت مجھے یاد آگئی اور میں پیچھے لوٹ آیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ رونے لگے اور کہا کہ رسول اللہ! کیا میں آپ پر غیرت کروں گا۔

راوی : سعید بن ابی مریم لیث عقیل ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قرشی عدوی ابوحفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 883

راوی : محمد ابن المبارک یونس زہری حمزہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ أَبُو جَعْفَرٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي حَمْزَةُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ شَرِبْتُ يَعْنِي اللَّبَنَ حَتَّى أَنْظُرَ إِلَى الرِّيِّ يَجْرِي فِي ظُفُرِي أَوْ فِي أَظْفَارِي ثُمَّ نَاوَلْتُ عُمَرَ فَقَالُوا فَمَا أَوَّلْتَهُ قَالَ الْعِلْمَ

محمد ابن المبارک یونس زہری حمزہ سے بیان کرتے ہیں کہ حمزہ اپنے والد حضرت عمر بن خطاب کے ذریعہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں سو رہا تھا کہ میں نے خواب میں دودھ پیا پھر میں نے دودھ کی سیرابی کی حالت کو دیکھا کہ اس کا اثر میرے ناخنوں سے ظاہر ہو رہا ہے پھر میں نے (پیالہ کا بچا ہوا دودھ) عمر کو دے دیا لوگوں نے

Free Download from QuranUrdu.com

دریافت کیا اس خواب کی تعبیر آپ نے کیا دی فرمایا علم۔

راوی: محمد ابن المبارک یونس زہری حمزہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قریشی عدوی ابوحفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 884

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر محمد بن بشر عبید اللہ ابوبکر بن سالم سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ سَالِمٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرِيتُ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَنْزِعُ بِدَلْوِ بَكْرَةٍ عَلَى قَلِيبٍ فَجَائَ أَبُو بَكْرٍ فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ نَزْعًا ضَعِيفًا وَاللهُ يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ جَائَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَاسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا يَفْرِي فَرِيَّهُ حَتَّى رَوِيَ النَّاسُ وَضَرَبُوا بِعَطَنٍ قَالَ ابْنُ جُبَيْرٍ الْعَبْقَرِيُّ عِتَاقُ الزَّرَابِيِّ وَقَالَ يَحْيَى الزَّرَابِيُّ الطَّنَافِسُ لَهَا خَمْلٌ رَقِيقٌ مَبْثُوثَةٌ كَثِيرَةٌ وهو سيد القوم اعنى العبقرى

محمد بن عبداللہ بن نمیر محمد بن بشر عبید اللہ ابو بکر بن سالم سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اپنے آپ کو خواب میں دکھلایا گیا کہ میں ایک کنویں پر کھڑا ہوا اتنا بڑا ڈول جو ایک اونٹنی نکال سکتی ہے نکال رہا ہوں پھر ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور انہوں نے ایک یا دو ڈول نکالے مگر کمزور طریقہ سے اللہ تعالیٰ ان کو بخش دے ان کے بعد عمر بن خطاب آئے تو ڈول چرس بن گیا میں نے کسی طاقتور مضبوط قوی شخص کو نہ دیکھا کہ وہ عمر (رضی اللہ عنہ) کی طرح کام کرتا ہو یہاں تک کہ تمام لوگ سیر اب ہو گئے اور بیٹھ گئے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر محمد بن بشر عبید اللہ ابو بکر بن سالم سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قرشی عدوی ابوحفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 885

راوی: علی یعقوب ابراہیم صالح ابن شہاب عبدالحمید حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ ح حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نِسْوَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُكَلِّمْنَهُ وَيَسْتَكْثِرْنَهُ عَالِيَةً أَصْوَاتُهُنَّ عَلَى صَوْتِهِ فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قُمْنَ فَبَادَرْنَ الْحِجَابَ فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عُمَرُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ فَقَالَ عُمَرُ أَضْحَكَ اللَّهُ سِنَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِبْتُ مِنْ هَؤُلَاءِ اللَّاتِي كُنَّ عِنْدِي فَلَمَّا سَمِعْنَ صَوْتَكَ ابْتَدَرْنَ الْحِجَابَ فَقَالَ عُمَرُ فَأَنْتَ أَحَقُّ أَنْ يَهَبْنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ يَا عَدُوَّاتِ أَنْفُسِهِنَّ أَتَهَبْنَنِي وَلَا تَهَبْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ نَعَمْ أَنْتَ أَفَظُّ وَأَغْلَظُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيهًا يَا ابْنَ الْخَطَّابِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا لَقِيَكَ الشَّيْطَانُ سَالِكًا فَجًّا قَطُّ إِلَّا سَلَكَ فَجًّا غَيْرَ فَجِّكَ

علی یعقوب ابراہیم صالح ابن شہاب عبدالحمید حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضری کی (ایک دن) اجازت طلب کی اس وقت کچھ عورتیں قریش کی (یعنی ازواج مطہرات) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھی ہوئی باتیں کر رہی تھیں اور باتیں کرنے میں ان کی آوازیں آپ سے بلند ہو رہی تھیں۔ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (آپ سے) اجازت طلب کی اور ان عورتوں نے ان کی آواز سنی تو وہ

اٹھ کھڑی ہوئیں اور پردہ میں ہو گئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اجازت دی چنانچہ وہ اندر آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسکراتے ہوئے دیکھ کر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ! خدا تعالیٰ آپ کے دانتوں کو ہمیشہ ہنسائے آپ اس وقت کیوں مسکرا رہے ہیں؟ حضور نے فرمایا ان عورتوں کی حالت پر مجھ کو تعجب ہے (میرے پاس بیٹھی ہوئی شور مچا رہی تھیں) تمہاری آواز سنتے ہی پردہ میں چلی گئیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا یارسول اللہ آپ اس بات کے زیادہ مستحق تھے کہ وہ آپ سے ڈریں پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان عورتوں کو مخاطب کر کے کہا اے اپنی جان کی دشمن عورتو! کیا تم مجھ سے ڈرتی ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں ڈرتیں انہوں نے کہا ہاں تم سے اس لئے ڈرتی ہیں کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بنسبت عادت کے سخت اور سخت گو ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا! اے خطاب کے بیٹے کوئی اور بات کرو ان کو چھوڑو مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ جب تم سے شیطان کسی راستہ میں چلتے ہوئے ملتا ہے تو وہ تمہارے راستہ کو چھوڑ کر کسی اور راہ پر چلنے لگتا ہے۔

راوی : علی یعقوب ابراہیم صالح ابن شہاب عبدالحمید حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قرشی عدوی ابو حفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 886

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، اسمعیل قیس، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ مَا زِلْنَا أَعِزَّةً مُنْذُ أَسْلَمَ عُمَرُ.

محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل قیس، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب سے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام لائے ہیں اس وقت سے ہم برابر کامیاب اور غالب رہے ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، اسمعیل قیس، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قریشی عدوی ابوحفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 887

راوی: عبدان عبداللہ عمر بن سعید ابن ابی ملیکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ وُضِعَ عُمَرُ عَلَى سَرِيرِهِ فَتَكَنَّفَهُ النَّاسُ يَدْعُونَ وَيُصَلُّونَ قَبْلَ أَنْ يُرْفَعَ وَأَنَا فِيهِمْ فَلَمْ يَرُعْنِي إِلَّا رَجُلٌ آخِذٌ مَنْكِبِي فَإِذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَتَرَحَّمَ عَلَى عُمَرَ وَقَالَ مَا خَلَّفْتَ أَحَدًا أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَلْقَى اللَّهَ بِمِثْلِ عَمَلِهِ مِنْكَ وَايْمُ اللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأَظُنُّ أَنْ يَجْعَلَكَ اللَّهُ مَعَ صَاحِبَيْكَ وَحَسِبْتُ إِنِّي كُنْتُ كَثِيرًا أَسْمَعُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَهَبْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَدَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَخَرَجْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ

عبدان عبداللہ عمر بن سعید ابن ابی ملیکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے تابوت پر رکھے گئے تو لوگوں نے ان کو گھیر لیا وہ لوگ دعا مانگتے جاتے تھے اور نماز پڑھتے تھے اس سے بیشتر کہ جنازہ اٹھایا جائے میں بھی ان ہی لوگوں میں تھا کہ یکا یک ایک شخص نے میرا شانہ پکڑ لیا اور وہ حضرت علی تھے پھر انہوں نے حضرت عمر کے لئے دعائے رحمت کی اور کہا اے عمر! تم نے اپنے بعد کسی ایسے شخص کو نہیں چھوڑا جو عمل کے اعتبار سے مجھے تم جیسا محبوب ہوتا اور بخدا میں خیال کرتا تھا کہ خدا تعالیٰ تم کو تمہارے دونوں ساتھیوں کے ساتھ رکھے گا اور میں خیال کرتا ہوں کہ میں نے اکثر بیشتر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ میں تھا اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور میں گیا اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور میں داخل ہوا اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور میں نکلا اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (یعنی آپ اپنے ہر کام و فعل میں ان کو شریک رکھتے تھے)۔

راوی: عبدان عبداللہ عمر بن سعید ابن ابی ملیکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قرشی عدوی ابوحفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 888

راوی: مسدد یزید بن زریع سعید خلیفه محمد بن سوار کهمس بن منهال سعید قتاده حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ح و قَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَائٍ وَكَهْمَسُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُحُدٍ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَفَ بِهِمْ فَضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ قَالَ اثْبُتْ أُحُدُ فَمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدَانِ

مسدد یزید بن زریع سعید خلیفہ محمد بن سوار کہمس بن منہال سعید قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک روز رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم احد پہاڑ پر چڑھے اور آپ کے ہمراہ حضرات ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے پس احد حرکت کرنے لگا مسرت میں جھومنے لگا جس پر آپ نے اس پر ایک ٹھوکر لگائی اور فرمایا اے احد ٹھیر جا اس لئے کہ تیرے اوپر ایک نبی ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔

راوی: مسدد یزید بن زریع سعید خلیفہ محمد بن سوار کہمس بن منہال سعید قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قرشی عدوی ابوحفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم   حدیث 889

راوی: یحیی ابن وھب عمر زید حضرت اسلم سے بیان کرتے ھیں کہ انھوں نے بیان کیا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلَنِي ابْنُ عُمَرَ عَنْ بَعْضِ شَأْنِهِ يَعْنِي عُمَرَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا قَطُّ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حِينَ قُبِضَ كَانَ أَجَدَّ وَأَجْوَدَ حَتَّى انْتَهَى مِنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

یحیی ابن وہب عمر زید حضرت اسلم سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعض حالات دریافت کئے تو میں نے ان سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جب سے آپ کی وفات ہوئی ہے، میں نے کبھی کسی کو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے زیادہ صالح اور سخی تر نہیں دیکھا اور یہ تمام خوبیاں حضرت عمر بن خطاب پر ختم ہو گئیں۔

راوی: یحیی ابن وہب عمر زید حضرت اسلم سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قریشی عدوی ابو حفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 890

راوی: سلیمان حماد ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ السَّاعَةِ فَقَالَ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَاذَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ لَا شَيْءَ إِلَّا أَنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ أَنَسٌ فَمَا فَرِحْنَا بِشَيْءٍ فَرَحَنَا بِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ مَعَ مَنْ

Free Download from QuranUrdu.com

أَحْبَبْتَ قَالَ أَنَسٌ فَأَنَا أُحِبُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ مَعَهُمْ بِحُبِّي إِيَّاهُمْ وَإِنْ لَمْ أَعْمَلْ بِمِثْلِ أَعْمَالِهِمْ

سلیمان حماد ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قیامت کی بابت دریافت کیا کہ قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا تم نے اس کے لئے کیا سامان تیار کیا ہے؟ اس نے عرض کیا کہ میں نے بجز اس کے کوئی تیاری نہیں کی کہ میں اللہ اور اس کے رسول کو محبوب رکھتا ہوں اس پر حضور پر نور نے فرمایا تم اسی کے ساتھ ہو گے جس کو تم دوست رکھتے ہو، حضرت انس کہتے ہیں کہ ہم کسی بات پر اتنے خوش نہیں ہوئے جس قدر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول پر کہ تم اسی کے ساتھ ہو گے جس کو تم دوست رکھو گے مسرور ہوئے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دوست رکھتا ہوں اور مجھے امید واثق ہے کہ چونکہ مجھے ان حضرات سے محبت ہے لہذا میں ان کے ہمراہ ہوں گا اگرچہ میں نے ان حضرات جیسے اعمال نہیں کئے۔

راوی: سلیمان حماد ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قرشی عدوی ابوحفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 891

راوی: یحیی بن قزعہ ابراہیم بن سعد سعد ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ كَانَ فِيمَا قَبْلَكُمْ مِنْ الْأُمَمِ مُحَدَّثُونَ فَإِنْ يَكُ فِي أُمَّتِي أَحَدٌ فَإِنَّهُ عُمَرُ زَادَ زَكَرِيَّاءُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ رِجَالٌ يُكَلَّمُونَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَكُونُوا أَنْبِيَاءَ فَإِنْ يَكُنْ مِنْ أُمَّتِي مِنْهُمْ أَحَدٌ فَعُمَرُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا مِنْ نَبِيٍّ

وَلَا مُحَدَّثٍ

یحیی بن قزعہ ابراہیم بن سعد سعد ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم سے پہلی امتوں میں کچھ لوگ محدث ہوا کرتے تھے اگر میری امت میں کوئی محدث (ملہم) ہو اتو وہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہو گا زکریا ابن ابی زائدہ سعد ابی سلمہ حضرت ابوہریرہ کی دوسری روایت میں اتنا زیادہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے بیشتر بنی اسرائیل میں کچھ لوگ ایسے ہوتے تھے کہ ان سے (اللہ تعالیٰ کی جانب سے) باتیں کی جاتی تھیں بغیر اس کے کہ وہ نبی ہوں پس اگر میری امت میں ایسا کوئی ہو گا تو عمر ہو گا۔

راوی: یحیی بن قزعہ ابراہیم بن سعد سعد ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

قرشی عدوی ابوحفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 892

راوی: عبداللہ لیث عقیل ابن شہاب سعید بن مسیب و ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ ثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَا سَمِعْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَاعٍ فِي غَنَمِهِ عَدَا الذِّئْبُ فَأَخَذَ مِنْهَا شَاةً فَطَلَبَهَا حَتَّى اسْتَنْقَذَهَا فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ الذِّئْبُ فَقَالَ لَهُ مَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ لَيْسَ لَهَا رَاعٍ غَيْرِي فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي أُومِنُ بِهِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَا ثَمَّ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ

عبداللہ لیث عقیل ابن شہاب سعید بن مسیب و ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک چرواہا اپنی بکریوں کے ریوڑ میں تھا کہ ایک بھیڑیئے نے اس ریوڑ پر حملہ کیا اور اس میں سے ایک بکری اٹھالے گیا اس چرواہے نے اس کا پیچھا کیا اور اس بکری کو اس سے چھین لیا تو بھیڑیئے نے چرواہے سے کہا کہ

درندے والے (یعنی قیامت کے) دن اس کا کون نگہبان ہو گا؟ جس روز بجز میرے اس کا کوئی چرانے والا نہ ہو گا لوگوں نے (یہ واقعہ سن کر) کہا سبحان اللہ (بھیڑیا اور باتیں کرتا ہے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر فرمایا کہ میں اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اس پر ایمان لائے ہیں حالانکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہاں موجود نہ تھے۔

راوی: عبداللہ لیث عقیل ابن شہاب سعید بن مسیب وابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قرشی عدوی ابوحفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 893

راوی: یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب ابوامامہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ عُرِضُوا عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ فَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثُّدِيَّ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُونَ ذَلِكَ وَعُرِضَ عَلَيَّ عُمَرُ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ اجْتَرَّهُ قَالُوا فَمَا أَوَّلْتَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الدِّينَ

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب ابوامامہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں سو رہا تھا دیکھتا کیا ہوں لوگوں کو میرے سامنے لایا جارہا ہے (اور مجھے دکھایا جارہا ہے) یہ سب لوگ کرتے پہنے ہوئے تھے جن میں بعض کے کرتے تو سینے تک پہنچتے تھے اور بعض کے اس سے نیچے پھر میرے سامنے عمر بن خطاب کو لایا گیا جو اتنا لمبا کرتے پہنے ہوئے تھے کہ زمین پر گھسیٹتے ہوئے چلتے تھے لوگوں (یعنی صحابہ) نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ نے اس کی کیا تعبیر لی ہے! فرمایا دین (اسلام(

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب ابوامامہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قرشی عدوی ابوحفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 894

راوی: صلت اسمعیل ایوب ابن ابی ملیکہ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ جَعَلَ يَأْلَمُ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ وَكَأَنَّهُ يُجَزِّعُهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَلَئِنْ كَانَ ذَاكَ لَقَدْ صَحِبْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحْسَنْتَ صُحْبَتَهُ ثُمَّ فَارَقْتَهُ وَهُوَ عَنْكَ رَاضٍ ثُمَّ صَحِبْتَ أَبَا بَكْرٍ فَأَحْسَنْتَ صُحْبَتَهُ ثُمَّ فَارَقْتَهُ وَهُوَ عَنْكَ رَاضٍ ثُمَّ صَحِبْتَ صَحَبَتَهُمْ فَأَحْسَنْتَ صُحْبَتَهُمْ وَلَئِنْ فَارَقْتَهُمْ لَتُفَارِقَنَّهُمْ وَهُمْ عَنْكَ رَاضُونَ قَالَ أَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ صُحْبَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِضَاهُ فَإِنَّمَا ذَاكَ مَنٌّ مِنْ اللَّهِ تَعَالَى مَنَّ بِهِ عَلَيَّ وَأَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ صُحْبَةِ أَبِي بَكْرٍ وَرِضَاهُ فَإِنَّمَا ذَاكَ مَنٌّ مِنْ اللَّهِ جَلَّ ذِكْرُهُ مَنَّ بِهِ عَلَيَّ وَأَمَّا مَا تَرَى مِنْ جَزَعِي فَهُوَ مِنْ أَجْلِكَ وَأَجْلِ أَصْحَابِكَ وَاللَّهِ لَوْ أَنَّ لِي طِلَاعَ الْأَرْضِ ذَهَبًا لَافْتَدَيْتُ بِهِ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَبْلَ أَنْ أَرَاهُ قَالَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ دَخَلْتُ عَلَى عُمَرَ بِهَذَا

صلت اسماعیل ایوب ابن ابی ملیکہ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کیا گیا تو انہوں نے تکلیف کا اظہار کیا۔ حضرت ابن عباس نے ان کو جزع فزع کرنے پر گویا ملامت کرتے ہوئے کہا امیر المومنین! اگر یہ بات ہوئی یعنی اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں رہے ہیں، اور آپ کی صحبت بہت اچھی رہی ہے، کہ ان کا حق صحبت اچھا ادا کیا، پھر جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے رخصت ہوئے تو حضور اکرم آپ سے بہت خوش اور راضی تھے، پھر آپ حضرت ابوبکر کی صحبت میں رہے اور انکے ساتھ بھی آپ کی صحبت بہت اچھی رہی کہ انکا حق صحبت بھی بہت

اچھا ادا کیا، پھر جب وہ آپ سے جدا ہوئے تو آپ سے وہ بھی خوش اور راضی تھے پھر آپ اپنے ایام خلافت میں مسلمانوں یعنی ان کے صحابہ کی صحبت میں رہے اور ان کے ساتھ بھی آپ کی صحبت بہت خوب رہی، اب اگر آپ ان سے جدا ہوں گے تو وہ آپ سے راضی ہوں گے، حضرت عمر نے فرمایا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کا جو ذکر کیا اور آپ کے راضی اور خوش ہو کر رخصت ہونے کا تو یہ محض اللہ کا احسان ہے جو اس نے مجھ پر کیا ہے، پھر حضرت ابوبکر کی صحبت اور خوشنودی کا تم نے جو ذکر کیا ہے وہ بھی محض خدا تعالیٰ کا ایک احسان ہے جو اس نے مجھ پر کیا ہے اور اب جو تم مجھ کو جزع فزع کرتے دیکھ رہے ہو وہ تمہارے اور تمہارے دوستوں کے سبب سے ہے (یعنی اس خوف سے کہ میرے بعد کہیں تم فتنہ میں مبتلا نہ ہو جاؤ) خدا کی قسم اگر میرے پاس زمین بھر سونا ہوتا تو عذاب الٰہی کے بدلے میں اسکو قربان کر دیتا اس سے پہلے کہ میں اس کو دیکھوں.

راوی: صلت اسمٰعیل ایوب ابن ابی ملیکہ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

قریشی عدوی ابوحفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 895

راوی: یوسف ابواسامہ عثمان بن غیاث ابوعثمان نہدی حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ مِنْ حِيطَانِ الْمَدِينَةِ فَجَاءَ رَجُلٌ فَاسْتَفْتَحَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَفَتَحْتُ لَهُ فَإِذَا أَبُو بَكْرٍ فَبَشَّرْتُهُ بِمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ فَاسْتَفْتَحَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَفَتَحْتُ لَهُ فَإِذَا هُوَ عُمَرُ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ فَقَالَ لِي افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى تُصِيبُهُ فَإِذَا عُثْمَانُ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُ الْمُسْتَعَانُ

Free Download from QuranUrdu.com

یوسف ابواسامہ عثمان بن غیاث ابوعثمان نہدی حضرت ابوموسیٰ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ میں مدینہ منورہ کے کسی باغ میں رسول اللہ صلی اللہ علی وسلم کے ساتھ تھا کہ ایک شخص آیا اور اس باغ کا دروازہ کھلوایا نبی صلی اللہ علی وسلم نے فرمایا دروازہ کھول دو اور اس (آنے والے) کو جنت کی بشارت دو میں نے دروازہ کھولا دیکھا تو وہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے میں نے ان کو جنت کی بشارت دی جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علی وسلم نے فرمایا اس پر ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اللہ کی ثناء اور شکر ادا کیا پھر ایک شخص آیا اس نے دروازہ کھلوایا رسول اللہ نے فرمایا دروازہ کھول دو اور اس کو بھی جنت کی بشارت دو چنانچہ میں نے دروازہ کھولا دیکھا تو حضرت عمر تھے میں نے ان کو رسول اللہ صلی اللہ علی وسلم کی بشارت سے باخبر کیا اس پر انہوں نے بھی خدا تعالیٰ کی حمد وثنا کی اور شکر ادا کیا ان کے بعد پھر ایک اور شخص نے دروازہ کھلوایا تو رسول اللہ صلی اللہ علی وسلم نے فرمایا اس کے لئے دروازہ کھول دو اور اس کو جنت کی بشارت دو ان مصائب پر جو اس آنے والے کو پہنچیں گے میں نے دروازہ کھول دیا دیکھا تو وہ حضرت عثمان بن عفان تھے میں نے ان کو بھی رسول اللہ صلی اللہ علی وسلم کے ارشاد سے آگاہ کیا اس پر انہوں نے بھی خدا کی حمد وثنا کی شکر ادا کیا اس کے بعد کہا اللہ تعالیٰ ہی میرا مددگار وناصر ہے۔

راوی: یوسف ابواسامہ عثمان بن غیاث ابوعثمان نہدی حضرت ابوموسیٰ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قرشی عدوی ابوحفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 896

راوی: یحیی بن سلیمان ابن وهب حیوہ ابوعقیل زهرہ بن معبد حضرت عبداللہ بن هشام رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ هِشَامٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

یحیی بن سلیمان ابن وہب حیوہ ابوعقیل زہرہ بن معبد حضرت عبداللہ بن ہشام رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسالت مآب صلی اللہ علی وسلم کے ساتھ تھے اور آنحضرت صلی اللہ علی وسلم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لئے

Free Download from QuranUrdu.com

ہوئے تھے۔

راوی : یحیی بن سلیمان ابن وہب حیوہ ابوعقیل زہرہ بن معبد حضرت عبداللہ بن ہشام رضی اللہ عنہ

ابوعمرو قرشی حضرت عثمان بن عفان کے مناقب کا بیان، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

ابوعمرو قرشی حضرت عثمان بن عفان کے مناقب کا بیان، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی تھا کہ جس نے چاہ رومہ کھدوایا اس کے لئے جنت ہے اور اس کو حضرت عثمان نے کھدوایا تھا اور جس نے جیش عسرت کا سامان درست کر دیا وہ بھی جنت کا مستحق ہے اور اس کا حضرت عثمان نے تمام سامان تیار کیا تھا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 897

راوی: سلیمان حماد ایوب ابوعثمان حضرت ابوموسی

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ حَائِطًا وَأَمَرَنِي بِحِفْظِ بَابِ الْحَائِطِ فَجَائَ رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَإِذَا أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ جَائَ آخَرُ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَإِذَا عُمَرُ ثُمَّ جَائَ آخَرُ يَسْتَأْذِنُ فَسَكَتَ هُنَيْهَةً ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى سَتُصِيبُهُ فَإِذَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ قَالَ حَمَّادٌ وَحَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ وَعَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ سَمِعَا أَبَا عُثْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مُوسَى بِنَحْوِهِ وَزَادَ فِيهِ عَاصِمٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ قَاعِدًا فِي مَكَانٍ فِيهِ مَائٌ قَدْ انْكَشَفَ عَنْ رُكْبَتَيْهِ أَوْ رُكْبَتِهِ فَلَمَّا دَخَلَ عُثْمَانُ غَطَّاهَا

سلیمان حماد ایوب ابوعثمان حضرت ابوموسیٰ سے بیان کرتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علی وسلم کسی باغ میں تشریف لے گئے اور مجھ کو دروازہ کی حفاظت کا حکم دیا پھر ایک شخص نے اندر آنے کی اجازت طلب کی آنحضرت صلی اللہ علی وسلم نے فرمایا اس کو اجازت دے دو اور اس کو جنت کی بشارت بھی دے دو، دروازہ کھول کر میں نے دیکھا تو وہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے پھر ایک اور شخص نے اندر آنے کی اجازت مانگی تو آپ نے فرمایا اس کو بھی آنے کی اجازت دو اور اس کو بھی جنت کی بشارت دے دو دروازہ

کھول کر دیکھا تو وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے پھر ایک اور شخص نے اجازت مانگی تو رسول اللہ صلی اللہ علی وسلم تھوڑی دیر خاموش رہے اور اس کے بعد فرمایا کہ اس کو آنے کی اجازت دو اور اسکو جنت کی بشارت دو اس مصیبت پر جو اس کو پہنچے گی دیکھا تو حضرت عثمان بن عفان تھے اور عاصم نے اتنا اور زیادہ کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علی وسلم ایک ایسی جگہ بیٹھے ہوئے تھے جہاں پانی تھا آپ نے اپنے دونوں گھٹنے یا ایک کھول دیئے پھر جب حضرت عثمان آئے تو آپ نے ان کو چھپالیا۔

راوی: سلیمان حماد ایوب ابو عثمان حضرت ابو موسیٰ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

ابو عمرو قرشی حضرت عثمان بن عفان کے مناقب کا بیان، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی تھا کہ جس نے چاہ رومہ کھدوایا اس کے لئے جنت ہے اور اس کو حضرت عثمان نے کھدوایا تھا اور جس نے جیش عسرت کا سامان درست کر دیا وہ بھی جنت کا مستحق ہے اور اس کا حضرت عثمان نے تمام سامان تیار کیا تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 898

راوی: احمد شبیب سعد یونس ابن شہاب عروہ عبید اللہ بن عدی بن خیار

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يُونُسَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ قَالَا مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تُكَلِّمَ عُثْمَانَ لِأَخِيهِ الْوَلِيدِ فَقَدْ أَكْثَرَ النَّاسُ فِيهِ فَقَصَدْتُ لِعُثْمَانَ حَتَّى خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً وَهِيَ نَصِيحَةٌ لَكَ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَرْءُ قَالَ مَعْمَرٌ أُرَاهُ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ فَانْصَرَفْتُ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِمْ إِذْ جَاءَ رَسُولُ عُثْمَانَ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ مَا نَصِيحَتُكَ فَقُلْتُ إِنَّ اللَّهَ سُبْحَانَهُ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ وَكُنْتَ مِمَّنْ اسْتَجَابَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَاجَرْتَ الْهِجْرَتَيْنِ وَصَحِبْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتَ هَدْيَهُ وَقَدْ أَكْثَرَ النَّاسُ فِي شَأْنِ الْوَلِيدِ قَالَ أَدْرَكْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ لَا وَلَكِنْ خَلَصَ إِلَيَّ مِنْ عِلْمِهِ مَا يَخْلُصُ إِلَى الْعَذْرَاءِ فِي سِتْرِهَا قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ اللَّهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ فَكُنْتُ مِمَّنْ

Free Download from QuranUrdu.com

اسْتَجَابَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَآمَنْتُ بِمَا بُعِثَ بِهِ وَهَاجَرْتُ الْهِجْرَتَيْنِ كَمَا قُلْتَ وَصَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَايَعْتُهُ فَوَاللَّهِ مَا عَصَيْتُهُ وَلَا غَشَشْتُهُ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ أَبُو بَكْرٍ مِثْلُهُ ثُمَّ عُمَرُ مِثْلُهُ ثُمَّ اسْتُخْلِفْتُ أَفَلَيْسَ لِي مِنْ الْحَقِّ مِثْلُ الَّذِي لَهُمْ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَمَا هَذِهِ الْأَحَادِيثُ الَّتِي تَبْلُغُنِي عَنْكُمْ أَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ شَأْنِ الْوَلِيدِ فَسَنَأْخُذُ فِيهِ بِالْحَقِّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ دَعَا عَلِيًّا فَأَمَرَهُ أَنْ يَجْلِدَهُ فَجَلَدَهُ ثَمَانِينَ

احمد شبیب سعد یونس ابن شہاب عروہ عبید اللہ بن عدی بن خیار سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت مسور بن مخرمہ اور عبدالرحمن بن اسود بن عبدیغوث نے ان سے کہا کہ تم کو حضرت عثمان سے ان کے بھائی ولید کے بارہ میں گفتگو کرنے سے کیا امر مانع ہے؟ حالانکہ لوگوں نے ان کے بارہ میں بہت گفتگو کی ہے لہذا میں نے حضرت عثمان سے کہنے کا ارادہ کیا وہ نماز ادا کرنے کے لئے آئے تو میں نے ان سے کہا مجھے آپ سے کچھ کام ہے جس میں آپ ہی کی بھلائی ہے انہوں نے کہا تم سے خدا کی پناہ چنانچہ میں لوٹ آیا اور ان لوگوں کے پاس لوٹا ہی تھا کہ حضرت عثمان کا قاصد آیا میں حضرت عثمان کے پاس گیا تو انہوں نے کہا کیا بات کہنا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ خداتعالیٰ نے محمد کو حق کے ساتھ بھیجا ان پر اپنی کتاب نازل فرمائی آپ ان لوگوں میں تھے جنہوں نے خداتعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علی وسلم کی بات مانی پھر آپ نے دومرتبہ ہجرت کی اور رسول اللہ صلی اللہ علی وسلم کی صحبت میں رہے اور ان کی روش کو دیکھا لوگ عام طور پر ولید کے بارے میں بہت کچھ کہہ رہے ہیں حضرت عثمان نے فرمایا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علی وسلم کو دیکھا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے دیکھا تو نہیں لیکن مجھے آپ کا علم پہنچا ہے جس طرح کنواری لڑکی کو اس کے پردہ میں پہنچتا ہے اس پر حضرت عثمان نے فرمایا، خداتعالیٰ نے یقینا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علی وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے اور میں ان لوگوں میں سے ہوں جنہوں نے خداتعالیٰ اور اس کے رسول کی بات مانی اور میں اس چیز پر بھی ایمان لایا جو سرور عالم صلی اللہ علی وسلم پر نازل کی گئی تھی اور میں نے دو دفعہ ہجرت کی جیسا کہ تم نے بیان کیا اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علی وسلم کی صحبت بھی اٹھائی اور آپ سے بیعت کی لیکن خدا کی قسم! میں نے آپ کی نافرمانی نہیں کی اور نہ آپ سے فریب کیا خداتعالیٰ نے آپ کو وفات دی پھر اسی طرح حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحبت سے فیض یاب ہوا پھر اسی طرح حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحبت سے اس کے بعد میں خلیفہ بنایا گیا تو کیا میرا وہ حق نہیں ہے جیسا ان لوگوں کا تھا میں نے عرض کیا ہاں ضرور ہے تو حضرت عثمان نے کہا پھر یہ کیسی باتیں ہیں جو مجھ سے تم کہہ رہے ہو ولید کا معاملہ جس کو تم نے بیان کیا ہے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس میں ہم حق پر عمل کریں گے اس کے بعد انہوں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا اور ان کو حکم دیا کہ ولید کے اسی درے لگائیں چنانچہ انہوں نے اس کے اسی (80) درے مارے۔

Free Download from Quranurdu.com

راوی : احمد شبیب سعد یونس ابن شہاب عروہ عبید اللہ بن عدی بن خیار

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

ابو عمرو قرشی حضرت عثمان بن عفان کے مناقب کا بیان، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی تھا کہ جس نے چاہ رومہ کھدوایا اس کے لئے جنت ہے اور اس کو حضرت عثمان نے کھدوایا تھا اور جس نے جیش عسرت کا سامان درست کر دیا وہ بھی جنت کا مستحق ہے اور اس کا حضرت عثمان نے تمام سامان تیار کیا تھا۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 899

راوی : محمد بن حاتم بن بزیع شاذان عبد العزیز بن ابی سلمہ الماجشون عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا شَاذَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَعْدِلُ بِأَبِي بَكْرٍ أَحَدًا ثُمَّ عُمَرَ ثُمَّ عُثْمَانَ ثُمَّ نَتْرُكُ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُفَاضِلُ بَيْنَهُمْ تَابَعَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ

محمد بن حاتم بن بزیع شاذان عبد العزیز بن ابی سلمہ الماجشون عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم رسالت مآب صلی اللہ علی وسلم کے عہد مبارک میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے برابر کسی کو نہ سمجھتے تھے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اور پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو اس کے بعد ہم اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ دیتے تھے یعنی ان میں باہم کسی کو ایک دوسرے پر ترجیح نہ دیتے تھے۔

راوی : محمد بن حاتم بن بزیع شاذان عبد العزیز بن ابی سلمہ الماجشون عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

ابو عمرو قرشی حضرت عثمان بن عفان کے مناقب کا بیان، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی تھا کہ جس نے چاہ رومہ کھدوایا اس کے لئے جنت ہے اور اس کو

Free Download from QuranUrdu.com

حضرت عثمان نے کھدوایا تھا اور جس نے جیش عسرت کا سامان درست کر دیا وہ بھی جنت کا مستحق ہے اور اس کا حضرت عثمان نے تمام سامان تیار کیا تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 900

راوی: موسیٰ ابوعوانہ عثمان بن موہب

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ هُوَ ابْنُ مَوْهَبٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ حَجَّ الْبَيْتَ فَرَأَى قَوْمًا جُلُوسًا فَقَالَ مَنْ هَؤُلَاءِ الْقَوْمُ فَقَالُوا هَؤُلَاءِ قُرَيْشٌ قَالَ فَمَنْ الشَّيْخُ فِيهِمْ قَالُوا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ يَا ابْنَ عُمَرَ إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ شَيْءٍ فَحَدِّثْنِي هَلْ تَعْلَمُ أَنَّ عُثْمَانَ فَرَّ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ تَعْلَمُ أَنَّهُ تَغَيَّبَ عَنْ بَدْرٍ وَلَمْ يَشْهَدْ قَالَ نَعَمْ قَالَ تَعْلَمُ أَنَّهُ تَغَيَّبَ عَنْ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ فَلَمْ يَشْهَدْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ تَعَالَ أُبَيِّنْ لَكَ أَمَّا فِرَارُهُ يَوْمَ أُحُدٍ فَأَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ عَفَا عَنْهُ وَغَفَرَ لَهُ وَأَمَّا تَغَيُّبُهُ عَنْ بَدْرٍ فَإِنَّهُ كَانَتْ تَحْتَهُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ مَرِيضَةً فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَكَ أَجْرَ رَجُلٍ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا وَسَهْمَهُ وَأَمَّا تَغَيُّبُهُ عَنْ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ فَلَوْ كَانَ أَحَدٌ أَعَزَّ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ عُثْمَانَ لَبَعَثَهُ مَكَانَهُ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ وَكَانَتْ بَيْعَةُ الرِّضْوَانِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ عُثْمَانُ إِلَى مَكَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ الْيُمْنَى هَذِهِ يَدُ عُثْمَانَ فَضَرَبَ بِهَا عَلَى يَدِهِ فَقَالَ هَذِهِ لِعُثْمَانَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ اذْهَبْ بِهَا الْآنَ مَعَكَ

موسیٰ ابوعوانہ عثمان بن موہب سے بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص مصر والوں میں سے آیا اور اس نے حج کیا بیت اللہ کا تو ایک جگہ چند لوگوں کو بیٹھے ہوئے دیکھ کر کہا یہ کون لوگ ہیں؟ کسی نے کہا یہ قریش ہیں اس نے پوچھا ان کا شیخ کون ہے؟ لوگوں نے کہا عبداللہ بن عمر اس شخص نے ابن عمر کی طرف متوجہ ہو کر کہا ابن عمر! میں تم سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں تم اس کا جواب دو کیا تم کو معلوم ہے کہ عثمان جنگ احد میں بھاگ گئے تھے ابن عمر نے کہا ہاں! ایسا ہی ہوا تھا پھر اس نے پوچھا تم کو معلوم ہے کہ عثمان بدر کے معرکہ سے غائب تھے اور جنگ میں شریک نہ تھے ابن عمر نے کہا ہاں! پھر اس نے کہا تم کو معلوم ہے کہ عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیعت رضوان میں بھی شریک نہ تھے اور غائب رہے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہاں! اس پر اس شخص نے اللہ اکبر کہا تو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے فرمایا کہ ادھر آئیں تجھ سے حقیقت حال بیان کروں احد کے دن عثمان کا بھاگ جانا تو اس کے متعلق یہ ہے کہ خدا نے ان کے اس قصور کو معاف فرما دیا اور ان کو بخش دیا اور بدر کے دن عثمان کا غائب ہونا اس کا واقعہ یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری صاحبزادی (حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) ان کی بیوی تھیں اور وہ (اس زمانہ میں) بیمار تھیں (آپ صلی اللہ

علیہ وسلم نے حضرت عثمان کو ان کی خبر گیری کے لئے مدینہ میں چھوڑ دیا) اور فرمایا عثمان کو بدر میں حاضر ہونے والے شخص کا ثواب ملے گا اور مال غنیمت میں سے بھی پورا حصہ ملے گا رہا بیعت رضوان سے عثمان کا غائب رہنا تو اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر مکہ میں عثمان سے زیادہ ہر دل عزیز باعزت کوئی شخص ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی کو مکہ روانہ فرماتے لیکن ایسا نہ تھا اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں مکہ روانہ کیا اور ان کے جانے کے بعد بیعت رضوان کا واقعہ پیش آیا اور بیعت کے وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے داہنے ہاتھ کو اٹھا کر کہا یہ عثمان کا ہاتھ ہے پھر اس ہاتھ کو اپنے دوسرے ہاتھ پر مار کر فرمایا یہ عثمان کی بیعت ہے اس کے بعد ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا تو میرے اس بیان کو لے جا جو میں نے تیرے سامنے دیا ہے یہی بیان تیرے سوالات کا مکمل جواب ہے۔

راوی: موسیٰ ابوعوانہ عثمان بن موہب

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

ابوعمرو قرشی حضرت عثمان بن عفان کے مناقب کا بیان، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی تھا کہ جس نے چاہ رومہ کھدوایا اس کے لئے جنت ہے اور اس کو حضرت عثمان نے کھدوایا تھا اور جس نے جیش عسرت کا سامان درست کر دیا وہ بھی جنت کا مستحق ہے اور اس کا حضرت عثمان نے تمام سامان تیار کیا تھا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 901

راوی: مسدد یحیی سعید قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُمْ قَالَ صَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُحُدًا وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَفَ وَقَالَ اسْكُنْ أُحُدُ أَظُنُّهُ ضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ فَلَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ

مسدد یحیی سعید قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ (ایک روز) احد پہاڑ پر چڑھے تھے اور آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عثمان بھی تھے جب وہ (جوش مسرت سے) ہلنے لگا تو آپ نے فرمایا

Free Download from QuranUrdu.com

اے احد ٹھیر جا خیال ہے کہ آپ نے اس کے ایک ٹھوکر لگائی اور فرمایا تیرے اوپر ایک نبی ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔

راوی : مسدد یحیی سعید قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیعت کرنے پر سب کے متفق ہونے کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیعت کرنے پر سب کے متفق ہونے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 902

راوی: موسیٰ ابوعوانہ حصین عمرو بن میمون

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ هُوَ ابْنُ مَوْهَبٍ قَالَ جَائَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ حَجَّ الْبَيْتَ فَرَأَى قَوْمًا جُلُوسًا فَقَالَ مَنْ هَؤُلَائِ الْقَوْمُ فَقَالُوا هَؤُلَائِ قُرَيْشٌ قَالَ فَمَنْ الشَّيْخُ فِيهِمْ قَالُوا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ يَا ابْنَ عُمَرَ إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ شَيْئٍ فَحَدِّثْنِي هَلْ تَعْلَمُ أَنَّ عُثْمَانَ فَرَّ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ تَعْلَمُ أَنَّهُ تَغَيَّبَ عَنْ بَدْرٍ وَلَمْ يَشْهَدْ قَالَ نَعَمْ قَالَ تَعْلَمُ أَنَّهُ تَغَيَّبَ عَنْ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ فَلَمْ يَشْهَدْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ تَعَالَ أُبَيِّنْ لَكَ أَمَّا فِرَارُهُ يَوْمَ أُحُدٍ فَأَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ عَفَا عَنْهُ وَغَفَرَ لَهُ وَأَمَّا تَغَيُّبُهُ عَنْ بَدْرٍ فَإِنَّهُ كَانَتْ تَحْتَهُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ مَرِيضَةً فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَكَ أَجْرَ رَجُلٍ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا وَسَهْمَهُ وَأَمَّا تَغَيُّبُهُ عَنْ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ فَلَوْ كَانَ أَحَدٌ أَعَزَّ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ عُثْمَانَ لَبَعَثَهُ مَكَانَهُ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ وَكَانَتْ بَيْعَةُ الرِّضْوَانِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ عُثْمَانُ إِلَى مَكَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ الْيُمْنَى هَذِهِ يَدُ عُثْمَانَ فَضَرَبَ بِهَا عَلَى يَدِهِ فَقَالَ هَذِهِ لِعُثْمَانَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ اذْهَبْ بِهَا الْآنَ مَعَكَ

موسی ابوعوانہ حصین عمرو بن میمون سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب کو شہید ہونے سے چند

Free Download from QuranUrdu.com

دن پہلے مدینہ منورہ میں دیکھا وہ حذیفہ بن یمان اور عثمان بن حنیف کے پاس کھڑے ہوئے فرمارہے تھے کہ تم دونوں نے جو کیا اچھا نہیں کیا کیا تم کو اس بات کا خیال نہیں آیا؟ کہ تم نے ارض سواد پر اس کی طاقت سے زیادہ خراج مقرر کر دیا ہے ان دونوں نے عرض کیا نہیں، ہم نے اس پر اس قدر خراج مقرر کر دیا جس کی وہ طاقت رکھتے ہے اس میں زیادتی کی کوئی بات نہیں ہے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، غور کرو شاید تم نے اس زمین پر اس قدر خراج مقرر کیا ہے جس کی وہ طاقت نہیں رکھتے اس پر انہوں نے عرض کیا کہ نہیں پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اگر خدا تعالیٰ نے مجھے سلامت رکھا تو میں اہل عراق کی بیوہ عورتوں کو اتنا خوش حال کر دونگا کہ میرے بعد وہ کسی کی محتاج نہ رہیں گی عمرو بن میمون بیان کرتے ہیں کہ چوتھے دن وہ شہید کر دیئے گئے نیز عمرو بن میمون بیان کرتے ہیں کہ جس دن آپ شہید ہوئے میں کھڑا ہوا تھا میرے اور ان کے درمیان بجز عبد اللہ بن عباس کے اور کوئی دوسرا نہیں تھا اور آپ دو صفوں کے بیچ میں سے گزرتے تھے تو صف سیدھی کرنے کی تلقین کرتے جاتے تھے یہاں تک کہ جب صفوں میں کچھ خلل نہ دیکھتے تو آگے بڑھتے تھے اور اکثر سورہ یوسف یا سورہ نحل یا ایسی کوئی صورت پہلی رکعت میں پڑھا کرتے تھے، تاکہ سب لوگ جمع ہو جائیں جیسے ہی آپ نے تکبیر کہی (ایک شخص نے آپ کو زخمی کر دیا) میں نے آپ کو کہتے سنا مجھے کتے نے قتل کر ڈالا یا کاٹ کھایا، جب وہ غلام دو دھاری چھری لئے ہوئے بھاگا تو دائیں بائیں جدھر بھی جاتا لوگوں کو اس سے مارتا، اس نے تیرہ آدمیوں کو زخمی کیا، ان میں سات تو مر گئے اس کو ایک مسلمان نے دیکھا اس نے اپنا لمبا کوٹ اس پر ڈال دیا پھر اس غلام کو خیال ہوا کہ وہ گرفتار کر لیا جائے، تو اس نے اسی خنجر سے خودکشی کر لی، حضرت عمر عبد الرحمن بن عوف کا ہاتھ پکڑ کر ان کو آگے کیا جو شخص اس وقت حضرت عمر کے قریب تھا وہ ان باتوں کو دیکھ رہا تھا جو میں نے دیکھیں اور جو لوگ مسجد کے کنارے پر کھڑے تھے ان کو کچھ معلوم نہ ہوا انھوں نے صرف حضرت عمر کی آواز نہ سنی اور وہ سبحان اللہ! سبحان اللہ! کہتے تھے، پھر ان لوگوں کو عبد الرحمن بن عوف نے جلد جلد نماز پڑھائی، جب لوگ نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت عمر نے فرمایا، ابن عباس! دیکھو تو مجھ پر کون حملہ آور ہوا ہے؟ وہ تھوڑی دیر تک ادھر ادھر دیکھتے رہے، پھر انھوں نے کہا مغیرہ کے غلام نے آپ پر حملہ کیا ہے، حضرت عمر نے دریافت کیا، کیا اس کاریگر نے؟ حضرت ابن عباس نے جواب دیا جی ہاں! تو حضرت عمر نے فرمایا، خدا تعالیٰ اس کو غارت کرے میں نے تو اس کو ایک مناسب بات بتائی تھی، خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے میری موت کسی ایسے شخص کے ہاتھ پر نہیں کی جو اسلام کے پیرو ہونے کا دعوی کرتا ہو، بلاشبہ تم اور تمھارے والد ماجد اس بات کو پسند کرتے تھے کہ مدینہ منورہ میں غلام بہت ہو جائیں، حضرت عباس کے پاس سب سے زیادہ غلام تھے، ابن عباس نے کہا اگر تم چاہو تو میں ایسا کروں، اگر چاہو تو میں انکو قتل کر دوں، حضرت عمر بولے تو جھوٹ بولتا ہے کیونکہ جب وہ تمھاری زبان میں گفتگو کرنے لگے اور تمھارے قبلہ کی طرف نماز پڑھنے لگے اور تمھاری طرح حج کرنے لگے، تو پھر تم انکو قتل نہیں کر سکتے، پھر حضرت عمر کو ان کے گھر لے جایا گیا لوگوں کے رنج والم کا یہ حال تھا کہ گویا ان کو اس دن سے پہلے کوئی مصیبت ہی نہ پہنچی تھی، کوئی کہتا فکر کی کچھ بات نہیں اچھے ہو جائیں گے، اور

Free Download from Quranurdu.com

کوئی کہتا مجھے ان کی زندگی کی کوئی آس نہیں ہے پھر چھواروں کا بھیگا ہوا پانی لایا گیا، حضرت عمر نے اسکو نوش فرمایا، تو وہ ان کے پیٹ سے نکل گیا، اس کے بعد دودھ لایا گیا انھوں نے نوش فرمایا تو وہ بھی شکم مبارک سے نکل گیا، لوگوں نے سمجھ لیا کہ وہ اب زندہ نہ رھیں گے، پھر ہم سب آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے، وھاں اور لوگ بھی آرھے تھے، اکثر لوگ آپ کی تعریف کرنے لگے پھر ایک جوان شخص آیا اس نے کھا اے امیر المومنین! آپ کو خدا تعالی کی جانب سے خوشخبری ہو اس لئے کہ آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اور اسلام قبول کرنے میں تقدم حاصل ہوا جس کو آپ خود بھی جانتے ہیں، جب آپ خلیفہ بنائے گئے تو آپ نے انصاف کیا اور آخر کار شہادت پائی، حضرت عمر نے فرمایا میں چاھتا ہوں کہ یہ سب باتیں مجھ پر برابر ہو جائیں نہ عذاب ہو نہ ثواب جب وہ شخص لوٹا تو اس کا تہبند زمین پر لٹک رھا تھا. حضرت عمر نے فرمایا اس لڑکے کو میرے پاس لاؤ چنانچہ وہ لایا گیا تو آپ نے فرمایا اے بھتیجے اپنا کپڑا اونچا کر کہ یہ بات کپڑے کو صاف رکھے گی اور خدا کو بھی پسند ہے، پھر آپ نے اپنے بیٹے عبداللہ سے کہا دیکھو مجھ پر لوگوں کا کتنا قرض ہے؟ لوگوں نے حساب لگایا، تو تقریبا چھیاسی ہزار قرضہ تھا، فرمایا اگر اس قرض کی ادائیگی کے لئے عمر کی اولاد کا مال کافی ہو تو انھی کے مال سے اسے ادا کرنا، وگرنہ پھر بنی عدی بن کعب سے مانگنا اگر ان کا مال بھی ناکافی ہو تو قریش سے طلب کر لینا، اس کے سوا کسی اور سے قرض لے کر میرا قرض ادا نہ کرنا ام المومنین حضرت عائشہ کی خدمت میں جاؤ اور کہو کہ عمر آپ کو سلام کہتا ہے امیر المومنین نہ کہنا کیونکہ اب میں امیر نہیں ہوں، اور کہنا کہ عمر بن خطاب آپ سے اس بات کی اجازت مانگتا ہے کہ وہ اپنے دوستوں یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر کے پہلو میں دفن کیا جائے چنانچہ عبداللہ بن عمر نے پہنچ کر سلام کے بعد اندر آنے کی اجازت چاہی (اجازت ملنے پر) اندر گئے تو ام المومنین کو روتے ہوئے دیکھا حضرت ابن عمر نے عرض کیا عمر بن خطاب سلام کہتے ہیں اور اس بات کی اجازت چاہتے ہیں کہ اپنے دوستوں کے پاس دفن کئے جائیں حضرت عائشہ نے فرمایا اس جگہ کو میں نے اپنے لیے اٹھار کھا تھا مگر اب میں ان کو اپنی ذات پر ترجیح دیتی ہوں جب عبداللہ بن عمر واپس آئے تو حضرت عمر نے فرمایا کہ مجھے اٹھاؤ تو ایک شخص نے ان کو اپنے سہارے لگا کر بٹھا دیا حضرت عمر نے دریافت کیا کہ کیا جواب لائے ہو؟ انہوں نے کہا کہ امیر المومنین وہی جو آپ چاہتے ہیں حضرت عائشہ نے اجازت دے دی ہے حضرت عمر نے فرمایا کہ خدا کا شکر ہے میں کسی چیز کو اس سے زیادہ اہم خیال نہ کرتا تھا پس جب میں مر جاوں تو مجھے اٹھانا اور پھر حضرت عائشہ کو سلام کر کے کہنا کہ عمر بن خطاب اجازت چاہتا ہے اگر وہ اجازت دے دیں تو مجھے سونپ دینا اور اگر وہ واپس کر دیں تو مجھ کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کر دینا اور اس کے بعد ام المومنین حضرت حفصہ تشریف لائیں اور ان کے ساتھ اور عورتیں بھی آئیں جب ہم نے ان کو دیکھا تو ہم لوگ اٹھ گئے وہ تمام حضرت عمر کے پاس آئیں اور ان کے پاس تھوڑی دیر بیٹھ کر روئیں جب مردوں نے اندر آنے کی اجازت چاہی تو وہ عورتیں مکان میں چلی گئیں پھر ہم نے ان کے رونے کی آواز سنی لوگوں نے عرض کیا امیر المومنین کچھ وصیت فرمائیں اور کسی کو خلیفہ بنا دیں حضرت عمر نے کہا کہ میرے نزدیک ان لوگوں سے زیادہ کوئی خلافت کا مستحق نہیں ہے جن سے رسول اللہ انتقال کے وقت

Free Download from Quranurdu.com

راضی تھے پھر آپ نے حضرت علی، عثمان، زبیر، طلحہ، سعد، عبد الرحمن بن عوف کا نام لیا اور فرمایا کہ عبد اللہ بن عمر تمہارے پاس حاضر رہا کریں گے مگر خلافت میں ان کا کوئی حصہ نہیں ہے آپ نے یہ جملہ ابن عمر کی تسلی کے لیے کہا اور فرمایا کہ اگر خلافت سعد کو مل جائے تو وہ حقیقتا اس کے حقدار ہیں ورنہ جو شخص بھی خلیفہ بنے وہ ان سے امور خلافت میں مدد لے میں نے ان کو نا قابلیت اور خیانت کی بنا پر معزول نہیں کیا تھا آپ نے یہ بھی فرمایا کہ میرے بعد جو خیلفہ مقرر ہو اس کو وصیت کرتا ہوں کہ مہاجرین کا اولین حق سمجھے، ان کی عزت کی نگہداشت کرے اس کو انصار کے ساتھ بھلائی کی بھی وصیت کرتا ہوں جو دارالہجرت دارالایمان میں مہاجرین سے پہلے سے مقیم ہیں خلیفہ کو چاہیے کہ ان میں سے نیک لوگوں کی نیکوکاری کو بنظر استحسان دیکھے اور ان کے خطاکار لوگوں کی خطا سے درگزر کرے، نیز میں اس کو تمام شہروں کے مسلمانوں کے ساتھ بھلائی کرنے کی وصیت کرتا ہوں اس لیے کہ وہ لوگ اسلام کی پشت وپناہ ہیں وہی مال غنیمت حاصل کرنے والے اور دشمن کو تباہ کرنے والے ہیں، اور وصیت کرتا ہوں کہ ان سے ان کی رضامندی سے اس قدر مال لیا جائے جو ان کی ضروریات زندگی سے زائد ہو میں اس کو اعراب کے ساتھ نیکی کرنے کی وصیت کرتا ہوں اس لیے کہ وہی اصل عرب اور مادہ اسلام ہیں اور ان کی (ضروریات سے) زائد مال لے جائیں اور ان کے فقراء پر تقسیم کر دیں میں اس کو خدا تعالی اور رسول کے ذمہ کی وصیت کرتا ہوں کہ ان کے ساتھ ان کا عہد پورا کیا جائے اور ان کی حمایت میں پر زور جنگ کی جائے، اور ان سے ان کی طاقت سے زیادہ کام نہ لیا جائے، جب ان کی وفات ہو گئی تو ہم لوگ ان کو لیے جا رہے تھے کہ عبد اللہ بن عمر نے جا کر حضرت عائشہ کو سلام کیا اور کہا کہ عمر بن خطاب اجازت مانگتے ہیں حضرت عائشہ نے کہا کہ ان کو داخل کر دو چنانچہ وہ لائے گئے اور وہاں اپنے دوستوں کے پہلو میں دفن کیے گئے ان کے دفن کیے جانے کے بعد وہ لوگ جو حضرت عمر کی نظر میں خلافت کے مستحق تھے جمع ہوئے، حضرت عبد الرحمن نے کہا کہ اس معاملہ کو صرف تین شخصوں پر چھوڑ دو جس پر زبیر بن عوام نے کہا کہ میں نے اپنا حق حضرت علی کے سپرد کیا حضرت طلحہ نے کہا کہ میں نے اپنا حق حضرت عثمان کو سونپ دیا اور حضرت سعد نے کہا کہ میں نے اپنا حق حضرت عبد الرحمن بن عوف کو دیدیا پھر حضرت عبد الرحمن بن عوف نے حضرت علی اور حضرت عثمان سے کہا تم دونوں میں سے جو شخص اس سے برات کا اظہار کرے گا ہم خلافت اسی کے سپرد کریں گے اور اس پر اللہ اور اسلام کے حقوق کی نگہداشت لازم ہو گی ہر ایک کو غور کرنا چاہیے کہ اس کے خیال میں کون شخص افضل ہے اسی کو خلیفہ کر دے، اس پر شیخین یعنی عثمان و علی نے سکوت کیا جب یہ حضرات چپ رہے تو عبد الرحمن نے کہا کیا تم دونوں خلیفہ کے انتخاب کا مسئلہ میرے حوالے کرتے ہو بخدا مجھ پر لازم ہے کہ میں تم سے افضل کے ساتھ کوتاہی نہ کروں دونوں نے کہا یہ مسئلہ آپ کے حوالے کیا جاتا ہے عبد الرحمن نے دونوں میں سے ایک یعنی حضرت علی کا ہاتھ پکڑ لیا اور کہا کہ تم کو رسول اللہ کی قرابت اور اسلام میں قدامت حاصل ہے، جو تم کو معلوم ہے خدا کے واسطے تم پر لازم ہے اگر میں تمہیں خلیفہ بنا دوں تو تم عدل وانصاف کرنا اور اگر میں عثمان کو خلیفہ بنا دوں تو اس کی بات سننا اور اطاعت کرنا اس کے بعد حضرت عثمان کا ہاتھ پکڑا اور ان سے بھی ایسا ہی کہا چنانچہ عبد الرحمن نے

Free Download from Quranurdu.com

عہد لیا پھر کہا، اے عثمان اپنا ہاتھ اٹھاؤ عبد الرحمن نے اور ان کے بعد علی نے ان سے بیعت کی پھر تم مدینہ والوں نے حاضر ہو کر حضرت عثمان سے بیعت کی۔

راوی : موسیٰ ابو عوانہ حصین عمرو بن میمون

Free Download from QuranUrdu.com

حضرت ابو الحسن علی بن ابی طالب قرشی ہاشمی کے فضائل کا بیان رسول خدا صلی اللہ علی...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابو الحسن علی بن ابی طالب قرشی ہاشمی کے فضائل کا بیان رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا تھا کہ تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں اور حضرت عمر کا بیان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بوقت وفات ان سے راضی تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 903

راوی : قتیبہ عبدالعزیز ابوحازم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَى يَدَيْهِ قَالَ فَبَاتَ النَّاسُ يَدُوكُونَ لَيْلَتَهُمْ أَيُّهُمْ يُعْطَاهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ النَّاسُ غَدَوْا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يَرْجُو أَنْ يُعْطَاهَا فَقَالَ أَيْنَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالُوا يَشْتَكِي عَيْنَيْهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَرْسِلُوا إِلَيْهِ فَأْتُونِي بِهِ فَلَمَّا جَاءَ بَصَقَ فِي عَيْنَيْهِ وَدَعَا لَهُ فَبَرَأَ حَتَّى كَأَنْ لَمْ يَكُنْ بِهِ وَجَعٌ فَأَعْطَاهُ الرَّايَةَ فَقَالَ عَلِيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُقَاتِلُهُمْ حَتَّى يَكُونُوا مِثْلَنَا فَقَالَ انْفُذْ عَلَى رِسْلِكَ حَتَّى تَنْزِلَ بِسَاحَتِهِمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَخْبِرْهُمْ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ مِنْ حَقِّ اللَّهِ فِيهِ فَوَاللَّهِ لَأَنْ يَهْدِيَ اللَّهُ بِكَ رَجُلًا وَاحِدًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ حُمْرُ النَّعَمِ

قتیبہ عبدالعزیز ابو حازم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (خیبر کے دن) فرمایا کل میں یہ جھنڈا ایک شخص کو دوں گا جس کے ہاتھوں سے خداوند تعالیٰ (قلعہ خیبر کو) فتح کرائے گا رات کو تمام لوگ سوچتے

رہے دیکھئے جھنڈا کس کو ملتا ہے جب صبح ہوئی تو تمام لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں یہ امید لے کر حاضر ہوئے کہ جھنڈا انہیں کو ملے گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا کہ علی بن ابی طالب کہاں ہیں؟ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ان کی آنکھیں دکھتی ہیں آپ نے فرمایا کوئی جا کر ان کو بلا لائے چنانچہ انہیں بلا کر لایا گیا جب وہ آئے تو آپ نے ان کی دونوں آنکھوں پر لعاب دہن لگا دیا اور ان کے لئے دعا کی۔ وہ اچھی ہو گئیں گویا دکھتی ہی نہ تھیں پھر آپ نے ان کو جھنڈا عطا فرمایا حضرت علی نے عرض کیا یا رسول اللہ میں ان لوگوں (یعنی دشمنوں) سے اس وقت تک لڑوں گا جب تک وہ ہماری مانند مسلمان نہ ہو جائیں آپ نے فرمایا ٹھہرو، جب تم میدان جنگ میں پہنچ جاؤ تو پہلے ان کو اسلام کی دعوت دینا (یعنی اسلام کی طرف بلانا) پھر خدا کا حق جو ان پر واجب ہے اس سے ان کو مطلع کرنا اس لئے کہ بخدا! اگر تمہاری تحریک و تبلیغ کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ نے ایک شخص کو بھی ہدایت دے دی تو تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بھی بدرجہا بہتر ہے۔

راوی: قتیبہ عبدالعزیز ابوحازم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابوالحسن علی بن ابی طالب قرشی ہاشمی کے فضائل کا بیان رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا تھا کہ تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں اور حضرت عمر کا بیان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بوقت وفات ان سے راضی تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 904

راوی: قتیبہ حاتم یزید حضرت سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ قَدْ تَخَلَّفَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَيْبَرَ وَكَانَ بِهِ رَمَدٌ فَقَالَ أَنَا أَتَخَلَّفُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ عَلِيٌّ فَلَحِقَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ مَسَاءُ اللَّيْلَةِ الَّتِي فَتَحَهَا اللَّهُ فِي صَبَاحِهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ أَوْ لَيَأْخُذَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَوْ قَالَ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِذَا نَحْنُ بِعَلِيٍّ وَمَا نَرْجُوهُ

فَقَالُوا هَذَا عَلِيٌّ فَأَعْطَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّايَةَ فَفَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ

قتیبہ حاتم یزید حضرت سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ خیبر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے رہ گئے تھے، جس کی وجہ یہ تھی کہ ان کی آنکھیں دکھتی تھیں انہوں نے اپنے جی میں کہا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے رہ جانا کچھ زیب نہیں دیتا، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تیزی سے چل کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچ گئے جب شام ہوئی جس کے دوسرے دن صبح کو خدا تعالیٰ نے فتح دی ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کل جھنڈا ایسے شخص کو دوں گا، یا فرمایا جھنڈا وہ شخص لے گا جس کو خدا اور رسول محبوب رکھتے ہیں، یا فرمایا وہ جو اللہ اور اس کے رسول کو محبوب رکھتا ہے خدا تعالیٰ اس کے ہاتھوں پر فتح نصیب کرے گا اچانک ہماری ملاقات علی سے ہوگئی، ہم کو ان کے آنے کی امید نہ تھی لوگوں نے کہا یہ علی ہیں پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جھنڈا ان کو مرحمت فرمایا اور خدا نے ان کے ہاتھ پر فتح دی۔

راوی : قتیبہ حاتم یزید حضرت سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابوالحسن علی بن ابی طالب قرشی ہاشمی کے فضائل کا بیان رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا تھا کہ تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں اور حضرت عمر کا بیان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بوقت وفات ان سے راضی تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 905

راوی: عبداللہ بن مسلمہ عبدالعزیز بن ابی حازم حضرت ابوحازم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا جَائَ إِلَى سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ فَقَالَ هَذَا فُلَانٌ لِأَمِيرِ الْمَدِينَةِ يَدْعُو عَلِيًّا عِنْدَ الْمِنْبَرِ قَالَ فَيَقُولُ مَاذَا قَالَ يَقُولُ لَهُ أَبُو تُرَابٍ فَضَحِكَ قَالَ وَاللَّهِ مَا سَمَّاهُ إِلَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا كَانَ لَهُ اسْمٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْهُ فَاسْتَطْعَمْتُ الْحَدِيثَ سَهْلًا وَقُلْتُ يَا أَبَا عَبَّاسٍ كَيْفَ ذَلِكَ قَالَ

دَخَلَ عَلِيٌّ عَلَى فَاطِمَةَ ثُمَّ خَرَجَ فَاضْطَجَعَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ ابْنُ عَمِّكِ قَالَتْ فِي الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ إِلَيْهِ فَوَجَدَ رِدَائَهُ قَدْ سَقَطَ عَنْ ظَهْرِهِ وَخَلَصَ التُّرَابُ إِلَى ظَهْرِهِ فَجَعَلَ يَمْسَحُ التُّرَابَ عَنْ ظَهْرِهِ فَيَقُولُ اجْلِسْ يَا أَبَا تُرَابٍ مَرَّتَيْنِ

عبداللہ بن مسلمہ عبدالعزیز بن ابی حازم حضرت ابوحازم سے بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت سہل بن سعد کے پاس آکر کہا فلاں شخص امیر مدینہ حضرت علی کو برسر منبر برا کہتا ہے حضرت سہل نے پوچھا وہ کیا استعمال کرتا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ وہ ان کو ابوتراب کہتا ہے تو سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہنسے اور کہا خدا کی قسم ان کا یہ نام تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھا ہے، اور جس قدر یہ نام ان کو پسند تھا اور کوئی نام پسند نہیں تھا پھر میں نے پوری حدیث سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کی میں نے عرض کیا، اے ابوالعباس! یہ واقعہ کیسے ہوا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ (ایک روز) حضرت فاطمہ کے پاس حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھوڑی دیر کو گئے اور پھر باہر نکل کر مسجد میں آکر لیٹ گئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے (حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے) دریافت کیا تمہارے چچا کے بیٹے کہاں ہیں، انہوں نے کہا مسجد میں پس آپ ان کے پاس (مسجد میں) تشریف لے گئے تو دیکھا کہ ان کی چادر پیٹھ سے سرک گئی ہے اور ان کی پیٹھ پر مٹی ہی مٹی تھی آپ مٹی پونچھتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے اے ابوتراب اٹھ بیٹھو دو مرتبہ آپ نے یہی فرمایا۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ عبدالعزیز بن ابی حازم حضرت ابوحازم

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابوالحسن علی بن ابی طالب قرشی ہاشمی کے فضائل کا بیان رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا تھا کہ تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں اور حضرت عمر کا بیان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بوقت وفات ان سے راضی تھے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 906

راوی: محمد حسین زائدہ ابوحصین حضرت سعد بن عبیدہ رضی اللہ عنہ

Free Download from Quranurdu.com

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَی ابْنِ عُمَرَ فَسَأَلَهُ عَنْ عُثْمَانَ فَذَکَرَ عَنْ مَحَاسِنِ عَمَلِهِ قَالَ لَعَلَّ ذَاکَ يَسُوئُکَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَرْغَمَ اللَّهُ بِأَنْفِکَ ثُمَّ سَأَلَهُ عَنْ عَلِيٍّ فَذَکَرَ مَحَاسِنَ عَمَلِهِ قَالَ هُوَ ذَاکَ بَيْتُهُ أَوْسَطُ بُيُوتِ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَعَلَّ ذَاکَ يَسُوئُکَ قَالَ أَجَلْ قَالَ فَأَرْغَمَ اللَّهُ بِأَنْفِکَ انْطَلِقْ فَاجْهَدْ عَلَيَّ جَهْدَکَ

محمد حسین زائدہ ابو حصین حضرت سعد بن عبیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں ایک شخص حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے حضرت عثمان کے متعلق پوچھا حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عثمان کی نیک اعمالیاں بیان کر دیں حضرت ابن عمر نے فرمایا شاید یہ باتیں تجھ کو بری لگی ہیں اس نے کہا ہاں! تو آپ نے فرمایا اللہ تجھے ذلیل خوار کرے پھر اس شخص نے حضرت علی کی بابت پوچھا تو حضرت ابن عمر نے ان کی بھی نیک اعمالیاں بیان کیں کہا وہ ایسے ہیں ان کا گھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروں کے بیچ میں ہے پھر فرمایا کہ شاید یہ باتیں بھی تجھ کو بری لگتی ہیں اس شخص نے کہا ہاں حضرت ابن عمر نے فرمایا خدا تجھ کو ذلیل کرے جا اور مجھے نقصان پہنچانے کی کوشش کر۔

راوی: محمد حسین زائدہ ابو حصین حضرت سعد بن عبیدہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابوالحسن علی بن ابی طالب قرشی ہاشمی کے فضائل کا بیان رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا تھا کہ تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں اور حضرت عمر کا بیان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بوقت وفات ان سے راضی تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 907

راوی: محمد غندر شعبہ حکم ابن ابی لیلی حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَکَمِ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَی قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَنَّ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام شَکَتْ مَا تَلْقَی مِنْ أَثَرِ الرَّحَا فَأَتَی النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْيٌ فَانْطَلَقَتْ فَلَمْ تَجِدْهُ فَوَجَدَتْ عَائِشَةَ

Free Download from QuranUrdu.com

فَأَخْبَرْتُهَا فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ بِمَجِيءِ فَاطِمَةَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْتُ لِأَقُومَ فَقَالَ عَلَى مَكَانِكُمَا فَقَعَدَ بَيْنَنَا حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ عَلَى صَدْرِي وَقَالَ أَلَا أُعَلِّمُكُمَا خَيْرًا مِمَّا سَأَلْتُمَانِي إِذَا أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا تُكَبِّرَا أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ وَتُسَبِّحَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ

محمد غندر شعبہ حکم ابن ابی لیلیٰ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے چکی پیسنے کی وجہ سے جو تکلیف پہنچتی تھی اس کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی اور جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ قیدی آئے تو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ کے پاس گئیں تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ پایا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو پایا اور ان سے اپنے آنے کی وجہ بیان کی جب آپ تشریف لائے تو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے آپ سے آنے کی وجہ بیان کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے جب کہ ہم اپنے بستر پر لیٹ چکے تھے میں نے اٹھنا چاہا تو آپ نے فرمایا تم دونوں اپنی جگہ رہو اور آپ ہم دونوں کے درمیان بیٹھ گئے میں نے آپ کے پیروں کی ٹھنڈک اپنے سینہ پر محسوس کی آپ نے فرمایا میں تم کو ایک ایسی بات سکھاتا ہوں جو تمہاری طلب کردہ چیز سے بدرجہا بہتر ہے جب تم سونے کے لئے اپنے بستر پر جایا کرو تو چونتیس مرتبہ اللہ اکبر کہو اور تینتیس مرتبہ سبحان اللہ اور تینتیس مرتبہ الحمد للہ کہو یہ تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے۔

راوی : محمد غندر شعبہ حکم ابن ابی لیلیٰ حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابوالحسن علی بن ابی طالب قرشی ہاشمی کے فضائل کا بیان رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا تھا کہ تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں اور حضرت عمر کا بیان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بوقت وفات ان سے راضی تھے۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 908

Free Download from Quranurdu.com

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ سعد ابراہیم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى

محمد بن بشار غندر شعبہ سعد ابراہیم سے بیان کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص سے سنا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کیا تم اس بات کو پسند کرتے ہو کہ تم میرے ساتھ اس درجہ پر ہو جس درجہ پر حضرت ہارون حضرت موسیٰ کے ساتھ تھے۔

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ سعد ابراہیم

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابوالحسن علی بن ابی طالب قرشی ہاشمی کے فضائل کا بیان رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا تھا کہ تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں اور حضرت عمر کا بیان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بوقت وفات ان سے راضی تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 909

راوی: علی بن جعد شعبہ ایوب ابن سیرین عبیدہ حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اقْضُوا كَمَا كُنْتُمْ تَقْضُونَ فَإِنِّي أَكْرَهُ الِاخْتِلَافَ حَتَّى يَكُونَ لِلنَّاسِ جَمَاعَةٌ أَوْ أَمُوتَ كَمَا مَاتَ أَصْحَابِي فَكَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَرَى أَنَّ عَامَّةَ مَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ الْكَذِبُ

علی بن جعد شعبہ ایوب ابن سیرین عبیدہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ تم لوگ جس طرح فیصلہ کرتے تھے اسی طرح فیصلہ کیا کرو اس لئے کہ میں اختلاف کو برا سمجھتا ہوں سب لوگ متفق اور ایک جماعت بن جائیں یا پھر مجھے بھی موت آ

Free Download from QuranUrdu.com

جائے جس طرح اصحاب کبار نے موت سے ہم آغوشی فرمائی ہے، ابن سیرین کی رائے ہے کہ اکثر روایتیں جو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کرم اللہ وجہہ سے منقول ہیں جھوٹ پر مبنی ہیں۔

راوی: علی بن جعد شعبہ ایوب ابن سیرین عبیدہ حضرت علی رضی اللہ عنہ

حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہاشمی کے فضائل کا بیان نبی صلی اللہ عل...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہاشمی کے فضائل کا بیان نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد تھا (اے جعفر) تم صورت و سیرت میں میرے مشابہ ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 910

راوی: احمد محمد ابن ابی ذئب سعید المقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دِينَارٍ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْجُهَنِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا يَقُولُونَ أَكْثَرَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَإِنِّي كُنْتُ أَلْزَمُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِبَعِ بَطْنِي حَتَّى لَا آكُلُ الْخَمِيرَ وَلَا أَلْبَسُ الْحَبِيرَ وَلَا يَخْدُمُنِي فُلَانٌ وَلَا فُلَانَةُ وَكُنْتُ أُلْصِقُ بَطْنِي بِالْحَصْبَاءِ مِنْ الْجُوعِ وَإِنْ كُنْتُ لَأَسْتَقْرِئُ الرَّجُلَ الْآيَةَ هِيَ مَعِي كَيْ يَنْقَلِبَ بِي فَيُطْعِمَنِي وَكَانَ أَخْيَرَ النَّاسِ لِلْمِسْكِينِ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ كَانَ يَنْقَلِبُ بِنَا فَيُطْعِمُنَا مَا كَانَ فِي بَيْتِهِ حَتَّى إِنْ كَانَ لَيُخْرِجُ إِلَيْنَا الْعُكَّةَ الَّتِي لَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ فَنَشُقُّهَا فَنَلْعَقُ مَا فِيهَا

احمد محمد ابن ابی ذئب سعید المقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ لوگ کہتے ہیں کہ ابوہریرہ بہت حدیثیں بیان کرتے ہیں اصل وجہ یہ ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیٹ بھرنے کے لئے ہر وقت لگا رہتا تھا خمیری نان اور لباس فاخرہ پہننے کو نہ ملتا تھا اور لونڈی غلام میری خدمت کے لئے میرے پاس نہ تھے اور بھوک کے مارے پیٹ پر پتھر باندھ

لیتا تھا بعض آیتوں کے معنی مجھے معلوم ہوتے تھے لیکن اس کے باوجود بعض لوگوں سے میں اس لئے دریافت کرتا تھا کہ کوئی شخص مجھے اپنے گھر لے جاکر کھانا کھلا دے مساکین کے ساتھ سب سے زیادہ سلوک کرنے والے جعفر بن ابی طالب تھے وہ مجھے اپنے ساتھ لے جایا کرتے اور جو کچھ ان کے گھر میں موجود ہوتا وہ مجھ کو کھلا دیا کرتے وہ میرے پاس کپی لے آیا کرتے جس میں کچھ نہ ہونے کے سبب اس کو توڑ ڈالتے تھے پھر اس میں جو کچھ ہوتا اس کو میں چاٹ لیتا تھا۔

راوی : احمد محمد ابن ابی ذئب سعید المقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہاشمی کے فضائل کا بیان نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد تھا (اے جعفر) تم صورت و سیرت میں میرے مشابہ ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 911

راوی : عمرو بن علی یزید بن ھارون اسماعیل بن ابی خالد شعبی

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ إِذَا سَلَّمَ عَلَى ابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ ذِي الْجَنَاحَيْنِ قال ابو عبد الله يقال كن في جناحي كن في ناحيتي كل جانبين جناحان

عمرو بن علی یزید بن ہارون اسماعیل بن ابی خالد شعبی سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب حضرت جعفر کے بیٹے (عبداللہ) کو سلام کرتے تو کہتے السلام علیک یا ابن ذی الجناحین حضرت جعفر کا لقب تھا)۔

راوی : عمرو بن علی یزید بن ہارون اسماعیل بن ابی خالد شعبی

Free Download from QuranUrdu.com

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 912

راوی: حسن بن محمد محمد بن عبداللہ انصاری ابوعبد اللہ بن مثنی ثمامہ بن عبداللہ بن انس حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ إِذَا قَحَطُوا اسْتَسْقَى بِالْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّا كُنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَسْقِينَا وَإِنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِعَمِّ نَبِيِّنَا فَاسْقِنَا قَالَ فَيُسْقَوْنَ

حسن بن محمد محمد بن عبد اللہ انصاری ابوعبد اللہ بن مثنی ثمامہ بن عبد اللہ بن انس حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب کبھی قحط پڑتا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عباس بن عبد المطلب کے وسیلہ سے بارش کی دعا مانگتے تھے کہ اے خدا! ہم تجھے تیرے رسول کا واسطہ دیا کرتے تھے اور تو پانی برساتا تھا اور اب ہم تجھے تیرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا کا واسطہ دیتے ہیں لہذا تو پانی برسا چنانچہ خوب بارش ہوتی تھی۔

راوی : حسن بن محمد محمد بن عبد اللہ انصاری ابوعبد اللہ بن مثنی ثمامہ بن عبد اللہ بن انس حضرت انس رضی اللہ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رشتہ داروں خصوصاً آپ کی بیٹی حضرت فاطمہ علیہا ال...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رشتہ داروں خصوصاً آپ کی بیٹی حضرت فاطمہ علیہا السلام کے فضائل کا بیان، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ فاطمہ

Free Download from QuranUrdu.com

رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنت کی عورتوں کی سردار ہو گی۔

جلد : جلد دوم حدیث 913

راوی: ابوالیمان شعیب زہری عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام أَرْسَلَتْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطْلُبُ صَدَقَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي بِالْمَدِينَةِ وَفَدَكٍ وَمَا بَقِيَ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا فَهُوَ صَدَقَةٌ إِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ مِنْ هَذَا الْمَالِ يَعْنِي مَالَ اللَّهِ لَيْسَ لَهُمْ أَنْ يَزِيدُوا عَلَى الْمَأْكَلِ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَا أُغَيِّرُ شَيْئًا مِنْ صَدَقَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهَا فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَأَعْمَلَنَّ فِيهَا بِمَا عَمِلَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَشَهَّدَ عَلِيٌّ ثُمَّ قَالَ إِنَّا قَدْ عَرَفْنَا يَا أَبَا بَكْرٍ فَضِيلَتَكَ وَذَكَرَ قَرَابَتَهُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَقَّهُمْ فَتَكَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَرَابَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَصِلَ مِنْ قَرَابَتِي

ابوالیمان شعیب زہری عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت ابو بکر صدیق کے پاس آدمی بھیج کر ان سے اپنی میراث طلب کی یعنی وہ چیزیں جو خدا تعالیٰ نے اپنے رسول کو فئے کے طور پر دی تھیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مصرف خیر جو مدینہ منورہ اور فدک میں تھا اور خیبر کی متروکہ آمدنی کا پانچواں حصہ تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا جو کچھ ہم چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہے آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس مال یعنی خداداد مال میں سے کھاسکتے ہیں ان کو یہ اختیار نہیں کہ کھانے سے زیادہ لے لیں خدا کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقات کی جو حالت آپ کے زمانہ میں تھی اس میں کوئی تبدیلی نہ کروں گا بلکہ وہی عمل کروں گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تشہد پڑھا پھر کہا اے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہم آپ کی فضیلت وبزرگی سے خوب واقف ہیں اس کے بعد آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی قرابت اور حق کو واضح کیا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرابت سے سلوک کرنا اپنی قرابت کے ساتھ سلوک کرنے سے زیادہ

Free Download from QuranUrdu.com

محبوب ہے (نیز) عبداللہ بن عبدالوہاب خالد شعبہ واقد ان کے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی آپ کے اہل بیت کی خدمت اور محبت میں سمجھو۔

راوی : ابوالیمان شعیب زہری عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رشتہ داروں خصوصاً آپ کی بیٹی حضرت فاطمہ علیہا السلام کے فضائل کا بیان، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنت کی عورتوں کی سردار ہوگی۔

جلد : جلد دوم حدیث 914

راوی : ابوالولید ابن عیینہ عمرو ابن ابی ملیکہ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِنِّي فَمَنْ أَغْضَبَهَا أَغْضَبَنِي

ابوالولید ابن عیینہ عمرو ابن ابی ملیکہ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا میرے گوشت کا ایک ٹکڑا ہے جس نے اس کو غضبناک کیا اس نے مجھ کو غضبناک کیا۔

راوی : ابوالولید ابن عیینہ عمرو ابن ابی ملیکہ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رشتہ داروں خصوصاً آپ کی بیٹی حضرت فاطمہ علیہا السلام کے فضائل کا بیان، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ فاطمہ

Free Download from QuranUrdu.com

رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنت کی عورتوں کی سردار ہوگی۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 915

راوی: یحیی بن قزعہ ابراھیم بن سعد عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ ابْنَتَهُ فِي شَكْوَاهُ الَّذِي قُبِضَ فِيهَا فَسَارَّهَا بِشَيْءٍ فَبَكَتْ ثُمَّ دَعَاهَا فَسَارَّهَا فَضَحِكَتْ قَالَتْ فَسَأَلْتُهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ سَارَّنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ يُقْبَضُ فِي وَجَعِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ فَبَكَيْتُ ثُمَّ سَارَّنِي فَأَخْبَرَنِي أَنِّي أَوَّلُ أَهْلِ بَيْتِهِ أَتْبَعُهُ فَضَحِكْتُ

یحیی بن قزعہ ابراہیم بن سعد عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اپنے مرض میں جس میں آپ نے رحلت فرمائی بلوایا (جب وہ آئیں) تو ان سے آہستہ آہستہ کوئی بات کہی تو وہ رونے لگیں پھر آہستہ سے کوئی بات کہی تو وہ ہنسنے لگیں، میں نے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اس کا سبب دریافت کیا انہوں نے جواب دیا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آہستہ سے اس بات سے خبردار کیا تھا کہ آپ اسی مرض میں وفات پائیں گے، تو میں رونے لگی جب دوبارہ آپ نے آہستہ سے کہا کہ میں ان کے اہل میں سب سے پہلے ان سے ملوں گی تو میں ہنسنے لگی۔

راوی: یحیی بن قزعہ ابراہیم بن سعد عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حضرت زبیر بن عوام کے فضائل کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت زبیر بن عوام کے فضائل کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حواری تھے اور سفید پوش کو حواری کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 916

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: خالد علی ھشام عروہ حضرت زبیر

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَخْبَرَنِي مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ قَالَ أَصَابَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رُعَافٌ شَدِيدٌ سَنَةَ الرُّعَافِ حَتَّى حَبَسَهُ عَنْ الْحَجِّ وَأَوْصَى فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ اسْتَخْلِفْ قَالَ وَقَالُوهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَمَنْ فَسَكَتَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ آخَرُ أَحْسِبُهُ الْحَارِثَ فَقَالَ اسْتَخْلِفْ فَقَالَ عُثْمَانُ وَقَالُوا فَقَالَ نَعَمْ قَالَ وَمَنْ هُوَ فَسَكَتَ قَالَ فَلَعَلَّهُمْ قَالُوا الزُّبَيْرَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ لَخَيْرُهُمْ مَا عَلِمْتُ وَإِنْ كَانَ لَأَحَبَّهُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خالد علی ہشام عروہ حضرت زبیر سے بیان کرتے ہیں کہ مجھ کو مروان بن حکم نے خبر دی کہ مرض نکسیر کے سال حضرت عثمان کو اتنی سخت نکسیر پھوٹی کہ ان کو حج سے رکنا پڑا اور وصیت بھی کر دی تھی کہ ایک قریشی نے آپ کے پاس جاکر عرض کیا کہ کسی کو خلیفہ مقرر کر دیجئے حضرت عثمان نے پوچھا کیا لوگ خلیفہ مقرر کرنے کو کہتے ہیں؟ اس نے کہاں ہاں! آپ نے فرمایا کس کو؟ وہ خاموش رہا پھر ایک اور شخص آپ کے پاس آیا میرا خیال ہے کہ وہ حرث تھے انہوں نے کہا کسی کو خلیفہ بنائیے۔ آپ نے اس سے بھی پوچھا کیا خلیفہ مقرر کرنے کو لوگ کہتے ہیں؟ اس نے کہاں ہاں! آپ نے اس سے بھی فرمایا کس کو؟ شاید وہ بھی تھوڑی دیر خاموش رہا پھر کہنے لگا شاید لوگوں کی رائے ہے زبیر کو خلیفہ بنایا جائے تو حضرت عثمان نے فرمایا ہاں اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے میرے علم میں زبیر سب سے بہتر ہیں یقینا وہ سرور عالم کو سب سے زیادہ محبوب تھے۔

راوی: خالد علی ہشام عروہ حضرت زبیر

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت زبیر بن عوام کے فضائل کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حواری تھے اور سفید پوش کو حواری کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 917

راوی: عبید ابواسامہ ھشام حضرت عروہ

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ أَخْبَرَنِي أَبِي سَمِعْتُ مَرْوَانَ كُنْتُ عِنْدَ عُثْمَانَ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ اسْتَخْلِفْ قَالَ وَقِيلَ ذَاكَ قَالَ نَعَمْ الزُّبَيْرُ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ إِنَّكُمْ لَتَعْلَمُونَ أَنَّهُ خَيْرُكُمْ ثَلَاثًا

عبید ابواسامہ ہشام حضرت عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے مروان سے سنا ہے کہ میں حضرت عثمان کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک شخص نے آپ کے پاس آکر کہا اب آپ کسی کو خلیفہ بنا دیجئے حضرت عثمان نے دریافت کیا کیا لوگ خلیفہ بنانے کو کہتے ہیں؟ اس نے کہا ہاں! حضرت زبیر کو حضرت عثمان نے تین مرتبہ کہا آگاہ ہو جاؤ کہ زبیر سب سے بہتر ہیں۔

راوی : عبید ابواسامہ ہشام حضرت عروہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت زبیر بن عوام کے فضائل کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ وہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حواری تھے اور سفید پوش کو حواری کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 918

راوی: مالک بن اسماعیل عبدالعزیز ابن ابی سلمہ محمد بن منکدر حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ هُوَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَإِنَّ حَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ

مالک بن اسماعیل عبدالعزیز ابن ابی سلمہ محمد بن منکدر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کے حواری ہوا کرتے ہیں اور یقینا میرے حواری زبیر ہیں۔

راوی : مالک بن اسماعیل عبدالعزیز ابن ابی سلمہ محمد بن منکدر حضرت جابر رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت زبیر بن عوام کے فضائل کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ وہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حواری تھے اور سفید پوش کو حواری کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 919

راوی: احمد ھشام عروہ حضرت عبداللہ بن زبیر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كُنْتُ يَوْمَ الْأَحْزَابِ جُعِلْتُ أَنَا وَعُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ فِي النِّسَائِ فَنَظَرْتُ فَإِذَا أَنَا بِالزُّبَيْرِ عَلَى فَرَسِهِ يَخْتَلِفُ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَلَمَّا رَجَعْتُ قُلْتُ يَا أَبَتِ رَأَيْتُكَ تَخْتَلِفُ قَالَ أَوَهَلْ رَأَيْتَنِي يَا بُنَيَّ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَأْتِ بَنِي قُرَيْظَةَ فَيَأْتِينِي بِخَبَرِهِمْ فَانْطَلَقْتُ فَلَمَّا رَجَعْتُ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ فَقَالَ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

احمد ہشام عروہ حضرت عبداللہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں کہ جنگ احزاب کے ایام میں میں نے اور عمر بن ابی سلمہ نے عورتوں کی حفاظت کی میں نے حضرت زبیر کو دیکھا کہ وہ دو تین مرتبہ بنی قریظہ کی طرف آمد ورفت کرتے رہے جب میں (جنگ مذکور) سے واپس آیا تو میں نے کہا اے میرے باپ میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ آمد ورفت کر رہے تھے انہوں نے فرمایا میرے بیٹے تو نے مجھے دیکھا؟ میں نے عرض کیا ہاں! انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کوئی ہے جو بنی قریظہ کی طرف جا کر ان کی خبر میرے پاس لائے چنانچہ میں گیا پھر جب میں واپس آیا تو آپ نے اپنے ماں باپ جمع کر کے فرمایا کہ میرے ماں باپ تم پر فدا ہوں۔

راوی : احمد ہشام عروہ حضرت عبداللہ بن زبیر

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت زبیر بن عوام کے فضائل کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ وہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حواری تھے اور سفید پوش کو حواری کہتے ہیں۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 920

راوی: علی ابن مبارک ھشام حضرت عروہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِلزُّبَيْرِ يَوْمَ الْيَرْمُوكِ أَلَا تَشُدُّ فَنَشُدَّ مَعَكَ فَحَمَلَ عَلَيْهِمْ فَضَرَبُوهُ ضَرْبَتَيْنِ عَلَى عَاتِقِهِ بَيْنَهُمَا ضَرْبَةٌ ضُرِبَهَا يَوْمَ بَدْرٍ قَالَ عُرْوَةُ فَكُنْتُ أُدْخِلُ أَصَابِعِي فِي تِلْكَ الضَّرَبَاتِ أَلْعَبُ وَأَنَا صَغِيرٌ

علی ابن مبارک ہشام حضرت عروہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے جنگ یرموک میں حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ آپ حملہ کیوں نہیں کرتے ہم بھی آپ کے ساتھ حملہ کرنا چاہتے ہیں حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حملہ کیا تو کافروں نے دو زخم ان کے شانے پر لگائے، ان دونوں زخموں کے درمیان وہ زخم بھی تھا جو بدر کے دن ان کے آیا تھا حضرت عروہ کا بیان ہے جب میں چھوٹا تھا تو کھیل میں اپنی انگلیاں ان کے زخموں کے نشان کے اندر ڈالتا تھا۔

راوی : علی ابن مبارک ہشام حضرت عروہ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ کے فضائل کا بیان، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت طلحہ بن عبید اللہ کے فضائل کا بیان، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی وفات کے وقت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راضی تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 921

راوی: محمد معتمر ابو معتمر حضرت ابوعثمان

حَدَّثَنِا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ لَمْ يَبْقَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي بَعْضِ تِلْكَ الْأَيَّامِ الَّتِي قَاتَلَ فِيهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ طَلْحَةَ وَسَعْدٍ عَنْ حَدِيثِهِمَا

محمد معتمر ابو معتمر حضرت ابو عثمان سے روایت کرتے ہیں کہ ایک زمانہ میں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود میدان جنگ میں شرکت کی تھی تو بجز طلحہ وسعد کے زمانہ میں آپ کے ساتھ کوئی ہمرکاب باقی نہ رہا تھا۔

راوی: محمد معتمر ابو معتمر حضرت ابو عثمان

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت طلحہ بن عبید اللہ کے فضائل کا بیان، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی وفات کے وقت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راضی تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 922

راوی: مسدد خالد ابن ابی خالد حضرت قیس بن ابی حازم

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ رَأَيْتُ يَدَ طَلْحَةَ الَّتِي وَقَى بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَلَّتْ

مسدد خالد ابن ابی خالد حضرت قیس بن ابی حازم سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ کو بیکار و شل دیکھا انہوں نے اس ہاتھ سے (احد کے دن) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کفار کے حملوں سے بچایا تھا۔

راوی: مسدد خالد ابن ابی خالد حضرت قیس بن ابی حازم

حضرت سعد بن ابی وقاص کے فضائل کے بیان بنو زہرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نہالی...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت سعد بن ابی وقاص کے فضائل کے بیان بنوزہرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ننہالی عزیز ہیں اور سعد بن مالک آپ کے ماموں تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 923

راوی: محمد بن مثنی عبد الوہاب یحیی حضرت سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ جَمَعَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ

محمد بن مثنیٰ عبد الوہاب یحیی حضرت سعید بن مسیب سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے سعد کو کہتے سنا کہ احد کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لئے اپنے دونوں ماں باپ جمع فرما دیئے تھے (یعنی فرمایا تھا میرے ماں باپ تجھ پر قربان ہوں تیر چلا)۔

راوی: محمد بن مثنیٰ عبد الوہاب یحیی حضرت سعید بن مسیب

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت سعد بن ابی وقاص کے فضائل کے بیان بنوزہرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ننہالی عزیز ہیں اور سعد بن مالک آپ کے ماموں تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 924

راوی: مکی بن ابراہیم ہاشم بن ہاشم عامر بن سعد حضرت سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَأَنَا ثُلُثُ الْإِسْلَامِ

مکی بن ابراہیم ہاشم بن ہاشم عامر بن سعد حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے آپ سے اچھی طرح واقف ہوں، میں تیسرا شخص ہوں جو اسلام میں داخل ہوا، یعنی حضرت خدیجہ اور حضرت ابو بکر کے بعد سب سے پہلا مسلمان ہوں۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : مکی بن ابراہیم ہاشم بن ہاشم عامر بن سعد حضرت سعد رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت سعد بن ابی وقاص کے فضائل کے بیان بنو زہرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ننہالی عزیز ہیں اور سعد بن مالک آپ کے ماموں تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 925

راوی: ابراهیم بن موسیٰ ابن ابی زائدہ هاشم بن هاشم بن عتبه ابن ابی وقاص سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ مَا أَسْلَمَ أَحَدٌ إِلَّا فِي الْيَوْمِ الَّذِي أَسْلَمْتُ فِيهِ وَلَقَدْ مَكَثْتُ سَبْعَةَ أَيَّامٍ وَإِنِّي لَثُلُثُ الْإِسْلَامِ تَابَعَهُ أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ إِنِّي لَأَوَّلُ الْعَرَبِ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَكُنَّا نَغْزُو مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ حَتَّى إِنَّ أَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا يَضَعُ الْبَعِيرُ أَوْ الشَّاةُ مَا لَهُ خِلْطٌ ثُمَّ أَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ تُعَزِّرُنِي عَلَى الْإِسْلَامِ لَقَدْ خِبْتُ إِذًا وَضَلَّ عَمَلِي وَكَانُوا وَشَوْا بِهِ إِلَى عُمَرَ قَالُوا لَا يُحْسِنُ يُصَلِّي قال ابو عبد الله ثلث الاسلام يقول وانا ثالث ثلاثة مع النبی صلی الله علیه وسلم

ابراہیم بن موسیٰ ابن ابی زائدہ ہاشم بن ہاشم بن عتبہ ابن ابی وقاص سعید بن مسیب سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس دن میں اسلام لایا ہوں اس دن اور لوگ بھی مشرف بہ اسلام ہوئے اور بے شک سات دن تک میں اسی حالت میں رہا کہ میں اسلام کا تیسرا شخص تھا (یعنی حضرت خدیجہ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعد تیسرا مسلمان میں ہوں)۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ ابن ابی زائدہ ہاشم بن ہاشم بن عتبہ ابن ابی وقاص سعید بن مسیب

Free Download from QuranUrdu.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سسرالی رشتہ داروں کا بیان جن میں ابوالعاص بن رب...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سسرالی رشتہ داروں کا بیان جن میں ابوالعاص بن ربیع بھی ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 926

راوی: ابوالیمان شعیب زہری علی بن حسین حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ قَالَ إِنَّ عَلِيًّا خَطَبَ بِنْتَ أَبِي جَهْلٍ فَسَمِعَتْ بِذَلِكَ فَاطِمَةُ فَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَزْعُمُ قَوْمُكَ أَنَّكَ لَا تَغْضَبُ لِبَنَاتِكَ وَهَذَا عَلِيٌّ نَاكِحٌ بِنْتَ أَبِي جَهْلٍ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ حِينَ تَشَهَّدَ يَقُولُ أَمَّا بَعْدُ أَنْكَحْتُ أَبَا الْعَاصِ بْنَ الرَّبِيعِ فَحَدَّثَنِي وَصَدَقَنِي وَإِنَّ فَاطِمَةَ بَضْعَةٌ مِنِّي وَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَسُوئَهَا وَاللَّهِ لَا تَجْتَمِعُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِنْتُ عَدُوِّ اللَّهِ عِنْدَ رَجُلٍ وَاحِدٍ فَتَرَكَ عَلِيٌّ الْخِطْبَةَ وَزَادَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ مِسْوَرٍ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ صِهْرًا لَهُ مِنْ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ فَأَثْنَى عَلَيْهِ فِي مُصَاهَرَتِهِ إِيَّاهُ فَأَحْسَنَ قَالَ حَدَّثَنِي فَصَدَقَنِي وَوَعَدَنِي فَوَفَى لِي

ابوالیمان شعیب زہری علی بن حسین حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت علی نے ابوجہل کی لڑکی سے منگنی کرلی تو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا آپ کی قوم کا خیال ہے کہ آپ اپنی بیٹیوں کی حمایت میں خفا نہیں ہوتے اسی لئے تو علی نے ابوجہل کی بیٹی سے نکاح کرنے کی بات چیت مکمل کرلی ہے یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پہلے تشہد پڑھا اور پھر فرمایا کہ میں نے ابوالعاص بن ربیع سے (اپنی لڑکی کا) نکاح کر دیا تو ابوالعاص نے جو بات مجھ سے کہی سچ کہی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یقینا میرے گوشت کا ایک ٹکڑا ہے اور میں اس بات کو گوارا نہیں کرتا کہ اس کو کوئی صدمہ یا تکلیف پہنچے خدا تعالیٰ کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی

Free Download from QuranUrdu.com

اور عدو اللہ کی بیٹی ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتیں پس حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ منگنی چھوڑ دی ایک دوسری روایت میں علی بن حسین (حضرت زین العابدین) سے مروی ہے۔ انہوں نے حضرت سعد کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ نے قبیلہ عبد شمس والے اپنے داماد کا ذکر کیا اور ان کی تعریف و توصیف بیان کر کے فرمایا انہوں نے جو بات مجھ سے کہی سچی کہی اور مجھ سے جو وعدہ کیا اس کو پورا کیا۔

راوی : ابوالیمان شعیب زہری علی بن حسین حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام زید بن حارثہ کے فضائل حضرت براء ن...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام زید بن حارثہ کے فضائل حضرت براء نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا (آپ نے زید سے فرمایا تم ہمارے بھائی اور آزاد کردہ غلام ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 927

راوی: خالد بن مخلد سلیمان عبد اللہ بن دینا ر حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَطَعَنَ بَعْضُ النَّاسِ فِي إِمَارَتِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَطْعُنُوا فِي إِمَارَتِهِ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعُنُونَ فِي إِمَارَةِ أَبِيهِ مِنْ قَبْلُ وَايْمُ اللَّهِ إِنْ كَانَ لَخَلِيقًا لِلْإِمَارَةِ وَإِنْ كَانَ لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ وَإِنَّ هَذَا لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ

خالد بن مخلد سلیمان عبد اللہ بن دینار حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر کو جمع کیا اور اس کا سردار حضرت اسامہ بن زید کو بنایا بعض لوگوں نے ان کی سرداری پر طنز کیا اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ان کی سرداری پر طعن و تشنیع کرتے ہو تو کوئی تعجب نہیں اس لئے کہ تم بے شک پہلے ان کے باپ کی

Free Download from QuranUrdu.com

سرداری پر طعنہ زنی کیا کرتے تھے حالانکہ بخداوہ سرداری کے لئے بہت موزوں تھے وہ تمام لوگوں سے زیادہ مجھ کو محبوب تھے اور ان کے بعد یہ (اسامہ) تمام لوگوں سے زیادہ مجھ کو محبوب ہے۔

راوی: خالد بن مخلد سلیمان عبداللہ بن دینار حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام زید بن حارثہ کے فضائل حضرت براء نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا (آپ نے زید سے فرمایا تم ہمارے بھائی اور آزاد کردہ غلام ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 928

راوی: یحیی ابراہیم زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ قَائِفٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاهِدٌ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ مُضْطَجِعَانِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ قَالَ فَسُرَّ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْجَبَهُ فَأَخْبَرَ بِهِ عَائِشَةَ

یحیی ابراہیم زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف فرما تھے اور اسامہ بن زید اور زید بن حارثہ دونوں لیٹے ہوئے تھے ایک قیافہ شناس آیا اور کہا کہ یہ دونوں پاؤں باہم ایک دوسرے سے پیدا ہوئے ہیں حضرت عائشہ فرماتی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس بات سے بہت خوش ہوئے اور آپ کو یہ بات بہت اچھی معلوم ہوئی اور آپ نے مجھ سے اس واقعہ کو بیان کیا۔

راوی: یحیی ابراہیم زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

Free Download from QuranUrdu.com

حضرت اسامہ بن زید کے فضائل کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت اسامہ بن زید کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 929

راوی: قتیبہ لیث زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَخْزُومِيَّةِ فَقَالُوا مَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ ذَهَبْتُ أَسْأَلُ الزُّهْرِيَّ عَنْ حَدِيثِ الْمَخْزُومِيَّةِ فَصَاحَ بِي قُلْتُ لِسُفْيَانَ فَلَمْ تَحْتَمِلْهُ عَنْ أَحَدٍ قَالَ وَجَدْتُهُ فِي كِتَابٍ كَانَ كَتَبَهُ أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ سَرَقَتْ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَجْتَرِئْ أَحَدٌ أَنْ يُكَلِّمَهُ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَ إِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الضَّعِيفُ قَطَعُوهُ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَقَطَعْتُ يَدَهَا

قتیبہ لیث زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مخزومی عورت نے قریش کو بہت فکر میں ڈال دیا، انہوں نے کہا کہ بجز اسامہ محبوب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کوئی شخص بھی ایسا نہیں ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سفارش کی جرات کر سکے علی (بن مدینی) بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے سفیان نے بیان کیا میں حضرت زہری کے پاس مخزومی عورت کا قصہ پوچھنے گیا وہ مجھ سے خفا ہو گئے میں نے سفیان سے دریافت کیا کیا تم نے اس قصہ کو کسی سے سنا ہے؟ انہوں نے انکار کیا اور کہا البتہ میں نے اس واقعہ کو ایک کتاب میں دیکھا ہے جس کو ایوب بن موسیٰ نے زہری کے حوالہ سے درج کیا ہے وہ عروہ کے واسطے سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نقل کرتے ہیں کہ بنی مخزوم میں ایک عورت نے چوری کی تو لوگوں نے کہا کوئی ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں بات چیت کرے؟ جب کسی کو اس کی جرات نہ ہوئی کہ آپ سے گفتگو کر سکے تو حضرت اسامہ بن زید نے آپ سے بات چیت کی اس پر آپ نے فرمایا بنی اسرائیل کا دستور تھا کہ جب کوئی شریف آدمی چوری کرتا تو اس کو معاف کر دیتے اور جب کوئی کمزور آدمی چوری کرتا تو اس کا ہاتھ کاٹتے اگر فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بھی یہ فعل سرزد

Free Download from QuranUrdu.com

ہوتا تو یقینا میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ ڈالتا۔

راوی : قتیبہ لیث زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 930

راوی : حسن بن محمد ابوعباد یحیی بن عباد ماجشون حضرت عبداللہ بن دینار

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّادٍ يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا الْمَاجِشُونُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ نَظَرَ ابْنُ عُمَرَ يَوْمًا وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ إِلَى رَجُلٍ يَسْحَبُ ثِيَابَهُ فِي نَاحِيَةٍ مِنْ الْمَسْجِدِ فَقَالَ انْظُرْ مَنْ هَذَا لَيْتَ هَذَا عِنْدِي قَالَ لَهُ إِنْسَانٌ أَمَا تَعْرِفُ هَذَا يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا مُحَمَّدُ بْنُ أُسَامَةَ قَالَ فَطَأْطَأَ ابْنُ عُمَرَ رَأْسَهُ وَنَقَرَ بِيَدَيْهِ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ قَالَ لَوْ رَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَحَبَّهُ

حسن بن محمد ابوعباد یحیی بن عباد ماجشون حضرت عبداللہ بن دینار روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک روز مسجد میں ایک شخص کو دیکھا کہ اپنے کپڑے مسجد کے ایک کونہ میں پھیلا رہا تھا۔ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دیکھو! یہ کون شخص ہے؟ کاش یہ میرے پاس ہوتا تو میں اس کو نصیحت کرتا ایک شخص نے عرض کیا کیا آپ ان کو نہیں پہچانتے؟ یہ محمد بن اسامہ ہیں تو حضرت ابن عمر اپنا سر جھکا کر دونوں ہاتھوں سے زمین کریدنے لگے اس کے بعد فرمایا اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو دیکھتے تو یقینا محبوب سمجھتے۔

راوی : حسن بن محمد ابوعباد یحیی بن عباد ماجشون حضرت عبداللہ بن دینار

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 931

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل معتمر ابومعتمر ابوعثمان اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَدَّثَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُهُ وَالْحَسَنَ فَيَقُولُ اللَّهُمَّ أَحِبَّهُمَا فَإِنِّي أُحِبُّهُمَا وَقَالَ نُعَيْمٌ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي مَوْلًى لِأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ الْحَجَّاجَ بْنَ أَيْمَنَ بْنِ أُمِّ أَيْمَنَ وَكَانَ أَيْمَنُ بْنُ أُمِّ أَيْمَنَ أَخَا أُسَامَةَ لِأُمِّهِ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَرَآهُ ابْنُ عُمَرَ لَمْ يُتِمَّ رُكُوعَهُ وَلَا سُجُودَهُ فَقَالَ أَعِدْ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَحَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَمِرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ مَوْلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِذْ دَخَلَ الْحَجَّاجُ بْنُ أَيْمَنَ فَلَمْ يُتِمَّ رُكُوعَهُ وَلَا سُجُودَهُ فَقَالَ أَعِدْ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ مَنْ هَذَا قُلْتُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَيْمَنَ بْنِ أُمِّ أَيْمَنَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لَوْ رَأَى هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَحَبَّهُ فَذَكَرَ حُبَّهُ وَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّ أَيْمَنَ قَالَ وَحَدَّثَنِي بَعْضُ أَصْحَابِي عَنْ سُلَيْمَانَ وَكَانَتْ حَاضِنَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

موسی بن اسماعیل معتمر ابو معتمر ابو عثمان اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو (یعنی اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حسن کو گود میں لیتے اور فرماتے اے خدا میں دونوں سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت کر (نیز) نعیم ابن المبارک معمر زہری اسامہ بن زید کے مولی سے منقول ہے کہ حجاج بن ایمن بن ام ایمن جو اسامہ کے اخیافی بھائی تھے اور ایک انصاری تھے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیکھا کہ وہ رکوع اور سجدہ پورا نہیں کرتے تھے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے کہا کہ تم اپنی نماز کا اعادہ کرو ایک دوسری روایت میں اسامہ بن زید کے مولیٰ حرملہ سے منقول ہے کہ وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ بیٹھے تھے اتنے میں حجاج بن ایمن نے آکر نماز پڑھی اور رکوع سجود پوری

Free Download from QuranUrdu.com

طرح ادا نہیں کیے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تم نماز کا اعادہ کرو پھر جب وہ لوٹے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ یہ کون ہے میں نے کہا حجاج بن ایمن بن ام ایمن تو انہوں نے فرمایا اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو دیکھتے تو یقینا اس کو دوست رکھتے پھر انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے واقعات ام ایمن کی اولاد سے بیان کئے ابوعبداللہ کہتے ہیں میرے بعض دوستوں نے روایت میں یہ الفاظ زیادہ کئے ہیں کہ ام ایمن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گود کھلائی تھیں۔

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل معتمر ابومعتمر ابوعثمان اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما

حضرت عبداللہ بن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان...

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عبداللہ بن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 932

راوی: اسحق عبدالرزاق معمر زہری سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ الرَّجُلُ فِي حَيَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى رُؤْيَا قَصَّهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَمَنَّيْتُ أَنْ أَرَى رُؤْيَا أَقُصُّهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ غُلَامًا شَابًّا أَعْزَبَ وَكُنْتُ أَنَامُ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ مَلَكَيْنِ أَخَذَانِي فَذَهَبَا بِي إِلَى النَّارِ فَإِذَا هِيَ مَطْوِيَّةٌ كَطَيِّ الْبِئْرِ وَإِذَا لَهَا قَرْنَانِ كَقَرْنَيْ الْبِئْرِ وَإِذَا فِيهَا نَاسٌ قَدْ عَرَفْتُهُمْ فَجَعَلْتُ أَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ النَّارِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ النَّارِ فَلَقِيَهُمَا مَلَكٌ آخَرُ فَقَالَ لِي لَنْ تُرَاعَ فَقَصَصْتُهَا عَلَى حَفْصَةَ فَقَصَّتْهَا حَفْصَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نِعْمَ الرَّجُلُ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ قَالَ سَالِمٌ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ لَا يَنَامُ مِنْ اللَّيْلِ إِلَّا قَلِيلًا

Free Download from QuranUrdu.com

اسحاق عبدالرزاق معمر زہری سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ میں جب کوئی شخص خواب دیکھتا تو اس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتا میں ایک مجرد جوان تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں مسجد کے اندر سویا کرتا میں نے خواب میں دیکھا دو فرشتوں نے مجھے پکڑا اور دوزخ کی طرف لے گئے جو بل والے خانہ دار کنویں کی طرح پیچ در پیچ تھی اور کنویں کی طرح دو کنارے تھے جس میں کچھ لوگ موجود تھے جن کو پہچان کر میں کہنے لگا (اعوذ باللہ من النار اعوذ باللہ من النار) میں دوزخ سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں پھر ان فرشتوں میں سے ایک فرشتہ نے مجھ سے کہا تم مت ڈرو پھر میں نے یہ خواب حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے بیان کیا حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عبداللہ اچھے آدمی ہیں کاش وہ رات کی نماز پڑھا کرتے سالم بیان کرتے ہیں پھر عبداللہ رات کو بہت کم سونے لگے۔

راوی: اسحق عبدالرزاق معمر زہری سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عبداللہ بن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

جلد: جلد دوم   **حدیث** 933

راوی: یحیی ابن وھب یونس زھری سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ أُخْتِهِ حَفْصَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنَّ عَبْدَ اللهِ رَجُلٌ صَالِحٌ

یحیی ابن وہب یونس زہری سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے اپنی بہن حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذریعہ سے بیان کیا کہ ان سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عبداللہ اچھے آدمی ہیں۔

راوی: یحیی ابن وہب یونس زہری سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

حضرت عمار و حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما کے فضائل کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عمار و حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 934

راوی: مالك اسرائيل مغيرة ابراهيم حضرت علقمه رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَدِمْتُ الشَّأْمَ فَصَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قُلْتُ اللَّهُمَّ يَسِّرْ لِي جَلِيسًا صَالِحًا فَأَتَيْتُ قَوْمًا فَجَلَسْتُ إِلَيْهِمْ فَإِذَا شَيْخٌ قَدْ جَائَ حَتَّى جَلَسَ إِلَى جَنْبِي قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا أَبُو الدَّرْدَائِ فَقُلْتُ إِنِّي دَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُيَسِّرَ لِي جَلِيسًا صَالِحًا فَيَسَّرَكَ لِي قَالَ مِمَّنْ أَنْتَ قُلْتُ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ قَالَ أَوَلَيْسَ عِنْدَكُمْ ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ صَاحِبُ النَّعْلَيْنِ وَالْوِسَادِ وَالْمِطْهَرَةِ وَفِيكُمْ الَّذِي أَجَارَهُ اللَّهُ مِنْ الشَّيْطَانِ يَعْنِي عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَلَيْسَ فِيكُمْ صَاحِبُ سِرِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي لَا يَعْلَمُهُ أَحَدٌ غَيْرُهُ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ يَقْرَأُ عَبْدُ اللَّهِ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِيهِ إِلَى فِيَّ

مالک اسرائیل مغیرہ ابراہیم حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں ملک شام میں گیا تو میں نے دو رکعت نماز پڑھی پھر میں نے یہ دعا کی اے اللہ مجھ کو کوئی نیک بخت ہمنشین عطا فرما پھر میں ایک جماعت میں پہنچا اور اس کے ساتھ بیٹھ گیا اچانک ایک بوڑھا آیا اور میرے پہلو میں بیٹھ گیا میں نے لوگوں سے دریافت کیا یہ کون ہیں؟ لوگوں نے کہا ابو درداء ہیں میں نے ان سے کہا میں نے خدا سے دعا کی تھی کہ وہ مجھ کو ایک صالح ہم نشین عطا فرمائے چنانچہ خدا نے آپ کو بھیج دیا ابو درداء نے مجھ سے پوچھا کہ تم کون ہو؟ میں نے کہا کوفہ کا رہنے والا ہوں انہوں نے کہا کیا تم میں ابن ام عبد (عبد اللہ بن مسعود) نہیں ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتیاں و تکیہ اور چھاگل اپنے پاس رکھتے تھے کیا تم میں وہ شخص نہیں جس کو اللہ نے نبی کی زبان پر شیطان سے

پناہ دی ہے اور کیا تم میں وہ شخص نہیں جو رسول اللہ کے اسرار کو جاننے والا ہے جن کا اس کے سوا کوئی دوسرا واقف نہیں (یعنی حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) (میں نے کہاہاں! ہیں) پھر انہوں نے کہا بتاؤ عبداللہ بن مسعود (وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى) کس طرح پڑھتے ہیں؟ میں نے ان کو پڑھ کر سنائی۔ انہوں نے کہا خدا کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اسی طرح یہ سورہ پڑھائی ہے اسی طرح اپنے منہ سے میرے منہ میں ڈالا ہے۔

راوی: مالک اسرائیل مغیرہ ابراہیم حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عمار وحضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 935

راوی: سلیمان شعبہ مغیرہ حضرت ابراہیم (نخعی(

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ ذَهَبَ عَلْقَمَةُ إِلَى الشَّأْمِ فَلَمَّا دَخَلَ الْمَسْجِدَ قَالَ اللَّهُمَّ يَسِّرْ لِي جَلِيسًا صَالِحًا فَجَلَسَ إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ مِمَّنْ أَنْتَ قَالَ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ قَالَ أَلَيْسَ فِيكُمْ أَوْ مِنْكُمْ صَاحِبُ السِّرِّ الَّذِي لَا يَعْلَمُهُ غَيْرُهُ يَعْنِي حُذَيْفَةَ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ أَلَيْسَ فِيكُمْ أَوْ مِنْكُمْ الَّذِي أَجَارَهُ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي مِنْ الشَّيْطَانِ يَعْنِي عَمَّارًا قُلْتُ بَلَى قَالَ أَلَيْسَ فِيكُمْ أَوْ مِنْكُمْ صَاحِبُ السِّوَاكِ وَالْوِسَادِ أَوْ السِّرَارِ قَالَ بَلَى قَالَ كَيْفَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقْرَأُ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى قُلْتُ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى قَالَ مَا زَالَ بِي هَؤُلَاءِ حَتَّى كَادُوا يَسْتَنْزِلُونِي عَنْ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلیمان شعبہ مغیرہ حضرت ابراہیم (نخعی) سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علقمہ جب ملک شام آئے اور مسجد میں داخل ہوئے تو یہ دعا مانگی اے اللہ تعالیٰ مجھ کو کوئی صالح ہمنشین عطا فرما اور حضرت ابودرداء کے پاس جابیٹھے ابودرداء نے دریافت کیا ان سے کہ تم کون ہو؟ علقمہ نے کہا میں کوفہ کا رہنے والا ہوں انہوں نے کہا کیا تمہارے ہاں وہ شخص نہیں ہے جس کو خدا تعالیٰ نے رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم کی زبان کے ذریعہ شیطان سے پناہ دی ہے؟ یعنی عمار علقمہ نے کہا ہاں (وہ ہیں) انہوں نے کہا کیا تم میں وہ شخص نہیں ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسرار کو جاننے والا ہے جن سے اس کے علاوہ کوئی دوسرا واقف نہیں ہے یعنی حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ علقمہ نے کہا ہاں وہ بھی موجود ہیں پھر انہوں نے کہا کیا تم میں صاحب مسواک (یعنی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نہیں ہے؟ علقمہ نے کہا ہاں (ہیں) پھر انہوں نے کہا کہ حضرت عبداللہ (وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى) کیسے پڑھتے ہیں؟ چنانچہ میں نے یہ سورت پڑھ کر سنائی (وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى) ابودرداء نے فرمایا یہ لوگ میرے پیچھے پڑ گئے ہیں اور میں نے جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے اس سے مجھے ہٹا دینا چاہتے ہیں۔

راوی: سلیمان شعبہ مغیرہ حضرت ابراہیم (نخعی(

حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان...

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

جلد: جلد دوم حدیث 936

راوی: عمرو بن علی عبدالاعلی خالد ابی قلابہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا وَإِنَّ أَمِينَنَا أَيَّتُهَا الْأُمَّةُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

عمرو بن علی عبدالاعلی خالد ابی قلابہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ ہر امت میں ایک امین ہوتا ہے اور ہماری امت کے امین ابوعبیدہ بن جراح ہیں۔

راوی: عمرو بن علی عبدالاعلی خالد ابی قلابہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 937

راوی: مسلم بن ابراهیم شعبه ابواسحاق صله حضرت حذیفه رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ نَجْرَانَ لَأَبْعَثَنَّ يَعْنِي عَلَيْكُمْ يَعْنِي أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ فَأَشْرَفَ أَصْحَابُهُ فَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

مسلم بن ابراہیم شعبہ ابواسحاق صلہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل نجران سے فرمایا تھا کہ میں تمہارے ہاں ایسا شخص حاکم بنا کر بھیجوں گا جو امین ہوگا یہ سن کر آپ کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ امارت کا انتظار کرنے لگے پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوعبیدہ کو حاکم بنا کر بھیجا۔

راوی : مسلم بن ابراہیم شعبہ ابواسحاق صلہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کا بیان نافع...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کا بیان نافع بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن کو اپنے سینہ اور گلے سے لگالیا۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 938

راوی: صدقه ابن عیینه ابوموسیٰ حسن حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى عَنْ الْحَسَنِ سَمِعَ أَبَا بَكْرَةَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَالْحَسَنُ إِلَى جَنْبِهِ يَنْظُرُ إِلَى النَّاسِ مَرَّةً وَإِلَيْهِ مَرَّةً وَيَقُولُ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ

صدقہ ابن عیینہ ابوموسیٰ حسن حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں منبر پر دیکھا ہے کہ حضرت حسن آپ کے پہلو میں تھے کبھی آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے تھے اور کبھی حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جانب اور فرماتے جاتے تھے میرا یہ بیٹا سردار ہے اور شاید اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ مسلمانوں کے دو فریقوں کے درمیان صلح کرا دے۔

راوی: صدقہ ابن عیینہ ابوموسیٰ حسن حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کا بیان نافع بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن کو اپنے سینہ اور گلے سے لگا لیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 939

راوی: مسدد معتمر کے والد ابوعثمان حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُهُ وَالْحَسَنَ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُمَا فَأَحِبَّهُمَا أَوْ كَمَا قَالَ

Free Download from QuranUrdu.com

مسدد معتمر معتمر کے والد ابوعثمان حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو (یعنی اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو) اور حسن کو اٹھاتے اور فرماتے تھے اے اللہ تعالیٰ میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت کر او کما قال۔

راوی : مسدد معتمر معتمر کے والد ابوعثمان حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کا بیان نافع بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن کو اپنے سینہ اور گلے سے لگا لیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 940

راوی : محمد بن حسین بن ابراهیم حسین بن محمد جریر محمد حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أُتِيَ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ زِيَادٍ بِرَأْسِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَام فَجُعِلَ فِي طَسْتٍ فَجَعَلَ يَنْكُتُ وَقَالَ فِي حُسْنِهِ شَيْئًا فَقَالَ أَنَسٌ كَانَ أَشْبَهَهُمْ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَخْضُوبًا بِالْوَسْمَةِ

محمد بن حسین بن ابراہیم حسین بن محمد جریر محمد حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب عبید اللہ بن زیاد کے پاس حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا سر مبارک لایا گیا اور طشت میں رکھا گیا تو ابن زیاد (ان کی آنکھ اور ناک میں مارنے لگا اور آپ کی خوبصورتی میں اعتراض کیا تو حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا آپ سب سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ تھے اور اس وقت حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سر اور داڑھی میں وسمہ کا خضاب کیا ہوا تھا۔

راوی : محمد بن حسین بن ابراہیم حسین بن محمد جریر محمد حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کا بیان نافع بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن کو اپنے سینہ اور گلے سے لگالیا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 941

راوی: حجاج شعبہ عدی حضرت براء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِيٌّ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَى عَاتِقِهِ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ

حجاج شعبہ عدی حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں دیکھا کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے کاندھے پر تھے اور آپ یہ فرمارہے تھے اے اللہ میں اس سے محبت رکھتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر۔

راوی: حجاج شعبہ عدی حضرت براء رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کا بیان نافع بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن کو اپنے سینہ اور گلے سے لگالیا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 942

راوی: عبدان عبداللہ عمر بن سعید بن ابی حسین ابن ابی ملیکہ حضرت عقبہ بن حارث

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَحَمَلَ الْحَسَنَ وَهُوَ يَقُولُ بِأَبِي شَبِيهٌ بِالنَّبِيِّ لَيْسَ شَبِيهٌ بِعَلِيٍّ وَعَلِيٌّ يَضْحَكُ

عبدان عبداللہ عمر بن سعید بن ابی حسین ابن ابی ملیکہ حضرت عقبہ بن حارث سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حضرت ابو بکر کو میں نے اس حال میں دیکھا کہ آپ نے حضرت حسن کو گود میں اٹھالیا تھا اور کہہ رہے تھے کہ میرے ماں باپ تم پر قربان تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ ہو علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مشابہ نہیں ہو اور حضرت علی کھڑے ہوئے مسکرا رہے تھے۔

راوی : عبدان عبداللہ عمر بن سعید بن ابی حسین ابن ابی ملیکہ حضرت عقبہ بن حارث

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کا بیان نافع بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن کو اپنے سینہ اور گلے سے لگالیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 943

راوی : یحیی بن معین وصدقہ محمد بن جعفر واقد بن محمد محمد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَصَدَقَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ ارْقُبُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ

یحیی بن معین وصدقہ محمد بن جعفر واقد بن محمد محمد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی آپ کے اہل بیت کی خدمت اور محبت میں پوشیدہ ومضمر سمجھو۔

راوی : یحیی بن معین وصدقہ محمد بن جعفر واقد بن محمد محمد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کا بیان نافع بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن کو اپنے سینہ اور گلے سے لگالیا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 944

راوی: ابراهیم بن موسیٰ هشام معمر زهری حضرت انس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَنَسٌ

ابراہیم بن موسیٰ ہشام معمر زہری حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے زیادہ مشابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کوئی شخص نہیں تھا۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ ہشام معمر زہری حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کا بیان نافع بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن کو اپنے سینہ اور گلے سے لگالیا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 945

راوی: محمد بن بشار غندر شعبه محمد بن ابی یعقوب حضرت ابن ابی نعم

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي نُعْمٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ

Free Download from QuranUrdu.com

بْنَ عُمَرَ وَسَأَلَهُ عَنْ الْمُحْرِمِ قَالَ شُعْبَةُ أَحْسِبُهُ يَقْتُلُ الذُّبَابَ فَقَالَ أَهْلُ الْعِرَاقِ يَسْأَلُونَ عَنْ الذُّبَابِ وَقَدْ قَتَلُوا ابْنَ ابْنَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمَا رَيْحَانَتَايَ مِنْ الدُّنْيَا

محمد بن بشار غندر شعبہ محمد بن ابی یعقوب حضرت ابن ابی نعم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا ان سے کسی نے یہ مسئلہ دریافت کیا تھا اگر کوئی محرم (یعنی وہ شخص جو احرام کی حالت میں ہو) کسی مکھی کو مارڈالے (تو کیا) حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا یہ عراقی مکھی کے قتل کا مسئلہ دریافت کرتے ہیں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی کے بیٹے (حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو قتل کر دیا ہے حالانکہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ یہ دونوں میری دنیا کے دو پھول ہیں۔

راوی : محمد بن بشار غندر شعبہ محمد بن ابی یعقوب حضرت ابن ابی نعم

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مولی بلال بن رباح کے فضائل کا بیان نبی صلی ال...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مولی بلال بن رباح کے فضائل کا بیان نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا تھا میں نے جنت میں اپنے آگے آگے تمہاری جوتیوں کی آواز سنی ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 946

راوی : ابونعیم عبدالعزیز بن ابی سلمہ محمد بن المنکدر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ أَخْبَرَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ عُمَرُ يَقُولُ أَبُو بَكْرٍ سَيِّدُنَا وَأَعْتَقَ سَيِّدَنَا يَعْنِي بِلَالًا

ابونعیم عبدالعزیز بن ابی سلمہ محمد بن المنکدر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حضرت

عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمارے سردار ہیں اور انہوں نے ہمارے سردار (یعنی) بلال کو آزاد کیا ہے۔

راوی : ابونعیم عبدالعزیز بن ابی سلمہ محمد بن المنکدر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مولی بلال بن رباح کے فضائل کا بیان نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا تھا میں نے جنت میں اپنے آگے آگے تمہاری جوتیوں کی آواز سنی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 947

راوی : ابن نمیر محمد اسمٰعیل حضرت قیس (بن حازم)

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ أَنَّ بِلَالًا قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ إِنْ كُنْتَ إِنَّمَا اشْتَرَيْتَنِي لِنَفْسِكَ فَأَمْسِكْنِي وَإِنْ كُنْتَ إِنَّمَا اشْتَرَيْتَنِي لِلَّهِ فَدَعْنِي وَعَمَلَ اللَّهِ

ابن نمیر محمد اسماعیل حضرت قیس (بن حازم) سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب کی وفات کے بعد جب حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بلال سے کہا کہ تم میرے پاس رہو اور اذان کہتے رہو تو حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابوبکر سے کہا اگر آپ نے مجھے اپنی ذات کے لئے خریدا ہے تو مجھ کو اپنے پاس رکھ لیجئے اور اگر آپ نے خدا کے لئے خرید کیا ہے یعنی خدا کی خوشنودی کے لئے تو مجھ کو میرے حال پر چھوڑ دیجئے اور خدا تعالیٰ کے لئے عمل کرنے دیجئے۔

راوی : ابن نمیر محمد اسمٰعیل حضرت قیس (بن حازم (

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے فضائل کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 948

راوی: مسدد عبدالوارث خالد عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ضَمَّنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى صَدْرِهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ عَلِّمْهُ الْحِكْمَةَ

مسدد عبدالوارث خالد عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اپنے سینہ سے لگایا اور فرمایا اے اللہ! اس کو حکمت عطا فرما اور ایک دوسری روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ اے اللہ! اس کو کتاب (قرآن) کا علم دے۔

راوی : مسدد عبدالوارث خالد عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 949

راوی: احمد بن واقد حماد ایوب حمید حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى زَيْدًا وَجَعْفَرًا وَابْنَ رَوَاحَةَ لِلنَّاسِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَهُمْ خَبَرُهُمْ فَقَالَ أَخَذَ الرَّايَةَ زَيْدٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَ جَعْفَرٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَ ابْنُ رَوَاحَةَ فَأُصِيبَ وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ حَتَّى أَخَذَ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللهِ حَتَّى فَتَحَ اللهُ عَلَيْهِمْ

احمد بن واقد حماد ایوب حمید حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زید جعفر ابن رواحہ کے مارے جانے کی خبر (اس سے پہلے کہ میدان جنگ سے ان کی شہادت کی خبر آئے) دے دی تھیچنانچہ آپ نے اس سلسلہ میں فرمایا کہ زید نے جھنڈا ہاتھ میں لیا اور شہید کیا گیا پھر علم کو جعفر نے سنبھالا اور وہ بھی شہید ہوا پھر ابن رواحہ نے جھنڈے کو لے لیا اور وہ بھی مارا گیا آپ یہ واقعہ بیان فرما رہے تھے اور آنکھوں سے آنسو جاری تھے پھر فرمایا اس کے بعد علم کو اس شخص نے لیا جو خدا تعالیٰ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے (یعنی خالد بن ولید نے) یہاں تک کہ خداوند تعالیٰ نے مسلمانوں کو دشمنوں پر فتح عنایت فرمائی۔

راوی: احمد بن واقد حماد ایوب حمید حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت ابوحذیفہ کے آزاد کردہ غلام سالم کے فضائل کا بیان...

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابوحذیفہ کے آزاد کردہ غلام سالم کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 950

راوی: سلیمان بن حرب شعبہ عمرو بن مرہ ابراہیم حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ ذُكِرَ عَبْدُ اللهِ عِنْدَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو فَقَالَ ذَاكَ رَجُلٌ لَا أَزَالُ أُحِبُّهُ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اسْتَقْرِئُوا الْقُرْآنَ مِنْ

Free Download from QuranUrdu.com

أَرْبَعَةٍ مِنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَبَدَأَ بِهِ وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ لَا أَدْرِي بَدَأَ بِأُبَيٍّ أَوْ بِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

سلیمان بن حرب شعبہ عمرو بن مرہ ابراہیم حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے جب عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تذکرہ کیا گیا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا وہ ایسے شخص ہیں جن کو میں برابر دوست رکھتا ہوں جب سے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن چار شخصوں سے پڑھو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سالم مولیٰ حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ابی بن کعب سے اور معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں سب سے پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن مسعود کا نام لیا راوی کا بیان ہے مجھے یاد نہیں کہ پہلے آپ نے ابی بن کعب کا نام لیا یا معاذ بن جبل کا۔

راوی: سلیمان بن حرب شعبہ عمرو بن مرہ ابراہیم حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 951

راوی: حفص بن عمر شعبہ سلیمان ابا وائل مسروق حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ سَمِعْتُ مَسْرُوقًا قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَقَالَ إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا وَقَالَ اسْتَقْرِئُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ مِنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

Free Download from QuranUrdu.com

حفص بن عمر شعبہ سلیمان ابا وائل مسروق حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فحش گو اور فحش کام کرنے والے نہیں تھے آپ نے فرمایا سب لوگوں میں مجھ کو وہ شخص زیادہ پسند ہے جو تم میں سب سے زیادہ خوش خلق نیز آپ نے فرمایا کہ قرآن شریف چار شخصوں سے پڑھو عبداللہ بن مسعود سے سالم مولیٰ ابی حذیفہ سے ابی بن کعب سے اور معاذ بن جبل سے۔

راوی: حفص بن عمر شعبہ سلیمان ابا وائل مسروق حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 952

راوی: موسیٰ ابوعوانہ مغیرہ ابراھیم حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ دَخَلْتُ الشَّأْمَ فَصَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ يَسِّرْ لِي جَلِيسًا فَرَأَيْتُ شَيْخًا مُقْبِلًا فَلَمَّا دَنَا قُلْتُ أَرْجُو أَنْ يَكُونَ اسْتَجَابَ قَالَ مِنْ أَيْنَ أَنْتَ قُلْتُ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ قَالَ أَفَلَمْ يَكُنْ فِيكُمْ صَاحِبُ النَّعْلَيْنِ وَالْوِسَادِ وَالْمِطْهَرَةِ أَوَلَمْ يَكُنْ فِيكُمْ الَّذِي أُجِيرَ مِنْ الشَّيْطَانِ أَوَلَمْ يَكُنْ فِيكُمْ صَاحِبُ السِّرِّ الَّذِي لَا يَعْلَمُهُ غَيْرُهُ كَيْفَ قَرَأَ ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ وَاللَّيْلِ فَقَرَأْتُ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى قَالَ أَقْرَأَنِيهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاهُ إِلَى فِيَّ فَمَا زَالَ هَؤُلَاءِ حَتَّى كَادُوا يَرُدُّونِي

موسی ابوعوانہ مغیرہ ابراہیم حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں ملک شام میں آیا اور دو رکعت نماز پڑھی پھر میں نے دعا کی اے اللہ تعالیٰ مجھ کو کوئی ہمنشین عطا فرما پس میں نے ایک بوڑھے آدمی کو آتے ہوئے دیکھا جب وہ میرے قریب آئے تو میں نے (جی میں) کہا مجھے امید ہے کہ خدا تعالیٰ نے میری دعا قبول فرمائی انہوں نے پوچھا تم کون ہو؟ میں نے کہا کوفہ کا رہنے والا ہوں انہوں نے کہا کیا تمہارے ہاں آنحضرت کی جوتیاں تکیہ اور چھاگل اپنے پاس رکھنے والے عبداللہ بن مسعود نہیں ہیں

کیا تم میں وہ شخص نہیں ہے جن کو شیطان سے پناہ دی گئی ہے کیا تم میں وہ شخص نہیں ہے جو اسرار کے جاننے والے ہیں جن سے ان کے علاوہ کوئی دوسرا واقف نہیں (اچھا بتاؤ) ابن ام عبد (وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى) کو کس طرح پڑھتے ہیں؟ میں نے پڑھا (وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى) تو انہوں نے کہا کہ مجھ کو بھی رسول اللہ نے یہ سورت اسی طرح پڑھائی ہے وہ میرے روبرو بیٹھے ہوئے تھے یہ لوگ میرے پیچھے پڑ گئے ہیں کہ مجھ کو اس طرح پڑھنے سے ہٹادیں۔

راوی: موسیٰ ابوعوانہ مغیرہ ابراہیم حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

جلد: جلد دوم **حدیث** 953

راوی: سلیمان شعبہ ابو اسحق حضرت عبدالرحمن بن یزید

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ سَأَلْنَا حُذَيْفَةَ عَنْ رَجُلٍ قَرِيبِ السَّمْتِ وَالْهَدْيِ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَأْخُذَ عَنْهُ فَقَالَ مَا أَعْرِفُ أَحَدًا أَقْرَبَ سَمْتًا وَهَدْيًا وَدَلًّا بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ

سلیمان شعبہ ابو اسحاق حضرت عبد الرحمن بن یزید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم نے حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک ایسے شخص کو دریافت کیا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت و سیرت میں نزدیک تر ہو تاکہ ہم اس سے کچھ حاصل کریں حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں کسی کو نہیں جانتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت و سیرت میں ام عبد (یعنی عبد اللہ بن مسعود) سے قریب تر ہوتا۔

راوی: سلیمان شعبہ ابو اسحق حضرت عبد الرحمن بن یزید

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 954

راوی : محمد بن العلا ابراہیم بن یوسف بن ابی اسحاق یوسف ابواسحق اسود بن یزید حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَدِمْتُ أَنَا وَأَخِي مِنْ الْيَمَنِ فَمَكُثْنَا حِينًا مَا نُرَى إِلَّا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا نَرَى مِنْ دُخُولِهِ وَدُخُولِ أُمِّهِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن العلا ابراہیم بن یوسف بن ابی اسحاق یوسف ابواسحاق اسود بن یزید حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں اور میرا بھائی یمن سے (مدینہ میں) آئے اور ایک عرصہ تک (مدینہ میں) قیام کیا ہم ہمیشہ یہ ہی خیال کرتے رہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اہل بیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک آدمی ہیں اس لئے کہ ہم عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کی ماں کو اکثر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے جاتے دیکھتے ہیں۔

راوی : محمد بن العلا ابراہیم بن یوسف بن ابی اسحاق یوسف ابواسحق اسود بن یزید حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

Free Download from Quranurdu.com

جلد : جلد دوم   حدیث 955

راوی: حسن معانی عثمان ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ أَوْتَرَ مُعَاوِيَةُ بَعْدَ الْعِشَاءِ بِرَكْعَةٍ وَعِنْدَهُ مَوْلًى لِابْنِ عَبَّاسٍ فَأَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ دَعْهُ فَإِنَّهُ قَدْ صَحِبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حسن معانی عثمان ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عشاء کے بعد ایک رکعت وتر پڑھا ان کے پاس حضرت ابن عباس کا ایک آزاد کردہ غلام بیٹھا تھا اس نے ابن عباس سے آکر کہا دیکھئے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک رکعت وتر پڑھتے ہیں حضرت ابن عباس نے فرمایا ان کو کچھ نہ کہو اس لئے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں رہے ہیں۔

راوی: حسن معانی عثمان ابن ابی ملیکہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 956

راوی: ابن ابی مریم نافع حضرت ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ هَلْ لَكَ فِي أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ مُعَاوِيَةَ فَإِنَّهُ مَا أَوْتَرَ إِلَّا بِوَاحِدَةٍ قَالَ أَصَابَ إِنَّهُ فَقِيهٌ

ابن ابی مریم نافع حضرت ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ

Free Download from QuranUrdu.com

امیر المومنین معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق آپ کیارائے رکھتے؟ وہ ایک ہی رکعت وتر پڑھتے ہیں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایاوہ خود فقیہہ ہیں۔

راوی: ابن ابی مریم نافع حضرت ابن ابی ملیکہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 957

راوی: عمرو محمد شعبہ ابوتیاح حمران حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ عَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّكُمْ لَتُصَلُّونَ صَلَاةً لَقَدْ صَحِبْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَأَيْنَاهُ يُصَلِّيهَا وَلَقَدْ نَهَى عَنْهُمَا يَعْنِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

عمرو محمد شعبہ ابوتیاح حمران حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا ایک دفعہ میں نے لوگوں سے کہا تھا کہ تم ایک نماز ایسی پڑھتے ہو جس کو ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں رہنے کے باوجود آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی نماز پڑھنے کے عمل کو نہیں دیکھا نماز کی دونوں رکعتوں سے جو عصر کی نماز کے بعد یہ لوگ پڑھ رہے ہیں آنحضرت نے منع فرمایا ہے۔

راوی: عمرو محمد شعبہ ابوتیاح حمران حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے فضائل کا بیان۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے فضائل کا بیان۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنت کی عورتوں کی سردار ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 958

راوی: ابو الولید ابن عیینہ عمرو بن دینار ابن ابی ملیکہ حضرت مسور ابن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِنِّي فَمَنْ أَغْضَبَهَا أَغْضَبَنِي

ابو الولید ابن عیینہ عمرو بن دینار ابن ابی ملیکہ حضرت مسور ابن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا میرے گوشت کا ایک ٹکڑا ہے جس نے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو غضبناک کیا اس نے مجھ کو غضبناک کیا۔

راوی : ابو الولید ابن عیینہ عمرو بن دینار ابن ابی ملیکہ حضرت مسور ابن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے فضائل کا بیان۔...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے فضائل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 959

راوی: یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب ابوسلمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

Free Download from QuranUrdu.com

حدثنا یحی بن قزعة انا ابراهیم بن سعد عن ابیه عن عروۃ عن عائشة قالت جائالنبی صلی اللہ علیه وسلم فاطمة ابنته فی شکواه التی قبض فیها فسا رها بشئ فبکت ثم دعا ها فسا رها فضحکت قالت فسألتها عن ذالك فقالت سا رنی النبی صلی اللہ علیه سلم فاخبرنی انه یقبض فی وجعه الذی توفی فیه فبکیت ثم سا رنی فاخبرنی انی اول اهل بیته اتبعه فضحکت

یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب ابوسلمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ ایک روز مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ جبریل علیہ السلام تم کو سلام کہتے ہیں میں نے جواب میں کہا وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ وہ باتیں دیکھتے ہیں جو میں نہیں دیکھ سکتی۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب ابوسلمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے فضائل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 960

راوی: آدم شعبہ عمرو شعبہ عمرو بن مرہ مرہ حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وحَدَّثَنَا عَمْرٌو أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَلَ مِنْ الرِّجَالِ كَثِيرٌ وَلَمْ يَكْمُلْ مِنْ النِّسَاءِ إِلَّا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ وَفَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

آدم شعبہ عمرو شعبہ عمرو بن مرہ مرہ حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مردوں میں سے تو بہت سے مرد کامل ہوئے ہیں لیکن عورتوں میں مریم بنت عمران اور آسیہ زوجہ فرعون کامل ہوئی

Free Download from QuranUrdu.com

ہیں اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی بزرگی تمام عورتوں پر ایسی ہے جیسے ثرید کی بزرگی تمام کھانوں پر (شوربہ میں بھگی ہوئی روٹی کو ثرید کہتے ہیں)۔

راوی: آدم شعبہ عمرو شعبہ عمرو بن مرہ مرہ حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے فضائل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 961

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ محمد بن جعفر عبداللہ بن عبدالرحمن حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَائِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

عبدالعزیز بن عبداللہ محمد بن جعفر عبداللہ بن عبدالرحمن حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بزرگی تمام عورتوں پر ایسی ہے جیسے ثرید کی بزرگی تمام کھانوں پر۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ محمد بن جعفر عبداللہ بن عبدالرحمن حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے فضائل کا بیان۔

جلد : جلد دوم		حدیث 962

راوی: محمد بن بشار عبدالوہاب ابن عون حضرت قاسم بن محمد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَائِشَةَ اشْتَكَتْ فَجَائَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَقْدَمِينَ عَلَى فَرَطِ صِدْقٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى أَبِي بَكْرٍ

محمد بن بشار عبدالوہاب ابن عون حضرت قاسم بن محمد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیمار پڑیں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہمانے آکر کہا کہ اے ام المومنین تم سچے ہر اول یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر صدیق) کے پاس جارہی ہو۔

راوی: محمد بن بشار عبدالوہاب ابن عون حضرت قاسم بن محمد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے فضائل کا بیان۔

جلد : جلد دوم		حدیث 963

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ حکم حضرت ابووائل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ لَمَّا بَعَثَ عَلِيٌّ عَمَّارًا وَالْحَسَنَ إِلَى الْكُوفَةِ لِيَسْتَنْفِرَهُمْ خَطَبَ عَمَّارٌ فَقَالَ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّهَا زَوْجَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَكِنَّ اللَّهَ ابْتَلَاكُمْ لِتَتَّبِعُوهُ أَوْ إِيَّاهَا

محمد بن بشار غندر شعبہ حکم حضرت ابووائل سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت علی نے عمار اور حسن کو کوفہ روانہ کیا تاکہ وہاں کے لوگوں کو جہاد کے لئے آمادہ کریں تو عمار نے خطبہ پڑھ کر بیان کیا کہ میں خوب جانتا ہوں کہ یقینا حضرت عائشہ ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دنیا و آخرت میں بیوی ہیں لیکن خدا نے تمہاری آزمائش کی ہے کہ تم علی کا اتباع کرتے ہو یا عائشہ کی پیروی۔

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ حکم حضرت ابووائل

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے فضائل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 964

راوی: عبید ابواسامہ ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا اسْتَعَارَتْ مِنْ أَسْمَاءَ قِلَادَةً فَهَلَكَتْ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِهِ فِي طَلَبِهَا فَأَدْرَكَتْهُمْ الصَّلَاةُ فَصَلَّوْا بِغَيْرِ وُضُوءٍ فَلَمَّا أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَوْا ذَلِكَ إِلَيْهِ فَنَزَلَتْ آيَةُ التَّيَمُّمِ فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ جَزَاكِ اللهُ خَيْرًا فَوَاللهِ مَا نَزَلَ بِكِ أَمْرٌ قَطُّ إِلَّا جَعَلَ اللهُ لَكِ مِنْهُ مَخْرَجًا وَجَعَلَ لِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ بَرَكَةً

عبید ابواسامہ ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک ہار اپنی بہن اسماء سے بطور عاریت لیا تھا وہ گم ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ڈھونڈنے کے لئے اپنے چند صحابہ کو بھیجا اثنائے راہ میں نماز کا وقت آگیا (پانی نہ ملنے پر) انہوں نے بلا وضو نماز پڑھ لی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس واپس آکر آپ سے اس کی شکایت کی جس پر تیمم کی آیت نازل ہوئی اسید بن حضیر نے عرض کیا (اے عائشہ) اللہ تعالیٰ تم کو جزائے خیر عنایت فرمائے اس لئے کہ بخدا جو بات تم کو پیش آئی خدا تعالیٰ نے اس سے آپ کو بری کر دیا اور مسلمانوں کے لئے اس میں برکت عطا فرما دی۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : عبید ابو اسامہ ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے فضائل کا بیان۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 965

راوی: عبید ابو اسامہ ھشام حضرت عروہ

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ فِي مَرَضِهِ جَعَلَ يَدُورُ فِي نِسَائِهِ وَيَقُولُ أَيْنَ أَنَا غَدًا أَيْنَ أَنَا غَدًا حِرْصًا عَلَى بَيْتِ عَائِشَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمِي سَكَنَ

عبید ابو اسامہ ہشام حضرت عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے مرض الموت میں مبتلا ہوئے تو اپنی بیویوں سے روزانہ فرماتے کل کو میں کہاں ہوں گا؟ کل کو میں کہاں ہوں گا؟ حضرت عائشہ فرماتی ہیں جب میرا دن آیا تو آپ کو سکون ہو گیا۔

راوی: عبید ابو اسامہ ہشام حضرت عروہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے فضائل کا بیان۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 966

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: عبداللہ حماد ہشام عروہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ يَوْمَ عَائِشَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَاجْتَمَعَ صَوَاحِبِي إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقُلْنَ يَا أُمَّ سَلَمَةَ وَاللَّهِ إِنَّ النَّاسَ يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ يَوْمَ عَائِشَةَ وَإِنَّا نُرِيدُ الْخَيْرَ كَمَا تُرِيدُهُ عَائِشَةُ فَمُرِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْمُرَ النَّاسَ أَنْ يُهْدُوا إِلَيْهِ حَيْثُ مَا كَانَ أَوْ حَيْثُ مَا دَارَ قَالَتْ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ أُمُّ سَلَمَةَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَأَعْرَضَ عَنِّي فَلَمَّا عَادَ إِلَيَّ ذَكَرْتُ لَهُ ذَاكَ فَأَعْرَضَ عَنِّي فَلَمَّا كَانَ فِي الثَّالِثَةِ ذَكَرْتُ لَهُ فَقَالَ يَا أُمَّ سَلَمَةَ لَا تُؤْذِينِي فِي عَائِشَةَ فَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا نَزَلَ عَلَيَّ الْوَحْيُ وَأَنَا فِي لِحَافِ امْرَأَةٍ مِنْكُنَّ غَيْرِهَا

عبداللہ حماد ہشام عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے ہدیے حضرت عائشہ کی باری کے دن پیش کرتے تھے عائشہ فرماتی ہیں کہ ایک دن میری ساتھ والی بیویاں ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس جمع ہوئیں اور کہا کہ اے ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بخدا لوگ اپنے ہدئے قصدا عائشہ کی باری کے دن میں بھیجتے ہیں۔ حالانکہ جس طرح عائشہ کو مال کی خواہش ہے اس طرح ہم کو بھی ہے لہذا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کرو کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں سے یہ فرمائیں کہ ہم جہاں ہوں وہیں اپنے ہدیے پیش کر دیا کرو عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں چنانچہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ سے اس بارے میں عرض کیا ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں آپ نے مجھ سے اعراض کیا میرے دو تین مرتبہ کہنے پر آپ نے فرمایا ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مجھے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں اذیت مت دو بخدا میرے پاس کسی بیوی کے لحاف میں وحی نہیں آئی مگر عائشہ کے لحاف میں جبریل وحی لے کر آتے ہیں۔

راوی: عبداللہ حماد ہشام عروہ

انصار کے مناقب کا بیان اور آیت کریمہ اور جو لوگ دار ہجرت اور دار السلام یعنی مدی...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار کے مناقب کا بیان اور آیت کریمہ اور جو لوگ دار ہجرت اور دار السلام یعنی مدینہ منورہ میں مہاجرین (کے آنے) سے پہلے قیام کئے ہوئے ہیں جو ان کی طرف ہجرت کر کے آتے ہیں ان سے محبت کرتے ہیں اور مہاجرین کو جو کچھ دیا جائے تو وہ اس سے اپنے دلوں میں خلش نہیں پاتے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 967

راوی: موسیٰ بن اسماعیل مہدی بن میمون غیلان بن جریر

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ أَرَأَيْتَ اسْمَ الْأَنْصَارِ كُنْتُمْ تُسَمَّوْنَ بِهِ أَمْ سَمَّاكُمْ اللَّهُ قَالَ بَلْ سَمَّانَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُنَّا نَدْخُلُ عَلَى أَنَسٍ فَيُحَدِّثُنَا بِمَنَاقِبِ الْأَنْصَارِ وَمَشَاهِدِهِمْ وَيُقْبِلُ عَلَيَّ أَوْ عَلَى رَجُلٍ مِنْ الْأَزْدِ فَيَقُولُ فَعَلَ قَوْمُكَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا

موسی بن اسماعیل مہدی بن میمون غیلان بن جریر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا کہ ذرا انصار نام کے متعلق فرمایئے کہ یہ نام آپ نے (انصار نے خود) رکھا تھا یا اللہ تعالیٰ نے یہ نام رکھا ہے تو انہوں نے فرمایا کہ ہم نے نہیں رکھا بلکہ اللہ تعالیٰ نے ہمارا یہ نام رکھا ہے (غیلان) کہتے ہیں کہ ہم حضرت انس کے پاس جایا کرتے تھے تو وہ ہم سے انصار کے مناقب اور ان کے کارنامے بیان کرتے اور میرے یا قبیلہ ازد کے کسی آدمی کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کرتے کہ فلاں فلاں دن تمہاری قوم (انصار) نے فلاں فلاں کام کیا۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل مہدی بن میمون غیلان بن جریر

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار کے مناقب کا بیان اور آیت کریمہ اور جو لوگ دار ہجرت اور دار السلام یعنی مدینہ منورہ میں مہاجرین (کے آنے) سے پہلے قیام کئے ہوئے ہیں جو ان کی طرف ہجرت کر کے آتے ہیں ان سے محبت کرتے ہیں اور مہاجرین کو جو کچھ دیا جائے تو وہ اس سے اپنے دلوں میں خلش نہیں پاتے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 968

راوی: عبید بن اسماعیل ابواسامہ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ يَوْمُ بُعَاثَ يَوْمًا قَدَّمَهُ اللهُ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ افْتَرَقَ مَلَؤُهُمْ وَقُتِلَتْ سَرَوَاتُهُمْ وَجُرِّحُوا فَقَدَّمَهُ اللهُ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دُخُولِهِمْ فِي الْإِسْلَامِ

عبید بن اسماعیل ابو اسامہ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ جنگ بعاث کا دن خدا تعالیٰ نے اپنے رسول (کی کامیابی) کے لئے پہلے سے مقرر کر رکھا تھا چنانچہ جب (مدینہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو ان کی جماعتیں پراگندہ ہو گئی تھیں اور ان کے کچھ سردار زخمی اور کچھ مارے گئے تھے پس اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کے لئے یہ دن پہلے سے ان جماعتوں کے اسلام میں داخل ہونے کے لئے جو بعد میں انصار کے لقب سے نوازی گئیں مقرر کر رکھا تھا۔

راوی : عبید بن اسماعیل ابو اسامہ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار کے مناقب کا بیان اور آیت کریمہ اور جو لوگ دار ہجرت اور دار السلام یعنی مدینہ منورہ میں مہاجرین (کے آنے) سے پہلے قیام کئے ہوئے ہیں جو ان کی طرف ہجرت کر کے آتے ہیں ان سے محبت کرتے ہیں اور مہاجرین کو جو کچھ دیا جائے تو وہ اس سے اپنے دلوں میں خلش نہیں پاتے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 969

راوی: ابوالولید شعبہ ابوالتیاح

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَتْ الْأَنْصَارُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَأَعْطَى قُرَيْشًا وَاللهِ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْعَجَبُ إِنَّ سُيُوفَنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَاءِ قُرَيْشٍ وَغَنَائِمُنَا تُرَدُّ عَلَيْهِمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا الْأَنْصَارَ قَالَ فَقَالَ مَا الَّذِي بَلَغَنِي عَنْكُمْ وَكَانُوا لَا يَكْذِبُونَ فَقَالُوا هُوَ الَّذِي بَلَغَكَ قَالَ أَوَلَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِالْغَنَائِمِ إِلَى بُيُوتِهِمْ وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُيُوتِكُمْ لَوْ سَلَكَتْ

Free Download from QuranUrdu.com

الْأَنْصَارُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ أَوْ شِعْبَهُمْ

ابو الولید شعبہ ابو التیاح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آنحضرت نے قریش کو فتح مکہ کے دن کچھ عطیہ دیا تھا تو انصار نے کہا بخدا یہ تو بڑے تعجب کی بات ہے کہ ہماری تلواروں سے تو قریش کا خون ٹپک رہا ہے اور ہماری غنیمتیں انہیں کے حوالہ ہو رہی ہیں۔ یہ خبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی تو آپ نے انصار کو بلا کر فرمایا جو خبر تمہاری جانب سے مجھے پہنچی ہے وہ کیسی ہے؟ اور انصار جھوٹ نہیں بولا کرتے تھے اور انہوں نے جواب دیا کہ یہ اطلاع جو آپ کو پہنچی ہے بالکل ٹھیک ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ لوگ تو اپنے گھروں کو مال غنیمت (جو بہت ہی حقیر چیز ہے) لے کر واپس جائیں اور تم اپنے گھروں کو اللہ کے رسول کو لے کر واپس جاؤ (جس سے بڑی نعمت دنیا میں نہیں ہو سکتی) جس میدان یا گھاٹی میں انصار چلیں گے تو میں بھی انہیں کے میدان یا گھاٹی پر چلوں گا۔

راوی: ابو الولید شعبہ ابو التیاح

ارشاد رسالت مآب اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں سے ہوتا کا بیان اس کو...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

ارشاد رسالت مآب اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں سے ہوتا کا بیان اس کو عبداللہ بن زید نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 970

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ الْأَنْصَارَ سَلَكُوا وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ فِي وَادِي الْأَنْصَارِ وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا ظَلَمَ بِأَبِي وَأُمِّي آوَوْهُ وَنَصَرُوهُ أَوْ كَلِمَةً أُخْرَى

محمد بن بشار غندر شعبہ محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انصار جس میدان یا گھاٹی میں چلیں تو میں بھی اسی میں چلوں گا۔ اور اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں آپ نے یہ بات خلاف حق نہیں کی (کیونکہ) انصار نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو رہنے کی جگہ دی اور آپ کی مدد کی یا کوئی دوسرا کلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔

راوی : محمد بن بشار غندر شعبہ محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا مہاجرین وانصار کے درمیان اخوت قائم کرنا...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا مہاجرین وانصار کے درمیان اخوت قائم کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 971

راوی: اسماعیل بن عبداللہ ابراہیم بن سعد

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ لَمَّا قَدِمُوا الْمَدِينَةَ آخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَسَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنِّي أَكْثَرُ الْأَنْصَارِ مَالًا فَأَقْسِمُ مَالِي نِصْفَيْنِ وَلِي امْرَأَتَانِ فَانْظُرْ أَعْجَبَهُمَا إِلَيْكَ فَسَمِّهَا لِي أُطَلِّقْهَا فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا فَتَزَوَّجْهَا قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ أَيْنَ سُوقُكُمْ فَدَلُّوهُ عَلَى سُوقِ بَنِي قَيْنُقَاعَ فَمَا انْقَلَبَ إِلَّا وَمَعَهُ فَضْلٌ مِنْ أَقِطٍ وَسَمْنٍ ثُمَّ تَابَعَ الْغُدُوَّ ثُمَّ جَاءَ يَوْمًا وَبِهِ أَثَرُ صُفْرَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْيَمْ قَالَ تَزَوَّجْتُ قَالَ كَمْ سُقْتَ إِلَيْهَا قَالَ نَوَاةً مِنْ ذَهَبٍ أَوْ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ شَكَّ إِبْرَاهِيمُ

اسماعیل بن عبداللہ ابراہیم بن سعد اپنے والد سے اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ جب مہاجرین مدینہ آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالرحمن اور سعد بن ربیع کے درمیان اخوت قائم کر دی سعد نے عبدالرحمن سے کہا کہ میں انصار میں زیادہ دولت مند ہوں تو میں اپنے مال کے دو حصے کئے دیتا ہوں (ایک تم لے لو) نیز میری دو بیویاں ہیں تم جا کر دیکھ لو جو تمہیں ان میں سے پسند آئے مجھے اس کا نام بتا دو میں اس کو طلاق دے دوں گا اور جب عدت گزر جائے تو تم اس سے نکاح کر لینا عبدالرحمن نے کہا کہ خدا تمہارے مال اور تمہاری ازواج میں برکت عطا فرمائے (مجھے یہ بتا دو کہ) تمہارا بازار کہاں ہے؟ تو انہیں بنی قینقاع نامی بازار بتا دیا گیا جب وہ بازار سے واپس آئے تو ان کے ہمراہ کچھ پنیر اور گھی تھا اس کے بعد وہ برابر صبح کو بازار جانے لگے پھر ایک دن وہ آئے تو ان کے اوپر زردی کا کچھ اثر تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا میں نے نکاح کر لیا ہے آپ نے پوچھا تم نے اسے کتنا مہر دیا؟ عبدالرحمن نے کہا سونے کی ایک گٹھی یا یہ کہ ایک گٹھلی کے برابر سونا ابراہیم راوی کو یہاں شک ہو گیا ہے۔

راوی: اسماعیل بن عبداللہ ابراہیم بن سعد

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا مہاجرین وانصار کے درمیان اخوت قائم کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 972

راوی: قتیبہ اسماعیل بن جعفر حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَآخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ وَكَانَ كَثِيرَ الْمَالِ فَقَالَ سَعْدٌ قَدْ عَلِمَتْ الْأَنْصَارُ أَنِّي مِنْ أَكْثَرِهَا مَالًا سَأَقْسِمُ مَالِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ شَطْرَيْنِ وَلِي امْرَأَتَانِ فَانْظُرْ أَعْجَبَهُمَا إِلَيْكَ فَأُطَلِّقُهَا حَتَّى إِذَا حَلَّتْ تَزَوَّجْتَهَا فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ فَلَمْ يَرْجِعْ يَوْمَئِذٍ حَتَّى أَفْضَلَ شَيْئًا مِنْ سَمْنٍ وَأَقِطٍ فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ وَضَرٌ مِنْ صُفْرَةٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

Free Download from QuranUrdu.com

مَهْيَمْ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ مَا سُقْتَ إِلَيْهَا قَالَ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ نَوَاةً مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

قتیبہ اسماعیل بن جعفر حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے کہ جب ہمارے پاس مدینہ ہجرت کر کے عبدالرحمن بن عوف آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے اور سعد بن ربیع کے درمیان اخوت کر دی اور سعد بڑے مالدار تھے تو سعد نے ان سے کہا کہ تمام انصار کو معلوم ہے کہ میں ان سب سے زیادہ دولت مند ہوں میں اپنا مال اپنے اور تمہارے درمیان دو حصوں میں تقسیم کر دوں گا نیز میری دو بیویاں ہیں لہذا دیکھ لو جو ان میں تمہیں پسند آئے تو میں اسے طلاق دے دوں گا جب اس کی عدت گزر جائے تو تم اس سے نکاح کر لینا عبدالرحمن نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں مال اور تمہاری گھر والیوں میں برکت عطا فرمائے مجھے اس کی ضرورت نہیں مجھے تو بازار بتا دو چنانچہ بتا دیا گیا تو وہ اس روز بازار سے لوٹے تو انہیں نفع میں کچھ گھی اور پنیر مل گیا اس حال میں عبدالرحمن تھوڑے ہی دن رہے حتیٰ کہ ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس حال میں آئے کہ ان کے لباس پر زردی کے کچھ دھبے لگے ہوئے تھے تو ان سے آپ نے پوچھا یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ میں نے ایک انصاری عورت سے نکاح کر لیا ہے آپ نے فرمایا تم نے اسے کتنا حق مہر دیا؟ عبدالرحمن نے کہا کہ گٹھلی برابر سونا یا فرمایا سونے کی ایک گٹھلی حضور نے فرمایا تو اب ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ہی سہی۔

راوی: قتیبہ اسماعیل بن جعفر حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا مہاجرین وانصار کے درمیان اخوت قائم کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 973

راوی: صلت بن محمد ابوهمام مغیرہ بن عبدالرحمن ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو هَمَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

رَضِیَ اللہُ عَنْهُ قَالَ قَالَتْ الْأَنْصَارُ اقْسِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ النَّخْلَ قَالَ لَا قَالَ يَكْفُونَنَا الْمَئُونَةَ وَيُشْرِكُونَنَا فِي التَّمْرِ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

صلت بن محمد ابوہمام مغیرہ بن عبدالرحمن ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ انصار نے عرض کیا یارسول اللہ! ہمارے اور مہاجرین کے درمیان کھجوروں کے درخت تقسیم فرمادیجئے تو آپ نے فرمایا نہیں انصار نے کہا تم محنت کیا کرو اور کھجوروں میں تمہاری شرکت مہاجرین نے کہا ہم نے مانا۔

راوی: صلت بن محمد ابوہمام مغیرہ بن عبدالرحمن ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

انصار سے محبت رکھنے کا بیان...

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار سے محبت رکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 974

راوی: حجاج بن منہال شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ رَضِيَ اللہُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارُ لَا يُحِبُّهُمْ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُهُمْ إِلَّا مُنَافِقٌ فَمَنْ أَحَبَّهُمْ أَحَبَّهُ اللہُ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ أَبْغَضَهُ اللہُ

حجاج بن منہال شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ انصار سے تو مومن ہی محبت رکھے گا اور ان سے بغض صرف منافق ہی رکھے گا جو انصار سے محبت رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے محبت رکھے گا اور جو انصار سے بغض رکھے تو اللہ تعالیٰ اس سے بغض رکھے گا۔

راوی : حجاج بن منہال شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار سے محبت رکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 975

راوی: مسلم بن ابراهیم شعبه عبدالرحمن بن عبدالله بن جبیرحضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آيَةُ الْإِيمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ وَآيَةُ النِّفَاقِ بُغْضُ الْأَنْصَارِ

مسلم بن ابراہیم شعبہ عبدالرحمن بن عبداللہ بن جبیر حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انصار سے محبت رکھنا ایمان کی علامت ہے اور انصار سے بغض رکھنا نفاق کی علامت ہے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم شعبہ عبدالرحمن بن عبداللہ بن جبیر حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

انصار سے فرمان رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم تم مجھے سب سے زیادہ محبوب ہونے کا بی...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار سے فرمان رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم تم مجھے سب سے زیادہ محبوب ہونے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 976

راوی: ابو معمر عبدالوارث عبدالعزیز حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّسَائَ وَالصِّبْيَانَ مُقْبِلِينَ قَالَ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ مِنْ عُرُسٍ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُمْثِلًا فَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْتُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ قَالَهَا ثَلَاثَ مِرَارٍ

ابو معمر عبدالوارث عبدالعزیز حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں اور بچوں کو غالبا کسی شادی سے آتے ہوئے دیکھا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سروقد کھڑے ہو کر تین مرتبہ یہ ارشاد فرمایا کہ خدا شاہد ہے تم مجھے سب سے زیادہ پیارے اور محبوب ہو۔

راوی: ابو معمر عبدالوارث عبدالعزیز حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار سے فرمان رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم تم مجھے سب سے زیادہ محبوب ہونے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 977

راوی: یعقوب بن ابراہیم بن کثیر بہزبن اسد شعبہ ہشام بن زید حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهَا صَبِيٌّ لَهَا فَكَلَّمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّكُمْ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ مَرَّتَيْنِ

یعقوب بن ابراہیم بن کثیر بہز بن اسد شعبہ ہشام بن زید حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ایک انصار خاتون اپنے بچہ کو لئے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے گفتگو

کی تو دوران گفتگو میں آپ نے دو مرتبہ فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ تم مجھے سب سے زیادہ محبوب ہو۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم بن کثیر بہز بن اسد شعبہ ہشام بن زید حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

انصار کی اتباع کرنے کا بیان...

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار کی اتباع کرنے کا بیان

جلد: جلد دوم حدیث 978

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ عمرو ابوحمزہ حضرت زید بن ارقم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعْتُ أَبَا حَمْزَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَتْ الْأَنْصَارُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِكُلِّ نَبِيٍّ أَتْبَاعٌ وَإِنَّا قَدْ اتَّبَعْنَاكَ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ أَتْبَاعَنَا مِنَّا فَدَعَا بِهِ فَنَمَيْتُ ذَلِكَ إِلَى ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ قَدْ زَعَمَ ذَلِكَ زَيْدٌ

محمد بن بشار غندر شعبہ عمرو ابوحمزہ حضرت زید بن ارقم فرماتے ہیں کہ انصار نے (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) سے عرض کیا ہر نبی کے کچھ پیروکار ہوتے ہیں اور ہم نے آپ کی پیروی کی ہے لہذا اللہ سے دعا کیجئے کہ ہمارے پیروکار ہمارے گروہ میں سے بنادے آپ نے یہ دعا فرمائی عمرو کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث ابولیلیٰ کے سامنے بیان کی تو انہوں نے فرمایا کہ زید نے بعینہ ایسا کہا ہے۔

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ عمرو ابوحمزہ حضرت زید بن ارقم

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار کی اتباع کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 979

راوی: آدم شعبہ عمرو بن مرہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَمْزَةَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَتْ الْأَنْصَارُ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ أَتْبَاعًا وَإِنَّا قَدْ اتَّبَعْنَاكَ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ أَتْبَاعَنَا مِنَّا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَتْبَاعَهُمْ مِنْهُمْ قَالَ عَمْرٌو فَذَكَرْتُهُ لِابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ قَدْ زَعَمَ ذَاكَ زَيْدٌ قَالَ شُعْبَةُ أَظُنُّهُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ

آدم شعبہ عمرو بن مرہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک انصاری آدمی ابو حمزہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ انصار نے (آنحضرت سے) عرض کیا کہ ہر قوم کے کچھ پیروکار ہوتے ہیں اور ہم نے آپ کی پیروری کی ہے لہذا اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ ہمارے پیروکار ہم میں سے کر دے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی کہ اے اللہ ان کے پیروکار انہیں میں سے کر دے عمرو کہتے ہیں کہ میں نے حدیث ابو لیلیٰ سے بیان کی تو انہوں نے فرمایا کہ زید نے بعینہ اسی طرح یہ حدیث بیان کی، شعبہ کہتے ہیں کہ میرے خیال میں وہ زید بن ارقم ہیں.

راوی: آدم شعبہ عمرو بن مرہ

انصار کے گھرانوں کی فضیلت کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار کے گھرانوں کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 980

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ خَزْرَجٍ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ فَقَالَ سَعْدٌ مَا أَرَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَدْ فَضَّلَ عَلَيْنَا فَقِيلَ قَدْ فَضَّلَكُمْ عَلَى كَثِيرٍ وَقَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ أَبُو أُسَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَقَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ

محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے بہترین انصاری گھرانہ بنی نجار کا ہے پھر بنی عبد الاشہل پھر بنی حارث بن خزرج اور بنی ساعدہ کا ہے اور (ویسے تو ہر انصاری گھرانہ میں بہتری ہے تو سعد نے کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اوروں کو) ہم پر ترجیح دی ہے تو انہیں جواب دیا کہ تمہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتوں پر فضیلت دی ہے عبد الصمد شعبہ قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ وحضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی ہی حدیث بیان کرتے ہیں (البتہ) انہوں نے (سعد کی جگہ) سعد بن عبادہ کہا ہے۔

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار کے گھرانوں کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 981

راوی: سعد بن حفص شیبان یحیی ابوسلمہ حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ الطَّلْحِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى قَالَ أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو أُسَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ الْأَنْصَارِ أَوْ قَالَ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ وَبَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ وَبَنُو الْحَارِثِ وَبَنُو سَاعِدَةَ

سعد بن حفص شیبان یحیی ابو سلمہ حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بہترین انصار یا آپ نے فرمایا کہ بہترین انصاری گھرانے بنی نجار بنی عبد الاشہل بنی حارث اور بنی ساعدہ ہیں۔

راوی: سعد بن حفص شیبان یحیی ابو سلمہ حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار کے گھرانوں کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 982

راوی: خالد بن مخلد سلیمان عمرو بن یحیی عباس بن سهل حضرت ابوحمید رضی الله عنه

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ خَيْرَ دُورِ الْأَنْصَارِ دَارُ بَنِي النَّجَّارِ ثُمَّ عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ دَارُ بَنِي الْحَارِثِ ثُمَّ بَنِي سَاعِدَةَ وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ فَلَحِقَنَا سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقَالَ أَبَا أُسَيْدٍ أَلَمْ تَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ الْأَنْصَارَ فَجَعَلَنَا أَخِيرًا فَأَدْرَكَ سَعْدٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ خُيِّرَ دُورُ الْأَنْصَارِ فَجُعِلْنَا آخِرًا فَقَالَ أَوَلَيْسَ بِحَسْبِكُمْ أَنْ تَكُونُوا مِنْ الْخِيَارِ

خالد بن مخلد سلیمان عمرو بن یحیی عباس بن سہل حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بہترین انصاری گھرانہ بنی نجار کا ہے پھر عبد الاشہل کا پھر بنی حارث کا گھرانہ پھر بنی ساعدہ کا اور ہر انصاری گھر میں بہتری ہے پھر سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہماری ملاقات ہوئی تو ابو اسید نے کہا کیا تم نے نہیں دیکھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کی فضیلت بیان کی تو ہمیں سب سے آخر میں رکھا تو حضرت سعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! انصاری گھرانوں کی فضیلت بیان کی گئی تو ہم سب سے آخر میں رہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا یہ بات

تمہیں کافی نہیں ہے کہ تم بہترین لوگوں میں سے رہے۔

راوی: خالد بن مخلد سلیمان عمرو بن یحیی عباس بن سہل حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ

انصار سے ارشاد نبوی تم صبر کرنا حتی کہ مجھ سے حوض (کوثر) پر ملاقات ہو کا بیان۔ا...

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار سے ارشاد نبوی تم صبر کرنا حتی کہ مجھ سے حوض (کوثر) پر ملاقات ہو کا بیان۔اس حدیث کو عبداللہ بن زید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 983

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک حضرت اسید بن حضیر

حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا تَسْتَعْمِلُنِی كَمَا اسْتَعْمَلْتَ فُلَانًا قَالَ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِی أُثْرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِی عَلَى الْحَوْضِ

محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک حضرت اسید بن حضیر سے روایت کرتے ہیں کہ ایک انصاری نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کیا آپ مجھے فلاں شخص کی طرح عامل (گورنر) نہیں بنائیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میرے بعد اپنے اوپر دوسروں کو ترجیح دیتے ہوئے پاؤ گے تو تم صبر کرنا یہاں تک کہ حوض کوثر پر مجھ سے ملو۔

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک حضرت اسید بن حضیر

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

Free Download From QuranUrdu.com

انصار سے ارشاد نبوی تم صبر کرنا حتی کہ مجھ سے حوض (کوثر) پر ملاقات ہو کا بیان۔ اس حدیث کو عبداللہ بن زید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 984

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ ھشام حضرت انس بن مالك رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَنْصَارِ إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي وَمَوْعِدُكُمْ الْحَوْضُ

محمد بن بشار غندر شعبہ ہشام حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار سے فرمایا کہ تم میرے بعد (اپنے پر دوسروں کی) ترجیح دیکھو گے تو تم صبر کرنا یہاں تک کہ مجھ سے ملو اور ملاقات کی جگہ حوض (کوثر) ہے۔

راوی : محمد بن بشار غندر شعبہ ہشام حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار سے ارشاد نبوی تم صبر کرنا حتی کہ مجھ سے حوض (کوثر) پر ملاقات ہو کا بیان۔ اس حدیث کو عبداللہ بن زید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 985

راوی: عبد اللہ بن محمد سفیان یحیی بن سعید نے حضرت انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حِينَ خَرَجَ مَعَهُ إِلَى الْوَلِيدِ قَالَ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارَ إِلَى أَنْ يُقْطِعَ لَهُمْ الْبَحْرَيْنِ فَقَالُوا لَا إِلَّا أَنْ تُقْطِعَ لِإِخْوَانِنَا مِنْ الْمُهَاجِرِينَ مِثْلَهَا قَالَ إِمَّا لَا فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي فَإِنَّهُ سَيُصِيبُكُمْ أَثَرَةٌ الْبَعْدِي

عبداللہ بن محمد سفیان یحیی بن سعید نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جب وہ ان کے ساتھ ولید کے پاس جارہے تھے تو یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کو بحرین کی جاگیریں ان کے نام لکھنے کے لئے بلایا تو انصار نے عرض کیا کہ ہمیں یہ اس طرح منظور ہے کہ ہمارے مہاجر بھائیوں کو بھی ایسی ہی جاگیریں دیں آپ نے فرمایا اگر تمہیں منظور نہیں ہے تو (اب) تم صبر کرنا حتیٰ کہ مجھ سے مل جاؤ کیونکہ میرے بعد تمہارے مقابلہ میں دوسروں کو ترجیح ہو گی۔

راوی: عبداللہ بن محمد سفیان یحیی بن سعید نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا (اے اللہ) انصار اور مہاجرین کی حالت درست فرما کا ب...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا (اے اللہ) انصار اور مہاجرین کی حالت درست فرما کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 986

راوی: آدم شعبہ ابوایاس حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِيَاسٍ مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ فَأَصْلِحْ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ وَعَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَقَالَ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ

آدم شعبہ ابوایاس حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! عیش تو صرف آخرت کا عیش ہے پس انصار اور مہاجرین کی حالت درست فرما اور قتادہ بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں (بس اتنا فرق ہے) کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا پاس انصار اور مہاجرین کی مغفرت فرما۔

راوی: آدم شعبہ ابوایاس حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا (اے اللہ) انصار اور مہاجرین کی حالت درست فرما کا بیان۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 987

راوی: آدم شعبہ حمید طویل حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ الْأَنْصَارُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ تَقُولُ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدَا عَلَى الْجِهَادِ مَا حَيِينَا أَبَدَا فَأَجَابَهُمْ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَهْ فَأَكْرِمْ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهْ

آدم شعبہ حمید طویل حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جنگ خندق کے دن انصار یہ رجز پڑھ رہے تھے کہ ہم ہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے تازندگی جہاد کی بیعت کی ہے۔ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم انہیں جواب دیتے کہ اے اللہ عیش تو صرف آخرت کا عیش ہے پس تو انصار اور مہاجرین کی عزت افزائی فرما۔

راوی : آدم شعبہ حمید طویل حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا (اے اللہ) انصار اور مہاجرین کی حالت درست فرما کا بیان۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 988

راوی: محمد بن عبید اللہ بن ابی حازم ان کے والد حضرت سہل رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلٍ قَالَ جَائَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَحْفِرُ الْخَنْدَقَ وَنَنْقُلُ التُّرَابَ عَلَى أَكْتَادِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةْ فَاغْفِرْ لِلْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ

محمد بن عبید اللہ بن ابی حازم ان کے والد حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت ہمارے پاس تشریف لائے جب ہم خندق کھود رہے تھے۔ اور اپنے کاندھوں پر مٹی ڈھو رہے تھے۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! عیش تو آخرت کا ہی ہے پس تو انصار اور مہاجرین کی مغفرت فرما۔

راوی : محمد بن عبید اللہ بن ابی حازم ان کے والد حضرت سہل رضی اللہ عنہ

آیت کریمہ اور وہ (مہاجرین کو) اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود حاجت مند ہوں کا...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ اور وہ (مہاجرین کو) اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود حاجت مند ہوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 989

راوی : مسدد عبداللہ بن داؤد فضیل بن غزوان ابوحازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ إِلَى نِسَائِهِ فَقُلْنَ مَا مَعَنَا إِلَّا الْمَائُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَضُمُّ أَوْ يُضِيفُ هَذَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ أَنَا فَانْطَلَقَ بِهِ إِلَى امْرَأَتِهِ فَقَالَ أَكْرِمِي ضَيْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا عِنْدَنَا إِلَّا قُوتُ صِبْيَانِي فَقَالَ هَيِّئِي طَعَامَكِ وَأَصْبِحِي سِرَاجَكِ وَنَوِّمِي صِبْيَانَكِ إِذَا أَرَادُوا عَشَائً فَهَيَّأَتْ طَعَامَهَا وَأَصْبَحَتْ سِرَاجَهَا وَنَوَّمَتْ صِبْيَانَهَا ثُمَّ قَامَتْ كَأَنَّهَا تُصْلِحُ سِرَاجَهَا فَأَطْفَأَتْهُ فَجَعَلَا يُرِيَانِهِ أَنَّهُمَا يَأْكُلَانِ

Free Download from QuranUrdu.com

فَبَاتَا طَاوِيَيْنِ فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِكَ اللهُ اللَّيْلَةَ أَوْ عَجِبَ مِنْ فَعَالِكُمَا فَأَنْزَلَ اللهُ وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

مسدد عبداللہ بن داؤد فضیل بن غزوان ابوحازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کے پاس اس کا کھانا منگانے کے لئے ایک آدمی کو بھیجا۔ توانہوں نے جواب دیا کہ ہمارے پاس پانی کے سوا کچھ نہیں ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کون ہے؟ جو اس مہمان کو اپنے ساتھ لے جائے یا یہ فرمایا کہ کون ہے؟ جو اس کی میزبانی کرے۔ ایک انصاری نے عرض کیا کہ میں (یا رسول اللہ) پس وہ اسے اپنی زوجہ کے پاس لے گیا اور اس سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مہمان کی خوب خاطر کرنا اس نے کہا ہمارے ہاں تو صرف بچوں کا کھانا ہے تو انصاری نے کہا تم کھانا تو تیار کرو اور چراغ روشن کرو بچے اگر کھانا مانگیں تو انہیں سلا دینا اس بی بی نے کھانا تیار کر کے چراغ روشن کیا اور بچوں کو سلا دیا پھر وہ گویا چراغ کو ٹھیک کرنے کے لئے کھڑی ہوئی۔ مگر اسے گل کر دیا اب وہ دونوں میاں بیوی مہمان کو یہ دکھاتے رہے کہ کھانا کھا رہے ہیں حالانکہ (درحقیقت) انہوں نے بھوکے رہ کر رات گذار دی جب وہ انصاری صبح کو آپ کی خدمت میں آئے تو آپ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ رات تمہارے کام سے بڑا خوش ہوا پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اور وہ دوسروں کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود حاجت مند ہوں اور جو اپنے نفس کی حرص سے بچا لیا گیا تو وہی لوگ کامیاب ہوں گے۔

<u>راوی</u> : مسدد عبداللہ بن داؤد فضیل بن غزوان ابوحازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ارشاد نبوی نیکوکار انصاریوں کی نیکی قبول کرو اور خطاکاروں سے درگزر کرو کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

ارشاد نبوی نیکوکار انصاریوں کی نیکی قبول کرو اور خطاکاروں سے درگزر کرو کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 990

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: محمد بن یحیی ابوعلی عبدان کے بھائی شاذان ان کے والد شعبہ بن حجاج ھشام بن زید حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَبُو عَلِيٍّ حَدَّثَنَا شَاذَانُ أَخُو عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَبِي أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَرَّ أَبُو بَكْرٍ وَالْعَبَّاسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِمَجْلِسٍ مِنْ مَجَالِسِ الْأَنْصَارِ وَهُمْ يَبْكُونَ فَقَالَ مَا يُبْكِيكُمْ قَالُوا ذَكَرْنَا مَجْلِسَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَّا فَدَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ قَالَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ عَصَبَ عَلَى رَأْسِهِ حَاشِيَةَ بُرْدٍ قَالَ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ وَلَمْ يَصْعَدْهُ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أُوصِيكُمْ بِالْأَنْصَارِ فَإِنَّهُمْ كَرِشِي وَعَيْبَتِي وَقَدْ قَضَوْا الَّذِي عَلَيْهِمْ وَبَقِيَ الَّذِي لَهُمْ فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ

محمد بن یحیی ابوعلی عبدان کے بھائی شاذان ان کے والد شعبہ بن حجاج ہشام بن زید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر وعباس رضی اللہ عنہما کا گزر انصار کی ایک مجلس میں ہوا جہاں وہ رو رہے تھے انہوں نے پوچھا تم لوگ کیوں رو رہے ہو؟ انصار نے کہا ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے پاس بیٹھنا یاد آرہا ہے اس زمانہ میں آنحضرت بیمار تھے پھر حضرت ابوبکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئے اور اس واقعہ کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اطلاع دی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چادر کے ایک سرے سے سر پر پٹی باندھے ہوئے باہر تشریف لائے اور منبر پر رونق افروز ہوئے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی منبر پر تشریف نہیں لائے (کہ چند یوم کے بعد وصال ہوگیا) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا میں تمہیں انصار کے بارے میں وصیت کرتا ہوں کہ ان کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔ کیونکہ وہ میرے معدہ اور زنبیل کے درجہ میں ہیں اور انہوں نے تو اپنی ذمہ داری پوری کر دی ہاں ان کے حقوق ابھی باقی ہیں لہذا تم ان میں سے نیکوکاروں کی نیکی قبول کرنا اور خطاکاروں سے درگزر کرنا۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: محمد بن یحیی ابوعلی عبدان کے بھائی شاذان ان کے والد شعبہ بن حجاج ہشام بن زید حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

ارشاد نبوی نیکوکار انصاریوں کی نیکی قبول کرو اور خطاکاروں سے درگزر کرو کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 991

راوی: احمد بن یعقوب ابن غسیل عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْغَسِيلِ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ مِلْحَفَةٌ مُتَعَطِّفًا بِهَا عَلَى مَنْكِبَيْهِ وَعَلَيْهِ عِصَابَةٌ دَسْمَاءُ حَتَّى جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ أَيُّهَا النَّاسُ فَإِنَّ النَّاسَ يَكْثُرُونَ وَتَقِلُّ الْأَنْصَارُ حَتَّى يَكُونُوا كَالْمِلْحِ فِي الطَّعَامِ فَمَنْ وَلِيَ مِنْكُمْ أَمْرًا يَضُرُّ فِيهِ أَحَدًا أَوْ يَنْفَعُهُ فَلْيَقْبَلْ مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَيَتَجَاوَزْ عَنْ مُسِيئِهِمْ

احمد بن یعقوب ابن غسیل عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مرض وفات میں اپنی چادر کو دونوں شانوں پر اوڑھے ہوئے اور ایک تیل لگی ہوئی پٹی باندھے ہوئے باہر تشریف لائے اور منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کے بعد فرمایا اما بعد اے لوگو! اور آدمیوں کی تعداد تو زیادہ ہوتی رہے گی لیکن انصار کم ہوتے جائیں گے اور کم ہوتے ہوئے کھانے میں نمک کی طرح رہ جائیں گے لہذا تم میں سے جو شخص ایسے اقتدار پر آجائے کہ وہ کسی کو نفع یا ضرر پہنچا سکے تو اسے انصار میں سے نیکوکاروں کی نیکی قبول کرنا اور خطاکاروں سے درگزر کرنا چاہیے۔

راوی: احمد بن یعقوب ابن غسیل عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

ارشاد نبوی نیکوکار انصاریوں کی نیکی قبول کرو اور خطاکاروں سے درگزر کرو کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 992

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَنْصَارُ كَرِشِي وَعَيْبَتِي وَالنَّاسُ سَيَكْثُرُونَ وَيَقِلُّونَ فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ

محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انصار میرا معدہ اور میری زنبیل ہیں اور لوگ زیادہ ہوتے رہیں گے اور یہ کم ہوتے جائیں گے لہذا ان میں سے نیکو کاروں کی نیکی قبول کرو اور خطاکاروں سے درگزر کرو۔

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان۔۔۔

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 993

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ ابواسحق حضرت براء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ أُهْدِيَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةُ حَرِيرٍ فَجَعَلَ أَصْحَابُهُ يَمَسُّونَهَا وَيَعْجَبُونَ مِنْ لِينِهَا فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ لِينِ هَذِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ خَيْرٌ مِنْهَا أَوْ أَلْيَنُ رَوَاهُ قَتَادَةُ وَالزُّهْرِيُّ سَمِعَا أَنَسًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار غندر شعبہ ابو اسحاق حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تحفہ میں ایک ریشمی حلہ آیا۔ تو صحابہ کرام اسے چھو کر اس کی نرمی پر تعجب کرنے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اس کی نرمی پر تعجب

کرتے ہو (حالانکہ) سعد بن معاذ کے رومال (جنت میں) اس سے بھی اچھے ہیں یا یہ فرمایا کہ اس سے بھی زیادہ نرم ہیں اس کو قتادہ اور زہری نے بواسطہ انس نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی : محمد بن بشار غندر شعبہ ابواسحق حضرت براء رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 994

راوی : محمد بن مثنیٰ فضل بن مساور ابوعوانہ کے داماد ابوعوانہ اعمش ابوسفیان حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا فَضْلُ بْنُ مُسَاوِرٍ خَتَنُ أَبِي عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ وَعَنْ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ فَقَالَ رَجُلٌ لِجَابِرٍ فَإِنَّ الْبَرَاءَ يَقُولُ اهْتَزَّ السَّرِيرُ فَقَالَ إِنَّهُ كَانَ بَيْنَ هَذَيْنِ الْحَيَّيْنِ ضَغَائِنُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اهْتَزَّ عَرْشُ الرَّحْمَنِ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

محمد بن مثنیٰ فضل بن مساور ابوعوانہ کے داماد ابوعوانہ اعمش ابوسفیان حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی کو فرماتے ہوئے سنا کہ سعد بن معاذ کی موت سے عرش بھی ہل گیا اعمش ابوصالح جابر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت جابر سے کہا کہ حضرت براء تو یہ کہتے ہیں کہ عرش سے مراد جنازہ کی چارپائی ہے یعنی وہ چارپائی ہلی تھی تو جابر نے کہا کہ ان دونوں (یعنی سعد اور براء کے) قبیلوں کے درمیان کچھ عداوت تھی اس لئے انہوں نے یہ تاویل کی جو درست نہیں کیونکہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رحمن یعنی اللہ تعالیٰ کا عرش ہل گیا تھا۔

راوی : محمد بن مثنیٰ فضل بن مساور ابوعوانہ کے داماد ابوعوانہ اعمش ابوسفیان حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 995

راوی: محمد بن عرعرہ شعبہ سعد بن ابراہیم ابوامامہ بن سہل بن حنیف حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أُنَاسًا نَزَلُوا عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَجَائَ عَلَى حِمَارٍ فَلَمَّا بَلَغَ قَرِيبًا مِنْ الْمَسْجِدِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى خَيْرِكُمْ أَوْ سَيِّدِكُمْ فَقَالَ يَا سَعْدُ إِنَّ هَؤُلَائِ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِكَ قَالَ فَإِنِّي أَحْكُمُ فِيهِمْ أَنْ تُقْتَلَ مُقَاتِلَتُهُمْ وَتُسْبَى ذَرَارِيُّهُمْ قَالَ حَكَمْتَ بِحُكْمِ اللَّهِ أَوْ بِحُكْمِ الْمَلِكِ

محمد بن عرعرہ شعبہ سعد بن ابراہیم ابوامامہ بن سہل بن حنیف حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگ (یعنی یہودی بنی قریظہ) سعد بن معاذ کی ثالثی تسلیم کرتے ہوئے (قلعہ سے باہر) نکل آئے تو سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بلائے گئے وہ ایک گدھے پر سوار ہو کر آئے جب وہ مسجد کے قریب پہنچے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (صحابہ سے) فرمایا اپنے میں سے بہترین شخص یا یہ فرمایا کہ اپنے سردار کے اعزاز میں کھڑے ہو جاؤ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے سعد یہ لوگ تمہاری ثالثی پر نکل آئے ہیں تو سعد نے کہا میں ان کے بارے میں یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ ان میں جو لڑائی کے قابل ہیں انہیں قتل کر دیا جائے اور ان کی عورتوں اور بچوں کو قیدی بنالیا جائے۔ آنحضرت نے فرمایا تم نے اللہ کے حکم کے موافق فیصلہ کیا ہے۔

راوی : محمد بن عرعرہ شعبہ سعد بن ابراہیم ابوامامہ بن سہل بن حنیف حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

اسید بن حضیر اور عباد بن بشر رضی اللہ عنہما کی منقبت کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسید بن حضیر اور عباد بن بشر رضی اللہ عنہما کی منقبت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 996

راوی: علی بن مسلم حبان ھمام قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلَيْنِ خَرَجَا مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ مُظْلِمَةٍ وَإِذَا نُورٌ بَيْنَ أَيْدِيهِمَا حَتَّى تَفَرَّقَا فَتَفَرَّقَ النُّورُ مَعَهُمَا وَقَالَ مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ إِنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ وَرَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ وَقَالَ حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ كَانَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَعَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن مسلم حبان ہمام قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ دو آدمی ایک تاریک رات میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے نکلے تو ان دونوں کے سامنے یکایک ایک نور ظاہر ہوا حتیٰ کہ جب وہ دونوں جدا ہوئے تو وہ نور بھی ان کے ساتھ الگ الگ ہو گیا معمر نے بواسطہ ثابت اور انس کہا ہے کہ یہ دونوں اسید بن حضیر اور ایک دوسرے انصاری تھے اور حماد نے بواسطہ ثابت وانس بیان کیا کہ اسید بن حضیر اور عباد بن بشر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے اور یہ ان دونوں ہی کا واقعہ ہے۔

راوی : علی بن مسلم حبان ہمام قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسید بن حضیر اور عباد بن بشر رضی اللہ عنہما کی منقبت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 997

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ عمرو ابراھیم مسروق حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اسْتَقْرِئُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ مِنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ وَأُبَيٍّ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

محمد بن بشار غندر شعبہ عمرو ابراہیم مسروق حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قرآن شریف چار آدمیوں سے پڑھو (حضرت) ابن مسعود (حضرت) سالم ابوحذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام حضرت ابی اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے۔

راوی : محمد بن بشار غندر شعبہ عمرو ابراہیم مسروق حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حضرت سعد بن عبادہ کی منقبت کا بیان حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت سعد بن عبادہ کی منقبت کا بیان حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ وہ اس (واقعہ افک) سے پہلے نیک آدمی تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 998

راوی : اسحاق عبدالصمد شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَبُو أُسَيْدٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَكَانَ ذَا قِدَمٍ فِي الْإِسْلَامِ أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَضَّلَ عَلَيْنَا فَقِيلَ لَهُ قَدْ فَضَّلَكُمْ عَلَى نَاسٍ كَثِيرٍ

اسحاق عبدالصمد شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابواسید نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا کہ انصار میں بہترین گھرانہ بنی نجار کا ہے پھر بنو عبد الاشہل پھر بنی حارث بن خزرج بنی ساعدہ اور ہر انصاری گھرانے میں بہتری ہے تو حضرت سعد بن عبادہ نے کہا میں سمجھتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم پر دوسروں کو ترجیح دی تو انہیں جواب ملا کہ تمہیں بھی تو بہت سے لوگوں پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فضیلت دی ہے۔

راوی: اسحاق عبد الصمد شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 999

راوی: ابوالولید شعبہ عمرو بن مرہ ابراہیم مسروق

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ ذُكِرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَقَالَ ذَاكَ رَجُلٌ لَا أَزَالُ أُحِبُّهُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خُذُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَبَدَأَ بِهِ وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ

ابوالولید شعبہ عمرو بن مرہ ابراہیم مسروق سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرو کے سامنے حضرت عبداللہ بن مسعود کا ذکر ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ ایسے آدمی ہیں کہ میں ان سے برابر محبت کرتا رہوں گا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قرآن چار آدمیوں سے حاصل کرو۔ عبداللہ بن مسعود تو انہیں سب سے پہلے ذکر کیا سالم مولیٰ حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ معاذ بن جبل اور ابی بن کعب۔

راوی: ابوالولید شعبہ عمرو بن مرہ ابراہیم مسروق

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1000

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَيٍّ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنْ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ قَالَ وَسَمَّانِي قَالَ نَعَمْ فَبَكَى

محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی بن کعب سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہیں لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ سناؤں تو انہوں نے عرض کیا کیا اللہ نے میرا نام لے کر فرمایا ہے؟ آپ نے فرمایا! ہاں تو ابی بن کعب (بے اختیار) رونے لگے۔

راوی : محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان۔...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1001

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: محمد بن بشار یحیی شعبہ قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةٌ كُلُّهُمْ مِنْ الْأَنْصَارِ أُبَيٌّ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأَبُو زَيْدٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ قُلْتُ لِأَنَسٍ مَنْ أَبُو زَيْدٍ قَالَ أَحَدُ عُمُومَتِي

محمد بن بشار یحیی شعبہ قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں چار آدمیوں نے قرآن پاک کو جمع کیا تھا۔ اور وہ چاروں انصاری تھے ابی بن کعب معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابوزید زید بن ثابت۔ میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا۔ ابوزید کون؟ انہوں نے فرمایا کہ میرے ایک چچا تھے۔

راوی: محمد بن بشار یحیی شعبہ قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان۔...

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان۔

جلد: جلد دوم **حدیث** 1002

راوی: ابومعمر عبدالوارث عبدالعزیز حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ انْهَزَمَ النَّاسُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو طَلْحَةَ بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُجَوِّبٌ بِهِ عَلَيْهِ بِحَجَفَةٍ لَهُ وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ رَجُلًا رَامِيًا شَدِيدَ الْقِدِّ يَكْسِرُ يَوْمَئِذٍ قَوْسَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَكَانَ الرَّجُلُ يَمُرُّ مَعَهُ الْجَعْبَةُ مِنْ النَّبْلِ فَيَقُولُ انْشُرْهَا لِأَبِي طَلْحَةَ فَأَشْرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَى الْقَوْمِ فَيَقُولُ أَبُو طَلْحَةَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي لَا تُشْرِفْ

Free Download from QuranUrdu.com

يُصِيبُكَ سَهْمٌ مِنْ سِهَامِ الْقَوْمِ نَحْرِي دُونَ نَحْرِكَ وَلَقَدْ رَأَيْتُ عَائِشَةَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ وَأُمَّ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُمَا لَمُشَمِّرَتَانِ أَرَى خَدَمَ سُوقِهِمَا تُنْقِزَانِ الْقِرَبَ عَلَى مُتُونِهِمَا تُفْرِغَانِهِ فِي أَفْوَاهِ الْقَوْمِ ثُمَّ تَرْجِعَانِ فَتَمْلَآنِهَا ثُمَّ تَجِيئَانِ فَتُفْرِغَانِهِ فِي أَفْوَاهِ الْقَوْمِ وَلَقَدْ وَقَعَ السَّيْفُ مِنْ يَدَيْ أَبِي طَلْحَةَ إِمَّا مَرَّتَيْنِ وَإِمَّا ثَلَاثًا

ابو معمر عبد الوارث عبد العزیز حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ احد کے دن جب لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر بھاگنے لگے تو ابو طلحہ ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے اپنے آپ کو ایک ڈھال سے چھپائے ہوئے موجود تھے اور ابو طلحہ ایک اچھے تیر انداز تھے جن کی کمان کی تانت بہت سخت ہو گئی تھی وہ اس دن دو یا تین کمانیں توڑ چکے تھے اور جب بھی کوئی آدمی ان کے پاس سے تیروں سے بھرا ہوا ترکش لے کر گزرتا تو اس سے کہتے کہ ان تیروں کو ابو طلحہ کے سامنے ڈال دو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سر مبارک اٹھا کر کافروں کی طرف دیکھتے۔ تو ابو طلحہ عرض کرتے یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان! سر اوپر نہ اٹھائیے (مبادا) کافروں کا کوئی تیر آپ کو لگ جائے۔ میرا سینہ آپ کے سینہ کے آگے ہے۔ انس کہتے ہیں کہ اور میں نے عائشہ دختر ابو بکر اور ام سلیم کو دیکھا یہ دونوں اپنے دامن اٹھائے ہوئے تھیں ان کے پاؤں کے زیور دیکھ رہا تھا یہ دونوں اپنی پیٹھ پر مشک لاد لاد کر لاتیں اور (زخمی) لوگوں کے منہ میں پانی ڈالتیں پھر واپس جا کر اسے بھرتیں آتیں اور لوگوں کے منہ میں پانی ڈالتی تھیں اور ابو طلحہ کے ہاتھ سے اس دن دو یا تین مرتبہ تلوار چھوٹ کر گر پڑی۔

راوی : ابو معمر عبد الوارث عبد العزیز حضرت انس رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1003

راوی : عبد اللہ بن یوسف مالک عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام ابو النضر عامر بن سعد بن ابی وقاص سعد بن ابی

Free Download from Quranurdu.com

وقاص

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِأَحَدٍ يَمْشِي عَلَى الْأَرْضِ إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَّا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ وَفِيهِ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى مِثْلِهِ الْآيَةَ قَالَ لَا أَدْرِي قَالَ مَالِكٌ الْآيَةَ أَوْ فِي الْحَدِيثِ

عبداللہ بن یوسف مالک عمر بن عبیداللہ کے آزاد کردہ غلام ابوالنضر عامر بن سعد بن ابی وقاص سعد بن ابی وقاص سے روایت کرتے ہیں کہ سوائے عبداللہ بن سلام کے روئے زمین پر چلنے والوں میں سے کسی کے متعلق میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ نہیں سنا کہ وہ اہل جنت سے ہے فرمایا اور انہی کی شان میں یہ آیت نازل ہوئی ہے کہ بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ نے گواہی دی (الآیۃ) راوی کہتا ہے کہ مجھے معلوم نہیں لفظ الآیۃ یہ مالک کا قول ہے یا حدیث میں ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف مالک عمر بن عبیداللہ کے آزاد کردہ غلام ابوالنضر عامر بن سعد بن ابی وقاص سعد بن ابی وقاص

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1004

راوی: عبداللہ بن محمد ازہر سمان ابن عوف محمد قیس بن عباد

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ فَدَخَلَ رَجُلٌ عَلَى وَجْهِهِ أَثَرُ الْخُشُوعِ فَقَالُوا هَذَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ تَجَوَّزَ فِيهِمَا ثُمَّ خَرَجَ وَتَبِعْتُهُ فَقُلْتُ إِنَّكَ حِينَ دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ قَالُوا هَذَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ وَاللَّهِ مَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَقُولَ مَا

Free Download from QuranUrdu.com

لَا يَعْلَمُ وَسَأُحَدِّثُكَ لِمَ ذَاكَ رَأَيْتُ رُؤْيَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَصَصْتُهَا عَلَيْهِ وَرَأَيْتُ كَأَنِّي فِي رَوْضَةٍ ذَكَرَ مِنْ سَعَتِهَا وَخُضْرَتِهَا وَسْطَهَا عَمُودٌ مِنْ حَدِيدٍ أَسْفَلُهُ فِي الْأَرْضِ وَأَعْلَاهُ فِي السَّمَائِ فِي أَعْلَاهُ عُرْوَةٌ فَقِيلَ لِي ارْقَ قُلْتُ لَا أَسْتَطِيعُ فَأَتَانِي مِنْصَفٌ فَرَفَعَ ثِيَابِي مِنْ خَلْفِي فَرَقِيتُ حَتَّى كُنْتُ فِي أَعْلَاهَا فَأَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقِيلَ لَهُ اسْتَمْسِكْ فَاسْتَيْقَظْتُ وَإِنَّهَا لَفِي يَدِي فَقَصَصْتُهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تِلْكَ الرَّوْضَةُ الْإِسْلَامُ وَذَلِكَ الْعَمُودُ عَمُودُ الْإِسْلَامِ وَتِلْكَ الْعُرْوَةُ عُرْوَةُ الْوُثْقَى فَأَنْتَ عَلَى الْإِسْلَامِ حَتَّى تَمُوتَ وَذَاكَ الرَّجُلُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ وَقَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ عُبَادٍ عَنْ ابْنِ سَلَامٍ قَالَ وَصِيفٌ مَكَانَ مِنْصَفٌ

عبداللہ بن محمد ازہر سمان ابن عوف محمد قیس بن عباد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد مدینہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی جن کے چہرپر خشوع وخضوع کے آثار پائے جاتے تھے داخل ہوئے لوگوں نے انہیں دیکھ کر کہا کہ یہ آدمی اہل جنت سے ہے انہوں نے مختصر طریقہ سے دو رکعتیں پڑھیں پھر وہ (مسجد سے) نکل گئے اور میں ان کے پیچھے چلا میں نے عرض کیا کہ آپ جب مسجد میں داخل ہوئے تھے تو لوگوں نے کہا تھا کہ یہ آدمی جنت سے ہے انہوں نے کہا بخدا کسی کو ایسی بات کہنا جسے وہ جانتا نہ ہو مناسب نہیں ہے اور میں تم سے اس کی وجہ بیان کرتا ہوں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک خواب دیکھا جو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیان کیا۔ میں نے دیکھا گویا میں ایک باغ میں ہوں جس کی وسعت اور سرسبزی وشادابی کو انہوں نے بیان کیا اس باغ کے درمیان لوہے کا ایک ستون ہے۔ جس کا نچلا حصہ زمین میں اور اوپر والا حصہ آسمان میں ہے۔ اس کے اوپر والے حصہ میں ایک کنڈا ہے جس میں کنڈی لٹک رہی ہے ان سے کہا گیا کہ اس پر چڑھ جاؤ میں نے کہا میں نہیں چڑھ سکتا تو میرے پاس ایک غلام آیا اس نے پیچھے سے میرے کپڑے اٹھا دیئے تو میں چڑھ گیا حتی کہ میں اس کے اوپر تھا تو میں نے دوسرا کنڈا پکڑ لیا تو ان سے کہا گیا کہ مضبوط پکڑ لو میں بیدار ہوا تو وہ میرے ہاتھ میں تھا میں نے خواب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیان کیا تو آپ نے (تعبیرا) ارشاد فرمایا کہ وہ باغ تو اسلام ہے اور وہ ستون اسلام کا ستون ہے اور وہ کنڈا عروہ وثقی ہے پس تم آخر دم تک اسلام پر قائم رہو گے اور یہ شخص عبداللہ بن سلام ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد ازہر سمان ابن عوف محمد قیس بن عباد

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1005

راوی: سلیمان بن حرب شعبہ سعید بن ابوبردہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ أَلَا تَجِيءُ فَأُطْعِمَكَ سَوِيقًا وَتَمْرًا وَتَدْخُلَ فِي بَيْتٍ ثُمَّ قَالَ إِنَّكَ بِأَرْضٍ الرِّبَا بِهَا فَاشٍ إِذَا كَانَ لَكَ عَلَى رَجُلٍ حَقٌّ فَأَهْدَى إِلَيْكَ حِمْلَ تِبْنٍ أَوْ حِمْلَ شَعِيرٍ أَوْ حِمْلَ قَتٍّ فَلَا تَأْخُذْهُ فَإِنَّهُ رِبًا وَلَمْ يَذْكُرْ النَّضْرُ وَأَبُو دَاوُدَ وَوَهْبٌ عَنْ شُعْبَةَ الْبَيْتَ

سلیمان بن حرب شعبہ سعید بن ابوبردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا۔ تو عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملاقات ہوئی انہوں نے کہا تم (ہمارے یہاں) کیوں نہیں آتے کہ ہم تمہیں ستو اور کھجوریں کھلائیں اور تم ایک باعزت گھر میں داخل ہو جاؤ پھر فرمایا کہ تم ایسی جگہ رہتے ہو جہاں سود کا رواج بہت ہے لہذا اگر کسی پر تمہارا کچھ قرض ہو اور وہ تمہیں گھاس جو یا چارہ جیسی حقیر چیز کا ہدیہ تحفہ بھیجے تو اسے نہ لینا کیونکہ یہ بھی سود ہے نضر ابوداؤد اور وہب نے شعبہ سے لفظ البیت بیان نہیں کیا۔

راوی : سلیمان بن حرب شعبہ سعید بن ابوبردہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح اور ان کی فضیلت...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح اور ان کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1006

راوی: محمد عبدہ ھشام بن عروہ ان کے والد عبداللہ بن جعفر حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

محمد عبدہ ہشام بن عروہ ان کے والد عبداللہ بن جعفر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔

راوی: محمد عبدہ ہشام بن عروہ ان کے والد عبداللہ بن جعفر حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح اور ان کی فضیلت کا بیان

جلد: جلد دوم حدیث 1007

راوی: صدقہ عبدہ ھشام ان کے والد عبداللہ بن جعفر حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ وَخَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ

صدقہ عبدہ ہشام ان کے والد عبداللہ بن جعفر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا میں تمام عورتوں سے بہتر مریم تھیں اور دنیا میں موجودہ امت میں سب سے افضل خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

راوی: صدقہ عبدہ ہشام ان کے والد عبداللہ بن جعفر حضرت علی رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح اور ان کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد دوم — حدیث 1008

راوی: سعید بن عفیر لیث هشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ هَلَكَتْ قَبْلَ أَنْ يَتَزَوَّجَنِي لِمَا كُنْتُ أَسْمَعُهُ يَذْكُرُهَا وَأَمَرَهُ اللَّهُ أَنْ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ وَإِنْ كَانَ لَيَذْبَحُ الشَّاةَ فَيُهْدِي فِي خَلَائِلِهَا مِنْهَا مَا يَسَعُهُنَّ

سعید بن عفیر لیث ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ مجھے جتنا رشک حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر آتا اتنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بی بی پر نہیں آتا (حالانکہ) وہ میرے نکاح سے پہلے ہی وفات پا چکی تھیں، اس وجہ سے کہ میں اکثر آپ کو ان کا ذکر کرتے ہوئے سنتی تھی اور اللہ تعالیٰ نے آنحضرت کو حکم دیا تھا کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جنت میں موتی کے محل کی بشارت دیں اور آپ بکری ذبح کرتے تو خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ملنے والیوں کو اس میں سے بقدر کفایت بطور تحفہ بھیجتے تھے۔

راوی: سعید بن عفیر لیث ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح اور ان کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد دوم — حدیث 1009

راوی: قتیبہ بن سعید حمید بن عبد الرحمن هشام بن عروہ ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ مِنْ كَثْرَةِ ذِكْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاهَا قَالَتْ وَتَزَوَّجَنِي بَعْدَهَا بِثَلَاثِ سِنِينَ وَأَمَرَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام أَنْ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ

قتیبہ بن سعید حمید بن عبدالرحمن ہشام بن عروہ ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ مجھے جتنا رشک حضرت خدیجہ پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ان کو اکثر یاد کرنے کی وجہ سے آتا رہتا تھا آپ کی کسی بی بی پر نہیں آتا تھا۔ حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے نکاح خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کے تین سال بعد کیا تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ عزوجل نے یا حضرت جبریل نے یہ حکم دیا تھا کہ وہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جنت میں ایک موتی کے محل کی بشارت دے دیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید حمید بن عبدالرحمن ہشام بن عروہ ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح اور ان کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1010

راوی : عمر بن محمد بن حسن ان کے والد حفص ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَنٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى أَحَدٍ مِنْ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ وَمَا رَأَيْتُهَا وَلَكِنْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ ذِكْرَهَا وَرُبَّمَا ذَبَحَ الشَّاةَ ثُمَّ يُقَطِّعُهَا أَعْضَاءً ثُمَّ يَبْعَثُهَا فِي صَدَائِقِ خَدِيجَةَ فَرُبَّمَا قُلْتُ لَهُ كَأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ فِي الدُّنْيَا امْرَأَةٌ إِلَّا خَدِيجَةُ فَيَقُولُ إِنَّهَا كَانَتْ وَكَانَتْ وَكَانَ لِي مِنْهَا وَلَدٌ

Free Download from QuranUrdu.com

عمر بن محمد بن حسن ان کے والد حفص ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ مجھے جتنا رشک حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر آتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بیوی پر نہیں آتا تھا حالانکہ میں نے انہیں دیکھا بھی نہیں تھا لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بکثرت ان کا ذکر فرماتے اور اکثر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی بکری ذبح فرماتے۔ پھر اس کے ایک ایک عضو کو جدا فرماتے پھر اسے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ملنے جلنے والیوں میں بھیج دیتے اور کبھی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہہ دیتی کہ دنیا میں خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سوا اور عورت ہے ہی نہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہاں وہ ایسی ہی تھیں اور انہیں سے میرے اولاد ہوئی ہے۔

راوی : عمر بن محمد بن حسن ان کے والد حفص ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح اور ان کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1011

راوی: مسدد یحیی اسمعیل سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بَشَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدِيجَةَ قَالَ نَعَمْ بِبَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ

مسدد یحیی اسماعیل سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے کہا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو (کچھ) بشارت دی تھی؟ انہوں نے کہا ہاں جنت میں ایسے موتی کے محل کی بشارت دی تھی جس میں شور شغب ہو گا نہ تکلیف۔

راوی : مسدد یحیی اسمعیل سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح اور ان کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1012

راوی: قتیبہ بن سعید محمد بن فضیل عمارہ ابوزرعہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَى جِبْرِيلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ خَدِيجَةُ قَدْ أَتَتْ مَعَهَا إِنَاءٌ فِيهِ إِدَامٌ أَوْ طَعَامٌ أَوْ شَرَابٌ فَإِذَا هِيَ أَتَتْكَ فَاقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنْ رَبِّهَا وَمِنِّي وَبَشِّرْهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ خَلِيلٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ اسْتَأْذَنَتْ هَالَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ أُخْتُ خَدِيجَةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفَ اسْتِئْذَانَ خَدِيجَةَ فَارْتَاعَ لِذَلِكَ فَقَالَ اللَّهُمَّ هَالَةَ قَالَتْ فَغِرْتُ فَقُلْتُ مَا تَذْكُرُ مِنْ عَجُوزٍ مِنْ عَجَائِزِ قُرَيْشٍ حَمْرَاءِ الشِّدْقَيْنِ هَلَكَتْ فِي الدَّهْرِ قَدْ أَبْدَلَكَ اللَّهُ خَيْرًا مِنْهَا

قتیبہ بن سعید محمد بن فضیل عمارہ ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا کہ یارسول اللہ یہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک برتن لئے آرہی ہے جس میں سالن کھانا یا پینے کی کوئی چیز ہے جب یہ آپ کے پاس آجائیں تو اللہ تعالیٰ کی اور میری طرف سے انہیں سلام کہیے اور جنت میں موتی کے محل کی بشارت دیجئے جس میں نہ شور وشغب ہو گا نہ تکلیف اسماعیل بن خلیل علی بن مسہر ہشام ان کے والد نے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بہن ہالہ بنت خویلد نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے (اندر آنے کی) اجازت طلب کی۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اجازت مانگنا سمجھا تو آپ (مارے رنج کے) لرزنے لگے پھر آپ نے فرمایا خدایا یہ تو ہالہ ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے بڑا رشک آیا۔ تو میں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی کیا یاد کرتے ہیں یعنی ایک سرخ رخساروں والی قریشی بڑھیا کو جسے مرے ہوئے بھی زمانہ ہو گیا (حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان سے بہتر بدل عطا فرمایا۔

Free Download from Quranurdu.com

راوی : قتیبہ بن سعید محمد بن فضیل عمارہ ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حضرت جریر بن عبد اللہ بجلی رضی اللہ عنہ کا بیان۔...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت جریر بن عبد اللہ بجلی رضی اللہ عنہ کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1013

راوی: اسحق واسطی خالد بیان قیس

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي إِلَّا ضَحِكَ وَعَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بَيْتٌ يُقَالُ لَهُ ذُو الْخَلَصَةِ وَكَانَ يُقَالُ لَهُ الْكَعْبَةُ الْيَمَانِيَةُ أَوْ الْكَعْبَةُ الشَّأْمِيَّةُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ أَنْتَ مُرِيحِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ قَالَ فَنَفَرْتُ إِلَيْهِ فِي خَمْسِينَ وَمِائَةِ فَارِسٍ مِنْ أَحْمَسَ قَالَ فَكَسَرْنَا وَقَتَلْنَا مَنْ وَجَدْنَا عِنْدَهُ فَأَتَيْنَاهُ فَأَخْبَرْنَاهُ فَدَعَا لَنَا وَلِأَحْمَسَ

اسحاق واسطی خالد بیان قیس سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب سے میں اسلام لایا ہوں تو مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی نہیں روکا اور جب بھی آپ نے مجھے دیکھا ہنس دیئے نیز انہیں جریر بن عبد اللہ سے بواسطہ قیس مروی ہے کہ زمانہ جاہلیت میں ایک مکان تھا جسے ذوالخلصۃ کہتے تھے اور اسے کعبہ یمانیہ یا کعبہ شامیہ بھی کہا جاتا تھا تو مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم مجھے ذوالخلصہ کو ڈھا کر اس کی طرف سے مطمئن کر دوگے جریر کہتے ہیں کہ میں احمس قبیلہ کے ڈیڑھ سو سواروں کو لے کر وہاں گیا اور ہم نے اسے ڈھا دیا اور جو ہمیں اس کے قریب ملا اسے قتل کر دیا پھر ہم نے آکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع دی۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے اور احمس کے لوگوں کے لئے دعا فرمائی۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : اسحق واسطی خالد بیان قیس

حضرت حذیفہ بن یمان عبسی رضی اللہ عنہ کا بیان۔...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت حذیفہ بن یمان عبسی رضی اللہ عنہ کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1014

راوی : اسمٰعیل بن خلیل سلمہ بن رجاء ھشام بن عروہ

حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ خَلِيلٍ أَخْبَرَنَا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ هُزِمَ الْمُشْرِكُونَ هَزِيمَةً بَيِّنَةً فَصَاحَ إِبْلِيسُ أَيْ عِبَادَ اللَّهِ أُخْرَاكُمْ فَرَجَعَتْ أُولَاهُمْ عَلَى أُخْرَاهُمْ فَاجْتَلَدَتْ أُخْرَاهُمْ فَنَظَرَ حُذَيْفَةُ فَإِذَا هُوَ بِأَبِيهِ فَنَادَى أَيْ عِبَادَ اللَّهِ أَبِي أَبِي فَقَالَتْ فَوَاللَّهِ مَا احْتَجَزُوا حَتَّى قَتَلُوهُ فَقَالَ حُذَيْفَةُ غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ قَالَ أَبِي فَوَاللَّهِ مَا زَالَتْ فِي حُذَيْفَةَ مِنْهَا بَقِيَّةُ خَيْرٍ حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

اسماعیل بن خلیل سلمہ بن رجاء ہشام بن عروہ ان کے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ جب جنگ احد کے دن مشرکوں کو شکست ہونے لگی تو ابلیس نے چیخ کر کہا کہ اے خدا کے بندو! اپنے پیچھے (والوں کو قتل کرو) تو آگے والے مسلمانوں نے اپنے پیچھے والے مسلمانوں پر پلٹ کر حملہ کر دیا اور سخت لڑائی ہونے لگی اتفاقا (مقابل) کی صف میں حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے باپ کو دیکھ پایا تو وہ پکارنے لگے کہ اے خدا کے بندو میرے باپ ہیں میرے باپ ہیں انہیں قتل نہ کرو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ بخدا وہ باز نہ آئے حتیٰ کہ انہیں قتل کر دیا تو حذیفہ نے کہا اللہ تمہاری مغفرت فرمائے۔ عروہ کے والد نے کہا کہ بخدا حذیفہ کو اپنے والد کے اس طرح قتل ہونے کا برابر رنج رہا حتیٰ کہ وہ اللہ کو پیارے ہوگئے۔

راوی : اسمٰعیل بن خلیل سلمہ بن رجاء ہشام بن عروہ

Free Download from QuranUrdu.com

ہند بنت عتبہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

ہند بنت عتبہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1015

راوی :

وَقَالَ عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَتْ هِنْدٌ بِنْتُ عُتْبَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَانَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ مِنْ أَهْلِ خِبَاءٍ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يَذِلُّوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ ثُمَّ مَا أَصْبَحَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَهْلُ خِبَاءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ يَعِزُّوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ قَالَتْ وَأَيْضًا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مِسِّيكٌ فَهَلْ عَلَيَّ حَرَجٌ أَنْ أُطْعِمَ مِنْ الَّذِي لَهُ عِيَالَنَا قَالَ لَا أُرَاهُ إِلَّا بِالْمَعْرُوفِ

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہانے فرمایا کہ ہند بنت عتبہ نے آکر کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (اب سے پہلے) روئے زمین پر کسی گھرانے کی ذلت مجھے آپ کے گھرانہ کی ذلت سے زیادہ پسند نہ تھی مگر اب روئے زمین پر کسی گھرانے کی عزت آپ کے گھرانے کی عزت سے زیادہ پسند نہیں راوی نے کہا۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اس نے اس نے یہ بھی کہا یارسول اللہ ابوسفیان ایک بخیل آدمی ہیں اگر میں ان کے مال میں سے کچھ چھپا کر اپنے بال بچوں کو کھلادوں تو مجھ پر کچھ گناہ تو نہیں ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں صرف دستور کے موافق جائز سمجھتا ہوں

راوی :

Free Download from QuranUrdu.com

زید بن عمرو بن نفیل کے قصہ کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

زید بن عمرو بن نفیل کے قصہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1016

راوی: محمد بن ابوبکر فضیل بن سلیمان موسیٰ سالم بن عبداللہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ زَيْدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ بِأَسْفَلِ بَلْدَحٍ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَحْيُ فَقُدِّمَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُفْرَةٌ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا ثُمَّ قَالَ زَيْدٌ إِنِّي لَسْتُ آكُلُ مِمَّا تَذْبَحُونَ عَلَى أَنْصَابِكُمْ وَلَا آكُلُ إِلَّا مَا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَأَنَّ زَيْدَ بْنَ عَمْرٍو كَانَ يَعِيبُ عَلَى قُرَيْشٍ ذَبَائِحَهُمْ وَيَقُولُ الشَّاةُ خَلَقَهَا اللَّهُ وَأَنْزَلَ لَهَا مِنْ السَّمَاءِ الْمَاءَ وَأَنْبَتَ لَهَا مِنْ الْأَرْضِ ثُمَّ تَذْبَحُونَهَا عَلَى غَيْرِ اسْمِ اللَّهِ إِنْكَارًا لِذَلِكَ وَإِعْظَامًا لَهُ قَالَ مُوسَى حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا تُحُدِّثَ بِهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ زَيْدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ خَرَجَ إِلَى الشَّأْمِ يَسْأَلُ عَنْ الدِّينِ وَيَتْبَعُهُ فَلَقِيَ عَالِمًا مِنْ الْيَهُودِ فَسَأَلَهُ عَنْ دِينِهِمْ فَقَالَ إِنِّي لَعَلِّي أَنْ أَدِينَ دِينَكُمْ فَأَخْبِرْنِي فَقَالَ لَا تَكُونُ عَلَى دِينِنَا حَتَّى تَأْخُذَ بِنَصِيبِكَ مِنْ غَضَبِ اللَّهِ قَالَ زَيْدٌ مَا أَفِرُّ إِلَّا مِنْ غَضَبِ اللَّهِ وَلَا أَحْمِلُ مِنْ غَضَبِ اللَّهِ شَيْئًا أَبَدًا وَأَنَّى أَسْتَطِيعُهُ فَهَلْ تَدُلُّنِي عَلَى غَيْرِهِ قَالَ مَا أَعْلَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ حَنِيفًا قَالَ زَيْدٌ وَمَا الْحَنِيفُ قَالَ دِينُ إِبْرَاهِيمَ لَمْ يَكُنْ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَا يَعْبُدُ إِلَّا اللَّهَ فَخَرَجَ زَيْدٌ فَلَقِيَ عَالِمًا مِنْ النَّصَارَى فَذَكَرَ مِثْلَهُ فَقَالَ لَنْ تَكُونَ عَلَى دِينِنَا حَتَّى تَأْخُذَ بِنَصِيبِكَ مِنْ لَعْنَةِ اللَّهِ قَالَ مَا أَفِرُّ إِلَّا مِنْ لَعْنَةِ اللَّهِ وَلَا أَحْمِلُ مِنْ لَعْنَةِ اللَّهِ وَلَا مِنْ غَضَبِهِ شَيْئًا أَبَدًا وَأَنَّى أَسْتَطِيعُ فَهَلْ تَدُلُّنِي عَلَى غَيْرِهِ قَالَ مَا أَعْلَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ حَنِيفًا قَالَ وَمَا الْحَنِيفُ قَالَ دِينُ إِبْرَاهِيمَ لَمْ يَكُنْ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَا يَعْبُدُ إِلَّا اللَّهَ فَلَمَّا رَأَى زَيْدٌ قَوْلَهُمْ فِي إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام خَرَجَ فَلَمَّا بَرَزَ رَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ أَنِّي عَلَى دِينِ إِبْرَاهِيمَ وَقَالَ اللَّيْثُ كَتَبَ إِلَيَّ هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي

Free Download from QuranUrdu.com

بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَتْ رَأَيْتُ زَيْدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ قَائِمًا مُسْنِدًا ظَهْرَهُ إِلَى الْكَعْبَةِ يَقُولُ يَا مَعَاشِرَ قُرَيْشٍ وَاللهِ مَا مِنْكُمْ عَلَى دِينِ إِبْرَاهِيمَ غَيْرِي وَكَانَ يُحْيِي الْمَوْؤُدَةَ يَقُولُ لِلرَّجُلِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَقْتُلَ ابْنَتَهُ لَا تَقْتُلْهَا أَنَا أَكْفِيكَهَا مَئُونَتَهَا فَيَأْخُذُهَا فَإِذَا تَرَعْرَعَتْ قَالَ لِأَبِيهَا إِنْ شِئْتَ دَفَعْتُهَا إِلَيْكَ وَإِنْ شِئْتَ كَفَيْتُكَ مَئُونَتَهَا

محمد بن ابو بکر فضیل بن سلیمان موسیٰ سالم بن عبداللہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نزول وحی سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مقام بلدح کے نشیبی حصہ میں زید بن عمرو بن نفیل سے ملاقات ہوئی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دستر خوان بچھایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے سے انکار کر دیا پھر زید نے کہا میں بھی اس میں سے بالکل نہیں کھاتا جو تم اپنے بتوں کے نام پر ذبح کرتے ہو اور میں تو صرف وہی چیز کھاتا ہوں جس پر اللہ کا نام (بوقت ذبح) لیا گیا ہو اور زید بن عمرو قریش کے ذبیحہ کو برا سمجھتے تھے۔ اور کہتے تھے کہ بکری کو اللہ نے پیدا کیا اس کے لئے آسمان سے بارش برسائی اور اس کے لئے اسی نے زمین سے چارہ پیدا کیا۔ پھر تم اسے غیر اللہ کے نام ذبح کرتے ہو اس بات کو وہ بہت معیوب اور برا سمجھتے تھے۔ موسیٰ نے کہا کہ مجھ سے سالم بن عبداللہ نے بیان کیا اور میرا خیال ہے کہ ان سے یہ روایت بھی ابن عمر ہی نے بیان کی ہو گی کہ زید بن عمرو بن نفیل دین حق کی تلاش و اتباع میں ملک شام کی طرف گئے تو ایک یہودی عالم سے ملاقات ہوئی۔ زید نے ان کے مذہب کے بارے میں پوچھا اور کہا کہ ممکن ہے میں تمہارا دین اختیار کر لوں لہذا مجھے بتاؤ اس نے کہا تم اس وقت تک ہمارے دین پر نہیں ہو سکتے جب تک غضب الہٰی سے اپنا حصہ نہ لے لو۔ زید نے کہا میں غضب الہٰی سے ہی بھاگتا ہوں اور اس کے غضب کو کبھی برداشت نہیں کر سکتا اور نہ مجھ میں اس کی طاقت ہے تو کیا تم مجھے کوئی دوسرا مذہب بتا سکتے ہو اس نے کہا میں حنیف کے سوا اور کوئی مذہب (تمہارے لئے) نہیں جانتا زید نے کہا حنیف کیا چیز؟ اس نے کہا دین ابراہیمی نہ یہود تھے اور نہ نصرانی اور سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی کی عبادت نہیں کرتے تھے لہذا زید وہاں سے نکل آئے اور ایک نصرانی عالم سے ملاقات کی اور زید نے اس سے بھی اسی طرح بیان کیا اس نے کہا کہ تم ہمارے دین پر آؤ گے۔ تو خدا کی لعنت سے اپنا حصہ تمہیں لینا پڑے گا زید نے کہا میں تو اللہ کی لعنت سے بھاگتا ہوں اور اللہ کی لعنت و غضب کو میں بالکل برداشت نہیں کر سکتا اور نہ مجھ میں طاقت ہے۔ کیا تم کوئی دوسرا مذہب بتا سکتے ہو؟ اس نے کہا کہ تمہارے لئے حنیف کے سوا اور کوئی مذہب نہیں جانتا انہوں نے کہا حنیف کیا چیز ہے؟ اس نے کہا دین ابراہیم علیہ السلام وہ نہ یہود تھے اور نہ نصرانی اور بجز اللہ تعالیٰ کے کسی کی عبادت نہیں کرتے تھے جب زید نے ان کی گفتگو حضرت ابراہیم کے بارے میں سن لی تو وہاں سے چل دیئے جب باہر آئے تو اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر کہا کہ اے خدا میں گواہی دیتا ہوں کہ میں دین ابراہیم پر ہوں۔ لیث نے کہا کہ مجھے ہشام نے بواسطہ اپنے والد اور اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا لکھا اسماء فرماتی ہیں کہ میں نے زید بن عمرو بن نفیل کو کعبہ سے اپنی پشت لگائے کھڑا ہوا دیکھا وہ کہہ رہے تھے اے جماعت قریش! میرے علاوہ تم میں سے کوئی بھی دین ابراہیم پر

Free Download from QuranUrdu.com

نہیں ہے۔ اور وہ موودۃ (یعنی وہ نوزائیدہ لڑکی جسے زندہ در گور کر دیا جاتا تھا) کو بھی بچا لیتے تھے وہ اس آدمی سے جو اپنی لڑکی کو قتل کرنے کا ارادہ کرتا یہ فرماتے کہ اسے قتل نہ کرو اور میں تمھارے بجائے اس کی خدمت کروں گا تو وہ اسے (پرورش کے لئے) لے جاتے جب وہ بڑی ہو جاتی تو اس کے باپ سے کہتے اگر تم چاھو تو میں یہ لڑکی تمھارے حوالہ کر دوں اور تمھارے منشا ہو تو میں ہی اس کی خدمت کرتا رھوں.

راوی : محمد بن ابو بکر فضیل بن سلیمان موسیٰ سالم بن عبد اللہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

Free Download from QuranUrdu.com

کعبہ کی تعمیر کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

کعبہ کی تعمیر کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1017

راوی : محمود عبد الرزاق ابن جریج عمرو بن دینار حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا بُنِيَتْ الْكَعْبَةُ ذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبَّاسٌ يَنْقُلَانِ الْحِجَارَةَ فَقَالَ عَبَّاسٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْ إِزَارَكَ عَلَى رَقَبَتِكَ يَقِيكَ مِنْ الْحِجَارَةِ فَخَرَّ إِلَى الْأَرْضِ وَطَمَحَتْ عَيْنَاهُ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ إِزَارِي إِزَارِي فَشَدَّ عَلَيْهِ إِزَارَهُ

محمود عبد الرزاق ابن جریج عمرو بن دینار حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ جب کعبہ کی تعمیر ہونے لگی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ پتھر ڈھونڈ رہے تھے تو حضرت عباس نے نبی سے کہا کہ آپ اپنا تہ بند (تار کر) کندھے پر رکھ لیجئے تا کہ اس سے آپ پتھروں (کی رگڑ) سے محفوظ رہیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا۔ مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم زمین پر گر پڑے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں آسمان کو لگ گئیں پھر جب آپ صلی اللہ

علیہ وسلم کو کچھ فاقہ ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا تہ بند میرا تہ بند تو وہ تہ بند آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے باندھ دیا گیا۔

راوی : محمود عبدالرزاق ابن جریج عمرو بن دینار حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

کعبہ کی تعمیر کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1018

راوی: ابو النعمان حماد بن زید سے روایت کرتے ہیں کہ عمرو بن دینار اور عبید اللہ بن ابویزید

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَا لَمْ يَكُنْ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْلَ الْبَيْتِ حَائِطٌ كَانُوا يُصَلُّونَ حَوْلَ الْبَيْتِ حَتَّى كَانَ عُمَرُ فَبَنَى حَوْلَهُ حَائِطًا قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ جَدْرُهُ قَصِيرٌ فَبَنَاهُ ابْنُ الزُّبَيْرِ

ابو النعمان حماد بن زید سے روایت کرتے ہیں کہ عمرو بن دینار اور عبید اللہ بن ابویزید نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں کعبہ شریف کے ارد گرد دیوار نہیں تھی لوگ بیت اللہ کے ارد گرد نماز پڑھا کرتے تھے حتیٰ کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا زمانہ آیا تو آپ نے اس کے ارد گرد دیوار تعمیر کرائی۔ عبید اللہ نے کہا اس کی دیواریں چھوٹی تھیں پھر اس کی تعمیر ابن زبیر نے کرائی (اور دیواریں اونچی کرا دیں)۔

راوی : ابو النعمان حماد بن زید سے روایت کرتے ہیں کہ عمرو بن دینار اور عبید اللہ بن ابویزید

زمانہ جاہلیت کا بیان...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

زمانہ جاہلیت کا بیان

جلد : جلد دوم　　حدیث 1019

راوی: مسدد یحیی ھشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ يَوْمُ عَاشُورَائَ يَوْمًا تَصُومُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ كَانَ مَنْ شَائَ صَامَهُ وَمَنْ شَائَ لَا يَصُومُهُ

مسدد یحیی ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتی ہیں کہ عاشورہ کے دن قریش بھی روزہ رکھتے تھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کرکے مدینہ تشریف لائے عاشورہ کا خود بھی روزہ رکھا اور اس کے روزہ کا دوسرے مسلمانوں کو بھی حکم دیا۔ رمضان کے روزوں کی فرضیت نازل ہونے کے بعد جس کا دل چاہتا عاشورہ کا روزہ رکھا اور جس کا دل چاہے نہ رکھتا۔

راوی : مسدد یحیی ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

زمانہ جاہلیت کا بیان

جلد : جلد دوم　　حدیث 1020

راوی: مسلم وھیب ابن طاؤس ان کے والد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ الْعُمْرَةَ فِي

أَشْهُرِ الْحَجِّ مِنْ الْفُجُورِ فِي الْأَرْضِ وَكَانُوا يُسَمُّونَ الْمُحَرَّمَ صَفَرًا وَيَقُولُونَ إِذَا بَرَا الدَّبَرْ وَعَفَا الْأَثَرْ حَلَّتْ الْعُمْرَةُ لِمَنْ اعْتَمَرْ قَالَ فَقَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ رَابِعَةً مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ وَأَمَرَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْحِلِّ قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ

مسلم وہیب ابن طاؤس ان کے والد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں لوگوں کا عقیدہ یہ تھا کہ اشہر حج میں عمرہ کرنا دنیا میں بڑا گناہ ہے، نیز وہ ماہ محرم کے صفر کہتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ جب اونٹ کا زخم اچھا ہو جائے اور نشان مٹ جائے تو عمرہ کرنے والے کے لئے عمرہ درست ہو جاتا ہے انہوں نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب چوتھی تاریخ کو حج کا احرام باندھے ہوئے (مکہ) پہنچے اور نبی اکرم نے اپنے اصحاب کو حکم دیا کہ وہ اس کو عمرہ بنالیں۔ انہوں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! کس قدر احرام کھولیں؟ آپ نے فرمایا پورا احرام کھول دو۔

راوی : مسلم وہیب ابن طاؤس ان کے والد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

زمانہ جاہلیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1021

راوی: علی بن عبداللہ سفیان عمر سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ كَانَ عَمْرٌو يَقُولُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ سَيْلٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَكَسَا مَا بَيْنَ الْجَبَلَيْنِ قَالَ سُفْيَانُ وَيَقُولُ إِنَّ هَذَا الْحَدِيثَ لَهُ شَأْنٌ

علی بن عبداللہ سفیان عمر سعید بن مسیب اپنے والد اور اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے دادا کہتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں سیلاب آیا تو وہ دونوں پہاڑوں کے درمیان کی جگہ پر چھا گیا سفیان نے کہا کہ اس حدیث کا بڑا واقعہ ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ سفیان عمر سعید بن مسیب

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

زمانہ جاہلیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1022

راوی: ابونعمان ابوعوانہ بیان ابوالبشر قیس بن حازم

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ بَيَانٍ أَبِي بِشْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ أَحْمَسَ يُقَالُ لَهَا زَيْنَبُ فَرَآهَا لَا تَكَلَّمُ فَقَالَ مَا لَهَا لَا تَكَلَّمُ قَالُوا حَجَّتْ مُصْمِتَةً قَالَ لَهَا تَكَلَّمِي فَإِنَّ هَذَا لَا يَحِلُّ هَذَا مِنْ عَمَلِ الْجَاهِلِيَّةِ فَتَكَلَّمَتْ فَقَالَتْ مَنْ أَنْتَ قَالَ امْرُؤٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ قَالَتْ أَيُّ الْمُهَاجِرِينَ قَالَ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَتْ مِنْ أَيِّ قُرَيْشٍ أَنْتَ قَالَ إِنَّكِ لَسَئُولٌ أَنَا أَبُو بَكْرٍ قَالَتْ مَا بَقَاؤُنَا عَلَى هَذَا الْأَمْرِ الصَّالِحِ الَّذِي جَاءَ اللَّهُ بِهِ بَعْدَ الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ بَقَاؤُكُمْ عَلَيْهِ مَا اسْتَقَامَتْ بِكُمْ أَئِمَّتُكُمْ قَالَتْ وَمَا الْأَئِمَّةُ قَالَ أَمَا كَانَ لِقَوْمِكِ رُؤُسٌ وَأَشْرَافٌ يَأْمُرُونَهُمْ فَيُطِيعُونَهُمْ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَهُمْ أُولَئِكِ عَلَى النَّاسِ

ابونعمان ابوعوانہ بیان ابوالبشر قیس بن حازم سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ قبیلہ احمس کی ایک عورت کے پاس آئے جس کا نام زینب تھا تو آپ نے اسے دیکھا کہ بات نہیں کرتی آپ نے فرمایا اسے کیا ہو گیا کہ بولتی بھی نہیں؟ لوگوں نے کہا اس نے خاموشی کے حج کی نیت کی ہے آپ نے اس سے کہا کہ بات چیت کر۔ کیونکہ یہ طریقہ جائز نہیں یہ زمانہ جاہلیت کا عمل ہے تو اس نے بات شروع کی اور کہا آپ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا میں ایک مہاجر آدمی ہوں۔ اس نے کہا کون سے مہاجر؟ آپ نے فرمایا قریشی اس نے کہا قریش میں سے کون؟ آپ نے فرمایا تو بڑی پوچھنے والی ہے۔ میں ابوبکر ہوں اس نے کہا اس نیک کام پر جو اللہ تعالیٰ نے جاہلیت کے بعد ہمارے پاس بھیجا ہم کب تک چلتے رہیں گے؟ آپ نے فرمایا جب تک تمہارے پیشوا اس پر قائم رہیں گے اس نے کہا پیشوا کیسے؟ آپ نے فرمایا کیا تمہاری قوم میں ایسے شریف و رئیس نہیں۔ جو لوگوں کو حکم دیتے ہیں تو وہ

ان کی اطاعت کرتے ہیں؟ اس نے کہا کیوں نہیں۔ آپ نے فرمایا تو یہی لوگ پیشوا ہیں۔

راوی: ابونعمان ابوعوانہ بیان ابوالبشر قیس بن حازم

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

زمانہ جاہلیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1023

راوی: فردہ بن ابی المغراء علی بن مسھر ھشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَسْلَمَتْ امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ لِبَعْضِ الْعَرَبِ وَكَانَ لَهَا حِفْشٌ فِي الْمَسْجِدِ قَالَتْ فَكَانَتْ تَأْتِينَا فَتَحَدَّثُ عِنْدَنَا فَإِذَا فَرَغَتْ مِنْ حَدِيثِهَا قَالَتْ وَيَوْمُ الْوِشَاحِ مِنْ تَعَاجِيبِ رَبِّنَا أَلَا إِنَّهُ مِنْ بَلْدَةِ الْكُفْرِ أَنْجَانِي فَلَمَّا أَكْثَرَتْ قَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ وَمَا يَوْمُ الْوِشَاحِ قَالَتْ خَرَجَتْ جُوَيْرِيَةٌ لِبَعْضِ أَهْلِي وَعَلَيْهَا وِشَاحٌ مِنْ أَدَمٍ فَسَقَطَ مِنْهَا فَانْحَطَّتْ عَلَيْهِ الْحُدَيَّا وَهِيَ تَحْسِبُهُ لَحْمًا فَأَخَذَتْهُ فَاتَّهَمُونِي بِهِ فَعَذَّبُونِي حَتَّى بَلَغَ مِنْ أَمْرِي أَنَّهُمْ طَلَبُوا فِي قُبُلِي فَبَيْنَاهُمْ حَوْلِي وَأَنَا فِي كَرْبِي إِذْ أَقْبَلَتْ الْحُدَيَّا حَتَّى وَازَتْ بِرُؤُوسِنَا ثُمَّ أَلْقَتْهُ فَأَخَذُوهُ فَقُلْتُ لَهُمْ هَذَا الَّذِي اتَّهَمْتُمُونِي بِهِ وَأَنَا مِنْهُ بَرِيئَةٌ

فروہ بن ابی المغراء علی بن مسہر ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ ایک حبشی عورت جو کسی عرب کی لونڈی تھی۔ ایمان لائی اور مسجد (کے قریب) میں اس کی ایک جھونپڑی تھی جس میں وہ رہتی تھی وہ فرماتی ہیں کہ وہ ہمارے پاس آکر ہم سے باتیں کرتی اور جب وہ اپنی بات سے فارغ ہو جاتی تو یہ کہا کرتی کہ اور ہار والا دن پروردگار کی عجائبات قدرت میں سے ہے ہاں اسی نے مجھے کفر کے شہر سے نجات عطا فرمائی! جب اس نے بہت دفعہ یہ کہا تو اس سے حضرت عائشہ نے پوچھا۔ ہار والا دن (کیسا واقعہ ہے) اس نے کہا میرے آقا کی ایک لڑکی باہر نکلی اس پر ایک چمڑے کا ہار تھا وہ ہار اس کے پاس سے گر گیا تو ایک چیل گوشت سمجھ کر اس پر جھپٹی اور لے گئی۔ لوگوں نے مجھ پر تہمت لگائی اور مجھے سزا دی۔ حتی کہ میرا معاملہ

یہاں تک بڑھا کہ انہوں نے میر شرمگاہ کی بھی تلاشی لی۔ لوگ میرے ارد گرد تھے اور میں اپنی مصیبت میں مبتلا تھی۔ کہ دفعتاوہ چیل آئی جب وہ ہمارے سروں پر آگئی تو اس نے وہ ہار ڈال دیا۔ لوگوں نے اسے لے لیا تو میں نے کہا تم نے اسی کی تہمت مجھ پر لگائی تھی حالانکہ میں اس سے بالکل بری تھی۔

راوی : فردہ بن ابی المغراء علی بن مسہر ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

زمانہ جاہلیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1024

راوی : قتیبہ اسماعیل بن جعفر عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلَا يَحْلِفْ إِلَّا بِاللَّهِ فَكَانَتْ قُرَيْشٌ تَحْلِفُ بِآبَائِهَا فَقَالَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ

قتیبہ اسماعیل بن جعفر عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دیکھو جو قسم کھانا چاہے تو اسے اللہ کے سوا کسی کی قسم نہ کھانا چاہئے اور قریش اپنے باپ دادوں کی قسم کھاتے تھے تو آپ نے فرمایا کہ اپنے باپ دادوں کی قسم نہ کھاؤ۔

راوی : قتیبہ اسماعیل بن جعفر عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

زمانہ جاہلیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1025

راوی: یحیی بن سلیمان ابن وہب عمرو عبدالرحمن بن قاسم

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ أَنَّ الْقَاسِمَ كَانَ يَمْشِي بَيْنَ يَدَيْ الْجَنَازَةِ وَلَا يَقُومُ لَهَا وَيُخْبِرُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُومُونَ لَهَا يَقُولُونَ إِذَا رَأَوْهَا كُنْتِ فِي أَهْلِكِ مَا أَنْتِ مَرَّتَيْنِ

یحیی بن سلیمان ابن وہب عمرو عبدالرحمن بن قاسم سے روایت کرتے ہیں کہ قاسم جنازہ کے آگے آگے جاتے تھے اور اسے دیکھ کر کھڑے نہ ہوتے تھے تو وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے واسطے سے بیان کرتے تھے کہ انہوں نے فرمایا زمانہ جاہلیت میں لوگ جنازہ کو دیکھ کر کھڑے ہو جاتے اور دو مرتبہ کہا کرتے تھے کہ تو اپنے عزیزوں کے پاس ہے جیسے پہلے تھا۔

راوی: یحیی بن سلیمان ابن وہب عمرو عبدالرحمن بن قاسم

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

زمانہ جاہلیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1026

راوی: عمرو بن عباس عبدالرحمن سفیان ابواسحق عمرو بن میمون

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ كَانُوا لَا يُفِيضُونَ مِنْ جَمْعٍ حَتَّى تَشْرُقَ الشَّمْسُ عَلَى ثَبِيرٍ فَخَالَفَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

Free Download from QuranUrdu.com

فَأَفَاضَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ

عمرو بن عباس عبدالرحمن سفیان ابو اسحاق عمرو بن میمون سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مشرکین ثبیر نامی پہاڑ پر دھوپ آجانے کے بعد مزدلفہ سے نکلا کرتے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے طلوع آفتاب سے پہلے ہی وہاں سے نکل کر ان کی مخالفت کی۔

راوی: عمرو بن عباس عبدالرحمن سفیان ابو اسحق عمرو بن میمون

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

زمانہ جاہلیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1027

راوی: اسحق بن ابراهیم ابواسامه یحیی بن مهلب حضرت حصین

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَكُمْ يَحْيَى بْنُ الْمُهَلَّبِ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ عِكْرِمَةَ وَكَأْسًا دِهَاقًا قَالَ مَلْأَى مُتَتَابِعَةً قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اسْقِنَا كَأْسًا دِهَاقًا

اسحاق بن ابراہیم ابواسامہ یحیی بن مہلب حضرت حصین سے روایت کرتے ہیں کہ عکرمہ نے فرمایا کہ وکاسا دھاقا کے معنی ہیں مسلسل بھرا ہوا پیالہ نیز یہ بھی کہتے تھے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے اپنے والد سے سنا وہ زمانہ جاہلیت میں کہتے تھے ہمیں لبالب جام شراب پلا دے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم ابواسامہ یحیی بن مہلب حضرت حصین

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

زمانہ جاہلیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1028

راوی: ابونعیم سفیان عبدالملک ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ كَلِمَةُ لَبِيدٍ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ وَكَادَ أُمَيَّةُ بْنُ أَبِي الصَّلْتِ

ابونعیم سفیان عبدالملک ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شاعر کی سب سے سچی بات لبید کی بات ہے کہ دیکھو اللہ تعالیٰ کے سوائے ہر چیز باطل ہے اور قریب تھا کہ امیہ بن صلت اسلام لے آتا۔

راوی: ابونعیم سفیان عبدالملک ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

زمانہ جاہلیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1029

راوی: اسماعیل ان کے بھائی سلیمان یحیی بن سعید عبدالرحمن بن قاسم قاسم بن محمد حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ لِأَبِي بَكْرٍ غُلَامٌ يُخْرِجُ لَهُ الْخَرَاجَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَأْكُلُ مِنْ خَرَاجِهِ فَجَاءَ يَوْمًا

Free Download from QuranUrdu.com

بِشَيْئٍ فَأَكَلَ مِنْهُ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ الْغُلَامُ أَتَدْرِي مَا هَذَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَمَا هُوَ قَالَ كُنْتُ تَكَهَّنْتُ لِإِنْسَانٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَا أُحْسِنُ الْكِهَانَةَ إِلَّا أَنِّي خَدَعْتُهُ فَلَقِيَنِي فَأَعْطَانِي بِذَلِكَ فَهَذَا الَّذِي أَكَلْتَ مِنْهُ فَأَدْخَلَ أَبُو بَكْرٍ يَدَهُ فَقَائَ كُلَّ شَيْئٍ فِي بَطْنِهِ

اسماعیل ان کے بھائی سلیمان یحیی بن سعید عبدالرحمن بن قاسم قاسم بن محمد حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ابو بکر کا ایک غلام تھا جو انہیں کچھ محصول دیا کرتا تھا اور آپ اس کا محصول کھانے کے کام میں لاتے تھے ایک دن وہ کوئی چیز لایا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے کھالیا تو ان سے غلام نے کہا آپ کو معلوم ہے یہ کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا کیا تھی؟ اس نے کہا میں نے زمانہ جاہلیت میں آئندہ ہونے والی بات (کہانت) ایک آدمی کو بتادی تھی حالانکہ میں خود یہ فن نہیں جانتا تھا بلکہ میں نے اسے دھوکہ دیا تھا تو (آج) وہ مجھ سے ملا اور (یہ چیز) اس نے مجھے اسی کے عوض دی ہے اور اسی کو آپ نے کھایا ہے تو ابو بکر نے اپنی انگلی منہ میں ڈال کر پیٹ کی ہر چیز کو قے کر کے نکال دیا۔

راوی : اسماعیل ان کے بھائی سلیمان یحیی بن سعید عبدالرحمن بن قاسم قاسم بن محمد حضرت عائشہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

زمانہ جاہلیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1030

راوی : مسدد یحیی عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَتَبَايَعُونَ لُحُومَ الْجَزُورِ إِلَى حَبَلِ الْحَبَلَةِ قَالَ وَحَبَلُ الْحَبَلَةِ أَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ مَا فِي بَطْنِهَا ثُمَّ تَحْمِلَ الَّتِي نُتِجَتْ فَنَهَاهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ

مسدد یحیی عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں لوگ حبل الحبلہ کے

Free Download from QuranUrdu.com

وعدے پر خرید و فروخت کیا کرتے تھے اور حبل الحبلہ یہ ہے کہ اونٹنی کے بچہ پیدا ہو پھر وہ بچہ حاملہ ہو جائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس فعل سے ممانعت فرمادی ہے۔

راوی : مسدد یحیی عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

زمانہ جاہلیت کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1031

راوی : ابو النعمان مہدی غیلان بن جریر

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ قَالَ غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ كُنَّا نَأْتِي أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَيُحَدِّثُنَا عَنْ الْأَنْصَارِ وَكَانَ يَقُولُ لِي فَعَلَ قَوْمُكَ كَذَا وَكَذَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا وَفَعَلَ قَوْمُكَ كَذَا وَكَذَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا

ابو النعمان مہدی غیلان بن جریر سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو وہ ہمیں انصار کی باتیں سنایا کرتے تھے اور مجھ سے فرماتے تھے کہ تیری قوم (انصار) نے فلاں دن ایسا کیا اور فلاں دن ایسا کیا۔

راوی : ابو النعمان مہدی غیلان بن جریر

دور جاہلیت میں قسامت کا بیان۔۔۔

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1032

راوی: ابو معمر عبدالوارث قطن ابوالہیثم ابویزید مدنی عکرمہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا قَطَنٌ أَبُو الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْمَدَنِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ إِنَّ أَوَّلَ قَسَامَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَفِينَا بَنِي هَاشِمٍ كَانَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ اسْتَأْجَرَهُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ فَخِذٍ أُخْرَى فَانْطَلَقَ مَعَهُ فِي إِبِلِهِ فَمَرَّ رَجُلٌ بِهِ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ قَدْ انْقَطَعَتْ عُرْوَةُ جُوَالِقِهِ فَقَالَ أَغِثْنِي بِعِقَالٍ أَشُدُّ بِهِ عُرْوَةَ جُوَالِقِي لَا تَنْفِرُ الْإِبِلُ فَأَعْطَاهُ عِقَالًا فَشَدَّ بِهِ عُرْوَةَ جُوَالِقِهِ فَلَمَّا نَزَلُوا عُقِلَتْ الْإِبِلُ إِلَّا بَعِيرًا وَاحِدًا فَقَالَ الَّذِي اسْتَأْجَرَهُ مَا شَأْنُ هَذَا الْبَعِيرِ لَمْ يُعْقَلْ مِنْ بَيْنِ الْإِبِلِ قَالَ لَيْسَ لَهُ عِقَالٌ قَالَ فَأَيْنَ عِقَالُهُ قَالَ فَحَذَفَهُ بِعَصًا كَانَ فِيهَا أَجَلُهُ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ أَتَشْهَدُ الْمَوْسِمَ قَالَ مَا أَشْهَدُ وَرُبَّمَا شَهِدْتُهُ قَالَ هَلْ أَنْتَ مُبْلِغٌ عَنِّي رِسَالَةً مَرَّةً مِنْ الدَّهْرِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَتَبَ إِذَا أَنْتَ شَهِدْتَ الْمَوْسِمَ فَنَادِ يَا آلَ قُرَيْشٍ فَإِذَا أَجَابُوكَ فَنَادِ يَا آلَ بَنِي هَاشِمٍ فَإِنْ أَجَابُوكَ فَسَلْ عَنْ أَبِي طَالِبٍ فَأَخْبِرْهُ أَنَّ فُلَانًا قَتَلَنِي فِي عِقَالٍ وَمَاتَ الْمُسْتَأْجَرُ فَلَمَّا قَدِمَ الَّذِي اسْتَأْجَرَهُ أَتَاهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ مَا فَعَلَ صَاحِبُنَا قَالَ مَرِضَ فَأَحْسَنْتُ الْقِيَامَ عَلَيْهِ فَوَلِيتُ دَفْنَهُ قَالَ قَدْ كَانَ أَهْلَ ذَاكَ مِنْكَ فَمَكُثَ حِينًا ثُمَّ إِنَّ الرَّجُلَ الَّذِي أَوْصَى إِلَيْهِ أَنْ يُبْلِغَ عَنْهُ وَافَى الْمَوْسِمَ فَقَالَ يَا آلَ قُرَيْشٍ قَالُوا هَذِهِ قُرَيْشٌ قَالَ يَا آلَ بَنِي هَاشِمٍ قَالُوا هَذِهِ بَنُو هَاشِمٍ قَالَ أَيْنَ أَبُو طَالِبٍ قَالُوا هَذَا أَبُو طَالِبٍ قَالَ أَمَرَنِي فُلَانٌ أَنْ أُبْلِغَكَ رِسَالَةً أَنَّ فُلَانًا قَتَلَهُ فِي عِقَالٍ فَأَتَاهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ لَهُ اخْتَرْ مِنَّا إِحْدَى ثَلَاثٍ إِنْ شِئْتَ أَنْ تُؤَدِّيَ مِائَةً مِنْ الْإِبِلِ فَإِنَّكَ قَتَلْتَ صَاحِبَنَا وَإِنْ شِئْتَ حَلَفَ خَمْسُونَ مِنْ قَوْمِكَ إِنَّكَ لَمْ تَقْتُلْهُ فَإِنْ أَبَيْتَ قَتَلْنَاكَ بِهِ فَأَتَى قَوْمَهُ فَقَالُوا نَحْلِفُ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ كَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ مِنْهُمْ قَدْ وَلَدَتْ لَهُ فَقَالَتْ يَا أَبَا طَالِبٍ أُحِبُّ أَنْ تُجِيزَ ابْنِي هَذَا بِرَجُلٍ مِنْ الْخَمْسِينَ وَلَا تُصْبِرْ يَمِينَهُ حَيْثُ تُصْبَرُ الْأَيْمَانُ فَفَعَلَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَالَ يَا أَبَا طَالِبٍ أَرَدْتَ خَمْسِينَ رَجُلًا أَنْ يَحْلِفُوا مَكَانَ مِائَةٍ مِنْ الْإِبِلِ يُصِيبُ كُلَّ رَجُلٍ بَعِيرَانِ هَذَانِ بَعِيرَانِ فَاقْبَلْهُمَا عَنِّي وَلَا تُصْبِرْ يَمِينِي حَيْثُ تُصْبَرُ الْأَيْمَانُ فَقَبِلَهُمَا وَجَاءَ ثَمَانِيَةٌ وَأَرْبَعُونَ فَحَلَفُوا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا حَالَ

Free Download from Quranurdu.com

الْحَوْلُ وَمِنْ الثَّمَانِيَةِ وَأَرْبَعِينَ عَيْنٌ تَطْرِفُ

ابو معمر عبد الوارث قطن ابو الہیثم ابو یزید مدنی عکرمہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ دور جاہلیت میں سب سے پہلی قسامت بنو ہاشم میں ہوئی (جس کا واقعہ یہ ہے) کہ ایک ہاشمی آدمی کو قریش کی کسی دوسری شاخ والے آدمی نے مزدوری پر رکھا وہ اس کے ساتھ اس کے اونٹوں میں چلا جا رہا تھا کہ اس کے پاس ایک دوسرے ہاشمی کا گزر ہوا جس کے غلہ کی بوری کا بندھن ٹوٹ گیا تو اس نے ہاشمی مزدور سے کہا کہ مجھے ایک ایسا بندھن دے کر جس سے اپنی بوری کا منہ باندھ لوں تا کہ اونٹ بھی نہ بھاگ سکیں میری مدد کر اس نے ایک بندھن اسے دے دیا جس سے اس نے اپنی بوری کا منہ باندھ دیا (اور چلا گیا) جب ان لوگوں نے پڑاؤ ڈالا تو سوائے ایک اونٹ کے سب باندھ دیئے گئے تو اس قریشی نے جس نے ہاشمی کو مزدور رکھا تھا (ہاشمی سے) کہا کیا بات ہے کہ یہ اونٹ دوسرے اونٹوں کی طرح نہیں باندھا گیا تو اس نے جواب دیا اس کی رسی نہیں ہے اس نے پوچھا اس کی رسی کہاں گئی؟ (ہاشمی نے واقعہ بیان کر دیا جس سے اس کو بہت غصہ آیا) ابن عباس نے فرمایا کہ اس قریشی نے ہاشمی کے ایسی لاٹھی ماری جو اس کی موت کا سبب بنی (اس ہاشمی کے آخری سانس تھے) ایک یمنی شخص ادھر سے گزرا ہاشمی نے کہا کیا تم موسم حج میں جا رہے ہو؟ اس نے کہا نہیں ہاں پھر جاؤں گا ہاشمی نے کہا تو میری طرف سے کسی وقت بھی ایک پیغام پہنچا دے گا؟ اس نے کہا ہاں ابن عباس نے فرمایا اس نے کہا جب تو موسم حج میں جائے تو آواز دینا اے آل قریش جب وہ تجھے جواب دیں تو آواز دینا اے آل بنو ہاشم تو اگر وہ بھی تجھے جواب دیں تو ابو طالب کو معلوم کر کے انہیں یہ اطلاع دینا کہ فلاں قریشی نے مجھے صرف ایک رسی کے مارے قتل کر دیا (یہ کہہ کر) وہ ہاشمی مزدور مر گیا جب وہ (قریشی مکہ) واپس آیا تو ابو طالب کے پاس آیا ابو طالب نے کہا ہمارے آدمی کو کیا ہوا؟ اس نے کہا وہ بیمار ہو گیا تھا تو میں نے اچھی طرح اس کی تیمارداری کی (مگر جب وہ مر گیا) تو میں نے اس کے دفن کا انتظام کر دیا ابو طالب نے کہا تم سے یہی توقع تھی تھوڑا ہی عرصہ گزرا تھا کہ وہ آدمی جسے ہاشمی نے پیغام رسانی کی وصیت کی تھی موسم حج میں آیا تو اس نے کہا اے آل قریش! لوگوں نے کہا قریشی یہ ہیں اس نے کہا اے آل بنو ہاشم! لوگوں نے کہا بنو ہاشم یہ ہیں اس نے کہا ابو طالب کہاں ہیں؟ لوگوں نے کہا ابو طالب یہ ہیں اس نے کہا مجھے فلاں شخص نے یہ حکم دیا تھا کہ میں تمہیں اس کا یہ پیغام پہنچا دوں کہ فلاں آدمی نے اسے ایک رسی کے مارے قتل کر دیا ابو طالب اس قاتل کے پاس گئے اور اس سے کہا ہماری طرف سے تین باتوں میں کسی ایک کو اپنے لئے اختیار کر لو اگر تم چاہو تو سو اونٹ دیت کے ادا کرو کیونکہ تم ہی نے ہمارے آدمی کو قتل کیا ہے اور اگر چاہو تو تمہاری قوم کے پچاس آدمی اس بات کی قسم کھائیں کہ تم نے اسے قتل نہیں کیا اور اگر ان میں سے کچھ منظور نہیں ہے تو ہم تمہیں اس کے بدلہ میں قتل کر دیں گے وہ شخص اپنی قوم کے پاس گیا تو قوم نے کہا ہم قسم کھا لیں گے پھر ابو طالب کے پاس ایک ہاشمی عورت جو اسی خاندان کے ایک آدمی کے نکاح میں تھی اور اس کے ایک بچہ بھی تھا آئی اور کہا اے ابو طالب میں چاہتی ہوں کہ تم میرے اس بچہ

Free Download from QuranUrdu.com

کو منجملہ پچاس آدمیوں کے معاف کردو اور اس سے قسم نہ لو جہاں قسمیں لی جاتی ہیں (یعنی رکن اور مقام کے درمیان) ابوطالب نے منظور کرلیا پھر ابوطالب کے پاس انہیں میں سے ایک اور آدمی آیا اور اس نے کہا اے ابوطالب تم سو اونٹوں کے بدلہ پچاس آدمیوں سے قسم لینا چاہتے ہو اس لحاظ سے ہر آدمی کے حصہ میں دو اونٹ آئے لہذا یہ دو اونٹ میری طرف سے منظور کرلو اور مجھ سے اس جگہ قسم نہ لو جہاں قسمیں لی جاتی ہیں ابوطالب نے یہ بھی منظور کر کے دو اونٹ لے لئے اور اڑتالیس آدمیوں نے آکر قسم کھالی ابن عباس فرماتے ہیں کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے ایک سال کے بعد ان اڑتالیس آدمیوں میں سے ایک بھی نہ بچا۔

راوی : ابومعمر عبدالوارث قطن ابوالہیثم ابویزید مدنی عکرمہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

دور جاہلیت میں قسامت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1033

راوی: عبید بن اسمٰعیل ابواسامہ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ يَوْمُ بُعَاثٍ يَوْمًا قَدَّمَهُ اللَّهُ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ افْتَرَقَ مَلَؤُهُمْ وَقُتِّلَتْ سَرَوَاتُهُمْ وَجُرِّحُوا قَدَّمَهُ اللَّهُ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دُخُولِهِمْ فِي الْإِسْلَامِ وَقَالَ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ أَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَيْسَ السَّعْيُ بِبَطْنِ الْوَادِي بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سُنَّةً إِنَّمَا كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَسْعَوْنَهَا وَيَقُولُونَ لَا نُجِيزُ الْبَطْحَاءَ إِلَّا شَدًّا

عبید بن اسماعیل ابواسامہ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ بعاث کے دن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کے فائدہ کے لئے پہلے سے متعین فرما دیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (جب مدینہ) تشریف لائے تو ان کی

Free Download from QuranUrdu.com

جماعتوں میں پھوٹ پڑچکی تھی ان کے سردار مارے گئے تھے (کچھ) زخمی ہو گئے تھے اللہ تعالیٰ نے اس دن کو اپنے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فائدے کے لئے پہلے سے متعین فرما دیا تھا کہ وہ اسلام میں داخل ہوں گے اور ابن وہب عمرو بکیر بن اشج حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام کریب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا صفا و مروہ کے درمیان بطن وادی میں دوڑنا سنت نہیں بلکہ زمانہ جاہلیت میں لوگ اس میں دوڑا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ ہم بطحا سے دوڑ کر ہی گزریں گے۔

راوی: عبید بن اسمٰعیل ابو اسامہ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

دور جاہلیت میں قسامت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1034

راوی: عبد اللہ بن محمد جعفی سفیان مطرف ابو السفر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا مُطَرِّفٌ سَمِعْتُ أَبَا السَّفَرِ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اسْمَعُوا مِنِّي مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأَسْمِعُونِي مَا تَقُولُونَ وَلَا تَذْهَبُوا فَتَقُولُوا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ فَلْيَطُفْ مِنْ وَرَاءِ الْحِجْرِ وَلَا تَقُولُوا الْحَطِيمُ فَإِنَّ الرَّجُلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ يَحْلِفُ فَيُلْقِي سَوْطَهُ أَوْ نَعْلَهُ أَوْ قَوْسَهُ

عبد اللہ بن محمد جعفی سفیان مطرف ابو السفر سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ اے لوگو! میری بات سنو اور اپنی بات مجھے سناؤ اور (بغیر سمجھے ہوئے) نہ جاؤ کہ کہتے پھرو ابن عباس نے یوں کہا اور یوں کہا (یاد رکھو) جو کوئی بیت اللہ کا طواف کرے تو حجر (حطیم) کے پیچھے سے کرلے اور یہ نہ کہو کہ حطیم (خارج از کعبہ) ہے (اسے حطیم اس لئے کہا جاتا کہ) زمانہ جاہلیت میں جب کوئی آدمی قسم کھاتا تو (یہاں) اپنے کوڑے جوتے یا کمان کو ڈال دیتا تھا۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : عبداللہ بن محمد جعفی سفیان مطرف ابوالسفر

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

دور جاہلیت میں قسامت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1035

راوی: نعیم بن حماد هشیم حصین عمرو بن میمون

حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قِرْدَةً اجْتَمَعَ عَلَيْهَا قِرَدَةٌ قَدْ زَنَتْ فَرَجَمُوهَا فَرَجَمْتُهَا مَعَهُمْ

نعیم بن حماد ہشیم حصین عمرو بن میمون سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے زمانہ جاہلیت میں ایک بندر کو جس نے زنا کیا تھا دیکھا کہ بہت سے بندر اس کے پاس جمع ہو گئے اور ان سب نے اسے سنگسار کر دیا میں نے بھی ان کے ساتھ اسے سنگسار کیا۔

راوی : نعیم بن حماد ہشیم حصین عمرو بن میمون

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

دور جاہلیت میں قسامت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1036

راوی: علی بن عبداللہ سفیان عبید اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ خِلَالٌ مِنْ خِلَالِ الْجَاهِلِيَّةِ الطَّعْنُ فِي الْأَنْسَابِ وَالنِّيَاحَةُ وَنَسِيَ الثَّالِثَةَ قَالَ سُفْيَانُ وَيَقُولُونَ إِنَّهَا الِاسْتِسْقَاءُ بِالْأَنْوَاءِ

علی بن عبداللہ سفیان عبید اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ کسی کے نسب میں طعنہ زنی کرنا اور میت پر نوحہ کرنا زمانہ جاہلیت کی خصلت ہے تیسری بات عبید اللہ بھول گئے سفیان نے کہا لوگ کہتے ہیں کہ وہ تیسری بات ستاروں کے سبب بارش کا برسنا ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ سفیان عبید اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا بیان اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم بن عبدا...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا بیان اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1037

راوی: احمد بن ابی رجاء نضر ھشام عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَاءٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أُنْزِلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعِينَ فَمَكَثَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً ثُمَّ أُمِرَ بِالْهِجْرَةِ فَهَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَمَكَثَ بِهَا عَشْرَ سِنِينَ ثُمَّ تُوُفِّيَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن ابی رجاء نضر ہشام عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر چالیس سال کی عمر میں وحی نازل ہوئی آپ مکہ میں (بعد نبوت) تیرہ سال رہے پھر آپ کو ہجرت کا حکم ہوا تو آپ نے مدینہ

کی طرف ہجرت کی اور وہاں دس سال رہے پھر آپ کی وفات ہوگئی صلی اللہ علیہ وسلم۔

راوی : احمد بن ابی رجاء نضر ہشام عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کو مشرکین کے ہاتھوں تکالیف پہنچنے ک...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کو مشرکین کے ہاتھوں تکالیف پہنچنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1038

راوی: حمیدی سفیان بیان اور اسمعیل قیس

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا بَيَانٌ وَإِسْمَاعِيلُ قَالَا سَمِعْنَا قَيْسًا يَقُولُ سَمِعْتُ خَبَّابًا يَقُولُ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً وَهُوَ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَقَدْ لَقِينَا مِنْ الْمُشْرِكِينَ شِدَّةً فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا تَدْعُو اللهَ فَقَعَدَ وَهُوَ مُحْمَرٌّ وَجْهُهُ فَقَالَ لَقَدْ كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ لَيُمْشَطُ بِمِشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ عِظَامِهِ مِنْ لَحْمٍ أَوْ عَصَبٍ مَا يَصْرِفُهُ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ وَيُوضَعُ الْمِنْشَارُ عَلَى مَفْرِقِ رَأْسِهِ فَيُشَقُّ بِاثْنَيْنِ مَا يَصْرِفُهُ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ وَلَيُتِمَّنَّ اللهُ هَذَا الْأَمْرَ حَتَّى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ إِلَى حَضْرَمَوْتَ مَا يَخَافُ إِلَّا اللهَ زَادَ بَيَانٌ وَالذِّئْبَ عَلَى غَنَمِهِ

حمیدی سفیان بیان اور اسماعیل قیس سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت خباب نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ اس وقت کعبہ کے سایہ میں اپنی چادر سے تکیہ لگائے بیٹھے تھے چونکہ ہمیں مشرکوں کی طرف سے بہت اذیت پہنچی تھی اس لئے میں نے عرض کیا آپ دعا کیوں نہیں فرماتے آپ یہ سن کر سیدھے بیٹھ گئے اور آپ کا چہرہ مبارک سرخ ہوگیا پھر آپ نے فرمایا تم سے پہلے ایسے لوگ تھے کہ ان کی ہڈیوں پر گوشت یا پٹھوں کے نیچے لوہے کی کنگھیاں کی جاتی تھیں (مگر) یہ شدید تکلیف بھی انہیں ان کے دین سے نہیں ہٹاتی تھی اور بعض کے بیچ سر میں آرا رکھ کر دو ٹکڑے کر دیئے جاتے تھے پھر بھی انہیں چیز ان کے دین سے نہ ہٹاتی تھی اور بخدا اللہ تعالیٰ اس دین کو کامل کرے گا حتیٰ کہ ایک سوار صنعاء سے حضر موت تک اس طرح بے خوف ہو

کر سفر کرے گا کہ اسے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کا ڈر نہیں ہو گا بیان نے یہ الفاظ بھی زیادہ روایت کئے ہیں کہ اپنی بکریوں پر بھیڑیئے کا خوف نہ ہو گا۔

راوی : حمیدی سفیان بیان اور اسمعیل قیس

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کو مشرکین کے ہاتھوں تکالیف پہنچنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1039

راوی: سلیمان بن حرب شعبہ ابواسحاق اسود حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجْمَ فَسَجَدَ فَمَا بَقِيَ أَحَدٌ إِلَّا سَجَدَ إِلَّا رَجُلٌ رَأَيْتُهُ أَخَذَ كَفًّا مِنْ حَصًا فَرَفَعَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ وَقَالَ هَذَا يَكْفِينِي فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ بَعْدُ قُتِلَ كَافِرًا بِاللَّهِ

سلیمان بن حرب شعبہ ابو اسحاق اسود حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ النجم پڑھی پھر آپ نے سجدہ (تلاوت ادا) کیا تو آپ کے ساتھ تمام لوگوں نے سجدہ کیا مگر ایک آدمی کو میں نے دیکھا کہ ہاتھ میں کنکریاں لے کر اوپر اٹھائیں اور ان پر سجدہ کر لیا اور کہا مجھے تو یہی کافی ہے میں نے اس کے بعد دیکھا کہ وہ حالت کفر میں قتل ہو گیا۔

راوی : سلیمان بن حرب شعبہ ابو اسحاق اسود حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

Free Download From QuranUrdu.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کو مشرکین کے ہاتھوں تکالیف پہنچنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1040

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ ابواسحاق عمرو بن میمون حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدٌ وَحَوْلَهُ نَاسٌ مِنْ قُرَيْشٍ جَائَ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ بِسَلَى جَزُورٍ فَقَذَفَهُ عَلَى ظَهْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرْفَعْ رَأْسَهُ فَجَائَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَام فَأَخَذَتْهُ مِنْ ظَهْرِهِ وَدَعَتْ عَلَى مَنْ صَنَعَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ الْمَلَأَ مِنْ قُرَيْشٍ أَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ وَعُتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَأُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ أَوْ أُبَيَّ بْنَ خَلَفٍ شُعْبَةُ الشَّاكُّ فَرَأَيْتُهُمْ قُتِلُوا يَوْمَ بَدْرٍ فَأُلْقُوا فِي بِئْرٍ غَيْرَ أُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ أَوْ أُبَيٍّ تَقَطَّعَتْ أَوْصَالُهُ فَلَمْ يُلْقَ فِي الْبِئْرِ

محمد بن بشار غندر شعبہ ابواسحاق عمرو بن میمون حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں تھے اور آپ کے اردگرد قریش کے کچھ لوگ بھی تھے کہ اتنے میں عقبہ بن ابی معیط ایک ذبح شدہ اونٹ کی آلائش اٹھالایا اور اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت پر رکھ دیا تو آپ نے (اس کی وجہ سے) اپنا سر نہیں اٹھایا پھر حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آئیں اور اس کو آپ کی پشت سے ہٹایا اور یہ حرکت کرنے والے پر بددعا کرنے لگیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے خدا جماعت قریش کی گرفت فرما یعنی ابوجہل بن ہشام عتبہ بن ربیعہ شیبہ بن ربیعہ اور امیہ بن خلف یا ابی بن خلف کی شعبہ کو شک ہوا ہے تو میں نے ان سب کو جنگ بدر میں مقتول پایا انہیں ایک کنویں میں ڈال دیا گیا تھا علاوہ امیہ یا ابی کے کہ اس کا جوڑ جوڑ علیحدہ تھا اس لئے اسے کنویں میں نہیں پھینکا گیا۔

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ ابواسحاق عمرو بن میمون حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1041

راوی: عثمان بن ابی شیبہ جریر منصور سعید بن جبیر یا حکم سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ أَوْ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَمَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبْزَى قَالَ سَلْ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ مَا أَمْرُهُمَا وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَمَّا أُنْزِلَتْ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ قَالَ مُشْرِكُو أَهْلِ مَكَّةَ فَقَدْ قَتَلْنَا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ وَدَعَوْنَا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَقَدْ أَتَيْنَا الْفَوَاحِشَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ الْآيَةَ فَهَذِهِ لِأُولَئِكَ وَأَمَّا الَّتِي فِي النِّسَاءِ الرَّجُلُ إِذَا عَرَفَ الْإِسْلَامَ وَشَرَائِعَهُ ثُمَّ قَتَلَ فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ فَذَكَرْتُهُ لِمُجَاهِدٍ فَقَالَ إِلَّا مَنْ نَدِمَ

عثمان بن ابی شیبہ جریر منصور سعید بن جبیر یا حکم سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ مجھے عبدالرحمن بن ابزی نے اس بات کا حکم دیا کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان دو آیتوں کے بارے میں معلوم کروں کہ ان کا کیا مطلب ہے آیت (اور اس نفس کو قتل نہ کرو جس کے قتل کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے) اور آیت (اور جو کسی مومن کو قصداً قتل کرے گا) تو میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا جب سورہ فرقان والی آیت نازل ہوئی، تو مشرکین مکہ نے کہا، ہم نے اللہ کے حرام کردہ نفس کو بھی قتل کیا، اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو پکارا (پوجا) بھی کی اور ہم نے اور بھی بری باتیں کی ہیں، تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی مگر جو توبہ کرے اور ایمان لے آئے تو یہ آیت اس کے حق میں ہے، اور سورہ نساء والی آیت کا مطلب یہ ہے کہ جب انسان اسلام اور اسکی شریعت کو جان لے پھر قتل کرے تو اسکی سزا جھنم ہے، میں نے یہ مجاھد سے بیان کیا تو انھوں نے کہاں مگر جو شخص توبہ کرے وہ اس سے مستثنی ہے.

راوی: عثمان بن ابی شیبہ جریر منصور سعید بن جبیر یا حکم سعید بن جبیر

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کو مشرکین کے ہاتھوں تکالیف پہنچنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1042

راوی: عیاش بن ولید ولید بن مسلم اوزاعی یحیی بن ابی کثیر محمد بن ابراہیم تیمی عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَخْبِرْنِي بِأَشَدِّ شَيْئٍ صَنَعَهُ الْمُشْرِكُونَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي حِجْرِ الْكَعْبَةِ إِذْ أَقْبَلَ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ فِي عُنُقِهِ فَخَنَقَهُ خَنْقًا شَدِيدًا فَأَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى أَخَذَ بِمَنْكِبِهِ وَدَفَعَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ الْآيَةَ تَابَعَهُ ابْنُ إِسْحَاقَ

عیاش بن ولید ولید بن مسلم اوزاعی یحیی بن ابی کثیر محمد بن ابراہیم تیمی عروہ بن زبیر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر بن عاص سے دریافت کیا کہ سب سے زیادہ سخت بات جو مشرکوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کی تھی وہ مجھے بتاؤ انہوں نے کہا (سنو) ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حطیم کعبہ میں نماز پڑھ رہے تھے کہ اتنے میں عقبہ بن ابی معیط آیا اور آپ کی گردن میں کپڑا ڈال کر زور سے گلا گھونٹنے لگا تو حضرت ابوبکر سامنے آئے اور اس کے شانے پکڑ لئے اور اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ہٹایا اور فرمایا کہ تم ایک ایسے آدمی کو قتل کرتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے الذیہ ابن اسحاق نے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی: عیاش بن ولید ولید بن مسلم اوزاعی یحیی بن ابی کثیر محمد بن ابراہیم تیمی عروہ بن زبیر

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کو مشرکین کے ہاتھوں تکالیف پہنچنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1043

راوی: یحیی بن عروہ عروہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَقَالَ عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قِيلَ لِعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ

یحیی بن عروہ عروہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر سے کہا دوسری سند عبدہ ہشام ان کے والد سے روایت ہے کہ عمرو بن العاص سے کہا گیا تیسری سند محمد بن عمرو ابوسلمہ سے روایت ہے کہ مجھ سے عمرو بن العاص نے حدیث بیان کی۔

راوی: یحیی بن عروہ عروہ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1044

راوی: عبداللہ بن حماد املی یحیی بن معین اسماعیل بن مجاهد بیان وبرہ ھمام بن حارث

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ حَمَّادٍ الْآمُلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ عَنْ بَيَانٍ عَنْ وَبَرَةَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ قَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا مَعَهُ إِلَّا خَمْسَةُ أَعْبُدٍ وَامْرَأَتَانِ

Free Download from QuranUrdu.com

وَأَبُو بَكْرٍ

عبد اللہ بن حماد املی یحیی بن معین اسماعیل بن مجاہد بیان وبرہ ہمام بن حارث سے روایت کرتے ہیں حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو آپ کے پاس پانچ غلام دو عورتیں اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے (جو اسلام لائے تھے)۔

راوی : عبد اللہ بن حماد املی یحیی بن معین اسماعیل بن مجاہد بیان وبرہ ہمام بن حارث

حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام لانے کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام لانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1045

راوی: اسحاق ابو اسامہ ہاشم سعید بن مسیب

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ مَا أَسْلَمَ أَحَدٌ إِلَّا فِي الْيَوْمِ الَّذِي أَسْلَمْتُ فِيهِ وَلَقَدْ مَكُثْتُ سَبْعَةَ أَيَّامٍ وَإِنِّي لَثُلُثُ الْإِسْلَامِ

اسحاق ابو اسامہ ہاشم سعید بن مسیب سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو اسحاق سعد بن ابی وقاص کو فرماتے ہوئے سنا کہ کوئی اسلام نہیں لایا مگر اسی دن جس دن میں اسلام لایا اور میں سات دن تک اسلام میں تیسرا شخص رہا۔

راوی : اسحاق ابو اسامہ ہاشم سعید بن مسیب

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ آپ کہہ دیجئے کہ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے قرآن بغور سنا کے ماتحت جنات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1046

راوی: عبید اللہ بن سعید ابو اسامہ مسعر معن بن عبد الرحمن

حَدَّثَنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَأَلْتُ مَسْرُوقًا مَنْ آذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِنِّ لَيْلَةَ اسْتَمَعُوا الْقُرْآنَ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُوكَ يَعْنِي عَبْدَ اللهِ أَنَّهُ آذَنَتْ بِهِمْ شَجَرَةٌ

عبید اللہ بن سعید ابو اسامہ مسعر معن بن عبد الرحمن ان کے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے مسروق سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جنات کی اطلاع جس رات انہوں نے قرآن سنا تھا کس نے دی تھی تو انہوں نے فرمایا کہ مجھ سے تمہارے والد یعنی عبد اللہ نے یہ بیان کیا ہے کہ ان کی اطلاع آپ کو ایک درخت نے دی تھی۔

راوی: عبید اللہ بن سعید ابو اسامہ مسعر معن بن عبد الرحمن

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ آپ کہہ دیجئے کہ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے قرآن بغور سنا کے ماتحت جنات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1047

راوی: موسیٰ بن اسماعیل عمرو ابن یحیی بن سعید ان کے دادا حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَدِّي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَحْمِلُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِدَاوَةً لِوَضُوئِهِ وَحَاجَتِهِ فَبَيْنَمَا هُوَ يَتْبَعُهُ بِهَا فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقَالَ أَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ ابْغِنِي أَحْجَارًا أَسْتَنْفِضْ بِهَا وَلَا تَأْتِنِي بِعَظْمٍ وَلَا بِرَوْثَةٍ فَأَتَيْتُهُ بِأَحْجَارٍ أَحْمِلُهَا فِي طَرَفِ ثَوْبِي حَتَّى وَضَعْتُهَا إِلَى جَنْبِهِ ثُمَّ انْصَرَفْتُ حَتَّى إِذَا فَرَغَ مَشَيْتُ فَقُلْتُ مَا بَالُ الْعَظْمِ وَالرَّوْثَةِ قَالَ هُمَا مِنْ طَعَامِ الْجِنِّ وَإِنَّهُ أَتَانِي وَفْدُ جِنِّ نَصِيبِينَ وَنِعْمَ الْجِنُّ فَسَأَلُونِي الزَّادَ فَدَعَوْتُ اللَّهَ لَهُمْ أَنْ لَا يَمُرُّوا بِعَظْمٍ وَلَا بِرَوْثَةٍ إِلَّا وَجَدُوا عَلَيْهَا طَعَامًا

موسی بن اسماعیل عمرو ابن یحیی بن سعید ان کے دادا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ آپ کے وضو اور (دوسری) حاجت کے لئے ایک برتن ساتھ لئے آپ کے پیچھے جا رہے تھے آپ نے فرمایا کون ہے؟ تو انہوں نے کہا میں ابوہریرہ ہوں آپ نے فرمایا میرے لئے پتھر تلاش کر کے لاؤ کہ میں استنجا کروں (لیکن) ہڈی اور لید نہ لانا میں اپنے کپڑے کے ایک گوشہ میں پتھر اٹھائے ہوئے آپ کے پاس لایا حتیٰ کہ انہیں آپ کے پہلو میں رکھ دیا پھر میں وہاں سے ہٹ گیا جب آپ فارغ ہوگئے تو میں آیا اور میں نے عرض کیا کہ ہڈی اور لید میں کیا بات ہے (جو آپ نے انہیں لانے سے منع فرمایا تھا) آپ نے فرمایا یہ دونوں چیزیں جنات کی خوراک ہیں اور میرے پاس (شہر) نصیبین کے جنات کا وفد آیا تھا اور وہ کیا ہی اچھے جنات تھے انہوں نے مجھ سے کھانے کی خواہش کی تو میں نے اللہ تعالیٰ سے ان کے لئے دعا کی کہ جس ہڈی یا لید پر ان کا گزر ہو تو اس پر کھانا پائیں۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل عمرو ابن یحیی بن سعید ان کے دادا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1048

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: عمرو بن عباس عبدالرحمن بن مہدی مثنیٰ ابوجمرہ حضرت ابن عباس

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا بَلَغَ أَبَا ذَرٍّ مَبْعَثُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَخِيهِ ارْكَبْ إِلَى هَذَا الْوَادِي فَاعْلَمْ لِي عِلْمَ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ يَأْتِيهِ الْخَبَرُ مِنْ السَّمَاءِ وَاسْمَعْ مِنْ قَوْلِهِ ثُمَّ ائْتِنِي فَانْطَلَقَ الْأَخُ حَتَّى قَدِمَهُ وَسَمِعَ مِنْ قَوْلِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى أَبِي ذَرٍّ فَقَالَ لَهُ رَأَيْتُهُ يَأْمُرُ بِمَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ وَكَلَامًا مَا هُوَ بِالشِّعْرِ فَقَالَ مَا شَفَيْتَنِي مِمَّا أَرَدْتُ فَتَزَوَّدَ وَحَمَلَ شَنَّةً لَهُ فِيهَا مَاءٌ حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ فَأَتَى الْمَسْجِدَ فَالْتَمَسَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَعْرِفُهُ وَكَرِهَ أَنْ يَسْأَلَ عَنْهُ حَتَّى أَدْرَكَهُ بَعْضُ اللَّيْلِ فَاضْطَجَعَ فَرَآهُ عَلِيٌّ فَعَرَفَ أَنَّهُ غَرِيبٌ فَلَمَّا رَآهُ تَبِعَهُ فَلَمْ يَسْأَلْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أَصْبَحَ ثُمَّ احْتَمَلَ قِرْبَتَهُ وَزَادَهُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَظَلَّ ذَلِكَ الْيَوْمَ وَلَا يَرَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَمْسَى فَعَادَ إِلَى مَضْجَعِهِ فَمَرَّ بِهِ عَلِيٌّ فَقَالَ أَمَا نَالَ لِلرَّجُلِ أَنْ يَعْلَمَ مَنْزِلَهُ فَأَقَامَهُ فَذَهَبَ بِهِ مَعَهُ لَا يَسْأَلُ وَاحِدٌ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ عَنْ شَيْءٍ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ الثَّالِثِ فَعَادَ عَلِيٌّ عَلَى مِثْلِ ذَلِكَ فَأَقَامَ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ أَلَا تُحَدِّثُنِي مَا الَّذِي أَقْدَمَكَ قَالَ إِنْ أَعْطَيْتَنِي عَهْدًا وَمِيثَاقًا لَتُرْشِدَنِّي فَعَلْتُ فَفَعَلَ فَأَخْبَرَهُ قَالَ فَإِنَّهُ حَقٌّ وَهُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَصْبَحْتَ فَاتْبَعْنِي فَإِنِّي إِنْ رَأَيْتُ شَيْئًا أَخَافُ عَلَيْكَ قُمْتُ كَأَنِّي أُرِيقُ الْمَاءَ فَإِنْ مَضَيْتُ فَاتْبَعْنِي حَتَّى تَدْخُلَ مَدْخَلِي فَفَعَلَ فَانْطَلَقَ يَقْفُوهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَخَلَ مَعَهُ فَسَمِعَ مِنْ قَوْلِهِ وَأَسْلَمَ مَكَانَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ إِلَى قَوْمِكَ فَأَخْبِرْهُمْ حَتَّى يَأْتِيَكَ أَمْرِي قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَصْرُخَنَّ بِهَا بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ فَخَرَجَ حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ فَنَادَى بِأَعْلَى صَوْتِهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ قَامَ الْقَوْمُ فَضَرَبُوهُ حَتَّى أَضْجَعُوهُ وَأَتَى الْعَبَّاسُ فَأَكَبَّ عَلَيْهِ قَالَ وَيْلَكُمْ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّهُ مِنْ غِفَارٍ وَأَنَّ طَرِيقَ تِجَارِكُمْ إِلَى الشَّأْمِ فَأَنْقَذَهُ مِنْهُمْ ثُمَّ عَادَ مِنْ الْغَدِ لِمِثْلِهَا فَضَرَبُوهُ وَثَارُوا إِلَيْهِ فَأَكَبَّ الْعَبَّاسُ عَلَيْهِ

عمرو بن عباس عبدالرحمن بن مہدی مثنیٰ ابوجمرہ حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ابوذر کو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعث کی خبر پہنچی تو انہوں نے اپنے بھائی سے کہا کہ تم جاؤ اور مجھے اس شخص (کے حالات وتعلیمات) کے بارے میں بتاؤ جو اپنے نبی ہونے کا اور آسمانی خبروں کے آنے کا دعویٰ کرتا ہے اور تم اس کی بات سن کر میرے پاس آنا تو (ان کا) بھائی چل کر آنحضرت کے پاس آیا اور آپ کی باتیں سن کر ابوذر کے پاس واپس گیا اور ان سے کہا کہ میں نے انہیں مکارم اخلاق کا حکم دیتے

Free Download from QuranUrdu.com

ہوئے دیکھا اور ان سے ایسا کلام سنا جو شعر نہیں ابوذر نے کہا جو میں نے چاہا تھا اس میں تم سے میری تسلی نہیں ہوئی پھر ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خود زاد راہ لی اور ایک مشک جس میں پانی تھا ساتھ لے کر چلے حتیٰ کہ مکہ آ گئے پھر وہ مسجد میں آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کرنے لگے اور ابوذر آنحضرت کو پہنچانتے نہ تھے اور کسی سے آپ کے بارے میں پوچھنا بھی پسند نہ کیا حتی کہ رات ہوگئی اور یہ لیٹ رہے پھر ان کو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیکھا تو وہ سمجھ گئے کہ یہ کوئی مسافر ہے جب انہوں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا تو ان کے ساتھ ہو لئے اور ان میں سے کسی نے بھی ایک دوسرے سے کچھ نہ پوچھا حتیٰ کہ صبح ہوگئی پھر یہ اپنا مشکیزہ اور زاد راہ لے کر مسجد میں آ گئے اور دن بھر رہے (لیکن) انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا حتیٰ کہ شام کو پھر یہ اپنی خواب گاہ کی طرف واپس آ گئے پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ادھر سے گزر ہوا۔ تو آپ نے فرمایا کیا ابھی تک اس آدمی کو اپنے گھر کا پتہ نہیں چلا کہ وہاں قیام کرتا اور انہیں اپنے ساتھ لے گئے ان میں سے کسی نے بھی ایک دوسرے سے کچھ نہیں پوچھا حتیٰ کہ تیسرے دن بھی حضرت علی نے ایسا ہی کیا اور انہیں اپنے پاس ٹھہرا لیا پھر ان سے کہا تم اپنے آنے کا سبب مجھے کیوں نہیں بتاتے؟ ابوذر نے کہا اگر تم مجھ سے عہد و پیمان کر لو کہ میری رہبری کرو گے تو میں بھی بتا دوں حضرت علی نے عہد کر لیا تو انہوں نے اپنا قصہ بتایا حضرت نے فرمایا بے شک یہ حق ہے اور آپ اللہ کے (برحق) رسول ہیں صلی اللہ علیہ وسلم صبح کو تم میرے پیچھے چلنا اگر (راستہ میں) مجھے تمہارے حق میں خوف کی کوئی بات نظر آئی تو میں ٹھہر جاؤں گا ایسا ظاہر کروں گا کہ میں پیشاب کر رہا ہوں پھر اگر میں چل پڑوں تو تم بھی میرے پیچھے آنا یہاں تک کہ جہاں میں داخل ہو جاؤں تم بھی داخل ہو جانا پھر حضرت علی چلے اور ابوذر ان کے پیچھے ہو لئے یہاں تک کہ حضرت علی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس داخل ہوئے تو یہ بھی ان کے ساتھ داخل ہو گئے پھر ابوذر نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات سنی تو اسی جگہ مسلمان ہو گئے ان سے آپ نے فرمایا تم اپنی قوم میں واپس جا کر انہیں یہ سب کچھ بتا دو حتیٰ کہ تمہیں میرا غلبہ معلوم ہو انہوں نے کہا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں تو سب لوگوں کے سامنے چلا چلا کر اس کلمہ کا اعلان کروں گا پھر وہ باہر نکل کر مسجد میں آئے اور بلند آواز میں پکار کر کہا اشھد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمد رسول اللہ بس لوگ اٹھ کھڑے ہوئے اور انہیں مارا حتیٰ کہ مارتے مارتے لٹا دیا عباس آئے اور ان پر جھک گئے اور کہا تمہارا ناس جائے تمہیں معلوم نہیں کہ یہ قبیلہ غفار کا آدمی ہے اور تمہارے تاجروں کے شام جانے کا راستہ اسی طرف ہے تو عباس نے ان کو کفار سے بچایا پھر دوسرے دن بھی ابوذر نے ایسا ہی کیا تو کفار نے انہیں مارا اور ان پر امنڈ آئے پھر عباس ان پر جھک پڑے اور کافروں سے بچایا۔

<u>راوی</u> : عمرو بن عباس عبدالرحمن بن مہدی مثنیٰ ابوجمرہ حضرت ابن عباس

Free Download from Quranurdu.com

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان۔۔۔۔

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1049

راوی: قتیبہ بن سعید سفیان اسماعیل قیس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ يَقُولُ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنَّ عُمَرَ لَمُوثِقِي عَلَى الْإِسْلَامِ قَبْلَ أَنْ يُسْلِمَ عُمَرُ وَلَوْ أَنَّ أُحُدًا ارْفَضَّ لِلَّذِي صَنَعْتُمْ بِعُثْمَانَ لَكَانَ

قتیبہ بن سعید سفیان اسماعیل قیس سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے سعید بن زید بن عمرو بن نفیل کو مسجد کوفہ میں فرماتے ہوئے سنا کہ بخدا میں نے اپنے آپ کو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام لانے سے پہلے دیکھا کہ وہ مجھے اسلام پر قائم رہنے کی وجہ سے باندھنے والے تھے اور اگر اس حرکت کی وجہ سے جو تم نے حضرت عثمان کے ساتھ کی ہے (یعنی شہید کرنا) احد پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ہٹ جائے تو کچھ بعید نہیں ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید سفیان اسماعیل قیس

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان۔۔۔۔

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم		حدیث 1050

راوی: محمد بن کثیر سفیان اسماعیل بن ابی خالد قیس بن ابی حازم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا زِلْنَا أَعِزَّةً مُنْذُ أَسْلَمَ عُمَرُ

محمد بن کثیر سفیان اسماعیل بن ابی خالد قیس بن ابی حازم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ جب سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام لائے ہم برابر غالب رہے۔

راوی: محمد بن کثیر سفیان اسماعیل بن ابی خالد قیس بن ابی حازم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان۔

جلد : جلد دوم		حدیث 1051

راوی: یحیی بن سلیمان ابن وہب عمر بن محمد ان کے دادا زید بن عبداللہ بن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ فَأَخْبَرَنِي جَدِّي زَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَيْنَمَا هُوَ فِي الدَّارِ خَائِفًا إِذْ جَائَهُ الْعَاصِ بْنُ وَائِلٍ السَّهْمِيُّ أَبُو عَمْرٍو عَلَيْهِ حُلَّةُ حِبَرَةٍ وَقَمِيصٌ مَكْفُوفٌ بِحَرِيرٍ وَهُوَ مِنْ بَنِي سَهْمٍ وَهُمْ حُلَفَاؤُنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ لَهُ مَا بَالُكَ قَالَ زَعَمَ قَوْمُكَ أَنَّهُمْ سَيَقْتُلُونِي إِنْ أَسْلَمْتُ قَالَ لَا سَبِيلَ إِلَيْكَ بَعْدَ أَنْ قَالَهَا أَمِنْتُ فَخَرَجَ الْعَاصِ فَلَقِيَ النَّاسَ قَدْ سَالَ بِهِمْ الْوَادِي فَقَالَ أَيْنَ تُرِيدُونَ فَقَالُوا نُرِيدُ هَذَا ابْنَ الْخَطَّابِ الَّذِي صَبَا قَالَ لَا سَبِيلَ إِلَيْهِ فَكَرَّ النَّاسُ

Free Download from QuranUrdu.com

یحیی بن سلیمان ابن وہب عمر بن محمد ان کے دادا زید بن عبد اللہ بن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ اسلام لانے کے بعد حضرت عمر اپنے گھر میں خوفزدہ تھے کہ ان کے پاس عاص بن وائل سہمی ابو عمرو آیا جو ایک ریشمی حلہ اور ایک ریشمی گوٹ کا کرتہ پہنے ہوئے تھا۔ عاص قبیلہ بنو سہم کا تھا اور بنو سہم زمانہ جاہلیت میں ہمارے حلیف تھے تو عاص نے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا تمہارا کیا حال ہے؟ آپ نے جواب دیا کہ تمہاری قوم کے لوگ کہتے ہیں کہ اگر میں مسلمان ہو گیا تو وہ مجھے قتل کر دیں گے اس نے کہا تم پر کسی کا بس نہ چلے گا عاص کے یہ بات کہنے کے بعد حضرت عمر نے کہا میں اب بے خوف ہوں پھر عاص باہر نکلا تو لوگوں کو دیکھا کہ مکہ کی وادی ان سے بھر گئی ہے عاص نے ان سے پوچھا کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے کہا ہم عمر بن خطاب کے پاس جا رہے ہیں جو اپنے دین دے پھر گیا ہے عاص نے کہا ان پر تمہارا بس نہیں چلے گا (یہ سن کر) سب لوگ واپس ہو گئے۔

راوی: یحیی بن سلیمان ابن وہب عمر بن محمد ان کے دادا زید بن عبد اللہ بن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان۔

جلد : جلد دوم **حدیث 1052**

راوی: علی بن عبداللہ سفیان عمرو بن دینار عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُهُ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَمَّا أَسْلَمَ عُمَرُ اجْتَمَعَ النَّاسُ عِنْدَ دَارِهِ وَقَالُوا صَبَا عُمَرُ وَأَنَا غُلَامٌ فَوْقَ ظَهْرِ بَيْتِي فَجَاءَ رَجُلٌ عَلَيْهِ قَبَاءٌ مِنْ دِيبَاجٍ فَقَالَ قَدْ صَبَا عُمَرُ فَمَا ذَاكَ فَأَنَا لَهُ جَارٌ قَالَ فَرَأَيْتُ النَّاسَ تَصَدَّعُوا عَنْهُ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا الْعَاصِ بْنُ وَائِلٍ

علی بن عبداللہ سفیان عمرو بن دینار عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں جب حضرت عمر اسلام لائے تو ان کے مکان کے چاروں طرف کفار کا اجتماع ہو گیا جو کہہ رہے تھے کہ عمر اپنے دین سے پھر گیا (ہم اسے قتل کر دیں گے)

Free Download from QuranUrdu.com

میں اس وقت لڑکا تھا اپنے گھر کی چھت پر کھڑا تھا پھر ایک آدمی ریشمی قبا پہنے ہوئے آیا اور اس نے (کافروں سے) کہا عمر اپنے دین سے پھر گیا تو کیا ہوا میں اس کا حمایتی ہوں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ (یہ سنتے ہی) ادھر ادھر منتشر ہوگئے میں نے پوچھا یہ کون شخص ہے انہوں نے کہا عاص بن وائل۔

راوی: علی بن عبداللہ سفیان عمرو بن دینار عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان۔

جلد: جلد دوم حدیث 1053

راوی: یحیی بن سلیمان ابن وہب عمر سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ أَنَّ سَالِمًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ مَا سَمِعْتُ عُمَرَ لِشَيْءٍ قَطُّ يَقُولُ إِنِّي لَأَظُنُّهُ كَذَا إِلَّا كَانَ كَمَا يَظُنُّ بَيْنَمَا عُمَرُ جَالِسٌ إِذْ مَرَّ بِهِ رَجُلٌ جَمِيلٌ فَقَالَ لَقَدْ أَخْطَأَ ظَنِّي أَوْ إِنَّ هَذَا عَلَى دِينِهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَوْ لَقَدْ كَانَ كَاهِنَهُمْ عَلَيَّ الرَّجُلَ فَدُعِيَ لَهُ فَقَالَ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ اسْتُقْبِلَ بِهِ رَجُلٌ مُسْلِمٌ قَالَ فَإِنِّي أَعْزِمُ عَلَيْكَ إِلَّا مَا أَخْبَرْتَنِي قَالَ كُنْتُ كَاهِنَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ فَمَا أَعْجَبُ مَا جَاءَتْكَ بِهِ جِنِّيَّتُكَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا يَوْمًا فِي السُّوقِ جَاءَتْنِي أَعْرِفُ فِيهَا الْفَزَعَ فَقَالَتْ أَلَمْ تَرَ الْجِنَّ وَإِبْلَاسَهَا وَيَأْسَهَا مِنْ بَعْدِ إِنْكَاسِهَا وَلُحُوقَهَا بِالْقِلَاصِ وَأَحْلَاسِهَا قَالَ عُمَرُ صَدَقَ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ عِنْدَ آلِهَتِهِمْ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ بِعِجْلٍ فَذَبَحَهُ فَصَرَخَ بِهِ صَارِخٌ لَمْ أَسْمَعْ صَارِخًا قَطُّ أَشَدَّ صَوْتًا مِنْهُ يَقُولُ يَا جَلِيحْ أَمْرٌ نَجِيحْ رَجُلٌ فَصِيحْ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَوَثَبَ الْقَوْمُ قُلْتُ لَا أَبْرَحُ حَتَّى أَعْلَمَ مَا وَرَاءَ هَذَا ثُمَّ نَادَى يَا جَلِيحْ أَمْرٌ نَجِيحْ رَجُلٌ فَصِيحْ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَقُمْتُ فَمَا نَشِبْنَا أَنْ قِيلَ هَذَا نَبِيٌّ

یحیی بن سلیمان ابن وہب عمر سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کسی چیز کے بارے میں جب بھی یہ سنا میرا خیال اس میں ایسا ہے تو وہ آپ کے خیال کے مطابق ہی ہوتا ایک دن حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک خوبصورت آدمی کا ادھر سے گزر ہوا تو آپ نے فرمایا یا تو میرا خیال غلط ہے یا یہ شخص اپنے دین جاہلیت پر ہے یا یہ کاہن تھا اس آدمی کو میرے پاس لاؤ پس اسے بلایا گیا تو آپ نے اس سے یہی فرمایا اس نے کہا میں نے آج کی طرح کبھی نہیں دیکھا کہ مسلمان آدمی سے ایسی باتیں کی گئی ہوں آپ نے فرمایا میں تجھ کو قسم دیتا ہوں کہ مجھ ضرور بتا اس نے کہا کہ زمانہ جاہلیت میں کاہن تھا آپ نے پوچھا جو باتیں تجھے جنیہ نے بتائی ہیں ان میں سب سے زیادہ تعجب انگیز کون سی بات تھی اس نے کہا ہاں ایک دن میں بازار میں جا رہا تھا کہ وہ جنیہ میرے پاس آئی وہ خود خوفزدہ سی تھی تو اس نے کہا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ جنات میں نگونساری کے بعد کسی قدر حیرت اور مایوسی پائی جاتی ہے اور وہ اونٹ والوں اور چادر اوڑھنے والوں (اہل عرب) کے تابع ہو گئے ہیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا سچ کہتا ہے (کیونکہ) ایک دن میں بھی ان کے بتوں کے پاس سو رہا تھا کہ ایک آدمی نے ایک بچھڑا لا کر ذبح کیا پھر ایک چیخنے والا اتنی زور سے چیخا کہ میں نے اس سے پہلے اتنی سخت آواز نہیں سنی تھی وہ کہہ رہا تھا کہ اے دشمن! ایک سیدھا معاملہ (ظاہر ہونے والا ہے) کہ ایک فصیح آدمی کہے گا لا الہ الا انت تو لوگ کود کر بھاگے میں نے کہا میں تو اس جگہ سے اس وقت تک نہ ہٹوں گا جب تک مجھے اس کے پیچھے کی چیز معلوم نہ ہو جائے پھر آواز آئی اے دشمن! ایک سیدھا معاملہ (ظاہر ہونے والا ہے) کہ ایک فصیح آدمی کہے گا لا الہ الا انت تو میں پھر اٹھ کھڑا ہوا اور تھوڑی ہی عرصہ بعد چرچا ہونے لگا کہ یہ نبی ہیں۔

راوی: یحیی بن سلیمان ابن وہب عمر سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1054

راوی: محمد بن مثنیٰ اسماعیل قیس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ لِلْقَوْمِ لَوْ

رَأَيْتُنِي مُوثِقِي عُمَرُ عَلَى الْإِسْلَامِ أَنَا وَأُخْتُهُ وَمَا أَسْلَمَ وَلَوْ أَنَّ أُحُدًا انْقَضَّ لِمَا صَنَعْتُمْ بِعُثْمَانَ لَكَانَ مَحْقُوقًا أَنْ يَنْقَضَّ

محمد بن مثنیٰ اسماعیل قیس سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے سعید بن زید سے قوم کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام سے پہلے اپنے آپ کو اور ان کی بہن (فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو دیکھا کہ عمر ہمیں باندھے ہوئے تھے اور جو حرکت تم نے حضرت عثمان کے ساتھ کی ہے اگر اس وجہ سے احد پہاڑ پھٹ جائے تو بعید نہیں ہے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ اسماعیل قیس

شق القمر کا بیان۔...

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

شق القمر کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1055

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب بشر بن مفضل سعید بن ابی عروبہ قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أَهْلَ مَكَّةَ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرِيَهُمْ آيَةً فَأَرَاهُمْ الْقَمَرَ شِقَّتَيْنِ حَتَّى رَأَوْا حِرَاءً بَيْنَهُمَا

عبد اللہ بن عبد الوہاب بشر بن مفضل سعید بن ابی عروبہ قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ اہل مکہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک معجزہ طلب کیا تو آپ نے انہیں چاند کے دو ٹکڑے (کر کے) دکھائے حتیٰ کہ انہوں نے حرا پہاڑ کو ان دونوں ٹکڑوں کے درمیان دیکھا یعنی وہ دونوں ٹکڑے اتنے فاصلہ پر ہو گئے تھے کہ حرا پہاڑ

Free Download from QuranUrdu.com

ان کے درمیان نظر آرہا تھا۔

راوی : عبداللہ بن عبدالوہاب بشر بن مفضل سعید بن ابی عروبہ قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

شق القمر کا بیان۔

جلد : جلد دوم **حدیث 1056**

راوی: عبدان ابوحمزہ اعمش ابراہیم ابومعمر حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ وَنَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى فَقَالَ اشْهَدُوا وَذَهَبَتْ فِرْقَةٌ نَحْوَ الْجَبَلِ وَقَالَ أَبُو الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ انْشَقَّ بِمَكَّةَ وَتَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

عبدان ابوحمزہ اعمش ابراہیم ابومعمر حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ (جب) شق القمر کا معجزہ ظاہر ہوا تو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں تھے آپ نے فرمایا کہ گواہ رہنا اور چاند کا ایک ٹکڑا پہاڑ کی جانب چلا گیا تھا ابوالضحیٰ نے بواسطہ مسروق عبداللہ سے روایت کیا ہے کہ شق القمر مکہ میں ہوا اور اسی کے متابع محمد بن مسلم ابن ابی نجیح مجاہد ابومعمر نے عبداللہ سے حدیث روایت کی ہے۔

راوی : عبدان ابوحمزہ اعمش ابراہیم ابومعمر حضرت عبداللہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

شق القمر کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1057

راوی: عثمان بن صالح بکر بن مضر جعفر بن ربیعہ عراك بن مالك عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ الْقَمَرَ انْشَقَّ عَلَى زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عثمان بن صالح بکر بن مضر جعفر بن ربیعہ عراک بن مالک عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کے زمانہ میں شق القمر ہو چکا ہے۔

راوی: عثمان بن صالح بکر بن مضر جعفر بن ربیعہ عراک بن مالک عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

شق القمر کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1058

راوی: عمر بن حفص ان کے والد اعمش ابراهیم ابومعمر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ انْشَقَّ

Free Download from QuranUrdu.com

الْقَمَرُ

عمر بن حفص ان کے والد اعمش ابراہیم ابو معمر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ شق القمر ہو چکا ہے۔

راوی : عمر بن حفص ان کے والد اعمش ابراہیم ابو معمر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

مملکت حبشہ کی جانب ہجرت کرنے کا بیان حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں ک...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

مملکت حبشہ کی جانب ہجرت کرنے کا بیان حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تمہاری ہجرت کی جگہ خواب میں دیکھی ہے وہاں کھجوروں کے درخت (بکثرت) ہیں اور وہ دو پہاڑوں کے درمیان ہے اس کے بعد جس نے ہجرت مدینہ کی طرف کی اور اکثر وہ لوگ بھی جو حبشہ ہجرت کر گئے تھے واپس آ گئے۔ اس مضمون میں ابوموسیٰ اور اسماء بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1059

راوی: عبداللہ بن محمد جعفی ہشام معمر زہری عبید اللہ بن عدی بن خیار

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ قَالَا لَهُ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تُكَلِّمَ خَالَكَ عُثْمَانَ فِي أَخِيهِ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ وَكَانَ أَكْثَرَ النَّاسُ فِيمَا فَعَلَ بِهِ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَانْتَصَبْتُ لِعُثْمَانَ حِينَ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً وَهِيَ نَصِيحَةٌ فَقَالَ أَيُّهَا الْمَرْءُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ فَانْصَرَفْتُ فَلَمَّا قَضَيْتُ الصَّلَاةَ جَلَسْتُ إِلَى الْمِسْوَرِ وَإِلَى ابْنِ عَبْدِ يَغُوثَ فَحَدَّثْتُهُمَا بِالَّذِي قُلْتُ لِعُثْمَانَ وَقَالَ لِي فَقَالَا قَدْ قَضَيْتَ الَّذِي كَانَ عَلَيْكَ فَبَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ مَعَهُمَا إِذْ جَائَنِي رَسُولُ عُثْمَانَ فَقَالَا لِي قَدْ ابْتَلَاكَ اللَّهُ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَا نَصِيحَتُكَ الَّتِي ذَكَرْتَ آنِفًا قَالَ فَتَشَهَّدْتُ ثُمَّ قُلْتُ إِنَّ اللَّهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ

Free Download from QuranUrdu.com

وَكُنْتَ مِمَّنْ اسْتَجَابَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآمَنْتَ بِهِ وَهَاجَرْتَ الْهِجْرَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ وَصَحِبْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتَ هَدْيَهُ وَقَدْ أَكْثَرَ النَّاسُ فِي شَأْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ فَحَقٌّ عَلَيْكَ أَنْ تُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدَّ فَقَالَ لِي يَا ابْنَ أَخِي آدْرَكْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ لَا وَلَكِنْ قَدْ خَلَصَ إِلَيَّ مِنْ عِلْمِهِ مَا خَلَصَ إِلَى الْعَذْرَاءِ فِي سِتْرِهَا قَالَ فَتَشَهَّدَ عُثْمَانُ فَقَالَ إِنَّ اللهَ قَدْ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ وَكُنْتُ مِمَّنْ اسْتَجَابَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآمَنْتُ بِمَا بُعِثَ بِهِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَاجَرْتُ الْهِجْرَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ كَمَا قُلْتَ وَصَحِبْتُ رَسُولَ اللهِ وَبَايَعْتُهُ وَاللهِ مَا عَصَيْتُهُ وَلَا غَشَشْتُهُ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللهُ ثُمَّ اسْتَخْلَفَ اللهُ أَبَا بَكْرٍ فَوَاللهِ مَا عَصَيْتُهُ وَلَا غَشَشْتُهُ ثُمَّ اسْتُخْلِفَ عُمَرُ فَوَاللهِ مَا عَصَيْتُهُ وَلَا غَشَشْتُهُ ثُمَّ اسْتُخْلِفْتُ أَفَلَيْسَ لِي عَلَيْكُمْ مِثْلُ الَّذِي كَانَ لَهُمْ عَلَيَّ قَالَ بَلَى قَالَ فَمَا هَذِهِ الْأَحَادِيثُ الَّتِي تَبْلُغُنِي عَنْكُمْ فَأَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ شَأْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ فَسَنَأْخُذُ فِيهِ إِنْ شَاءَ اللهُ بِالْحَقِّ قَالَ فَجَلَدَ الْوَلِيدَ أَرْبَعِينَ جَلْدَةً وَأَمَرَ عَلِيًّا أَنْ يَجْلِدَهُ وَكَانَ هُوَ يَجْلِدُهُ وَقَالَ يُونُسُ وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَفَلَيْسَ لِي عَلَيْكُمْ مِنْ الْحَقِّ مِثْلُ الَّذِي كَانَ لَهُمْ

عبد اللہ بن محمد جعفی ہشام معمر زہری عبید اللہ بن عدی بن خیار سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھ سے مسور بن مخرمہ اور عبد الرحمن بن اسود بن عبد یغوث نے کہا کہ تم اپنے ماموں (حضرت عثمان بن عفان) سے ان کے بھائی ولید بن عقبہ کے معاملہ میں گفتگو کیوں نہیں کرتے! اور اکثر لوگ اسی کی تائید میں تھے عبید اللہ کہتے ہیں کہ جب حضرت عثمان نماز کے لئے نکلے تو میں ان کے سامنے آکھڑا ہوا اور میں نے عرض کیا کہ مجھے آپ سے کچھ ضروری بات (کرنا) ہے جس میں آپ ہی کی بھلائی ہے آپ نے فرمایا کہ اے شخص میں اللہ کے ذریعہ تیرے شبہ سے مانگتا ہوں تو میں ہٹ گیا نماز سے فارغ ہو کر مسور اور ابن عبد یغوث کے پاس آبیٹھا اور ان سے اپنی اور حضرت عثمان کی گفتگو نقل کر دی انہوں نے مجھ سے کہا کہ تو نے اپنے حق کو پورا کر دیا میں ان دونوں کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ میرے پاس حضرت عثمان کا قاصد آیا تو میں ان کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا وہ کون سی نصیحت تھی جس کا تم نے ابھی ذکر کیا تھا وہ کہتے ہیں پھر میں نے تشہد پڑھا اور کہا کہ اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مبوث فرمایا اور ان پر قرآن کا نازل فرمایا اور آپ ان لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت پر لبیک کہی اور اس پر ایمان لائے اور آپ نے پہلی دو ہجرتیں اول حبشہ اور دوسری مدینہ کی جانب بھی کیں اور آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہ کر آپ کی سیرت کو بھی دیکھا اور اب لوگ ولید بن عقبہ کے بارے میں بہت کچھ چہ میگوئیاں کر رہے ہیں لہذا آپ پر ضروری ہے کہ اس پر حد جاری کریں تو آپ نے مجھ سے فرمایا کہ اے بھتیجے! کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے؟ میں نے کہا نہیں لیکن

Free Download from QuranUrdu.com

آپ کے حالات اس طرح معلوم ہیں جس طرح کنواری لڑکی کو اس کے پردہ میں معلوم ہوتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ پھر حضرت عثمان نے تشہد پڑھ کر فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے اور آپ پر قرآن نازل فرمایا ہے اور میں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت پر لبیک کہی اور میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی چیزوں پر ایمان لایا اور میں نے تمہارے قول کے مطابق پہلی دو ہجرتیں بھی کیں اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہا اور آپ سے بیعت بھی کی بخدا نہ تو میں نے ان کی نافرمانی کی اور نہ ہی دھوکہ دیا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو وفات دی پھر اللہ تعالیٰ نے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خلیفہ بنایا تو بخدا میں نے ان کی بھی نافرمانی کی اور نہ دھوکہ دیا پھر حضرت عمر خلیفہ ہوئے تو بخدا! میں نے ان کی بھی نہ نافرمانی کی ہے اور نہ دھوکا دیا ہے پھر مجھے خلیفہ بنایا گیا تو کیا تم پر میرا ایسا حق نہیں ہے جو پہلے خلفاء کا مجھ پر تھا؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں تو آپ نے فرمایا پھر یہ کیسی باتیں ہیں جو مجھے تمہاری طرف سے پہنچ رہی ہوں اور تم نے ولید بن عقبہ کے بارے میں جو ذکر کیا ہے تو ان شاء اللہ تعالیٰ ہم اس کے بارے میں حق پر عمل کریں گے تو وہ کہتے ہیں کہ پھر آپ نے ولید کے چالیس کوڑے مارنے کا فیصلہ کیا اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کوڑے مانے کا حکم دیا اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی کوڑے مارا کرتے تھے اور یونس زہری کے بھتیجے نے بواسطہ زہری أَفَلَيْسَ لِي عَلَيْكُمْ مِنْ الْحَقِّ مِثْلُ الَّذِي كَانَ لَهُمْ روایت کیا ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد جعفی ہشام معمر زہری عبیداللہ بن عدی بن خیار

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

مملکت حبشہ کی جانب ہجرت کرنے کا بیان حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تمہاری ہجرت کی جگہ خواب میں دیکھی ہے وہاں کھجوروں کے درخت (بکثرت) ہیں اور وہ دو پہاڑوں کے درمیان ہے اس کے بعد جس نے ہجرت مدینہ کی طرف کی اور اکثر وہ لوگ بھی جو حبشہ ہجرت کر گئے تھے واپس آ گئے۔ اس مضمون میں ابوموسیٰ اور اسماء بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1060

راوی: محمد بن مثنیٰ یحیی ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ وَأُمَّ سَلَمَةَ

Free Download from Quranurdu.com

ذَكَرَتَا كَنِيسَةً رَأَيْنَهَا بِالْحَبَشَةِ فِيهَا تَصَاوِيرُ فَذَكَرَتَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُولَئِكَ إِذَا كَانَ فِيهِمْ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَمَاتَ بَنَوْا عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا وَصَوَّرُوا فِيهِ تِيكَ الصُّوَرَ أُولَئِكَ شِرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن مثنیٰ یحیی ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے اس گرجا کا تذکرہ کیا جو انہوں نے حبشہ میں دیکھا تھا جس میں تصویریں ہی تصویریں تھیں۔ پھر انہوں نے اس گرجہ کا تذکرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی کیا تو آپ نے فرمایا ان لوگوں میں جب کوئی نیک آدمی مر جاتا تو اس کی قبر پر یہ لوگ مسجد بناتے اور اس میں یہ تصویر نقش کرتے تھے یہ لوگ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین مخلوقات میں سے ہیں۔

راوی : محمد بن مثنیٰ یحیی ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

مملکت حبشہ کی جانب ہجرت کرنے کا بیان حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تمہاری ہجرت کی جگہ خواب میں دیکھی ہے وہاں کھجوروں کے درخت (بکثرت) ہیں اور وہ دو پہاڑوں کے درمیان ہے اس کے بعد جس نے ہجرت مدینہ کی طرف کی اور اکثر وہ لوگ بھی جو حبشہ ہجرت کر گئے تھے واپس آگئے۔ اس مضمون میں ابو موسیٰ اور اسماء بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1061

راوی: حمیدی سفیان اسحاق بن سعید سعیدی ان کے والد ام خالد بنت خالد

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ السَّعِيدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ خَالِدٍ بِنْتِ خَالِدٍ قَالَتْ قَدِمْتُ مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ وَأَنَا جُوَيْرِيَةٌ فَكَسَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمِيصَةً لَهَا أَعْلَامٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ الْأَعْلَامَ بِيَدِهِ وَيَقُولُ سَنَاهْ سَنَاهْ قَالَ الْحُمَيْدِيُّ يَعْنِي حَسَنٌ حَسَنٌ

حمیدی سفیان اسحاق بن سعید سعیدی ان کے والد ام خالد بنت خالد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ میں چھوٹی بچی تھی جب

Free Download from QuranUrdu.com

حبشہ سے آئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک چادر اوڑھنے کے لئے دی جس میں درختوں وغیرہ کی تصویریں تھیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان پر ہاتھ پھیر کر فرمارہے تھے کیسے اچھے ہیں کیسے اچھے ہیں؟ حمیدی کہتے ہیں سناہ بمعنی حسن (اچھے) ہے۔

راوی: حمیدی سفیان اسحاق بن سعید سعیدی ان کے والد ام خالد بنت خالد

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

مملکت حبشہ کی جانب ہجرت کرنے کا بیان حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تمہاری ہجرت کی جگہ خواب میں دیکھی ہے وہاں کھجوروں کے درخت (بکثرت) ہیں اور وہ دو پہاڑوں کے درمیان ہے اس کے بعد جس نے ہجرت مدینہ کی طرف کی اور اکثر وہ لوگ بھی جو حبشہ ہجرت کر گئے تھے واپس آ گئے۔ اس مضمون میں ابو موسیٰ اور اسماء بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1062

راوی: یحیی بن حماد ابوعوانہ سلیمان ابراہیم علقمہ حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَيَرُدُّ عَلَيْنَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ سَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْنَا فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فَتَرُدُّ عَلَيْنَا قَالَ إِنَّ فِي الصَّلَاةِ شُغْلًا فَقُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ كَيْفَ تَصْنَعُ أَنْتَ قَالَ أَرُدُّ فِي نَفْسِي

یحیی بن حماد ابوعوانہ سلیمان ابراہیم علقمہ حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب آپ نماز پڑھ رہے ہوتے تو سلام کرتے آپ ہمیں (حالت نماز میں) جواب دیتے پھر جب ہم نجاشی کے پاس سے واپس آئے تو ہم نے آپ کو (حالت نماز میں) سلام کیا مگر آپ نے جواب نہیں دیا (بعد فروغ) ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ کو سلام کرتے تھے تو آپ جواب دیا کرتے تھے مگر اب آپ نے جواب نہیں دیا تو آپ نے فرمایا کہ نماز میں (خدا کے ساتھ) مشغولی ہوتی ہے

سلیمان کہتے ہیں میں نے ابراہیم سے پوچھا آپ کا طریقہ کیا ہے؟ تو کہا میں اپنے دل میں جواب دے لیتا ہوں۔

راوی : یحیی بن حماد ابوعوانہ سلیمان ابراہیم علقمہ حضرت عبداللہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

مملکت حبشہ کی جانب ہجرت کرنے کا بیان حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تمہاری ہجرت کی جگہ خواب میں دیکھی ہے وہاں کھجوروں کے درخت (بکثرت) ہیں اور وہ دو پہاڑوں کے درمیان ہے اس کے بعد جس نے ہجرت مدینہ کی طرف کی اور اکثر وہ لوگ بھی جو حبشہ ہجرت کر گئے تھے واپس آ گئے۔ اس مضمون میں ابوموسیٰ اور اسماء بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1063

راوی : محمد بن علاء ابواسامہ برید بن عبداللہ ابوبردہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَلَغَنَا مَخْرَجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِالْيَمَنِ فَرَكِبْنَا سَفِينَةً فَأَلْقَتْنَا سَفِينَتُنَا إِلَى النَّجَاشِيِّ بِالْحَبَشَةِ فَوَافَقْنَا جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَأَقَمْنَا مَعَهُ حَتَّى قَدِمْنَا فَوَافَقْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ أَنْتُمْ يَا أَهْلَ السَّفِينَةِ هِجْرَتَانِ

محمد بن علاء ابواسامہ برید بن عبداللہ ابوبردہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہور کی خبر پہنچی تو ہم یمن میں تھے ہم ایک کشتی میں سوار ہو کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آکر مشرف بہ اسلام ہوں مگر ہماری کشتی نے ہمیں حبشہ میں نجاشی کے پاس جا پھینکا تو وہاں ہمیں جعفر بن ابی طالب مل گئے ہم ان ہی کے ساتھ مقیم رہے حتیٰ کہ ہم (مدینہ) واپس آئے تو ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس وقت ملے جب آپ نے خیبر فتح کیا اور آپ نے فرمایا تمہارے لئے اے کشتی والو! دو ہجرتیں باعتبار ثواب کے ہیں۔

راوی : محمد بن علاء ابواسامہ برید بن عبداللہ ابوبردہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ

نجاشی (شاہ حبشہ) کی وفات کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نجاشی (شاہ حبشہ) کی وفات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1064

راوی: ابو الربیع ابن عیینہ ابن جریج عطاء حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ مَاتَ النَّجَاشِيُّ مَاتَ الْيَوْمَ رَجُلٌ صَالِحٌ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَى أَخِيكُمْ أَصْحَمَةَ

ابو الربیع ابن عیینہ ابن جریج عطاء حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ جس روز نجاشی کی وفات ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آج ایک صالح آدمی کا انتقال ہو گیا لہذا اٹھ کھڑے ہو اپنے بھائی اصحمہ (نجاشی کے جنازہ) کی نماز پڑھو۔

راوی: ابو الربیع ابن عیینہ ابن جریج عطاء حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نجاشی (شاہ حبشہ) کی وفات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1065

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: عبدالاعلی بن حماد یزید بن زریع سعید قتادہ عطا حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ عَطَاءً حَدَّثَهُمْ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى أَصْحَمَةَ النَّجَاشِيِّ فَصَفَّنَا وَرَائَهُ فَكُنْتُ فِي الصَّفِّ الثَّانِي أَوْ الثَّالِثِ

عبدالاعلی بن حماد یزید بن زریع سعید قتادہ عطا حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی (کے جنازہ) کی نماز پڑھی تو آپ کے پیچھے ہم صفیں باندھ کر کھڑے ہو گئے تو میں (آپ کے پیچھے) دوسری یا تیسری صف میں تھا۔

راوی: عبدالاعلی بن حماد یزید بن زریع سعید قتادہ عطا حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نجاشی (شاہ حبشہ) کی وفات کا بیان

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1066

راوی: عبداللہ بن ابی شیبہ یزید سلیم بن حیان سعید بن مینا رحضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَائَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى أَصْحَمَةَ النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا تَابَعَهُ عَبْدُ الصَّمَدِ

عبداللہ بن ابی شیبہ یزید سلیم بن حیان سعید بن مینار حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (شاہ حبشہ جس کا نام) اصحمہ نجاشی تھا (کے جنازہ) کی نماز پڑھی تو آپ نے اس میں چار تکبیریں کہی۔ عبدالصمد نے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: عبداللہ بن ابی شیبہ یزید سلیم بن حیان سعید بن مینار حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

نجاشی (شاہ حبشہ) کی وفات کا بیان

جلد: جلد دوم حدیث 1067

راوی: زہیر بن حرب یعقوب بن ابراہیم ان کے والد صالح بن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى لَهُمْ النَّجَاشِيَّ صَاحِبَ الْحَبَشَةِ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِأَخِيكُمْ وَعَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفَّ بِهِمْ فِي الْمُصَلَّى فَصَلَّى عَلَيْهِ وَكَبَّرَ أَرْبَعًا

زہیر بن حرب یعقوب بن ابراہیم ان کے والد صالح بن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شاہ حبشہ کی وفات کی خبر اسی دن دے دی جس دن ان کا انتقال ہوا تھا اور آپ نے فرمایا اپنے بھائی کی نماز جنازہ کے ذریعے ان کے لئے استغفار کرو صالح ابن شہاب سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عیدگاہ میں صحابہ کو صف بستہ کھڑا کیا اور ان (یعنی نجاشی کے جنازہ) کی نماز پڑھی تو آپ نے چار تکبیریں کہیں۔

راوی: زہیر بن حرب یعقوب بن ابراہیم ان کے والد صالح بن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (کی مخالفت) پر مشرکین کا (آپس میں عہد وپیمان کرک...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (کی مخالفت) پر مشرکین کا (آپس میں عہد وپیمان کرکے) قسمیں کھانے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1068

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ ابراہیم بن سعد ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَرَادَ حُنَيْنًا مَنْزِلُنَا غَدًا إِنْ شَائَ اللَّهُ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ

عبدالعزیز بن عبداللہ ابراہیم بن سعد ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جنگ حنین کا ارادہ فرمایا تو کہا کل ان شاء اللہ ہمارا قیام خیف بنی کنانہ میں ہوگا جہاں مشرکوں نے کفر پر جمے رہنے (کی) قسم کھائی ہے۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ ابراہیم بن سعد ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

ابوطالب کے قصہ کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

ابوطالب کے قصہ کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 1069

راوی: مسدد یحیی سفیان عبد الملک عبد اللہ بن حارث حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَغْنَيْتَ عَنْ عَمِّكَ فَإِنَّهُ كَانَ يَحُوطُكَ وَيَغْضَبُ لَكَ قَالَ هُوَ فِي ضَحْضَاحٍ مِنْ نَارٍ وَلَوْلَا أَنَا لَكَانَ فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ مِنْ النَّارِ

مسدد یحیی سفیان عبد الملک عبد اللہ بن حارث حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ آپ نے اپنے چچا ابوطالب کو کچھ نفع پہنچایا کیونکہ وہ آپ کی حمایت کرتے تھے اور آپ کی طرف داری میں (مخالفوں پر) غصہ کیا کرتے تھے تو آپ نے فرمایا کہ وہ صرف ٹخنوں تک آگ میں ہیں اور اگر میں نہ ہوتا تو وہ دوزخ کے نچلے طبقہ میں ہوتے۔

راوی: مسدد یحیی سفیان عبد الملک عبد اللہ بن حارث حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

ابوطالب کے قصہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1070

راوی: محمود عبدالرزاق معمر زهری ابن مسیب

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا طَالِبٍ لَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ دَخَلَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ أَبُو جَهْلٍ فَقَالَ أَيْ عَمِّ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ كَلِمَةً أُحَاجُّ لَكَ بِهَا عِنْدَ اللهِ فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ يَا أَبَا طَالِبٍ تَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَمْ يَزَالَا يُكَلِّمَانِهِ حَتَّى قَالَ آخِرَ شَيْءٍ كَلَّمَهُمْ

Free Download from Quranurdu.com

بِهِ عَلَى مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ مَا لَمْ أُنْهَ عَنْهُ فَنَزَلَتْ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ وَنَزَلَتْ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ

محمود عبدالرزاق معمر زہری ابن مسیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب ابوطالب کی وفات کا وقت قریب آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آئے (اس وقت) ابوطالب کے پاس ابوجہل بھی تھا تو آپ نے ان سے فرمایا اے میرے چچا صرف ایک کلمہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ کہہ دیجئے تو میں اللہ کے ہاں اس کی وجہ سے (آپ کی بخشش کے لئے) عرض و معروض کرنے کا مستحق ہو جاؤں گا۔ تو ابوجہل اور عبداللہ بن ابی امیہ نے کہا اے ابوطالب تم عبدالمطلب کے دین سے پھرے جاتے ہو پس یہ دونوں برابر ان سے یہی کہتے رہے حتیٰ کہ ابوطالب نے ان سے جو آخری بات کہی وہ یہ تھی کہ (میں) عبدالمطلب کے دین پر مرتا ہوں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اس کے لئے اس وقت تک استغفار کرتا رہوں گا جب تک مجھے روکا نہ جائے تو یہ آیت نازل ہوئی نبی اور ایمان والوں کے لئے مناسب نہیں ہے کہ مشرکین کے لئے استغفار کریں اگرچہ وہ ان کے قرابتدار ہوں جب کہ انہیں یہ ظاہر ہو چکا کہ وہ دوزخی ہیں اور یہ آیت نازل ہوئی کہ (آپ جسے چاہیں ہدایت نہیں کر سکتے)۔

راوی: محمود عبدالرزاق معمر زہری ابن مسیب

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

ابوطالب کے قصہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1071

راوی: عبداللہ بن یوسف لیث ابن ھاد عبداللہ بن خباب حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذُكِرَ عِنْدَهُ عَمُّهُ فَقَالَ لَعَلَّهُ تَنْفَعُهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُجْعَلُ فِي

ضَحْضَاحٍ مِنْ النَّارِ يَبْلُغُ كَعْبَيْهِ يَغْلِي مِنْهُ دِمَاغُهُ

عبد اللہ بن یوسف لیث ابن ہاد عبد اللہ بن خباب حضرت ابو سعید خدری سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آپ کے چچا (ابو طالب) کا ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ امید ہے قیامت کے دن انہیں میری شفاعت کچھ نفع دے جائے گی کہ وہ آگ کے درمیان درجہ میں کر دیئے جائیں گے کہ آگ ان کے ٹخنوں تک پہنچے گی جس سے ان کا دماغ کھولنے لگے گا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف لیث ابن ہاد عبد اللہ بن خباب حضرت ابو سعید خدری

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

ابو طالب کے قصہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1072

راوی: ابراهیم بن حمزه، ابن ابی حازم اور دراوردی، یزید

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ وَالدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بِهَذَا وَقَالَ تَغْلِي مِنْهُ أُمُّ دِمَاغِهِ

ابراھیم بن حمزہ، ابن ابی حازم اور دراوردی، یزید سے اسی طرح روایت ہے (فرق یہ ہے کہ اس روایت میں ہے کہ بجائے دماغ کے) بھیجہ کھولنے لگے گا.

راوی : ابراھیم بن حمزہ، ابن ابی حازم اور دراوردی، یزید

شب اسراء کی حدیث اور آیت قرآنی ہے وہ ذات جو راتوں رات اپنے بندے (محمد صلی اللہ ع...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

شب اسراء کی حدیث اور آیت قرآنی ہے وہ ذات جو راتوں رات اپنے بندے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گئی کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1073

راوی: یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمَّا كَذَّبَتْنِي قُرَيْشٌ قُمْتُ فِي الْحِجْرِ فَجَلَا اللَّهُ لِي بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَطَفِقْتُ أُخْبِرُهُمْ عَنْ آيَاتِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِ

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ معراج کے سلسلہ میں جب قریش نے میری تکذیب کی تو میں حجر میں کھڑا ہو گیا پس اللہ تعالیٰ نے میرے سامنے بیت المقدس کو منکشف فرما دیا سو میں قریش کو اس کی علامتیں بتانے لگا اور بیت المقدس میری نظروں کے سامنے تھا۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

معراج کا بیان۔...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

معراج کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1074

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: ھدبہ بن خالد ہمام بن یحیی قتادہ حضرت انس بن مالک مالک بن صعصہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُمْ عَنْ لَيْلَةِ أُسْرِيَ بِهِ بَيْنَمَا أَنَا فِي الْحَطِيمِ وَرُبَّمَا قَالَ فِي الْحِجْرِ مُضْطَجِعًا إِذْ أَتَانِي آتٍ فَقَدَّ قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ فَشَقَّ مَا بَيْنَ هَذِهِ إِلَى هَذِهِ فَقُلْتُ لِلْجَارُودِ وَهُوَ إِلَى جَنْبِي مَا يَعْنِي بِهِ قَالَ مِنْ ثُغْرَةِ نَحْرِهِ إِلَى شِعْرَتِهِ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مِنْ قَصِّهِ إِلَى شِعْرَتِهِ فَاسْتَخْرَجَ قَلْبِي ثُمَّ أُتِيتُ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مَمْلُوءَةٍ إِيمَانًا فَغُسِلَ قَلْبِي ثُمَّ حُشِيَ ثُمَّ أُعِيدَ ثُمَّ أُتِيتُ بِدَابَّةٍ دُونَ الْبَغْلِ وَفَوْقَ الْحِمَارِ أَبْيَضَ فَقَالَ لَهُ الْجَارُودُ هُوَ الْبُرَاقُ يَا أَبَا حَمْزَةَ قَالَ أَنَسٌ نَعَمْ يَضَعُ خَطْوَهُ عِنْدَ أَقْصَى طَرْفِهِ فَحُمِلْتُ عَلَيْهِ فَانْطَلَقَ بِي جِبْرِيلُ حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ الدُّنْيَا فَاسْتَفْتَحَ فَقِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ فَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَفَتَحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ فَإِذَا فِيهَا آدَمُ فَقَالَ هَذَا أَبُوكَ آدَمُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالِابْنِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ بِي حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ الثَّانِيَةَ فَاسْتَفْتَحَ قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ فَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَفَتَحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ إِذَا يَحْيَى وَعِيسَى وَهُمَا ابْنَا الْخَالَةِ قَالَ هَذَا يَحْيَى وَعِيسَى فَسَلِّمْ عَلَيْهِمَا فَسَلَّمْتُ فَرَدَّا ثُمَّ قَالَا مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ بِي إِلَى السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ فَاسْتَفْتَحَ قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ فَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَفُتِحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ إِذَا يُوسُفُ قَالَ هَذَا يُوسُفُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ بِي حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ الرَّابِعَةَ فَاسْتَفْتَحَ قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ أَوَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ فَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَفُتِحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ إِلَى إِدْرِيسَ قَالَ هَذَا إِدْرِيسُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ بِي حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ الْخَامِسَةَ فَاسْتَفْتَحَ قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ فَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَلَمَّا خَلَصْتُ فَإِذَا هَارُونُ قَالَ هَذَا هَارُونُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ بِي حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ السَّادِسَةَ فَاسْتَفْتَحَ قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ مَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَرْحَبًا بِهِ فَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ

Free Download from QuranUrdu.com

فَلَمَّا خَلَصْتُ فَإِذَا مُوسَى قَالَ هَذَا مُوسَى فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ فَلَمَّا تَجَاوَزْتُ بَكَى قِيلَ لَهُ مَا يُبْكِيكَ قَالَ أَبْكِي لِأَنَّ غُلَامًا بُعِثَ بَعْدِي يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِهِ أَكْثَرُ مِمَّنْ يَدْخُلُهَا مِنْ أُمَّتِي ثُمَّ صَعِدَ بِي إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَرْحَبًا بِهِ فَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَلَمَّا خَلَصْتُ فَإِذَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ هَذَا أَبُوكَ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ قَالَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ السَّلَامَ قَالَ مَرْحَبًا بِالِابْنِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ رُفِعَتْ إِلَيَّ سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى فَإِذَا نَبْقُهَا مِثْلُ قِلَالِ هَجَرَ وَإِذَا وَرَقُهَا مِثْلُ آذَانِ الْفِيَلَةِ قَالَ هَذِهِ سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى وَإِذَا أَرْبَعَةُ أَنْهَارٍ نَهْرَانِ بَاطِنَانِ وَنَهْرَانِ ظَاهِرَانِ فَقُلْتُ مَا هَذَانِ يَا جِبْرِيلُ قَالَ أَمَّا الْبَاطِنَانِ فَنَهْرَانِ فِي الْجَنَّةِ وَأَمَّا الظَّاهِرَانِ فَالنِّيلُ وَالْفُرَاتُ ثُمَّ رُفِعَ لِي الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ ثُمَّ أُتِيتُ بِإِنَاءٍ مِنْ خَمْرٍ وَإِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ وَإِنَاءٍ مِنْ عَسَلٍ فَأَخَذْتُ اللَّبَنَ فَقَالَ هِيَ الْفِطْرَةُ الَّتِي أَنْتَ عَلَيْهَا وَأُمَّتُكَ ثُمَّ فُرِضَتْ عَلَيَّ الصَّلَوَاتُ خَمْسِينَ صَلَاةً كُلَّ يَوْمٍ فَرَجَعْتُ فَمَرَرْتُ عَلَى مُوسَى فَقَالَ بِمَا أُمِرْتَ قَالَ أُمِرْتُ بِخَمْسِينَ صَلَاةً كُلَّ يَوْمٍ قَالَ إِنَّ أُمَّتَكَ لَا تَسْتَطِيعُ خَمْسِينَ صَلَاةً كُلَّ يَوْمٍ وَإِنِّي وَاللَّهِ قَدْ جَرَّبْتُ النَّاسَ قَبْلَكَ وَعَالَجْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ لِأُمَّتِكَ فَرَجَعْتُ فَوَضَعَ عَنِّي عَشْرًا فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ مِثْلَهُ فَرَجَعْتُ فَوَضَعَ عَنِّي عَشْرًا فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ مِثْلَهُ فَرَجَعْتُ فَوَضَعَ عَنِّي عَشْرًا فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ مِثْلَهُ فَرَجَعْتُ فَأُمِرْتُ بِعَشْرِ صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ فَرَجَعْتُ فَقَالَ مِثْلَهُ فَرَجَعْتُ فَأُمِرْتُ بِخَمْسِ صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ بِمَ أُمِرْتَ قُلْتُ أُمِرْتُ بِخَمْسِ صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ قَالَ إِنَّ أُمَّتَكَ لَا تَسْتَطِيعُ خَمْسَ صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ وَإِنِّي قَدْ جَرَّبْتُ النَّاسَ قَبْلَكَ وَعَالَجْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ لِأُمَّتِكَ قَالَ سَأَلْتُ رَبِّي حَتَّى اسْتَحْيَيْتُ وَلَكِنِّي أَرْضَى وَأُسَلِّمُ قَالَ فَلَمَّا جَاوَزْتُ نَادَى مُنَادٍ أَمْضَيْتُ فَرِيضَتِي وَخَفَّفْتُ عَنْ عِبَادِي

ہدبہ بن خالد ہمام بن یحیی قتادہ حضرت انس بن مالک مالک بن صعصہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کے سامنے شب اسرا (معراج) کا واقعہ اس طرح بیان فرمایا کہ میں حطیم میں اور (کبھی حطیم کی جگہ حجر) کہا لیٹا تھا کہ ایک آنے والا میرے پاس آیا پس اس نے (میرا سینہ) یہاں سے وہاں تک چاک کر ڈالا راوی کہتا ہے کہ میں نے جارود سے جو میرے پہلے میں بیٹھے ہوئے تھے پوچھا یہاں سے یہاں تک کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے کہا حلقوم سے زیر ناف تک تو اس نے میرا

Free Download from QuranUrdu.com

قلب نکالا پھر ایمان سے لبریز سونے کا ایک طشت میرے پاس لایا گیا پس میرا دل دھویا دیا پھر (وہیں) رکھ دیا گیا پھر میرے پاس خچر سے چھوٹا اور گدھے سے بڑا ایک سفید جانور لایا گیا جارود نے (حضرت انس سے پوچھا) کہ اے ابوحمزہ وہ براق تھا؟ تو انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہاں! وہ اپنے منتہائے نظر پر اپنا قدم رکھتا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مجھے اس پر سوار کر دیا گیا اور وہ مجھے لے کر اڑا حتیٰ کہ آسمان دنیا پر آیا اس کا دروازہ کھلوانا چاہا پوچھا گیا کون ہے؟ کہا جبریل پوچھا تمہارے ساتھ کون ہے؟ کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پوچھا کیا، انہیں بلایا گیا ہے؟ کہا ہاں! کہا گیا خوش آمدید کتنی بہترین تشریف آوری ہے پھر دروازہ کھول دیا جب اندر پہنچا تو وہاں حضرت آدم کو دیکھا جبریل نے کہا یہ آپ کے والد آدم ہیں انہیں سلام کیجئے میں نے انہیں سلام کیا تو انہوں نے جواب دیا اور کہا اے نبی صالح اور پسر صالح خوش آمدید پھر جبریل اوپر کو چلے حتیٰ کہ دوسرے آسمان آسمان پر پہنچے اور دروازہ کھلوانا چاہا پوچھا گیا کون ہے؟ کہا جبریل علیہ السلام پوچھا تمہارے ساتھ کون ہے کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پوچھا کیا نہیں بلایا گیا ہے؟ کہا ہاں! کہا گیا خوش آمدید آپ کی تشریف آوری کتنی مبارک ہے پس دروازہ کھول دیا جب میں اندر پہنچا تو وہاں یحیی اور عیسیٰ (علیہما السلام) کو دیکھا اور وہ دونوں خالہ زاد بھائی ہیں جبریل نے کہا یہ یحیی عیسیٰ علیہ السلام ہیں انہیں سلام کیجئے میں نے انہیں سلام کیا تو انہوں نے جواب دے کر کہا برادر صالح اور نبی صالح خوش آمدید پھر جبریل مجھے تیسرے آسمان پر لے کر چڑھے اور دروازہ کھلوانا چاہا پوچھا گیا کون ہے؟ کہا جبریل پوچھا تمہارے ساتھ کون ہے؟ کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پوچھا کیا انہیں بلایا گیا ہے کہا ہاں! کہا گیا خوش آمدید آپ کی تشریف آوری کتنی اچھی ہے اور دروازہ کھول دیا جب میں اندر جا پہنچا تو وہاں یوسف (علیہ السلام) کو دیکھا جبریل نے کہا یہ یوسف ہیں انہیں سلام کیجئے میں نے انہیں سلام کیا تو انہوں نے جواب دے کر کہا اے برادر صالح اور نبی صالح خوش آمدید پھر جبریل مجھے اوپر لے کر چڑھے حتیٰ کہ چوتھے آسمان پر پہنچے اور دروازہ کھلوانا چاہا پوچھا گیا کون ہے؟ کہا جبریل پوچھا تمہارے ساتھ اور کون ہے؟ کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پوچھا گیا انہیں بلایا گیا ہے؟ کہا ہاں! کہا گیا خوش آمدید، کتنی اچھی تشریف آوری ہے آپ کی پھر دروازہ کھول دیا جب میں اندر حضرت ادریس علیہ السلام کے پاس پہنچا تو جبریل نے کہا یہ ادریس ہیں انہیں سلام کیجئے میں نے انہیں سلام کیا تو انہوں نے جواب دے کر کہا اے برادر صالح اور نبی صالح خوش آمدید پھر وہ مجھے لے کر اوپر چڑھے حتیٰ کہ پانچویں آسمان پر پہنچے اور دروازہ کھلوانا چاہا پوچھا گیا کون ہے؟ کہا جبریل پوچھا تمہارے ساتھ اور کون ہے؟ کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پوچھا کیا انہیں بلایا گیا ہے؟ کہا ہاں کہا گیا خوش آمدید آپ کی تشریف آوری کتنی اچھی ہے جب میں اندر پہنچا تو حضرت ہارون (علیہ السلام) ملے جبریل نے کہا یہ ہارون ہیں انہیں سلام کیجئے میں نے انہیں سلام کیا تو انہوں نے جواب دے کر کہا خوش آمدید! برادر صالح اور نبی صالح پھر جبریل لے کر مجھے اوپر چڑھے حتیٰ کہ چھٹے آسمان پر پہنچے اور دروازہ کھلوانا چاہا پوچھا گیا کون ہے؟ کہا جبریل پوچھا تمہارے ساتھ اور کون ہے؟ کہا محمد پوچھا گیا انہیں بلایا گیا ہے؟ کہا ہاں! کہا گیا خوش آمدید! آپ کا تشریف لانا کتنا مسرت بخش ہے جب میں اندر پہنچا تو حضرت موسیٰ (علیہ السلام) سے ملا جبریل نے کہا یہ موسیٰ ہیں انہیں سلام کیجئے میں نے انہیں

سلام کیا تو انہوں نے جواب دے کر کہا کوش آمدید! برادر صالح اور نبی صالح جب میں آگے بڑھا تو موسیٰ رونے لگے ان سے پوچھا گیا آپ کیوں رو رہے ہیں؟ کہنے لگے اس لئے رو رہا ہوں کہ میرے بعد ایک نوجوان کو (نبی بنا کر) بھیجا گیا جس کی امت کے لوگ میری امت سے زیادہ جنت میں داخل ہوں گے پھر جبریل مجھے ساتویں آسمان پر لے کر گئے اور انہوں نے دروازہ کھلوانا چاہا پوچھا گیا کون ہے؟ کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پوچھا کیا انہیں بلایا گیا ہے؟ کہا ہاں! کہا گیا خوش آمدید! آپ کی تشرفی آوری کتنی بہترین ہے جب میں اندر پہنچا تو حضرت ابراہیم (علیہ السلام) ملے جبریل نے کہا یہ آپ کے والد ہیں انہیں سلام کیجئے میں نے انہیں سلام کیا تو انہوں نے جواب دے کر کہا پسر صالح اور نبی صالح خوش آمدید پھر میرے سامنے سدرۃ المنتہٰی کا ظاہر کیا گیا تو اس کے پھل (مقام) ہجر کے مٹکوں کی طرح اور اس کے پتے ہاتھی کے کانوں کی طرح (بڑے) تھے اور میں نے وہاں چار نہریں دیکھیں دو پوشیدہ اور دو ظاہر میں نے کہا اے جبریل یہ دو نہریں کیسی ہیں؟ انہوں نے کہا دو پوشیدہ نہریں تو جنت کی ہیں اور دو ظاہر نہریں تو نیل و فرات ہیں پھر میرے سامنے بیت معمور پیش کیا گیا۔ پھر مجھے شراب دودھ اور شہد کا ایک ایک پیالہ پیش کیا گیا۔ میں نے دودھ لے لیا تو جبریل نے کہا یہی فطرت ہے جس پر آپ ہیں اور اسی پر آپ کی امت رہے گی پھر میرے اوپر یومیہ پچاس نمازیں فرض ہوئیں میں واپس ہوا یہاں تک کہ حضرت موسیٰ کے پاس سے گزرا تو انہوں نے دریافت کیا آپ کو کیا حکم ملا ہے؟ آپ نے فرمایا یومیہ پچاس نمازوں کا حکم ملا ہے حضرت موسیٰ نے کہا آپ کی امت یومیہ پچاس نمازیں ادا نہیں کر سکتی۔ بخدا! میں نے آپ سے پہلے لوگوں کا تجربہ کر لیا ہے اور بنی اسرائیل کے ساتھ بہت سخت برتاؤ کیا ہے لہذا آپ اپنے رب کے پاس واپس جایئے اور اپنی امت کے لئے تخفیف کی درخواست کیجئے میں واپس آ گیا تو اللہ تعالیٰ نے (پہلے پانچ پھر دوسری مرتبہ اور پانچ یعنی کل (دس نمازیں معاف فرما دیں پھر میں حضرت موسیٰ کے پاس آیا تو انہوں نے ویسا ہی کہا پھر میں واپس گیا اور اللہ تعالیٰ نے (دو مرتبہ میں) دس نمازیں پھر معاف فرما دیں۔ پھر حضرت موسیٰ کے پاس واپس گیا اور اللہ تعالیٰ نے دو مرتبہ میں دس نمازیں معاف فرما دیں۔ پھر میں حضرت موسیٰ کے پاس واپس آیا تو انہوں نے پھر وہی کہا میں پھر واپس گیا تو پانچ نمازیں پھر معاف ہوئیں اور مجھے یومیہ دس نمازوں کا حکم ہوا پھر واپس آیا تو حضرت موسیٰ نے پھر وہی کہا میں پھر واپس گیا تو (پانچ نمازیں پھر معاف ہوئی حتیٰ کہ اب) مجھے یومیہ پانچ نمازوں کا حکم ہوا میں پھر حضرت موسیٰ کے پاس آیا تو انہوں نے پوچھا آپ کو کیا حکم ملا ہے؟ میں نے کہا یومیہ پانچ نمازوں کا انہوں نے کہا آپ کی امت یومیہ پانچ نمازیں نہیں پڑھ سکتی اور میں نے آپ سے پہلے لوگوں کا تجربہ کر لیا ہے اور بنی اسرائیل کے ساتھ سخت برتاؤ کیا ہے لہذا واپس جا کر اپنے رب سے اپنی امت کے لئے تخفیف کی درخواست کیجئے آپ نے فرمایا کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے اتنی (زیادہ) درخواست کی کہ اب مجھے (مزید درخواست سے) شرم آتی ہے لہذا اب میں راضی ہوں اور تسلیم کرتا ہوں جب میں آگے بڑا تو ایک منادی نے آواز دی کہ میں نے اپنا فریضہ جاری کر دیا اور اپنے بندوں سے تخفیف کر دی۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : ہدبہ بن خالد ہمام بن یحیی قتادہ حضرت انس بن مالک مالک بن صعصہ رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

معراج کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1075

راوی : حمیدی سفیان عمرو عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ قَالَ هِيَ رُؤْيَا عَيْنٍ أُرِيَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ قَالَ هِيَ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ

حمیدی سفیان عمرو عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے آیت قرآنی اور وہ خواب جو ہم نے آپ کو دکھایا وہ صرف لوگوں کے امتحان کے لئے تھا کی تفسیر میں ان کا قول نقل کرتے ہیں کہ یہ آنکھ کی روایت ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس رات جس میں آپ کو بیت المقدس تک سیر کرائی گئی دکھائی گئی تھی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن میں شجر ملعونہ سے مراد تھوہر یعنی سینڈ کا درخت ہے۔

راوی : حمیدی سفیان عمرو عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

انصار کے وفود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مکہ اور بیعت العقبہ میں ج...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار کے وفود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مکہ اور بیعت العقبہ میں جانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1076

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب (دوسری سند) احمد بن صالح عنبسه یونس ابن شہاب عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک کعب بن مالک

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ح حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ حِينَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ بِطُولِهِ قَالَ ابْنُ بُكَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ وَلَقَدْ شَهِدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ حِينَ تَوَاثَقْنَا عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِهَا مَشْهَدَ بَدْرٍ وَإِنْ كَانَتْ بَدْرٌ أَذْكَرَ فِي النَّاسِ مِنْهَا

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب (دوسری سند) احمد بن صالح عنبسہ یونس ابن شہاب عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک کعب بن مالک کے نابینا ہونے کے بعد ان کو پکڑ کر لے جانے والے عبداللہ بن کعب حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنا وہ قصہ جب وہ غزوہ تبوک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے رہ گئے تھے سنایا اور پورا واقعہ سنایا ابن بکیر کہتے ہیں کہ ان کے قصے میں یہ بھی تھا کہ میں سب (بیعت) عقبہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا جب کہ ہم نے اسلام پر قائم رہنے کا عہد وپیمان کیا تھا اور مجھے اس کے بدلہ میں بدر کی حضوری پسند نہیں اگرچہ لوگوں میں بدر کا زیادہ تذکرہ ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب (دوسری سند) احمد بن صالح عنبسہ یونس ابن شہاب عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک کعب بن مالک

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار کے وفود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مکہ اور بیعت العقبہ میں جانے کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1077

راوی: علی بن عبداللہ سفیان عمرو جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ كَانَ عَمْرٌو يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ شَهِدَ بِي خَالَايَ الْعَقَبَةَ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ أَحَدُهُمَا الْبَرَاءُ بْنُ مَعْرُورٍ

علی بن عبداللہ سفیان عمرو جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے دونوں ماموں (بیعت) عقبہ میں لے گئے تھے امام بخاری فرماتے ہیں کہ ابن عیینہ نے کہا ایک ان میں سے براء بن معرور تھے۔

راوی: علی بن عبداللہ سفیان عمرو جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار کے وفود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مکہ اور بیعت العقبہ میں جانے کا بیان

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1078

راوی: ابراهیم بن موسیٰ هشام ابن جریج عطاء سے روایت کرتے هیں که حضرت جابر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ أَنَا وَأَبِي وَخَالِي مِنْ أَصْحَابِ الْعَقَبَةِ

ابراہیم بن موسیٰ ہشام ابن جریج عطاء سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں میرے والد اور میرے دونوں ماموں اصحاب (بیعت) عقبہ میں سے تھے۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ ہشام ابن جریج عطاء سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار کے وفود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مکہ اور بیعت العقبہ میں جانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1079

راوی : اسحاق بن منصور یعقوب بن ابراھیم ابن شھاب کے بھتیجے ابن شھاب ابوادریس عائذ اللہ حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ عَائِذُ اللَّهِ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ مِنْ الَّذِينَ شَهِدُوا بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ أَصْحَابِهِ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَوْلَهُ عِصَابَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ تَعَالَوْا بَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُونِي فِي مَعْرُوفٍ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ بِهِ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ لَهُ كَفَّارَةٌ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَهُ اللَّهُ فَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَاقَبَهُ وَإِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ قَالَ فَبَايَعْتُهُ عَلَى ذَلِكَ

اسحاق بن منصور یعقوب بن ابراہیم ابن شہاب کے بھتیجے ابن شہاب ابو ادریس عائذ اللہ حضرت عبادہ بن صامت سے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بدر میں شریک تھے اور آپ کے اصحاب لیلۃ العقبہ میں سے تھے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد صحابہ کی ایک جماعت بیٹھی ہوئی تھی کہ آپ نے فرمایا آؤ اور میرے ہاتھ پر بیعت کرو کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا اور نہ چوری کرنا نہ زنا کرنا نہ اپنی اولاد کو قتل کرنا نہ کوئی ایسا بہتان باندھنا جو تم اپنے ہاتھ پاؤں کے درمیان افتراء کرو اور نہ کسی اچھی بات میں میری نافرمانی کرنا پس جو شخص اس (بیعت) کو پورا کرے گا تو اس کا ثواب اللہ کے پاس ہے اور جو اس میں سے کسی بات کی خلاف ورزی کرے گا تو یا تو دنیا میں اسے کچھ سزا دی جائے گی تو وہ دنیوی سزا اس کے لئے کفارہ ہے (یا) خلاف ورزی کرتا ہے اور اسے دنیا میں کچھ سزا نہیں ملتی بلکہ اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی فرماتا ہے تو اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے اگر وہ چاہے تو (آخرت میں) سزا دے اور اگر چاہے تو معاف فرما دے عبادہ کہتے ہیں کہ میں نے بھی آنحضرت

سے اس کی بیعت کی۔

راوی : اسحاق بن منصور یعقوب بن ابراہیم ابن شہاب کے بھتیجے ابن شہاب ابوادریس عائذ اللہ حضرت عبادہ بن صامت

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار کے وفود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مکہ اور بیعت العقبہ میں جانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1080

راوی : قتیبہ لیث یزید بن ابی حبیب ابوالخیر صنابحی حضرت عبادہ بن صامب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي مِنْ النُّقَبَائِ الَّذِينَ بَايَعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَقْتُلَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ وَلَا نَنْتَهِبَ وَلَا نَعْصِيَ بِالْجَنَّةِ إِنْ فَعَلْنَا ذَلِكَ فَإِنْ غَشِينَا مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا كَانَ قَضَائُ ذَلِكَ إِلَى اللَّهِ

قتیبہ لیث یزید بن ابی حبیب ابوالخیر صنابحی حضرت عبادہ بن صامب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں ان نقیبوں میں تھا جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی تھی وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے آپ سے جنت کے وعدہ پر بیعت کی تھی کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں گے چوری نہ کریں گے زنا نہ کریں گے اور جس کے قتل کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے ہم اسے قتل نہ کریں گے اور لوٹ مار نہ کریں گے اور نہ آپ کی نافرمانی کریں گے زنا نہ کریں گے اور لوٹ مار نہ کریں گے اور نہ آپ کی نافرمانی کیں گے اگر ہم اس کی تعمیل کریں تو جنت ملے گی۔ اور اگر خلاف ورزی کریں گے تو اس کا فیصلہ اللہ کے حوالہ ہو گا۔

راوی : قتیبہ لیث یزید بن ابی حبیب ابوالخیر صنابحی حضرت عبادہ بن صامب رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح کرنے اور ان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح کرنے اور ان کا مدینہ میں آنے اور ان کی رخصتی کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1081

راوی: فروہ بن ابی المغراء علی بن مسہر ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ تَزَوَّجَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَنَزَلْنَا فِي بَنِي الْحَارِثِ بْنِ خَزْرَجٍ فَوُعِكْتُ فَتَمَرَّقَ شَعَرِي فَوَفَى جُمَيْمَةً فَأَتَتْنِي أُمِّي أُمُّ رُومَانَ وَإِنِّي لَفِي أُرْجُوحَةٍ وَمَعِي صَوَاحِبُ لِي فَصَرَخَتْ بِي فَأَتَيْتُهَا لَا أَدْرِي مَا تُرِيدُ بِي فَأَخَذَتْ بِيَدِي حَتَّى أَوْقَفَتْنِي عَلَى بَابِ الدَّارِ وَإِنِّي لَأُنْهِجُ حَتَّى سَكَنَ بَعْضُ نَفَسِي ثُمَّ أَخَذَتْ شَيْئًا مِنْ مَاءٍ فَمَسَحَتْ بِهِ وَجْهِي وَرَأْسِي ثُمَّ أَدْخَلَتْنِي الدَّارَ فَإِذَا نِسْوَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فِي الْبَيْتِ فَقُلْنَ عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَعَلَى خَيْرِ طَائِرٍ فَأَسْلَمَتْنِي إِلَيْهِنَّ فَأَصْلَحْنَ مِنْ شَأْنِي فَلَمْ يَرُعْنِي إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضُحًى فَأَسْلَمَتْنِي إِلَيْهِ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ

فروہ بن ابی المغراء علی بن مسہر ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ میری عمر چھ سال کی تھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے میرا نکاح ہوا پھر ہم (ہجرت کرکے) مدینہ آئے تو بنی حارث بن خزرج (کے مکان) میں اترے پھر مجھے (اتنا شدید) بخار آیا کہ میرے سر کے بال گرنے لگے اور وہ کانوں تک رہ گئے پھر (ایک دن) میں اپنی چند سہیلیوں کے ساتھ جھولے میں بیٹھی تھی کہ میری والدہ ام رومان میرے پاس آئیں اور مجھے زور سے آواز دی میں ان کے پاس چلی گئی حالانکہ مجھے معلوم نہ تھا کہ انہوں نے کیوں بلایا ہے انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ کر ایک مکان کے دروازہ پر کھڑا کر دیا میرا سانس پھول رہا تھا حتیٰ کہ ذرا دم میں دم آیا پھر انہوں نے تھوڑا پانی لے کر میرے منہ اور سر پر ہاتھ پھیر دیا پھر مکان کے اندر داخل کر دیا تو

Free Download from QuranUrdu.com

میں نے کمرہ میں چند انصاری عورتوں کو دیکھا انہوں نے کہا خیر وبرکت اور نیک فال کے ساتھ آؤ میری والدہ نے مجھے ان کے حوالہ کر دیا پھر دوپہر کے وقت آنحضرت تشریف لائے تو انہوں نے مجھے آپ کے حوالہ کر دیا اس وقت میری عمر نو سال کی تھی۔

راوی : فروہ بن ابی المغراء علی بن مسہر ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح کرنے اور ان کا مدینہ میں آنے اور ان کی رخصتی کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1082

راوی: معلی وهیب هشام بن عروه ان کے والد حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا مُعَلًّى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا أُرِيتُكِ فِي الْمَنَامِ مَرَّتَيْنِ أَرَى أَنَّكِ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ وَيَقُولُ هَذِهِ امْرَأَتُكَ فَاكْشِفْ عَنْهَا فَإِذَا هِيَ أَنْتِ فَأَقُولُ إِنْ يَكُ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللهِ يُمْضِهِ

معلی وہیب ہشام بن عروہ ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ میں نے تمہیں (نکاح سے پہلے) خواب میں دو مرتبہ ریشمی کپڑوں میں لپٹا ہوا دیکھا اور (مجھ سے) کہا گیا کہ یہ آپ کی زوجہ ہیں جب میں نے اس کپڑے کو ہٹایا تو تم نظر آئیں میں نے کہا اگر یہ منجانب اللہ ہے تو وہ پورا کر کے رہے گا۔

راوی : معلی وہیب ہشام بن عروہ ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح کرنے اور ان کا مدینہ میں آنے اور ان کی رخصتی کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1083

راوی: عبید بن اسماعیل ابواسامہ ہشام

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تُوُفِّيَتْ خَدِيجَةُ قَبْلَ مَخْرَجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ بِثَلَاثِ سِنِينَ فَلَبِثَ سَنَتَيْنِ أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ وَنَكَحَ عَائِشَةَ وَهِيَ بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ ثُمَّ بَنَى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ

عبید بن اسماعیل ابواسامہ ہشام ان کے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ کی طرف ہجرت کرنے سے تین سال پہلے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال ہو گیا تھا تو آپ نے کم و بیش دو سال توقف کیا پھر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے جب کہ ان کی عمر چھ برس کی تھی نکاح کر لیا اور پھر نو سال کی عمر میں رخصتی ہوئی۔

راوی: عبید بن اسماعیل ابواسامہ ہشام

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبد اللہ...

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبد اللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1084

راوی: حمیدی سفیان اعمش ابووائل

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ عُدْنَا خَبَّابًا فَقَالَ هَاجَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُرِيدُ وَجْهَ اللهِ فَوَقَعَ أَجْرُنَا عَلَى اللهِ فَمِنَّا مَنْ مَضَى لَمْ يَأْخُذْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ نَمِرَةً فَكُنَّا إِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رَأْسَهُ بَدَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا غَطَّيْنَا رِجْلَيْهِ بَدَا رَأْسُهُ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُغَطِّيَ رَأْسَهُ وَنَجْعَلَ عَلَى رِجْلَيْهِ شَيْئًا مِنْ إِذْخِرٍ وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا

حمیدی سفیان اعمش ابووائل سے روایت کرتے ہیں کہ ہم خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عیادت کو گئے تو انہوں نے فرمایا کہ ہم نے محض لوجہ اللہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی تو ہمارا ثواب اللہ تعالیٰ کے یہاں ہو گیا مگر ہم میں سے بعض حضرات (دنیا سے) اس حال میں چلے گئے کہ انہوں نے (دنیا میں) اس کا کچھ بھی اجر نہ لیا انہیں دنیا میں راحت نہ ملی انہیں میں سے مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں جو جنگ احد میں شہید ہوئے اور صرف ایک کمبل انہوں نے چھوڑا جب ہم کفن میں اس سے ان کا سر ڈھانپتے تو پیر کھل جاتے اور جب پیر ڈھانپتے تو سر کھل جاتا تو ہمیں آنحضرت نے یہ حکم دیا کہ ہم ان کا سر (تو کمبل سے) ڈھانپ دیں اور ان کے پاؤں پر اذخر گھاس رکھ کر انہیں چھپا دیں اور ہم میں بعض حضرات ایسے ہیں کہ ان کے لئے ان کا پھل پک گیا اور وہ اسے توڑ کر کھا رہے ہیں۔

راوی: حمیدی سفیان اعمش ابووائل

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1085

راوی: مسدد حماد بن زید یحیی محمد بن ابراھیم علقمہ بن وقاص حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ هُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ

Free Download from QuranUrdu.com

اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللهِ وَرَسُولِهِ

مسدد حماد بن زید یحیی محمد بن ابراہیم علقمہ بن وقاص حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اعمال کا دارومدار نیت پر ہے جس کی ہجرت دنیا میں حاصل کرنے یا کسی عورت سے نکاح کرنے کی خاطر ہو گی تو اس کی ہجرت اسی کام کے لئے لکھی جائے گی اور جس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہجرت کی ہو گی تو اس کی ہجرت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے لکھی جائے گی۔

راوی : مسدد حماد بن زید یحیی محمد بن ابراہیم علقمہ بن وقاص حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1086

راوی : اسحاق بن یزید دمشقی یحیی بن حمزہ ابوعمرو اوزاعی عبدہ بن ابولبابہ مجاہد بن مکی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ جَبْرٍ الْمَكِّيِّ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقُولُ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ

اسحاق بن یزید دمشقی یحیی بن حمزہ ابوعمرو اوزاعی عبدہ بن ابولبابہ مجاہد بن مکی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے تھے کہ فتح (مکہ) کے بعد ہجرت باقی نہیں رہی۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : اسحاق بن یزید دمشقی یحیی بن حمزہ ابو عمرو اوزاعی عبدہ بن ابولبابہ مجاہد بن مکی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1087

راوی : اوزاعی عطا بن ابی رباح سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں عبید بن عمیر لیثی

وَحَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ زُرْتُ عَائِشَةَ مَعَ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ فَسَأَلْنَاهَا عَنْ الْهِجْرَةِ فَقَالَتْ لَا هِجْرَةَ الْيَوْمَ كَانَ الْمُؤْمِنُونَ يَفِرُّ أَحَدُهُمْ بِدِينِهِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى وَإِلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخَافَةَ أَنْ يُفْتَنَ عَلَيْهِ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَقَدْ أَظْهَرَ اللَّهُ الْإِسْلَامَ وَالْيَوْمَ يَعْبُدُ رَبَّهُ حَيْثُ شَاءَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ

یحیی بن حمزہ اوزاعی عطا بن ابی رباح سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں عبید بن عمیر لیثی کے ہمراہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی زیارت کے لئے گیا تو ہم نے ان سے ہجرت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا اب ہجرت نہیں ہے (پچھلے زمانہ میں ہجرت کا منشا یہ تھا کہ) مسلمان اپنے دین کو (محفوظ رکھنے کے لئے) اللہ و رسول کی طرف فتنہ میں پڑ جانے کے خوف سے بھاگ کر آئے تھے لیکن اب اللہ نے اسلام کو غالب کر دیا لہذا اب کوئی جہاں جی چاہے اپنے رب کی عبادت کر سکتا ہے البتہ جہاد اور نیت کا ثواب ملتا ہے۔

راوی : اوزاعی عطا بن ابی رباح سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں عبید بن عمیر لیثی

FreeDownloadfromQuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1088

راوی: زکریا بن یحیی ابن نمیر ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي زَكَرِيَّاءُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ هِشَامٌ فَأَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ سَعْدًا قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أُجَاهِدَهُمْ فِيكَ مِنْ قَوْمٍ كَذَّبُوا رَسُولَكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْرَجُوهُ اللَّهُمَّ فَإِنِّي أَظُنُّ أَنَّكَ قَدْ وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ وَقَالَ أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ مِنْ قَوْمٍ كَذَّبُوا نَبِيَّكَ وَأَخْرَجُوهُ مِنْ قُرَيْشٍ

زکریا بن یحیی ابن نمیر ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ حضرت سعد کہا کرتے تھے اے اللہ تو جانتا ہے کہ مجھے تیری راہ میں جہاد کرنا کسی سے اتنا پسند نہیں جتنا اس قوم سے ہے جس نے تیرے رسول کی تکذیب کی کہ انہیں (ان کے وطن سے نکالا) (یعنی قریش سے) اے اللہ میرا خیال ہے کہ اب تو نے ہمارے اور ان کے درمیان سے لڑائی ختم کر دی ہے اور ابان بن یزید نے ہشام ان کے والد اور حضرت عائشہ کے واسطے سے یہ الفاظ روایت کئے ہیں من قوم کذبوا نبیک و اخرجوہ من قریش۔

راوی : زکریا بن یحیی ابن نمیر ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ

Free Download from QuranUrdu.com

میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1089

راوی: مطر بن فضل روح ہشام عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مَطَرُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بُعِثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَرْبَعِينَ سَنَةً فَمَكُثَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً يُوحَى إِلَيْهِ ثُمَّ أُمِرَ بِالْهِجْرَةِ فَهَاجَرَ عَشْرَ سِنِينَ وَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

مطر بن فضل روح ہشام عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چالیس سال کی عمر میں نبوت ملی آپ مکہ میں تیرہ سال اس حال میں کہ آپ پر وحی نازل ہوتی تھی ٹھہرے رہے پھر آپ کو ہجرت کا حکم ہوا تو آپ نے ہجرت کی (حالت میں) دس سال (مدینہ میں گزارے) اور تریسٹھ سال کی عمر میں آپ کا وصال ہو گیا تھا۔

راوی: مطر بن فضل روح ہشام عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبد اللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1090

راوی: مطر بن فضل روح بن عبادہ زکریا بن اسحاق عمرو بن دینار حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي مَطَرُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

Free Download from QuranUrdu.com

مَكَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَتُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

مطر بن فضل روح بن عبادہ زکریا بن اسحاق عمرو بن دینار حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ نبوت کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں تیرہ سال رہے اور آپ کی عمر مبارک تریسٹھ سال کی تھی جب کہ آپ کی وفات ہوئی۔

راوی : مطر بن فضل روح بن عبادہ زکریا بن اسحاق عمرو بن دینار حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1091

راوی : اسماعیل بن عبداللہ مالک عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام ابوالنصر عبید بن حنین حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنَّ عَبْدًا خَيَّرَهُ اللَّهُ بَيْنَ أَنْ يُؤْتِيَهُ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا مَا شَاءَ وَبَيْنَ مَا عِنْدَهُ فَاخْتَارَ مَا عِنْدَهُ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ فَدَيْنَاكَ بِآبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا فَعَجِبْنَا لَهُ وَقَالَ النَّاسُ انْظُرُوا إِلَى هَذَا الشَّيْخِ يُخْبِرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَبْدٍ خَيَّرَهُ اللَّهُ بَيْنَ أَنْ يُؤْتِيَهُ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا وَبَيْنَ مَا عِنْدَهُ وَهُوَ يَقُولُ فَدَيْنَاكَ بِآبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الْمُخَيَّرَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ هُوَ أَعْلَمَنَا بِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَمَنِّ النَّاسِ عَلَيَّ فِي صُحْبَتِهِ وَمَالِهِ أَبَا بَكْرٍ

Free Download from QuranUrdu.com

وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا مِنْ أُمَّتِي لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ إِلَّا خُلَّةَ الْإِسْلَامِ لَا يَبْقَيَنَّ فِي الْمَسْجِدِ خَوْخَةٌ إِلَّا خَوْخَةُ أَبِي بَكْرٍ

اسماعیل بن عبد اللہ مالک عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام ابوالنصر عبید بن حنین حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرض وفات میں منبر پر تشریف فرما ہوئے اور آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک بندہ کو اختیار دیا کہ وہ دنیا اور اس کی تروتازگی کو اختیار کرلے یا اللہ کے پاس جو نعمتیں ہیں انہیں اختیار کرلے تو اس بندہ نے اللہ کے پاس والی نعمتوں کو اختیار کرلیا (یہ سن کر) ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رو پڑے اور عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ پر اپنے ماں باپ کو قربان کرتے ہیں (راوی کہتا ہے) کہ ہمیں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر تعجب ہوا اور لوگوں نے کہا اس بڈھے کو تو دیکھو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تو ایک بندہ کا حال بیان فرما رہے ہیں کہ اللہ نے اس کو دنیا کی تروتازگی اور اپنے پاس کے انعامات کے درمیان اختیار دیا اور یہ بڈھا کہہ رہا ہے کہ ہم اپنے ماں باپ کو آپ پر فدا کرتے ہیں اور رو رہا ہے لیکن چند روز کے بعد جب آپ کا وصال ہو گیا تو ہم یہ راز سمجھ گئے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیوں روئے تھے حقیقت یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی اختیار دیا گیا تھا گویا آپ کی وفات کی طرف اشارہ تھا جسے ابوبکر سمجھ گئے تھے اور حضرت ابوبکر ہم میں سب سے بڑے عالم تھے اور آپ نے فرمایا کہ اپنی رفاقت اور مال کے اعتبار سے مجھ پر سب سے زیادہ احسان ابوبکر کا ہے اگر میں اپنی امت میں سے کسی کو خلیل (دوست حقیقی) بناتا تو ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بناتا لیکن اسلامی دوستی (کافی) ہے (دیکھو) مسجد میں سوائے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دریچہ کے اور کوئی دریچہ (کھلا ہوا) باقی نہ رہے۔

راوی : اسماعیل بن عبد اللہ مالک عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام ابوالنصر عبید بن حنین حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبد اللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1092

راوی: یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمْ أَعْقِلْ أَبَوَيَّ قَطُّ إِلَّا وَهُمَا يَدِينَانِ الدِّينَ وَلَمْ يَمُرَّ عَلَيْنَا يَوْمٌ إِلَّا يَأْتِينَا فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَفَيْ النَّهَارِ بُكْرَةً وَعَشِيَّةً فَلَمَّا ابْتُلِيَ الْمُسْلِمُونَ خَرَجَ أَبُو بَكْرٍ مُهَاجِرًا نَحْوَ أَرْضِ الْحَبَشَةِ حَتَّى إِذَا بَلَغَ بَرْكَ الْغِمَادِ لَقِيَهُ ابْنُ الدَّغِنَةِ وَهُوَ سَيِّدُ الْقَارَةِ فَقَالَ أَيْنَ تُرِيدُ يَا أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْرَجَنِي قَوْمِي فَأُرِيدُ أَنْ أَسِيحَ فِي الْأَرْضِ وَأَعْبُدَ رَبِّي قَالَ ابْنُ الدَّغِنَةِ فَإِنَّ مِثْلَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ لَا يَخْرُجُ وَلَا يُخْرَجُ إِنَّكَ تَكْسِبُ الْمَعْدُومَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَحْمِلُ الْكَلَّ وَتَقْرِي الضَّيْفَ وَتُعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ فَأَنَا لَكَ جَارٌ ارْجِعْ وَاعْبُدْ رَبَّكَ بِبَلَدِكَ فَرَجَعَ وَارْتَحَلَ مَعَهُ ابْنُ الدَّغِنَةِ فَطَافَ ابْنُ الدَّغِنَةِ عَشِيَّةً فِي أَشْرَافِ قُرَيْشٍ فَقَالَ لَهُمْ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ لَا يَخْرُجُ مِثْلُهُ وَلَا يُخْرَجُ أَتُخْرِجُونَ رَجُلًا يَكْسِبُ الْمَعْدُومَ وَيَصِلُ الرَّحِمَ وَيَحْمِلُ الْكَلَّ وَيَقْرِي الضَّيْفَ وَيُعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ فَلَمْ تُكَذِّبْ قُرَيْشٌ بِجِوَارِ ابْنِ الدَّغِنَةِ وَقَالُوا لِابْنِ الدَّغِنَةِ مُرْ أَبَا بَكْرٍ فَلْيَعْبُدْ رَبَّهُ فِي دَارِهِ فَلْيُصَلِّ فِيهَا وَلْيَقْرَأْ مَا شَاءَ وَلَا يُؤْذِينَا بِذَلِكَ وَلَا يَسْتَعْلِنْ بِهِ فَإِنَّا نَخْشَى أَنْ يَفْتِنَ نِسَاءَنَا وَأَبْنَاءَنَا فَقَالَ ذَلِكَ ابْنُ الدَّغِنَةِ لِأَبِي بَكْرٍ فَلَبِثَ أَبُو بَكْرٍ بِذَلِكَ يَعْبُدُ رَبَّهُ فِي دَارِهِ وَلَا يَسْتَعْلِنُ بِصَلَاتِهِ وَلَا يَقْرَأُ فِي غَيْرِ دَارِهِ ثُمَّ بَدَا لِأَبِي بَكْرٍ فَابْتَنَى مَسْجِدًا بِفِنَاءِ دَارِهِ وَكَانَ يُصَلِّي فِيهِ وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَيَنْقَذِفُ عَلَيْهِ نِسَاءُ الْمُشْرِكِينَ وَأَبْنَاؤُهُمْ وَهُمْ يَعْجَبُونَ مِنْهُ وَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَجُلًا بَكَّاءً لَا يَمْلِكُ عَيْنَيْهِ إِذَا قَرَأَ الْقُرْآنَ وَأَفْزَعَ ذَلِكَ أَشْرَافَ قُرَيْشٍ مِنْ الْمُشْرِكِينَ فَأَرْسَلُوا إِلَى ابْنِ الدَّغِنَةِ فَقَدِمَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا إِنَّا كُنَّا أَجَرْنَا أَبَا بَكْرٍ بِجِوَارِكَ عَلَى أَنْ يَعْبُدَ رَبَّهُ فِي دَارِهِ فَقَدْ جَاوَزَ ذَلِكَ فَابْتَنَى مَسْجِدًا بِفِنَاءِ دَارِهِ فَأَعْلَنَ بِالصَّلَاةِ وَالْقِرَاءَةِ فِيهِ وَإِنَّا قَدْ خَشِينَا أَنْ يَفْتِنَ نِسَاءَنَا وَأَبْنَاءَنَا فَانْهَهُ فَإِنْ أَحَبَّ أَنْ يَقْتَصِرَ عَلَى أَنْ يَعْبُدَ رَبَّهُ فِي دَارِهِ فَعَلَ وَإِنْ أَبَى إِلَّا أَنْ يُعْلِنَ بِذَلِكَ فَسَلْهُ أَنْ يَرُدَّ إِلَيْكَ ذِمَّتَكَ فَإِنَّا قَدْ كَرِهْنَا أَنْ نُخْفِرَكَ وَلَسْنَا مُقِرِّينَ لِأَبِي بَكْرٍ الِاسْتِعْلَانَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَتَى ابْنُ الدَّغِنَةِ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ قَدْ عَلِمْتَ الَّذِي عَاقَدْتُ لَكَ عَلَيْهِ فَإِمَّا أَنْ تَقْتَصِرَ عَلَى ذَلِكَ وَإِمَّا أَنْ تَرْجِعَ إِلَيَّ ذِمَّتِي فَإِنِّي لَا أُحِبُّ أَنْ تَسْمَعَ الْعَرَبُ أَنِّي أُخْفِرْتُ فِي رَجُلٍ عَقَدْتُ لَهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَإِنِّي أَرُدُّ إِلَيْكَ جِوَارَكَ وَأَرْضَى بِجِوَارِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ بِمَكَّةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسْلِمِينَ إِنِّي أُرِيتُ دَارَ هِجْرَتِكُمْ ذَاتَ نَخْلٍ بَيْنَ لَابَتَيْنِ وَهُمَا الْحَرَّتَانِ فَهَاجَرَ مَنْ هَاجَرَ قِبَلَ الْمَدِينَةِ

Free Download from QuranUrdu.com

وَرَجَعَ عَامَّةُ مَنْ كَانَ هَاجَرَ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ إِلَى الْمَدِينَةِ وَتَجَهَّزَ أَبُو بَكْرٍ قِبَلَ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكَ فَإِنِّي أَرْجُو أَنْ يُؤْذَنَ لِي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَهَلْ تَرْجُو ذَلِكَ بِأَبِي أَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَحَبَسَ أَبُو بَكْرٍ نَفْسَهُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَصْحَبَهُ وَعَلَفَ رَاحِلَتَيْنِ كَانَتَا عِنْدَهُ وَرَقَ السَّمُرِ وَهُوَ الْخَبَطُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَبَيْنَمَا نَحْنُ يَوْمًا جُلُوسٌ فِي بَيْتِ أَبِي بَكْرٍ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ قَالَ قَائِلٌ لِأَبِي بَكْرٍ هَذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَنِّعًا فِي سَاعَةٍ لَمْ يَكُنْ يَأْتِينَا فِيهَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فِدَاءٌ لَهُ أَبِي وَأُمِّي وَاللهِ مَا جَاءَ بِهِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ إِلَّا أَمْرٌ قَالَتْ فَجَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَ فَأُذِنَ لَهُ فَدَخَلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ أَخْرِجْ مَنْ عِنْدَكَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّمَا هُمْ أَهْلُكَ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَإِنِّي قَدْ أُذِنَ لِي فِي الْخُرُوجِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصَّحَابَةُ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فَخُذْ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ إِحْدَى رَاحِلَتَيَّ هَاتَيْنِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالثَّمَنِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَجَهَّزْنَاهُمَا أَحَثَّ الْجِهَازِ وَصَنَعْنَا لَهُمَا سُفْرَةً فِي جِرَابٍ فَقَطَعَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ قِطْعَةً مِنْ نِطَاقِهَا فَرَبَطَتْ بِهِ عَلَى فَمِ الْجِرَابِ فَبِذَلِكَ سُمِّيَتْ ذَاتَ النِّطَاقَيْنِ قَالَتْ ثُمَّ لَحِقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ بِغَارٍ فِي جَبَلِ ثَوْرٍ فَكَمَنَا فِيهِ ثَلَاثَ لَيَالٍ يَبِيتُ عِنْدَهُمَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ غُلَامٌ شَابٌّ ثَقِفٌ لَقِنٌ فَيُدْلِجُ مِنْ عِنْدِهِمَا بِسَحَرٍ فَيُصْبِحُ مَعَ قُرَيْشٍ بِمَكَّةَ كَبَائِتٍ فَلَا يَسْمَعُ أَمْرًا يُكْتَادَانِ بِهِ إِلَّا وَعَاهُ حَتَّى يَأْتِيَهُمَا بِخَبَرِ ذَلِكَ حِينَ يَخْتَلِطُ الظَّلَامُ وَيَرْعَى عَلَيْهِمَا عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ مِنْحَةً مِنْ غَنَمٍ فَيُرِيحُهَا عَلَيْهِمَا حِينَ تَذْهَبُ سَاعَةٌ مِنَ الْعِشَاءِ فَيَبِيتَانِ فِي رِسْلٍ وَهُوَ لَبَنُ مِنْحَتِهِمَا وَرَضِيفِهِمَا حَتَّى يَنْعِقَ بِهَا عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ بِغَلَسٍ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ تِلْكَ اللَّيَالِي الثَّلَاثِ وَاسْتَأْجَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ رَجُلًا مِنْ بَنِي الدِّيلِ وَهُوَ مِنْ بَنِي عَبْدِ بْنِ عَدِيٍّ هَادِيًا خِرِّيتًا وَالْخِرِّيتُ الْمَاهِرُ بِالْهِدَايَةِ قَدْ غَمَسَ حِلْفًا فِي آلِ الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ السَّهْمِيِّ وَهُوَ عَلَى دِينِ كُفَّارِ قُرَيْشٍ فَأَمِنَاهُ فَدَفَعَا إِلَيْهِ رَاحِلَتَيْهِمَا وَوَاعَدَاهُ غَارَ ثَوْرٍ بَعْدَ ثَلَاثِ لَيَالٍ بِرَاحِلَتَيْهِمَا صُبْحَ ثَلَاثٍ وَانْطَلَقَ مَعَهُمَا عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ وَالدَّلِيلُ فَأَخَذَ بِهِمْ طَرِيقَ السَّوَاحِلِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَالِكٍ الْمُدْلِجِيُّ وَهُوَ ابْنُ أَخِي سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ سُرَاقَةَ بْنَ جُعْشُمٍ يَقُولُ جَاءَنَا رُسُلُ كُفَّارِ قُرَيْشٍ يَجْعَلُونَ فِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ دِيَةَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مَنْ قَتَلَهُ أَوْ أَسَرَهُ فَبَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ فِي مَجْلِسٍ مِنْ مَجَالِسِ قَوْمِي بَنِي

Free Download from QuranUrdu.com

مُدْلِجٍ أَقْبَلَ رَجُلٌ مِنْهُمْ حَتَّى قَامَ عَلَيْنَا وَنَحْنُ جُلُوسٌ فَقَالَ يَا سُرَاقَةُ إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ آنِفًا أَسْوِدَةً بِالسَّاحِلِ أُرَاهَا
مُحَمَّدًا وَأَصْحَابَهُ قَالَ سُرَاقَةُ فَعَرَفْتُ أَنَّهُمْ هُمْ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّهُمْ لَيْسُوا بِهِمْ وَلَكِنَّكَ رَأَيْتَ فُلَانًا وَفُلَانًا انْطَلَقُوا بِأَعْيُنِنَا ثُمَّ
لَبِثْتُ فِي الْمَجْلِسِ سَاعَةً ثُمَّ قُمْتُ فَدَخَلْتُ فَأَمَرْتُ جَارِيَتِي أَنْ تَخْرُجَ بِفَرَسِي وَهِيَ مِنْ وَرَاءِ أَكَمَةٍ فَتَحْبِسَهَا عَلَيَّ
وَأَخَذْتُ رُمْحِي فَخَرَجْتُ بِهِ مِنْ ظَهْرِ الْبَيْتِ فَحَطَطْتُ بِزُجِّهِ الْأَرْضَ وَخَفَضْتُ عَالِيَهُ حَتَّى أَتَيْتُ فَرَسِي فَرَكِبْتُهَا
فَرَفَعْتُهَا تُقَرِّبُ بِي حَتَّى دَنَوْتُ مِنْهُمْ فَعَثَرَتْ بِي فَرَسِي فَخَرَرْتُ عَنْهَا فَقُمْتُ فَأَهْوَيْتُ يَدِي إِلَى كِنَانَتِي فَاسْتَخْرَجْتُ مِنْهَا
الْأَزْلَامَ فَاسْتَقْسَمْتُ بِهَا أَضُرُّهُمْ أَمْ لَا فَخَرَجَ الَّذِي أَكْرَهُ فَرَكِبْتُ فَرَسِي وَعَصَيْتُ الْأَزْلَامَ تُقَرِّبُ بِي حَتَّى إِذَا سَمِعْتُ
قِرَاءَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ لَا يَلْتَفِتُ وَأَبُو بَكْرٍ يُكْثِرُ الِالْتِفَاتَ سَاخَتْ يَدَا فَرَسِي فِي الْأَرْضِ حَتَّى بَلَغَتَا
الرُّكْبَتَيْنِ فَخَرَرْتُ عَنْهَا ثُمَّ زَجَرْتُهَا فَنَهَضَتْ فَلَمْ تَكَدْ تُخْرِجُ يَدَيْهَا فَلَمَّا اسْتَوَتْ قَائِمَةً إِذَا لِأَثَرِ يَدَيْهَا عُثَانٌ سَاطِعٌ فِي
السَّمَاءِ مِثْلُ الدُّخَانِ فَاسْتَقْسَمْتُ بِالْأَزْلَامِ فَخَرَجَ الَّذِي أَكْرَهُ فَنَادَيْتُهُمْ بِالْأَمَانِ فَوَقَفُوا فَرَكِبْتُ فَرَسِي حَتَّى
جِئْتُهُمْ وَوَقَعَ فِي نَفْسِي حِينَ لَقِيتُ مَا لَقِيتُ مِنْ الْحَبْسِ عَنْهُمْ أَنْ سَيَظْهَرُ أَمْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ
لَهُ إِنَّ قَوْمَكَ قَدْ جَعَلُوا فِيكَ الدِّيَةَ وَأَخْبَرْتُهُمْ أَخْبَارَ مَا يُرِيدُ النَّاسُ بِهِمْ وَعَرَضْتُ عَلَيْهِمْ الزَّادَ وَالْمَتَاعَ فَلَمْ يَرْزَآنِي وَلَمْ
يَسْأَلَانِي إِلَّا أَنْ قَالَ أَخْفِ عَنَّا فَسَأَلْتُهُ أَنْ يَكْتُبَ لِي كِتَابَ أَمْنٍ فَأَمَرَ عَامِرَ بْنَ فُهَيْرَةَ فَكَتَبَ فِي رُقْعَةٍ مِنْ أَدِيمٍ ثُمَّ مَضَى
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ
الزُّبَيْرَ فِي رَكْبٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ كَانُوا تِجَارًا قَافِلِينَ مِنْ الشَّأْمِ فَكَسَا الزُّبَيْرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ
ثِيَابَ بَيَاضٍ وَسَمِعَ الْمُسْلِمُونَ بِالْمَدِينَةِ مَخْرَجَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ فَكَانُوا يَغْدُونَ كُلَّ غَدَاةٍ
إِلَى الْحَرَّةِ فَيَنْتَظِرُونَهُ حَتَّى يَرُدَّهُمْ حَرُّ الظَّهِيرَةِ فَانْقَلَبُوا يَوْمًا بَعْدَ مَا أَطَالُوا انْتِظَارَهُمْ فَلَمَّا أَوَوْا إِلَى بُيُوتِهِمْ أَوْفَى رَجُلٌ
مِنْ يَهُودَ عَلَى أُطُمٍ مِنْ آطَامِهِمْ لِأَمْرٍ يَنْظُرُ إِلَيْهِ فَبَصُرَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ مُبَيَّضِينَ يَزُولُ بِهِمْ
السَّرَابُ فَلَمْ يَمْلِكْ الْيَهُودِيُّ أَنْ قَالَ بِأَعْلَى صَوْتِهِ يَا مَعَاشِرَ الْعَرَبِ هَذَا جَدُّكُمْ الَّذِي تَنْتَظِرُونَ فَثَارَ الْمُسْلِمُونَ إِلَى
السِّلَاحِ فَتَلَقَّوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِظَهْرِ الْحَرَّةِ فَعَدَلَ بِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ حَتَّى نَزَلَ بِهِمْ فِي بَنِي عَمْرِو بْنِ
عَوْفٍ وَذَلِكَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ مِنْ شَهْرِ رَبِيعٍ الْأَوَّلِ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ لِلنَّاسِ وَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامِتًا
فَطَفِقَ مَنْ جَاءَ مِنْ الْأَنْصَارِ مِمَّنْ لَمْ يَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَيِّي أَبَا بَكْرٍ حَتَّى أَصَابَتْ الشَّمْسُ رَسُولَ

Free Download from QuranUrdu.com

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ أَبُو بَکْرٍ حَتَّی ظَلَّلَ عَلَیْہِ بِرِدَائِہِ فَعَرَفَ النَّاسُ رَسُولَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِکَ فَلَبِثَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِي بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ بِضْعَ عَشْرَۃَ لَیْلَۃً وَأُسِّسَ الْمَسْجِدُ الَّذِي أُسِّسَ عَلَی التَّقْوَی وَصَلَّی فِیہِ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَکِبَ رَاحِلَتَہُ فَسَارَ یَمْشِي مَعَہُ النَّاسُ حَتَّی بَرَکَتْ عِنْدَ مَسْجِدِ الرَّسُولِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِینَۃِ وَہُوَ یُصَلِّي فِیہِ یَوْمَئِذٍ رِجَالٌ مِنْ الْمُسْلِمِینَ وَکَانَ مِرْبَدًا لِلتَّمْرِ لِسُہَیْلٍ وَسَہْلٍ غُلَامَیْنِ یَتِیمَیْنِ فِي حَجْرِ أَسْعَدَ بْنِ زُرَارَۃَ فَقَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حِینَ بَرَکَتْ بِہِ رَاحِلَتُہُ ہَذَا إِنْ شَاءَ اللہُ الْمَنْزِلُ ثُمَّ دَعَا رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْغُلَامَیْنِ فَسَاوَمَہُمَا بِالْمِرْبَدِ لِیَتَّخِذَہُ مَسْجِدًا فَقَالَا لَا بَلْ نَہَبُہُ لَکَ یَا رَسُولَ اللہِ فَأَبَی رَسُولُ اللہِ أَنْ یَقْبَلَہُ مِنْہُمَا ہِبَۃً حَتَّی ابْتَاعَہُ مِنْہُمَا ثُمَّ بَنَاہُ مَسْجِدًا وَطَفِقَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَنْقُلُ مَعَہُمْ اللَّبِنَ فِي بُنْیَانِہِ وَیَقُولُ وَہُوَ یَنْقُلُ اللَّبِنَ ہَذَا الْحِمَالُ لَا حِمَالَ خَیْبَرْ ہَذَا أَبَرُّ رَبَّنَا وَأَطْہَرْ وَیَقُولُ اللَّہُمَّ إِنَّ الْأَجْرَ أَجْرُ الْآخِرَہْ فَارْحَمْ الْأَنْصَارَ وَالْمُہَاجِرَہْ فَتَمَثَّلَ بِشِعْرِ رَجُلٍ مِنْ الْمُسْلِمِینَ لَمْ یُسَمَّ لِي قَالَ ابْنُ شِہَابٍ وَلَمْ یَبْلُغْنَا فِي الْأَحَادِیثِ أَنَّ رَسُولَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَمَثَّلَ بِبَیْتِ شِعْرٍ تَامٍّ غَیْرَ ہَذَا الْبَیَاتِ

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ جب سے میں نے ہوش سنبھالا تو اپنے والدین کو دین (اسلام) سے مزین پایا اور کوئی دن ایسا نہ ہوتا تھا جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح و شام دونوں وقت ہمارے یہاں تشریف نہ لاتے ہوں جب مسلمانوں کو ستایا جانے لگا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بارادہ ہجرت حبش (گھر سے) نکلے حتیٰ کہ جب (مقام) برک انعماد تک پہنچے تو ابن الدغنہ سے جو (قبیلہ) قارہ کا سردار تھا ملاقات ہوگئی اس نے پوچھا اے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہاں جا رہے ہو؟ انہوں نے جواب دیا کہ مجھے میری قوم نے نکال دیا ہے میں چاہتا ہوں کہ سیاحی کروں اور اپنے رب کی عبادت کروں ابن الدغنہ نے کہا کہ اے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تم جیسا آدمی نہ نکل سکتا ہے نہ نکالا جا سکتا ہے تم فقیر کی مدد کرتے ہو رشتہ داروں سے حسن سلوک کرتے ہو بے کسوں کی کفالت کرتے ہو مہمان کی ضیافت کرتے ہو اور حق کی راہ میں پیش آنے والے مصائب میں مدد کرتے ہو میں تمہارا حامی ہوں چلو لوٹ چلو اور اپنے وطن میں اپنے رب کی عبادت کرو چنانچہ آپ ابن الدغنہ کے ساتھ واپس آئے پھر ابن الدغنہ نے شام کے وقت تمام اشراف قریش میں چکر لگایا اور ان سے کہا کہ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسا آدمی نہ تو نکل سکتا ہے اور نہ نکالا جا سکتا ہے کیا تم ایسے شخص کو نکالتے ہو جو فقیر کی مدد کرتا ہے رشتہ داروں کے ساتھ سلوک کرتا ہے بے کسوں کی کفالت کرتا ہے مہمانوں کی

Free Download from QuranUrdu.com

ضیافت کرتا ہے اور حق کی (راہ میں پیش آنے والے مصائب) میں مدد کرتا ہے پس قریش نے ابن الدغنہ کی امان سے انکار نہ کیا اور ابن الدغنہ سے کہا کہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہہ دو کہ اپنے گھر میں اپنے رب کی عبادت کریں گھر میں نماز پڑھیں اور جو جی چاہے پڑھیں اور ہمیں اس سے تکلیف نہ دیں اور زور سے نہ پڑھیں کیونکہ ہمیں خوف ہے کہ ہماری عورتیں اور بچے (اس نئے دین میں) پھنس جائیں گے ابن الدغنہ نے حضرت ابوبکر سے یہ یہ بات کہہ دی کچھ عرصہ تک حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی طرح اپنے گھر میں اپنے رب کی عبادت کرتے رہے نہ زور سے نماز پڑھتے تھے اور نہ گھر کے سوا پڑھتے تھے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دل میں آیا تو انہوں نے ایک مسجد اپنے گھر کے سامنے بنالی اور (اب) وہ اس مسجد میں نماز اور قرآن پڑھتے اور مشرکین کی عورتیں اور بیٹے ان کے پاس جمع ہو جاتے اور ان سے خوش ہوتے اور ان کی طرف دیکھتے تھے بات یہ ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (رقت قلبی کی وجہ سے) بڑے رونے والے تھے جب وہ قرآن پڑھا کرتے تو انہیں اپنی آنکھوں پر اختیار نہ رہتا اشراف قریش اس بات سے گھبرا گئے اور انہوں نے ابن الدغنہ کو بلا بھیجا جب وہ ان کے پاس آیا تو انہوں نے کہا کہ ہم نے تمہاری امان کی وجہ سے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس شرط پر امان دی تھی کہ وہ اپنے رب کی عبادت کریں مگر وہ اس حد سے بڑھ گئے اور انہوں نے اپنے گھر کے سامنے ایک مسجد بناڈالی اور اس میں زور سے نماز و قرآن پڑھتے ہیں اور ہمیں خوف ہے کہ ہماری عورتیں اور بچے نہ پھنس جائیں لہذا انہیں روکو اگر وہ اپنے رب کی عبادت اپنے گھر میں کرنے پر اکتفا کریں تو فبہا اور اگر وہ اعلان کئے بغیر نہ مانیں تو ان سے کہہ دو کہ وہ تمہاری ذمہ داری کو واپس کر دیں کیونکہ ہمیں تمہاری بات نیچی کرنا بھی گوارا نہیں اور ہم ابوبکر کو اس اعلان پر چھوڑ بھی نہیں سکتے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ابن الدغنہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور کہا جس بات پر میں نے آپ سے معاہدہ کیا تھا آپ کو معلوم ہے اب یا تو اس پر قائم رہو یا میری ذمہ داری مجھے سونپ دو کیونکہ یہ مجھے گوارا نہیں ہے کہ اہل عرب یہ بات سنیں کہ میں نے جس شخص سے معاہدہ کیا تھا اس کی بابت میری بات نیچی ہوئی حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں تمہاری امان تمہیں واپس کرتا ہوں اور اللہ عزوجل کی امان پر راضی ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس زمانہ میں مکہ میں تھے پھر نبی نے مسلمانوں سے فرمایا کہ مجھے (خواب) میں تمہاری ہجرت کا مقام دکھایا گیا ہے کہ وہ کھجور کے درخت ہیں اور وہ دو سنگستانوں کے درمیان واقع ہے پھر جس نے بھی ہجرت کی تو مدینہ کی طرف ہجرت کی اور جو لوگ حبشہ کو گئے تھے ان میں سے اکثر مدینہ لوٹ آئے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کی تیاری کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ تم کچھ ٹھہرو کیونکہ مجھے امید ہے کہ مجھے بھی ہجرت کی اجازت مل جائے گی حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (فرط مسرت سے) عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان کیا آپ کو ایسی امید ہے پھر حضرت ابوبکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت کی وجہ سے رک گئے اور دو اونٹنیاں جو ان کے پاس تھیں انہیں چار مہینہ تک کیکر کے پتے کھلاتے رہے ابن شہاب بواسطہ عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ ہم ایک

دن ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مکان میں ٹھیک دوپہر میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک کہنے والے نے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا (دیکھو) وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منہ پر چادر ڈالے ہوئے تشریف لا رہے ہیں آپ کی تشریف آوری ایسے وقت تھی جس میں آپ کبھی تشریف نہ لاتے تھے حضرت ابو بکر نے کہا میرے ماں باپ آپ پر قربان بخدا ضرور کوئی بات ہے جبھی تو آپ اس وقت تشریف لائے حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے اور آپ نے اندر آنے کی اجازت مانگی آپ کو اجازت مل گئی آپ اندر تشریف لائے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا اپنے پاس سے اوروں کو ہٹا دو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے (ماں) باپ آپ پر فدا ہوں جائیں یہاں تو صرف آپ کی گھر والی ہیں آپ نے فرمایا مجھے ہجرت کی اجازت مل گئی ہے ابو بکر نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں مجھے بھی رفاقت کا شرف عطا ہو آپ نے فرمایا ہاں (رفیق سفر تم ہو گے) حضرت ابو بکر نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے (ماں) باپ آپ پر قربان میری ایک اونٹنی آپ لے لیجئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم تو بقیمت لیں گے حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ پھر ہم نے ان دونوں کے لئے جلدی میں جو کچھ تیار ہو سکا تیار کر دیا اور ہم نے ان کے لئے چمڑے کی ایک تھیلی میں تھوڑا سا کھانا رکھ دیا اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے ازار بند کا ایک ٹکڑا کاٹ کر اس تھیلی کا منہ اس سے باندھ دیا اسی وجہ سے ان کا لقب (ذات النطاق) ازار بند والی ہو گیا حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر جبل ثور کے ایک غار میں پہنچ گئے اور اس میں تین دن تک چھپے رہے عبداللہ بن ابو بکر جو نوجوان ہشیار اور ذکی لڑکے تھے آپ حضرات کے پاس رات گزارتے اور علی الصبح اندھیرے منہ ان کے پاس سے جا کر مکہ میں قریش کے ساتھ اس طرح صبح کرتے جیسے انہوں نے یہی رات گزاری ہے اور قریش کی ہر وہ بات جس میں ان دونوں حضرات کے متعلق کوئی مکر و تدبیر ہوتی یہ اسے یاد کر کے جب اندھیرا ہو جاتا تو ان دونوں حضرات کو آکر بتا دیتے تھے اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام عامر بن فہیرہ ان کے پاس ہی دن کے وقت بکریاں چراتے اور تھوڑی رات گئے وہ ان دونوں کے پاس بکریاں لے جاتے اور یہ دونوں حضرت ان بکریوں کا دودھ پی کر اطمینان سے رات گزارتے حتیٰ کہ عامر بن فہیرہ صبح اندھیرے منہ ان بکریوں کو ہانک لے جاتے اور ان تین راتوں میں ایسا ہی کرتے رہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر نے (قبیلہ) بنو دیل کے ایک آدمی کو جو بنی عبد بن عدی میں سے تھا مزدور رکھا وہ بڑا واقف کار رہبر تھا اور آل عاص بن وائل سہمی کا حلیف تھا اور قریش کے دین پر تھا ان دونوں نے اسے امین بنا کر اپنی دونوں سواریاں اس کے حوالہ کر دیں اور تین راتوں کے بعد صبح کو ان دونوں سواریوں کو غار ثور پر لانے کا وعدہ لے لیا (چنانچہ وہ حسب وعدہ آ گیا) اور ان دونوں حضرات کے ساتھ عامر بن فہیرہ اور رہبر ان کو ساحل کے راستہ پر ڈال کر لے چلا ابن شہاب نے فرمایا سراقہ بن جعشم کے بھتیجے عبدالرحمن بن مالک مدلجی نے بواسطہ اپنے والد کے سراقہ بن جعشم سے روایت کی ہے وہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس کفار قریش کے قاصد آپڑے (جو اعلان کر رہے تھے) کہ جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت

Free Download from Quranurdu.com

ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قتل کر دے یا پکڑ لائے تو اسے ہر ایک کے عوض سو اونٹ ملیں گے اسی حال میں میں اپنی قوم بنو مدلج کی ایک مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ ان میں سے ایک آدمی آکر ہمارے پاس کھڑا ہو گیا ہم بیٹھے ہوئے تھے کہ اس نے کہا اے سراقہ میں نے ابھی چند لوگوں کو ساحل پر دیکھا ہے میرا خیال ہے کہ وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھی ہیں سراقہ کہتے ہیں کہ میں سمجھ تو گیا کہ یہ وہی لوگ ہیں (مگر میں نے (اسے دھوکہ دینے کے لئے تاکہ وہ میرے حاصل کردہ انعام میں شریک نہ ہو سکے) اس سے کہا یہ وہ لوگ نہیں بلکہ تو نے فلاں فلاں آدمی کو دیکھا ہے جو ابھی ہمارے سامنے سے گئے ہیں پھر میں تھوڑی دیر مجلس میں ٹھہر کر کھڑا ہو گیا اور گھر آکر اپنی باندی کو حکم دیا کہ وہ میرے گھوڑے کو لے جا کر (فلاں) ٹیلہ کے پیچھے میرے لئے پکڑ کر کھڑی رہے اور میں اپنا نیزہ لے کر اس کی نوک سے زمین پر خط کھینچتا ہوا اور اوپر کے حصہ کو جھکائے ہوئے گھر کے پیچھے سے نکل آیا حتیٰ کہ میں اپنے گھوڑے کے پاس آگیا بس میں نے اپنے گھوڑے کو اڑا دیا کہ وہاں جلد پہنچ سکوں جب میں ان حضرات کے قریب ہوا تو گھوڑے نے ٹھوکر کھائی اور میں گر پڑا فوراً میں نے کھڑے ہو کر اپنے ترکش میں ہاتھ ڈالا اور اس میں سے تیر نکالے پھر میں نے ان تیروں سے یہ فال نکالی کہ آیا میں انہیں نقصان پہنچا سکوں گا یا نہیں تو وہ بات نکلی جو مجھے پسند نہیں تھی پھر میں اپنے گھوڑے پر سوار ہوا اور میں نے ان تیروں کی فال کی پرواہ نہ کی اور گھوڑا مجھے ان کے قریب لے گیا حتیٰ کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاوت (کی آواز) سنی آپ ادھر ادھر نہیں دیکھ رہے تھے اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ادھر ادھر بہت دیکھ رہے تھے کہ میرے گھوڑے کے اگلے پاؤں گھٹنوں تک زمین میں دھنس گئے اور میں اس کے اوپر سے گر پڑا میں نے اپنے گھوڑے کو للکارا جب وہ (بڑی مشکل سے) سیدھا کھڑا ہوا تو اس کے اگلے پاؤں کی وجہ سے ایک غبار اٹھ کر دھوئیں کی طرح آسمان تک چڑھنے لگا پھر میں نے تیروں سے فال نکالی تو اس میں میری ناپسندیدہ بات نکلی پھر میں نے ان حضرات کو امان طلب کرتے ہوئے پکارا تو یہ ٹھہر گئے میں سوار ہو کر ان کے پاس آیا تو ان تک پہنچنے میں مجھے جو موانع پیش آئے ان کے پیش نظر میرے دل میں یہ خیال آیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دین غالب ہو جائے گا تو میں نے آپ سے عرض کیا کہ آپ کی قوم نے آپ کی گرفتاری یا قتل کے سلسلہ میں سو اونٹ انعام کے مقرر کئے ہیں اور میں نے انہیں وہ تمام خبریں بتا دیں جو لوگوں کا ان کے ساتھ ارادہ تھا اور میں نے ان کے سامنے کھانا اور سامان پیش کیا لیکن انہوں نے کچھ بھی نہ لیا اور نہ مجھ سے کچھ مانگا صرف یہ کہا کہ ہمارا حال چھپانا پھر میں نے آپ سے درخواست کی کہ مجھے ایک امن کی تحریر لکھ دیں آپ نے عامر بن فہیرہ کو حکم دیا انہوں نے چمڑے کے ٹکڑے پر تحریر لکھ دی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چلے گئے ابن شہاب کہتے ہیں کہ مجھ سے عروہ بن زبیر نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات زبیر سے ہوئی جو مسلمان تاجروں کے ایک قافلہ میں شام سے آرہے تھے تو زبیر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو پہننے کے لئے سفید کپڑے دیئے ادھر مدینہ کے مسلمانوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مکہ سے نکل آنے کی خبر سن لی تھی تو وہ روزانہ صبح کو مقام حرہ تک (آپ کے استقبال کے لئے) آتے اور آپ کا انتظار کرتے رہتے یہاں تک

Free Download from QuranUrdu.com

دوپہر کی گرمی کی وجہ سے واپس چلے جاتے ایک دن وہ طویل انتظار کے بعد واپس چلے گئے اور جب اپنے گھروں میں پہنچ گئے تو اتفاق سے ایک یہودی اپنی کسی چیز کو دیکھنے کے لئے مدینہ کے کسی ٹیلہ پر چڑھا بس اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کو سفید (کپڑوں میں ملبوس) دیکھا کہ سراب ان سے چھپ گیا تو وہ یہود بے اختیار بلند آواز سے پکارا کہ اے گروہ عرب! یہ ہے تمہارا نصیب و مقصود جس کا تم انتظار کرتے تھے یہ سنتے ہی مسلمان اپنے اپنے ہتھیار لے کر امنڈ آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقامہ حرہ کے پیچھے استقبال کیا آپ نے ان سب کے ساتھ داہنی طرف کا راستہ اختیار کیا حتی کہ آپ نے ماہ ربیع الاول پیر کے دن بنی عمرو بن عوف میں قیام فرمایا پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کے سامنے کھڑے ہو گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش بیٹھے رہے جن انصاریوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا تو وہ آتے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سلام کرتے یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر دھوپ آگئی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آگے بڑھ کر اپنی چادر سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سایہ کر دیا اس وقت ان لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہچانا پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بنی عمرو بن عوف میں دس دن سے کچھ اور مقیم رہے اور یہیں اس مسجد کی بنیاد ڈالی گئی جس کی بنیاد تقویٰ پر ہے اور اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی پھر آپ اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر چلے لوگ آپ کے ساتھ چل رہے تھے یہاں تک کہ وہ اونٹنی مدینہ میں (جہاں اب) مسجد نبوی (ہے اس) کے پاس بیٹھ گئی اور وہاں اس وقت کچھ مسلمان نماز پڑھتے تھے اور وہ زمین دو یتیم بچوں کی تھی جو اسعد بن زرارہ کی تربیت میں تھے اور جن کا نام سہل و سہیل تھا اور ان کی کھجوروں کا کھلیان تھی جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی بیٹھ گئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان شاء اللہ یہی ہمارا مقام ہو گا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں بچوں کو بلایا اور اس جگہ مسجد بنانے کے لئے آپ نے اس کھلیان کی ان سے قیمت معلوم کی تو انہوں نے کہا (ہم قیمت) نہیں (لیں گے) بلکہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم یہ زمین آپ کو ہبہ کرتے ہیں۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جگہ مسجد کی بنیاد ڈالی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی صحابہ کرام کے ساتھ اس کی تعمیر میں اینٹیں اٹھا اٹھا کر لا رہے تھے اور فرماتے جاتے تھے یہ بوجھ اٹھانا اے ہمارے رب بڑا نیک اور پاکیزہ کام ہے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے اے خدا ثواب تو صرف آخرت کا ہے انصار اور مہاجرین پر رحم فرما پھر آپ نے کسی مسلمان شاعر کا شعر پڑھا جس کا نام مجھے معلوم نہیں بتایا گیا ابن شہاب کہتے ہیں کہ احادیث میں ہمیں یہ بات معلوم نہیں ہوئی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شعر کے سوا اور شعر کو پورا پڑھا ہو۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبد اللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1093

راوی: عبد اللہ بن ابی شیبہ ابواسامہ ہشام ان کے والد اور فاطمہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ وَفَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا صَنَعْتُ سُفْرَةً لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ حِينَ أَرَادَا الْمَدِينَةَ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا أَجِدُ شَيْئًا أَرْبِطُهُ إِلَّا نِطَاقِي قَالَ فَشُقِّيهِ فَفَعَلْتُ فَسُمِّيتُ ذَاتَ النِّطَاقَيْنِ

عبد اللہ بن ابی شیبہ ابواسامہ ہشام ان کے والد اور فاطمہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب مدینہ جانے کا ارادہ کیا تو میں نے ان کے لئے کھانا تیار کیا اور میں نے اپنے والد سے کہا کہ تجھے اس (توشہ دان کے منہ) کو باندھنے کے لئے سوائے میرے ازار کے کچھ نہیں ملتا تو میرے والد (ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا کہ اسے پھاڑ ڈالو چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا اسی لئے میرا لقب ذات النطاقین پڑ گیا۔

راوی: عبد اللہ بن ابی شیبہ ابواسامہ ہشام ان کے والد اور فاطمہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبد اللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم		حدیث 1094

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ ابواسحاق حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا أَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ تَبِعَهُ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ فَدَعَا عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاخَتْ بِهِ فَرَسُهُ قَالَ ادْعُ اللَّهَ لِي وَلَا أَضُرُّكَ فَدَعَا لَهُ قَالَ فَعَطِشَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِرَاعٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فَأَخَذْتُ قَدَحًا فَحَلَبْتُ فِيهِ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ فَأَتَيْتُهُ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ

محمد بن بشار غندر شعبہ ابواسحاق حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کی جانب روانہ ہوئے تو سراقہ بن مالک بن جعشم آپ کے پیچھے لگ گیا آپ نے اس کے لئے بد دعا کی تو اس کا گھوڑا زمین میں دھنس گیا اور اس نے کہا آپ اللہ سے میرے لئے دعا کیجئے میں آپ کو ضرر نہیں پہنچاؤں گا چنانچہ آپ نے اس کے لئے دعا کر دی پھر آپ کو پیاس لگی تو ایک چرواہے کے پاس سے گزر ہوا حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک پیالہ لیا اور اس میں تھوڑا دودھ دوہا پھر آپ کے پاس لایا تو آپ نے پیا حتیٰ کہ میں خوش ہو گیا۔

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ ابواسحاق حضرت براء بن عازب

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم		حدیث 1095

راوی: زکریا بن یحیی ابواسامہ ہشام بن عروہ ان کے والد حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنِي زَكَرِيَّائُ بْنُ يَحْيَی عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَائَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا حَمَلَتْ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَتْ فَخَرَجْتُ وَأَنَا مُتِمٌّ فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَنَزَلْتُ بِقُبَائٍ فَوَلَدْتُهُ بِقُبَائٍ ثُمَّ أَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُهُ فِي حَجْرِهِ ثُمَّ دَعَا بِتَمْرَةٍ فَمَضَغَهَا ثُمَّ تَفَلَ فِي فِيهِ فَکَانَ أَوَّلَ شَيْئٍ دَخَلَ جَوْفَهُ رِيقُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ حَنَّکَهُ بِتَمْرَةٍ ثُمَّ دَعَا لَهُ وَبَرَّکَ عَلَيْهِ وَکَانَ أَوَّلَ مَوْلُودٍ وُلِدَ فِي الْإِسْلَامِ تَابَعَهُ خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَائَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا هَاجَرَتْ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حُبْلَی

زکریا بن یحیی ابواسامہ ہشام بن عروہ ان کے والد حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن زبیر ان کے پیٹ میں تھے وہ کہتی ہیں کہ میں پورے دنوں سے تھی کہ چل پڑی اور مدینہ آئی پھر میں قبا میں مقیم ہوگئی تو قباء میں ہی عبداللہ پیدا ہوئے تو میں انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئی اور ان کو آپ کی گود میں رکھ دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور منگائی اور اسے چبا کر ان کے منہ میں ڈال دی اور برکت کے لئے دعا دی اور یہ سب سے پہلے بچہ ہیں جو اسلام میں (ہجرت کے بعد) پیدا ہوئے اس کے متابع حدیث خالد بن مخلد نے بواسطہ علی بن مسہر ہشام ان کے والد حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے اس طرح روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف حالت حمل میں ہجرت کی تھی۔

راوی : زکریا بن یحیی ابواسامہ ہشام بن عروہ ان کے والد حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1096

راوی : قتیبہ ابواسامہ ہشام بن عروہ ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَوَّلُ مَوْلُودٍ وُلِدَ فِي الْإِسْلَامِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ أَتَوْا بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرَةً فَلَاكَهَا ثُمَّ أَدْخَلَهَا فِي فِيهِ فَأَوَّلُ مَا دَخَلَ بَطْنَهُ رِيقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ ابواسامہ ہشام بن عروہ ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ سب سے پہلے بچہ جو اسلام میں (ہجرت کے بعد) پیدا ہوا وہ عبداللہ بن زبیر ہے اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے آپ نے ایک کھجور لے کر چبائی پھر ان کے منہ میں ڈال دی ان کے پیٹ میں سب سے پہلے جانے والی چیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لعاب مبارک ہے۔

راوی : قتیبہ ابواسامہ ہشام بن عروہ ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1097

راوی: محمد عبدالصمد ان کے والد عبدالعزیز بن صہیب انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَقْبَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَهُوَ مُرْدِفٌ أَبَا بَكْرٍ وَأَبُو بَكْرٍ شَيْخٌ يُعْرَفُ وَنَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَابٌّ لَا يُعْرَفُ قَالَ فَيَلْقَى الرَّجُلُ أَبَا بَكْرٍ فَيَقُولُ يَا أَبَا بَكْرٍ مَنْ هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْكَ فَيَقُولُ هَذَا الرَّجُلُ يَهْدِينِي السَّبِيلَ قَالَ فَيَحْسِبُ الْحَاسِبُ أَنَّهُ إِنَّمَا يَعْنِي الطَّرِيقَ وَإِنَّمَا يَعْنِي سَبِيلَ الْخَيْرِ فَالْتَفَتَ أَبُو بَكْرٍ فَإِذَا هُوَ بِفَارِسٍ قَدْ لَحِقَهُمْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا فَارِسٌ قَدْ لَحِقَ بِنَا فَالْتَفَتَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُمَّ

Free Download from QuranUrdu.com

اصْرَعْهُ فَصَرَعَهُ الْفَرَسُ ثُمَّ قَامَتْ تُحَمْحِمُ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مُرْنِي بِمَا شِئْتَ قَالَ فَقِفْ مَكَانَكَ لَا تَتْرُكَنَّ أَحَدًا يَلْحَقُ بِنَا قَالَ فَكَانَ أَوَّلَ النَّهَارِ جَاهِدًا عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ آخِرَ النَّهَارِ مَسْلَحَةً لَهُ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَانِبَ الْحَرَّةِ ثُمَّ بَعَثَ إِلَى الْأَنْصَارِ فَجَاءُوا إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ فَسَلَّمُوا عَلَيْهِمَا وَقَالُوا ارْكَبَا آمِنَيْنِ مُطَاعَيْنِ فَرَكِبَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَحَفُّوا دُونَهُمَا بِالسِّلَاحِ فَقِيلَ فِي الْمَدِينَةِ جَاءَ نَبِيُّ اللَّهِ جَاءَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشْرَفُوا يَنْظُرُونَ وَيَقُولُونَ جَاءَ نَبِيُّ اللَّهِ جَاءَ نَبِيُّ اللَّهِ فَأَقْبَلَ يَسِيرُ حَتَّى نَزَلَ جَانِبَ دَارِ أَبِي أَيُّوبَ فَإِنَّهُ لَيُحَدِّثُ أَهْلَهُ إِذْ سَمِعَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ وَهُوَ فِي نَخْلٍ لِأَهْلِهِ يَخْتَرِفُ لَهُمْ فَعَجِلَ أَنْ يَضَعَ الَّذِي يَخْتَرِفُ لَهُمْ فِيهَا فَجَاءَ وَهِيَ مَعَهُ فَسَمِعَ مِنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ بُيُوتِ أَهْلِنَا أَقْرَبُ فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ أَنَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَذِهِ دَارِي وَهَذَا بَابِي قَالَ فَانْطَلِقْ فَهَيِّئْ لَنَا مَقِيلًا قَالَ قُومَا عَلَى بَرَكَةِ اللَّهِ فَلَمَّا جَاءَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ وَأَنَّكَ جِئْتَ بِحَقٍّ وَقَدْ عَلِمَتْ يَهُودُ أَنِّي سَيِّدُهُمْ وَابْنُ سَيِّدِهِمْ وَأَعْلَمُهُمْ وَابْنُ أَعْلَمِهِمْ فَادْعُهُمْ فَاسْأَلْهُمْ عَنِّي قَبْلَ أَنْ يَعْلَمُوا أَنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ فَإِنَّهُمْ إِنْ يَعْلَمُوا أَنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ قَالُوا فِيَّ مَا لَيْسَ فِيَّ فَأَرْسَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلُوا فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ وَيْلَكُمْ اتَّقُوا اللَّهَ فَوَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِنَّكُمْ لَتَعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ حَقًّا وَأَنِّي جِئْتُكُمْ بِحَقٍّ فَأَسْلِمُوا قَالُوا مَا نَعْلَمُهُ قَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَهَا ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ فَأَيُّ رَجُلٍ فِيكُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ قَالُوا ذَاكَ سَيِّدُنَا وَابْنُ سَيِّدِنَا وَأَعْلَمُنَا وَابْنُ أَعْلَمِنَا قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ إِنْ أَسْلَمَ قَالُوا حَاشَى لِلَّهِ مَا كَانَ لِيُسْلِمَ قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ إِنْ أَسْلَمَ قَالُوا حَاشَى لِلَّهِ مَا كَانَ لِيُسْلِمَ قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ إِنْ أَسْلَمَ قَالُوا حَاشَى لِلَّهِ مَا كَانَ لِيُسْلِمَ قَالَ يَا ابْنَ سَلَامٍ اخْرُجْ عَلَيْهِمْ فَخَرَجَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ اتَّقُوا اللَّهَ فَوَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِنَّكُمْ لَتَعْلَمُونَ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ وَأَنَّهُ جَاءَ بِحَقٍّ فَقَالُوا كَذَبْتَ فَأَخْرَجَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد عبد الصمد ان کے والد عبد العزیز بن صہیب انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے اور آپ کے پیچھے (اپنی سواری پر) ابو بکر تھے ابو بکر چونکہ تجارت وغیرہ کے سلسلہ میں رہتے تھے اس لئے وہ مثل اس بوڑھے آدمی کے تھے جسے لوگ جانتے پہچانتے (ہوں) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا معاملہ چونکہ باہر کے

Free Download from Quranurdu.com

لوگوں سے نہ پڑا تھا اس لئے وہ مثل اس جوان کے تھے جسے لوگ نہ پہچانتے ہوں لہذا راستہ میں جب بھی کوئی آدمی ابو بکر کو ملتا تو وہ ان سے پوچھتا اے ابو بکر تمہارے سامنے یہ کون شخص ہے؟ تو ابو بکر جواب دیتے کہ یہ مجھے راستہ بتانے والا ہے تو سمجھنے والا اس سے معروف راستہ سمجھتا حالانکہ ابو بکر کی مراد نیکی کا راستہ تھی پھر ابو بکر نے ایک جگہ پیچھے مڑ کر دیکھا کہ ایک سوار ان تک پہنچنا چاہتا ہے فورا ابو بکر نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ سوار ہم تک پہنچنا چاہتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر کر دیکھا تو فرمایا اے اللہ اسے گرا دے چنانچہ وہ گھوڑے سے گر پڑا پھر وہ گھوڑا کھڑا ہو کر آواز نکالنے لگا اس سوار نے کہا یا رسول اللہ! آپ جس بات کا چاہیں مجھے حکم دیجئے آپ نے فرمایا کہ تم اسی جگہ کھڑے رہو اور کسی کو ہم تک نہ پہنچنے دو انس کہتے ہیں خدا کی قدرت ہے کہ صبح کو وہ شخص آپ کا دشمن تھا اور شام کو آپ کا دوست بن گیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (مقام حرہ) میں اترے اور آپ نے انصار کو بلوا بھیجا تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور ان دونوں حضرات کو انہوں نے سلام کیا اور ان سے عرض کیا نہایت اطمینان کے ساتھ سوار ہو کر چلئے ہم آپ کے مطیع ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر سوار ہو گئے اور تمام انصار نے انہیں ہتھیاروں سے گھیر لیا (اس وقت) مدینہ میں ایک شور مچ گیا کہ اللہ کے رسول آ گئے اللہ کے رسول آ گئے لوگ بلندیوں پر چڑھ چڑھ کر دیکھتے تھے اور کہتے تھے اللہ کے رسول آ گئے اللہ کے رسول آ گئے آپ برابر چلتے رہے یہاں تک کہ ابو ایوب انصاری کے مکان کے قریب اترے آپ ان کے گھر والوں سے باتیں کر رہے تھے کہ حضرت عبداللہ بن سلام نے آپ کی تشریف آوری کی خبر سنی اور وہ اس وقت اپنے گھر والوں کے باغ میں کھجوریں توڑ رہے تھے (یہ خبر سنتے ہی) وہ توڑی ہوئی کھجوریں جلدی سے رکھ کر اپنے ساتھ لئے ہوئے آ گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں سن کر پھر اپنے گھر چلے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارے لوگوں میں سے کس کا گھر یہاں سے قریب ہے؟ ابو ایوب نے عرض کیا میں ہوں یا رسول اللہ! یہ میرا گھر ہے اور یہ اس کا دروازہ ہے آپ نے فرمایا تو جاؤ اور ہمارے آرام کرنے کا سامان کرو انہوں نے عرض کیا اللہ تعالیٰ کی برکت ہے آپ دونوں صاحبان تشریف لے چلئے پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے تو حضرت عبداللہ بن سلام آئے اور کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور آپ سچا مذہب لے کر آئے ہیں یہودی جانتے ہیں کہ میں ان کا سردار اور سردار کا بیٹا ہوں ان کا بڑا عالم اور بڑے عالم کا بیٹا ہوں آپ انہیں بلایئے اور میرے اسلام کا انہیں علم ہونے سے پہلے ان سے میرے بارے میں معلومات کیجئے کیونکہ اگر انہیں میرے اسلام لانے کا علم ہو گیا تو پھر وہ میری نسبت ایسی باتیں کہیں گے جو مجھ میں نہیں ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بلا بھیجا جب وہ اندر داخل ہو گئے تو آپ نے فرمایا اے جماعت یہود! تمہارا ناس ہو اللہ سے ڈرو کیونکہ اس ذات کی قسم! جس کے سوا کوئی معبود نہیں تم جانتے ہو کہ میں اللہ کا سچا رسول ہوں اور سچا مذہب لے کر تمہارے پاس آیا ہوں لہذا مسلمان ہو جاؤ انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ بات معلوم نہیں ہے تین مرتبہ یہی کہا آپ نے فرمایا اچھا بتاؤ عبداللہ بن سلام تم میں کیسے شخص ہیں؟ انہوں نے کہا وہ ہمارے سردار اور سردار کے بیٹے بڑے عالم کے بیٹے ہیں آپ نے فرمایا اچھا

Free Download from Quranurdu.com

بتاؤ اگر وہ مسلمان ہو جائیں انہوں نے کہا خدا نہ کرے وہ مسلمان کیسے ہو سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا اچھا بتاؤ اگر وہ مسلمان ہو جائیں انہوں نے کہا خدا نہ کرے وہ تو مسلمان ہو ہی نہیں سکتے آپ نے فرمایا بتاؤ اگر وہ مسلمان ہو جائیں۔ انہوں نے کہا خدا نہ کرے وہ مسلمان ہو ہی نہیں سکتے آپ نے فرمایا اے ابن سلام ذرا ان کے سامنے تو آؤ وہ باہر نکلے اور کہا اے جماعت یہود! اللہ سے ڈرو کیونکہ اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں یقینا تم جانتے ہو کہ یہ اللہ کے رسول ہیں اور سچا مذہب لے کر آئے ہیں یہودی کہنے لگے تم جھوٹے ہو پھر آپ نے ان کو باہر نکلوایا۔

راوی: محمد عبدالصمد ان کے والد عبدالعزیز بن صہیب انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد: جلد دوم حدیث 1098

راوی: ابراھیم بن موسیٰ ہشام ابن جریج عبیداللہ بن عمر نافع حضرت ابن عمر حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ فَرَضَ لِلْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ أَرْبَعَةَ آلَافٍ فِي أَرْبَعَةٍ وَفَرَضَ لِابْنِ عُمَرَ ثَلَاثَةَ آلَافٍ وَخَمْسَ مِائَةٍ فَقِيلَ لَهُ هُوَ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ فَلِمَ نَقَصْتَهُ مِنْ أَرْبَعَةِ آلَافٍ فَقَالَ إِنَّمَا هَاجَرَ بِهِ أَبَوَاهُ يَقُولُ لَيْسَ هُوَ كَمَنْ هَاجَرَ بِنَفْسِهِ

ابراہیم بن موسیٰ ہشام ابن جریج عبیداللہ بن عمر نافع حضرت ابن عمر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مہاجرین اولین کا وظیفہ چار ہزار درہم سالانہ مقرر کیا اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (اپنے بیٹے) کا ساڑھے تین ہزار تو ان سے کہا گیا کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تو مہاجر ہیں آپ نے ان کا وظیفہ کیوں چار ہزار سے کم کر دیا ہے آپ نے فرمایا کہ انہوں نے اپنے ماں باپ کے ساتھ ہجرت کی تھی مطلب آپ کا یہ تھا کہ یہ ان لوگوں کی طرح نہیں ہیں جنہوں نے تنہا

Free Download from QuranUrdu.com

ہجرت کی ہے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ ہشام ابن جریج عبید اللہ بن عمر نافع حضرت ابن عمر حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبد اللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1099

راوی : محمد بن کثیر سفیان اعمش ابووائل حضرت خباب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن کثیر سفیان اعمش ابووائل حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی۔

راوی : محمد بن کثیر سفیان اعمش ابووائل حضرت خباب

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبد اللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ

میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1100

راوی: مسدد یحیی اعمش شقیق بن سلمہ حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ شَقِيقَ بْنَ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَبَّابٌ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَغِي وَجْهَ اللَّهِ وَوَجَبَ أَجْرُنَا عَلَى اللَّهِ فَمِنَّا مَنْ مَضَى لَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ فَلَمْ نَجِدْ شَيْئًا نُكَفِّنُهُ فِيهِ إِلَّا نَمِرَةً كُنَّا إِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رَأْسَهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ فَإِذَا غَطَّيْنَا رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَأْسُهُ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُغَطِّيَ رَأْسَهُ بِهَا وَنَجْعَلَ عَلَى رِجْلَيْهِ مِنْ إِذْخِرٍ وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا

مسدد یحیی اعمش شقیق بن سلمہ حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محض لوجہ اللہ ہجرت کی اور ہمارا اجر اللہ تعالیٰ کے ہاں جمع ہو گیا اب ہم میں سے بعض وہ ہیں جو دنیا سے اس طرح گزر گئے کہ انہوں نے اپنے اجر میں سے (دنیا میں) کچھ بھی نہیں لیا انہیں میں سے مصعب بن عمیر بھی ہیں جو احد کے دن شہید ہوئے تو ہمیں ان کو کفن دینے کے لئے علاوہ ایک کمبل کے کچھ بھی نہ ملا وہ کمبل بھی اتنا چھوٹا تھا کہ جب ہم اس سے ان کا سر ڈھانپتے تو پاؤں کھل جاتے اور جب پاؤں ڈھانپتے تو سر کھل جاتا تو ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم دیا کہ ہم کمبل سے سر چھپا دیں اور پاؤں اذخر گھاس سے ڈھانپ دیں اور بعض ہم میں سے وہ ہیں کہ ان کے لئے ان کا پھل دنیا ہی میں پک گیا اور وہ اس سے نفع اندوز ہو رہے ہیں۔

راوی: مسدد یحیی اعمش شقیق بن سلمہ حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ

میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہاہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1101

راوی: یحیی بن بشر روح عوف معاویہ بن قرہ حضرت ابوبردہ بن ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ هَلْ تَدْرِي مَا قَالَ أَبِي لِأَبِيكَ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَإِنَّ أَبِي قَالَ لِأَبِيكَ يَا أَبَا مُوسَى هَلْ يَسُرُّكَ إِسْلَامُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِجْرَتُنَا مَعَهُ وَجِهَادُنَا مَعَهُ وَعَمَلُنَا كُلُّهُ مَعَهُ بَرَدَ لَنَا وَأَنَّ كُلَّ عَمَلٍ عَمِلْنَاهُ بَعْدَهُ نَجَوْنَا مِنْهُ كَفَافًا رَأْسًا بِرَأْسٍ فَقَالَ أَبِي لَا وَاللَّهِ قَدْ جَاهَدْنَا بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّيْنَا وَصُمْنَا وَعَمِلْنَا خَيْرًا كَثِيرًا وَأَسْلَمَ عَلَى أَيْدِينَا بَشَرٌ كَثِيرٌ وَإِنَّا لَنَرْجُو ذَلِكَ فَقَالَ أَبِي لَكِنِّي أَنَا وَالَّذِي نَفْسُ عُمَرَ بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنَّ ذَلِكَ بَرَدَ لَنَا وَأَنَّ كُلَّ شَيْءٍ عَمِلْنَاهُ بَعْدُ نَجَوْنَا مِنْهُ كَفَافًا رَأْسًا بِرَأْسٍ فَقُلْتُ إِنَّ أَبَاكَ وَاللَّهِ خَيْرٌ مِنْ أَبِي

یحیی بن بشر روح عوف معاویہ بن قرہ حضرت ابوبردہ بن ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ آپ کو معلوم ہے کہ میرے والد نے آپ کے والد سے کیا کہا تھا؟ میں نے کہا نہیں تو انہوں نے کہا کہ میرے والد نے آپ کے والد سے یہ فرمایا تھا کہ اے ابوموسیٰ کیا تمہیں یہ بات پسند ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہمارا اسلام ہماری ہجرت ہمارا جہاد اور ہر وہ کام جو ہم نے آپ کے ساتھ یعنی آپ کے زمانہ میں کیا قائم رہے یعنی اس کا ثواب ہم کو مل جائے اور جتنے ہم نے عمل آپ کے بعد کئے ہیں ان سے برابر چھوٹ جائیں کہ نہ نیکیوں کا ثواب ملے اور نہ گناہوں کا عذاب تو آپ کے والد نے میرے والد سے کہا نہیں بھائی بخدا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جہاد کئے نمازیں پڑھیں روزے رکھے بہت سے نیک کام کئے اور بہت سے آدمی ہمارے ہاتھوں پر اسلام لائے اور ہمیں ان کے ثواب کی امید ہے میرے والد نے کہا لیکن میں اس ذات کی قسم کھاتا ہوں جس کے قبضہ میں عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جان ہے یہ چاہتا ہوں کہ ہمارا وہ عمل تو باقی رہے اور جتنے اعمال ہم نے آپ کے بعد کئے ہیں ان سے برابر چھوٹ جائیں تو میں نے کہا بخدا! آپ کے والد میرے والد سے افضل ہیں۔

راوی: یحیی بن بشر روح عوف معاویہ بن قرہ حضرت ابوبردہ بن ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1102

راوی: محمد بن صباح اسماعیل عاصم ابوعثمان

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَبَّاحٍ أَوْ بَلَغَنِي عَنْهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِذَا قِيلَ لَهُ هَاجَرَ قَبْلَ أَبِيهِ يَغْضَبُ قَالَ وَقَدِمْتُ أَنَا وَعُمَرُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْنَاهُ قَائِلًا فَرَجَعْنَا إِلَى الْمَنْزِلِ فَأَرْسَلَنِي عُمَرُ وَقَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ هَلْ اسْتَيْقَظَ فَأَتَيْتُهُ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَبَايَعْتُهُ ثُمَّ انْطَلَقْتُ إِلَى عُمَرَ فَأَخْبَرْتُهُ أَنَّهُ قَدْ اسْتَيْقَظَ فَانْطَلَقْنَا إِلَيْهِ نُهَرْوِلُ هَرْوَلَةً حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهِ فَبَايَعَهُ ثُمَّ بَايَعْتُهُ

محمد بن صباح اسماعیل عاصم ابوعثمان فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا جاتا کہ انہوں نے اپنے والد سے پہلے ہجرت کی ہے تو وہ ناراض ہو جاتے اور فرماتے کہ (ہجرت کرکے) میں اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ دونوں ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے ہم نے آپ کو سوتا ہوا پایا تو ہم گھر کو واپس چلے گئے پھر مجھے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھیجا اور کہا کہ جا کر دیکھو کیا آپ بیدار ہو گئے ہیں؟ میں آپ کے پاس آیا اور اندر چلا گیا پھر میں نے آپ سے بیعت کی پھر میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور انہیں بتایا کہ آپ بیدار ہو چکے ہیں لہذا ہم دونوں دوڑتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اندر چلے گئے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی پھر میں نے بیعت کی۔

راوی: محمد بن صباح اسماعیل عاصم ابوعثمان

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1103

راوی: احمد بن عثمان شریح بن مسلمہ ابراہیم بن یوسف

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يُحَدِّثُ قَالَ ابْتَاعَ أَبُو بَكْرٍ مِنْ عَازِبٍ رَحْلًا فَحَمَلْتُهُ مَعَهُ قَالَ فَسَأَلَهُ عَازِبٌ عَنْ مَسِيرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُخِذَ عَلَيْنَا بِالرَّصَدِ فَخَرَجْنَا لَيْلًا فَأَحْثَثْنَا لَيْلَتَنَا وَيَوْمَنَا حَتَّى قَامَ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ ثُمَّ رُفِعَتْ لَنَا صَخْرَةٌ فَأَتَيْنَاهَا وَلَهَا شَيْءٌ مِنْ ظِلٍّ قَالَ فَفَرَشْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرْوَةً مَعِي ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ أَنْفُضُ مَا حَوْلَهُ فَإِذَا أَنَا بِرَاعٍ قَدْ أَقْبَلَ فِي غُنَيْمَةٍ يُرِيدُ مِنْ الصَّخْرَةِ مِثْلَ الَّذِي أَرَدْنَا فَسَأَلْتُهُ لِمَنْ أَنْتَ يَا غُلَامُ فَقَالَ أَنَا لِفُلَانٍ فَقُلْتُ لَهُ هَلْ فِي غَنَمِكَ مِنْ لَبَنٍ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ لَهُ هَلْ أَنْتَ حَالِبٌ قَالَ نَعَمْ فَأَخَذَ شَاةً مِنْ غَنَمِهِ فَقُلْتُ لَهُ انْفُضْ الضَّرْعَ قَالَ فَحَلَبَ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ وَمَعِي إِدَاوَةٌ مِنْ مَاءٍ عَلَيْهَا خِرْقَةٌ قَدْ رَوَّأْتُهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَبَبْتُ عَلَى اللَّبَنِ حَتَّى بَرَدَ أَسْفَلُهُ ثُمَّ أَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اشْرَبْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى رَضِيتُ ثُمَّ ارْتَحَلْنَا وَالطَّلَبُ فِي إِثْرِنَا قَالَ الْبَرَاءُ فَدَخَلْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ عَلَى أَهْلِهِ فَإِذَا عَائِشَةُ ابْنَتُهُ مُضْطَجِعَةٌ قَدْ أَصَابَتْهَا حُمَّى فَرَأَيْتُ أَبَاهَا فَقَبَّلَ خَدَّهَا وَقَالَ كَيْفَ أَنْتِ يَا بُنَيَّةُ

احمد بن عثمان شریح بن مسلمہ ابراہیم بن یوسف ان کے والد ابواسحاق حضرت براء (بن عازب) سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (میرے والد) عازب سے ایک کجاوہ خریدا میں اس کجاوہ کو اٹھا کر ان کے ساتھ لے کر چلا تو عازب نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر (ہجرت) کی کیفیت پوچھی حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہم پر گماشتے مقرر تھے پس ہم (غار ثور سے) رات کو نکلے اور ایک شب و روز تیز چلتے رہے یہاں تک

Free Download from QuranUrdu.com

کہ دوپہر ہو گئی ہمیں ایک چٹان نظر آئی ہم اس کے پاس آ گئے اور اس چٹان کا تھوڑا سا سایہ تھا میں نے اپنی ایک پوستین جو میرے پاس تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے بچھا دی آپ اس پر لیٹ گئے میں ادھر ادھر دیکھنے کے لئے چلا تو میں نے ایک چرواہے کو دیکھا جو کچھ بکریاں لئے سامنے سے آ رہا تھا اور وہ بھی اس چٹان کے سایہ کی تلاش میں آیا تھا میں نے اس سے پوچھا تو کس کا غلام ہے؟ اس نے کہا فلاں کا میں نے کہا تیری بکریوں میں کچھ دودھ ہے؟ اس نے کہا ہاں! میں نے کہا کیا تو دودھ دے سکتا ہے؟ اس نے کہا ہاں! پھر اس نے ایک بکری پکڑی میں نے اس سے کہا کہ اس کا تھن صاف کر لے پھر اس نے تھوڑا سا دودھ دوہا میرے پاس کپڑے سے ڈھکا ہوا ایک برتن تھا جسے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے باندھ رکھا تھا میں نے اس دودھ میں پانی ڈالا یہاں تک کہ نیچے تک ٹھنڈا ہو گیا پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ پی لیجئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا۔ یہاں تک کہ میں خوش ہو گیا پھر ہم نے (وہاں سے) کوچ کیا اور تلاش کرنے والے پیچھے پیچھے (آ رہے) تھے حضرت براء (رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں کہ میں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ ان کے گھر میں چلا گیا تو ان کی صاحبزادی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا لیٹی ہوئی تھیں انہیں بخار آ گیا تھا تو میں نے ان کے والد (حضرت ابوبکر) کو دیکھا کہ انہوں نے ان کا رخسار چوما اور پھر پوچھا بیٹی طبیعت کیسی ہے؟

راوی: احمد بن عثمان شریح بن مسلمہ ابراہیم بن یوسف

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1104

راوی: سلیمان بن عبدالرحمن محمد بن حمیر ابراہیم بن ابی عبلہ عقبہ بن وساج

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ وَسَّاجٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَنَسٍ

خَادِمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ فِي أَصْحَابِهِ أَشْمَطُ غَيْرَ أَبِي بَكْرٍ فَغَلَفَهَا بِالْحِنَّائِ وَالْكَتَمِ وَقَالَ دُحَيْمٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ وَسَّاجٍ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَكَانَ أَسَنَّ أَصْحَابِهِ أَبُو بَكْرٍ فَغَلَفَهَا بِالْحِنَّائِ وَالْكَتَمِ حَتَّى قَنَأَ لَوْنُهَا

سلیمان بن عبدالرحمن محمد بن حمیر ابراہیم بن ابی عبلہ عقبہ بن وساج خادم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو آپ کے اصحابہ میں کھچڑی بالوں والا سوائے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کوئی نہیں تھا انہوں نے وسمہ کا خضاب لگایا حیم ولید اوزاعی ابوعبید عقبہ بن وساج حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے تو آپ کے اصحاب میں سب سے زیادہ عمر رسیدہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اپنی داڑھی پر مہندی اور وسمہ کا خضاب لگایا حتی کہ وہ تیز سرخ ہو گئی۔

راوی : سلیمان بن عبدالرحمن محمد بن حمیر ابراہیم بن ابی عبلہ عقبہ بن وساج

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1105

راوی : اصبغ ابن وہب یونس ابن شہاب عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

Free Download from QuranUrdu.com

تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ كَلْبٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ بَكْرٍ فَلَمَّا هَاجَرَ أَبُو بَكْرٍ طَلَّقَهَا فَتَزَوَّجَهَا ابْنُ عَمِّهَا هَذَا الشَّاعِرُ الَّذِي قَالَ هَذِهِ الْقَصِيدَةَ رَثَى كُفَّارَ قُرَيْشٍ وَمَاذَا بِالْقَلِيبِ قَلِيبِ بَدْرٍ مِنْ الشِّيزَى تُزَيَّنُ بِالسَّنَامِ وَمَاذَا بِالْقَلِيبِ قَلِيبِ بَدْرٍ مِنْ الْقَيْنَاتِ وَالشَّرْبِ الْكِرَامِ تُحَيِّينَا السَّلَامَةَ أُمُّ بَكْرٍ وَهَلْ لِي بَعْدَ قَوْمِي مِنْ سَلَامِ يُحَدِّثُنَا الرَّسُولُ بِأَنْ سَنَحْيَا وَكَيْفَ حَيَاةُ أَصْدَاءٍ وَهَامِ

اصبغ ابن وہب یونس ابن شہاب عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (قبیلہ) کلب کی ایک عورت سے جس کا نام ام بکر تھا نکاح کیا جب حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہجرت کی تو اسے طلاق دے دی اس کے بعد ام بکر کے چچازاد بھائی نے اس سے نکاح کر لیا یہ وہی شاعر ہے جس نے یہ قصیدہ بدر میں مقتول کفار قریش کے مرثیہ میں کہا ہے اور قلیب بدر میں (وہ لوگ) نہیں رہے تھے (جو مالک تھے ان پیالوں کے جو) شیریں لکڑی کے ہوں اور اونٹ کے کوہان جو گوشت سے مزین ہوں اور قلیب بدر میں گانے والیاں اور شراب پینے میں شریک لوگ بھی نہیں رہے مجھے ام بکر سلامتی کے لئے دعائیں دیتی ہے حالانکہ میری قوم (کی ہلاکت) کے بعد میری سلامتی کہاں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے کہتے ہیں کہ ہم دوبارہ زندہ ہوں گے حالانکہ ہڈیاں اور کھوپڑیاں کیسے زندہ ہو سکتی ہیں۔

راوی: اصبغ ابن وہب یونس ابن شہاب عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1106

راوی: موسیٰ بن اسماعیل ہمام ثابت انس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَارِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا أَنَا بِأَقْدَامِ الْقَوْمِ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَوْ أَنَّ بَعْضَهُمْ طَأْطَأَ بَصَرَهُ رَآنَا قَالَ اسْكُتْ يَا أَبَا بَكْرٍ اثْنَانِ اللَّهُ ثَالِثُهُمَا

موسی بن اسماعیل ہمام ثابت انس حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غار (ثور) میں تھا جب میں نے اپنا سر اٹھالیا تو لوگوں کے پاؤں دیکھے میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر ان میں سے کوئی اپنی نظر نیچی کرے تو ہمیں دیکھ لے گا آپ نے فرمایا ابو بکر خاموش رہو (ہم) دو آدمی ہیں (مگر ہمارے ساتھ) اللہ تیسرا ہے۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل ہمام ثابت انس حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابو ہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابو موسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد: جلد دوم حدیث 1107

راوی: علی بن عبداللہ ولید بن مسلم اوزاعی (دوسری سند) محمد بن یوسف اوزاعی زہری عطاء بن یزید لیثی حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ الْهِجْرَةِ فَقَالَ وَيْحَكَ إِنَّ الْهِجْرَةَ شَأْنُهَا شَدِيدٌ فَهَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَتُعْطِي صَدَقَتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تَمْنَحُ مِنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَتَحْلُبُهَا يَوْمَ وُرُودِهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاعْمَلْ مِنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ

Free Download from QuranUrdu.com

فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا

علی بن عبداللہ ولید بن مسلم اوزاعی (دوسری سند) محمد بن یوسف اوزاعی زہری عطاء بن یزید لیثی حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک اعرابی آیا اور آپ سے ہجرت کے بارے میں دریافت کرنے لگا تو آپ نے ارشاد فرمایا ارے ہجرت کا معاملہ بہت سخت ہے کیا تیرے پاس کچھ اونٹ ہیں؟ اس نے کہا ہاں! آپ نے فرمایا کیا تو ان کا صدقہ دیتا ہے؟ اس نے کہا ہاں! آپ نے فرمایا کیا تو ان کا دودھ بھی خیرات کرتا ہے اس نے کہا ہاں! آپ نے فرمایا کہ پانی پر لانے کے دن کیا تو ان کا دودھ دوھ کر فقیروں کو دیتا ہے؟ اس نے کہا ہاں! آپ نے فرمایا اب اگر سمندر پار بھی (جاکر) عمل کرے تو اللہ تعالیٰ تیرے اعمال (کے ثواب) میں کچھ بھی کمی نہیں کرے گا۔

راوی : علی بن عبداللہ ولید بن مسلم اوزاعی (دوسری سند) محمد بن یوسف اوزاعی زہری عطاء بن یزید لیثی حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی مدینہ میں تشریف آوری کا بیان۔۔۔

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی مدینہ میں تشریف آوری کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1108

راوی: ابوالولید شعبہ ابواسحاق حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ سَمِعَ الْبَرَائَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَوَّلُ مَنْ قَدِمَ عَلَيْنَا مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ ثُمَّ قَدِمَ عَلَيْنَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ وَبِلَالٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

ابو الولید شعبہ ابواسحاق حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے (مدینہ میں)

ہمارے پاس مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن ام مکتوم آئے تھے ان کے بعد عمار بن یاسر اور بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے تھے۔

راوی : ابوالولید شعبہ ابواسحاق حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی مدینہ میں تشریف آوری کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1109

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ ابواسحاق حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَوَّلُ مَنْ قَدِمَ عَلَيْنَا مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَكَانَا يُقْرِئَانِ النَّاسَ فَقَدِمَ بِلَالٌ وَسَعْدٌ وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ ثُمَّ قَدِمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي عِشْرِينَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَأَيْتُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ فَرِحُوا بِشَيْئٍ فَرَحَهُمْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَعَلَ الْإِمَائُ يَقُلْنَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا قَدِمَ حَتَّى قَرَأْتُ سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فِي سُوَرٍ مِنْ الْمُفَصَّلِ

محمد بن بشار غندر شعبہ ابواسحاق حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس (مدینہ میں) سب سے پہلے حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے تھے اور یہ دونوں حضرات لوگوں کو قرآن پڑھاتے تھے پھر حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے پھر عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیس صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تشریف لائے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے میں نے اہل مدینہ کو کبھی اتنا خوش نہیں دیکھا جتنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم رنجہ فرمانے سے (خوشی کا یہ عالم تھا) کہ لونڈیاں تک یہ کہتی تھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے اور جب آپ تشریف لائے تو میں اس

وقت (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَی) مفصل کی چند سورتوں کے ساتھ پڑھ چکا تھا۔

راوی : محمد بن بشار غندر شعبہ ابو اسحاق حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی مدینہ میں تشریف آوری کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1110

راوی: عبد اللہ بن یوسف مالک ہشام بن عروہ ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وُعِكَ أَبُو بَكْرٍ وَبِلَالٌ قَالَتْ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِمَا فَقُلْتُ يَا أَبَتِ كَيْفَ تَجِدُكَ وَيَا بِلَالُ كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَتْ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا أَخَذَتْهُ الْحُمَّى يَقُولُ كُلُّ امْرِئٍ مُصَبَّحٌ فِي أَهْلِهِ وَالْمَوْتُ أَدْنَى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَكَانَ بِلَالٌ إِذَا أَقْلَعَ عَنْهُ الْحُمَّى يَرْفَعُ عَقِيرَتَهُ وَيَقُولُ أَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَبِيتَنَّ لَيْلَةً بِوَادٍ وَحَوْلِي إِذْخِرٌ وَجَلِيلُ وَهَلْ أَرِدَنْ يَوْمًا مِيَاهَ مَجَنَّةٍ وَهَلْ يَبْدُوَنْ لِي شَامَةٌ وَطَفِيلُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَحُبِّنَا مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ وَصَحِّحْهَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِهَا وَمُدِّهَا وَانْقُلْ حُمَّاهَا فَاجْعَلْهَا بِالْجُحْفَةِ

عبد اللہ بن یوسف مالک ہشام بن عروہ ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے تو حضرت ابو بکر اور حضرت بلال کو بخارا آگیا میں ان دونوں کے پاس گئی اور میں نے کہا ابا جان طبیعت کیسی ہے؟ اور اے بلال تمہاری طبیعت کیسی ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ حال تھا کہ جب انہیں بخار چڑھتا تو وہ یہ شعر پڑھتے ہر شخص اپنے گھر والوں میں صبح کرتا ہے اور موت اس کے جوتے کے تسمہ سے بھی زیادہ قریب ہے۔ اور بلال کا بخار اترتا تو وہ زور زور سے یہ اشعار پڑھتے تھے کاش مجھے معلوم ہو جاتا کہ کیا

Free Download from QuranUrdu.com

میں کوئی رات وادی (مکہ) میں گزار سکوں گا کہ میرے چاروں طرف اذخر اور جلیل گھاس ہو اور مجنہ نامی چشمے پر کب پہنچوں گا اور مجھے شامہ اور طفیل نامی پہاڑیاں کبھی دکھائی دیں گی۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور یہ حالت آپ کو بتائی تو آپ نے یہ دعا فرمائی اے خدا مدینہ ہمیں محبوب بنا دے جیسا کہ مکہ سے ہمیں محبت ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ اس کی آب و ہوا کو صحت بخش بنا دے اس کے مد اور صاع (دو پیمانہ ہیں) میں ہمارے لئے برکت دے اور اس کے بخار کو منتقل کر کے جحفہ بھیج دے۔

راوی: عبداللہ بن یوسف مالک ہشام بن عروہ ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی مدینہ میں تشریف آوری کا بیان۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1111

راوی: عبد اللہ بن محمد ہشام معمر زہری عروہ عبید اللہ بن عدی

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ أَخْبَرَهُ دَخَلْتُ عَلَى عُثْمَانَ وَقَالَ بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَدِيِّ بْنِ خِيَارٍ أَخْبَرَهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عُثْمَانَ فَتَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ اللَّهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَكُنْتُ مِمَّنْ اسْتَجَابَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَآمَنَ بِمَا بُعِثَ بِهِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ هَاجَرْتُ هِجْرَتَيْنِ وَنِلْتُ صِهْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَايَعْتُهُ فَوَاللَّهِ مَا عَصَيْتُهُ وَلَا غَشَشْتُهُ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ تَابَعَهُ إِسْحَاقُ الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ مِثْلَهُ

عبد اللہ بن محمد ہشام معمر زہری عروہ عبید اللہ بن عدی سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان کے پاس آیا (دوسری سند) بشر بن شعیب ان کے والد زہری عروہ بن زبیر عبید اللہ بن عدی بن خیار سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں

Free Download from QuranUrdu.com

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے تشہد پڑھا پھر فرمایا امابعد! اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سچا مذہب دے کر بھیجا ہے اور میں ان میں سے تھا جنہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت پر لبیک کہی اور جو کچھ محمد صلی اللہ علیہ وسلم لائے تھے اس پر ایمان لائے پھر میں نے دو ہجرتیں کیں اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دامادی کا شرف حاصل کیا اور آپ سے بیعت کی بخدا نہ میں نے آپ کی نافرمانی کی نہ آپ کے ساتھ دھوکہ کیا یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو گیا اسحاق قلبی نے زہری سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی: عبداللہ بن محمد ہشام معمر زہری عروہ عبید اللہ بن عدی

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی مدینہ میں تشریف آوری کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1112

راوی: یحیی بن سلیمان ابن وہب مالک (دوسری سند) یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبداللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَأَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ وَهُوَ بِمِنًى فِي آخِرِ حَجَّةٍ حَجَّهَا عُمَرُ فَوَجَدَنِي فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ الْمَوْسِمَ يَجْمَعُ رَعَاعَ النَّاسِ وَغَوْغَاءَهُمْ وَإِنِّي أَرَى أَنْ تُمْهِلَ حَتَّى تَقْدَمَ الْمَدِينَةَ فَإِنَّهَا دَارُ الْهِجْرَةِ وَالسُّنَّةِ وَالسَّلَامَةِ وَتَخْلُصَ لِأَهْلِ الْفِقْهِ وَأَشْرَافِ النَّاسِ وَذَوِي رَأْيِهِمْ قَالَ عُمَرُ لَأَقُومَنَّ فِي أَوَّلِ مَقَامٍ أَقُومُهُ بِالْمَدِينَةِ

یحیی بن سلیمان ابن وہب مالک (دوسری سند) یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبداللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف اپنے گھر واپس جا رہے تھے اور وہ اس وقت حضرت عمر کے ساتھ ان کے

آخری حج میں منی میں مقیم تھے تو میں انہیں (راستہ میں) مل گیا انہوں نے مجھ سے کہا کہ (حضرت عمر نے لوگوں کے سامنے موسم حج میں وعظ کا ارادہ فرمایا تو) میں نے ان سے کہا اے امیر المومنین! حج میں ہر قسم کے لوگ جمع ہوتے ہیں میری رائے یہ ہے کہ آپ انہیں چھوڑ دیں (یعنی انہیں وعظ نہ فرمائیں) حتیٰ کہ آپ مدینہ چلیں (تو وہاں وعظ فرمایئے) کیونکہ وہ دار الھجرت اور دار السنتہ ہے وہاں آپ کو سمجھ دار شریف اور عقل مند حضرات ملیں گے جو آپ کی بات کو اچھی طرح سمجھ سکیں گے لہذا حضرت عمر نے یہ رائے پسند فرمائی اور فرمایا سب سے پہلے میں مدینہ ہی میں جا کر وعظ کہوں گا۔

راوی : یحیی بن سلیمان ابن وہب مالک (دوسری سند) یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی مدینہ میں تشریف آوری کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1113

راوی: موسیٰ بن اسماعیل ابراہیم بن سعد ابن شہاب خارجہ بن زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ أُمَّ الْعَلَاءِ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِمْ بَايَعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ طَارَ لَهُمْ فِي السُّكْنَى حِينَ اقْتَرَعَتْ الْأَنْصَارُ عَلَى سُكْنَى الْمُهَاجِرِينَ قَالَتْ أُمُّ الْعَلَاءِ فَاشْتَكَى عُثْمَانُ عِنْدَنَا فَمَرَّضْتُهُ حَتَّى تُوُفِّيَ وَجَعَلْنَاهُ فِي أَثْوَابِهِ فَدَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ أَبَا السَّائِبِ شَهَادَتِي عَلَيْكَ لَقَدْ أَكْرَمَكَ اللَّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يُدْرِيكِ أَنَّ اللَّهَ أَكْرَمَهُ قَالَتْ قُلْتُ لَا أَدْرِي بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَنْ قَالَ أَمَّا هُوَ فَقَدْ جَاءَهُ وَاللَّهِ الْيَقِينُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْجُو لَهُ الْخَيْرَ وَمَا أَدْرِي وَاللَّهِ وَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ مَا يُفْعَلُ بِي قَالَتْ فَوَاللَّهِ لَا أُزَكِّي أَحَدًا بَعْدَهُ قَالَتْ فَأَحْزَنَنِي ذَلِكَ فَنِمْتُ فَرِيتُ لِعُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ عَيْنًا تَجْرِي فَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ذَلِكِ عَمَلُهُ

Free Download from QuranUrdu.com

موسی بن اسماعیل ابراہیم بن سعد ابن شہاب خارجہ بن زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ام علاء نے جو ان عورتوں میں سے ہیں جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی تھی فرمایا کہ جب انصار نے مہاجرین کی سکونت کے سلسلہ میں قرعہ اندازی کی تو حضرت عثمان بن مظعون ان کے حصہ میں آئے وہ کہتی ہیں کہ پھر عثمان ہمارے یہاں بیمار ہو گئے تو میں نے ان کی بیماری میں دیکھ بھال کی حتیٰ کہ ان کا انتقال ہو گیا ہم نے انہیں ان کے کپڑوں میں چھوڑ دیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے تو میں نے عثمان کی طرف مخاطب ہو کر کہا کہ اے ابوسائب تم پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو میں شہادت دیتی ہوں کہ یقینا اللہ نے تمہیں نوازا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں کیسے معلوم ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں نوازا ہے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں میں نہیں جانتی لیکن اگر ان پر نوازشیں نہ ہوں تو کون ہے (جس پر نوازشیں ہوں) آپ نے فرمایا دیکھو! عثمان کا تو بخدا انتقال ہو گیا اور میں ان کے بارے اچھی امیدیں رکھتا ہوں اور بخدا حالانکہ میں اللہ کا رسول ہوں مجھے یہ معلوم نہیں کہ میرے ساتھ (اللہ کے یہاں) کیا معاملہ ہو گا وہ کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا آج کے بعد میں کسی کی تقدیس نہیں کروں گی وہ کہتی ہیں کہ مجھے اس بات سے کافی رنج ہوا پھر میں سو گئی تو مجھے خواب میں عثمان بن مظعون کی ایک نہر آئی جو بہہ رہی تھی میں نے آپ کو آکر بتایا تو آپ نے فرمایا کہ یہ ان کا عمل (نیک) ہے۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل ابراہیم بن سعد ابن شہاب خارجہ بن زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی مدینہ میں تشریف آوری کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1114

راوی: عبید اللہ بن سعید ابواسامہ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ يَوْمُ بُعَاثٍ يَوْمًا قَدَّمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَقَدْ افْتَرَقَ

مَلَؤُهُمْ وَقُتِلَتْ سَرَاتُهُمْ فِي دُخُولِهِمْ فِي الْإِسْلَامِ

عبید اللہ بن سعید ابو اسامہ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ بعاث کے دن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فائدہ کے لئے پہلے سے معین فرمایا تھا (یعنی ان لوگوں کے اسلام لانے کا یہ ذریعہ بنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ میں تشریف لائے تو ان کی جماعت میں پھوٹ پڑ چکی تھی اور ان کے سردار مارے جا چکے تھے۔

راوی : عبید اللہ بن سعید ابو اسامہ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی مدینہ میں تشریف آوری کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1115

راوی : محمد بن مثنی غندر شعبہ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَيْهَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا يَوْمَ فِطْرٍ أَوْ أَضْحًى وَعِنْدَهَا قَيْنَتَانِ تُغَنِّيَانِ بِمَا تَقَاذَفَتْ الْأَنْصَارُ يَوْمَ بُعَاثٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مِزْمَارُ الشَّيْطَانِ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُمَا يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَإِنَّ عِيدَنَا هَذَا الْيَوْمُ

محمد بن مثنیٰ غندر شعبہ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ عید الفطر یا عید الاضحی کے دن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اندر گئے اس وقت حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس دو لڑکیاں ان رجزیہ اشعار کو گا رہی تھیں جو انصار نے جنگ بعاث کہے تھے تو حضرت ابوبکر نے دو مرتبہ کہا شیطانی راگ اور آنحضرت کے قریب تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہیں رہنے دو اے

Free Download from QuranUrdu.com

ابو بکر دیکھو ہر قوم میں خوشی کا دن ہوتا ہے اور یہ ہماری خوشی کا دن ہے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ غندر شعبہ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی مدینہ میں تشریف آوری کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1116

راوی : مسدد عبدالوارث (دوسری سند) اسحاق بن منصور عبدالصمد ان کے والد ابوالتیاح یزید بن حمید ضبعی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ يَزِيدُ بْنُ حُمَيْدٍ الضُّبَعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ نَزَلَ فِي عُلْوِ الْمَدِينَةِ فِي حَيٍّ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ قَالَ فَأَقَامَ فِيهِمْ أَرْبَعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى مَلَإِ بَنِي النَّجَّارِ قَالَ فَجَاؤُا مُتَقَلِّدِي سُيُوفِهِمْ قَالَ وَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَأَبُو بَكْرٍ رِدْفَهُ وَمَلَأُ بَنِي النَّجَّارِ حَوْلَهُ حَتَّى أَلْقَى بِفِنَاءِ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ فَكَانَ يُصَلِّي حَيْثُ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ وَيُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَالَ ثُمَّ إِنَّهُ أَمَرَ بِبِنَاءِ الْمَسْجِدِ فَأَرْسَلَ إِلَى مَلَإِ بَنِي النَّجَّارِ فَجَاؤُا فَقَالَ يَا بَنِي النَّجَّارِ ثَامِنُونِي حَائِطَكُمْ هَذَا فَقَالُوا لَا وَاللَّهِ لَا نَطْلُبُ ثَمَنَهُ إِلَّا إِلَى اللَّهِ قَالَ فَكَانَ فِيهِ مَا أَقُولُ لَكُمْ كَانَتْ فِيهِ قُبُورُ الْمُشْرِكِينَ وَكَانَتْ فِيهِ خَرِبٌ وَكَانَ فِيهِ نَخْلٌ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَنُبِشَتْ وَبِالْخَرِبِ فَسُوِّيَتْ وَبِالنَّخْلِ فَقُطِعَ قَالَ فَصَفُّوا النَّخْلَ قِبْلَةَ الْمَسْجِدِ قَالَ وَجَعَلُوا عِضَادَتَيْهِ حِجَارَةً قَالَ قَالَ جَعَلُوا يَنْقُلُونَ ذَاكَ الصَّخْرَ وَهُمْ يَرْتَجِزُونَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ إِنَّهُ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَهْ فَانْصُرْ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهْ

Free Download from QuranUrdu.com

مسدد عبدالوارث (دوسری سند) اسحاق بن منصور عبدالصمد ان کے والد ابوالتیاح یزید بن حمید ضبعی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو اعالی مدینہ میں قبیلہ بنو عمرو بن عوف میں قیام فرمایا آپ وہاں چودہ دن رہے پھر آپ نے بنوالنجار کی جماعت کو بلا بھیجا تو وہ ہتھیار سجا کر آئے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ اب بھی میری آنکھوں میں وہ نقشہ پھر رہا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آگے آپ کے پیچھے (اپنی سواری پر) حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور بنو نجار کی جماعت آپ کو گھیرے میں لئے ہوئے تھی یہاں تک کہ آپ نے اپنا اسباب ابوایوب کے احاطہ میں اتار دیا حضرت انس کہتے ہیں کہ جہاں نماز کا وقت ہو جاتا آپ وہی نماز پڑھ لیتے اور (بعض اوقات) بکریوں کے باڑہ میں بھی نجاست سے ایک طرف ہو کر پڑھ لیتے پھر آپ نے مسجد کی تعمیر کا حکم دیا اور بنو نجار کو بلا بھیجا جب وہ آگئے تو آپ نے فرمایا اے بنو نجار تم اپنے اس باغ کو میرے ہاتھ بیچ ڈالو تو انہوں نے کہا نہیں خدا کی قسم! ہم اس کی قیمت اللہ کے یہاں ثواب کی شکل میں لیں گے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ اس جگہ یہ چیزیں تھیں جو میں تمہیں بتاتا ہوں یعنی مشرکوں کی قبریں وہاں ویرانہ بھی تھا البتہ کچھ درخت خرما کے بھی تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین کی قبریں تو حکم دے کر کھدوا ڈالیں اور ویرانہ کو برابر کر دیا اور درختوں کو کٹوا ڈالا پھر صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مسجد کے قبلہ کی جانب ان درختوں کو ایک قطار میں نصب کر دیا اور اس کے بیچ میں پتھر رکھ دیئے حضرت انس کہتے ہیں کہ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پتھر ڈھو رہے تھے اور جزر پڑھ رہے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان کے ساتھ کہہ رہے تھے اے خدا عیش تو آخرت کا ہے انصار اور مہاجرین کی مدد فرما۔

راوی: مسدد عبدالوارث (دوسری سند) اسحاق بن منصور عبدالصمد ان کے والد ابوالتیاح یزید بن حمید ضبعی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

مہاجر کا مکہ میں حج ادا کرنے کے بعد ٹھہرنے کا بیان۔ ۔ ۔

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

مہاجر کا مکہ میں حج ادا کرنے کے بعد ٹھہرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1117

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: ابراهیم بن حمزه حاتم عبدالرحمن بن حمید زهری

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَسْأَلُ السَّائِبَ ابْنَ أُخْتِ النَّمِرِ مَا سَمِعْتَ فِي سُكْنَى مَكَّةَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ لِلْمُهَاجِرِ بَعْدَ الصَّدَرِ

ابراہیم بن حمزہ حاتم عبدالرحمن بن حمید زہری سے روایت کرتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز نے سائب بن اخت نمر سے دریافت کیا کہ تم نے (مہاجر کے لئے بعد حج) مکہ میں ٹھہرنے کے بارے میں کیا سنا ہے؟ انہوں نے کہا میں نے علاء بن حضرمی سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مہاجر کو طواف صدر کے بعد تین دن مکہ میں ٹھہرنے کی اجازت ہے۔

راوی: ابراہیم بن حمزہ حاتم عبدالرحمن بن حمید زہری

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1118

راوی: عبداللہ بن مسلمہ عبدالعزیز ان کے والد سہل بن سعد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا عَدُّوا مِنْ مَبْعَثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مِنْ وَفَاتِهِ مَا عَدُّوا إِلَّا مِنْ مَقْدَمِهِ الْمَدِينَةَ

عبداللہ بن مسلمہ عبدالعزیز ان کے والد سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے (سنہ تاریخ) کا شمار نہ

Free Download from QuranUrdu.com

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے کیا نہ وفات سے بلکہ آپ کے مدینہ تشریف لانے سے کیا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ عبدالعزیز ان کے والد سہل بن سعد

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1119

راوی: مسدد یزید بن زریع معمر زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ فُرِضَتْ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ هَاجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفُرِضَتْ أَرْبَعًا وَتُرِكَتْ صَلَاةُ السَّفَرِ عَلَى الْأُولَى تَابَعَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ

مسدد یزید بن زریع معمر زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ نماز دو دو رکعت فرض ہوئی تھی پھر آپ نے ہجرت فرمائی تو چار چار رکعت فرض ہوگئی اور سفر کی نماز پہلی حالت پر باقی رکھی گئی ہے عبدالرزاق نے معمر سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : مسدد یزید بن زریع معمر زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان اے خدا میرے صحابہ کی ہجرت کو قبول فرما اور جو...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان اے خدا میرے صحابہ کی ہجرت کو قبول فرما اور جو لوگ (بغیر ہجرت) مکہ میں انتقال کر گئے تھے ان کے لئے آپ کے کڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1120

راوی: یحیی بن قزعہ ابراهیم زهری عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَادَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ مِنْ مَرَضٍ أَشْفَيْتُ مِنْهُ عَلَى الْمَوْتِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ بَلَغَ بِي مِنْ الْوَجَعِ مَا تَرَى وَأَنَا ذُو مَالٍ وَلَا يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَةٌ لِي وَاحِدَةٌ أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِي قَالَ لَا قَالَ فَأَتَصَدَّقُ بِشَطْرِهِ قَالَ الثُّلُثُ يَا سَعْدُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَذَرَ ذُرِّيَّتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَلَسْتَ بِنَافِقٍ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللهِ إِلَّا آجَرَكَ اللهُ بِهَا حَتَّى اللُّقْمَةَ تَجْعَلُهَا فِي فِي امْرَأَتِكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أُخَلَّفُ بَعْدَ أَصْحَابِي قَالَ إِنَّكَ لَنْ تُخَلَّفَ فَتَعْمَلَ عَمَلًا تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللهِ إِلَّا ازْدَدْتَ بِهِ دَرَجَةً وَرِفْعَةً وَلَعَلَّكَ تُخَلَّفُ حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ أَقْوَامٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ اللَّهُمَّ أَمْضِ لِأَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ لَكِنْ الْبَائِسُ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ يَرْثِي لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُوُفِّيَ بِمَكَّةَ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ وَمُوسَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ

یحیی بن قزعہ ابراہیم زہری عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک اپنے والد (حضرت سعد) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے سال اس مرض میں میری عیادت فرمائی جس میں میرے بچنے کی کوئی امید نہیں تھی میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری تکلیف کی شدت کا حال آپ کو معلوم ہی ہے میں مالدار آدمی ہوں سوائے ایک لڑکی کے میرا کوئی وارث نہیں ہے تو کیا میں اپنا دو تہائی مال خیرات کر دوں اور؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے سعد تہائی مال خیرات کر دو اور تہائی بھی بہت ہے تم اپنی اولاد کو مال دار چھوڑ جاؤ تو اس سے بہتر ہے کہ انہیں محتاج چھوڑو کہ وہ لوگوں سے بھیک مانگتے پھریں احمد بن یونس نے ابراہیم سے یہ الفاظ بھی روایت کئے ہیں کہ جو کچھ بھی تم لوجہ اللہ خرچ کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں اس کا ثواب عطا فرمائے گا یہاں تک کہ وہ لقمہ جو تم اپنی بی بی کے منہ میں رکھو اس پر بھی ثواب ملے گا میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا میں اپنے ساتھیوں کے بعد مکہ میں تنہا چھوڑ دیا جاؤں گا آپ نے فرمایا تم چھوڑے نہ جاؤ گے اگر چھوڑے بھی گئے تو مقصود تو حاصل ہوتا رہے گا کہ تم جو عمل بھی محض لوجہ اللہ کرو گے تو اس کی وجہ سے تمہارا درجہ اور تمہاری عزت زیادہ ہوتی رہے

Free Download from QuranUrdu.com

گی اور امید ہے کہ تم میرے بعد تک زندہ رہو گے حتیٰ کہ کچھ لوگوں کو تم سے نفع پہنچے گا کچھ کو ضرر اے اللہ میرے صحابہ کی ہجرت کو قبول فرما اور انہیں الٹے پاؤں واپس نہ فرما لیکن قابل رحم تو سعد بن خولہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں ان کی وفات پر افسوس فرمایا کرتے تھے احمد بن یونس اور موسیٰ نے ابراہیم سے ان تذور ثلث نقل کیا ہے۔

راوی : یحیی بن قزعہ ابراہیم زہری عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کس طرح اپنے اصحاب کے درمیان اخوت قائم کرائی عبدالرحمن...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کس طرح اپنے اصحاب کے درمیان اخوت قائم کرائی عبدالرحمن بن عوف کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے اور سعد بن ربیع کے درمیان بھائی چارہ قائم کرایا جب کہ ہم مدینہ میں آئے اور ابوجحیفہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سلمان اور ابوالدرداء کے درمیان بھائی چارگی قائم کرائی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1121

راوی: محمد بن یوسف سفیان حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ الْمَدِينَةَ فَآخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ فَعَرَضَ عَلَيْهِ أَنْ يُنَاصِفَهُ أَهْلَهُ وَمَالَهُ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ دُلَّنِي عَلَى السُّوقِ فَرَبِحَ شَيْئًا مِنْ أَقِطٍ وَسَمْنٍ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَيَّامٍ وَعَلَيْهِ وَضَرٌ مِنْ صُفْرَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْيَمْ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ فَمَا سُقْتَ فِيهَا فَقَالَ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

محمد بن یوسف سفیان حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف جب مدینہ آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے اور سعد بن ربیع کے درمیان مواخات قائم کر دی سعد نے ان سے درخواست کی کہ میری

بیویوں اور میرے مال کو آدھا آدھا بانٹ لو تو عبدالرحمن نے کہا اللہ تعالیٰ تمہارے گھر والوں اور مال میں برکت عطا فرمائے مجھے بازار بتادو وہاں عبدالرحمن کو (تجارت کرکے) نفع میں کچھ پنیر اور کچھ گھی ملا چند دن کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالرحمن پر زردی کا کچھ اثر دیکھا تو آپ نے فرمایا اے عبدالرحمن یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے ایک انصاری خاتون سے نکاح کرلیا ہے آپ نے فرمایا کہ تم نے کتنا مہر دیا؟ انہوں نے جواب دیا کہ ایک گٹھلی برابر سونا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ولیمہ کرو اگرچہ ایک ہی بکری سے ہو۔

راوی: محمد بن یوسف سفیان حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔...

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1122

راوی: حامد بن عمر بشر بن مفضل حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ

بَاب حَدَّثَنِي حَامِدُ بْنُ عُمَرَ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ بَلَغَهُ مَقْدَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَأَتَاهُ يَسْأَلُهُ عَنْ أَشْيَائَ فَقَالَ إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ ثَلَاثٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا نَبِيٌّ مَا أَوَّلُ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ وَمَا أَوَّلُ طَعَامٍ يَأْكُلُهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَمَا بَالُ الْوَلَدِ يَنْزِعُ إِلَى أَبِيهِ أَوْ إِلَى أُمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي بِهِ جِبْرِيلُ آنِفًا قَالَ ابْنُ سَلَامٍ ذَاكَ عَدُوُّ الْيَهُودِ مِنْ الْمَلَائِكَةِ قَالَ أَمَّا أَوَّلُ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ فَنَارٌ تَحْشُرُهُمْ مِنْ الْمَشْرِقِ إِلَى الْمَغْرِبِ وَأَمَّا أَوَّلُ طَعَامٍ يَأْكُلُهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَزِيَادَةُ كَبِدِ الْحُوتِ وَأَمَّا الْوَلَدُ فَإِذَا سَبَقَ مَائُ الرَّجُلِ مَائَ الْمَرْأَةِ نَزَعَ الْوَلَدَ وَإِذَا سَبَقَ مَائُ الْمَرْأَةِ مَائَ الرَّجُلِ نَزَعَتْ الْوَلَدَ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْيَهُودَ قَوْمٌ بُهُتٌ فَاسْأَلْهُمْ عَنِّي قَبْلَ أَنْ يَعْلَمُوا بِإِسْلَامِي فَجَائَتْ الْيَهُودُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ رَجُلٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ

فِيكُمْ قَالُوا خَيْرُنَا وَابْنُ خَيْرِنَا وَأَفْضَلُنَا وَابْنُ أَفْضَلِنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَسْلَمَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ قَالُوا أَعَاذَهُ اللهُ مِنْ ذَلِكَ فَأَعَادَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا مِثْلَ ذَلِكَ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ عَبْدُ اللهِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ قَالُوا شَرُّنَا وَابْنُ شَرِّنَا وَتَنَقَّصُوهُ قَالَ هَذَا كُنْتُ أَخَافُ يَا رَسُولَ اللهِ

حامد بن عمر بشر بن مفضل حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدینہ میں تشریف آوری کی خبر جب عبداللہ بن سلام کو پہنچی تو انہوں نے آکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے چند سوالات کئے اور کہا میں آپ سے تین ایسی باتیں دریافت کروں گا کہ جنہیں نبی کے سوائے کوئی نہیں جانتا سب سے پہلی قیامت کی علامت کیا ہے؟ اور سب سے پہلی غذا جسے اہل جنت کھائیں گے کیا ہے؟ اور کیا وجہ ہے کہ بچہ (کبھی) باپ کے مشابہ ہوتا ہے اور (کبھی) ماں کے؟ آپ نے فرمایا جبریل نے مجھے ابھی ان کا جواب بتلایا ہے ابن سلام نے کہا کہ وہ تو یہودیوں کے خصوصی دشمن ہیں آپ نے فرمایا قیامت کی سب سے پہلی علامت ایک آگ ہوگی جو لوگوں کو مشرق سے مغرب کی طرف لے جائے گی اور اہل جنت کی سب سے پہلی غذا مچھلی کی کلیجی کا ٹکڑا ہو گا اور رہا بچہ کا معاملہ تو جب مرد کا نطفہ عورت کے نطفہ پر غالب آجائے تو بچہ باپ کی صورت پر ہوتا ہے اور اگر عورت کا نطفہ مرد کے نطفہ پر غالب آجائے تو بچہ عورت کا مشابہ ہوتا ہے انہوں نے کہا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ (پھر) کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہودی بڑی افتراپرداز قوم ہے میرے اسلام لانے کا انہیں علم ہونے سے پہلے آپ ان سے میرے بارے میں دریافت کیجئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (یہود کو بلوا بھیجا جب وہ آگئے تو آپ نے یہ) فرمایا کہ عبداللہ بن سلام تم میں کیسے آدمی ہیں؟ انہوں نے جواب دیا ہم میں سب سے بہتر اور بہترین آدمی کے لڑکے ہم میں سب سے افضل اور افضل کے لڑکے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بتاؤ تو اگر عبداللہ بن سلام مسلمان ہو جائیں تو کیا تم بھی ہو جاؤ گے؟ انہوں نے کہا اللہ انہیں اس سے محفوظ رکھے آپ نے دوبارہ یہی فرمایا تو انہوں نے وہی جواب دیا پھر عبداللہ بن سلام ان کے سامنے (باہر) نکل آئے اور کہا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ تو یہودیوں نے کہا یہ ہم میں سب سے بدتر اور بدتر کی اولاد ہیں اور ان کی برائیاں بیان کرنے لگے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے ان سے اسی بات کا اندیشہ تھا۔

راوی : حامد بن عمر بشر بن مفضل حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

Free Download from Quranurdu.com

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1123

راوی: علی بن عبداللہ سفیان عمرو ابوالمنہال عبدالرحمن بن مطعم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ أَبَا الْمِنْهَالِ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مُطْعِمٍ قَالَ بَاعَ شَرِيكٌ لِي دَرَاهِمَ فِي السُّوقِ نَسِيئَةً فَقُلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ أَيَصْلُحُ هَذَا فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ بِعْتُهَا فِي السُّوقِ فَمَا عَابَهُ أَحَدٌ فَسَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ فَقَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَتَبَايَعُ هَذَا الْبَيْعَ فَقَالَ مَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَلَيْسَ بِهِ بَأْسٌ وَمَا كَانَ نَسِيئَةً فَلَا يَصْلُحُ وَالْقَ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَاسْأَلْهُ فَإِنَّهُ كَانَ أَعْظَمَنَا تِجَارَةً فَسَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَقَالَ مِثْلَهُ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً فَقَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَنَحْنُ نَتَبَايَعُ وَقَالَ نَسِيئَةً إِلَى الْمَوْسِمِ أَوْ الْحَجِّ

علی بن عبداللہ سفیان عمرو ابوالمنہال عبدالرحمن بن مطعم سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں میرے ایک ساجھی نے چند اشرفیاں بازار میں ادھار فروخت کیں تو میں نے کہا سبحان اللہ! کیا یہ جائز ہے؟ اس نے جواب دیا سبحان اللہ! اللہ کی قسم! میں نے انہیں (بھرے) بازار میں فروخت کیا تو کسی نے بھی برا نہیں سمجھا تو میں نے حضرت براء بن عازب سے دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (ہجرت کر کے مدینہ) آئے اور ہم اس قسم کی بیع وشرا کرتے تھے تو آپ نے فرمایا (سونے چاندی میں) معاملہ دست بدست ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں اور جو ادھار ہو تو جائز نہیں اور تم زید بن ارقم کے پاس جا کر بھی دریافت کر لو کیونکہ وہ ہم میں بڑے تاجر ہیں تو میں نے حضرت زید بن ارقم سے پوچھا تو انہوں نے بھی براء بن عازب جیسا جواب دیا اور کبھی سفیان نے یہ الفاظ روایت کئے کہ قَدِمَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَنَحْنُ نَتَبَايَعُ وَقَالَ نَسِيئَةً إِلَى الْمَوْسِمِ أَوْ الْحَجِّ۔

راوی : علی بن عبداللہ سفیان عمرو ابوالمنہال عبدالرحمن بن مطعم

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو آپ کے پاس یہودیوں کے آنے کا...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو آپ کے پاس یہودیوں کے آنے کا بیان ہادوا کے معنی ہیں یہودی ہوں گے لیکن (قرآن میں جو) ھدنا ہے اس کے معنے ہیں ہم نے توبہ کی ہائد توبہ کرنے والے کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1124

راوی: مسلم بن ابراهیم قرہ محمد حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ آمَنَ بِي عَشَرَةٌ مِنْ الْيَهُودِ لَآمَنَ بِي الْيَهُودُ

مسلم بن ابراہیم قرہ محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر دس یہودی بھی مجھ پر ایمان لے آتے تو سارے یہودی مسلمان ہو جاتے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم قرہ محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو آپ کے پاس یہودیوں کے آنے کا بیان ہادوا کے معنی ہیں یہودی ہوں گے لیکن (قرآن میں جو) ھدنا ہے اس کے معنے ہیں ہم نے توبہ کی ہائد توبہ کرنے والے کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1125

راوی: احمد یا محمد بن عبید اللہ غدانی حماد بن اسامہ ابوعمیس قیس بن مسلم طارق بن شہاب حضرت ابوموسیٰ (اشعری) رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ أَوْ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْغُدَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ

طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَإِذَا أُنَاسٌ مِنْ الْيَهُودِ يُعَظِّمُونَ عَاشُورَائَ وَيَصُومُونَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ أَحَقُّ بِصَوْمِهِ فَأَمَرَ بِصَوْمِهِ

احمد یا محمد بن عبید اللہ غدانی حماد بن اسامہ ابوعمیس قیس بن مسلم طارق بن شہاب حضرت ابوموسیٰ (اشعری) رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ جب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو آپ نے یہودیوں کو عاشورہ کے دن کی عزت و تکریم کرتے اور اس دن روزہ رکھتے دیکھا تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہم اس دن روزہ رکھنے کے (یہود سے) زیادہ حقدار ہیں اور پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے روزہ کا حکم دیا۔

راوی: احمد یا محمد بن عبید اللہ غدانی حماد بن اسامہ ابوعمیس قیس بن مسلم طارق بن شہاب حضرت ابوموسیٰ (اشعری) رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو آپ کے پاس یہودیوں کے آنے کا بیان ہادوا کے معنی ہیں یہودی ہوں گے لیکن (قرآن میں جو) ھدنا ہے اس کے معنے ہیں ہم نے توبہ کی ہائد توبہ کرنے والے کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1126

راوی: زیاد بن ایوب هشیم ابوبشر سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَجَدَ الْيَهُودَ يَصُومُونَ عَاشُورَائَ فَسُئِلُوا عَنْ ذَلِكَ فَقَالُوا هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي أَظْفَرَ اللَّهُ فِيهِ مُوسَى وَبَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى فِرْعَوْنَ وَنَحْنُ نَصُومُهُ تَعْظِيمًا لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ أَوْلَى بِمُوسَى مِنْكُمْ ثُمَّ أَمَرَ بِصَوْمِهِ

زیاد بن ایوب ہشیم ابوبشر سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے تو آپ نے یہودیوں کو عاشورہ کے دن کا روزہ رکھتے ہوئے دیکھا تو یہودیوں سے اس کی وجہ

Free Download from QuranUrdu.com

پوچھی گئی انہوں نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ نے اس دن میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کو فرعون پر غالب کیا تھا اس لئے ہم اس کی تعظیم میں اس دن روزہ رکھتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بہ نسبت تمہارے ہم حضرت موسیٰ کے زیادہ قریب ہیں پھر آپ نے اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

راوی: زیاد بن ایوب ہشیم ابوبشر سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو آپ کے پاس یہودیوں کے آنے کا بیان ہادوا کے معنی ہیں یہودی ہوں گے لین (قرآن میں جو) ھدنا ہے اس کے معنے ہیں ہم نے توبہ کی ہائد توبہ کرنے والے کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1127

راوی: عبدان عبداللہ یونس زہری عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْدِلُ شَعْرَهُ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَفْرُقُونَ رُءُوسَهُمْ وَكَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدِلُونَ رُءُوسَهُمْ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مُوَافَقَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ فِيمَا لَمْ يُؤْمَرْ فِيهِ بِشَيْءٍ ثُمَّ فَرَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ

عبدان عبداللہ یونس زہری عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم بالوں میں مانگ نہیں نکالتے تھے اور مشرکین مانگ نکالا کرتے تھے اور اہل کتاب بھی مانگ نہیں نکالتے تھے اور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کو جس معاملہ میں اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے کوئی حکم نہ ہوتا تھا تو اس بارے میں اہل کتاب کی موافقت کو پسند فرماتے تھے پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی مانگ نکالنے لگے۔

راوی: عبدان عبداللہ یونس زہری عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو آپ کے پاس یہودیوں کے آنے کا بیان ہادوا کے معنی ہیں یہودی ہوں گے لین (قرآن میں جو) ھدنا ہے اس کے معنے ہیں ہم نے توبہ کی ہائد توبہ کرنے والے کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1128

راوی: زیادہ بن ایوب ھشیم ابوبشر سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ هُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ جَزَّئُوهُ أَجْزَائً فَآمَنُوا بِبَعْضِهِ وَكَفَرُوا بِبَعْضِهِ

زیاد بن ایوب ہشیم ابوبشر سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ وہ اہل کتاب ہی ہیں جنہوں نے تورات کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور بعض پر ایمان لے آئے اور بعض سے کفر کیا۔

راوی : زیادہ بن ایوب ہشیم ابوبشر سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان۔...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1129

راوی: حسن بن عمر بن شفیق معتمر ان کے والد ابوعثمان حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ أَبِي وَحَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ أَنَّهُ تَدَاوَلَهُ بِضْعَةَ عَشَرَ مِنْ رَبٍّ إِلَى رَبٍّ

حسن بن عمر بن شقیق معتمر ان کے والد ابو عثمان حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں دس سے اوپر مالکوں کے قبضہ میں ایک ایک کر کے بدلتا رہا۔

راوی : حسن بن عمر بن شقیق معتمر ان کے والد ابو عثمان حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1130

راوی: محمد بن یوسف سفیان عوف ابوعثمان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ أَنَا مِنْ رَامَ هُرْمُزَ

محمد بن یوسف سفیان عوف ابو عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے سلمان فارسی کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں رام ہرمز (شہر) کا رہنے والا ہوں۔

راوی : محمد بن یوسف سفیان عوف ابو عثمان رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1131

راوی: حسن بن مدرك یحیی بن حماد ابوعوانه عاصم احول ابوعثمان حضرت سلمان فارسی رضی الله عنه

حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ فَتْرَةٌ بَيْنَ عِيسَى وَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمَا وَسَلَّمَ سِتُّ مِائَةِ سَنَةٍ

حسن بن مدرک یحیی بن حماد ابو عوانہ عاصم احول ابو عثمان حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان چھ سو سال کا زمانہ ہے۔

راوی : حسن بن مدرک یحیی بن حماد ابو عوانہ عاصم احول ابو عثمان حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ عشیرہ یا عسیرہ کا بیان ابن اسحاق کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے...

باب : غزوات کا بیان

جنگ عشیرہ یا عسیرہ کا بیان ابن اسحاق کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے ابواء کا غزوہ کیا پھر بواط کا پھر عشیرہ کا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1132

راوی: عبد اللہ بن محمد وهب شعبه ابواسحاق سے روایت کرتے هیں که ابواسحق زید بن ارقم

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ كُنْتُ إِلَى جَنْبِ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ فَقِيلَ لَهُ كَمْ غَزَا

Free Download from QuranUrdu.com

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةٍ قَالَ تِسْعَ عَشْرَةَ قِيلَ كَمْ غَزَوْتَ أَنْتَ مَعَهُ قَالَ سَبْعَ عَشْرَةَ قُلْتُ فَأَيُّهُمْ كَانَتْ أَوَّلَ قَالَ الْعُسَيْرَةُ أَوْ الْعُشَيْرُ فَذَكَرْتُ لِقَتَادَةَ فَقَالَ الْعُشَيْرُ

عبد اللہ بن محمد وہب شعبہ ابواسحاق سے روایت کرتے ہیں کہ ابواسحاق زید بن ارقم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ کسی نے ان سے دریافت کیا کہ رسول اکرم نے کتنے غزوات کئے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا انیس پھر پوچھا گیا آپ نے کتنی مرتبہ رسول اکرم کے ہمراہ غزوات میں شرکت کی ہے؟ جواب دیا سترہ میں ابواسحاق کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا کہ سب سے پہلے کون سا غزوہ واقع ہوا تھا؟ فرمایا عسیرہ یا عشیرہ شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے یہی بات قتادہ سے دریافت کی تو انہوں نے جواب دیا کہ عشیرہ۔

راوی: عبد اللہ بن محمد وہب شعبہ ابواسحاق سے روایت کرتے ہیں کہ ابواسحق زید بن ارقم

بدر کے مقتولین کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا۔۔۔

باب : غزوات کا بیان

بدر کے مقتولین کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1133

راوی: احمد بن عثمان شریح بن مسلمہ ابراہیم بن یوسف یوسف بن اسحق ابواسحق سبیعی

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَ عَنْ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ أَنَّهُ قَالَ كَانَ صَدِيقًا لِأُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ وَكَانَ أُمَيَّةُ إِذَا مَرَّ بِالْمَدِينَةِ نَزَلَ عَلَى سَعْدٍ وَكَانَ سَعْدٌ إِذَا مَرَّ بِمَكَّةَ نَزَلَ عَلَى أُمَيَّةَ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ انْطَلَقَ سَعْدٌ مُعْتَمِرًا فَنَزَلَ عَلَى أُمَيَّةَ بِمَكَّةَ فَقَالَ لِأُمَيَّةَ انْظُرْ لِي سَاعَةَ خَلْوَةٍ لَعَلِّي أَنْ أَطُوفَ بِالْبَيْتِ فَخَرَجَ بِهِ قَرِيبًا مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ فَلَقِيَهُمَا أَبُو جَهْلٍ فَقَالَ يَا أَبَا صَفْوَانَ مَنْ هَذَا مَعَكَ فَقَالَ هَذَا سَعْدٌ فَقَالَ

Free Download from QuranUrdu.com

لَهُ أَبُو جَهْلٍ أَلَا أَرَاكَ تَطُوفُ بِمَكَّةَ آمِنًا وَقَدْ أَوَيْتُمْ الصُّبَاةَ وَزَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ تَنْصُرُونَهُمْ وَتُعِينُونَهُمْ أَمَا وَاللَّهِ لَوْلَا أَنَّكَ مَعَ أَبِي صَفْوَانَ مَا رَجَعْتَ إِلَى أَهْلِكَ سَالِمًا فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ وَرَفَعَ صَوْتَهُ عَلَيْهِ أَمَا وَاللَّهِ لَئِنْ مَنَعْتَنِي هَذَا لَأَمْنَعَنَّكَ مَا هُوَ أَشَدُّ عَلَيْكَ مِنْهُ طَرِيقَكَ عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ أُمَيَّةُ لَا تَرْفَعْ صَوْتَكَ يَا سَعْدُ عَلَى أَبِي الْحَكَمِ سَيِّدِ أَهْلِ الْوَادِي فَقَالَ سَعْدٌ دَعْنَا عَنْكَ يَا أُمَيَّةُ فَوَاللَّهِ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُمْ قَاتِلُوكَ قَالَ بِمَكَّةَ قَالَ لَا أَدْرِي فَفَزِعَ لِذَلِكَ أُمَيَّةُ فَزَعًا شَدِيدًا فَلَمَّا رَجَعَ أُمَيَّةُ إِلَى أَهْلِهِ قَالَ يَا أُمَّ صَفْوَانَ أَلَمْ تَرَيْ مَا قَالَ لِي سَعْدٌ قَالَتْ وَمَا قَالَ لَكَ قَالَ زَعَمَ أَنَّ مُحَمَّدًا أَخْبَرَهُمْ أَنَّهُمْ قَاتِلِيَّ فَقُلْتُ لَهُ بِمَكَّةَ قَالَ لَا أَدْرِي فَقَالَ أُمَيَّةُ وَاللَّهِ لَا أَخْرُجُ مِنْ مَكَّةَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ اسْتَنْفَرَ أَبُو جَهْلٍ النَّاسَ قَالَ أَدْرِكُوا عِيرَكُمْ فَكَرِهَ أُمَيَّةُ أَنْ يَخْرُجَ فَأَتَاهُ أَبُو جَهْلٍ فَقَالَ يَا أَبَا صَفْوَانَ إِنَّكَ مَتَى مَا يَرَاكَ النَّاسُ قَدْ تَخَلَّفْتَ وَأَنْتَ سَيِّدُ أَهْلِ الْوَادِي تَخَلَّفُوا مَعَكَ فَلَمْ يَزَلْ بِهِ أَبُو جَهْلٍ حَتَّى قَالَ أَمَّا إِذْ غَلَبْتَنِي فَوَاللَّهِ لَأَشْتَرِيَنَّ أَجْوَدَ بَعِيرٍ بِمَكَّةَ ثُمَّ قَالَ أُمَيَّةُ يَا أُمَّ صَفْوَانَ جَهِّزِينِي فَقَالَتْ لَهُ يَا أَبَا صَفْوَانَ وَقَدْ نَسِيتَ مَا قَالَ لَكَ أَخُوكَ الْيَثْرِبِيُّ قَالَ لَا مَا أُرِيدُ أَنْ أَجُوزَ مَعَهُمْ إِلَّا قَرِيبًا فَلَمَّا خَرَجَ أُمَيَّةُ أَخَذَ لَا يَنْزِلُ مَنْزِلًا إِلَّا عَقَلَ بَعِيرَهُ فَلَمْ يَزَلْ بِذَلِكَ حَتَّى قَتَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِبَدْرٍ

احمد بن عثمان شریح بن مسلمہ ابراہیم بن یوسف یوسف بن اسحاق ابواسحاق سبیعی سے روایت کرتے ہیں کہ عمرو بن میمون نے مجھ سے کہا کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو میں نے کہتے ہوئے سنا کہ سعد بن معاذ اور امیہ بن خلف کے درمیان گہری دوستی تھی امیہ جب مدینہ آتا تو سعد کے مکان پر اترتا اور سعد بن معاذ جب مکہ تشریف لے جاتے تو امیہ کے یہاں قیام فرماتے ہجرت کے بعد جب رسول اکرم مکہ سے تشریف لے آئے تو سعد بن معاذ ایک مرتبہ عمرہ کے لئے مدینہ سے مکہ گئے اور حسب سابق امیہ کے یہاں مقیم ہوئے اور فرمانے لگے امیہ مجھے کوئی سکون اور تنہائی کا وقت بتانا تاکہ میں اطمینان سے کعبہ کا طواف کر سکوں چنانچہ امیہ دوپہر کے وقت سعد کو ہمراہ لے کر گھر سے چلا راستہ میں ابوجہل نے دونوں کو دیکھ کر پوچھا اے صفوان (امیہ) تمہارے ساتھ کون ہے؟ امیہ نے جواب دیا یہ سعد ہیں ابوجہل سعد کی طرف مخاطب ہو کر کہنے لگا کیسے بے خوف ہو کر مکہ میں پھرتے اور طواف کرتے ہو میں تجھے دیکھ رہا ہوں اور تم نے دین بدلنے والوں کو اپنے ملک میں اطمینان سے رہنے کا موقعہ دیا ہے اور ان کی مدد وحمایت بھی کر رہے ہو خدا کی قسم اگر تم ابوصفوان کے ہمراہ نہ ہوتے تو اپنے گھر والوں تک سلامت نہیں لوٹ سکتے تھے حضرت سعد نے ابوجہل کو بلند آواز سے جواب دیا خدا گواہ ہے اگر تو نے مجھے طواف سے روکا تو یاد رکھ میں تیرا وہ راستہ روک دوں گا جو اس سے بھی زیادہ تجھ پر گراں گزرے گا یعنی تو مدینہ سے شام کی طرف نہ جا سکے گا امیہ نے حضرت سعد سے کہا یہ ابوالحکم مکہ کے سردار ہیں ان

Free Download from QuranUrdu.com

سے آہستہ بات کرو سعد نے کہا اے امیہ! اب زیادہ حمایت نہ کر خدا کی قسم میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ تیرے قاتل ہیں تو ان کے ہاتھ سے مارا جائے گا امیہ نے پوچھا کیا مکہ میں مارا جاؤں گا؟ سعد نے کہا میں صرف اتنا ہی جانتا ہوں امیہ اس اطلاع سے بہت گھبر ایا اور اپنی بیوی سے جا کر کہا اے ام صفوان! تجھ کو کچھ معلوم ہے سعد میرے متعلق کیا کہتے ہیں بیوی نے پوچھا کیا کہتے ہیں؟ اس نے کہا یہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم نے اپنے اصحاب کو خبر دی ہے کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے میں نے پوچھا کہاں؟ تو کہا یہ مجھے معلوم نہیں غرض امیہ نے قسم کھائی کہ اب میں مکہ سے باہر نہیں جاؤں گا۔ پھر جب جنگ بدر کا وقت آیا تو ابوجہل نے مکہ والوں سے کہا لوگو! لڑائی کے لئے نکلو اور اپنے قافلہ کو بچاؤ مگر امیہ نے نکلنے میں خطرہ محسوس کیا اور پس و پیش کی ابوجہل نے اسے مجبور کرتے ہوئے کہا امیہ! تم سردار مکہ ہو اگر لوگوں نے تم کو نکلتے نہ دیکھا تو کوئی بھی نہ نکلے گا غرض ابوجہل کے اصرار سے مجبور ہو کر امیہ نے کہا خیر جب تو نہیں مانتا تو خدا کی قسم ایک نہایت تندرست اور تیز رفتار اونٹ ایسا خریدوں گا کہ جس کی مکہ میں کوئی نظیر نہ نکلے اس کے بعد امیہ نے بیوی سے کہا ام صفوان سفر کا سامان تیار کر دو بیوی نے کہا ابو صفوان! کیا تم اپنے مدینہ والے بھائی سعد کا کہنا بھول گئے امیہ نے کہا میں بھولا نہیں ہوں، صرف تھوڑی دیر تک ان کے ساتھ جاؤں گا آخر امیہ نکلا مگر راستہ میں ہر منزل پر اپنے اونٹ کو قریب ہی باندھتا اس کی احتیاط کا یہ سلسلہ جاری رہا حتیٰ کہ بدر کے دن اسے اللہ نے قتل کیا۔

راوی: احمد بن عثمان شریح بن مسلمہ ابراہیم بن یوسف یوسف بن اسحق ابواسحق سبیعی

قصہ غزوہ بدر فرمایا اللہ تعالیٰ نے بے شک بدر کے دن اللہ نے تمہاری مدد فرمائی جس...

باب: غزوات کا بیان

قصہ غزوہ بدر فرمایا اللہ تعالیٰ نے بے شک بدر کے دن اللہ نے تمہاری مدد فرمائی جس وقت تم کمزور تھے پس تم اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کے شکر گزار ہو جب اے پیغمبر تم ایمان والوں سے کہہ رہے تھے کہ تمہارے لئے یہ بات کافی نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ تین ہزار فرشتوں کو تمہاری مدد کے لئے اتار دے بلکہ اگر تم صبر کرو اور خدا سے ڈرتے رہو اور کافر تم پر حملہ آور ہوں تو تمہارا پروردگار پانچ ہزار نشان شدہ فرشتوں سے تمہاری مدد فرمائے گا اور یہ جو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کی مدد کا وعدہ کیا ہے وہ تمہارے دلوں کی خوشی اور اطمینان کے لئے کیا ہے ورنہ مدد اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بڑا زبردست حکمت والا ہے تاکہ اللہ کافروں کے گروہ کو ہلاک کر دے اور وہ خائب و خاسر ہو کر لوٹ جائیں (آل عمران) اور وحشی (قاتل امیر حمزہ) نے کہا کہ بدر کے دن حضرت حمزہ نے طعیمہ بن عدی بن خیار کو قتل کیا تھا اور اللہ کا قول کہ جب اللہ تعالیٰ نے دو جماعتوں سے ایک کا تم سے وعدہ کیا آخر تک۔

راوی: یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب اپنے والد کعب بن مالک

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لَمْ أَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا إِلَّا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ غَيْرَ أَنِّي تَخَلَّفْتُ عَنْ غَزْوَةِ بَدْرٍ وَلَمْ يُعَاتَبْ أَحَدٌ تَخَلَّفَ عَنْهَا إِنَّمَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ عِيرَ قُرَيْشٍ حَتَّى جَمَعَ اللَّهُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ عَدُوِّهِمْ عَلَى غَيْرِ مِيعَادٍ

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب اپنے والد کعب بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ میں اس لڑائی میں جس میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شریک ہوئے علاوہ جنگ تبوک کے پیچھے نہیں رہا رہ گئی جنگ بدر تو وہ اتفاقیہ طور پر واقع ہو گئی تھی لڑائی کرنے کی نیت نہیں تھی چنانچہ جو لوگ پیچھے رہ گئے ان پر اللہ تعالیٰ نے عتاب نہیں فرمایا اس وقت تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صرف قریش کے قافلہ کے خیال سے نکلے تھے مگر اللہ تعالیٰ نے قبل از وقت مسلمانوں کی ان کے دشمنوں سے مڈبھیڑ کر دی۔

راوی: یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب اپنے والد کعب بن مالک

فرمایا اللہ تعالیٰ نے جب تم اپنے مالک سے فریاد کر رہے تھے اس نے تمہاری فریاد کو...

باب : غزوات کا بیان

فرمایا اللہ تعالیٰ نے جب تم اپنے مالک سے فریاد کر رہے تھے اس نے تمہاری فریاد کو سن لیا پھر فرمایا میں مسلسل ایک ہزار فرشتے بھیج کر تمہاری امداد کروں گا اور مدد جو اللہ نے کی وہ صرف تم کو خوش کرنے اور تمہارے اطمینان قلب کے لئے تھی ورنہ اصلی فتح تو خدا ہی کی طرف سے ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ زبردست اور حکمت والا ہے یہ وہ وقت تھا جب کہ اللہ تم کو بے ڈر بنانے کے لئے تم پر اونگھ ڈال رہا تھا اور آسمان سے تمہارے پاک کرنے کو پانی برسایا تاکہ تم سے شیطان کا وسوسہ دور کر دے اور تمہارے دل محکم ہو جائیں اور تم ثابت قدم رہ سکو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت تمہارے رب نے فرشتوں کو حکم دیا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم جا کر مسلمانوں کا دل مضبوط کرو میں ابھی کافروں کے دل میں رعب بٹھائے دیتا ہوں تم ان کی گردنوں اور جوڑ جوڑ پر مار لگانا ان کی یہی سزا ہے کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے خلاف کیا

اور جو کوئی اللہ اور رسول کی مخالفت کرے گا اس کو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ اللہ کا عذاب بہت سخت ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1135

راوی: ابونعیم اسرائیل بن یونس محارق بن عبداللہ بجلی طارق بن شہاب

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مُخَارِقٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ شَهِدْتُ مِنْ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ مَشْهَدًا لَأَنْ أَكُونَ صَاحِبَهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا عُدِلَ بِهِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَدْعُو عَلَى الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ لَا نَقُولُ كَمَا قَالَ قَوْمُ مُوسَى اذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا وَلَكِنَّا نُقَاتِلُ عَنْ يَمِينِكَ وَعَنْ شِمَالِكَ وَبَيْنَ يَدَيْكَ وَخَلْفَكَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْرَقَ وَجْهُهُ وَسَرَّهُ

ابونعیم اسرائیل بن یونس محارق بن عبداللہ بجلی طارق بن شہاب سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن مسعود سے سنا وہ فرماتے تھے میں نے مقداد بن اسود کی ایک ایسی بات دیکھی ہے کہ اگر وہ مجھے حاصل ہوتی تو اس کے مقابلہ میں دنیا کی کسی نعمت کو محبوب نہ رکھتا وہ بات یہ ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کو کافروں سے لڑنے کی رغبت دلا رہے تھے کہ اتنے میں مقداد آ گئے اور انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم اس طرح نہیں کہیں گے جیسے موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے کہہ دیا تھا کہ تو اور تیرا خدا جا کر قوم عمالقہ سے لڑے بلکہ ہم آپ کے داہنے بائیں آگے اور پیچھے سے لڑیں گے ابن مسعود فرماتے ہیں کہ مقداد کے یہ کہتے ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک روشن ہو گیا اور مقداد کی اس گفتگو سے آپ خوش ہو گئے۔

راوی: ابونعیم اسرائیل بن یونس محارق بن عبداللہ بجلی طارق بن شہاب

باب : غزوات کا بیان

فرمایا اللہ تعالیٰ نے جب تم اپنے مالک سے فریاد کر رہے تھے اس نے تمہاری فریاد کو سن لیا پھر فرمایا میں مسلسل ایک ہزار فرشتے بھیج کر تمہاری امداد کروں گا اور مدد جو اللہ نے کی وہ صرف تم کو خوش کرنے اور تمہارے اطمینان قلب کے لئے تھی ورنہ اصلی فتح تو خدا ہی کی طرف سے ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ زبردست اور حکمت والا ہے یہ وہ وقت تھا جب کہ اللہ تم کو بے ڈر بنانے کے لئے تم پر اونگھ ڈال رہا تھا اور آسمان سے تمہارے پاک کرنے کو پانی برسایا تا کہ تم سے شیطان کا وسوسہ دور کر دے اور تمہارے دل محکم ہو جائیں اور تم ثابت قدم رہ سکو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت تمہارے رب نے فرشتوں کو حکم دیا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم جا کر مسلمانوں کا دل مضبوط

کرو میں ابھی کافروں کے دل میں رعب بٹھائے دیتا ہوں تم ان کی گردنوں اور جوڑ جوڑ پر مار لگا ان کی یہی سزا ہے کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے خلاف کیا اور جو کوئی اللہ اور رسول کی مخالفت کرے گا اس کو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ اللہ کا عذاب بہت سخت ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1136

راوی: محمد بن عبداللہ بن حوشب عبدالوہاب خالد عکرمہ عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ حَوْشَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَنْشُدُكَ عَهْدَكَ وَوَعْدَكَ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ لَمْ تُعْبَدْ فَأَخَذَ أَبُو بَكْرٍ بِيَدِهِ فَقَالَ حَسْبُكَ فَخَرَجَ وَهُوَ يَقُولُ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ

محمد بن عبداللہ بن حوشب عبدالوہاب خالد عکرمہ عبداللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن فرمایا یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنا وعدہ اور اقرار پورا فرمایا اللہ اگر تو چاہتا ہے کہ ہم پر کافر غالب ہو جائیں تو پھر زمین میں تیری عبادت نہیں ہو گی ابھی آپ نے اتنا ہی فرمایا تھا کہ حضرت ابوبکر نے آپ کا ہاتھ پکڑ لیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! بس کیجئے اس کے بعد آپ یہ کہتے ہوئے تشریف لائے عنقریب کافر شکست کھائیں گے اور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن حوشب عبدالوہاب خالد عکرمہ عبداللہ بن عباس

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔...

باب : غزوات کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1137

راوی: ابراھیم بن موسیٰ ہشام ابن جریج عبدالکریم بن مالک مقسم (علام عبداللہ بن حارث) عبداللہ بن عباس رضی اللہ

Free Download from QuranUrdu.com

عنہما

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ أَنَّهُ سَمِعَ مِقْسَمًا مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ عَنْ بَدْرٍ وَالْخَارِجُونَ إِلَى بَدْرٍ

ابراہیم بن موسیٰ ہشام ابن جریج عبدالکریم بن مالک مقسم (علام عبداللہ بن حارث) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اس آیت (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ) الخ سے مراد یہ ہے کہ جنگ بدر میں شامل ہونے والے اور گھروں میں بیٹھے رہنے والے مرتبہ میں برابر نہیں ہو سکتے۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ ہشام ابن جریج عبدالکریم بن مالک مقسم (علام عبداللہ بن حارث) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

شرکاء جنگ بدر کی تعداد کا بیان۔...

باب : غزوات کا بیان

شرکاء جنگ بدر کی تعداد کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1138

راوی: مسلم بن ابراهیم شعبه ابواسحاق براء بن عازب سے روایت کرتے هیں که میں او رعبدالله بن عمر

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ اسْتُصْغِرْتُ أَنَا وَابْنُ عُمَرَ

مسلم بن ابراہیم شعبہ ابواسحاق براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں کہ میں اور عبداللہ بن عمر بدر کی لڑائی میں چھوٹے خیال کئے گئے (یعنی لڑائی میں شامل نہیں کئے گئے)۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : مسلم بن ابراہیم شعبہ ابواسحاق براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں کہ میں اور عبداللہ بن عمر

باب : غزوات کا بیان

شرکاء جنگ بدر کی تعداد کا بیان۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1139

راوی :

حَدَّثَنِی مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ اسْتُصْغِرْتُ أَنَا وَابْنُ عُمَرَ يَوْمَ بَدْرٍ وَكَانَ الْمُهَاجِرُونَ يَوْمَ بَدْرٍ نَيِّفًا عَلَى سِتِّينَ وَالْأَنْصَارُ نَيِّفًا وَأَرْبَعِينَ وَمِائَتَيْنِ

محمود، وہب، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء سے روایت کرتے ہیں کہ میں اور ابن عمر دونوں کو بدر کی جنگ میں کم سن سمجھا گیا اور اس لڑائی میں مہاجرین کی تعداد ساٹھ سے کچھ اوپر تھی اور دو سو چالیس سے کچھ اوپر انصار تھے جو مدینہ کے باشندے تھے

راوی :

باب : غزوات کا بیان

شرکاء جنگ بدر کی تعداد کا بیان۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1140

راوی : عمرو بن خالد زہیر بن معاویہ ابواسحاق براء بن عازب

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا أَنَّهُمْ كَانُوا عِدَّةَ أَصْحَابِ طَالُوتَ الَّذِينَ جَازُوا مَعَهُ النَّهَرَ بِضْعَةَ عَشَرَ وَثَلَاثَ مِائَةٍ قَالَ الْبَرَائُ لَا وَاللهِ مَا جَاوَزَ مَعَهُ النَّهَرَ إِلَّا مُؤْمِنٌ

عمرو بن خالد زہیر بن معاویہ ابواسحاق براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں مجھ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے بیان کیا کہ جنگ بدر میں حاضر ہونے والے ان اصحاب طالوت کے برابر تھے جو نہر سے پار اتر گئے تھے اور وہ تین سو دس آدمیوں سے کچھ زیادہ تھے حضرت براء کہتے ہیں خدا کی قسم طاولت کے ساتھیوں میں وہی لوگ نہر پار کر سکے جو ایماندار تھے۔

راوی : عمرو بن خالد زہیر بن معاویہ ابواسحاق براء بن عازب

باب : غزوات کا بیان

شرکاء جنگ بدر کی تعداد کا بیان۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1141

راوی: عبداللہ بن رجاء اسرائیل ابواسحاق حضرت براء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَائٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ كُنَّا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَتَحَدَّثُ أَنَّ عِدَّةَ أَصْحَابِ بَدْرٍ عَلَى عِدَّةِ أَصْحَابِ طَالُوتَ الَّذِينَ جَاوَزُوا مَعَهُ النَّهَرَ وَلَمْ يُجَاوِزْ مَعَهُ إِلَّا مُؤْمِنٌ بِضْعَةَ عَشَرَ وَثَلَاثَ مِائَةٍ

عبداللہ بن رجاء اسرائیل ابواسحاق حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم سب اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپس میں کہا کرتے تھے کہ بدری تین سو دس آدمیوں سے کچھ زیادہ تھے اور تقریبا اصحاب طالوت کے برابر تھے اور جو اس کے ساتھ نہر کے پار اتر گئے تھے اور وہ سب ایمان والے تھے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : عبداللہ بن رجاء اسرائیل ابواسحاق حضرت براء رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

شرکاء جنگ بدر کی تعداد کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1142

راوی : عبد اللہ بن ابی شیبہ یحیی بن سعید سفیان ابواسحق حضرت براء (دوسری سند) محمد بن کثیر سفیان ثوری ابواسحاق حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّ أَصْحَابَ بَدْرٍ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَبِضْعَةَ عَشَرَ بِعِدَّةِ أَصْحَابِ طَالُوتَ الَّذِينَ جَاوَزُوا مَعَهُ النَّهَرَ وَمَا جَاوَزَ مَعَهُ إِلَّا مُؤْمِنٌ

عبداللہ بن ابی شیبہ یحیی بن سعید سفیان ابواسحاق حضرت براء (دوسری سند) محمد بن کثیر سفیان ثوری ابواسحاق حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم آپس میں کہا کرتے تھے کہ شرکاء بدر کی تعداد تین سو دس سے کچھ زیادہ تھی گویا جتنے لوگ طالوت کے ساتھ نہر پار ہو گئے تھے اور نہر پار وہی ہوئے تھے جو ایماندار تھے۔

راوی : عبداللہ بن ابی شیبہ یحیی بن سعید سفیان ابواسحق حضرت براء (دوسری سند) محمد بن کثیر سفیان ثوری ابواسحاق حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کفار قریش کی ہلاکت کے لئے شیبہ عتبہ ولید بن عتب...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کفار قریش کی ہلاکت کے لئے شیبہ عتبہ ولید بن عتبہ اور ابوجہل بن ہشام۔

جلد : جلد دوم حدیث 1143

راوی: عمر بن خالد زہیر بن معاویہ ابواسحاق عمرو بن میمون عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اسْتَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ فَدَعَا عَلَى نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ عَلَى شَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ وَأَبِي جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ فَأَشْهَدُ بِاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُهُمْ صَرْعَى قَدْ غَيَّرَتْهُمْ الشَّمْسُ وَكَانَ يَوْمًا حَارًّا

عمر بن خالد زہیر بن معاویہ ابواسحاق عمرو بن میمون عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ کی طرف منہ کیا اور قریش کے کئی کافروں کے لئے بد دعا کی یعنی شیبہ عتبہ ولید اور ابوجہل بن ہشام کے لئے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں خدا گواہ ہے میں نے ان سب کو بدر کے دن میدان میں پڑا ہوا دیکھا کہ دھوپ کی شدت سے ان کی لاشیں بدبودار ہو گئیں اور اس دن سخت گرمی تھی۔

راوی : عمر بن خالد زہیر بن معاویہ ابواسحاق عمرو بن میمون عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ابوجہل کے قتیل کا بیان۔...

باب : غزوات کا بیان

ابوجہل کے قتیل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1144

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: ابن نمیر ابو اسامہ اسمٰعیل قیس عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا قَيْسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ أَتَى أَبَا جَهْلٍ وَبِهِ رَمَقٌ يَوْمَ بَدْرٍ فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ هَلْ أَعْمَدُ مِنْ رَجُلٍ قَتَلْتُمُوهُ

ابن نمیر ابو اسامہ اسماعیل قیس عبداللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ وہ بدر کے دن ابوجہل کے پاس سوقت آئے جب کہ وہ دم توڑ رہا تھا ابوجہل نے ابن مسعود سے کہا کیا ہی عجیب بات ہے کہ مجھ جیسے شخص کو قوم کے لوگوں نے مار ڈالا بھلا مجھ سے بڑھ کر کون ہوگا جس کو تم نے مارا ہے۔

راوی: ابن نمیر ابو اسامہ اسمٰعیل قیس عبداللہ بن مسعود

باب : غزوات کا بیان

ابوجہل کے قتیل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1145

راوی: عمرو بن خالد زہیر سلیمان تیمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَنْظُرُ مَا صَنَعَ أَبُو جَهْلٍ فَانْطَلَقَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَهُ قَدْ ضَرَبَهُ ابْنَا عَفْرَاءَ حَتَّى بَرَدَ قَالَ أَأَنْتَ أَبُو جَهْلٍ قَالَ فَأَخَذَ بِلِحْيَتِهِ قَالَ وَهَلْ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلْتُمُوهُ أَوْ رَجُلٍ قَتَلَهُ قَوْمُهُ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ أَنْتَ أَبُو جَهْلٍ

عمر بن خالد، زہیر سلیمان تیمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا نے فرمایا کون ہے جو یہ معلوم کرے کہ ابوجہل کا کیا حال ہوا عبداللہ بن مسعود گئے اور دیکھا کہ عفراء کے دونوں بیٹوں نے اس قدر مارا ہے وہ سسکیاں لے رہا ہے ابن مسعود نے داڑھی پکڑی اور کہا کیا تو ہی ابوجہل ہے اس نے کہا کیا یہ کوئی بری بات ہے کہ ایک شخص کو اس کی قوم نے قتل کیا

Free Download from QuranUrdu.com

ہے یعنی اس شخص سے بڑھ کر کون ہو سکتا ہے جس کو برادری کے لوگوں نے قتل کیا ہو گویا کوئی بری بات نہیں احمد بن یونس جو بخاری کے شیخ ہیں انت ابو جہل روایت کرتے ہیں۔

راوی: عمرو بن خالد زہیر سلیمان تیمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

FreeDownloadfromQuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

ابو جہل کے قتیل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1146

راوی: محمد بن مثنیٰ ابن ابی عدی سلیمان تیمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ مَنْ يَنْظُرُ مَا فَعَلَ أَبُو جَهْلٍ فَانْطَلَقَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَهُ قَدْ ضَرَبَهُ ابْنَا عَفْرَائَ حَتَّى بَرَدَ فَأَخَذَ بِلِحْيَتِهِ فَقَالَ أَنْتَ أَبَا جَهْلٍ قَالَ وَهَلْ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلَهُ قَوْمُهُ أَوْ قَالَ قَتَلْتُمُوهُ

محمد بن مثنیٰ ابن ابی عدی سلیمان تیمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن فرمایا کہ ابو جہل کو دیکھ کر کون اس کی خبر لاتا ہے؟ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ سن کر گئے اور دیکھا کہ عفراء کے بیٹوں نے ابو جہل کو مار مار کے بے دم کر دیا ہے آپ نے اس کی داڑھی پکڑ کر فرمایا کیا تو ابو جہل ہے؟ اس نے جواب دیا مجھ سے بڑا آدمی کون ہو سکتا ہے جس کو اس کی قوم یا تم لوگوں نے ہلاک کیا ہو۔

راوی: محمد بن مثنیٰ ابن ابی عدی سلیمان تیمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

ابو جہل کے قتیل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1147

راوی: محمد، مثنی، معاذ بن معاذ، سلیمان تیمی، انس بن مالك

حَدَّثَنِی ابْنُ الْمُثَنَّی أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ نَحْوَهُ

محمد، مثنی، معاذ بن معاذ، سلیمان تیمی، انس بن مالک سے بھی اس حدیث کی طرح روایت کرتے ہیں.

راوی : محمد، مثنی، معاذ بن معاذ، سلیمان تیمی، انس بن مالک

باب : غزوات کا بیان

ابو جہل کے قتیل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1148

راوی: علی بن عبداللہ مدینی یوسف بن ماجشون صالح بن ابراهیم ابراهیم حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَتَبْتُ عَنْ يُوسُفَ بْنِ الْمَاجِشُونِ عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ فِي بَدْرٍ يَعْنِي حَدِيثَ ابْنَيْ عَفْرَاءَ

علی بن عبداللہ مدینی یوسف بن ماجشون صالح بن ابراہیم ابراہیم حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی قصہ کو روایت کرتے ہیں۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : علی بن عبداللہ مدینی یوسف بن ماجشون صالح بن ابراہیم ابراہیم حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

ابوجہل کے قتل کا بیان۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1149

راوی : محمد بن عبداللہ رقاشی معتمر بن سلیمان اپنے والد ابومجلز (لاحق بن حمید) قیس بن عباد حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ أَنَا أَوَّلُ مَنْ يَجْثُو بَيْنَ يَدَيْ الرَّحْمَنِ لِلْخُصُومَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقَالَ قَيْسُ بْنُ عُبَادٍ وَفِيهِمْ أُنْزِلَتْ هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ قَالَ هُمْ الَّذِينَ تَبَارَزُوا يَوْمَ بَدْرٍ حَمْزَةُ وَعَلِيٌّ وَعُبَيْدَةُ أَوْ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْحَارِثِ وَشَيْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ وَعُتْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ

محمد بن عبداللہ رقاشی معتمر بن سلیمان اپنے والد ابومجلز (لاحق بن حمید) قیس بن عباد حضرت علی بن ابی طالب سے روایت کرتے ہیں کہ قیامت کے دن میں سب سے پہلے اپنے خدا کے سامنے جھگڑے کو ختم کرانے کے لئے دوزانو بیٹھوں گا۔ قیس بن عباد کہتے ہیں کہ سورہ حج کی یہ آیت اسی سلسلہ میں اتری (هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا) یہ دو فریق ہیں. ایک دوسرے کے دشمن جو اپنے پروردگار کے مقدمہ میں جھگڑے، ان دونوں فریقوں سے مراد وہ لوگ ہیں جو لڑنے کے لئے بدر کے دن نکلے تھے، یعنی ایک طرف حمزہ، علی اور عبیدہ یا ابوعبیدہ بن حارث دوسری طرف سے شیبہ اور عتبہ ربیعہ کے بیٹے اور ولید بن عتبہ فریق ثانی.

راوی : محمد بن عبداللہ رقاشی معتمر بن سلیمان اپنے والد ابومجلز (لاحق بن حمید) قیس بن عباد حضرت علی بن ابی طالب

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

ابوجہل کے قتیل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1150

راوی: قبیصہ سفیان ابوہاشم ابومجلزقیس بن عباد حضرت ابوذر غفاری

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَزَلَتْ هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ فِي سِتَّةٍ مِنْ قُرَيْشٍ عَلِيٍّ وَحَمْزَةَ وَعُبَيْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ

قبیصہ سفیان ابوہاشم ابومجلز قیس بن عباد حضرت ابوذر غفاری سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا سورہ حج کی یہ آیت (هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا) دو فریق کے حق میں نازل ہوئی جو آخر تک ایک دوسرے کے دشمن تھے اور چھ ہیں علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عبیدہ بن حارث (رضی اللہ عنہم) فریق اول شیبہ بن ربیعہ عتبہ بن ربیعہ اور ولید بن عتبہ فریق ثانی۔

راوی : قبیصہ سفیان ابوہاشم ابومجلز قیس بن عباد حضرت ابوذر غفاری

باب : غزوات کا بیان

ابوجہل کے قتیل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1151

راوی: اسحق بن ابراھیم صواف یوسف بن یعقوب (جو بنی ضبیعہ کے محلہ میں ٹھہرتے تھے اور بنی سدوس کے غلام تھے) سلیمان ابومجلزحضرت قیس بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ كَانَ يَنْزِلُ فِي بَنِي ضُبَيْعَةَ وَهُوَ مَوْلًى لِبَنِي سَدُوسَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِينَا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ

اسحاق بن ابراہیم صواف یوسف بن یعقوب (جو بنی ضبیعہ کے محلہ میں ٹھہرتے تھے اور بنی سدوس کے غلام تھے) سلیمان ابومجلز حضرت قیس بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ آیت ہمارے حق میں نازل ہوئی ہے (ھٰذٰانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا) الخ۔

راوی : اسحق بن ابراہیم صواف یوسف بن یعقوب (جو بنی ضبیعہ کے محلہ میں ٹھہرتے تھے اور بنی سدوس کے غلام تھے) سلیمان ابومجلز حضرت قیس بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

ابوجہل کے قتل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1152

راوی: یحیی بن جعفر وکیع بن جراح سفیان ابوھاشم ابومجلزقیس بن عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُقْسِمُ لَنَزَلَتْ هَؤُلَائِ الْآيَاتُ فِي هَؤُلَائِ الرَّهْطِ السِّتَّةِ يَوْمَ بَدْرٍ نَحْوَهُ

یحیی بن جعفر وکیع بن جراح سفیان ابوہاشم ابومجلز قیس بن عبادر ضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے تھے کہ میں نے حضرت ابوذر غفاری کو قسم کھا کر فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہ آیتیں جو اوپر گزریں بدر کے دن چھ آدمیوں کے حق میں نازل ہوئیں جو بدر کے دن مقابل ہوئے تھے جن کے نام اوپر گزرے۔

راوی: یحیی بن جعفر و کیع بن جراح سفیان ابوہاشم ابومجلز قیس بن عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: غزوات کا بیان

ابوجہل کے قتل کا بیان۔

جلد: جلد دوم حدیث 1153

راوی: یعقوب بن ابراہیم ہشیم ابوہاشم ابومجلز حضرت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يُقْسِمُ قَسَمًا إِنَّ هَذِهِ الْآيَةَ هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ نَزَلَتْ فِي الَّذِينَ بَرَزُوا يَوْمَ بَدْرٍ حَمْزَةَ وَعَلِيٍّ وَعُبَيْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَعُتْبَةَ وَشَيْبَةَ ابْنَيْ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ

یعقوب بن ابراہیم ہشیم ابوہاشم ابومجلز حضرت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قسم کھا کر کہتے سنا کہ یہ آیت (هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا) ان لوگوں کے حق میں اتری جو بدر کے روز لڑنے کے لئے اترے تھے حضرت حمزہ علی اور عبیدہ مسلمانوں کی طرف سے اور عتبہ وشیبہ جو ربیعہ کے بیٹے تھے اور ولید بن عتبہ یہ کافروں کی طرف سے تھے۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم ہشیم ابوہاشم ابومجلز حضرت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: غزوات کا بیان

ابوجہل کے قتل کا بیان۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 1154

راوی: احمد بن سعید ابوعبد اللہ اسحق بن منصور ابراہیم بن یوسف اپنے والد سے وہ ابواسحق

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَأَلَ رَجُلٌ الْبَرَاءَ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ أَشَهِدَ عَلِيٌّ بَدْرًا قَالَ بَارَزَ وَظَاهَرَ

احمد بن سعید ابوعبداللہ اسحاق بن منصور ابراہیم بن یوسف اپنے والد سے وہ ابواسحاق سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ حضرت علی بدر کی لڑائی میں شریک تھے۔ مقابلہ کے لئے میدان میں مقابل طلب کیا اور حق کا اظہار کیا براء بن عازب نے کسی کے سوال کا جواب دیتے ہوئے یہ فرمایا جس کو ابواسحاق سن رہے تھے۔

راوی: احمد بن سعید ابوعبداللہ اسحق بن منصور ابراہیم بن یوسف اپنے والد سے وہ ابواسحق

باب : غزوات کا بیان

ابوجہل کے قتل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1155

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ یوسف بن ماجشون صالح بن ابراہیم عبدالرحمن بن عوف

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ كَاتَبْتُ أُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ بَدْرٍ فَذَكَرَ قَتْلَهُ وَقَتْلَ ابْنِهِ فَقَالَ بِلَالٌ لَا نَجَوْتُ إِنْ نَجَا أُمَيَّةُ

عبدالعزیز بن عبداللہ یوسف بن ماجشون صالح بن ابراہیم عبدالرحمن بن عوف سے روایت کرتے ہیں کہ میرے اور امیہ بن خلف کے درمیان باہم نہ لڑنے کا ایک تحریری معاہدہ ہو گیا تھا پھر انہوں نے بدر کے دن امیہ اور اس کے بیٹے کے قتل ہونے کا قصہ بیان

Free Download from QuranUrdu.com

کیا اور یہ بھی کہا کہ بدر کے دن حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے کہ اگر امیہ بن خلف بچ گیا تو میں کوئی خوشی محسوس نہیں کروں گا۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ یوسف بن ماجشون صالح بن ابراہیم عبدالرحمن بن عوف

باب : غزوات کا بیان

ابوجہل کے قتیل کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1156

راوی: عبدان بن عثمان عثمان بن جبلہ شعبہ ابواسحاق سبیعی اسود بن یزید عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَأَ وَالنَّجْمِ فَسَجَدَ بِهَا وَسَجَدَ مَنْ مَعَهُ غَيْرَ أَنَّ شَيْخًا أَخَذَ كَفًّا مِنْ تُرَابٍ فَرَفَعَهُ إِلَى جَبْهَتِهِ فَقَالَ يَكْفِينِي هَذَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ بَعْدُ قُتِلَ كَافِرًا

عبدان بن عثمان عثمان بن جبلہ شعبہ ابواسحاق سبیعی اسود بن یزید عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ النجم کو پڑھا اور اس میں سجدہ کیا، آپ کے ہمراہ جو لوگ تھے سب نے سجدہ کیا. مگر ایک امیہ بن خلف نے سجدہ نہیں کیا، بلکہ تھوڑی سی مٹی زمین سے اٹھا کر پیشانی پر لگاء اور کہا بس میرے لئے یھی کافی ہے، ابن مسعود فرماتے ہیں میں نے اس کو بدر کے دن حالت کفر میں مقتول پایا.

راوی : عبدان بن عثمان عثمان بن جبلہ شعبہ ابواسحاق سبیعی اسود بن یزید عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

FreeDownloadfromQuranUrdu.com

ابو جہل کے قتل کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1157

راوی: ابراھیم بن موسیٰ ہشام بن یوسف معمر ہشام عروہ بن زبیر سے رضی اللہ تعالیٰ عنہ

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ كَانَ فِي الزُّبَيْرِ ثَلَاثُ ضَرَبَاتٍ بِالسَّيْفِ إِحْدَاهُنَّ فِي عَاتِقِهِ قَالَ إِنْ كُنْتُ لَأُدْخِلُ أَصَابِعِي فِيهَا قَالَ ضُرِبَ ثِنْتَيْنِ يَوْمَ بَدْرٍ وَوَاحِدَةً يَوْمَ الْيَرْمُوكِ قَالَ عُرْوَةُ وَقَالَ لِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ حِينَ قُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ يَا عُرْوَةُ هَلْ تَعْرِفُ سَيْفَ الزُّبَيْرِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَمَا فِيهِ قُلْتُ فِيهِ فَلَّةٌ فُلَّهَا يَوْمَ بَدْرٍ قَالَ صَدَقْتَ بِهِنَّ فُلُولٌ مِنْ قِرَاعِ الْكَتَائِبِ ثُمَّ رَدَّهُ عَلَى عُرْوَةَ قَالَ هِشَامٌ فَأَقَمْنَاهُ بَيْنَنَا ثَلَاثَةَ آلَافٍ وَأَخَذَهُ بَعْضُنَا وَلَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ أَخَذْتُهُ

ابراہیم بن موسیٰ ہشام بن یوسف معمر ہشام عروہ بن زبیر سے رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے کہ زبیر کے جسم پر تلوار کے تین گہرے زخم تھے ان میں ایک کندھے پر موجود تھا میں اپنی انگلی اس میں ڈالا کرتا تھا عروہ کہتے ہیں کہ ان میں دو زخم تو بدر کے دن لگے تھے اور تیسرا جنگ یرموک میں آیا تھا عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں جب عبداللہ بن زبیر شہید ہوئے تو عبدالملک نے پوچھا عروہ تم اپنے والد زبیر کی تلوار پہچان سکتے ہو؟ میں نے کہاہاں! اس نے پوچھا کوئی علامت بتاؤ میں نے کہا بدر کی جنگ میں اس کی دھار ایک جگہ سے ٹوٹ گئی تھی اس نے کہا واقعی تم سچے ہو اس کے بعد یہ مصرعہ (ترجمہ) لڑتے لڑتے ان کی دھاریں ٹوٹ گئی ہیں اس کے بعد عبدالملک نے عروہ کو وہ تلوار واپس کر دی ہشام کہتے ہیں کہ جب ہم نے اس کی قیمت کے متعلق مشورہ کیا تو تین ہزار درہم کا اندازہ لگایا ہم سے ایک شخص نے یہ تلوار تین ہزار درہم میں خرید لی مگر میری یہ تمنا رہ گئی کہ کاش میں اسے لیتا۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ ہشام بن یوسف معمر ہشام عروہ بن زبیر سے رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

ابوجہل کے قتل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1158

راوی: فروہ، علی، ہشام حضرت عروہ کہ میرے والد حضرت زبیر

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ سَيْفُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ مُحَلًّى بِفِضَّةٍ قَالَ هِشَامٌ وَكَانَ سَيْفُ عُرْوَةَ مُحَلًّى بِفِضَّةٍ

فروہ، علی، ہشام حضرت عروہ کہ میرے والد حضرت زبیر کی تلوار پر چاندی کا کام کیا گیا تھا۔ ہشام کہتے ہیں کہ میرے والد عروہ کی تلوار بھی چاندی سے مزین کی ہوئی تھی شاید یہ زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی کی تلوار ہو گی۔

راوی: فروہ، علی، ہشام حضرت عروہ کہ میرے والد حضرت زبیر

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

ابوجہل کے قتل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1159

راوی: احمد بن محمد عبداللہ ہشام اپنے والد حضرت عروہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِلزُّبَيْرِ يَوْمَ الْيَرْمُوكِ أَلَا تَشُدُّ فَنَشُدَّ مَعَكَ فَقَالَ إِنِّي إِنْ شَدَدْتُ كَذَبْتُمْ فَقَالُوا لَا نَفْعَلُ فَحَمَلَ عَلَيْهِمْ حَتَّى شَقَّ صُفُوفَهُمْ فَجَاوَزَهُمْ وَمَا مَعَهُ أَحَدٌ ثُمَّ رَجَعَ مُقْبِلًا فَأَخَذُوا بِلِجَامِهِ فَضَرَبُوهُ ضَرْبَتَيْنِ عَلَى عَاتِقِهِ بَيْنَهُمَا ضَرْبَةٌ ضُرِبَهَا يَوْمَ بَدْرٍ قَالَ عُرْوَةُ كُنْتُ أُدْخِلُ أَصَابِعِي فِي تِلْكَ الضَّرَبَاتِ أَلْعَبُ وَأَنَا صَغِيرٌ قَالَ عُرْوَةُ وَكَانَ مَعَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ

يَوْمَئِذٍ وَهُوَ ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ فَحَمَلَهُ عَلَى فَرَسٍ وَوَكَّلَ بِهِ رَجُلًا

احمد بن محمد عبد اللہ ہشام اپنے والد حضرت عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ جنگ یرموک کے دن صحابہ کرام نے میرے والد زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ چلو ہم تم مل کر کافروں پر حملہ کریں زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا مجھے اندیشہ ہے کہ تم میرا ساتھ نہیں دے سکو گے انہوں نے کہا ہم ضرور ساتھ دیں گے آخر حضرت زبیر نے حملہ کیا اور کافروں کی صفیں چیرتے ہوئے پار نکلے گئے اور ان کے ساتھ کوئی بھی قائم نہ رہ سکا پھر وہ لوٹے تو کافروں نے ان کے گھوڑے کی لگام پکڑی اور حضرت زبیر کے مونڈھے پر دو وار کئے ان ضربوں کے درمیان وہ زخم بھی تھا جو بدر کے دن آپ کو پہنچا عروہ کہتے ہیں کہ جب میں چھوٹا تھا تو ان زخموں کے غار میں انگلیاں ڈال کر کھیلا کرتا تھا عروہ کہتے ہیں کہ یرموک میں زبیر کے ساتھ عبداللہ بن زبیر بھی تھے حالانکہ ان کی عمر اس وقت دس (بارہ) برس کی تھی زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو گھوڑے پر سوار کر کے ایک شخص کی حفاظت میں دے دیا تھا۔

راوی : احمد بن محمد عبد اللہ ہشام اپنے والد حضرت عروہ

باب : غزوات کا بیان

ابو جہل کے قتل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1160

راوی: عبد اللہ بن محمد روح بن عبادہ سعید بن ابی عروبہ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ سَمِعَ رَوْحَ بْنَ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرَ لَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ يَوْمَ بَدْرٍ بِأَرْبَعَةٍ وَعِشْرِينَ رَجُلًا مِنْ صَنَادِيدِ قُرَيْشٍ فَقُذِفُوا فِي طَوِيٍّ مِنْ أَطْوَاءِ بَدْرٍ خَبِيثٍ مُخْبِثٍ وَكَانَ إِذَا ظَهَرَ عَلَى قَوْمٍ أَقَامَ بِالْعَرْصَةِ ثَلَاثَ لَيَالٍ فَلَمَّا كَانَ بِبَدْرٍ الْيَوْمَ الثَّالِثَ أَمَرَ بِرَاحِلَتِهِ فَشُدَّ عَلَيْهَا رَحْلُهَا ثُمَّ مَشَى وَاتَّبَعَهُ أَصْحَابُهُ وَقَالُوا مَا نُرَى يَنْطَلِقُ إِلَّا لِبَعْضِ حَاجَتِهِ حَتَّى قَامَ عَلَى شَفَةِ الرَّكِيِّ فَجَعَلَ يُنَادِيهِمْ بِأَسْمَائِهِمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ وَيَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ أَيَسُرُّكُمْ أَنَّكُمْ أَطَعْتُمْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

Free Download from QuranUrdu.com

فَإِنَّا قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا تُكَلِّمُ مِنْ أَجْسَادٍ لَا أَرْوَاحَ لَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ قَالَ قَتَادَةُ أَحْيَاهُمُ اللهُ حَتَّى أَسْمَعَهُمْ قَوْلَهُ تَوْبِيخًا وَتَصْغِيرًا وَنَقِيمَةً وَحَسْرَةً وَنَدَمًا

عبداللہ بن محمد روح بن عبادہ سعید بن ابی عروبہ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابوطلحہ سے روایت کی کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن چوبیس مرداران مکہ کی لاشوں کو بدر کے ایک گندے کنویں میں پھینکنے کا حکم دیا اور رسول پاک کی عادت تھی کہ جب وہ کسی قوم پر غالب آتے تھے تو تین راتیں اسی جگہ قیام فرماتے تھے لہذا بدر میں بھی تین دن قیام فرمایا تیسرے دن آپ کے حکم سے اونٹنی پر زین کسی گئی پھر آپ چلے صحابہ کرام نے خیال کیا کہ آپ کسی حاجت کے لئے جارہے ہیں اصحاب ساتھ ہولئے آپ چلتے چلتے اس کونیں کی منڈھیر پر تشریف لے گئے اور کھڑے ہو کر مقتولین قریش کا نام بنام آواز دینے لگے اور اس طرح فرمانے لگے اے فلاں بن فلاں اور اے فلاں بن فلاں اب تم کو یہ اچھا معلوم ہوتا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا حکم مان لیتے ہم سے تو ہمارے رب نے جو وعدہ کیا تھا وہ ہم نے پالیا تم سے جس عذاب کا وعدہ کیا تھا وہ تم نے بھی پایا یا نہیں؟ حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ ایسی لاشوں سے خطاب فرما رہے ہیں جن میں کوئی جان نہیں ہے آپ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے میں جو باتیں کر رہا ہوں تم ان کو ان سے زیادہ نہیں سن سکتے قتادہ نے کہا کہ اللہ نے اس وقت ان کو زندہ فرمادیا تھا تاکہ ان کو اپنی ذلت ورسوائی اور اس سزا سے شرمندگی حاصل ہو۔

راوی : عبداللہ بن محمد روح بن عبادہ سعید بن ابی عروبہ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

ابوجہل کے قتیل کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1161

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: حمیدی سفیان بن عیینہ عطاء بن ابی رباح

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَةَ اللَّهِ كُفْرًا قَالَ هُمْ وَاللَّهِ كُفَّارُ قُرَيْشٍ قَالَ عَمْرٌو هُمْ قُرَيْشٌ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَةُ اللَّهِ وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ قَالَ النَّارَ يَوْمَ بَدْرٍ

حمیدی سفیان بن عیینہ عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہمانے (الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَةَ اللَّهِ كُفْرًا) کی تفسیر کے سلسلہ میں فرمایااس سے کفار قریش ہیں اور نعمت سے مراد رسول پاک ہیں۔ عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ اس آیت میں لوگوں سے مراد کفار اور نعمت سے مراد رسول پاک کی ذات ہے اور دار البوار سے مراد وہ دوزخ ہے جس میں بدر کے دن داخل کئے گئے۔

راوی: حمیدی سفیان بن عیینہ عطاء بن ابی رباح

باب : غزوات کا بیان

ابوجہل کے قتیل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1162

راوی: عبید بن اسمعیل ابواسامہ ہشام بن عروہ

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَفَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِبُكَائِ أَهْلِهِ فَقَالَتْ وَهَلَ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَيُعَذَّبُ بِخَطِيئَتِهِ وَذَنْبِهِ وَإِنَّ أَهْلَهُ لَيَبْكُونَ عَلَيْهِ الْآنَ قَالَتْ وَذَاكَ مِثْلُ قَوْلِهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْقَلِيبِ وَفِيهِ قَتْلَى بَدْرٍ مِنْ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ لَهُمْ مَا قَالَ إِنَّهُمْ لَيَسْمَعُونَ مَا أَقُولُ إِنَّمَا قَالَ إِنَّهُمْ الْآنَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّ مَا كُنْتُ أَقُولُ لَهُمْ حَقٌّ ثُمَّ قَرَأَتْ إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ يَقُولُ حِينَ تَبَوَّءُوا

مَقَاعِدَهُمْ مِنَ النَّارِ

عبید بن اسماعیل ابو اسامہ ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ حضرت عائشہ کے سامنے حضور اکرم کے اس ارشاد کا ذکر آیا کہ مردے پر اس کے عزیزوں کے رونے سے عذاب ہوتا ہے اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس حدیث کو رسول اکرم تک پہنچی ہوئی بتاتے ہیں حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو یہ فرمایا ہے کہ مردے پر اپنی خطاؤں اور گناہوں کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے اور اس کے عزیز روتے ہی رہتے ہیں یہ بالکل ایسا ہی مضمون ہے جیسے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ کہتے ہیں کہ حضور اکرم مشرکین بدر کے لاشوں کے گڑھے پر کھڑے ہوئے اور آپ نے فرمایا کہ وہ میرا کہنا سن رہے ہیں حالانکہ حضور نے فرمایا تھا کہ ان کو اب معلوم ہوگیا کہ میں جو کچھ ان سے کہتا تھا وہ سچ اور حق تھا اس کے بعد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے سورہ نمل کی یہ آیت تلاوت فرمائی ترجمہ (اے پیغمبر! تم مردوں کو اپنی بات نہیں سنا سکتے اور اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم! تم قبروں کو اپنی بات نہیں سنا سکتے) حضرت عروہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ کی مراد اس آیت کے پڑھنے سے یہ تھی کہ جب ان کو دوزخ میں اپنا ٹھکانہ مل جائے گا۔

راوی : عبید بن اسمعیل ابو اسامہ ہشام بن عروہ

باب : غزوات کا بیان

ابو جہل کے قتل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1163

راوی: عثمان بن ابی شیبہ عبدہ سن سلیمان ہشام حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عُثْمَانُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ وَقَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَلِيبِ بَدْرٍ فَقَالَ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ثُمَّ قَالَ إِنَّهُمْ الْآنَ يَسْمَعُونَ مَا أَقُولُ فَذُكِرَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ إِنَّمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ الْآنَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّ الَّذِي كُنْتُ أَقُولُ لَهُمْ هُوَ الْحَقُّ ثُمَّ قَرَأَتْ إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى

Free Download from QuranUrdu.com

حَتَّی قَرَأَتْ الْآيَةَ

عثمان بن ابی شیبہ عبدہ سن سلیمان ہشام حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول خدا بدر کے کنویں پر کھڑے ہوئے اور فرمایا کیا تم نے اپنے رب کا وعدہ سچا پایا؟ پھر فرمایا اے مشرکو! تمہارے رب نے تم سے جو وعدہ کیا تھا بے شک تم نے وہ پالیا پھر فرمایا یہ لوگ اس وقت میرا کہنا سن رہے ہیں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یہ روایت حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے سامنے بیان کی گئی تو انہوں نے فرمایا کہ رسول خدا نے اس طرح فرمایا تھا کہ اب معلوم ہو گیا جو میں ان سے کہتا تھا وہ سچ تھا پھر انہوں نے سورہ نمل کی یہ آیت پڑھی (اِنَّکَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰی) آخر تک یعنی اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ عبدہ سن سلیمان ہشام حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شرکاء اصحاب بدر کی فضیلت کا بیان۔...

باب : غزوات کا بیان

شرکاء اصحاب بدر کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1164

راوی: عبداللہ بن محمد معاویہ بن عمرو ابواسحاق حضرت حمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ أُصِيبَ حَارِثَةُ يَوْمَ بَدْرٍ وَهُوَ غُلَامٌ فَجَائَتْ أُمُّهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَرَفْتَ مَنْزِلَةَ حَارِثَةَ مِنِّي فَإِنْ يَكُنْ فِي الْجَنَّةِ أَصْبِرْ وَأَحْتَسِبْ وَإِنْ تَكُ الْأُخْرَى تَرَى مَا أَصْنَعُ فَقَالَ وَيْحَكِ أَوَهَبِلْتِ أَوَجَنَّةٌ وَاحِدَةٌ هِيَ إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّهُ فِي جَنَّةِ الْفِرْدَوْسِ

Free Download from QuranUrdu.com

عبد اللہ بن محمد معاویہ بن عمرو ابو اسحاق حضرت حمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے سنا کہ حارث بن سراقہ بدر کے دن شہید ہوئے وہ لڑکے تھے ان کی والدہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پھوپھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اور عرض کیا یارسول اللہ! آپ جانتے ہیں حارثہ سے مجھ کو کیسی محبت تھی اب اگر وہ بہشت میں ہے تو میں صبر کروں اور ثواب کی امید رکھوں اور اگر کسی برے حال میں ہے تو آپ دیکھتے ہیں کہ میں کیسا ہی رو رہی ہوں حضور اکرم نے فرمایا افسوس! کیا تو دیوانی ہوگئی ہے اور کیا اللہ کی ایک ہی بہشت سمجھی ہے بہشتیں بہت سی ہیں اور تیرا بیٹا حارثہ تو جنت الفردوس میں ہے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد معاویہ بن عمرو ابو اسحاق حضرت حمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

شرکاء اصحاب بدر کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1165

راوی: اسحق بن ابراہیم، عبداللہ بن ادریس، حصین بن عبدالرحمن، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ حُصَيْنَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا مَرْثَدٍ الْغَنَوِيَّ وَالزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ وَكُلُّنَا فَارِسٌ قَالَ انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ فَإِنَّ بِهَا امْرَأَةً مِنْ الْمُشْرِكِينَ مَعَهَا كِتَابٌ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ فَأَدْرَكْنَاهَا تَسِيرُ عَلَى بَعِيرٍ لَهَا حَيْثُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا الْكِتَابُ فَقَالَتْ مَا مَعَنَا كِتَابٌ فَأَنَخْنَاهَا فَالْتَمَسْنَا فَلَمْ نَرَ كِتَابًا فَقُلْنَا مَا كَذَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتُخْرِجِنَّ الْكِتَابَ أَوْ لَنُجَرِّدَنَّكِ فَلَمَّا رَأَتْ الْجِدَّ أَهْوَتْ إِلَى حُجْزَتِهَا وَهِيَ مُحْتَجِزَةٌ بِكِسَاءٍ فَأَخْرَجَتْهُ فَانْطَلَقْنَا بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ خَانَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ فَدَعْنِي فَلِأَضْرِبَ عُنُقَهُ

Free Download from QuranUrdu.com

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ حَاطِبٌ وَاللَّهِ مَا بِي أَنْ لَا أَكُونَ مُؤْمِنًا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَدْتُ أَنْ يَكُونَ لِي عِنْدَ الْقَوْمِ يَدٌ يَدْفَعُ اللَّهُ بِهَا عَنْ أَهْلِي وَمَالِي وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِكَ إِلَّا لَهُ هُنَاكَ مِنْ عَشِيرَتِهِ مَنْ يَدْفَعُ اللَّهُ بِهِ عَنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ وَلَا تَقُولُوا لَهُ إِلَّا خَيْرًا فَقَالَ عُمَرُ إِنَّهُ قَدْ خَانَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ فَدَعْنِي فَلِأَضْرِبَ عُنُقَهُ فَقَالَ أَلَيْسَ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ لَعَلَّ اللَّهَ اطَّلَعَ إِلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ وَجَبَتْ لَكُمْ الْجَنَّةُ أَوْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ فَدَمَعَتْ عَيْنَا عُمَرَ وَقَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ

Free Download from QuranUrdu.com

اسحاق بن ابراہیم، عبداللہ بن ادریس، حصین بن عبدالرحمن، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ابومرثد اور زبیر کو روضہ خاخہ کی طرف بھیجا اور فرمایا کہ گھوڑے پر جاؤ وہاں تم کو ایک مشرکہ عورت ملے گی (نام سارہ تھا) اس کے پاس حاطب بن ابی بلتعہ کا ایک خط ہے جو اس نے مشرکین مکہ کے لئے بھیجا ہے وہ لے آؤ حضرت علی فرماتے ہیں جہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا وہیں ہم نے اس عورت کو پکڑ لیا وہ اونٹ پر جارہی تھی تو ہم نے خط مانگا۔ اس نے کہا میرے پاس کوئی خط نہیں ہے ہم نے اونٹ بٹھلا کر اس کی تلاشی لی تو کوئی خط نہیں ملا آخر ہم نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کبھی غلط نہیں ہو سکتا خط نکال دے ورنہ ہم تجھے برہنہ کر کے تلاشی لیں گے جب اس نے اتنی سختی دیکھی تو اس نے اپنے نیفے سے ایک چادر کی تہ میں سے خط نکال کر ہمیں دے دیا۔ ہم خط لے کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا! یارسول اللہ حاطب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اللہ، اس کے رسول اور مسلمانوں سے خیانت کی ہے۔ آپ اجازت دیجئے کہ میں اس کی گردن ماردوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حاطب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلا کر اس خط کے لکھنے کی وجہ پوچھی کہ یہ تم نے کیا کیا؟ حاطب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی خدا کی قسم! میں دل سے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان رکھتا ہوں اس خط سے میری غرض صرف یہ ہے کہ قریش پر میرا کوئی احسان ہو جائے تاکہ وہ اس لحاظ سے میری جائیداد بال بچے وغیرہ برباد نہ کریں اللہ ان کے ذریعہ ان کو محفوظ رکھے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سب اصحاب کے وہاں رشتہ دار ایسے ہیں جن کی وجہ سے اللہ ان کے مال کو بچاتا ہے میرا وہاں کوئی نہیں ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حاطب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان سن کر فرمایا یہ سچ کہتے ہیں لہذا ان کو برامت کہو اور مسلمان ہی سمجھو! حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پھر عرض کیا یارسول اللہ! یہ اللہ، رسول اور مسلمانوں کا خائن ہے حکم دیجئے کہ اس کی گردن اڑا دوں! آپ نے فرمایا کہ حاطب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بدر کی لڑائی میں شریک تھے اور تم کو معلوم نہیں کہ اللہ بدر والوں کو دیکھ رہا تھا اور فرمارہا تھا اب تم جیسے چاہو کام کرو تمہارے لئے بہشت واجب ہو گئی یا میں نے تم کو بخش دیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آنسو

نکل آئے اور کہنے لگے اللہ ورسولہ اعلم۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، عبداللہ بن ادریس، حصین بن عبدالرحمن، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔...

باب : غزوات کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1166

راوی : عبد اللہ بن محمد جعفی، ابواحمد زبیری، عبدالرحمن بن غسیل، حمزہ بن ابی اسید، زبیر بن منذر، حضرت ابواسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْغَسِيلِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ إِذَا أَكْثَبُوكُمْ فَارْمُوهُمْ وَاسْتَبْقُوا نَبْلَكُمْ

عبداللہ بن محمد جعفی، ابواحمد زبیری، عبدالرحمن بن غسیل، حمزہ بن ابی اسید، زبیر بن منذر، حضرت ابواسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن ہی لوگوں سے یہ ارشاد فرمایا تھا کہ جب کافر تمہارے قریب آجائیں تو اس وقت تیر مارو اور اپنے تیروں کو ضائع نہ کرو۔

راوی : عبداللہ بن محمد جعفی، ابواحمد زبیری، عبدالرحمن بن غسیل، حمزہ بن ابی اسید، زبیر بن منذر، حضرت ابواسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1167

راوی : محمد بن عبدالرحیم، ابواحمد زبیری، عبدالرحمن بن غسیل، حمزہ بن ابی اسید، منذر بن ابی اسید، حضرت ابواسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْغَسِيلِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ وَالْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ إِذَا أَكْثَبُوكُمْ يَعْنِي كَثَرُوكُمْ فَارْمُوهُمْ وَاسْتَبْقُوا نَبْلَكُمْ

محمد بن عبد الرحیم، ابو احمد زبیری، عبد الرحمن بن غسیل، حمزہ بن ابی اسید، منذر بن ابی اسید، حضرت ابو اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن ارشاد فرمایا کہ جب کافر تمہارے اوپر حملہ کریں تو ان کو تیر مارو اور اپنے تیر ضرورت کے لئے محفوظ رکھو۔

راوی : محمد بن عبد الرحیم، ابو احمد زبیری، عبد الرحمن بن غسیل، حمزہ بن ابی اسید، منذر بن ابی اسید، حضرت ابو اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1168

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: عمرو بن خالد زهیر، حضرت ابواسحاق

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرُّمَاةِ يَوْمَ أُحُدٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جُبَيْرٍ فَأَصَابُوا مِنَّا سَبْعِينَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ أَصَابُوا مِنْ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ بَدْرٍ أَرْبَعِينَ وَمِائَةً سَبْعِينَ أَسِيرًا وَسَبْعِينَ قَتِيلًا قَالَ أَبُو سُفْيَانَ يَوْمٌ بِيَوْمِ بَدْرٍ وَالْحَرْبُ سِجَالٌ

عمرو بن خالد زہیر، حضرت ابواسحاق سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ احد میں عبداللہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پچاس تیر اندازوں پر سردار مقرر کیا کافروں نے ستر مسلمانوں کو شہید کر دیا اور جنگ بدر میں آنحضرت کے اصحاب نے کافروں کے ایک سو چالیس آدمیوں کو قتل کیا اور قیدی بنایا تھا ستر کو قید کیا تھا ستر کو مار ڈالا تھا۔ جنگ احد کے دن ابوسفیان نے کہا! بدر کے دن کا بدلہ آج ہے اور لڑائی ڈول کی طرح ہے۔

راوی: عمرو بن خالد زہیر، حضرت ابواسحاق

Free Download from QuranUrdu.com

باب: غزوات کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد: جلد دوم   حدیث 1169

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید اپنے دادا حضرت ابوبردہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أُرَاهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَإِذَا الْخَيْرُ مَا جَائَ اللَّهُ بِهِ مِنْ الْخَيْرِ بَعْدُ وَثَوَابُ الصِّدْقِ الَّذِي آتَانَا بَعْدَ يَوْمِ بَدْرٍ

محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید اپنے دادا حضرت ابوبردہ سے روایت کرتے ہیں، میں گمان کرتا ہوں کہ ابوموسیٰ نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی کہ آپ نے فرمایا کہ میں نے خواب میں جو خیر کا لفظ دیکھا، اس کی تعبیر یہی ہے کہ خدا نے جنگ احد کے بعد مسلمانوں کو فتح عطا فرمائی اور سچائی کا بدلہ وہ ہے جو بدر کی لڑائی میں اللہ نے ہم کو عنایت فرمایا.

راوی: محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید اپنے دادا حضرت ابوبردہ

باب : غزوات کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1170

راوی: یعقوب، ابراھیم بن سعد، اپنے والد، دادا، حضرت عبدالرحمن بن عوف

حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ إِنِّي لَفِي الصَّفِّ يَوْمَ بَدْرٍ إِذْ الْتَفَتُّ فَإِذَا عَنْ يَمِينِي وَعَنْ يَسَارِي فَتَيَانِ حَدِيثَا السِّنِّ فَكَأَنِّي لَمْ آمَنْ بِمَكَانِهِمَا إِذْ قَالَ لِي أَحَدُهُمَا سِرًّا مِنْ صَاحِبِهِ يَا عَمِّ أَرِنِي أَبَا جَهْلٍ فَقُلْتُ يَا ابْنَ أَخِي وَمَا تَصْنَعُ بِهِ قَالَ عَاهَدْتُ اللَّهَ إِنْ رَأَيْتُهُ أَنْ أَقْتُلَهُ أَوْ أَمُوتَ دُونَهُ فَقَالَ لِي الْآخَرُ سِرًّا مِنْ صَاحِبِهِ مِثْلَهُ قَالَ فَمَا سَرَّنِي أَنِّي بَيْنَ رَجُلَيْنِ مَكَانَهُمَا فَأَشَرْتُ لَهُمَا إِلَيْهِ فَشَدَّا عَلَيْهِ مِثْلَ الصَّقْرَيْنِ حَتَّى ضَرَبَاهُ وَهُمَا ابْنَا عَفْرَاءَ

یعقوب، ابراہیم بن سعد، اپنے والد، دادا، حضرت عبدالرحمن بن عوف سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا بدر کے روز میں صف میں کھڑا تھا مڑ کر دیکھا تو دائیں بائیں دو نوجوان لڑکے کھڑے ہیں۔ میں ان کو دیکھ کر خوف محسوس کرنے لگا اور میرا اطمینان جاتا رہا۔ اتنے میں ایک نے چپکے سے مجھ سے پوچھا چچا! ذرا مجھے ابوجہل کو تو دکھا دو تاکہ میں دیکھوں وہ کون شخص ہے؟ میں نے کہا! بھتیجے تم ابوجہل کا کیا کرو گے؟ جوان نے کہا! میں نے خدا سے عہد کیا ہے کہ جب ابوجہل کو دیکھوں گا تو قتل کروں گا یا خود مر جاؤں گا پھر دوسرے نے بھی اپنے ساتھی سے چھپا کر وہی بات پوچھی اب تو مجھ کو ان سے دلچسپی پیدا ہوگئی۔ آخر میں نے ان کو اشارہ سے

Free Download from QuranUrdu.com

ابوجہل کی پہچان کرادی۔ یہ سنتے ہی دونوں عقاب کی طرح جھپٹے اور مار مار کر اس کا کام تمام کر دیا یہ دونوں جوان عفراء کے بیٹے معاذ اور معوذ تھے۔

راوی: یعقوب، ابراہیم بن سعد، اپنے والد، دادا، حضرت عبدالرحمن بن عوف

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1171

راوی: موسیٰ بن اسٰعیل، ابراھیم ابن شھاب زھری، عمربن اسید بن جاریہ ثقفی جو بنوزھرہ کے حلیف اور ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ أَسِيدِ بْنِ جَارِيَةَ الثَّقَفِيُّ حَلِيفُ بَنِي زُهْرَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةً عَيْنًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ عَاصِمَ بْنَ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيَّ جَدَّ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْهَدَةِ بَيْنَ عَسْفَانَ وَمَكَّةَ ذُكِرُوا لِحَيٍّ مِنْ هُذَيْلٍ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو لِحْيَانَ فَنَفَرُوا لَهُمْ بِقَرِيبٍ مِنْ مِائَةِ رَجُلٍ رَامٍ فَاقْتَصُّوا آثَارَهُمْ حَتَّى وَجَدُوا مَأْكَلَهُمْ التَّمْرَ فِي مَنْزِلٍ نَزَلُوهُ فَقَالُوا تَمْرُ يَثْرِبَ فَاتَّبَعُوا آثَارَهُمْ فَلَمَّا حَسَّ بِهِمْ عَاصِمٌ وَأَصْحَابُهُ لَجَئُوا إِلَى مَوْضِعٍ فَأَحَاطَ بِهِمْ الْقَوْمُ فَقَالُوا لَهُمْ انْزِلُوا فَأَعْطُوا بِأَيْدِيكُمْ وَلَكُمْ الْعَهْدُ وَالْمِيثَاقُ أَنْ لَا نَقْتُلَ مِنْكُمْ أَحَدًا فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ أَيُّهَا الْقَوْمُ أَمَّا أَنَا فَلَا أَنْزِلُ فِي ذِمَّةِ كَافِرٍ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَخْبِرْ عَنَّا نَبِيَّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَمَوْهُمْ بِالنَّبْلِ فَقَتَلُوا عَاصِمًا وَنَزَلَ إِلَيْهِمْ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ عَلَى الْعَهْدِ وَالْمِيثَاقِ مِنْهُمْ خُبَيْبٌ وَزَيْدُ بْنُ الدَّثِنَةِ وَرَجُلٌ آخَرُ فَلَمَّا اسْتَمْكَنُوا مِنْهُمْ أَطْلَقُوا أَوْتَارَ قِسِيِّهِمْ فَرَبَطُوهُمْ بِهَا قَالَ الرَّجُلُ الثَّالِثُ هَذَا أَوَّلُ الْغَدْرِ وَاللَّهِ لَا أَصْحَبُكُمْ إِنَّ لِي بِهَؤُلَاءِ أُسْوَةً يُرِيدُ الْقَتْلَى فَجَرَّرُوهُ وَعَالَجُوهُ فَأَبَى أَنْ يَصْحَبَهُمْ فَانْطُلِقَ بِخُبَيْبٍ وَزَيْدِ بْنِ الدَّثِنَةِ حَتَّى بَاعُوهُمَا بَعْدَ وَقْعَةِ بَدْرٍ فَابْتَاعَ بَنُو

الْحَارِثِ بْنِ عَامِرِ بْنِ نَوْفَلٍ خُبَيْبًا وَكَانَ خُبَيْبٌ هُوَ قَتَلَ الْحَارِثَ بْنَ عَامِرٍ يَوْمَ بَدْرٍ فَلَبِثَ خُبَيْبٌ عِنْدَهُمْ أَسِيرًا حَتَّى أَجْمَعُوا قَتْلَهُ فَاسْتَعَارَ مِنْ بَعْضِ بَنَاتِ الْحَارِثِ مُوسًى يَسْتَحِدُّ بِهَا فَأَعَارَتْهُ فَدَرَجَ بُنَيٌّ لَهَا وَهِيَ غَافِلَةٌ حَتَّى أَتَاهُ فَوَجَدَتْهُ مُجْلِسَهُ عَلَى فَخِذِهِ وَالْمُوسَى بِيَدِهِ قَالَتْ فَفَزِعْتُ فَزْعَةً عَرَفَهَا خُبَيْبٌ فَقَالَ أَتَخْشَيْنَ أَنْ أَقْتُلَهُ مَا كُنْتُ لِأَفْعَلَ ذَلِكَ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ أَسِيرًا قَطُّ خَيْرًا مِنْ خُبَيْبٍ وَاللَّهِ لَقَدْ وَجَدْتُهُ يَوْمًا يَأْكُلُ قِطْفًا مِنْ عِنَبٍ فِي يَدِهِ وَإِنَّهُ لَمُوثَقٌ بِالْحَدِيدِ وَمَا بِمَكَّةَ مِنْ ثَمَرَةٍ وَكَانَتْ تَقُولُ إِنَّهُ لَرِزْقٌ رَزَقَهُ اللَّهُ خُبَيْبًا فَلَمَّا خَرَجُوا بِهِ مِنْ الْحَرَمِ لِيَقْتُلُوهُ فِي الْحِلِّ قَالَ لَهُمْ خُبَيْبٌ دَعُونِي أُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فَتَرَكُوهُ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ وَاللَّهِ لَوْلَا أَنْ تَحْسِبُوا أَنَّ مَا بِي جَزَعٌ لَزِدْتُ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَحْصِهِمْ عَدَدًا وَاقْتُلْهُمْ بَدَدًا وَلَا تُبْقِ مِنْهُمْ أَحَدًا ثُمَّ أَنْشَأَ يَقُولُ فَلَسْتُ أُبَالِي حِينَ أُقْتَلُ مُسْلِمًا عَلَى أَيِّ جَنْبٍ كَانَ لِلَّهِ مَصْرَعِي وَذَلِكَ فِي ذَاتِ الْإِلَهِ وَإِنْ يَشَأْ يُبَارِكْ عَلَى أَوْصَالِ شِلْوٍ مُمَزَّعِ ثُمَّ قَامَ إِلَيْهِ أَبُو سِرْوَعَةَ عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ فَقَتَلَهُ وَكَانَ خُبَيْبٌ هُوَ سَنَّ لِكُلِّ مُسْلِمٍ قُتِلَ صَبْرًا الصَّلَاةَ وَأَخْبَرَ أَصْحَابَهُ يَوْمَ أُصِيبُوا خَبَرَهُمْ وَبَعَثَ نَاسٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَى عَاصِمِ بْنِ ثَابِتٍ حِينَ حُدِّثُوا أَنَّهُ قُتِلَ أَنْ يُؤْتَوْا بِشَيْءٍ مِنْهُ يُعْرَفُ وَكَانَ قَتَلَ رَجُلًا عَظِيمًا مِنْ عُظَمَائِهِمْ فَبَعَثَ اللَّهُ لِعَاصِمٍ مِثْلَ الظُّلَّةِ مِنْ الدَّبْرِ فَحَمَتْهُ مِنْ رُسُلِهِمْ فَلَمْ يَقْدِرُوا أَنْ يَقْطَعُوا مِنْهُ شَيْئًا وَقَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ ذَكَرُوا مَرَارَةَ بْنَ الرَّبِيعِ الْعَمْرِيَّ وَهِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ الْوَاقِفِيَّ رَجُلَيْنِ صَالِحَيْنِ قَدْ شَهِدَا بَدْرًا

موسی بن اسماعیل، ابراہیم ابن شہاب زہری، عمر بن اسید بن جاریہ ثقفی جو بنو زہرہ کے حلیف اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دوست تھے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس آدمیوں کی ایک جماعت پر عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ثابت انصاری کو سردار بنا کر جاسوسی کے لئے روانہ فرمایا۔ جب یہ لوگ ہدہ میں پہنچے جو عسفان اور مکہ کے درمیان میں ہے تو قبیلہ لحیان جو قبیلہ ہذیل کی ایک شاخ ہے اسے کسی نے ان کے آنے کی خبر کردی۔ انہوں نے سو تیر اندازوں کو ان کے تعاقب میں پتہ لگانے کے لئے روانہ کردیا۔ ایک جگہ جہاں اس جماعت نے قیام کیا تھا اور مدینہ کی کھجوریں کھائیں تھیں ان کی گٹھلیوں کو دیکھ کر ان تیر اندازوں نے سمجھ لیا اور پھر پیروں کے نشان سے پتہ لگانے لگے۔ جب حضرت عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کے ساتھیوں نے دیکھا کہ یہ قریب آگئے ہیں تو ایک پہاڑی پر پناہ لی تیر اندازوں نے پہاڑی کو گھیر لیا اور کہا کہ تم سے ہم وعدہ کرتے ہیں اگر تم نے خود کو ہمارے حوالے کر دیا تو کسی کو نقصان نہیں پہنچائیں گے۔ حضرت عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ساتھیوں سے کہا کہ میں تو کافر کی پناہ پسند نہیں کرتا ہوں پھر کہا اے اللہ! ہمارے حال سے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مطلع فرمادے! بنی لحیان نے ان پر تیر برسانا شروع کر دیئے۔ آخر حضرت عاصم رضی اللہ تعالیٰ

عنہ اور ان کے سات ساتھی شہید ہو گئے اور خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ زید بن وثنہ اور عبد اللہ بن طارق نے مجبور ہو کر خود کو کافروں کے حوالہ کر دیا۔ کافروں نے کمان کی تانت نکال کر ان کی مشکیں کسیں تو عبد اللہ بن طارق نے کہا یہ پہلا دغا ہے خدا کی قسم! میں تمہارے ساتھ ہرگز نہ جاؤں گا۔ میں تو اپنے ساتھیوں ہی میں جانا پسند کرتا ہوں کافروں نے بہت کھینچا کہ کسی طرح مکہ لے جائیں مگر وہ نہیں گئے آخر خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لے گئے اور مکہ جا کر بیچ ڈالا۔ چونکہ یہ واقعہ بدر کے بعد ہوا تھا اس لئے خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حارث بن عامر بن نوفل کے بیٹوں نے خرید لیا کیونکہ خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بدر میں حارث بن عامر کو قتل کیا تھا۔ حضرت خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت دن قید رہے جب انہوں نے قتل کی ٹھان لی تو ایک دن حضرت خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حارث کی بیٹی سے استرہ مانگا اس نے دے دیا۔ اتفاق سے اسی وقت اس کا بچہ خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس چلا گیا خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی ران پر بٹھا لیا عورت نے دیکھا کہ بچہ خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ران پر بیٹھا ہے اور استرہ خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ میں ہے تو وہ سخت پریشان ہو گئی اور خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی پریشانی پہچان لی اور کہا کیا تو اس وجہ سے خوف کھا رہی ہے کہ میں اس بچہ کو مار ڈالوں گا؟ میں ایسا نہیں کروں گا اس عورت نے کہا خدا کی قسم! میں نے کوئی قیدی خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے زیادہ نیک نہیں دیکھا۔ خدا کی قسم میں نے ایک دن دیکھا کہ خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ انگور کا خوشہ لئے ہوئے کھا رہا ہے حالانکہ وہ لوہے کی زنجیروں میں بندھا ہوا تھا اور پھر اس زمانہ میں کوئی میوہ مکہ میں نہیں تھا۔ عورت کا بیان ہے کہ یہ میوہ اللہ تعالیٰ نے خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بھیجا تھا۔ غرض جب حارث کے بیٹے خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قتل کرنے کے لئے حرم مکہ کی حد سے باہر لے گئے تو خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ذرا مجھے دو نفل پڑھ لینے دو! چنانچہ اجازت کے بعد دو رکعت پڑھیں پھر کہا! بخدا اگر یہ خیال نہ کرو کہ میں موت سے ڈرتا ہوں تو اور نماز پڑھتا! اس کے بعد خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ دعا مانگی یا اللہ! ان کو تباہ کر دے اور کسی ایک کو زندہ مت چھوڑ پھر یہ اشعار پڑھے جب میں اسلام پر مر رہا ہوں تو کوئی ڈر نہیں ہے کسی بھی کروٹ پر گروں میرا مرنا خدا کی محبت میں ہے اگر وہ چاہے تو ہر ٹکڑے اور جسم کے اعضاء کے بدلہ میں بہترین ثواب عطا فرمائے اور برکت دے اس کے بعد حارث کے بیٹے ابو سروعہ عقبہ نے خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شہید کر دیا۔ یہ سنت خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکلی کہ جب کوئی مسلمان بے بس ہو کر مارا جانے لگے تو دو رکعت نماز پڑھ لے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کے ساتھیوں کی شہادت کی خبر اسی دن دے دی جس دن وہ شہید ہوئے قریش نے عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مرنے کی خبر سنکر کچھ لوگ بھیجے تاکہ وہ عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی لاش سے کوئی حصہ کاٹ کر لائیں تاکہ ہم پہچانیں۔ کیونکہ عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کافروں کے ایک بڑے آدمی کو قتل کیا تھا۔ اللہ نے بے شمار بھڑوں کو ان کی لاش پر بھیج دیا تاکہ قریش کے آدمی لاش کے قریب نہ آنے پائیں اور کچھ کاٹنے نہ پائیں کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ مجھ سے لوگوں نے بیان کیا ہے کہ مرارہ بن ربیع عمری اور بلال بن امیہ واقفی دو نیک آدمی تھے جو بدر میں شریک

Free Download from QuranUrdu.com

تھے (مگر تبوک میں پیچھے رہ گئے تھے)۔

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، ابراہیم ابن شہاب زہری، عمر بن اسید بن جاریہ ثقفی جو بنوزہرہ کے حلیف اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: غزوات کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1172

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یحیی، حضرت نافع

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ذُكِرَ لَهُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ وَكَانَ بَدْرِيًّا مَرِضَ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ فَرَكِبَ إِلَيْهِ بَعْدَ أَنْ تَعَالَى النَّهَارُ وَاقْتَرَبَتْ الْجُمُعَةُ وَتَرَكَ الْجُمُعَةَ

قتیبہ بن سعید، لیث، یحیی، حضرت نافع سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ کسی نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جمعہ کے دن بیان کیا کہ سعید بن زید عمرو بن نفیل بدری بیمار ہیں۔ وہ سوار ہو کر ان کو دیکھنے گئے دن چڑھ چکا تھا اور جمعہ کا وقت قریب تھا اور انہوں نے جمعہ ترک کر دیا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یحیی، حضرت نافع

باب: غزوات کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

راوی: لیث بن سعد، یونس، حضرت ابن شہاب

وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَاهُ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَرْقَمِ الزُّهْرِيِّ يَأْمُرُهُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ الْأَسْلَمِيَّةِ فَيَسْأَلَهَا عَنْ حَدِيثِهَا وَعَنْ مَا قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اسْتَفْتَتْهُ فَكَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَرْقَمِ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ يُخْبِرُهُ أَنَّ سُبَيْعَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا فَتُوُفِّيَ عَنْهَا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهِيَ حَامِلٌ فَلَمْ تَنْشَبْ أَنْ وَضَعَتْ حَمْلَهَا بَعْدَ وَفَاتِهِ فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا تَجَمَّلَتْ لِلْخُطَّابِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ فَقَالَ لَهَا مَا لِي أَرَاكِ تَجَمَّلْتِ لِلْخُطَّابِ تُرَجِّينَ النِّكَاحَ فَإِنَّكِ وَاللَّهِ مَا أَنْتِ بِنَاكِحٍ حَتَّى تَمُرَّ عَلَيْكِ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ قَالَتْ سُبَيْعَةُ فَلَمَّا قَالَ لِي ذَلِكَ جَمَعْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي حِينَ أَمْسَيْتُ وَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَفْتَانِي بِأَنِّي قَدْ حَلَلْتُ حِينَ وَضَعْتُ حَمْلِي وَأَمَرَنِي بِالتَّزَوُّجِ إِنْ بَدَا لِي تَابَعَهُ أَصْبَغُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَسَأَلْنَاهُ فَقَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ مَوْلَى بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِيَاسِ بْنِ الْبُكَيْرِ وَكَانَ أَبُوهُ شَهِدَ بَدْرًا أَخْبَرَهُ

لیث بن سعد، یونس، حضرت ابن شہاب سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ نے بیان کیا کہ میرے والد عبد اللہ نے عمر بن عبد اللہ بن ارقم کو خط لکھا کہ تم سبیعہ بنت حارث اسلمیہ کے پاس جاؤ اور اس سے اس کا قصہ دریافت کرو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سوال کا جو جواب دیا تھا وہ بھی معلوم کرو! عمر بن عبد اللہ نے جواب میں لکھا کہ سبیعہ بنت حارث کہتی ہیں کہ میں سعد بن خولہ کے نکاح میں تھی اور وہ عامر بن لوی کے قبیلہ سے تھے یا ان کے حلیف تھے اور وہ ان لوگوں میں سے تھے جو جنگ بدر میں شریک تھے اور حجۃ الوداع میں انتقال کر گئے اور سبیعہ کو حاملہ چھوڑ گئے تھوڑے دن بعد وضع حمل ہوا جب وہ نفاس سے پاک ہوئی تو نکاح کا پیغام بھیجنے والوں کے لئے بناؤ سنگھار کیا اس وقت عبد الدار قبیلہ کا ایک شخص جس کا نام ابو السنابل تھا اس کے پاس آیا اور کہنے لگا سبیعہ کیا حال ہے؟ میں سمجھتا ہوں کہ تو پیغام دینے والوں کے لئے تیار ہو کر بیٹھی ہے کیا تو نکاح کرنا چاہتی ہے؟ خدا کی قسم جب تک چار ماہ دس دن نہیں گزر جاتے تو ہرگز نکاح نہیں کر سکتی سبیعہ کہتی ہے کہ جب میں نے

Free Download from QuranUrdu.com

ابو السنابل کی بات سنی تو اپنے کپڑے پہنے اور شام کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور آپ سے مسئلہ پوچھا آپ نے جواب دیا جب تو وضع حمل سے فارغ ہوگئی تو دوسرا نکاح درست ہوگیا جب تم چاہو نکاح کرلو۔ امام بخاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کے بیان کرنے میں اصبغ نے لیث کی پیروری کی ہے لیث نے کہا ہم نے یونس سے اس حدیث کو بیان کیا اور ابن شہاب زہری سے یونس نے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ عبدالرحمن بن ثوبان جو بنی عامر بن لوئی کا غلام ہے مجھے اس کی خبر دی اور ان کو ایاس بن بکر نے جو بدری تھے۔

راوی : لیث بن سعد، یونس، حضرت ابن شہاب

میدان بدر میں فرشتوں کی حاضری کا بیان۔۔۔

باب : غزوات کا بیان

میدان بدر میں فرشتوں کی حاضری کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1174

راوی : اسحق بن ابراهیم، جریر، یحیی بن سعید، حضرت معاذ بن رفاعه رضی الله تعالیٰ عنه بن رافع زری اپنے والد رفاع رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ أَبُوهُ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ قَالَ جَاءَ جِبْرِيلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَعُدُّونَ أَهْلَ بَدْرٍ فِيكُمْ قَالَ مِنْ أَفْضَلِ الْمُسْلِمِينَ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا قَالَ وَكَذَلِكَ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ الْمَلَائِكَةِ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، یحییٰ بن سعید، حضرت معاذ بن رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن رافع زری اپنے والد رفاع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جو بدر میں شریک تھے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جبریل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آکر دریافت کیا کہ آپ بدر والوں کو کیسا سمجھتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! تمام مسلمانوں نے افضل یا ایسا ہی کوئی دوسرا کلمہ

Free Download from QuranUrdu.com

فرمایا۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے عذر کیا اسی طرح وہ فرشتے جو بدر میں حاضر ہوئے تھے دوسرے فرشتوں سے افضل ہیں۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، جریر، یحیی بن سعید، حضرت معاذ بن رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن رافع زرقی اپنے والد رفاع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

میدان بدر میں فرشتوں کی حاضری کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1175

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، یحیی، حضرت معاذ بن رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن رافع

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ وَكَانَ رِفَاعَةُ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ وَكَانَ رَافِعٌ مِنْ أَهْلِ الْعَقَبَةِ فَكَانَ يَقُولُ لِابْنِهِ مَا يَسُرُّنِي أَنِّي شَهِدْتُ بَدْرًا بِالْعَقَبَةِ قَالَ سَأَلَ جِبْرِيلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا.

سلیمان بن حرب، حماد، یحیی، حضرت معاذ بن رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن رافع سے روایت کرتے ہیں کہ میرے والد رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بدری تھے اور دادا رافع بیت عقبہ والوں میں سے تھے چنانچہ رافع اپنے بیٹے رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کرتے تھے کہ مجھے عقبہ کے برابر بدر میں شریک ہونے کی خوشی نہیں ہے۔ فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام نے اس معاملہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تھا جیسا کہ اوپر گزرا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، یحیی، حضرت معاذ بن رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن رافع

باب : غزوات کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

میدان بدر میں فرشتوں کی حاضری کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1176

راوی: اسحق بن منصور، یزید، یحیی بن سعید سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے معاذ بن رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى سَمِعَ مُعَاذَ بْنَ رِفَاعَةَ أَنَّ مَلَكًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَعَنْ يَحْيَى أَنَّ يَزِيدَ بْنَ الْهَادِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ مَعَهُ يَوْمَ حَدَّثَهُ مُعَاذٌ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ يَزِيدُ فَقَالَ مُعَاذٌ إِنَّ السَّائِلَ هُوَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام.

اسحاق بن منصور، یزید، یحیی بن سعید سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے معاذ بن رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے سنا ہے کہ ایک فرشتے نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا یحیی کا بیان ہے کہ یزید بن الہاد نے مجھ سے بیان کیا کہ جب حضرت معاذ نے اس حدیث کو مجھ سے بیان کیا تو تم بھی میرے ساتھ تھے یزید نے کہا کہ معاذ فرماتے تھے اور پوچھنے والے فرشتہ حضرت جبرائیل علیہ السلام تھے۔

راوی: اسحق بن منصور، یزید، یحیی بن سعید سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے معاذ بن رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

میدان بدر میں فرشتوں کی حاضری کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1177

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ

Free Download from QuranUrdu.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ بَدْرٍ هَذَا جِبْرِيلُ آخِذٌ بِرَأْسِ فَرَسِهِ عَلَيْهِ أَدَاةُ الْحَرْبِ.

ابراہیم بن موسی، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن فرمایا یہ جبریل آگئے ہیں! گھوڑے کا سر تھامے اور لڑائی کے ہتھیار سجائے ہوئے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔...

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1178

راوی: خلیفه بن خیاط محمد بن عبدالله انصاری سعید بن ابی عروبه قتاده حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَاتَ أَبُو زَيْدٍ وَلَمْ يَتْرُكْ عَقِبًا وَكَانَ بَدْرِيًّا.

خلیفہ بن خیاط محمد بن عبداللہ انصاری سعید بن ابی عروبہ قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ ابوزید صحابی لاولد انتقال کر گئے اور وہ بدر میں شریک تھے۔

راوی : خلیفہ بن خیاط محمد بن عبداللہ انصاری سعید بن ابی عروبہ قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1179

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ خَبَّابٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدِ بْنَ مَالِكٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَقَدَّمَ إِلَيْهِ أَهْلُهُ لَحْمًا مِنْ لُحُومِ الْأَضْحَى فَقَالَ مَا أَنَا بِآكِلِهِ حَتَّى أَسْأَلَ فَانْطَلَقَ إِلَى أَخِيهِ لِأُمِّهِ وَكَانَ بَدْرِيًّا قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ إِنَّهُ حَدَثَ بَعْدَكَ أَمْرٌ نَقْضٌ لِمَا كَانُوا يُنْهَوْنَ عَنْهُ مِنْ أَكْلِ لُحُومِ الْأَضْحَى بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ.

عبد اللہ بن یوسف، لیث، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب سفر سے گھر واپس آئے تو ان کے گھر کے لوگوں نے ان کے سامنے قربانی کا گوشت پیش کیا تو آپ نے فرمایا! میں اسے اس وقت تک نہیں کھاؤں گا جب تک اپنے ماں جائے بھائی قتادہ بن نعمان سے مسئلہ نہ پوچھ لوں جو کہ بدری تھے وہ قتادہ بن نعمان کے پاس آئے انہوں نے فرمایا آپ کے جانے کے بعد وہ پہلا حکم منسوخ ہو گیا جس میں قربانی کے گوشت کو تین دن کے بعد رکھنا منع کیا گیا تھا۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1180

راوی: عبید بن اسمٰعیل، ابواسامہ، ہشام بن عروہ اور اپنے والد حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ الزُّبَيْرُ لَقِيتُ يَوْمَ بَدْرٍ عُبَيْدَةَ بْنَ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ وَهُوَ مُدَجَّجٌ لَا يُرَى مِنْهُ إِلَّا عَيْنَاهُ وَهُوَ يُكْنَى أَبُو ذَاتِ الْكَرِشِ فَقَالَ أَنَا أَبُو ذَاتِ الْكَرِشِ فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ بِالْعَنَزَةِ فَطَعَنْتُهُ فِي عَيْنِهِ فَمَاتَ قَالَ هِشَامٌ فَأُخْبِرْتُ أَنَّ الزُّبَيْرَ قَالَ لَقَدْ وَضَعْتُ رِجْلِي عَلَيْهِ ثُمَّ تَمَطَّأْتُ فَكَانَ الْجَهْدَ أَنْ نَزَعْتُهَا وَقَدْ انْثَنَى طَرَفَاهَا قَالَ عُرْوَةُ فَسَأَلَهُ إِيَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُ فَلَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَهَا ثُمَّ طَلَبَهَا أَبُو بَكْرٍ فَأَعْطَاهُ فَلَمَّا قُبِضَ أَبُو بَكْرٍ سَأَلَهَا إِيَّاهُ عُمَرُ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهَا فَلَمَّا قُبِضَ عُمَرُ أَخَذَهَا ثُمَّ طَلَبَهَا عُثْمَانُ مِنْهُ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهَا فَلَمَّا قُتِلَ عُثْمَانُ وَقَعَتْ عِنْدَ آلِ عَلِيٍّ فَطَلَبَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ فَكَانَتْ عِنْدَهُ حَتَّى قُتِلَ.

عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ اور اپنے والد حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میرے والد زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عوام فرماتے تھے کہ بدر کے دن میں نے عبیدہ بن سعید بن عاص کو دیکھا کہ ہتھیاروں میں ڈوبا ہوا تھا۔ صرف دونوں آنکھیں کھلی ہوئی تھیں اس کی کنیت ابوذات الکرش تھی کہنے لگا میں ابوذات الکرش ہوں میں نے ایک برچھی لے کر اس پر حملہ کیا برچھی آنکھ میں لگی اور وہ مر گیا ہشام کہتے ہیں کہ مجھ سے بیان کیا گیا کہ زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے تھے کہ جب عبیدہ مر گیا تو میں نے اپنا پاؤں اس پر رکھا اور اپنا پورا زور لگا کر بڑی دشواری سے وہ برچھی اس کی آنکھ سے نکالی اس کے دونوں کنارے ٹیڑھے ہو گئے تھے۔ عروہ کہتے ہیں کہ اس برچھی کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مانگا انہوں نے دے دی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد یہ برچھی ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مانگی ان کو زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دے دی پھر ان کی وفات کے بعد حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مانگی انکو دے دی پھر ان کی وفات کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مانگی ان کو دے دی پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولاد نے اس پر قبضہ کر لیا پھر عبداللہ بن زبیر نے ان سے مانگ لی جو ان کی شہادت تک ان کے پاس رہی۔

راوی : عبید بن اسمٰعیل، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ اور اپنے والد حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1181

راوی: ابوالیمان، شعیب، حضرت زہری سے روایت کرتے ہیں کہ ابوادریس عائذ اللہ بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ عَائِذُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَايِعُونِي.

ابوالیمان، شعیب، حضرت زہری سے روایت کرتے ہیں کہ ابوادریس عائذ اللہ بن عبد اللہ نے جو کہ بدر میں شریک تھے۔ مجھ سے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری بیعت کرو۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، حضرت زہری سے روایت کرتے ہیں کہ ابوادریس عائذ اللہ بن عبد اللہ

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1182

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب زہری، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَبَا حُذَيْفَةَ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَنَّى سَالِمًا وَأَنْكَحَهُ بِنْتَ أَخِيهِ هِنْدَ بِنْتَ الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ مَوْلًى لِامْرَأَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ كَمَا تَبَنَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا وَكَانَ مَنْ تَبَنَّى رَجُلًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ دَعَاهُ النَّاسُ إِلَيْهِ وَوَرِثَ مِنْ مِيرَاثِهِ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ

فَجَائَتْ سَهْلَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب زہری، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ زوجہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو بدر میں شریک تھے سالم کو جو کہ ایک انصاریہ عورت کا غلام تھا اپنا بیٹا بنا کر اپنی بھتیجی یعنی ہندہ ولید بن عتبہ کی بیٹی سے اس کا نکاح کر دیا تھا جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے زید کو اپنا بیٹا بنالیا تھا۔ اور جاہلیت کے زمانہ میں یہ رسم تھی کہ جب کوئی کسی کو اپنا بیٹا بنالیتا تو وہ اسی کے نام سے پکارا جاتا اور اس کے مال کا وارث ہوتا تھا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (اُدْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ) کہ تم ان کو ان کے حقیقی باپوں کے نام سے پکارو اس آیت کے نزول کے بعد سہلہ بنت سہل ابوحذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بی بی آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی پھر اس حدیث کو بیان کیا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب زہری، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1183

راوی: علی بن عبداللہ، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ بُنِيَ عَلَيَّ فَجَلَسَ عَلَى فِرَاشِي كَمَجْلِسِكَ مِنِّي وَجُوَيْرِيَاتٌ يَضْرِبْنَ بِالدُّفِّ يَنْدُبْنَ مَنْ قُتِلَ مِنْ آبَائِهِنَّ يَوْمَ بَدْرٍ حَتَّى قَالَتْ جَارِيَةٌ وَفِينَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولِي هَكَذَا وَقُولِي مَا كُنْتِ تَقُولِينَ

علی بن عبداللہ، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ربیع بنت معوذ سے روایت کی کہ حضور اکرم

Free Download from QuranUrdu.com

صلی اللہ علیہ وسلم شب زفاف کے بعد میرے گھر میں تشریف لائے اور میرے بستر پر اس طرح بیٹھ گئے جیسے تم بیٹھے ہو اس وقت کئی لڑکیاں دف بجا کر مقتولین بدر کی شان میں قصیدہ خوانی کر رہی تھیں۔ آخر ان میں ایک لڑکی یہ گانے لگی کہ ہم میں ایک ایسا نبی تشریف لایا ہے جو یہ جانتا ہے کہ کل کیا ہو گا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ مت کہو بلکہ جو پہلے کہہ رہی تھیں وہی کہو۔

راوی : علی بن عبداللہ، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1184

راوی: ابراهیم بن موسی، هشام، معمر زهری

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ يُرِيدُ التَّمَاثِيلَ الَّتِي فِيهَا الْأَرْوَاحُ

ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر زہری سے اور دوسری سند میں امام بخاری کہتے ہیں کہ ہم سے اسماعیل بن اویس نے ان سے ان کے بھائی عبدالحمید نے انہوں نے سلیمان بن ہلال سے انہوں نے محمد بن عتیق سے انہوں نے ابن شہاب زہری سے اور وہ عبید اللہ بن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صحابی رسول نے جو بدر میں شریک تھے۔ مجھ سے کہا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رحمت کے فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جس گھر میں کتا ہو یا تصاویر ہوں۔ ابن عباس فرماتے ہیں کہ اس سے جانداروں کی تصاویر مراد ہیں۔

راوی : ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر زہری

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1185

راوی: عبدان، عبداللہ بن مبارک، یونس بن یزید ایلی۔ (دوسری سند) امام بخاری، احمد بن صالح، عنبسہ بن خالد، یونس زہری علی بن حسین، حسین بن علی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَيْهِمْ السَّلَام أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ كَانَتْ لِي شَارِفٌ مِنْ نَصِيبِي مِنْ الْمَغْنَمِ يَوْمَ بَدْرٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَانِي مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ الْخُمُسِ يَوْمَئِذٍ فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَبْتَنِيَ بِفَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام بِنْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاعَدْتُ رَجُلًا صَوَّاغًا فِي بَنِي قَيْنُقَاعَ أَنْ يَرْتَحِلَ مَعِي فَنَأْتِيَ بِإِذْخِرٍ فَأَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَهُ مِنْ الصَّوَّاغِينَ فَنَسْتَعِينَ بِهِ فِي وَلِيمَةِ عُرْسِي فَبَيْنَا أَنَا أَجْمَعُ لِشَارِفَيَّ مِنْ الْأَقْتَابِ وَالْغَرَائِرِ وَالْحِبَالِ وَشَارِفَايَ مُنَاخَانِ إِلَى جَنْبِ حُجْرَةِ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ حَتَّى جَمَعْتُ مَا جَمَعْتُ فَإِذَا أَنَا بِشَارِفَيَّ قَدْ أُجِبَّتْ أَسْنِمَتُهَا وَبُقِرَتْ خَوَاصِرُهُمَا وَأُخِذَ مِنْ أَكْبَادِهِمَا فَلَمْ أَمْلِكْ عَيْنَيَّ حِينَ رَأَيْتُ الْمَنْظَرَ قُلْتُ مَنْ فَعَلَ هَذَا قَالُوا فَعَلَهُ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُوَ فِي هَذَا الْبَيْتِ فِي شَرْبٍ مِنْ الْأَنْصَارِ عِنْدَهُ قَيْنَةٌ وَأَصْحَابُهُ فَقَالَتْ فِي غِنَائِهَا أَلَا يَا حَمْزُ لِلشُّرُفِ النِّوَاءِ فَوَثَبَ حَمْزَةُ إِلَى السَّيْفِ فَأَجَبَّ أَسْنِمَتَهُمَا وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا وَأَخَذَ مِنْ أَكْبَادِهِمَا قَالَ عَلِيٌّ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ وَعَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي لَقِيتُ فَقَالَ مَا لَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ عَدَا حَمْزَةُ عَلَى نَاقَتَيَّ فَأَجَبَّ أَسْنِمَتَهُمَا وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا وَهَا هُوَ ذَا فِي بَيْتٍ مَعَهُ شَرْبٌ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرِدَائِهِ فَارْتَدَى ثُمَّ انْطَلَقَ يَمْشِي وَاتَّبَعْتُهُ أَنَا وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ حَتَّى جَاءَ الْبَيْتَ

Free Download from QuranUrdu.com

الَّذِی فِیہِ حَمْزَۃُ فَاسْتَأْذَنَ عَلَیْہِ فَأُذِنَ لَہُ فَطَفِقَ النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَلُومُ حَمْزَۃَ فِیمَا فَعَلَ فَإِذَا حَمْزَۃُ ثَمِلٌ مُحْمَرَّۃٌ عَیْنَاہُ فَنَظَرَ حَمْزَۃُ إِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ فَنَظَرَ إِلَی رُکْبَتِہِ ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ فَنَظَرَ إِلَی وَجْہِہِ ثُمَّ قَالَ حَمْزَۃُ وَہَلْ أَنْتُمْ إِلَّا عَبِیدٌ لِأَبِی فَعَرَفَ النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ أَنَّہُ ثَمِلٌ فَنَکَصَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَی عَقِبَیْہِ الْقَہْقَرَی فَخَرَجَ وَخَرَجْنَا مَعَہُ

عبدان، عبداللہ بن مبارک، یونس بن یزید املی۔ (دوسری سند) امام بخاری، احمد بن صالح، عنبسہ بن خالد، یونس زہری علی بن حسین، حسین بن علی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ بدر کے مال غنیمت سے ایک اونٹنی مجھے ملی دوسری نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اپنے مال خمس سے عنایت فرمائی تو میرے پاس دو ہو گئیں میں نے چاہا کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا دختر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شب گزاروں تو میں نے بنی قینقاع کے ایک یہودی سنار سے کہا کہ ہم تم دونوں چلیں اور اذخر گھاس اونٹنیوں پر لاد کر لائیں میرا مطلب یہ تھا کہ اس کو فروخت کر کے اپنے نکاح کا ولیمہ کروں چنانچہ اس خیال سے میں اونٹنیوں کے لئے پالان رسیاں اور تھیلے وغیرہ فراہم کر رہا تھا اونٹنیاں ایک انصاری کے گھر کے قریب بیٹھی ہوئی تھیں جب سامان لے کر میں اونٹنیوں کے پاس گیا تو دیکھا کہ کسی نے ان کے کوہان کاٹ دیئے ہیں اور پیٹ چیر کر کلیاں نکال لیں ہیں میں یہ دیکھ کر رونے لگا اور لوگوں سے پوچھا کہ یہ کس نے کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ کام حمزہ بن عبدالمطلب نے کیا ہے اور وہ انصار کے ساتھ اس گھر میں بیٹھے شراب پی رہے ہیں ایک لونڈی گانے والی موجودہ ہے اور یار دوست جمع ہیں بات یہ ہوئی کہ لونڈی نے کہا اے حمزہ! اٹھو اور یہ موٹی اونٹنیاں کاٹو حمزہ اٹھے تلوار لے کر اور اونٹنیوں کے کوہان کاٹ دیئے اور پیٹ چاک کر کے کلبیاں نکال لیں تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں یہ دیکھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس زید بن حارثہ بیٹھے ہوئے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے رنجیدہ چہرہ کو دیکھ کر پوچھا کیوں خیریت تو ہے! میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آج کی سی مصیبت کبھی نہیں دیکھی۔ حمزہ نے میری اونٹنیوں پر بڑا ستم کیا ہے۔ ان کے کوہان کاٹ ڈالے اور پیٹ چاک کر دیئے اور وہ ایک گھر میں بیٹھے لوگوں کے ساتھ شراب پی رہے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر منگوائی اور اسے اوڑھ کر پیدل چل دیئے میں اور زید بن حارث ساتھ ہو لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس گھر پر پہنچ کر اندر آنے کی اجازت چاہی اجازت کے بعد اندر گئے اور حمزہ کو اس کام پر ملامت فرمائی اور کہا یہ تم نے کیا کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نشہ میں چور ہیں آنکھیں سرخ ہو رہی ہیں۔ حمزہ نے نظر دوڑائی اور گھٹنوں تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا پھر چہرہ تک نظر بلند کی اور کہا تم لوگ میرے باپ کے غلام معلوم ہوتے ہو اس وقت آپ سمجھ گئے کہ حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نشہ میں بدمست ہیں آپ اسی وقت الٹے پاؤں گھر سے باہر نکلے اور ہم ساتھ

Free Download from QuranUrdu.com

تھے۔

راوی : عبدان، عبداللہ بن مبارک، یونس بن یزید املی-(دوسری سند) امام بخاری، احمد بن صالح، عنبسہ بن خالد، یونس زہری علی بن حسین، حسین بن علی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1186

راوی: محمد بن عباد، سفیان بن عیینہ، عبدالرحمن بن عبداللہ اصبہانی، حضرت ابن معقل

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ أَنْفَذَهُ لَنَا ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ سَمِعَهُ مِنْ ابْنِ مَعْقِلٍ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كَبَّرَ عَلَى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ فَقَالَ إِنَّهُ شَهِدَ بَدْرًا

محمد بن عباد، سفیان بن عیینہ، عبدالرحمن بن عبداللہ اصبہانی، حضرت ابن معقل سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سہل بن حنیف انصاری کے جنازہ پر تکبیریں کہیں اور فرمایا یہ بدر میں شریک تھے۔

راوی : محمد بن عباد، سفیان بن عیینہ، عبدالرحمن بن عبداللہ اصبہانی، حضرت ابن معقل

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1187

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: ابو الیمان، شعیب زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حِينَ تَأَيَّمَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ مِنْ خُنَيْسِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا تُوُفِّيَ بِالْمَدِينَةِ قَالَ عُمَرُ فَلَقِيتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَفْصَةَ فَقُلْتُ إِنْ شِئْتَ أَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ قَالَ سَأَنْظُرُ فِي أَمْرِي فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ فَقَالَ قَدْ بَدَا لِي أَنْ لَا أَتَزَوَّجَ يَوْمِي هَذَا قَالَ عُمَرُ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ إِنْ شِئْتَ أَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ فَصَمَتَ أَبُو بَكْرٍ فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيَّ شَيْئًا فَكُنْتُ عَلَيْهِ أَوْجَدَ مِنِّي عَلَى عُثْمَانَ فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ ثُمَّ خَطَبَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْكَحْتُهَا إِيَّاهُ فَلَقِيَنِي أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَعَلَّكَ وَجَدْتَ عَلَيَّ حِينَ عَرَضْتَ عَلَيَّ حَفْصَةَ فَلَمْ أَرْجِعْ إِلَيْكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرْجِعَ إِلَيْكَ فِيمَا عَرَضْتَ إِلَّا أَنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ذَكَرَهَا فَلَمْ أَكُنْ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَرَكَهَا لَقَبِلْتُهَا

ابو الیمان، شعیب زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میرے والد حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب نے فرمایا جب حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیوہ ہو گئیں اور ان کے شوہر خنیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حذافہ سہمی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی اور شریک بدر تھے مدینہ میں انتقال کر گئے تو میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا اور حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر کیا اور ان سے کہا کہ اگر تم کہو تو میں ان کا نکاح تمہارے ساتھ کر دوں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں غور کر کے جواب دوں گا میں کئی دن ٹھہرا رہا پھر جب ملا تو کہنے لگا کہ مناسب یہی معلوم ہوتا ہے کہ ابھی میں دوسرا نکاح نہ کروں پھر میں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا اور ان سے کہا کہ اگر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہیں تو میں حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نکاح تمہارے ساتھ کر دوں وہ خاموش ہو گئے اور کوئی جواب نہیں دیا مجھ کو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس طرز سے اس سے بھی زیادہ رنج ہوا جتنا حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے انکار سے ہوا تھا میں کئی راتیں خاموش رہا کہ اتنے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے لئے حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پیغام بھیجا میں نے فوراً ان کا نکاح حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کر دیا اس کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھ سے کہنے لگے کہ شاید تم کو میرا جواب نہ دینا ناگوار ہوا ہو گا۔ میں نے کہا بے شک مجھے رنج ہوا تھا حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا بات یہ ہے کہ میں نے تم کو اس وجہ سے جواب نہ دیا تھا کہ آنحضرت نے مجھ سے حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر کیا تھا اور مشورہ کیا تھا کہ میں ان سے نکاح

Free Download from QuranUrdu.com

کرلوں میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا راز فاش نہیں کرنا چاہتا تھا۔ ہاں اگر آپ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح کا ارادہ ترک کر دیتے تو اس سے میں نکاح کر لیتا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1188

راوی: مسلم، شعبہ، عدی، حضرت عبداللہ بن یزید

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ سَمِعَ أَبَا مَسْعُودٍ الْبَدْرِيَّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَفَقَةُ الرَّجُلِ عَلَى أَهْلِهِ صَدَقَةٌ

مسلم، شعبہ، عدی، حضرت عبداللہ بن یزید سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بدری سے یہ بات سنی کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اگر کوئی آدمی اپنے اہل وعیال پر خرچ کرے تو اس میں بھی صدقہ کا ثواب ملتا ہے۔

راوی : مسلم، شعبہ، عدی، حضرت عبداللہ بن یزید

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1189

راوی: ابو الیمان شعیب زہری

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي إِمَارَتِهِ أَخَّرَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ الْعَصْرَ وَهُوَ أَمِيرُ الْكُوفَةِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَبُو مَسْعُودٍ عُقْبَةُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ جَدُّ زَيْدِ بْنِ حَسَنٍ شَهِدَ بَدْرًا فَقَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ نَزَلَ جِبْرِيلُ فَصَلَّى فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا أُمِرْتُ كَذَلِكَ كَانَ بَشِيرُ بْنُ أَبِي مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ

ابو الیمان شعیب زہری سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر سے سنا وہ عمر بن عبدالعزیز کی حکومت کے زمانہ کا حال بیان کرتے ہیں کہ ایک دن مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن شعبہ نے جو معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے کوفہ کے حاکم تھے عصر کی نماز میں دیر کی تو ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ عقبہ بن عمرو انصاری جو زید بن حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نانا تھے اور جنگ بدر میں شریک تھے مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہنے لگے کہ تم کو معلوم ہی ہے کہ معراج کی صبح کو جبریل اترے اور نماز پڑھائی آپ نے پانچوں نمازیں ان کے پیچھے پڑھیں پھر جبریل علیہ السلام کہنے لگے کہ اسی طرح آپ کو حکم دیا گیا ہے عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ بشیر بن ابی مسعود اپنے والد سے یہ روایت اسی طرح نقل فرمایا کرتے تھے۔

راوی: ابو الیمان شعیب زہری

باب: غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد: جلد دوم حدیث 1190

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، ابوعوانہ، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن، علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا مُوسَی حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآيَتَانِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَأَهُمَا فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَلَقِيتُ أَبَا مَسْعُودٍ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِيهِ

موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن، علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات کو سوتے وقت پڑھ لیا کرے وہ اس کے لئے بس ہیں. عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ میں خود ابومسعود سے ملا وہ کعبہ کا طواف کر رہے تھے میں نے اس حدیث کو ان سے پوچھا تو انھوں نے اسی طرح بیان فرمائی.

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل، ابوعوانہ، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن، علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1191

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب زہری

حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ أَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ الْأَنْصَارِ أَنَّهُ أَتَی رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ هُوَ ابْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ ثُمَّ سَأَلْتُ الْحُصَيْنَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَهُوَ أَحَدُ بَنِي سَالِمٍ وَهُوَ مِنْ سَرَاتِهِمْ عَنْ حَدِيثِ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ فَصَدَّقَهُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب زہری سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ مجھ کو محمود بن ربیع نے خبر دی کہ عتبان بن مالک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ہیں اور بدر میں شریک تھے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے ہم سے اس حدیث کو احمد بن صالح نے اور ان سے عیینہ بن خالد نے ان سے یونس بن یزید نے بیان کیا ہے کہ ابن شہاب کہتے ہیں کہ میں نے حصین بن محمد سے جو بنی سالم کے شریف آدمیوں میں سے تھے اس حدیث کو پوچھا جو محمود نے عتبان سے روایت کی تو انہوں نے کہا محمود سچ بیان کرتے ہیں۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب زہری

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1192

راوی: ابو الیمان، شعیب، زهری

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ وَكَانَ مِنْ أَكْبَرِ بَنِي عَدِيٍّ وَكَانَ أَبُوهُ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عُمَرَ اسْتَعْمَلَ قُدَامَةَ بْنَ مَظْعُونٍ عَلَى الْبَحْرَيْنِ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا وَهُوَ خَالُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَحَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

ابو الیمان، شعیب، زہری سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ عبداللہ بن عامر بن ربیعہ نے جو بنی عدی کے سردار تھے۔ ان سے زہری نے ملاقات کی ان کے والد عامر بن ربیعہ رسول اللہ کے ساتھ جنگ بدر میں شریک تھے انہوں نے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قدامہ بن مطعون کو بحرین کا عامل مقرر کیا تھا اور وہ جنگ بدر میں شریک تھے وہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ماموں ہوتے تھے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1193

راوی: عبد اللہ بن محمد بن اسماء جویریہ، مالک زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ أَنَّ عَمَّيْهِ وَكَانَا شَهِدَا بَدْرًا أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ قُلْتُ لِسَالِمٍ فَتُكْرِيهَا أَنْتَ قَالَ نَعَمْ إِنَّ رَافِعًا أَكْثَرَ عَلَى نَفْسِهِ

عبد اللہ بن محمد بن اسماء جویریہ، مالک زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سالم بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رافع بن خدیج نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ ان کے دونوں چچاؤں ظہیر اور مظہر نے ان سے کہا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قابل کاشت زمین کو کرایہ پر دینے سے منع کیا ہے زہری نے کہا کہ میں نے سالم سے کہا کہ تم تو کرایہ پر دیا کرتے ہو تو انہوں نے کہا ہاں! رافع نے اپنے اوپر زیادتی کی ہے ظہیر اور مظہر یہ دونوں بدر میں شریک تھے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد بن اسماء جویریہ، مالک زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1194

راوی: آدم، شعبہ، حصین بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن شداد لیثی

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ اللَّيْثِيَّ قَالَ رَأَيْتُ رِفَاعَةَ بْنَ رَافِعٍ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا

آدم، شعبہ، حصین بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن شداد لیثی سے سنا کہ انہوں نے کہا کہ حضرت رفاعہ بن رافع انصاری جنگ بدر میں شریک تھے۔

راوی: آدم، شعبہ، حصین بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن شداد لیثی

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1195

راوی: عبدان، عبداللہ، معمر، یونس زہری، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَيُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَوْفٍ وَهُوَ حَلِيفٌ لِبَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ إِلَى الْبَحْرَيْنِ يَأْتِي بِجِزْيَتِهَا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ صَالَحَ أَهْلَ الْبَحْرَيْنِ وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ فَقَدِمَ أَبُو عُبَيْدَةَ بِمَالٍ مِنْ الْبَحْرَيْنِ فَسَمِعَتْ الْأَنْصَارُ

Free Download from QuranUrdu.com

بِقُدُومِ أَبِي عُبَيْدَةَ فَوَافَوْا صَلَاةَ الْفَجْرِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا انْصَرَفَ تَعَرَّضُوا لَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَآهُمْ ثُمَّ قَالَ أَظُنُّكُمْ سَمِعْتُمْ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ قَدِمَ بِشَيْءٍ قَالُوا أَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَبْشِرُوا وَأَمِّلُوا مَا يَسُرُّكُمْ فَوَاللَّهِ مَا الْفَقْرَ أَخْشَى عَلَيْكُمْ وَلَكِنِّي أَخْشَى أَنْ تُبْسَطَ عَلَيْكُمْ الدُّنْيَا كَمَا بُسِطَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوهَا كَمَا تَنَافَسُوهَا وَتُهْلِكَكُمْ كَمَا أَهْلَكَتْهُمْ

عبدان، عبداللہ، معمر، یونس زہری، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ مجھ سے مسور بن مخرمہ صحابی نے بیان کیا کہ عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عوف انصاری نے جو بنی عامر بن لوی کے حلیف تھے اور جنگ بدر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک تھے بیان کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوعبیدہ بن جراح کو بحرین کا جزیہ وصول کرنے کے لئے روانہ فرمایا آپ نے بحرین والوں سے صلح کر کے علاء بن حضرمی کو وہاں کا حاکم مقرر کر دیا اور خود مال لے کر واپس آ گئے انصار کو معلوم ہوا تو وہ سب صبح کی نماز کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے گئے تو آپ مسکرائے اور فرمایا کہ میں سمجھتا ہوں کہ تم روپیہ کی خبر سن کر جو ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ لے کر آئے ہیں (آئے ہو) سب نے کہا جی ہاں! صحیح ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا خوش ہو جاؤ اور خوشی کی امید رکھو! خدا کی قسم! مجھے تمہارے مفلس ہو جانے کا ڈر نہیں ہے اور یہ ڈر ہے کہ کہیں تم بھی اگلی امتوں کی طرح خوش حال ہو کر ایک دوسرے پر رشک کرنے لگو اور دنیا تم کو بھی اسی طرح تباہ کر دے جس طرح اگلی امتوں کو تباہ کر دیا تھا۔

راوی : عبدان، عبداللہ، معمر، یونس زہری، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1196

راوی: ابوالنعمان، جریر بن حازم، حضرت نافع

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقْتُلُ الْحَيَّاتِ كُلَّهَا حَتَّى حَدَّثَهُ أَبُو لُبَابَةَ الْبَدْرِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ جِنَّانِ الْبُيُوتِ فَأَمْسَكَ عَنْهَا

ابو النعمان، جریر بن حازم، حضرت نافع سے روایت فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہر سانپ کو مار ڈالتے تھے آخر ان سے ابولبابہ بشیر بن عبد المنذر جو صحابی رسول اکرم اور شریک بدر تھے یہ حدیث بیان کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر کے سفید سانپوں کو جو نیلے اور پتلے ہوتے ہیں مارنے سے منع فرمایا ہے اس کے بعد عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کا مارنا چھوڑ دیا۔

راوی : ابو النعمان، جریر بن حازم، حضرت نافع

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1197

راوی: ابراهیم بن منذر، محمد بن فلیح، موسیٰ بن عقبه ابن شهاب

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رِجَالًا مِنْ الْأَنْصَارِ اسْتَأْذَنُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا ائْذَنْ لَنَا فَلْنَتْرُكْ لِابْنِ أُخْتِنَا عَبَّاسٍ فِدَائَهُ قَالَ وَاللهِ لَا تَذَرُونَ مِنْهُ دِرْهَمًا

ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، موسیٰ بن عقبہ ابن شہاب سے روایت کرتے ہیں کہ ہم سے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ انصار مدینہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ ہم کو آپ اجازت دیجئے کہ ہم اپنے بھتیجے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فدیہ معاف کر دیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا کی قسم ایسا نہیں ہو سکتا تم ایک درہم بھی مت چھوڑنا۔

راوی : ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، موسیٰ بن عقبہ ابن شہاب

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1198

راوی : ابوعاصم ابن جریج زہری، عطاء بن یزید، ابوعبیدہ بن عدی، حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (دوسری سند امام بخاری نے کہا اسحاق بن منصور، یعقوب بن ابراہیم بن سعد اپنے چچا ابن شہاب زہری

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ ح وحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَائُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ ثُمَّ الْجُنْدَعِيُّ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْمِقْدَادَ بْنَ عَمْرٍو الْكِنْدِيَّ وَكَانَ حَلِيفًا لِبَنِي زُهْرَةَ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ إِنْ لَقِيتُ رَجُلًا مِنْ الْكُفَّارِ فَاقْتَتَلْنَا فَضَرَبَ إِحْدَى يَدَيَّ بِالسَّيْفِ فَقَطَعَهَا ثُمَّ لَاذَ مِنِّي بِشَجَرَةٍ فَقَالَ أَسْلَمْتُ لِلَّهِ أَأَقْتُلُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَعْدَ أَنْ قَالَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلْهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ قَطَعَ إِحْدَى يَدَيَّ ثُمَّ قَالَ ذَلِكَ بَعْدَ مَا قَطَعَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلْهُ فَإِنْ قَتَلْتَهُ فَإِنَّهُ بِمَنْزِلَتِكَ قَبْلَ أَنْ تَقْتُلَهُ وَإِنَّكَ بِمَنْزِلَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ كَلِمَتَهُ الَّتِي قَالَ

ابوعاصم ابن جریج زہری، عطاء بن یزید، ابوعبیدہ بن عدی، حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (دوسری سند امام بخاری نے کہا اسحاق بن منصور، یعقوب بن ابراہیم بن سعد اپنے چچا ابن شہاب زہری سے روایت کرتے ہیں کہ عطا بن یزید نے خبر دی اور انکو عبید اللہ بن عدی بن خیار نے خبر دی کہ ان سے مقداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمرو کندی جو بنی زہرہ کے حلیف اور بدر کی جنگ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک تھے۔ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ یارسول

اللہ مجھے بتایئے کہ اگر میں کسی کافر سے بھڑ جاؤں اور باہم خوب مقابلہ ہو اور وہ میرا ایک ہاتھ تلوار سے کاٹ دے اور پھر درخت کی پناہ لے اور کہے میں خدا پر ایمان لایا ہوں اور اسلام کو قبول کرتا ہوں تو اب اس اقرار کے بعد میں اس کو مار دوں یا نہیں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے مت مار۔! حضرت مقداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس نے میرا ہاتھ کاٹ دیا ہے اور اس کے بعد کلمہ پڑھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کچھ بھی ہو اسے مت قتل کرو ورنہ اس کو وہ درجہ حاصل ہو گا جو تم کو اس کے قتل کرنے سے پہلے حاصل تھا اور پھر تمہارا وہی حال ہو جائے گا جو کلمہ اسلام کے پڑھنے سے پہلے اس کا تھا۔

راوی : ابو عاصم ابن جریج زہری، عطاء بن یزید، ابو عبیدہ بن عدی، حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (دوسری سند امام بخاری نے کہا اسحاق بن منصور، یعقوب بن ابراہیم بن سعد اپنے چچا ابن شہاب زہری

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1199

راوی: یعقوب بن ابراهیم، اسمٰعیل بن علیه، سلیمان تیمی سے روایت کرتے هیں که حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ مَنْ يَنْظُرُ مَا صَنَعَ أَبُو جَهْلٍ فَانْطَلَقَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَهُ قَدْ ضَرَبَهُ ابْنَا عَفْرَاءَ حَتَّى بَرَدَ فَقَالَ آنْتَ أَبَا جَهْلٍ قَالَ ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ سُلَيْمَانُ هَكَذَا قَالَهَا أَنَسٌ قَالَ أَنْتَ أَبَا جَهْلٍ قَالَ وَهَلْ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلْتُمُوهُ قَالَ سُلَيْمَانُ أَوْ قَالَ قَتَلَهُ قَوْمُهُ قَالَ وَقَالَ أَبُو مِجْلَزٍ قَالَ أَبُو جَهْلٍ فَلَوْ غَيْرُ أَكَّارٍ قَتَلَنِي

یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل بن علیہ، سلیمان تیمی سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ بدر کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کون ہے! جو ابوجہل کا حال معلوم کرے یہ سن کر عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ گئے اور دیکھا کہ عفراء کے بیٹوں نے مار مار کر قریب المرگ کر دیا ہے۔ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا کیا تو ہی ابوجہل ہے؟ اس

نے دم توڑتے ہوئے جواب دیا کہ مجھ سے برا اور کون ہو گا جس کو تم لوگوں نے مارا ہو! سلیمان کہتے ہیں یا یوں جواب دیا جس کو اس کی قوم نے مارا ہو۔ ابو مجلز کہتے ہیں کہ ابوجہل مرتے وقت ابن مسعود سے کہنے لگا کاش! مجھ کو کسان کے علاوہ کوئی اور مارتا۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، اسمعیل بن علیہ، سلیمان تیمی سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1200

راوی: موسی، عبدالواحد، معمر زہری، عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَی حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ لَمَّا تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ لِأَبِي بَكْرٍ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى إِخْوَانِنَا مِنْ الْأَنْصَارِ فَلَقِينَا مِنْهُمْ رَجُلَانِ صَالِحَانِ شَهِدَا بَدْرًا فَحَدَّثْتُ بِهِ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ فَقَالَ هُمَا عُوَيْمُ بْنُ سَاعِدَةَ وَمَعْنُ بْنُ عَدِيٍّ

موسی، عبدالواحد، معمر زہری، عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کہ مجھ سے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انتقال فرمایا تو میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ مجھے انصاری بھائیوں کے پاس لے چلو! راستے میں دو انصاری نیک خصلت ملے اور وہ دونوں شریک جنگ بدر تھے۔ عبید اللہ کہتے ہیں میں نے یہ حدیث عروہ بن زبیر سے بیان کی تو انہوں نے فرمایا کہ ان دونوں میں ایک عویم بن ساعدہ اور دوسرے معن بن عدی تھے۔

راوی : موسی، عبدالواحد، معمر زہری، عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1201

راوی: اسحق بن ابراهیم، محمد بن فضیل، اسمعیل بن ابی خالد، حضرت قیس

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ فُضَيْلٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ كَانَ عَطَاءُ الْبَدْرِيِّينَ خَمْسَةَ آلَافٍ خَمْسَةَ آلَافٍ وَقَالَ عُمَرُ لَأُفَضِّلَنَّهُمْ عَلَى مَنْ بَعْدَهُمْ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن فضیل، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت قیس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا بدر میں شریک ہونے والوں کا پانچ ہزار سالانہ وظیفہ مقرر تھا کیونکہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں بدری حضرات کو دوسرے لوگوں سے زیادہ دوں گا۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، محمد بن فضیل، اسمعیل بن ابی خالد، حضرت قیس

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1202

راوی: اسحق بن منصور، عبدالرزاق، معمرزهری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ محمد بن جبیر بن مطعم

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ وَذَلِكَ أَوَّلَ مَا وَقَرَ الْإِيمَانُ فِي قَلْبِي وَعَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

Free Download from QuranUrdu.com

جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي أُسَارَى بَدْرٍ لَوْ كَانَ الْمُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ حَيًّا ثُمَّ كَلَّمَنِي فِي هَؤُلَاءِ النَّتْنَى لَتَرَكْتُهُمْ لَهُ وَقَالَ اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَقَعَتْ الْفِتْنَةُ الْأُولَى يَعْنِي مَقْتَلَ عُثْمَانَ فَلَمْ تُبْقِ مِنْ أَصْحَابِ بَدْرٍ أَحَدًا ثُمَّ وَقَعَتْ الْفِتْنَةُ الثَّانِيَةُ يَعْنِي الْحَرَّةَ فَلَمْ تُبْقِ مِنْ أَصْحَابِ الْحُدَيْبِيَةِ أَحَدًا ثُمَّ وَقَعَتْ الثَّالِثَةُ فَلَمْ تَرْتَفِعْ وَلِلنَّاسِ طَبَاخٌ

اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، معمر زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ محمد بن جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میرے والد نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب کی نماز میں سورہ طور پڑھتے ہوئے سنا، اور یہ پہلا موقعہ تھا کہ ایمان نے میرے دل میں جگہ پکڑلی، پھر اسی سند سے زھری سے روایت ہے، انھوں نے محمد بن جبیر بن مطعم سے اور انھوں نے اپنے والد سے روایت کی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ بدر کے قیدیوں کے لئے فرمایا! اگر مطعم بن عدی زندہ ہوتا اور ان کی سفارش کرتا تو میں اس کے کھنے سے انکو رھا کر دیتا، الیث یحیی سے وہ سعید بن مسیب سے روایت کرتے ہیں، انھوں نے کہا کہ پھلا فتنہ وہ ہے جس میں حضرت عثمان شھید کئے گئے، اس فتنہ سے اھل بدر میں سے کوئی باقی نہیں رھا پھر دوسرا افساد حرہ کا ھوا، اس میں صلح حدیبیہ والوں میں سے کوئی باقی نہیں رھا. پھر تیسرا فساد ھوا، وہ اس وقت ختم ہوا جب تک لوگوں میں کچھ بھی عقل وخوبی باقی تھی.

راوی: اسحق بن منصور، عبدالرزاق، معمر زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ محمد بن جبیر بن مطعم

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1203

راوی: حجاج بن منهال، عبدالله بن عمر رضی الله تعالیٰ عنه نمیری، یونس بن یزید زهری رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

Free Download from Quranurdu.com

زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلٌّ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ الْحَدِيثِ قَالَتْ فَأَقْبَلْتُ أَنَا وَأُمُّ مِسْطَحٍ فَعَثَرَتْ أُمُّ مِسْطَحٍ فِي مِرْطِهَا فَقَالَتْ تَعِسَ مِسْطَحٌ فَقُلْتُ بِئْسَ مَا قُلْتِ تَسُبِّينَ رَجُلًا شَهِدَ بَدْرًا فَذَكَرَ حَدِيثَ الْإِفْكِ

حجاج بن منہال، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نمیری، یونس بن یزید زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ان کو کہتے ہوئے سنا کہ عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر، سعید بن مسیب علقمہ بن وقاص لیثی اور عبید اللہ بن عبداللہ سے میں نے سنا کہ ان چاروں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ رسول اکرم پر جو تہمت لگائی تھی اس حدیث کا ایک ٹکڑا روایت کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی تھیں کہ میں اور مسطح کی ماں، ہم دونوں رفع حاجت کے لئے گئیں کہ اتنے میں مسطح کی ماں کا پاؤں چادر میں الجھا اور وہ گر پڑی اور پھر اس نے اپنے بیٹے مسطح کو برا بھلا کہا میں نے کہا ارے تو اس کو برا کہتی ہے وہ تو بدر کی جنگ میں شامل تھے پھر پورا قصہ تہمت کا بیان فرمایا۔

راوی : حجاج بن منہال، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نمیری، یونس بن یزید زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1204

راوی: ابراھیم بن منذر، محمد بن فلیح بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ ابن شہاب زھری

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ هَذِهِ مَغَازِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُلْقِيهِمْ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالَ مُوسَى قَالَ نَافِعٌ قَالَ عَبْدُ اللهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ يَا رَسُولَ اللهِ تُنَادِي نَاسًا أَمْوَاتًا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا قُلْتُ مِنْهُمْ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ فَجَمِيعُ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ قُرَيْشٍ مِمَّنْ ضُرِبَ لَهُ بِسَهْمِهِ أَحَدٌ وَثَمَانُونَ رَجُلًا وَكَانَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ يَقُولُ قَالَ الزُّبَيْرُ قُسِمَتْ سُهْمَانُهُمْ فَكَانُوا مِائَةً وَاللهُ

Free Download from QuranUrdu.com

أَعۡلَمُ

ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ ابن شہاب زہری سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے پہلے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جہادوں کا ذکر کیا اور پھر کہا یہ ہیں رسول خدا کے جہاد! پھر بدر والوں کا قصہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کافروں کی لاشوں کو کنویں میں ڈال رہے تھے اور ان سے فرما رہے تھے اب کہو تم! تمہارے پروردگار نے جو وعدہ تم سے کیا تھا وہ تم نے حق پایا یا نہیں؟ اور اسی سند سے موسیٰ بن عقبہ نافع سے اور وہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ یہ اصحاب رسول رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں جن میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ مردوں سے خطاب کر رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ان سے زیادہ تو تم بھی میری بات نہیں سن سکتے۔ بدر میں جو لوگ شریک تھے اور جن کو مال غنیمت سے حصہ ملا ان کی تعداد اکاسی (81) تھی اور عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر کہتے ہیں کہ حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے خود حصے تقسیم کئے تھے اور لوگوں کی تعداد سو (100) تھی۔

راوی : ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ ابن شہاب زہری

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1205

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام، معمر، هشام بن عروه اور وه اپنے والد سے اور وه اپنے دادا حضرت زبیر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الزُّبَيْرِ قَالَ ضُرِبَتْ يَوْمَ بَدْرٍ لِلْمُهَاجِرِينَ بِمِائَةِ سَهْمٍ

ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، ہشام بن عروہ اور وہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے

Free Download from QuranUrdu.com

ہیں کہ بدر کے دن مہاجرین کے لئے سو حصہ لگائے گئے تھے۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، معمر، ہشام بن عروہ اور وہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہود بنی نضیر کے پاس آنحضرت کا جانا دو آدمیوں کی دیت کے سلسلہ میں اور ان کا رسول...

باب: غزوات کا بیان

یہود بنی نضیر کے پاس آنحضرت کا جانا دو آدمیوں کی دیت کے سلسلہ میں اور ان کا رسول خدا سے دغا کرنا زہری عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں ان کا بیان ہے کہ غزوہ بنی نضیر بدر سے چھ ماہ بعد اور احد سے پہلے ہوا اور اللہ تعالیٰ کا سورہ حشر میں فرمانا ہو الذی اخرج الذین کفروا من اہل الکتاب من دیارھم لاول الحشر وہی پروردگار ہے جس نے اہل کتاب کے کافروں کو ان کے گھروں سے نکالا یہ ان کا پہلا نکلنا تھا اور ابن اسحق نے بھی بنی نضیر کے بعد بیر معونہ اور جنگ احد کا ذکر کیا ہے۔

جلد: جلد دوم　　　**حدیث** 1206

راوی: اسحق بن نصر، عبدالرزاق ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ حَارَبَتْ النَّضِيرُ وَقُرَيْظَةُ فَأَجْلَى بَنِي النَّضِيرِ وَأَقَرَّ قُرَيْظَةَ وَمَنَّ عَلَيْهِمْ حَتَّى حَارَبَتْ قُرَيْظَةُ فَقَتَلَ رِجَالَهُمْ وَقَسَمَ نِسَائَهُمْ وَأَوْلَادَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا بَعْضَهُمْ لَحِقُوا بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآمَنَهُمْ وَأَسْلَمُوا وَأَجْلَى يَهُودَ الْمَدِينَةِ كُلَّهُمْ بَنِي قَيْنُقَاعَ وَهُمْ رَهْطُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ وَيَهُودَ بَنِي حَارِثَةَ وَكُلَّ يَهُودِ الْمَدِينَةِ

اسحاق بن نصر، عبدالرزاق ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ بنی نضیر اور بنی قریظہ نے جنگ کی، تو بنی نضیر کو جلا وطن کر دیا گیا اور بنی قریظہ پر احسان کر کے ان کو رہنے دیا گیا لیکن انہوں نے دوبارہ آپ سے لڑائی کی تو مسلمانوں نے ان کے مردوں کو قتل کر دیا اور عورتوں اور بچوں اور مال و اسباب کو مسلمانوں میں تقسیم کر دیا مگر جو لوگ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مل گئے یعنی مسلمان ہو گئے وہ باقی رہ گئے باقی مدینہ کے تمام

Free Download from QuranUrdu.com

یہودیوں کو جو بنی قینقاع یعنی عبداللہ بن سلام کی قوم والے تھے اور بنی حارثہ کے یہودیوں کو جو بھی یہودی مدینہ میں تھے سب کو نکال دیا۔

راوی : اسحق بن نصر، عبدالرزاق ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

یہود بنی نضیر کے پاس آنحضرت کا جانا دو آدمیوں کی دیت کے سلسلہ میں اور ان کا رسول خدا سے دغا کرنا زہری عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں ان کا بیان ہے کہ غزوہ بنی نضیر بدر سے چھ ماہ بعد اور احد سے پہلے ہوا اور اللہ تعالیٰ کا سورہ حشر میں فرمانا ہو الذی اخرج الذین کفروا من اهل الکتاب من دیارھم لاول الحشر وہی پروردگار ہے جس نے اہل کتاب کے کافروں کو ان کے گھروں سے نکالا یہ ان کا پہلا نکلنا تھا اور ابن اسحق نے بھی بنی نضیر کے بعد بیر معونہ اور جنگ احد کا ذکر کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1207

راوی: حسن بن مدرك، يحيى بن حماد، ابوعوانه، ابوبشر، سعيد بن جبير

حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ سُورَةُ الْحَشْرِ قَالَ قُلْ سُورَةُ النَّضِيرِ تَابَعَهُ هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ

حسن بن مدرک، یحیی بن حماد، ابو عوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے سورہ حشر کا ذکر آیا تو انھوں نے فرمایا سورہ نضیر کہو! ابو عوانہ کے ساتھ اس حدیث کو ہشیم نے بھی ابوبشر سے روایت کیا ہے.

راوی : حسن بن مدرک، یحیی بن حماد، ابو عوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر

باب : غزوات کا بیان

یہود بنی نضیر کے پاس آنحضرت کا جانا دو آدمیوں کی دیت کے سلسلہ میں اور ان کا رسول خدا سے دغا کرنا زہری عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں ان کا بیان ہے کہ غزوہ بنی نضیر بدر سے چھ ماہ بعد اور احد سے پہلے ہوا اور اللہ تعالیٰ کا سورہ حشر میں فرمانا ہو الذی اخرج الذین کفروا من اھل الکتاب من دیارھم لاول الحشر وہی پروردگار ہے جس نے اہل کتاب کے کافروں کو ان کے گھروں سے نکالا یہ ان کا پہلا نکلنا تھا اور ابن اسحق نے بھی بنی نضیر کے بعد بیر معونہ اور جنگ احد کا ذکر کیا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1208

راوی: عبداللہ بن اسود، معتمر بن سلیمان، اپنے والد سلیمان

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يَجْعَلُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخَلَاتِ حَتَّى افْتَتَحَ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيرَ فَكَانَ بَعْدَ ذَلِكَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ

عبداللہ بن اسود، معتمر بن سلیمان، اپنے والد سلیمان سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ آنحضرت کے لئے لوگوں نے کھجوروں کے درخت بطور تحفہ نامزد کر دیئے تھے تاکہ آپ اس کے میوہ سے گزریں یہاں تک کہ آپ نے بنی قریظہ اور بنی نضیر پر فتح پائی اور پھر آپ نے ان کو واپس کر دیا۔

راوی: عبداللہ بن اسود، معتمر بن سلیمان، اپنے والد سلیمان

باب : غزوات کا بیان

یہود بنی نضیر کے پاس آنحضرت کا جانا دو آدمیوں کی دیت کے سلسلہ میں اور ان کا رسول خدا سے دغا کرنا زہری عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں ان کا بیان ہے کہ غزوہ بنی نضیر بدر سے چھ ماہ بعد اور احد سے پہلے ہوا اور اللہ تعالیٰ کا سورہ حشر میں فرمانا ہو الذی اخرج الذین کفروا من اھل الکتاب من دیارھم لاول الحشر وہی پروردگار ہے جس نے اہل کتاب کے کافروں کو ان کے گھروں سے نکالا یہ ان کا پہلا نکلنا تھا اور ابن اسحق نے بھی بنی نضیر کے بعد بیر معونہ اور جنگ احد کا ذکر کیا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1209

راوی: آدم، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ حَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَخْلَ بَنِي

Free Download from QuranUrdu.com

النَّضِيرِ وَقَطَعَ وَهِيَ الْبُوَيْرَةُ فَنَزَلَتْ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ

آدم، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی نضیر کے درخت جلا دیئے بعض کٹوا دیئے جو بویرہ میں تھے چنانچہ اس وقت سورہ حشر کی یہ آیت اتری (ترجمہ) یعنی جو درخت تم نے کاٹ دیئے یا ان کو انکی جڑوں کے ساتھ قائم رکھا سو یہ اللہ کے حکم سے ہے.

راوی : آدم، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

یہود بنی نضیر کے پاس آنحضرت کا جانا دو آدمیوں کی دیت کے سلسلہ میں اور ان کا رسول خدا سے دغا کرنا زہری عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں ان کا بیان ہے کہ غزوہ بنی نضیر بدر سے چھ ماہ بعد اور احد سے پہلے ہوا اور اللہ تعالیٰ کا سورہ حشر میں فرمانا ہو الذی اخرج الذین کفروا من اھل الکتاب من دیارھم لاول الحشر وہی پروردگار ہے جس نے اہل کتاب کے کافروں کو ان کے گھروں سے نکالا یہ ان کا پہلا نکلنا تھا اور ابن اسحق نے بھی بنی نضیر کے بعد بیر معونہ اور جنگ احد کا ذکر کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1210

راوی : اسحاق، حبان، جویریہ بن اسماء، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ أَخْبَرَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَائَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ قَالَ وَلَهَا يَقُولُ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ وَهَانَ عَلَى سَرَاةِ بَنِي لُؤَيٍّ حَرِيقٌ بِالْبُوَيْرَةِ مُسْتَطِيرُ قَالَ فَأَجَابَهُ أَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ أَدَامَ اللَّهُ ذَلِكَ مِنْ صَنِيعٍ وَحَرَّقَ فِي نَوَاحِيهَا السَّعِيرُ سَتَعْلَمُ أَيُّنَا مِنْهَا بِنُزْهٍ وَتَعْلَمُ أَيَّ أَرْضَيْنَا تَضِيرُ

اسحاق، حبان، جویریہ بن اسماء، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی نضیر کے کھجور کے درخت جلوا دیئے چنانچہ حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ثابت نے یہ شعر کہا: یعنی بنی لوئی کے شریفوں پر ہو گیا آسان۔ لگی ہو آگ بویرہ میں سب طرف برابر۔ ابوسفیان بن حارث نے حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جواب میں

Free Download from QuranUrdu.com

کہا: یعنی خدا کرے کہ ہمیشہ یہ حال وہاں رہے، مدینہ کے چاروں طرف ہو آتش سوزاں، یہ جان لوگے تم عنقریب کون ہم میں رہے گا، محفوظ اور کون سا ملک اور اٹھائے گا نقصان۔

راوی : اسحاق، حبان، جویریہ بن اسماء، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

یہود بنی نضیر کے پاس آنحضرت کا جانا دو آدمیوں کی دیت کے سلسلہ میں اور ان کا رسول خدا سے دغا کرنا زہری عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں ان کا بیان ہے کہ غزوہ بنی نضیر بدر سے چھ ماہ بعد اور احد سے پہلے ہوا اور اللہ تعالیٰ کا سورہ حشر میں فرمانا ہو الذی اخرج الذین کفروا من اھل الکتاب من دیار ھم لاول الحشر وہی پروردگار ہے جس نے اہل کتاب کے کافروں کو ان کے گھروں سے نکالا یہ ان کا پہلا نکلنا تھا اور ابن اسحق نے بھی بنی نضیر کے بعد بیر معونہ اور جنگ احد کا ذکر کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1211

راوی: ابو الیمان، شعیب زہری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا مجھے مالک بن اوس بن حدثان نصری

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ النَّصْرِيُّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَعَاهُ إِذْ جَائَهُ حَاجِبُهُ يَرْفَا فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي عُثْمَانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ يَسْتَأْذِنُونَ فَقَالَ نَعَمْ فَأَدْخِلْهُمْ فَلَبِثَ قَلِيلًا ثُمَّ جَائَ فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي عَبَّاسٍ وَعَلِيٍّ يَسْتَأْذِنَانِ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا دَخَلَا قَالَ عَبَّاسٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا وَهُمَا يَخْتَصِمَانِ فِي الَّذِي أَفَائَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِي النَّضِيرِ فَاسْتَبَّ عَلِيٌّ وَعَبَّاسٌ فَقَالَ الرَّهْطُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنَهُمَا وَأَرِحْ أَحَدَهُمَا مِنْ الْآخَرِ فَقَالَ عُمَرُ اتَّئِدُوا أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَائُ وَالْأَرْضُ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ يُرِيدُ بِذَلِكَ نَفْسَهُ قَالُوا قَدْ قَالَ ذَلِكَ فَأَقْبَلَ عُمَرُ عَلَى عَبَّاسٍ وَعَلِيٍّ فَقَالَ أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ ذَلِكَ قَالَا نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي أُحَدِّثُكُمْ عَنْ هَذَا الْأَمْرِ إِنَّ اللَّهَ سُبْحَانَهُ كَانَ خَصَّ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْفَيْئِ بِشَيْئٍ لَمْ يُعْطِهِ أَحَدًا غَيْرَهُ فَقَالَ جَلَّ ذِكْرُهُ وَمَا أَفَائَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ

Free Download from Quranurdu.com

مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ إِلَى قَوْلِهِ قَدِيرٌ فَكَانَتْ هَذِهِ خَالِصَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ
وَاللَّهِ مَا احْتَازَهَا دُونَكُمْ وَلَا اسْتَأْثَرَهَا عَلَيْكُمْ لَقَدْ أَعْطَاكُمُوهَا وَقَسَمَهَا فِيكُمْ حَتَّى بَقِيَ هَذَا الْمَالُ مِنْهَا فَكَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةَ سَنَتِهِمْ مِنْ هَذَا الْمَالِ ثُمَّ يَأْخُذُ مَا بَقِيَ فَيَجْعَلُهُ مَجْعَلَ مَالِ اللَّهِ
فَعَمِلَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيَاتَهُ ثُمَّ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَأَنَا وَلِيُّ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَضَهُ أَبُو بَكْرٍ فَعَمِلَ فِيهِ بِمَا عَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ فَأَقْبَلَ
عَلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ وَقَالَ تَذْكُرَانِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ فِيهِ كَمَا تَقُولَانِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُ فِيهِ لَصَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ ثُمَّ تَوَفَّى
اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ فَقَبَضْتُهُ سَنَتَيْنِ مِنْ إِمَارَتِي أَعْمَلُ فِيهِ بِمَا عَمِلَ
فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنِّي فِيهِ صَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ ثُمَّ جِئْتُمَانِي كِلَاكُمَا
وَكَلِمَتُكُمَا وَاحِدَةٌ وَأَمْرُكُمَا جَمِيعٌ فَجِئْتَنِي يَعْنِي عَبَّاسًا فَقُلْتُ لَكُمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ
مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ فَلَمَّا بَدَا لِي أَنْ أَدْفَعَهُ إِلَيْكُمَا قُلْتُ إِنْ شِئْتُمَا دَفَعْتُهُ إِلَيْكُمَا عَلَى أَنَّ عَلَيْكُمَا عَهْدَ اللَّهِ وَمِيثَاقَهُ
لَتَعْمَلَانِ فِيهِ بِمَا عَمِلَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَمَا عَمِلْتُ فِيهِ مُنْذُ وَلِيتُ وَإِلَّا فَلَا تُكَلِّمَانِي
فَقُلْتُمَا ادْفَعْهُ إِلَيْنَا بِذَلِكَ فَدَفَعْتُهُ إِلَيْكُمَا أَفَتَلْتَمِسَانِ مِنِّي قَضَاءً غَيْرَ ذَلِكَ فَوَاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ
وَالْأَرْضُ لَا أَقْضِي فِيهِ بِقَضَاءٍ غَيْرِ ذَلِكَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ فَإِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهُ فَادْفَعَا إِلَيَّ فَأَنَا أَكْفِيكُمَاهُ قَالَ فَحَدَّثْتُ
هَذَا الْحَدِيثَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ فَقَالَ صَدَقَ مَالِكُ بْنُ أَوْسٍ أَنَا سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ تَقُولُ أَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ يَسْأَلْنَهُ ثُمُنَهُنَّ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَنَا أَرُدُّهُنَّ فَقُلْتُ لَهُنَّ أَلَا تَتَّقِينَ اللَّهَ أَلَمْ تَعْلَمْنَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ
لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ يُرِيدُ بِذَلِكَ نَفْسَهُ إِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَالِ فَانْتَهَى أَزْوَاجُ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَا أَخْبَرَتْهُنَّ قَالَ فَكَانَتْ هَذِهِ الصَّدَقَةُ بِيَدِ عَلِيٍّ مَنَعَهَا عَلِيٌّ عَبَّاسًا فَغَلَبَهُ عَلَيْهَا ثُمَّ
كَانَ بِيَدِ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ثُمَّ بِيَدِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ثُمَّ بِيَدِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ وَحَسَنِ بْنِ حَسَنٍ كِلَاهُمَا كَانَا يَتَدَاوَلَانِهَا ثُمَّ بِيَدِ
زَيْدِ بْنِ حَسَنٍ وَهِيَ صَدَقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا

ابوالیمان، شعیب زہری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا مجھے مالک بن اوس بن حدثان نصری نے خبر دی کہ مجھے حضرت عمر

Free Download from Quranurdu.com

رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بلایا کہ اتنے میں ان کے پاس یرفا دربان نے آکر کہا آپ چاہتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عوف اور زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے پاس آئیں آپ نے فرمایا آنے دو تھوڑی دیر کے بعد پھر یرفا نے کہا کہ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی آنا چاہتے ہیں فرمایا آنے دو پھر وہ آئے اور سلام کیا پھر حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا امیر المومنین! میرے اور علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان اس جھگڑے کا فیصلہ کر دیجئے جو اس مال کے متعلق ہے جو اللہ نے بلا لڑے ہوئے بنی نضیر سے اپنے رسول کو دلوایا ہے اور آپس میں سخت کلامی بھی ہوئی ہے تا کہ یہ رات دن کا جھگڑا ختم ہو جائے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ذرا ٹھہرو جلدی مت کرو! میں تم کو اس پروردگار کی قسم دیتا ہوں جس کے حکم سے آسمان و زمین قائم ہیں تم کو معلوم ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہم لوگوں کا کوئی وارث نہیں ہوتا، جو مال ہم چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہے انہوں نے کہا بے شک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا کیا تم کو معلوم ہے کہ رسول اکرم نے ایسا ہی فرمایا تھا انہوں نے کہا بے شک ایسا ہی فرمایا تھا اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اب تم کو معاملہ کی حقیقت سے آگاہ کرتا ہوں اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مال غنیمت میں ایک خاص حق دیا تھا جو دوسرے پیغمبروں کو نہیں دیا گیا، چنانچہ سورہ حشر میں ارشاد فرماتا ھے (ترجمہ) جو مال اللہ نے اپنے رسول کے واسطے بنی نضیر کا غنیمت میں دیا تھا اس کے حاصل کرنے کیلئے تم نے اپنے گھوڑے اور سواریاں نہیں دوڑائی تھیں، لھذا اس قسم کے مال خاص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے تھے مجاھدین کا اس پر کوء حق نہیں تھا، مگر خدا کی قسم! آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مال کو خاص اپنی ذات کے لئے محفوظ نہیں رکھا بلکہ اپنی ذات پر خرچ کیا اور جو بچ گیا وہ بانٹ دیا، جو باقی رھتا اس میں سے اپنی بیویوں کے لئے سال بھر کا خرچ نکالتے اور پھر جو بچتا اس کو اللہ کی راہ میں خرچ کر دیتے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی تمام زندگی ایسا ھی کرتے رھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گء تو حضرت ابو بکر نے یہ کہہ کر میں رسول خدا کا جانشین ہوں اس پر قبضہ کر لیا اور اس کو اسی طرح تقسیم اور خرچ کرتے رھے، اور تم اس وقت ان سے اس سلسلہ میں شکوہ کرتے تھے، حالانکہ خدا جانتا ہے کہ وہ اپنے اس طرز عمل میں حق بجانب تھے، جب حضرت ابو بکر نے وفات پائی تو میں نے خود کو ان دونوں حضرات کا ولی اور جانشین سمجھتے ہوئے وھی کیا اور کر رھا ہوں جو حضرت ابو بکر کیا کرتے تھے، اور اللہ تعالی جانتا ھے کہ میں اس میں سچا اور حق کا پیروکار ہوں، پھر تم دونوں میرے پاس آئے اور متفق الرائے تھے، پھر اے عباس تم میرے پاس آئے اور میں نے تم سے یھی کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ھے کہ ہمارا کوئی وارث نہیں ہے جو کچھ ہم چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہے، پھر میں نے سوچا کہ تم دونوں کے سپرد اس کام کے انتظام کو کر دوں، پھر میں نے آپ دونوں سے کہا کہ میں چاھتا ہوں کہ یہ کام آپ دونوں کے سپرد کر دوں بشرطیکہ آپ خدا کے عھد و پیمان کو مد نظر رکھتے ہوئے اس کو اسی طرح انجام

Free Download from QuranUrdu.com

دیتے رہو جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے رہے، ابو بکر کرتے رہے، اور میں کر رہا ہوں، اگر تم کو یہ شرط منظور نہیں ہے تو پھر کسی گفتگو کی ضرورت نہیں، تم نے اس کو منظور کر لیا، میں نے حوالہ کر دیا اب اگر تم اس کے سوا کوئی فیصلہ چاہتے ہو تو قسم! اس پروردگار کی جس کے حکم سے آسمان و زمین قائم ہیں، میں قیامت تک کوئی دوسرا فیصلہ کرنے والا نہیں، البتہ اگر تم سے اس مال کا انتظام نہیں ہو سکتا تو پھر میرے حوالہ کر دو میں خود کر لیا کروں گا، زہری کہتے ہیں کہ میں نے اس حدیث کو عروہ سے بیان کیا تو انھوں نے کہا کہ مالک بن اوس نے سچ کہا! کیونکہ میں نے حضرت عائشہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی سے سنا کہ حضرت رسول اکرم کی بیویوں نے حضرت عثمان کو حضرت ابو بکر کے پاس بھیجا تاکہ وہ اس مال میں سے جو بنی نضیر سے ملا تھا، اپنا آٹھواں حصہ حاصل کریں، لیکن میں نے ان کو منع کر دیا، اور کہا کہ تم کو خوف خدا نہیں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ پیغبروں کا کوئی وارث نہیں ہے ہم جو کچھ چھوڑیں وہ صدقہ ہے، آپ نے اس سے اپنی ذات مراد لی. صرف آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس مال میں سے کھا سکتے ہیں اور گزارے کیلئے لے سکتے ہیں، یہ سن کر بیویاں ترکہ مانگنے سے باز آگئیں، عروہ نے کہا کہ یہ مال حضرت علی کے قبضہ میں رہے، انھوں نے حضرت عباس کو اس پر قبضہ نہ کرنے دیا ان کے بعد امام حسن، پھر امام حسین اور پھر زین العابدین اور حسن بن علی باری باری انتظام کرتے رہے، پھر زید بن حسن کے قبضہ میں رہا حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خالص صدقہ تھا.

راوی: ابوالیمان، شعیب زہری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا مجھے مالک بن اوس بن حدثان نصری

باب : غزوات کا بیان

یہود بنی نضیر کے پاس آنحضرت کا جانا دو آدمیوں کی دیت کے سلسلہ میں اور ان کا رسول خدا سے دغا کرنا زہری عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں ان کا بیان ہے کہ غزوہ بنی نضیر بدر سے چھ ماہ بعد اور احد سے پہلے ہوا اور اللہ تعالیٰ کا سورہ حشر میں فرمانا ہو الذی اخرج الذین کفروا من اھل الکتاب من دیارھم لاول الحشر وہی پروردگار ہے جس نے اہل کتاب کے کافروں کو ان کے گھروں سے نکالا یہ ان کا پہلا نکلنا تھا اور ابن اسحٰق نے بھی بنی نضیر کے بعد بیر معونہ اور جنگ احد کا ذکر کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1212

راوی: ابراهیم بن موسی، هشام، معمر، زهری، حضرت عروه، حضرت عائشه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام

وَالْعَبَّاسَ أَتَيَا أَبَا بَكْرٍ يَلْتَمِسَانِ مِيرَاثَهُمَا أَرْضَهُ مِنْ فَدَكٍ وَسَهْمَهُ مِنْ خَيْبَرَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ إِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ فِي هَذَا الْمَالِ وَاللَّهِ لَقَرَابَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَصِلَ مِنْ قَرَابَتِي

ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، زہری، حضرت عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ حضرت عباس اور حضرت فاطمہ الزہراء دونوں حضرت ابو بکر کے پاس آکر اپنا ترکہ زمین فدک اور آمدنی خیبر سے مانگنے لگے، حضرت ابو بکر نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ ہم لوگوں کا کوئی وارث نہیں ہوتا ہم جو کچھ چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہے البتہ آل محمد صلی اللہ علیہ اپنی گزر کے لیے اس میں سے لے سکتے ہیں، رہا سلوک کرنا تو خدا کی قسم! میں رسول اکرم کے رشتہ داروں سے سلوک کرنے کو اپنے رشتہ داروں سے زیادہ پسند کرتا ہوں۔

راوی: ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، زہری، حضرت عروہ، حضرت عائشہ

کعب بن اشرف یہودی کے قتل کا واقعہ...

باب: غزوات کا بیان

کعب بن اشرف یہودی کے قتل کا واقعہ

جلد : جلد دوم حدیث 1213

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار سے روایت کرتے ھیں کہ میں نے جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لِكَعْبِ بْنِ الْأَشْرَفِ فَإِنَّهُ قَدْ آذَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَامَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُحِبُّ أَنْ أَقْتُلَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأْذَنْ لِي أَنْ أَقُولَ شَيْئًا قَالَ قُلْ فَأَتَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا الرَّجُلَ قَدْ

سَأَلَنَا صَدَقَةً وَإِنَّهُ قَدْ عَنَّانَا وَإِنِّي قَدْ أَتَيْتُكَ أَسْتَسْلِفُكَ قَالَ وَأَيْضًا وَاللَّهِ لَتَمَلُّنَّهُ قَالَ إِنَّا قَدْ اتَّبَعْنَاهُ فَلَا نُحِبُّ أَنْ نَدَعَهُ حَتَّى نَنْظُرَ إِلَى أَيِّ شَيْءٍ يَصِيرُ شَأْنُهُ وَقَدْ أَرَدْنَا أَنْ تُسْلِفَنَا وَسْقًا أَوْ وَسْقَيْنِ وحَدَّثَنَا عَمْرٌو غَيْرَ مَرَّةٍ فَلَمْ يَذْكُرْ وَسْقًا أَوْ وَسْقَيْنِ أَوْ فَقُلْتُ لَهُ فِيهِ وَسْقًا أَوْ وَسْقَيْنِ فَقَالَ أُرَى فِيهِ وَسْقًا أَوْ وَسْقَيْنِ فَقَالَ نَعَمِ ارْهَنُونِي قَالُوا أَيَّ شَيْءٍ تُرِيدُ قَالَ ارْهَنُونِي نِسَائَكُمْ قَالُوا كَيْفَ نَرْهَنُكَ نِسَائَنَا وَأَنْتَ أَجْمَلُ الْعَرَبِ قَالَ فَارْهَنُونِي أَبْنَائَكُمْ قَالُوا كَيْفَ نَرْهَنُكَ أَبْنَائَنَا فَيُسَبُّ أَحَدُهُمْ فَيُقَالُ رُهِنَ بِوَسْقٍ أَوْ وَسْقَيْنِ هَذَا عَارٌ عَلَيْنَا وَلَكِنَّا نَرْهَنُكَ اللَّأْمَةَ قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي السِّلَاحَ فَوَاعَدَهُ أَنْ يَأْتِيَهُ فَجَائَهُ لَيْلًا وَمَعَهُ أَبُو نَائِلَةَ وَهُوَ أَخُو كَعْبٍ مِنْ الرَّضَاعَةِ فَدَعَاهُمْ إِلَى الْحِصْنِ فَنَزَلَ إِلَيْهِمْ فَقَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ أَيْنَ تَخْرُجُ هَذِهِ السَّاعَةَ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ وَأَخِي أَبُو نَائِلَةَ وَقَالَ غَيْرُ عَمْرٍو قَالَتْ أَسْمَعُ صَوْتًا كَأَنَّهُ يَقْطُرُ مِنْهُ الدَّمُ قَالَ إِنَّمَا هُوَ أَخِي مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ وَرَضِيعِي أَبُو نَائِلَةَ إِنَّ الْكَرِيمَ لَوْ دُعِيَ إِلَى طَعْنَةٍ بِلَيْلٍ لَأَجَابَ قَالَ وَيُدْخِلُ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ مَعَهُ رَجُلَيْنِ قِيلَ لِسُفْيَانَ سَمَّاهُمْ عَمْرٌو قَالَ سَمَّى بَعْضَهُمْ قَالَ عَمْرٌو جَائَ مَعَهُ بِرَجُلَيْنِ وَقَالَ غَيْرُ عَمْرٍو أَبُو عَبْسِ بْنُ جَبْرٍ وَالْحَارِثُ بْنُ أَوْسٍ وَعَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ عَمْرٌو جَائَ مَعَهُ بِرَجُلَيْنِ فَقَالَ إِذَا مَا جَائَ فَإِنِّي قَائِلٌ بِشَعَرِهِ فَأَشَمُّهُ فَإِذَا رَأَيْتُمُونِي اسْتَمْكَنْتُ مِنْ رَأْسِهِ فَدُونَكُمْ فَاضْرِبُوهُ وَقَالَ مَرَّةً ثُمَّ أُشِمُّكُمْ فَنَزَلَ إِلَيْهِمْ مُتَوَشِّحًا وَهُوَ يَنْفَحُ مِنْهُ رِيحُ الطِّيبِ فَقَالَ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ رِيحًا أَيْ أَطْيَبَ وَقَالَ غَيْرُ عَمْرٍو قَالَ عِنْدِي أَعْطَرُ نِسَائِ الْعَرَبِ وَأَكْمَلُ الْعَرَبِ قَالَ عَمْرٌو فَقَالَ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَشُمَّ رَأْسَكَ قَالَ نَعَمْ فَشَمَّهُ ثُمَّ أَشَمَّ أَصْحَابَهُ ثُمَّ قَالَ أَتَأْذَنُ لِي قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا اسْتَمْكَنَ مِنْهُ قَالَ دُونَكُمْ فَقَتَلُوهُ ثُمَّ أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوهُ

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبداللہ سے سنا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے فرمایا کعب بن اشرف یہودی کا کام کون تمام کرتا ہے اس نے اللہ اور رسول کو بہت ستار کھا ہے محمد بن مسلمہ انصاری نے کھڑے ہو کر کہا یا رسول اللہ! اگر آپ مجھے اجازت دیں تو میں اس کام کو انجام دوں آپ نے فرمایا اجازت ہے محمد بن مسلمہ نے کہا مجھے یہ بھی اجازت دے دیجئے کہ جو مناسب سمجھوں وہ باتیں اس سے کہوں آپ نے اجازت دی غرض محمد بن مسلمہ، کعب بن اشرف کے پاس آئے تو کہا کہ یہ شخص محمد بن عبداللہ ہم سے زکوۃ مانگتا ہے ہمارے پاس خود نہیں اور یہ ہم کو ستاتا ہے کعب نے کہا ابھی کیا دیکھا ہے بخدا یہ آگے چل کر تم کو بہت ستائے گا محمد بن مسلمہ نے کہا خیر ابھی تو ہم نے اس کی پیروی کرلی ہے فوراً چھوڑنا بھی ٹھیک نہیں دیکھتے ہیں کہ آگے کیا ہوتا ہے اس وقت میں تمہارے پاس اس لئے آیا ہوں کہ ایک یا دو وسق کھجوریں ہم کو قرض

Free Download from QuranUrdu.com

دے دو سفیان کہتے ہیں کہ عمرو بن دینار نے ہم کو کئی مرتبہ حدیث سنائی تو اس میں ایک وسق یا دو وسق کا ذکر نہیں کیا جب میں نے یاد دلایا تو کہنے لگے کہ ہاں میرا خیال ہے کہ ہو گا غرض کعب نے کہا قرض مل جائے گا کچھ رہن رکھ دو میں نے کہا کیا رہن رکھ دوں کعب نے کہا کہ اپنی عورتوں کو رہن رکھ دو، محمد بن مسلمہ نے کہا یہ کیسے ہو سکتا ہے ہم عورتوں کو کس طرح رہن کر دیں سارے عرب میں تم خوبصورت ہو! اس نے کہا اپنے بیٹے رہن رکھ دو میں نے کہا تمہارے پاس بیٹوں کو کیسے رہن رکھ دیں آئندہ جو ان سے لڑے گا وہ طعنہ دے گا کہ تو ایک یا دو وسق میں رہن رکھا گیا ہے اور اس کو ہم برا سمجھتے ہیں البتہ ہم اپنے ہتھیار رکھ سکتے ہیں سفیان نے لفظ لامہ کی تفسیر سلاح یعنی ہتھیار سے ہے محمد بن مسلمہ نے کعب سے دوبارہ ملنے کا وعدہ کیا اور چلے گئے رات کو دوبارہ آئے اور ابو نائلہ کو ساتھ لائے جو کعب کا دودھ شریک بھائی تھا کعب نے ان کو قلعہ میں بلا لیا اور پھر ان کے پاس نیچے آنے لگا اس کی بیوی نے کہا اس وقت کہاں جاتے ہو؟ کعب نے کہا یہ محمد بن مسلمہ اور ابو نائلہ میرا بھائی ہے جو بلاتے ہیں سفیان کہتے ہیں کہ عمرو بن دینار کے سوا اور لوگوں نے اس حدیث میں اتنا اور زیادہ کیا ہے کہ کعب کی بیوی نے یہ بھی کہا کہ اس کی آواز سے تو خون کی بو آرہی ہے یا خون ٹپک رہا ہے کعب نے کہا کچھ نہیں میرا بھائی ابو نائلہ اور محمد بن مسلمہ ہیں اور شریف آدمی کو تو رات کے وقت بھی اگر نیزہ مارنے کے بلائیں تو جانا چاہئے اور محمد بن مسلمہ اپنے ساتھ دو آدمیوں کو اور لائے تھے سفیان سے پوچھا گیا کہ عمرو نے ان کا نام لیا تھا؟ انہوں نے کہا بعض کا لیا تھا مگر دوسروں نے ابو عبس بن جبر اور حارث بن اوس اور عبادہ بن بشر لیا تھا عمرو نے اتنا ہی کہا محمد بن مسلمہ اپنے ساتھیوں کو کہنے لگے کہ کعب جب آئے گا تو میں اس کے سر کے بال تھام کر سونگھوں گا، جب تم دیکھو کہ میں نے مضبوط تھام لیا ہے تو تم اپنا کام کر ڈالنا غرض کعب چادر اوڑھے ہوئے اترا اس کے جسم سے خوشبو مہک رہی تھی محمد بن مسلمہ نے کہا میں نے آج تک ایسی خوشبو نہیں دیکھی جو ہوا میں بسی ہوئی ہے عمرو کے علاوہ دوسرے راوی کہتے ہیں کہ کعب نے جواب میں کہا کہ اس وقت میرے پاس ایسی عورت ہے جو سب عورتوں سے زیادہ معطر رہتی ہے اور حسن و جمال میں بھی بے نظیر ہے عمرو کہتے ہیں کہ محمد بن مسلمہ نے پوچھا کیا سر سونگھنے کی اجازت ہے؟ اس نے کہا ہاں محمد بن مسلمہ نے خود بھی سونگھا اور ساتھیوں کو بھی سونگھایا پھر دوبارہ اجازت لے کر سونگھا اور زور سے تھام لیا اور ساتھیوں سے کہا ہاں اس کو لو! انہوں نے فورا کام تمام کر دیا اور پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر قتل کعب کی خوشخبری سنائی۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبداللہ

قصہ قتل ابورافع عبداللہ بن ابی الحقیق بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس کا نام سلام بن ابی...

باب : غزوات کا بیان

قصہ قتل ابورافع عبداللہ بن ابی الحقیق بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس کا نام سلام بن ابی الحقیق ہے اور وہ خیبر میں رہتا تھا اور بعض کہتے ہیں کہ وہ اپنے قلعہ واقع حجاز میں رہتا تھا زہری کا بیان ہے کہ ابورافع کو کعب بن اشرف کے بعد قتل کیا گیا ہے (رمضان ھ میں (

جلد : جلد دوم حدیث 1214

راوی: اسحق بن نصر، یحیی بن آدم، ابن ابی زائدہ، ابوزائدہ، ابواسحاق سبیعی حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطًا إِلَى أَبِي رَافِعٍ فَدَخَلَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَتِيكٍ بَيْتَهُ لَيْلًا وَهُوَ نَائِمٌ فَقَتَلَهُ

اسحاق بن نصر، یحیی بن آدم، ابن ابی زائدہ، ابوزائدہ، ابواسحاق سبیعی حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چند آدمیوں کو ابورافع کے پاس بھیجا اس میں عبداللہ بن عتیک بھی تھے وہ رات کو اس کے گھر میں گھسے وہ سو رہا تھا اور انہوں نے اس کو اسی حالت میں قتل کر دیا۔

راوی : اسحق بن نصر، یحیی بن آدم، ابن ابی زائدہ، ابوزائدہ، ابواسحاق سبیعی حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

قصہ قتل ابورافع عبداللہ بن ابی الحقیق بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس کا نام سلام بن ابی الحقیق ہے اور وہ خیبر میں رہتا تھا اور بعض کہتے ہیں کہ وہ اپنے قلعہ واقع حجاز میں رہتا تھا زہری کا بیان ہے کہ ابورافع کو کعب بن اشرف کے بعد قتل کیا گیا ہے (رمضان ھ میں (

جلد : جلد دوم حدیث 1215

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: یوسف بن موسیٰ، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابواسحاق، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي رَافِعٍ الْيَهُودِيِّ رِجَالًا مِنْ الْأَنْصَارِ فَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَتِيكٍ وَكَانَ أَبُو رَافِعٍ يُؤْذِي رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُعِينُ عَلَيْهِ وَكَانَ فِي حِصْنٍ لَهُ بِأَرْضِ الْحِجَازِ فَلَمَّا دَنَوْا مِنْهُ وَقَدْ غَرَبَتْ الشَّمْسُ وَرَاحَ النَّاسُ بِسَرْحِهِمْ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ لِأَصْحَابِهِ اجْلِسُوا مَكَانَكُمْ فَإِنِّي مُنْطَلِقٌ وَمُتَلَطِّفٌ لِلْبَوَّابِ لَعَلِّي أَنْ أَدْخُلَ فَأَقْبَلَ حَتَّى دَنَا مِنْ الْبَابِ ثُمَّ تَقَنَّعَ بِثَوْبِهِ كَأَنَّهُ يَقْضِي حَاجَةً وَقَدْ دَخَلَ النَّاسُ فَهَتَفَ بِهِ الْبَوَّابُ يَا عَبْدَ اللهِ إِنْ كُنْتَ تُرِيدُ أَنْ تَدْخُلَ فَادْخُلْ فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُغْلِقَ الْبَابَ فَدَخَلْتُ فَكَمَنْتُ فَلَمَّا دَخَلَ النَّاسُ أَغْلَقَ الْبَابَ ثُمَّ عَلَّقَ الْأَغَالِيقَ عَلَى وَتَدٍ قَالَ فَقُمْتُ إِلَى الْأَقَالِيدِ فَأَخَذْتُهَا فَفَتَحْتُ الْبَابَ وَكَانَ أَبُو رَافِعٍ يُسْمَرُ عِنْدَهُ وَكَانَ فِي عَلَالِيَّ لَهُ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْهُ أَهْلُ سَمَرِهِ صَعِدْتُ إِلَيْهِ فَجَعَلْتُ كُلَّمَا فَتَحْتُ بَابًا أَغْلَقْتُ عَلَيَّ مِنْ دَاخِلٍ قُلْتُ إِنْ الْقَوْمُ نَذِرُوا بِي لَمْ يَخْلُصُوا إِلَيَّ حَتَّى أَقْتُلَهُ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ فِي بَيْتٍ مُظْلِمٍ وَسْطَ عِيَالِهِ لَا أَدْرِي أَيْنَ هُوَ مِنْ الْبَيْتِ فَقُلْتُ يَا أَبَا رَافِعٍ قَالَ مَنْ هَذَا فَأَهْوَيْتُ نَحْوَ الصَّوْتِ فَأَضْرِبُهُ ضَرْبَةً بِالسَّيْفِ وَأَنَا دَهِشٌ فَمَا أَغْنَيْتُ شَيْئًا وَصَاحَ فَخَرَجْتُ مِنْ الْبَيْتِ فَأَمْكُثُ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ دَخَلْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ مَا هَذَا الصَّوْتُ يَا أَبَا رَافِعٍ فَقَالَ لِأُمِّكَ الْوَيْلُ إِنَّ رَجُلًا فِي الْبَيْتِ ضَرَبَنِي قَبْلُ بِالسَّيْفِ قَالَ فَأَضْرِبُهُ ضَرْبَةً أَثْخَنَتْهُ وَلَمْ أَقْتُلْهُ ثُمَّ وَضَعْتُ ظِبَةَ السَّيْفِ فِي بَطْنِهِ حَتَّى أَخَذَ فِي ظَهْرِهِ فَعَرَفْتُ أَنِّي قَتَلْتُهُ فَجَعَلْتُ أَفْتَحُ الْأَبْوَابَ بَابًا بَابًا حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى دَرَجَةٍ لَهُ فَوَضَعْتُ رِجْلِي وَأَنَا أُرَى أَنِّي قَدْ انْتَهَيْتُ إِلَى الْأَرْضِ فَوَقَعْتُ فِي لَيْلَةٍ مُقْمِرَةٍ فَانْكَسَرَتْ سَاقِي فَعَصَبْتُهَا بِعِمَامَةٍ ثُمَّ انْطَلَقْتُ حَتَّى جَلَسْتُ عَلَى الْبَابِ فَقُلْتُ لَا أَخْرُجُ اللَّيْلَةَ حَتَّى أَعْلَمَ أَقَتَلْتُهُ فَلَمَّا صَاحَ الدِّيكُ قَامَ النَّاعِي عَلَى السُّورِ فَقَالَ أَنْعَى أَبَا رَافِعٍ تَاجِرَ أَهْلِ الْحِجَازِ فَانْطَلَقْتُ إِلَى أَصْحَابِي فَقُلْتُ النَّجَاءَ فَقَدْ قَتَلَ اللهُ أَبَا رَافِعٍ فَانْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ ابْسُطْ رِجْلَكَ فَبَسَطْتُ رِجْلِي فَمَسَحَهَا فَكَأَنَّهَا لَمْ أَشْتَكِهَا قَطُّ

یوسف بن موسیٰ، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابواسحاق، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابورافع کے پاس کئی انصاریوں کو بھیجا اور عبد اللہ بن عتیک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سردار مقرر کیا ابورافع دشمن رسول تھا اور مخالفین رسول کی مدد کرتا تھا اس کا قلعہ حجاز میں تھا اور وہ اسی میں رہا کرتا تھا جب یہ لوگ اس کے قلعہ کے قریب پہنچے

Free Download from QuranUrdu.com

تو سورج ڈوب گیا تھا اور لوگ اپنے جانوروں کو شام ہونے کی وجہ سے واپس لا رہے تھے عبداللہ بن عتیک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ساتھیوں سے کہا تم یہیں ٹھہرو میں جاتا ہوں اور دربان سے کوئی بہانہ کرکے اندر جانے کی کوشش کروں گا چنانچہ عبداللہ گئے اور دروازہ کے قریب پہنچ گئے پھر خود کو اپنے کپڑوں میں اس طرح چھپایا جیسے کوئی رفع حاجت کے لئے بیٹھتا ہے قلعہ والے اندر جا چکے تھے دربان نے عبداللہ رضی اللہ عنہ کو یہ خیال کرکے کہ ہمارا ہی آدمی ہے آواز دی اور کہا! اے اللہ کے بندے اگر تو اندر آنا چاہتا ہے تو آجا کیونکہ میں دروازہ بند کرنا چاہتا ہوں عبداللہ بن عتیک کہتے ہیں کہ میں یہ سن کر اندر گیا اور چھپ رہا اور دربان نے دروازہ بند کرکے چابیاں کیل میں لٹکا دیں جب دربان سو گیا تو میں نے اٹھ کر چابیاں اتار لیں اور قلعہ کا دروازہ کھول دیا تاکہ بھاگنے میں آسانی ہو ادھر ابورافع کے پاس رات کو داستان ہوتی تھی وہ اپنے بالا خانے پر بیٹھا داستان سن رہا تھا جب داستان کہنے والے تمام چلے گئے اور ابورافع سو گیا تو میں بالا خانہ پر چڑھا اور جس دروازہ میں داخل ہوتا تھا اس کو اندر سے بند کرلیتا تھا اور اس سے میری یہ غرض تھی کہ اگر لوگوں کو میری خبر ہو جائے تو ان کے پہنچنے تک میں ابورافع کا کام تمام کردوں غرض میں ابورافع تک پہنچا وہ ایک اندھیرے کمرے میں اپنے بچوں کے ساتھ سو رہا تھا میں اس کی جگہ کو اچھی طرح معلوم نہ کرسکا اور ابورافع کہہ کر پکارا اس نے کہا کون ہے؟ میں نے آواز پر بڑھ کر تلوار کا ہاتھ مارا میرا دل دھڑک رہا تھا مگر یہ وار خالی گیا اور وہ چلایا میں کوٹھڑی سے باہر آگیا اور پھر فوراً ہی اندر جا کر پوچھا کہ اے ابورافع تم کیوں چلائے؟ اس نے مجھے اپنا آدمی سمجھا اور کہا تیری ماں تجھے روئے ابھی کسی نے مجھ سے تلوار سے وار کیا ہے یہ سنتے ہی میں نے ایک ضرب اور لگائی اور زخم اگرچہ گہرا لگا لیکن مرا نہیں آخر میں نے تلوار کی دھار اس کے پیٹ پر رکھ دی اور زور سے دبائی وہ چیرتی ہوئی پیٹھ تک پہنچ گئی اب مجھے یقین ہو گیا کہ وہ ہلاک ہو گیا پھر میں واپس لوٹا اور ایک ایک دروازہ کھولتا جاتا تھا اور سیڑھیوں سے اترتا جاتا تھا میں سمجھا کہ زمین آگئی ہے چاندنی رات تھی میں گر پڑا اور پنڈلی ٹوٹ گئی میں نے اپنے عمامہ سے پنڈلی کو باندھ لیا اور قلعہ سے باہر آکر دروازہ پر بیٹھ گیا اور دل میں طے کرلیا کہ میں اس وقت تک یہاں سے نہیں جاؤں گا جب تک اس کے مرنے کا یقین نہ ہو جائے آخر صبح ہوئی مرغ نے اذان دی اور قلعہ کے اوپر دیوار پر کھڑے ہو کر ایک شخص نے کہا کہ لوگو! ابورافع حجاز کا سوداگر مر گیا میں یہ سنتے ہی اپنے ساتھیوں کی طرف چل دیا اور ان سے آکر کہا اب جلدی چلو یہاں سے اللہ نے ابورافع کو ہلاک کرا دیا اس کے بعد ہم نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو آکر خوشخبری سنائی آپ نے میرے پیر کو دیکھا اور فرمایا کہ اپنا پاؤ پھیلاؤ میں نے پھیلایا آپ نے دست مبارک پھیر دیا بس ایسا معلوم ہوا کہ اس پیر کو کوئی صدمہ نہیں پہنچا۔

<u>راوی</u> : یوسف بن موسیٰ، عبیداللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابواسحاق، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from Quranurdu.com

باب : غزوات کا بیان

قصہ قتل ابورافع عبداللہ بن ابی الحقیق بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس کا نام سلام بن ابی الحقیق ہے اور وہ خیبر میں رہتا تھا اور بعض کہتے ہیں کہ وہ اپنے قلعہ واقع حجاز میں رہتا تھا زہری کا بیان ہے کہ ابورافع کو کعب بن اشرف کے بعد قتل کیا گیا ہے (رمضان ھ میں (

جلد : جلد دوم حدیث 1216

راوی: احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراہیم بن یوسف اپنے والد یوسف بن اسحق

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا شُرَيْحٌ هُوَ ابْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي رَافِعٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَتِيكٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُتْبَةَ فِي نَاسٍ مَعَهُمْ فَانْطَلَقُوا حَتَّى دَنَوْا مِنْ الْحِصْنِ فَقَالَ لَهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَتِيكٍ امْكُثُوا أَنْتُمْ حَتَّى أَنْطَلِقَ أَنَا فَأَنْظُرَ قَالَ فَتَلَطَّفْتُ أَنْ أَدْخُلَ الْحِصْنَ فَفَقَدُوا حِمَارًا لَهُمْ قَالَ فَخَرَجُوا بِقَبَسٍ يَطْلُبُونَهُ قَالَ فَخَشِيتُ أَنْ أُعْرَفَ قَالَ فَغَطَّيْتُ رَأْسِي وَجَلَسْتُ كَأَنِّي أَقْضِي حَاجَةً ثُمَّ نَادَى صَاحِبُ الْبَابِ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَ فَلْيَدْخُلْ قَبْلَ أَنْ أُغْلِقَهُ فَدَخَلْتُ ثُمَّ اخْتَبَأْتُ فِي مَرْبِطِ حِمَارٍ عِنْدَ بَابِ الْحِصْنِ فَتَعَشَّوْا عِنْدَ أَبِي رَافِعٍ وَتَحَدَّثُوا حَتَّى ذَهَبَتْ سَاعَةٌ مِنْ اللَّيْلِ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى بُيُوتِهِمْ فَلَمَّا هَدَأَتْ الْأَصْوَاتُ وَلَا أَسْمَعُ حَرَكَةً خَرَجْتُ قَالَ وَرَأَيْتُ صَاحِبَ الْبَابِ حَيْثُ وَضَعَ مِفْتَاحَ الْحِصْنِ فِي كَوَّةٍ فَأَخَذْتُهُ فَفَتَحْتُ بِهِ بَابَ الْحِصْنِ قَالَ قُلْتُ إِنْ نَذِرَ بِي الْقَوْمُ انْطَلَقْتُ عَلَى مَهَلٍ ثُمَّ عَمَدْتُ إِلَى أَبْوَابِ بُيُوتِهِمْ فَغَلَّقْتُهَا عَلَيْهِمْ مِنْ ظَاهِرٍ ثُمَّ صَعِدْتُ إِلَى أَبِي رَافِعٍ فِي سُلَّمٍ فَإِذَا الْبَيْتُ مُظْلِمٌ قَدْ طَفِئَ سِرَاجُهُ فَلَمْ أَدْرِ أَيْنَ الرَّجُلُ فَقُلْتُ يَا أَبَا رَافِعٍ قَالَ مَنْ هَذَا قَالَ فَعَمَدْتُ نَحْوَ الصَّوْتِ فَأَضْرِبُهُ وَصَاحَ فَلَمْ تُغْنِ شَيْئًا قَالَ ثُمَّ جِئْتُ كَأَنِّي أُغِيثُهُ فَقُلْتُ مَا لَكَ يَا أَبَا رَافِعٍ وَغَيَّرْتُ صَوْتِي فَقَالَ أَلَا أُعْجِبُكَ لِأُمِّكَ الْوَيْلُ دَخَلَ عَلَيَّ رَجُلٌ فَضَرَبَنِي بِالسَّيْفِ قَالَ فَعَمَدْتُ لَهُ أَيْضًا فَأَضْرِبُهُ أُخْرَى فَلَمْ تُغْنِ شَيْئًا فَصَاحَ وَقَامَ أَهْلُهُ قَالَ ثُمَّ جِئْتُ وَغَيَّرْتُ صَوْتِي كَهَيْئَةِ الْمُغِيثِ فَإِذَا هُوَ مُسْتَلْقٍ عَلَى ظَهْرِهِ فَأَضَعُ السَّيْفَ فِي بَطْنِهِ ثُمَّ أَنْكَفِئُ عَلَيْهِ حَتَّى سَمِعْتُ صَوْتَ الْعَظْمِ ثُمَّ خَرَجْتُ دَهِشًا حَتَّى أَتَيْتُ السُّلَّمَ أُرِيدُ أَنْ أَنْزِلَ فَأَسْقُطُ مِنْهُ فَانْخَلَعَتْ رِجْلِي فَعَصَبْتُهَا ثُمَّ أَتَيْتُ أَصْحَابِي أَحْجُلُ فَقُلْتُ انْطَلِقُوا فَبَشِّرُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي لَا أَبْرَحُ حَتَّى أَسْمَعَ النَّاعِيَةَ فَلَمَّا كَانَ فِي وَجْهِ الصُّبْحِ صَعِدَ النَّاعِيَةُ فَقَالَ أَنْعَى أَبَا رَافِعٍ

Free Download from QuranUrdu.com

قَالَ فَقُمْتُ أَمْشِي مَابِي قَلَبَةٌ فَأَدْرَكْتُ أَصْحَابِي قَبْلَ أَنْ يَأْتُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَشَّرْتُهُ

احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراہیم بن یوسف اپنے والد یوسف بن اسحاق سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت براء بن عازب کو کہتے ہوئے سنا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ابورافع کے مارنے کے لئے عبداللہ بن عتیک رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور کئی آدمیوں کو روانہ فرمایا یہ لوگ جب اس قلعہ کے قریب پہنچے تو ابن عتیک نے ساتھیوں سے کہا کہ تم سب یہیں ٹھہرو میں جا کر موقعہ دیکھتا ہوں ابن عتیک کہتے ہیں کہ میں گیا اور دربان کو ملنے کی تدبیر کر رہا تھا کہ اتنے میں قلعہ والوں کا گدھا گم ہو گیا اور وہ اسے روشنی لے کر تلاش کرنے نکلے میں ڈرا کہ کہیں مجھ کو پہچان نہ لیں لہذا میں نے اپنا سر چھپا لیا اور اس طرح بیٹھ گیا جس طرح کوئی رفع حاجت کے لئے بیٹھتا ہے اتنے میں دربان نے آواز دی کہ دروازہ بند ہوتا ہے جو اندر آنا چاہے آجائے چنانچہ میں جلدی سے اندر داخل ہو گیا اور گدھوں کے باندھنے کی جگہ چھپ گیا قلعہ والوں نے ابورافع کے ساتھ کھانا کھایا اور پھر کچھ رات گئے تک باتیں کرتے رہے جب سب چلے گئے اور ہر طرف سناٹا چھا گیا میں نکلا اور دربان نے جہاں دروازہ کی چابی رکھی تھی اٹھالی اور قلعہ کا دروازہ کھول دیا تاکہ آسانی سے بھاگ سکوں اس کے بعد میں قلعہ میں جو مکانات تھے ان کے پاس گیا اور باہر سے سب کی زنجیر لگادی اس کے بعد میں ابورافع کی سیڑھیوں پر چڑھا کیا دیکھتا ہوں کہ کمرے میں اندھیرا ہے مجھے اس کا مقام معلوم نہ ہو سکا آخر میں نے ابورافع کہہ کر پکارا اس نے پوچھا کون ہے؟ میں نے بڑھ کر آواز پر تلوار کا ہاتھ مارا وہ چیخا مگر وار اوچھا پڑا میں تھوڑی دیر ٹھہر کر قریب گیا اور دریافت کیا کہ اے ابورافع کیا بات ہے! اس نے سمجھا کہ شاید میرا کوئی آدمی میری مدد کو آیا ہے اس لئے اس نے کہا: ارے تیری ماں مرے کسی نے میرے اوپر تلوار سے وار کیا ہے۔ یہ سنتے ہی میں نے پھر وار کیا مگر ہلکا لگا اس کی بیوی بھاگی اور وہ چیخا میں نے پھر آواز بدل دی اور مددگار کی حیثیت سے اس کے قریب گیا وہ چت پڑا تھا میں نے تلوار پیٹ پر رکھ کر زور سے دبا دی اب ہڈیاں کو کھنے کی آواز میں نے سنی اب میں اس کا کام تمام کر کے ڈرتا ہوا گھبراہٹ میں چاہتا تھا کہ نیچے اتروں مگر جلدی میں گر پڑا اور پاؤں کا جوڑ نکل گیا میں نے پیر کو کپڑے سے باندھ لیا اور پھر آہستہ آہستہ چلتا ہوا اپنے ساتھیوں سے آکر کہا کہ تم سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے قتل کی خبر سناؤ میں اس کی موت کی یقینی خبر سننے تک یہیں رہتا ہوں آخر صبح کے قریب ایک شخص نے دیوار پر چڑھ کر کہا کہ لوگو! میں ابورافع کی موت کی خبر سناتا ہوں ابن عتیک کہتے ہیں کہ میں چلنے کے لئے اٹھا مگر خوشی کی وجہ سے کوئی تکلیف محسوس نہیں کی میں تیزی سے چلا اور ساتھیوں کے رسول خدا کے پاس پہنچنے سے پہلے ہی ان کو پکڑ لیا اور پھر خود ہی آپ کو یہ خوشخبری سنائی آپ نے پنڈلی پر ہاتھ پھیرا اور میں بالکل تندرست ہو گیا۔

راوی : احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراہیم بن یوسف اپنے والد یوسف بن اسحق

Free Download from QuranUrdu.com

قصہ جنگ احد فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ...

باب : غزوات کا بیان

قصہ جنگ احد فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ

جلد : جلد دوم حدیث 1217

راوی: ابراهیم بن موسی، عبدالوهاب، خالد، عکرمه، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ هَذَا جِبْرِيلُ آخِذٌ بِرَأْسِ فَرَسِهِ عَلَيْهِ أَدَاةُ الْحَرْبِ

ابراہیم بن موسی، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے دن فرمایا (دیکھو!) یہ جبریل علیہ السلام آگئے ہیں اپنے گھوڑے کا سر پکڑے اور ہتھیار لگائے۔

راوی: ابراہیم بن موسی، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : غزوات کا بیان

قصہ جنگ احد فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ

جلد : جلد دوم حدیث 1218

راوی: محمد بن عبدالرحیم، زکریا بن عدی، عبداللہ بن مبارک، حیوہ، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، حضرت عقبہ بن

عامر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّائُ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَتْلَى أُحُدٍ بَعْدَ ثَمَانِي سِنِينَ كَالْمُوَدِّعِ لِلْأَحْيَائِ وَالْأَمْوَاتِ ثُمَّ طَلَعَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ إِنِّي بَيْنَ أَيْدِيكُمْ فَرَطٌ وَأَنَا عَلَيْكُمْ شَهِيدٌ وَإِنَّ مَوْعِدَكُمْ الْحَوْضُ وَإِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَيْهِ مِنْ مَقَامِي هَذَا وَإِنِّي لَسْتُ أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا وَلَكِنِّي أَخْشَى عَلَيْكُمْ الدُّنْيَا أَنْ تَنَافَسُوهَا قَالَ فَكَانَتْ آخِرَ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبدالرحیم، زکریا بن عدی، عبداللہ بن مبارک، حیوہ، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آٹھ برس کے بعد احد کے شہیدوں پر اس طرح نماز پڑھی جیسے کوئی زندوں اور مردوں کو رخصت کرتا ہے پھر واپس آکر منبر پر تشریف لے گئے اور ارشاد فرمایا کہ میں تمہارا پیش خیمہ ہوں تمہارے اعمال کا گواہ ہوں اور میری اور تمہاری ملاقات حوض کوثر پر ہو گی اور میں تو اسی جگہ سے حوض کوثر کو دیکھ رہا ہوں مجھے اس کا ڈر بالکل نہیں ہے کہ تم میرے بعد مشرک ہو جاؤ گے البتہ میں اس بات کا اندیشہ کرتا ہوں کہ تم آپس میں ایک دوسرے سے دنیا کے مزوں میں پڑ کر رشک وحسد نہ کرنے لگو عقبہ کہتے ہیں کہ میرا دنیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ آخری بار دیکھنا تھا۔

راوی : محمد بن عبدالرحیم، زکریا بن عدی، عبداللہ بن مبارک، حیوہ، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

قصہ جنگ احد فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ

جلد : جلد دوم حدیث 1219

راوی: عبیداللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَقِينَا الْمُشْرِكِينَ يَوْمَئِذٍ وَأَجْلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشًا مِنْ الرُّمَاةِ وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ عَبْدَ اللَّهِ وَقَالَ لَا تَبْرَحُوا إِنْ رَأَيْتُمُونَا ظَهَرْنَا عَلَيْهِمْ فَلَا تَبْرَحُوا وَإِنْ رَأَيْتُمُوهُمْ ظَهَرُوا عَلَيْنَا فَلَا تُعِينُونَا فَلَمَّا لَقِينَا هَرَبُوا حَتَّى رَأَيْتُ النِّسَاءَ يَشْتَدِدْنَ فِي الْجَبَلِ رَفَعْنَ عَنْ سُوقِهِنَّ قَدْ بَدَتْ خَلَاخِلُهُنَّ فَأَخَذُوا يَقُولُونَ الْغَنِيمَةَ الْغَنِيمَةَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَبْرَحُوا فَأَبَوْا فَلَمَّا أَبَوْا صُرِفَ وُجُوهُهُمْ فَأُصِيبَ سَبْعُونَ قَتِيلًا وَأَشْرَفَ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ أَفِي الْقَوْمِ مُحَمَّدٌ فَقَالَ لَا تُجِيبُوهُ فَقَالَ أَفِي الْقَوْمِ ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ قَالَ لَا تُجِيبُوهُ فَقَالَ أَفِي الْقَوْمِ ابْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ قُتِلُوا فَلَوْ كَانُوا أَحْيَاءً لَأَجَابُوا فَلَمْ يَمْلِكْ عُمَرُ نَفْسَهُ فَقَالَ كَذَبْتَ يَا عَدُوَّ اللَّهِ أَبْقَى اللَّهُ عَلَيْكَ مَا يُخْزِيكَ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ اعْلُ هُبَلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجِيبُوهُ قَالُوا مَا نَقُولُ قَالَ قُولُوا اللَّهُ أَعْلَى وَأَجَلُّ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ لَنَا الْعُزَّى وَلَا عُزَّى لَكُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجِيبُوهُ قَالُوا مَا نَقُولُ قَالَ قُولُوا اللَّهُ مَوْلَانَا وَلَا مَوْلَى لَكُمْ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ يَوْمٌ بِيَوْمِ بَدْرٍ وَالْحَرْبُ سِجَالٌ وَتَجِدُونَ مُثْلَةً لَمْ آمُرْ بِهَا وَلَمْ تَسُؤْنِي

عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا ہے کہ احد کے دن جب مشرکوں کے مقابلہ پر گئے۔ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تیر اندازوں کی ایک جماعت پر عبد اللہ بن جبیر کو سردار مقرر فرما کر ان سے فرمایا تم کو اس جگہ سے کسی حال میں نہ سرکنا چاہئے تم ہم کو غالب دیکھو یا مغلوب اور ہماری مدد کے لئے بھی نہ آنا غرض جب ہماری اور کافروں کی ٹکر ہوئی تو وہ میدان چھوڑ کر بھاگنے لگے میں نے ان کی عورتوں کو دیکھا کہ پنڈلیاں کھولے اور پائنچے چڑھائی پہاڑ پر بھاگ رہی ہیں اور ان کی پازیبیں چمک رہی ہیں۔ عبد اللہ بن جبیر کے ساتھیوں نے کہا دوڑو اور مال غنیمت لوٹو، عبد اللہ نے منع کیا کہ دیکھو! حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت کی ہے کہ کسی حال میں اپنی جگہ مت چھوڑنا مگر کسی نے نہ مانا آخر مسلمانوں کے منہ پھر گئے اور ستر (70) مسلمان شہید ہو گئے ابوسفیان نے ایک بلند جگہ پر چڑھ کر پکارا اے مسلمانو! کیا محمد زندہ ہیں! حضور نے فرمایا خاموش رہو جواب نہ دو پھر کہنے لگا اچھا ابوقحافہ کے بیٹے ابو بکر زندہ ہیں آپ نے فرمایا چپ رہو جواب مت دو پھر کہا اچھا خطاب کے بیٹے عمر زندہ ہیں پھر کہنے لگا کہ معلوم ہوتا ہے کہ سب مارے گئے اگر زندہ ہوتے تو جواب دیتے یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ضبط نہ ہو سکا اور کہنے لگے او دشمن خدا! تو جھوٹا ہے اللہ نے تجھے ذلیل کرنے کے لئے ان کو قائم رکھا ہے ابوسفیان نے نعرہ لگایا اے ہبل! تو بلند اور اونچا ہے ہماری مدد کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم بھی جواب دو پوچھا کیا جواب دیں؟ آپ نے فرمایا کہو خدا بلند و بالا اور بزرگ ہے، ابوسفیان نے کہا ہمارا مددگار عزیٰ ہے اور تمہارے پاس عزیٰ

Free Download from QuranUrdu.com

نہیں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو جواب دو پوچھا کیا جواب دیں؟ فرمایا کہو اللہ ہمارا مددگار ہے، تمہارا مددگار کوئی نہیں ابوسفیان نے کہا بدر کا بدلہ ہو گیا لڑائی ڈول کی طرح ہے ہار جیت رہتی ہے کہا تم کو میدان میں بہت سی لاشیں ملیں گی جن کے ناک کان کٹے ہوں گے میں نے یہ حکم نہیں دیا تھا اور نہ مجھے اس کا افسوس ہے۔

راوی: عبیداللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

قصہ جنگ احد فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ

جلد : جلد دوم حدیث 1220

راوی: عبد اللہ بن محمد، سفیان عمرو بن دینار، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ قَالَ اصْطَبَحَ الْخَمْرَ يَوْمَ أُحُدٍ نَاسٌ ثُمَّ قُتِلُوا شُهَدَائَ

عبداللہ بن محمد، سفیان عمرو بن دینار، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا احد کے دن ایسا معلوم ہوا کہ بعض لوگوں نے صبح کو شراب پی اور پھر جنگ میں شہید ہوئے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان عمرو بن دینار، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

قصہ جنگ احد فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ

جلد : جلد دوم حدیث 1221

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: عبدان، عبداللہ، شعبہ، سعد بن ابراھیم

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ أُتِيَ بِطَعَامٍ وَكَانَ صَائِمًا فَقَالَ قُتِلَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَهُوَ خَيْرٌ مِنِّي كُفِّنَ فِي بُرْدَةٍ إِنْ غُطِّيَ رَأْسُهُ بَدَتْ رِجْلَاهُ وَإِنْ غُطِّيَ رِجْلَاهُ بَدَا رَأْسُهُ وَأُرَاهُ قَالَ وَقُتِلَ حَمْزَةُ وَهُوَ خَيْرٌ مِنِّي ثُمَّ بُسِطَ لَنَا مِنْ الدُّنْيَا مَا بُسِطَ أَوْ قَالَ أُعْطِينَا مِنْ الدُّنْيَا مَا أُعْطِينَا وَقَدْ خَشِينَا أَنْ تَكُونَ حَسَنَاتُنَا عُجِّلَتْ لَنَا ثُمَّ جَعَلَ يَبْكِي حَتَّى تَرَكَ الطَّعَامَ

عبدان، عبداللہ، شعبہ، سعد بن ابراہیم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف کا روزہ تھا شام کو ان کے پاس کھانا لایا گیا تو کہنے لگے مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ احد کے دن شہید ہوئے وہ مجھ سے اچھے تھے ایک چادر میں ان کو دفن کیا گیا اگر سر چھپاتے تھے تو پیر کھل جاتے تھے اور پاؤں چھپاتے تو سر کھل جاتا تھا ابراہیم کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ حمزہ بن عبدالمطلب بھی اسی دن شہید ہوئے وہ بھی مجھ سے اچھے تھے پھر ہم لوگوں کو دنیا کی فراخی دی گئی اور کیسی دی گئی ہم ڈرتے ہیں کہ کہیں ہماری نیکیوں کا ثواب جلدی ہی دنیا میں نہ مل گیا ہو اس کے بعد رونے لگے اور اتنا روئے کہ کھانا بھی نہ کھا سکے۔

راوی: عبدان، عبداللہ، شعبہ، سعد بن ابراہیم

باب : غزوات کا بیان

قصہ جنگ احد فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ

جلد : جلد دوم   حدیث 1222

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فَأَيْنَ أَنَا قَالَ فِي الْجَنَّةِ فَأَلْقَى تَمَرَاتٍ فِي يَدِهِ ثُمَّ قَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ

Free Download from QuranUrdu.com

عبد اللہ بن محمد، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ احد کے دن ایک شخص نے حضور اکرم سے دریافت کیا کہ آپ مجھے بتائیے کہ اگر میں مارا جاؤں تو کہاں جاؤں گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہشت میں وہ سن کر ایسا ہو گیا کہ کھجوریں جو کھا رہا تھا پھینک دیں اور پھر لڑتے ہوئے شہید ہو گیا۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

قصہ جنگ احد فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ

جلد : جلد دوم حدیث 1223

راوی: احمد بن یونس، زہیر، اعمش، شقیق، حضرت خباب بن ارت

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَغِي وَجْهَ اللَّهِ فَوَجَبَ أَجْرُنَا عَلَى اللَّهِ وَمِنَّا مَنْ مَضَى أَوْ ذَهَبَ لَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا كَانَ مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ لَمْ يَتْرُكْ إِلَّا نَمِرَةً كُنَّا إِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رَأْسَهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا غُطِّيَ بِهَا رِجْلَاهُ خَرَجَ رَأْسُهُ فَقَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَطُّوا بِهَا رَأْسَهُ وَاجْعَلُوا عَلَى رِجْلِهِ الْإِذْخِرَ أَوْ قَالَ أَلْقُوا عَلَى رِجْلِهِ مِنْ الْإِذْخِرِ وَمِنَّا مَنْ قَدْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا

احمد بن یونس، زہیر، اعمش، شقیق، حضرت خباب بن ارت سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی اور محض رضائے الٰہی کے لئے اب ہمارا ثواب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہو گیا ہم میں بعض ایسے ہیں جو گزر گئے اور وہ دنیا میں کوئی بدلہ نہ پا سکے انہیں لوگوں میں مصعب بن عمیر ہیں جو احد کے دن شہید ہوئے تھے انہوں نے صرف ایک دھاری دار کملی چھوڑی جب ہم اس سے ان کا سر چھپاتے تھے تو پاؤں کھل جاتے تھے اور پاؤں چھپاتے تھے تو سر کھل جاتا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کا سر چھپا دو اور پاؤں پر اذخر گھاس ڈال دو اور ہم میں بعض ایسے ہیں کہ ان کا میوہ خوب پکا

اور اس کو چن رہے ہیں۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، اعمش، شقیق، حضرت خباب بن ارت

باب : غزوات کا بیان

قصہ جنگ احد فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ

جلد : جلد دوم **حدیث** 1224

راوی: حسان بن حسان، محمد بن طلحہ، حمید، حضرت انس

أَخْبَرَنَا حَسَّانُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ عَمَّهُ غَابَ عَنْ بَدْرٍ فَقَالَ غِبْتُ عَنْ أَوَّلِ قِتَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ أَشْهَدَنِي اللهُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَرَيَنَّ اللهُ مَا أُجِدُّ فَلَقِيَ يَوْمَ أُحُدٍ فَهُزِمَ النَّاسُ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعْتَذِرُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ هَؤُلَاءِ يَعْنِي الْمُسْلِمِينَ وَأَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا جَاءَ بِهِ الْمُشْرِكُونَ فَتَقَدَّمَ بِسَيْفِهِ فَلَقِيَ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ فَقَالَ أَيْنَ يَا سَعْدُ إِنِّي أَجِدُ رِيحَ الْجَنَّةِ دُونَ أُحُدٍ فَمَضَى فَقُتِلَ فَمَا عُرِفَ حَتَّى عَرَفَتْهُ أُخْتُهُ بِشَامَةٍ أَوْ بِبَنَانِهِ وَبِهِ بِضْعٌ وَثَمَانُونَ مِنْ طَعْنَةٍ وَضَرْبَةٍ وَرَمْيَةٍ بِسَهْمٍ

حسان بن حسان، محمد بن طلحہ، حمید، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ انس کے چچا انس بن نضر بدر کی لڑائی میں غیر حاضر تھے کہنے لگے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پہلی جنگ میں شریک نہیں ہو سکا خیر اب اگر اللہ نے مجھ کو لڑائی میں آنحضرت کے ساتھ شریک ہونے کا موقعہ دیا تو اللہ دیکھ لے گا کہ میں کیسی کوشش کرتا ہوں جب احد کا دن آیا اور مسلمان بھاگنے لگے تو انس بن نضیر نے کہا یا اللہ میں تیری بارگاہ میں عذر کرتا ہوں جو ان مسلمانوں نے کیا اور مشرکین نے جو کچھ کیا اس سے بیزار ہوں پھر تلوار لے کر میدان میں بڑھے راستہ میں سعد بن معاذ ملے (جو بھاگے آرہے تھے) انس نے کہا کیوں سعد کہاں بھاگے جاتے ہو؟ میں تو احد پہاڑ کے پیچھے سے جنت کی خوشبو سونگھ رہا ہوں غرض انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس قدر لڑے کہ شہید ہو گئے (زخموں کی کثرت سے) ان کی لاش پہچانی نہیں جاتی تھی ان کی بہن نے ایک تل اور پاؤں کی انگلی کے نشان سے ان کو پہچانا اسی (80) سے زیادہ

زخم تلوار وغیرہ کے جسم پر لگے تھے۔

راوی: حسان بن حسان، محمد بن طلحہ، حمید، حضرت انس

باب : غزوات کا بیان

قصہ جنگ احد فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ

جلد : جلد دوم **حدیث** 1225

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، ابراھیم بن سعد، ابن شھاب، حضرت خارجہ بن زید حضرت زید بن ثابت

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ فَقَدْتُ آيَةً مِنْ الْأَحْزَابِ حِينَ نَسَخْنَا الْمُصْحَفَ كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهَا فَالْتَمَسْنَاهَا فَوَجَدْنَاهَا مَعَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ فَأَلْحَقْنَاهَا فِي سُورَتِهَا فِي الْمُصْحَفِ

موسی بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، حضرت خارجہ بن زید حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ جب ہم قرآن کریم کو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت میں لکھ رہے تھے کہ سورہ احزاب کی ایک آیت اس میں نہیں ملی، میں نے اس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے ہوئے سنا تھا آخر وہ مجھے حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری کے پاس ملی جو یہ ہے، (ترجمہ) مسلمانوں میں کچھ ایسے لوگ ہیں کہ انھوں نے اللہ تعالی سے جو قول و قرار کیا تھا وہ پورا کر دیا ان میں بعض تو اپنا کام پورا کر کے شہید ہو گئے (جیسے حضرت حمزہ اور مصعب بن عمیر) اور بعض انتظار کر رہے ہیں (جیسے حضرت عثمان اور طلحہ) لھذا ہم نے اس آیت کو سورت میں درج کر دیا۔

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، حضرت خارجہ بن زید حضرت زید بن ثابت

باب : غزوات کا بیان

قصہ جنگ احد فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ

جلد : جلد دوم   حدیث 1226

راوی: ابو الولید، شعبہ، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُحُدٍ رَجَعَ نَاسٌ مِمَّنْ خَرَجَ مَعَهُ وَكَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرْقَتَيْنِ فِرْقَةً تَقُولُ نُقَاتِلُهُمْ وَفِرْقَةً تَقُولُ لَا نُقَاتِلُهُمْ فَنَزَلَتْ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللَّهُ أَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا وَقَالَ إِنَّهَا طَيْبَةُ تَنْفِي الذُّنُوبَ كَمَا تَنْفِي النَّارُ خَبَثَ الْفِضَّةِ

ابو الولید، شعبہ، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم احد کی لڑائی کے لئے نکلے تو کچھ لوگ جو آپ کے ساتھ نکلے تھے واپس لوٹ گئے صحابہ کرام میں ان کے متعلق دو گروہ ہو گئے ایک گروہ کا خیال تھا کہ ان کو قتل کرنا چاہئے دوسرے گروہ نے کہا نہیں ایسا نہیں کرنا چاہئے اس وقت اللہ تعالیٰ نے سورہ النساء کی یہ آیت نازل فرمائی (ترجمہ) مسلمانو! تم کو کیا ہو گیا ہے کہ تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو گئے ہو حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو کفر کی طرف لوٹا دیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ طیبہ ہے وہ گناہ گاروں کو اس طرح نکال کر پھینک دیتا ہے جیسے بھٹی چاندی کا میل نکال دیتی ہے.

راوی: ابو الولید، شعبہ، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس آیت کریمہ کے متعلق کہ جب دو جماعتوں نے تم میں سے سستی کرنے کا ارادہ کیا اور ا...

باب : غزوات کا بیان

اس آیت کریمہ کے متعلق کہ جب دو جماعتوں نے تم میں سے سستی کرنے کا ارادہ کیا اور اللہ تعالیٰ ان کا مددگار تھا اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1227

راوی: محمد بن یوسف، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِينَا إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا بَنِي سَلِمَةَ وَبَنِي حَارِثَةَ وَمَا أُحِبُّ أَنَّهَا لَمْ تَنْزِلْ وَاللَّهُ يَقُولُ وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا

محمد بن یوسف، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ سورہ آل عمران کی مندرجہ بالا آیت میں دو گروہ سے بنی سلمہ اور بنی حارثہ مراد ہیں اور یہ آیت نازل ہونا مجھے پسند ہے کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ نے دونوں کی مدد کا وعدہ کیا ہے.

راوی: محمد بن یوسف، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

اس آیت کریمہ کے متعلق کہ جب دو جماعتوں نے تم میں سے سستی کرنے کا ارادہ کیا اور اللہ تعالیٰ ان کا مددگار تھا اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1228

راوی: قتیبہ، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ نَكَحْتَ يَا جَابِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَاذَا أَبِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا قُلْتُ لَا بَلْ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ

وَتَرَكَ تِسْعَ بَنَاتٍ كُنَّ لِي تِسْعَ أَخَوَاتٍ فَكَرِهْتُ أَنْ أَجْمَعَ إِلَيْهِنَّ جَارِيَةً خَرْقَاءَ مِثْلَهُنَّ وَلَكِنْ امْرَأَةً تَمْشُطُهُنَّ وَتَقُومُ عَلَيْهِنَّ قَالَ أَصَبْتَ

قتیبہ، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا جابر کیا تم نے نکاح کر لیا ہے میں نے عرض کیا جی ہاں! فرمایا کنواری سے یا بیوہ سے میں نے عرض کیا بیوہ سے، آپ نے فرمایا: کنواری سے (یعنی کم عمر والی) کرتے تو وہ تمہارا دل خوش کیا کرتی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے والد احد میں شہید ہوئے اور نو بیٹیاں اپنے بعد چھوڑیں لہذا نو بہنوں کی موجودگی میں یہ مناسب معلوم نہیں ہوتا کہ ان کی طرح ایک اور نادان لڑکی کا ان میں اضافہ کر دیا جائے میں نے چاہا کہ ایک لمبی عمر والی سمجھ دار عورت لاؤں تاکہ وہ ان کی کنگھی چوٹی اور خدمت کر سکے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے بہت اچھا کیا۔

راوی : قتیبہ، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : غزوات کا بیان

اس آیت کریمہ کے متعلق کہ جب دو جماعتوں نے تم میں سے سستی کرنے کا ارادہ کیا اور اللہ تعالیٰ ان کا مددگار تھا اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1229

راوی: احمد بن شریح، عبید اللہ بن موسی، شیبان، فراس بن یحیی شعبی

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ أَبِي سُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ أَبَاهُ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ عَلَيْهِ دَيْنًا وَتَرَكَ سِتَّ بَنَاتٍ فَلَمَّا حَضَرَ جِزَازُ النَّخْلِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ قَدْ عَلِمْتَ أَنَّ وَالِدِي قَدْ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ دَيْنًا كَثِيرًا وَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ يَرَاكَ الْغُرَمَاءُ فَقَالَ اذْهَبْ فَبَيْدِرْ كُلَّ تَمْرٍ عَلَى نَاحِيَةٍ فَفَعَلْتُ ثُمَّ دَعَوْتُهُ فَلَمَّا نَظَرُوا إِلَيْهِ كَأَنَّهُمْ أُغْرُوا بِي تِلْكَ السَّاعَةَ فَلَمَّا رَأَى مَا يَصْنَعُونَ أَطَافَ حَوْلَ أَعْظَمِهَا بَيْدَرًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ جَلَسَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ادْعُ لِي أَصْحَابَكَ فَمَا

Free Download from QuranUrdu.com

زَالَ يَكِيلُ لَهُمْ حَتَّى أَدَّى اللهُ عَنْ وَالِدِي أَمَانَتَهُ وَأَنَا أَرْضَى أَنْ يُؤَدِّيَ اللهُ أَمَانَةَ وَالِدِي وَلَا أَرْجِعَ إِلَى أَخَوَاتِي بِتَمْرَةٍ فَسَلَّمَ اللهُ الْبَيَادِرَ كُلَّهَا وَحَتَّى إِنِّي أَنْظُرُ إِلَى الْبَيْدَرِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهَا لَمْ تَنْقُصْ تَمْرَةً وَاحِدَةً

احمد بن سریج، عبید اللہ بن موسی، شیبان، فراس بن یحیی شعبی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میرے والد احد کے دن شہید ہو گئے وہ قرض دار تھے اور چھ لڑکیاں کم عمر چھوڑ گئے جب کھجوریں توڑنے کا وقت آیا تو میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ جانتے ہیں کہ میرے والد احد میں شہید کر ہو گئے اور بہت قرض چھوڑ گئے ہیں اور میں یہ دوست رکھتا ہوں کہ آپ تشریف لے چلیں تاکہ قرض خواہ آپ کو دیکھیں آپ نے فرمایا اچھا تم باغ میں چلو اور الگ الگ کھجوروں کا ڈھیر لگاؤ چنانچہ میں نے یہی کیا پھر آپ تشریف لائے مگر قرض خواہ آپ کو دیکھ کر اور بھی ضد کرنے لگے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی یہ حالت دیکھی تو ایک بڑے ڈھیر کے تین چکر لگائے اور بیٹھ گئے پھر فرمایا قرض خواہوں کو بلاؤ پھر ان کو ناپ ناپ کر دیتے جاتے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے میرے والد کا سب قرض بے باق کرا دیا اور میں یہی چاہتا تھا کہ جس طرح بھی ہو یہ قرض ادا ہو جائے خواہ میری بہنوں کے لئے کھجور کا ایک دانہ بھی نہ بچے اللہ تعالیٰ نے سب ڈھیروں کو بچا دیا جس ڈھیر پر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے میں اس کو دیکھ رہا تھا اور مجھے یہ معلوم ہوتا تھا کہ اس میں سے ایک کھجور بھی کم نہیں ہوئی ہے (یہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت اور معجزہ تھا اس قسم کے واقعات آپ کی نبوت کے دلائل میں سے ہیں)۔

راوی: احمد بن شریح، عبید اللہ بن موسیٰ، شیبان، فراس بن یحیی شعبی

باب : غزوات کا بیان

اس آیت کریمہ کے متعلق کہ جب دو جماعتوں نے تم میں سے سستی کرنے کا ارادہ کیا اور اللہ تعالیٰ ان کا مددگار تھا اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1230

راوی: عبدالعزیز، عبداللہ، ابراہیم بن سعد اپنے والد سعد بن ابراہیم اور دادا عبدالرحمن بن عوف سعد بن ابی وقاص

Free Download from Quranurdu.com

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ وَمَعَهُ رَجُلَانِ يُقَاتِلَانِ عَنْهُ عَلَيْهِمَا ثِيَابٌ بِيضٌ كَأَشَدِّ الْقِتَالِ مَا رَأَيْتُهُمَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ

عبد العزیز، عبداللہ، ابراہیم بن سعد اپنے والد سعد بن ابراہیم اور دادا عبد الرحمن بن عوف سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے احد کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ ان کے ہمراہ دو مرد سفید لباس والے تھے جو آپ کی حمایت میں بڑی مستعدی سے لڑ رہے تھے میں نے ان کو اس سے پہلے اور بعد کبھی نہیں دیکھا۔

راوی : عبد العزیز، عبداللہ، ابراہیم بن سعد اپنے والد سعد بن ابراہیم اور دادا عبد الرحمن بن عوف سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

اس آیت کریمہ کے متعلق کہ جب دو جماعتوں نے تم میں سے سستی کرنے کا ارادہ کیا اور اللہ تعالیٰ ان کا مددگار تھا اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1231

راوی: عبداللہ بن محمد، مروان بن معاویہ، ہاشم بن ہاشم سعدی، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ السَّعْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ نَثَلَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِنَانَتَهُ يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ ارْمِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

عبداللہ بن محمد، مروان بن معاویہ، ہاشم بن ہاشم سعدی، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا احد کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے ترکش سے تیر نکال کر دیئے اور فرمایا اے سعد! تیر چلاؤ تم پر میرے ماں باپ قربان!

راوی: عبداللہ بن محمد، مروان بن معاویہ، ہاشم بن ہاشم سعدی، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

اس آیت کریمہ کے متعلق کہ جب دو جماعتوں نے تم میں سے سستی کرنے کا ارادہ کیا اور اللہ تعالیٰ ان کا مددگار تھا اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1232

راوی: مسدد بن مسرھد، یحیی بن سعید قطان، یحیی بن سعید انصاری، سعید بن مسیب، سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ جَمَعَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ

مسدد بن مسرہد، یحیی بن سعید قطان، یحیی بن سعید انصاری، سعید بن مسیب، سعد بن ابی وقاص سے روایت کرتے ہیں کہ وہ کہتے تھے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لئے احد کے دن اپنے ماں باپ جمع کر کے فرمایا (فداک ابی وامی) یعنی میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔

راوی: مسدد بن مسرہد، یحیی بن سعید قطان، یحیی بن سعید انصاری، سعید بن مسیب، سعد بن ابی وقاص

باب : غزوات کا بیان

اس آیت کریمہ کے متعلق کہ جب دو جماعتوں نے تم میں سے سستی کرنے کا ارادہ کیا اور اللہ تعالیٰ ان کا مدد گار تھا اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1233

راوی: قتیبہ، لیث، یحیی، ابن مسیب، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لَقَدْ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ أَبَوَيْهِ كِلَيْهِمَا يُرِيدُ حِينَ قَالَ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي وَهُوَ يُقَاتِلُ

قتیبہ، لیث، یحیی، ابن مسیب، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے دن اپنے ماں باپ دونوں کو میرے لئے جمع کیا سعد کا مطلب یہ تھا کہ میں لڑ رہا تھا اس وقت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے ماں باپ تجھ پر قربان۔

راوی : قتیبہ، لیث، یحیی، ابن مسیب، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

اس آیت کریمہ کے متعلق کہ جب دو جماعتوں نے تم میں سے سستی کرنے کا ارادہ کیا اور اللہ تعالیٰ ان کا مدد گار تھا اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1234

راوی: ابونعیم، مسعر بن کدام، سعد بن ابراہیم، عبداللہ بن شداد، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ أَبَوَيْهِ لِأَحَدٍ غَيْرَ سَعْدٍ

ابو نعیم، مسعر بن کدام، سعد بن ابراہیم، عبداللہ بن شداد، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا

Free Download from QuranUrdu.com

میں نے نہیں سنا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد کے سوا اور کسی سے اس طرح فرمایا ہو کہ میرے ماں باپ تجھ پر قربان۔

راوی : ابونعیم، مسعر بن کدام، سعد بن ابراہیم، عبداللہ بن شداد، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

اس آیت کریمہ کے متعلق کہ جب دو جماعتوں نے تم میں سے سستی کرنے کا ارادہ کیا اور اللہ تعالیٰ ان کا مددگار تھا اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1235

راوی: بسرہ بن صفوان، ابراھیم بن سعد، وہ اپنے والد سے وہ عبداللہ بن شداد سے وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَسَرَةُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ أَبَوَيْهِ لِأَحَدٍ إِلَّا لِسَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فَإِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ يَوْمَ أُحُدٍ يَا سَعْدُ ارْمِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

بسرہ بن صفوان، ابراہیم بن سعد، وہ اپنے والد سے وہ عبداللہ بن شداد سے وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ میں نے نہیں سنا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کے لئے اپنے ماں باپ کو قربان کیا ہو سوائے سعد بن مالک کے کہ احد کے دن میں نے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے تھے سعد! تیر مارو تم پر میرے ماں باپ صدقے ہوں۔

راوی : بسرہ بن صفوان، ابراہیم بن سعد، وہ اپنے والد سے وہ عبداللہ بن شداد سے وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

اس آیت کریمہ کے متعلق کہ جب دو جماعتوں نے تم میں سے سستی کرنے کا ارادہ کیا اور اللہ تعالیٰ ان کا مددگار تھا اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1236

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، معتمر

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُعْتَمِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ زَعَمَ أَبُو عُثْمَانَ أَنَّهُ لَمْ يَبْقَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ تِلْكَ الْأَيَّامِ الَّتِي يُقَاتِلُ فِيهِنَّ غَيْرُ طَلْحَةَ وَسَعْدٍ عَنْ حَدِيثِهِمَا

موسی بن اسماعیل، معتمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ابو عثمان نہدی کہتے تھے کہ ایک جنگ میں، جس میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لڑے (یعنی احد کے دن) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبید اللہ اور سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی وقاص کے سوا کوئی باقی نہ رہا ابو عثمان نے یہ بات طلحہ اور سعد سے سن کر بیان کی۔

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، معتمر

باب: غزوات کا بیان

اس آیت کریمہ کے متعلق کہ جب دو جماعتوں نے تم میں سے سستی کرنے کا ارادہ کیا اور اللہ تعالیٰ ان کا مددگار تھا اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1237

راوی: عبد اللہ بن ابی الاسود، حاتم بن اسمٰعیل، محمد بن یوسف، حضرت سائب بن یزید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ قَالَ صَحِبْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَطَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ وَالْمِقْدَادَ وَسَعْدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنِّي سَمِعْتُ طَلْحَةَ يُحَدِّثُ عَنْ يَوْمِ أُحُدٍ

عبد اللہ بن ابی الاسود، حاتم بن اسماعیل، محمد بن یوسف، حضرت سائب بن یزید سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں عبد الرحمن بن عوف اور طلحہ بن عبید اللہ، مقداد بن اسود اور سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحبت میں رہا ہوں میں نے ان میں سے کسی کو بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کرتے ہوئے نہیں سنا البتہ ابو طلحہ کو جنگ احد کا واقعہ بیان کرتے سنا

Free Download from QuranUrdu.com

ہے۔

راوی : عبداللہ بن ابی الاسود، حاتم بن اسمعیل، محمد بن یوسف، حضرت سائب بن یزید

باب : غزوات کا بیان

اس آیت کریمہ کے متعلق کہ جب دو جماعتوں نے تم میں سے سستی کرنے کا ارادہ کیا اور اللہ تعالیٰ ان کا مدد گار تھا اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1238

راوی: عبداللہ بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، اسمعیل بن خالد، قیس بن ابی حازم

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ رَأَيْتُ يَدَ طَلْحَةَ شَلَّاءَ وَقَى بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ

عبداللہ بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، اسماعیل بن خالد، قیس بن ابی حازم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک ہاتھ شل دیکھا تھا کیونکہ وہ احد کے دن اس ہاتھ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بچا رہے تھے۔

راوی : عبداللہ بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، اسمعیل بن خالد، قیس بن ابی حازم

باب : غزوات کا بیان

اس آیت کریمہ کے متعلق کہ جب دو جماعتوں نے تم میں سے سستی کرنے کا ارادہ کیا اور اللہ تعالیٰ ان کا مدد گار تھا اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1239

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ انْهَزَمَ النَّاسُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو طَلْحَةَ بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُجَوِّبٌ عَلَيْهِ بِحَجَفَةٍ لَهُ وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ رَجُلًا رَامِيًا شَدِيدَ النَّزْعِ كَسَرَ يَوْمَئِذٍ قَوْسَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَكَانَ الرَّجُلُ يَمُرُّ مَعَهُ بِجَعْبَةٍ مِنْ النَّبْلِ فَيَقُولُ انْثُرْهَا لِأَبِي طَلْحَةَ قَالَ وَيُشْرِفُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَى الْقَوْمِ فَيَقُولُ أَبُو طَلْحَةَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي لَا تُشْرِفْ يُصِيبُكَ سَهْمٌ مِنْ سِهَامِ الْقَوْمِ نَحْرِي دُونَ نَحْرِكَ وَلَقَدْ رَأَيْتُ عَائِشَةَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ وَأُمَّ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُمَا لَمُشَمِّرَتَانِ أَرَى خَدَمَ سُوقِهِمَا تُنْقِزَانِ الْقِرَبَ عَلَى مُتُونِهِمَا تُفْرِغَانِهِ فِي أَفْوَاهِ الْقَوْمِ ثُمَّ تَرْجِعَانِ فَتَمْلَآنِهَا ثُمَّ تَجِيئَانِ فَتُفْرِغَانِهِ فِي أَفْوَاهِ الْقَوْمِ وَلَقَدْ وَقَعَ السَّيْفُ مِنْ يَدَيْ أَبِي طَلْحَةَ إِمَّا مَرَّتَيْنِ وَإِمَّا ثَلَاثًا

ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب احد کا دن آیا تو لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر بھاگے مگر ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کے لئے اپنی ڈھال لگائے کھڑے تھے، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بڑے تیر انداز اور کماندار تھے انہوں نے اس دن دو تین کمانیں توڑ ڈالیں جو مسلمان تیروں کا ترکش لے کر گزرتا تو حضور اکرم اس سے فرماتے یہ تیر ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے رکھ دو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سر اٹھا کر کافروں کو دیکھتے تو ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عرض کرتے یارسول اللہ! میرے ماں باپ قربان ہوں اپنا سر نہ اٹھائیں کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی تیر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لگ جائے اگر میرے گلے پر لگ جائے تو کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ میرا گلا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گلے پر قربان ہے، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اس دن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور اپنی ماں ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو دیکھا کہ کپڑے اٹھائے ہوئے پانی کی مشکیں بھر بھر کر لا رہی تھیں اور مردوں کو پلا رہی تھیں وہ پھر لوٹ کر جاتیں اور مشکیں بھر کر لاتیں اور لوگوں کے منہ میں ڈالتیں ان کے پاؤں کی پازیبیں دکھائی دے رہی تھیں اور پھر ایسا ہوا کہ حضرت ابوطلحہ کے ہاتھ سے دو یا تین مرتبہ تلوار چھوٹ کر گر پڑی۔

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

اس آیت کریمہ کے متعلق کہ جب دو جماعتوں نے تم میں سے سستی کرنے کا ارادہ کیا اور اللہ تعالیٰ ان کا مددگار تھا اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1240

راوی : عبید اللہ بن سعید، ابواسامہ، ہشام بن عروہ اپنے والد عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ هُزِمَ الْمُشْرِكُونَ فَصَرَخَ إِبْلِيسُ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ أَيْ عِبَادَ اللَّهِ أُخْرَاكُمْ فَرَجَعَتْ أُولَاهُمْ فَاجْتَلَدَتْ هِيَ وَأُخْرَاهُمْ فَبَصُرَ حُذَيْفَةُ فَإِذَا هُوَ بِأَبِيهِ الْيَمَانِ فَقَالَ أَيْ عِبَادَ اللَّهِ أَبِي أَبِي قَالَ قَالَتْ فَوَاللَّهِ مَا احْتَجَزُوا حَتَّى قَتَلُوهُ فَقَالَ حُذَيْفَةُ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ قَالَ عُرْوَةُ فَوَاللَّهِ مَا زَالَتْ فِي حُذَيْفَةَ بَقِيَّةُ خَيْرٍ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بَصُرْتُ عَلِمْتُ مِنْ الْبَصِيرَةِ فِي الْأَمْرِ وَأَبْصَرْتُ مِنْ بَصَرِ الْعَيْنِ وَيُقَالُ بَصُرْتُ وَأَبْصَرْتُ وَاحِدٌ

عبید اللہ بن سعید، ابواسامہ، ہشام بن عروہ اپنے والد عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ احد کے دن جب مشرکین کو پہلی مرتبہ شکست ہوئی تو شیطان نے آواز دی کہ اے اللہ کے بندو! تمہارے عقب سے ایک جماعت آرہی ہے اس سے بچو! یہ سن کو لوگ پلٹ پڑے اتنے میں دیکھا کہ حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد یمان کو مسلمان مارے ڈال رہے ہیں، چنانچہ حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بلند آواز سے کہا کہ اے اللہ کے بندو! یہ تو میرے والد ہیں عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں خدا کی قسم! وہ نہ مانے یہاں تک کہ یمان کو مار ڈالا حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا خدا تم کو بخش دے، عروہ کہتے ہیں بخدا حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے آخر وقت تک ان کے لئے دعائے مغفرت کرتے رہے امام بخاری کہتے ہیں بصرت، بصیرت سے ہے یعنی میں نے جانا اور ابصرت کے معنی آنکھ سے دیکھا بعض نے کہا کہ بصرت اور بصیرت کے ایک ہی معنی ہیں۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، ابواسامہ، ہشام بن عروہ اپنے والد عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

Free Download from Quranurdu.com

بھاگنے والوں کے بیان میں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو لوگ تم میں سے بھاگ...

باب : غزوات کا بیان

بھاگنے والوں کے بیان میں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو لوگ تم میں سے بھاگ نکلے اس وقت جب کہ دو گروہ بھڑ گئے شیطان نے ان کے بعض اعمال کی وجہ سے ان کو بھڑکا دیا تھا اور بے شک اللہ نے ان کا قصور معاف کر دیا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ بخشنے والا تحمل والا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1241

راوی: عبدان، ابوحمزہ عثمان بن موہب

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ جَائَ رَجُلٌ حَجَّ الْبَيْتَ فَرَأَى قَوْمًا جُلُوسًا فَقَالَ مَنْ هَؤُلَائِ الْقُعُودُ قَالُوا هَؤُلَائِ قُرَيْشٌ قَالَ مَنْ الشَّيْخُ قَالُوا ابْنُ عُمَرَ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ شَيْئٍ أَتُحَدِّثُنِي قَالَ أَنْشُدُكَ بِحُرْمَةِ هَذَا الْبَيْتِ أَتَعْلَمُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَرَّ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَتَعْلَمُهُ تَغَيَّبَ عَنْ بَدْرٍ فَلَمْ يَشْهَدْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَتَعْلَمُ أَنَّهُ تَخَلَّفَ عَنْ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ فَلَمْ يَشْهَدْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَبَّرَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ تَعَالَ لِأُخْبِرَكَ وَلِأُبَيِّنَ لَكَ عَمَّا سَأَلْتَنِي عَنْهُ أَمَّا فِرَارُهُ يَوْمَ أُحُدٍ فَأَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ عَفَا عَنْهُ وَأَمَّا تَغَيُّبُهُ عَنْ بَدْرٍ فَإِنَّهُ كَانَ تَحْتَهُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ مَرِيضَةً فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَكَ أَجْرَ رَجُلٍ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا وَسَهْمَهُ وَأَمَّا تَغَيُّبُهُ عَنْ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ فَإِنَّهُ لَوْ كَانَ أَحَدٌ أَعَزَّ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ لَبَعَثَهُ مَكَانَهُ فَبَعَثَ عُثْمَانَ وَكَانَتْ بَيْعَةُ الرِّضْوَانِ بَعْدَمَا ذَهَبَ عُثْمَانُ إِلَى مَكَّةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ الْيُمْنَى هَذِهِ يَدُ عُثْمَانَ فَضَرَبَ بِهَا عَلَى يَدِهِ فَقَالَ هَذِهِ لِعُثْمَانَ اذْهَبْ بِهَذَا الْآنَ مَعَكَ

عبدان، ابوحمزہ عثمان بن موہب سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ایک شخص (یزید بن بشر) بیت اللہ کا حج کرنے آیا تو کچھ اور لوگوں کو وہاں بیٹھے ہوئے دیکھا تو پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ جواب دیا گیا یہ قریش ہیں۔ اس نے پوچھا: یہ ضعیف العمر کون ہیں؟ کہا گیا یہ ابن عمر ہیں چنانچہ وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قریب آیا اور کہا میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں پھر اس نے کہا اس مکان کی حرمت کی قسم! کیا عثمان بن عفان احد کے دن بھاگ نکلے تھے؟ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہاں! پھر اس نے کہا

کیا تم جانتے ہو کہ عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنگ بدر سے غیر حاضر تھے؟ آپ نے کہاہاں! پھر اس نے کہا کیا تم کو معلوم ہے کہ عثمان بیعت رضوان سے بھی محروم رہے تھے؟ آپ نے کہاہاں! اس وقت سائل نے اللہ اکبر کہا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا آؤ میں تم کو ان سوالات کی حقیقت بتاؤں احد کے دن بھاگنے والوں کے قصور کو اللہ تعالیٰ نے معاف فرمایا (جیسا کہ مندرجہ بالا آیت سے ظاہر ہوا) جنگ بدر سے غیر حاضر ہونے کی وجہ یہ تھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی حضرت رقیہ بیمار تھیں تو آپ نے ان سے فرمایا کہ تم ان کی دیکھ بھال کرو۔ لیکن ثواب تم کو بھی اتناہی ملے گا جتنا شریک ہونے والے کو اور مال غنیمت سے بھی حصہ پاؤ گے بیعت رضوان میں شریک نہ ہونے کی وجہ یہ ہوئی کہ وہ مکہ والوں پر گہرا اثر رکھتے تھے لہذا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انہی کو مکہ والوں کے پاس سمجھانے کے لئے بھیجا اور پھر ان کی غیر موجودگی میں بیعت واقع ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ پر رکھ کر فرمایا کہ یہ عثمان کا ہاتھ ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اعرابی سے فرمایا: اے اعرابی! یہ باتیں یاد رکھ اور انہیں اپنے ساتھ لے کر واپس جا۔

راوی: عبدان، ابوحمزہ عثمان بن موہب

صبر واستقلال کے بیان میں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب تم بھاگے جارہے تھ...

باب : غزوات کا بیان

صبر واستقلال کے بیان میں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب تم بھاگے جارہے تھے اور کسی کی طرف مڑ کر نہ دیکھتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تم کو پیچھے کی طرف بلارہے تھے لیکن تم مڑ کر بھی نہیں دیکھتے تھے (آخر میں نے بھی تم کو رنجیدہ کیا) اور غم پر غم پہنچے اور اس میں یہ حکمت بھی تھی کہ جب تم سے کوئی اچھی چیز نکل جائے یا مصیبت آئے تو رنج نہ کرو بلکہ صبر سے کام لو اور اللہ تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں اس آیت میں تصعدون کے معنی تذھبون ہیں یعنی چلے جارہے تھے وصعد فوق البیت گھر کے اوپر چڑھ گیا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1242

راوی: عمرو بن خالد، زہیر، ابواسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ جَعَلَ النَّبِيُّ

Free Download from QuranUrdu.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّجَّالَةِ يَوْمَ أُحُدٍ عَبْدَ اللهِ بْنَ جُبَيْرٍ وَأَقْبَلُوا مُنْهَزِمِينَ فَذَاكَ إِذْ يَدْعُوهُمْ الرَّسُولُ فِي أُخْرَاهُمْ

عمرو بن خالد، زہیر، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ان کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے دن پیدل لشکر کا سردار حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مقرر فرمایا چنانچہ تمام لشکر مدینہ کی طرف بھاگ کھڑا ہوا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کو پکار رہے تھے چنانچہ اسی سلسلہ میں یہ آیت نازل ہوئی (يَدْعُوهُمْ الرَّسُولُ فِي أُخْرَاهُمْ)

راوی : عمرو بن خالد، زہیر، ابواسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

)اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے) کہ اللہ نے غم کے بعد پھر امن کی اونگھ ڈال دی جس نے تم...

باب : غزوات کا بیان

)اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے) کہ اللہ نے غم کے بعد پھر امن کی اونگھ ڈال دی جس نے تم میں سے ایک جماعت کو ڈھانپ لیا اور بعضوں کو اس وقت بھی اپنی جان کی فکر لگی ہوئی تھی اور وہ اللہ تعالیٰ کے متعلق جاہلیت کے سے گمان کر رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ ہمارے لئے اس کام میں وہ بہتری کہاں ہے جس کا وعدہ کیا تھا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کہہ دیجئے کہ ہر کام اللہ تعالیٰ ہی کے اختیار میں ہے یہ منافق اپنے دل میں چھپائے رکھتے ہیں ظاہر نہیں کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر فتح و نصرت ہماری یہاں ہوتی تو ہم کیوں مارے جاتے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم اپنے گھر میں ہوتے جب بھی جن کی قسمت میں مارا جانا لکھا جا چکا تھا وہ کسی نہ کسی طرح اپنی قتل گاہ میں آجاتے اس لڑائی میں یہ بھی حکمت تھی کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کو تمہارے دلوں کو آزمانہ اور تمہارے دلی خیالات کو صاف کرنا منظور تھا اور اللہ تعالیٰ دلوں کی باتیں خوب جانتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1243

راوی : خلیفہ بن خیاط، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ

و قَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ فِيمَنْ تَغَشَّاهُ النُّعَاسُ يَوْمَ أُحُدٍ حَتَّى سَقَطَ سَيْفِي مِنْ يَدِي مِرَارًا يَسْقُطُ وَآخُذُهُ وَيَسْقُطُ فَآخُذُهُ

Free Download from QuranUrdu.com

خلیفہ بن خیاط، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں بھی ان لوگوں میں شامل تھا جن کو احد کے دن اونگھ نے دبا لیا تھا مجھ کو ایسی اونگھ آئی کہ کئی مرتبہ میرے ہاتھ سے میری تلوار گر پڑی وہ گرتی تھی اور میں اٹھاتا تھا۔

راوی: خلیفہ بن خیاط، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے اختیار میں کچھ نہیں...

باب : غزوات کا بیان

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے اختیار میں کچھ نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1244

راوی: حمید اور ثابت بنانی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قَالَ حُمَيْدٌ وَثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ شُجَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ شَجُّوا نَبِيَّهُمْ فَنَزَلَتْ لَيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ

حمید اور ثابت بنانی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ احد کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سر میں زخم آیا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بھلا اس قوم کو کیا ترقی و فلاح حاصل ہو سکتی ہے جس نے اپنے پیغمبر کو زخمی کر دیا چنانچہ اس وقت مندرجہ بالا آیت نازل ہوئی۔

راوی: حمید اور ثابت بنانی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Downlo

حضرت ام سلیط رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر۔...

باب : غزوات کا بیان

حضرت ام سلیط رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر۔

جلد : جلد دوم حدیث 1246

راوی: یحیی بن بکیر، لیث بن سعید، یونس ابن شہاب، ثعلبہ بن ابی مالک

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَقَالَ ثَعْلَبَةُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَسَمَ مُرُوطًا بَيْنَ نِسَاءٍ مِنْ نِسَاءِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فَبَقِيَ مِنْهَا مِرْطٌ جَيِّدٌ فَقَالَ لَهُ بَعْضُ مَنْ عِنْدَهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَعْطِ هَذَا ابْنَتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي عِنْدَكَ يُرِيدُونَ أُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ عَلِيٍّ فَقَالَ عُمَرُ أُمُّ سَلِيطٍ أَحَقُّ بِهِ وَأُمُّ سَلِيطٍ مِنْ نِسَاءِ الْأَنْصَارِ مِمَّنْ بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمَرُ فَإِنَّهَا كَانَتْ تَزْفِرُ لَنَا الْقِرَبَ يَوْمَ أُحُدٍ

یحیی بن بکیر، لیث بن سعید، یونس ابن شہاب، ثعلبہ بن ابی مالک سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مدینہ کی عورتوں کو چادریں بطور تقسیم عنایت فرمائیں تو ایک چادر عمدہ قسم کی بچ رہی، تو بعض لوگوں نے جو ان کے پاس بیٹھے ہوئے تھے عرض کیا کہ امیر المومنین! یہ چادر آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نواسی کو دے دیجئے جو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بی بی ہیں یعنی ام کلثوم بنت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا نہیں ام سلیط رضی اللہ تعالیٰ عنہا اس کی زیادہ حقدار ہیں ام سلیط مدینہ کی انصاریہ تھیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی تھی اور یہ احد کے دن مشک میں پانی بھر بھر کر ہمارے لئے لایا کرتی تھیں۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث بن سعید، یونس ابن شہاب، ثعلبہ بن ابی مالک

Free Download from QuranUrdu.com

شہادت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کا بیان۔...

باب : غزوات کا بیان

شہادت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1247

راوی: ابوجعفر، محمد بن عبداللہ بن مبارک، حجین ابن مثنی، عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابی مسلمہ، عبداللہ بن فضیل، سلیمان بن یسار، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ فَلَمَّا قَدِمْنَا حِمْصَ قَالَ لِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ هَلْ لَكَ فِي وَحْشِيٍّ نَسْأَلُهُ عَنْ قَتْلِ حَمْزَةَ قُلْتُ نَعَمْ وَكَانَ وَحْشِيٌّ يَسْكُنُ حِمْصَ فَسَأَلْنَا عَنْهُ فَقِيلَ لَنَا هُوَ ذَاكَ فِي ظِلِّ قَصْرِهِ كَأَنَّهُ حَمِيتٌ قَالَ فَجِئْنَا حَتَّى وَقَفْنَا عَلَيْهِ بِيَسِيرٍ فَسَلَّمْنَا فَرَدَّ السَّلَامَ قَالَ وَعُبَيْدُ اللَّهِ مُعْتَجِرٌ بِعِمَامَتِهِ مَا يَرَى وَحْشِيٌّ إِلَّا عَيْنَيْهِ وَرِجْلَيْهِ فَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ يَا وَحْشِيُّ أَتَعْرِفُنِي قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ لَا وَاللَّهِ إِلَّا أَنِّي أَعْلَمُ أَنَّ عَدِيَّ بْنَ الْخِيَارِ تَزَوَّجَ امْرَأَةً يُقَالُ لَهَا أُمُّ قِتَالٍ بِنْتُ أَبِي الْعِيصِ فَوَلَدَتْ لَهُ غُلَامًا بِمَكَّةَ فَكُنْتُ أَسْتَرْضِعُ لَهُ فَحَمَلْتُ ذَلِكَ الْغُلَامَ مَعَ أُمِّهِ فَنَاوَلْتُهَا إِيَّاهُ فَلَكَأَنِّي نَظَرْتُ إِلَى قَدَمَيْكَ قَالَ فَكَشَفَ عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ أَلَا تُخْبِرُنَا بِقَتْلِ حَمْزَةَ قَالَ نَعَمْ إِنَّ حَمْزَةَ قَتَلَ طُعَيْمَةَ بْنَ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ بِبَدْرٍ فَقَالَ لِي مَوْلَايَ جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ إِنْ قَتَلْتَ حَمْزَةَ بِعَمِّي فَأَنْتَ حُرٌّ قَالَ فَلَمَّا أَنْ خَرَجَ النَّاسُ عَامَ عَيْنَيْنِ وَعَيْنَيْنِ جَبَلٌ بِحِيَالِ أُحُدٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ وَادٍ خَرَجْتُ مَعَ النَّاسِ إِلَى الْقِتَالِ فَلَمَّا أَنْ اصْطَفُّوا لِلْقِتَالِ خَرَجَ سِبَاعٌ فَقَالَ هَلْ مِنْ مُبَارِزٍ قَالَ فَخَرَجَ إِلَيْهِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ يَا سِبَاعُ يَا ابْنَ أُمِّ أَنْمَارٍ مُقَطِّعَةِ الْبُظُورِ أَتُحَادُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ شَدَّ عَلَيْهِ فَكَانَ كَأَمْسِ الذَّاهِبِ قَالَ وَكَمَنْتُ لِحَمْزَةَ تَحْتَ صَخْرَةٍ فَلَمَّا دَنَا مِنِّي رَمَيْتُهُ بِحَرْبَتِي فَأَضَعُهَا فِي ثُنَّتِهِ حَتَّى خَرَجَتْ مِنْ بَيْنِ وَرِكَيْهِ قَالَ فَكَانَ ذَاكَ الْعَهْدَ بِهِ فَلَمَّا رَجَعَ النَّاسُ رَجَعْتُ مَعَهُمْ فَأَقَمْتُ بِمَكَّةَ حَتَّى فَشَا فِيهَا الْإِسْلَامُ ثُمَّ خَرَجْتُ إِلَى الطَّائِفِ فَأَرْسَلُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا فَقِيلَ لِي إِنَّهُ لَا يَهِيجُ الرُّسُلَ قَالَ

فَخَرَجْتُ مَعَهُمْ حَتَّى قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَآنِي قَالَ آنْتَ وَحْشِيٌّ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَنْتَ قَتَلْتَ حَمْزَةَ قُلْتُ قَدْ كَانَ مِنْ الْأَمْرِ مَا بَلَغَكَ قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُغَيِّبَ وَجْهَكَ عَنِّي قَالَ فَخَرَجْتُ فَلَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ مُسَيْلِمَةُ الْكَذَّابُ قُلْتُ لَأَخْرُجَنَّ إِلَى مُسَيْلِمَةَ لَعَلِّي أَقْتُلُهُ فَأُكَافِئَ بِهِ حَمْزَةَ قَالَ فَخَرَجْتُ مَعَ النَّاسِ فَكَانَ مِنْ أَمْرِهِ مَا كَانَ قَالَ فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ فِي ثَلْمَةِ جِدَارٍ كَأَنَّهُ جَمَلٌ أَوْرَقُ ثَائِرُ الرَّأْسِ قَالَ فَرَمَيْتُهُ بِحَرْبَتِي فَأَضَعُهَا بَيْنَ ثَدْيَيْهِ حَتَّى خَرَجَتْ مِنْ بَيْنِ كَتِفَيْهِ قَالَ وَوَثَبَ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَضَرَبَهُ بِالسَّيْفِ عَلَى هَامَتِهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْفَضْلِ فَأَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ فَقَالَتْ جَارِيَةٌ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ وَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَتَلَهُ الْعَبْدُ الْأَسْوَدُ

ابو جعفر، محمد بن عبداللہ بن مبارک، حجین ابن مثنی، عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابی مسلمہ، عبداللہ بن فضیل، سلیمان بن یسار، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں عبیداللہ بن عدی بن خیار کے ساتھ سفر کے لئے نکلا تو جب ہم لوگ حمص پہنچے تو عبیداللہ بن عدی نے کہا کہ چلو وحشی بن حرب سے مل کر حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قتل کا حال پوچھیں میں نے کہا چلو وحشی حمص ہی میں رہتا تھا چنانچہ ہم نے لوگوں سے پتہ معلوم کیا تو بتایا گیا کہ دیکھو! وہ اپنے مکان کے سایہ کے نیچے مشک کی طرح پھولا ہوا بیٹھا ہے جعفر کہتے ہیں کہ ہم وحشی کے قریب گئے اور سلام کیا اس نے سلام کا جواب دیا اس وقت عبیداللہ اپنا عمامہ سر پر اس طرح لپیٹے ہوئے تھے کہ صرف آنکھیں نظر آرہی تھیں وحشی کو اس سے زیادہ کچھ نظر نہیں آرہا تھا کہ وہ ان کی آنکھیں اور پیر دیکھ رہا تھا آخر عبیداللہ نے پوچھا وحشی مجھے پہچانتے ہو؟ وحشی نے ان کو دیکھا اور کہا خدا کی قسم! میں اتنا جانتا ہوں کہ عدی بن خیار نے ایک عورت ام قتال بنت ابی العیص سے شادی کی تھی ام قتال کے مکہ میں جب ایک لڑکا پیدا ہوا تو میں اس بچہ کے لئے ان کو تلاش کر رہا تھا کہ جب اچانک اس بچہ کو اس کی ماں کے پاس لے گیا اور وہ بچہ اس کو دے دیا میں نے اس کے دونوں پیر دیکھے تھے گویا اب بھی میں اس کے پاؤں دیکھ رہا ہوں جعفر کہتے ہیں کہ عبیداللہ نے منہ پر سے پردہ ہٹا دیا اور وحشی سے کہا کہ ذرا حمزہ کے قتل کا حال بیان کرو وحشی نے کہا بات یہ ہے کہ بدر کے دن حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے طعیمہ بن عدی بن خیار کو مار ڈالا تھا۔ جبیر بن مطعم نے جو کہ میرے مالک تھے مجھ سے یہ کہا کہ اگر تو حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو میرے چچا طعیمہ کے بدلے میں مار ڈالے تو تو آزاد ہے وحشی نے بیان کیا کہ جب لوگ حنین کی لڑائی کے سال نکلے جو احد کے قریب ایک پہاڑ کا نام ہے احد اور اس کے درمیان ایک نالہ ہے اس وقت میں بھی لڑنے والوں کے ساتھ نکلا جب لڑائی کے لئے صفیں درست ہو چکیں تو سباع بن عبدالعزیٰ نے آگے نکل کر کہا کیا کوئی لڑنے والا ہے حمزہ بن عبدالمطلب نے اس کے بالمقابل پہنچ کر کہا او سباع! ام نمارہ کے بیٹے جو بچوں کا ختنہ کیا کرتی

تھی کیا تو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرتا ہے پھر حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سباع کو گزرے ہوئے دن کی طرح بنا دیا وحشی نے کہا پھر میں قتل حمزہ کی فکر میں ایک پتھر کی آڑ میں بیٹھ گیا جب حمزہ میرے قریب آئے میں نے ان کو اپنا ہتھیار پھینک کر مار دیا اور آخر میرا بھالا ان کے زیر ناف ایسا لگا کہ وہ سرین سے پار ہو گیا وحشی نے کہا یہ ان کا آخری وقت تھا جب اہل قریش مکہ میں واپس آئے تو میں بھی ان کے ہمراہ مکہ آ گیا جب فتح مکہ کے بعد مکہ میں اسلام پھیل گیا تو میں طائف میں جا کر مقیم ہو گیا اس کے بعد طائف والوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قاصد بھیجے اور مجھ سے کہا کہ وہ قاصدوں کو نہیں ستاتے تو پھر میں بحیثیت قاصد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو دیکھ کر کہا کیا تم ہی وحشی ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تم ہی نے شہید کیا تھا؟ میں نے کہا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تو سب کیفیت معلوم ہے آپ نے فرمایا کیا تم اپنا منہ مجھ سے چھپا سکتے ہو میں یہ بات سن کر باہر آ گیا اور پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد جب مسیلمہ نے نبوت کا دعویٰ کیا تو میں نے سوچا کہ مسلمانوں کے ساتھ مسیلمہ کو مارنے جاؤں گا شاید اس کو مار کر حمزہ کے قتل کا کفارہ ہو سکے میں مسلمانوں کے ساتھ مسیلمہ کے مقابلہ پر نکلا مسیلمہ کے لوگوں نے جو کچھ کیا وہ میں دیکھ رہا تھا اس کے بعد میں کیا دیکھتا ہوں کہ مسیلمہ ایک دیوار کی آڑ میں کھڑا ہے سر پر نشان اور اونٹ کا سا رنگ ہے میں نے وہی حربہ جو حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے استعمال کیا تھا نکالا اور اس کے مار دیا جو دونوں چھاتیوں کے درمیان سے ہوتا ہوا دونوں مونڈھوں کے درمیان سے پار نکل گیا۔ اتنے میں ایک انصاری کود کر اس کی طرف گیا اور میں نے اس کی کھوپڑی پر ایک تلوار بھی لگائی عبداللہ بن فضیل اس حدیث کے راوی بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے سلیمان بن یسار نے ان کو عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتایا کہ جب مسیلمہ مارا گیا تو ایک چھوکری مکان کی چھت پر چڑھ کر کہنے لگی ہائے امیر المومنین! (مسیلمہ) کو ایک کالے غلام نے مار ڈالا۔

راوی : ابوجعفر، محمد بن عبداللہ بن مبارک، حجین ابن مثنیٰ، عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابی مسلمہ، عبداللہ بن فضیل، سلیمان بن یسار، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری

یوم احد میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسم کے زخمی ہونے کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

یوم احد میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسم کے زخمی ہونے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1248

راوی: اسحق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ھمام، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى قَوْمٍ فَعَلُوا بِنَبِيِّهِ يُشِيرُ إِلَى رَبَاعِيَتِهِ اشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى رَجُلٍ يَقْتُلُهُ رَسُولُ اللَّهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اسحاق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے اللہ کا سخت غضب ہے اس قوم پر جس نے اپنے پیغمبر کے ساتھ یہ کیا (دانتوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے) اللہ سخت غصے ہوا اس شخص پر جس کو اللہ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کے راستہ میں مارا (جیسے ابی بن خلف کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اس کو میدان احد میں مارا)۔

راوی: اسحق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

یوم احد میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسم کے زخمی ہونے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1249

راوی: مخلد بن مالك، يحيى بن سعيد اموى، ابن جريج، عمرو بن دينار، عكرمه، حضرت ابن عباس رضى الله عنهما

حَدَّثَنِي مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ اشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى مَنْ قَتَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ اشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ

Free Download from QuranUrdu.com

عَلَى قَوْمٍ دَمَّوْا وَجْهَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مخلد بن مالک، یحیی بن سعید اموی، ابن جریج، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا سخت غصہ اس قوم پر ہے جس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی راہ میں مار دیں اللہ تعالیٰ کا سخت غضب اس قوم پر ہے جو اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ کو خون آلود کریں (جیسے قریش نے کیا)۔

راوی : مخلد بن مالک، یحیی بن سعید اموی، ابن جریج، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

یوم احد میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسم کے زخمی ہونے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1250

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سلمہ بن دینار، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ وَهُوَ يُسْأَلُ عَنْ جُرْحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْرِفُ مَنْ كَانَ يَغْسِلُ جُرْحَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ يَسْكُبُ الْمَاءَ وَبِمَا دُووِيَ قَالَ كَانَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَام بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَغْسِلُهُ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ يَسْكُبُ الْمَاءَ بِالْمِجَنِّ فَلَمَّا رَأَتْ فَاطِمَةُ أَنَّ الْمَاءَ لَا يَزِيدُ الدَّمَ إِلَّا كَثْرَةً أَخَذَتْ قِطْعَةً مِنْ حَصِيرٍ فَأَحْرَقَتْهَا وَأَلْصَقَتْهَا فَاسْتَمْسَكَ الدَّمُ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ يَوْمَئِذٍ وَجُرِحَ وَجْهُهُ وَكُسِرَتْ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِهِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سلمہ بن دینار، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان سے کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زخمی ہونے کا حال پوچھا، سہل بن سعد نے کہا: خدا کی قسم! میں جانتا ہوں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زخم کون (دھو رہا تھا) اور کون پانی ڈال رہا تھا اور کون سی دوا لگائی گئی ہوا یہ کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا زخم دھو رہی تھیں اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ڈھال سے پانی ڈال رہے تھے جب حضرت

فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے دیکھا کہ خون کسی طرح بند نہیں ہوتا ہے تو انہوں نے بوریئے کا ایک ٹکڑا جلا کر اس کی راکھ زخم میں بھر دی خون بند ہو گیا یہی دن تھا کہ جب کہ آپ کے دانت شہید ہوئے اور چہرہ مبارک زخمی کیا گیا اور خود کو پتھر مار کر سر پر توڑا گیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سلمہ بن دینار، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

یوم احد میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسم کے زخمی ہونے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1251

راوی: عمر بن علی، ابوعاصم، ابن جریج، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى مَنْ قَتَلَهُ نَبِيٌّ وَاشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى مَنْ دَمَّى وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمر بن علی، ابوعاصم، ابن جریج، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا اللہ کا سخت غضب اس شخص پر ہے جس کو خود پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم قتل کریں اور سخت غضب ہے خدا کا اس پر جس نے پیغمبر کے چہرہ مبارک کو خون آلود کیا۔

راوی : عمر بن علی، ابوعاصم، ابن جریج، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

)ان لوگوں کا بیان) جنہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا حکم مانا۔۔۔

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

)ان لوگوں کا بیان) جنہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا حکم مانا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1252

راوی: محمد بن سلام، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا أَجْرٌ عَظِيمٌ قَالَتْ لِعُرْوَةَ يَا ابْنَ أُخْتِي كَانَ أَبَوَاكَ مِنْهُمْ الزُّبَيْرُ وَأَبُو بَكْرٍ لَمَّا أَصَابَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَصَابَ يَوْمَ أُحُدٍ وَانْصَرَفَ عَنْهُ الْمُشْرِكُونَ خَافَ أَنْ يَرْجِعُوا قَالَ مَنْ يَذْهَبُ فِي إِثْرِهِمْ فَانْتَدَبَ مِنْهُمْ سَبْعُونَ رَجُلًا قَالَ كَانَ فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ وَالزُّبَيْرُ

محمد بن سلام، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا أَجْرٌ عَظِيمٌ الخ یعنی جن لوگوں نے زخمی ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ اور رسول کا حکم مانا ان میں جو نیک پرہیز گار ہیں ان کو بہت ثواب ملے گا اے میرے بھانجے! تمہارے والد زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور نانا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہیں لوگوں میں سے تھے بات یہ ہوئی کہ احد کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جو صدمہ پہنچا تھا، پہنچا اور کافر مکہ کو واپس گئے تو آپ کو یہ اندیشہ پیدا ہوا کہ کافر کہیں پھر لوٹ نہ آئیں تو آپ نے فرمایا کہ ان کافروں کا تعاقب کون کرتا ہے؟ یہ حکم سن کر ستر حضرات نے اس حکم کی تعمیل منظور کی جس میں زبیر اور ابو بکر بھی شامل تھے۔

راوی: محمد بن سلام، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

شہدا احد کا بیان جیسے حضرت حمزہ بن عبدالمطلب حضرت یمان حضرت نضر بن انس اور حضرت...

باب : غزوات کا بیان

شہداحد کا بیان جیسے حضرت حمزہ بن عبدالمطلب حضرت یمان حضرت نضر بن انس اور حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہم۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1253

راوی: عمرو بن علی افلاس، معاذ بن هشام

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ مَا نَعْلَمُ حَيًّا مِنْ أَحْيَائِ الْعَرَبِ أَكْثَرَ شَهِيدًا أَعَزَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ قَتَادَةُ وَحَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ قُتِلَ مِنْهُمْ يَوْمَ أُحُدٍ سَبْعُونَ وَيَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ سَبْعُونَ وَيَوْمَ الْيَمَامَةِ سَبْعُونَ قَالَ وَكَانَ بِئْرُ مَعُونَةَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَوْمُ الْيَمَامَةِ عَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ يَوْمَ مُسَيْلِمَةَ الْكَذَّابِ

عمرو بن علی افلاس، معاذ بن ہشام اپنے والد سے وہ قتادہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا ہم نہیں سمجھتے کہ عرب کے تمام قبائل میں انصار سے زیادہ عزت والا کوئی قیامت کے دن ہو قتادہ کہتے ہیں کہ مجھ سے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ احد کے دن ستر آدمی انصار کے شہید ہوئے اور اتنے ہی بیر معونہ کے دن اور اتنے ہی جنگ یمامہ کے دن اور بیر معونہ کا واقعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات میں ہوا تھا اور یمامہ کا واقعہ خلافت صدیقی میں ہوا جس دن مسیلمہ کذاب سے مقابلہ ہوا۔

راوی: عمرو بن علی افلاس، معاذ بن ہشام

باب : غزوات کا بیان

شہداحد کا بیان جیسے حضرت حمزہ بن عبدالمطلب حضرت یمان حضرت نضر بن انس اور حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہم۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1254

راوی: قتیبه بن سعید، لیث، ابن شهاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلَى أُحُدٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ يَقُولُ أَيُّهُمْ أَكْثَرُ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ فَإِذَا أُشِيرَ لَهُ إِلَى أَحَدٍ قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ وَقَالَ أَنَا شَهِيدٌ عَلَى هَؤُلَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَمَرَ بِدَفْنِهِمْ بِدِمَائِهِمْ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُغَسَّلُوا وَقَالَ أَبُو الْوَلِيدِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَمَّا قُتِلَ أَبِي جَعَلْتُ أَبْكِي وَأَكْشِفُ الثَّوْبَ عَنْ وَجْهِهِ فَجَعَلَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَوْنِي وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَهُ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْكِيهِ أَوْ مَا تَبْكِيهِ مَا زَالَتْ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا حَتَّى رُفِعَ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ جابر بن عبداللہ نے ان کو بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم احد کے دن دو شہیدوں کو ایک ہی کپڑے میں لپیٹتے اور پوچھتے کہ ان دونوں میں قرآن کریم کس کو زیادہ یاد تھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اشارہ سے بتایا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو قبلہ کی سمت آگے کرتے اور فرماتے میں قیامت کے دن ان لوگوں کا گواہ ہوں گا اور آپ نے فرمایا ان کو اسی طرح خون آلودہ بلا غسل و نماز دفن کر دیا جائے۔ ابو عبداللہ بخاری کہتے ہیں کہ ابوالولید نے شعبہ سے، انہوں نے محمد بن منکدر سے، انہوں نے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ جب میرے والد عبداللہ احد کے دن شہید ہوئے تو میں ان کی لاش کو دیکھ کر روتا تھا اور چہرہ سے کپڑا ہٹا کر دیکھتا اور آنحضرت کے اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھ کو رونے سے منع کرتے مگر آپ نے منع نہیں کیا، آپ نے فاطمہ بنت عمرو (میری پھوپھی) سے فرمایا تم عبداللہ پر مت رو اس پر تو فرشتے جنازہ اٹھانے تک سایہ کئے رہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالک

باب : غزوات کا بیان

شہداء احد کا بیان جیسے حضرت حمزہ بن عبدالمطلب حضرت یمان حضرت نضر بن انس اور حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہم۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1255

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، یزید بن عبداللہ بن ابی بردہ، ابی بردہ بن عامر اپنے دادا سے اور وہ اپنے والد ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أُرَاهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أُهَاجِرُ مِنْ مَكَّةَ إِلَى أَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ فَذَهَبَ وَهَلِي إِلَى أَنَّهَا الْيَمَامَةُ أَوْ هَجَرُ فَإِذَا هِيَ الْمَدِينَةُ يَثْرِبُ وَرَأَيْتُ فِي رُؤْيَايَ هَذِهِ أَنِّي هَزَزْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهُ فَإِذَا هُوَ مَا أُصِيبَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ ثُمَّ هَزَزْتُهُ بِأُخْرَى فَعَادَ أَحْسَنَ مَا كَانَ فَإِذَا هُوَ مَا جَاءَ اللَّهُ بِهِ مِنْ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِينَ وَرَأَيْتُ فِيهَا بَقَرًا وَاللَّهُ خَيْرٌ فَإِذَا هُمْ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ أُحُدٍ وَإِذَا الْخَيْرُ مَا جَاءَ اللَّهُ بِهِ مِنْ الْخَيْرِ وَثَوَابِ الصِّدْقِ الَّذِي آتَانَا اللَّهُ بَعْدَ يَوْمِ بَدْرٍ

محمد بن علاء، ابو اسامہ، یزید بن عبد اللہ بن ابی بردہ، ابی بردہ بن عامر اپنے دادا سے اور وہ اپنے والد ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے ایک بار تلوار ہلائی تو اس کی نوک ٹوٹ گئی اس کی تعبیر یہی تھی کہ مسلمان احد کے دن شہید ہوئے پھر دوسری مرتبہ ہلائی تو ٹھیک ہوگئی اس کی تعبیر یہ تھی کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو آخر میں فتح دے دی اور ان میں اتحاد پیدا کر دیا اور میں نے خواب میں گائیں دیکھیں (جو ذبح ہو رہی تھی) اور اللہ تعالیٰ کے سب کام بہتر ہیں اس کی تعبیر بھی یہی تھی کہ مسلمان احد کے دن شہید ہوئے۔

راوی : محمد بن علاء، ابو اسامہ، یزید بن عبد اللہ بن ابی بردہ، ابی بردہ بن عامر اپنے دادا سے اور وہ اپنے والد ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

شہداء احد کا بیان جیسے حضرت حمزہ بن عبد المطلب حضرت یمان حضرت نضر بن انس اور حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہم۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1256

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: احمد بن یونس، زھیر، اعمش، شفیق، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ خَبَّابٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَبْتَغِي وَجْهَ اللَّهِ فَوَجَبَ أَجْرُنَا عَلَى اللَّهِ فَمِنَّا مَنْ مَضَى أَوْ ذَهَبَ لَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا كَانَ مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ فَلَمْ يَتْرُكْ إِلَّا نَمِرَةً كُنَّا إِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رَأْسَهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا غُطِّيَ بِهَا رِجْلَاهُ خَرَجَ رَأْسُهُ فَقَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَطُّوا بِهَا رَأْسَهُ وَاجْعَلُوا عَلَى رِجْلَيْهِ الْإِذْخِرَ أَوْ قَالَ أَلْقُوا عَلَى رِجْلَيْهِ مِنْ الْإِذْخِرِ وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا

احمد بن یونس، زہیر، اعمش، شفیق، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے لئے ہجرت کی تو اب ہمارا اجر اللہ کے ذمہ ہو گیا چنانچہ کچھ لوگ تو ہم میں سے دنیا سے گزر گئے اور اپنی محنت کا کچھ بدلہ (دنیا میں) نہ پایا انہیں لوگوں میں مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے جو احد کے دن شہید ہوئے اور ایک دھاری دار چادر چھوڑ گئے جب اس سے ان کا سر چھپایا جاتا تھا تو پیر کھل جاتے تھے اور جب پیر چھپائے جاتے تھے تو سر کھل جاتا تھا آخر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کا سر چھپا دو اور پاؤں پر اذخر گھاس ڈال دو یا یہ فرمایا کہ پیروں پر تھوڑی سی اذخر گھاس ڈال دو اور کچھ لوگ ہم میں ایسے ہوئے کہ ان کا میوہ خوب پھلا اور ان کو چن چن کر کھاتے تھے۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، اعمش، شفیق، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد کہ احد ہم سے محبت رکھتا ہے عباس بن سہل نے...

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد کہ احد ہم سے محبت رکھتا ہے عباس بن سہل نے ابو حمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت بیان کی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1257

راوی: نصر بن علی، ان کے والد علی قرہ بن خالد، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ

نصر بن علی، ان کے والد علی قرہ بن خالد، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ رسول اکرم نے فرمایا یہ احد ایک پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

راوی: نصر بن علی، ان کے والد علی قرہ بن خالد، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد کہ احد ہم سے محبت رکھتا ہے عباس بن سہل نے ابو حمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت بیان کی ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1258

راوی: عبد اللہ بن یوسف، امام مالک، عمرو بن ابی عمرو، انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَعَ لَهُ أُحُدٌ فَقَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي حَرَّمْتُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا

عبد اللہ بن یوسف، امام مالک، عمرو بن ابی عمرو، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غزوہ تبوک سے واپس آتے ہوئے جب احد نظر آیا تو آپ نے ارشاد فرمایا یہ احد ایک پہاڑی ہے جو ہمیں دوست رکھتا ہے اور ہم اس کو دوست رکھتے ہیں یا اللہ! حضرت ابراہیم نے مکہ کو حرم بنایا اور میں مدینہ کو دو پتھریلے علاقوں کے درمیان حرم بناتا ہوں۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : عبد اللہ بن یوسف، امام مالک، عمرو بن ابی عمرو، انس بن مالک

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد کہ احد ہم سے محبت رکھتا ہے عباس بن سہل نے ابو حمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت بیان کی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1259

راوی : عمرو بن خالد، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابو الخیر مرثد، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى عَلَى أَهْلِ أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى حَوْضِي الْآنَ وَإِنِّي أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ أَوْ مَفَاتِيحَ الْأَرْضِ وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا

عمرو بن خالد، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابو الخیر مرثد، حضرت عقبہ بن عامر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن احد کی طرف گئے اور شہداء احد پر مثل نماز جنازہ نماز پڑھی پھر منبر پر آکر فرمایا میں تمہارے واسطے کام درست کرنے کے لئے آگے چلنے والا ہوں میں تم پر گواہ ہوں میں حوض کو دیکھ رہا ہوں مجھے زمین کے خزانوں کی کنجیاں دی گئیں یا یہ فرمایا کہ زمین کی کنجیاں دی گئیں اور بات یہ ہے مجھے اپنے بعد بخدا تمہارے مشرک ہو جانے کا اندیشہ نہیں ہے ہاں یہ ضرور ڈر ہے کہ کہیں تم دنیا میں نہ پھنس جاؤ۔

راوی : عمرو بن خالد، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابو الخیر مرثد، حضرت عقبہ بن عامر

Free Download from QuranUrdu.com

غزوہ رجیع کے بیان میں اور رعل، ذکوان، بیر معونہ اور عضل و قارہ کا بیان اور عاصم بن...

باب : غزوات کا بیان

غزوہ رجیع کے بیان میں اور رعل، ذکوان، بیر معونہ اور عضل و قارہ کا بیان اور عاصم بن عمرو نے بیان کیا کہ ثابت، خبیب اور ان کے ہمراہیوں کا قصہ، ابن اسحاق کہتےہیں کہ ہم سے عاصم بن غزوہ رجیع احد کے بعد ہوا (صفر ۴ھ(

جلد : جلد دوم   حدیث 1260

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام بن یوسف، معمر، زهری، عمرو بن ابی سفیان ثقفی، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً عَيْنًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ عَاصِمَ بْنَ ثَابِتٍ وَهُوَ جَدُّ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَانْطَلَقُوا حَتَّى إِذَا كَانَ بَيْنَ عُسْفَانَ وَمَكَّةَ ذُكِرُوا لِحَيٍّ مِنْ هُذَيْلٍ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو لَحْيَانَ فَتَبِعُوهُمْ بِقَرِيبٍ مِنْ مِائَةِ رَامٍ فَاقْتَصُّوا آثَارَهُمْ حَتَّى أَتَوْا مَنْزِلًا نَزَلُوهُ فَوَجَدُوا فِيهِ نَوَى تَمْرٍ تَزَوَّدُوهُ مِنْ الْمَدِينَةِ فَقَالُوا هَذَا تَمْرُ يَثْرِبَ فَتَبِعُوا آثَارَهُمْ حَتَّى لَحِقُوهُمْ فَلَمَّا انْتَهَى عَاصِمٌ وَأَصْحَابُهُ لَجَئُوا إِلَى فَدْفَدٍ وَجَاءَ الْقَوْمُ فَأَحَاطُوا بِهِمْ فَقَالُوا لَكُمْ الْعَهْدُ وَالْمِيثَاقُ إِنْ نَزَلْتُمْ إِلَيْنَا أَنْ لَا نَقْتُلَ مِنْكُمْ رَجُلًا فَقَالَ عَاصِمٌ أَمَّا أَنَا فَلَا أَنْزِلُ فِي ذِمَّةِ كَافِرٍ اللَّهُمَّ أَخْبِرْ عَنَّا نَبِيَّكَ فَقَاتَلُوهُمْ حَتَّى قَتَلُوا عَاصِمًا فِي سَبْعَةِ نَفَرٍ بِالنَّبْلِ وَبَقِيَ خُبَيْبٌ وَزَيْدٌ وَرَجُلٌ آخَرُ فَأَعْطَوْهُمْ الْعَهْدَ وَالْمِيثَاقَ فَلَمَّا أَعْطَوْهُمْ الْعَهْدَ وَالْمِيثَاقَ نَزَلُوا إِلَيْهِمْ فَلَمَّا اسْتَمْكَنُوا مِنْهُمْ حَلُّوا أَوْتَارَ قِسِيِّهِمْ فَرَبَطُوهُمْ بِهَا فَقَالَ الرَّجُلُ الثَّالِثُ الَّذِي مَعَهُمَا هَذَا أَوَّلُ الْغَدْرِ فَأَبَى أَنْ يَصْحَبَهُمْ فَجَرَّرُوهُ وَعَالَجُوهُ عَلَى أَنْ يَصْحَبَهُمْ فَلَمْ يَفْعَلْ فَقَتَلُوهُ وَانْطَلَقُوا بِخُبَيْبٍ وَزَيْدٍ حَتَّى بَاعُوهُمَا بِمَكَّةَ فَاشْتَرَى خُبَيْبًا بَنُو الْحَارِثِ بْنِ عَامِرِ بْنِ نَوْفَلٍ وَكَانَ خُبَيْبٌ هُوَ قَتَلَ الْحَارِثَ يَوْمَ بَدْرٍ فَمَكَثَ عِنْدَهُمْ أَسِيرًا حَتَّى إِذَا أَجْمَعُوا قَتْلَهُ اسْتَعَارَ مُوسًى مِنْ بَعْضِ بَنَاتِ الْحَارِثِ لِيَسْتَحِدَّ بِهَا فَأَعَارَتْهُ قَالَتْ فَغَفَلْتُ عَنْ صَبِيٍّ لِي فَدَرَجَ إِلَيْهِ حَتَّى أَتَاهُ فَوَضَعَهُ عَلَى فَخِذِهِ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ فَزِعْتُ فَزْعَةً عَرَفَ ذَاكَ مِنِّي وَفِي يَدِهِ الْمُوسَى فَقَالَ أَتَخْشَيْنَ أَنْ أَقْتُلَهُ مَا كُنْتُ لِأَفْعَلَ ذَاكِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَكَانَتْ تَقُولُ مَا رَأَيْتُ أَسِيرًا قَطُّ خَيْرًا مِنْ خُبَيْبٍ لَقَدْ رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ مِنْ قِطْفِ عِنَبٍ وَمَا بِمَكَّةَ يَوْمَئِذٍ ثَمَرَةٌ وَإِنَّهُ لَمُوثَقٌ فِي الْحَدِيدِ وَمَا كَانَ إِلَّا رِزْقٌ رَزَقَهُ اللَّهُ فَخَرَجُوا بِهِ مِنْ الْحَرَمِ

Free Download from QuranUrdu.com

لِيَقْتُلُوهُ فَقَالَ دَعُونِي أُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ لَوْلَا أَنْ تَرَوْا أَنَّ مَا بِي جَزَعٌ مِنْ الْمَوْتِ لَزِدْتُ فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ سَنَّ الرَّكْعَتَيْنِ عِنْدَ الْقَتْلِ هُوَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَحْصِهِمْ عَدَدًا ثُمَّ قَالَ مَا أُبَالِي حِينَ أُقْتَلُ مُسْلِمًا عَلَى أَيِّ شِقٍّ كَانَ لِلَّهِ مَصْرَعِي وَذَلِكَ فِي ذَاتِ الْإِلَهِ وَإِنْ يَشَأْ يُبَارِكْ عَلَى أَوْصَالِ شِلْوٍ مُمَزَّعِ ثُمَّ قَامَ إِلَيْهِ عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ فَقَتَلَهُ وَبَعَثَتْ قُرَيْشٌ إِلَى عَاصِمٍ لِيُؤْتَوْا بِشَيْءٍ مِنْ جَسَدِهِ يَعْرِفُونَهُ وَكَانَ عَاصِمٌ قَتَلَ عَظِيمًا مِنْ عُظَمَائِهِمْ يَوْمَ بَدْرٍ فَبَعَثَ اللَّهُ عَلَيْهِ مِثْلَ الظُّلَّةِ مِنْ الدَّبْرِ فَحَمَتْهُ مِنْ رُسُلِهِمْ فَلَمْ يَقْدِرُوا مِنْهُ عَلَى شَيْءٍ

ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، عمرو بن ابی سفیان ثقفی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جماعت جاسوسی کی غرض سے قریش کی خبر لانے کو بھیجی اور اس کا افسر عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ثابت انصاری کو بنایا جو کہ عاصم بن عمر بن خطاب کے نانا تھے یہ لوگ چل کر جب مکہ اور عسفان کے درمیان پہنچے تو ہذیل قبیلہ کے خاندان بنی لحیان کو ان کی خبر ہوگئی تو انہوں نے ایک سو تیر اندازوں کو ان کے تعاقب میں روانہ کر دیا اور یہ لوگ تلاش کرتے ہوئے اس جگہ پہنچے جہاں یہ مقیم تھے اور وہاں انہوں نے مدینہ کی کھجوروں کی گھٹلیاں پڑی ہوئی دیکھیں اور پھر وہاں سے ان کے پیروں کے نشانات پر چلتے ہوئے مسلمانوں کو پکڑ لیا مسلمان اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک ٹیلہ پر چڑھ گئے کافروں نے گھیر لیا اور کہنے لگے کہ ہم وعدہ کرتے ہیں کہ اگر تم نے خود کو ہمارے حوالہ کر دیا تو ہم کسی کو نقصان نہیں پہنچائیں گے عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں کافروں کے وعدہ پر بھروسہ نہیں کرتا ہرگز نیچے نہیں اتروں گا اے اللہ! اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارے حال کی خبر کر دے کافروں نے حملہ کر دیا اور تیر برسانے لگے یہاں تک کہ حضرت عاصم اپنے سات ہمراہیوں کے ساتھ شہید ہوگئے صرف حضرت خبیب، زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ایک دوسرے مسلمان بچ رہے۔ کافروں نے ان کو امان کا یقین دلایا اور یہ ان کے پاس اتر آئے کافروں نے ان پر قابو پالیا اور کمان کی تانت سے ان کی مشکیں باندھ لیں تیسرے مسلمان نے کہا کہ یہ ان کی پہلی عہد شکنی ہے اور اس نے جانے سے انکار کر دیا کافروں نے کھینچ کر لے جانے کی کوشش کی اور جب پریشان ہوگئے تو اس کو قتل کر دیا اور خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ساتھ لے گئے اور مکہ میں لے جا کر بیچ ڈالا خبیب کو حارث بن عامر بن نوفل کے بیٹوں نے خریدا کیونکہ خبیب نے بدر میں حارث کو قتل کیا تھا حضرت خبیب عرصہ تک ان کے پاس مقید رہے یہاں تک کہ انہوں نے ان کے قتل کا ارادہ کیا ایک دن اسی درمیان میں خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حارث کی بیٹی سے صفائی کے لئے استرا مانگا کہتی ہے کہ میرا خیال کسی اور طرف ہوگیا کہ اتنے میں میرا بچہ ابوحسین خبیب کے پاس چلا گیا خبیب نے اس کو محبت سے اپنی ران پر بٹھالیا میں نے جب یہ حالت دیکھی تو گھبرا گئی خبیب نے میری گھبراہٹ پہچان لی استرا اس کے ہاتھ میں تھا وہ کہنے لگے کیا تو خوف کرتی ہے یہ کہ میں اس بچہ کو مار ڈالوں گا خدا نے چاہا تو ایسا کام مجھ سے کبھی نہیں ہو سکتا زینب

Free Download from QuranUrdu.com

کہا کرتی تھی میں نے خبیب سے زیادہ کسی قیدی کو نیک نہیں دیکھا میں نے خود دیکھا ہے کہ انگوروں کا خوشہ ہاتھ میں لئے کھا رہے تھے حالانکہ اس وقت مکہ میں میوہ نہیں تھا اور وہ لوہے میں جکڑے ہوئے تھے یہ خدا کا رزق تھا جو اس نے خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو عنایت فرمایا تھا غرض یہ کافر خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قتل کرنے کے لئے حدود حرم سے باہر لے گئے۔ خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا مجھے اجازت دو کہ میں دوگانہ نماز ادا کرلوں اجازت مل گئی نماز سے فارغ ہو کر خبیب نے کہا کہ اگر یہ خیال نہ کرتے کہ میں مرنے سے ڈرتا ہوں تو اور نماز پڑھتا غرض قتل سے پہلے دو رکعت نماز پڑھنے کا طریقہ حضرت خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایجاد ہوا ہے پھر حضرت خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس طرح دعا کی کہ اے اللہ! ان سب کو چن چن کر تباہ کر دے کوئی باقی نہ رہے پھر یہ اشعار پڑھے جب میں مسلمانوں پر مر رہا ہوں تو کوئی ڈر نہیں ہے کسی بھی کروٹ پر مروں میں خدا کی راہ میں مر رہا ہوں وہ اگر چاہے تو میں زبوں حالت نہ ہوں گا بدن اگرچہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے تو اس کے جوڑوں پر برکت ہوگی اس کے بعد عقبہ بن حارث نے کھڑے ہو کر خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قتل کر دیا اور دوسری طرف یہ ہوا کہ قریش نے لوگوں کو بھیجا کہ عاصم بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی لاش کا ایک ٹکڑا کاٹ کر لاؤ تاکہ ہم پہچانیں کیونکہ عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بدر کے دن ایک بڑے آدمی عقبہ بن ابی معیط کو قتل کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے عاصم کی لاش پر بھڑوں کی فوج نازل کر دی جس نے عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بچا لیا اور قریشی لوگ لاش کے قریب بھی نہ آسکے۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، عمرو بن ابی سفیان ثقفی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غزوہ رجیع کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

غزوہ رجیع کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1261

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، عمرو بن دینار

Free Download from Quranurdu.com

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ الَّذِي قَتَلَ خُبَيْبًا هُوَ أَبُو سِرْوَعَةَ

عبداللہ بن محمد، سفیان، عمرو بن دینار سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ابو سروعہ (عقبہ بن حارث) نے قتل کیا تھا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، سفیان، عمرو بن دینار

باب : غزوات کا بیان

غزوہ رجیع کا بیان

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1262

راوی: ابو معمر، عبدالوارث بن سعید، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ رَجُلًا لِحَاجَةٍ يُقَالُ لَهُمْ الْقُرَّاءُ فَعَرَضَ لَهُمْ حَيَّانِ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ رِعْلٌ وَذَكْوَانُ عِنْدَ بِئْرٍ يُقَالُ لَهَا بِئْرُ مَعُونَةَ فَقَالَ الْقَوْمُ وَاللَّهِ مَا إِيَّاكُمْ أَرَدْنَا إِنَّمَا نَحْنُ مُجْتَازُونَ فِي حَاجَةٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلُوهُمْ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ شَهْرًا فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ وَذَلِكَ بَدْءُ الْقُنُوتِ وَمَا كُنَّا نَقْنُتُ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَسَأَلَ رَجُلٌ أَنَسًا عَنْ الْقُنُوتِ أَبَعْدَ الرُّكُوعِ أَوْ عِنْدَ فَرَاغٍ مِنْ الْقِرَاءَةِ قَالَ لَا بَلْ عِنْدَ فَرَاغٍ مِنْ الْقِرَاءَةِ

ابو معمر، عبدالوارث بن سعید، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ستر صحابیوں کو جن کو ہم قاری کہتے تھے کسی کام کے لئے بھیجا بنو سلیم کے دو قبیلے رعل اور ذکوان نے بیر معونہ کے پاس ان کو گھیر لیا اور مارنے لگے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا خدا کی قسم! ہم لڑنے کے لئے نہیں آئے بلکہ ہم کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کام کی غرض سے روانہ کیا ہے مگر کفار نے کوئی دھیان نہیں دیا اور سب کو شہید کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینہ تک صبح کی نماز میں بد دعا فرمائی یہاں سے قنوت کی ابتدا ہوتی ہے اس سے قبل ہم قنوت نہیں پڑھتے تھے عبدالعزیز

Free Download from QuranUrdu.com

(شاگرد انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ کسی نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ قنوت رکوع کے بعد ہے یا قراۃ سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے جواب دیا قرات سے فارغ ہو کر رکوع سے پہلے۔

راوی : ابومعمر، عبدالوارث بن سعید، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ رجیع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1263

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، قتاده، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ الْعَرَبِ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ تک رکوع کے بعد قنوت پڑھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم عرب کے چند قبائل کے لئے بددعا فرماتے تھے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ رجیع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1264

راوی: عبدالاعلی بن حماد، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رِعْلًا وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ وَبَنِي لَحْيَانَ اسْتَمَدُّوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَدُوٍّ فَأَمَدَّهُمْ بِسَبْعِينَ مِنْ الْأَنْصَارِ كُنَّا نُسَمِّيهِمْ الْقُرَّاءَ فِي زَمَانِهِمْ كَانُوا يَحْتَطِبُونَ بِالنَّهَارِ وَيُصَلُّونَ بِاللَّيْلِ حَتَّى كَانُوا بِبِئْرِ مَعُونَةَ قَتَلُوهُمْ وَغَدَرُوا بِهِمْ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَنَتَ شَهْرًا يَدْعُو فِي الصُّبْحِ عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ وَبَنِي لَحْيَانَ قَالَ أَنَسٌ فَقَرَأْنَا فِيهِمْ قُرْآنًا ثُمَّ إِنَّ ذَلِكَ رُفِعَ بَلِّغُوا عَنَّا قَوْمَنَا أَنَّا لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِيَ عَنَّا وَأَرْضَانَا وَعَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ وَبَنِي لِحْيَانَ زَادَ خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ أُولَئِكَ السَّبْعِينَ مِنْ الْأَنْصَارِ قُتِلُوا بِبِئْرِ مَعُونَةَ قُرْآنًا كِتَابًا نَحْوَهُ

عبدالاعلی بن حماد، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ رعل وذکوان، عصیہ اور بنی لحیان نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے دشمنوں کے مقابل میں مدد چاہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ستر اصحاب کو انصار سے ان کی مدد کے لئے روانہ کیا ہم ان کو قاری کہا کرتے تھے یہ لوگ دن کو لکڑیاں لاتے اور رات کو عبادت کیا کرتے تھے یہ حضرات جب بیر معونہ پہنچے تو قبیلے کے آدمیوں نے ان کو دھوکے سے مار ڈالا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اس واقعہ کی خبر ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ تک صبح کی نماز میں ان قبیلے والوں کے لئے بد دعا فرمائی یعنی رعل، ذکوان، عصیہ اور بنی لحیان پر حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے تو ان کے صدمہ میں کئی آیتیں پڑھیں پھر ان کی تلاوت موقوف ہوگئی وہ آیات یہ تھی (بَلِّغُوا عَنَّا قَوْمَنَا أَنَّا لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِيَ عَنَّا وَأَرْضَانَا)۔ قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں ایک مہینہ تک قنوت پڑھی آپ عرب کے چند قبیلوں پر بد دعا فرماتے تھے یعنی رعل، ذکوان، عصیہ اور بنی لحیان پر خلیفہ بن خیاط شیخ بخاری نے اتنا اضافہ کیا ہے کہ ہم سے ابن زریع نے، ان سے سعید بن ابی عروہ نے، انہوں نے قتادہ سے سنا کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ یہ ستر قاری بیر معونہ پر شہید کئے گئے یہ سب انصاری تھے اس حدیث میں قرآنا سے کتابا مراد ہے یعنی اللہ کی کتاب۔

راوی: عبدالاعلی بن حماد، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

غزوہ رجیع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1265

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، ہمام، اسحاق، عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ خَالَهُ أَخٌ لِأُمِّ سُلَيْمٍ فِي سَبْعِينَ رَاكِبًا وَكَانَ رَئِيسَ الْمُشْرِكِينَ عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ خَيَّرَ بَيْنَ ثَلَاثِ خِصَالٍ فَقَالَ يَكُونُ لَكَ أَهْلُ السَّهْلِ وَلِي أَهْلُ الْمَدَرِ أَوْ أَكُونُ خَلِيفَتَكَ أَوْ أَغْزُوكَ بِأَهْلِ غَطَفَانَ بِأَلْفٍ وَأَلْفٍ فَطُعِنَ عَامِرٌ فِي بَيْتِ أُمِّ فُلَانٍ فَقَالَ غُدَّةٌ كَغُدَّةِ الْبَكْرِ فِي بَيْتِ امْرَأَةٍ مِنْ آلِ فُلَانٍ ائْتُونِي بِفَرَسِي فَمَاتَ عَلَى ظَهْرِ فَرَسِهِ فَانْطَلَقَ حَرَامٌ أَخُو أُمِّ سُلَيْمٍ وَهُوَ رَجُلٌ أَعْرَجُ وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي فُلَانٍ قَالَ كُونَا قَرِيبًا حَتَّى آتِيَهُمْ فَإِنْ آمَنُونِي كُنْتُمْ وَإِنْ قَتَلُونِي أَتَيْتُمْ أَصْحَابَكُمْ فَقَالَ أَتُؤْمِنُونِي أُبَلِّغْ رِسَالَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُحَدِّثُهُمْ وَأَوْمَئُوا إِلَى رَجُلٍ فَأَتَاهُ مِنْ خَلْفِهِ فَطَعَنَهُ قَالَ هَمَّامٌ أَحْسِبُهُ حَتَّى أَنْفَذَهُ بِالرُّمْحِ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَلُحِقَ الرَّجُلُ فَقُتِلُوا كُلُّهُمْ غَيْرَ الْأَعْرَجِ كَانَ فِي رَأْسِ جَبَلٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْنَا ثُمَّ كَانَ مِنْ الْمَنْسُوخِ إِنَّا قَدْ لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِيَ عَنَّا وَأَرْضَانَا فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثَلَاثِينَ صَبَاحًا عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَبَنِي لَحْيَانَ وَعُصَيَّةَ الَّذِينَ عَصَوْا اللَّهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

موسیٰ بن اسماعیل، ہمام، اسحاق، عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (حرام بن ملحان) ام سلیم کے بھائی یعنی انس کے ماموں کو ستر سواروں کے ساتھ بنی عامر کے پاس بھیجا وجہ یہ ہوئی کہ مشرکوں کے سردار عامر بن طفیل نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تین باتوں میں سے ایک بات کا اختیار دیا تھا اس نے کہا یا تو یہ ہونا چاہیے کہ گنوار اور دیہاتیوں پر آپ حکومت کریں اور شہر والوں پر میں حکومت کروں یا میں آپ کا خلیفہ یعنی جانشین بنوں یا

Free Download from QuranUrdu.com

پھر میں دو ہزار غطفانی لشکر سے آپ پر چڑھائی کروں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لئے بد دعا فرمائی اور کہا: اے اللہ! تو مجھے عامر کے شر سے بچانا! چنانچہ اس دعا کے بعد عامر ایک عورت ام فلاں کے گھر طاعون میں مبتلا ہو گیا اور کہنے لگا کہ فلاں خاندان کے گھر کے یہاں اونٹ کے غدود کی طرح میرے بھی غدود نکل آیا پھر اس نے کہا میرا گھوڑا لاؤ جب گھوڑا آیا تو وہ اس کی پیٹھ پر بیٹھتے ہی مر گیا، حرام بن ملحان ایک لنگڑے آدمی اور ایک اور آدمی کے ساتھ عامر کے پاس گئے حرام نے ان دونوں سے کہا تم دونوں میرے قریب ہی رہنا پہلے میں ان کے پاس جاتا ہوں اگر کافروں نے مجھے امن دے دیا تو تم ٹھہرے رہنا اور اگر مار ڈالیں تو تم اپنے ساتھیوں کے پاس چلے جانا چنانچہ حرام نے کافروں سے جا کر کہا کیا تم مجھ کو امن دیتے ہو کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک حدیث تمہارے سامنے بیان کروں آخر حرام حدیث بیان کرنے لگے ان لوگوں نے ایک آدمی کو اشارہ کیا اس نے پیچھے سے آکر حرام کے ایک نیزہ مارا (ہمام راوی کہتے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ اسحاق نے اس طرح کہا کہ وہ نیزہ ان کے آر پار نکل گیا) نیزہ لگتے ہیں حرام نے کہا اللہ اکبر! رب کعبہ کی قسم! میں اپنی مراد کو پہنچ گیا (اس کے بعد شہید ہو گئے) پھر وہ لوگ حرام کے ساتھیوں کے پیچھے لگے حتیٰ کہ سب مارے گئے صرف ایک لنگڑا باقی رہ گیا جو پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گیا، اس وقت یہ آیت نازل ہوئی جو بعد کو منسوخ ہو گئی (ترجمہ) ہم اپنے پروردگار سے مل گئے وہ ہم سے راضی ہم اس سے راضی۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیس دن تک رعل، ذکوان، بنی لحیان اور بنی عصیۃ کے لئے بد دعا فرمائی جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، ہمام، اسحاق، عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: غزوات کا بیان

غزوہ رجیع کا بیان

جلد: جلد دوم   حدیث 1266

راوی: حبان، عبداللہ بن مبارک، معمر، ثمامہ بن عبداللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي حِبَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لَمَّا طُعِنَ حَرَامُ بْنُ مِلْحَانَ وَكَانَ خَالَهُ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ قَالَ بِالدَّمِ هَكَذَا فَنَضَحَهُ عَلَى وَجْهِهِ وَرَأْسِهِ ثُمَّ

قَالَ فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

حبان، عبد اللہ بن مبارک، معمر، ثمامہ بن عبد اللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب میرے ماموں حرام بن ملحان نیزہ سے شہید کئے گئے بیر معونہ کے دن تو انہوں نے اپنا خون اپنے ہاتھ سے اپنے منہ پر مل لیا اور کہا رب کعبہ کی قسم! میں اپنی مراد کو پہنچ گیا۔

راوی : حبان، عبد اللہ بن مبارک، معمر، ثمامہ بن عبد اللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ رجیع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1267

راوی: عبید بن اسمٰعیل، ابواسامہ، هشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ فِي الْخُرُوجِ حِينَ اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْأَذَى فَقَالَ لَهُ أَقِمْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَطْمَعُ أَنْ يُؤْذَنَ لَكَ فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي لَأَرْجُو ذَلِكَ قَالَتْ فَانْتَظَرَهُ أَبُو بَكْرٍ فَأَتَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ ظُهْرًا فَنَادَاهُ فَقَالَ أَخْرِجْ مَنْ عِنْدَكَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّمَا هُمَا ابْنَتَايَ فَقَالَ أَشَعَرْتَ أَنَّهُ قَدْ أُذِنَ لِي فِي الْخُرُوجِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ الصُّحْبَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّحْبَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ عِنْدِي نَاقَتَانِ قَدْ كُنْتُ أَعْدَدْتُهُمَا لِلْخُرُوجِ فَأَعْطَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَاهُمَا وَهِيَ الْجَدْعَاءُ فَرَكِبَا فَانْطَلَقَا حَتَّى أَتَيَا الْغَارَ وَهُوَ بِثَوْرٍ فَتَوَارَيَا فِيهِ فَكَانَ عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ غُلَامًا لِعَبْدِ اللهِ بْنِ الطُّفَيْلِ بْنِ سَخْبَرَةَ أَخُو عَائِشَةَ لِأُمِّهَا وَكَانَتْ لِأَبِي بَكْرٍ مِنْحَةٌ فَكَانَ يَرُوحُ بِهَا وَيَغْدُو عَلَيْهِمْ وَيُصْبِحُ فَيَدَّلِجُ إِلَيْهِمَا ثُمَّ يَسْرَحُ فَلَا يَفْطُنُ بِهِ أَحَدٌ مِنْ الرِّعَاءِ فَلَمَّا خَرَجَ خَرَجَ

Free Download from QuranUrdu.com

مَعَهُمَا يُعْقِبَانِهِ حَتَّى قَدِمَا الْمَدِينَةَ فَقُتِلَ عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ وَعَنْ أَبِي أُسَامَةَ قَالَ قَالَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ فَأَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ لَمَّا قُتِلَ الَّذِينَ بِبِئْرِ مَعُونَةَ وَأُسِرَ عَمْرُو بْنُ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ قَالَ لَهُ عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ مَنْ هَذَا فَأَشَارَ إِلَى قَتِيلٍ فَقَالَ لَهُ عَمْرُو بْنُ أُمَيَّةَ هَذَا عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُهُ بَعْدَ مَا قُتِلَ رُفِعَ إِلَى السَّمَاءِ حَتَّى إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْأَرْضِ ثُمَّ وُضِعَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَرُهُمْ فَنَعَاهُمْ فَقَالَ إِنَّ أَصْحَابَكُمْ قَدْ أُصِيبُوا وَإِنَّهُمْ قَدْ سَأَلُوا رَبَّهُمْ فَقَالُوا رَبَّنَا أَخْبِرْ عَنَّا إِخْوَانَنَا بِمَا رَضِينَا عَنْكَ وَرَضِيتَ عَنَّا فَأَخْبَرَهُمْ عَنْهُمْ وَأُصِيبَ يَوْمَئِذٍ فِيهِمْ عُرْوَةُ بْنُ أَسْمَاءَ بْنِ الصَّلْتِ فَسُمِّيَ عُرْوَةُ بِهِ وَمُنْذِرُ بْنُ عَمْرٍو سُمِّيَ بِهِ مُنْذِرًا

عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مکہ والوں کی ایذاء دیکھتے ہوئے مکہ سے باہر جانے کی اجازت چاہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹھہر جاؤ! حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ! کیا آپ یہ چاہتے ہیں کہ میں اس وقت تک ٹھہروں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی چلنے کی اجازت مل جائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! مجھے اپنے رب سے اس کی امید ہے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ انتظار کرتے رہے ایک دن ظہر کے وقت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے، آواز دی اور فرمایا: تمہارے پاس کوئی ہو تو اسے ہٹا دو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کوئی نہیں ہے میری دو لڑکیاں (عائشہ اور اسماء) ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کو معلوم ہے کہ مجھے ہجرت کی اجازت مل گئی ہے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں بھی آپ کے ہمراہ چلوں گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھی بات ہے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا میرے پاس دو اونٹنیاں تیز رفتار ہیں جن کو سفر کے لئے خوب تیار کیا گیا ہے، چنانچہ اس میں سے ایک اونٹنی جس کا نام جدعا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دے دی اور پھر خود بھی سوار ہو کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ چل دیئے اور غار ثور میں آکر روپوش ہو گئے عامر بن فہیرہ عبداللہ بن طفیل کا غلام تھا عبداللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ماں جائے بھائی تھے اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس دودھ والی اونٹنی صبح شام لاتے تھے اور رات کو بھی ان کے پاس آتے اور جاتے تھے کوئی چرواہا اس راز سے آگاہ نہ تھا جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس غار سے برآمد ہوئے تو ان کو ہمراہ لے لیا اور یہ دونوں راستہ بتاتے جاتے تھے راستہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ باری باری ان کو اپنی سواری پر بٹھاتے رہے یہ عامر بن فہیرہ بیر معونہ کے دن شہید ہوئے ابو اسامہ روایت کرتے ہیں کہ ہشام بن عروہ نے کہا کہ میرے ماں باپ نے مجھ سے بیان کیا کہ جب عامر بن فہیرہ بیر معونہ والے دن شہید کئے گئے اور عمرو بن امیہ ضمری قید کئے گئے تو عامر بن طفیل نے اشارہ کرتے ہوئے پوچھا یہ لاش کس کی ہے انہوں نے کہا یہ عامر بن فہیرہ ہیں عامر بن طفیل کہتے ہیں

Free Download from QuranUrdu.com

کہ جب یہ شہید ہوئے تو ان کی نعش آسمان پر اٹھائی گئی میں نے دیکھا کہ آسمان وزمین کے درمیان معلق ہے پھر زمین پر رکھ دی گئی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جبریل علیہ السلام نے اس واقعہ کی خبر دی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا تمہارے بھائی شہید کئے گئے اور انہوں نے وقت شہادت یہ دعا مانگی یا اللہ ہماری خبر ہمارے بھائیوں کو کردے کہ ہم تجھ سے راضی ہوئے اور تو ہم سے خوش ہوا اللہ نے ان کی خبر مسلمانوں کو پہنچادی انہیں شہیدوں میں عروہ بن اسماء بن صلت بھی تھے اسی لئے عروہ بن زبیر جب پیدا ہوئے تو ان کا نام عروہ رکھا گیا اور ان ہی شہیدوں میں منذر بن عمر بھی تھے چنانچہ اسی وجہ سے منذر (بن زبیر) کا نام رکھا گیا۔

راوی : عبید بن اسمٰعیل، ابواسامہ، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غزوات کا بیان

غزوہ رجیع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1268

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ بن مبارک، سلیمان تیمی، ابومجلز، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَنَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرُّكُوعِ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَيَقُولُ عُصَيَّةُ عَصَتْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

محمد بن مقاتل، عبداللہ بن مبارک، سلیمان تیمی، ابومجلز، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ماہ تک رکوع کے بعد قنوت پڑھتے رہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم رعل، ذکوان اور عصیہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نافرمان کے لئے بددعا فرماتے رہے۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ بن مبارک، سلیمان تیمی، ابومجلز، حضرت انس رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

غزوہ رجیع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1269

راوی: یحیی بن بکیر، امام مالك، اسحق بن عبدالله بن ابی طلحه رضی الله تعالیٰ عنه، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الَّذِينَ قَتَلُوا يَعْنِي أَصْحَابَهُ بِبِئْرِ مَعُونَةَ ثَلَاثِينَ صَبَاحًا حِينَ يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَلَحْيَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَتْ اللهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَسٌ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِينَ قُتِلُوا أَصْحَابِ بِئْرِ مَعُونَةَ قُرْآنًا قَرَأْنَاهُ حَتَّى نُسِخَ بَعْدُ بَلِّغُوا قَوْمَنَا فَقَدْ لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِيَ عَنَّا وَرَضِينَا عَنْهُ

یحیی بن بکیر، امام مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تیس دن تک ان لوگوں کے لئے جنہوں نے بیر معونہ پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کو شہید کیا تھا یعنی رعل، ذکوان اور بنی لحیان کے لئے بد دعا فرماتے رہے اور فرمایا کہ عصیہ نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ان شہداء بیر معونہ کے حق میں آیات نازل فرمائی مگر بعد کو ان کا پڑھنا موقوف ہو گیا وہ آیات یہ ہیں۔ بَلِّغُوا قَوْمَنَا فَقَدْ لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِيَ عَنَّا وَرَضِينَا عَنْهُ۔

راوی: یحیی بن بکیر، امام مالک، اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ رجیع کا بیان

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، عبدالواحد بن زیاد، عاصم بن سلیمان

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ الْقُنُوتِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ نَعَمْ فَقُلْتُ كَانَ قَبْلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعْدَهُ قَالَ قَبْلَهُ قُلْتُ فَإِنَّ فُلَانًا أَخْبَرَنِي عَنْكَ أَنَّكَ قُلْتَ بَعْدَهُ قَالَ كَذَبَ إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرُّكُوعِ شَهْرًا أَنَّهُ كَانَ بَعَثَ نَاسًا يُقَالُ لَهُمْ الْقُرَّاءُ وَهُمْ سَبْعُونَ رَجُلًا إِلَى نَاسٍ مِنْ الْمُشْرِكِينَ وَبَيْنَهُمْ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ قِبَلَهُمْ فَظَهَرَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَانَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ فَقَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرُّكُوعِ شَهْرًا يَدْعُو عَلَيْهِمْ

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد بن زیاد، عاصم بن سلیمان سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ نماز میں قنوت پڑھنا کیسا ہے؟ انہوں نے کہا ٹھیک ہے۔ میں نے کہا: رکوع سے پہلے یا بعد، انہوں نے کہا: رکوع سے پہلے، میں نے کہا: فلاں صاحب (محمد بن سیرین یا کوئی اور) تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالہ سے کہتے ہیں کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رکوع کے بعد انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا وہ غلط کہتے ہیں رکوع کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف ایک ماہ تک قنوت پڑھی تھی اس کی وجہ یہ تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ستر قاریوں کو مشرکوں کی طرف بھیجا تھا کیونکہ ان سے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عہد تھا ان معاہدین کفار نے عہد توڑ دیا اور دھوکہ سے ان قاریوں کو شہید کر ڈالا چنانچہ اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ماہ تک رکوع کے بعد قنوت پڑھتے رہے اور ان کے لئے بد دعا فرماتے رہے۔

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل، عبدالواحد بن زیاد، عاصم بن سلیمان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال 4ھ میں...

باب : غزوات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1271

راوی: یعقوب بن ابراهیم، یحیی بن سعید، عبید الله عمری، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَهُ يَوْمَ أُحُدٍ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجِزْهُ وَعَرَضَهُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُوَ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَأَجَازَهُ

یعقوب بن ابراہیم، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ عمری، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ احد کے دن میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا گیا اس وقت میں چودہ (14) برس کا تھا آپ نے مجھے لڑائی میں حصہ لینے سے روک دیا لیکن خندق میں جب کہ میں پندرہ برس کا تھا آپ نے دیکھا اور شریک جنگ ہونے کی اجازت مرحمت فرمادی۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ عمری، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں و...

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1272

راوی: قتیبه بن سعید، عبد العزیز بن ابی حازم، وه اپنے والد سلمه بن دینار سے، وه حضرت سهل بن سعد رضی الله عنه

حَدَّثَنِي قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَنْدَقِ وَهُمْ يَحْفِرُونَ وَنَحْنُ نَنْقُلُ التُّرَابَ عَلَى أَكْتَادِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَهْ فَاغْفِرْ لِلْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز بن ابی حازم، وہ اپنے والد سلمہ بن دینار سے، وہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ خندق کھود رہے تھے اور مٹی کاندھوں پر اٹھا رہے تھے اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! آخرت کے عیش کے سوا کوئی عیش اچھا نہیں تو مہاجرین اور انصار کو بخش دے اور ان پر مہربانی فرما۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز بن ابی حازم، وہ اپنے والد سلمہ بن دینار سے، وہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے ہیں موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1273

راوی: عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابواسحق، حمید الطویل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ حُمَيْدٍ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْخَنْدَقِ فَإِذَا الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ يَحْفِرُونَ فِي غَدَاةٍ بَارِدَةٍ فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ عَبِيدٌ يَعْمَلُونَ ذَلِكَ لَهُمْ فَلَمَّا رَأَى مَا بِهِمْ مِنْ النَّصَبِ وَالْجُوعِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَهْ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ فَقَالُوا مُجِيبِينَ لَهُ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدَا عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِينَا أَبَدَا

عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابو اسحاق، حمید الطویل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے تھے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب خندق کی طرف تشریف لے گئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ مہاجرین و انصار سردی میں خندق کھود رہے ہیں ان کے پاس یہ کام لینے کے لئے غلام بھی نہیں تھے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کی تکلیف اور بھوک کو دیکھ کر فرمانے لگے

کہ اے اللہ! عیش تو آخرت ہی کا بہتر ہے تو مہاجرین وانصار کو بخش دے مسلمانوں نے یہ سن کر جواب دیا کہ ہم تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کر چکے ہیں جب تک جان جسم میں ہے جہاد کرتے رہیں گے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابواسحق، حمید الطویل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے ہیں موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1274

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیزبن صہیب، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَعَلَ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ يَحْفِرُونَ الْخَنْدَقَ حَوْلَ الْمَدِينَةِ وَيَنْقُلُونَ التُّرَابَ عَلَى مُتُونِهِمْ وَهُمْ يَقُولُونَ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا عَلَى الْإِسْلَامِ مَا بَقِينَا أَبَدًا قَالَ يَقُولُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُجِيبُهُمْ اللَّهُمَّ إِنَّهُ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَهْ فَبَارِكْ فِي الْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ قَالَ يُؤْتَوْنَ بِمِلْءِ كَفِّي مِنْ الشَّعِيرِ فَيُصْنَعُ لَهُمْ بِإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ تُوضَعُ بَيْنَ يَدَيْ الْقَوْمِ وَالْقَوْمُ جِيَاعٌ وَهِيَ بَشِعَةٌ فِي الْحَلْقِ وَلَهَا رِيحٌ مُنْتِنٌ

ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مہاجرین اور انصار مدینہ کے اطراف میں خندق کھود رہے تھے اور مٹی اپنے کاندھوں پر ڈھو رہے تھے اور کہتے جارہے تھے کہ ہم وہ ہیں جنہوں نے محمد کے ہاتھ پر بیعت کی ہے کہ عمر بھر کے لئے اسلام پر قائم رہیں گے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کے جواب میں فرماتے ہیں کہ اے اللہ! فائدہ تو آخرت ہی کا بہتر ہے انصار اور مہاجرین میں برکت عطا فرما حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک ایک مٹھی جو آتے پھر ان کو بدمزہ چربی میں پکا کر سب مل کر کھا لیتے حالانکہ وہ حلق کو پکڑتی تھی اور اس میں سے بدبو آتی تھی۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : ابو معمر، عبد الوارث، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے ہیں موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1275

راوی: خلاد بن یحیی، عبد الواحد بن ایمن

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ جَابِرًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّا يَوْمَ الْخَنْدَقِ نَحْفِرُ فَعَرَضَتْ كُدْيَةٌ شَدِيدَةٌ فَجَاؤُا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا هَذِهِ كُدْيَةٌ عَرَضَتْ فِي الْخَنْدَقِ فَقَالَ أَنَا نَازِلٌ ثُمَّ قَامَ وَبَطْنُهُ مَعْصُوبٌ بِحَجَرٍ وَلَبِثْنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ لَا نَذُوقُ ذَوَاقًا فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِعْوَلَ فَضَرَبَ فَعَادَ كَثِيبًا أَهْيَلَ أَوْ أَهْيَمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ائْذَنْ لِي إِلَى الْبَيْتِ فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي رَأَيْتُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا مَا كَانَ فِي ذَلِكَ صَبْرٌ فَعِنْدَكِ شَيْءٌ قَالَتْ عِنْدِي شَعِيرٌ وَعَنَاقٌ فَذَبَحَتْ الْعَنَاقَ وَطَحَنَتْ الشَّعِيرَ حَتَّى جَعَلْنَا اللَّحْمَ فِي الْبُرْمَةِ ثُمَّ جِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَجِينُ قَدْ انْكَسَرَ وَالْبُرْمَةُ بَيْنَ الْأَثَافِيِّ قَدْ كَادَتْ أَنْ تَنْضَجَ فَقُلْتُ طُعَيِّمٌ لِي فَقُمْ أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ وَرَجُلٌ أَوْ رَجُلَانِ قَالَ كَمْ هُوَ فَذَكَرْتُ لَهُ قَالَ كَثِيرٌ طَيِّبٌ قَالَ قُلْ لَهَا لَا تَنْزِعْ الْبُرْمَةَ وَلَا الْخُبْزَ مِنْ التَّنُّورِ حَتَّى آتِيَ فَقَالَ قُومُوا فَقَامَ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَى امْرَأَتِهِ قَالَ وَيْحَكِ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَمَنْ مَعَهُمْ قَالَتْ هَلْ سَأَلَكَ قُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ ادْخُلُوا وَلَا تَضَاغَطُوا فَجَعَلَ يَكْسِرُ الْخُبْزَ وَيَجْعَلُ عَلَيْهِ اللَّحْمَ وَيُخَمِّرُ الْبُرْمَةَ وَالتَّنُّورَ إِذَا أَخَذَ مِنْهُ وَيُقَرِّبُ إِلَى أَصْحَابِهِ ثُمَّ يَنْزِعُ فَلَمْ يَزَلْ يَكْسِرُ الْخُبْزَ وَيَغْرِفُ حَتَّى شَبِعُوا وَبَقِيَ بَقِيَّةٌ قَالَ كُلِي هَذَا وَأَهْدِي فَإِنَّ النَّاسَ أَصَابَتْهُمْ مَجَاعَةٌ

خلاد بن یحیی، عبد الواحد بن ایمن، اپنے والد ایمن سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں جابر بن عبد اللہ کے پاس آیا انہوں نے فرمایا ہم خندق کھود رہے تھے کہ اتنے میں ایک سخت پتھر نکلا ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور عرض کیا کہ ایک

سخت پتھر خندق میں نکل آیا کیا کرنا چاہیے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹھہرو میں خود خندق میں اتر تا ہوں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیٹ سے پتھر بندھا ہوا تھا اور تین دن بھوکے پیاسے تھے ہم لوگوں نے بھی تین دن سے کچھ نہ کھایا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدال ہاتھ میں لے کر اس پتھر کے سخت قطعہ پر ماری پتھر ریتی کی طرح بہنے لگا (ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا راوی کو شک ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اھیل یا اھیم لفظ کہا) آخر میں نے اجازت مانگی کہ گھر تک جانے دیا جائے میں گھر آیا اور اپنی بیوی (سہلا بنت مسعود) سے کہا آج میں نے ایسی بات دیکھی کہ صبر کرنا دشوار ہو گیا یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھوکے ہیں کیا تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے بیوی نے کہا تھوڑے سے جو ہیں اور ایک بکری کا بچہ ہے میں نے بکری کا بچہ ذبح کیا بیوی نے جو پیسے اور گوشت ہانڈی میں پکنے کو رکھ دیا آٹا خمیر ہو رہا تھا اور ہانڈی پکنے کے قریب تھی اس وقت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا تھوڑا سا کھانا تیار کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے چلیں اور دو ایک دوسرے آدمیوں کو ساتھ لے لیجئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کتنا کھانا تیار کیا ہے میں نے عرض کیا کہ ایک صاع جو اور ایک بکری کا بچہ پکایا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافی ہے اور اچھا ہے تم جاؤ اور اپنی بیوی سے کہہ دو کہ جب تک میں نہ آؤں ہانڈی چولہے سے نہ اتاریں اور روٹی تنور سے نہ نکالیں میں آتا ہوں پھر آپ نے مسلمانوں سے فرمایا اٹھو جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعوت میں چلو مہاجرین وانصار کھڑے ہو گئے مگر جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کیفیت کو دیکھا تو بیوی کے پاس جا کر کہنے لگے کہ اب کیا ہو گا؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مہاجرین وانصار اور ساتھ والے سب کو لے کر آرہے ہیں بیوی نے کہا کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم سے کچھ پوچھا تھا کہنے لگے ہاں پوچھا تھا پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے اور سب سے فرمایا اندر چلو اور گڑبڑ مت کرو پھر آپ نے روٹیاں توڑ کر اور ان پر گوشت رکھ کر سب کے سامنے رکھا اور تنور وہانڈی کو بند دیتے برابر اسی طرح کرتے رہے یہاں تک کہ سب نے پیٹ بھر کر کھالیا پھر بھی تھوڑا کھانا بچ رہا پھر آپ نے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی سے فرمایا کہ تم کھاؤ اور اپنے آدمیوں کو بھی حصہ روانہ کرو کیونکہ آج کل بھوک سے پریشان ہو رہے ہیں۔

راوی : خلاد بن یحیی، عبدالواحد بن ایمن

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

راوی: عمرو بن علی، ابوعاصم، حنظلہ بن ابی سفیان، سعید بن میناء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَائَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا حُفِرَ الْخَنْدَقُ رَأَيْتُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمَصًا شَدِيدًا فَانْكَفَأْتُ إِلَى امْرَأَتِي فَقُلْتُ هَلْ عِنْدَكِ شَيْئٌ فَإِنِّي رَأَيْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمَصًا شَدِيدًا فَأَخْرَجَتْ إِلَيَّ جِرَابًا فِيهِ صَاعٌ مِنْ شَعِيرٍ وَلَنَا بُهَيْمَةٌ دَاجِنٌ فَذَبَحْتُهَا وَطَحَنَتْ الشَّعِيرَ فَفَرَغَتْ إِلَى فَرَاغِي وَقَطَّعْتُهَا فِي بُرْمَتِهَا ثُمَّ وَلَّيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَا تَفْضَحْنِي بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِمَنْ مَعَهُ فَجِئْتُهُ فَسَارَرْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَبَحْنَا بُهَيْمَةً لَنَا وَطَحَنَّا صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ كَانَ عِنْدَنَا فَتَعَالَ أَنْتَ وَنَفَرٌ مَعَكَ فَصَاحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَهْلَ الْخَنْدَقِ إِنَّ جَابِرًا قَدْ صَنَعَ سُورًا فَحَيَّ هَلًا بِهَلّكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْزِلُنَّ بُرْمَتَكُمْ وَلَا تَخْبِزُنَّ عَجِينَكُمْ حَتَّى أَجِيئَ فَجِئْتُ وَجَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْدُمُ النَّاسَ حَتَّى جِئْتُ امْرَأَتِي فَقَالَتْ بِكَ وَبِكَ فَقُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ الَّذِي قُلْتِ فَأَخْرَجَتْ لَهُ عَجِينًا فَبَصَقَ فِيهِ وَبَارَكَ ثُمَّ عَمَدَ إِلَى بُرْمَتِنَا فَبَصَقَ وَبَارَكَ ثُمَّ قَالَ ادْعُ خَابِزَةً فَلْتَخْبِزْ مَعِي وَاقْدَحِي مِنْ بُرْمَتِكُمْ وَلَا تُنْزِلُوهَا وَهُمْ أَلْفٌ فَأُقْسِمُ بِاللَّهِ لَقَدْ أَكَلُوا حَتَّى تَرَكُوهُ وَانْحَرَفُوا وَإِنَّ بُرْمَتَنَا لَتَغِطُّ كَمَا هِيَ وَإِنَّ عَجِينَنَا لَيُخْبَزُ كَمَا هُوَ

عمرو بن علی، ابوعاصم، حنظلہ بن ابی سفیان، سعید بن میناء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ جب خندق کھودی جارہی تھی تو میں نے دیکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سخت بھوکے ہیں میں گھر آیا اور بیوی سے پوچھا کچھ کھانے کو ہے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھوکے معلوم ہوتے ہیں بیوی نے بوری سے جو نکالے۔ جو ایک صاع تھے گھر میں بکری کا ایک بچہ پلا ہوا تھا وہ میں نے ذبح کیا اتنے میں بیوی نے آٹا پیس لیا اور گوشت کاٹ کر ہانڈی میں چڑھا دیا پھر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا بیوی نے چلتے وقت کہا کہ دیکھو کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے اصحاب کے سامنے شرمندہ مت کرنا کہ بہت سے آدمی آجائیں اور کھانا تھوڑا ہو جائے میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے چپکے سے عرض کیا میں نے ایک بکری کا بچہ کاٹا ہے اور ایک صاع کا آٹا پیسا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ساتھ چند آدمیوں کو لے کر چلئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آواز دی اے خندق والو! جلدی چلو جابر نے کھانا پکایا ہے پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے

Free Download from QuranUrdu.com

فرمایا تم چلو مگر میرے آنے تک نہ ہانڈی اتارنا اور نہ خمیر کی روٹیاں پکانا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی لوگوں کو لے کر آنے کے لئے تیار ہونے لگے میں نے آکر بیوی سے سب باتیں کہہ دیں تو وہ گھبرا گئی اور کہا تم نے یہ کیا کیا میں نے کہا میں نے تمہاری بات بھی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہہ دی تھی غرض آنحضرت تشریف لائے اور خمیر میں لعاب دہن ملایا اور دعائے برکت فرمائی پھر فرمایا اے جابر! روٹی پکانے والی کو بلاؤ وہ میرے پاس روٹی پکائے اور ہانڈی سے گوشت نکالے اور اسے چولہے سے نہ اتارے آخر سب نے پیٹ بھر کر کھالیا ہانڈی اسی طرح پک رہی اور ابل رہی تھی اور روٹیاں پکائی جا رہی تھیں جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں خدا کی قسم! کھانے والے ایک ہزار تھے سب نے کھایا اور پھر بھی بچ رہا، ہانڈی میں گوشت بھرا ہوا تھا اور روٹیاں برابر پک رہی تھیں۔

راوی : عمرو بن علی، ابو عاصم، حنظلہ بن ابی سفیان، سعید بن میناء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1277

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ

حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِذْ جَاءُوكُمْ مِنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَإِذْ زَاغَتْ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتْ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ قَالَتْ كَانَ ذَاكَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ

عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ اس آیت کا کیا مطلب ہے؟ (ترجمہ) جب کفار نے تمہارے اوپر اور نیچے سے چڑھائی کی اور تمہاری آنکھیں دشمنوں کو دیکھ کر پتھرا گئیں تھیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جواب دیا یہ جنگ خندق کے دن کا حال تھا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1278

راوی: مسلم بن ابراهیم، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقُلُ التُّرَابَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ حَتَّى أَغْمَرَ بَطْنَهُ أَوْ اغْبَرَّ بَطْنُهُ يَقُولُ وَاللَّهِ لَوْلَا اللَّهُ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتْ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا إِنَّ الْأُلَى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا إِذَا أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا وَرَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ أَبَيْنَا أَبَيْنَا

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خندق کے دن بذات خود مٹی اٹھا رہے تھے یہاں تک کہ آپ کے شکم مبارک کو مٹی نے چھپا لیا تھا یا گرد آلود ہو گیا تھا اور آپ یہ اشعار پڑھ رہے تھے۔ تو اگر ہدایت نہ کرتا تو کہاں ملتی جنت۔ نہ پڑھتے ہم نمازیں اور نہ دیتے ہم زکوۃ۔ اب اتار ہم پر تسلی اے شہ وعالی صفات۔ پاؤں جما دے ہمارے دے لڑائی میں ثبات۔ بے سبب ہم پر یہ دشمن ظلم سے چڑھ آئے ہیں۔ جب پکاریں وہ ہمیں سنتے نہیں ہم ان کی بات۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس آخری مصرعہ کو بلند آواز سے ادا فرما رہے تھے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم   حدیث 1279

راوی: مسدد بن سرهد، یحیٰ بن سعید، شعبہ، حکم بن عتبہ، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَأُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ

مسدد بن سرہد، یحیی بن سعید، شعبہ، حکم بن عتبہ، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے پروا ہوا سے مدد دی گئی ہے اور قوم عاد کو پچھوا ہوا سے ہلاک کیا گیا ہے۔

راوی: مسدد بن سرہد، یحیٰ بن سعید، شعبہ، حکم بن عتبہ، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1280

راوی: احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراهیم بن یوسف اپنے والد اور دادا ابواسحق

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يُحَدِّثُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْأَحْزَابِ وَخَنْدَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُهُ يَنْقُلُ مِنْ تُرَابِ الْخَنْدَقِ حَتَّى وَارَى عَنِّي الْغُبَارُ جِلْدَةَ بَطْنِهِ وَكَانَ كَثِيرَ الشَّعَرِ فَسَمِعْتُهُ يَرْتَجِزُ بِكَلِمَاتِ ابْنِ رَوَاحَةَ وَهُوَ يَنْقُلُ مِنْ التُّرَابِ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتْ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا إِنَّ الْأُلَى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا وَإِنْ أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا قَالَ ثُمَّ يَمُدُّ صَوْتَهُ بِآخِرِهَا

احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراہیم بن یوسف اپنے والد اور دادا ابو اسحاق سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ بیان کرتے تھے کہ جنگ احزاب یعنی خندق کے دن میں نے دیکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خندق کی مٹی ڈھو رہے تھے یہاں تک کہ شکم مبارک مٹی سے چھپ گیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ پر بال بہت تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ابن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے یہ اشعار پڑھتے جاتے اور مٹی اٹھاتے جاتے تھے۔ اللہ اگر تو ہدایت نہ کرتا اور فضل نہ فرماتا۔ تو ہم نہ صدقہ دیتے اور نہ نماز پڑھتے۔ اے اللہ! ہمیں تسکین عطا فرما!۔ اور دشمنوں سے مقابلہ کے وقت ہمارے پاؤں جمادے۔ انہوں نے ہم پر ظلم کیا ہے۔ اگر یہ ہم سے فتنہ کریں گے تو ہم نہیں مانیں گے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم آخر مصرعہ کھینچ کر پڑھتے تھے۔

راوی: احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراہیم بن یوسف اپنے والد اور دادا ابو اسحق

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے ہیں موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1281

راوی: عبدہ بن عبداللہ، عبدالصمد بن عبدالوارث، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار

حَدَّثَنِي عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَوَّلُ يَوْمٍ شَهِدْتُهُ يَوْمُ الْخَنْدَقِ

عبدہ بن عبداللہ، عبدالصمد بن عبدالوارث، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر کہتے تھے کہ سب سے پہلے میں جس جنگ میں شریک ہوا وہ خندق کا دن تھا یعنی جنگ خندق تھی۔

راوی: عبدہ بن عبداللہ، عبدالصمد بن عبدالوارث، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1282

راوی: ابراھیم بن موسیٰ، ھشام، معمر، زھری، سالم بن عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ وَنَسْوَاتُهَا تَنْطُفُ قُلْتُ قَدْ كَانَ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ مَا تَرَيْنَ فَلَمْ يُجْعَلْ لِي مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ فَقَالَتْ الْحَقْ فَإِنَّهُمْ يَنْتَظِرُونَكَ وَأَخْشَى أَنْ يَكُونَ فِي احْتِبَاسِكَ عَنْهُمْ فُرْقَةٌ فَلَمْ تَدَعْهُ حَتَّى ذَهَبَ فَلَمَّا تَفَرَّقَ النَّاسُ خَطَبَ مُعَاوِيَةُ قَالَ مَنْ كَانَ يُرِيدُ أَنْ يَتَكَلَّمَ فِي هَذَا الْأَمْرِ فَلْيُطْلِعْ لَنَا قَرْنَهُ فَلَنَحْنُ أَحَقُّ بِهِ مِنْهُ وَمِنْ أَبِيهِ قَالَ حَبِيبُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَهَلَّا أَجَبْتَهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَحَلَلْتُ حُبْوَتِي وَهَمَمْتُ أَنْ أَقُولَ أَحَقُّ بِهَذَا الْأَمْرِ مِنْكَ مَنْ قَاتَلَكَ وَأَبَاكَ عَلَى الْإِسْلَامِ فَخَشِيتُ أَنْ أَقُولَ كَلِمَةً تُفَرِّقُ بَيْنَ الْجَمْعِ وَتَسْفِكُ الدَّمَ وَيُحْمَلُ عَنِّي غَيْرُ ذَلِكَ فَذَكَرْتُ مَا أَعَدَّ اللَّهُ فِي الْجِنَانِ قَالَ حَبِيبٌ حُفِظْتَ وَعُصِمْتَ قَالَ مَحْمُودٌ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَنَوْسَاتُهَا

ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، زہری، سالم بن عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گیا تو ان کے بالوں سے پانی ٹپک رہا تھا میں نے کہا تم دیکھتی ہو کہ لوگوں نے یہ کیا کیا ہے؟ مجھے تو حکومت سے کوئی چیز نہیں ملی وہ فرمانے لگیں۔ تم جاؤ لوگوں سے ملاقات کرو وہ تمہارا انتظار کر رہے ہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ تم جاؤ اور ان میں اختلاف پیدا ہو جائے، غرض ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کہنے سے وہ چلے گئے آخر میں امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خطبہ پڑھا اور کہا اگر کوئی خلافت کے معاملہ میں کچھ کہنا چاہتا ہے تو سامنے آئے۔ ہم اس سے اور اس کے باپ سے زیادہ مستحق ہیں، حبیب بن مسلمہ نے کہا کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جواب کیوں نہیں دیا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں چاہتا تھا کہ معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جواب میں کہوں کہ اس معاملہ میں تم سے اور تمہارے باپ سے زیادہ مستحق وہ ہے جو اسلام کی خاطر تم سے جنگ کر چکا ہو مگر میں خون ریزی کے خوف سے خاموش ہو کر جنت کے ثواب پر قناعت کر گیا حبیب نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود کو فساد سے بچا لیا اس حدیث کو محمود د بن

Free Download from Quranurdu.com

غیلان نے بھی عبدالرزاق سے روایت کیا ہے اس میں نسوانھا کی جگہ نوسا تھا ہے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، معمر، زہری، سالم بن عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1283

راوی: ابونعیم، سفیان، ابواسحاق، سلیمان بن صرد

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ نَغْزُوهُمْ وَلَا يَغْزُونَنَا

ابونعیم، سفیان، ابواسحاق، سلیمان بن صرد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے احزاب کے دن فرمایا: اب ہم ہی ان پر چڑھائی کیا کریں گے وہ ہم پر چڑھائی نہیں کر سکیں گے۔

راوی : ابونعیم، سفیان، ابواسحاق، سلیمان بن صرد

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1284

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: عبداللہ بن محمد، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، سلیمان بن صرد

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يَقُولُ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حِينَ أَجْلَى الْأَحْزَابَ عَنْهُ الْآنَ نَغْزُوهُمْ وَلَا يَغْزُونَنَا نَحْنُ نَسِيرُ إِلَيْهِمْ

عبداللہ بن محمد، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، سلیمان بن صرد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے تھے کہ جب جنگ خندق کے دن کافر اپنے اپنے ملک کو لوٹ گئے اور میدان صاف ہوگیا تو میں نے سنا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے تھے کہ اب آج سے ہم ہی ان پر چڑھائی کر کے جائیں گے اور لڑیں گے وہ ہم پر چڑھائی نہیں کر سکتے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، سلیمان بن صرد

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1285

راوی: اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، عبیدہ سلمانی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ مَلَأَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا كَمَا شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتْ الشَّمْسُ

اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، عبیدہ سلمانی، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خندق کے دن فرمایا: اے اللہ! کافروں کے گھر اور ان کی قبریں آگ سے بھر دے کیونکہ انہوں نے ہمیں بیچ کی نماز نہ پڑھنے دی اور سورج ڈوب گیا (بوجہ مشغولیت جنگ۔(

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، عبیدہ سلمانی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1286

راوی : مکی بن ابراهیم، هشام بن حسان، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمه بن عبدالرحمن، حضرت جابربن عبدالله رضی الله عنه

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَائَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ بَعْدَ مَا غَرَبَتْ الشَّمْسُ جَعَلَ يَسُبُّ كُفَّارَ قُرَيْشٍ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كِدْتُ أَنْ أُصَلِّيَ حَتَّى كَادَتْ الشَّمْسُ أَنْ تَغْرُبَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا صَلَّيْتُهَا فَنَزَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُطْحَانَ فَتَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ وَتَوَضَّأْنَا لَهَا فَصَلَّى الْعَصْرَ بَعْدَ مَا غَرَبَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهَا الْمَغْرِبَ

مکی بن ابراہیم، ہشام بن حسان، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ خندق کے دن حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب سورج ڈوبنے کے بعد کافروں کو برا کہتے ہوئے تشریف لائے اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! میں عصر کی نماز ادا کرنے نہ پایا تھا اور سورج ڈوب گیا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخدا میں نے بھی نماز نہیں پڑھی پھر ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وادی بطحا میں آئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ہم نے وضو کیا سورج غروب ہو چکا تھا پہلے عصر کی نماز پڑھائی پھر مغرب کی پڑھائی۔

راوی : مکی بن ابراہیم، ہشام بن حسان، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1287

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ مَنْ يَأْتِينَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ أَنَا ثُمَّ قَالَ مَنْ يَأْتِينَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ أَنَا ثُمَّ قَالَ مَنْ يَأْتِينَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ أَنَا ثُمَّ قَالَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيَّ وَإِنَّ حَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ

محمد بن کیثر، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جنگ احزاب کے دن کون ہے؟ جو کفار قریش کی خبر لائے زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا۔ میں ہوں، پھر فرمایا کون ہے جو ہم کو قوم کی خبر لا کر دے۔ زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: میں ہوں۔ پھر فرمایا کون ہے جو قوم بنی قریظہ کی خبر لائے زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عوام نے کہا میں ہوں پھر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر پیغمبر کا حواری (رفیق خاص) ہوتا ہے اور میرا حواری زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عوام ہے۔

راوی: محمد بن کیثر، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1288

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث بن سعید، سعید بن ابی سعید اپنے والد سے وہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَعَزَّ جُنْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَغَلَبَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَهُ

قتیبہ بن سعید، لیث بن سعید، سعید بن ابی سعید اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعائیہ کلمات ارشاد فرماتے تھے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے جس نے اپنے لشکر کو غلبہ عطا فرمایا اور اپنے بندے کی مدد کی اور جماعت کفار کو مغلوب کیا اس کی ذات بے مثل ہے باقی ہر شے کو فنا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث بن سعید، سعید بن ابی سعید اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے ہیں موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1289

راوی: محمد بن سلام بیکندی، مروان بن معاویہ فزاری، عبدہ اسماعیل بن ابی خالد، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا الْفَزَارِيُّ وَعَبْدَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْأَحْزَابِ فَقَالَ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمْ الْأَحْزَابَ اللَّهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ

محمد بن سلام بیکندی، مروان بن معاویہ فزاری، عبدہ اسماعیل بن ابی خالد، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ان کو کہتے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کافروں کی جماعت کے لئے بددعا فرماتے تھے اور اس طرح ارشاد فرماتے تھے کہ اے اللہ کتاب کو نازل کرنے والے! کافروں کی جماعت کو شکست دے۔ یا اللہ! ان کو شکست دے اور ان کے قدم اکھیڑ دے۔

راوی : محمد بن سلام بیکندی، مروان بن معاویہ فزاری، عبدہ اسماعیل بن ابی خالد، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی

Free Download from QuranUrdu.com

باب :   غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد :   جلد دوم   حدیث   1290

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ بن مقاتل، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ او ر نافع دونوں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ وَنَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَفَلَ مِنْ الْغَزْوِ أَوْ الْحَجِّ أَوْ الْعُمْرَةِ يَبْدَأُ فَيُكَبِّرُ ثَلَاثَ مِرَارٍ ثُمَّ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

محمد بن مقاتل، عبداللہ بن مقاتل، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ اور نافع دونوں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حج، جہاد یا عمرہ سے واپس آتے تو پہلے تین بار اللہ اکبر! فرماتے پھر اس طرح ارشاد فرماتے کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں ہے، وہی بادشاہ ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں وہ سب کچھ کر سکتا ہے ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں تو یہ عبادت اور سجدہ کرنے والے ہیں ہم اپنے مالک کے شکر گزار ہیں اس نے اپنا وعدہ پورا کر دیا اور اپنے بندے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد فرمائی اور کافروں کو شکست دی اور مغلوب کیا۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ بن مقاتل، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ اور نافع دونوں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جنگ خندق سے واپس آنا اور یہودان بنی قریظہ پر چڑ...

باب : غزوات کا بیان

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جنگ خندق سے واپس آنا اور یہودان بنی قریظہ پر چڑھائی کرنا اور ان کا محاصرہ کرنا۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 1291

راوی: عبد اللہ بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ہشام بن عروہ اپنے والد سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِی عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا رَجَعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْخَنْدَقِ وَوَضَعَ السِّلَاحَ وَاغْتَسَلَ أَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ قَدْ وَضَعْتَ السِّلَاحَ وَاللهِ مَا وَضَعْنَاهُ فَاخْرُجْ إِلَيْهِمْ قَالَ فَإِلَی أَيْنَ قَالَ هَا هُنَا وَأَشَارَ إِلَی بَنِی قُرَيْظَةَ فَخَرَجَ النَّبِیُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ

عبد اللہ بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ہشام بن عروہ اپنے والد سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جنگ خندق سے واپس آئے ہتھیار اتارے غسل کیا پھر حضرت جبریل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہتھیار کھول دیئے مگر ہم فرشتوں نے واللہ ابھی تک ہتھیار نہیں اتارے، چلئے ان پر حملہ کریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کس پر؟ جبریل علیہ السلام نے اشارہ سے کہا کہ بنی قریظہ پر چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف تشریف لے گئے۔

راوی: عبد اللہ بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ہشام بن عروہ اپنے والد سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : غزوات کا بیان

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جنگ خندق سے واپس آنا اور یہودان بنی قریظہ پر چڑھائی کرنا اور ان کا محاصرہ کرنا۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 1292

راوی: موسی بن اسماعیل، جریر بن حازم، حمید بن ہلال، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى الْغُبَارِ سَاطِعًا فِي زُقَاقِ بَنِي غَنْمٍ مَوْكِبَ جِبْرِيلَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ حِينَ سَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ

موسی بن اسماعیل، جریر بن حازم، حمید بن ہلال، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں لشکر جبریل علیہ السلام کا گرد وغبار اب تک بنی غنم میں اڑتے ہوئے دیکھ رہا ہوں، یہ اس وقت کی بات ہے جب کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ وہ بنی قریظہ کی طرف گئے تھے۔

راوی: موسی بن اسماعیل، جریر بن حازم، حمید بن ہلال، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جنگ خندق سے واپس آنا اور یہودان بنی قریظہ پر چڑھائی کرنا اور ان کا محاصرہ کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1293

راوی: عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ بن اسماء، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدٌ الْعَصْرَ إِلَّا فِي بَنِي قُرَيْظَةَ فَأَدْرَكَ بَعْضُهُمْ الْعَصْرَ فِي الطَّرِيقِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا نُصَلِّي حَتَّى نَأْتِيَهَا وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَلْ نُصَلِّي لَمْ يُرِدْ مِنَّا ذَلِكَ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُعَنِّفْ وَاحِدًا مِنْهُمْ

عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ بن اسماء، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا جنگ خندق کے دن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں ہر کوئی نماز عصر بنی قریظہ کے پاس پہنچ کر پڑھے مگر نماز کا وقت راستہ ہی

Free Download from QuranUrdu.com

میں آگیا۔ کچھ لوگوں نے کہا ہم تو وہیں پہنچ کر نماز پڑھیں گے بعض نے کہا کہ ہم تو پڑھ لیتے ہیں کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مطلب یہ نہیں تھا کہ نماز قضا کر دی جائے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ واقعہ بتایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی سے کچھ نہیں فرمایا۔

راوی: عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ بن اسماء، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جنگ خندق سے واپس آنا اور یہودان بنی قریظہ پر چڑھائی کرنا اور ان کا محاصرہ کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1294

راوی: عبد اللہ بن ابی الاسود، معتمر بن سلیمان (دوسری سند) امام بخاری خلیفہ بن خیاط، معتمر بن سلیمان، وہ اپنے دادا سے، اور وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ح و حَدَّثَنِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يَجْعَلُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخَلَاتِ حَتَّى افْتَتَحَ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيرَ وَإِنَّ أَهْلِي أَمَرُونِي أَنْ آتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْأَلَهُ الَّذِي كَانُوا أَعْطَوْهُ أَوْ بَعْضَهُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَعْطَاهُ أُمَّ أَيْمَنَ فَجَاءَتْ أُمُّ أَيْمَنَ فَجَعَلَتْ الثَّوْبَ فِي عُنُقِي تَقُولُ كَلَّا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَا يُعْطِيكَهُمْ وَقَدْ أَعْطَانِيهَا أَوْ كَمَا قَالَتْ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَكِ كَذَا وَتَقُولُ كَلَّا وَاللهِ حَتَّى أَعْطَاهَا حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ عَشَرَةَ أَمْثَالِهِ أَوْ كَمَا قَالَ

عبداللہ بن ابی الاسود، معتمر بن سلیمان (دوسری سند) امام بخاری خلیفہ بن خیاط، معتمر بن سلیمان، وہ اپنے دادا سے، اور وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انصار کھجور کے درخت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بطور ہدیہ پیش کیا کرتے تھے آخر اللہ نے بنی قریظہ اور بنی نضیر پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فتح عنایت فرمائی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میرے گھر والوں نے مجھ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا کہ میں ان سے وہ درخت واپس مانگوں جو آپ کو بطور ہدیہ

دیئے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ درخت ام ایمن کو دے دیئے تھے اتنے میں وہ آگئیں اور میری گردن میں کپڑا ڈال کر کہنے لگیں اس خدا کی قسم! جو معبود حقیقی ہے یہ درخت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے دیئے ہیں اب تم کو واپس نہیں دیں گے یا ایسا ہی کچھ کہا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے تھے ام ایمن تم اتنے درخت ان کے بدلے لے لو مگر وہ یہی کہے جا رہی تھی بخدا میں نہیں دونگی حتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا ان سے دس گنا لے لو یا انس نے کچھ ایسی ہی بات کہی۔

راوی: عبداللہ بن ابی الاسود، معتمر بن سلیمان (دوسری سند) امام بخاری خلیفہ بن خیاط، معتمر بن سلیمان، وہ اپنے دادا سے، اور وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: غزوات کا بیان

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جنگ خندق سے واپس آنا اور یہود ان بنی قریظہ پر چڑھائی کرنا اور ان کا محاصرہ کرنا۔

جلد: جلد دوم حدیث 1295

راوی: محمد بن بشار، منذر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوامامہ، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ نَزَلَ أَهْلُ قُرَيْظَةَ عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سَعْدٍ فَأَتَى عَلَى حِمَارٍ فَلَمَّا دَنَا مِنْ الْمَسْجِدِ قَالَ لِلْأَنْصَارِ قُومُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ أَوْ خَيْرِكُمْ فَقَالَ هَؤُلَاءِ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِكَ فَقَالَ تَقْتُلُ مُقَاتِلَتَهُمْ وَتَسْبِي ذَرَارِيَّهُمْ قَالَ قَضَيْتَ بِحُكْمِ اللَّهِ وَرُبَّمَا قَالَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ

محمد بن بشار، منذر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوامامہ، حضرت ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ بنی قریظہ سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فیصلہ پر راضی ہو کر قلعہ سے اتر آئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد کو بلوایا وہ گدھے پر بیٹھے ہوئے جب مسجد کے قریب آئے تو آپ نے انصار سے فرمایا۔ اٹھو! اپنے سردار کے لینے کے لئے یا یہ فرمایا کہ اٹھو! اس کے لینے کو جو سب میں بہتر ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ بنی قریظہ تمہارے فیصلہ پر راضی ہو کر اتر

آئے ہیں انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! جو ان میں لڑائی کے قابل ہیں ان کو قتل کر دیا جائے۔ اور عورتوں وبچوں کو قیدی بنالیا جائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے خدا کے حکم کے مطابق فیصلہ کیا یا بادشاہ کی مرضی کے مطابق۔

راوی: محمد بن بشار، منذر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوامامہ، حضرت ابوسعید خدری

باب : غزوات کا بیان

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جنگ خندق سے واپس آنا اور یہود ان بنی قریظہ پر چڑھائی کرنا اور ان کا محاصرہ کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1296

راوی: زکریا بن یحیی، عبداللہ بن نمیر، ھشام بن عروہ، وہ اپنے والد سے، اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّائُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أُصِيبَ سَعْدٌ يَوْمَ الْخَنْدَقِ رَمَاهُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهُ حِبَّانُ بْنُ الْعَرِقَةِ وَهُوَ حِبَّانُ بْنُ قَيْسٍ مِنْ بَنِي مَعِيصِ بْنِ عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ رَمَاهُ فِي الْأَكْحَلِ فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْمَةً فِي الْمَسْجِدِ لِيَعُودَهُ مِنْ قَرِيبٍ فَلَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْخَنْدَقِ وَضَعَ السِّلَاحَ وَاغْتَسَلَ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام وَهُوَ يَنْفُضُ رَأْسَهُ مِنْ الْغُبَارِ فَقَالَ قَدْ وَضَعْتَ السِّلَاحَ وَاللَّهِ مَا وَضَعْتُهُ اخْرُجْ إِلَيْهِمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَيْنَ فَأَشَارَ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ فَأَتَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلُوا عَلَى حُكْمِهِ فَرَدَّ الْحُكْمَ إِلَى سَعْدٍ قَالَ فَإِنِّي أَحْكُمُ فِيهِمْ أَنْ تُقْتَلَ الْمُقَاتِلَةُ وَأَنْ تُسْبَى النِّسَائُ وَالذُّرِّيَّةُ وَأَنْ تُقْسَمَ أَمْوَالُهُمْ قَالَ هِشَامٌ فَأَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَعْدًا قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أُجَاهِدَهُمْ فِيكَ مِنْ قَوْمٍ كَذَّبُوا رَسُولَكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْرَجُوهُ اللَّهُمَّ فَإِنِّي أَظُنُّ أَنَّكَ قَدْ وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَإِنْ كَانَ بَقِيَ مِنْ حَرْبِ قُرَيْشٍ شَيْئٌ فَأَبْقِنِي لَهُ حَتَّى أُجَاهِدَهُمْ فِيكَ وَإِنْ كُنْتَ وَضَعْتَ الْحَرْبَ فَافْجُرْهَا وَاجْعَلْ مَوْتَتِي فِيهَا فَانْفَجَرَتْ مِنْ لَبَّتِهِ فَلَمْ يَرُعْهُمْ وَفِي الْمَسْجِدِ خَيْمَةٌ مِنْ بَنِي غِفَارٍ إِلَّا الدَّمُ يَسِيلُ إِلَيْهِمْ فَقَالُوا يَا أَهْلَ الْخَيْمَةِ مَا هَذَا الَّذِي يَأْتِينَا مِنْ قِبَلِكُمْ فَإِذَا سَعْدٌ يَغْذُو جُرْحُهُ دَمًا فَمَاتَ

مِنْهَا رَضِیَ اللہُ عَنْهُ

زکریا بن یحیی، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، وہ اپنے والد سے، اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ سعد کو جنگ خندق میں حبان بن عرفہ ایک قریشی نے تیر مارا جو کہ ہفت اندام کی رگ میں لگا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے مسجد میں ایک خیمہ لگا دیا تاکہ ان کی دیکھ بھال کر سکیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ خندق سے واپس آئے ہتھیار اتارے غسل کیا کہ حضرت جبریل علیہ السلام آگئے اور اپنے سر سے گرد و غبار دور کر رہے تھے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے ہتھیار اتا دیئے خدا کی قسم! میں نے ابھی تک نہیں کھولے چلئے بنی قریظہ کی طرف چلیں چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جا کر بنی قریظہ کو گھیر لیا آخر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلہ پر راضی ہو کر بنو قریظہ قلعہ سے اتر آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سعد جو فیصلہ کر دیں منظور کر لو پھر سعد آئے اور انہوں نے کہا کہ میں یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ جو لڑائی کے لائق ہیں ان کو قتل کر دیا جائے اور بچوں اور عورتوں کو قیدی بنا لیا جائے انہیں لونڈی غلام بنایا جائے اور ان کا مال مسلمانوں میں تقسیم کر دیا جائے ہشام کہتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے بتایا کہ سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے زخمی ہونے کے بعد دعا کی کہ اے اللہ! تو خوب جانتا ہے کہ مجھ کو کسی قوم سے اور خصوصا اس قوم سے جس نے تیرے رسول کو جھوٹا کہا اور مکہ سے نکال دیا لڑنے سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہیں اے اللہ! میں جانتا ہوں کہ تو نے ہماری اور ان کی لڑائی ختم کر دی پھر بھی اگر کوئی لڑائی باقی ہو تو مجھے تو زندہ رکھ تاکہ تیری راہ میں میں ان سے جہاد کروں اور اگر تیری طرف سے لڑائی کا سلسلہ بند کر دیا گیا ہو پھر میرے زخم کو جاری کر دے تاکہ میں اسی میں شہید ہو جاؤں۔ چنانچہ ان کے سینہ سے خون جاری ہو گیا جو ڈیرہ سے بہ بہ کر مسجد میں آ رہا تھا لوگ ڈر گئے اور بنی غفار سے پوچھنے لگے کہ یہ تمہارے خیمہ سے کیا بہ کر آ رہا ہے پھر معلوم ہوا کہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زخم سے خون بہ رہا ہے آخر وہ اسی میں فوت ہو گئے۔

راوی : زکریا بن یحیی، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، وہ اپنے والد سے، اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غزوات کا بیان

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جنگ خندق سے واپس آنا اور یہودان بنی قریظہ پر چڑھائی کرنا اور ان کا محاصرہ کرنا۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِيٌّ أَنَّهُ سَمِعَ الْبَرَائَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَسَّانَ اهْجُهُمْ أَوْ هَاجِهِمْ وَجِبْرِيلُ مَعَكَ وَزَادَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ اهْجُ الْمُشْرِكِينَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ مَعَكَ

حجاج بن منہال، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمارہے تھے مشرکوں کی ہجو کرو جبریل علیہ السلام تمہاری مدد پر ہیں (دوسری سند) ابراہیم بن طہمان شیبانی عدی بن ثابت نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اتنا اور بڑھایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی قریظہ کے دن حسان بن ثابت سے اس طرح فرمایا کہ مشرکوں کی ہجو کرو جبریل علیہ السلام تمہاری مدد پر موجود ہیں۔

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء بن عازب

غزوہ ذات الرقاع یہ جنگ قبیلہ محارب سے ہوئی جو خصفہ کی اولاد تھی اور خصفہ ثعلبہ ک...

باب : غزوات کا بیان

غزوہ ذات الرقاع یہ جنگ قبیلہ محارب سے ہوئی جو خصفہ کی اولاد تھی اور خصفہ ثعلبہ کی اولاد میں سے تھے جو قبیلہ غطفان کی ایک شاخ ہے اس لڑائی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخلستان میں جاکر اترے تھے یہ لڑائی جنگ خیبر کے بعد ہوئی کیونکہ ابوموسیٰ خیبر کے بعد حبش سے آئے ہیں اور عبداللہ بن رجاء نے کہا ہم کو عمران نے ان کو یحییٰ بن کثیر نے اور ان کو ابوسلمہ نے وہ جابر بن عبداللہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نماز خوف ساتویں غزوہ ذات الرقاع میں پڑھائی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت نے نماز خوف ذی قرد میں پڑھی بکر بن سوادہ نے کہا مجھ سے زیاد بن نافع نے ان کو ابوموسیٰ سے وہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے محارب اور ثعلبہ کی لڑائی میں نماز خوف پڑھائی ابن اسحاق وہب بن کیسان سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخل سے ذات الرقاع کی لڑائی میں گئے وہاں غطفان ملے مگر لڑائی نہیں ہوئی ہر ایک ایک دوسرے کو ڈراتا رہا اس

Free Download from QuranUrdu.com

وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھائی یزید بن ابی عبید نے سلمہ بن اکوع سے کہا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرد کے دن جہاد میں شریک ہوا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1298

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، یزید بن عبداللہ، اپنے دادا ابی بردہ سے، وہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ وَنَحْنُ سِتَّةُ نَفَرٍ بَيْنَنَا بَعِيرٌ نَعْتَقِبُهُ فَنَقِبَتْ أَقْدَامُنَا وَنَقِبَتْ قَدَمَایَ وَسَقَطَتْ أَظْفَارِي وَکُنَّا نَلُفُّ عَلَی أَرْجُلِنَا الْخِرَقَ فَسُمِّيَتْ غَزْوَةَ ذَاتِ الرِّقَاعِ لِمَا کُنَّا نَعْصِبُ مِنْ الْخِرَقِ عَلَی أَرْجُلِنَا وَحَدَّثَ أَبُو مُوسَی بِهَذَا ثُمَّ کَرِهَ ذَاکَ قَالَ مَا کُنْتُ أَصْنَعُ بِأَنْ أَذْکُرَهُ کَأَنَّهُ کَرِهَ أَنْ يَکُونَ شَيْئٌ مِنْ عَمَلِهِ أَفْشَاهُ

محمد بن علاء، ابواسامہ، یزید بن عبداللہ، اپنے دادا ابی بردہ سے، وہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم چھ آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک لڑائی کے لئے نکلے ہم سب کے پاس صرف ایک ہی اونٹ تھا باری باری سوار ہوتے چلتے چلتے پاؤں پھٹ گئے اور میرے تو ایک پیر سے خون بھی بہنے لگا آخر کیا کرتے اپنے پاؤں پر پرانے کپڑے (چیتھڑے) لپیٹ لئے اسی وجہ سے اس لڑائی کو ذات الرقاع کہا جاتا ہے یعنی چیتھڑے والی لڑائی کہ پیر پر چیتھڑے باندھے تھے ابو موسیٰ نے یہ حدیث بیان تو کر دی مگر ان کو اس کا بیان کرنا اچھا معلوم نہیں ہوا کہنے لگے میں پسند نہیں کرتا کہ اپنے اعمال میں سے کسی کو ظاہر کروں۔

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، یزید بن عبداللہ، اپنے دادا ابی بردہ سے، وہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ ذات الرقاع یہ جنگ قبیلہ محارب سے ہوئی جو خصفہ کی اولاد تھی اور خصفہ ثعلبہ کی اولاد میں سے تھے جو قبیلہ غطفان کی ایک شاخ ہے اس لڑائی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخلستان میں جاکر اترے تھے یہ لڑائی جنگ خیبر کے بعد ہوئی کیونکہ ابوموسیٰ خیبر کے بعد حبش سے آئے ہیں اور عبداللہ بن رجاء نے کہا ہم کو عمران نے ان کو یحییٰ بن کثیر نے اور ان کو ابوسلمہ نے وہ جابر بن عبداللہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نماز خوف ساتویں غزوہ ذات الرقاع میں

Free Download from QuranUrdu.com

پڑھائی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت نے نماز خوف ذی قرد میں پڑھی بکر بن سوادہ نے کہا مجھ سے زیاد بن نافع نے ان کو ابوموسیٰ سے وہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے محارب اور ثعلبہ کی لڑائی میں نماز خوف پڑھائی ابن اسحاق وہب بن کیسان سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخل سے ذات الرقاع کی لڑائی میں گئے وہاں غطفان ملے مگر لڑائی نہیں ہوئی ہر ایک ایک دوسرے کو ڈراتا رہا اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھائی یزید بن ابی عبید نے سلمہ بن اکوع سے کہا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرد کے دن جہاد میں شریک ہوا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1299

راوی: قتیبہ بن سعید، امام مالک یزید بن رومان، صالح بن خوات

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَمَّنْ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ ذَاتِ الرِّقَاعِ صَلَّى صَلَاةَ الْخَوْفِ أَنَّ طَائِفَةً صَفَّتْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ وِجَاهَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِالَّتِي مَعَهُ رَكْعَةً ثُمَّ ثَبَتَ قَائِمًا وَأَتَمُّوا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ انْصَرَفُوا فَصَفُّوا وِجَاهَ الْعَدُوِّ وَجَائَتْ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَصَلَّى بِهِمْ الرَّكْعَةَ الَّتِي بَقِيَتْ مِنْ صَلَاتِهِ ثُمَّ ثَبَتَ جَالِسًا وَأَتَمُّوا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمْ وَقَالَ مُعَاذٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَخْلٍ فَذَكَرَ صَلَاةَ الْخَوْفِ قَالَ مَالِكٌ وَذَلِكَ أَحْسَنُ مَا سَمِعْتُ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ تَابَعَهُ اللَّيْثُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَهُ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ بَنِي أَنْمَارٍ

قتیبہ بن سعید، امام مالک یزید بن رومان، صالح بن خوات سے روایت کرتے ہیں جو کہ ذات الرقاع میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاضر تھے کہ نماز خوف کے لئے ایک گروہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صف باندھی اور ایک گروہ دشمن کے مقابلہ پر موجود رہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس گروہ کو ایک رکعت پڑھائی پھر خاموش کھڑے رہے مقتدی اپنی دوسری رکعت پوری کرکے لوٹ گئے اور دشمن کے مقابلہ میں جم گئے پھر دوسرا گروہ آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بھی ایک رکعت پڑھائی پھر خاموش بیٹھے رہے مقتدیوں نے ایک رکعت خود پوری کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ سلام پھیرا معاذ بن ہشام نے کہا ہم سے ہشام دستوائی نے ابی الزبیر سے، وہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نخل میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے پھر نماز خوف کا ذکر کیا جیسا کہ اوپر گزرا۔ امام مالک نے فرمایا صلوۃ الخوف کی سب سے عمدہ یہی روایت میں نے سنی معاذ بن ہشام کے ساتھ اس حدیث کو لیث بن سعد، انہوں نے زید بن اسلم، وہ قاسم بن محمد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم نے خوف کی نماز غزوہ بنی انمار میں پڑھی۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : قتیبہ بن سعید، امام مالک یزید بن رومان، صالح بن خوات

باب : غزوات کا بیان

غزوہ ذات الرقاع یہ جنگ قبیلہ محارب سے ہوئی جو خصفہ کی اولاد تھی اور خصفہ ثعلبہ کی اولاد میں سے تھے جو قبیلہ غطفان کی ایک شاخ ہے اس لڑائی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخلستان میں جاکر اترے تھے یہ لڑائی جنگ خیبر کے بعد ہوئی کیونکہ ابوموسیٰ خیبر کے بعد حبش سے آئے ہیں اور عبداللہ بن رجاء نے کہا ہم کو عمران نے ان کو یحییٰ بن کثیر نے اور ان کو ابوسلمہ نے وہ جابر بن عبداللہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نماز خوف ساتویں غزوہ ذات الرقاع میں پڑھائی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت نے نماز خوف ذی قرد میں پڑھی بکر بن سوادہ نے کہا مجھ سے زیاد بن نافع نے ان کو ابوموسیٰ سے وہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے محارب اور ثعلبہ کی لڑائی میں نماز خوف پڑھائی ابن اسحاق وہب بن کیسان سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخل سے ذات الرقاع کی لڑائی میں گئے وہاں غطفان ملے مگر لڑائی نہیں ہوئی ہر ایک ایک دوسرے کو ڈراتا رہا اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھائی یزید بن ابی عبید نے سلمہ بن اکوع سے کہا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرد کے دن جہاد میں شریک ہوا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1300

راوی: مسدد، یحیی بن سعید قطان، یحیی بن سعید انصاری، قاسم بن محمد، صالح بن خوات، سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ يَقُومُ الْإِمَامُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَطَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ مِنْ قِبَلِ الْعَدُوِّ وُجُوهُهُمْ إِلَى الْعَدُوِّ فَيُصَلِّي بِالَّذِينَ مَعَهُ رَكْعَةً ثُمَّ يَقُومُونَ فَيَرْكَعُونَ لِأَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً وَيَسْجُدُونَ سَجْدَتَيْنِ فِي مَكَانِهِمْ ثُمَّ يَذْهَبُ هَؤُلَاءِ إِلَى مَقَامِ أُولَئِكَ فَيَرْكَعُ بِهِمْ رَكْعَةً فَلَهُ ثِنْتَانِ ثُمَّ يَرْكَعُونَ وَيَسْجُدُونَ سَجْدَتَيْنِ

مسدد، یحیی بن سعید قطان، یحیی بن سعید انصاری، قاسم بن محمد، صالح بن خوات، سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ صلوۃ خوف کا طریقہ یہ ہے کہ امام قبلہ کو منہ کرکے کھڑا ہو اور ایک گروہ مسلمانوں کا امام کے پیچھے اور ایک گروہ دشمن کے مقابل کھڑا رہے جو امام کے پیچھے ہیں ان کے ہمراہ ایک رکعت پڑھے (اور خاموش کھڑا رہے) مقتدی اپنی

Free Download from QuranUrdu.com

دوسری رکعت پڑھ لیں اور دشمنوں کے مقابلہ پر چلے جائیں پھر وہ لوگ آئیں اور امام ایک رکعت ان کے ساتھ پڑھے اب امام کی دو رکعت ہو گئیں مقتدی اپنی رکعت دو سجدوں کے ساتھ پڑھیں پھر امام اور یہ سب ایک ساتھ سلام پھیر دیں۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید قطان، یحیی بن سعید انصاری، قاسم بن محمد، صالح بن خوات، سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ ذات الرقاع یہ جنگ قبیلہ محارب سے ہوئی جو خصفہ کی اولاد تھی اور خصفہ ثعلبہ کی اولاد میں سے تھے جو قبیلہ غطفان کی ایک شاخ ہے اس لڑائی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخلستان میں جاکر اترے تھے یہ لڑائی جنگ خیبر کے بعد ہوئی کیونکہ ابوموسیٰ خیبر کے بعد حبش سے آئے ہیں اور عبداللہ بن رجاء نے کہا ہم کو عمران نے ان کو یحییٰ بن کثیر نے اور ان کو ابوسلمہ نے وہ جابر بن عبداللہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نماز خوف ساتویں غزوہ ذات الرقاع میں پڑھائی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت نے نماز خوف ذی قرد میں پڑھی بکر بن سوادہ نے کہا مجھ سے زیاد بن نافع نے ان کو ابوموسیٰ سے وہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے محارب اور ثعلبہ کی لڑائی میں نماز خوف پڑھائی ابن اسحاق وہب بن کیسان سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخل سے ذات الرقاع کی لڑائی میں گئے وہاں غطفان ملے مگر لڑائی نہیں ہوئی ہر ایک ایک دوسرے کو ڈراتا رہا اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھائی یزید بن ابی عبید نے سلمہ بن اکوع سے کہا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرد کے دن جہاد میں شریک ہوا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1301

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، عبدالرحمان، قاسم بن محمد صالح، بن خوات، حضرت سهل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

مسدد، یحیی، شعبہ، عبدالرحمن، قاسم بن محمد صالح، بن خوات، حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، عبدالرحمان، قاسم بن محمد صالح، بن خوات، حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

غزوہ ذات الرقاع یہ جنگ قبیلہ محارب سے ہوئی جو خصفہ کی اولاد تھی اور خصفہ ثعلبہ کی اولاد میں سے تھے جو قبیلہ غطفان کی ایک شاخ ہے اس لڑائی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخلستان میں جاکر اترے تھے یہ لڑائی جنگ خیبر کے بعد ہوئی کیونکہ ابوموسیٰ خیبر کے بعد حبش سے آئے ہیں اور عبداللہ بن رجاء نے کہا ہم کو عمران نے ان کو یحییٰ بن کثیر نے اور ان کو ابوسلمہ نے وہ جابر بن عبداللہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نماز خوف ساتویں غزوہ ذات الرقاع میں پڑھائی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت نے نماز خوف ذی قرد میں پڑھی بکر بن سوادہ نے کہا مجھ سے زیاد بن نافع نے ان کو ابوموسیٰ سے وہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے محارب اور ثعلبہ کی لڑائی میں نماز خوف پڑھائی ابن اسحاق وہب بن کیسان سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخل سے ذات الرقاع کی لڑائی میں گئے وہاں غطفان ملے مگر لڑائی نہیں ہوئی ہر ایک ایک دوسرے کو ڈراتا رہا اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھائی یزید بن ابی عبید نے سلمہ بن اکوع سے کہا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرد کے دن جہاد میں شریک ہوا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1302

راوی: محمد بن عبید اللہ، ابن ابی حازم، یحیی، قاسم بن محمد، صالح بن خوات، حضرت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَحْيَى سَمِعَ الْقَاسِمَ أَخْبَرَنِي صَالِحُ بْنُ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلٍ حَدَّثَهُ قوله حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ فَوَازَيْنَا الْعَدُوَّ فَصَافَفْنَا لَهُمْ

محمد بن عبید اللہ، ابن ابی حازم، یحیی، قاسم بن محمد، صالح بن خوات، حضرت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ سہل نے مجھے اپنا قول جس کا اوپر ذکر ہوا ہے بیان کیا۔

راوی: محمد بن عبید اللہ، ابن ابی حازم، یحیی، قاسم بن محمد، صالح بن خوات، حضرت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ ذات الرقاع یہ جنگ قبیلہ محارب سے ہوئی جو خصفہ کی اولاد تھی اور خصفہ ثعلبہ کی اولاد میں سے تھے جو قبیلہ غطفان کی ایک شاخ ہے اس لڑائی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخلستان میں جاکر اترے تھے یہ لڑائی جنگ خیبر کے بعد ہوئی کیونکہ ابوموسیٰ خیبر کے بعد حبش سے آئے ہیں اور عبداللہ بن رجاء نے کہا ہم کو عمران نے ان کو یحییٰ بن کثیر نے اور ان کو ابوسلمہ نے وہ جابر بن عبداللہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نماز خوف ساتویں غزوہ ذات الرقاع میں پڑھائی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت نے نماز خوف ذی قرد میں پڑھی بکر بن سوادہ نے کہا مجھ سے زیاد بن نافع نے ان کو ابوموسیٰ سے وہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے محارب اور ثعلبہ کی لڑائی میں نماز خوف پڑھائی ابن اسحاق وہب بن کیسان سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخل سے ذات الرقاع کی لڑائی میں گئے وہاں غطفان ملے مگر لڑائی نہیں ہوئی ہر ایک ایک دوسرے کو ڈراتا رہا اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھائی یزید بن ابی عبید نے سلمہ بن اکوع سے کہا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرد کے دن جہاد میں شریک ہوا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1303

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ فَوَازَيْنَا الْعَدُوَّ فَصَافَفْنَا لَهُمْ

ابو الیمان، شعیب، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ نجد کے جہاد میں میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا ہم لوگ دشمن کے مقابل کھڑے ہوئے اور صفیں باندھیں۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ ذات الرقاع یہ جنگ قبیلہ محارب سے ہوئی جو خصفہ کی اولاد تھی اور خصفہ ثعلبہ کی اولاد میں سے تھے جو قبیلہ غطفان کی ایک شاخ ہے اس لڑائی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخلستان میں جاکر اترے تھے یہ لڑائی جنگ خیبر کے بعد ہوئی کیونکہ ابوموسیٰ خیبر کے بعد حبش سے آئے ہیں اور عبداللہ بن رجاء نے کہا ہم کو عمران نے ان کو یحییٰ بن کثیر نے اور ان کو ابوسلمہ نے وہ جابر بن عبداللہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نماز خوف ساتویں غزوہ ذات الرقاع میں پڑھائی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت نے نماز خوف ذی قرد میں پڑھی بکر بن سوادہ نے کہا مجھ سے زیاد بن نافع نے ان کو ابوموسیٰ سے وہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے محارب اور ثعلبہ کی لڑائی میں نماز خوف پڑھائی ابن اسحاق وہب بن کیسان سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخل سے ذات الرقاع کی لڑائی میں گئے وہاں غطفان ملے مگر لڑائی نہیں ہوئی ہر ایک ایک دوسرے کو ڈراتا رہا اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھائی یزید بن ابی عبید نے سلمہ بن اکوع سے کہا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرد کے دن جہاد میں شریک ہوا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1304

راوی: مسدد، یزید بن زریع، معمر، زهری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِإِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ وَالطَّائِفَةُ الْأُخْرَى مُوَاجِهَةُ الْعَدُوِّ ثُمَّ انْصَرَفُوا فَقَامُوا فِي مَقَامِ أَصْحَابِهِمْ أُولَئِكَ فَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ قَامَ هَؤُلَاءِ فَقَضَوْا رَكْعَتَهُمْ وَقَامَ هَؤُلَاءِ فَقَضَوْا رَكْعَتَهُمْ

مسدد، یزید بن زریع، معمر، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گروہ کو نماز پڑھائی اور دوسرا گروہ دشمن کے مقابل رہا جب وہ اپنے ساتھیوں کی جگہ چلے گئے تو دوسرا گروہ آگیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو بھی ایک رکعت پڑھائی اور پھر سب کے ساتھ سلام پھیرا انہوں نے کھڑے ہو کر اپنی ایک رکعت مکمل اور تمام کرلی تھی۔

راوی: مسدد، یزید بن زریع، معمر، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ ذات الرقاع یہ جنگ قبیلہ محارب سے ہوئی جو خصفہ کی اولاد تھی اور خصفہ ثعلبہ کی اولاد میں سے تھے جو قبیلہ غطفان کی ایک شاخ ہے اس لڑائی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخلستان میں جاکر اترے تھے یہ لڑائی جنگ خیبر کے بعد ہوئی کیونکہ ابوموسیٰ خیبر کے بعد حبش سے آئے ہیں اور عبداللہ بن رجاء نے کہا ہم کو عمران نے ان کو یحییٰ بن کثیر نے اور ان کو ابوسلمہ نے وہ جابر بن عبداللہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نماز خوف ساتویں غزوہ ذات الرقاع میں پڑھائی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت نے نماز خوف ذی قرد میں پڑھی بکر بن سوادہ نے کہا مجھ سے زیاد بن نافع نے ان کو ابوموسیٰ سے وہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے محارب اور ثعلبہ کی لڑائی میں نماز خوف پڑھائی ابن اسحاق وہب بن کیسان سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخل سے ذات الرقاع کی لڑائی میں گئے وہاں غطفان ملے مگر لڑائی نہیں ہوئی ہر ایک ایک دوسرے کو ڈراتا رہا اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھائی یزید بن ابی عبید نے سلمہ بن اکوع سے کہا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرد کے دن جہاد میں شریک ہوا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1305

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، سنان، ابوسلمه، حضرت جابر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سِنَانٌ وَأَبُو سَلَمَةَ أَنَّ جَابِرًا أَخْبَرَ أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سنان، ابوسلمہ، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نجد کیطرف جہاد کیا تھا

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سنان، ابوسلمہ، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ ذات الرقاع یہ جنگ قبیلہ محارب سے ہوئی جو خصفہ کی اولاد تھی اور خصفہ ثعلبہ کی اولاد میں سے تھے جو قبیلہ غطفان کی ایک شاخ ہے اس لڑائی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخلستان میں جاکر اترے تھے یہ لڑائی جنگ خیبر کے بعد ہوئی کیونکہ ابوموسیٰ خیبر کے بعد حبش سے آئے ہیں اور عبداللہ بن رجاء نے کہا ہم کو عمران نے ان کو یحییٰ بن کثیر نے اور ان کو ابوسلمہ نے وہ جابر بن عبداللہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نماز خوف ساتویں غزوہ ذات الرقاع میں پڑھائی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت نے نماز خوف ذی قرد میں پڑھی بکر بن سوادہ نے کہا مجھ سے زیاد بن نافع نے ان کو ابوموسیٰ سے وہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے محارب اور ثعلبہ کی لڑائی میں نماز خوف پڑھائی ابن اسحاق وہب بن کیسان سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخل سے ذات الرقاع کی لڑائی میں گئے وہاں غطفان ملے مگر لڑائی نہیں ہوئی ہر ایک ایک دوسرے کو ڈراتا رہا اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھائی یزید بن ابی عبید نے سلمہ بن اکوع سے کہا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرد کے دن جہاد میں شریک ہوا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1306

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: اسماعیل، ان کے بھائی سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، سنان بن ابی سنان الدولی، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ فَلَمَّا قَفَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَفَلَ مَعَهُ فَأَدْرَكَتْهُمْ الْقَائِلَةُ فِي وَادٍ كَثِيرِ الْعِضَاهِ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَفَرَّقَ النَّاسُ فِي الْعِضَاهِ يَسْتَظِلُّونَ بِالشَّجَرِ وَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ سَمُرَةٍ فَعَلَّقَ بِهَا سَيْفَهُ قَالَ جَابِرٌ فَنِمْنَا نَوْمَةً ثُمَّ إِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُونَا فَجِئْنَاهُ فَإِذَا عِنْدَهُ أَعْرَابِيٌّ جَالِسٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا اخْتَرَطَ سَيْفِي وَأَنَا نَائِمٌ فَاسْتَيْقَظْتُ وَهُوَ فِي يَدِهِ صَلْتًا فَقَالَ لِي مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي قُلْتُ اللَّهُ فَهَا هُوَ ذَا جَالِسٌ ثُمَّ لَمْ يُعَاقِبْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَاتِ الرِّقَاعِ فَإِذَا أَتَيْنَا عَلَى شَجَرَةٍ ظَلِيلَةٍ تَرَكْنَاهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ الْمُشْرِكِينَ وَسَيْفُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَلَّقٌ بِالشَّجَرَةِ فَاخْتَرَطَهُ فَقَالَ تَخَافُنِي قَالَ لَا قَالَ فَمَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي قَالَ اللَّهُ فَتَهَدَّدَهُ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّى بِطَائِفَةٍ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ تَأَخَّرُوا وَصَلَّى بِالطَّائِفَةِ الْأُخْرَى رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ وَلِلْقَوْمِ رَكْعَتَانِ وَقَالَ مُسَدَّدٌ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ اسْمُ الرَّجُلِ غَوْرَثُ بْنُ الْحَارِثِ وَقَاتَلَ فِيهَا مُحَارِبَ خَصَفَةَ وَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَخْلٍ فَصَلَّى الْخَوْفَ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ نَجْدٍ صَلَاةَ الْخَوْفِ وَإِنَّمَا جَاءَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامَ خَيْبَرَ

اسماعیل، ان کے بھائی سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، سنان بن ابی سنان الدولی، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے کہا کہ ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نجد میں جہاد کیا پھر جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے تو میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ واپس آیا پھر ایک ایسے جنگل میں دوپہر ہوگئی جس میں بہت کانٹے تھے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہیں اتر گئے وہ لوگ جنگل میں درخت تلاش کرنے لگے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک گھنے درخت کے نیچے آرام کرنے لگے اور تلوار کو اس درخت کے ساتھ لٹکا دیا حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

کہتے ہیں کہ ابھی سوئے ہوئے تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو پکارا ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے کیا دیکھتے ہیں کہ ایک دیہاتی (اعرابی) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں سو رہا تھا اور اس نے سونے کی حالت میں میرے اوپر تلوار کھینچ لی میں اسی وقت اٹھ بیٹھا تو یہ کہنے لگا اب تم کو میرے ہاتھ سے کون بچائے گا؟ میں نے جواب دیا اللہ! دیہاتی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کچھ سزا نہیں دی اور یہ واقعہ بیان فرماتے رہے۔ ابان کہتے ہیں ہم سے یحیی بن کثیر نے ان سے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ جنگ ذات الرقاع میں ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے جب کوئی سایہ دار درخت ملتا تو ہم اس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے چھوڑ دیتے ایک مشرک نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی درخت میں لٹکی ہوئی تلوار کھینچ لی اور کہا! تم مجھ سے ڈرتے ہو یا نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا نہیں، اس نے کہا تم کو آج مجھ سے کون بچائے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ! اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ڈانٹا اور دھمکایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جماعت کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں پھر وہ ہٹ گئے۔ دشمن کے سامنے چلے گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرے گروہ کو دو رکعتیں پڑھائیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی چار ہوئیں دو فرض دو نفل اور لوگوں کی دو دو رکعتیں ہوئیں۔ مسدد کہتے ہیں کہ ابو عوانہ ابوالبشر نے اس کا نام غورث بن حارث بتایا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ جنگ محارب خصفہ کے لوگوں سے لڑی تھی ابوالزبیر جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہتے ہیں کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نخل میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھی۔ ابوہریرہ کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نجد کے جہاد میں خوف کی نماز پڑھی۔ حالانکہ ابوہریرہ خیبر کے دنوں میں آنحضرت کے پاس آئے تھے۔

راوی : اسماعیل، ان کے بھائی سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، سنان بن ابی سنان الدولی، حضرت جابر بن عبد اللہ

قصہ غزوہ بنی مصطلق بنی خزاعہ کی ایک شاخ ہے اس غزوہ کو مریسیع بھی کہتے ہیں...

باب : غزوات کا بیان

قصہ غزوہ بنی مصطلق بنی خزاعہ کی ایک شاخ ہے اس غزوہ کو مریسیع بھی کہتے ہیں کہ ابن اسحاق نے کہا کہ یہ جنگ ھ میں اور موسیٰ بن عقبہ نے کہا کہ ھ میں ہوئی اور نعمان بن راشد نے زہری سے سے روایت کی کہ تہمت حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا واقعی اسی جنگ میں ہوا۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ربیع بن ابی عبدالرحمن، محمد بن یحیی بن حبان، حضرت ابن محیریز رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَرَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ الْعَزْلِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَأَصَبْنَا سَبْيًا مِنْ سَبْيِ الْعَرَبِ فَاشْتَهَيْنَا النِّسَاءَ وَاشْتَدَّتْ عَلَيْنَا الْعُزْبَةُ وَأَحْبَبْنَا الْعَزْلَ فَأَرَدْنَا أَنْ نَعْزِلَ وَقُلْنَا نَعْزِلُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا قَبْلَ أَنْ نَسْأَلَهُ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا مَا مِنْ نَسَمَةٍ كَائِنَةٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا وَهِيَ كَائِنَةٌ

قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ربیع بن ابی عبدالرحمن، محمد بن یحیی بن حبان، حضرت ابن محیریز رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے مسجد نبوی میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا اور ان سے میں نے عزل کا مسئلہ دریافت کیا آپ نے کہا کہ ہم غزوہ بنی مصطلق میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے وہاں عرب کی باندیاں ہاتھ آئیں اور ادھر ہم کو عورتوں کی خواہش تھی اور بے عورت رہنا مشکل ہو رہا تھا ہم عزل کرنا چاہتے تھے مگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی کا خیال آتے ہی ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور یہ مسئلہ پوچھا تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عزل نہ کرنے میں کیا برائی ہے اور اللہ تعالیٰ کے حکم میں جو جان قیامت تک آنے والی ہے وہ ضرور آکر رہے گی۔

راوی: قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ربیع بن ابی عبدالرحمن، محمد بن یحیی بن حبان، حضرت ابن محیریز رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: غزوات کا بیان

قصہ غزوہ بنی مصطلق بنی مصطلق خزاعہ کی ایک شاخ ہے اس غزوہ کو مریسیع بھی کہتے ہیں کہ ابن اسحاق نے کہا کہ یہ جنگ ھ میں اور موسیٰ بن عقبہ نے کہا کہ ھ میں ہوئی اور نعمان بن راشد نے زہری سے سے روایت کی کہ تہمت حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا واقعی اسی جنگ میں ہوا۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: محمود، عبدالرزاق، معمر، زهری، ابی سلمه، حضرت جابر رضی الله تعالیٰ عنه بن عبد الله

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ نَجْدٍ فَلَمَّا أَدْرَكَتْهُ الْقَائِلَةُ وَهُوَ فِي وَادٍ كَثِيرِ الْعِضَاهِ فَنَزَلَ تَحْتَ شَجَرَةٍ وَاسْتَظَلَّ بِهَا وَعَلَّقَ سَيْفَهُ فَتَفَرَّقَ النَّاسُ فِي الشَّجَرِ يَسْتَظِلُّونَ وَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ دَعَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْنَا فَإِذَا أَعْرَابِيٌّ قَاعِدٌ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ إِنَّ هَذَا أَتَانِي وَأَنَا نَائِمٌ فَاخْتَرَطَ سَيْفِي فَاسْتَيْقَظْتُ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى رَأْسِي مُخْتَرِطٌ صَلْتًا قَالَ مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي قُلْتُ اللَّهُ فَشَامَهُ ثُمَّ قَعَدَ فَهُوَ هَذَا قَالَ وَلَمْ يُعَاقِبْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابی سلمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا ہم نجد کی جنگ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے جب دوپہر کا وقت آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سایہ دار درخت کے نیچے آرام کرنے لگے اور تلوار کو لٹکا دیا ہم لوگ بھی ادھر ادھر درختوں کے نیچے سایہ کے لئے متفرق ہو گئے تھوڑی ہی دیر کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو بلایا ہم گئے اور دیکھا کہ ایک اعرابی پاس بیٹھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس اعرابی نے میرے سوتے ہی آکر تلوار میرے اوپر کھینچ لی، میں جاگ اٹھا یہ میرے سامنے تلوار تانے ہوئے کھڑا تھا اور کہہ رہا تھا۔ بتاؤ تم کو میرے ہاتھ سے کون بچا سکتا ہے؟ میں نے جواب دیا اللہ تعالیٰ! پھر تلوار کو نیام میں رکھ کر بیٹھ گیا دیکھ یہ بیٹھا ہے۔ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کوئی سزا نہیں دی۔

راوی: محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابی سلمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ

غزوہ بنی انمار (یہ قبیلہ ہے...(

باب : غزوات کا بیان

غزوہ بنی انمار (یہ قبیلہ ہے(

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 1309

راوی: آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، عثمان بن عبید اللہ بن سراقہ، حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَاقَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ أَنْمَارٍ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ مُتَوَجِّهًا قِبَلَ الْمَشْرِقِ مُتَطَوِّعًا

آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، عثمان بن عبید اللہ بن سراقہ، حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جنگ انمار میں سواری پر بیٹھے بیٹھے قبلہ کی طرف منہ کر کے نفل نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

راوی: آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، عثمان بن عبید اللہ بن سراقہ، حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری

قصہ افک یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر تہمت لگانے کا بیان افک کا لفظ نجس...

باب : غزوات کا بیان

قصہ افک یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر تہمت لگانے کا بیان افک کا لفظ نجس اور نجس کی طرح ہے اور کہتے ہیں اس کو افکھم۔

جلد : جلد دوم حدیث 1310

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراھیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا وَكُلُّهُمْ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ حَدِيثِهَا وَبَعْضُهُمْ كَانَ أَوْعَى لِحَدِيثِهَا مِنْ بَعْضٍ وَأَثْبَتَ لَهُ اقْتِصَاصًا وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ الْحَدِيثَ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْ عَائِشَةَ وَبَعْضُ

حَدِيثِهِمْ يُصَدِّقُ بَعْضًا وَإِنْ كَانَ بَعْضُهُمْ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضٍ قَالُوا قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ أَزْوَاجِهِ فَأَيُّهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَقْرَعَ بَيْنَنَا فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا فَخَرَجَ فِيهَا سَهْمِي فَخَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا أُنْزِلَ الْحِجَابُ فَكُنْتُ أُحْمَلُ فِي هَوْدَجِي وَأُنْزَلُ فِيهِ فَسِرْنَا حَتَّى إِذَا فَرَغَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَتِهِ تِلْكَ وَقَفَلَ دَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ قَافِلِينَ آذَنَ لَيْلَةً بِالرَّحِيلِ فَقُمْتُ حِينَ آذَنُوا بِالرَّحِيلِ فَمَشَيْتُ حَتَّى جَاوَزْتُ الْجَيْشَ فَلَمَّا قَضَيْتُ شَأْنِي أَقْبَلْتُ إِلَى رَحْلِي فَلَمَسْتُ صَدْرِي فَإِذَا عِقْدٌ لِي مِنْ جَزْعِ ظَفَارِ قَدِ انْقَطَعَ فَرَجَعْتُ فَالْتَمَسْتُ عِقْدِي فَحَبَسَنِي ابْتِغَاؤُهُ قَالَتْ وَأَقْبَلَ الرَّهْطُ الَّذِينَ كَانُوا يُرَحِّلُونِي فَاحْتَمَلُوا هَوْدَجِي فَرَحَلُوهُ عَلَى بَعِيرِي الَّذِي كُنْتُ أَرْكَبُ عَلَيْهِ وَهُمْ يَحْسِبُونَ أَنِّي فِيهِ وَكَانَ النِّسَاءُ إِذْ ذَاكَ خِفَافًا لَمْ يَهْبُلْنَ وَلَمْ يَغْشَهُنَّ اللَّحْمُ إِنَّمَا يَأْكُلْنَ الْعُلْقَةَ مِنَ الطَّعَامِ فَلَمْ يَسْتَنْكِرِ الْقَوْمُ خِفَّةَ الْهَوْدَجِ حِينَ رَفَعُوهُ وَحَمَلُوهُ وَكُنْتُ جَارِيَةً حَدِيثَةَ السِّنِّ فَبَعَثُوا الْجَمَلَ فَسَارُوا وَوَجَدْتُ عِقْدِي بَعْدَ مَا اسْتَمَرَّ الْجَيْشُ فَجِئْتُ مَنَازِلَهُمْ وَلَيْسَ بِهَا مِنْهُمْ دَاعٍ وَلَا مُجِيبٌ فَتَيَمَّمْتُ مَنْزِلِي الَّذِي كُنْتُ بِهِ وَظَنَنْتُ أَنَّهُمْ سَيَفْقِدُونِي فَيَرْجِعُونَ إِلَيَّ فَبَيْنَا أَنَا جَالِسَةٌ فِي مَنْزِلِي غَلَبَتْنِي عَيْنِي فَنِمْتُ وَكَانَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ السُّلَمِيُّ ثُمَّ الذَّكْوَانِيُّ مِنْ وَرَاءِ الْجَيْشِ فَأَصْبَحَ عِنْدَ مَنْزِلِي فَرَأَى سَوَادَ إِنْسَانٍ نَائِمٍ فَعَرَفَنِي حِينَ رَآنِي وَكَانَ رَآنِي قَبْلَ الْحِجَابِ فَاسْتَيْقَظْتُ بِاسْتِرْجَاعِهِ حِينَ عَرَفَنِي فَخَمَّرْتُ وَجْهِي بِجِلْبَابِي وَوَاللهِ مَا تَكَلَّمْنَا بِكَلِمَةٍ وَلَا سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً غَيْرَ اسْتِرْجَاعِهِ وَهَوَى حَتَّى أَنَاخَ رَاحِلَتَهُ فَوَطِئَ عَلَى يَدِهَا فَقُمْتُ إِلَيْهَا فَرَكِبْتُهَا فَانْطَلَقَ يَقُودُ بِي الرَّاحِلَةَ حَتَّى أَتَيْنَا الْجَيْشَ مُوغِرِينَ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ وَهُمْ نُزُولٌ قَالَتْ فَهَلَكَ مَنْ هَلَكَ وَكَانَ الَّذِي تَوَلَّى كِبْرَ الْإِفْكِ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ قَالَ عُرْوَةُ أُخْبِرْتُ أَنَّهُ كَانَ يُشَاعُ وَيُتَحَدَّثُ بِهِ عِنْدَهُ فَيُقِرُّهُ وَيَسْتَمِعُهُ وَيَسْتَوْشِيهِ وَقَالَ عُرْوَةُ أَيْضًا لَمْ يُسَمَّ مِنْ أَهْلِ الْإِفْكِ أَيْضًا إِلَّا حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ وَمِسْطَحُ بْنُ أُثَاثَةَ وَحَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ فِي نَاسٍ آخَرِينَ لَا عِلْمَ لِي بِهِمْ غَيْرَ أَنَّهُمْ عُصْبَةٌ كَمَا قَالَ اللهُ تَعَالَى وَإِنَّ كِبْرَ ذَلِكَ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ قَالَ عُرْوَةُ كَانَتْ عَائِشَةُ تَكْرَهُ أَنْ يُسَبَّ عِنْدَهَا حَسَّانُ وَتَقُولُ إِنَّهُ الَّذِي قَالَ فَإِنَّ أَبِي وَوَالِدَهُ وَعِرْضِي لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وِقَاءُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَاشْتَكَيْتُ حِينَ قَدِمْتُ شَهْرًا وَالنَّاسُ يُفِيضُونَ فِي قَوْلِ أَصْحَابِ الْإِفْكِ لَا أَشْعُرُ بِشَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ وَهُوَ يَرِيبُنِي فِي وَجَعِي أَنِّي لَا أَعْرِفُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللُّطْفَ الَّذِي كُنْتُ أَرَى مِنْهُ حِينَ أَشْتَكِي إِنَّمَا يَدْخُلُ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

Free Download from Quranurdu.com

فَيُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُولُ كَيْفَ تِيكُمْ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَذَلِكَ يَرِيبُنِي وَلَا أَشْعُرُ بِالشَّرِّ حَتَّى خَرَجْتُ حِينَ نَقَهْتُ فَخَرَجَتْ مَعَ أُمِّ
مِسْطَحٍ قِبَلَ الْمَنَاصِعِ وَكَانَ مُتَبَرَّزَنَا وَكُنَّا لَا نَخْرُجُ إِلَّا لَيْلًا إِلَى لَيْلٍ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ تَتَّخِذَ الْكُنُفَ قَرِيبًا مِنْ بُيُوتِنَا قَالَتْ
وَأَمْرُنَا أَمْرُ الْعَرَبِ الْأُوَلِ فِي الْبَرِّيَّةِ قِبَلَ الْغَائِطِ وَكُنَّا نَتَأَذَّى بِالْكُنُفِ أَنْ نَتَّخِذَهَا عِنْدَ بُيُوتِنَا قَالَتْ فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَأُمُّ
مِسْطَحٍ وَهِيَ ابْنَةُ أَبِي رُهْمِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَأُمُّهَا بِنْتُ صَخْرِ بْنِ عَامِرٍ خَالَةُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَابْنُهَا
مِسْطَحُ بْنُ أُثَاثَةَ بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْمُطَّلِبِ فَأَقْبَلْتُ أَنَا وَأُمُّ مِسْطَحٍ قِبَلَ بَيْتِي حِينَ فَرَغْنَا مِنْ شَأْنِنَا فَعَثَرَتْ أُمُّ مِسْطَحٍ فِي
مِرْطِهَا فَقَالَتْ تَعِسَ مِسْطَحٌ فَقُلْتُ لَهَا بِئْسَ مَا قُلْتِ أَتَسُبِّينَ رَجُلًا شَهِدَ بَدْرًا فَقَالَتْ أَيْ هَنْتَاهْ وَلَمْ تَسْمَعِي مَا
قَالَ قَالَتْ وَقُلْتُ مَا قَالَ فَأَخْبَرَتْنِي بِقَوْلِ أَهْلِ الْإِفْكِ قَالَتْ فَازْدَدْتُ مَرَضًا عَلَى مَرَضِي فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى بَيْتِي دَخَلَ
عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ تِيكُمْ فَقُلْتُ لَهُ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ آتِيَ أَبَوَيَّ قَالَتْ وَأُرِيدُ أَنْ
أَسْتَيْقِنَ الْخَبَرَ مِنْ قِبَلِهِمَا قَالَتْ فَأَذِنَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِأُمِّي يَا أُمَّتَاهْ مَاذَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ
قَالَتْ يَا بُنَيَّةُ هَوِّنِي عَلَيْكِ فَوَاللَّهِ لَقَلَّمَا كَانَتْ امْرَأَةٌ قَطُّ وَضِيئَةً عِنْدَ رَجُلٍ يُحِبُّهَا لَهَا ضَرَائِرُ إِلَّا كَثَّرْنَ عَلَيْهَا قَالَتْ فَقُلْتُ
سُبْحَانَ اللَّهِ أَوَلَقَدْ تَحَدَّثَ النَّاسُ بِهَذَا قَالَتْ فَبَكَيْتُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ حَتَّى أَصْبَحْتُ لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ ثُمَّ
أَصْبَحْتُ أَبْكِي قَالَتْ وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَأُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ حِينَ اسْتَلْبَثَ الْوَحْيُ
يَسْأَلُهُمَا وَيَسْتَشِيرُهُمَا فِي فِرَاقِ أَهْلِهِ قَالَتْ فَأَمَّا أُسَامَةُ فَأَشَارَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالَّذِي يَعْلَمُ
مِنْ بَرَاءَةِ أَهْلِهِ وَبِالَّذِي يَعْلَمُ لَهُمْ فِي نَفْسِهِ فَقَالَ أُسَامَةُ أَهْلَكَ وَلَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا وَأَمَّا عَلِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ
يُضَيِّقْ اللَّهُ عَلَيْكَ وَالنِّسَاءُ سِوَاهَا كَثِيرٌ وَسَلْ الْجَارِيَةَ تَصْدُقْكَ قَالَتْ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرِيرَةَ
فَقَالَ أَيْ بَرِيرَةُ هَلْ رَأَيْتِ مِنْ شَيْءٍ يَرِيبُكِ قَالَتْ لَهُ بَرِيرَةُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا رَأَيْتُ عَلَيْهَا أَمْرًا قَطُّ أَغْمِصُهُ غَيْرَ
أَنَّهَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ تَنَامُ عَنْ عَجِينِ أَهْلِهَا فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ قَالَتْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِنْ يَوْمِهِ فَاسْتَعْذَرَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ يَعْذِرُنِي مِنْ رَجُلٍ قَدْ بَلَغَنِي
عَنْهُ أَذَاهُ فِي أَهْلِي وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا خَيْرًا وَلَقَدْ ذَكَرُوا رَجُلًا مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ إِلَّا خَيْرًا وَمَا يَدْخُلُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا
مَعِي قَالَتْ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ أَخُو بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَقَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْذِرُكَ فَإِنْ كَانَ مِنْ الْأَوْسِ ضَرَبْتُ
عُنُقَهُ وَإِنْ كَانَ مِنْ إِخْوَانِنَا مِنْ الْخَزْرَجِ أَمَرْتَنَا فَفَعَلْنَا أَمْرَكَ قَالَتْ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْخَزْرَجِ وَكَانَتْ أُمُّ حَسَّانَ بِنْتَ عَمِّهِ

Free Download from Quranurdu.com

مِنْ فَخِذِهِ وَهُوَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَهُوَ سَيِّدُ الْخَزْرَجِ قَالَتْ وَكَانَ قَبْلَ ذَلِكَ رَجُلًا صَالِحًا وَلَكِنِ احْتَمَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ فَقَالَ لِسَعْدٍ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللهِ لَا تَقْتُلُهُ وَلَا تَقْدِرُ عَلَى قَتْلِهِ وَلَوْ كَانَ مِنْ رَهْطِكَ مَا أَحْبَبْتَ أَنْ يُقْتَلَ فَقَامَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ سَعْدٍ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللهِ لَنَقْتُلَنَّهُ فَإِنَّكَ مُنَافِقٌ تُجَادِلُ عَنِ الْمُنَافِقِينَ قَالَتْ فَثَارَ الْحَيَّانِ الْأَوْسُ وَالْخَزْرَجُ حَتَّى هَمُّوا أَنْ يَقْتَتِلُوا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ قَالَتْ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّضُهُمْ حَتَّى سَكَتُوا وَسَكَتَ قَالَتْ فَبَكَيْتُ يَوْمِي ذَلِكَ كُلَّهُ لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ قَالَتْ وَأَصْبَحَ أَبَوَايَ عِنْدِي وَقَدْ بَكَيْتُ لَيْلَتَيْنِ وَيَوْمًا لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ حَتَّى إِنِّي لَأَظُنُّ أَنَّ الْبُكَاءَ فَالِقٌ كَبِدِي فَبَيْنَا أَبَوَايَ جَالِسَانِ عِنْدِي وَأَنَا أَبْكِي فَاسْتَأْذَنَتْ عَلَيَّ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَذِنْتُ لَهَا فَجَلَسَتْ تَبْكِي مَعِي قَالَتْ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلَى ذَلِكَ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ قَالَتْ وَلَمْ يَجْلِسْ عِنْدِي مُنْذُ قِيلَ مَا قِيلَ قَبْلَهَا وَقَدْ لَبِثَ شَهْرًا لَا يُوحَى إِلَيْهِ فِي شَأْنِي بِشَيْءٍ قَالَتْ فَتَشَهَّدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَلَسَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ يَا عَائِشَةُ إِنَّهُ بَلَغَنِي عَنْكِ كَذَا وَكَذَا فَإِنْ كُنْتِ بَرِيئَةً فَسَيُبَرِّئُكِ اللهُ وَإِنْ كُنْتِ أَلْمَمْتِ بِذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرِي اللهَ وَتُوبِي إِلَيْهِ فَإِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ ثُمَّ تَابَ تَابَ اللهُ عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَتَهُ قَلَصَ دَمْعِي حَتَّى مَا أُحِسُّ مِنْهُ قَطْرَةً فَقُلْتُ لِأَبِي أَجِبْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِّي فِيمَا قَالَ فَقَالَ أَبِي وَاللهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِأُمِّي أَجِيبِي رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا قَالَ قَالَتْ أُمِّي وَاللهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ لَا أَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ كَثِيرًا إِنِّي وَاللهِ لَقَدْ عَلِمْتُ لَقَدْ سَمِعْتُمْ هَذَا الْحَدِيثَ حَتَّى اسْتَقَرَّ فِي أَنْفُسِكُمْ وَصَدَّقْتُمْ بِهِ فَلَئِنْ قُلْتُ لَكُمْ إِنِّي بَرِيئَةٌ لَا تُصَدِّقُونِي وَلَئِنِ اعْتَرَفْتُ لَكُمْ بِأَمْرٍ وَاللهُ يَعْلَمُ أَنِّي مِنْهُ بَرِيئَةٌ لَتُصَدِّقُنِّي فَوَاللهِ لَا أَجِدُ لِي وَلَكُمْ مَثَلًا إِلَّا أَبَا يُوسُفَ حِينَ قَالَ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ ثُمَّ تَحَوَّلْتُ وَاضْطَجَعْتُ عَلَى فِرَاشِي وَاللهُ يَعْلَمُ أَنِّي حِينَئِذٍ بَرِيئَةٌ وَأَنَّ اللهَ مُبَرِّئِي بِبَرَاءَتِي وَلَكِنْ وَاللهِ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ اللهَ مُنْزِلٌ فِي شَأْنِي وَحْيًا يُتْلَى لَشَأْنِي فِي نَفْسِي كَانَ أَحْقَرَ مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ اللهُ فِيَّ بِأَمْرٍ وَلَكِنْ كُنْتُ أَرْجُو أَنْ يَرَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ رُؤْيَا يُبَرِّئُنِي اللهُ بِهَا فَوَاللهِ مَا رَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْلِسَهُ وَلَا خَرَجَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ حَتَّى أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَأَخَذَهُ مَا كَانَ يَأْخُذُهُ مِنَ الْبُرَحَاءِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَتَحَدَّرُ مِنْهُ مِنَ الْعَرَقِ مِثْلُ الْجُمَانِ وَهُوَ فِي يَوْمٍ شَاتٍ مِنْ ثِقَلِ الْقَوْلِ

Free Download from Quranurdu.com

الَّذِی أُنْزِلَ عَلَيْهِ قَالَتْ فَسُرِّیَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَكَانَتْ أَوَّلَ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا أَنْ قَالَ يَا عَائِشَةُ أَمَّا اللَّهُ فَقَدْ بَرَّأَكِ قَالَتْ فَقَالَتْ لِي أُمِّي قُومِي إِلَيْهِ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَقُومُ إِلَيْهِ فَإِنِّي لَا أَحْمَدُ إِلَّا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَتْ وَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَی إِنَّ الَّذِينَ جَائُوا بِالْإِفْکِ عُصْبَةٌ مِنْکُمْ الْعَشْرَ الْآيَاتِ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ هَذَا فِي بَرَائَتِي قَالَ أَبُو بَکْرٍ الصِّدِّيقُ وَکَانَ يُنْفِقُ عَلَی مِسْطَحِ بْنِ أُثَاثَةَ لِقَرَابَتِهِ مِنْهُ وَفَقْرِهِ وَاللَّهِ لَا أُنْفِقُ عَلَی مِسْطَحٍ شَيْئًا أَبَدًا بَعْدَ الَّذِي قَالَ لِعَائِشَةَ مَا قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْکُمْ إِلَی قَوْلِهِ غَفُورٌ رَحِيمٌ قَالَ أَبُو بَکْرٍ الصِّدِّيقُ بَلَی وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لِي فَرَجَعَ إِلَی مِسْطَحٍ النَّفَقَةَ الَّتِي کَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِ وَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَنْزِعُهَا مِنْهُ أَبَدًا قَالَتْ عَائِشَةُ وَکَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ عَنْ أَمْرِي فَقَالَ لِزَيْنَبَ مَاذَا عَلِمْتِ أَوْ رَأَيْتِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْمِي سَمْعِي وَبَصَرِي وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ إِلَّا خَيْرًا قَالَتْ عَائِشَةُ وَهِيَ الَّتِي کَانَتْ تُسَامِينِي مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَصَمَهَا اللَّهُ بِالْوَرَعِ قَالَتْ وَطَفِقَتْ أُخْتُهَا حَمْنَةُ تُحَارِبُ لَهَا فَهَلَکَتْ فِيمَنْ هَلَکَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَهَذَا الَّذِي بَلَغَنِي مِنْ حَدِيثِ هَؤُلَائِ الرَّهْطِ ثُمَّ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاللَّهِ إِنَّ الرَّجُلَ الَّذِي قِيلَ لَهُ مَا قِيلَ لَيَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا کَشَفْتُ مِنْ کَنَفِ أُنْثَی قَطُّ قَالَتْ ثُمَّ قُتِلَ بَعْدَ ذَلِکَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مجھ سے عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر، سعید بن مسیب، علقمہ بن وقاص، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود نے حدیث بیان کی کہ ان چاروں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ محترمہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف اس تہمت کا قصہ بیان کیا اور ان میں سے ہر ایک اس حدیث کا ایک ایک ٹکڑا روایت کرتے ہیں اور بعض کو بعض سے یہ حدیث زیادہ یاد تھی اور بیان کرنے میں بہت صحیح تھے۔ میں نے ہر ایک کی حدیث جو انہوں نے مجھ سے بیان کی یاد رکھی ہے چنانچہ یہ چاروں حضرات بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی سفر پر جانے کا قصد فرماتے تھے ازواج مطہرات کے درمیان قرعہ ڈالتے تھے جن کا نام قرعہ میں نکلتا اس کو ساتھ لے جاتے تھے ایک مرتبہ قرعہ میں میرا نام آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اپنے ہمراہ لے گئے یہ وقت وہ تھا جب کہ پردہ کی آیات نازل ہو چکی تھیں چنانچہ میں پردہ کے ساتھ اونٹ کے ہودے میں سوار کرائی جاتی تھی اور اتاری جاتی تھی غرض کہ جب ہم رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ سے فارغ ہو کر واپس لوٹے اور مدینہ منورہ کے قریب پہنچ گئے تو رات کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے چلنے کا حکم دیا تو میں رفع حاجت کی غرض سے گئی اور لشکر سے دور نکل گئی واپس آئی اور جب سوار ہونے کے لئے اپنی سواری کے قریب آئی تو کیا دیکھتی ہوں کہ میرا ہار جو خزف یمنی کا تھا وہ کہیں ٹوٹ کر گر

Free Download from QuranUrdu.com

پڑا ہے میں فوراً واپس لوٹی اور ہار تلاش کرنے لگی اس میں مجھے دیر ہوگئی جن لوگوں کے سپرد مجھے ہودے پر سوار کرنے کا کام تھا انہوں نے ہودے کو اٹھا کر اونٹ پر رکھ دیا اور سمجھے کہ شاید میں اپنے ہودے میں بیٹھی ہوں اس زمانہ میں عورتیں ہلکی ہوتی تھیں کیونکہ غذا سادی اور غیر مرغن کھائی جاتی تھی اس لئے ہودہ اٹھانے والوں کو کچھ پتہ نہیں چلا دوسرے میں بہت کمسن بھی تھی اس کے بعد وہ سب اونٹ لے کر چل دیئے۔ مجھے ہار اس وقت ملا جب کہ لشکر اپنے مقام سے روانہ ہو چکا تھا میں اپنی جگہ پر بیٹھ گئی اس خیال سے کہ جب لوگوں کو میرے رہ جانے کی خبر ہوگی تو وہ ضرور تلاش کرنے کی غرض سے واپس آئیں گے میں بیٹھے بیٹھے سو گئی۔ صفوان بن معطل سلمی جو بعد کو ذکوانی کے نام سے مشہور ہوئے وہ لشکر کے پیچھے پیچھے رہا کرتے تھے تاکہ گری پڑی چیزیں اٹھاتے ہوئے آئیں وہ صبح کو جب قریب پہنچے تو مجھے سوتا ہوا دیکھ کر پہچان لیا کیونکہ وہ پردہ سے پہلے مجھے دیکھ چکے تھے۔ اس نے زور سے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا تو میری آنکھ کھل گئی اور میں نے اپنی چادر سے اپنا منہ چھپا لیا خدا کی قسم! ہم دونوں نے کوئی بات نہیں کی اور نہ میں نے سوائے انا اللہ کے کوئی بات اس سے سنی۔ صفوان نے اپنی سواری سے اتر کر اس کے دست و پا کو باندھ دیا اور میں اس پر بیٹھ گئی صفوان آگے آگے اونٹ کو کھینچتا ہوا چلا اور ہم دوپہر کے قریب شدت کی گرمی میں لشکر میں پہنچ گئے اور وہ سب ٹھہرے ہوئے تھے۔ پھر جسے تہمت لگا کر ہلاک ہونا تھا وہ ہلاک ہوا۔ اور جو سب سے زیادہ محرک اس حرکت بہتان کا ہوا وہ منافقوں کے سردار عبداللہ بن ابی بن سلول تھا عروہ کہتے ہیں مجھے معلوم ہوا ہے کہ عبداللہ بن ابی بن سلول کے پاس جب افک کا ذکر ہوتا تھا تو وہ اس کا اقرار کرتا تھا اور اس کو سنتا اور بیان کرتا تھا عروہ کہتے ہیں کہ بہتان لگانے والوں میں حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ، مسطح بن اثاثہ اور حمنہ بنت جحش کے علاوہ کوئی بیان نہیں کیا گیا باقی کا مجھے کوئی علم نہیں ہے۔ مگر ان کی ایک جماعت ہے جس کے متعلق اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا ہے والذی تولی کبرہ منھم لہ عذاب الیم یعنی جو ان کا سرغنہ ہے اس کے لئے دردناک عذاب ہے اور ان سب کا بڑا یہی (عبداللہ بن ابی بن سلول) ہے عروہ کہتے ہیں کہ اگرچہ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے تہمت لگائی تھی مگر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ان کو برا کہنا پسند نہیں کرتی تھیں اس لئے کہ یہ شعر حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی نے کہا ہے۔ میرا باپ دادا اور میری عزت و آبرو سب محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی عزت کا بچاؤ ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں مدینہ میں ایک مہینہ تک بیمار رہی اور لوگوں میں تہمت کے متعلق بات چیت ہوتی رہی اور میرا اشک بڑھتا رہا اور قدرے اس وجہ سے زور پیدا ہوتا رہا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بیماری میں پہلے کی طرح مہربان نہیں دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اندر تشریف لاتے اور صرف اتنا دریافت کر کے چلے جاتے کہ اب تم کیسی ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس طرز عمل سے میری بیماری میں کچھ اضافہ ہوتا تھا مجھے اس طوفان کی کوئی خبر نہیں تھی غرض جب مجھے کچھ صحت ہوئی تو میں مسطح کی ماں کے ساتھ رفع حاجت کے لئے گئی اور ہم ہمیشہ راتوں کو جایا کرتے تھے ایک رات کو جاتے پھر دوسری رات کو جاتے یہ اس وقت کی بات ہے جب کہ ہمارے گھروں کے قریب بیت الخلاء نہیں بنے تھے اور ہم عربوں کی عادت قدیمہ کی طرح اس کام کے لئے جنگل ہی میں

Free Download from QuranUrdu.com

جایا کرتے تھے کیونکہ گھروں میں بیت الخلاء کے بنانے سے ہم کو تکلیف رہتی ہے میں اور مسطح کی ماں جو کہ ابورہم بن عبد المطلب بن عبد مناف کی بیٹی تھی اور اس کی ماں صخر بن عامر کی بیٹی تھی اور وہ میرے والد حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خالہ تھیں اور مسطح بن اثاثہ بن عباد بن مطلب اس کا بیٹا تھا ہم اس کے ساتھ گئے جب دونوں فارغ ہو کر لوٹے تو اس کا پیر راستہ میں چادر میں الجھا اور وہ گر پڑی اور مسطح کو برا کہا میں نے کہا ارے تم مسطح کو برا کہتی ہو وہ تو جنگ بدر میں شریک تھا اس نے کہا اے اللہ کی بندی! تم نے مسطح کی بات نہیں سنی میں نے کہا کیا بات؟ تو اس نے وہ بات بیان کی یہ سن کر میری بیماری دگنی ہو گئی میں گھر آئی اور پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دور ہی سے سلام علیک کے بعد مجھ سے پوچھا اور فرمایا کیسی ہو؟ میں نے عرض کیا مجھے میرے ماں باپ کے گھر جانے کی اجازت دے دیجئے میرا خیال تھا کہ میں ان کے پاس پہنچ کر اس بات کی تحقیق کر لوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت عطا کر دی میں گھر آئی اور اپنی ماں سے کہا ماں یہ لوگ کیا باتیں کر رہے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا بیٹی تم اس کا بالکل مت غم کرو یہ تو شروع سے ہوتا چلا آیا ہے کہ جب کسی خوبصورت عورت کی سوکنیں ہوتی ہیں اور شوہر کو اس سے کچھ زیادہ محبت ہوتی ہے تو اس قسم کے فریب نکلتے رہتے ہیں میں نے کہا سبحان اللہ! لوگ ایسی باتیں منہ سے نکالنے لگے خیر میں رات بھر روتی رہی اور صبح ہو گئی نہ آنسو تھمے اور نہ نیند آئی اس کے بعد آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ جب وحی الٰہی آنے میں دیر لگی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا اور اس معاملہ میں مشورہ کیا اسامہ جو ازواج مطہرات کی پاک دامنی سے واقف تھا کہنے لگا یا رسول اللہ! حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی ہیں اپنے پاس ہی رکھئے میں ان میں کوئی برائی نہیں دیکھتا۔ وہ نیک اور پاک دامن ہیں پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کے لئے عورتوں کی کیا کمی ہے اور بھی بہت عورتیں موجود ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم بریرہ خادمہ سے دریافت کیجئے وہ سب قصہ بیان کر دے گی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ کو طلب کیا اور فرمایا اے بریرہ! عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی کوئی بے جا بات اگر تجھے معلوم ہو اور دیکھی ہو تو اس کو بیان کر۔ بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا اس خدا قدوس کی قسم! جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول بنا کر مبعوث فرمایا میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا میں کوئی ایسی بات نہیں دیکھی کہ میں اس تہمت کی تصدیق کر سکوں ہاں وہ نہایت کمسن لڑکی ہے اور اس کے بھولے پن کی یہ حالت ہے کہ آٹا گوندھ کر سو جاتی ہے اور بکری آ کر کھا جاتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بات سن کر کھڑے ہو گئے اور منبر پر آکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن ابی سلول کے متعلق فرمایا مسلمانو! اس شخص سے کون بدلہ لیتا ہے جس نے میری بی بی پر الزام لگایا ہے اور اس بدنامی کو مجھ تک لایا ہے خدا کی قسم! میں اپنی بی بی کو نیک اور پاک دامن ہی سمجھتا ہوں اور جس غریب کو اس اتہام میں شریک کر رہے ہیں اس کو اچھا آدمی سمجھتا ہوں کبھی میری غیر موجودگی میں میری بی بی کے پاس نہیں گیا یہ کلام سنتے ہی سعد بن معاذ قبیلہ بنی شہل کے

Free Download from QuranUrdu.com

کھڑے ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ! میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس حکم کی تعمیل کرتا ہوں۔ اگر یہ شخص میرے قبیلہ کا ہے تو بھی اس کی گردن مار کر حاضر کرتا ہوں اور اگر یہ ہمارے بھائیوں خزرج قبیلہ سے ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم جو حکم دیں گے اس پر عمل کیا جائے گا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں یہ سن کر قبیلہ خزرج کا ایک شخص کھڑا ہوا جس کی ماں حسان کی چچازاد بہن ہوتی تھی اور اس کے قبیلہ کی تھی اس کا نام سعد بن عبادہ تھا اور وہ خزرج کا سردار تھا کھڑا ہوا اور کہنے لگا بخدا تو جھوٹا ہے اور کبھی اس کو نہیں مار سکتا اور نہ تیری مجال ہے کہ تو اس کو مارے اور اگر وہ تیری قوم کا ہوتا تو کبھی تو اس کا قتل کرنا گوارہ نہ کرتا یہ سن کر اسید بن حضیر کھڑے ہو کر کہنے لگے اور اسید، سعد بن معاذ کے چچازاد بھائی تھے خدا کی قسم! ہم اس کو ضرور قتل کریں گے تو منافق ہے اور منافقوں کی حمایت کرتا ہے۔ حالانکہ یہ شخص پہلے نیک تھا مگر اب قوم کی پچ کر رہا تھا۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ اس گفتگو کے بعد اوس اور خزرج دونوں قبیلوں کے لوگ کھڑے ہو گئے اور لڑنے پر مستعد نظر آنے لگے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے ان کو خاموش کر رہے تھے۔ آخر وہ خاموش ہو گئے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں تمام دن روتی رہی نہ آنسو تھمے اور نہ نیند آتی تھی اور میرے ماں باپ بھی کبیدہ خاطر تھے۔ میں دو دن رات برابر روتی رہی نہ آنسو تھمے اور نہ نیند آئی اور میں سمجھنے لگی کہ اب میرا کلیجہ پھٹ جائے گا ماں باپ میرے پاس موجود تھے۔ اتنے میں انصار کی ایک عورت اجازت لے کر میرے پاس آئی اور وہ بھی رونے لگی۔ مجھے اس کا نام معلوم نہیں ہو سکا آخر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اندر تشریف لائے اور سلام کے بعد میرے پاس بیٹھ گئے ورنہ ابھی تک اس دن سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پاس نہیں بیٹھے تھے۔ تہمت کے بعد ایک مہینہ تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم ٹھہرے رہے اور میرے بارے میں کوئی وحی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نہیں آئی۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے کلمہ شہادت پڑھا اور اس کے بعد فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا! مجھے تمہاری نسبت اس قسم کی اطلاع ملی ہے۔ اگر تم بے گناہ ہو تو اللہ تعالیٰ عنقریب تمہاری پاک دامنی ظاہر فرمادے گا۔ اگر تم سے کوئی گناہ ہو گیا ہے تو اللہ سے توبہ کرو اور مغفرت چاہو اس لئے کہ بندہ اگر اپنے گناہ کا اقرار کر لے اور پھر توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ بخش دیتا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنی بات ختم فرما چکے تو حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میرے آنسو فوراً بند ہو گئے اور ایک قطرہ بھی نہیں رہا پھر میں نے اپنے والد سے کہا کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کا جواب دو۔ انہوں نے کہا خدا کی قسم! میری سمجھ میں نہیں آتا کہ میں کیا جواب دوں۔ پھر میں نے اپنی والدہ سے کہا کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جواب دیجئے۔ مگر انہوں نے بھی مجھے یہی جواب دے دیا۔ جب میں نے ان کو جواب سے عاجز دیکھا تو خود ہی جواب دینا شروع کیا۔ حالانکہ میں اس وقت کم عمر تھی اور قرآن بھی بہت کم جانتی تھی۔ میں نے کہا اللہ کی قسم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کو سنا اور وہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں جم گئی اور میری طرف سے شبہ پیدا ہو گیا اب اگر میں اپنی بے گناہی بھی بیان کروں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے سچا نہیں جانیں گے۔ ہاں اگر میں گناہ کا اقرار کر لوں اور میں حقیقت میں اس سے پاک ہوں تو آپ مانیں گے خدا گواہ ہے اب

میری اور آپ کی وہی حالت ہے جو یوسف کے والد (یعقوب) کی تھی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا (فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ) اب یہی بہتر ہے کہ اچھی طرح صبر کیا جائے یہ کہہ کر میں نے منہ گھما لیا اور بستر پر خاموش لیٹ گئی کیونکہ مجھے یقین تھا کہ اللہ خوب جانتا ہے کہ میں بے گناہ ہوں اور وہ میری بے گناہی کو ظاہر کر دے گا مگر مجھے یہ خیال نہ تھا کہ میرے معاملہ میں قرآن کی کوئی آیت نازل کی جائے گی اور پھر وہ قیامت تک پڑھی جائیں گی کیونکہ میں اپنی حیثیت اتنی نہ سمجھتی تھی کہ اللہ تعالیٰ میرے متعلق کلام فرمائے گا ہاں یہ امید تھی کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں میرے متعلق کچھ معلوم ہو جائے گا جس سے میری بے گناہی ثابت ہو جائے گی اس کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی جگہ سے اٹھے بھی نہ تھے نہ کوئی گھر کا آدمی باہر گیا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کی حالت طاری ہو گئی جیسا کہ وحی کے وقت ہوا کرتی تھی یہ سختی اس کلام کے وزن کی وجہ سے ہوتی تھی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اترتا تھا کہ سردی کے ایام میں بھی جسم مبارک سے پسینہ ٹپکنے لگتا تھا غرض جب وحی کی حالت گزر چکی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تبسم فرمایا اور سب سے پہلی یہ بات فرمائی کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، اللہ نے تمہاری پاک دامنی بیان فرما دی میری ماں نے فوراً مجھے کہا کہ اٹھو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا شکریہ ادا کرو۔ میں نے کہا خدا کی قسم! میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا شکریہ ادا نہیں کروں گی بلکہ اپنے پروردگار کا شکریہ ادا کروں گی اور اللہ تعالیٰ نے یہ دس آیات اس باب میں نازل فرمائیں (اِنَّ الَّذِیْنَ جَآءُوْا بِالْاِفْکِ عُصْبَۃٌ مِّنْکُمْ الی اٰخرہ) یعنی جن لوگوں نے تمہارے اوپر یہ بہتان اٹھایا ہے آخر تک اور میرے رب نے میری بے گناہی کو ظاہر فرما دیا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو رشتہ دار کی غربت کی وجہ سے مسطح کے ساتھ کچھ سلوک کیا کرتے تھے انہوں نے مسطح کے متعلق یہ سوچا تھا کہ اب میں ان کے ساتھ کوئی بھلائی نہیں کروں گا کیونکہ اس نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اس طرح متہم کیا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (ترجمہ) جو لوگ تم میں بزرگ اور صاحب فضل ہیں وہ اس طرح قسم نہ کھائیں اس کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے کہ میں تو خوش ہوں کہ اللہ مجھے بخش دے اور پھر وہ مسطح سے جو سلوک کیا کرتے تھے وہ جاری کر دیا اور کہنے لگے بخدا میں اس سلسلہ کو کبھی بند نہ کروں گا۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تہمت کے ایام میں ام المومنین زینب سے جو میری سوکن ہیں میرا حال دریافت کیا کہ تم عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو کیسا جانتی ہو اور تم نے ان کو کیسا پایا۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنے کان اور اپنی آنکھوں کو محفوظ رکھتی ہوں (برائی وغیرہ سے) بخدا میں تو عائشہ کو نیک اور بہتر ہی سمجھتی ہوں حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج میں زینب میرے برابر کی تھیں۔ اللہ نے ان کی نیکی کی وجہ سے ان کو محفوظ رکھا مگر ان کی بہن حمنہ نے لڑائی شروع کر دی اور وہ بھی تہمت لگانے والوں کے ہمراہ ہلاک ہو گئیں، ابن شہاب کا قول ہے کہ یہ حدیث چار آدمیوں سے مجھے پہنچی عروہ، سعید، علقمہ، عبید اللہ۔ عروہ نے یہ بھی کہا کہ حضرت عائشہ بیان کرتی تھیں کہ بخدا جس شخص سے مجھے متہم کیا گیا تھا یعنی صفوان بن معطل وہ ان باتوں کو سن کر تعجب کرتا اور سبحان اللہ کہتا اور کہتا اس اللہ کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان

Free Download from QuranUrdu.com

ہے! میں نے تو کبھی کسی عورت کا سر بھی نہیں کھولا (جماع کیسا) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں اس کے بعد وہ (صفوان) اللہ کی راہ میں شہید ہو گئے۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب

باب : غزوات کا بیان

قصہ افک یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر تہمت لگانے کا بیان افک کا لفظ نجس اور نجس کی طرح ہے اور کہتے ہیں اس کو افکھم۔

جلد : جلد دوم حدیث 1311

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، علامہ زہری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَمْلَى عَلَيَّ هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ مِنْ حِفْظِهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ لِي الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبَلَغَكَ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ فِيمَنْ قَذَفَ عَائِشَةَ قُلْتُ لَا وَلَكِنْ قَدْ أَخْبَرَنِي رَجُلَانِ مِنْ قَوْمِكَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَهُمَا كَانَ عَلِيٌّ مُسَلِّمًا فِي شَأْنِهَا

عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، علامہ زہری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مجھ سے ولید بن عبدالملک بن مروان نے پوچھا کیا تم کو معلوم ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تہمت لگانے والوں میں شامل تھے میں نے کہا نہیں البتہ تمہاری قوم قریش کے دو آدمیوں نے جن کا نام ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور ابوبکر بن حارث ہے مجھ سے ذکر کیا ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی تھیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے اس معاملہ میں خاموش تھے پھر لوگوں نے ہشام بن یوسف سے دوبارہ پوچھا تو انہوں نے یہی کہا مسلما کا لفظ اور علیہ کا لفظ زیادہ کیا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، علامہ زہری

باب : غزوات کا بیان

قصہ افک یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر تہمت لگانے کا بیان افک کا لفظ نجس اور نجس کی طرح ہے اور کہتے ہیں اس کو افکھم۔

جلد : جلد دوم حدیث 1312

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، ابوعوانہ، حصین بن عبدالرحمن، ابووائل، مسروق بن اجدع

حَدَّثَنَا موسی بن اسماعیل قال حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَسْرُوقُ بْنُ الْأَجْدَعِ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ رُومَانَ وَهِيَ أُمُّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ بَيْنَا أَنَا قَاعِدَةٌ أَنَا وَعَائِشَةُ إِذْ وَلَجَتْ امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَتْ فَعَلَ اللَّهُ بِفُلَانٍ وَفَعَلَ فَقَالَتْ أُمُّ رُومَانَ وَمَا ذَاكَ قَالَتْ ابْنِي فِيمَنْ حَدَّثَ الْحَدِيثَ قَالَتْ وَمَا ذَاكَ قَالَتْ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ عَائِشَةُ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَتْ وَأَبُو بَكْرٍ قَالَتْ نَعَمْ فَخَرَّتْ مَغْشِيًّا عَلَيْهَا فَمَا أَفَاقَتْ إِلَّا وَعَلَيْهَا حُمَّى بِنَافِضٍ فَطَرَحْتُ عَلَيْهَا ثِيَابَهَا فَغَطَّيْتُهَا فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا شَأْنُ هَذِهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخَذَتْهَا الْحُمَّى بِنَافِضٍ قَالَ فَلَعَلَّ فِي حَدِيثٍ تُحُدِّثَ بِهِ قَالَتْ نَعَمْ فَقَعَدَتْ عَائِشَةُ فَقَالَتْ وَاللَّهِ لَئِنْ حَلَفْتُ لَا تُصَدِّقُونِي وَلَئِنْ قُلْتُ لَا تَعْذِرُونِي مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ كَيَعْقُوبَ وَبَنِيهِ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ قَالَتْ وَانْصَرَفَ وَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عُذْرَهَا قَالَتْ بِحَمْدِ اللَّهِ لَا بِحَمْدِ أَحَدٍ وَلَا بِحَمْدِكَ

موسیٰ بن اسماعیل، ابوعوانہ، حصین بن عبدالرحمن، ابووائل، مسروق بن اجدع سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مجھ سے ام رومان رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی والدہ نے کہا کہ میں اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا دونوں بیٹھی ہوئی تھیں کہ اتنے میں ایک انصاریہ عورت آئی اس کا نام مجھے معلوم نہیں وہ کہنے لگی اللہ فلاں فلاں کو تباہ کرے میں نے پوچھا ایسا کیوں کہتی ہو کہنے لگی۔ میرا بیٹا بھی اس بات میں شریک ہے تہمت لگانے والوں میں ام رومان نے کہا وہ کون سی بات ہے۔ تو پھر اس نے تہمت کا واقعہ بیان کیا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کیا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کی اطلاع ہو گئی ہے؟ اس نے کہا ہاں! پھر پوچھا اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو؟ کہا ہاں بس یہ سنتے ہیں عائشہ بیہوش ہو کر گر پڑیں ہوش آیا تو بخار لرزے کے ساتھ موجود تھا میں نے کپڑے اڑھا دیئے اور جسم کو چھپا دیا اس کے بعد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اندر تشریف لائے اور دریافت فرمایا کہ کیا ہوا؟ میں نے جواب میں کہا کہ ان کو لرزے سے بخار آ گیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا معلوم ہوتا

Free Download from Quranurdu.com

ہے کہ شاید اس طوفان یعنی تہمت کی بات کا علم ہو گیا ہے! میں نے عرض کیا جی ہاں پھر عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اٹھ کر بیٹھیں اور قسم کھا کر کہنے لگیں کہ اگر میں اپنی بے گناہی بیان کروں تو بھی تم کو یقین نہیں آئے گا اب تو میر ااور تمہارا حال ایسا ہے جیسا یعقوب اور ان کے بیٹوں کا تھا یعقوب نے صبر کیا اور کہا اللہ سے میں تمہاری بنائی ہوئی پر مدد طلب کرتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ بات سن کر خاموش چلے گئے آخر اللہ تعالیٰ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پاک دامنی ظاہر فرمائی اور وہ کہنے لگیں میں اللہ کے سوا کسی کا شکریہ ادا نہیں کرتی۔

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، ابوعوانہ، حصین بن عبدالرحمن، ابووائل، مسروق بن اجدع

باب: غزوات کا بیان

قصہ افک یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر تہمت لگانے کا بیان افک کا لفظ نجس اور نجس کی طرح ہے اور کہتے ہیں اس کو افکھم۔

جلد: جلد دوم   حدیث 1313

راوی: یحیی بن جعفر، وکیع، نافع، ابن عمر، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ تَقْرَأُ إِذْ تَلِقُونَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُولُ الْوَلْقُ الْكَذِبُ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ وَكَانَتْ أَعْلَمَ مِنْ غَيْرِهَا بِذَلِكَ لِأَنَّهُ نَزَلَ فِيهَا

یحیی بن جعفر، وکیع، نافع، ابن عمر، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے سورہ نور کی یہ آیت اس طرح تلاوت کی (إِذْ تَلِقُونَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ) لام کے زیر کے ساتھ پڑھی اور فرماتی تھیں کہ یہ ولق سے نکلا ہے اور اس کے معنی جھوٹ کے ہیں. عبداللہ بن ابی ملیکہ کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ اس آیت کو سب سے زیادہ جانتی تھیں کیونکہ یہ انھیں کے معاملہ سے تعلق رکھتی ہے.

راوی: یحیی بن جعفر، وکیع، نافع، ابن عمر، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

قصہ افک یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر تہمت لگانے کا بیان افک کا لفظ نجس اور نجس کی طرح ہے اور کہتے ہیں اس کو افکھم۔

جلد : جلد دوم حدیث 1314

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذَهَبْتُ أَسُبُّ حَسَّانَ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ لَا تَسُبَّهُ فَإِنَّهُ كَانَ يُنَافِحُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَتْ عَائِشَةُ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هِجَاءِ الْمُشْرِكِينَ قَالَ كَيْفَ بِنَسَبِي قَالَ لَأَسُلَّنَّكَ مِنْهُمْ كَمَا تُسَلُّ الشَّعَرَةُ مِنْ الْعَجِينِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ فَرْقَدٍ سَمِعْتُ هِشَامًا عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَبَبْتُ حَسَّانَ وَكَانَ مِمَّنْ كَثَّرَ عَلَيْهَا

عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ کے پاس گیا اور حسان کو برا بھلا کہنے لگا انہوں نے فرمایا تم حسان بن ثابت کو برا مت کہو کیونکہ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کافروں سے لڑا کرتا تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ ایک مرتبہ حسان نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت طلب کی کہ مجھے قریش کی مذمت اور ہجو کی اجازت دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریش کو برا مت کہو کیونکہ میں خود بھی قریشی ہوں حسان نے عرض کیا یہ صحیح ہے مگر میں آپ کو اس طرح نکال لوں گا جیسے بال آٹے میں سے کھینچ لیتے ہیں امام بخاری کہتے ہیں مجھ سے عثمان بن فرقد نے کہا کہ میں نے ہشام سے سنا، انہوں نے اپنے والد عروہ سے سنا وہ کہتے تھے میں نے حسان کو برا کہا کیونکہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر تہمت لگانے والوں میں تھا مگر (عائشہ نے مجھے روک دیا)۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ

باب : غزوات کا بیان

قصہ افک یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر تہمت لگانے کا بیان افک کا لفظ نجس اور نجس کی طرح ہے اور کہتے ہیں اس کو افکھم۔

جلد : جلد دوم حدیث 1315

راوی: بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابوالضحی، حضرت مسروق

حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَعِنْدَهَا حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ يُنْشِدُهَا شِعْرًا يُشَبِّبُ بِأَبْيَاتٍ لَهُ وَقَالَ حَصَانٌ رَزَانٌ مَا تُزَنُّ بِرِيبَةٍ وَتُصْبِحُ غَرْثَى مِنْ لُحُومِ الْغَوَافِلِ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ لَكِنَّكَ لَسْتَ كَذَلِكَ قَالَ مَسْرُوقٌ فَقُلْتُ لَهَا لِمَ تَأْذَنِينَ لَهُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْكِ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ فَقَالَتْ وَأَيُّ عَذَابٍ أَشَدُّ مِنْ الْعَمَى قَالَتْ لَهُ إِنَّهُ كَانَ يُنَافِحُ أَوْ يُهَاجِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابوالضحی، حضرت مسروق سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کو اشعار سنا رہے تھے اور کہہ رہے تھے۔ وہ سنجیدہ اور پاک دامن کبھی اس پر تہمت نہ ہوئی۔ وہ ہر صبح بھوکی نہیں کھاتی نادان بہنوں کا گوشت۔ حضرت عائشہ نے حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا یہ تو ٹھیک ہے مگر تم ایسے نہیں ہو۔ مسروق کا کہنا ہے کہ میں نے حضرت عائشہ سے عرض کیا کہ آپ حسان کو اپنے پاس کیوں آنے دیتی ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ سورہ نور میں فرماتا ہے (وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ) یعنی جس نے اس تہمت کے لگانے میں زیادہ حصہ لیا اس کو بڑا عذاب ہوگا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا اندھے ہو جانے سے زیادہ کیا عذاب ہوگا آپ نے یہ بھی کہا کہ حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کافروں سے مقابلہ کرتا اور مشرکوں کی ہجو کرتا تھا۔

راوی: بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابوالضحی، حضرت مسروق

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالیٰ مسلمانوں سے ر...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1316

راوی: خالد بن مخلد، سیلمان بن بلال، صالح بن کیسان، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت زید بن خالد

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فَأَصَابَنَا مَطَرٌ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَصَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ أَتَدْرُونَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَقَالَ قَالَ اللَّهُ أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ بِي فَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِرَحْمَةِ اللَّهِ وَبِرِزْقِ اللَّهِ وَبِفَضْلِ اللَّهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ بِي كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ وَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِنَجْمِ كَذَا فَهُوَ مُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ كَافِرٌ بِي

خالد بن مخلد، سیلمان بن بلال، صالح بن کیسان، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ حدیبیہ کے سال ہم بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے۔ ایک رات بارش ہونے لگی تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز پڑھا کر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا کیا تم کو معلوم ہے کہ تمہارے رب نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے کہ بہت لوگ ایسے ہیں کہ جب ان کی صبح ہوتی ہے تو میرے اوپر ایمان رکھتے ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جو منکر ہو جاتے ہیں۔ یعنی جو یہ کہتا ہے کہ یہ بارش خدا کے فضل سے ہم پر ہوئی ہے وہ تو ایمان دار ہے اور جو یہ کہتا ہے کہ نہیں یہ کسی ستارے کے اثر سے ہوئی ہے تو وہ ستاروں پر ایمان رکھتا ہے خدا تعالی پر نہیں۔

راوی : خالد بن مخلد، سیلمان بن بلال، صالح بن کیسان، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت زید بن خالد

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1317

راوی: ھدیہ بن خالد، ھمام بن یحیی، قتادہ

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ قَالَ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ عُمَرٍ كُلَّهُنَّ فِي ذِي الْقَعْدَةِ إِلَّا الَّتِي كَانَتْ مَعَ حَجَّتِهِ عُمْرَةً مِنْ الْحُدَيْبِيَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مِنْ الْجِعْرَانَةِ حَيْثُ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مَعَ حَجَّتِهِ

ہدبہ بن خالد، ہمام بن یحیی، قتادہ سے اور ان سے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کل چار عمرے ادا کئے سب ماہ ذیقعدہ میں مگر ایک وہ جو حج کے ساتھ ماہ ذی الحجہ میں کیا تھا۔ چنانچہ حدیبیہ کا ذی قعدہ میں ہوا پھر دوسرے سال کا بھی ذی قعدہ میں اس کے بعد جعرانہ کا عمرہ جہاں حنین کے مال غنیمت کو تقسیم کیا گیا وہ ذی قعدہ میں ہوا اور چوتھا عمرہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذی الحجہ کے ماہ میں حج کے ساتھ ادا کیا۔

راوی: ہدبہ بن خالد، ہمام بن یحیی، قتادہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1318

راوی: سعید بن ربیع، علی بن مبارک، یحیی بن کثیر، عبداللہ بن قتادہ اپنے والد ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ انْطَلَقْنَا مَعَ

Free Download from QuranUrdu.com

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فَأَحْرَمَ أَصْحَابُهُ وَلَمْ أُحْرِمْ

سعید بن ربیع، علی بن مبارک، یحیی بن کثیر، عبداللہ بن قتادہ اپنے والد ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ سب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حدیبیہ میں احرام باندھا ہوا تھا مگر میں نے نہیں باندھا تھا۔

راوی: سعید بن ربیع، علی بن مبارک، یحیی بن کثیر، عبداللہ بن قتادہ اپنے والد ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1319

راوی: عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ تَعُدُّونَ أَنْتُمْ الْفَتْحَ فَتْحَ مَكَّةَ وَقَدْ كَانَ فَتْحُ مَكَّةَ فَتْحًا وَنَحْنُ نَعُدُّ الْفَتْحَ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً وَالْحُدَيْبِيَةُ بِئْرٌ فَنَزَحْنَاهَا فَلَمْ نَتْرُكْ فِيهَا قَطْرَةً فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهَا فَجَلَسَ عَلَى شَفِيرِهَا ثُمَّ دَعَا بِإِنَاءٍ مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ مَضْمَضَ وَدَعَا ثُمَّ صَبَّهُ فِيهَا فَتَرَكْنَاهَا غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ إِنَّهَا أَصْدَرَتْنَا مَا شِئْنَا نَحْنُ وَرِكَابَنَا

عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ اے لوگو! تم (انا فتحنا) سے مکہ کی فتح مراد لیتے ہو بے شک مکہ کی فتح بھی ایک فتح ہی ہے مگر ہم تو بیعت رضوان کو جو حدیبیہ میں ہوئی فتح جانتے ہیں چنانچہ ہم سب سو آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے حدیبیہ ایک کنواں تھا ہم نے اس سے پانی بھرنا شروع کیا یہاں تک کہ ایک ایک قطرہ نکال لیا کیوں کہ بہت لوگ پیاسے ہو رہے تھے یہ خبر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور کنویں کی منڈیر پر بیٹھ گئے پانی کا برتن منگوا کر وضو کیا کلی کی اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی پھر بچا ہوا پانی

کنویں میں ڈال دیا اور انتظار کرنے لگے پھر تو اس کنویں نے ہم کو اور ہمارے جانوروں کو خوب جی بھر کر پانی پلایا۔

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالیٰ مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1320

راوی: فضل بن یعقوب، حسن بن محمد بن اعین، ابوعلی حرانی، زهیر بن معاویه، ابواسحاق سبیعی

حَدَّثَنِي فَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ أَبُو عَلِيٍّ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ أَلْفًا وَأَرْبَعَ مِائَةٍ أَوْ أَكْثَرَ فَنَزَلُوا عَلَى بِئْرٍ فَنَزَحُوهَا فَأَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى الْبِئْرَ وَقَعَدَ عَلَى شَفِيرِهَا ثُمَّ قَالَ ائْتُونِي بِدَلْوٍ مِنْ مَائِهَا فَأُتِيَ بِهِ فَبَصَقَ فَدَعَا ثُمَّ قَالَ دَعُوهَا سَاعَةً فَأَرْوَوْا أَنْفُسَهُمْ وَرِكَابَهُمْ حَتَّى ارْتَحَلُوا

فضل بن یعقوب، حسن بن محمد بن اعین، ابو علی حرانی، زہیر بن معاویہ، ابو اسحاق سبیعی نے کہا کہ ہم کو حضرت براء بن عازب نے بتایا کہ ہم سب لوگ حدیبیہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ چودہ سو (1400) سے کچھ زیادہ، ہم ایک کنویں پر آکر ٹھہرے تمام پانی نکال لیا پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! پانی باقی نہیں رہا کیا کرنا چاہئے؟ آپ فوراً تشریف لائے کنویں کی منڈیر پر بیٹھ گئے اور فرمایا اس کے پانی کا ایک ڈول لے آؤ جو حاضر کیا گیا آپ نے اس میں اپنا لعاب دہن ڈالا اور خدا سے دعا فرمائی۔ ذرا ٹھہرے کہ تمام لوگوں نے خود بھی اور اپنے جانوروں کو بھی جی بھر کر پانی پلایا۔

راوی : فضل بن یعقوب، حسن بن محمد بن اعین، ابو علی حرانی، زہیر بن معاویہ، ابو اسحاق سبیعی

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1321

راوی: یوسف بن عیسی، محمد بن فضیل، حصین بن عبدالرحمن، سالم، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ عَطِشَ النَّاسُ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَيْهِ رَكْوَةٌ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا ثُمَّ أَقْبَلَ النَّاسُ نَحْوَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ عِنْدَنَا مَاءٌ نَتَوَضَّأُ بِهِ وَلَا نَشْرَبُ إِلَّا مَا فِي رَكْوَتِكَ قَالَ فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فِي الرَّكْوَةِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَفُورُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ كَأَمْثَالِ الْعُيُونِ قَالَ فَشَرِبْنَا وَتَوَضَّأْنَا فَقُلْتُ لِجَابِرٍ كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ لَوْ كُنَّا مِائَةَ أَلْفٍ لَكَفَانَا كُنَّا خَمْسَ عَشْرَةَ مِائَةً

یوسف بن عیسیٰ، محمد بن فضیل، حصین بن عبد الرحمن، سالم، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ حدیبیہ کے دن لوگ پانی کی سخت تنگی محسوس کر رہے تھے صرف رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک برتن تھا جس میں پانی موجود تھا آپ نے اس سے وضو کیا اور لوگوں سے پوچھا کیا حال ہے؟ سب نے کہا یا رسول اللہ! بس یہی اتنا پانی ہے جس سے آپ وضو کر رہے ہیں۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آپ نے یہ سنتے ہی اپنا دست مبارک پانی میں رکھ دیا اور آپ کی انگلیوں سے پانی فوارے کی طرح پھوٹنے لگا یہاں تک کہ ہم سب نے وضو کیا اور خوب پیا سالم نے دریافت کیا اس دن آپ سب کتنے آدمی تھے انہوں نے فرمایا ہم ایک لاکھ کی تعداد میں بھی ہوتے تب بھی وہ پانی ہمارے لئے کافی ہوتا مگر اس دن ہم کل پندرہ سو آدمی تھے۔

راوی : یوسف بن عیسیٰ، محمد بن فضیل، حصین بن عبد الرحمن، سالم، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1322

راوی: صلت بن محمد، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ بَلَغَنِي أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ كَانَ يَقُولُ كَانُوا أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً فَقَالَ لِي سَعِيدٌ حَدَّثَنِي جَابِرٌ كَانُوا خَمْسَ عَشْرَةَ مِائَةً الَّذِينَ بَايَعُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ تَابَعَهُ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ قَتَادَةَ وتابعه محمد ابن بشار حدثنا ابوداؤد حدثنا شعبة

صلت بن محمد، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے سعید بن مسیب سے کہا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ شرکاء حدیبیہ کا شمار چودہ سو (1400) کرتے ہیں سعید نے جواب دیا کہ مجھے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتایا کہ صلح حدیبیہ کے دن بیعت کرنے والے پندرہ سو حضرات تھے ابو داؤد کہتے ہیں کہ ہم سے قرہ بن خالد نے کہا انہوں نے قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور محمد بن بشار نے بھی ابو داؤد کے ساتھ اس کو روایت کیا ہے۔

راوی: صلت بن محمد، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1323

راوی: علی بن عبداللہ مدینی، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ أَنْتُمْ خَيْرُ أَهْلِ الْأَرْضِ وَكُنَّا أَلْفًا وَأَرْبَعَ مِائَةٍ وَلَوْ كُنْتُ أُبْصِرُ الْيَوْمَ لَأَرَيْتُكُمْ مَكَانَ الشَّجَرَةِ تَابَعَهُ الْأَعْمَشُ سَمِعَ سَالِمًا سَمِعَ جَابِرًا أَلْفًا وَأَرْبَعَ مِائَةٍ وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ أَصْحَابُ الشَّجَرَةِ أَلْفًا وَثَلَاثَ مِائَةٍ وَكَانَتْ أَسْلَمُ ثُمُنَ الْمُهَاجِرِينَ

علی بن عبداللہ مدینی، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے دن صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ارشاد فرمایا: آج تم تمام زمین والوں سے افضل ہو۔ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں اس دن چودہ سو آدمی تھے۔ اگر آج میں بینا ہوتا تو تم کو درخت کی جگہ بتاتا اس حدیث کو سفیان کے ساتھی اعمش بھی بیان کرتے ہیں انہوں نے سالم بن ابی جعد سے سنا اور انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ چودہ سو آدمی تھے۔ عبداللہ بن معاذ نے شعبہ بن حجاج سے انہوں نے عمرو بن مرہ سے اور ان سے عبداللہ بن ابی اوفی نے بیان کیا کہ بیعت رضوان میں لوگوں کی تعداد 13 سو تھی اور قبیلہ اسلم کے لوگ مہاجرین کے آٹھویں حصہ کے برابر تھے عبداللہ بن معاذ کے ساتھ اس حدیث کو معاذ بن بشار نے بھی روایت کیا ہے ان سے ابوداؤد طیالسی نے اور ان سے شعبہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔

راوی: علی بن عبداللہ مدینی، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالیٰ مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1324

راوی: ابراھیم بن موسیٰ، عیسیٰ بن خالد، اسمٰعیل، قیس

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ مِرْدَاسًا الْأَسْلَمِيَّ يَقُولُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ

الشَّجَرَةِ يُقْبَضُ الصَّالِحُونَ الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ وَتَبْقَى حُفَالَةٌ كَحُفَالَةِ التَّمْرِ وَالشَّعِيرِ لَا يَعْبَأُ اللَّهُ بِهِمْ شَيْئًا

ابراہیم بن موسی، عیسیٰ بن خالد، اسماعیل، قیس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے مرداس اسلمی سے جو اصحاب شجرہ میں داخل ہیں سنا ہے کہ قیامت کے قریب نیک لوگ ایک ایک کر کے اٹھائے جائیں گے اور ان کے بعد وہ لوگ رہ جائیں گے جو بے کار ہیں جیسے خراب کھجور یا جو کی بھوسی اور اللہ کو ان کی بات کا کوئی اعتبار نہیں ہو گا۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، عیسیٰ بن خالد، اسمٰعیل، قیس

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1325

راوی : علی بن عبداللہ مدینی، سفیان بن عیینہ زہری، عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر سے، اور وہ مروان اور مسور

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ مَرْوَانَ وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي بِضْعَ عَشْرَةَ مِائَةً مِنْ أَصْحَابِهِ فَلَمَّا كَانَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ قَلَّدَ الْهَدْيَ وَأَشْعَرَ وَأَحْرَمَ مِنْهَا لَا أُحْصِي كَمْ سَمِعْتُهُ مِنْ سُفْيَانَ حَتَّى سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا أَحْفَظُ مِنْ الزُّهْرِيِّ الْإِشْعَارَ وَالتَّقْلِيدَ فَلَا أَدْرِي يَعْنِي مَوْضِعَ الْإِشْعَارِ وَالتَّقْلِيدِ أَوْ الْحَدِيثَ كُلَّهُ

علی بن عبداللہ مدینی، سفیان بن عیینہ زہری، عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر سے، اور وہ مروان اور مسور سے کہ انہوں نے کہا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حدیبیہ کے سال تقریبا سو صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ روانہ ہو کر ذوالحلیفہ پہنچے۔ اور وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے جانور کو ہار پہنایا کوہان سے خون بہایا اور وہیں سے عمرے کا احرام باندھا، علی بن مدینی کہتے ہیں کہ میں شمار نہیں کر سکتا کہ میں نے اس حدیث کو کتنی مرتبہ سفیان سے سنا ہے آخر وہ کہنے لگے کہ زہری سے ہار ڈالنا اور کوہان چیرنا یاد

Free Download from QuranUrdu.com

نہیں رہا اب مجھے معلوم نہیں کہ ان کا مطلب کیا تھا یعنی اشعار اور تقلید کا مقام یاد نہیں رہا یا تمام حدیث یاد نہیں رہی

راوی : علی بن عبداللہ مدینی، سفیان بن عیینہ زہری، عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر سے، اور وہ مروان اور مسور

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1326

راوی : حسن بن خلف، اسحاق بن یوسف، ابوبشر، ورقاء، عمر بن ابی نجیح، مجاهد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ خَلَفٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ وَرْقَاءَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآهُ وَقَمْلُهُ يَسْقُطُ عَلَى وَجْهِهِ فَقَالَ أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ قَالَ نَعَمْ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحْلِقَ وَهُوَ بِالْحُدَيْبِيَةِ لَمْ يُبَيِّنْ لَهُمْ أَنَّهُمْ يَحِلُّونَ بِهَا وَهُمْ عَلَى طَمَعٍ أَنْ يَدْخُلُوا مَكَّةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ الْفِدْيَةَ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُطْعِمَ فَرَقًا بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِينَ أَوْ يُهْدِيَ شَاةً أَوْ يَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

حسن بن خلف، اسحاق بن یوسف، ابوبشر، ورقاء، عمر بن ابی نجیح، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں دیکھا کہ ان کے سر سے جوئیں گر رہی ہیں ان کے چہرے پر، تو آپ نے فرمایا تم کو ان کیڑوں سے تکلیف ہے اس نے کہا جی ہاں! فرمایا پھر بالوں کو منڈا ڈالو اس وقت آپ حدیبیہ میں تھے اور ان کو یہ معلوم نہیں ہو سکتا تھا کہ وہ مکہ سے روکے جائیں گے اور یہیں احرام کھول ڈالنا ہو گا بلکہ امید تھی کہ مکہ میں داخل ہوں گے اور عمرہ پورا کریں گے اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے فدیہ کی آیت نازل فرمائی (سورہ بقرہ میں) اس وقت آنحضرت نے کعب کو حکم دیا کہ چھ مسکینوں کو سیر کھلا دے دو یا ایک بکری قربانی کرو یا تین روزے رکھو۔

راوی : حسن بن خلف، اسحاق بن یوسف، ابوبشر، ورقاء، عمر بن ابی نجیح، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالیٰ مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1327

راوی: اسمٰعیل بن عبداللہ، امام مالک، زید بن اسلم، اپنے والد اسلم

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى السُّوقِ فَلَحِقَتْ عُمَرَ امْرَأَةٌ شَابَّةٌ فَقَالَتْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَلَكَ زَوْجِي وَتَرَكَ صِبْيَةً صِغَارًا وَاللَّهِ مَا يُنْضِجُونَ كُرَاعًا وَلَا لَهُمْ زَرْعٌ وَلَا ضَرْعٌ وَخَشِيتُ أَنْ تَأْكُلَهُمْ الضَّبُعُ وَأَنَا بِنْتُ خُفَافِ بْنِ إِيْمَاءَ الْغِفَارِيِّ وَقَدْ شَهِدَ أَبِي الْحُدَيْبِيَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَفَ مَعَهَا عُمَرُ وَلَمْ يَمْضِ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِنَسَبٍ قَرِيبٍ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى بَعِيرٍ ظَهِيرٍ كَانَ مَرْبُوطًا فِي الدَّارِ فَحَمَلَ عَلَيْهِ غِرَارَتَيْنِ مَلَأَهُمَا طَعَامًا وَحَمَلَ بَيْنَهُمَا نَفَقَةً وَثِيَابًا ثُمَّ نَاوَلَهَا بِخِطَامِهِ ثُمَّ قَالَ اقْتَادِيهِ فَلَنْ يَفْنَى حَتَّى يَأْتِيَكُمْ اللَّهُ بِخَيْرٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَكْثَرْتَ لَهَا قَالَ عُمَرُ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَى أَبَا هَذِهِ وَأَخَاهَا قَدْ حَاصَرَا حِصْنًا زَمَانًا فَافْتَتَحَاهُ ثُمَّ أَصْبَحْنَا نَسْتَفِيءُ سُهْمَانَهُمَا فِيهِ

اسماعیل بن عبداللہ، امام مالک، زید بن اسلم، اپنے والد اسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ بازار گیا وہاں ایک جوان عورت ان کو ملی اور کہنے لگی اے امیر المومنین میرا شوہر مر چکا ہے اور چھوٹے بچوں کو چھوڑ گیا ہے اللہ کی قسم! اتنا بھی نہیں ہے کہ میں بچوں کے لئے کھانا پکا سکوں نہ کوئی کھیتی اور دودھ والا جانور ہے مجھے ڈر ہے کہ کہیں قحط کی وجہ سے وہ مر نہ جائیں اور میں خفاف بن ایما غفاری کی لڑکی ہوں اور میرے والد حدیبیہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ موجود تھے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ سن کر فرمایا مرحبا! تمہارا خاندان تو میرے خاندان سے ملتا ہوا ہے اس کے بعد آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک اونٹ پر اناج دو بوریاں اور ان کے درمیان کپڑے اور روپے رکھ کر اونٹ کی رسی عورت کے ہاتھ

میں دے دی اور فرمایا یہ لے جاؤ مجھے امید ہے کہ اس کے ختم ہونے سے پہلے اللہ تعالیٰ اس سے بہتر تم کو عطا کر دے گا ایک شخص نے اس کیفیت کو دیکھ کر کہا آپ نے اسے بہت زیادہ دے دیا آپ نے فرمایا اے تیری ماں تجھے روئے خدا گواہ ہے کہ میں نے اس عورت کے باپ اور اس کے بھائی کو دیکھا ہے کہ انہوں نے کافروں کے ایک قلعہ کو اس وقت تک گھیرے رکھا جب تک وہ فتح نہ ہوا پھر صبح مال غنیمت سے ان دونوں کا حصہ وصول کیا گیا۔

راوی: اسمٰعیل بن عبداللہ، امام مالک، زید بن اسلم، اپنے والد اسلم

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1328

راوی: محمد بن رافع، شبابہ بن سوار، ابوعمر فزاری، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ أَبُو عَمْرٍو الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ الشَّجَرَةَ ثُمَّ أَتَيْتُهَا بَعْدُ فَلَمْ أَعْرِفْهَا قال محمود ثم انسيتها بعد

محمد بن رافع، شبابہ بن سوار، ابو عمر فزاری، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے اس درخت کو دیکھا تھا جس کے نیچے بیعت لی گئی تھی مگر میں نے جب اسے دوبارہ دیکھا تو پہچان نہ سکا شیخ بخاری محمود بن غیلان کہتے ہیں کہ ابن مسیب نے کہا کہ میں اس کو بھول گیا۔

راوی: محمد بن رافع، شبابہ بن سوار، ابو عمر فزاری، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب

باب : غزوات کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 1329

راوی: محمود، عبید اللہ اسرائیل بن یونس طارق بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ انْطَلَقْتُ حَاجًّا فَمَرَرْتُ بِقَوْمٍ يُصَلُّونَ قُلْتُ مَا هَذَا الْمَسْجِدُ قَالُوا هَذِهِ الشَّجَرَةُ حَيْثُ بَايَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ فَأَتَيْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ كَانَ فِيمَنْ بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ قَالَ فَلَمَّا خَرَجْنَا مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ نَسِينَاهَا فَلَمْ نَقْدِرْ عَلَيْهَا فَقَالَ سَعِيدٌ إِنَّ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَعْلَمُوهَا وَعَلِمْتُمُوهَا أَنْتُمْ فَأَنْتُمْ أَعْلَمُ

محمود، عبید اللہ اسرائیل بن یونس طارق بن عبد الرحمن سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں حج کی غرض سے مکہ سے جا رہا تھا راستہ میں دیکھا کہ کچھ لوگ نماز پڑھ رہے ہیں میں نے پوچھا یہاں کون سی مسجد ہے؟ جواب دیا یہ وہ درخت ہے جس کے نیچے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے بیعت لی تھی یہ سن کر میں سعید بن مسیب کے پاس آیا اور اس سے یہ بات بیان کی انہوں نے کہا کہ میرے والد مسیب بن حزن ان لوگوں میں ہیں جنہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس درخت کے نیچے بیعت کی تھی وہ بیان کرتے ہیں کہ جب میں دوسرے سال آیا تو اس جگہ درخت کو بھول گیا سعید کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ تو اس درخت کو پہچان نہ سکے تم نے کیسے پہچان لیا؟ کیا تم ان سے زیادہ علم والے ہو۔

راوی: محمود، عبید اللہ اسرائیل بن یونس طارق بن عبد الرحمن

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1330

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، ابوعوانہ، طارق، سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا طَارِقٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ مِمَّنْ بَايَعَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَرَجَعْنَا إِلَيْهَا الْعَامَ الْمُقْبِلَ فَعَمِيَتْ عَلَيْنَا

موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، طارق، سعید بن مسیب سے اور وہ اپنے والد سے اور وہ ان حضرات میں سے تھے جنہوں نے درخت کے نیچے بیعت کی تھی، کہتے ہیں کہ ہم جب دوسرے برس وہاں گئے تو پہچان نہ سکے کہ کون سا درخت تھا۔

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل، ابوعوانہ، طارق، سعید بن مسیب

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1331

راوی: قبیصہ بن عقبہ، سفیان ثوری، طارق سے روایت کرتے ہیں کہ سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَارِقٍ قَالَ ذُكِرَتْ عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ الشَّجَرَةُ فَضَحِكَ فَقَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي وَكَانَ شَهِدَهَا

قبیصہ بن عقبہ، سفیان ثوری، طارق سے روایت کرتے ہیں کہ سعید بن مسیب سے جب اس درخت کا ذکر آیا تو آپ نے ہنستے ہوئے کہا میرے والد نے مجھ سے جو کچھ بیان کیا وہ اوپر گزر چکا ہے میرے والد اس بیعت میں شریک تھے۔

راوی : قبیصہ بن عقبہ، سفیان ثوری، طارق سے روایت کرتے ہیں کہ سعید بن مسیب

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1332

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عمرو بن مرہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَةٍ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ فَأَتَاهُ أَبِي بِصَدَقَتِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عمرو بن مرہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے عبداللہ بن ابی اوفی سے سنا جو کہ بیعت رضوان میں شامل تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ عادت تھی کہ جب کوئی قوم آپ کے پاس صدقہ لے کر آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے اے اللہ! ان پر اپنا رحم فرما چنانچہ میرے والد بھی صدقہ لے کر حاضر ہوئے تھے تو آپ نے فرمایا اے اللہ! تو عبداللہ بن ابی اوفی کی اولاد پر اپنا رحم فرما۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عمرو بن مرہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1333

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: اسمعیل بن ابی اویس، عبدالحمید، ان کے بھائی، سلیمان، عمرو بن یحیی مازنی، عباد بن تمیم

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَخِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْحَرَّةِ وَالنَّاسُ يُبَايِعُونَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ فَقَالَ ابْنُ زَيْدٍ عَلَى مَا يُبَايِعُ ابْنُ حَنْظَلَةَ النَّاسَ قِيلَ لَهُ عَلَى الْمَوْتِ قَالَ لَا أُبَايِعُ عَلَى ذَلِكَ أَحَدًا بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ شَهِدَ مَعَهُ الْحُدَيْبِيَةَ

اسماعیل بن ابی اویس، عبدالحمید، ان کے بھائی، سلیمان، عمرو بن یحیی مازنی، عباد بن تمیم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جنگ حرہ کے دن لوگ عبداللہ بن حنظلہ سے بیعت کر رہے تھے۔ ابن زید نے پوچھا کہ ابن حنظلہ لوگوں سے کس چیز کی بیعت لے رہے ہیں؟ کسی نے کہا کہ یہ موت پر بیعت لے رہے ہیں ابن زید نے کہا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد اس معاملہ میں کسی سے بیعت نہ کروں گا کیونکہ ابن زید حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ حدیبیہ کی بیعت میں حاضر تھے۔

راوی: اسمعیل بن ابی اویس، عبدالحمید، ان کے بھائی، سلیمان، عمرو بن یحیی مازنی، عباد بن تمیم

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1334

راوی: یحیی بن یعلی محاربی، اپنے والد سے اور وہ ایاس بن سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْمُحَارِبِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَنْصَرِفُ وَلَيْسَ لِلْحِيطَانِ ظِلٌّ نَسْتَظِلُّ فِيهِ

یحیی بن یعلی محاربی، اپنے والد سے اور وہ ایاس بن سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مجھ سے میرے والد نے جو اصحاب شجرہ میں سے تھے کہا کہ ہم رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز جمعہ پڑھ کر واپس آتے تھے تو دیواروں کا

سایہ نہ ہوتا تھا کہ ہم اس میں بیٹھتے۔

راوی : یحیی بن یعلے محاربی، اپنے والد سے اور وہ ایاس بن سلمہ بن اکوع

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1335

راوی : قتیبہ بن سعید، حاتم، یزید بن ابی عبید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ بَايَعْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ عَلَى الْمَوْتِ

قتیبہ بن سعید، حاتم، یزید بن ابی عبید سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت سلمہ بن اکوع سے کہا کہ تم نے صلح حدیبیہ کے موقع پر کس اقرار کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی تھی وہ کہنے لگے ہم نے موت پر بیعت کی تھی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حاتم، یزید بن ابی عبید

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1336

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: احمد بن اشکاب، محمد بن فضیل، علاء بن مسیب، وہ اپنے والد

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِشْكَابٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَقِيتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقُلْتُ طُوبَى لَكَ صَحِبْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَايَعْتَهُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثْنَا بَعْدَهُ

احمد بن اشکاب، محمد بن فضیل، علاء بن مسیب، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ تم قابل مبارک باد ہو کہ تم کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت کا شرف حاصل ہوا اور تم نے درخت کے نیچے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی سعادت حاصل کی انہوں نے انکسار سے فرمایا کہ اے بھتیجے! تم کو معلوم نہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کیا کیا برائیاں کیں۔

راوی: احمد بن اشکاب، محمد بن فضیل، علاء بن مسیب، وہ اپنے والد

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالیٰ مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1337

راوی: اسحق، یحیی بن صالح، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، ابوقلابہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ هُوَ ابْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَنَّ ثَابِتَ بْنَ الضَّحَّاكِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

اسحاق، یحیی بن صالح، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، ابوقلابہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو ثابت بن ضحاک نے بتایا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے درخت کے نیچے بیعت کرنے کی سعادت حاصل کی تھی۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : اسحق، یحیی بن صالح، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، ابو قلابہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک و تعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1338

راوی: احمد بن اسحاق، عثمان بن عمر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا قَالَ الْحُدَيْبِيَةُ قَالَ أَصْحَابُهُ هَنِيئًا مَرِيئًا فَمَا لَنَا فَأَنْزَلَ اللهُ لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ قَالَ شُعْبَةُ فَقَدِمْتُ الْكُوفَةَ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا كُلِّهِ عَنْ قَتَادَةَ ثُمَّ رَجَعْتُ فَذَكَرْتُ لَهُ فَقَالَ أَمَّا إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَعَنْ أَنَسٍ وَأَمَّا هَنِيئًا مَرِيئًا فَعَنْ عِكْرِمَةَ

احمد بن اسحاق، عثمان بن عمر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ (انا فتحنا لک فتحا مبینا) سے مراد صلح حدیبیہ ہے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے عرض کیا آپ کے واسطے تو یہ امر باعث تبرک و مسرت ہے مگر ہمارے لئے اس وقت یہ آیت نازل ہوئی (لیدخل المومنین والمومنات جنات) یعنی مومن مرد اور مومن عورتیں جنت میں داخل کئے جائیں گے کہتے ہیں کہ میں نے کوفہ آکر قتادہ سے اس حدیث کو بیان کیا تو انہوں نے فرمایا کہ (انا فتحنا) کی تفسیر حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کی ہے اور ھنیئا مریئا عکرمہ سے منقول ہے۔

راوی : احمد بن اسحاق، عثمان بن عمر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1339

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابوعامر عقدی، اسرائیل بن یونس، مجزاۃ بن زاہر اسلمی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَجْزَأَةَ بْنِ زَاهِرٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ الشَّجَرَةَ قَالَ إِنِّي لَأُوقِدُ تَحْتَ الْقِدْرِ بِلُحُومِ الْحُمُرِ إِذْ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَاكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ وَعَنْ مَجْزَأَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ اسْمُهُ أُهْبَانُ بْنُ أَوْسٍ وَكَانَ اشْتَكَى رُكْبَتَهُ وَكَانَ إِذَا سَجَدَ جَعَلَ تَحْتَ رُكْبَتِهِ وِسَادَةً

عبداللہ بن محمد، ابوعامر عقدی، اسرائیل بن یونس، مجزاۃ بن زہر اسلمی اپنے والد سے جو شریک حدیبیہ تھے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں گدھے کے گوشت کو پکا رہا تھا (جنگ خیبر میں) کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک منادی نے ندا دی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم کو منع کرتے ہیں گدھے کا گوشت کھانے سے اور یہی مجزاۃ ایک شخص سے روایت کرتے ہیں جس کا نام اہبان بن اوس تھا اور وہ بھی درخت کے نیچے بیعت کرنے والوں میں سے تھا اس کے گھٹنے میں داد کی بیماری تھی وہ جب سجدہ کرتا تھا تو اس گھٹنے کے نیچے تکیے رکھ لیا کرتا تھا تاکہ اس میں تکلیف نہ ہو۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ابوعامر عقدی، اسرائیل بن یونس، مجزاۃ بن زہر اسلمی

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1340

راوی: محمد بن بشار، ابن عدی، شعبہ، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، حضرت سوید بن نعمان

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ أُتُوا بِسَوِيقٍ فَلَاكُوهُ تَابَعَهُ مُعَاذٌ عَنْ شُعْبَةَ

محمد بن بشار، ابن عدی، شعبہ، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، حضرت سوید بن نعمان سے جو اصحاب شجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں سے تھے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم ستو پی کر گزر کیا کرتے تھے ابن عدی شعبہ سے روایت کرتے ہیں معاذ نے بھی ساتھ دیا ہے۔

راوی: محمد بن بشار، ابن عدی، شعبہ، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، حضرت سوید بن نعمان

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1341

راوی: محمد بن حاتم بن بزیع، شاذان، شعبہ، ابی جمرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا شَاذَانُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِذَ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ هَلْ يُنْقَضُ الْوِتْرُ قَالَ إِذَا أَوْتَرْتَ مِنْ أَوَّلِهِ فَلَا تُوتِرْ مِنْ آخِرِهِ

محمد بن حاتم بن بزیع، شاذان، شعبہ، ابی جمرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے عائذ بن عمرو سے جو کہ اصحاب شجرہ میں شامل تھے دریافت کیا کہ کیا وتر کو ہم دوبارہ پڑھا کریں تو انہوں نے کہا اگر اول شب میں پڑھ لیے تو پھر آخر شب میں نہیں پڑھنا چاہئے۔

راوی: محمد بن حاتم بن بزیع، شاذان، شعبہ، ابی جمرہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالیٰ مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث　1342

راوی: عبداللہ بن یوسف، امام مالک، زید بن اسلم

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسِيرُ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَسِيرُ مَعَهُ لَيْلًا فَسَأَلَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَنْ شَيْءٍ فَلَمْ يُجِبْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَأَلَهُ فَلَمْ يُجِبْهُ ثُمَّ سَأَلَهُ فَلَمْ يُجِبْهُ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ يَا عُمَرُ نَزَرْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذَلِكَ لَا يُجِيبُكَ قَالَ عُمَرُ فَحَرَّكْتُ بَعِيرِي ثُمَّ تَقَدَّمْتُ أَمَامَ الْمُسْلِمِينَ وَخَشِيتُ أَنْ يَنْزِلَ فِيَّ قُرْآنٌ فَمَا نَشِبْتُ أَنْ سَمِعْتُ صَارِخًا يَصْرُخُ بِي قَالَ فَقُلْتُ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ نَزَلَ فِيَّ قُرْآنٌ وَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ اللَّيْلَةَ سُورَةٌ لَهِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا

عبداللہ بن یوسف، امام مالک، زید بن اسلم سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ بعض سفروں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو چلا کرتے تھے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے ہمراہ ہوا کرتے تھے چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ سے کوئی بات پوچھی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب نہیں دیا، پھر پوچھی پھر جواب نہیں دیا، پھر پوچھی اور پھر جواب نہیں دیا آخر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے دل میں کہنے لگے اے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ! تیری ماں تجھ کو روئے تو نے تین دفعہ بات پوچھی اور تجھے آنحضرت نے جواب نہیں دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اونٹ کو ایڑ لگائی اور مسلمانوں سے آگے نکل گیا اس خوف سے کہ کہیں میرے متعلق کوئی آیت نہ اترے تھوڑی دیر کے بعد کوئی مجھے پکار رہا تھا

Free Download from QuranUrdu.com

میں اور خوف زدہ ہوا کہ شاید میرے حق میں قرآن اترا ہے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام عرض کیا آپ نے ارشاد فرمایا کہ رات کو میرے اوپر ایک سورت اتری ہے اور وہ مجھے ان تمام چیزوں سے محبوب ہے جن پر سورج نے طلوع کیا ہے پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا) تلاوت فرمائی۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، امام مالک، زید بن اسلم

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1343

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان بن عیینہ، زہری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ حِينَ حَدَّثَ هَذَا الْحَدِيثَ حَفِظْتُ بَعْضَهُ وَثَبَّتَنِي مَعْمَرٌ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ يَزِيدُ أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ قَالَا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي بِضْعَ عَشْرَةَ مِائَةً مِنْ أَصْحَابِهِ فَلَمَّا أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ قَلَّدَ الْهَدْيَ وَأَشْعَرَهُ وَأَحْرَمَ مِنْهَا بِعُمْرَةٍ وَبَعَثَ عَيْنًا لَهُ مِنْ خُزَاعَةَ وَسَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ بِغَدِيرِ الْأَشْطَاطِ أَتَاهُ عَيْنُهُ قَالَ إِنَّ قُرَيْشًا جَمَعُوا لَكَ جُمُوعًا وَقَدْ جَمَعُوا لَكَ الْأَحَابِيشَ وَهُمْ مُقَاتِلُوكَ وَصَادُّوكَ عَنْ الْبَيْتِ وَمَانِعُوكَ فَقَالَ أَشِيرُوا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيَّ أَتَرَوْنَ أَنْ أَمِيلَ إِلَى عِيَالِهِمْ وَذَرَارِيِّ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يُرِيدُونَ أَنْ يَصُدُّونَا عَنْ الْبَيْتِ فَإِنْ يَأْتُونَا كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ قَطَعَ عَيْنًا مِنْ الْمُشْرِكِينَ وَإِلَّا تَرَكْنَاهُمْ مَحْرُوبِينَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَرَجْتَ عَامِدًا لِهَذَا الْبَيْتِ لَا تُرِيدُ قَتْلَ أَحَدٍ وَلَا حَرْبَ أَحَدٍ فَتَوَجَّهْ لَهُ فَمَنْ صَدَّنَا عَنْهُ قَاتَلْنَاهُ قَالَ امْضُوا عَلَى اسْمِ اللَّهِ

عبداللہ بن محمد، سفیان بن عیینہ، زہری سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے زہری سے سنا جب کہ وہ اوپر والی حدیث بیان کر رہے تھے چنانچہ کچھ میں نے یاد رکھی اور کچھ معمر نے مجھے یاد دلا دی وہ عروہ بن زبیر سے اور وہ مسور اور مروان سے روایت کرتے ہیں کہ

ان میں سے ہر ایک دوسرے سے زیادہ بیان کرتا ہے انہوں نے کہا کہ حدیبیہ کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دس سوسے کئی سوزائد اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہمراہ ذی الحلیفہ میں پہنچے تو قربانی کے جانور کے گلے میں ہار پہنایا اور اس کا کوہان چیرا اور پھر اسی جگہ سے عمرہ کا احرام باندھا اور پھر بنی خزاعہ کے ایک جاسوس کو آپ نے آگے روانہ کیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی برابر چلتے رہے یہاں تک کہ جب مقام غدیر الاشطاط میں پہنچے تو جاسوس نے حاضر خدمت ہو کر عرض کیا کہ قریش نے بہت سے قبائل اور جماعتوں کو آپ سے لڑنے کے لئے اکٹھا کیا ہے وہ آپ کو بیت اللہ تک نہیں جانے دیں گے آپ نے مسلمانوں سے فرمایا لوگو! مجھے اس معاملہ میں بتاؤ کہ کیا کرنا چاہئے کیا میں کافروں کے اہل وعیال پر جھک پڑوں اور ان کو تباہ کر دوں جو ہم کو کعبہ سے روکنے کی تدبیریں کر رہے ہیں اور اگر وہ مقابلہ کے لئے آئے تو اللہ تعالیٰ مدد گار ہے اسی نے ہمارے جاسوس کو ان کے ہاتھ سے بچایا ہے اگر وہ نہ آئے تو ہم ان کو سوئے ہوئے یا مفرور کی طرح چھوڑیں گے اس موقعہ پر حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم تو صرف اللہ کے گھر کا ارادہ کر کے حاضر ہوئے ہیں کسی سے لڑنا اور مارنا یا اسے لوٹنا ہماری غرض نہیں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے چلیں اگر کوئی ہم کو روکے گا تو ہم اس سے جنگ کریں گے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اٹھو خدا کا نام لے کر چلو۔

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان بن عیینہ، زہری

باب: **غزوات کا بیان**

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالیٰ مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1344

راوی: اسحق بن راھویہ، یعقوب بن ابراھیم، ابن اخی ابن شھاب، محمد بن مسلم بن شھاب، حضرت عروہ بن زبیر

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنِي ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ يُخْبِرَانِ خَبَرًا مِنْ خَبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُمْرَةِ الْحُدَيْبِيَةِ فَكَانَ فِيمَا أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْهُمَا أَنَّهُ لَمَّا كَاتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُهَيْلَ بْنَ عَمْرٍو يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ عَلَى قَضِيَّةِ الْمُدَّةِ

Free Download from Quranurdu.com

وَكَانَ فِيمَا اشْتَرَطَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو أَنَّهُ قَالَ لَا يَأْتِيكَ مِنَّا أَحَدٌ وَإِنْ كَانَ عَلَى دِينِكَ إِلَّا رَدَدْتَهُ إِلَيْنَا وَخَلَّيْتَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ وَأَبَى سُهَيْلٌ أَنْ يُقَاضِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا عَلَى ذَلِكَ فَكَرِهَ الْمُؤْمِنُونَ ذَلِكَ وَامَّعَضُوا فَتَكَلَّمُوا فِيهِ فَلَمَّا أَبَى سُهَيْلٌ أَنْ يُقَاضِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا عَلَى ذَلِكَ كَاتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا جَنْدَلِ بْنَ سُهَيْلٍ يَوْمَئِذٍ إِلَى أَبِيهِ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو وَلَمْ يَأْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ مِنْ الرِّجَالِ إِلَّا رَدَّهُ فِي تِلْكَ الْمُدَّةِ وَإِنْ كَانَ مُسْلِمًا وَجَائَتْ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَكَانَتْ أُمُّ كُلْثُومٍ بِنْتُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ مِمَّنْ خَرَجَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ عَاتِقٌ فَجَائَ أَهْلُهَا يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرْجِعَهَا إِلَيْهِمْ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى فِي الْمُؤْمِنَاتِ مَا أَنْزَلَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْتَحِنُ مَنْ هَاجَرَ مِنْ الْمُؤْمِنَاتِ بِهَذِهِ الْآيَةِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَائَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ وَعَنْ عَمِّهِ قَالَ بَلَغَنَا حِينَ أَمَرَ اللَّهُ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرُدَّ إِلَى الْمُشْرِكِينَ مَا أَنْفَقُوا عَلَى مَنْ هَاجَرَ مِنْ أَزْوَاجِهِمْ وَبَلَغَنَا أَنَّ أَبَا بَصِيرٍ فَذَكَرَهُ بِطُولِهِ

اسحاق بن راہویہ، یعقوب بن ابراہیم، ابن اخی ابن شہاب، محمد بن مسلم بن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے مروان اور مسور رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے سنا ہے وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قصہ عمرہ حدیبیہ کو بیان کرتے تھے راوی نے کہا کہ عروہ نے جب یہ قصہ مجھ سے بیان کیا تو اس میں یہ بات بھی بیان کی کہ جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیبیہ کے دن سہیل بن عمرو سے معاہدہ ایک معینہ مدت کے لئے تحریر کیا تو سہیل کی شرطوں میں سے ایک شرط یہ بھی تھی کہ اگر ہمارا کوئی آدمی اگرچہ وہ مسلمان ہی ہو گیا ہو تمہارے پاس آئے گا تو اسے واپس کرنا ہو گا اور تم اس درمیان میں رکاوٹ نہیں ڈال سکتے سہیل بن عمرو اس شرط پر اڑا ہوا تھا اور مسلمان نامنظور کر رہے تھے لیکن سہیل بن عمرو نے اس شرط کو داخل معاہدہ کر لیا تھا اس کے بعد ابو جندل بن سہیل بن عمرو کو اس کے باپ کے حوالہ کر دیا گیا (یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس مکہ سے بھاگ کر آئے تھے اور اس درمیان میں جو کوئی بھی رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوتا تھا آپ اس کو واپس کر دیا کرتے تھے خواہ وہ مسلمان ہی کیوں نہ ہو چنانچہ کچھ عورتیں بھی ہجرت کر کے آنے لگیں ام کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط بھی آئیں اور وہ بالغ تھیں اس کے رشتہ داروں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے واپسی کی درخواست کی اس وقت سورۃ ممتحنہ کی وہ آیت اتری جو عورتوں کے حق میں ہے (یَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَائَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ) یعنی اے ہمارے نبی!

جو عورتیں آپ کے پاس آئیں آخر تک۔ ابن شہاب عروہ زہری کے بھتیجے اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ہم کو یہ حدیث پہنچی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ مشرکوں نے اپنی ان بیویوں پر جو ہجرت کر کے چلی آئی ہیں جو کچھ خرچ کیا ہے ان کو واپس کر دیا جائے چنانچہ ابو بصیر کا قصہ تفصیل سے بیان کیا ہے۔

راوی: اسحق بن راہویہ، یعقوب بن ابراہیم، ابن اخی ابن شہاب، محمد بن مسلم بن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1345

راوی: قتیبہ، امام مالک، نافع

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا خَرَجَ مُعْتَمِرًا فِي الْفِتْنَةِ فَقَالَ إِنْ صُدِدْتُ عَنْ الْبَيْتِ صَنَعْنَا كَمَا صَنَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِنْ أَجْلِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ

قتیبہ، امام مالک، نافع سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر فتنہ کے زمانہ میں عمرہ کے لئے نکلے اور کہنے لگے اگر مجھے بیت اللہ سے روکا گیا تو میں وہی کروں گا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں حدیبیہ میں کیا تھا۔ غرض انہوں نے عمرہ کا احرام باندھا جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمرے کا احرام باندھا تھا (یہ زمانہ حجاج اور ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جنگ کا تھا)۔

راوی: قتیبہ، امام مالک، نافع

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1346

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَهَلَّ وَقَالَ إِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ لَفَعَلْتُ كَمَا فَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حَالَتْ كُفَّارُ قُرَيْشٍ بَيْنَهُ وَتَلَا لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عمرہ کرنے کی نیت سے احرام باندھا اور پھر کہنے لگے کہ اگر مجھے بیت اللہ سے روکا گیا تو میں وہی کروں گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا تھا جب کہ قریش کے کافروں نے آپ کو روکا تھا پھر یہ آیت تلاوت فرمائی (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰہِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ)۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1347

راوی: عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، حضرت نافع سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو عبید اللہ بن عبداللہ اور سالم بن عبداللہ نے بتایا کہ ہم دونوں نے اپنے والد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے گفتگو کی (دوسری سند) امام بخاری، موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، حضرت نافع

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَسَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَاهُ

Free Download from QuranUrdu.com

أَنَّهُمَا كَلَّمَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَح وحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ بَعْضَ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَهُ لَوْ أَقَمْتَ الْعَامَ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ لَا تَصِلَ إِلَى الْبَيْتِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَالَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ دُونَ الْبَيْتِ فَنَحَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدَايَاهُ وَحَلَقَ وَقَصَّرَ أَصْحَابُهُ وَقَالَ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي أَوْجَبْتُ عُمْرَةً فَإِنْ خُلِّيَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْبَيْتِ طُفْتُ وَإِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْبَيْتِ صَنَعْتُ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ مَا أُرَى شَأْنَهُمَا إِلَّا وَاحِدًا أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجَّةً مَعَ عُمْرَتِي فَطَافَ طَوَافًا وَاحِدًا وَسَعْيًا وَاحِدًا حَتَّى حَلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا

عبد اللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، حضرت نافع سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو عبید اللہ بن عبد اللہ اور سالم بن عبد اللہ نے بتایا کہ ہم دونوں نے اپنے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے گفتگو کی (دوسری سند) امام بخاری، موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، حضرت نافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیٹوں نے ان سے کہا کہ اس سال آپ عمرہ کو نہ جائیے کیونکہ ہمیں اندیشہ ہے کہ شاید آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ تک نہ پہنچ سکیں انہوں نے فرمایا کہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عمرے کی نیت سے نکلے تھے مگر قریش کے کافروں نے بیت اللہ تک نہ جانے دیا آخر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیبیہ میں قربانی کے جانور ذبح کر دیئے سر منڈوایا اور آپ کے اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے بھی بال اتروا دیئے پھر ابن عمر نے فرمایا کہ میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنے اوپر عمرہ واجب کر لیا ہے اب اگر مجھے لوگوں نے بیت اللہ تک جانے دیا تو میں طواف کروں گا اور عمرہ بجالاؤں گا اور اگر مزاحمت کی گئی تو پھر وہی کروں گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا تھا یہ کہہ کر چل دیئے کچھ دور جا کر کہا کہ میں نے عمرہ کے ساتھ اپنے ذمہ حج بھی واجب کر لیا ہے اس کے بعد آپ نے حج و عمرہ کا ایک ہی طواف کیا اور ایک ہی سعی کی اور دسویں تاریخ کو احرام اتار دیا۔

راوی : عبد اللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، حضرت نافع سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو عبید اللہ بن عبد اللہ اور سالم بن عبد اللہ نے بتایا کہ ہم دونوں نے اپنے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے گفتگو کی (دوسری سند) امام بخاری، موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، حضرت نافع

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1348

راوی: شجاع بن ولید، نضر بن محمد، صخر بن جویریہ، حضرت نافع

حَدَّثَنِي شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ سَمِعَ النَّضْرَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا صَخْرٌ عَنْ نَافِعٍ قَالَ إِنَّ النَّاسَ يَتَحَدَّثُونَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَسْلَمَ قَبْلَ عُمَرَ وَلَيْسَ كَذَلِكَ وَلَكِنْ عُمَرُ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ أَرْسَلَ عَبْدَ اللَّهِ إِلَى فَرَسٍ لَهُ عِنْدَ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ يَأْتِي بِهِ لِيُقَاتِلَ عَلَيْهِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ عِنْدَ الشَّجَرَةِ وَعُمَرُ لَا يَدْرِي بِذَلِكَ فَبَايَعَهُ عَبْدُ اللَّهِ ثُمَّ ذَهَبَ إِلَى الْفَرَسِ فَجَاءَ بِهِ إِلَى عُمَرَ وَعُمَرُ يَسْتَلْئِمُ لِلْقِتَالِ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ قَالَ فَانْطَلَقَ فَذَهَبَ مَعَهُ حَتَّى بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهِيَ الَّتِي يَتَحَدَّثُ النَّاسُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَسْلَمَ قَبْلَ عُمَرَ وَقَالَ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّاسَ كَانُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ تَفَرَّقُوا فِي ظِلَالِ الشَّجَرِ فَإِذَا النَّاسُ مُحْدِقُونَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ انْظُرْ مَا شَأْنُ النَّاسِ قَدْ أَحْدَقُوا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَهُمْ يُبَايِعُونَ فَبَايَعَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى عُمَرَ فَخَرَجَ فَبَايَعَ

شجاع بن ولید، نضر بن محمد، صخر بن جویریہ، حضرت نافع سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ لوگ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پہلے اسلام لائے یہ درست نہیں ہے بلکہ بات یہ ہے کہ حدیبیہ کے روز حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بیٹے حضرت عبداللہ کو ایک انصاری کے پاس اس لئے بھیجا کہ وہ ان سے ان کا گھوڑا لے کر آئیں تا کہ اس پر بیٹھ کر کافروں سے جہاد کیا جائے اس وقت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے درخت کے تلے بیعت لے رہے تھے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس کی خبر نہیں تھی عبداللہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کر کے گھوڑا لینے گئے اور پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گھوڑا لئے ہوئے آئے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہتھیار لگا رہے تھے عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے یہ بات بیان کی تو وہ عبداللہ رضی اللہ عنہ کو ساتھ لئے ہوئے گئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جا کر بیعت کی یہ ہے وہ بات جس کی وجہ سے لوگ یہ کہتے ہیں کہ عبداللہ، حضرت عمر رضی اللہ

Free Download from QuranUrdu.com

عنہ سے پہلے اسلام لائے ہیں۔ (دوسری سند) ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، عمر بن محمد عمری، حضرت نافع سے روایت کرتے ہیں اور وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ حدیبیہ کے روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ الگ الگ درختوں کے سایہ میں ٹھہرے ہوئے تھے اچانک نظر آیا کہ لوگ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گرد جمع ہیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (اپنے بیٹے) عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا ذرا جا کر دیکھو کہ یہ لوگ کیوں جمع ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کس لئے گھیرے ہوئے ہیں وہ گئے اور دیکھا کہ لوگ آپ سے بیعت کر رہے چنانچہ عبداللہ رضی اللہ عنہ سے بھی بیعت کرلی پھر واپس آکر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خبر دی تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی گئے اور بیعت کرلی۔

راوی: شجاع بن ولید، نضر بن محمد، صخر بن جویریہ، حضرت نافع

باب: غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1349

راوی: ابن نمیر، یعلی، اسمعیل

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اعْتَمَرَ فَطَافَ فَطُفْنَا مَعَهُ وَصَلَّى وَصَلَّيْنَا مَعَهُ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَكُنَّا نَسْتُرُهُ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ لَا يُصِيبُهُ أَحَدٌ بِشَيْءٍ

ابن نمیر، یعلی، اسماعیل سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے عبداللہ بن ابی اوفی کو کہتے ہوئے سنا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے جب کہ آپ نے عمرہ ادا کیا چنانچہ آپ نے طواف کیا تو ہم نے بھی آپ کے ساتھ طواف کیا، پھر آپ نے نماز پڑھی تو ہم نے بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھی، آپ نے صفا، مروہ کے درمیان سعی فرمائی تو ہم نے بھی سعی کی اور ہم آپ کی اہل مکہ سے حفاظت کر رہے تھے کہ کوئی آپ کو تکلیف نہ دے سکے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : ابن نمیر، یعلی، اسمٰعیل

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1350

راوی: حسن بن اسحاق، محمد بن سابق، مالک بن مغول، ابوحصین، ابووائل، شفیق بن سلمہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَصِينٍ قَالَ قَالَ أَبُو وَائِلٍ لَمَّا قَدِمَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ مِنْ صِفِّينَ أَتَيْنَاهُ نَسْتَخْبِرُهُ فَقَالَ اتَّهِمُوا الرَّأْيَ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ أَبِي جَنْدَلٍ وَلَوْ أَسْتَطِيعُ أَنْ أَرُدَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَهُ لَرَدَدْتُ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ وَمَا وَضَعْنَا أَسْيَافَنَا عَلَى عَوَاتِقِنَا لِأَمْرٍ يُفْظِعُنَا إِلَّا أَسْهَلْنَ بِنَا إِلَى أَمْرٍ نَعْرِفُهُ قَبْلَ هَذَا الْأَمْرِ مَا نَسُدُّ مِنْهَا خُصْمًا إِلَّا انْفَجَرَ عَلَيْنَا خُصْمٌ مَا نَدْرِي كَيْفَ نَأْتِي لَهُ

حسن بن اسحاق، محمد بن سابق، مالک بن مغول، ابو حصین، ابووائل، شفیق بن سلمہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب سہل بن حنیف جنگ صفین سے واپس آئے تو ہم ان کی واپسی کا سبب معلوم کرنے گئے تو انہوں نے کہا کہ بھائی اپنی رائے پر ناز مت کرو ایک وہ بھی دن تھا کہ میں اتنا مستعد تھا کہ ابو جندل کی واپسی پر کبھی راضی نہ ہوتا اور اگر قدرت رکھتا تو حکم رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ مانتا اور اچھی طرح لڑتا یہ بات اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوب جانتے ہیں کہ ہم نے جب کبھی کسی مہم پر تلوار اٹھائی تو وہ کام آسان ہو گیا غرض اس جنگ سے پہلے جب بھی تلوار اٹھائی تو ہم اسے اپنے لئے اچھا ہی جانتے تھے (مگر اس جنگ صفین) کا عجیب حال ہے کہ ہم ایک کام کو سنبھالتے ہیں تو دوسرا بگڑ جاتا ہے ہم حیران ہیں کہ اس کے انسداد کی کیا تدبیر کریں۔

راوی : حسن بن اسحاق، محمد بن سابق، مالک بن مغول، ابو حصین، ابووائل، شفیق بن سلمہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1351

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، مجاھد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجرہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَى عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ وَالْقَمْلُ يَتَنَاثَرُ عَلَى وَجْهِي فَقَالَ أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّ رَأْسِكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاحْلِقْ وَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ أَوْ انْسُكْ نَسِيكَةً قَالَ أَيُّوبُ لَا أَدْرِي بِأَيِّ هَذَا بَدَأَ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ زمانہ حدیبیہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس حالت میں دیکھا کہ میرے سر سے جوئیں گر رہی تھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ جوئیں تم کو تکلیف دیتی ہونگی؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! آپ نے فرمایا تم اپنا سر منڈوا دو اور تین روزے رکھو یا چھ مساکین کو کھانا کھلا دو یا ایک بکری ذبح کر دو۔ ایوب (راوی حدیث) کہتے ہیں کہ مجھے یہ نہیں معلوم کہ اس میں سے پہلی بات آپ نے کیا ارشاد فرمائی۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم   حدیث 1352

راوی: محمد بن ہشام، ابوعبد اللہ، ہشیم، ابوبشر، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجرہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ وَقَدْ حَصَرَنَا الْمُشْرِكُونَ قَالَ وَكَانَتْ لِي وَفْرَةٌ فَجَعَلَتْ الْهَوَامُّ تَسَّاقَطُ عَلَى وَجْهِي فَمَرَّ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّ رَأْسِكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ وَأُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ

محمد بن ہشام، ابوعبد اللہ، ہشیم، ابوبشر، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں حدیبیہ میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ احرام باندھے ہوئے موجود تھا کہ مشرکوں نے ہم کو روک دیا اس وقت میرے سر پر پٹھے بال تھے اور ان میں سے جوئیں چہرہ پر گر رہی تھیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیکھ کر فرمایا کیا تم کو یہ جوئیں تکلیف دیتی ہیں؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! کعب بیان کرتے ہیں کہ اس کے بعد یہ آیت نازل ہوئی (مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ) یعنی جو تم میں بیمار ہوں یا ان کے سر میں تکلیف ہو تو وہ اس کے بدلہ میں روزے رکھ لے یا صدقہ دے دے یا قربانی کر دے۔

راوی: محمد بن ہشام، ابوعبد اللہ، ہشیم، ابوبشر، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجرہ

قصہ قبائل عکل وعرینہ۔...

باب : غزوات کا بیان

قصہ قبائل عکل وعرینہ۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1353

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: عبدالاعلی بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَاسًا مِنْ عُكْلٍ وَعُرَيْنَةَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَكَلَّمُوا بِالْإِسْلَامِ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا أَهْلَ ضَرْعٍ وَلَمْ نَكُنْ أَهْلَ رِيفٍ وَاسْتَوْخَمُوا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَوْدٍ وَرَاعٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَخْرُجُوا فِيهِ فَيَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَانْطَلَقُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا نَاحِيَةَ الْحَرَّةِ كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوا رَاعِيَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ الطَّلَبَ فِي آثَارِهِمْ فَأَمَرَ بِهِمْ فَسَمَرُوا أَعْيُنَهُمْ وَقَطَعُوا أَيْدِيَهُمْ وَتُرِكُوا فِي نَاحِيَةِ الْحَرَّةِ حَتَّى مَاتُوا عَلَى حَالِهِمْ قَالَ قَتَادَةُ بَلَغَنَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ كَانَ يَحُثُّ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَى عَنْ الْمُثْلَةِ وَقَالَ شُعْبَةُ وَأَبَانُ وَحَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ مِنْ عُرَيْنَةَ وَقَالَ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ وَأَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَدِمَ نَفَرٌ مِنْ عُكْلٍ

عبدالاعلےٰ بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا مجھ سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ عکل و عرینہ کے کچھ لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بمقام مدینہ طیبہ حاضر ہوئے اور کلمہ اسلام پڑھنے کے بعد عرض کیا کہ یارسول اللہ! ہم دودھیل جانور والے تھے، یعنی دودھ والے جانور رکھتے تھے اور کھیتی نہیں کرتے تھے ہم کو مدینہ کی ہوا ناموافق ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چند اونٹ اور ایک چرواہا دے کر فرمایا تم ان کو ساتھ لے کر جنگل میں چلے جاؤ اور ان کا دودھ وغیرہ استعمال کرو وہ گئے مگر حرہ میں پہنچ کر اسلام سے منکر ہو گئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چرواہے (یسار) کو قتل کر ڈالا اور اونٹ لے کر بھاگ کھڑے ہوئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب معلوم ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے پکڑنے کے لئے آدمی بھیجے چنانچہ پکڑ کر لائے گئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ ان کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیری جائیں، ہاتھ پاؤں کاٹے جائیں اور حرہ کے ایک گوشہ میں ڈال دیئے جائیں آخر وہ اسی حال میں مر گئے۔ قتادہ کہتے ہیں کہ ہم کو یہ بات بھی پہنچی ہے کہ اس کے بعد ہر وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو خیرات کرنے کی ترغیب دیتے تھے اور مثلہ کرنے سے منع فرماتے تھے شعبہ، ابان اور حماد نے قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے صرف عرینہ کا لفظ روایت کیا ہے اور یحیی بن ابی کثیر، ایوب، ابوقلابہ نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس طرح روایت کی ہے کہ عکل کے کچھ لوگ آنحضرت کی خدمت میں آئے تھے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : عبد الاعلی بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ

باب : غزوات کا بیان

قصہ قبائل عکل وعرینہ۔

جلد : جلد دوم حدیث 1354

راوی: محمد بن عبدالرحیم، حفص بن عمر، ابوعمر حوضی، عماد بن زید، ایوب، حجاج صواف، ابورجاء

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَالْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو رَجَاءٍ مَوْلَى أَبِي قِلَابَةَ وَكَانَ مَعَهُ بِالشَّأْمِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ اسْتَشَارَ النَّاسَ يَوْمًا قَالَ مَا تَقُولُونَ فِي هَذِهِ الْقَسَامَةِ فَقَالُوا حَقٌّ قَضَى بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَضَتْ بِهَا الْخُلَفَاءُ قَبْلَكَ قَالَ وَأَبُو قِلَابَةَ خَلْفَ سَرِيرِهِ فَقَالَ عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدٍ فَأَيْنَ حَدِيثُ أَنَسٍ فِي الْعُرَنِيِّينَ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ إِيَّايَ حَدَّثَهُ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ مِنْ عُرَيْنَةَ وَقَالَ أَبُو قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ مِنْ عُكْلٍ ذَكَرَ الْقِصَّةَ

محمد بن عبدالرحیم، حفص بن عمر، ابوعمر حوضی، عماد بن زید، ایوب، حجاج صواف، ابورجاء سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں سے دریافت کیا کہ تم قسامت کے متعلق کیا جانتے ہو؟ لوگوں نے کہا کہ قسامت برحق ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے خلفاء نے بھی اس کا حکم دیا ہے جو کہ آپ سے پہلے گزر چکے ہیں اس وقت ابوقلابہ حضرت عمر بن عبدالعزیز کے تخت کے پیچھے کھڑے ہوئے تھے اتنے میں عنبسہ بن سعید بولے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کردہ حدیث عرنیین کہاں ہے۔ ابوقلابہ نے کہا کہ یہ حدیث تو حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے ہی بیان کی تھی اور اس کو عبدالعزیز بن صہیب نے بھی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے اس میں صرف عرینہ کا ذکر ہے مگر ابوقلابہ کی روایت میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عکل کا لفظ ذکر کیا گیا ہے جو اس قصہ میں ہے۔

راوی : محمد بن عبدالرحیم، حفص بن عمر، ابوعمر حوضی، عماد بن زید، ایوب، حجاج صواف، ابورجاء

Free Download from QuranUrdu.com

جنگ ذی قرد کا بیان یعنی جنگ خیبر سے تین روز پہلے کچھ کافروں نے نبی صلی اللہ علیہ...

باب : غزوات کا بیان

جنگ ذی قرد کا بیان یعنی جنگ خیبر سے تین روز پہلے کچھ کافروں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (بیس) اونٹوں کو لوٹ لیا تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1355

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ يَقُولُ خَرَجْتُ قَبْلَ أَنْ يُؤَذَّنَ بِالْأُولَى وَكَانَتْ لِقَاحُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْعَى بِذِي قَرَدٍ قَالَ فَلَقِيَنِي غُلَامٌ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَقَالَ أُخِذَتْ لِقَاحُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ مَنْ أَخَذَهَا قَالَ غَطَفَانُ قَالَ فَصَرَخْتُ ثَلَاثَ صَرَخَاتٍ يَا صَبَاحَاهْ قَالَ فَأَسْمَعْتُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْ الْمَدِينَةِ ثُمَّ انْدَفَعْتُ عَلَى وَجْهِي حَتَّى أَدْرَكْتُهُمْ وَقَدْ أَخَذُوا يَسْتَقُونَ مِنْ الْمَاءِ فَجَعَلْتُ أَرْمِيهِمْ بِنَبْلِي وَكُنْتُ رَامِيًا وَأَقُولُ أَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعِ وَأَرْتَجِزُ حَتَّى اسْتَنْقَذْتُ اللِّقَاحَ مِنْهُمْ وَاسْتَلَبْتُ مِنْهُمْ ثَلَاثِينَ بُرْدَةً قَالَ وَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَدْ حَمَيْتُ الْقَوْمَ الْمَاءَ وَهُمْ عِطَاشٌ فَابْعَثْ إِلَيْهِمْ السَّاعَةَ فَقَالَ يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ مَلَكْتَ فَأَسْجِحْ قَالَ ثُمَّ رَجَعْنَا وَيُرْدِفُنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَتِهِ حَتَّى دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ

قتیبہ بن سعید، حاتم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں صبح کی اذان سے پہلے (جنگل کی طرف) نکلا مقام ذی قرد میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دودھ والی اونٹنیاں چر رہی تھیں مجھ سے عبدالرحمن بن عوف کا غلام ملا اور بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنیاں پکڑی گئیں میں نے پوچھا کس نے پکڑا؟ اس نے جواب دیا کہ (قوم) غطفان نے۔ تو میں نے تین آوازیں یاصباحاہ (یہ کلمہ دشمن کی آمد کی اطلاع پر لوگوں کو جمع کرنے کے لئے بولا جاتا ہے) کہہ کر لگائیں جس سے قیام اہل مدینہ کو خبر ہو گئی پھر میں فوراً سیدھا چلا حتیٰ کہ ان کافروں کو جا پکڑا وہ ان اونٹنیوں کو پانی پلانے لگے تو میں ان پر تیر چلانے لگا اور

میں (بڑا) تیر انداز تھا میں یہ رجز پڑھتا رہا کہ میں ابن اکوع ہوں آج کا دن کمینوں کی ہلاکت کا دن ہے حتیٰ کہ میں نے ان سے اونٹنیوں کو چھڑا لیا اور میں نے ان سے تیس چادریں بھی چھین لیں سلمہ کہتے ہیں کہ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دوسرے لوگ بھی آگئے میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے ان لوگوں کو پانی بھی نہیں پینے دیا حالانکہ وہ پیاسے تھے لہذا فوراً ان کے تعاقب میں لوگوں کو بھیج دیجئے آپ نے فرمایا: اے ابن اکوع! تم نے انہیں بھگا دیا ہے لہذا اب چھوڑو بھی، سلمہ کہتے ہیں پھر ہم واپس آگئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اونٹنی پر مجھے پیچھے بٹھا کر لائے حتیٰ کہ ہم مدینہ میں داخل ہو گئے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ۷ ھ میں ہوئی...(

باب: غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ۷ ھ میں ہوئی(

جلد: جلد دوم حدیث 1356

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ النُّعْمَانِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالصَّهْبَاءِ وَهِيَ مِنْ أَدْنَى خَيْبَرَ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَعَا بِالْأَزْوَادِ فَلَمْ يُؤْتَ إِلَّا بِالسَّوِيقِ فَأَمَرَ بِهِ فَثُرِّيَ فَأَكَلَ وَأَكَلْنَا ثُمَّ قَامَ إِلَى الْمَغْرِبِ فَمَضْمَضَ وَمَضْمَضْنَا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم خیبر کے سال نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ (جنگ کے ارادہ سے) چلے جب مقام صہباء میں پہنچے جو خیبر کے قریب ہے تو آپ نے نماز عصر پڑھی پھر آپ نے توشہ سفر (جو کسی کے پاس تھا) طلب فرمایا، تو بجز ستو کے اور کچھ نہ آیا تو آپ کے حکم کے مطابق انہیں پانی میں گھول دیا گیا اور ہم سب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مل کر کھایا پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز کے لئے

Free Download from QuranUrdu.com

کھڑے ہو گئے تو آپ نے اور ہم نے کلی کی اور بغیر وضو کے اعادہ کے آپ نے نماز پڑھ لی۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی...(

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم حدیث 1357

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَسِرْنَا لَيْلًا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ لِعَامِرٍ يَا عَامِرُ أَلَا تُسْمِعُنَا مِنْ هُنَيْهَاتِكَ وَكَانَ عَامِرٌ رَجُلًا شَاعِرًا فَنَزَلَ يَحْدُو بِالْقَوْمِ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَاغْفِرْ فِدَاءً لَكَ مَا أَبْقَيْنَا وَثَبِّتْ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا وَأَلْقِيَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا إِنَّا إِذَا صِيحَ بِنَا أَبَيْنَا وَبِالصِّيَاحِ عَوَّلُوا عَلَيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا السَّائِقُ قَالُوا عَامِرُ بْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ وَجَبَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَوْلَا أَمْتَعْتَنَا بِهِ فَأَتَيْنَا خَيْبَرَ فَحَاصَرْنَاهُمْ حَتَّى أَصَابَتْنَا مَخْمَصَةٌ شَدِيدَةٌ ثُمَّ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى فَتَحَهَا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا أَمْسَى النَّاسُ مَسَاءَ الْيَوْمِ الَّذِي فُتِحَتْ عَلَيْهِمْ أَوْقَدُوا نِيرَانًا كَثِيرَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذِهِ النِّيرَانُ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ تُوقِدُونَ قَالُوا عَلَى لَحْمٍ قَالَ عَلَى أَيِّ لَحْمٍ قَالُوا لَحْمِ حُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْرِيقُوهَا وَاكْسِرُوهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ نُهَرِيقُهَا وَنَغْسِلُهَا قَالَ أَوْ ذَاكَ فَلَمَّا تَصَافَّ الْقَوْمُ كَانَ سَيْفُ عَامِرٍ قَصِيرًا فَتَنَاوَلَ بِهِ سَاقَ يَهُودِيٍّ لِيَضْرِبَهُ وَيَرْجِعُ ذُبَابُ سَيْفِهِ فَأَصَابَ عَيْنَ رُكْبَةِ عَامِرٍ فَمَاتَ مِنْهُ قَالَ فَلَمَّا قَفَلُوا

Free Download from QuranUrdu.com

قَالَ سَلَمَةُ رَآنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِي قَالَ مَا لَكَ قُلْتُ لَهُ فَدَاكَ أَبِي وَأُمِّي زَعَمُوا أَنَّ عَامِرًا حَبِطَ عَمَلُهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبَ مَنْ قَالَهُ إِنَّ لَهُ لَأَجْرَيْنِ وَجَمَعَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ إِنَّهُ لَجَاهِدٌ مُجَاهِدٌ قَلَّ عَرَبِيٌّ مَشَى بِهَا مِثْلَهُ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ قَالَ نَشَأَ بِهَا

عبد اللہ بن مسلمہ، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ خیبر کی جانب (جنگ کے ارادہ سے) چلے ہم رات میں جا رہے تھے کہ ایک شخص نے عامر سے کہا کہ تم ہمیں اپنے اشعار کیوں نہیں سناتے عامر ایک شاعر آدمی تھے (یہ سن کر) وہ نیچے اترے اور اس طرح حدی خوانی کرنے لگے۔ اے خدا اگر تیرا حکم نہ ہوتا تو ہم ہدایت یافتہ نہ ہوتے، نہ صدقے دیتے اور نہ نماز پڑھتے، ہم تیرے نبی اور دین کے اوپر قربان ہماری کوتاہیوں کو معاف فرما اور جنگ میں ثابت قدم رکھ۔ اور ہمیں سکون کی دولت سے نواز جب ہمیں (باطل کی طرف) بلایا جائے گا تو ہم انکار کر دیں گے اور کافر غل مچا کر ہمارے خلاف اتر آئے ہیں۔ تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ حدی خوان کون ہے؟ صحابہ نے عرض کیا عامر بن اکوع۔ آپ نے فرمایا اللہ اس پر رحم کرے تو جماعت میں سے ایک آدمی (حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے عرض کیا یا رسول اللہ! اب یہ جنت یا شہادت کا مستحق ہو گیا آپ نے ہمیں اس سے منتفع ہونے دیا ہوتا پھر ہم خیبر پہنچ گئے تو ہم نے یہودیوں کا محاصرہ کر لیا حتیٰ کہ ہمیں سخت بھوک لگی پھر اللہ تعالیٰ نے خیبر میں مسلمانوں کو فتح عطا فرمائی فتح کے دن مسلمانوں نے شام کو (کچھ پکانے کے لئے) خوب آگ سلگائی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کیسی آگ ہے اور تم لوگ اس پر کیا چیز پکا رہے ہو؟ عرض کیا گیا گوشت اور دریافت فرمایا کس کا گوشت؟ عرض کیا پالتوں گدھوں کا گوشت آپ نے فرمایا پھینک دو اور ہانڈیوں کو توڑ دو، ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم (گوشت) پھینک کر ہانڈیاں دھو ڈالیں۔ آپ نے فرمایا ہاں یا ایسا کر لو جب قوم کی صف بندی ہوئی (اور لڑائی شروع ہوئی تو چونکہ) عامر کی تلوار چھوٹی تھی انہوں نے ایک یہودی کی پنڈلی پر تلوار ماری (لیکن) اس کی دھار پلٹ کر ان کے گھٹنے کی چکتی میں لگی اور اسی سے ان کی وفات ہو گئی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جب واپسی ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو میرا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے مجھے (کچھ مغموم) دیکھا تو فرمایا تمہیں کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان لوگ یہ سمجھ رہے ہیں کہ عامر کے عمل اکارت گئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو ایسا کہتا ہے وہ جھوٹا ہے اور آپ نے اپنی دونوں انگلیاں ملا کر فرمایا کہ اسے دوگنا اجر ملے گا وہ تو کشش کرنے والا مجاہد تھا بہت کم مدینہ میں چلنے والے عربی اس جیسے ہیں قتیبہ نے بواسطہ حاتم یہ الفاظ روایت کئے ہیں نشا بہا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی (

جلد : جلد دوم حدیث 1358

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، حمید طویل، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى خَيْبَرَ لَيْلًا وَكَانَ إِذَا أَتَى قَوْمًا بِلَيْلٍ لَمْ يُغِرْ بِهِمْ حَتَّى يُصْبِحَ فَلَمَّا أَصْبَحَ خَرَجَتْ الْيَهُودُ بِمَسَاحِيهِمْ وَمَكَاتِلِهِمْ فَلَمَّا رَأَوْهُ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَاللَّهِ مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ أَخْبَرَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَبَّحْنَا خَيْبَرَ بُكْرَةً فَخَرَجَ أَهْلُهَا بِالْمَسَاحِي فَلَمَّا بَصُرُوا بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَاللَّهِ مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ فَأَصَبْنَا مِنْ لُحُومِ الْحُمُرِ فَنَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ فَإِنَّهَا رِجْسٌ

عبداللہ بن یوسف، مالک، حمید طویل، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے وقت خیبر پہنچے اور آپ کے عادت یہ تھی کہ جب آپ رات کو پہنچتے تو ان پر صبح تک حملہ نہیں کرتے تھے جب صبح ہوئی تو یہودی اپنے کلہاڑے اور زنبیلیں لے کر نکلے جب انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو بے ساختہ کہنے لگے یہ تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں واللہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بمعہ لشکر کے موجود ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خیبر برباد ہوگیا جب ہم کسی قوم کے میدان میں اتر پڑیں تو ان ڈرائے ہوؤں کی صبح بری ہوتی ہے۔ صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، ایوب، محمد بن سیرین، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ خیبر میں صبح سویرے موجود تھے کہ اہل خیبر اپنے کلہاڑے لے کر نکلے جب انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو کہنے لگے یہ تو محمد ہیں بخدا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ

Free Download from QuranUrdu.com

وسلم مع لشکر کے موجود ہیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ اکبر! خیبر برباد ہو گیا جب ہم کسی قوم کے میدان میں اتر پڑیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح بری ہوتی ہے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہمیں گدھوں کا گوشت ملا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منادی نے اعلان کیا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہیں گوشت سے منع کرتے ہیں کیونکہ وہ ناپاک ہیں۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، حمید طویل، انس رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب: غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی (

جلد: جلد دوم حدیث 1359

راوی: عبداللہ بن عبدالوہاب، عبدالوہاب، ایوب، محمد، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَهُ جَائٍ فَقَالَ أُكِلَتْ الْحُمُرُ فَسَكَتَ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّانِيَةَ فَقَالَ أُكِلَتْ الْحُمُرُ فَسَكَتَ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ أُفْنِيَتْ الْحُمُرُ فَأَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى فِي النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ فَأُكْفِئَتْ الْقُدُورُ وَإِنَّهَا لَتَفُورُ بِاللَّحْمِ

عبداللہ بن عبدالوہاب، عبدالوہاب، ایوب، محمد، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! گدھے کھالئے گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے پھر اس نے آکر دوبارہ عرض کیا کہ گدھے کھالئے گئے آپ نے جواب نہ دیا پھر اس نے تیسری مرتبہ آکر عرض کیا کہ (اب تو) گدھے ختم ہو گئے تو آپ نے ایک منادی کو حکم دیا جس نے لوگوں میں یہ اعلان کیا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول تمہیں پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کرتے ہیں تو ہانڈیاں الٹ دی گئیں حالانکہ ان میں گوشت خوب پک رہا تھا۔

راوی : عبداللہ بن عبدالوہاب، عبدالوہاب، ایوب، محمد، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی (

جلد : جلد دوم حدیث 1360

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ قَرِيبًا مِنْ خَيْبَرَ بِغَلَسٍ ثُمَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ فَخَرَجُوا يَسْعَوْنَ فِي السِّكَكِ فَقَتَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُقَاتِلَةَ وَسَبَى الذُّرِّيَّةَ وَكَانَ فِي السَّبْيِ صَفِيَّةُ فَصَارَتْ إِلَى دَحْيَةَ الْكَلْبِيِّ ثُمَّ صَارَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا فَقَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ لِثَابِتٍ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ آنْتَ قُلْتَ لِأَنَسٍ مَا أَصْدَقَهَا فَحَرَّكَ ثَابِتٌ رَأْسَهُ تَصْدِيقًا لَهُ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے قریب اندھیرے میں صبح کی نماز پڑھی پھر فرمایا اللہ اکبر! خیبر برباد ہوگیا جب ہم کسی قوم کے میدان میں اتر پڑیں تو ان ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح بری ہوتی ہے اہل خیبر نکل کر گلی کوچوں میں بھاگنے لگے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مقابلہ کرنے والوں کو تو قتل کر دیا اور بچوں (وغیرہ) کو قید کر لیا قیدیوں میں حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی تھیں (پہلے تو) وہ دحیہ کلبی کے حصہ میں آئیں پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حصہ میں چلی گئیں آپ نے ان سے نکاح کر لیا اور ان کا مہر ان کی آزادی کو مقرر فرمایا عبدالعزیز بن صہیب نے ثابت سے کہا کہ اے ابو محمد! کیا تم نے انس سے کہا تھا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا کیا مہر مقرر فرمایا تھا تو انہوں نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے اپنا سر ہلا دیا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

FreeDownloadfromQuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی (

جلد : جلد دوم حدیث 1361

راوی: آدم، شعبہ، عبدالعزیزبن صہیب، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَبَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ فَأَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَقَالَ ثَابِتٌ لِأَنَسٍ مَا أَصْدَقَهَا قَالَ أَصْدَقَهَا نَفْسَهَا فَأَعْتَقَهَا

آدم، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قید کیا پھر انہیں آزاد کر کے ان سے نکاح کر لیا تو ثابت نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا کیا مہر مقرر فرمایا؟ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا خود ان کو ہی ان کا مہر مقرر فرمایا کہ انہیں آزاد کر دیا۔

راوی: آدم، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی (

جلد : جلد دوم حدیث 1362

راوی: قتیبہ، یعقوب، ابی حازم، سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

Free Download from QuranUrdu.com

وَسَلَّمَ الْتَقَى هُوَ وَالْمُشْرِكُونَ فَاقْتَتَلُوا فَلَمَّا مَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَسْكَرِهِ وَمَالَ الْآخَرُونَ إِلَى عَسْكَرِهِمْ وَفِي أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ لَا يَدَعُ لَهُمْ شَاذَّةً وَلَا فَاذَّةً إِلَّا اتَّبَعَهَا يَضْرِبُهَا بِسَيْفِهِ فَقِيلَ مَا أَجْزَأَ مِنَّا الْيَوْمَ أَحَدٌ كَمَا أَجْزَأَ فُلَانٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ أَنَا صَاحِبُهُ قَالَ فَخَرَجَ مَعَهُ كُلَّمَا وَقَفَ وَقَفَ مَعَهُ وَإِذَا أَسْرَعَ أَسْرَعَ مَعَهُ قَالَ فَجُرِحَ الرَّجُلُ جُرْحًا شَدِيدًا فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَوَضَعَ سَيْفَهُ بِالْأَرْضِ وَذُبَابَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ ثُمَّ تَحَامَلَ عَلَى سَيْفِهِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَخَرَجَ الرَّجُلُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ الرَّجُلُ الَّذِي ذَكَرْتَ آنِفًا أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَأَعْظَمَ النَّاسُ ذَلِكَ فَقُلْتُ أَنَا لَكُمْ بِهِ فَخَرَجْتُ فِي طَلَبِهِ ثُمَّ جُرِحَ جُرْحًا شَدِيدًا فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَوَضَعَ نَصْلَ سَيْفِهِ فِي الْأَرْضِ وَذُبَابَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ ثُمَّ تَحَامَلَ عَلَيْهِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

قتیبہ، یعقوب، ابی حازم، سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مشرکین (یعنی یہود وخیبر) صف آراء ہو کر خوب لڑے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے لوگ اپنے اپنے لشکروں کی طرف واپس آئے اور اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم (کے لشکر) میں ایک ایسا بھی آدمی تھا جو کسی اکیلے یہودی کو بغیر تلوار سے قتل کئے نہ چھوڑتا تھا مسلمانوں میں مشہور ہوا کہ ہماری طرف سے جتنا کام آج فلاں شخص نے کیا کسی نے نہیں کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھو وہ دوزخی ہے (یہ سن کر) ایک آدمی نے کہا میں (امتحان کے طور پر) اس کے ساتھ رہوں گا چنانچہ وہ اس کے پیچھے ہو گیا کہ جب وہ ٹھہر تا یہ بھی ٹھہر جاتا اور جب وہ تیزی سے چلتا تو یہ بھی چلنے لگتا وہ کہتا ہے کہ پھر اس شخص کے ایک سخت زخم لگا (جس کی تکلیف برداشت نہ کرتے ہوئے) اس نے جلدی سے مرنا چاہا تو اس نے اپنی تلوار زمین پر ٹیک کر اس کی نوک اپنے سینہ کے درمیان رکھی پھر اس پر اپنا بوجھ ڈال کر جھول گیا اور خودکشی کرلی تو یہ آدمی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں آپ نے فرمایا کیا بات ہے اس نے عرض کیا کہ ابھی آپ نے جو ایک شخص کے دوزخی ہونے کے متعلق فرمایا تھا تو لوگوں کو یہ چیز دشوار سی معلوم ہوئی تو میں نے کہا اس کی حقیقت معلوم کرنے کا ذمہ دار ہوں تو میں اس کی تلاش میں چلا پھر وہ سخت زخمی ہوا اور جلدی مرنے کے لئے اپنی تلوار کو زمین پر ٹیک کر اس کی نوک اپنے سینہ کے درمیان رکھ رلی پھر اس پر اپنا بوجھ ڈال کر خودکشی کرلی تو اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انسان لوگوں کی نظر میں جنتیوں

Free Download from Quranurdu.com

جیسا عمل کرتا ہے حالانکہ وہ دوزخی ہوتا ہے کہ کوئی ایسا کام کرتا ہے کہ جس سے پہلے تمام اعمال اکارت ہو جاتے ہیں اور کوئی شخص لوگوں کی نظر میں دوزخیوں جیسا عمل کرتا ہے حالانکہ وہ جنتی ہوتا ہے۔

راوی : قتیبہ، یعقوب، ابی حازم، سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم حدیث 1363

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ شَهِدْنَا خَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مِمَّنْ مَعَهُ يَدَّعِي الْإِسْلَامَ هَذَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلَمَّا حَضَرَ الْقِتَالُ قَاتَلَ الرَّجُلُ أَشَدَّ الْقِتَالِ حَتَّى كَثُرَتْ بِهِ الْجِرَاحَةُ فَكَادَ بَعْضُ النَّاسِ يَرْتَابُ فَوَجَدَ الرَّجُلُ أَلَمَ الْجِرَاحَةِ فَأَهْوَى بِيَدِهِ إِلَى كِنَانَتِهِ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهَا أَسْهُمًا فَنَحَرَ بِهَا نَفْسَهُ فَاشْتَدَّ رِجَالٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَدَّقَ اللَّهُ حَدِيثَكَ انْتَحَرَ فُلَانٌ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَقَالَ قُمْ يَا فُلَانُ فَأَذِّنْ أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ إِنَّ اللَّهَ يُؤَيِّدُ الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ تَابَعَهُ مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ شَبِيبٌ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ شَهِدْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُنَيْنًا وَقَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَابَعَهُ صَالِحٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ الزُّبَيْدِيُّ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ كَعْبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ شَهِدَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَسَعِيدٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

Free Download from QuranUrdu.com

ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم خیبر میں حاضر تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مدعی اسلام کے بارے میں جو آپ کے ساتھ تھا فرمایا کہ یہ شخص دوزخی ہے (لیکن) جب جہاد شروع ہوا تو اس نے زبردست جہاد کیا یہاں تک کہ بہت زیادہ زخمی ہو گیا اب بعض لوگوں کو (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان پر) کچھ شبہ سا ہوا کہ نہ جانے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اس سے کیا مقصد ہے جسے ہم سمجھ نہ سکے اس زخمی شخص کو زخموں کی تکلیف زیادہ محسوس ہوئی تو اس نے اپنا ہاتھ ترکش میں ڈال کر کچھ تیر نکالے اور انہیں اپنے گلے میں بھونک لیا تو کچھ مسلمان تیزی سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے آپ کی بات کو سچا کر دکھایا کہ فلاں شخص نے گلے میں تیر بھونک کر خودکشی کرلی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (کسی سے) فرمایا کہ اے فلاں شخص کھڑے ہو کر لوگوں میں اعلان کر دو کہ جنت میں مومن کے سوا اور کوئی نہیں جائے گا اور اللہ (کبھی) بدکار شخص کے ذریعہ بھی اپنے اس دین کی مدد فرماتا ہے۔ صالح نے زہری سے اس حدیث کے متابع حدیث روایت کی ہے اور شعیب نے ابواسامہ، یونس، ابن شہاب سے روایت کیا ہے کہ مجھے ابن مسیب اور عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب نے خبر دی کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ الفاظ فرمائے شھدنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم خیبر اور ابن مبارک نے بواسطہ یونس، زہری، سعید نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے صالح نے زہری سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے اور زبیدی نے بواسطہ زہری، عبدالرحمن بن کعب، عبیداللہ بن کعب یہ الفاظ کہے ہیں اخبرنی من شھد مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم خیبر اور زہری نے بواسطہ عبیداللہ بن عبداللہ اور سعید نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم — حدیث 1364

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدلواحد، عاصم، ابوعثمان، حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا غَزَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ أَوْ قَالَ لَمَّا تَوَجَّهَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْرَفَ النَّاسُ عَلَى وَادٍ فَرَفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّكْبِيرِ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْبَعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ إِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا إِنَّكُمْ تَدْعُونَ سَمِيعًا قَرِيبًا وَهُوَ مَعَكُمْ وَأَنَا خَلْفَ دَابَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَنِي وَأَنَا أَقُولُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ فَقَالَ لِي يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ قَيْسٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ فَدَاكَ أَبِي وَأُمِّي قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، عاصم، ابوعثمان، حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر پر چڑھائی کی یا یہ فرمایا کہ جب آپ خیبر کی طرف چلے تو لوگ ایک وادی پر پہنچ کر بلند آواز سے تکبیر پڑھنے لگے کہ اللہُ أکبرُ اللہُ أکبرُ لَا إِلٰہَ إِلَّا اللہُ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے آپ پر نرمی کرو (یعنی زور سے نہ چیخو) کیونکہ تم کسی بہرے یا غیر موجود ذات کو نہیں پکار رہے ہو بلکہ تم سننے والے کو جو قریب بھی ہے پکار رہے ہو اور وہ تمہارے ساتھ ساتھ ہے ابوموسیٰ کہتے ہیں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کے پیچھے تھا آپ نے مجھے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللہِ کہتے ہوئے سنا تو آپ نے فرمایا اے عبداللہ بن قیس! میں نے عرض کیا لبیک یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک ایسا کلمہ نہ بتاؤں جو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ضرور بتائیے آپ نے فرمایا (وہ) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللہِ (ہے(

راوی : موسی بن اسماعیل، عبدلواحد، عاصم، ابوعثمان، حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم حدیث 1365

راوی: مکی بن ابراهیم، یزید بن ابی عبید

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ أَثَرَ ضَرْبَةٍ فِي سَاقِ سَلَمَةَ فَقُلْتُ يَا أَبَا مُسْلِمٍ مَا هَذِهِ الضَّرْبَةُ فَقَالَ هَذِهِ ضَرْبَةٌ أَصَابَتْنِي يَوْمَ خَيْبَرَ فَقَالَ النَّاسُ أُصِيبَ سَلَمَةُ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَفَثَ فِيهِ ثَلَاثَ نَفَثَاتٍ فَمَا اشْتَكَيْتُهَا حَتَّى السَّاعَةِ

مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے سلمہ رضی اللہ عنہا کی پنڈلی میں تلوار کی چوٹ کا نشان دیکھا تو میں نے پوچھا اے ابو مسلم! یہ چوٹ کیسی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ میرے یہ چوٹ خیبر کے دن لگی تھی تو لوگوں نے تو یہ کہا کہ سلمہ مر گیا (لیکن) میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا تو آپ نے اس پر تین مرتبہ دم فرما دیا تو مجھے اس وقت سے اب تک کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوئی۔

راوی: مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم حدیث 1366

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، نے ابی حازم، ان کے والد، حضرت سهل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلٍ قَالَ الْتَقَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُشْرِكُونَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ فَاقْتَتَلُوا فَمَالَ كُلُّ قَوْمٍ إِلَى عَسْكَرِهِمْ وَفِي الْمُسْلِمِينَ رَجُلٌ لَا يَدَعُ مِنْ الْمُشْرِكِينَ شَاذَّةً وَلَا فَاذَّةً إِلَّا اتَّبَعَهَا فَضَرَبَهَا بِسَيْفِهِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَجْزَأَ أَحَدٌ مَا أَجْزَأَ فُلَانٌ فَقَالَ إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَقَالُوا أَيُّنَا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِنْ كَانَ هَذَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ لَأَتَّبِعَنَّهُ فَإِذَا أَسْرَعَ وَأَبْطَأَ كُنْتُ مَعَهُ حَتَّى جُرِحَ

Free Download from QuranUrdu.com

فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَوَضَعَ نِصَابَ سَيْفِهِ بِالْأَرْضِ وَذُبَابَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ ثُمَّ تَحَامَلَ عَلَيْهِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَجَائَ الرَّجُلُ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللهِ فَقَالَ وَمَا ذَاكَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِ النَّارِ وَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

عبداللہ بن مسلمہ، نے ابی حازم، ان کے والد، حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک جہاد (یعنی خیبر) میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور مشرکین مقابل ہو کر خوب لڑے پھر ہر قوم اپنے اپنے لشکر کی طرف واپس ہوئی مسلمانوں میں ایک شخص تھا جو اکیلے مشرک کو نہ چھوڑتا تھا بلکہ اس کے پیچھے سے آکر اس کے تلوار مارتا (اور قتل کر دیتا) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ یارسول اللہ! جتنا کام فلاں نے کیا کسی نے نہیں کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ تو دوزخی ہے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دل میں کہا اگر وہ دوزخی ہے تو پھر ہم میں جنتی کون ہو گا اتنے میں مسلمانوں میں سے ایک شخص نے کہا کہ میں اس کے پیچھے رہوں گا تاکہ اس کا امتحان کروں جب وہ تیز چلتا یا آہستہ تو میں اسکے ساتھ رہتا حتیٰ کہ وہ زخمی ہوا اور زخموں کی تکلیف سے بے تاب ہو کر جلدی مرنا چاہالہذا اس نے تلوار کا قبضہ زمین پر ٹکا کر اس کے پھل کو اپنے سینہ کے درمیان رکھا پھر اس پر اپنا بوجھ ڈال کر خودکشی کرلی اب وہ شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں آپ نے فرمایا کیا بات ہوئی؟ تو اس نے وہ واقعہ آپ کو سنا دیا آپ نے فرمایا کہ کوئی آدمی لوگوں کی نظر میں جنتیوں جیسا عمل کرتا ہے حالانکہ وہ دوزخی ہوتا ہے اور کوئی لوگوں کی نظر میں دوزخیوں جیسا عمل کرتا ہے حالانکہ وہ جنتی ہوتا ہے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، نے ابی حازم، ان کے والد، حضرت سہل رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم　　　**حدیث** 1367

راوی: محمد بن سعید خزاعی، زیاد بن ربیع، ابوعمران

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ قَالَ نَظَرَ أَنَسٌ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَرَأَى طَيَالِسَةً فَقَالَ كَأَنَّهُمْ السَّاعَةَ يَهُودُ خَيْبَرَ

محمد بن سعید خزاعی، زیاد بن ربیع، ابوعمران سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (بصرہ میں) جمعہ کے دن لوگوں پر ایسی چادریں دیکھیں جو یہود خیبر کی چادروں کی طرح رنگین تھیں تو فرمایا کہ یہ لوگ اس وقت خیبر کے یہودیوں کی طرح معلوم ہو رہے ہیں۔

راوی: محمد بن سعید خزاعی، زیاد بن ربیع، ابوعمران

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم　　حدیث 1368

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، حاتم، یزید بن ابوعبید، سلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَخَلَّفَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَيْبَرَ وَكَانَ رَمِدًا فَقَالَ أَنَا أَتَخَلَّفُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَحِقَ بِهِ فَلَمَّا بِتْنَا اللَّيْلَةَ الَّتِي فُتِحَتْ قَالَ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا أَوْ لَيَأْخُذَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلٌ يُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ يُفْتَحُ عَلَيْهِ فَنَحْنُ نَرْجُوهَا فَقِيلَ هَذَا عَلِيٌّ فَأَعْطَاهُ فَفُتِحَ عَلَيْهِ

عبداللہ بن مسلمہ، حاتم، یزید بن ابوعبید، سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ آشوب چشم میں مبتلا تھے (اس لئے) وہ جنگ خیبر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نہ آئے پھر حضرت علی نے کہا کہ میں آنحضرت سے پیچھے رہ جاؤں (یہ نہیں ہو سکتا) لہذا وہ بھی بعد میں آگئے جب وہ رات آئی جس کی صبح کو خیبر فتح ہوا ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کل میں ایسے شخص کو جھنڈا دوں گا یا یہ فرمایا کل ایسا شخص جھنڈا لے گا جس سے اللہ اور رسول محبت رکھتے ہیں اسی کے ہاتھ

پر فتح حاصل ہو گی لہذا ہم اس جھنڈے کے امیدوار تھے کہ آنحضرت سے کہا گیا، لیجئے وہ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آگئے لہذا آپ نے انہیں جھنڈا دیا اور ان کے ہاتھ پر فتح ہوئی۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، حاتم، یزید بن ابوعبید، سلمہ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم **حدیث 1369**

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ خَيْبَرَ لَأُعْطِيَنَّ هَذِهِ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَى يَدَيْهِ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَبَاتَ النَّاسُ يَدُوكُونَ لَيْلَتَهُمْ أَيُّهُمْ يُعْطَاهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ النَّاسُ غَدَوْا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يَرْجُو أَنْ يُعْطَاهَا فَقَالَ أَيْنَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقِيلَ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَشْتَكِي عَيْنَيْهِ قَالَ فَأَرْسَلُوا إِلَيْهِ فَأُتِيَ بِهِ فَبَصَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَيْنَيْهِ وَدَعَا لَهُ فَبَرَأَ حَتَّى كَأَنْ لَمْ يَكُنْ بِهِ وَجَعٌ فَأَعْطَاهُ الرَّايَةَ فَقَالَ عَلِيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُقَاتِلُهُمْ حَتَّى يَكُونُوا مِثْلَنَا فَقَالَ انْفُذْ عَلَى رِسْلِكَ حَتَّى تَنْزِلَ بِسَاحَتِهِمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَخْبِرْهُمْ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ مِنْ حَقِّ اللَّهِ فِيهِ فَوَاللَّهِ لَأَنْ يَهْدِيَ اللَّهُ بِكَ رَجُلًا وَاحِدًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ حُمْرُ النَّعَمِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن فرمایا میں کل کو یہ پرچم ایسے شخص کو دوں گا جس کے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ فتح عطا فرمائے گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت رکھتے ہیں سہیل کہتے ہیں کہ لوگوں نے وہ رات بڑی بے چینی سے گزاری کہ

دیکھئے کل کسے پرچم عطا ہوتا ہے جب صبح ہوئی تو لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچ گئے اور ہر ایک اس پرچم کے ملنے کا خواہش مند تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا علی بن ابوطالب کہاں ہیں؟ عرض کیا گیا یا رسول اللہ! ان کی آنکھیں دکھتی ہیں آپ نے فرمایا ان کے پاس آدمی بھیج کر انہیں بلاؤ چنانچہ انہیں بلایا گیا تو آنحضرت نے اپنا لعاب دہن ان کی آنکھوں میں لگا کر ان کے لئے دعا کی تو وہ ایسے تندرست ہو گئے گویا انہیں کوئی تکلیف ہی نہ تھی تو آپ نے انہیں پرچم دے دیا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں ان سے اس وقت تک جہاد کرتا رہوں جب تک وہ ہماری طرح مسلمان نہ ہو جائیں آپ نے فرمایا تم سیدھے جا کر ان کے میدان میں اتر پڑو پھر انہیں اسلام کی دعوت دو اور اسلام میں اللہ کے جو حقوق ان پر واجب ہوں گے وہ بتاؤ قسم خدا کی! تمہارے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا کسی کو (اسلام کی طرف) ہدایت فرما دینا تمہارے لئے سرخ (عمدہ) اونٹوں سے بہتر ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

باب: غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد: جلد دوم حدیث 1370

راوی: عبدالغفار بن داؤد، یعقوب بن عبدالرحمن (دوسری سند) احمد، ابن وہب، یعقوب بن عبدالرحمن، زہری، مطلب کے آزاد کردہ غلام عمرو، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ح وحَدَّثَنِي أَحْمَدُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ عَنْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمْنَا خَيْبَرَ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْحِصْنَ ذُكِرَ لَهُ جَمَالُ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيِّ بْنِ أَخْطَبَ وَقَدْ قُتِلَ زَوْجُهَا وَكَانَتْ عَرُوسًا فَاصْطَفَاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ فَخَرَجَ بِهَا حَتَّى بَلَغْنَا سَدَّ الصَّهْبَاءِ حَلَّتْ فَبَنَى بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَنَعَ حَيْسًا فِي نِطَعٍ صَغِيرٍ ثُمَّ قَالَ لِي آذِنْ مَنْ حَوْلَكَ فَكَانَتْ تِلْكَ وَلِيمَتَهُ عَلَى صَفِيَّةَ ثُمَّ خَرَجْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ

Free Download from QuranUrdu.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَوِّي لَهَا وَرَائَهُ بِعَبَائَةٍ ثُمَّ يَجْلِسُ عِنْدَ بَعِيرِهِ فَيَضَعُ رُكْبَتَهُ وَتَضَعُ صَفِيَّةُ رِجْلَهَا عَلَى رُكْبَتِهِ حَتَّى تَرْكَبَ

عبد الغفار بن داؤد، یعقوب بن عبد الرحمن (دوسری سند) احمد، ابن وہب، یعقوب بن عبد الرحمن، زہری، مطلب کے آزاد کردہ غلام عمرو، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم خیبر آئے جب اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قلعہ خیبر میں فتح عنایت فرمادی تو آپ سے صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت حیی کے حسن وجمال کا ذکر کیا گیا وہ نئی دلہن ہی تھیں کہ ان کا شوہر مارا گیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا اپنے لئے انتخاب فرمالیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم انہیں لے کر چلے یہاں تک کہ جب ہم مقام سد صہباء میں پہنچے تو صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (حیض سے غسل کرکے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے) حلال ہو گئیں آپ نے ان کے ساتھ خلوت فرمائی پھر آپ نے مالیدہ بنا کر چھوٹے دستر خوان پر رکھ کر مجھ سے فرمایا اپنے آس پاس کے لوگوں کو جا کر بتادو (اور بلالاؤ) چنانچہ یہی حضرت صفیہ کی شادی کا ولیمہ تھا اور ہم مدینہ کی طرف چلے تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت صفیہ کے لئے اپنے پیچھے ایک چادر بچھاتے ہوئے دیکھا پھر آپ اپنے اونٹ کے قریب بیٹھتے اور اپنا زانوئے مبارک ٹکا دیتے حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے زانوئے مبارک پر اپنا پاؤں رکھ کر سوار ہو جاتیں۔

راوی : عبد الغفار بن داؤد، یعقوب بن عبد الرحمن (دوسری سند) احمد، ابن وہب، یعقوب بن عبد الرحمن، زہری، مطلب کے آزاد کردہ غلام عمرو، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم حدیث 1371

راوی: اسمٰعیل، برادر اسمٰعیل، سلیمان، یحیی، حمید طویل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ بِطَرِيقِ خَيْبَرَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حَتَّى أَعْرَسَ بِهَا وَكَانَتْ فِيمَنْ ضُرِبَ عَلَيْهَا الْحِجَابُ

اسماعیل، برادر اسماعیل، سلیمان، یحیی، حمید طویل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت حیی کے پاس خیبر کے راستہ میں تین دن تک ٹھہرے رہے یہاں تک کہ آپ نے ان سے خلوت فرمائی اور وہ ان عورتوں میں تھیں جن پر پردہ مقرر تھا (یعنی امہات المومنین میں سے تھیں)۔

راوی : اسمٰعیل، برادر اسمٰعیل، سلیمان، یحیی، حمید طویل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1372

راوی: سعید بن ابومریم، محمد بن جعفر بن ابی کثیر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ أَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِينَةِ ثَلَاثَ لَيَالٍ يُبْنَى عَلَيْهِ بِصَفِيَّةَ فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِينَ إِلَى وَلِيمَتِهِ وَمَا كَانَ فِيهَا مِنْ خُبْزٍ وَلَا لَحْمٍ وَمَا كَانَ فِيهَا إِلَّا أَنْ أَمَرَ بِلَالًا بِالْأَنْطَاعِ فَبُسِطَتْ فَأَلْقَى عَلَيْهَا التَّمْرَ وَالْأَقِطَ وَالسَّمْنَ فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُهُ قَالُوا إِنْ حَجَبَهَا فَهِيَ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِنْ لَمْ يَحْجُبْهَا فَهِيَ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَلَمَّا ارْتَحَلَ وَطَّأَ لَهَا خَلْفَهُ وَمَدَّ الْحِجَابَ

سعید بن ابومریم، محمد بن جعفر بن ابی کثیر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ اور خیبر کے راستہ میں تین دن فروکش رہے جہاں آپ نے حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے خلوت فرمائیچنانچہ میں

نے آپ کے ولیمہ میں مسلمانوں کو بلایا اور اس ولیمہ میں نہ روٹی تھی نہ گوشت اس میں صرف یہ ہوا تھا آپ نے (حضرت) بلال کو دستر خوان بچھانے کا حکم دیا چنانچہ وہ بچھا دیئے گئے تو آپ نے اس پر (چھوہارے) پنیر اور گھی رکھ دیا تو مسلمان آپس میں کہنے لگے کہ صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ امہات المومنین میں سے ہیں یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کنیز ہیں؟ تو لوگوں نے کہا کہ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کا پردہ کرائیں گے تو امہات المومنین میں سے ہوں گی اور اگر پردہ نہ کرایا تو پھر کنیز ہیں جب آپ نے کوچ کیا تو ان کے لئے اپنے پیچھے بیٹھنے کی جگہ بنائی اور پردہ کھینچ دیا۔

راوی: سعید بن ابومریم، محمد بن جعفر بن ابی کثیر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب: غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد: جلد دوم	حدیث 1373

راوی: ابوالولید، شعبہ (دوسری سند) عبداللہ بن محمد، وہب، شعبہ، حمید بن ہلال، عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مُحَاصِرِي خَيْبَرَ فَرَمَى إِنْسَانٌ بِجِرَابٍ فِيهِ شَحْمٌ فَنَزَوْتُ لِآخُذَهُ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْيَيْتُ

ابوالولید، شعبہ (دوسری سند) عبداللہ بن محمد، وہب، شعبہ، حمید بن ہلال، عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ خیبر کا محاصرہ کئے ہوئے تھے کہ ایک آدمی نے ایک ناشتہ دان پھینکا جس پر چربی تھی تو میں اسے لینے کو دوڑا جب پیچھے مڑا تو کیا دیکھتا ہوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں مجھے بڑی شرم آئی (اور اسے چھوڑ دیا۔ (

راوی: ابوالولید، شعبہ (دوسری سند) عبداللہ بن محمد، وہب، شعبہ، حمید بن ہلال، عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم حدیث 1374

راوی: عبد بن اسمٰعیل، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع و سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ وَسَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ أَكْلِ الثُّومِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ نَهَى عَنْ أَكْلِ الثُّومِ هُوَ عَنْ نَافِعٍ وَحْدَهُ وَلُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ عَنْ سَالِمٍ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع و سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خیبر کے دن لہسن اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے کی ممانعت فرمائی لہسن کے کھانے کی ممانعت کے راوی صرف نافع ہیں اور پالتو گدھوں کے گوشت کی ممانعت سالم سے مروی ہے (پالتو گدھے کا گوشت جمہور علماء کے نزدیک حرام اور کچا بدبودار لہسن مکروہ ہے)۔

راوی : عبد بن اسمٰعیل، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع وسالم، ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم حدیث 1375

راوی: یحیی بن قزعہ، مالک، ابن شہاب، محمد بن علی کے دونوں لڑکے، عبداللہ اور حسن ان کے والد علی بن ابی طالب

Free Download from QuranUrdu.com

رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ

یحیی بن قزعہ، مالک، ابن شہاب، محمد بن علی کے دونوں لڑکے، عبداللہ اور حسن ان کے والد علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن عورتوں سے نکاح متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا (اور نکاح متعہ یہ ہے کہ مثلاً ایک دو ہفتہ کے لئے نکاح کر لیا جاوے یہ تمام علماء کے نزدیک بالکل حرام ہے)۔

راوی : یحیی بن قزعہ، مالک، ابن شہاب، محمد بن علی کے دونوں لڑکے، عبداللہ اور حسن ان کے والد علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم   حدیث 1376

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

محمد بن مقاتل، عبداللہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم **حدیث** 1377

راوی: اسحق بن نصر، محمد بن عبید، عبید اللہ، نافع و سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ وَسَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

اسحاق بن نصر، محمد بن عبید، عبیداللہ، نافع وسالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : اسحق بن نصر، محمد بن عبید، عبیداللہ، نافع وسالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم **حدیث** 1378

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، عمرو، محمد بن علی، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ وَرَخَّصَ فِي الْخَيْلِ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، عمرو، محمد بن علی، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا اور گھوڑے کے گوشت کی اجازت فرمائی۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، عمرو، محمد بن علی، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی (

جلد : جلد دوم   حدیث 1379

راوی: سعید بن سلیمان، عباد، شیبانی، ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَصَابَتْنَا مَجَاعَةٌ يَوْمَ خَيْبَرَ فَإِنَّ الْقُدُورَ لَتَغْلِي قَالَ وَبَعْضُهَا نَضِجَتْ فَجَاءَ مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَأْكُلُوا مِنْ لُحُومِ الْحُمُرِ شَيْئًا وَأَهْرِقُوهَا قَالَ ابْنُ أَبِي أَوْفَى فَتَحَدَّثْنَا أَنَّهُ إِنَّمَا نَهَى عَنْهَا لِأَنَّهَا لَمْ تُخَمَّسْ وَقَالَ بَعْضُهُمْ نَهَى عَنْهَا الْبَتَّةَ لِأَنَّهَا كَانَتْ تَأْكُلُ الْعَذِرَةَ

سعید بن سلیمان، عباد، شیبانی، ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ خیبر کے دن ہم پر بھوک کا غلبہ ہوا (اس وقت) ہانڈیوں میں جوش آرہا تھا اور کچھ پک گئی تھیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے آکر کہا کہ گدھوں کا گوشت ذرا سا بھی نہ کھاؤ اور ہانڈیاں اوندھا دو، ابن ابی اوفی کہتے ہیں کہ ہم آپس میں کہنے لگے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف اس لئے منع فرمایا ہے کہ ان میں سے ابھی خمس نہیں نکالا ہے اور بعض نے کہا کہ آپ نے یقینا اس لئے منع فرمایا ہے کہ یہ

نجاست کھاتا ہے۔

راوی : سعید بن سلیمان، عباد، شیبانی، ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم حدیث 1380

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء اور عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہم سے

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ الْبَرَائِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصَابُوا حُمُرًا فَطَبَخُوهَا فَنَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْفِئُوا الْقُدُورَ

حجاج بن منہال، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء اور عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (جنگ خیبر کے موقعہ پر) تھے تو انہیں کھانے کو صرف گدھے ملے انہوں نے انہیں پکایا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے اعلان کیا کہ ہانڈیاں پھینک دو۔

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء اور عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہم سے

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم	حدیث 1381

راوی: اسحق، عبدالصمد، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ او ر ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہم

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ سَمِعْتُ الْبَرَائَ وَابْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ يُحَدِّثَانِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَقَدْ نَصَبُوا الْقُدُورَ أَكْفِئُوا الْقُدُورَ

اسحاق، عبدالصمد، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہم کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے دن جب ہانڈیاں چڑھی ہوئی تھیں فرمایا کہ ہانڈیاں پھینک دو۔

راوی : اسحق، عبدالصمد، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہم

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی (

جلد : جلد دوم	حدیث 1382

راوی: مسلم، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

مسلم، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد میں تھے پھر پہلے کی طرح روایت ذکر کی۔

راوی : مسلم، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی (

جلد : جلد دوم حدیث 1383

راوی: ابراھیم بن موسی، ابن ابی زائدہ، عاصم، عامر، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ خَيْبَرَ أَنْ نُلْقِيَ الْحُمُرَ الْأَهْلِيَّةَ نِيئَةً وَنَضِيجَةً ثُمَّ لَمْ يَأْمُرْنَا بِأَكْلِهِ بَعْدُ

ابراہیم بن موسی، ابن ابی زائدہ، عاصم، عامر، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر میں پالتو گدھوں کا کچا اور پکا گوشت پھینک دینے کا حکم دیا پھر اس کے بعد ہمیں اس کے کھانے کا حکم نہیں دیا۔

راوی : ابراہیم بن موسی، ابن ابی زائدہ، عاصم، عامر، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی (

جلد : جلد دوم حدیث 1384

راوی: محمد بن ابوالحسین، عمر بن حفص، ان کے والد، عامر، ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَا أَدْرِي أَنَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ كَانَ حَمُولَةَ النَّاسِ فَكَرِهَ أَنْ تَذْهَبَ حَمُولَتُهُمْ أَوْ

Free Download from Quranurdu.com

حَرَّمَهُ فِي يَوْمِ خَيْبَرَ لَحْمَ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

محمد بن ابوالحسین، عمر بن حفص، ان کے والد، عامر، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نہیں کہہ سکتا کہ آیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لئے گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا تھا کہ وہ لوگوں کی باربرداری کے کام آتا ہے اور ان کے کھالینے سے لوگوں کو تکلیف ہوگی یا آپ نے خیبر کے دن ہمیشہ کے لئے پالتو گدھوں کا گوشت حرام کر دیا ہے۔

راوی : محمد بن ابوالحسین، عمر بن حفص، ان کے والد، عامر، ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم حدیث 1385

راوی : حسن بن اسحق، محمد بن سابق، زائدہ، عبید اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّاجِلِ سَهْمًا قَالَ فَسَّرَهُ نَافِعٌ فَقَالَ إِذَا كَانَ مَعَ الرَّجُلِ فَرَسٌ فَلَهُ ثَلَاثَةُ أَسْهُمٍ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ فَرَسٌ فَلَهُ سَهْمٌ

حسن بن اسحاق، محمد بن سابق، زائدہ، عبید اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ خیبر کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے (مال غنیمت) اس طرح تقسیم فرمایا کہ گھوڑے کے دو حصے اور پیادہ کا ایک حصہ، نافع نے اس کی تشریح اس طرح فرمائی کہ اگر کسی کے پاس گھوڑا ہوتا تو اسے تین حصے ملتے ایک اس کا اور دو گھوڑے کے اور اگر اس کے پاس گھوڑا نہ ہوتا تو اسے ایک حصہ ملتا۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : حسن بن اسحق، محمد بن سابق، زائدہ، عبید اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی (

جلد : جلد دوم **حدیث** 1386

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت جبیربن مطعم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ قَالَ مَشَيْتُ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا أَعْطَيْتَ بَنِي الْمُطَّلِبِ مِنْ خُمْسِ خَيْبَرَ وَتَرَكْتَنَا وَنَحْنُ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ مِنْكَ فَقَالَ إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ قَالَ جُبَيْرٌ وَلَمْ يَقْسِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي عَبْدِ شَمْسٍ وَبَنِي نَوْفَلٍ شَيْئًا

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عفان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور ہم نے عرض کیا کہ آپ نے بنو المطلب کو خیبر کے خمس میں سے حصہ دیا اور ہمیں چھوڑ دیا حالانکہ ہم (اور وہ) آپ سے قرابت میں ایک درجہ میں ہیں تو آپ نے جواب دیا کہ بنوہاشم اور عبد المطلب ایک ہیں، جبیر کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو عبد شمس اور بنو نوفل کو کچھ حصہ نہیں دیا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 1387

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، یزید بن عبداللہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَلَغَنَا مَخْرَجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِالْيَمَنِ فَخَرَجْنَا مُهَاجِرِينَ إِلَيْهِ أَنَا وَأَخَوَانِ لِي أَنَا أَصْغَرُهُمْ أَحَدُهُمَا أَبُو بُرْدَةَ وَالْآخَرُ أَبُو رُهْمٍ إِمَّا قَالَ بِضْعٌ وَإِمَّا قَالَ فِي ثَلَاثَةٍ وَخَمْسِينَ أَوْ اثْنَيْنِ وَخَمْسِينَ رَجُلًا مِنْ قَوْمِي فَرَكِبْنَا سَفِينَةً فَأَلْقَتْنَا سَفِينَتُنَا إِلَى النَّجَاشِيِّ بِالْحَبَشَةِ فَوَافَقْنَا جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَأَقَمْنَا مَعَهُ حَتَّى قَدِمْنَا جَمِيعًا فَوَافَقْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ وَكَانَ أُنَاسٌ مِنْ النَّاسِ يَقُولُونَ لَنَا يَعْنِي لِأَهْلِ السَّفِينَةِ سَبَقْنَاكُمْ بِالْهِجْرَةِ وَدَخَلَتْ أَسْمَائُ بِنْتُ عُمَيْسٍ وَهِيَ مِمَّنْ قَدِمَ مَعَنَا عَلَى حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرَةً وَقَدْ كَانَتْ هَاجَرَتْ إِلَى النَّجَاشِيِّ فِيمَنْ هَاجَرَ فَدَخَلَ عُمَرُ عَلَى حَفْصَةَ وَأَسْمَائُ عِنْدَهَا فَقَالَ عُمَرُ حِينَ رَأَى أَسْمَائَ مَنْ هَذِهِ قَالَتْ أَسْمَائُ بِنْتُ عُمَيْسٍ قَالَ عُمَرُ الْحَبَشِيَّةُ هَذِهِ الْبَحْرِيَّةُ هَذِهِ قَالَتْ أَسْمَائُ نَعَمْ قَالَ سَبَقْنَاكُمْ بِالْهِجْرَةِ فَنَحْنُ أَحَقُّ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكُمْ فَغَضِبَتْ وَقَالَتْ كَلَّا وَاللهِ كُنْتُمْ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطْعِمُ جَائِعَكُمْ وَيَعِظُ جَاهِلَكُمْ وَكُنَّا فِي دَارِ أَوْ فِي أَرْضِ الْبُعَدَائِ الْبُغَضَائِ بِالْحَبَشَةِ وَذَلِكَ فِي اللهِ وَفِي رَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَايْمُ اللهِ لَا أَطْعَمُ طَعَامًا وَلَا أَشْرَبُ شَرَابًا حَتَّى أَذْكُرَ مَا قُلْتَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ كُنَّا نُؤْذَى وَنُخَافُ وَسَأَذْكُرُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسْأَلُهُ وَاللهِ لَا أَكْذِبُ وَلَا أَزِيغُ وَلَا أَزِيدُ عَلَيْهِ فَلَمَّا جَائَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا نَبِيَّ اللهِ إِنَّ عُمَرَ قَالَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَمَا قُلْتِ لَهُ قَالَتْ قُلْتُ لَهُ كَذَا وَكَذَا قَالَ لَيْسَ بِأَحَقَّ بِي مِنْكُمْ وَلَهُ وَلِأَصْحَابِهِ هِجْرَةٌ وَاحِدَةٌ وَلَكُمْ أَنْتُمْ أَهْلَ السَّفِينَةِ هِجْرَتَانِ قَالَتْ فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا مُوسَى وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ يَأْتُونِي أَرْسَالًا يَسْأَلُونِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ مَا مِنْ الدُّنْيَا شَيْئٌ هُمْ بِهِ أَفْرَحُ وَلَا أَعْظَمُ فِي أَنْفُسِهِمْ مِمَّا قَالَ لَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بُرْدَةَ قَالَتْ أَسْمَائُ فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا مُوسَى وَإِنَّهُ لَيَسْتَعِيدُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنِّي وَقَالَ أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ أَصْوَاتَ رُفْقَةِ الْأَشْعَرِيِّينَ بِالْقُرْآنِ حِينَ يَدْخُلُونَ

Free Download from QuranUrdu.com

بِاللَّيْلِ وَأَعْرِفُ مَنَازِلَهُمْ مِنْ أَصْوَاتِهِمْ بِالْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ وَإِنْ كُنْتُ لَمْ أَرَ مَنَازِلَهُمْ حِينَ نَزَلُوا بِالنَّهَارِ وَمِنْهُمْ حَكِيمٌ إِذَا لَقِيَ الْخَيْلَ أَوْ قَالَ الْعَدُوَّ قَالَ لَهُمْ إِنَّ أَصْحَابِي يَأْمُرُونَكُمْ أَنْ تَنْظُرُوهُمْ

محمد بن علاء، ابو اسامہ، یزید بن عبداللہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا ہمیں یمن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مکہ سے ہجرت کی خبر ملی تو میں اور میرے دو بھائی جن سے میں چھوٹا تھا ایک ابوبردہ اور دوسرے ابورحم کچھ اوپر پچاس یا یہ فرمایا کہ 53 یا 52 آدمیوں کے ہمراہ جو میری قوم کے تھے (یمن سے) بقصد ہجرت چلے اور کشتی میں بیٹھ گئے اس کشتی نے ہمیں حبشہ میں نجاشی کے پاس پہنچادیا تو وہاں ہمیں جعفر بن ابی طالب ملے ہم ان کے ساتھ مقیم ہو گئے وہاں سے ہم سب مدینہ کی طرف چلے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فتح خیبر کے موقعہ پر ملاقات ہوئی کچھ لوگ ہم اہل سفینہ سے یہ کہنے لگے کہ ہجرت میں لوگ تم سے سبقت لے گئے اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت عمیس جو ہمارے ساتھ آئی تھیں ام المومنین حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس زیارت کے واسطے گئیں اور انہوں نے مہاجرین کے ساتھ نجاشی کی طرف بھی ہجرت کی تھی اسماء، حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ہی تھیں کہ حضرت عمر حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے اور اسماء کو دیکھ کر پوچھا یہ کون ہے؟ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا کہ اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت عمیس ہیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کیا دریا والی حبشیہ اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں یعنی جنہوں نے حبشہ ہجرت کی تھی اور اب براہ سمندر آئی ہیں اسماء نے کہا ہاں! حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہجرت میں ہم تم پر سبقت لے گئے لہذا ہم تم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زیادہ قریب اور حقدار ہیں حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ سن کر غصہ آگیا اور کہا ہرگز نہیں بخدا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کہ آپ تمہارے بھوکے کو کھانا کھلاتے اور ناواقف کو نصیحت و وعظ فرماتے تھے اور ہم غیروں اور دشمنوں کے ملک میں تھے اور یہ سب کچھ (مصائب) اللہ اور اس کے رسول کے راستہ میں ہوتے تھے اور خدا کی قسم! میرے اوپر کھانا پینا حرام ہے جب تک کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تمہاری بات نہ کہہ دوں اور ہمیں تو ایذاء دی جاتی تھی اور خوف دلایا جاتا تھا میں بہت جلد یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کر کے آپ سے پوچھوں گی بخدا نہ میں جھوٹ بولوں گی نہ کجراہی اختیار کروں گی اور نہ اس سے زیادہ بات بیان کروں گی پھر جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایسا ایسا کہا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے انہیں کیا جواب دیا انہوں نے کہا کہ میں نے ان سے اس اس طرح کہا آپ نے فرمایا وہ تم سے زیادہ میرے قریب اور حقدار نہیں ہیں کیونکہ اس کی اور اس کے ساتھیوں کی ایک مرتبہ ہجرت ہے اور اے اہل سفینہ! تمہاری دو مرتبہ ہجرت ہے اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتی ہیں کہ میں ابوموسیٰ اور اہل سفینہ کو دیکھتی کہ وہ میرے پاس گروہ در گروہ آتے اور یہ حدیث مجھ سے پوچھتے دنیا کی کوئی چیز ان کے دلوں میں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے بڑی اور مسرت بخش نہیں تھی ابوبردہ کہتے ہیں اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ابوموسیٰ اس حدیث کو بار بار مجھ سے سنتے تھے ابوبردہ واسطہ ابوموسیٰ روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اشعری احباب کے قرآن پڑھنے کی آواز کو جب وہ رات میں آتے ہیں پہچان لیتا ہوں اور میں ان کے رات میں قرآن پڑھنے کی آواز سے ان کی منزلوں کو پہچان جاتا ہوں اگرچہ دن میں میں نے ان کی فرودگاہ نہ دیکھی ہو ان میں سے حکیم بھی ہیں جب وہ کسی جماعت یا دشمن (شک روای) سے مقابلہ کرتے تو ان سے کہتے میرے احباب تمہیں انتظار کرنے کا حکم دیتے ہیں۔

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، یزید بن عبداللہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم **حدیث** 1388

راوی: اسحق بن ابراهیم، حفص بن غیاث، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ سَمِعَ حَفْصَ بْنَ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَنْ افْتَتَحَ خَيْبَرَ فَقَسَمَ لَنَا وَلَمْ يَقْسِمْ لِأَحَدٍ لَمْ يَشْهَدْ الْفَتْحَ غَيْرَنَا

اسحاق بن ابراہیم، حفص بن غیاث، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس فتح خیبر کے بعد آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مال غنیمت میں ہمارے لئے تقسیم کرتے وقت حصہ مقرر فرمایا حالانکہ ہم غزوہ خیبر میں شریک نہیں ہوئے تھے اور آپ نے ہمارے علاوہ کسی کو بھی جو فتح خیبر میں شریک نہ تھا حصہ نہیں دیا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، حفص بن غیاث، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب :   غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم   حدیث   1389

راوی: عبد اللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابو اسحاق، مالک بن انس، ثور، ابن مطیع کے آزاد کردہ غلام سالم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنِي ثَوْرٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ افْتَتَحْنَا خَيْبَرَ وَلَمْ نَغْنَمْ ذَهَبًا وَلَا فِضَّةً إِنَّمَا غَنِمْنَا الْبَقَرَ وَالْإِبِلَ وَالْمَتَاعَ وَالْحَوَائِطَ ثُمَّ انْصَرَفْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى وَادِي الْقُرَى وَمَعَهُ عَبْدٌ لَهُ يُقَالُ لَهُ مِدْعَمٌ أَهْدَاهُ لَهُ أَحَدُ بَنِي الضِّبَابِ فَبَيْنَمَا هُوَ يَحُطُّ رَحْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ سَهْمٌ عَائِرٌ حَتَّى أَصَابَ ذَلِكَ الْعَبْدَ فَقَالَ النَّاسُ هَنِيئًا لَهُ الشَّهَادَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ الشَّمْلَةَ الَّتِي أَصَابَهَا يَوْمَ خَيْبَرَ مِنْ الْمَغَانِمِ لَمْ تُصِبْهَا الْمَقَاسِمُ لَتَشْتَعِلُ عَلَيْهِ نَارًا فَجَاءَ رَجُلٌ حِينَ سَمِعَ ذَلِكَ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِرَاكٍ أَوْ بِشِرَاكَيْنِ فَقَالَ هَذَا شَيْءٌ كُنْتُ أَصَبْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِرَاكٌ أَوْ شِرَاكَانِ مِنْ نَارٍ

عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابواسحاق، مالک بن انس، ثور، ابن مطیع کے آزاد کردہ غلام سالم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے خیبر فتح کیا اور ہمیں مال غنیمت میں سونا چاندی نہیں ملا بلکہ گائے، اونٹ اسباب اور باغ ملے۔ پھر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وادی القری میں آئے اور آپ کے ہمراہ مدعم نامی آپ کا غلام تھا جو بنو الضباب کے ایک آدمی نے آپ کو نذرانہ میں دیا تھا وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کجاوہ اتار رہا تھا کہ اتنے میں ایک ایسا تیر جس کے مارنے والے کا پتہ نہ تھا اس طرف آیا اور اس غلام کے لگ گیا لوگوں نے کہا اس کو شہادت مبارک ہو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں نہیں اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ میں میری جان ہے جو چادر اس نے خیبر کے دن مال غنیمت میں سے تقسیم ہونے سے پہلے لے لی تھی اس پر آگ کا شعلہ بنے گی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات سن کر ایک آدمی ایک یا دو تسمہ لے

Free Download from Quranurdu.com

کر آیا اور کہنے لگا یہ چیز مجھے ملی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تسمے (بھی) آگ کے ہو جاتے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابواسحاق، مالک بن انس، ثور، ابن مطیع کے آزاد کردہ غلام سالم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم حدیث 1390

راوی: سعید بن ابومریم، محمد بن جعفر، زید، زید کے والد، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ أَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا أَنْ أَتْرُكَ آخِرَ النَّاسِ بَبَّانًا لَيْسَ لَهُمْ شَيْءٌ مَا فُتِحَتْ عَلَيَّ قَرْيَةٌ إِلَّا قَسَمْتُهَا كَمَا قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ وَلَكِنِّي أَتْرُكُهَا خِزَانَةً لَهُمْ يَقْتَسِمُونَهَا

سعید بن ابومریم، محمد بن جعفر، زید، زید کے والد، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر مجھے آنے والی نسلوں کے مفلس ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا تو جو ملک بھی فتح ہوتا میں اسے اسی طرح (مجاہدین میں) تقسیم کر دیتا جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا لیکن میں اسے آنے والوں کے لئے خزانہ کے طور پر چھوڑ رہا ہوں جسے وہ تقسیم کرلیں گے۔

راوی: سعید بن ابومریم، محمد بن جعفر، زید، زید کے والد، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی (

جلد : جلد دوم   حدیث 1391

راوی: محمد بن مثنی، ابن مہدی، مالک بن انس، زید بن اسلم، ان کے والد، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَوْلَا آخِرُ الْمُسْلِمِينَ مَا فُتِحَتْ عَلَيْهِمْ قَرْيَةٌ إِلَّا قَسَمْتُهَا كَمَا قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ

محمد بن مثنیٰ، ابن مہدی، مالک بن انس، زید بن اسلم، ان کے والد، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ اگر آنے والے مسلمانوں کا خیال نہ ہوتا تو جو علاقہ بھی فتح ہوتا میں اسے (انہیں میں) تقسیم کر دیتا جس طرح کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کو تقسیم کیا تھا۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن مہدی، مالک بن انس، زید بن اسلم، ان کے والد، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی (

جلد : جلد دوم   حدیث 1392

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، اسٰعیل بن امیہ نے زہری

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ وَسَأَلَهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ قَالَ لَهُ بَعْضُ بَنِي سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ لَا تُعْطِهِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ هَذَا قَاتِلُ ابْنِ قَوْقَلٍ فَقَالَ وَا عَجَبَاهْ لِوَبْرٍ تَدَلَّى مِنْ قَدُومِ الضَّأْنِ وَيُذْكَرُ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ

أَخْبَرَنِي عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَانَ عَلَى سَرِيَّةٍ مِنْ الْمَدِينَةِ قِبَلَ نَجْدٍ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَدِمَ أَبَانُ وَأَصْحَابُهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَيْبَرَ بَعْدَ مَا افْتَتَحَهَا وَإِنَّ حُزُمَ خَيْلِهِمْ لَلِيفٌ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا تَقْسِمْ لَهُمْ قَالَ أَبَانُ وَأَنْتَ بِهَذَا يَا وَبْرُ تَحَدَّرَ مِنْ رَأْسِ ضَأْنٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَانُ اجْلِسْ فَلَمْ يَقْسِمْ لَهُمْ

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، اسماعیل بن امیہ نے زہری سے پوچھا تو انہوں نے اس طرح سند بیان کی کہ عنبسہ بن سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ سے سوال کیا کہ غنیمت خیبر میں سے مجھے بھی حصہ ملے تو سعید بن عاص کے کسی لڑکے نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ابوہریرہ کو حصہ نہ دیجئے، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اسی کو نہ دیجئے کیونکہ یہ ابن قوقل کا قاتل ہے تو اس نے کہا تعجب ہے اس او بلے پر جو کوہ ضان کی چوٹیوں سے ابھی اتر کر آیا ہے، زبیدی، زہری، عنبسہ بن سعید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سعید بن عاص سے مذکور ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابان کو مدینہ سے نجد کی طرف کسی لشکر کا سردار مقرر کرکے روانہ کیا تھا ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ خیبر میں فتح خیبر کے بعد ابان اور ان کے ساتھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس واپس آئے اور ان کے گھوڑوں کی پٹیاں چھال کی تھیں یعنی بے سروسامان تھے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! انہیں مال غنیمت میں سے حصہ نہ دیجئے تو ابان نے کہا او بلے جو کوہ ضان کی چوٹیوں سے ابھی اتر کر آیا ہے تو یہ بات کہتا ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابان بیٹھ جاؤ اور انہیں حصہ نہ دیا۔

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، اسمٰعیل بن امیہ نے زہری

باب: غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد: جلد دوم — **حدیث** 1393

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، عمرو بن یحیی بن سعید، ان کے دادا، ابان بن سعید

Free Download from Quranurdu.com

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَی بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَدِّي أَنَّ أَبَانَ بْنَ سَعِيدٍ أَقْبَلَ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا قَاتِلُ ابْنِ قَوْقَلٍ وَقَالَ أَبَانُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ وَاعَجَبًا لَكَ وَبْرٌ تَدَأْدَأَ مِنْ قَدُومِ ضَأْنٍ يَنْعَی عَلَيَّ امْرَأً أَكْرَمَهُ اللَّهُ بِيَدِي وَمَنَعَهُ أَنْ يُهِينَنِي بِيَدِهِ

موسی بن اسماعیل، عمرو بن یحیی بن سعید، ان کے دادا، ابان بن سعید سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ کو سلام کیا تو ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا یا رسول اللہ یہ ابن قوقل کا قاتل ہے تو ابان نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ تجھ پر تعجب ہے کہ تو ایک اوبلہ ہے جو کوہ ضان سے اتر کر آیا ہے اور ایسے شخص کے مارنے کا مجھ پر عیب لگاتا ہے جسے اللہ نے میرے ہاتھوں (شہادت دے کر) بزرگی دی اور مجھے اس کے ہاتھ سے (حالت کفر میں قتل کرا کے) ذلیل ہونے سے بچالیا۔

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل، عمرو بن یحیی بن سعید، ان کے دادا، ابان بن سعید

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم **حدیث** 1394

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ بُکَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام بِنْتَ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَتْ إِلَی أَبِي بَکْرٍ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا أَفَائَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِالْمَدِينَةِ وَفَدَکٍ وَمَا بَقِيَ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ فَقَالَ أَبُو بَکْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَکْنَا صَدَقَةٌ إِنَّمَا يَأْکُلُ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَالِ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَا أُغَيِّرُ شَيْئًا مِنْ صَدَقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَالِهَا الَّتِي کَانَ عَلَيْهَا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَأَعْمَلَنَّ فِيهَا بِمَا عَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبَی أَبُو بَکْرٍ أَنْ يَدْفَعَ إِلَی فَاطِمَةَ مِنْهَا شَيْئًا فَوَجَدَتْ فَاطِمَةُ عَلَی أَبِي بَکْرٍ فِي ذَلِکَ

فَهَجَرَتْهُ فَلَمْ تُکَلِّمْهُ حَتَّی تُوُفِّيَتْ وَعَاشَتْ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ فَلَمَّا تُوُفِّيَتْ دَفَنَهَا زَوْجُهَا عَلِيٌّ لَيْلًا وَلَمْ يُؤْذِنْ بِهَا أَبَا بَکْرٍ وَصَلَّی عَلَيْهَا وَکَانَ لِعَلِيٍّ مِنْ النَّاسِ وَجْهٌ حَيَاةَ فَاطِمَةَ فَلَمَّا تُوُفِّيَتْ اسْتَنْکَرَ عَلِيٌّ وُجُوهَ النَّاسِ فَالْتَمَسَ مُصَالَحَةَ أَبِي بَکْرٍ وَمُبَايَعَتَهُ وَلَمْ يَکُنْ يُبَايِعُ تِلْکَ الْأَشْهُرَ فَأَرْسَلَ إِلَی أَبِي بَکْرٍ أَنْ ائْتِنَا وَلَا يَأْتِنَا أَحَدٌ مَعَکَ کَرَاهِيَةً لِمَحْضَرِ عُمَرَ فَقَالَ عُمَرُ لَا وَاللهِ لَا تَدْخُلُ عَلَيْهِمْ وَحْدَکَ فَقَالَ أَبُو بَکْرٍ وَمَا عَسَيْتَهُمْ أَنْ يَفْعَلُوا بِي وَاللهِ لَآتِيَنَّهُمْ فَدَخَلَ عَلَيْهِمْ أَبُو بَکْرٍ فَتَشَهَّدَ عَلِيٌّ فَقَالَ إِنَّا قَدْ عَرَفْنَا فَضْلَکَ وَمَا أَعْطَاکَ اللهُ وَلَمْ نَنْفَسْ عَلَيْکَ خَيْرًا سَاقَهُ اللهُ إِلَيْکَ وَلَکِنَّکَ اسْتَبْدَدْتَ عَلَيْنَا بِالْأَمْرِ وَکُنَّا نَرَی لِقَرَابَتِنَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصِيبًا حَتَّی فَاضَتْ عَيْنَا أَبِي بَکْرٍ فَلَمَّا تَکَلَّمَ أَبُو بَکْرٍ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَرَابَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَصِلَ مِنْ قَرَابَتِي وَأَمَّا الَّذِي شَجَرَ بَيْنِي وَبَيْنَکُمْ مِنْ هَذِهِ الْأَمْوَالِ فَلَمْ آلُ فِيهَا عَنْ الْخَيْرِ وَلَمْ أَتْرُکْ أَمْرًا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ فِيهَا إِلَّا صَنَعْتُهُ فَقَالَ عَلِيٌّ لِأَبِي بَکْرٍ مَوْعِدُکَ الْعَشِيَّةَ لِلْبَيْعَةِ فَلَمَّا صَلَّی أَبُو بَکْرٍ الظُّهْرَ رَقِيَ عَلَی الْمِنْبَرِ فَتَشَهَّدَ وَذَکَرَ شَأْنَ عَلِيٍّ وَتَخَلُّفَهُ عَنْ الْبَيْعَةِ وَعُذْرَهُ بِالَّذِي اعْتَذَرَ إِلَيْهِ ثُمَّ اسْتَغْفَرَ وَتَشَهَّدَ عَلِيٌّ فَعَظَّمَ حَقَّ أَبِي بَکْرٍ وَحَدَّثَ أَنَّهُ لَمْ يَحْمِلْهُ عَلَی الَّذِي صَنَعَ نَفَاسَةً عَلَی أَبِي بَکْرٍ وَلَا إِنْکَارًا لِلَّذِي فَضَّلَهُ اللهُ بِهِ وَلَکِنَّا نَرَی لَنَا فِي هَذَا الْأَمْرِ نَصِيبًا فَاسْتَبَدَّ عَلَيْنَا فَوَجَدْنَا فِي أَنْفُسِنَا فَسُرَّ بِذَلِکَ الْمُسْلِمُونَ وَقَالُوا أَصَبْتَ وَکَانَ الْمُسْلِمُونَ إِلَی عَلِيٍّ قَرِيبًا حِينَ رَاجَعَ الْأَمْرَ الْمَعْرُوفَ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ دختر نبی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے (کسی کو) حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ان کے زمانہ خلافت میں بھیجا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس مال کی جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو مدینہ اور فدک میں دیا تھا اور خیبر کے بقیہ خمس کی میراث چاہتے ہیں تو ابوبکر نے جواب دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہمارے مال کا کوئی وارث نہیں، جو کچھ ہم چھوڑیں وہ صدقہ ہے ہاں آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سے (بقدر ضرورت) کھا سکتی ہے اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں آپ کے عہد مبارک کے عمل کے خلاف بالکل تبدیلی نہیں کر سکتا اور میں اس میں اسی طرح عمل درآمد کروں گا جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے یعنی حضرت ابوبکر نے اس میں ذرا سی بھی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حوالے کرنے سے انکار کر دیا تو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اس مسئلہ میں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ناراض ہو گئیں اور انہوں نے اپنی وفات تک حضرت ابوبکر سے گفتگو نہ کی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد چھ ماہ زندہ رہیں جب ان کا انتقال

Free Download from QuranUrdu.com

ہو گیا تو ان کے شوہر حضرت علی نے انہیں رات ہی کو دفن کر دیا اور حضرت ابو بکر کو اس کی اطلاع بھی نہ دی، اور خود ہی ان کے جنازہ کی نماز پڑھ لی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حیات میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لوگوں میں وجاہت حاصل تھی جب ان کی وفات ہو گئی تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں کا رخ پھرا ہوا پایا تو ابو بکر سے صلح اور بیعت کی درخواست کی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے (چھ) مہینوں میں (حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تیمارداری اور دیگر مشاغل و اسباب کی بناء پر) حضرت ابو بکر سے بیعت نہیں کی تھی تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابو بکر کے پاس پیغام بھیجا کہ آپ ہمارے یہاں تشریف لائیں اور آپ کے ساتھ کوئی دوسرا نہ ہو یہ اس لئے کہا کہ کہیں عمر نہ آجائیں حضرت عمر کو جب اس کی اطلاع ہوئی تو انہوں نے فرمایا بخدا! آپ وہاں تنہا نہ جائیں حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا مجھے ان سے یہ امید نہیں کہ وہ میرے ساتھ کچھ برائی کریں بخدا! میں ان کے پاس جاؤں گا لہذا ابو بکر ان کے پاس چلے گئے تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تشہد کے بعد فرمایا کہ ہم آپ کی فضیلت اور اللہ کے عطا کردہ انعامات کو بخوبی جانتے ہیں نیز ہمیں اس بھلائی میں (یعنی خلافت میں) جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا فرمائی ہے کوئی حسد نہیں لیکن آپ نے اس امر خلافت میں ہم پر زیادتی کی ہے حالانکہ قرابت رسول کی بناء پر ہم سمجھتے تھے کہ یہ خلافت ہمارا حصہ ہے حضرت ابو بکر یہ سن کر رونے لگے اور فرمایا قسم ہے خدا کی! قرابت رسول کی رعایت میری نظر میں اپنی قرابت کی رعایت سے زیادہ پسندیدہ ہے اور میرے اور تمہارے درمیان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں جو اختلاف ہوا ہے تو میں نے اس میں ہرگز امر خیر سے کوتاہی نہیں کی اور اس مال میں میں نے جو کام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے دیکھا اسے نہیں چھوڑا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ زوال کے بعد آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بعیت کرنے کا وعدہ ہے جب حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ظہر کی نماز پڑھ لی تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ منبر پر بیٹھے اور تشہد کے بعد حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا حال، بیعت سے ان کے پیچھے رہنے اور انہوں نے جو عذر پیش کئے تھے انہیں بیان فرمایا، پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے استغفار و تشہد کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حقوق کی عظمت و بزرگی بیان کر کے فرمایا کہ میرے اس فعل کا باعث حضرت ابو بکر پر حسد اور اللہ نے انہیں جس خلافت سے نوازا ہے اس کا انکار نہیں تھا لیکن ہم سمجھتے تھے کہ امر خلافت میں ہمارا بھی حصہ تھا لیکن حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس میں ہمیں چھوڑ کر خود مختار بن گئے تو اس سے ہمارے دل میں کچھ تکدر تھا، تمام مسلمان اس سے خوش ہو گئے اور کہا کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے درست کام کیا اور مسلمان حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس وقت پھر ساتھی ہو گئے جب انہوں نے امر بالمعروف کی طرف رجوع کر لیا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

Free Download from Quranurdu.com

باب :   غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی (

جلد :   جلد دوم   حدیث   1395

راوی: محمد بن بشار، خرمی، شعبہ، عمارہ، عکرمہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَارَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا فُتِحَتْ خَيْبَرُ قُلْنَا الْآنَ نَشْبَعُ مِنْ التَّمْرِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا شَبِعْنَا حَتَّى فَتَحْنَا خَيْبَرَ

محمد بن بشار، خرمی، شعبہ، عمارہ، عکرمہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ جب خیبر فتح ہوا تو ہم نے کہا کہ اب ہم کھجوریں پیٹ بھر کر کھایا کریں گے۔ حسن، قرہ بن حبیب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن دینار کے والد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ فتح خیبر سے پہلے ہم نے پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھایا۔

راوی : محمد بن بشار، خرمی، شعبہ، عمارہ، عکرمہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اہل خیبر پر عامل مقرر کرنا۔۔۔

باب :   غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اہل خیبر پر عامل مقرر کرنا۔

جلد :   جلد دوم   حدیث   1396

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: اسماعیل، مالک، عبدالمجید بن سہیل، سعیدبن مسیب حضرت ابوسعید خدری اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلَى خَيْبَرَ فَجَائَهُ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هَكَذَا فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَأْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هَذَا بِالصَّاعَيْنِ بِالثَّلَاثَةِ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ بِعْ الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ ثُمَّ ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيبًا وَقَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ سَعِيدٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَخَا بَنِي عَدِيٍّ مِنْ الْأَنْصَارِ إِلَى خَيْبَرَ فَأَمَّرَهُ عَلَيْهَا وَعَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ مِثْلَهُ

اسماعیل، مالک، عبدالمجید بن سہیل، سعید بن مسیب حضرت ابوسعید خدری اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو خیبر کا عامل بنایا وہ آپ کے پاس عمدہ کھجوریں لے کر آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ کیا خیبر کی تمام کھجوریں ایسی ہی ہیں؟ انہوں نے کہا نہیں یارسول اللہ! بخدا ہم (معمولی) کھجوروں کے بدلہ میں اس (اچھی) کھجور کا ایک صاع اور تین کے بدلہ میں دو صاع لیتے ہیں آپ نے فرمایا ایسا نہ کرنا کہ یہ سود ہے بلکہ تمام صدقہ کی کھجوروں کو دراہم سے فروخت کر دو پھر ان دراہم سے اچھی کھجوریں خرید لو، عبدالعزیز بن محمد، عبدالمجید، سعید، ابوسعید (خدری) اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی عدی کے بھائی انصاری کو خیبر کا امیر بنا کر بھیجا، عبدالحمید، ابوصالح، سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوسعید سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

راوی: اسماعیل، مالک، عبدالمجید بن سہیل، سعید بن مسیب حضرت ابوسعید خدری اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اہل خیبر کے ساتھ بٹائی کا معاملہ کرنا۔۔۔

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اہل خیبر کے ساتھ بٹائی کا معاملہ کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1397

راوی: موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَعْطَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ الْيَهُودَ أَنْ يَعْمَلُوهَا وَيَزْرَعُوهَا وَلَهُمْ شَطْرُ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا

موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر (کی زمین) یہودیوں کو اس شرط پر دی کہ وہ اس میں کام کریں اور کھیتی کریں اور اس کی پیداوار کا نصف لے لیں۔

راوی: موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

خیبر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (کھانے کے) لئے زہر آلود بکری کا بیان، اسے...

باب : غزوات کا بیان

خیبر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (کھانے کے) لئے زہر آلود بکری کا بیان، اسے عروہ بواسطہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1398

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا فُتِحَتْ خَيْبَرُ أُهْدِيَتْ

Free Download from QuranUrdu.com

لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةٌ فِيهَا سُمٌّ

عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب خیبر فتح ہوا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں زہر آلود بکری ہدیہ پیش کی گئی۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

زید بن حارثہ کے غزوہ کا بیان...

باب : **غزوات کا بیان**

زید بن حارثہ کے غزوہ کا بیان

جلد : **جلد دوم** حدیث 1399

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، سفیان بن سعید، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَمَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسَامَةَ عَلَى قَوْمٍ فَطَعَنُوا فِي إِمَارَتِهِ فَقَالَ إِنْ تَطْعَنُوا فِي إِمَارَتِهِ فَقَدْ طَعَنْتُمْ فِي إِمَارَةِ أَبِيهِ مِنْ قَبْلِهِ وَايْمُ اللَّهِ لَقَدْ كَانَ خَلِيقًا لِلْإِمَارَةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ وَإِنَّ هَذَا لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ

مسدد، یحیی بن سعید، سفیان بن سعید، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قوم (مہاجر وانصار) پر اسامہ (بن زید) کو (کسی جہاد میں) امیر بنایا لوگوں نے ان کے امیر ہونے پر طعن کیا تو آنحضرت نے فرمایا اگر آج تم اسامہ کی امیری پر طعن کر رہے ہو تو پہلے تم نے ان کے باپ کی امیری پر بھی طعن کیا تھا، قسم ہے خدا کی! وہ امیر ہونے کے مستحق اور اہل تھے اور وہ مجھے تمام لوگوں میں زیادہ محبوب تھے اور انکے بعد (یہ اسامہ) مجھے سب سے زیادہ

محبوب ہیں۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، سفیان بن سعید، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عمرہ قضاء کا بیان اسے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ...

باب : غزوات کا بیان

عمرہ قضاء کا بیان اسے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1400

راوی: عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابو اسحق، براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ فَأَبَى أَهْلُ مَكَّةَ أَنْ يَدَعُوهُ يَدْخُلُ مَكَّةَ حَتَّى قَاضَاهُمْ عَلَى أَنْ يُقِيمَ بِهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا كَتَبُوا الْكِتَابَ كَتَبُوا هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ قَالُوا لَا نُقِرُّ لَكَ بِهَذَا لَوْ نَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ مَا مَنَعْنَاكَ شَيْئًا وَلَكِنْ أَنْتَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ وَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ امْحُ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَلِيٌّ لَا وَاللَّهِ لَا أَمْحُوكَ أَبَدًا فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِتَابَ وَلَيْسَ يُحْسِنُ يَكْتُبُ فَكَتَبَ هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَا يُدْخِلُ مَكَّةَ السِّلَاحَ إِلَّا السَّيْفَ فِي الْقِرَابِ وَأَنْ لَا يَخْرُجَ مِنْ أَهْلِهَا بِأَحَدٍ إِنْ أَرَادَ أَنْ يَتْبَعَهُ وَأَنْ لَا يَمْنَعَ مِنْ أَصْحَابِهِ أَحَدًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُقِيمَ بِهَا فَلَمَّا دَخَلَهَا وَمَضَى الْأَجَلُ أَتَوْا عَلِيًّا فَقَالُوا قُلْ لِصَاحِبِكَ اخْرُجْ عَنَّا فَقَدْ مَضَى الْأَجَلُ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبِعَتْهُ ابْنَةُ حَمْزَةَ تُنَادِي يَا عَمِّ يَا عَمِّ فَتَنَاوَلَهَا عَلِيٌّ فَأَخَذَ بِيَدِهَا وَقَالَ لِفَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام دُونَكِ ابْنَةَ عَمِّكِ حَمَلَتْهَا فَاخْتَصَمَ فِيهَا عَلِيٌّ وَزَيْدٌ وَجَعْفَرٌ قَالَ عَلِيٌّ أَنَا أَخَذْتُهَا وَهِيَ بِنْتُ عَمِّي وَقَالَ جَعْفَرٌ ابْنَةُ عَمِّي وَخَالَتُهَا تَحْتِي وَقَالَ زَيْدٌ ابْنَةُ أَخِي فَقَضَى بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى

Free Download from QuranUrdu.com

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَالَتِهَا وَقَالَ الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْأُمِّ وَقَالَ لِعَلِيٍّ أَنْتَ مِنِّي وَأَنَا مِنْكَ وَقَالَ لِجَعْفَرٍ أَشْبَهْتَ خَلْقِي وَخُلُقِي وَقَالَ لِزَيْدٍ أَنْتَ أَخُونَا وَمَوْلَانَا وَقَالَ عَلِيٌّ أَلَا تَتَزَوَّجُ بِنْتَ حَمْزَةَ قَالَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ

عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابو اسحاق، براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب ذیقعدہ میں عمرہ کا ارادہ فرمایا تو اہل مکہ نے آپ کے مکہ میں داخل ہونے سے انکار کیا، یہاں تک کہ آپ نے ان سے اس شرط پر صلح کی کہ (آئندہ سال) مکہ میں تین دن مقیم رہیں گے، جب مسلمانوں نے صلح نامہ لکھا (تو اس میں یہ) لکھ دیا کہ یہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صلح نامہ ہے تو کفار نے کہا کہ ہم تو اسکا اقرار نہیں کرتے اگر ہم آپ کو اللہ کا رسول سمجھتے تو آپ کو ہم بالکل نہ روکتے، لیکن آپ محمد بن عبداللہ ہیں (یہی لکھئے) تو آپ نے فرمایا کہ اللہ کا رسول بھی ہوں اور محمد بن عبداللہ بھی، پھر آپ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ لفظ رسول اللہ مٹادو، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا بخدا میں تو اسے کبھی نہیں مٹا سکتا، تو رسول اللہ نے وہ صلح نامہ لے لیا، حالانکہ آپ لکھنا نہیں جانتے تھے پھر بھی آپ نے یہ لکھا، یہ محمد بن عبداللہ کا صلح نامہ ہے کہ آپ مکہ میں سوائے غلاف پوش تلوار کے دوسرے ہتھیار لے کر نہ آئیں گے اور اہل مکہ میں اگر کوئی آپ کیساتھ جانا چاہے گا تو آپ اسے نہیں لے جائیں گے اور اگر آپ کے ساتھیوں میں سے کوئی مکہ میں رہنا چاہے گا تو آپ نہ روکیں گے (سال آئندہ) جب آپ مکہ تشریف لائے اور (تین دن کی) مدت پوری ہوگئی تو کفار نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آکر کہا کہ آپ اپنے ساتھی (آنحضرت) سے کہہ دیجئے کہ تشریف لے جائیں کیونکہ مدت پوری ہوگئی، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ سے تشریف لے گئے، حضرت حمزہ کی صاحبزادی چچا چچا پکارتی ہوئی آپ کے پیچھے چلی تو انہیں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لے لیا اور اسکا ہاتھ پکڑ کر حضرت فاطمہ سے کہا کہ اپنے چچا کی صاحبزادی کو لے لو، کہ میں نے اسے لے لیا ہے (مدینہ پہنچ کر) علی، زید اور جعفر نے جھگڑا کیا، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے ہی (پہلے) اسے لیا ہے اور یہ میرے چچا کی صاحبزادی ہے جعفر نے کہا، یہ میرے چچا کی صاحبزادی ہے، اور اسکی خالہ میرے نکاح میں ہے زید نے کہا یہ میری بھتیجی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (حضرت جعفر کے حق میں) اسکی خالہ کی وجہ سے فیصلہ فرمایا اور فرمایا کہ خالہ ماں کے درجہ میں ہوتی ہے اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بطور تسلی فرمایا کہ تم مجھ سے اور میں تجھ سے ہوں اور حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا تو میری صورت اور سیرت میں مشابہ ہے اور زید سے فرمایا تو ہمارا بھائی اور محبوب ہے، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ حمزہ کی صاحبزادی سے نکاح کیوں نہیں کر لیتے؟ تو آپ نے فرمایا وہ میری رضاعی بھتیجی ہے۔

راوی: عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابو اسحق، براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

عمرہ قضاء کا بیان اسے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1401

راوی : محمد بن رافع، سریج، فلیح (دوسری سند) محمد بن حسین بن ابراہیم، انکے والد، فلیح بن سلیمان، نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ ح وحَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِی أَبِی حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مُعْتَمِرًا فَحَالَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَنَحَرَ هَدْيَهُ وَحَلَقَ رَأْسَهُ بِالْحُدَيْبِيَةِ وَقَاضَاهُمْ عَلَى أَنْ يَعْتَمِرَ الْعَامَ الْمُقْبِلَ وَلَا يَحْمِلَ سِلَاحًا عَلَيْهِمْ إِلَّا سُيُوفًا وَلَا يُقِيمَ بِهَا إِلَّا مَا أَحَبُّوا فَاعْتَمَرَ مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَدَخَلَهَا كَمَا كَانَ صَالَحَهُمْ فَلَمَّا أَنْ أَقَامَ بِهَا ثَلَاثًا أَمَرُوهُ أَنْ يَخْرُجَ فَخَرَجَ

محمد بن رافع، سریج، فلیح (دوسری سند) محمد بن حسین بن ابراہیم، انکے والد، فلیح بن سلیمان، نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمرہ کے قصد سے چلے تو کفار قریش آپ کے بیت اللہ پہنچنے پر آڑے آئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیبیہ میں قربانی ذبح فرمائی، اور سر کے بال منڈوائے اور ان سے اس شرط پر صلح کرلی کہ آپ آئندہ سال عمرہ ادا کرینگے اور سوائے (غلاف پوش) تلواروں کے کوئی ہتھیار نہیں لائیں گے، اور کفار کی خواہش کے مطابق مکہ میں ٹھہریں گے، تو آپ نے آئندہ سال عمرہ ادا فرمایا اور مکہ میں صلح کے مطابق آپ داخل ہوئے، جب آپ تین دن وہاں ٹھہر چکے تو کفار نے آپ سے چلے جانے کو کہا تو آپ چلے گئے۔

راوی : محمد بن رافع، سریج، فلیح (دوسری سند) محمد بن حسین بن ابراہیم، انکے والد، فلیح بن سلیمان، نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

عمرہ قضاء کا بیان اسے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1402

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، مجاہد کہتے ہیں کہ میں اور عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر

حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْمَسْجِدَ فَإِذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا جَالِسٌ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ ثُمَّ قَالَ كَمْ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعًا ثُمَّ سَمِعْنَا اسْتِنَانَ عَائِشَةَ قَالَ عُرْوَةُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَلَا تَسْمَعِينَ مَا يَقُولُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ فَقَالَتْ مَا اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةً إِلَّا وَهُوَ شَاهِدُهُ وَمَا اعْتَمَرَ فِي رَجَبٍ قَطُّ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، مجاہد کہتے ہیں کہ میں اور عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر مسجد (نبوی) میں پہنچے تو وہاں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرہ کے قریب بیٹھے ہوئے تھے، پھر عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے عمرے ادا کئے؟ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا، چار، پھر ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مسواک کرنے کی آواز سنی تو عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اے ام المومنین! آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت ابوعبدالرحمن کی بات نہیں سنی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار عمرے کئے ہیں، حضرت عائشہ نے فرمایا (صحیح ہے کیونکہ) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب بھی عمرہ کیا تو یہ اس میں موجود تھے (وہاں) آپ نے رجب میں کبھی عمرہ نہیں کیا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، مجاہد کہتے ہیں کہ میں اور عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر

باب : غزوات کا بیان

عمرہ قضاء کا بیان اسے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1403

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، اسماعیل بن ابی خالد، ابن ابی اوفی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ سَمِعَ ابْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ لَمَّا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَرْنَاهُ مِنْ غِلْمَانِ الْمُشْرِكِينَ وَمِنْهُمْ أَنْ يُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن عبداللہ، سفیان، اسماعیل بن ابی خالد، ابن ابی اوفی کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمرہ کیا، تو ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مشرکوں اور انکے بچوں کی ایذاء سے حفاظت کر رہے تھے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، اسماعیل بن ابی خالد، ابن ابی اوفی

باب : غزوات کا بیان

عمرہ قضاء کا بیان اسے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1404

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ هُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ إِنَّهُ يَقْدَمُ عَلَيْكُمْ وَفْدٌ وَهَنَهُمْ حُمَّى يَثْرِبَ وَأَمَرَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرْمُلُوا الْأَشْوَاطَ الثَّلَاثَةَ وَأَنْ يَمْشُوا مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ وَلَمْ يَمْنَعْهُ أَنْ يَأْمُرَهُمْ أَنْ يَرْمُلُوا الْأَشْوَاطَ كُلَّهَا إِلَّا الْإِبْقَاءُ عَلَيْهِمْ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَزَادَ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

Free Download from QuranUrdu.com

لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَامِهِ الَّذِي اسْتَأْمَنَ قَالَ ارْمُلُوا لِيَرَى الْمُشْرِكُونَ قُوَّتَهُمْ وَالْمُشْرِكُونَ مِنْ قِبَلِ قُعَيْقِعَانَ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اصحاب جب (مکہ) آئے تو مشرکوں نے (آپس) میں کہا کہ تمہارے پاس وہ جماعت (مسلمان) آرہی ہے جسے یثرب کے بخار نے کمزور کر دیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں کو (طواف کے) پہلے تین چکروں میں اکڑ کر چلنے کا حکم دیا اور دونوں رکنوں کے درمیان آہستہ چلنے کا اور تمام چکروں میں اکڑ کر چلنے کا حکم آپ نے صرف مسلمانوں پر شفقت اور نرمی کرتے ہوئے نہیں دیا، ابن سلمہ، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں یہ زیادتی بھی ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلح کے سال (مکہ) تشریف لائے تو آپ نے (مسلمانوں سے فرمایا) کہ اکڑ کر چلو تاکہ مشرکین مسلمانوں کی قوت دیکھ لیں اور مشرکین کوہ قعیقعان کی جانب سے (کھڑے ہو کر) دیکھا کرتے تھے۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

عمرہ قضاء کا بیان اسے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1405

راوی: محمد، سفیان بن عیینہ، عمرو، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ إِنَّمَا سَعَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيُرِيَ الْمُشْرِكِينَ قُوَّتَهُ

محمد، سفیان بن عیینہ، عمرو، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت اللہ کے طواف میں

اور صفا و مروہ کے درمیان کافروں کو اپنی قوت دکھانے کی غرض سے دوڑ رہے تھے۔

راوی : محمد، سفیان بن عیینہ، عمرو، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

عمرہ قضاء کا بیان اسے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1406

راوی: موسی بن اسماعیل، وھیب، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَبَنَى بِهَا وَهُوَ حَلَالٌ وَمَاتَتْ بِسَرِفَ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ وَزَادَ ابْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ وَأَبَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے حالت احرام میں نکاح کیا اور حلال ہونے کے بعد خلوت فرمائی اور حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا انتقال (مقام) سرف میں ہوا، ابن اسحاق، ابن ابی نجیح، ابان بن صالح، عطاء، مجاہد، حضرت ابن عباس نے اتنی زیادتی اور روایت کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمرہ قضاء میں حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح کیا۔

راوی : موسی بن اسماعیل، وہیب، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

غزوہ موتہ کا بیان، جو ملک شام میں ہے۔۔۔۔

باب : غزوات کا بیان

غزوہ موتہ کا بیان، جو ملک شام میں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1407

راوی: احمد، ابن وہب، عمرو، ابن ابی ہلال، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ وَقَفَ عَلَى جَعْفَرٍ يَوْمَئِذٍ وَهُوَ قَتِيلٌ فَعَدَدْتُ بِهِ خَمْسِينَ بَيْنَ طَعْنَةٍ وَضَرْبَةٍ لَيْسَ مِنْهَا شَيْئٌ فِي دُبُرِهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَمَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ مُؤْتَةَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ قُتِلَ زَيْدٌ فَجَعْفَرٌ وَإِنْ قُتِلَ جَعْفَرٌ فَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كُنْتُ فِيهِمْ فِي تِلْكَ الْغَزْوَةِ فَالْتَمَسْنَا جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَوَجَدْنَاهُ فِي الْقَتْلَى وَوَجَدْنَا مَا فِي جَسَدِهِ بِضْعًا وَتِسْعِينَ مِنْ طَعْنَةٍ وَرَمْيَةٍ

احمد، ابن وہب، عمرو، ابن ابی ہلال، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں غزوہ موتہ میں جعفر کی شہادت کے بعد ان کے پاس کھڑا ہوا تو میں نے انکے (جسم پر) پچاس نشان نیزہ اور تلوار کے دیکھے، ان میں سے کوئی بھی زخم انکی پشت پر نہیں تھا۔ احمد بن ابی بکر، مغیرہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن سعد، نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ موتہ میں زید بن حارثہ کو سپہ سالار بنایا، پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر یہ شہید ہو جائیں تو پھر سپہ سالار جعفر ہیں اور اگر وہ بھی شہید ہو جائیں تو عبداللہ بن رواحہ ہیں، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں اس غزوہ میں شریک تھا (جنگ ختم ہونے پر) ہم نے حضرت جعفر کو تلاش کیا، تو وہ شہداء میں ملے اور ہم نے ان کے جسم پر کچھ اوپر نوے زخم تیر اور نیزہ کے پائے۔

راوی: احمد، ابن وہب، عمرو، ابن ابی ہلال، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

غزوہ موتہ کا بیان، جو ملک شام میں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1408

راوی: احمد بن واقد، حماد بن زید، ایوب، حمید بن ہلال، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى زَيْدًا وَجَعْفَرًا وَابْنَ رَوَاحَةَ لِلنَّاسِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَهُمْ خَبَرُهُمْ فَقَالَ أَخَذَ الرَّايَةَ زَيْدٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَ جَعْفَرٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَ ابْنُ رَوَاحَةَ فَأُصِيبَ وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ حَتَّى أَخَذَ الرَّايَةَ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللَّهِ حَتَّى فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

احمد بن واقد، حماد بن زید، ایوب، حمید بن ہلال، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زید، جعفر اور ابن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کی خبر لوگوں کو سنائی حالانکہ ابھی تک کوئی خبر ان کی نہیں آئی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ (پہلے) زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جھنڈا سنبھالا، اور وہ شہید ہو گئے، پھر جعفر نے سنبھالا تو وہ بھی شہید ہو گئے، پھر عبد اللہ بن رواحہ نے سنبھالا تو وہ بھی شہید ہو گئے، آپ کی آنکھوں سے یہ کہتے وقت آنسو جاری تھے، یہاں تک کہ اللہ کی ایک تلوار (خالد بن ولید) نے جھنڈا سنبھالا حتی کہ اللہ نے عیسائیوں پر فتح عنایت فرمائی۔

راوی: احمد بن واقد، حماد بن زید، ایوب، حمید بن ہلال، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ موتہ کا بیان، جو ملک شام میں ہے۔

راوی: قتیبہ، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَمْرَةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا تَقُولُ لَمَّا جَائَ قَتْلُ ابْنِ حَارِثَةَ وَجَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ رَوَاحَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ جَلَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَفُ فِيهِ الْحُزْنُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَأَنَا أَطَّلِعُ مِنْ صَائِرِ الْبَابِ تَعْنِي مِنْ شَقِّ الْبَابِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَيْ رَسُولَ اللهِ إِنَّ نِسَائَ جَعْفَرٍ قَالَ وَذَكَرَ بُكَائَهُنَّ فَأَمَرَهُ أَنْ يَنْهَاهُنَّ قَالَ فَذَهَبَ الرَّجُلُ ثُمَّ أَتَى فَقَالَ قَدْ نَهَيْتُهُنَّ وَذَكَرَ أَنَّهُ لَمْ يُطِعْنَهُ قَالَ فَأَمَرَ أَيْضًا فَذَهَبَ ثُمَّ أَتَى فَقَالَ وَاللهِ لَقَدْ غَلَبْنَنَا فَزَعَمَتْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاحْثُ فِي أَفْوَاهِهِنَّ مِنْ التُّرَابِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ أَرْغَمَ اللهُ أَنْفَكَ فَوَاللهِ مَا أَنْتَ تَفْعَلُ وَمَا تَرَكْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْعَنَائِ

قتیبہ، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ جب (زید) بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، جعفر بن ابوطالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت خبر آئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مسجد میں) تشریف فرما ہوئے اور آپ پر آثار حزن پائے جاتے تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ میں دروازہ کی جھریوں میں سے دیکھ رہی تھی کہ ایک آدمی آیا اور اس نے کہا یا رسول اللہ! جعفر کے گھر کی عورتیں رو رہی ہیں، آپ نے فرمایا انہیں منع کر دے، وہ شخص گیا پھر آکر کہا کہ میں نے انہیں منع کیا، مگر وہ مانتی ہی نہیں، آپ نے پھر منع کرنے کا حکم دیا، وہ گیا اور پھر آکر کہنے لگا، بخدا (وہ تو مانتی نہیں ہیں بلکہ) ہم پر غالب آگئی ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، پھر ان کا منہ مٹی سے بھر دے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں میں نے اس سے کہا اللہ تیری ناک کو خاک آلود کرے تو نہ تو وہ کر سکتا ہے، (کہ انہیں رونے سے روک دے) اور نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیچھا چھوڑتا ہے۔

راوی: قتیبہ، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

غزوہ موتہ کا بیان، جو ملک شام میں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1410

راوی: محمد بن ابوبکر، عمر بن علی، اسماعیل بن ابوخالد، عامر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا حَيَّا ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ ذِي الْجَنَاحَيْنِ

محمد بن ابو بکر، عمر بن علی، اسماعیل بن ابو خالد، عامر سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرزند کو سلام کرتے تو کہتے، السلام علیک یا ابن ذی الجناحین (یعنی اے دو پر والے کے فرزند تم پر سلام ہو(

راوی : محمد بن ابو بکر، عمر بن علی، اسماعیل بن ابو خالد، عامر

باب : غزوات کا بیان

غزوہ موتہ کا بیان، جو ملک شام میں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1411

راوی: ابونعیم، سفیان، اسماعیل، قیس بن ابوحازم، حضرت خالد بن ولید

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ لَقَدْ انْقَطَعَتْ فِي يَدِي يَوْمَ مُؤْتَةَ تِسْعَةُ أَسْيَافٍ فَمَا بَقِيَ فِي يَدِي إِلَّا صَفِيحَةٌ يَمَانِيَةٌ

ابونعیم، سفیان، اسماعیل، قیس بن ابو حازم، حضرت خالد بن ولید کہتے ہیں کہ غزوہ موتہ میں میرے ہاتھ سے (مارتے مارتے) نو

Free Download from QuranUrdu.com

تلواریں ٹوٹ گئی تھیں، صرف ایک یمنی چوڑی تلوار میرے ہاتھ میں باقی رہ گئی۔

راوی : ابونعیم، سفیان، اسماعیل، قیس بن ابوحازم، حضرت خالد بن ولید

باب : **غزوات کا بیان**

غزوہ موتہ کا بیان، جو ملک شام میں ہے۔

جلد : **جلد دوم** **حدیث** 1412

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ لَقَدْ دُقَّ فِي يَدِي يَوْمَ مُؤْتَةَ تِسْعَةُ أَسْيَافٍ وَصَبَرَتْ فِي يَدِي صَفِيحَةٌ لِي يَمَانِيَةٌ

محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جنگ موتہ میں میرے ہاتھ سے (جنگ کرتے کرتے) نو تلواریں ٹوٹ گئیں، اور میری یمنی چوڑی تلوار میرے ہاتھ میں باقی رہی۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : **غزوات کا بیان**

غزوہ موتہ کا بیان، جو ملک شام میں ہے۔

جلد : **جلد دوم** **حدیث** 1413

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: عمران بن میسرہ، محمد بن فضیل، حصین، عامر، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أُغْمِيَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ فَجَعَلَتْ أُخْتُهُ عَمْرَةُ تَبْكِي وَا جَبَلَاهْ وَا كَذَا وَا كَذَا تُعَدِّدُ عَلَيْهِ فَقَالَ حِينَ أَفَاقَ مَا قُلْتِ شَيْئًا إِلَّا قِيلَ لِي آنْتَ كَذَلِكَ

عمران بن میسرہ، محمد بن فضیل، حصین، عامر، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن رواحہ ایک دن بیہوش ہوگئے تو انکی بہن وَاجبلَاہ وَاکذاوَاکذا (ہائے پہاڑ جیسا بھائی! ہائے یوں! ہائے یوں!) کہہ کر رونے لگیں (یعنی) انکے اوصاف گن گن کر بیان کرتی تھیں جب انہیں ہوش آیا تو (بہن سے) کہا کہ تم جو جو بات کہتیں تو مجھ سے پوچھا جاتا، کیا تو ایسا ہی ہے۔

راوی: عمران بن میسرہ، محمد بن فضیل، حصین، عامر، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: غزوات کا بیان

غزوہ موتہ کا بیان، جو ملک شام میں ہے۔

جلد: جلد دوم حدیث 1414

راوی: قتیبہ، عبثر، حصین، شعبی، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ أُغْمِيَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ بِهَذَا فَلَمَّا مَاتَ لَمْ تَبْكِ عَلَيْهِ

قتیبہ، عبثر، حصین، شعبی، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیہوش ہوگئے اور پہلی حدیث کی طرح روایت بیان کی (مگر اتنی زیادتی تھی کہ) جب عبداللہ کا انتقال ہوا تو انکی بہن ان پر بالکل نہ روئیں۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: قتیبہ، عبثر، حصین، شعبی، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قبیلہ جہینہ کی قوم حرقات کی طرف نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسامہ بن زید کو ب...

باب: غزوات کا بیان

قبیلہ جہینہ کی قوم حرقات کی طرف نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسامہ بن زید کو بھیجنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1415

راوی: عمرو بن محمد، ہشیم، حصین، ابوظبیان، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ أَخْبَرَنَا أَبُو ظَبْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْحُرَقَةِ فَصَبَّحْنَا الْقَوْمَ فَهَزَمْنَاهُمْ وَلَحِقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ رَجُلًا مِنْهُمْ فَلَمَّا غَشِينَاهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَكَفَّ الْأَنْصَارِيُّ فَطَعَنْتُهُ بِرُمْحِي حَتَّى قَتَلْتُهُ فَلَمَّا قَدِمْنَا بَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أُسَامَةُ أَقَتَلْتَهُ بَعْدَ مَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قُلْتُ كَانَ مُتَعَوِّذًا فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا حَتَّى تَمَنَّيْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ أَسْلَمْتُ قَبْلَ ذَلِكَ الْيَوْمِ

عمرو بن محمد، ہشیم، حصین، ابوظبیان، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حرقہ کی جانب بھیجا ہم نے صبح کو اس قوم پر حملہ کر کے انہیں شکست دے دی، میں اور ایک انصاری اس قوم کے ایک آدمی کے پیچھے لگ گئے جب ہم نے اسے گھیر لیا تو اس نے کہا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، اس انصاری نے تو ہاتھ روک لیا، مگر میں نے اس کے نیزہ مار کر اسے قتل کر دیا، جب ہم واپس آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ بات معلوم ہوئی تو آپ نے فرمایا، اسامہ! تم نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنے کے بعد بھی اسے قتل کر دیا، میں نے عرض کیا اس نے جان بچانے کیلئے کہا تھا، مگر آپ برابر یہی فرماتے رہے، یہاں تک کہ میں نے تمنا کی کہ کاش آج سے پہلے میں اسلام نہ لایا ہوتا۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : عمرو بن محمد، ہشیم، حصین، ابوظبیان، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

قبیلہ جہینہ کی قوم حرقات کی طرف نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسامہ بن زید کو بھیجنا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1416

راوی : قتیبہ بن سعید، حاتم یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ يَقُولُ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ وَخَرَجْتُ فِيمَا يَبْعَثُ مِنْ الْبُعُوثِ تِسْعَ غَزَوَاتٍ مَرَّةً عَلَيْنَا أَبُو بَكْرٍ وَمَرَّةً عَلَيْنَا أُسَامَةُ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ يَقُولُ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ وَخَرَجْتُ فِيمَا يَبْعَثُ مِنْ الْبَعْثِ تِسْعَ غَزَوَاتٍ عَلَيْنَا مَرَّةً أَبُو بَكْرٍ وَمَرَّةً أُسَامَةُ

قتیبہ بن سعید، حاتم یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سات غزوات میں شریک رہا اور دیگر لشکر جو آپ (کسی کی سپہ سالاری) میں روانہ فرماتے ان میں سے نو میں شریک ہوا ایک مرتبہ ہمارے سپہ سالار ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے اور ایک مرتبہ اسامہ، عمر بن حفص بن غیاث، انکے والد یزید بن ابی عبیدہ، سلمہ بن اکوع کہتے ہیں کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سات غزوات میں شریک رہا اور جو دیگر لشکر آپ (کسی کی سپہ سالاری میں) روانہ فرماتے ان میں سے نو میں شریک ہوا ایک مرتبہ ہمارے امیر ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے اور ایک مرتبہ اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حاتم یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

قبیلہ جہینہ کی قوم حرقات کی طرف نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسامہ بن زید کو بھیجنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1417

راوی: ابوعاصم، ضحاک بن مخلد، یزید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ وَغَزَوْتُ مَعَ ابْنِ حَارِثَةَ اسْتَعْمَلَهُ عَلَيْنَا

ابوعاصم، ضحاک بن مخلد، یزید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سات غزوات میں شریک رہا اور میں ابن حارثہ کے ساتھ اس غزوہ میں بھی تھا، جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں ہمارا امیر بنایا تھا۔

راوی: ابوعاصم، ضحاک بن مخلد، یزید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

قبیلہ جہینہ کی قوم حرقات کی طرف نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسامہ بن زید کو بھیجنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1418

راوی: محمد بن عبداللہ، حماد بن مسعدہ، یزید بن ابوعبید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ فَذَكَرَ خَيْبَرَ وَالْحُدَيْبِيَةَ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ وَيَوْمَ الْقَرَدِ قَالَ يَزِيدُ وَنَسِيتُ بَقِيَّتَهُمْ

Free Download from QuranUrdu.com

محمد بن عبد اللہ، حماد بن مسعدہ، یزید بن ابو عبید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ، انہوں نے بیان کیا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سات غزوات میں شریک رہا، پھر انہوں نے خیبر، حدیبیہ، حنین اور جنگ قرد کا ذکر کیا، یزید نے کہا باقی غزوات کو میں بھول گیا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ، حماد بن مسعدہ، یزید بن ابو عبید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غزوہ فتح (مکہ) اور حاطب بن ابی بلتعہ نے اہل مکہ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ...

باب : غزوات کا بیان

غزوہ فتح (مکہ) اور حاطب بن ابی بلتعہ نے اہل مکہ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لشکر کشی کی جو اطلاع بھیجی تھی اس کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1419

راوی : قتیبہ، سفیان، عمرو بن دینار، حسن بن محمد، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ أَبِي رَافِعٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَالزُّبَيْرَ وَالْمِقْدَادَ فَقَالَ انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ فَإِنَّ بِهَا ظَعِينَةً مَعَهَا كِتَابٌ فَخُذُوا مِنْهَا قَالَ فَانْطَلَقْنَا تَعَادَى بِنَا خَيْلُنَا حَتَّى أَتَيْنَا الرَّوْضَةَ فَإِذَا نَحْنُ بِالظَّعِينَةِ قُلْنَا لَهَا أَخْرِجِي الْكِتَابَ قَالَتْ مَا مَعِي كِتَابٌ فَقُلْنَا لَتُخْرِجِنَّ الْكِتَابَ أَوْ لَنُلْقِيَنَّ الثِّيَابَ قَالَ فَأَخْرَجَتْهُ مِنْ عِقَاصِهَا فَأَتَيْنَا بِهِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا فِيهِ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى نَاسٍ بِمَكَّةَ مِنْ الْمُشْرِكِينَ يُخْبِرُهُمْ بِبَعْضِ أَمْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَاطِبُ مَا هَذَا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ إِنِّي كُنْتُ امْرَأً مُلْصَقًا فِي قُرَيْشٍ يَقُولُ كُنْتُ حَلِيفًا وَلَمْ أَكُنْ مِنْ أَنْفُسِهَا وَكَانَ مَنْ مَعَكَ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ مَنْ لَهُمْ قَرَابَاتٌ يَحْمُونَ أَهْلِيهِمْ وَأَمْوَالَهُمْ فَأَحْبَبْتُ إِذْ فَاتَنِي ذَلِكَ مِنْ

Free Download from QuranUrdu.com

النَّسَبِ فِيهِمْ أَنْ أَتَّخِذَ عِنْدَهُمْ يَدًا يَحْمُونَ قَرَابَتِي وَلَمْ أَفْعَلْهُ ارْتِدَادًا عَنْ دِينِي وَلَا رِضًا بِالْكُفْرِ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ قَدْ صَدَقَكُمْ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي أَضْرِبْ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللَّهَ اطَّلَعَ عَلَى مَنْ شَهِدَ بَدْرًا فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ السُّورَةَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنْ الْحَقِّ إِلَى قَوْلِهِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ

قتیبہ، سفیان، عمرو بن دینار، حسن بن محمد، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے زبیر اور مقداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ جاؤ حتی کہ (مقام) روضہ خاخ تک پہنچو۔ وہاں تمہیں ایک کجاوہ نشین عورت ملے گی جس کے پاس ایک خط ہو گا، وہ خط اس سے لے لو، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے گھوڑے تیزی کے ساتھ ہمیں لے اڑے حتی کہ روضہ خاخ پہنچ گئے، وہاں ہمیں ایک کجاوہ نشین عورت ملی، ہم نے اس سے کہا خط نکال، اس نے کہا میرے پاس کوئی خط نہیں، ہم نے اس سے کہا کہ یا تو خط نکال دے ورنہ ہم تیرے کپڑے اتار (کر تلاشی) لیں گے، تو اس نے اپنی چوٹی میں سے خط نکالا، ہم وہ خط لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو اس میں لکھا ہوا تھا حاطب بن ابی بلتعہ کی جانب سے مشرکین مکہ کے نام، انہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض معاملات (جنگ) کی اطلاع دے رہے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حاطب سے فرمایا، حاطب یہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا یا رسول اللہ! مجھ پر جلدی نہ کیجئے، میں ایسا آدمی ہوں کہ قریش سے میرا تعلق ہے، یعنی میں انکا حلیف ہوں اور میں انکی ذات سے نہیں اور آپ کے ساتھ جو مہاجر ہیں، ان سب کے رشتہ دار ہیں جو انکے مال، اولاد کی حمایت کر سکتے ہیں، چونکہ ان سے میری قرابت نہیں تھی اس لئے میں نے چاہا کہ ان پر کوئی ایسا احسان کر دوں جس سے وہ میری رشتہ داری کی حفاظت کریں اور یہ کام میں نے اپنے دین سے پھر جانے اور اسلام لانے کے بعد کفر پر راضی ہونے کے سبب سے نہیں کیا ہے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، دیکھو، حاطب نے تم سے سچ سچ کہہ دیا ہے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ اس منافق کی گردن ماردوں، آپ نے فرمایا (نہیں نہیں کہ) یہ بدر میں شریک تھے اور تمہیں کیا معلوم ہے؟ اللہ تعالیٰ نے حاضرین بدر کی طرف التفات کر کے فرمایا تھا، کہ تم جو تمہارا جی چاہے، عمل کرو کہ میں تمہیں بخش چکا، پھر اللہ تعالیٰ نے یہ سورت نازل فرمائی کہ، اے ایمان والو! تم میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ کہ تم ان سے اپنی محبت ظاہر کرو، آخر آیت (فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ) تک۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : قتیبہ، سفیان، عمرو بن دینار، حسن بن محمد، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غزوہ فتح (مکہ) کا بیان جو رمضان (سنہ ۸ھ) میں پیش آیا...

باب : غزوات کا بیان

غزوہ فتح (مکہ) کا بیان جو رمضان (سنہ ۸ھ) میں پیش آیا

جلد : جلد دوم **حدیث** 1420

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا غَزْوَةَ الْفَتْحِ فِي رَمَضَانَ قَالَ وَسَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ وَعَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا بَلَغَ الْكَدِيدَ الْمَاءَ الَّذِي بَيْنَ قُدَيْدٍ وَعُسْفَانَ أَفْطَرَ فَلَمْ يَزَلْ مُفْطِرًا حَتَّى انْسَلَخَ الشَّهْرُ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ فتح (مکہ) رمضان میں کیا، زہری کہتے ہیں کہ میں نے ابن مسیب سے بھی ایسا ہی سنا ہے اور عبید اللہ نے بواسطہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا یہاں تک کہ جب (مقام) کدید میں اس چشمہ میں پہنچے جو قدید اور عسفان کے درمیان ہے تو آپ نے روزہ افطار کیا پھر اس ماہ کے ختم ہونے تک روزہ نہیں رکھا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

غزوہ فتح (مکہ) کا بیان جو رمضان (سنہ ۸ھ) میں پیش آیا

جلد : جلد دوم حدیث 1421

راوی: محمود، عبدالرزاق، معمر، عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي رَمَضَانَ مِنْ الْمَدِينَةِ وَمَعَهُ عَشَرَةُ آلَافٍ وَذَلِكَ عَلَى رَأْسِ ثَمَانِ سِنِينَ وَنِصْفٍ مِنْ مَقْدَمِهِ الْمَدِينَةَ فَسَارَ هُوَ وَمَنْ مَعَهُ مِنْ الْمُسْلِمِينَ إِلَى مَكَّةَ يَصُومُ وَيَصُومُونَ حَتَّى بَلَغَ الْكَدِيدَ وَهُوَ مَاءٌ بَيْنَ عُسْفَانَ وَقُدَيْدٍ أَفْطَرَ وَأَفْطَرُوا قَالَ الزُّهْرِيُّ وَإِنَّمَا يُؤْخَذُ مِنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآخِرُ فَالْآخِرُ

محمود، عبدالرزاق، معمر، عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دس ہزار مسلمانوں کے ساتھ رمضان میں (فتح مکہ کے لئے) مدینہ سے چلے اور اس وقت آپ کو مدینہ ہجرت کئے ساڑھے آٹھ سال ہوئے تھے تو آپ نے اور آپ کے ہمراہ دوسرے مسلمان مکہ کی طرف روانہ ہوئے کہ آپ بھی روزہ دار تھے اور دوسرے مسلمان بھی یہاں تک کہ (مقام) کدید پر پہنچے جو عسفان اور قدید کے درمیان ایک چشمہ ہے تو آپ نے بھی روزہ افطار کر لیا اور مسلمانوں نے بھی، زہری کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری فعل لینا چاہئے (یعنی سفر جہاد میں روزہ نہ رکھنا چاہئے جیسا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں روزہ نہیں رکھا)۔

راوی : محمود، عبدالرزاق، معمر، عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

غزوہ فتح (مکہ) کا بیان جو رمضان (سنہ ۸ھ) میں پیش آیا

جلد : جلد دوم   حدیث 1422

راوی: عیاش بن ولید عبدالاعلی خالد عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ إِلَى حُنَيْنٍ وَالنَّاسُ مُخْتَلِفُونَ فَصَائِمٌ وَمُفْطِرٌ فَلَمَّا اسْتَوَى عَلَى رَاحِلَتِهِ دَعَا بِإِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ أَوْ مَاءٍ فَوَضَعَهُ عَلَى رَاحَتِهِ أَوْ عَلَى رَاحِلَتِهِ ثُمَّ نَظَرَ إِلَى النَّاسِ فَقَالَ الْمُفْطِرُونَ لِلصُّوَّامِ أَفْطِرُوا وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ وَقَالَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عیاش بن ولید عبدالاعلیٰ خالد عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حنین کی جانب رمضان میں چلے اور لوگوں کا حال مختلف تھا بعض روزہ دار تھے اور بعض بغیر روزہ کے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر بیٹھے تو آپ نے دودھ یا پانی کا گلاس منگایا اور اسے اپنے ہاتھ پر رکھا پھر آپ نے لوگوں کی طرف دیکھا تو بے روزہ داروں نے روزہ داروں سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فعل دیکھ کر کہا کہ روزہ توڑ دو عبدالرزاق معمر ایوب عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح (مکہ) کے سال نکلے حماد بن زید ایوب عکرمہ حضرت ابن عباس آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی: عیاش بن ولید عبدالاعلیٰ خالد عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

غزوہ فتح (مکہ) کا بیان جو رمضان (سنہ ۸ھ) میں پیش آیا

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 1423

راوی: علی بن عبداللہ، جریر، منصور، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَافَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ عُسْفَانَ ثُمَّ دَعَا بِإِنَائٍ مِنْ مَائٍ فَشَرِبَ نَهَارًا لِيُرِيَهُ النَّاسَ فَأَفْطَرَ حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ قَالَ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَأَفْطَرَ فَمَنْ شَائَ صَامَ وَمَنْ شَائَ أَفْطَرَ

علی بن عبد اللہ، جریر، منصور، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان میں سفر کیا اور روزہ رکھا یہاں تک کہ آپ (مقام) عسفان میں پہنچے پھر آپ نے پانی کا گلاس منگوایا اور لوگوں کو دکھانے کے لئے اسے دن میں پی لیا پھر آپ نے مکہ آنے تک روزہ نہیں رکھا اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفر میں روزہ رکھا بھی ہے اور نہیں بھی رکھا لہذا جس کا دل چاہے رکھے اور جس کا دل چاہے نہ رکھے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، جریر، منصور، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

فتح (مکہ) کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پرچم کہاں نصب فرمایا...

باب : غزوات کا بیان

فتح (مکہ) کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پرچم کہاں نصب فرمایا

جلد : جلد دوم حدیث 1424

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام،

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا سَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ

Free Download from QuranUrdu.com

الْفَتْحِ فَبَلَغَ ذَلِكَ قُرَيْشًا خَرَجَ أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ وَحَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ وَبُدَيْلُ بْنُ وَرْقَاءَ يَلْتَمِسُونَ الْخَبَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلُوا يَسِيرُونَ حَتَّى أَتَوْا مَرَّ الظَّهْرَانِ فَإِذَا هُمْ بِنِيرَانٍ كَأَنَّهَا نِيرَانُ عَرَفَةَ فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ مَا هَذِهِ لَكَأَنَّهَا نِيرَانُ عَرَفَةَ فَقَالَ بُدَيْلُ بْنُ وَرْقَاءَ نِيرَانُ بَنِي عَمْرٍو فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ عَمْرٌو أَقَلُّ مِنْ ذَلِكَ فَرَآهُمْ نَاسٌ مِنْ حَرَسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدْرَكُوهُمْ فَأَخَذُوهُمْ فَأَتَوْا بِهِمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمَ أَبُو سُفْيَانَ فَلَمَّا سَارَ قَالَ لِلْعَبَّاسِ احْبِسْ أَبَا سُفْيَانَ عِنْدَ حَطْمِ الْخَيْلِ حَتَّى يَنْظُرَ إِلَى الْمُسْلِمِينَ فَحَبَسَهُ الْعَبَّاسُ فَجَعَلَتْ الْقَبَائِلُ تَمُرُّ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمُرُّ كَتِيبَةً كَتِيبَةً عَلَى أَبِي سُفْيَانَ فَمَرَّتْ كَتِيبَةٌ قَالَ يَا عَبَّاسُ مَنْ هَذِهِ قَالَ هَذِهِ غِفَارُ قَالَ مَا لِي وَلِغِفَارَ ثُمَّ مَرَّتْ جُهَيْنَةُ قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ مَرَّتْ سَعْدُ بْنُ هُذَيْمٍ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ وَمَرَّتْ سُلَيْمُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى أَقْبَلَتْ كَتِيبَةٌ لَمْ يَرَ مِثْلَهَا قَالَ مَنْ هَذِهِ قَالَ هَؤُلَاءِ الْأَنْصَارُ عَلَيْهِمْ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ مَعَهُ الرَّايَةُ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ يَا أَبَا سُفْيَانَ الْيَوْمَ يَوْمُ الْمَلْحَمَةِ الْيَوْمَ تُسْتَحَلُّ الْكَعْبَةُ فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ يَا عَبَّاسُ حَبَّذَا يَوْمُ الذِّمَارِ ثُمَّ جَاءَتْ كَتِيبَةٌ وَهِيَ أَقَلُّ الْكَتَائِبِ فِيهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ وَرَايَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فَلَمَّا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي سُفْيَانَ قَالَ أَلَمْ تَعْلَمْ مَا قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ مَا قَالَ قَالَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ كَذَبَ سَعْدٌ وَلَكِنْ هَذَا يَوْمٌ يُعَظِّمُ اللَّهُ فِيهِ الْكَعْبَةَ وَيَوْمٌ تُكْسَى فِيهِ الْكَعْبَةُ قَالَ وَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُرْكَزَ رَايَتُهُ بِالْحَجُونِ قَالَ عُرْوَةُ وَأَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ يَقُولُ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ هَا هُنَا أَمَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَرْكُزَ الرَّايَةَ قَالَ وَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ أَنْ يَدْخُلَ مِنْ أَعْلَى مَكَّةَ مِنْ كَدَاءٍ وَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كُدَا فَقُتِلَ مِنْ خَيْلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ رَجُلَانِ حُبَيْشُ بْنُ الْأَشْعَرِ وَكُرْزُ بْنُ جَابِرٍ الْفِهْرِيُّ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے سال روانہ ہوئے تو قریش کو اس کی خبر پہنچ گئی ابوسفیان بن حرب، حکیم بن حزام اور بدیل بن ورقا (قریش کی جانب سے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خبر لینے کے لئے نکلے یہ تینوں چلتے چلتے (مقام) مر الظہران تک پہنچے وہاں بکثرت آگ اس طرح روشن دیکھی جس طرح عرفہ میں ہوتی ہے ابوسفیان نے کہا یہ آگ کیسی ہے؟ جیسے عرفہ میں ہوتی ہے بدیل بن ورقاء نے جواب دیا بنو عمرو کی آگ

Free Download from Quranurdu.com

ہو گی، ابوسفیان نے کہا، عمرو کی تعداد اس سے بہت کم ہے ان تینوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محافظوں نے دیکھ کر پکڑ لیا اور انہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا ابوسفیان تو مسلمان ہو گئے۔ پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روانہ ہوئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ ابوسفیان کو لشکر اسلام کی تنگ گزرگاہ کے پاس ٹھہرا، تاکہ یہ لشکر اسلام کا نظارہ کرسکیں انہیں حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہاں کھڑا کر دیا اب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ قبائل گزرنے شروع ہوئے لشکر کا ایک ایک دستہ ابوسفیان کے پاس سے گزرنے لگا چنانچہ جب ایک دستہ گزرا تو ابوسفیان نے پوچھا اے عباس! یہ کون سا دستہ ہے؟ انہوں نے کہا یہ قبیلیہ غفار ہے، ابوسفیان نے کہا کہ میری اور قبیلہ غفار کی تو لڑائی نہ تھی پھر قبیلہ جہینہ گزرا تو اسی طرح کہا پھر سعد بن ہذیم گزرا تو اسی طرح کہا پھر سلیم گزرا تو اسی طرح کہا پھر ایک دستہ گزرا کہ اس جیسا دیکھا ہی نہ تھا ابوسفیان نے کہا کہ یہ کون ہے؟ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا یہ انصار ہیں ان کے سپہ سالار سعد بن عبادہ ہیں، جن کے پاس پرچم ہے سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اے ابوسفیان! آج کا دن جنگ کا دن ہے آج کعبہ (میں کافروں کا کشت وخون) حلال ہو جائے گا ابوسفیان نے کہا اے عباس! ہلاکت (کفار) کا دن کتنا اچھا ہے؟ پھر ایک سب سے چھوٹا دستہ آیا جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے (مہاجر) اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پرچم زبیر بن عوام کے پاس تھا جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوسفیان کے پاس سے گزرے تو ابوسفیان نے کہا آپ کو معلوم ہے کہ سعد بن عبادہ نے کیا کہا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا کہا ہے؟ ابوسفیان نے کہا ایسا ایسا کہا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سعد نے صحیح نہیں کہا لیکن آج کا دن تو وہ دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ کعبہ کو عظمت وبزرگی عطا فرمائے گا اور کعبہ کو آج غلاف پہنایا جائے گا۔ عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پرچم کو (مقام) حجون میں نصب کرنے کا حکم دیا عروہ کہتے ہیں کہ مجھے نافع بن جبیر بن مطعم نے بتایا کہ انہوں نے عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو زبیر بن عوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ کہتے ہوئے سنا کہ اے ابوعبداللہ! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کو یہاں پرچم نصب کرنے کا حکم دیا ہے عروہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس دن خالد بن ولید کو حکم دیا کہ وہ مکہ کے اوپر کے حصہ یعنی کدا سے داخل ہوں اور خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کدا سے داخل ہوئے اس دن خالد کے دستہ کے دو آدمی حبیش بن اشعر اور کرز بن جابر فہری شہید ہوئے (باقی اور کسی کا کان بھی گرم نہیں ہوا)۔

راوی : عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام،

Free Download from Quranurdu.com

باب : غزوات کا بیان

فتح (مکہ) کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پرچم کہاں نصب فرمایا

جلد : جلد دوم حدیث 1425

راوی: ابوالولید، شعبہ، معاویہ بن قرہ، عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُغَفَّلٍ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلَى نَاقَتِهِ وَهُوَ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفَتْحِ يُرَجِّعُ وَقَالَ لَوْلَا أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ حَوْلِي لَرَجَّعْتُ كَمَا رَجَّعَ

ابوالولید، شعبہ، معاویہ بن قرہ، عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے فتح مکہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ناقہ پر سوار خوش الحانی سے سورہ فتح پڑھتے ہوئے دیکھا، معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ اگر مجھے لوگوں کے ارد گرد جمع ہو جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں آپ کی طرح خوش الحانی کر کے دکھاتا (جیسا کہ عبداللہ بن مغفل نے کی تھی)۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، معاویہ بن قرہ، عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

فتح (مکہ) کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پرچم کہاں نصب فرمایا

جلد : جلد دوم حدیث 1426

راوی: سلیمان بن عبدالرحمن، سعد بن یحیی، محمد بن ابی حفصہ، زہری، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ

Free Download from QuranUrdu.com

عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ زَمَنَ الْفَتْحِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ تَنْزِلُ غَدًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِنْ مَنْزِلٍ ثُمَّ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُؤْمِنُ الْكَافِرَ وَلَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُؤْمِنَ قِيلَ لِلزُّهْرِيِّ وَمَنْ وَرِثَ أَبَا طَالِبٍ قَالَ وَرِثَهُ عَقِيلٌ وَطَالِبٌ قَالَ مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَيْنَ تَنْزِلُ غَدًا فِي حَجَّتِهِ وَلَمْ يَقُلْ يُونُسُ حَجَّتِهِ وَلَا زَمَنَ الْفَتْحِ

سلیمان بن عبدالرحمن، سعد بن یحیی، محمد بن ابی حفصہ، زہری، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فتح مکہ کے زمانہ میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کل آپ کہاں قیام فرمائیں گے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا عقیل نے ہمارے واسطے ٹھہرنے کی کوئی جگہ چھوڑی ہے؟ پھر آپ نے فرمایا نہ مومن کافر کا وارث ہو سکتا ہے اور نہ کافر مومن کا۔ زہری سے پوچھا گیا کہ ابوطالب کا کون وارث ہوا؟ انہوں نے کہا عقیل اور طالب ان کے وارث ہوئے معمر نے زہری سے یہ روایت کی ہے کہ آپ کل کہاں ٹھہریں گے آپ کے حج کے زمانہ میں (اسامہ نے کہا) تھا اور یونس کی روایت میں نہ حج کا ذکر ہے نہ زمانہ فتح کا۔

راوی: سلیمان بن عبدالرحمن، سعد بن یحیی، محمد بن ابی حفصہ، زہری، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

فتح (مکہ) کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پرچم کہاں نصب فرمایا

جلد : جلد دوم حدیث 1427

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلُنَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ إِذَا فَتَحَ اللَّهُ الْخَيْفُ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

Free Download from QuranUrdu.com

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر اللہ نے فتح دی تو ان شاء اللہ ہمارے ٹھہرنے کی جگہ خیف ہو گی جہاں قریش نے کفر پر قسمیں کھائیں تھیں۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

فتح (مکہ) کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پرچم کہاں نصب فرمایا

جلد : جلد دوم **حدیث** 1428

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَرَادَ حُنَيْنًا مَنْزِلُنَا غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ

موسی بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب جنگ حنین کا ارادہ کیا تو فرمایا کہ ہم ان شاء اللہ خیف بنی کنانہ میں ٹھہریں گے جہاں کافروں نے کفر پر باہم عہد وپیمان کیا تھا۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 1429

راوی: یحیی بن قزعہ، مالک، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلْهُ قَالَ مَالِكٌ وَلَمْ يَكُنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا نُرَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ يَوْمَئِذٍ مُحْرِمًا

یحیی بن قزعہ، مالک، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح (مکہ) کے دن سر مبارک پر خود رکھے ہوئے مکہ میں داخل ہوئے آپ نے خود اتارا ہی تھا کہ ایک آدمی نے آکر کہا کہ ابن خطل (جو کہ چند مسلمانوں کو قتل کرکے مرتد ہو گیا تھا) کعبہ کے پردے پکڑے ہوئے موجود ہے، آپ نے فرمایا اسے قتل کر دو مالک کہتے ہیں کہ جہاں تک ہمارا خیال ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت محرم نہیں تھے۔

راوی: یحیی بن قزعہ، مالک، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

فتح (مکہ) کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پرچم کہاں نصب فرمایا

جلد : جلد دوم حدیث 1430

راوی: صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، ابن ابی نجیح، مجاهد، ابو معمر، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

Free Download from QuranUrdu.com

قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَحَوْلَ الْبَيْتِ سِتُّونَ وَثَلَاثُ مِائَةِ نُصُبٍ فَجَعَلَ يَطْعُنُهَا بِعُودٍ فِي يَدِهِ وَيَقُولُ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ

صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، ابن ابی نجیح، مجاہد، ابو معمر، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح (مکہ) کے دن مکہ میں داخل ہوئے اور بیت اللہ کے ارد گرد تین سو ساٹھ بت تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ کی لکڑی سے ان کو مارتے ہوئے فرماتے تھے حق آ گیا اور باطل ملیامیٹ ہو گیا، حق آیا اور اب باطل نہ آئے گا اور نہ دوبارہ لوٹے گا۔

راوی : صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، ابن ابی نجیح، مجاہد، ابو معمر، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

فتح (مکہ) کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پرچم کہاں نصب فرمایا

جلد : جلد دوم حدیث 1431

راوی: اسحاق، عبدالصمد، ان کے والد، ایوب، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ أَبَى أَنْ يَدْخُلَ الْبَيْتَ وَفِيهِ الْآلِهَةُ فَأَمَرَ بِهَا فَأُخْرِجَتْ فَأُخْرِجَ صُورَةُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ فِي أَيْدِيهِمَا مِنْ الْأَزْلَامِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَهُمْ اللَّهُ لَقَدْ عَلِمُوا مَا اسْتَقْسَمَا بِهَا قَطُّ ثُمَّ دَخَلَ الْبَيْتَ فَكَبَّرَ فِي نَوَاحِي الْبَيْتِ وَخَرَجَ وَلَمْ يُصَلِّ فِيهِ تَابَعَهُ مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ وَقَالَ وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق، عبدالصمد، ان کے والد، ایوب، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مکہ تشریف لائے تو کعبہ میں (بہت سے) بت تھے آپ کعبہ میں داخل ہونے سے رکے رہے تو آپ نے ان بتوں کے نکالنے کا حکم دیا تو انہیں نکالا گیا (ان میں) ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام کی تصویریں نکالی گئیں جن کے ہاتھوں میں (پانسہ) کے تیر تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ ان کافروں کو سمجھ دے۔ انہیں خوب اچھی طرح معلوم ہے ان دونوں بزرگوں نے کبھی پانسہ کے تیر نہیں پھینکے پھر آنحضرت کعبہ میں داخل ہوئے اور اس کے گوشوں میں تکبیر کہی اور اس میں بغیر نماز پڑھے ہوئے باہر تشریف لے آئے، معمر نے بواسطہ ایوب اور وہیب نے بواسطہ ایوب، عکرمہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : اسحاق، عبدالصمد، ان کے والد، ایوب، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مکہ کے اوپر سے داخل ہونے کا بیان لیث، یونس، نافع، ...

باب : غزوات کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مکہ کے اوپر سے داخل ہونے کا بیان لیث، یونس، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے دن مکہ کے اوپر والے حصہ سے اپنی سوری پر اسامہ بن زید کو بٹھائے ہوئے تشریف لائے آپ کے ساتھ بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حاجب کعبہ عثمان بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے آپ نے مسجد میں اپنی سواری کو بٹھا دیا اور عثمان کو کعبہ کی چابی لانے کا حکم دیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عثمان بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کعبہ میں داخل ہو گئے اور اس میں بہت دیر تک ٹھہرے رہے پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لے آئے اب لوگ دوڑے سب سے پہلے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اندر گئے انہوں نے دروازے کے پیچھے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کھڑا ہوا دیکھا تو ان سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کہاں پڑھی ہے؟ تو بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نماز پڑھنے کی جگہ بتادی عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ پوچھنا بھول گیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنی رکعتیں پڑھی تھیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1432

راوی: هشیم بن خارجه، حفص بن میسره، هشام بن عروه، ان کے والد، حضرت عائشه رضی اللهعنها

حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ

Free Download from QuranUrdu.com

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ كَدَاءٍ الَّتِي بِأَعْلَى مَكَّةَ تَابَعَهُ أَبُو أُسَامَةَ وَوُهَيْبٌ فِي كَدَاءٍ

ہشیم بن خارجہ، حفص بن میسرہ، ہشام بن عروہ، ان کے والد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح (مکہ) کے دن کدا سے جو مکہ کے اوپر والے حصہ میں ہے داخل ہوئے ابو اسامہ اور وہیب نے کداء میں اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی: ہشیم بن خارجہ، حفص بن میسرہ، ہشام بن عروہ، ان کے والد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مکہ کے اوپر سے داخل ہونے کا بیان لیث یونس نافع عب...

باب: غزوات کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مکہ کے اوپر سے داخل ہونے کا بیان لیث یونس نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے دن مکہ کے اوپر والے حصہ سے اپنی سوری پر اسامہ بن زید کو بٹھائے ہوئے تشریف لائے آپ کے ساتھ بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حاجب کعبہ عثمان بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے آپ نے مسجد میں اپنی سواری کو بٹھا دیا اور عثمان کو کعبہ کی چابی لانے کا حکم دیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عثمان بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کعبہ میں داخل ہوگئے اور اس میں بہت دیر تک ٹھہرے رہے پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لے آئے اب لوگ دوڑے سب سے پہلے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اندر گئے انہوں نے دروازے کے پیچھے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کھڑا ہوا دیکھا تو ان سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کہاں پڑھی ہے؟ تو بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نماز پڑھنے کی جگہ بتادی عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ پوچھنا بھول گیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنی رکعتیں پڑھی تھیں۔

جلد: جلد دوم   **حدیث** 1433

راوی: عبید بن اسمٰعیل، ابواسامہ، ھشام، اپنے والد

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ أَعْلَى مَكَّةَ مِنْ كَدَاءٍ

عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، ہشام، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے سال مکہ کے اوپر

Free Download from QuranUrdu.com

کے حصہ یعنی کدا سے داخل ہوئے۔

راوی : عبید بن اسمٰعیل، ابو اسامہ، ہشام، اپنے والد

فتح (مکہ) کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اترنے کی جگہ کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

فتح (مکہ) کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اترنے کی جگہ کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1434

راوی: ابو الولید، شعبہ، عمرو، ابن ابی لیلی

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى مَا أَخْبَرَنَا أَحَدٌ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى غَيْرُ أُمِّ هَانِئٍ فَإِنَّهَا ذَكَرَتْ أَنَّهُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ اغْتَسَلَ فِي بَيْتِهَا ثُمَّ صَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ قَالَتْ لَمْ أَرَهُ صَلَّى صَلَاةً أَخَفَّ مِنْهَا غَيْرَ أَنَّهُ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ

ابو الولید، شعبہ، عمرو، ابن ابی لیلیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ ہمیں ام ہانی کے سوا کسی نے نہیں بتایا کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چاشت کی نماز پڑھتے دیکھا ہے وہ کہتی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن ان کے گھر میں غسل فرما کر آٹھ رکعتیں نماز پڑھی وہ کہتی ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس نماز سے ہلکی کوئی نماز پڑھتے نہیں دیکھا مگر یہ کہ آپ رکوع وسجود پوری طرح ادا فرما رہے تھے۔

راوی : ابو الولید، شعبہ، عمرو، ابن ابی لیلیٰ

اس باب میں کوئی عنوان نہیں...

باب : غزوات کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 1435

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، منصور، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، منصور، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے رکوع اور سجود میں یہ پڑھا کرتے تھے اے اللہ! تو پاک ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم تیری ہی حمد بیان کرتے ہیں۔ اے اللہ! مجھے بخش دے۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، منصور، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : غزوات کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 1436

راوی: ابوالنعمان، ابوعوانہ، ابوالبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ عُمَرُ

يُدْخِلُنِي مَعَ أَشْيَاخِ بَدْرٍ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِمَ تُدْخِلُ هَذَا الْفَتَى مَعَنَا وَلَنَا أَبْنَاءٌ مِثْلُهُ فَقَالَ إِنَّهُ مِمَّنْ قَدْ عَلِمْتُمْ قَالَ فَدَعَاهُمْ ذَاتَ يَوْمٍ وَدَعَانِي مَعَهُمْ قَالَ وَمَا رُئِيتُهُ دَعَانِي يَوْمَئِذٍ إِلَّا لِيُرِيَهُمْ مِنِّي فَقَالَ مَا تَقُولُونَ فِي إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا حَتَّى خَتَمَ السُّورَةَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ أُمِرْنَا أَنْ نَحْمَدَ اللَّهَ وَنَسْتَغْفِرَهُ إِذَا نُصِرْنَا وَفُتِحَ عَلَيْنَا وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا نَدْرِي أَوْ لَمْ يَقُلْ بَعْضُهُمْ شَيْئًا فَقَالَ لِي يَا ابْنَ عَبَّاسٍ أَكَذَاكَ تَقُولُ قُلْتُ لَا قَالَ فَمَا تَقُولُ قُلْتُ هُوَ أَجَلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمَهُ اللَّهُ لَهُ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ فَتْحُ مَكَّةَ فَذَاكَ عَلَامَةُ أَجَلِكَ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا قَالَ عُمَرُ مَا أَعْلَمُ مِنْهَا إِلَّا مَا تَعْلَمُ

ابو النعمان، ابو عوانہ، ابو البشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھے (اپنی مجلس میں) مشائخ بدر کے ساتھ بٹھاتے تھے تو بعض نے ان میں سے کہا کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس لڑکے کو جس کے برابر ہماری اولاد ہے ہمارے ساتھ کیوں بیٹھاتے ہیں، انہوں نے جواب دیا کہ پھر آپ لوگ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کن لوگوں (کس طبقہ) میں سے سمجھتے ہو، ابن عباس کہتے ہیں کہ پھر ایک دن انہیں اور ان کے ساتھ مجھے جہاں تک میں سمجھتا ہوں صرف اس لئے بلایا کہ انہیں میری طرف سے (علمی کمال) دکھادیں، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (ان لوگوں سے) کہا کہ اِذَا جَاءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَالۡفَتۡحُ آخر سورت تک میں تمہاری کیا رائے ہے؟ بعض نے کہا کہ جب اللہ ہماری مدد کرے اور فتح عطا فرمائے تو اس نے ہمیں حمد و استغفار کا حکم دیا ہے، بعض نے کہا ہمیں معلوم نہیں، بعض نے کچھ بھی نہیں کہا، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے کہا اے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ! کیا تمہارا بھی یہی خیال ہے؟ میں نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا پھر تم کیا کہتے ہو؟ میں نے کہا جب اللہ کی مدد اور فتح مکہ حاصل ہوئی تو اللہ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وفات کی خبر دی ہے تو فتح مکہ آپ کی وفات کی علامت ہے لہذا آپ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح کیجئے اور استغفار کیجئے اللہ قبول کرنے والے ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میرا بھی یہی خیال ہے جو تمہارا ہے۔

راوی : ابو النعمان، ابو عوانہ، ابو البشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

اس باب میں کوئی عنوان نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 1437

راوی: سعید بن شرجیل، لیث، مقبری، ابوشریح عدوی نے عمرو بن سعید

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ شُرَحْبِيلَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِعَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ وَهُوَ يَبْعَثُ الْبُعُوثَ إِلَى مَكَّةَ ائْذَنْ لِي أَيُّهَا الْأَمِيرُ أُحَدِّثْكَ قَوْلًا قَامَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَدَ يَوْمَ الْفَتْحِ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي وَأَبْصَرَتْهُ عَيْنَايَ حِينَ تَكَلَّمَ بِهِ إِنَّهُ حَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مَكَّةَ حَرَّمَهَا اللَّهُ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ لَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسْفِكَ بِهَا دَمًا وَلَا يَعْضِدَ بِهَا شَجَرًا فَإِنْ أَحَدٌ تَرَخَّصَ لِقِتَالِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَقُولُوا لَهُ إِنَّ اللَّهَ أَذِنَ لِرَسُولِهِ وَلَمْ يَأْذَنْ لَكُمْ وَإِنَّمَا أَذِنَ لِي فِيهَا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَقَدْ عَادَتْ حُرْمَتُهَا الْيَوْمَ كَحُرْمَتِهَا بِالْأَمْسِ وَلْيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَقِيلَ لِأَبِي شُرَيْحٍ مَاذَا قَالَ لَكَ عَمْرٌو قَالَ قَالَ أَنَا أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنْكَ يَا أَبَا شُرَيْحٍ إِنَّ الْحَرَمَ لَا يُعِيذُ عَاصِيًا وَلَا فَارًّا بِدَمٍ وَلَا فَارًّا بِخَرْبَةٍ

سعید بن شرجیل، لیث، مقبری، ابوشریح عدوی نے عمرو بن سعید سے جب وہ مکہ کی طرف لشکر بھیج رہا تھا تو کہا، اے امیر! مجھے اجازت دے دیجئے کہ میں آپ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وہ قول جو آپ نے فتح مکہ کے دوسرے دن فرمایا تھا بیان کروں آپ سے وہ بات میرے کانوں نے سنی دل نے محفوظ رکھی اور جب آپ وہ بات فرما رہے تھے تو آپ کو میری آنکھیں دیکھ رہی تھیں، آپ نے اللہ کی حمد وثناء کے بعد فرمایا کہ اللہ نے مکہ کو حرم بنایا ہے لوگوں نے نہیں بنایا ہے (کہ جب چاہا حلال کر لیا اور جب چاہا حرام) جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس کے لئے مکہ میں خونریزی کرنا اور مکہ کے درخت کاٹنا جائز نہیں اگر کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فتح مکہ کے دن قتال سے استدلال کرے تو تم اسے یہ جواب دے دو کہ اللہ نے اپنے رسول کو اس کی اجازت دی تھی اور تمہیں اجازت نہیں دی اور مجھے بھی صرف بہت تھوڑی دیر کے لئے اجازت دی تھی پھر آج اس کی حرمت ویسی ہی لوٹ آئی جیسے کل تھی اور (یہ بات) موجود لوگ غیر موجود لوگوں کو پہنچا دیں ابوشریح سے پوچھا گیا کہ پھر عمرو نے آپ سے کیا کہا؟ انہوں نے کہا کہ عمرو نے یہ جواب دیا کہ، اے ابوشریح! اس بات کو میں تم سے زیادہ جانتا ہوں (لیکن) حرم (مکہ) کسی گنہگار قاتل اور مفسد کو پناہ نہیں دیتا ہے (یعنی یہ لوگ اس کی حرمت سے مستثنیٰ ہیں)۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : سعید بن شرجیل، لیث، مقبری، ابوشریح عدوی نے عمرو بن سعید

باب : غزوات کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 1438

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَکَّةَ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح (مکہ) کے سال جب آپ مکہ میں تھے تو فرمایا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شراب کی خرید و فروخت کو حرام کر دیا ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ فتح میں مکہ میں ٹھہرنے کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ فتح میں مکہ میں ٹھہرنے کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 1439

راوی: ابونعیم، سفیان (دوسری سند) قبیصہ، سفیان، یحیی بن ابی اسحاق، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَقَمْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرًا نَقْصُرُ الصَّلَاةَ

ابونعیم، سفیان (دوسری سند) قبیصہ، سفیان، یحیی بن ابی اسحاق، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دس روز تک مکہ میں ٹھہرے رہے اور نماز قصر کرتے رہے۔

راوی: ابونعیم، سفیان (دوسری سند) قبیصہ، سفیان، یحیی بن ابی اسحاق، حضرت انس رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ فتح میں مکہ میں ٹھہرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1440

راوی: عبدان، عبداللہ، عاصم، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ

عبدان، عبداللہ، عاصم، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں انیس دن ٹھہرے کہ دو ہی رکعتیں پڑھتے تھے۔

راوی: عبدان، عبداللہ، عاصم، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ فتح میں مکہ میں ٹھہرنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1441

راوی: احمد بن یونس، ابوشہاب، عاصم، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقَمْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ تِسْعَ عَشْرَةَ نَقْصُرُ الصَّلَاةَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَنَحْنُ نَقْصُرُ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ تِسْعَ عَشْرَةَ فَإِذَا زِدْنَا أَتْمَمْنَا

احمد بن یونس، ابوشہاب، عاصم، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ (فتح مکہ میں) بحالت سفر انیس روز ٹھہرے کہ نماز قصر ادا کرتے تھے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے انیس دن کے درمیان نماز قصر ہی پڑھی اگر اور زیادہ ٹھہرتے تو پوری پڑھتے۔

راوی : احمد بن یونس، ابوشہاب، عاصم، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لیث، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر سے روایت کرتے ہیں جن کی پیشانی پر...

باب : غزوات کا بیان

لیث، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر سے روایت کرتے ہیں جن کی پیشانی پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کے سال ہاتھ پھیرا تھا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1442

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام، معمر، زهری، سنین ابی جمیله

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُنَيْنٍ أَبِي جَمِيلَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا وَنَحْنُ مَعَ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ وَزَعَمَ أَبُو جَمِيلَةَ أَنَّهُ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَجَ مَعَهُ عَامَ الْفَتْحِ

ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، زہری، سنین ابی جمیلہ کہتے ہیں کہ ہم ابن مسیب کے ہمراہ تھے زہری کہتے ہیں کہ ہمیں ابو جمیلہ نے بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے اور آپ کے ساتھ فتح مکہ کے سال گئے تھے۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، معمر، زہری، سنین ابی جمیلہ

یث، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر سے روایت کرتے ہیں جن کی پیشانی پر ا...

باب : غزوات کا بیان

یث، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر سے روایت کرتے ہیں جن کی پیشانی پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کے سال ہاتھ پھیرا تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1443

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، عمرو بن سلمہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ قَالَ قَالَ لِي أَبُو قِلَابَةَ أَلَا تَلْقَاهُ فَتَسْأَلَهُ قَالَ فَلَقِيتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ كُنَّا بِمَاءٍ مَمَرَّ النَّاسِ وَكَانَ يَمُرُّ بِنَا الرُّكْبَانُ فَنَسْأَلُهُمْ مَا لِلنَّاسِ مَا لِلنَّاسِ مَا هَذَا الرَّجُلُ فَيَقُولُونَ يَزْعُمُ أَنَّ اللهَ أَرْسَلَهُ أَوْحَى إِلَيْهِ أَوْ أَوْحَى اللهُ بِكَذَا فَكُنْتُ أَحْفَظُ ذَلِكَ الْكَلَامَ وَكَأَنَّمَا يُقَرُّ فِي صَدْرِي وَكَانَتْ الْعَرَبُ تَلَوَّمُ بِإِسْلَامِهِمْ الْفَتْحَ فَيَقُولُونَ اتْرُكُوهُ وَقَوْمَهُ فَإِنَّهُ إِنْ ظَهَرَ عَلَيْهِمْ فَهُوَ نَبِيٌّ صَادِقٌ فَلَمَّا كَانَتْ وَقْعَةُ أَهْلِ الْفَتْحِ بَادَرَ كُلُّ قَوْمٍ بِإِسْلَامِهِمْ وَبَدَرَ أَبِي قَوْمِي بِإِسْلَامِهِمْ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ جِئْتُكُمْ وَاللهِ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا فَقَالَ صَلُّوا صَلَاةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا وَصَلُّوا صَلَاةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا فَإِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ

أَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا فَنَظَرُوا فَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ أَكْثَرَ قُرْآنًا مِنِّي لِمَا كُنْتُ أَتَلَقَّى مِنْ الرُّكْبَانِ فَقَدَّمُونِي بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَأَنَا ابْنُ سِتٍّ أَوْ سَبْعِ سِنِينَ وَكَانَتْ عَلَيَّ بُرْدَةٌ كُنْتُ إِذَا سَجَدْتُ تَقَلَّصَتْ عَنِّي فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْ الْحَيِّ أَلَا تُغَطُّوا عَنَّا اسْتَ قَارِئِكُمْ فَاشْتَرَوْا فَقَطَعُوا لِي قَمِيصًا فَمَا فَرِحْتُ بِشَيْءٍ فَرَحِي بِذَلِكَ الْقَمِيصِ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، عمرو بن سلمہ سے مروی ہے ایوب کہتے ہیں کہ مجھ سے ابوقلابہ نے کہا کہ تو عمرو بن سلمہ سے مل کر کیوں نہیں پوچھتا وہ کہتے ہیں کہ میں ان سے ملا اور ان سے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم ایک چشمہ پر جہاں لوگوں کی گزر گاہ تھی رہتے تھے ہمارے پاس سے قافلے گزرتے تھے تو ہم ان قافلوں سے پوچھتے تھے کہ لوگوں کا کیا حال ہے؟ اور (مدعی نبوت) آدمی کی کیا حالت ہے؟ تو وہ جواب دیتے کہ وہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ اللہ کا رسول ہے؟ جس کی طرف وحی ہوتی ہے یا یہ کہا کہ اللہ اسے یہ وحی بھیجتا ہے، میں وہ کلام یاد کر لیا کرتا، گویا وہ میرے سینہ میں محفوظ ہے اور اہل عرب اپنے اسلام لانے میں فتح مکہ کا انتظار کرتے تھے اور یہ کہتے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی قوم (قریش) کو مٹنے دو اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غالب آ گئے تو آپ سچے نبی ہیں چنانچہ جب فتح مکہ کا واقعہ ہوا تو ہر قوم نے اسلام لانے میں سبقت کی اور میرے والد بھی اپنی قوم کے مسلمان ہونے میں جلدی کرنے لگے اور مسلمانوں سے جب واپس آئے تو کہا اللہ کی قسم! میں تمہارے پاس نبی برحق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے آیا ہوں انہوں نے فرمایا ہے کہ فلاں فلاں وقت ایسے ایسے نماز پڑھو، جب نماز کا وقت آ جائے تو ایک آدمی اذان کہے اور جسے قرآن زیادہ یاد ہو وہ امام بنے چونکہ میں قافلہ والوں سے قرآن سیکھ کر یاد کر لیتا تھا اس لئے ان میں کسی کو بھی مجھ سے زیادہ قرآن یاد نہ تھا، میں 6 یا 7 سال کا تھا کہ انہوں نے مجھے (امامت کے لئے) آگے بڑھا دیا اور میرے جسم پر ایک چادر تھی جب میں سجدہ کرتا تو وہ اوپر چڑھ جاتی (اور جسم ظاہر ہو جاتا) تو قبیلہ کی ایک عورت نے کہا تم اپنے قاری (امام) کی سرین ہم سے کیوں نہیں چھپاتے؟ تو انہوں نے کپڑا خرید کر میرے لئے ایک قمیص بنا دی تو میں اتنا کسی چیز سے خوش نہیں ہوا جتنا اس قمیص سے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، عمرو بن سلمہ

باب : غزوات کا بیان

Free Download from Quranurdu.com

یث، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر سے روایت کرتے ہیں جن کی پیشانی پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کے سال ہاتھ پھیرا تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1444

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ عُتْبَةُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ عَهِدَ إِلَى أَخِيهِ سَعْدٍ أَنْ يَقْبِضَ ابْنَ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ وَقَالَ عُتْبَةُ إِنَّهُ ابْنِي فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ فِي الْفَتْحِ أَخَذَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ ابْنَ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ فَأَقْبَلَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَقْبَلَ مَعَهُ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ هَذَا ابْنُ أَخِي عَهِدَ إِلَيَّ أَنَّهُ ابْنُهُ قَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَخِي هَذَا ابْنُ زَمْعَةَ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ابْنِ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ فَإِذَا أَشْبَهُ النَّاسِ بِعُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ هُوَ أَخُوكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ لِمَا رَأَى مِنْ شَبَهِ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَصِيحُ بِذَلِكَ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (دوسری سند) لیث، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ عتبہ بن ابی وقاص نے اپنے بھائی سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا تھا کہ زمعہ کی باندی کے لڑکے کو لے لینا اور عتبہ نے کہا تھا کہ وہ میرا بیٹا ہے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایام فتح میں مکہ میں تشریف لائے تو سعد بن ابی وقاص، زمعہ کی باندی کے لڑکے کو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور ان کے ساتھ عبد بن زمعہ بھی آیا سعد نے کہا یہ میرا بھتیجا ہے عتبہ نے مجھ سے کہا تھا کہ یہ اس کا لڑکا ہے عبد بن زمعہ نے کہا یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی زمعہ کا بیٹا ہے اس کے فراش پر پیدا ہوا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بچہ کی

Free Download from QuranUrdu.com

طرف دیکھا تو وہ عتبہ بن ابی وقاص کے زیادہ مشابہ تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے عبد بن زمعہ! اسے لے لو یہ تمہارا بھائی ہے کیونکہ یہ اسی کے فراش پر پیدا ہوا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے سودہ! اس سے پردہ کرو کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی مشابہت عتبہ بن ابی وقاص کے ساتھ دیکھی تھی ابن شہاب بواسطہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بچہ اس کا ہے جس کے فراش پر پیدا ہو اور زانی کے لئے پتھر ہیں ابن شہاب کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس حدیث کو با آواز بلند بیان کرتے تھے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

یث، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر سے روایت کرتے ہیں جن کی پیشانی پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کے سال ہاتھ پھیرا تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1445

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، یونس، زہری، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ الْفَتْحِ فَفَزِعَ قَوْمُهَا إِلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ يَسْتَشْفِعُونَهُ قَالَ عُرْوَةُ فَلَمَّا كَلَّمَهُ أُسَامَةُ فِيهَا تَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتُكَلِّمُنِي فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ قَالَ أُسَامَةُ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمَّا كَانَ الْعَشِيُّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ خَطِيبًا فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّمَا أَهْلَكَ النَّاسَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا ثُمَّ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتِلْكَ الْمَرْأَةِ فَقُطِعَتْ يَدُهَا فَحَسُنَتْ تَوْبَتُهَا بَعْدَ ذَلِكَ وَتَزَوَّجَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَأْتِي بَعْدَ ذَلِكَ فَأَرْفَعُ حَاجَتَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مقاتل، عبداللہ، یونس، زہری، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ غزوہ فتح میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک عورت نے چوری کی (حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا) اس کی قوم اسامہ بن زید کے پاس سفارش کرانے کے لئے دوڑی آئی عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں جب اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضرت سے اس عورت کو معاف کر دینے) کے بارے میں گفتگو کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ انور متغیر ہو گیا اور فرمایا کہ تو مجھ سے اللہ کی (مقرر کردہ) حدود میں سفارش کرتا ہے؟ اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے لئے بخشش کی دعا کیجئے، شام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ کے لئے کھڑے ہوئے اور اللہ کی شایان شان تعریف کر کے فرمایا، اما بعد! تم سے پہلے لوگوں کو اسی چیز نے ہلاک کیا ہے کہ اگر ان میں کوئی شریف اور بڑا آدمی چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور اگر کوئی ضعیف اور چھوٹا آدمی چوری کرتا تو اس پر حد جاری کر دیتے اس ذات پاک کی قسم! جس کے قبضہ (قدرت) میں میری جان ہے اگر فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چوری کرے (اعاذھا اللہ عنہا) تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ ڈالوں، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس عورت پر حکم جاری فرمایا تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا پھر اس کی توبہ مقبول ہو گئی اور اس نے (کسی سے) نکاح کر لیا عائشہ کہتی ہیں کہ اس کے بعد وہ عورت (میرے پاس) آیا کرتی تھی اور اس کی جو ضرورت ہوتی تھی اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کر دیتی۔

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، یونس، زہری، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

یث، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر سے روایت کرتے ہیں جن کی پیشانی پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کے سال ہاتھ پھیرا تھا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1446

راوی: عمرو بن خالد، زہیر، عاصم، ابوعثمان، مجاشع

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُجَاشِعٌ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَخِي بَعْدَ الْفَتْحِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ جِئْتُكَ بِأَخِي لِتُبَايِعَهُ عَلَى الْهِجْرَةِ قَالَ ذَهَبَ أَهْلُ الْهِجْرَةِ بِمَا فِيهَا فَقُلْتُ

Free Download from QuranUrdu.com

عَلَى أَيِّ شَيْئٍ تُبَايِعُهُ قَالَ أُبَايِعُهُ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالْإِيمَانِ وَالْجِهَادِ فَلَقِيتُ مَعْبَدًا بَعْدُ وَكَانَ أَكْبَرَهُمَا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ صَدَقَ مُجَاشِعٌ

عمرو بن خالد، زہیر، عاصم، ابوعثمان، مجاشع کہتے ہیں کہ فتح مکہ کے بعد میں اپنے بھائی کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لیکر آیا اور عرض کیا یارسول اللہ! میں اپنے بھائی (مجالد) کو آپکی خدمت میں لایاہوں کہ آپ اس سے ہجرت پر بیعت لیں آپ نے فرمایا کہ ہجرت کی فضیلت تو مہاجرین نے حاصل کرلی میں نے عرض کیا کہ پھر کس چیز پر آپ اس سے بیعت لیں گے؟ آپ نے فرمایا اسلام، ایمان اور جہاد پر پھر میں نے ابومعبد سے جو ان دونوں میں سب سے بڑے تھے ملاقات کی اور ان سے (اس حدیث کے متعلق) پوچھا تو انہوں نے کہا کہ مجاشع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سچ کہا ہے

راوی: عمرو بن خالد، زہیر، عاصم، ابوعثمان، مجاشع

باب : غزوات کا بیان

یث، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر سے روایت کرتے ہیں جن کی پیشانی پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کے سال ہاتھ پھیرا تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1447

راوی: محمد بن ابوبکر، فضیل بن سلیمان، عاصم، ابوعثمان، نہدی، مجاشع بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ مُجَاشِعِ بْنِ مَسْعُودٍ انْطَلَقْتُ بِأَبِي مَعْبَدٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُبَايِعَهُ عَلَى الْهِجْرَةِ قَالَ مَضَتْ الْهِجْرَةُ لِأَهْلِهَا أُبَايِعُهُ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالْجِهَادِ فَلَقِيتُ أَبَا مَعْبَدٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ صَدَقَ مُجَاشِعٌ وَقَالَ خَالِدٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ مُجَاشِعٍ أَنَّهُ جَاءَ بِأَخِيهِ مُجَالِدٍ

محمد بن ابوبکر، فضیل بن سلیمان، عاصم، ابوعثمان، نہدی، مجاشع بن مسعود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ابومعبد کو ہجرت پر بیعت لینے کے لئے لے کر آیا تو آپ نے فرمایا کہ ہجرت تو

مہاجرین پر ختم ہو چکی میں اس سے اسلام اور جہاد پر بیعت کرلوں گا پھر میں نے ابو معبد سے ملاقات کر کے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ مجاشع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سچ کہا ہے خالد ابو عثمان مجاشع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اپنے بھائی مجالد کو لے کر آئے۔

راوی: محمد بن ابو بکر، فضیل بن سلیمان، عاصم، ابو عثمان، نہدی، مجاشع بن مسعود

باب : غزوات کا بیان

یث، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر سے روایت کرتے ہیں جن کی پیشانی پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کے سال ہاتھ پھیرا تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1448

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوبشر، مجاهد

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُهَاجِرَ إِلَى الشَّأْمِ قَالَ لَا هِجْرَةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ فَانْطَلِقْ فَاعْرِضْ نَفْسَكَ فَإِنْ وَجَدْتَ شَيْئًا وَإِلَّا رَجَعْتَ وَقَالَ النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ فَقَالَ لَا هِجْرَةَ الْيَوْمَ أَوْ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوبشر، مجاہد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ میں شام کی طرف ہجرت کرنا چاہتا ہوں تو انہوں نے کہا کہ ہجرت تو ختم ہو چکی اب تو جہاد ہے لہذا تم جاؤ اور اپنے دل میں غور و فکر کرو اگر تم کچھ (طاقت جہاد کی) پاتے ہو (تو خیر) ورنہ باز آجاؤ۔ نظر، شعبہ، ابوبشر، مجاہد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہجرت کرنے کو کہا تو انہوں نے فرمایا کہ اب یا یہ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ہجرت نہیں رہی۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوبشر، مجاہد

باب : غزوات کا بیان

یث، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر سے روایت کرتے ہیں جن کی پیشانی پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کے سال ہاتھ پھیرا تھا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1449

راوی: اسحاق بن یزید یحیی بن حمزۃ ابوعمرو اوزاعی عبیدۃ بن ابولبابہ مجاھد بن جبر مکی

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ جَبْرٍ الْمَكِّيِّ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقُولُ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ

اسحاق بن یزید یحیی بن حمزہ ابوعمرو اوزاعی عبیدہ بن ابولبابہ مجاہد بن جبر مکی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے کرتے تھے کہ فتح (مکہ) کے بعد ہجرت ختم ہوگئی (کیونکہ تمام ملک دار الاسلام بن گیا)۔

راوی : اسحاق بن یزید یحیی بن حمزہ ابوعمرو اوزاعی عبیدہ بن ابولبابہ مجاہد بن جبر مکی

باب : غزوات کا بیان

یث، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر سے روایت کرتے ہیں جن کی پیشانی پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کے سال ہاتھ پھیرا تھا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1450

راوی: اسحاق بن یزید، یحیی بن حمزہ، اوزاعی، عطاء بن ابی رباح

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ زُرْتُ عَائِشَةَ مَعَ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ فَسَأَلَهَا عَنْ الْهِجْرَةِ فَقَالَتْ لَا هِجْرَةَ الْيَوْمَ كَانَ الْمُؤْمِنُ يَفِرُّ أَحَدُهُمْ بِدِينِهِ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخَافَةَ أَنْ يُفْتَنَ عَلَيْهِ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَقَدْ أَظْهَرَ اللَّهُ الْإِسْلَامَ فَالْمُؤْمِنُ يَعْبُدُ رَبَّهُ حَيْثُ شَاءَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ

اسحاق بن یزید، یحیی بن حمزہ، اوزاعی، عطاء بن ابی رباح سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں عبید بن عمیر کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آیا اور ان سے ہجرت کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا اب ہجرت نہیں ہے (پہلے چونکہ اسلام غالب نہ تھا اس لئے) مسلمان اپنے دین کو فتنہ سے محفوظ رکھنے کے لئے اللہ اور اس کے رسول کی طرف بھاگتا تھا لیکن اب تو اللہ نے اسلام کو غالب کر دیا ہے لہذا مومن جہاں چاہے اپنے رب کی عبادت کرے ہاں ابھی جہاد اور (اخلاص) نیت باقی ہے۔

راوی: اسحاق بن یزید، یحیی بن حمزہ، اوزاعی، عطاء بن ابی رباح

باب : غزوات کا بیان

یث، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر سے روایت کرتے ہیں جن کی پیشانی پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کے سال ہاتھ پھیرا تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1451

راوی: اسحاق، ابوعاصم، ابن جریج، حسن بن مسلم، مجاهد

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مَكَّةَ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فَهِيَ حَرَامٌ بِحَرَامِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَلَا تَحِلُّ لِأَحَدٍ بَعْدِي وَلَمْ تَحْلِلْ لِي قَطُّ إِلَّا سَاعَةً مِنْ الدَّهْرِ لَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا يُعْضَدُ شَوْكُهَا وَلَا يُخْتَلَى خَلَاهَا وَلَا تَحِلُّ لُقَطَتُهَا إِلَّا لِمُنْشِدٍ فَقَالَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ إِلَّا الْإِذْخِرَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّهُ لَا بُدَّ مِنْهُ لِلْقَيْنِ وَالْبُيُوتِ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّهُ حَلَالٌ وَعَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

Free Download from QuranUrdu.com

بِمِثْلِ هَذَا أَوْ نَحْوِ هَذَا رَوَاهُ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق، ابوعاصم، ابن جریج، حسن بن مسلم، مجاہد سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے دن (خطبہ کے لئے) کھڑے ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان وزمین کی پیدائش کے دن سے مکہ کو حرم قرار دیا ہے لہذا یہ قیامت تک اللہ کے (حکم) حرم کی وجہ سے حرم ہے نہ مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال ہوا نہ میرے بعد کسی کے لئے حلال ہوگا اور علاوہ تھوڑی دیر کے میرے لئے بھی حلال نہیں ہوا نہ اس کے شکار کو بھگانا جائز ہے نہ اس کے کانٹوں کا اکھیڑ نا درست ہے نہ اس کی گھاس کا کاٹنا جائز ہے اور نہ اسکی پڑی ہوئی کسی چیز کو اٹھانا جائز ہے علاوہ اس کے جو لوگوں کو اطلاع دے دے، تو عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبدالمطلب نے کہا سوائے اذخر (گھاس) کے یا رسول اللہ! کیونکہ لوہاروں کو اور ہمارے گھروں میں اس کی ضرورت رہتی ہے تو حضور خاموش ہوئے پھر فرمایا سوائے اذخر کے کہ وہ (اس کا کاٹنا) حلال ہے ابن جریج، عبدالکریم، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اسی طرح روایت ہے ابوہریرہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی جیسی روایت کی ہے۔

راوی : اسحاق، ابوعاصم، ابن جریج، حسن بن مسلم، مجاہد

فرمان الہی (یاد کرو) حنین کے دن کو جب تم اپنی کثرت پر پھول گئے تھے تو اس نے تمہ...

باب : غزوات کا بیان

فرمان الہی (یاد کرو) حنین کے دن کو جب تم اپنی کثرت پر پھول گئے تھے تو اس نے تمہیں کچھ فائدہ نہ دیا اور زمین باوجود اپنی فراخی کے تم پر تنگ ہوگئی پھر تم نے پشت پھیر لی پھر اللہ تعالیٰ نے تمہاری تسکین (کی صورت) نازل فرمائی۔ غفور رحیم تک کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1452

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، یزید بن ہارون، اسمعیل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ رَأَيْتُ بِيَدِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى ضَرْبَةً قَالَ ضُرِبْتُهَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ قُلْتُ شَهِدْتَ حُنَيْنًا قَالَ قَبْلَ ذَلِكَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، یزید بن ہارون، اسماعیل سے مروی ہے کہ میں نے ابن ابی اوفی کے ہاتھ میں چوٹ کا نشان دیکھا انہوں نے کہا میرے یہ چوٹ حنین کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ لگی تھی میں نے کہا کیا آپ (معرکہ) حنین میں شریک تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں اس سے پہلی (جنگوں میں) بھی شریک ہوتا تھا۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، یزید بن ہارون، اسمٰعیل

باب : غزوات کا بیان

فرمان الٰہی (یاد کرو) حنین کے دن کو جب تم اپنی کثرت پر پھول گئے تھے تو اس نے تمہیں کچھ فائدہ نہ دیا اور زمین باوجود اپنی فراخی کے تم پر تنگ ہو گئی پھر تم نے پشت پھیر لی پھر اللہ تعالیٰ نے تمہاری تسکین (کی صورت) نازل فرمائی۔ غفور رحیم تک کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1453

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابواسحاق سے مروی ہے کہ براء بن عازب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ کَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا عُمَارَةَ أَتَوَلَّيْتَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ أَمَّا أَنَا فَأَشْهَدُ عَلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَمْ يُوَلِّ وَلَکِنْ عَجِلَ سَرَعَانُ الْقَوْمِ فَرَشَقَتْهُمْ هَوَازِنُ وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ آخِذٌ بِرَأْسِ بَغْلَتِهِ الْبَيْضَائِ يَقُولُ أَنَا النَّبِيُّ لَا کَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

محمد بن کثیر، سفیان، ابواسحاق سے مروی ہے کہ براء بن عازب نے اس شخص سے جس نے آکر ان سے پوچھا تھا کہ اے ابوعمارہ! کیا آپ نے حنین کے دن پشت دکھادی تھی؟ فرمایا کہ دیکھو میں گواہ ہوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پشت نہیں پھیری لیکن قوم میں سے جلد بازوں نے جلدی کی، تو قوم ہوازن نے ان پر تیر اندازی شروع کر دی اور بازوں نے جلدی کی تو قوم ہوازن نے ان پر تیر اندازی شروع کر دی اور ابوسفیان بن حارث آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خچر کا سر پکڑے ہوئے تھے اور آپ فرمارہے تھے کہ میں سچا نبی ہوں، میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابواسحاق سے مروی ہے کہ براء بن عازب

باب : غزوات کا بیان

فرمان الہی (یاد کرو) حنین کے دن کو جب تم اپنی کثرت پر پھول گئے تھے تو اس نے تمہیں کچھ فائدہ نہ دیا اور زمین باوجود اپنی فراخی کے تم پر تنگ ہوگئی پھر تم نے پشت پھیرلی پھر اللہ تعالیٰ نے تمہاری تسکین (کی صورت) نازل فرمائی۔ غفور رحیم تک کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1454

راوی: ابوولید، شعبہ، ابواسحاق سے مروی ہے کہ انھوں نے براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قِيلَ لِلْبَرَائِ وَأَنَا أَسْمَعُ أَوَلَّيْتُمْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ أَمَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا كَانُوا رُمَاةً فَقَالَ أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

ابوولید، شعبہ، ابواسحاق سے مروی ہے کہ انہوں نے براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا اور میں سن رہا تھا کہ کیا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حنین کے دن بھاگ گئے تھے تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو نہیں بھاگے وہ لوگ تیر انداز تھے تو آپ یہ فرمارہے تھے کہ میں سچا نبی ہوں میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔

راوی : ابوولید، شعبہ، ابواسحاق سے مروی ہے کہ انہوں نے براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

فرمان الہی (یاد کرو) حنین کے دن کو جب تم اپنی کثرت پر پھول گئے تھے تو اس نے تمہیں کچھ فائدہ نہ دیا اور زمین باوجود اپنی فراخی کے تم پر تنگ ہوگئی پھر تم نے پشت پھیرلی پھر اللہ تعالیٰ نے تمہاری تسکین (کی صورت) نازل فرمائی۔ غفور رحیم تک کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1455

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابواسحاق سے مروی ہے کہ انہوں نے براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعَ الْبَرَاءَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ مِنْ قَيْسٍ أَفَرَرْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ لَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَفِرَّ كَانَتْ هَوَازِنُ رُمَاةً وَإِنَّا لَمَّا حَمَلْنَا عَلَيْهِمْ انْكَشَفُوا فَأَكْبَبْنَا عَلَى الْغَنَائِمِ فَاسْتُقْبِلْنَا بِالسِّهَامِ وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَتِهِ الْبَيْضَاءِ وَإِنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ الْحَارِثِ آخِذٌ بِزِمَامِهَا وَهُوَ يَقُولُ أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ قَالَ إِسْرَائِيلُ وَزُهَيْرٌ نَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَغْلَتِهِ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابواسحاق سے مروی ہے کہ انہوں نے براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا جب ان سے قبیلہ قیس کے ایک آدمی نے پوچھا کیا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حنین کے دن چھوڑ کر بھاگ گئے تھے، تو انہوں نے فرمایا مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو نہیں بھاگے (ہوا یہ کہ) قوم ہوازن بہت زیادہ تیر انداز تھے جب ہم نے ان پر حملہ کیا تو وہ بھاگ گئے ہم مال غنیمت لوٹنے میں مصروف ہو گئے تو ہمارے سامنے سے تیر آنے لگے اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ کے سفید خچر پر دیکھا جس کی لگام ابوسفیان پکڑے ہوئے تھے اور آپ فرما رہے تھے کہ میں سچا نبی ہوں، میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں، اسرائیل اور زہیر نے یہ روایت کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے خچر سے اتر آئے تھے۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابواسحاق سے مروی ہے کہ انہوں نے براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: غزوات کا بیان

فرمان الٰہی (یاد کرو) حنین کے دن کو جب تم اپنی کثرت پر پھول گئے تھے تو اس نے تمہیں کچھ فائدہ نہ دیا اور زمین باوجود اپنی فراخی کے تم پر تنگ ہو گئی پھر تم نے پشت پھیر لی پھر اللہ تعالیٰ نے تمہاری تسکین (کی صورت) نازل فرمائی۔ غفور رحیم تک کا بیان

جلد: جلد دوم حدیث 1456

راوی: سعید بن عقیر، لیث، عقیل، ابن شہاب (دوسری سند) اسحاق، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب کے بھتیجے محمد

Free Download from QuranUrdu.com

بن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مردان اور مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ح و حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ شِهَابٍ وَزَعَمَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ مَرْوَانَ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ حِينَ جَائَهُ وَفْدُ هَوَازِنَ مُسْلِمِينَ فَسَأَلُوهُ أَنْ يَرُدَّ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَسَبْيَهُمْ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعِي مَنْ تَرَوْنَ وَأَحَبُّ الْحَدِيثِ إِلَيَّ أَصْدَقُهُ فَاخْتَارُوا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ إِمَّا السَّبْيَ وَإِمَّا الْمَالَ وَقَدْ كُنْتُ اسْتَأْنَيْتُ بِكُمْ وَكَانَ أَنْظَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً حِينَ قَفَلَ مِنْ الطَّائِفِ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ رَادٍّ إِلَيْهِمْ إِلَّا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ قَالُوا فَإِنَّا نَخْتَارُ سَبْيَنَا فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُسْلِمِينَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ إِخْوَانَكُمْ قَدْ جَاؤُنَا تَائِبِينَ وَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ أَنْ أَرُدَّ إِلَيْهِمْ سَبْيَهُمْ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُطَيِّبَ ذَلِكَ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَكُونَ عَلَى حَظِّهِ حَتَّى نُعْطِيَهُ إِيَّاهُ مِنْ أَوَّلِ مَا يُفِيءُ اللَّهُ عَلَيْنَا فَلْيَفْعَلْ فَقَالَ النَّاسُ قَدْ طَيَّبْنَا ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا لَا نَدْرِي مَنْ أَذِنَ مِنْكُمْ فِي ذَلِكَ مِمَّنْ لَمْ يَأْذَنْ فَارْجِعُوا حَتَّى يَرْفَعَ إِلَيْنَا عُرَفَاؤُكُمْ أَمْرَكُمْ فَرَجَعَ النَّاسُ فَكَلَّمَهُمْ عُرَفَاؤُهُمْ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّهُمْ قَدْ طَيَّبُوا وَأَذِنُوا هَذَا الَّذِي بَلَغَنِي عَنْ سَبْيِ هَوَازِنَ

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب (دوسری سند) اسحاق، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب کے بھتیجے محمد بن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مردان اور مسور بن مخرمہ سے مروی ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ہوازن کا وفد مسلمان ہو کر آیا اور آپ سے درخواست کی کہ ان کے قیدی اور مال انہیں واپس کر دیئے جائیں تو آپ نے ان سے فرمایا: میرے پاس جنہیں تم دیکھ رہے ہو وہ (میرے صحابہ) ہیں اور مجھے سب سے زیادہ سچی بات پسند ہے لہذا تم دو میں سے ایک چیز پسند کر لو یا قیدی یا مال اور میں نے تو تمہاری وجہ سے (تقسیم غنیمت میں) تاخیر بھی کی تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طائف سے واپس تشریف لاتے وقت دس سے زیادہ دن تک (قوم ہوازن کا) انتظار کیا تھا جب ان پر یہ روشن ہو گیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صرف ایک ہی چیز واپس کریں گے تو انہوں نے کہا ہم اپنے قیدیوں کو اختیار کرتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلمانوں کو خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور آپ نے اللہ کی شایان شان تعریف کر کے فرمایا اما بعد! تمہارے بھائی (کفر سے) توبہ کر کے

Free Download from QuranUrdu.com

ہمارے پاس آئے ہیں اور میں مناسب سمجھتا ہوں کہ ان کے قیدی انہیں واپس کر دیئے جائیں لہذا تم میں سے جو شخص احسان کے طور پر چھوڑنا چاہے وہ ایسا کرے اور جو اپنے حصہ کو نہ چھوڑنا چاہے بلکہ وہ یہ چاہے کہ ہم اس کے عوض میں اس مال میں سے جو اللہ تعالیٰ اول فے میں ہمیں عطا فرمائے اسے دیں تو ایسا کرے۔ لوگوں نے کہا یارسول اللہ! ہم احسان کرنا چاہتے ہیں آپ نے فرمایا کہ ہمیں معلوم نہیں کہ تم میں سے کس نے پسند کر کے اجازت دی ہے کس نے نہیں؟ لہذا تم واپس چلے جاؤ یہاں تک کہ تمہارے سردار آکر ہمارے پاس یہ معاملہ پیش کریں لوگ واپس چلے گئے اور ان سے ان کے سرداروں نے گفتگو کی پھر وہ سردار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس واپس آئے اور آپ کو بتایا کہ سب لوگ خوشی سے اس کی اجازت دیتے ہیں یہ وہ حدیث ہے جو مجھے ہوازن کے قیدیوں کے بارے میں معلوم ہوئی ہے۔

راوی : سعید بن عقیر، لیث، عقیل، ابن شہاب (دوسری سند) اسحاق، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب کے بھتیجے محمد بن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مردان اور مسور بن مخرمہ

باب : غزوات کا بیان

فرمان الٰہی (یاد کرو) حنین کے دن کو جب تم اپنی کثرت پر پھول گئے تھے تو اس نے تمہیں کچھ فائدہ نہ دیا اور زمین باوجود اپنی فراخی کے تم پر تنگ ہوگئی پھر تم نے پشت پھیر لی پھر اللہ تعالیٰ نے تمہاری تسکین (کی صورت) نازل فرمائی۔ غفور رحیم تک کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1457

راوی : ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ح حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا قَفَلْنَا مِنْ حُنَيْنٍ سَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَذْرٍ كَانَ نَذَرَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اعْتِكَافٍ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَفَائِهِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَرَوَاهُ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ

Free Download from QuranUrdu.com

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو النعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا یارسول اللہ (دوسری سند) محمد بن مقاتلم عبداللہ، معمر، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب ہم غزوہ حنین سے واپس ہو رہے تھے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے اعتکاف کی نذر کے بارے میں پوچھا جو انہوں نے زمانہ جاہلیت میں مانی تھی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اس نذر کے پورا کرنے کا حکم دیا اور بعض نے اس طرح سند بیان کی حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر اور جریر بن حازم، حماد بن سلمہ، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ روایت بیان کی ہے۔

راوی : ابو النعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

فرمان الٰہی (یاد کرو) حنین کے دن کو جب تم اپنی کثرت پر پھول گئے تھے تو اس نے تمہیں کچھ فائدہ نہ دیا اور زمین باوجود اپنی فراخی کے تم پر تنگ ہوگئی پھر تم نے پشت پھیر لی پھر اللہ تعالیٰ نے تمہاری تسکین (کی صورت) نازل فرمائی۔ غفور رحیم تک کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1458

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، عمر بن کثیر بن افلح، ابو محمد، ابوقتادہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حُنَيْنٍ فَلَمَّا الْتَقَيْنَا كَانَتْ لِلْمُسْلِمِينَ جَوْلَةٌ فَرَأَيْتُ رَجُلًا مِنْ الْمُشْرِكِينَ قَدْ عَلَا رَجُلًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَضَرَبْتُهُ مِنْ وَرَائِهِ عَلَى حَبْلِ عَاتِقِهِ بِالسَّيْفِ فَقَطَعْتُ الدِّرْعَ وَأَقْبَلَ عَلَيَّ فَضَمَّنِي ضَمَّةً وَجَدْتُ مِنْهَا رِيحَ الْمَوْتِ ثُمَّ أَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَأَرْسَلَنِي فَلَحِقْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ مَا بَالُ النَّاسِ قَالَ أَمْرُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ رَجَعُوا وَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا لَهُ عَلَيْهِ بَيِّنَةٌ فَلَهُ سَلَبُهُ

فَقُلْتُ مَنْ يَشْهَدُ لِي ثُمَّ جَلَسْتُ قَالَ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ فَقُمْتُ فَقُلْتُ مَنْ يَشْهَدُ لِي ثُمَّ جَلَسْتُ
قَالَ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ فَقُمْتُ فَقَالَ مَا لَكَ يَا أَبَا قَتَادَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ رَجُلٌ صَدَقَ وَسَلَبُهُ
عِنْدِي فَأَرْضِهِ مِنِّي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لَاهَا اللَّهِ إِذًا لَا يَعْمِدُ إِلَى أَسَدٍ مِنْ أُسْدِ اللَّهِ يُقَاتِلُ عَنْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَيُعْطِيكَ سَلَبَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ فَأَعْطِهِ فَأَعْطَانِيهِ فَابْتَعْتُ بِهِ مَخْرَفًا فِي بَنِي سَلِمَةَ فَإِنَّهُ
لَأَوَّلُ مَالٍ تَأَثَّلْتُهُ فِي الْإِسْلَامِ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي
قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ حُنَيْنٍ نَظَرْتُ إِلَى رَجُلٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ يُقَاتِلُ رَجُلًا مِنْ الْمُشْرِكِينَ وَآخَرُ مِنْ
الْمُشْرِكِينَ يَخْتِلُهُ مِنْ وَرَائِهِ لِيَقْتُلَهُ فَأَسْرَعْتُ إِلَى الَّذِي يَخْتِلُهُ فَرَفَعَ يَدَهُ لِيَضْرِبَنِي وَأَضْرِبُ يَدَهُ فَقَطَعْتُهَا ثُمَّ أَخَذَنِي
فَضَمَّنِي ضَمًّا شَدِيدًا حَتَّى تَخَوَّفْتُ ثُمَّ تَرَكَ فَتَحَلَّلَ وَدَفَعْتُهُ ثُمَّ قَتَلْتُهُ وَانْهَزَمَ الْمُسْلِمُونَ وَانْهَزَمْتُ مَعَهُمْ فَإِذَا بِعُمَرَ بْنِ
الْخَطَّابِ فِي النَّاسِ فَقُلْتُ لَهُ مَا شَأْنُ النَّاسِ قَالَ أَمْرُ اللَّهِ ثُمَّ تَرَاجَعَ النَّاسُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقَامَ بَيِّنَةً عَلَى قَتِيلٍ قَتَلَهُ فَلَهُ سَلَبُهُ فَقُمْتُ لِأَلْتَمِسَ بَيِّنَةً عَلَى قَتِيلِي فَلَمْ أَرَ
أَحَدًا يَشْهَدُ لِي فَجَلَسْتُ ثُمَّ بَدَا لِي فَذَكَرْتُ أَمْرَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ سِلَاحُ هَذَا
الْقَتِيلِ الَّذِي يَذْكُرُ عِنْدِي فَأَرْضِهِ مِنْهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ كَلَّا لَا يُعْطِهِ أُصَيْبِغَ مِنْ قُرَيْشٍ وَيَدَعَ أَسَدًا مِنْ أُسْدِ اللَّهِ
يُقَاتِلُ عَنْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدَّاهُ إِلَيَّ فَاشْتَرَيْتُ مِنْهُ
خِرَافًا فَكَانَ أَوَّلَ مَالٍ تَأَثَّلْتُهُ فِي الْإِسْلَامِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، عمر بن کثیر بن افلح، ابو محمد، ابو قتادہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ حنین کے سال نکلے، جب ہم مقابل ہوئے تو مسلمانوں میں انتشار سا ہوا، میں نے ایک مشرک کو ایک مسلمان پر غالب دیکھا، میں نے اس کے عقب سے اسکی گردن پر تلوار ماری، تو اسکی زرہ کاٹ دی، وہ پلٹ کر مجھ پر آیا اور مجھے اتنے زور سے دبوچا کہ مجھے موت نظر آنے لگی، پھر وہ مر گیا اور مجھے چھوڑ دیا، پھر میں حضرت عمر سے ملا، تو میں نے ان سے کہا، لوگوں کو کیا ہو گیا (کہ منتشر ہو رہے ہیں) انھوں نے جواب دیا کہ حکم خدا ہی ایسا ہے، پھر مسلمان پلٹے اور حملہ آور ہوئے، اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم (جو میدان میں جوھر شجاعت دکھا رہے تھے) بیٹھ گئے اور فرمایا جس نے کسی (کافر) کو قتل کیا اور اس کے پاس گواہ بھی ہو تو اسے مقتول کا تمام سامان ملے گا، تو میں نے کہا کہ میری گواہی کون دے گا؟ پھر میں بیٹھ گیا، پھر نبی نے اسی طرح فرمایا، میں پھر کھڑا ہوا

Free Download from Quranurdu.com

اور میں نے کہا، میری گواہی کون دے گا؟ اور میں بیٹھ گیا، پھر نبی نے اسی طرح فرمایا، پھر میں کھڑا ہوا تو آپ نے فرمایا، ابوقتادہ کیا ہوا؟ تو میں نے آپ کو واقعہ بتادیا، ایک آدمی نے کہا کہ یہ سچ کہتا ہے اور اس کے مقتول کا سامان میرے پاس ہے، لیکن آپ میری طرف سے (اس مال کے میرے پاس رہنے پر) اسے راضی کرلیجئے، تو ابوبکر نے کہا بخدا! رسول اللہ یہ ارادہ نہیں کرینگے کہ اللہ کے ایک شیر سے جو اللہ ورسول کی جانب سے لڑتا ہے اسباب لے کر تجھے دیدیں، تو نبی نے فرمایا، یہ بات بالکل صحیح ہے، لھذا یہ اسباب ابوقتادہ کو دے دو، اس نے وہ اسباب مجھے دیدیا، میں نے اس سے بنوسلمہ میں ایک باغ خریدا، اسلام میں یہ پہلا مال ہے جسے میں نے جمع کیا، لیث، یحیی بن سعید، عمر بن کثیر بن افلح، ابوقتادہ کے آزاد کردہ غلام، ابومحمد، ابوقتادہ سے روایت کرتے ہیں کہ حنین کے دن میں نے ایک مسلمان کو ایک مشرک سے مارتے ہوئے دیکھا ایک دوسرا مشرک مسلمان کو قتل کرنے کیلئے اس کے پیچھے سے تاک لگا رہا تھا جو تاک لگا رہا تھا میں اس کے پیچھے دوڑا، اس نے مجھے مارنے کیلئے اپنا ہاتھ اٹھایا میں نے اس کے ہاتھ پر تلوار مار کر اسے کاٹ دیا پھر اس نے مجھے پکڑ لیا اور مجھے اتنے زور سے دبوچا کہ مجھے (موت کا) خوف ہوگیا، پھر اس نے مجھے چھوڑ دیا، اور ڈھیلا پڑ گیا، میں نے اسے ہٹا کر اسے قتل کر دیا مسلمان بھاگے، میں بھی انکے ساتھ بھاگا، تو مجھے لوگوں میں عمر بن خطاب ملے، میں نے ان سے کہا، لوگوں کو کیا ہوگیا؟ انھوں نے جواب دیا اللہ کا حکم، پھر لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پلٹے، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنے قتل کئے ہوئے (کافر) پر گواہ پیش کرے، تو اسے مقتول کا تمام اسباب ملے گا، میں اپنے مقتول پر گواہ کی تلاش میں اٹھ کھڑا ہوا، لیکن مجھے کوئی گواہ نہیں ملا پھر میری سمجھ میں آیا، تو میں نے اپنا واقعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ذکر کیا تو آپ کے پاس بیٹھے ہوئے ایک شخص نے کہا کہ جس مقتول کا ذکر یہ کر رہے ہیں اس کا اسباب میرے پاس ہے، لیکن انھیں میری طرف سے راضی کر دیجئے (کہ وہ اسباب میرے پاس رہنے دیں) تو ابوبکر نے کہا، ہرگز نہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ اسباب اللہ کے اس شیر کو چھوڑ کر جو اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے لڑتا ہے، ایک قریشی بزدل کو نہیں دیں گے، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ مال مجھے دلوادیا، میں نے اس سے ایک باغ خریدا، اسلام میں یہ سب سے پھلا مال ہے جسے میں نے جمع کیا.

<u>راوی</u> : عبداللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، عمر بن کثیر بن افلح، ابومحمد، ابوقتادہ

غزوہ اوطاس کا بیان...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

غزوہ اوطاس کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1459

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا فَرَغَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُنَيْنٍ بَعَثَ أَبَا عَامِرٍ عَلَى جَيْشٍ إِلَى أَوْطَاسٍ فَلَقِيَ دُرَيْدَ بْنَ الصِّمَّةِ فَقُتِلَ دُرَيْدٌ وَهَزَمَ اللَّهُ أَصْحَابَهُ قَالَ أَبُو مُوسَى وَبَعَثَنِي مَعَ أَبِي عَامِرٍ فَرُمِيَ أَبُو عَامِرٍ فِي رُكْبَتِهِ رَمَاهُ جُشَمِيٌّ بِسَهْمٍ فَأَثْبَتَهُ فِي رُكْبَتِهِ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا عَمِّ مَنْ رَمَاكَ فَأَشَارَ إِلَى أَبِي مُوسَى فَقَالَ ذَاكَ قَاتِلِي الَّذِي رَمَانِي فَقَصَدْتُ لَهُ فَلَحِقْتُهُ فَلَمَّا رَآنِي وَلَّى فَاتَّبَعْتُهُ وَجَعَلْتُ أَقُولُ لَهُ أَلَا تَسْتَحْيِي أَلَا تَثْبُتُ فَكَفَّ فَاخْتَلَفْنَا ضَرْبَتَيْنِ بِالسَّيْفِ فَقَتَلْتُهُ ثُمَّ قُلْتُ لِأَبِي عَامِرٍ قَتَلَ اللَّهُ صَاحِبَكَ قَالَ فَانْزِعْ هَذَا السَّهْمَ فَنَزَعْتُهُ فَنَزَا مِنْهُ الْمَاءُ قَالَ يَا ابْنَ أَخِي أَقْرِئْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ وَقُلْ لَهُ اسْتَغْفِرْ لِي وَاسْتَخْلَفَنِي أَبُو عَامِرٍ عَلَى النَّاسِ فَمَكُثَ يَسِيرًا ثُمَّ مَاتَ فَرَجَعْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ عَلَى سَرِيرٍ مُرْمَلٍ وَعَلَيْهِ فِرَاشٌ قَدْ أَثَّرَ رِمَالُ السَّرِيرِ بِظَهْرِهِ وَجَنْبَيْهِ فَأَخْبَرْتُهُ بِخَبَرِنَا وَخَبَرِ أَبِي عَامِرٍ وَقَالَ قُلْ لَهُ اسْتَغْفِرْ لِي فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعُبَيْدٍ أَبِي عَامِرٍ وَرَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَوْقَ كَثِيرٍ مِنْ خَلْقِكَ مِنْ النَّاسِ فَقُلْتُ وَلِي فَاسْتَغْفِرْ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ ذَنْبَهُ وَأَدْخِلْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُدْخَلًا كَرِيمًا قَالَ أَبُو بُرْدَةَ إِحْدَاهُمَا لِأَبِي عَامِرٍ وَالْأُخْرَى لِأَبِي مُوسَى

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ اشعری سے روایت کرتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ حنین سے فارغ ہوئے تو آپ علیہ السلام نے ابوعامر کو ایک لشکر کا سردار بنا کر قوم اوطاس کی جانب بھیجا ان کا مقابلہ درید بن صمہ سے ہوا درید مارا گیا اور اس کے ساتھیوں کو اللہ نے شکست دی ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت نے مجھے بھی ابوعامر کے ساتھ بھیجا تو ابوعامر کے گھٹنہ میں ایک تیر آکر لگا جو ایک جشمی آدمی نے پھینکا تھا وہ تیر ان کے زانو میں اتر گیا میں ان

Free Download from QuranUrdu.com

پاس گیا اور پوچھا، چچاجان! آپ کے کس نے تیر مارا ہے؟ انہوں نے ابوموسیٰ کو اشارہ سے بتایا کہ میرا قاتل وہ ہے جس نے میرے تیر مارا ہے تو میں اس کی تاک میں چلا جب اس نے مجھے دیکھا تو بھاگا۔ میں نے اس کا پیچھا کیا اور اس سے کہتا جارہا تھا او بے غیرت او بے غیرت ٹھہرتا کیوں نہیں؟ وہ ٹھہر گیا میں اور وہ ایک دوسرے پر تلواروں سے حملہ آور ہوئے اور میں نے اسے قتل کر دیا پھر میں نے ابوعامر سے کہا کہ اللہ نے آپ کے قاتل کو ہلاک کر دیا ہے انہوں نے کہا میرا یہ پیوست شدہ تیر تو نکالو میں نے وہ تیر نکالا تو اس (زخم) سے پانی نکلا انہوں نے کہا برادر زادہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میرا اسلام کہنا اور آپ سے عرض کرنا کہ میرے لئے دعائے مغفرت کریں ابوعامر نے مجھے اپنی جگہ امیر لشکر نامزد کیا تھوڑی دیر زندہ رہ کر شہید ہوگئے میں واپس لوٹا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا آپ علیہ السلام اپنے مکان میں ایک بانوں والی چارپائی پر لیٹے ہوئے تھے اور اس پر (برائے نام ایسا) فرش تھا کہ چارپائی کے بانوں کے نشانات آپ کی پشت اور پہلو میں پڑ گئے چنانچہ میں نے آپ علیہ السلام کو اپنے اور ابوعامر کے حلات کی اطلاع دی اور (میں نے کہا کہ) انہوں نے آپ سے یہ عرض کرنے کو کہا ہے کہ میرے لئے دعائے مغفرت کیجئے آپ نے پانی منگوا کر وضو کیا پھر اپنے ہاتھ اٹھا کر فرمایا اے خدا! عبید ابی عامر کی مغفرت فرما اور (آپ کے ہاتھ اتنے اونچے تھے کہ) آپ کی بغلوں کی سفیدی میں دیکھ رہا تھا پھر آپ نے فرمایا اے اللہ! اسے قیامت کے دن اپنی اکثر مخلوق پر فضیلت عطا فرما میں نے عرض کیا کہ میرے لئے بھی دعائے مغفرت فرمائیے آپ نے فرمایا اے اللہ! عبداللہ بن قیس کے گناہوں کو بخش دے اور قیامت کے دن اسے معزز جگہ داخل فرما ابوبردہ کہتے ہیں کہ ان میں سے ایک دعا ابوعامر کے لئے تھی اور دوسری ابوموسیٰ کے لئے۔

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ اشعری

غزوہ طائف کا بیان جو بقول موسیٰ بن عقبہ شوال سن ۸ھ میں ہوا۔۔۔

باب : غزوات کا بیان

غزوہ طائف کا بیان جو بقول موسیٰ بن عقبہ شوال سن ۸ھ میں ہوا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1460

راوی: حمیدی، سفیان، ہشام، ان کے والد، زینب دختر ابوسلمہ، ان کی والدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ سَمِعَ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي مُخَنَّثٌ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ يَا عَبْدَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ الطَّائِفَ غَدًا فَعَلَيْكَ بِابْنَةِ غَيْلَانَ فَإِنَّهَا تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلَنَّ هَؤُلَاءِ عَلَيْكُنَّ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ الْمُخَنَّثُ هِيتٌ

حمیدی، سفیان، ہشام، ان کے والد، زینب دختر ابوسلمہ، ان کی والدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میرے پاس ایک ہیجڑا بیٹھا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے آپ نے اس ہیجڑے کو عبداللہ بن امیہ سے یہ کہتے ہوئے سنا کہ اے عبداللہ دیکھو تو اگر کل کو اللہ تعالیٰ تمہیں طائف پر فتح عطا فرمائے تو دختر غیلان کو لے لینا کیونکہ وہ (اتنی گداز بدن ہے کہ) جب سامنے آتی ہے تو اس کے پیٹ پر چار بل پڑتے ہیں اور جب پیٹھ موڑتی ہے تو آٹھ بٹیں پڑتی ہیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ لوگ تمہارے پاس نہ آنے پائیں (ان سے پردہ کرو) ابن عیینہ اور ابن جریج نے کہا کہ اس مخنث کا نام ہیت تھا۔

راوی: حمیدی، سفیان، ہشام، ان کے والد، زینب دختر ابوسلمہ، ان کی والدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : غزوات کا بیان

غزوہ طائف کا بیان جو بقول موسیٰ بن عقبہ شوال سن ۸ھ میں ہوا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1461

راوی: محمود نے اسامہ، ھشام

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا وَزَادَ وَهُوَ مُحَاصِرُ الطَّائِفِ يَوْمَئِذٍ

محمود نے اسامہ، ہشام سے بھی یہی روایت کی ہے مگر اتنی زیادتی ہے کہ آپ اس وقت طائف کا محاصرہ کئے ہوئے تھے۔

راوی: محمود نے اسامہ، ہشام

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

غزوہ طائف کا بیان جو بقول موسیٰ بن عقبہ شوال سن ۸ ھ میں ہوا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1462

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، ابوالعباس، نابینا شاعر، عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ الشَّاعِرِ الْأَعْمَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا حَاصَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّائِفَ فَلَمْ يَنَلْ مِنْهُمْ شَيْئًا قَالَ إِنَّا قَافِلُونَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَثَقُلَ عَلَيْهِمْ وَقَالُوا نَذْهَبُ وَلَا نَفْتَحُهُ وَقَالَ مَرَّةً نَقْفُلُ فَقَالَ اغْدُوا عَلَى الْقِتَالِ فَغَدَوْا فَأَصَابَهُمْ جِرَاحٌ فَقَالَ إِنَّا قَافِلُونَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَأَعْجَبَهُمْ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً فَتَبَسَّمَ قَالَ قَالَ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْخَبَرَ كُلَّهُ

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، ابوالعباس، نابینا شاعر، عبداللہ بن عمرو سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طائف کا محاصرہ کیا اور ان سے آپ کو کچھ حاصل نہ ہوا تو آپ نے فرمایا ان شاء اللہ ہم (محاصرہ اٹھا کر) واپس چلے جائیں گے مسلمانوں پر یہ بات گراں سی گزری اور کہنے لگے کہ بغیر اسے فتح کئے ہوئے ہم واپس چلے جائیں (راوی نے کبھی نذہب کی جگہ) نقفل کہا تو آپ نے فرمایا اچھا صبح جا کر لڑنا چنانچہ وہ لڑے تو زخمی ہو گئے آپ نے فرمایا کل ان شاء اللہ ہم لوٹ چلیں گے اب مسلمانوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان اچھا معلوم ہوا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنسے، سفیان نے کبھی کہا کہ مسکرائے، حمیدی کہتے ہیں کہ یہ ساری حدیث ہم سے سفیان نے بیان کی۔

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، ابوالعباس، نابینا شاعر، عبداللہ بن عمرو

باب : غزوات کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 1463

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عاصم، ابوعثمان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَبَا بَكْرَةَ وَكَانَ تَسَوَّرَ حِصْنَ الطَّائِفِ فِي أُنَاسٍ فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا سَمِعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ وَقَالَ هِشَامٌ وَأَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ أَوْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا وَأَبَا بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَاصِمٌ قُلْتُ لَقَدْ شَهِدَ عِنْدَكَ رَجُلَانِ حَسْبُكَ بِهِمَا قَالَ أَجَلْ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَأَوَّلُ مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَمَّا الْآخَرُ فَنَزَلَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَالِثَ ثَلَاثَةٍ وَعِشْرِينَ مِنْ الطَّائِفِ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عاصم، ابو عثمان کہتے ہیں کہ میں نے سعد سے جنہوں نے اللہ کی راہ میں سب سے پہلے تیر پھینکا تھا اور ابو بکرہ سے جو چند آدمیوں کے ساتھ (حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آنے کے لئے کفر سے نکل کر) قلعہ طائف کی دیوار پر چڑھ گئے تھے پھر ابو بکرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آ گئے تھے یہ دونوں حضرات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جو اپنے آپ کو غیر باپ (یا قوم) کی جانب باوجود یہ کہ اسے علم ہے منسوب کرے تو اس پر جنت حرام ہے ہشام بواسطہ معمر، عاصم روایت کرتے ہیں کہ ابو العالیہ یا ابو عثمان نہدی نے کہا کہ میں نے سعد اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روایت سنی عاصم کہتے ہیں میں نے کہا آپ سے روایت ایسے دو آدمیوں نے بیان کی ہے جو آپ کو (یقین کے لئے) کافی ہیں انہوں نے کہا ہاں (اور کیوں نہ ہو) جب کہ ایک ان میں سے وہ ہیں جنہوں نے سب سے پہلے اللہ کی راہ میں تیر پھینکا اور دوسرے وہ جو طائف سے بائیس آدمیوں کے ہمراہ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آ گئے تھے۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عاصم، ابو عثمان

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

غزوہ طائف کا بیان جو بقول موسیٰ بن عقبہ شوال سن ۸ھ میں ہوا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1464

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نَازِلٌ بِالْجِعْرَانَةِ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ أَلَا تُنْجِزُلِي مَا وَعَدْتَنِي فَقَالَ لَهُ أَبْشِرْ فَقَالَ قَدْ أَكْثَرْتَ عَلَيَّ مِنْ أَبْشِرْ فَأَقْبَلَ عَلَى أَبِي مُوسَى وَبِلَالٍ كَهَيْئَةِ الْغَضْبَانِ فَقَالَ رَدَّ الْبُشْرَى فَاقْبَلَا أَنْتُمَا قَالَا قَبِلْنَا ثُمَّ دَعَا بِقَدَحٍ فِيهِ مَاءٌ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ فِيهِ وَمَجَّ فِيهِ ثُمَّ قَالَ اشْرَبَا مِنْهُ وَأَفْرِغَا عَلَى وُجُوهِكُمَا وَنُحُورِكُمَا وَأَبْشِرَا فَأَخَذَا الْقَدَحَ فَفَعَلَا فَنَادَتْ أُمُّ سَلَمَةَ مِنْ وَرَاءِ السِّتْرِ أَنْ أَفْضِلَا لِأُمِّكُمَا فَأَفْضَلَا لَهَا مِنْهُ طَائِفَةً

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا جب آپ مکہ اور مدینہ کے درمیان (مقام) جعرانہ میں فروکش ہوئے تھے اور آپ کے ساتھ بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے ایک اعرابی نے آپ کی خدمت میں آکر کہا کیا آپ مجھ سے کیا ہوا وعدہ پورا نہ فرمائیں گے؟ آپ نے فرمایا (ثواب عظیم کی) بشارت حاصل کر اس نے کہا آپ بارہا بشارت بشارت فرما چکے ہیں (میں اس کا کیا کروں) تو آپ نے غضبناک صورت میں ابوموسیٰ اور بلال کی جانب متوجہ ہو کر فرمایا کہ اس نے تو بشارت کو قبول نہ کیا لہذا تم اسے قبول کروانہوں نے کہا ہم نے قبول کیا پھر آپ نے پانی کا ایک پیالہ منگوایا اور اپنے ہاتھ اور منہ دھو کر اس میں کلی کی پھر ان دونوں سے فرمایا کہ اس سے پیو اور اپنے چہروں اور سینوں پر چھڑک لو اور بشارت حاصل کروانہوں نے پیالہ لے لیا اور ایسا ہی کیا ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے پردہ کے پیچھے سے پکار کر کہا کہ اپنی ماں کے (یعنی میرے) لئے بھی کچھ چھوڑ دینا تو انہوں نے ان کے لئے بھی ایک حصہ چھوڑ دیا۔

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

غزوہ طائف کا بیان جو بقول موسیٰ بن عقبہ شوال سن ۸ھ میں ہوا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1465

راوی: یعقوب بن ابراہیم، اسمٰعیل، ابن جریج، عطاء، صفوان بن یعلی بن امیہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ يَعْلَى كَانَ يَقُولُ لَيْتَنِي أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ قَالَ فَبَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ قَدْ أُظِلَّ بِهِ مَعَهُ فِيهِ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ إِذْ جَائَهُ أَعْرَابِيٌّ عَلَيْهِ جُبَّةٌ مُتَضَمِّخٌ بِطِيبٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ أَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ فِي جُبَّةٍ بَعْدَمَا تَضَمَّخَ بِالطِّيبِ فَأَشَارَ عُمَرُ إِلَى يَعْلَى بِيَدِهِ أَنْ تَعَالَ فَجَائَ يَعْلَى فَأَدْخَلَ رَأْسَهُ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْمَرُّ الْوَجْهِ يَغِطُّ كَذَلِكَ سَاعَةً ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ أَيْنَ الَّذِي يَسْأَلُنِي عَنْ الْعُمْرَةِ آنِفًا فَالْتُمِسَ الرَّجُلُ فَأُتِيَ بِهِ فَقَالَ أَمَّا الطِّيبُ الَّذِي بِكَ فَاغْسِلْهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَأَمَّا الْجُبَّةُ فَانْزِعْهَا ثُمَّ اصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ كَمَا تَصْنَعُ فِي حَجِّكَ

یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل، ابن جریج، عطاء، صفوان بن یعلی بن امیہ کہتے ہیں کہ یعلی کہا کرتے تھے کہ کاش میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نزول وحی کے وقت دیکھتا وہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مقام) جعرانہ میں تھے اور آپ پر ایک کپڑے کا سائبان تھا جس میں آپ کے ساتھ آپ کے اصحاب بھی تھے کہ آپ کے پاس ایک دیہاتی آیا جو خوشبو لگا ہوا ایک جبہ پہنے ہوئے تھے اس نے کہا یا رسول اللہ! اس شخص کے بارے میں جس نے عمرہ کا احرام ایک ایسے جبہ میں جس میں خوشبو لگی ہے باندھا آپ کا کیا حکم ہے؟ تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یعلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے ہاتھ کے اشارے سے بلایا کہ آؤ، یعلیٰ اس نے آکر اس سائبان میں سر ڈال کر دیکھا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک سرخ تھا اور زور زور سے سانس چل رہا تھا تھوڑی دیر یہ کیفیت رہ کر پھر ختم ہو گئی تو آپ نے فرمایا جس نے ابھی مجھ سے عمرہ کے بارہ میں مسئلہ پوچھا تھا وہ کہاں ہے؟ اس آدمی کو تلاش کر کے لایا گیا تو آپ نے اس سے فرمایا کہ اس خوشبو کو دھو کر جبہ کو اتار ڈالو اور عمرہ میں اپنے حج کی طرح تمام افعال ادا کرو۔

Free Download from Quranurdu.com

راوی : یعقوب بن ابراہیم، اسمعیل، ابن جریج، عطاء، صفوان بن یعلی بن امیہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ طائف کا بیان جو بقول موسیٰ بن عقبہ شوال سن ۸ ھ میں ہوا۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث　1466

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل، وہیب، عمرو بن یحیی، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید بن عاصم

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ لَمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَسَمَ فِي النَّاسِ فِي الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَلَمْ يُعْطِ الْأَنْصَارَ شَيْئًا فَكَأَنَّهُمْ وَجَدُوا إِذْ لَمْ يُصِبْهُمْ مَا أَصَابَ النَّاسَ فَخَطَبَهُمْ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَلَمْ أَجِدْكُمْ ضُلَّالًا فَهَدَاكُمْ اللَّهُ بِي وَكُنْتُمْ مُتَفَرِّقِينَ فَأَلَّفَكُمْ اللَّهُ بِي وَعَالَةً فَأَغْنَاكُمْ اللَّهُ بِي كُلَّمَا قَالَ شَيْئًا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمَنُّ قَالَ مَا يَمْنَعُكُمْ أَنْ تُجِيبُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلَّمَا قَالَ شَيْئًا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمَنُّ قَالَ لَوْ شِئْتُمْ قُلْتُمْ جِئْتَنَا كَذَا وَكَذَا أَتَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالشَّاةِ وَالْبَعِيرِ وَتَذْهَبُونَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رِحَالِكُمْ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنْ الْأَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَشِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ وَشِعْبَهَا الْأَنْصَارُ شِعَارٌ وَالنَّاسُ دِثَارٌ إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أُثْرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ

موسی بن اسماعیل، وہیب، عمرو بن یحیی، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید بن عاصم سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حنین کے دن اللہ تعالیٰ نے جب اپنے رسول کو مال غنیمت عطا فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کو جن کے دل کو ایمان پر جمانا مقصود تھا وہ مال دے دیا اور انصار کو بالکل نہ دیا جب مال اوروں کو ملا اور انہیں نہ ملا تو انہیں کچھ رنج ہوا تو آپ نے ان کے سامنے خطبہ دیا اور فرمایا اے گروہ انصار! کیا میں نے تم کو گمراہ نہیں پایا تھا؟ تو اللہ نے میری وجہ سے تمہیں ہدایت بخشی اور تم میں نا اتفاقی تھی تو اللہ نے میری وجہ سے تم میں الفت پیدا کر دی اور کیا تم فقیر نہیں تھے؟ تو اللہ نے میری وجہ سے تمہیں مالدار بنایا آپ جب

Free Download from QuranUrdu.com

بھی کچھ فرماتے تو انصار عرض کرتے کہ اللہ اور اس کے رسول کا ہم پر بڑا احسان ہے آپ نے فرمایا مگر تم چاہو تو (مجھ سے) کہہ سکتے ہو کہ آپ ہمارے پاس ایسی ایسی حالت میں تشریف لائے تھے (تو ہم نے آپ کو مدد دی) کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ لوگ تو اونٹ اور بکریاں لے کر جائیں اور تم اپنے گھروں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لے کر جاؤ اگر (میں نے) ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا۔ اگر اور لوگ کسی میدان یا گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کے میدان یا گھاٹی میں جاؤں گا انصار استر (اندر کا کپڑا) ہیں اور دوسرے لوگ ابرا (باہر کا کپڑا) تم میرے بعد دوسروں کی ترجیح کو دیکھو گے تو صبر کرنا حتیٰ کہ حوض کوثر پر میری ملاقات ہو۔

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، وہیب، عمرو بن یحیی، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید بن عاصم

باب : غزوات کا بیان

غزوہ طائف کا بیان جو بقول موسیٰ بن عقبہ شوال سن ۸ھ میں ہوا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1467

راوی: عبد اللہ بن محمد، هشام، معمر، زهری، انس بن مالك

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ نَاسٌ مِنْ الْأَنْصَارِ حِينَ أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَفَاءَ مِنْ أَمْوَالِ هَوَازِنَ فَطَفِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي رِجَالًا الْمِائَةَ مِنْ الْإِبِلِ فَقَالُوا يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي قُرَيْشًا وَيَتْرُكُنَا وَسُيُوفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ قَالَ أَنَسٌ فَحُدِّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَقَالَتِهِمْ فَأَرْسَلَ إِلَى الْأَنْصَارِ فَجَمَعَهُمْ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ وَلَمْ يَدْعُ مَعَهُمْ غَيْرَهُمْ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكُمْ فَقَالَ فُقَهَاءُ الْأَنْصَارِ أَمَّا رُؤَسَاؤُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمْ يَقُولُوا شَيْئًا وَأَمَّا نَاسٌ مِنَّا حَدِيثَةٌ أَسْنَانُهُمْ فَقَالُوا يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي قُرَيْشًا وَيَتْرُكُنَا وَسُيُوفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

Free Download from QuranUrdu.com

وَسَلَّمَ فَإِنِّي أُعْطِي رِجَالًا حَدِيثِي عَهْدٍ بِكُفْرٍ أَتَأَلَّفُهُمْ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالْأَمْوَالِ وَتَذْهَبُونَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رِحَالِكُمْ فَوَاللهِ لَمَا تَنْقَلِبُونَ بِهِ خَيْرٌ مِمَّا يَنْقَلِبُونَ بِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ رَضِينَا فَقَالَ لَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَجِدُونَ أُثْرَةً شَدِيدَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْا اللهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي عَلَى الْحَوْضِ قَالَ أَنَسٌ فَلَمْ يَصْبِرُوا

عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہوازن کا مال غنیمت عطا فرمایا اور آپ بعض آدمیوں کو سو سو اونٹ عطا فرمانے لگے تو کچھ انصاری آدمیوں نے کہا اللہ اپنے رسول کی مغفرت فرمائے ہمیں نظر انداز کر کے قریش کو مال دے رہے ہیں حالانکہ قریش کا خون ہماری تلواروں سے ٹپک رہا ہے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو انصار کی یہ بات معلوم ہوگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں چمڑے کے خیمہ میں بلا کر جمع کیا اور ان کے ساتھ کسی کو نہیں بلایا جب وہ آکر جمع ہو گئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر فرمایا وہ کیسی بات ہے جو مجھے تمہاری معلوم ہوئی ہے علماء انصار نے جواب دیا یا رسول اللہ! انصار کے بڑوں نے تو کچھ نہیں کہا ہاں ہم میں کچھ نو عمر ایسے تھے جنہوں نے یہ کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مغفرت فرمائے ہمیں نظر انداز کر کے قریش کو مال دے رہے ہیں حالانکہ ہماری تلواروں سے قریش کا خون ٹپک رہا ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نو مسلم آدمیوں کو تالیف قلب (اسلام پر دل جمانے) کے لئے دیتا ہوں کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ لوگ تو مال لے کر جائیں اور تم اپنے گھروں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لے کر جاؤ؟ اللہ کی قسم! تم جو چیز لے کر جاؤ گے ان کی لے جائی ہوئی چیز سے (بہت بہت) بہتر ہے انہوں نے کہا کہ یا رسول اللہ! ہم راضی ہیں پھر ان سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میرے بعد (اپنے اوپر دوسروں کی) بے انتہا ترجیح دیکھو گے تو صبر کرنا یہاں تک کہ تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مل جاؤ اور میں تمہیں حوض (کوثر) پر ملوں گا حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار نے صبر نہیں کیا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، انس بن مالک

باب : غزوات کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

غزوہ طائف کا بیان جو بقول موسیٰ بن عقبہ شوال سن ۸ ھ میں ہوا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1468

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، ابوالتیاح، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَائِمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ فَغَضِبَتْ الْأَنْصَارُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَذْهَبُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا بَلَى قَالَ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ أَوْ شِعْبَهُمْ

سلیمان بن حرب، شعبہ، ابوالتیاح، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ فتح مکہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب مال غنیمت قریش میں تقسیم کر دیا تو انصار کو رنج ہوا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ کیا تم راضی نہیں ہو کہ لوگ تو دنیا لے کر جائیں اور تم اللہ کے رسول کو لے کر جاؤ؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں ہم راضی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر لوگ ایک میدان یا گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کے میدان یا گھاٹی میں چلوں گا۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، ابوالتیاح، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ طائف کا بیان جو بقول موسیٰ بن عقبہ شوال سن ۸ ھ میں ہوا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1469

راوی: علی بن عبداللہ، ازہر، ابن عون، ہشام بن زید بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ الْتَقَى هَوَازِنُ وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةُ آلَافٍ وَالطُّلَقَاءُ فَأَدْبَرُوا قَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ قَالُوا لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ لَبَّيْكَ نَحْنُ بَيْنَ يَدَيْكَ فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ فَانْهَزَمَ الْمُشْرِكُونَ فَأَعْطَى الطُّلَقَاءَ وَالْمُهَاجِرِينَ وَلَمْ يُعْطِ الْأَنْصَارَ شَيْئًا فَقَالُوا فَدَعَاهُمْ فَأَدْخَلَهُمْ فِي قُبَّةٍ فَقَالَ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالشَّاةِ وَالْبَعِيرِ وَتَذْهَبُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتْ الْأَنْصَارُ شِعْبًا لَاخْتَرْتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ

علی بن عبداللہ، ازہر، ابن عون، ہشام بن زید بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حنین کے دن قوم ہوازن سے مقابلہ ہوا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دس ہزار (مہاجر و انصار) اور مکہ کے نو مسلم تھے تو یہ (میدان سے) بھاگے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے گروہ انصار! انہوں نے جواب دیا لبیک یارسول اللہ! وسعدیک ونحن بین یدیک (ہم حاضر اور آپ کی مدد کو موجود ہیں اور آپ کے سامنے ہیں) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتر پڑے اور فرمایا میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں چنانچہ مشرکوں کو شکست ہوئی آپ علیہ السلام نے مہاجرین اور مکہ کے نو مسلموں کو (مال غنیمت) دیا اور انصار کو کچھ نہ دیا وہ باہم گفتگو کرنے لگے آپ علیہ السلام نے انہیں بلا کر ایک خیمہ میں بٹھایا پھر فرمایا کیا تم راضی نہیں ہو کہ لوگ اونٹ اور بکریاں لے جائیں اور تم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو لے کر جاؤ؟ اگر سب لوگ ایک میدان میں چلیں اور انصار دوسرے میں چلیں تو میں انصار کے میدان میں چلوں گا۔

راوی : علی بن عبداللہ، ازہر، ابن عون، ہشام بن زید بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ طائف کا بیان جو بقول موسیٰ بن عقبہ شوال سن ۸ھ میں ہوا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1470

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ إِنَّ قُرَيْشًا حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَمُصِيبَةٍ وَإِنِّي أَرَدْتُ أَنْ أَجْبُرَهُمْ وَأَتَأَلَّفَهُمْ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُيُوتِكُمْ قَالُوا بَلَى قَالَ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتْ الْأَنْصَارُ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ أَوْ شِعْبَ الْأَنْصَارِ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کے آدمیوں کو جمع کر کے فرمایا کہ قریش نو مسلم اور تازہ مصیبت اٹھائے ہوئے ہیں میں نے سوچا ہے کہ ان کی دل جوئی کردوں کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ لوگ تو دنیا لے کر جائیں اور تم اپنے گھروں میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لے کر جاؤ، انصار نے کہا کیوں نہیں ہم راضی ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر سب لوگ ایک میدان میں چلیں اور انصار دوسری گھاٹی میں تو میں انصار کے میدان یا فرمایا انصار کی گھاٹی میں چلوں گا۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ طائف کا بیان جو بقول موسیٰ بن عقبہ شوال سن ۸ھ میں ہوا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1471

راوی: قبیصہ، سفیان، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِسْمَةَ حُنَيْنٍ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ مَا أَرَادَ بِهَا وَجْهَ اللَّهِ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ ثُمَّ قَالَ

Free Download from QuranUrdu.com

رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَى مُوسَى لَقَدْ أُوذِيَ بِأَكْثَرَ مِنْ هَذَا فَصَبَرَ

قبیصہ، سفیان، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حنین کا مال غنیمت تقسیم کر دیا تو ایک انصاری آدمی نے کہا کہ آپ علیہ السلام نے اس تقسیم میں حکم خداوندی ملحوظ نہیں رکھا (عبداللہ کہتے ہیں) کہ میں نے آکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ بات بتادی تو آپ علیہ السلام کا چہرہ مبارک متغیر ہو گیا پھر فرمایا اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰ پر رحم فرمائے انہیں اس سے بھی زیادہ تکلیف پہنچی مگر انہوں نے صبر کیا۔

راوی: قبیصہ، سفیان، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ طائف کا بیان جو بقول موسیٰ بن عقبہ شوال سن ۸ ھ میں ہوا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1472

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، منصور، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابن مسعود

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ آثَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا أَعْطَى الْأَقْرَعَ مِائَةً مِنْ الْإِبِلِ وَأَعْطَى عُيَيْنَةَ مِثْلَ ذَلِكَ وَأَعْطَى نَاسًا فَقَالَ رَجُلٌ مَا أُرِيدَ بِهَذِهِ الْقِسْمَةِ وَجْهُ اللّٰهِ فَقُلْتُ لَأُخْبِرَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللّٰهُ مُوسَى قَدْ أُوذِيَ بِأَكْثَرَ مِنْ هَذَا فَصَبَرَ

قتیبہ بن سعید، جریر، منصور، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حنین کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعض لوگوں کو زیادہ دیا چنانچہ اقرع اور عیینہ کو سو اونٹ دیئے اور دوسرے (قریشی) لوگوں کو بھی دے دیا تو ایک آدمی نے کہا کہ اس تقسیم میں حکم خداوندی کی رعایت نہیں ہوئی میں نے کہا یہ بات میں ضرور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتاؤں گا آپ نے (یہ بات سن کر) فرمایا اللہ تعالیٰ موسیٰ پر رحم کرے انہیں اس سے بھی

Free Download from QuranUrdu.com

زیادہ تکلیف دی گئی تو انہوں نے صبر کیا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، منصور، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابن مسعود

باب: غزوات کا بیان

غزوہ طائف کا بیان جو بقول موسیٰ بن عقبہ شوال سن ۸ھ میں ہوا۔

جلد: جلد دوم **حدیث** 1473

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن معاذ، ابن عون، ہشام بن زید بن انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ حُنَيْنٍ أَقْبَلَتْ هَوَازِنُ وَغَطَفَانُ وَغَيْرُهُمْ بِنَعَمِهِمْ وَذَرَارِيِّهِمْ وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةُ آلَافٍ وَمِنْ الطُّلَقَاءِ فَأَدْبَرُوا عَنْهُ حَتَّى بَقِيَ وَحْدَهُ فَنَادَى يَوْمَئِذٍ نِدَائَيْنِ لَمْ يَخْلِطْ بَيْنَهُمَا الْتَفَتَ عَنْ يَمِينِهِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ قَالُوا لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبْشِرْ نَحْنُ مَعَكَ ثُمَّ الْتَفَتَ عَنْ يَسَارِهِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ قَالُوا لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبْشِرْ نَحْنُ مَعَكَ وَهُوَ عَلَى بَغْلَةٍ بَيْضَاءَ فَنَزَلَ فَقَالَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ فَانْهَزَمَ الْمُشْرِكُونَ فَأَصَابَ يَوْمَئِذٍ غَنَائِمَ كَثِيرَةً فَقَسَمَ فِي الْمُهَاجِرِينَ وَالطُّلَقَاءِ وَلَمْ يُعْطِ الْأَنْصَارَ شَيْئًا فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ إِذَا كَانَتْ شَدِيدَةٌ فَنَحْنُ نُدْعَى وَيُعْطَى الْغَنِيمَةَ غَيْرُنَا فَبَلَغَهُ ذَلِكَ فَجَمَعَهُمْ فِي قُبَّةٍ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكُمْ فَسَكَتُوا فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَلَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَذْهَبُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ تَحُوزُونَهُ إِلَى بُيُوتِكُمْ قَالُوا بَلَى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتْ الْأَنْصَارُ شِعْبًا لَأَخَذْتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ وَقَالَ هِشَامٌ قُلْتُ يَا أَبَا حَمْزَةَ وَأَنْتَ شَاهِدٌ ذَاكَ قَالَ وَأَيْنَ أَغِيبُ عَنْهُ

Free Download from QuranUrdu.com

محمد بن بشار، معاذ بن معاذ، ابن عون، ہشام بن زید بن انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حنین کے دن قبیلہ ہوازن وغطفان وغیرہ اپنے جانور اور بال بچوں سمیت مقابلہ میں آئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دس ہزار (مہاجر و انصار) اور کچھ نو مسلم تھے، تو یہ بھاگ نکلے، یہاں تک کہ آپ اکیلے رہ گئے تو آپ نے دو آوازیں ایسی دیں جو بالکل صاف اور واضح تھیں آپ علیہ السلام نے داہنی طرف رخ کر کے فرمایا اے جماعت انصار! انہوں نے کہا ہم حاضر ہیں یا رسول اللہ! آپ فکر نہ کیجئے ہم آپ کے ساتھ ہیں پھر بائیں طرف رخ کر کے آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ اے جماعت انصار! انہوں نے کہا ہم حاضر ہیں یا رسول اللہ! آپ فکر نہ کریں ہم آپ کے رکاب میں حاضر ہیں، آپ علیہ السلام اس دن سفید خچر پر تھے تو آپ علیہ السلام نیچے اتر پڑے اور فرمایا کہ میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں چنانچہ مشرکوں کو شکست ہوئی اور اس دن بہت سامال غنیمت ملا تو آپ علیہ السلام نے مہاجرین اور نو مسلموں کو تقسیم فرمایا اور انصار کو کچھ نہ دیا انصار نے کہا کہ سختی کے وقت تو ہم پر پکار پڑتی ہے اور مال غنیمت دوسروں کو ملتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات معلوم ہو گئی تو آپ علیہ السلام نے انہیں ایک خیمہ میں جمع کیا اور فرمایا اے جماعت انصار! وہ کیسی بات جو مجھے تمہاری جانب سے معلوم ہوئی ہے انصار خاموش رہے آپ نے فرمایا کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ لوگ تو دنیا لے کر جائیں اور تم اپنے گھروں میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لے کر جاؤ؟ انہوں نے کہا ہم راضی ہیں پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا اگر لوگ ایک میدان میں چلیں اور انصار دوسری گھاٹی میں تو میں انصار کی گھاٹی کو اختیار کروں گا ہشام نے (حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے) پوچھا کہ اے ابوحمزہ آپ اس وقت موجود تھے انہوں نے کہا میں آپ علیہ السلام سے جدا کب ہوتا تھا۔

راوی : محمد بن بشار، معاذ بن معاذ، ابن عون، ہشام بن زید بن انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نجد کی طرف دستہ کی روانگی کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

نجد کی طرف دستہ کی روانگی کا بیان

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1474

راوی: ابوالنعمان، حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً قِبَلَ نَجْدٍ فَكُنْتُ فِيهَا فَبَلَغَتْ سِهَامُنَا اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَنُفِّلْنَا بَعِيرًا بَعِيرًا فَرَجَعْنَا بِثَلَاثَةَ عَشَرَ بَعِيرًا

ابوالنعمان، حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجد کی طرف جو دستہ روانہ فرمایا تھا میں اس میں شریک تھا (مال غنیمت میں) ہمارے حصہ میں بارہ بارہ اونٹ آئے پھر ایک ایک اونٹ ہمیں زیادہ ملا تیرہ تیرہ اونٹ لے کر ہم واپس آئے۔

راوی : ابوالنعمان، حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

بنی جذیمہ کی طرف نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ...

باب : غزوات کا بیان

بنی جذیمہ کی طرف نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو روانہ کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1475

راوی: محمود، عبدالرزاق، معمر (دوسری سند) نعیم، عبداللہ، معمر، زہری، سالم

حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنِي نُعَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى بَنِي جَذِيمَةَ فَدَعَاهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَلَمْ يُحْسِنُوا أَنْ يَقُولُوا أَسْلَمْنَا فَجَعَلُوا يَقُولُونَ صَبَأْنَا صَبَأْنَا فَجَعَلَ خَالِدٌ يَقْتُلُ مِنْهُمْ وَيَأْسِرُ وَدَفَعَ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنَّا أَسِيرَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمٌ أَمَرَ خَالِدٌ أَنْ يَقْتُلَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا أَسِيرَهُ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَقْتُلُ أَسِيرِي وَلَا يَقْتُلُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِي أَسِيرَهُ حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَاهُ فَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا

Free Download from QuranUrdu.com

صَنَعَ خَالِدٌ مَرَّتَيْنِ

محمود، عبدالرزاق، معمر (دوسری سند) نعیم، عبداللہ، معمر، زہری، سالم، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خالد بن ولید کو بنو جذیمہ کی طرف بھیجا خالد نے انہیں دعوت اسلام دی تو انہوں نے یہ دعوت قبول کرلی مگر اپنی زبان سے انہوں نے ہم مسلمان ہوگئے کہنے کو اچھا نہ سمجھا تو یوں کہنے لگے کہ ہم نے اپنا دین چھوڑ دیا مگر حضرت خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہیں قتل وقید کرنے لگے اور قیدیوں کو ہم میں سے ہر ایک کے حوالے کر دیا ایک دن حضرت خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں اپنے اپنے قیدی قتل کر دینے کا حکم دیا تو میں نے کہا اللہ کی قسم! نہ میں اپنے قیدی کو اور نہ میرے ساتھی اپنے اپنے قیدیوں کو قتل کریں گے یہاں تک کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں واپس آگئے تو میں نے آپ سے یہ واقعہ ذکر کیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ اٹھا کر دو مرتبہ فرمایا اے اللہ! میں خالد کے فعل سے بری ہوں۔

راوی: محمود، عبدالرزاق، معمر (دوسری سند) نعیم، عبداللہ، معمر، زہری، سالم

عبداللہ بن حزافہ سہمی اور علقمہ بن مجرز مدلجی کے دستہ کا بیان اور اسی کو " سریہ...

باب : غزوات کا بیان

عبداللہ بن حزافہ سہمی اور علقمہ بن مجرز مدلجی کے دستہ کا بیان اور اسی کو " سریہ انصار " بھی کہا جاتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1476

راوی: مسدد، عبدالواحد، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَاسْتَعْمَلَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يُطِيعُوهُ فَغَضِبَ فَقَالَ أَلَيْسَ أَمَرَكُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُطِيعُونِي قَالُوا بَلَى قَالَ فَاجْمَعُوا لِي حَطَبًا فَجَمَعُوا فَقَالَ أَوْقِدُوا نَارًا فَأَوْقَدُوهَا فَقَالَ ادْخُلُوهَا فَهَمُّوا وَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يُمْسِكُ بَعْضًا وَيَقُولُونَ فَرَرْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ النَّارِ

فَمَا زَالُوا حَتَّى خَمَدَتْ النَّارُ فَسَكَنَ غَضَبُهُ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ دَخَلُوهَا مَا خَرَجُوا مِنْهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ

مسدد، عبدالواحد، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دستہ بھیجا تو اس کا امیر ایک انصاری کو بنایا اور اہل دستہ کو اس کی اطاعت کا حکم دیا اس امیر کو غصہ آیا تو کہنے لگا کہ کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہیں میری اطاعت کا حکم نہیں دیا ہے؟ لوگوں نے کہا ہاں دیا ہے۔ اس نے کہا کہ میرے لئے لکڑیاں جمع کرو! چنانچہ جمع کر دی گئیں اس نے کہا ان میں آگ لگا دو چنانچہ آگ لگا دی گئی، اس نے کہا اس آگ میں گھس جاؤ لوگوں نے گھسنے کا ارادہ کیا، مگر ایک دوسرے کو گھسنے سے روکتے رہے اور کہا ہم دوزخ سے بھاگ کر ہی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پناہ میں آئے ہیں وہ برابر اسی شش وپنج میں رہے حتیٰ کہ آگ بجھ گئی اور اس امیر کا غصہ بھی فرو ہو گیا جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی خبر ہوئی تو آپ نے فرمایا اگر وہ اس آگ میں گھس جاتے تو قیامت تک اس سے نہ نکلتے فرمانبرداری نیک کام میں ہوتی ہے۔

راوی: مسدد، عبدالواحد، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حجۃ الوداع سے پہلے ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور معاذ کو یمن روانہ کرنے کا ب...

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع سے پہلے ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور معاذ کو یمن روانہ کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1477

راوی: موسی، ابوعوانہ، عبدالملک، ابوبردہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا مُوسَى وَمُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ وَبَعَثَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى مِخْلَافٍ قَالَ وَالْيَمَنُ مِخْلَافَانِ ثُمَّ قَالَ يَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا

Free Download from QuranUrdu.com

وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا فَانْطَلَقَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا إِلَى عَمَلِهِ وَكَانَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا إِذَا سَارَ فِي أَرْضِهِ كَانَ قَرِيبًا مِنْ صَاحِبِهِ أَحْدَثَ بِهِ عَهْدًا فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَسَارَ مُعَاذٌ فِي أَرْضِهِ قَرِيبًا مِنْ صَاحِبِهِ أَبِي مُوسَى فَجَائَ يَسِيرُ عَلَى بَغْلَتِهِ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهِ وَإِذَا هُوَ جَالِسٌ وَقَدْ اجْتَمَعَ إِلَيْهِ النَّاسُ وَإِذَا رَجُلٌ عِنْدَهُ قَدْ جُمِعَتْ يَدَاهُ إِلَى عُنُقِهِ فَقَالَ لَهُ مُعَاذٌ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ أَيُّمَ هَذَا قَالَ هَذَا رَجُلٌ كَفَرَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ قَالَ لَا أَنْزِلُ حَتَّى يُقْتَلَ قَالَ إِنَّمَا جِيئَ بِهِ لِذَلِكَ فَانْزِلْ قَالَ مَا أَنْزِلُ حَتَّى يُقْتَلَ فَأَمَرَ بِهِ فَقُتِلَ ثُمَّ نَزَلَ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ كَيْفَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَالَ أَتَفَوَّقُهُ تَفَوُّقًا قَالَ فَكَيْفَ تَقْرَأُ أَنْتَ يَا مُعَاذُ قَالَ أَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ فَأَقُومُ وَقَدْ قَضَيْتُ جُزْئِي مِنْ النَّوْمِ فَأَقْرَأُ مَا كَتَبَ اللَّهُ لِي فَأَحْتَسِبُ نَوْمَتِي كَمَا أَحْتَسِبُ قَوْمَتِي

موسی، ابوعوانہ، عبدالملک، ابوبردہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور معاذ بن جبل کو یمن کی طرف بھیجا اور ہر ایک کو الگ الگ صوبہ میں بھیجا یمن کے دو صوبہ تھے پھر آپ نے فرمایا تم دونوں نرمی کرنا سختی نہ کرنا لوگوں کو خوش رکھنا رنجیدہ نہ کرنا چنانچہ ہر ایک اپنی اپنی حکومت پر چلا گیا ابوبردہ کہتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک جب اپنی حدود حکومت میں سیر کرتا اور وہ حصہ اس کے لئے دوسرے ساتھی سے قریب ہوتا تو وہ ملاقات کرکے سلام کرتا معاذ بن جبل ابوموسیٰ کی حدود کے قریب اپنی حدود میں اپنے خچر پر سیر کرتے کرتے ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آگئے ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیٹھے تھے اور ایک آدمی جس کی مشکیں کسی ہوئی تھیں اور اس کے اردگرد لوگ جمع تھے ان کے پاس تھا معاذ نے ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا اے عبداللہ بن قیس! یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا یہ آدمی اسلام لاکر مرتد ہوگیا ہے معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ جب تک اسے قتل نہ کردیا جائے میں (اپنی سواری) سے نہ اتروں گا۔ ابوموسیٰ نے کہا اسے قتل ہی کے لئے لایا گیا ہے لہذا آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اتر آئیں معاذ نے کہا جب تک یہ قتل نہ ہو میں نہ اتروں گا چنانچہ ابوموسیٰ کے حکم سے اسے قتل کردیا گیا پھر معاذ (خچر سے) اترے معاذ نے پوچھا اے عبداللہ! تم قرآن کس طرح پڑھتے ہو؟ انہوں نے کہا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا ہوں ابوموسیٰ نے کہا اے معاذ! تم کس طرح پڑھتے ہو؟ انہوں نے کہا میں اول رات میں سو جاتا ہوں پھر ایک نیند لے کر اٹھ جاتا ہوں اور جتنا خدا کو منظور ہوتا ہے پڑھ لیتا ہوں میں اپنی نیند میں بھی عبادت کے برابر ثواب سمجھتا ہوں۔

راوی : موسی، ابوعوانہ، عبدالملک، ابوبردہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع سے پہلے ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور معاذ کو یمن روانہ کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1478

راوی: اسحاق، خالد، شیبانی، سعید بن ابی بردہ، ان کے والد، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ فَسَأَلَهُ عَنْ أَشْرِبَةٍ تُصْنَعُ بِهَا فَقَالَ وَمَا هِيَ قَالَ الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ فَقُلْتُ لِأَبِي بُرْدَةَ مَا الْبِتْعُ قَالَ نَبِيذُ الْعَسَلِ وَالْمِزْرُ نَبِيذُ الشَّعِيرِ فَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ رَوَاهُ جَرِيرٌ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ

اسحاق، خالد، شیبانی، سعید بن ابی بردہ، ان کے والد، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں یمن کی جانب بھیجا تو ابوموسیٰ نے یمنی شرابوں کا مسئلہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے فرمایا وہ کون کون سی شرابیں ہیں؟ ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا تبع اور مرز سعید راوی کہتے ہیں کہ میں نے ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ تبع کیا، انہوں نے کہا شہد کا شیرہ، اور مرز جو کا شیرہ، تو آپ نے انہیں جواب دیا کہ ہر نشہ والی چیز حرام ہے اس روایت کو جریر نے بواسطہ عبدالواحد شیبانی، ابوبردہ سے روایت کیا ہے۔

راوی : اسحاق، خالد، شیبانی، سعید بن ابی بردہ، ان کے والد، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع سے پہلے ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور معاذ کو یمن روانہ کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1479

راوی: مسلم، شعبہ، سعید بن ابی بردہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَدَّهُ أَبَا مُوسَى وَمُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ يَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا وَتَطَاوَعَا فَقَالَ أَبُو مُوسَى يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ أَرْضَنَا بِهَا شَرَابٌ مِنْ الشَّعِيرِ الْمِزْرُ وَشَرَابٌ مِنْ الْعَسَلِ الْبِتْعُ فَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ فَانْطَلَقَا فَقَالَ مُعَاذٌ لِأَبِي مُوسَى كَيْفَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَالَ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَعَلَى رَاحِلَتِي وَأَتَفَوَّقُهُ تَفَوُّقًا قَالَ أَمَّا أَنَا فَأَنَامُ وَأَقُومُ فَأَحْتَسِبُ نَوْمَتِي كَمَا أَحْتَسِبُ قَوْمَتِي وَضَرَبَ فُسْطَاطًا فَجَعَلَا يَتَزَاوَرَانِ فَزَارَ مُعَاذٌ أَبَا مُوسَى فَإِذَا رَجُلٌ مُوثَقٌ فَقَالَ مَا هَذَا فَقَالَ أَبُو مُوسَى يَهُودِيٌّ أَسْلَمَ ثُمَّ ارْتَدَّ فَقَالَ مُعَاذٌ لَأَضْرِبَنَّ عُنُقَهُ تَابَعَهُ الْعَقَدِيُّ وَوَهْبٌ عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ وَكِيعٌ وَالنَّضْرُ وَأَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ

مسلم، شعبہ، سعید بن ابی بردہ ان کے والد روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے دادا ابوموسیٰ اور معاذ کو یمن کی طرف بھیجتے ہوئے فرمایا نرمی کرنا سختی نہ کرنا لوگوں کو خوش رکھنا رنجیدہ نہ کرنا اور تم دونوں متفق رہنا ابوموسیٰ نے کہا یا رسول اللہ! ہمارے ملک میں جو کی شراب مرز (نامی) اور شہد کی تبع (نامی) شراب ہے (ان کا کیا حکم ہے) آپ نے فرمایا ہر نشہ والی چیز حرام ہے چنانچہ یہ دونوں چلے گئے، معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا تم کس طرح قرآن پڑھتے ہو؟ انہوں نے کہا کھڑے ہو کر، بیٹھ کر، سواری پر، ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا ہوں معاذ نے کہا میں تو سوجاتا ہوں اور پھر اٹھتا ہوں اور اپنی نیند میں بھی وہی ثواب سمجھتا ہوں جو اپنی عبادت میں پھر ابوموسیٰ نے ایک خیمہ نصب کرایا اور ایک دوسرے کی ملاقات ہونے لگی۔ ایک دن معاذ ابوموسیٰ کے پاس آئے تو ایک آدمی کی مشکیں کسی ہوئی دیکھیں معاذ نے کہا یہ کیا (قصہ) ہے؟ ابوموسیٰ نے جواب دیا یہ یہودی تھا (اب) اسلام لاکر مرتد ہو گیا ہے۔ معاذ نے کہا میں اس کی گردن ماردوں گا۔ عقدی اور وہیب نے شعبہ سے اس کے متابع حدیث روایت کی اور وکیع، نضر اور ابوداؤد نے بواسطہ شعبہ، سعدی اور ان کے والد، ان کے دادا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی اور جریر بن عبدالحمید نے بواسطہ شیبانی ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی۔

راوی: مسلم، شعبہ، سعید بن ابی بردہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع سے پہلے ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور معاذ کو یمن روانہ کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1480

راوی : عباس بن ولید، عبدالواحد، ایوب بن عائز، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ هُوَ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَائِذٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَرْضِ قَوْمِي فَجِئْتُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنِيخٌ بِالْأَبْطَحِ فَقَالَ أَحَجَجْتَ يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ قَيْسٍ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ إِهْلَالًا كَإِهْلَالِكَ قَالَ فَهَلْ سُقْتَ مَعَكَ هَدْيًا قُلْتُ لَمْ أَسُقْ قَالَ فَطُفْ بِالْبَيْتِ وَاسْعَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حِلَّ فَفَعَلْتُ حَتَّى مَشَطَتْ لِي امْرَأَةٌ مِنْ نِسَاءِ بَنِي قَيْسٍ وَمَكُثْنَا بِذَلِكَ حَتَّى اسْتُخْلِفَ عُمَرُ

عباس بن ولید، عبدالواحد، ایوب بن عائز، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری قوم کے ملک میں (عامل بنا کر) بھیجا اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مقام) البطح میں ٹھہرے ہوئے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا اے عبداللہ بن قیس! کیا تم نے احرام باندھا ہے؟ میں نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا تو نے کیسے کہا تھا؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے کہا تھا اے اللہ! میں حاضر ہوں اور آپ کی طرح احرام باندھا ہے آپ نے فرمایا کیا تو اپنے ساتھ قربانی لایا ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا بیت اللہ کا طواف کرو اور صفا اور مروہ کی سعی کر کے احرام کھول دو میں نے ایسا ہی کیا یہاں تک کہ بنو قیس کی ایک عورت نے میری کنگھی بھی کر دی اور ہم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت تک ایسا ہی کرتے رہے۔

راوی : عباس بن ولید، عبدالواحد، ایوب بن عائز، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

Free Download from Quranurdu.com

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع سے پہلے ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور معاذ کو یمن روانہ کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1481

راوی : حبان، عبداللہ ، زکریا بن اسحاق، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، حضرت ابن عباس کے آزاد کردہ غلام معبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي حِبَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ زَكَرِيَّائَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ حِينَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ إِنَّكَ سَتَأْتِي قَوْمًا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَإِذَا جِئْتَهُمْ فَادْعُهُمْ إِلَى أَنْ يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَإِنْ هُمْ طَاعُوا لَكَ بِذَلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَإِنْ هُمْ طَاعُوا لَكَ بِذَلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ فَإِنْ هُمْ طَاعُوا لَكَ بِذَلِكَ فَإِيَّاكَ وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ طَوَّعَتْ طَاعَتْ وَأَطَاعَتْ لُغَةٌ طِعْتُ وَطُعْتُ وَأَطَعْتُ

حبان، عبداللہ، زکریا بن اسحاق، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، حضرت ابن عباس کے آزاد کردہ غلام معبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یمن بھیجتے وقت فرمایا کہ تم اہل کتاب کے پاس جاؤ گے لہذا جب تم وہاں پہنچ جاؤ تو ان لوگوں کو کلمہ توحید و شہادت کی طرف بلاؤ اگر وہ اس دعوت کو قبول کرلیں (اور مسلمان ہو جائیں) تو پھر انہیں یہ تعلیم دو کہ اللہ نے ان پر رات اور دن میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں، اگر وہ مان لیں تو پھر یہ بتاؤ کہ اللہ نے ان پر زکوۃ فرض کی ہے جو مالداروں سے لے کر غریبوں کو دی جائے گی، اگر وہ تمہاری یہ بات بھی تسلیم کرلیں تو تمہیں ان کے عمدہ مال (زکوۃ میں) لینے سے بچنا چاہیئے اور مظلوم کی بد دعا سے بھی ڈرتے رہنا کیونکہ اس کی بد دعا اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہے ابو عبداللہ (امام بخاری) کہتے ہیں کہ طوعت، طاعت اور اطاعت ایک ہی لغت ہے اور

Free Download from Quranurdu.com

طعت_طعت اور اطعت کے ایک ہی معنی ہیں.

راوی: حبان، عبداللہ، زکریا بن اسحاق، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، حضرت ابن عباس کے آزاد کردہ غلام معبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع سے پہلے ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور معاذ کو یمن روانہ کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1482

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، عمرو بن میمون

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ أَنَّ مُعَاذًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لَمَّا قَدِمَ الْيَمَنَ صَلَّى بِهِمْ الصُّبْحَ فَقَرَأَ وَاتَّخَذَ اللهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ لَقَدْ قَرَّتْ عَيْنُ أُمِّ إِبْرَاهِيمَ زَادَ مُعَاذٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَرَأَ مُعَاذٌ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ سُورَةَ النِّسَاءِ فَلَمَّا قَالَ وَاتَّخَذَ اللهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا قَالَ رَجُلٌ خَلْفَهُ قَرَّتْ عَيْنُ أُمِّ إِبْرَاهِيمَ

سلیمان بن حرب، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، عمرو بن میمون سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جبل جب یمن میں آئے تو لوگوں کو صبح کی نماز پڑھاتے ہوئے یہ آیت پڑھی کہ: اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کو دوست بنالیا۔ تو ایک آدمی نے کہا ابراہیم (علیہ السلام) کی ماں کی آنکھ ٹھنڈی ہو گئی معاذ نے بواسطہ شعبہ، حبیب، سعید، عمرو اس روایت میں زیادتی اس طرح بیان کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جب یمن بھیجا تو معاذ رضی اللہ عنہ نے صبح کی نماز میں سورت نساء پڑھی جب یہ آیت آئی کہ اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کو دوست بنالیا۔ تو ایک آدمی نے پیچھے سے کہا ابراہیم علیہ السلام کی ماں کی آنکھ ٹھنڈی ہو گئی۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، عمرو بن میمون

علی بن ابی طالب اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کی حجۃ الوداع سے پہلے یمن کی طرف...

باب : غزوات کا بیان

علی بن ابی طالب اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کی حجۃ الوداع سے پہلے یمن کی طرف روانگی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1483

راوی : احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراہیم بن یوسف بن اسحاق بن ابی اسحاق، ان کے والد، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ ثُمَّ بَعَثَ عَلِيًّا بَعْدَ ذَلِكَ مَكَانَهُ فَقَالَ مُرْ أَصْحَابَ خَالِدٍ مَنْ شَاءَ مِنْهُمْ أَنْ يُعَقِّبَ مَعَكَ فَلْيُعَقِّبْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُقْبِلْ فَكُنْتُ فِيمَنْ عَقَّبَ مَعَهُ قَالَ فَغَنِمْتُ أَوَاقٍ ذَوَاتِ عَدَدٍ

احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراہیم بن یوسف بن اسحاق بن ابی اسحاق، ان کے والد، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خالد بن ولید کے ساتھ یمن بھیجا پھر اس کے بعد ان کی جگہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بھیجا اور فرمایا کہ خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھیوں سے کہہ دینا کہ جو تمہارے ساتھ جانا چاہے چلا جائے اور جو آنا چاہے آجائے (براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ) میں پیچھے رہ جانے والوں میں تھا اور مجھے غنیمت میں سے بہت سے اوقیہ (ایک اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے) ملے تھے۔

راوی : احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراہیم بن یوسف بن اسحاق بن ابی اسحاق، ان کے والد، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ

عنہ

باب : غزوات کا بیان

علی بن ابی طالب اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کی حجۃ الوداع سے پہلے یمن کی طرف روانگی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1484

راوی: محمد بن بشار، روح بن عبادہ، علی بن سوید بن منجوف، عبداللہ بن بریدہ، اپنے والد (بریدہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ مَنْجُوفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا إِلَى خَالِدٍ لِيَقْبِضَ الْخُمُسَ وَكُنْتُ أُبْغِضُ عَلِيًّا وَقَدْ اغْتَسَلَ فَقُلْتُ لِخَالِدٍ أَلَا تَرَى إِلَى هَذَا فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ يَا بُرَيْدَةُ أَتُبْغِضُ عَلِيًّا فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَا تُبْغِضْهُ فَإِنَّ لَهُ فِي الْخُمُسِ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ

محمد بن بشار، روح بن عبادہ، علی بن سوید بن منجوف، عبداللہ بن بریدہ، اپنے والد (بریدہ) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس خمس لینے کو بھیجا (حضرت علی نے اس میں سے ایک باندی لے لی میں سمجھا انہوں نے خیانت کی لہذا) میں ان کا مخالف ہو گیا اور (لطف یہ کہ انہوں نے رات کو اس سے خلوت کی اور صبح کو) غسل کیا تو میں نے خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ تم اسے نہیں دیکھ رہے (کہ خیانت کی ہے) جب ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو میں نے آپ سے یہ بات ذکر کی تو آپ نے فرمایا اے بریدہ! کیا تم علی سے بغض رکھتے ہو؟ میں نے عرض کیا ہاں! آپ نے فرمایا کہ بغض نہ کرو کہ اس کا حصہ تو خمس میں اس سے بھی زیادہ ہے۔

راوی: محمد بن بشار، روح بن عبادہ، علی بن سوید بن منجوف، عبداللہ بن بریدہ، اپنے والد (بریدہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

علی بن ابی طالب اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کی حجۃ الوداع سے پہلے یمن کی طرف روانگی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1485

راوی: قتیبہ، عبدالواحد، عمارہ بن قیقاع بن شبرمہ، عبدالرحمن بن ابی نعیم، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ شُبْرُمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي نُعْمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ بَعَثَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْيَمَنِ بِذُهَيْبَةٍ فِي أَدِيمٍ مَقْرُوظٍ لَمْ تُحَصَّلْ مِنْ تُرَابِهَا قَالَ فَقَسَمَهَا بَيْنَ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ بَيْنَ عُيَيْنَةَ بْنِ بَدْرٍ وَأَقْرَعَ بْنِ حَابِسٍ وَزَيْدِ الْخَيْلِ وَالرَّابِعُ إِمَّا عَلْقَمَةُ وَإِمَّا عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ كُنَّا نَحْنُ أَحَقَّ بِهَذَا مِنْ هَؤُلَاءِ قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا تَأْمَنُونِي وَأَنَا أَمِينُ مَنْ فِي السَّمَاءِ يَأْتِينِي خَبَرُ السَّمَاءِ صَبَاحًا وَمَسَاءً قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ نَاشِزُ الْجَبْهَةِ كَثُّ اللِّحْيَةِ مَحْلُوقُ الرَّأْسِ مُشَمَّرُ الْإِزَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّقِ اللَّهَ قَالَ وَيْلَكَ أَوَلَسْتُ أَحَقَّ أَهْلِ الْأَرْضِ أَنْ يَتَّقِيَ اللَّهَ قَالَ ثُمَّ وَلَّى الرَّجُلُ قَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَضْرِبُ عُنُقَهُ قَالَ لَا لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ يُصَلِّي فَقَالَ خَالِدٌ وَكَمْ مِنْ مُصَلٍّ يَقُولُ بِلِسَانِهِ مَا لَيْسَ فِي قَلْبِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَمْ أُومَرْ أَنْ أَنْقُبَ عَنْ قُلُوبِ النَّاسِ وَلَا أَشُقَّ بُطُونَهُمْ قَالَ ثُمَّ نَظَرَ إِلَيْهِ وَهُوَ مُقَفٍّ فَقَالَ إِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ ضِئْضِئِ هَذَا قَوْمٌ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ رَطْبًا لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ وَأَظُنُّهُ قَالَ لَئِنْ أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ ثَمُودَ

قتیبہ، عبدالواحد، عمارہ بن قیقاع بن شبرمہ، عبدالرحمن بن ابی نعیم، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یمن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے رنگے ہوئے چمڑے کے تھیلے میں تھوڑا سا سونا بھیجا جس کی مٹی اس سونے سے جدا نہیں کی گئی (کہ تازہ کان سے نکلا تھا) آپ نے اسے چار آدمیوں عیینہ بن بدر، اقرع بن حابس، زید بن خیل اور چوتھے علقمہ یا عامر بن طفیل رضوان اللہ علیہم اجمعین کے درمیان تقسیم کر دیا آپ کے اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے ایک آدمی نے کہا کہ ہم اس کے ان لوگوں سے زیادہ مستحق ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو آپ نے

Free Download from Quranurdu.com

فرمایا کیا تمہیں مجھ پر اطمینان نہیں ہے؟ حالانکہ میں آسمان والے کا امین ہوں۔ میرے پاس صبح وشام آسمان والے کی خبریں آتی ہیں تو ایک آدمی دھنسی ہوئی آنکھوں والا رخساروں کی ہڈیاں ابھری ہوئی اونچی پیشانی گھنی داڑھی منڈا ہوا سر تہ بند اٹھائے ہوئے تھا۔ کھڑا ہو کر بولا یارسول اللہ! اللہ سے ڈر! آپ نے فرمایا تو ہلاک ہو، کیا میں تمام روئے زمین پر اللہ تعالیٰ سے زیادہ ڈرنے کا مستحق نہیں ہوں؟ پھر وہ آدمی چلا گیا تو خالد بن ولید نے عرض کیا یارسول اللہ! کیا میں اس کی گردن نہ ماردوں؟ آپ نے فرمایا نہیں ممکن ہے وہ نماز پڑھتا ہو (یعنی ظاہری اسلام سے وہ مستحق قتل نہیں رہا) خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اور بہت سے ایسے نمازی ہیں جو زبان سے ایسی باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہوتیں (یعنی منافق ہوتے ہیں) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے لوگوں کے دلوں کو کریدنے اور ان کے پیٹوں کو چاک کر (کے بالمعنی حالات معلوم) کرنے کا حکم نہیں ہے ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جب وہ پیٹھ موڑے جارہا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر اس کی طرف دیکھ کر فرمایا اس شخص کی نسل سے وہ قوم پیدا ہوگی جو کتاب اللہ کو مزے سے پڑھے گی حالانکہ وہ ان کے گلوں سے نیچے نہ اترے گا دین سے وہ اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار کے پاس نکل جاتا ہے ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں مجھے یاد پڑتا ہے کہ یہ بھی فرمایا کہ اگر میں اس قوم کے زمانہ میں ہوتا تو قوم ثمود کی طرح انہیں قتل کر دیتا۔

راوی : قتیبہ، عبدالواحد، عمارہ بن قینقاع بن شبرمہ، عبدالرحمن بن ابی نعیم، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

علی بن ابی طالب اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کی حجۃ الوداع سے پہلے یمن کی طرف روانگی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1486

راوی: مکی بن ابراھیم، ابن جریج، عطاء، جابر سے روایت کرتے ھیں کہ نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا أَنْ يُقِيمَ عَلَى إِحْرَامِهِ زَادَ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ فَقَدِمَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِسِعَايَتِهِ قَالَ

لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَ أَهْلَلْتَ يَا عَلِيُّ قَالَ بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَهْدِ وَامْكُثْ حَرَامًا كَمَا أَنْتَ قَالَ وَأَهْدَى لَهُ عَلِيٌّ هَدْيًا

مکی بن ابراہیم، ابن جریج، عطاء، جابر سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا کہ اپنے (احرام پر قائم رہو) محمد بن ابو بکر نے بواسطہ ابن جریج، عطاء اور جابر اتنی زیادتی اور روایت کی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے وصول کردہ محصول (یمن سے) لے کر تشریف لائے تھے تو ان سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تم نے کون سا احرام باندھا ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سا احرام باندھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم قربانی بھیج دو اور حالت احرام میں ٹھہرے رہو، جیسے اب ہو، راوی کہتا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے قربانی بھیجی تھی۔

راوی: مکی بن ابراہیم، ابن جریج، عطاء، جابر سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

علی بن ابی طالب اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کی حجۃ الوداع سے پہلے یمن کی طرف روانگی کا بیان

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1487

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، حمید طویل، بکر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ حَدَّثَنَا بَكْرٌ أَنَّهُ ذَكَرَ لِابْنِ عُمَرَ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ فَقَالَ أَهَلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ وَأَهْلَلْنَا بِهِ مَعَهُ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً وَكَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدْيٌ فَقَدِمَ عَلَيْنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مِنْ الْيَمَنِ حَاجًّا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَ أَهْلَلْتَ فَإِنَّ مَعَنَا أَهْلَكَ قَالَ أَهْلَلْتُ بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ

Free Download from QuranUrdu.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَمْسِكْ فَإِنَّ مَعَنَا هَدْيًا

مسدد، بشر بن مفضل، حمید طویل، بکر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ذکر کیا کہ انس لوگوں سے یہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج اور عمرہ کا احرام باندھا تھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج کا احرام باندھا اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ حج کا احرام باندھا جب ہم مکہ آئے تو آپ نے فرمایا جو اپنے ساتھ قربانی نہیں لایا وہ اس احرام کو عمرہ (کا احرام) بنالے اور عمرہ ادا کر کے حلال ہو جائے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ قربانی کے جانور تھے پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ یمن سے حج کے ارادہ سے آگئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اے علی! تم نے کون سا احرام باندھا ہے؟ کیونکہ ہمارے ساتھ تمہارے گھر والے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسا احرام باندھا ہے آپ نے فرمایا تو تم (حالت احرام میں) رکے رہو کیونکہ ہمارے ساتھ تو قربانی ہے۔

راوی : مسدد، بشر بن مفضل، حمید طویل، بکر

غزوہ ذی الخلصہ کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

غزوہ ذی الخلصہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1488

راوی: مسدد، خالد، بیان، قیس، جریر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا بَيَانٌ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ كَانَ بَيْتٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يُقَالُ لَهُ ذُو الْخَلَصَةِ وَالْكَعْبَةُ الْيَمَانِيَةُ وَالْكَعْبَةُ الشَّأْمِيَّةُ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ فَنَفَرْتُ فِي مِائَةٍ وَخَمْسِينَ رَاكِبًا فَكَسَرْنَاهُ وَقَتَلْنَا مَنْ وَجَدْنَا عِنْدَهُ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَدَعَا لَنَا وَلِأَحْمَسَ

مسدد، خالد، بیان، قیس، جریر سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں ایک مکان تھا جسے ذوالخلصہ کعبہ یمانیہ اور کعبہ شامیہ کہتے تھے تو مجھ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم مجھے ذوالخلصہ (کی فکر) سے نجات نہ دوگے؟ (کہ اسے گرادو) تو میں ڈیڑھ سو سواروں کو لے کر چل دیا اسے گرا کر جو لوگ اس کے ارد گرد تھے انہیں قتل کر دیا پھر میں نے آکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی اطلاع دی تو آپ نے ہمارے اور (قبیلہ) احمس کے لئے دعا فرمائی۔

راوی: مسدد، خالد، بیان، قیس، جریر

باب : غزوات کا بیان

غزوہ ذی الخلصہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1489

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس، جریر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ قَالَ لِي جَرِيرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ وَكَانَ بَيْتًا فِي خَثْعَمَ يُسَمَّى الْكَعْبَةَ الْيَمَانِيَةَ فَانْطَلَقْتُ فِي خَمْسِينَ وَمِائَةِ فَارِسٍ مِنْ أَحْمَسَ وَكَانُوا أَصْحَابَ خَيْلٍ وَكُنْتُ لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَضَرَبَ فِي صَدْرِي حَتَّى رَأَيْتُ أَثَرَ أَصَابِعِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا فَانْطَلَقَ إِلَيْهَا فَكَسَرَهَا وَحَرَّقَهَا ثُمَّ بَعَثَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ جَرِيرٍ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا جِئْتُكَ حَتَّى تَرَكْتُهَا كَأَنَّهَا جَمَلٌ أَجْرَبُ قَالَ فَبَارَكَ فِي خَيْلِ أَحْمَسَ وَرِجَالِهَا خَمْسَ مَرَّاتٍ

محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس، جریر سے مروی ہے کہ مجھ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم مجھے ذی الخلصہ (کی فکر) سے نجات نہ دوگے؟ وہ قبیلہ خثعم میں ایک مکان تھا جسے کعبہ یمانیہ کہتے تھے تو میں قبیلہ احمس کے ڈیڑھ سے سوار لے کر چل دیا اور وہ (میرے ساتھی) گھوڑوں پر تھے اور میں گھوڑے پر جم نہیں سکتا تھا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینے پر ہاتھ

مارا حتیٰ کہ آپ کی انگلیوں کے نشان میں نے اپنے سینہ میں دیکھے آپ نے فرمایا: اے اللہ! اسے (گھوڑے پر) جمادے اور اسے ہدایت کرنے والا اور ہدایت یافتہ بنا وہ کعبہ یمانیہ پہنچے اور اسے گرا کر جلا دیا پھر انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس قاصد بھیجا اس قاصد جریر نے آپ سے عرض کیا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں جب وہاں سے چلا ہوں تو وہ مکان خارشی اونٹ کی طرح (جل کر) سیاہ ہو گیا تھا تو آپ نے پانچ مرتبہ احمس کے سوار اور پیادوں کو برکت کی دعا دی۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، یحیی، اسماعیل، قیس، جریر

باب : غزوات کا بیان

غزوہ ذی الخلصہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1490

راوی: یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، جریر

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ فَقُلْتُ بَلَى فَانْطَلَقْتُ فِي خَمْسِينَ وَمِائَةِ فَارِسٍ مِنْ أَحْمَسَ وَكَانُوا أَصْحَابَ خَيْلٍ وَكُنْتُ لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِي حَتَّى رَأَيْتُ أَثَرَ يَدِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا قَالَ فَمَا وَقَعْتُ عَنْ فَرَسٍ بَعْدُ قَالَ وَكَانَ ذُو الْخَلَصَةِ بَيْتًا بِالْيَمَنِ لِخَثْعَمَ وَبَجِيلَةَ فِيهِ نُصُبٌ تُعْبَدُ يُقَالُ لَهُ الْكَعْبَةُ قَالَ فَأَتَاهَا فَحَرَّقَهَا بِالنَّارِ وَكَسَرَهَا قَالَ وَلَمَّا قَدِمَ جَرِيرٌ الْيَمَنَ كَانَ بِهَا رَجُلٌ يَسْتَقْسِمُ بِالْأَزْلَامِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ رَسُولَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَا هُنَا فَإِنْ قَدَرَ عَلَيْكَ ضَرَبَ عُنُقَكَ قَالَ فَبَيْنَمَا هُوَ يَضْرِبُ بِهَا إِذْ وَقَفَ عَلَيْهِ جَرِيرٌ فَقَالَ لَتَكْسِرَنَّهَا وَلَتَشْهَدَنَّ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَوْ لَأَضْرِبَنَّ عُنُقَكَ قَالَ فَكَسَرَهَا وَشَهِدَ ثُمَّ بَعَثَ جَرِيرٌ رَجُلًا مِنْ أَحْمَسَ يُكْنَى أَبَا أَرْطَاةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَشِّرُهُ بِذَلِكَ فَلَمَّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا جِئْتُ حَتَّى تَرَكْتُهَا كَأَنَّهَا جَمَلٌ

Free Download from QuranUrdu.com

أَجْرَبُ قَالَ فَبَرَّكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خَيْلِ أَحْمَسَ وَرِجَالِهَا خَمْسَ مَرَّاتٍ

یوسف بن موسی، ابواسامہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، جریر سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو مجھے ذوالخلصہ (کی فکر) سے نجات نہ دے گا؟ میں نے عرض کیا ضرور نجات دوں گا۔ لہذا میں قبیلہ احمس کے ڈیڑھ سو سوار لے کر چل پڑا وہ سب گھوڑوں پر تھے اور میں گھوڑے پر قائم نہ رہ سکتا تھا تو میں نے یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا آپ نے میرے سینہ میں ہاتھ مارا، جس سے میں نے آپ کے ہاتھ کا نشان اپنے سینہ میں دیکھا اور آپ نے فرمایا اے اللہ! اسے گھوڑے پر قائم رکھ اور اسے ہدایت کرنے والا اور ہدایت یافتہ بنا، جریر کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں کبھی بھی گھوڑے سے نہیں گرا، جریر کہتے ہیں کہ ذوالخلصہ یمن میں (قبیلہ) خثعم اور بجیلہ کا ایک مکان تھا جس میں بتوں کی عبادت ہوتی تھی اسے کعبہ بھی کہتے تھے قیس کہتے ہیں کہ جب جریر یمن میں آئے تو وہاں ایک آدمی تیروں سے فال نکالا کرتا تھا اس سے کسی نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قاصد یہاں ہیں اگر انہیں تیرا پتہ چل گیا تو تیری گردن ماردیں گے راوی کہتا ہے کہ وہ ایک دن فال نکال رہا تھا کہ جریر وہاں پہنچ گئے اور اس سے کہا کہ ان تیروں کو توڑ اور مسلمان ہو جا ورنہ میں تیری گردن ماردوں گا، تو اس نے وہ تیر توڑ دیئے اور مسلمان ہو گیا پھر جریر نے (قبیلہ) احمس کے ایک آدمی ابا ارطاۃ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اس فتح کی خوشخبری دینے کے لئے بھیجا اس نے آکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ! قسم ہے اس ذات کی! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں وہاں سے چلا ہوں تو اس مکان کو میں نے دیکھا کہ خارشی اونٹ کی طرح (جل کر سیاہ) ہو گیا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احمس کے سواروں اور پیادوں کو پانچ مرتبہ برکت کی دعا دی۔

راوی : یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، جریر

غزوہ سلاسل کا بیان، اسمٰعیل بن ابو خالد نے کہا ہے کہ یہ (قبائل) لخم و جذام سے جن...

باب : غزوات کا بیان

غزوہ سلاسل کا بیان، اسمٰعیل بن ابو خالد نے کہا ہے کہ یہ (قبائل) لخم و جذام سے جنگ ہوئی تھی اور ابن اسحق نے بواسطہ یزید، عروہ سے روایت کیا ہے کہ یہ (قبائل) بلی عذرہ اور بنو القین کے شہر ہیں۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 1491

راوی: اسحاق، خالد بن عبداللہ، خالد حذاء، ابوعثمان

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السُّلَاسِلِ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ عَائِشَةُ قُلْتُ مِنْ الرِّجَالِ قَالَ أَبُوهَا قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ عُمَرُ فَعَدَّ رِجَالًا فَسَكَتُّ مَخَافَةَ أَنْ يَجْعَلَنِي فِي آخِرِهِمْ

اسحاق، خالد بن عبداللہ، خالد حذاء، ابوعثمان سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جیش ذات السلاسل میں عمرو بن عاص کو امیر بنا کر بھیجا عمرو کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آکر پوچھا کہ آپ کو سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ آپ نے فرمایا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا میں نے کہا مردوں میں؟ آپ نے فرمایا ان کے والد (ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) میں نے عرض کیا پھر کون آپ نے فرمایا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پھر آپ نے چند اور آدمیوں کا نام لیا بس میں اس خوف سے کہ میں سب سے آخر میں نہ آجاؤں خاموش ہو گیا۔

راوی: اسحاق، خالد بن عبداللہ، خالد حذاء، ابوعثمان

جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یمن کی طرف جانے کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یمن کی طرف جانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1492

راوی: عبداللہ بن ابوشیبہ عبسی، ابن ادریس، اسمٰعیل بن ابی خالد، قیس، جریر

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ الْعَبْسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ كُنْتُ

Free Download from QuranUrdu.com

بِالْيَمَنِ فَلَقِيتُ رَجُلَيْنِ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ ذَا كَلَاعٍ وَذَا عَمْرٍو فَجَعَلْتُ أُحَدِّثُهُمْ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ ذُو عَمْرٍو لَئِنْ كَانَ الَّذِي تَذْكُرُ مِنْ أَمْرِ صَاحِبِكَ لَقَدْ مَرَّ عَلَى أَجَلِهِ مُنْذُ ثَلَاثٍ وَأَقْبَلَا مَعِي حَتَّى إِذَا كُنَّا فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ رُفِعَ لَنَا رَكْبٌ مِنْ قِبَلِ الْمَدِينَةِ فَسَأَلْنَاهُمْ فَقَالُوا قُبِضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ وَالنَّاسُ صَالِحُونَ فَقَالَا أَخْبِرْ صَاحِبَكَ أَنَّا قَدْ جِئْنَا وَلَعَلَّنَا سَنَعُودُ إِنْ شَاءَ اللهُ وَرَجَعَا إِلَى الْيَمَنِ فَأَخْبَرْتُ أَبَا بَكْرٍ بِحَدِيثِهِمْ قَالَ أَفَلَا جِئْتَ بِهِمْ فَلَمَّا كَانَ بَعْدُ قَالَ لِي ذُو عَمْرٍو يَا جَرِيرُ إِنَّ بِكَ عَلَيَّ كَرَامَةً وَإِنِّي مُخْبِرُكَ خَبَرًا إِنَّكُمْ مَعْشَرَ الْعَرَبِ لَنْ تَزَالُوا بِخَيْرٍ مَا كُنْتُمْ إِذَا هَلَكَ أَمِيرٌ تَأَمَّرْتُمْ فِي آخَرَ فَإِذَا كَانَتْ بِالسَّيْفِ كَانُوا مُلُوكًا يَغْضَبُونَ غَضَبَ الْمُلُوكِ وَيَرْضَوْنَ رِضَا الْمُلُوكِ

عبداللہ بن ابوشیبہ عبسی، ابن ادریس، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، جریر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں (سفر) دریا میں تھا کہ یمن کے دو آدمیوں ذوکلاع اور ذوعمرو سے ملاقات ہوئی تو میں ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کرنے لگا تو ان سے ذوعمر نے کہا کہ اگر یہ بات تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے جو تم بیان کر رہے ہو تو ان کی وفات کو تین روز گزر گئے اور وہ دونوں میرے ساتھ آئے جب ہم ایک راستہ میں تھے تو مدینہ کی جانب سے ہمیں کچھ سوار آتے نظر آئے ہم نے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوگئی ہے اور لوگوں کے مشورہ سے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ ہوگئے ان دونوں نے مجھ سے کہا کہ اپنے امیر سے کہہ دینا کہ ہم آئے تھے اور عنقریب ان شاء اللہ واپس آئیں گے اور وہ دونوں یمن کو واپس چلے گئے میں نے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان کی بات بیان کی تو انہوں نے کہا کہ تم انہیں لے کر کیوں نہیں آئے؟ پھر اس کے بعد مجھ سے ذوعمر نے کہا کہ اے جریر! تو مجھ سے بزرگ ہے اور میں تجھے ایک بات بتا رہا ہوں وہ یہ کہ تم اہل عرب ہمیشہ کامیاب ہوگے جب تک تم ایک امیر کے فوت ہونے پر دوسرے کو امیر بناؤ گے اگر یہ امارت تلوار کے ذریعہ ہوتی تو یہ بادشاہوں کی طرح ہوتے انہیں کی طرح غصہ کرتے اور انہیں کی طرح راضی ہوتے۔

راوی : عبداللہ بن ابوشیبہ عبسی، ابن ادریس، اسمٰعیل بن ابی خالد، قیس، جریر

غزوہ سیف البحر (ساحل سمندر) کا بیان اور وہ (اسی جنگ میں) قافلہ قریش کے منتظر تھے...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

غزوہ سیف البحر (ساحل سمندر) کا بیان اور وہ (اسی جنگ میں) قافلہ قریش کے منتظر تھے اور مسلمانوں کے امیر ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1493

راوی: اسماعیل، مالك، وهب بن كيسان، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله عنهما

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا قِبَلَ السَّاحِلِ وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَهُمْ ثَلَاثُ مِائَةٍ فَخَرَجْنَا وَكُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ فَنِيَ الزَّادُ فَأَمَرَ أَبُو عُبَيْدَةَ بِأَزْوَادِ الْجَيْشِ فَجُمِعَ فَكَانَ مِزْوَدَيْ تَمْرٍ فَكَانَ يَقُوتُنَا كُلَّ يَوْمٍ قَلِيلٌ قَلِيلٌ حَتَّى فَنِيَ فَلَمْ يَكُنْ يُصِيبُنَا إِلَّا تَمْرَةٌ تَمْرَةٌ فَقُلْتُ مَا تُغْنِي عَنْكُمْ تَمْرَةٌ فَقَالَ لَقَدْ وَجَدْنَا فَقْدَهَا حِينَ فَنِيَتْ ثُمَّ انْتَهَيْنَا إِلَى الْبَحْرِ فَإِذَا حُوتٌ مِثْلُ الظَّرِبِ فَأَكَلَ مِنْهَا الْقَوْمُ ثَمَانِ عَشْرَةَ لَيْلَةً ثُمَّ أَمَرَ أَبُو عُبَيْدَةَ بِضِلَعَيْنِ مِنْ أَضْلَاعِهِ فَنُصِبَا ثُمَّ أَمَرَ بِرَاحِلَةٍ فَرُحِلَتْ ثُمَّ مَرَّتْ تَحْتَهُمَا فَلَمْ تُصِبْهُمَا

اسماعیل، مالک، وہب بن کیسان، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو امیر بنا کر تین سو آدمیوں کا ایک لشکر ساحل کی طرف بھیجا ہم چل پڑے ہم راستہ ہی میں تھے کہ زاد راہ ختم ہو گیا ابوعبیدہ نے تمام لشکر کے توشے حکم دے کر جمع کر لیئے تو وہ کھجور کے دو تھیلے ہوئے ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمیں روز تھوڑا تھوڑا دیتے یہاں تک کہ وہ بھی ختم ہو گیا اب ہمیں ایک ایک کھجور ملنے لگی تو میں نے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا ایک کھجور سے کیا پیٹ بھرتا ہو گا جابر نے کہا اس ایک کھجور کے ملنے کی حقیقت جب معلوم ہوئی کہ جب وہ بھی ختم ہو گئی یہاں تک کہ ہم (ساحل) سمندر پر پہنچ گئے تو دیکھا کہ ایک مچھلی پہاڑی کی طرح موجود ہے اس لشکر نے وہ مچھلی اٹھارہ دن تک کھائی پھر ابوعبیدہ (رضی اللہ عنہ) نے اس مچھلی کی دو پسلیاں کھڑی کرائیں اور ایک سواری کو اس کے نیچے سے گزارا تو بغیر اس کے لگے ہوئے سواری نیچے سے صاف نکل گئی۔

راوی: اسماعیل، مالک، وہب بن کیسان، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

Free Download from Quranurdu.com

باب : غزوات کا بیان

غزوہ سیف البحر (ساحل سمندر) کا بیان اور وہ (اسی جنگ میں) قافلہ قریش کے منتظر تھے اور مسلمانوں کے امیر ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1494

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الَّذِي حَفِظْنَاهُ مِنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مِائَةِ رَاكِبٍ أَمِيرُنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ نَرْصُدُ عِيرَ قُرَيْشٍ فَأَقَمْنَا بِالسَّاحِلِ نِصْفَ شَهْرٍ فَأَصَابَنَا جُوعٌ شَدِيدٌ حَتَّى أَكَلْنَا الْخَبَطَ فَسُمِّيَ ذَلِكَ الْجَيْشُ جَيْشَ الْخَبَطِ فَأَلْقَى لَنَا الْبَحْرُ دَابَّةً يُقَالُ لَهَا الْعَنْبَرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ نِصْفَ شَهْرٍ وَادَّهَنَّا مِنْ وَدَكِهِ حَتَّى ثَابَتْ إِلَيْنَا أَجْسَامُنَا فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَنَصَبَهُ فَعَمَدَ إِلَى أَطْوَلِ رَجُلٍ مَعَهُ قَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً ضِلَعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَنَصَبَهُ وَأَخَذَ رَجُلًا وَبَعِيرًا فَمَرَّ تَحْتَهُ قَالَ جَابِرٌ وَكَانَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ نَحَرَ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ نَحَرَ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ نَحَرَ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ إِنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ نَهَاهُ وَكَانَ عَمْرٌو يَقُولُ أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ أَنَّ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ لِأَبِيهِ كُنْتُ فِي الْجَيْشِ فَجَاعُوا قَالَ انْحَرْ قَالَ نَحَرْتُ قَالَ ثُمَّ جَاعُوا قَالَ انْحَرْ قَالَ نَحَرْتُ قَالَ ثُمَّ جَاعُوا قَالَ انْحَرْ قَالَ نَحَرْتُ ثُمَّ جَاعُوا قَالَ انْحَرْ قَالَ نُهِيتُ

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم تین سو سواروں پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو امیر بنا کر قریش کے قافلہ کی گھات میں بھیجا تھا ہم ساحل پر پندرہ دن ٹھہرے وہاں سخت بھوک نے ہم پر غلبہ کیا یہاں تک کہ ہم نے پتے کھا کر گزارا کیا اسی لئے اسے جیش الخبط (پتوں والا لشکر) کہتے ہیں سمندر نے عنبر نامی ایک مچھلی باہر پھینک دی تو اسے ہم نے پندرہ دن تک کھایا اور ہمیں اس کی چربی ملی تو ہمارے جسم اپنی اصلی حالت (فربہی) پر آ گئے حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی ایک پسلی لے کر کھڑی کرائی سفیان نے کبھی ضلعاً من اضلاعہ روایت کیا، پھر اپنے ساتھیوں میں سب سے لمبے آدمی کو اونٹ پر بٹھا کر گزارا۔ تو وہ اس کے نیچے سے صاف گزر گیا حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ لشکر کے ایک آدمی نے تین اونٹ ذبح کئے پھر تین ذبح کئے پھر حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے منع کر دیا عمرو نے بواسطہ ابوصالح قیس بن سعد ان کے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں بھی اس لشکر میں تھا جب

سخت بھوک لگی تو حضرت سعد نے ان سے کہا کہ اونٹ ذبح کرو وہ کہتے ہیں کہ میں نے ذبح کر دیا، جب پھر بھوک لگی تو انہوں نے پھر کہا کہ اونٹ ذبح کرو میں نے پھر ذبح کر دیا، جب پھر بھوک لگی تو انہوں نے کہا کہ اونٹ ذبح کرو میں نے پھر ذبح کر دیا، پھر جب بھوک لگی تو انہوں نے کہا کہ اونٹ ذبح کرو تو میں نے کہہ دیا کہ مجھے منع کر دیا گیا ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ سیف البحر (ساحل سمندر) کا بیان اور وہ (اسی جنگ میں) قافلہ قریش کے منتظر تھے اور مسلمانوں کے امیر ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1495

راوی: مسدد، یحیی، ابن جریج، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ غَزَوْنَا جَيْشَ الْخَبَطِ وَأُمِّرَ أَبُو عُبَيْدَةَ فَجُعْنَا جُوعًا شَدِيدًا فَأَلْقَى الْبَحْرُ حُوتًا مَيِّتًا لَمْ نَرَ مِثْلَهُ يُقَالُ لَهُ الْعَنْبَرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ نِصْفَ شَهْرٍ فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ عَظْمًا مِنْ عِظَامِهِ فَمَرَّ الرَّاكِبُ تَحْتَهُ فَأَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ كُلُوا فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ ذَكَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلُوا رِزْقًا أَخْرَجَهُ اللهُ أَطْعِمُونَا إِنْ كَانَ مَعَكُمْ فَأَتَاهُ بَعْضُهُمْ فَأَكَلَهُ

مسدد، یحیی، ابن جریج، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب ہم جیش الخبط کے جہاد میں تھے اور ہمارے امیر حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے تو ہمیں سخت بھوک لگی تو سمندر نے ایک مری ہوئی مچھلی جسے عنبر کہتے ہیں باہر پھینک دی ہم نے اس جیسی مچھلی دیکھی ہی نہ تھی ہم نے اسے پندرہ دن تک کھایا حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی ایک ہڈی لی تو ایک سوار اس کے نیچے سے گزر گیا پھر ابوزبیر نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت مجھے بتائی کہ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کھاؤ تو جب ہم مدینہ آئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ اللہ کا بھیجا ہوا رزق ہے کھاؤ اگر تمہارے پاس ہو تو ہمیں بھی کھلاؤ کسی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لا کر دیا تو آپ نے بھی کھایا۔

راوی : مسدد، یحیی، ابن جریج، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۹ھ میں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لوگوں کا حج کرانے کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

۹ھ میں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لوگوں کا حج کرانے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1496

راوی: سلیمان بن داؤد، ابوالربیع، فلیح، زهری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعَثَهُ فِي الْحَجَّةِ الَّتِي أَمَّرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا قَبْلَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَوْمَ النَّحْرِ فِي رَهْطٍ يُؤَذِّنُ فِي النَّاسِ لَا يَحُجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ

سلیمان بن داؤد، ابوالربیع، فلیح، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے اس حج میں جس میں انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع سے پہلے امیر بنایا تھا مجھے ایک جماعت کے ساتھ دس تاریخ کو بھیجا کہ لوگوں میں اعلان کردوں کہ اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہ کرے اور بیت اللہ کا طواف ننگے ہو کر نہ کیا جائے (مشرکین عام طور پر جاہلیت میں ننگے طواف کرتے تھے)۔

راوی : سلیمان بن داؤد، ابوالربیع، فلیح، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

۹ ھ میں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لوگوں کا حج کرانے کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

۹ ھ میں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لوگوں کا حج کرانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1497

راوی: عبد اللہ بن رجاء، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَائٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ آخِرُ سُورَةٍ نَزَلَتْ كَامِلَةً بَرَائَةٌ وَآخِرُ سُورَةٍ نَزَلَتْ خَاتِمَةُ سُورَةِ النِّسَائِ يَسْتَفْتُونَكَ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ

عبداللہ بن رجاء، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جو سورت سب سے آخر میں پوری اتری ہے وہ سورت برات ہے اور آخری آیت جو اتری تو وہ سورہ نساء کی آیت ہے (یَسْتَفْتُونَكَ قُلْ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ) الخ

راوی : عبداللہ بن رجاء، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ عنہ

بنو تمیم کے وفد کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

بنو تمیم کے وفد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1498

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: ابونعیم، سفیان، ابوضخرة، صفوان بن محرز مانی، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي صَخْرَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ الْمَازِنِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَتَى نَفَرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اقْبَلُوا الْبُشْرَى يَا بَنِي تَمِيمٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ بَشَّرْتَنَا فَأَعْطِنَا فَرُئِيَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ فَجَائَ نَفَرٌ مِنْ الْيَمَنِ فَقَالَ اقْبَلُوا الْبُشْرَى إِذْ لَمْ يَقْبَلْهَا بَنُو تَمِيمٍ قَالُوا قَدْ قَبِلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ

ابونعیم، سفیان، ابوضخرة، صفوان بن محرز مانی، حضرت عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ بنو تمیم کا وفد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا تو آپ نے فرمایا اے بنو تمیم! بشارت قبول کرو انہوں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے بشارت تو دے دی اب ہمیں کچھ دلوایئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک پر اس کا اثر معلوم ہوا پھر یمن کا وفد آیا تو آپ نے فرمایا کہ بنو تمیم نے تو بشارت قبول نہیں کی لہذا تم قبول کرو انہوں نے عرض کیا ہم نے قبول کی یا رسول اللہ!

راوی: ابونعیم، سفیان، ابوضخرة، صفوان بن محرز مانی، حضرت عمران بن حصین

ابن اسحاق کہتے ہیں عیینہ بن حصن بن حذیفہ بن بدر کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسل...

باب : غزوات کا بیان

ابن اسحاق کہتے ہیں عیینہ بن حصن بن حذیفہ بن بدر کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو تمیم کی شاخ بنو عنبر سے جنگ کرنے کے لئے بھیجا تو انہوں نے شبخون مار کر مردوں کو تہ وتیغ کر کے ان کی عورتوں کو قیدی بنالیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1499

راوی: زهیر بن حرب، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعه، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَا أَزَالُ أُحِبُّ

بَنِي تَمِيمٍ بَعْدَ ثَلَاثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهَا فِيهِمْ هُمْ أَشَدُّ أُمَّتِي عَلَى الدَّجَّالِ وَكَانَتْ فِيهِمْ سَبِيَّةٌ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَ أَعْتِقِيهَا فَإِنَّهَا مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ وَجَائَتْ صَدَقَاتُهُمْ فَقَالَ هَذِهِ صَدَقَاتُ قَوْمٍ أَوْ قَوْمِي

زہیر بن حرب، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بنو تمیم کے حق میں تین باتیں سنی ہیں انہیں برابر دوست رکھتا ہوں بنو تمیم میری امت میں دجال کے مقابلہ میں سب سے زیادہ سخت ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس اس قوم کی ایک باندی تھی تو آپ نے فرمایا کہ اسے آزاد کردو کیونکہ یہ اولاد اسماعیل میں سے ہے جب ان کے صدقات کا مال آیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ میری قوم یا فرمایا قوم کا صدقہ ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

ابن اسحاق کہتے ہیں عیینہ بن حصن بن حذیفہ بن بدر کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو تمیم کی شاخ بنو عنبر سے جنگ کرنے کے لئے بھیجا تو انہوں نے شبخون مار کر مردوں کو تہ وتیغ کر کے ان کی عورتوں کو قیدی بنالیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1500

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام بن یوسف، ابن جریج، ابن ابی ملیکه، حضرت عبدالله بن زبیر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُمْ أَنَّهُ قَدِمَ رَكْبٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَمِّرْ الْقَعْقَاعَ بْنَ مَعْبَدِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَ عُمَرُ بَلْ أَمِّرْ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا أَرَدْتَ إِلَّا خِلَافِي قَالَ عُمَرُ مَا أَرَدْتُ خِلَافَكَ فَتَمَارَيَا حَتَّى ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا فَنَزَلَ فِي ذَلِكَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا حَتَّى انْقَضَتْ

ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بنو

Free Download from QuranUrdu.com

تمیم کے سوار آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے تو ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی ان کا امیر قعقاع بن معبد بن زرارہ کو بنایئے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا نہیں بلکہ اقرع بن حابس کو بنائے، تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا تم ہمیشہ مجھ سے اختلاف کرتے ہو، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اختلاف کا قصد نہیں کرتا دونوں میں تکرار ہوئی یہاں تک کہ ان کی آوازیں بلند ہو گئیں تو اسی بارے میں یہ آیت نازل ہوئی کہ (اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کے سامنے پیش قدمی نہ کرو) آخر تک۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام بن یوسف، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

وفد عبدالقیس کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

وفد عبدالقیس کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1501

راوی: اسحاق، ابوعامر، عقدی، قرہ، ابوجمرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِنَّ لِي جَرَّةً يُنْتَبَذُ لِي نَبِيذٌ فَأَشْرَبُهُ حُلْوًا فِي جَرٍّ إِنْ أَكْثَرْتُ مِنْهُ فَجَالَسْتُ الْقَوْمَ فَأَطَلْتُ الْجُلُوسَ خَشِيتُ أَنْ أَفْتَضِحَ فَقَالَ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالْقَوْمِ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا النَّدَامَى فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ الْمُشْرِكِينَ مِنْ مُضَرَ وَإِنَّا لَا نَصِلُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي أَشْهُرِ الْحُرُمِ حَدِّثْنَا بِجُمَلٍ مِنْ الْأَمْرِ إِنْ عَمِلْنَا بِهِ دَخَلْنَا الْجَنَّةَ وَنَدْعُو بِهِ مَنْ وَرَائَنَا قَالَ آمُرُكُمْ بِأَرْبَعٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ الْإِيمَانِ بِاللَّهِ هَلْ تَدْرُونَ مَا الْإِيمَانُ بِاللَّهِ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ وَأَنْ تُعْطُوا مِنْ الْمَغَانِمِ الْخُمُسَ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ مَا انْتُبِذَ فِي

الدُّبَّائِ وَالنَّقِيرِوَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ

اسحاق، ابوعامر، عقدی، قرہ، ابوجمرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ میرے پاس ایک گھڑا ہے جس میں میرے لئے نبیذ تیار ہوتی ہے میں اس نبیذ کو میٹھا کر کے آب خورہ میں پی لیتا ہوں مجھے خوف ہے کہ اگر میں وہ نبیذ زیادہ پی کر لوگوں کے ساتھ دیر تک بیٹھوں تو میں (نشہ پینے کی تہمت سے) رسوا ہو جاؤں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا وفد عبدالقیس آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خوش آمدید اے قوم جو نہ نقصان میں ہے اور نہ شرمسار، انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ! ہمارے اور آپ کے درمیان مشرکین مضر حائل ہیں اس لئے ہم سوائے اشہر حرم (رجب، ذیقعدہ، ذی الحجہ، محرم) کے آپ کے پاس نہیں آسکتے ہمیں کچھ ایسی مختصر باتیں بتادیجئے کہ اگر ہم ان پر عمل کریں تو جنت میں چلے جائیں اور ہمارے پیچھے جو لوگ (رہ گئے) ہیں انہیں بھی اس کی دعوت دیں آپ نے فرمایا میں تمہیں چار چیزوں کا حکم دیتا ہوں اور چار سے منع کرتا ہوں اللہ پر ایمان لانے کا حکم دیتا جانتے ہو اللہ پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟ اس بات کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور نماز پڑھنا، زکوۃ دینا، رمضان کے روزے رکھنا اور مال غنیمت سے خمس دینا اور میں تمہیں چار چیزوں سے روکتا ہوں کدو کی بنی نقیر، لکڑی کے برتن، سبز ٹھلیا اور روغن کئے ہوئے برتوں میں نبیذ بنانے سے۔

راوی: اسحاق، ابوعامر، عقدی، قرہ، ابوجمرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

وفد عبدالقیس کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1502

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ابوحمزہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا هَذَا الْحَيَّ مِنْ رَبِيعَةَ وَقَدْ حَالَتْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارُ مُضَرَ فَلَسْنَا

Free Download from QuranUrdu.com

نَخْلُصُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي شَهْرٍ حَرَامٍ فَمُرْنَا بِأَشْيَائَ نَأْخُذُ بِهَا وَنَدْعُو إِلَيْهَا مَنْ وَرَائَنَا قَالَ آمُرُكُمْ بِأَرْبَعٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ الْإِيمَانِ بِاللَّهِ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَعَقَدَ وَاحِدَةً وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَائِ الزَّكَاةِ وَأَنْ تُؤَدُّوا لِلَّهِ خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ الدُّبَّائِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ابوحمزہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ وفد عبدالقیس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! ہم ربیعہ کا قبیلہ ہیں اور کفار مضر ہمارے آپ کے درمیان حائل ہیں۔ لہذا ہم آپ کی خدمت میں سوائے شہر حرام کے نہیں آسکتے، لہذا ہمارے عمل کرنے کے لئے اور جو لوگ ہم سے پیچھے ہیں انہیں دعوت دینے کے لئے کچھ چیزوں کا حکم فرما دیجئے آپ نے فرمایا تمہیں چار چیزوں کا حکم دیتا ہوں اور چار چیزوں سے روکتا ہوں، اللہ پر ایمان لانا، یعنی اللہ کے ایک معبود ہونے کی شہادت دینا (اور آپ نے انگلی سے ایک کے عدد کی طرف اشارہ کیا) نماز پڑھنا، زکوۃ دینا، مال غنیمت سے خمس اللہ کے لئے ادا کرنا اور میں تمہیں کدو کی نقیر، لکڑی کے برتن، سبز ٹھلیا اور روغن کئے برتنوں (کے) استعمال سے روکتا ہوں۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ابوحمزہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

وفد عبدالقیس کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1503

راوی: یحیی بن سلیمان ابن وهب عمرو (دوسری سند) بکر بن مضر عمرو بن حارث بکیر ابن عباس مولیٰ کریب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَقَالَ بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ أَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَزْهَرَ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَرْسَلُوا إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالُوا اقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنَّا جَمِيعًا وَسَلْهَا عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَإِنَّا أُخْبِرْنَا أَنَّكِ تُصَلِّيهَا وَقَدْ بَلَغَنَا أَنَّ النَّبِيَّ

Free Download from QuranUrdu.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَكُنْتُ أَضْرِبُ مَعَ عُمَرَ النَّاسَ عَنْهُمَا قَالَ كُرَيْبٌ فَدَخَلْتُ عَلَيْهَا وَبَلَّغْتُهَا مَا أَرْسَلُونِي فَقَالَتْ سَلْ أُمَّ سَلَمَةَ فَأَخْبَرْتُهُمْ فَرَدُّونِي إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ بِمِثْلِ مَا أَرْسَلُونِي إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْهُمَا وَإِنَّهُ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ عَلَيَّ وَعِنْدِي نِسْوَةٌ مِنْ بَنِي حَرَامٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَصَلَّاهُمَا فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ الْخَادِمَ فَقُلْتُ قُومِي إِلَى جَنْبِهِ فَقُولِي تَقُولُ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَمْ أَسْمَعْكَ تَنْهَى عَنْ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ فَأَرَاكَ تُصَلِّيهِمَا فَإِنْ أَشَارَ بِيَدِهِ فَاسْتَأْخِرِي فَفَعَلَتْ الْجَارِيَةُ فَأَشَارَ بِيَدِهِ فَاسْتَأْخَرَتْ عَنْهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ يَا بِنْتَ أَبِي أُمَيَّةَ سَأَلْتِ عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ إِنَّهُ أَتَانِي أُنَاسٌ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ بِالْإِسْلَامِ مِنْ قَوْمِهِمْ فَشَغَلُونِي عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ فَهُمَا هَاتَانِ

یحیی بن سلیمان ابن وہب عمرو (دوسری سند) بکر بن مضر عمرو بن حارث بکیر ابن عباس مولیٰ کریب سے مروی ہے کہ ابن عباس عبدالرحمن بن ازہر اور مسور بن مخرمہ نے حضرت عائشہ کے پاس (مجھے) بھیجا اور کہا کہ ہم سب کی طرف سے انہیں سلام کہنا اور عصر کے بعد دو رکعت (نفل) کے بارے میں ان سے پوچھنا اور کہنا کہ ہمیں اطلاع ملی ہے کہ آپ عصر کے بعد یہ دو رکعت پڑھتی ہیں حالانکہ ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ حدیث معلوم ہوئی ہے کہ آپ نے ان دو رکعتوں سے منع فرمایا ہے ابن عباس نے کہا کہ میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ لوگوں کو ان دو رکعتوں کے پڑھنے پر مارتا تھا، کریب کہتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گیا اور انہیں لوگوں کا پیغام پہنچایا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جواب دیا کہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے جا کر معلوم کرو (کریب کہتے ہیں) میں نے ان لوگوں کو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بات بتادی تو انہوں نے مجھے ام سلمہ کے پاس وہی پیغام دے کر بھیجا جو حضرت عائشہ کو دیا تھا تو ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان دو رکعتوں سے منع فرماتے ہوئے سنا اور آپ (ایک دن) نماز عصر پڑھ کر میرے پاس تشریف لائے اس وقت میرے پاس بنو حرام (انصار) کی عورتیں تھیں تو آپ نے دو رکعتیں پڑھیں میں نے آپ کے پاس خادمہ کو بھیجا اور اس سے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں کھڑی ہو کر عرض کیا کہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یہ کہہ رہی ہے کہ یا رسول اللہ! کیا میں نے آپ سے نہیں سنا کہ آپ ان دو رکعتوں کے پڑھنے سے منع کرتے تھے حالانکہ اب میں آپ کو پڑھتے ہوئے دیکھ رہی ہوں اگر آپ ہاتھ سے اشارہ کریں تو تو پیچھے ہٹ جانا چنانچہ وہ خادمہ گئی اور اس نے ایسا ہی کیا آپ نے ہاتھ سے اشارہ فرمایا تو وہ ہٹ گئی پھر جب آپ چلنے لگے تو فرمایا اے دختر ابوامیہ! تو عصر کے بعد دو رکعتوں کو پوچھتی ہے میرے پاس عبدالقیس کے آدمی اسلام لانے کے لئے آئے تو میں ان کی وجہ سے ظہر کے بعد کی دو رکعتیں نہیں پڑھ سکا تھا تو یہ دو رکعتیں وہی ہیں۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : یحیی بن سلیمان ابن وہب عمرو (دوسری سند) بکر بن مضر عمرو بن حارث بکیر ابن عباس مولی کریب

باب : غزوات کا بیان

وفد عبد القیس کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1504

راوی: عبد الله بن محمد جعفی، ابوعامر، عبد الملك، ابراهیم بن طهمان، ابوجمره، حضرت ابن عباس رضی الله عنهما

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ هُوَ ابْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَوَّلُ جُمُعَةٍ جُمِّعَتْ بَعْدَ جُمُعَةٍ جُمِّعَتْ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِ عَبْدِ الْقَيْسِ بِجُوَاثَى يَعْنِي قَرْيَةً مِنْ الْبَحْرَيْنِ

عبداللہ بن محمد جعفی، ابوعامر، عبدالملک، ابراہیم بن طہمان، ابوجمرہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد میں جمعہ کی نماز ہونے کے بعد سب سے پہلے جہاں جمعہ کی نماز ادا کی گئی وہ (مقام) جواثی میں عبدالقیس کی مسجد ہے جواثی بحرین ایک جگہ کا نام ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد جعفی، ابوعامر، عبدالملک، ابراہیم بن طہمان، ابوجمرہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

وفد بنو حنیفہ اور ثمامہ بن اثال کے قصہ کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

وفد بنو حنیفہ اور ثمامہ بن اثال کے قصہ کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْلًا قِبَلَ نَجْدٍ فَجَائَتْ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ فَرَبَطُوهُ بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِي خَيْرٌ يَا مُحَمَّدُ إِنْ تَقْتُلْنِي تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَتُرِكَ حَتَّى كَانَ الْغَدُ ثُمَّ قَالَ لَهُ مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ قَالَ مَا قُلْتُ لَكَ إِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلَى شَاكِرٍ فَتَرَكَهُ حَتَّى كَانَ بَعْدَ الْغَدِ فَقَالَ مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِي مَا قُلْتُ لَكَ فَقَالَ أَطْلِقُوا ثُمَامَةَ فَانْطَلَقَ إِلَى نَجْلٍ قَرِيبٍ مِنْ الْمَسْجِدِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ يَا مُحَمَّدُ وَاللَّهِ مَا كَانَ عَلَى الْأَرْضِ وَجْهٌ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ وَجْهِكَ فَقَدْ أَصْبَحَ وَجْهُكَ أَحَبَّ الْوُجُوهِ إِلَيَّ وَاللَّهِ مَا كَانَ مِنْ دِينٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ دِينِكَ فَأَصْبَحَ دِينُكَ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَيَّ وَاللَّهِ مَا كَانَ مِنْ بَلَدٍ أَبْغَضُ إِلَيَّ مِنْ بَلَدِكَ فَأَصْبَحَ بَلَدُكَ أَحَبَّ الْبِلَادِ إِلَيَّ وَإِنَّ خَيْلَكَ أَخَذَتْنِي وَأَنَا أُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَمَاذَا تَرَى فَبَشَّرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَمِرَ فَلَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ قَالَ لَهُ قَائِلٌ صَبَوْتَ قَالَ لَا وَلَكِنْ أَسْلَمْتُ مَعَ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا وَاللَّهِ لَا يَأْتِيكُمْ مِنْ الْيَمَامَةِ حَبَّةُ حِنْطَةٍ حَتَّى يَأْذَنَ فِيهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجد کی طرف کچھ سواروں کو بھیجا وہ بنی حنیفہ کے آدمی ثمامہ بن اثال کو پکڑ لائے اور مسجد نبوی کے ایک ستون کے ساتھ اسے باندھ دیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے پاس سے گزرے تو آپ نے فرمایا اے ثمامہ! کیا خیال ہے؟ اس نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرا خیال بہتر ہے اگر آپ مجھے قتل کر دیں گے تو ایک خونی کو قتل کریں گے اور اگر احسان کریں گے تو ایک شکر گزار پر احسان کریں گے اور اگر آپ مال چاہتے ہیں تو جتنا دل چاہے مانگ لیجئے حتیٰ کہ دوسرا دن ہو گیا پھر آپ نے اس سے فرمایا کیا خیال ہے؟ اے ثمامہ! اس نے کہا میرا وہی خیال ہے جو میں آپ سے کہہ چکا کہ اگر آپ احسان کریں گے تو ایک شکر گزار پر احسان کریں گے آپ نے اسے (اسی حال پر) چھوڑ دیا حتیٰ کہ تیسرا دن ہوا پھر آپ نے پوچھا کیا خیال

ہے اے ثمامہ؟ اس نے کہا میرا وہی خیال ہے جو میں آپ سے کہہ چکا، آپ نے فرمایا ثمامہ کو رہا کر دو چنانچہ ثمامہ نے مسجد کے قریب ایک باغ میں جا کر غسل کیا پھر مسجد میں آ کر کہا (أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ) اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! روئے زمین پر آپ سے زیادہ بغض مجھے کسی سے نہ تھا مگر اب آپ سے زیادہ محبوب مجھے روئے زمین پر کوئی نہیں بخدا آپ کے دین سے زیادہ دشمنی مجھے کسی دین سے نہیں تھی مگر اب آپ کے دین سے زیادہ محبت مجھے کسی دین سے نہیں اللہ کی قسم! آپ کے شہر سے زیادہ ناپسند مجھے کوئی شہر نہیں تھا مگر اب آپ کے شہر سے زیادہ پسندیدہ کوئی شہر نہیں آپ کے سواروں نے مجھے اس وقت پکڑا جب میں عمرہ کے ارادہ سے جا رہا تھا اب آپ کا کیا حکم ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے بشارت دی اور اسے عمرہ کرنے کا حکم دیا جب وہ مکہ آیا تو اس سے کسی نے کہا تو بے دین ہو گیا ہے انہوں نے جواب دیا نہیں بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ پر مشرف بہ اسلام ہوا ہوں اور اللہ کی قسم! تمہارے پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اجازت کے بغیر یمامہ سے گندم کا ایک دانہ بھی نہیں پہنچ سکتا۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: غزوات کا بیان

وفد بنو حنیفہ اور ثمامہ بن اثال کے قصہ کا بیان

جلد: جلد دوم حدیث 1506

راوی: ابوالیمان، شعیب، عبداللہ بن ابی حسین، نافع بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ مُسَيْلِمَةُ الْكَذَّابُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَقُولُ إِنْ جَعَلَ لِي مُحَمَّدٌ الْأَمْرَ مِنْ بَعْدِهِ تَبِعْتُهُ وَقَدِمَهَا فِي بَشَرٍ كَثِيرٍ مِنْ قَوْمِهِ فَأَقْبَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ وَفِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِطْعَةُ جَرِيدٍ حَتَّى وَقَفَ عَلَى مُسَيْلِمَةَ فِي أَصْحَابِهِ فَقَالَ لَوْ سَأَلْتَنِي هَذِهِ الْقِطْعَةَ مَا أَعْطَيْتُكَهَا وَلَنْ تَعْدُوَ أَمْرَ اللَّهِ فِيكَ وَلَئِنْ أَدْبَرْتَ لَيَعْقِرَنَّكَ اللَّهُ وَإِنِّي لَأَرَاكَ الَّذِي أُرِيتُ فِيهِ مَا رَأَيْتُ وَهَذَا ثَابِتٌ

Free Download from QuranUrdu.com

يُجِيبُكَ عَنِّي ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُ عَنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ أُرَى الَّذِي أُرِيتُ فِيهِ مَا أَرَيْتُ فَأَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ فِي يَدَيَّ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَأَهَمَّنِي شَأْنُهُمَا فَأُوحِيَ إِلَيَّ فِي الْمَنَامِ أَنْ انْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا فَأَوَّلْتُهُمَا كَذَّابَيْنِ يَخْرُجَانِ بَعْدِي أَحَدُهُمَا الْعَنْسِيُّ وَالْآخَرُ مُسَيْلِمَةُ

ابوالیمان، شعیب، عبداللہ بن ابی حسین، نافع بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مسیلمہ کذاب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں (مدینہ) میں آکر کہنے لگا کہ اگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بعد مجھے خلیفہ بنادیں تو میں ان کا متبع ہو جاؤں اور مدینہ میں اپنی قوم کے بہت سے آدمیوں کو لے کر آیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ثابت بن قیس بن شماس کو ہمراہ لے کر اس کی طرف چلے آپ کے ہاتھ میں کھجور کی ایک ٹہنی تھی حتیٰ کہ آپ اپنے اصحاب کے ساتھ مسیلمہ کے پاس ٹھہر گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو مجھ سے یہ ٹہنی بھی مانگے گا تو میں تجھے نہ دوں گا (چہ جائیکہ خلافت) اور تیرے بارے میں اللہ کا حکم غلط نہیں ہو سکتا (کہ تو دوزخی ہے) اگر تو نے (مجھ سے) روگردانی کی تو اللہ تجھے ہلاک کر دے گا اور میں تو تجھے ویسا ہی دیکھ رہا ہوں جیسا مجھے خواب میں نظر آیا ہے اور یہ ثابت ہیں جو میری طرف سے تجھے جواب دیں گے پھر آپ واپس آ گئے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول کہ میں تو تجھے ایسا ہی دیکھ رہا ہوں جیسا مجھے خواب میں نظر آیا ہے کا مطلب دریافت کیا تو مجھے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک دن میں سو رہا تھا کہ میں نے اپنے ہاتھ میں سونے دو کنگن دیکھے مجھے ان کی حالت سے رنج ہوا تو خواب میں ہی مجھے وحی کی گئی کہ ان پر پھونک مارو میں نے پھونک ماری تو وہ غائب ہو گئے تو میں نے اس کی تعبیر ان دو کذابوں سے کی جو میرے بعد ظاہر ہونگے، ایک عنسی، دوسرے مسیلمہ۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، عبداللہ بن ابی حسین، نافع بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

وفد بنو حنیفہ اور ثمامہ بن اثال کے قصہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1507

راوی: اسحق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِخَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَ فِي كَفِّي سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَكَبُرَا عَلَيَّ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيَّ أَنْ انْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَذَهَبَا فَأَوَّلْتُهُمَا الْكَذَّابَيْنِ اللَّذَيْنِ أَنَا بَيْنَهُمَا صَاحِبَ صَنْعَاءَ وَصَاحِبَ الْيَمَامَةِ

اسحاق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں ایک دن سورہا تھا کہ مجھے دنیا کے تمام خزانے دے دیئے گئے، پھر میرے ہاتھ میں سونے کے دو کنگن رکھے گئے، جو مجھ پر شاق گزرے، تو مجھے وحی کی گئی کہ ان پر پھونک مارو، میں نے پھونک ماری تو وہ غائب ہوگئے تو میں نے اسکی تعبیر ان دو کذابوں سے کی، جن کے درمیان میں ہوں، یعنی صنعاء والا (عنسی) اور یمامہ والا (مسیلمہ (

راوی: اسحٰق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

وفد بنو حنیفہ اور ثمامہ بن اثال کے قصہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1508

راوی: صلت بن محمد، مہدی بن میمون، ابورجاء عطاردی

حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ مَهْدِيَّ بْنَ مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيَّ يَقُولُ كُنَّا نَعْبُدُ الْحَجَرَ فَإِذَا وَجَدْنَا حَجَرًا هُوَ أَخْيَرُ مِنْهُ أَلْقَيْنَاهُ وَأَخَذْنَا الْآخَرَ فَإِذَا لَمْ نَجِدْ حَجَرًا جَمَعْنَا جُثْوَةً مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ جِئْنَا بِالشَّاةِ فَحَلَبْنَاهُ عَلَيْهِ ثُمَّ طُفْنَا بِهِ فَإِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَجَبٍ قُلْنَا مُنَصِّلُ الْأَسِنَّةِ فَلَا نَدَعُ رُمْحًا فِيهِ حَدِيدَةٌ وَلَا سَهْمًا فِيهِ حَدِيدَةٌ

Free Download from Quranurdu.com

إِلَّا نَزَعْنَاهُ وَأَلْقَيْنَاهُ شَهْرُ رَجَبٍ وَسَمِعْتُ أَبَا رَجَائٍ يَقُولُ كُنْتُ يَوْمَ بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا أَرْعَى الْإِبِلَ عَلَى أَهْلِي فَلَمَّا سَمِعْنَا بِخُرُوجِهِ فَرَرْنَا إِلَى النَّارِ إِلَى مُسَيْلِمَةَ الْكَذَّابِ

صلت بن محمد، مہدی بن میمون، ابورجاء عطاردی کہتے ہیں کہ ہم پتھروں کی عبادت کرتے تھے اگر ہمیں اس سے اچھا پتھر مل جاتا تو ہم پہلے کو پھینک کر وہ اٹھالیتے اور اگر ہمیں کوئی پتھر نہ ملتا تو ہم مٹی کا ڈھیر جمع کرکے ایک بکری لاتے اور اس پر اس کا دودھ دوھ کر اس کا طواف کرتے اور جب رجب کا مہینہ آتا تو ہم کہتے کہ (یہ مہینہ) تیروں وغیرہ کی انی دور کرنے والا ہے چنانچہ ہم کسی نیزہ اور تیر کے پیکان کو نکالے بغیر نہ چھوڑتے اور اسے ہم رجب کے پورے مہینہ پھینکتے رہتے (مہدی کہتے ہیں کہ) ابورجاء یہ بھی فرماتے تھے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث ہوئے تو میں بچہ تھا اور اپنے گھروالوں کے اونٹ چرایا کرتا تھا جب ہم نے آپ کے ظہور کے بارہ میں سنا تو ہم دوزخ یعنی مسیلمہ کذاب کی طرف بھاگے۔

راوی : صلت بن محمد، مہدی بن میمون، ابورجاء عطاردی

اسود عنسی کے قصہ کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

اسود عنسی کے قصہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1509

راوی: سعید بن محمد جرمی، یعقوب بن ابراہیم ان کے والد، صالح، ابن عبیدہ بن نشیط، عبداللہ، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ عُبَيْدَةَ بْنِ نَشِيطٍ وَكَانَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ اسْمُهُ عَبْدُ اللهِ أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ مُسَيْلِمَةَ الْكَذَّابَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَنَزَلَ فِي دَارِ بِنْتِ الْحَارِثِ وَكَانَ تَحْتَهُ بِنْتُ الْحَارِثِ بْنِ كُرَيْزٍ وَهِيَ أُمُّ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرٍ فَأَتَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

Free Download from QuranUrdu.com

وَسَلَّمَ وَمَعَهُ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ وَهُوَ الَّذِي يُقَالُ لَهُ خَطِيبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضِيبٌ فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَكَلَّمَهُ فَقَالَ لَهُ مُسَيْلِمَةُ إِنْ شِئْتَ خَلَّيْتَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْأَمْرِ ثُمَّ جَعَلْتَهُ لَنَا بَعْدَكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ سَأَلْتَنِي هَذَا الْقَضِيبَ مَا أَعْطَيْتُكَهُ وَإِنِّي لَأَرَاكَ الَّذِي أُرِيتُ فِيهِ مَا أُرِيتُ وَهَذَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ وَسَيُجِيبُكَ عَنِّي فَانْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ عَنْ رُؤْيَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي ذَكَرَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ذُكِرَ لِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُرِيتُ أَنَّهُ وُضِعَ فِي يَدَيَّ سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَفُظِعْتُهُمَا وَكَرِهْتُهُمَا فَأُذِنَ لِي فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا فَأَوَّلْتُهُمَا كَذَّابَيْنِ يَخْرُجَانِ فَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ أَحَدُهُمَا الْعَنْسِيُّ الَّذِي قَتَلَهُ فَيْرُوزُ بِالْيَمَنِ وَالْآخَرُ مُسَيْلِمَةُ الْكَذَّابُ

سعید بن محمد جرمی، یعقوب بن ابراہیم ان کے والد، صالح، ابن عبیدہ بن نشیط، عبداللہ، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہمیں معلوم ہوا کہ مسیلمہ کذاب مدینہ آیا ہے اور دختر حارث کے مکان میں ٹھہرا ہے اس کے نکاح میں ام عبداللہ بن عامر، حارث بن کریز کی لڑکی تھی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ثابت بن قیس بن شماس جنہیں خطیب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہا جاتا ہے تھا ساتھ لئے ہوئے مسیلمہ کے پاس پہنچے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ میں ایک ٹہنی تھی آپ نے رک کر اس سے گفتگو کی تو مسیلمہ نے کہا اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاہیں تو آپ ہمارے اور حکومت کے درمیان حائل نہ ہوں پھر اسے اپنے بعد ہمارے لئے کر دیجئے تو اس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو مجھ سے یہ ٹہنی بھی مانگے گا تو میں تجھے نہ دوں گا اور میں تو تجھے ویسے ہی دیکھ رہا ہوں جیسے میں نے خواب میں دیکھا ہے اور یہ ثابت بن قیس ہیں میری طرف سے تجھے جواب دیں گے پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم واپس آگئے عبیداللہ بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مذکورہ خواب کے بارے میں پوچھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ مجھ سے یہ بیان کیا گیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں سو رہا تھا تو میں نے دیکھا کہ میرے ہاتھ میں سونے کے دو کنگن رکھے گئے ہیں میں گھبرا گیا اور وہ مجھے برے معلوم ہوئے تو مجھے حکم ہوا تو میں نے ان پر پھونک ماری تو وہ دونوں اڑ گئے میں نے اس کی تعبیر دو کذابوں سے کی جو نکلیں گے عبیداللہ نے کہا کہ ایک ان میں سے عنسی تھا جسے فیروز نے یمن میں قتل کر دیا تھا اور دوسرا مسیلمہ کذاب تھا۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : سعید بن محمد جرمی، یعقوب بن ابراہیم ان کے والد، صالح، ابن عبیدہ بن نشیط، عبد اللہ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ

)نصاری(اہل نجران کا قصہ بیان...

باب : غزوات کا بیان

)نصاری(اہل نجران کا قصہ بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1510

راوی : عباس بن حسین، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابو اسحاق، صلہ بن زفر، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ جَاءَ الْعَاقِبُ وَالسَّيِّدُ صَاحِبَا نَجْرَانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدَانِ أَنْ يُلَاعِنَاهُ قَالَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ لَا تَفْعَلْ فَوَاللَّهِ لَئِنْ كَانَ نَبِيًّا فَلَاعَنَّا لَا نُفْلِحُ نَحْنُ وَلَا عَقِبُنَا مِنْ بَعْدِنَا قَالَا إِنَّا نُعْطِيكَ مَا سَأَلْتَنَا وَابْعَثْ مَعَنَا رَجُلًا أَمِينًا وَلَا تَبْعَثْ مَعَنَا إِلَّا أَمِينًا فَقَالَ لَأَبْعَثَنَّ مَعَكُمْ رَجُلًا أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ فَاسْتَشْرَفَ لَهُ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قُمْ يَا أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ فَلَمَّا قَامَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ

عباس بن حسین، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابو اسحاق، صلہ بن زفر، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عاقب اور سید نجران کے دو سردار آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مباہلہ کرنے آئے (مباہلہ یہ ہے کہ دونوں فریق اپنے اپنے اہل و عیال کو لے کر جنگل میں جا کر اللہ سے دعا کریں کہ جو ہم سے کاذب ہو اس پر عذاب نازل فرما) تو ایک نے اپنے ساتھی سے کہا مباہلہ مت کرنا اللہ کی قسم! اگر وہ نبی ہوا اور ہم نے مباہلہ کیا تو ہم اور ہمارے بعد ہماری اولاد کبھی فلاح نہیں پا سکتے، تو ان دونوں نے کہا کہ آپ ہم سے جو طلب فرمائیں ہم اسے ادا کرتے رہیں گے اور ہمارے ساتھ ایک امین آدمی کو بھیج دیجئے خائن کو نہ بھیجئے آپ نے فرمایا میں تمہارے ساتھ ایسے امین کو بھیجوں گا جو پکا اور سچا امین ہے، اصحاب رسول منتظر تھے تو آپ نے فرمایا اے ابو عبیدہ بن جراح تم کھڑے ہو جاؤ جب وہ کھڑے ہوئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ اس امت کے

Free Download from QuranUrdu.com

امین ہیں۔

راوی : عباس بن حسین، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، صلہ بن زفر، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

)نصاری)اہل نجران کا قصہ بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1511

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، صلہ بن زفر، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَائَ أَهْلُ نَجْرَانَ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا ابْعَثْ لَنَا رَجُلًا أَمِينًا فَقَالَ لَأَبْعَثَنَّ إِلَيْکُمْ رَجُلًا أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ فَاسْتَشْرَفَ لَهُ النَّاسُ فَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، صلہ بن زفر، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اہل نجران نے آنحضرت کے پاس آکر کہا کہ ہمارے لئے ایک امین آدمی بھیج دیجئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تمہارے ساتھ پکے اور سچے امین کو بھیجوں گا تو لوگ منتظر رہے (کہ دیکھیں آپ کس خوش نصیب کو وہاں بھیجتے ہیں) تو آپ نے ابوعبیدہ بن جراح کو بھیج دیا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، صلہ بن زفر، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

)نصاری)اہل نجران کا قصہ بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1512

راوی: ابوالولید، شعبہ، خالد، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينٌ وَأَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

ابوالولید، شعبہ، خالد، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور اس امت کے امین ابوعبیدہ بن جراح ہیں۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، خالد، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

عمان اور بحرین کے قصہ کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

عمان اور بحرین کے قصہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1513

راوی: قتیبہ بن سعید سفیان ابن منکدر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعَ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَدْ جَائَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ لَقَدْ أَعْطَيْتُكَ هَكَذَا وَهَكَذَا ثَلَاثًا فَلَمْ يَقْدَمْ مَالُ الْبَحْرَيْنِ حَتَّى قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ أَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى مَنْ كَانَ لَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ دَيْنٌ أَوْ عِدَةٌ فَلْيَأْتِنِي قَالَ جَابِرٌ فَجِئْتُ أَبَا بَكْرٍ فَأَخْبَرْتُهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ جَائَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ أَعْطَيْتُكَ هَكَذَا وَهَكَذَا ثَلَاثًا قَالَ فَأَعْطَانِي قَالَ جَابِرٌ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرٍ بَعْدَ ذَلِكَ فَسَأَلْتُهُ فَلَمْ يُعْطِنِي ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَلَمْ يُعْطِنِي ثُمَّ أَتَيْتُهُ الثَّالِثَةَ فَلَمْ يُعْطِنِي فَقُلْتُ لَهُ قَدْ أَتَيْتُكَ فَلَمْ تُعْطِنِي ثُمَّ أَتَيْتُكَ فَلَمْ تُعْطِنِي ثُمَّ أَتَيْتُكَ فَلَمْ تُعْطِنِي فَإِمَّا أَنْ تُعْطِيَنِي وَإِمَّا أَنْ تَبْخَلَ عَنِّي فَقَالَ أَقُلْتَ تَبْخَلُ عَنِّي وَأَيُّ دَاءٍ أَدْوَأُ مِنْ الْبُخْلِ قَالَهَا ثَلَاثًا مَا مَنَعْتُكَ مِنْ مَرَّةٍ إِلَّا وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُعْطِيَكَ وَعَنْ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ جِئْتُهُ فَقَالَ لِي أَبُو بَكْرٍ عُدَّهَا فَعَدَدْتُهَا فَوَجَدْتُهَا خَمْسَ مِائَةٍ فَقَالَ خُذْ مِثْلَهَا مَرَّتَيْنِ

قتیبہ بن سعید سفیان ابن منکدر حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر بحرین سے مال آیا تو میں تجھے اس طرح اس طرح (تین مرتبہ اشارہ کیا) دوں گا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ حیات میں وہاں سے مال نہ آسکا جب وہ مال حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا تو ان کے منادی نے یہ اعلان کیا کہ اگر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کسی کا قرض ہو یا آپ نے کسی سے کچھ وعدہ فرمایا ہو تو وہ میرے پاس آجائے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور انہیں بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے یہ فرمایا تھا کہ اگر بحرین سے مال آیا تو میں تجھے ایسے ایسے (تین مرتبہ) دوں گا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے مال دے دیا اس کے بعد پھر میں نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آکر مال مانگا تو انہوں نے نہ دیا میں پھر آیا تو بھی نہ دیا میں تیسری مرتبہ پھر آیا تب بھی کچھ نہ دیا تو میں نے کہا میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا مگر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کچھ نہ دیا پھر دوبارہ آیا پھر بھی نہ دیا پھر تیسری مرتبہ آیا پھر بھی نہ دیا لہذا یا تو مجھے مال دیجئے ورنہ (میں سمجھوں گا کہ) آپ مجھ سے بخل کر رہے ہیں ابو بکر نے کہا تم نے یہ کہا کہ آپ مجھ سے بخل کر رہے ہیں۔ بخل سے زیادہ بری کون سی بیماری ہے یہ تین مرتبہ فرمایا میں نے تمہیں جب بھی مال دینے سے منع کیا تو میں یہ چاہتا تھا کہ تمہیں (کہیں سے) دے دوں عمرو محمد بن علی جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے مجھ سے کہا اس مال کو شمار کرو میں نے دیکھا تو پانچ سو تھے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اتنے ہی دو مرتبہ اور لے لو۔

<u>**راوی :**</u> قتیبہ بن سعید سفیان ابن منکدر حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما

Free Download from QuranUrdu.com

اشعریوں اور یمنیوں کی آمد کا بیان ابوموسیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ...

باب : غزوات کا بیان

اشعریوں اور یمنیوں کی آمد کا بیان ابوموسیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول (اشعریین کے بارے میں) نقل کیا ہے کہ وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1514

راوی : عبد اللہ بن محمد اور اسحاق بن نصر یحیی بن آدم ابن ابی زائدہ ان کے والد ابواسحاق اسود بن یزید حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمْتُ أَنَا وَأَخِي مِنْ الْيَمَنِ فَمَكُثْنَا حِينًا مَا نُرَى ابْنَ مَسْعُودٍ وَأُمَّهُ إِلَّا مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ مِنْ كَثْرَةِ دُخُولِهِمْ وَلُزُومِهِمْ لَهُ

عبد اللہ بن محمد اور اسحاق بن نصر یحیی بن آدم ابن ابی زائدہ ان کے والد ابواسحاق اسود بن یزید حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں اور میرا بھائی یمن سے آئے اور ایک زمانہ تک (آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں) ٹھہرے رہے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کی ماں کو آنحضرت کے یہاں بکثرت آنے جانے اور اکثر ساتھ رہنے کی وجہ سے ہم اہل بیت ہی سمجھتے رہے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد اور اسحاق بن نصر یحیی بن آدم ابن ابی زائدہ ان کے والد ابواسحاق اسود بن یزید حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

اشعریوں اور یمنیوں کی آمد کا بیان ابوموسیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول (اشعریین کے بارے میں) نقل کیا ہے کہ وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: ابو نعیم عبد السلام ایوب ابو قلابہ زہدم

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ زَهْدَمٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ أَبُو مُوسَى أَكْرَمَ هَذَا الْحَيَّ مِنْ جَرْمٍ وَإِنَّا لَجُلُوسٌ عِنْدَهُ وَهُوَ يَتَغَدَّى دَجَاجًا وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ جَالِسٌ فَدَعَاهُ إِلَى الْغَدَاءِ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ شَيْئًا فَقَذِرْتُهُ فَقَالَ هَلُمَّ فَإِنِّي رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُهُ فَقَالَ إِنِّي حَلَفْتُ لَا آكُلُهُ فَقَالَ هَلُمَّ أُخْبِرْكَ عَنْ يَمِينِكَ إِنَّا أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرٌ مِنْ الْأَشْعَرِيِّينَ فَاسْتَحْمَلْنَاهُ فَأَبَى أَنْ يَحْمِلَنَا فَاسْتَحْمَلْنَاهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا ثُمَّ لَمْ يَلْبَثْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُتِيَ بِنَهْبِ إِبِلٍ فَأَمَرَ لَنَا بِخَمْسِ ذَوْدٍ فَلَمَّا قَبَضْنَاهَا قُلْنَا تَغَفَّلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ لَا نُفْلِحُ بَعْدَهَا أَبَدًا فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ حَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْمِلَنَا وَقَدْ حَمَلْتَنَا قَالَ أَجَلْ وَلَكِنْ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ مِنْهَا

ابو نعیم عبد السلام ایوب ابو قلابہ زہدم کہتے ہیں کہ جب حضرت موسیٰ آئے تو انہوں نے قبیلہ جرم کا بڑا اعزاز کیا ہم ان کے پاس بیٹھے تھے اور وہ مرغی کھا رہے تھے لوگوں میں ایک اور آدمی بھی تھا جسے ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کھانے کے لئے بلایا تو اس نے کہا کہ میں نے اس مرغی کو کچھ کھاتے ہوئے دیکھا ہے اس لئے مجھے اس کے کھانے سے کراہت آتی ہے۔ ابو موسیٰ نے کہا آجا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مرغی کھاتے ہوئے دیکھا ہے اس نے کہا کہ میں نے قسم کھالی ہے کہ نہیں کھاؤں گا ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا آجا تیری قسم کے بارے میں میں بتاؤں گا کہ ہم اشعرین کی ایک جماعت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سواری طلب کرنے آئے آپ نے منع فرما دیا۔ ہم نے پھر سواری طلب کی تو آپ نے سواری نہ دینے کی قسم کھالی تھوڑی دیر کے بعد آپ کے پاس مال غنیمت کے اونٹ آئے تو آپ نے ہمیں پانچ اونٹ دیئے جانے کا حکم دیا جب ہم نے وہ اونٹ لے لئے تو ہم نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی قسم کو بھول گئے ہم کبھی (ایسی حالت میں) کامیاب نہیں ہو سکتے تو میں نے آپ کے پاس آکر عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے ہمیں سواری نہ دینے کی قسم کھائی تھی اور اب آپ نے سواری دے دی آپ نے فرمایا جی ہاں میں اگر کوئی قسم کھالوں اور اس کے خلاف مجھے بھلائی نظر آئے تو میں اس بھلائی کو اختیار کر لیتا ہوں۔

راوی : ابو نعیم عبد السلام ایوب ابو قلابہ زہدم

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

اشعریوں اور یمنیوں کی آمد کا بیان ابوموسیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول (اشعریین کے بارے میں) نقل کیا ہے کہ وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1516

راوی: عمرو بن علی ابوعاصم سفیان ابوصخرہ جامع بن شداد صفوان بن محرز مازنی حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو صَخْرَةَ جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ مُحْرِزٍ الْمَازِنِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ جَائَتْ بَنُو تَمِيمٍ إِلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبْشِرُوا يَا بَنِي تَمِيمٍ قَالُوا أَمَّا إِذْ بَشَّرْتَنَا فَأَعْطِنَا فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْبَلُوا الْبُشْرَی إِذْ لَمْ يَقْبَلْهَا بَنُو تَمِيمٍ قَالُوا قَدْ قَبِلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ

عمرو بن علی ابوعاصم سفیان ابوصخرہ جامع بن شداد صفوان بن محرز مازنی حضرت عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب بنو تمیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے تو آپ نے فرمایا اے بنو تمیم! بشارت حاصل کرو انہوں نے کہا کہ آپ نے بشارت تو دے دی اب کچھ عطا فرمایئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک متغیر ہو گیا پھر یمن کے کچھ لوگ آیائے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بنو تمیم نے تو بشارت کو قبول نہیں کیا ہے تم قبول کر لو تو انہوں نے کہا یا رسول اللہ! ہم نے قبول کر لی۔

راوی : عمرو بن علی ابوعاصم سفیان ابوصخرہ جامع بن شداد صفوان بن محرز مازنی حضرت عمران بن حصین

باب : غزوات کا بیان

اشعریوں اور یمنیوں کی آمد کا بیان ابوموسیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول (اشعریین کے بارے میں) نقل کیا ہے کہ وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1517

راوی: عبد اللہ بن محمد جعفی وهب بن جریر شعبہ اسماعیل بن ابی خالد قیس بن ابی حازم حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ هَا هُنَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الْيَمَنِ وَالْجَفَائُ وَغِلَظُ الْقُلُوبِ فِي الْفَدَّادِينَ عِنْدَ أُصُولِ أَذْنَابِ الْإِبِلِ مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنَا الشَّيْطَانِ رَبِيعَةَ وَمُضَرَ

عبد اللہ بن محمد جعفی وہب بن جریر شعبہ اسماعیل بن ابی خالد قیس بن ابی حازم حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے یمن کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ایمان یہاں ہے درشتی اور سخت دلی ربیعہ اور مضر میں ہے جو اونٹوں کی دموں کے پاس آواز لگاتے ہیں جہاں سے سورج نکلتا ہے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد جعفی وہب بن جریر شعبہ اسماعیل بن ابی خالد قیس بن ابی حازم حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

اشعریوں اور یمنیوں کی آمد کا بیان ابو موسیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول (اشعریین کے بارے میں) نقل کیا ہے کہ وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1518

راوی: محمد بن بشار ابن ابی عدی شعبہ سلیمان ذکوان حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرَقُّ أَفْئِدَةً وَأَلْيَنُ قُلُوبًا الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ وَالْفَخْرُ وَالْخُيَلَائُ فِي أَصْحَابِ الْإِبِلِ وَالسَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ وَقَالَ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ

Free Download from QuranUrdu.com

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار ابن ابی عدی شعبہ سلیمان ذکوان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس یمن والے آئے ہیں جو رقیق القلب اور نرم دل ہیں ایمان یمنی ہے اور حکمت یمنی ہے فخر اور تکبر اونٹ والوں میں ہے سکون و وقار بکری والوں میں ہے غندر نے بواسطہ شعبہ سلیمان ذکوان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث روایت کی ہے۔

راوی : محمد بن بشار ابن ابی عدی شعبہ سلیمان ذکوان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

اشعریوں اور یمنیوں کی آمد کا بیان ابوموسیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول (اشعریین کے بارے میں) نقل کیا ہے کہ وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1519

راوی: اسمٰعیل ان کے بھائی سلیمان ثور بن یزید ابوالغیث حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْفِتْنَةُ هَا هُنَا هَا هُنَا يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

اسماعیل ان کے بھائی سلیمان ثور بن یزید ابوالغیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان یمنی ہے اور فتنہ یہاں ہے جہاں سے سورج طلوع ہوتا ہے۔

راوی : اسمٰعیل ان کے بھائی سلیمان ثور بن یزید ابوالغیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

اشعریوں اور یمنیوں کی آمد کا بیان ابوموسیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول (اشعریین کے بارے میں) نقل کیا ہے کہ وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1520

راوی: ابوالیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ أَضْعَفُ قُلُوبًا وَأَرَقُّ أَفْئِدَةً الْفِقْهُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ

ابوالیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے پاس یمنی آئے ہیں جو نرم دل اور رفیق القلب ہیں فقہ یمنی ہے اور حکمت بھی یمنی ہے۔

راوی : ابوالیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

اشعریوں اور یمنیوں کی آمد کا بیان ابوموسیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول (اشعریین کے بارے میں) نقل کیا ہے کہ وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1521

راوی: عبدان ابوحمزہ اعمش ابراھیم علقمہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ فَجَاءَ خَبَّابٌ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَيَسْتَطِيعُ هَؤُلَاءِ الشَّبَابُ أَنْ يَقْرَءُوا كَمَا تَقْرَأُ قَالَ أَمَا إِنَّكَ لَوْ شِئْتَ أَمَرْتُ بَعْضَهُمْ يَقْرَأُ عَلَيْكَ قَالَ أَجَلْ قَالَ اقْرَأْ يَا عَلْقَمَةُ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ حُدَيْرٍ أَخُو زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ أَتَأْمُرُ عَلْقَمَةَ أَنْ يَقْرَأَ وَلَيْسَ بِأَقْرَئِنَا قَالَ أَمَا إِنَّكَ إِنْ

Free Download from QuranUrdu.com

شِئْتَ أَخْبَرْتُكَ بِمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْمِكَ وَقَوْمِهِ فَقَرَأْتُ خَمْسِينَ آيَةً مِنْ سُورَةِ مَرْيَمَ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ كَيْفَ تَرَى قَالَ قَدْ أَحْسَنَ قَالَ عَبْدُ اللهِ مَا أَقْرَأُ شَيْئًا إِلَّا وَهُوَ يَقْرَؤُهُ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى خَبَّابٍ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ أَلَمْ يَأْنِ لِهَذَا الْخَاتَمِ أَنْ يُلْقَى قَالَ أَمَا إِنَّكَ لَنْ تَرَاهُ عَلَيَّ بَعْدَ الْيَوْمِ فَأَلْقَاهُ رَوَاهُ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ

عبدان ابوحمزہ اعمش ابراہیم علقمہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے اور انہوں نے کہا اے ابوعبدالرحمن! کیا یہ جوانوں کا طبقہ آپ کی طرح قرآن پاک پڑھ سکتا ہے؟ عبداللہ نے کہا اگر تم چاہو تو میں ان میں سے کسی کا قرآن تمہیں سنواؤں انہوں نے کہا جی ہاں! سنوایئے تو عبداللہ نے کہا اے علقمہ پڑھو زیاد بن حدیر کے بھائی یزید نے کہا کہ علقمہ تو ہم سے زیادہ اچھا پڑھنے والے نہیں ہیں پھر بھی آپ ان سے پڑھوا رہے ہیں عبداللہ نے جواب دیا اگر تو کہے تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وہ قول جو تیری قوم اور اس کی قوم کے بارے میں ہے تجھے بتادوں (علقمہ کہتے ہیں) کہ میں نے سورہ مریم کی پچاس آیتیں پڑھیں عبداللہ نے پوچھا (اے خباب) کیا رائے ہے انہوں نے کہا کہ اچھا پڑھتا ہے عبداللہ نے کہا جس طرح میں پڑھتا ہوں (علقمہ) بھی اسی طرح پڑھتا ہے پھر عبداللہ نے خباب کی جانب جن کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی تھی متوجہ ہو کر فرمایا کیا ابھی اس کے پھینکنے کا وقت نہیں آیا ہے؟ خباب نے کہا آج کے بعد سے آپ اسے نہ دیکھیں گے اور انگوٹھی پھینک دی اسے غندر نے شعبہ سے روایت کیا۔

راوی : عبدان ابوحمزہ اعمش ابراہیم علقمہ

قبیلہ دوس اور طفیل بن عمرو دسی کے قصہ کا بیان۔۔۔

باب : غزوات کا بیان

قبیلہ دوس اور طفیل بن عمرو دسی کے قصہ کا بیان۔

جلد : جلد دوم **حدیث 1522**

راوی: ابونعیم سفیان ابن ذکوان عبدالرحمن اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَائَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ دَوْسًا قَدْ هَلَکَتْ عَصَتْ وَأَبَتْ فَادْعُ اللَّهَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ اللَّهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَأْتِ بِهِمْ

ابو نعیم سفیان ابن ذکوان عبدالرحمن اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ طفیل بن عمرو دوسی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آکر کہا کہ قوم دوس ہلاک ہو اس نے نافرمانی کی ہے اور اسلام سے انکار کر دیا لہذا آپ ان پر بد دعا کیجئے آپ نے فرمایا اے خدا قوم دوس کو ہدایت عطا فرما اور انہیں (اسلام میں) لے آ۔

راوی : ابو نعیم سفیان ابن ذکوان عبدالرحمن اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

قبیلہ دوس اور طفیل بن عمرو دوسی کے قصہ کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1523

راوی: محمد بن علاء ابواسامہ اسماعیل قیس حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا قَدِمْتُ عَلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ فِي الطَّرِيقِ يَا لَيْلَةً مِنْ طُولِهَا وَعَنَائِهَا عَلَی أَنَّهَا مِنْ دَارَةِ الْکُفْرِ نَجَّتْ وَأَبَقَ غُلَامٌ لِي فِي الطَّرِيقِ فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْتُهُ فَبَيْنَا أَنَا عِنْدَهُ إِذْ طَلَعَ الْغُلَامُ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَذَا غُلَامُکَ فَقُلْتُ هُوَ لِوَجْهِ اللَّهِ فَأَعْتَقْتُهُ

محمد بن علاء ابواسامہ اسماعیل قیس حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آرہا تھا تو میں نے راستہ میں کہا اے رات باوجود درازی مشقت کے (تیرا شکریہ) کہ تو نے مجھے

دارالکفر سے تو نجات دی! اور میرا ایک غلام راستہ میں بھاگ گیا تھا جب میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آکر آپ سے بیعت کرلی تو (ایک دن) میں آپ کے پاس تھا کہ اچانک وہ غلام آگیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے ابوہریرہ! یہ ہے تیرا غلام میں نے کہا اسے میں نے لوجہ اللہ آزاد کر دیا۔

راوی : محمد بن علاء ابواسامہ اسماعیل قیس حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

وفد بنی طے اور عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قصہ کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

وفد بنی طے اور عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قصہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1524

راوی : موسیٰ بن اسماعیل ابوعوانہ عبدالمالک عمرو بن حریث عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ أَتَيْنَا عُمَرَ فِي وَفْدٍ فَجَعَلَ يَدْعُو رَجُلًا رَجُلًا وَيُسَمِّيهِمْ فَقُلْتُ أَمَا تَعْرِفُنِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ بَلَى أَسْلَمْتَ إِذْ كَفَرُوا وَأَقْبَلْتَ إِذْ أَدْبَرُوا وَوَفَيْتَ إِذْ غَدَرُوا وَعَرَفْتَ إِذْ أَنْكَرُوا فَقَالَ عَدِيٌّ فَلَا أُبَالِي إِذًا

موسی بن اسماعیل ابوعوانہ عبدالمالک عمرو بن حریث عدی بن حاتم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم ایک وفد میں حضرت عمر کے پاس آئے تو وہ ایک ایک آدمی کو نام لے کر بلانے لگے میں نے کہا اے امیر المومنین! کیا آپ مجھے نہیں پہچانتے؟ فرمایا کیوں نہیں جب لوگ کافر تھے تو تم اسلام لائے جب لوگ پیچھے تھے تو تم آگے آئے جب لوگوں نے دھوکہ دیا تو تم نے وفا کی جب لوگوں نے (حقانیت اسلام سے) انکار کیا تو تم نے پہچانا عدی نے کہا اب مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل ابوعوانہ عبدالمالک عمرو بن حریث عدی بن حاتم

Free Download from QuranUrdu.com

حجۃ الوداع کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1525

راوی: اسماعیل بن عبداللہ امام مالک ابن شہاب عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْنَا بِعُمْرَةٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُهْلِلْ بِالْحَجِّ مَعَ الْعُمْرَةِ ثُمَّ لَا يَحِلَّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا فَقَدِمْتُ مَعَهُ مَكَّةَ وَأَنَا حَائِضٌ وَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَشَكَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ وَدَعِي الْعُمْرَةَ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْنَا الْحَجَّ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرْتُ فَقَالَ هَذِهِ مَكَانَ عُمْرَتِكِ قَالَتْ فَطَافَ الَّذِينَ أَهَلُّوا بِالْعُمْرَةِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حَلُّوا ثُمَّ طَافُوا طَوَافًا آخَرَ بَعْدَ أَنْ رَجَعُوا مِنْ مِنًى وَأَمَّا الَّذِينَ جَمَعُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَإِنَّمَا طَافُوا طَوَافًا وَاحِدًا

اسماعیل بن عبداللہ امام مالک ابن شہاب عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حجۃ الوداع کے لئے ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ گئے اور جب احرام باندھا تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ قربانی کا جانور اپنے ہمراہ لائے ہیں وہ حج اور عمرہ دونوں کی نیت کرلیں اور اس وقت تک احرام نہ کھولیں جب تک دونوں کام پورے طور پر انجام نہ دے لیں غرض میں جب مکہ پہنچی تو حائضہ تھی اس لئے نہ تو میں نے کعبہ کا طواف کیا اور نہ صفا مروہ کی سعی کی تو میں نے رسول اکرم سے شکایت کی کہ یا رسول اللہ اب میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا سر کھول کر بالوں میں کنگھی

کرلو اور حج کی نیت سے احرام باندھ لو اور عمرے کو رہنے دو چنانچہ میں نے یہی کیا پھر جب حج سے فارغ ہو چکی تو آپ نے مجھے عبدالرحمن بن ابی بکر کے ہمراہ مقام تنعیم میں بھیجا پس میں نے وہاں سے عمرہ کا احرام باندھا آپ نے فرمایا یہ عمرہ اس کے بدلہ میں ہے جو تم نے ترک کر دیا تھا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جن لوگوں نے عمرہ کی نیت سے احرام باندھا تھا جب وہ مکہ پہنچے تو طواف کعبہ اور صفا مروہ کی سعی کی پھر اپنا احرام اتار دیا اس کے بعد حج سے فارغ ہو کر منیٰ سے مکہ آئے تو حج کا دوسرا طواف اور سعی کی اور جو ایسے لوگ تھے کہ انہوں نے حج و عمرہ دونوں کی نیت سے احرام باندھا تھا ان کو ایک ہی مرتبہ طواف سعی کرنا پڑی۔

راوی : اسماعیل بن عبداللہ امام مالک ابن شہاب عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1526

راوی: عمرو بن علی یحیی بن سعید ابن جریج عطاء بن عباس

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَائٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ فَقَدْ حَلَّ فَقُلْتُ مِنْ أَيْنَ قَالَ هَذَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ مِنْ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ وَمِنْ أَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَحِلُّوا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ قُلْتُ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ بَعْدَ الْمُعَرَّفِ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَرَاهُ قَبْلُ وَبَعْدُ

عمرو بن علی یحیی بن سعید ابن جریج عطاء بن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ جب عمرہ کرنے والا کعبہ کا طواف کرے تو حلال ہو جاتا ہے تو میں (ابن جریج) نے عطاء سے پوچھا کہ یہ مسئلہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہاں سے لیا تو انہوں نے خدا کے اس ارشاد سے کہ پھر ان کا حلال ہونا بیت العتیق کے پاس ہے اور خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حجۃ الوداع میں احرام کھول دینے کا حکم دیا میں نے کہا یہ تو وقوف عرفہ کے بعد ہے تو انہوں نے کہا

Free Download from QuranUrdu.com

کہ ابن عباس کا یہ خیال تھا کہ عرفات میں پہنچنے سے پہلے اور بعد میں جب بھی طواف کرے احرام کھول سکتا ہے۔

راوی : عمرو بن علی یحیی بن سعید ابن جریج عطاء بن عباس

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1527

راوی: بیان نضر شعبہ قیس طارق ابوموسیٰ اشعری

حَدَّثَنِي بَيَانٌ حَدَّثَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ طَارِقًا عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَطْحَائِ فَقَالَ أَحَجَجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ كَيْفَ أَهْلَلْتَ قُلْتُ لَبَّيْكَ بِإِهْلَالٍ كَإِهْلَالِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حِلَّ فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَأَتَيْتُ امْرَأَةً مِنْ قَيْسٍ فَفَلَتْ رَأْسِي

بیان نضر شعبہ قیس طارق ابوموسیٰ اشعری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بطحا میں موجود تھا کہ آپ نے مجھ سے فرمایا کیا تم نے حج کا احرام باندھ لیا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! آپ نے فرمایا تم نے احرام کیا کہہ کر باندھا؟ میں نے عرض کیا لبیک باھلال کاھلال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یعنی میں بھی وہی احرام باندھتا ہوں جو آنحضرت نے باندھا ہے اس کے بعد آپ نے فرمایا کعبہ کا طواف اور صفا ومروہ کی سعی کے بعد احرام اتار ڈالنا لہذا میں نے طواف کیا سعی کی احرام کھولا اور پھر قبیلہ قیس کی ایک عورت سے سر کی جوئیں نکلوائیں۔

راوی : بیان نضر شعبہ قیس طارق ابوموسیٰ اشعری

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1528

راوی: ابراھیم بن منذر انس بن عیاض موسیٰ بن عقبہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَزْوَاجَهُ أَنْ يَحْلِلْنَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَتْ حَفْصَةُ فَمَا يَمْنَعُكَ فَقَالَ لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَسْتُ أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ هَدْيِي

ابراہیم بن منذر انس بن عیاض موسیٰ بن عقبہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتایا کہ حجۃ الوداع میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیویوں سے ارشاد فرمایا کہ تم سب احرام کھول ڈالو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کیوں نہیں احرام کھولتے؟ فرمایا کہ میں نے اپنی قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ باندھا ہے اور بالوں کو جمالیا ہے قربانی ہار پہنا کر ساتھ لایا ہوں لہذا جب تک اپنا جانور ذبح نہ کرلوں میں احرام نہیں اتار سکتا۔

راوی: ابراہیم بن منذر انس بن عیاض موسیٰ بن عقبہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1529

راوی: ابو الیمان شعیب زہری محمد بن یوسف اوزاعی ابن شہاب سلیمان بن یسار حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنِي شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ اسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَالْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى الرَّاحِلَةِ فَهَلْ يَقْضِي أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ

ابو الیمان شعیب زہری محمد بن یوسف اوزاعی ابن شہاب سلیمان بن یسار حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجۃ الوداع میں سواری پر بیٹھے ہوئے تھے اور فضل بن عباس آپ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے کہ قبیلہ خثعم کی ایک عورت نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میرے باپ پر حج فرض ہو چکا ہے مگر وہ اس قدر بوڑھا ہے کہ سواری پر بیٹھ بھی نہیں سکتا تو کیا میں اس کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ آپ نے فرمایا ہاں! کر سکتی ہو۔

راوی: ابو الیمان شعیب زہری محمد بن یوسف اوزاعی ابن شہاب سلیمان بن یسار حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1530

راوی: محمد سریج بن نعمان فلیح نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ مُرْدِفٌ أُسَامَةَ عَلَى الْقَصْوَاءِ وَمَعَهُ بِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ حَتَّى أَنَاخَ عِنْدَ الْبَيْتِ ثُمَّ قَالَ لِعُثْمَانَ ائْتِنَا بِالْمِفْتَاحِ فَجَاءَهُ بِالْمِفْتَاحِ فَفَتَحَ لَهُ الْبَابَ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُسَامَةُ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ ثُمَّ أَغْلَقُوا عَلَيْهِمْ الْبَابَ فَمَكَثَ نَهَارًا طَوِيلًا ثُمَّ خَرَجَ وَابْتَدَرَ النَّاسُ الدُّخُولَ فَسَبَقْتُهُمْ فَوَجَدْتُ بِلَالًا قَائِمًا

Free Download from QuranUrdu.com

مِنْ وَرَائِ الْبَابِ فَقُلْتُ لَهُ أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلَّى بَيْنَ ذَيْنِكَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ وَكَانَ الْبَيْتُ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ سَطْرَيْنِ صَلَّى بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ مِنْ السَّطْرِ الْمُقَدَّمِ وَجَعَلَ بَابَ الْبَيْتِ خَلْفَ ظَهْرِهِ وَاسْتَقْبَلَ بِوَجْهِهِ الَّذِي يَسْتَقْبِلُكَ حِينَ تَلِجُ الْبَيْتَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِدَارِ قَالَ وَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُ كَمْ صَلَّى وَعِنْدَ الْمَكَانِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ مَرْمَرَةٌ حَمْرَائُ

محمد سریح بن نعمان فلیح نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے سال اپنی اونٹنی قصواء پر سوار تھے اور حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمراہ تھے یہاں تک کہ کعبہ کے پاس آئے اور اونٹنی کو بٹھایا (عثمان بن طلحہ) سے کنجی مانگی کعبہ کا دروازہ کھولا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عثمان اندر داخل ہوئے اور پھر دروازہ اندر سے بند کر لیا بہت دیر کے بعد باہر تشریف لائے تو بہت سے لوگ اندر کا داخل ہونے کے لئے بڑھے مگر میں سب سے پہلے اندر گیا حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کواڑ کے پاس کھڑے تھے تو میں نے ان سے پوچھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کس جگہ ادا فرمائی ہے وہ کہنے لگے کہ یہ چھ ستون ہیں ان میں سے پہلے جو تین ستون ہیں ان دو کے درمیان آپ نے نماز پڑھی ہے آپکی پشت مبارک دروازہ کی طرف تھی اور منہ سامنے کی جو دیوار ہے اس کی طرف تھا حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں یہ معلوم کرنا بھول گیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنی رکعات ادا فرمائی تھیں اور جہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے (اس مقام میں) کوئی سرخ پتھر تھا یا نہیں۔

راوی: محمد سریح بن نعمان فلیح نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1531

راوی: ابوالیمان شعیب زہری عروہ بن زبیر ابوسلمہ بن عبدالرحمان حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُمَا أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاضَتْ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَابِسَتُنَا هِيَ فَقُلْتُ إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَطَافَتْ بِالْبَيْتِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَنْفِرْ

ابوالیمان شعیب زہری عروہ بن زبیر ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ام المومنین حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حجتہ الوداع کے دن حائضہ ہو گئیں تو آنحضرت نے فرمایا کہ ان کی وجہ سے کیا ہمیں ٹھہرنا پڑے گا؟ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! وہ تو مکہ واپس آکر طواف زیارت کر چکی ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر کیا فکر ہے ہمارے ساتھ مدینہ چلو کیوں کہ طواف وداع کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

راوی: ابوالیمان شعیب زہری عروہ بن زبیر ابوسلمہ بن عبدالرحمان حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: غزوات کا بیان

حجتہ الوداع کا بیان

جلد: جلد دوم   حدیث 1532

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمر بن محمد، محمد بن زید، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ بِحَجَّةِ الْوَدَاعِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا وَلَا نَدْرِي مَا حَجَّةُ الْوَدَاعِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى

Free Download from QuranUrdu.com

عَلَيْهِ ثُمَّ ذَكَرَ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ فَأَطْنَبَ فِي ذِكْرِهِ وَقَالَ مَا بَعَثَ اللهُ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا أَنْذَرَ أُمَّتَهُ أَنْذَرَهُ نُوحٌ وَالنَّبِيُّونَ مِنْ بَعْدِهِ وَإِنَّهُ يَخْرُجُ فِيكُمْ فَمَا خَفِيَ عَلَيْكُمْ مِنْ شَأْنِهِ فَلَيْسَ يَخْفَى عَلَيْكُمْ أَنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ عَلَى مَا يَخْفَى عَلَيْكُمْ ثَلَاثًا إِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَإِنَّهُ أَعْوَرُ عَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ أَلَا إِنَّ اللهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ ثَلَاثًا وَيْلَكُمْ أَوْ وَيْحَكُمْ انْظُرُوا لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

یحیی بن سلیمان، ابن وھب، عمر بن محمد، محمد بن زید، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انھوں نے بیان کیا کہ ہم ایک بار حجۃ الوداع کا ذکر کر رہے تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں موجود تھے مگر ہم کو یہ معلوم نہیں تھا کہ حجۃ الوداع کسے کہتے ہیں، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی تعریف کے بعد مسیح دجال کا حال بھت تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا، پھر ارشاد فرمایا کہ کوئی نبی ایسا نہیں آیا کہ جس نے اپنی امت کو مسیح دجال سے نہ ڈرایا ہو، یھاں تک کہ حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے بعد آنے والے پیغمبروں نے بھی ڈرایا، وہ ضرور نکلے گا اور تمھارے پھچاننے کی یہ علامت کافی ہے کہ وہ کانا ہوگا، اور تمھارا رب کانا نہیں ہے، اسکی داھنی آنکھ کانی ہوگی اور انگور کے دانے کی طرح پھولی ہوء ہوگی. لھذا اچھی طرح سن لو کہ جس طرح آج اس شھر اور مھینہ میں مسلمانوں کے خون اور مال کو حرام کیا گیا ہے، اسی طرح آئندہ بھی حرام ہے، اس کے بعد آپ نے پوچھا کیا میں نے اللہ کے احکامات آپ کو پھنچا دیئے؟ سب نے یک زبان ہو کر اقرار کیا اور کھا جی ہاں! پھر آپ نے تین مرتبہ فرمایا اے اللہ تو گواہ رھنا، پھر فرمایا، کہ دیکھو، یہ افسوسناک کام مت کرنا کہ میرے بعد کافر بن جاؤ اور آپس میں ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو.

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وھب، عمر بن محمد، محمد بن زید، حضرت ابن عمر

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1533

راوی: عمرو بن خالد زهیر ابواسحاق سبیعی زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً وَأَنَّهُ حَجَّ بَعْدَ مَا هَاجَرَ حَجَّةً وَاحِدَةً لَمْ يَحُجَّ بَعْدَهَا حَجَّةَ الْوَدَاعِ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ وَبِمَكَّةَ أُخْرَى

عمرو بن خالد زہیر ابواسحاق سبیعی زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انیس جہاد فرمائے اور ہجرت کے بعد صرف ایک حج کیا جسے حجۃ الوداع کہتے ہیں اس کے بعد آپ نے کوئی حج نہیں کیا ابواسحاق کا بیان ہے کہ آپ نے ایک حج اس وقت کیا تھا جس وقت آپ مکہ میں تھے۔

راوی: عمرو بن خالد زہیر ابواسحاق سبیعی زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1534

راوی: حفص بن عمر شعبہ علی بن مدرک ابی زرعہ بن عمرو بن جریر حضرت جریر بجلی

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لِجَرِيرٍ اسْتَنْصِتْ النَّاسَ فَقَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حفص بن عمر شعبہ علی بن مدرک ابی زرعہ بن عمرو بن جریر حضرت جریر بجلی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حجۃ الوداع میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ سب لوگوں کو خاموش کرا دو تاکہ میں جو کہوں وہ سن سکیں اس کے بعد آپ نے فرمایا اے لوگو! میرے بعد میں ایسا مت کرنا کہ اسلام سے پھر جاؤ اور کافر ہو کر آپس میں ایک دوسرے کی گردن کاٹنے لگو

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : حفص بن عمر شعبہ علی بن مدرک ابی زرعہ بن عمرو بن جریر حضرت جریر بجلی

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1535

راوی: محمد بن مثنیٰ عبدالوہاب ایوب محمد ابن ابی بکر حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الزَّمَانُ قَدْ اسْتَدَارَ كَهَيْئَةِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ثَلَاثَةٌ مُتَوَالِيَاتٌ ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ أَيُّ شَهْرٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ ذُو الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَأَيُّ بَلَدٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ الْبَلْدَةَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَأَيُّ يَوْمٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا وَسَتَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ فَسَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ أَلَا فَلَا تَرْجِعُوا بَعْدِي ضُلَّالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ أَلَا لِيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَلَعَلَّ بَعْضَ مَنْ يُبَلَّغُهُ أَنْ يَكُونَ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضِ مَنْ سَمِعَهُ فَكَانَ مُحَمَّدٌ إِذَا ذَكَرَهُ يَقُولُ صَدَقَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ مَرَّتَيْنِ

محمد بن مثنیٰ عبدالوہاب ایوب محمد ابن ابی بکر حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حجۃ الوداع کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ میں ارشاد فرمایا دیکھو زمانہ گھوم پھر کر اسی مقام پر آگیا جہاں پیدائش آسمان و زمین کے دن تھا سال کے بارہ مہینے ہوتے ہیں ان میں سے چار اشہر حرم ہیں تین تو متواتر ہیں ذیقعدہ ذی الحجہ محرم اور چوتھا رجب کا

مہینہ ہے جو جمادی الثانی اور شعبان کے درمیان آتا ہے پھر آپ نے پوچھا کہ یہ کون سا مہینہ ہے؟ عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول کو خوب معلوم ہے آپ تھوڑی دیر خاموش رہے ہم کو خیال ہوا کہ آپ اس مہینہ کا نام کوئی دوسرا فرمائیں گے آپ نے فرمایا کیا یہ مہینہ ذی الحجہ کا نہیں ہے؟ عرض کیا جی ہاں! پھر آپ نے پوچھا یہ کونسا شہر ہے؟ عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول کو خوب معلوم ہے آپ تھوڑی دیر خاموش رہے ہم نے خیال کیا کہ آپ اس شہر کا نام کوئی دوسرا فرمائیں گے آپ نے فرمایا کیا اس کا نام مکہ نہیں ہے عرض کیا ہاں! پھر آپ نے پوچھا آج دن کیا ہے؟ عرض کیا اللہ ورسول کو خوب معلوم ہے آپ پھر خاموش رہے ہم کو خیال ہوا کہ شاید آپ کوئی دوسرا نام فرمائیں گے آپ نے فرمایا کیا آج یوم النحر نہیں ہے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا خوب سن لو! تمہاری جانیں تمہارے مال محمد کہتے ہیں کہ میرے خیال میں ابوبکرہ نے یہ بھی کہا تھا کہ تمہاری آبروئیں اسی طرح حرام ہیں جس طرح یہ مہینہ شہر اور دن حرام ہیں تم کو ایک روز اپنے رب کے پاس جانا ہے وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق پوچھے گا لہذا یہ مت کرنا کہ میرے بعد ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنے لگو اور گمراہ ہو جاؤ تو پھر جو لوگ یہاں حاضر ہیں وہ اس کو دوسروں تک پہنچا دیں جو یہاں موجود نہیں ہیں کیونکہ کبھی یہ ہوتا ہے کہ پہنچانے والے سے وہ شخص زیادہ یاد رکھتا ہے جس کو پہنچائی جائے۔ محمد اس حدیث کو بیان کرتے وقت کہہ رہے تھے کہ رسول خدا نے سچ فرمایا آخر میں آپ نے فرمایا میں نے خدا کا پیغام پہنچا دیا یہ دو مرتبہ فرمایا

راوی: محمد بن مثنیٰ عبدالوہاب ایوب محمد ابن ابی بکر حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1536

راوی: محمد بن یوسف سفیان قیس بن مسلم حضرت طارق بن شہاب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّ أُنَاسًا مِنْ الْيَهُودِ قَالُوا لَوْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِينَا لَاتَّخَذْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا فَقَالَ عُمَرُ أَيَّةُ آيَةٍ فَقَالُوا الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَيَّ مَكَانٍ أُنْزِلَتْ أُنْزِلَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ

محمد بن یوسف سفیان قیس بن مسلم حضرت طارق بن شہاب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کچھ یہودیوں نے اس طرح کہا کہ اگر سورہ مائدہ کی یہ آیت ہم پر نازل ہوتی تو ہم اس دن کو عید کا دن بنالیتے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دریافت کیا کہ کون سی آیت؟ یہودی نے کہا یہ آیت کہ (آج کے دن میں نے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا مجھے معلوم ہے جہاں یہ آیت نازل ہوئی تھی یہ عرفہ کے دن نازل ہوئی تھی جب کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات میں تشریف فرما تھے۔

راوی : محمد بن یوسف سفیان قیس بن مسلم حضرت طارق بن شہاب

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1537

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ امام مالک ابوالاسود محمد بن عبدالرحمن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ وَأَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَأَمَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ أَوْ جَمَعَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَلَمْ يَحِلُّوا حَتَّى يَوْمِ النَّحْرِ

عبد اللہ بن مسلمہ امام مالک ابوالاسود محمد بن عبدالرحمن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع کے لئے نکلے تو کچھ لوگوں

نے عمرے کی نیت کی تھی کچھ نے حج کی اور کچھ نے دونوں کی اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج کی نیت فرمائی تھی تو جس نے صرف حج کی یا حج وعمرہ دونوں کی نیت کی تھی تو وہ احرام باندھے رہے جب تک ذی الحجہ کی دس تاریخ نہیں آگئی (یعنی قربانی کے دن)۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ امام مالک ابوالاسود محمد بن عبدالرحمن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1538

راوی: عبد اللہ بن یوسف امام مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَقَالَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

عبداللہ بن یوسف امام مالک سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے اس حدیث کو اس طرح بیان کیا کہ ہم حجۃ الوداع میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے

راوی : عبداللہ بن یوسف امام مالک

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 1539

راوی: اسمعیل بن اویس

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ مِثْلَهُ

اسماعیل بن اویس کا بیان ہے کہ امام مالک نے مجھ سے بھی ایسی ہی حدیث بیان کی جو اوپر گزری ہے۔

راوی : اسمعیل بن اویس

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1540

راوی: احمد بن یونس ابراهیم بن سعد ابن شهاب عامر بن سعد سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَادَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ مِنْ وَجَعٍ أَشْفَيْتُ مِنْهُ عَلَى الْمَوْتِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ بَلَغَ بِي مِنْ الْوَجَعِ مَا تَرَى وَأَنَا ذُو مَالٍ وَلَا يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَةٌ لِي وَاحِدَةٌ أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِي قَالَ لَا قُلْتُ أَفَأَتَصَدَّقُ بِشَطْرِهِ قَالَ لَا قُلْتُ فَالثُّلُثِ قَالَ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَلَسْتَ تُنْفِقُ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللهِ إِلَّا أُجِرْتَ بِهَا حَتَّى اللُّقْمَةَ تَجْعَلُهَا فِي فِي امْرَأَتِكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ آأُخَلَّفُ بَعْدَ أَصْحَابِي قَالَ إِنَّكَ لَنْ تُخَلَّفَ فَتَعْمَلَ عَمَلًا تَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللهِ إِلَّا ازْدَدْتَ بِهِ دَرَجَةً وَرِفْعَةً وَلَعَلَّكَ تُخَلَّفُ حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ أَقْوَامٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ اللَّهُمَّ أَمْضِ لِأَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ لَكِنْ الْبَائِسُ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ رَثَى لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُوُفِّيَ بِمَكَّةَ

احمد بن یونس ابراہیم بن سعد ابن شہاب عامر بن سعد سعد بن ابی وقاص سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں حجۃ الوداع میں مرض میں مبتلا ہو کر موت کے قریب پہنچ گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے میں نے عرض کیا یارسول اللہ آپ ملاحظہ فرمارہے ہیں کہ میں کتنا سخت بیمار ہو گیا ہوں اور بچنے کی کوئی امید نہیں ہے اور میں بہت مال رکھتا ہوں اور صرف ایک بیٹی ہے اور کوئی میرا وارث نہیں ہے کیا میں دو تہاء مال صدقہ کر سکتا ہوں؟ آپ نے منع فرمایا میں نے عرض کیا اچھا تیسرا حصہ آپ نے فرمایا ہاں دے سکتے ہو مگر اپنے وارثوں کو محتاج چھوڑنے سے مالدار چھوڑنا اچھا ہے نہیں تو وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلائیں گے حقیقت یہ ہے کہ تم جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اس کا ثواب ملے گا حتیٰ کہ اس لقمہ کا بھی جو تم اپنی بیوی کو کھلاؤ گے پھر میں نے عرض کیا یارسول اللہ کیا میں اپنے ساتھیوں سے بچھڑ جاؤں گا اور وہ آپ کے ساتھ مدینہ چلے جائیں گے آپ نے فرمایا اور اگر رہ بھی گئے تو اللہ کی مرضی پر چلو گے تو مرتبہ بڑھے گا اور کوئی تعجب نہیں ہے کہ تم زیادہ دن زندہ رہو اور تمہاری وجہ سے لوگوں کو فائدہ پہنچے اور کافروں کو نقصان اے اللہ! میرے اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہجرت کو پورا کردے اور ان کو پیچھے مت پھیرنا البتہ سعد بن خولہ مکہ میں انتقال کر گئے جس کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت صدمہ ہوا۔

راوی: احمد بن یونس ابراہیم بن سعد ابن شہاب عامر بن سعد سعد بن ابی وقاص

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1541

راوی: ابراہیم بن منذر ابوضمرہ موسیٰ بن عقبہ نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُمْ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَقَ رَأْسَهُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

ابراہیم بن منذر ابوضمرہ موسیٰ بن عقبہ نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع میں تمام ارکان ادا کرنے کے بعد اپنا سر منڈوادیا تھا۔

راوی: ابراہیم بن منذر ابوضمرہ موسیٰ بن عقبہ نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1542

راوی: عبید اللہ بن سعید، محمد بن بکر، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَخْبَرَهُ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَقَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَأُنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ وَقَصَّرَ بَعْضُهُمْ

عبید اللہ بن سعید، محمد بن بکر، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حجۃ الوداع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بعض صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بال منڈوائے اور کسی نے صرف کتروائے تھے۔

راوی: عبید اللہ بن سعید، محمد بن بکر، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1543

راوی: یحیی بن قزعه امام مالك ابن شهاب لیث یونس ابن شهاب عبید الله بن عبدالله حضرت عبدالله بن عباس رضی الله عنهما

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ أَقْبَلَ يَسِيرُ عَلَى حِمَارٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ بِمِنًى فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَسَارَ الْحِمَارُ بَيْنَ يَدَيْ بَعْضِ الصَّفِّ ثُمَّ نَزَلَ عَنْهُ فَصَفَّ مَعَ النَّاسِ

یحیی بن قزعہ امام مالک ابن شہاب لیث یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ایک گدھے پر بیٹھا ہوا آرہا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجۃ الوداع کے موقع پر منی میں نماز پڑھا رہے تھے ابھی تھوڑی سی جماعت کے سامنے میرا گدھا گزرا تھا کہ میں نیچے اتر کر نماز میں شامل ہو گیا۔

راوی: یحیی بن قزعہ امام مالک ابن شہاب لیث یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1544

راوی: مسدد یحیی هشام بن عروه اپنے والد عبدالله بن زبیر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سُئِلَ أُسَامَةُ وَأَنَا شَاهِدٌ عَنْ سَيْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

Free Download from QuranUrdu.com

وَسَلَّمَ فِی حَجَّتِهِ فَقَالَ الْعَنَقَ فَإِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ

مسدد یحیی ہشام بن عروہ اپنے والد عبداللہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں سن رہا تھا کہ کسی نے اسامہ بن زید سے پوچھا کہ حجۃ الوداع میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری کس طرح چلاتے تھے انہوں نے کہا درمیانی چال سے اگر جگہ کشادہ ہوتی تو تیز بھی چلاتے تھے۔

راوی : مسدد یحیی ہشام بن عروہ اپنے والد عبداللہ بن زبیر

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1545

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ امام مالک یحیی بن سعید عدی بن ثابت عبد اللہ بن یزید خطمی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا

عبد اللہ بن مسلمہ امام مالک یحیی بن سعید عدی بن ثابت عبد اللہ بن یزید خطمی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حجۃ الوداع میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں نماز مغرب وعشاء ایک ساتھ ادا کی ہے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ امام مالک یحیی بن سعید عدی بن ثابت عبد اللہ بن یزید خطمی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنگ تبوک کا بیان اور اسے غزوہ عسرۃ بھی کہتے ہیں...

باب : غزوات کا بیان

جنگ تبوک کا بیان اور اسے غزوہ عسرۃ بھی کہتے ہیں

جلد : جلد دوم حدیث 1546

راوی: محمد بن علاء ابواسامہ برید بن عبداللہ اپنے دادا بردہ سے وہ اپنے والد حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَرْسَلَنِي أَصْحَابِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ الْحُمْلَانَ لَهُمْ إِذْ هُمْ مَعَهُ فِي جَيْشِ الْعُسْرَةِ وَهِيَ غَزْوَةُ تَبُوكَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ أَصْحَابِي أَرْسَلُونِي إِلَيْكَ لِتَحْمِلَهُمْ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ عَلَى شَيْءٍ وَوَافَقْتُهُ وَهُوَ غَضْبَانُ وَلَا أَشْعُرُ وَرَجَعْتُ حَزِينًا مِنْ مَنْعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ مَخَافَةِ أَنْ يَكُونَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ عَلَيَّ فَرَجَعْتُ إِلَى أَصْحَابِي فَأَخْبَرْتُهُمْ الَّذِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أَلْبَثْ إِلَّا سُوَيْعَةً إِذْ سَمِعْتُ بِلَالًا يُنَادِي أَيْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ فَأَجَبْتُهُ فَقَالَ أَجِبْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوكَ فَلَمَّا أَتَيْتُهُ قَالَ خُذْ هَذَيْنِ الْقَرِينَيْنِ وَهَذَيْنِ الْقَرِينَيْنِ لِسِتَّةِ أَبْعِرَةٍ ابْتَاعَهُنَّ حِينَئِذٍ مِنْ سَعْدٍ فَانْطَلِقْ بِهِنَّ إِلَى أَصْحَابِكَ فَقُلْ إِنَّ اللَّهَ أَوْ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُكُمْ عَلَى هَؤُلَاءِ فَارْكَبُوهُنَّ فَانْطَلَقْتُ إِلَيْهِمْ بِهِنَّ فَقُلْتُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُكُمْ عَلَى هَؤُلَاءِ وَلَكِنِّي وَاللَّهِ لَا أَدَعُكُمْ حَتَّى يَنْطَلِقَ مَعِي بَعْضُكُمْ إِلَى مَنْ سَمِعَ مَقَالَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَظُنُّوا أَنِّي حَدَّثْتُكُمْ شَيْئًا لَمْ يَقُلْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا لِي وَاللَّهِ إِنَّكَ عِنْدَنَا لَمُصَدَّقٌ وَلَنَفْعَلَنَّ مَا أَحْبَبْتَ فَانْطَلَقَ أَبُو مُوسَى بِنَفَرٍ مِنْهُمْ حَتَّى أَتَوْا الَّذِينَ سَمِعُوا قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْعَهُ إِيَّاهُمْ ثُمَّ إِعْطَائَهُمْ بَعْدُ فَحَدَّثُوهُمْ بِمِثْلِ مَا حَدَّثَهُمْ بِهِ أَبُو مُوسَى

محمد بن علاء ابواسامہ برید بن عبداللہ اپنے دادا بردہ سے وہ اپنے والد حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

Free Download from QuranUrdu.com

انہوں نے بیان کیا کہ میرے ساتھیوں نے جنگ تبوک کے موقع پر مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھیجا تاکہ میں ان سے سواری طلب کروں میں نے آکر خدمت مبارک میں عرض کیا کہ یارسول اللہ مجھے میرے ساتھیوں نے آپ کے پاس بھیجا ہے تاکہ میں آپ سے سواری طلب کروں آپ نے فرمایا خدا کی قسم! میں تمہیں کوئی سواری نہ دوں گا اور آپ اس وقت غصہ میں تھے میں اس حالت کو سمجھا نہیں میں افسوس کرتا ہو واپس آیا اور اپنے ساتھیوں سے حال بیان کر دیا مجھے ایک غم تو یہ تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں سواری نہیں دی اور دورا یہ رنج تھا کہ کہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے خفا نہ ہو جائیں میں اپنے ساتھیوں کے پاس واپس آیا اور جو کچھ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا تھا اس کی انہیں اطلاع دی تھوڑی دیر نہ گزری تھی کہ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ پکارتے ہوئے آئے میں نے جواب دیا وہ کہنے لگے چلو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم کو بلاتے ہیں میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا یہ اونٹ کے جوڑے (اونٹ) لے جاؤ اور اپنے ساتھیوں سے کہنا کہ یہ اونٹ اللہ یا یہ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تم کو سواری کے واسطے دیئے ہیں انہیں کام میں لاؤ میں اونٹ لے کر ساتھیوں کے پاس آیا اور کہا کہ یہ اونٹ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہیں سواری کے واسطے عنایت فرمائے ہیں مگر میں تمہیں ان لوگوں کے پاس لے چلوں گا جنہوں نے پہلی بار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا منع فرمانا سنا ہے کیونکہ شاید تم مجھے جھوٹا خیال کرو اور یہ سمجھو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا نہیں فرمایا۔ ساتھیوں نے کہا نہیں ہم تم کو سچا جانتے ہیں پھر بھی اگر تم کہتے ہو تو ہم چلیں گے آخر ایک آدمی میرے ساتھ وہاں آیا جہاں انکار کو سننے والے موجود تھے انہوں نے میری تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ واقعی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے منع فرما دیا تھا۔

راوی: محمد بن علاء ابواسامہ برید بن عبداللہ اپنے دادا بردہ سے وہ اپنے والد حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ تبوک کا بیان اور اسے غزوہ عسرۃ بھی کہتے ہیں

جلد : جلد دوم حدیث 1547

راوی: مسدد یحیی شعبہ حکم مصعب بن سعد سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى تَبُوكَ وَاسْتَخْلَفَ عَلِيًّا فَقَالَ أَتُخَلِّفُنِي فِي الصِّبْيَانِ وَالنِّسَاءِ قَالَ أَلَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ نَبِيٌّ بَعْدِي وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ سَمِعْتُ مُصْعَبًا

مسدد یحیی شعبہ حکم مصعب بن سعد سعد بن ابی وقاص سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تبوک کے لئے روانہ ہونے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو گھر میں اپنا قائم مقام مقرر فرمایا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو بچوں اور عورتوں میں چھوڑ رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تم کو خوش ہونا چاہئے کہ میرے نزدیک تمہارا مرتبہ یہ ہے جیسے حضرت موسیٰ کے نزیک ہارون کا مگر یہ کہ میرے بعد اب کوئی نبی نہیں آئے گا ابوداؤد طیالسی نے اسے اس طرح روایت کیا کہ شعبہ نے حکم سے اور حکم نے مصعب سے سنا۔

راوی: مسدد یحیی شعبہ حکم مصعب بن سعد سعد بن ابی وقاص

باب: غزوات کا بیان

جنگ تبوک کا بیان اور اسے غزوہ عسرۃ بھی کہتے ہیں

جلد: جلد دوم — حدیث 1548

راوی: عبید اللہ بن سعید محمد بن ابی بکر ابن جریج عطاء

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يُخْبِرُ قَالَ أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُسْرَةَ قَالَ كَانَ يَعْلَى يَقُولُ تِلْكَ الْغَزْوَةُ أَوْثَقُ أَعْمَالِي عِنْدِي قَالَ عَطَاءٌ فَقَالَ صَفْوَانُ قَالَ يَعْلَى فَكَانَ لِي أَجِيرٌ فَقَاتَلَ إِنْسَانًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا يَدَ الْآخَرِ قَالَ عَطَاءٌ فَلَقَدْ أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ أَيُّهُمَا عَضَّ الْآخَرَ فَنَسِيتُهُ قَالَ فَانْتَزَعَ الْمَعْضُوضُ يَدَهُ مِنْ فِي الْعَاضِّ فَانْتَزَعَ إِحْدَى ثَنِيَّتَيْهِ فَأَتَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْدَرَ ثَنِيَّتَهُ قَالَ عَطَاءٌ وَحَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَيَدَعُ يَدَهُ فِي

Free Download from QuranUrdu.com

فِيكَ تَقْضَمُهَا كَأَنَّهَا فِي فِي فَحْلٍ يَقْضَمُهَا

عبید اللہ بن سعید محمد بن ابی بکر ابن جریج عطاء سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ صفوان کہتے تھے کہ میرے والد یعلی بن امیہ بیان کرتے تھے کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جنگ تبوک میں حاضر تھا یعلی کہتے ہیں کہ میں اپنے تمام عملوں میں سے اس عمل پر زیادہ اعتماد کرتا ہوں عطاء نے کہا کہ صفوان نے مجھے بتایا کہ یعلی نے ایک شخص کو ملازم رکھا وہ ایک شخص سے لڑا اور پھر دونوں نے ایک دوسرے کے ہاتھ کو دانتوں سے کاٹا اور گوشت منہ میں بھر لیا جسے بری دقت چھڑایا گیا مگر کاٹنے والے کا دانت نکل پڑا پھر یہ دونوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے مگر آپ نے دانت والے کو کوئی دیت نہیں دلائی عطاء کا بیان ہے کہ صفوان نے اس کاٹنے والے کا نام تو بتایا تھا مگر میرے ذہن سے اتر گیا اور شاید صفوان نے یہ بھی کہا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا وہ اپنا ہاتھ تمہارے منہ میں دے دیتا جو تم اونٹ کی طرح چبا ڈالتے۔

راوی: عبید اللہ بن سعید محمد بن ابی بکر ابن جریج عطاء

غزوہ تبوک میں پیچھے رہ جانے والے تین اشخاص کی معافی کا بیان کعب بن مالک کی حدیث...

باب: غزوات کا بیان

غزوہ تبوک میں پیچھے رہ جانے والے تین اشخاص کی معافی کا بیان کعب بن مالک کی حدیث اور اللہ تعالیٰ کا فرمانا اور ان تین آدمیوں پر جو پیچھے رہ گئے۔

جلد: جلد دوم حدیث 1549

راوی: یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبدالرحمن بن عبداللہ اپنے والد عبداللہ بن کعب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ بَنِيهِ حِينَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ قِصَّةِ تَبُوكَ قَالَ كَعْبٌ لَمْ أَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا إِلَّا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ غَيْرَ أَنِّي كُنْتُ تَخَلَّفْتُ فِي غَزْوَةِ بَدْرٍ وَلَمْ يُعَاتِبْ أَحَدًا تَخَلَّفَ عَنْهَا إِنَّمَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ عِيرَ قُرَيْشٍ حَتَّى

جَمَعَ اللهُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ عَدُوِّهِمْ عَلَى غَيْرِ مِيعَادٍ وَلَقَدْ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ حِينَ تَوَاثَقْنَا عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِهَا مَشْهَدَ بَدْرٍ وَإِنْ كَانَتْ بَدْرٌ أَذْكَرَ فِي النَّاسِ مِنْهَا كَانَ مِنْ خَبَرِي أَنِّي لَمْ أَكُنْ قَطُّ أَقْوَى وَلَا أَيْسَرَ حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْهُ فِي تِلْكَ الْغَزَاةِ وَاللهِ مَا اجْتَمَعَتْ عِنْدِي قَبْلَهُ رَاحِلَتَانِ قَطُّ حَتَّى جَمَعْتُهُمَا فِي تِلْكَ الْغَزْوَةِ وَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ غَزْوَةً إِلَّا وَرَّى بِغَيْرِهَا حَتَّى كَانَتْ تِلْكَ الْغَزْوَةُ غَزَاهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرٍّ شَدِيدٍ وَاسْتَقْبَلَ سَفَرًا بَعِيدًا وَمَفَازًا وَعَدُوًّا كَثِيرًا فَجَلَّى لِلْمُسْلِمِينَ أَمْرَهُمْ لِيَتَأَهَّبُوا أُهْبَةَ غَزْوِهِمْ فَأَخْبَرَهُمْ بِوَجْهِهِ الَّذِي يُرِيدُ وَالْمُسْلِمُونَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرٌ وَلَا يَجْمَعُهُمْ كِتَابٌ حَافِظٌ يُرِيدُ الدِّيوَانَ قَالَ كَعْبٌ فَمَا رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَتَغَيَّبَ إِلَّا ظَنَّ أَنْ سَيَخْفَى لَهُ مَا لَمْ يَنْزِلْ فِيهِ وَحْيُ اللهِ وَغَزَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْغَزْوَةَ حِينَ طَابَتِ الثِّمَارُ وَالظِّلَالُ وَتَجَهَّزَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ مَعَهُ فَطَفِقْتُ أَغْدُو لِكَيْ أَتَجَهَّزَ مَعَهُمْ فَأَرْجِعُ وَلَمْ أَقْضِ شَيْئًا فَأَقُولُ فِي نَفْسِي أَنَا قَادِرٌ عَلَيْهِ فَلَمْ يَزَلْ يَتَمَادَى بِي حَتَّى اشْتَدَّ بِالنَّاسِ الْجِدُّ فَأَصْبَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ مَعَهُ وَلَمْ أَقْضِ مِنْ جَهَازِي شَيْئًا فَقُلْتُ أَتَجَهَّزُ بَعْدَهُ بِيَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ ثُمَّ أَلْحَقُهُمْ فَغَدَوْتُ بَعْدَ أَنْ فَصَلُوا لِأَتَجَهَّزَ فَرَجَعْتُ وَلَمْ أَقْضِ شَيْئًا ثُمَّ غَدَوْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ وَلَمْ أَقْضِ شَيْئًا فَلَمْ يَزَلْ بِي حَتَّى أَسْرَعُوا وَتَفَارَطَ الْغَزْوُ وَهَمَمْتُ أَنْ أَرْتَحِلَ فَأُدْرِكَهُمْ وَلَيْتَنِي فَعَلْتُ فَلَمْ يُقَدَّرْ لِي ذَلِكَ فَكُنْتُ إِذَا خَرَجْتُ فِي النَّاسِ بَعْدَ خُرُوجِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطُفْتُ فِيهِمْ أَحْزَنَنِي أَنِّي لَا أَرَى إِلَّا رَجُلًا مَغْمُوصًا عَلَيْهِ النِّفَاقُ أَوْ رَجُلًا مِمَّنْ عَذَرَ اللهُ مِنَ الضُّعَفَاءِ وَلَمْ يَذْكُرْنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَلَغَ تَبُوكَ فَقَالَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْقَوْمِ بِتَبُوكَ مَا فَعَلَ كَعْبٌ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ يَا رَسُولَ اللهِ حَبَسَهُ بُرْدَاهُ وَنَظَرُهُ فِي عِطْفِهِ فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ بِئْسَ مَا قُلْتَ وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ إِلَّا خَيْرًا فَسَكَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ فَلَمَّا بَلَغَنِي أَنَّهُ تَوَجَّهَ قَافِلًا حَضَرَنِي هَمِّي وَطَفِقْتُ أَتَذَكَّرُ الْكَذِبَ وَأَقُولُ بِمَاذَا أَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهِ غَدًا وَاسْتَعَنْتُ عَلَى ذَلِكَ بِكُلِّ ذِي رَأْيٍ مِنْ أَهْلِي فَلَمَّا قِيلَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَظَلَّ قَادِمًا زَاحَ عَنِّي الْبَاطِلُ وَعَرَفْتُ أَنِّي لَنْ أَخْرُجَ مِنْهُ أَبَدًا بِشَيْءٍ فِيهِ كَذِبٌ فَأَجْمَعْتُ صِدْقَهُ وَأَصْبَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَادِمًا وَكَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَيَرْكَعُ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَعَلَ ذَلِكَ جَاءَهُ الْمُخَلَّفُونَ فَطَفِقُوا يَعْتَذِرُونَ إِلَيْهِ وَيَحْلِفُونَ لَهُ وَكَانُوا بِضْعَةً وَثَمَانِينَ رَجُلًا فَقَبِلَ مِنْهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

Free Download from QuranUrdu.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَانِيَتَهُمْ وَبَايَعَهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ وَوَكَلَ سَرَائِرَهُمْ إِلَى اللهِ فَجِئْتُهُ فَلَمَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ تَبَسَّمَ تَبَسُّمَ الْمُغْضَبِ
ثُمَّ قَالَ تَعَالَ فَجِئْتُ أَمْشِي حَتَّى جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ لِي مَا خَلَّفَكَ أَلَمْ تَكُنْ قَدِ ابْتَعْتَ ظَهْرَكَ فَقُلْتُ بَلَى إِنِّي وَاللهِ لَوْ
جَلَسْتُ عِنْدَ غَيْرِكَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا لَرَأَيْتُ أَنْ سَأَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهِ بِعُذْرٍ وَلَقَدْ أُعْطِيتُ جَدَلًا وَلَكِنِّي وَاللهِ لَقَدْ عَلِمْتُ
لَئِنْ حَدَّثْتُكَ الْيَوْمَ حَدِيثَ كَذِبٍ تَرْضَى بِهِ عَنِّي لَيُوشِكَنَّ اللهُ أَنْ يُسْخِطَكَ عَلَيَّ وَلَئِنْ حَدَّثْتُكَ حَدِيثَ صِدْقٍ تَجِدُ عَلَيَّ
فِيهِ إِنِّي لَأَرْجُو فِيهِ عَفْوَ اللهِ لَا وَاللهِ مَا كَانَ لِي مِنْ عُذْرٍ وَاللهِ مَا كُنْتُ قَطُّ أَقْوَى وَلَا أَيْسَرَ مِنِّي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْكَ فَقَالَ
رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ صَدَقَ فَقُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللهُ فِيكَ فَقُمْتُ وَثَارَ رِجَالٌ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ
فَاتَّبَعُونِي فَقَالُوا لِي وَاللهِ مَا عَلِمْنَاكَ كُنْتَ أَذْنَبْتَ ذَنْبًا قَبْلَ هَذَا وَلَقَدْ عَجَزْتَ أَنْ لَا تَكُونَ اعْتَذَرْتَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا اعْتَذَرَ إِلَيْهِ الْمُتَخَلِّفُونَ قَدْ كَانَ كَافِيَكَ ذَنْبَكَ اسْتِغْفَارُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ
فَوَاللهِ مَا زَالُوا يُؤَنِّبُونِي حَتَّى أَرَدْتُ أَنْ أَرْجِعَ فَأُكَذِّبَ نَفْسِي ثُمَّ قُلْتُ لَهُمْ هَلْ لَقِيَ هَذَا مَعِي أَحَدٌ قَالُوا نَعَمْ رَجُلَانِ قَالَا
مِثْلَ مَا قُلْتَ فَقِيلَ لَهُمَا مِثْلُ مَا قِيلَ لَكَ فَقُلْتُ مَنْ هُمَا قَالُوا مُرَارَةُ بْنُ الرَّبِيعِ الْعَمْرِيُّ وَهِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ الْوَاقِفِيُّ
فَذَكَرُوا لِي رَجُلَيْنِ صَالِحَيْنِ قَدْ شَهِدَا بَدْرًا فِيهِمَا أُسْوَةٌ فَمَضَيْتُ حِينَ ذَكَرُوهُمَا لِي وَنَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الْمُسْلِمِينَ عَنْ كَلَامِنَا أَيُّهَا الثَّلَاثَةُ مِنْ بَيْنِ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُ فَاجْتَنَبَنَا النَّاسُ وَتَغَيَّرُوا لَنَا حَتَّى تَنَكَّرَتْ فِي
نَفْسِي الْأَرْضُ فَمَا هِيَ الَّتِي أَعْرِفُ فَلَبِثْنَا عَلَى ذَلِكَ خَمْسِينَ لَيْلَةً فَأَمَّا صَاحِبَايَ فَاسْتَكَانَا وَقَعَدَا فِي بُيُوتِهِمَا يَبْكِيَانِ
وَأَمَّا أَنَا فَكُنْتُ أَشَبَّ الْقَوْمِ وَأَجْلَدَهُمْ فَكُنْتُ أَخْرُجُ فَأَشْهَدُ الصَّلَاةَ مَعَ الْمُسْلِمِينَ وَأَطُوفُ فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يُكَلِّمُنِي أَحَدٌ
وَآتِي رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُسَلِّمُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي مَجْلِسِهِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَأَقُولُ فِي نَفْسِي هَلْ حَرَّكَ شَفَتَيْهِ بِرَدِّ
السَّلَامِ عَلَيَّ أَمْ لَا ثُمَّ أُصَلِّي قَرِيبًا مِنْهُ فَأُسَارِقُهُ النَّظَرَ فَإِذَا أَقْبَلْتُ عَلَى صَلَاتِي أَقْبَلَ إِلَيَّ وَإِذَا الْتَفَتُّ نَحْوَهُ أَعْرَضَ عَنِّي
حَتَّى إِذَا طَالَ عَلَيَّ ذَلِكَ مِنْ جَفْوَةِ النَّاسِ مَشَيْتُ حَتَّى تَسَوَّرْتُ جِدَارَ حَائِطِ أَبِي قَتَادَةَ وَهُوَ ابْنُ عَمِّي وَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ
فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَوَاللهِ مَا رَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ فَقُلْتُ يَا أَبَا قَتَادَةَ أَنْشُدُكَ بِاللهِ هَلْ تَعْلَمُنِي أُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ فَسَكَتَ
فَعُدْتُ لَهُ فَنَشَدْتُهُ فَسَكَتَ فَعُدْتُ لَهُ فَنَشَدْتُهُ فَقَالَ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَفَاضَتْ عَيْنَايَ وَتَوَلَّيْتُ حَتَّى تَسَوَّرْتُ
الْجِدَارَ قَالَ فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي بِسُوقِ الْمَدِينَةِ إِذَا نَبَطِيٌّ مِنْ أَنْبَاطِ أَهْلِ الشَّأْمِ مِمَّنْ قَدِمَ بِالطَّعَامِ يَبِيعُهُ بِالْمَدِينَةِ
يَقُولُ مَنْ يَدُلُّ عَلَى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ فَطَفِقَ النَّاسُ يُشِيرُونَ لَهُ حَتَّى إِذَا جَاءَنِي دَفَعَ إِلَيَّ كِتَابًا مِنْ مَلِكِ غَسَّانَ فَإِذَا

Free Download from QuranUrdu.com

فِيهِ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي أَنَّ صَاحِبَكَ قَدْ جَفَاكَ وَلَمْ يَجْعَلْكَ اللهُ بِدَارِ هَوَانٍ وَلَا مَضْيَعَةٍ فَالْحَقْ بِنَا نُوَاسِكَ فَقُلْتُ
لَمَّا قَرَأْتُهَا وَهَذَا أَيْضًا مِنَ الْبَلَاءِ فَتَيَمَّمْتُ بِهَا التَّنُّورَ فَسَجَرْتُهُ بِهَا حَتَّى إِذَا مَضَتْ أَرْبَعُونَ لَيْلَةً مِنَ الْخَمْسِينَ إِذَا
رَسُولُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينِي فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَعْتَزِلَ امْرَأَتَكَ
فَقُلْتُ أُطَلِّقُهَا أَمْ مَاذَا أَفْعَلُ قَالَ لَا بَلْ اعْتَزِلْهَا وَلَا تَقْرَبْهَا وَأَرْسَلَ إِلَى صَاحِبَيَّ مِثْلَ ذَلِكَ فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي الْحَقِي
بِأَهْلِكِ فَتَكُونِي عِنْدَهُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللهُ فِي هَذَا الْأَمْرِ قَالَ كَعْبٌ فَجَاءَتْ امْرَأَةُ هِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ شَيْخٌ ضَائِعٌ لَيْسَ لَهُ خَادِمٌ فَهَلْ تَكْرَهُ أَنْ أَخْدُمَهُ قَالَ لَا وَلَكِنْ لَا
يَقْرَبْكِ قَالَتْ إِنَّهُ وَاللهِ مَا بِهِ حَرَكَةٌ إِلَى شَيْءٍ وَاللهِ مَا زَالَ يَبْكِي مُنْذُ كَانَ مِنْ أَمْرِهِ مَا كَانَ إِلَى يَوْمِهِ هَذَا فَقَالَ لِي بَعْضُ
أَهْلِي لَوْ اسْتَأْذَنْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَأَتِكَ كَمَا أَذِنَ لِامْرَأَةِ هِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ أَنْ تَخْدُمَهُ فَقُلْتُ وَاللهِ
لَا أَسْتَأْذِنُ فِيهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يُدْرِينِي مَا يَقُولُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا
اسْتَأْذَنْتُهُ فِيهَا وَأَنَا رَجُلٌ شَابٌّ فَلَبِثْتُ بَعْدَ ذَلِكَ عَشْرَ لَيَالٍ حَتَّى كَمَلَتْ لَنَا خَمْسُونَ لَيْلَةً مِنْ حِينَ نَهَى رَسُولُ اللهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَلَامِنَا فَلَمَّا صَلَّيْتُ صَلَاةَ الْفَجْرِ صُبْحَ خَمْسِينَ لَيْلَةً وَأَنَا عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِنَا فَبَيْنَا أَنَا
جَالِسٌ عَلَى الْحَالِ الَّتِي ذَكَرَ اللهُ قَدْ ضَاقَتْ عَلَيَّ نَفْسِي وَضَاقَتْ عَلَيَّ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ سَمِعْتُ صَوْتَ صَارِخٍ أَوْفَى
عَلَى جَبَلِ سَلْعٍ بِأَعْلَى صَوْتِهِ يَا كَعْبُ بْنَ مَالِكٍ أَبْشِرْ قَالَ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا وَعَرَفْتُ أَنْ قَدْ جَاءَ فَرَجٌ وَآذَنَ رَسُولُ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَوْبَةِ اللهِ عَلَيْنَا حِينَ صَلَّى صَلَاةَ الْفَجْرِ فَذَهَبَ النَّاسُ يُبَشِّرُونَنَا وَذَهَبَ قِبَلَ صَاحِبَيَّ
مُبَشِّرُونَ وَرَكَضَ إِلَيَّ رَجُلٌ فَرَسًا وَسَعَى سَاعٍ مِنْ أَسْلَمَ فَأَوْفَى عَلَى الْجَبَلِ وَكَانَ الصَّوْتُ أَسْرَعَ مِنَ الْفَرَسِ فَلَمَّا جَاءَنِي
الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ يُبَشِّرُنِي نَزَعْتُ لَهُ ثَوْبَيَّ فَكَسَوْتُهُ إِيَّاهُمَا بِبُشْرَاهُ وَاللهِ مَا أَمْلِكُ غَيْرَهُمَا يَوْمَئِذٍ وَاسْتَعَرْتُ ثَوْبَيْنِ
فَلَبِسْتُهُمَا وَانْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَتَلَقَّانِي النَّاسُ فَوْجًا فَوْجًا يُهَنُّونِي بِالتَّوْبَةِ يَقُولُونَ لِتَهْنِكَ
تَوْبَةُ اللهِ عَلَيْكَ قَالَ كَعْبٌ حَتَّى دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ حَوْلَهُ النَّاسُ فَقَامَ إِلَيَّ
طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ يُهَرْوِلُ حَتَّى صَافَحَنِي وَهَنَّانِي وَاللهِ مَا قَامَ إِلَيَّ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ غَيْرُهُ وَلَا أَنْسَاهَا لِطَلْحَةَ قَالَ
كَعْبٌ فَلَمَّا سَلَّمْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبْرُقُ وَجْهُهُ مِنَ
السُّرُورِ أَبْشِرْ بِخَيْرِ يَوْمٍ مَرَّ عَلَيْكَ مُنْذُ وَلَدَتْكَ أُمُّكَ قَالَ قُلْتُ أَمِنْ عِنْدِكَ يَا رَسُولَ اللهِ أَمْ مِنْ عِنْدِ اللهِ قَالَ لَا بَلْ

Free Download from QuranUrdu.com

مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سُرَّ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ حَتَّى كَأَنَّهُ قِطْعَةُ قَمَرٍ وَكُنَّا نَعْرِفُ ذَلِكَ مِنْهُ فَلَمَّا جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ فَإِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِي الَّذِي بِخَيْبَرَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ إِنَّمَا نَجَّانِي بِالصِّدْقِ وَإِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ لَا أُحَدِّثَ إِلَّا صِدْقًا مَا بَقِيتُ فَوَاللَّهِ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ أَبْلَاهُ اللَّهُ فِي صِدْقِ الْحَدِيثِ مُنْذُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ مِمَّا أَبْلَانِي مَا تَعَمَّدْتُ مُنْذُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِي هَذَا كَذِبًا وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَحْفَظَنِي اللَّهُ فِيمَا بَقِيتُ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ إِلَى قَوْلِهِ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ فَوَاللَّهِ مَا أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنْ نِعْمَةٍ قَطُّ بَعْدَ أَنْ هَدَانِي لِلْإِسْلَامِ أَعْظَمَ فِي نَفْسِي مِنْ صِدْقِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا أَكُونَ كَذَبْتُهُ فَأَهْلِكَ كَمَا هَلَكَ الَّذِينَ كَذَبُوا فَإِنَّ اللَّهَ قَالَ لِلَّذِينَ كَذَبُوا حِينَ أَنْزَلَ الْوَحْيَ شَرَّ مَا قَالَ لِأَحَدٍ فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَى قَوْلِهِ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَى عَنْ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ قَالَ كَعْبٌ وَكُنَّا تَخَلَّفْنَا أَيُّهَا الثَّلَاثَةُ عَنْ أَمْرِ أُولَئِكَ الَّذِينَ قَبِلَ مِنْهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حَلَفُوا لَهُ فَبَايَعَهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ وَأَرْجَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَنَا حَتَّى قَضَى اللَّهُ فِيهِ فَبِذَلِكَ قَالَ اللَّهُ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا وَلَيْسَ الَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ مِمَّا خُلِّفْنَا عَنْ الْغَزْوِ إِنَّمَا هُوَ تَخْلِيفُهُ إِيَّانَا وَإِرْجَاؤُهُ أَمْرَنَا عَمَّنْ حَلَفَ لَهُ وَاعْتَذَرَ إِلَيْهِ فَقَبِلَ مِنْهُ

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبدالرحمن بن عبداللہ اپنے والد عبداللہ بن کعب سے جو اپنے والد کو نابینا ہو جانے کی وجہ سے پکڑ کر چلایا کرتے تھے روایت کرتے ہیں کہ میں نے کعب بن مالک سے سنا انہوں نے کہا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تمام لڑائیوں میں حاضر رہا۔ مگر تبوک اور بدر میں پیچھے رہ گیا مگر بدر میں پیچھے رہنے والوں پر اللہ تعالیٰ کا عتاب نہیں ہوا جنگ بدر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غرض یہ تھی کہ قافلہ قریش کا تعاقب کیا جائے دشمنوں کو اللہ تعالیٰ نے اچانک حائل کر دیا اور جنگ ہوگئی میں لیلۃ العقبہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے اسلام پر قائم رہنے کا عہد لیا اور مجھے تو لیلۃ العقبہ جنگ بدر کے مقابلہ میں عزیز ہے اگرچہ جنگ بدر کو لوگوں میں زیادہ شہرت اور فضیلت حاصل ہے اور جنگ تبوک میں شریک نہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اس سے قبل کبھی میرے پاس دو سواریاں جمع نہیں ہوئی

Free Download from QuranUrdu.com

تھیں مگر اس غزوہ کے وقت میں دو سواریوں کا مالک بن گیا اس کے علاوہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ دستور تھا کہ جب کہیں جنگ کا خیال کرتے تو صاف صاف پتہ نشان اور جگہ نہیں بتاتے تھے بلکہ کچھ گول مول الفاظ میں ظاہر کرتے تھے تاکہ کوئی دوسرا مقام سمجھتا رہے غرض جب لڑائی کا وقت آیا تو گرمی بہت شدید تھی راستہ طویل اور بے آب وگیاہ تھا دشمن کی تعداد زیادہ تھی لہذا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو پورے طور پر آگاہ کر دیا کہ ہم تبوک جا رہے ہیں تاکہ تیار کرلیں اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کثیر تعداد میں مسلمان موجود تھے مگر کوئی ایسی کتاب وغیرہ نہیں تھی کہ اس میں سب کے نام لکھے ہوئے ہوں کعب کہتے ہیں کہ کوئی مسلمان ایسا نہیں تھا کہ جو اس لڑائی میں شریک ہونا نہ چاہتا ہو مگر ساتھ ہی یہ خیال بھی کرتے تھے کہ کسی کی غیر حاضری آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس وقت تک معلوم نہیں ہو سکتی جب تک کہ وحی نہ آئے غرض آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لڑائی کی تیاریاں شروع کر دیں اور یہ وقت تھا جب کہ میوہ پک رہا تھا اور سایہ میں بیٹھنا اچھا معلوم ہوتا تھا سب تیاریاں کر رہے تھے مگر میں ہر صبح کو یہی سوچتا تھا کہ میں تیاری کرلوں گا کیا جلدی ہے میں تو ہر وقت تیاری کر سکتا ہوں اسی طرح دن گزرتے رہے ایک روز صبح کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روانہ ہو گئے میں نے سوچا ان کو جانے دو اور میں دو ایک دن میں تیار کر کے راستہ میں ان سے شامل ہو جاؤں گا غرض دوسری صبح کو میں نے تیاری کرنی چاہی مگر نہ ہو سکی اور میں یوں ہی رہ گیا تیسرے روز بھی یہی ہوا اور پھر میرا برابر یہی حال ہوتا رہا اب سب لوگ بہت دور نکل چکے تھے میں نے کئی مرتبہ قصد کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جا کر مل جاؤں مگر تقدیر میں نہ تھا کاش! ایسا کر لیتا چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چلے جانے کے بعد میں جب مدینہ میں چلتا پھرتا تو مجھ کو یا تو منافق نظر آتے یا وہ نظر آتے جو کمزور ضعیف اور بیمار تھے مجھے بہت افسوس ہوتا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے راستہ میں مجھے کہیں بھی یاد نہیں کیا البتہ تبوک پہنچ کر جب سب لوگوں میں تشریف فرما ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کعب بن مالک کہاں ہیں؟ بنی سلمہ کے ایک آدمی عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ تو اپنے حسن وجمال پر ناز کرنے کی وجہ سے رہ گئے ہیں تو معاذ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تم نے اچھی بات نہیں کی۔ خدا کی قسم اے اللہ کے رسول! ہم تو انہیں اچھا آدمی جانتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ سن کر خاموش ہو رہے کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب مجھے یہ معلوم ہوا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس آرہے ہیں تو میں سوچنے لگا کہ کوئی ایسا حیلہ بہانہ ہاتھ آجائے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غصہ سے مجھے بچا سکے پھر میں اپنے گھر کے سمجھدار لوگوں سے مشورہ کرنے لگا کہ اس سلسلہ میں کچھ تم بھی سوچو مگر جب یہ بات معلوم ہوئی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ کے بالکل قریب آگئے ہیں تو میرے دل سے اس حیلہ کا خیال دور ہو گیا اور میں نے یقین کر لیا کہ جھوٹ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے غصہ سے نہیں بچا سکے گا صبح کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ میں تشریف لے آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ یہ تھا کہ جب سفر سے واپس آتے تو پہلے مسجد میں جاتے اور دو رکعت نفل ادا فرماتے اب جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے

Free Download from QuranUrdu.com

انہوں نے آنا شروع کیا اور اپنے اپنے عذر بیان کرنے لگے اور قسمیں کھانے لگے یہ لوگ اسی تھے یا اس سے کچھ زیادہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے ان کے عذر قبول کرلئے اور ان سے دوبارہ بیعت لی اور ان کے لئے دعائے مغفرت فرمائی اور ان کے دلوں کے خیالات کو خدا کے حوالے کر دیا کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں بھی آیا اسلام علیکم کہا آپ نے ایسی مسکراہٹ سے جس میں غصہ بھی جھلک رہا تھا جواب دیا اور فرمایا آؤ میں سامنے جا کر بیٹھ گیا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا کعب تم کیوں پیچھے رہ گئے تھے؟ حالانکہ تم نے تو سواری کا بھی انتظام کر لیا تھا میں نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا درست ہے میں اگر کسی اور کے سامنے ہوتا تو ممکن تھا کہ اس سے بہانہ وغیرہ کر کے چھوٹ جاتا کیونکہ میں بول بھی خوب سکتا ہوں مگر خدا گواہ ہے کہ میں جانتا ہوں کہ اگر آج میں نے جھوٹ بول کر آپ کو راضی کر لیا تو کل اللہ تعالیٰ آپ کو مجھ سے ناراض کر دے گا اس لئے میں سچ ہی بولوں گا چاہے آپ میرے اوپر غصہ ہی کیوں نہ فرمائیں آئندہ کو تو خدا کی مغفرت اور بخشش کی امید رہے گی خدا کی قسم میں قصور وار ہوں حالانکہ مال و دولت میں کوئی بھی میرے برابر نہیں ہے مگر میں یہ سب کچھ ہوتے ہوئے بھی شریک نہ ہو سکا آنخضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سن کر فرمایا کہ کعب نے صحیح بات بیان کر دی اچھا جاؤ اور خدا کے حکم کا اپنے حق میں انتظار کرو غرض میں اٹھ کر چلا تو بنی سلمہ کے آدمی بھی میرے ساتھ ہو لئے اور کہنے لگے کہ ہم نے تو اب تک تمہارا کوئی گناہ نہیں دیکھا ہے تم نے بھی دوسرے لوگوں کی طرح آنخضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کوئی بہانہ پیش کر دیا ہوتا حضور کی دعاء مغفرت کے لئے کافی ہوتی وہ برابر مجھے یہی سمجھاتے رہے یہاں تک کہ میرے دل میں یہ خیال آنے لگا کہ واپس آنخضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤں اور پہلے والی بات کو غلط ثابت کر کے کوئی بہانہ پیش کر دوں پھر میں نے ان سے پوچھا کہ کیا کوئی اور بھی ہے؟ جس نے میری طرح اپنے گناہ کا اعتراف کیا ہے انہوں نے کہا ہاں دو آدمی اور بھی ہیں جنہوں نے اقرار کیا اور آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے بھی وہی فرمایا ہے جو کہ تم سے ارشاد کیا ہے میں نے ان کے نام پوچھے تو کہا ایک مرارہ بن ربیع عمروی دوسرے ہلال بن امیہ واقفی یہ دونوں نیک آدمی تھے اور جنگ بدر میں شریک ہو چکے تھے مجھے ان سے ملنا اچھا معلوم ہوتا تھا غرض ان دو آدمیوں کا نام سن کر مجھے اطمینان ہو گیا اور میں چل دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام مسلمانوں کو منع فرما دیا تھا کہ ان تین آدمیوں سے کوئی کلام نہ کرے مگر دوسرے رہ جانے والے اور جھوٹے بہانے کرنے والوں کے لئے یہ حکم نہیں دیا تھا آخر لوگوں نے ہم سے الگ رہنا شروع کر دیا اور ہم ایسے ہو گئے جیسے ہمیں کوئی جانتا ہی نہیں ہے گویا آسمان و زمین بدل گئے ہیں غرض پچاس راتیں اسی حال میں گزر گئیں میرے دونوں ساتھی تو گھر میں بیٹھ گئے مگر میں ہمت والا تھا نکلتا رہا نماز جماعت میں شریک ہوتا بازار وغیرہ جاتا مگر کوئی بات نہیں کرتا تھا میں آنخضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھی آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم مصلے پر رونق افروز ہوتے میں سلام کرتا اور مجھے ایسا شبہ ہوتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہونٹ ہل رہے ہیں شاید سلام کا جواب دے رہے ہیں پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہی نماز پڑھنے لگتا مگر آنکھ چرا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی دیکھا رہتا کہ آپ

Free Download from Quranurdu.com

صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے رہتے ہیں چنانچہ میں جب نماز میں ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے دیکھتے رہتے اور جب میری نظر آپ سے ملتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم منہ پھیر لیا کرتے تھے اس حال میں مدت گزر گئی اور میں لوگوں کی خاموشی سے عاجز آگیا اور پھر اپنے چچازاد بھائی ابوقتادہ کے پاس باغ میں آیا اور سلام کیا اور اس سے مجھے بہت محبت تھی مگر خدا کی قسم! اس نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا میں نے کہا اے ابوقتادہ تو مجھے اللہ اور اس کے رسول کا طرفدار جانتا ہے یا نہیں؟ مگر اس نے جواب نہ دیا پھر میں نے قسم کھا کر یہی بات کہی مگر جواب ندارد! میں نے تیسری مرتبہ یہی کہا تو ابوقتادہ نے صرف اتنا جواب دیا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو خوب معلوم ہے پھر مجھ سے ضبط نہ ہو سکا آنسو جاری ہو گئے اور میں واپس چل دیا میں ایک دن بازار میں جا رہا تھا کہ ایک نصرانی کسان جو ملک شام کا رہنے والا تھا اور اناج فروخت کرنے آیا تھا وہ میرا پتہ لوگوں سے معلوم کر رہا تھا تو لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا کہ یہ کعب بن مالک رضی اللہ عنہ ہیں وہ میرے پاس آیا اور غسان کے نصرانی بادشاہ کا ایک خط مجھے دیا جس میں لکھا تھا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ تمہارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تم پر بہت زیادتی کر رہے ہیں حالانکہ اللہ نے تم کو ذلیل نہیں بنایا ہے تم بہت کام کے آدمی ہو تم میرے پاس آجاؤ ہم تم کو بہت آرام سے رکھیں گے میں نے سوچا یہ دوہری آزمائش ہے اور پھر اس خط کو آگ کے تندور میں ڈال دیا ابھی صرف چالیس راتیں گزری تھیں اور دس باقی تھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قاصد حزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ نے مجھ سے آکر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ تم اپنی بیوی سے الگ رہو میں نے کہا کیا مطلب ہے؟ طلاق دے دوں یا کچھ اور حزیمہ رضی اللہ عنہ نے کہا بس الگ رہو اور مباشرت وغیرہ مت کرو ایسا ہی حکم میرے دونوں ساتھیوں کو بھی ملا تھا غرض میں نے بیوی سے کہا کہ تم اپنے رشتہ داروں میں جا کر رہو جب تک اللہ تعالیٰ میرا فیصلہ نہ فرمادے کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پھر ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہ کی بیوی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئی اور کہنے لگی کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہ میرا خاوند بہت بوڑھا ہے اگر میں اس کا کام کر دیا کروں تو کوئی برائی تو نہیں ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کچھ نہیں مگر وہ صحبت نہیں کر سکتا اس نے عرض کیا حضور اس میں تو ایسی خواہش ہی نہیں ہے اور جب سے یہ بات ہوئی ہے رو رہا ہے اور جب سے اس کا یہی حال ہے کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے کچھ میرے عزیزوں نے کہا کہ تم بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جا کر اپنی بیوی کے بارے میں ایسی ہی اجازت حاصل کر لو تاکہ وہ تمہاری خدمت کرتی رہے جس طرح ہلال رضی اللہ عنہ کی بیوی کو اجازت مل گئی ہے میں نے کہا خدا کی قسم! میں کبھی ایسا نہیں کر سکتا معلوم نہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا فرمائیں میں نوجوان آدمی ہوں ہلال کی مانند ضعیف نہیں ہوں غرض اس کے بعد وہ دس راتیں بھی گزر گئیں اور میں پچاسویں رات کو صبح کو نماز کے بعد اپنے گھر کے پاس بیٹھا تھا اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ زندگی اجیرن ہو چکی ہے اور زمین میرے لئے باوجود اپنی وسعت کے تنگ ہو چکی ہے کہ اتنے میں کوہ سلع پر سے کسی پکارنے والے نے پکار کر کہا کہ اے کعب بن مالک رضی اللہ عنہ تم کو بشارت دی جاتی ہے اس آواز کے

Free Download from QuranUrdu.com

سنتے ہی میں خوشی سے سجدہ میں گر پڑا اور یقین کر لیا کہ اب یہ مشکل آسان ہو گئی کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز فجر کے بعد لوگوں سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کا قصور معاف کر دیا ہے اب تو لوگ میرے پاس اور میرے ان ساتھیوں کے پاس خوشخبری اور مبارکباد کے لئے جانے لگے اور ایک آدمی زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ اپنے گھوڑے کو بھگاتے میرے پاس آئے اور ایک دوسرا آدمی بنی سلمہ کا سلع پہاڑ پر چڑھ گیا اس کی آواز جلدی میرے کانوں تک پہنچ گئی اس وقت میں اس قدر خوش ہوا کہ اپنے دونوں کپڑے اتار کر اس کو دے دیئے میرے پاس ان کے سوائی کوئی دوسرے کپڑے نہیں تھے میں نے ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے دو کپڑے لے کر پہنے پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جانے لگا راستہ میں لوگوں کا ایک ہجوم تھا جو مجھے مبارکباد دے رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ کا یہ انعام تمہیں مبارک ہو کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں مسجد میں گیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے اور دوسرے لوگ بھی بیٹھے ہوئے تھے طلحہ بن عبید اللہ مجھے دیکھ کر دوڑے مصافحہ کیا پھر مبارک باد دی مہاجرین میں سے یہ کام صرف طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کیا خدا گواہ ہے کہ میں ان کا یہ احسان کبھی نہ بھولوں گا کعب کہتے ہیں کہ پھر جب میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ خوشی سے چمک رہا تھا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے کعب! یہ دن تمہیں مبارک ہو جو سب دنوں سے اچھا ہے تمہاری پیدائش سے لے کر آج تک میں نے عرض کیا حضور! یہ معافی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوئی ہے یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی طرف سے معاف کیا گیا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب خوش ہوتے تھے تو چہرہ مبارک چاند کی طرح چمکنے لگتا تھا اور ہم آپ کی خوشی کو پہچان جاتے تھے پھر میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیٹھ کر عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنی اس نجات اور معافی کے شکریہ میں اپنا سارا مال اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے خیرات نہ کر دوں؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھوڑا کرو اور کچھ اپنے لئے بھی رکھو کیونکہ یہ تمہارے لئے فائدہ مند ہے میں نے عرض کیا ٹھیک ہے میں اپنا خیبر کا حصہ روک لیتا ہوں پھر میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں نے سچ بولنے کی وجہ سے نجات پائی ہے اب میں تمام زندگی سچ ہی بولوں گا خدا کی قسم! میں نہیں کہہ سکتا کہ سچ بولنے کی وجہ سے اللہ نے کسی پر ایسی مہربانی فرمائی ہو جیسی مجھ پر کی ہے اس وقت سے جب کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سچی بات کہہ دی پھر اس وقت سے اب تک میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا اور میں امید کرتا ہوں کہ زندگی بھر خدا مجھے جھوٹ سے بچائے گا اور اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیت نازل فرمائی ﴿لَقَدْ تَابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ﴾ یعنی اللہ نے نبی کو اور مہاجرین وانصار کو معاف کر دیا خدا کی قسم قبول اسلام کے بعد اس سے بڑھ کر میں نے کوئی انعام اور احسان نہیں دیکھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے مجھے سچ بولنے کی توفیق دے کر ہلاک ہونے سے بچا لیا ورنہ دوسرے لوگوں کی طرح میں بھی تباہ اور ہلاک ہو جاتا جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جھوٹ بولا جھوٹے حلف اٹھائے تو پھر یہ آیت نازل ہوئی

Free Download from QuranUrdu.com

﴿سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ﴾ یعنی یہ لوگ جھوٹے ہیں کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں ہم تینوں ان منافقوں سے علیحدہ ہیں جنہوں نے نہ جانے کتنے بہانے بنائے اور جھوٹے حلف اٹھائے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی بات کو قبول کر لیا اور ان سے بیعت لے لی اور دعائے مغفرت فرمائی مگر ہمارا معاملہ چھوڑ دیا یہاں تک کہ خدا تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ﴿عَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا﴾ یعنی ان تین کو معاف کیا جو پیچھے رہ گئے تھے اس سے وہ لوگ مراد نہیں ہیں جو جان بوجھ کر رہ گئے تھے بلکہ مطلب یہ ہے کہ ہم ان سے پیچھے رہے جنہوں نے قسمیں کھائیں عذر بیان کئے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے عذر کو قبول کر لیا۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبدالرحمن بن عبداللہ اپنے والد عبداللہ بن کعب

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقام حجر میں قیام فرمانے کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقام حجر میں قیام فرمانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1550

راوی: عبداللہ بن محمد عبدالرزاق معمر زہری سالم بن عبداللہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحِجْرِ قَالَ لَا تَدْخُلُوا مَسَاكِنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ مَا أَصَابَهُمْ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ ثُمَّ قَنَّعَ رَأْسَهُ وَأَسْرَعَ السَّيْرَ حَتَّى أَجَازَ الْوَادِيَ

عبداللہ بن محمد عبدالرزاق معمر زہری سالم بن عبداللہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنگ تبوک کو جاتے ہوئے مقام حجر سے گزرے تو فرمایا یہ ظالموں کی زمین ہے جہاں ان کے گھر تھے خدا کی نافرمانی کی وجہ سے ان پر عذاب نازل کیا گیا تم اس طرف مت جاؤ ایسا نہ ہو کہ تم پر بھی عذاب آجائے لہذا اس مقام سے

Free Download from QuranUrdu.com

روتے ہوئے گزرو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر کو چھپالیا اور تیزی کے ساتھ اس جگہ نکل گئے۔

راوی : عبداللہ بن محمد عبدالرزاق معمر زہری سالم بن عبداللہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقام حجر میں قیام فرمانے کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1551

راوی: یحیی بن بکیر مالک عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِ الْحِجْرِ لَا تَدْخُلُوا عَلَى هَؤُلَاءِ الْمُعَذَّبِينَ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَهُمْ

یحیی بن بکیر مالک عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجر کے مقام میں مسلمانوں سے فرمایا اس جگہ یہاں کے لوگوں پر عذاب نازل ہوا تھا روتے ہوئے جلدی اور خدا کا خوف کرتے گزر جاؤ ایسا نہ ہو کہ تم پر بھی وہی عذاب نازل ہو جائے جو ان پر ہوا تھا۔

راوی : یحیی بن بکیر مالک عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقام حجر میں قیام فرمانے کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1552

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: یحیی بن بکیر لیث عبدالعزیز بن ابی سلمہ سعد بن ابراهیم نافع ابن جبیر عروہ بن مغیرہ حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ ذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَعْضِ حَاجَتِهِ فَقُمْتُ أَسْكُبُ عَلَيْهِ الْمَاءَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذَهَبَ يَغْسِلُ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ عَلَيْهِ كُمُّ الْجُبَّةِ فَأَخْرَجَهُمَا مِنْ تَحْتِ جُبَّتِهِ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

یحیی بن بکیر لیث عبدالعزیز بن ابی سلمہ سعد بن ابراہیم نافع ابن جبیر عروہ بن مغیرہ حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ایک بار) رفع حاجت کے لئے تشریف لے گئے واپس آئے تو میں وضو کے لئے پانی ڈالنے لگا آپ نے منہ کو دھویا پھر کہنیوں تک ہاتھ دھوئے مگر آستین تنگ تھی اس لئے دونوں ہاتھ باہر نکال لئے تھے پھر وزوں پر مسح کیا عروہ کہتے ہیں کہ میرے والد مغیرہ نے یہ جنگ تبوک کا واقعہ بیان کیا تھا۔

راوی: یحیی بن بکیر لیث عبدالعزیز بن ابی سلمہ سعد بن ابراہیم نافع ابن جبیر عروہ بن مغیرہ حضرت مغیرہ بن شعبہ

باب: غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقام حجر میں قیام فرمانے کا بیان

جلد : جلد دوم　　حدیث 1553

راوی: خالد بن مخلد سلیمان عمرو بن یحیی عباس بن سهل بن سعد حضرت ابی حمید ساعدی

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ حَتَّى إِذَا أَشْرَفْنَا عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ هَذِهِ طَابَةُ وَهَذَا أُحُدٌ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ

خالد بن مخلد سلیمان عمرو بن یحیی عباس بن سہل بن سعد حضرت ابی حمید ساعدی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جنگ تبوک سے واپس جب مدینہ کے قریب پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ طابہ آگیا (مدینہ کا نام اور یہ کوہ احد ہے جو کہ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

راوی : خالد بن مخلد سلیمان عمرو بن یحیی عباس بن سہل بن سعد حضرت ابی حمید ساعدی

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقام حجر میں قیام فرمانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1554

راوی : احمد بن محمد عبداللہ بن مبارک حمید طویل حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَعَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ فَدَنَا مِنْ الْمَدِينَةِ فَقَالَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ أَقْوَامًا مَا سِرْتُمْ مَسِيرًا وَلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا إِلَّا كَانُوا مَعَكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ قَالَ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ حَبَسَهُمْ الْعُذْرُ

احمد بن محمد عبداللہ بن مبارک حمید طویل حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم جنگ تبوک سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ لوٹے آرہے تھے تو مدینہ کے قریب پہنچ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو مدینہ میں رہ کر بھی ہر جگہ تمہارے ساتھ رہے لوگوں نے تعجب سے عرض کیا یا رسول اللہ مدینہ میں رہ کر؟ فرمایا ہاں! وہ اپنے (سچے) عذر کی وجہ سے رہ گئے تھے (گویا ان کے دل تمہارے ساتھ تھے)۔

راوی : احمد بن محمد عبداللہ بن مبارک حمید طویل حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان خطوط کا ذکر جو کسریٰ اور قیصر کو لکھے گئے...

باب : غزوات کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان خطوط کا ذکر جو کسریٰ اور قیصر کو لکھے گئے

جلد : جلد دوم حدیث 1555

راوی: اسحاق یعقوب بن ابراہیم صالح ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِكِتَابِهِ إِلَى كِسْرَى مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ فَأَمَرَهُ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ الْبَحْرَيْنِ فَدَفَعَهُ عَظِيمُ الْبَحْرَيْنِ إِلَى كِسْرَى فَلَمَّا قَرَأَهُ مَزَّقَهُ فَحَسِبْتُ أَنَّ ابْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ فَدَعَا عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُمَزَّقُوا كُلَّ مُمَزَّقٍ

اسحاق یعقوب بن ابراہیم صالح ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبد اللہ بن حذافہ سہمی کو خط دے کر کسریٰ کے عامل بحرین منذر بن ساوا کے پاس بھیجا چنانچہ عامل بحرین نے وہ خط لے کر کسری کے پاس روانہ کر دیا مگر اس نے خط دیکھ کر پھاڑ ڈالا زہری کا بیان ہے کہ ابن مسیب کا یہ بھی بیان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس خبر کو سن کر فرمایا کہ اے اللہ ایران والوں کو اسی طرح پھاڑ دے جس طرح کہ انہوں نے خط کو پھاڑا تھا۔

راوی : اسحاق یعقوب بن ابراہیم صالح ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان خطوط کا ذکر جو کسریٰ اور قیصر کو لکھے گئے

جلد : جلد دوم حدیث 1556

راوی: عثمان بن هیثم عوف حسن ابی بکرہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ لَقَدْ نَفَعَنِي اللَّهُ بِكَلِمَةٍ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامَ الْجَمَلِ بَعْدَ مَا كِدْتُ أَنْ أَلْحَقَ بِأَصْحَابِ الْجَمَلِ فَأُقَاتِلَ مَعَهُمْ قَالَ لَمَّا بَلَغَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَهْلَ فَارِسَ قَدْ مَلَّكُوا عَلَيْهِمْ بِنْتَ كِسْرَى قَالَ لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوْا أَمْرَهُمْ امْرَأَةً

عثمان بن ہیثم عوف حسن ابی بکرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ارشاد نے مجھے بہت فائدہ پہنچایا یعنی جنگ جمل کے دن میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لشکر میں شریک تھا قریب تھا کہ میں مسلمانوں سے لڑتا کہ مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد یاد آگیا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسریٰ کی بیٹی کے تخت نشین ہونے کی خبر سن کر فرمایا تھا کہ بھلا وہ قوم کس طرح کامیاب ہو سکتی ہے جو اپنا کام ایک عورت کے حوالے کر دے۔

راوی : عثمان بن ہیثم عوف حسن ابی بکرہ

باب : غزوات کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان خطوط کا ذکر جو کسریٰ اور قیصر کو لکھے گئے

جلد : جلد دوم حدیث 1557

راوی: علی بن عبداللہ سفیان زہری سائب بن یزید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ يَقُولُ أَذْكُرُ أَنِّي خَرَجْتُ مَعَ الْغِلْمَانِ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ نَتَلَقَّى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً مَعَ الصِّبْيَانِ

علی بن عبداللہ سفیان زہری سائب بن یزید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں اس بات کو بھولا نہیں ہوں کہ میں کچھ

Free Download from QuranUrdu.com

لڑکوں کے ہمراہ ثنیۃ الوداع تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا استقبال کرنے آیا تھا جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تبوک سے واپس آرہے تھے اور سفیان نے اس حدیث میں کبھی غلمان کی جگہ صبیان کہا ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ سفیان زہری سائب بن یزید

باب : غزوات کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان خطوط کا ذکر جو کسریٰ اور قیصر کو لکھے گئے

جلد : جلد دوم **حدیث** 1558

راوی: عبد اللہ بن محمد سفیان بن عیینہ زہری حضرت سائب بن یزید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ السَّائِبِ أَذْكُرُ أَنِّي خَرَجْتُ مَعَ الصِّبْيَانِ نَتَلَقَّى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ مَقْدَمَهُ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ

عبداللہ بن محمد سفیان بن عیینہ زہری حضرت سائب بن یزید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مجھے یاد ہے کہ میں بچوں کے ہمراہ ثنیۃ الوداع تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے استقبال کے لئے گیا تھا جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ تبوک سے واپس تشریف لا رہے تھے۔

راوی : عبداللہ بن محمد سفیان بن عیینہ زہری حضرت سائب بن یزید

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارش...

باب : غزوات کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1559

راوی: یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت عبد اللہ بن عباس ام فضل بنت حارث

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ثُمَّ مَا صَلَّى لَنَا بَعْدَهَا حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت عبد اللہ بن عباس ام فضل بنت حارث سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مغرب کی نماز میں سورہ المرسلات پڑھتے سنا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات تک کوئی نماز نہیں پڑھائی گویا یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری نماز تھی۔

راوی: یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت عبد اللہ بن عباس ام فضل بنت حارث

Free Download From QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1560

راوی: محمد بن عرعرہ شعبہ ابن بشر سعید بن جبیر ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُدْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ إِنَّ لَنَا أَبْنَاءً مِثْلَهُ فَقَالَ إِنَّهُ مِنْ حَيْثُ تَعْلَمُ فَسَأَلَ عُمَرُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ فَقَالَ أَجَلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمَهُ إِيَّاهُ فَقَالَ مَا أَعْلَمُ مِنْهَا إِلَّا مَا تَعْلَمُ

محمد بن عرعرہ شعبہ ابن بشر سعید بن جبیر ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجھے اپنے پاس بٹھاتے تھے عبدالرحمن نے کہا کہ ہمارے اس جیسے بچے ہیں آپ اسے کیوں بٹھاتے ہیں حضرت عمر نے فرمایا کہ ان سے میرا یہ سلوک اس لئے ہے کہ انہیں علم آتا ہے پھر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے (إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ) کے متعلق معلوم کیا تو انہوں نے کہا کہ یہ آیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے قریب نازل فرمائی گئی گویا یہ وفات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اشارہ ہے اور اس طرح آپ کو یہ بتادیا کہ اب وفات کا وقت قریب ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میرا بھی یہی خیال ہے۔

راوی: محمد بن عرعرہ شعبہ ابن بشر سعید بن جبیر ابن عباس

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کرو گے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث　1561

راوی: قتیبہ سفیان سلیمان سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَوْمُ الْخَمِيسِ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيسِ اشْتَدَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعُهُ فَقَالَ ائْتُونِي أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ أَبَدًا فَتَنَازَعُوا وَلَا يَنْبَغِي عِنْدَ نَبِيٍّ تَنَازُعٌ فَقَالُوا مَا شَأْنُهُ أَهَجَرَ اسْتَفْهِمُوهُ فَذَهَبُوا يَرُدُّونَ عَلَيْهِ فَقَالَ دَعُونِي فَالَّذِي أَنَا فِيهِ خَيْرٌ مِمَّا تَدْعُونِي إِلَيْهِ وَأَوْصَاهُمْ بِثَلَاثٍ قَالَ أَخْرِجُوا الْمُشْرِكِينَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَأَجِيزُوا الْوَفْدَ بِنَحْوِ مَا كُنْتُ أُجِيزُهُمْ وَسَكَتَ عَنْ الثَّالِثَةِ أَوْ قَالَ فَنَسِيتُهَا

قتیبہ سفیان سلیمان سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جمعرات کا دن جمعرات کا دن ہاں اسی دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سخت شدت کا درد ہو رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لاؤ سامان لکھنے کا میں ایک تحریر لکھوا دوں اگر تم نے اس پر عمل کیا تو پھر گمراہ نہ ہوگے لوگ جھگڑنے لگے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے جھگڑا کرنا اچھا نہیں ہے کسی نے کہا بیماری کی شدت سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم بول رہے ہیں لہذا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دوبارہ پوچھو لوگوں نے پوچھنا شروع کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رہنے دو میں جس مقام میں ہوں وہ اس سے اچھا ہے جس کی طرف تم مجھے بلا رہے ہو اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے زبانی تین ہدایات فرمائیں اول میرے بعد مشرکوں کو جزیرہ عرب سے نکال دینا دوسرے سفیروں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا سعید بن جبیر نے کہا کہ ابن عباس تیسری بات بھول گئے۔

راوی : قتیبہ سفیان سلیمان سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخ یعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: علی بن عبداللہ عبدالرزاق معمر زہری عبید اللہ بن عبداللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا حُضِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَيْتِ رِجَالٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمُّوا أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوا بَعْدَهُ فَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ غَلَبَهُ الْوَجَعُ وَعِنْدَكُمْ الْقُرْآنُ حَسْبُنَا كِتَابُ اللَّهِ فَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْبَيْتِ وَاخْتَصَمُوا فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ قَرِّبُوا يَكْتُبُ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوا بَعْدَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ غَيْرَ ذَلِكَ فَلَمَّا أَكْثَرُوا اللَّغْوَ وَالِاخْتِلَافَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَكَانَ يَقُولُ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ الرَّزِيَّةَ كُلَّ الرَّزِيَّةِ مَا حَالَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ أَنْ يَكْتُبَ لَهُمْ ذَلِكَ الْكِتَابَ لِاخْتِلَافِهِمْ وَلَغَطِهِمْ

علی بن عبداللہ عبدالرزاق معمر زہری عبید اللہ بن عبداللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کا وقت قریب آیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آؤ میں تمہارے لئے ایک وصیت لکھ دوں تاکہ تم گمراہ نہ ہو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت تکلیف ہے وصیت لکھنے کی ضرورت نہیں ہے تمہارے پاس قرآن ہے اور ہمارے لئے قرآن کافی ہے اس کے بعد لوگ جھگڑنے لگے کوئی کہتا تھا ہاں لکھوالو اچھا ہے تم گمراہ نہ ہوگے کسی نے کچھ اور کہا اور باتیں بہت ہی زیادہ ہونے لگیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس سے چلے جاؤ عبید اللہ بن عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس کے بعد افسوس سے کہا یہ کیسی مصیبت ہے کہ جو لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان اور آپ کی وصیت لکھوانے کے درمیان حائل کردی اپنے اختلاف اور ان کے جھگڑے کی وجہ سے۔

راوی : علی بن عبداللہ عبدالرزاق معمر زہری عبید اللہ بن عبداللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1563

راوی: یسرہ بن صفوان ابن جمیل لخمی ابراہیم بن سعد سعد بن ابراہیم عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَسَرَةُ بْنُ صَفْوَانَ بْنِ جَمِيلٍ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام فِي شَكْوَاهُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ فَسَارَّهَا بِشَيْءٍ فَبَكَتْ ثُمَّ دَعَاهَا فَسَارَّهَا بِشَيْءٍ فَضَحِكَتْ فَسَأَلْنَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ سَارَّنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يُقْبَضُ فِي وَجَعِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ فَبَكَيْتُ ثُمَّ سَارَّنِي فَأَخْبَرَنِي أَنِّي أَوَّلُ أَهْلِهِ يَتْبَعُهُ فَضَحِكْتُ

یسرہ بن صفوان ابن جمیل لخمی ابراہیم بن سعد سعد بن ابراہیم عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قریب وفات حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلایا اور آہستہ آہستہ کچھ باتیں کیں جن کو سن کر وہ رونے لگیں اور پھر کچھ اور فرمایا تو وہ ہنسنے لگیں میں نے ان سے اس کی وجہ پوچھی (یعنی بعد وفات) تو انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے تو یہ کہا تھا کہ میں اس بیماری میں ہی وفات پا جاؤں گا تو میں رونے لگی پھر فرمایا کہ میرے اہل بیت سے سب سے پہلے تم ہی مجھے ملو گی تو پھر میں خوش ہو گئی۔

راوی: یسرہ بن صفوان ابن جمیل لخمی ابراہیم بن سعد سعد بن ابراہیم عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ

Free Download from QuranUrdu.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1564

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ سعد عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ أَنَّهُ لَا يَمُوتُ نَبِيٌّ حَتَّى يُخَيَّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَأَخَذَتْهُ بُحَّةٌ يَقُولُ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ الْآيَةَ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ خُيِّرَ

محمد بن بشار غندر شعبہ سعد عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا تھا کہ نبی کو موت سے پہلے اختیار دیا جاتا ہے چاہے تو وہ اس جہان میں رہے اور چاہے تو وہ آخرت کے قیام کو پسند کرے چنانچہ میں نے اس مرض میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ آپ آیت (مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ) تلاوت فرما رہے تھے یعنی ان لوگوں کے ساتھ جن پر اللہ نے انعام فرمایا ہے میں جان گئی کہ آپ نے آخرت کو پسند فرمایا۔

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ سعد عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کرو گے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1565

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: مسلم شعبہ سعد عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرَضَ الَّذِي مَاتَ فِيهِ جَعَلَ يَقُولُ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى

مسلم شعبہ سعد عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس مرض میں بیمار ہوئے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو آپ فرماتے تھے (فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَی) اعلیٰ مرتبہ کے رفیقوں میں رکھنا۔

راوی: مسلم شعبہ سعد عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد: جلد دوم **حدیث** 1566

راوی: ابو الیمان شعیب زہری عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ إِنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَحِيحٌ يَقُولُ إِنَّهُ لَمْ يُقْبَضْ نَبِيٌّ قَطُّ حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ مِنْ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُحَيَّا أَوْ يُخَيَّرَ فَلَمَّا اشْتَكَى وَحَضَرَهُ الْقَبْضُ وَرَأْسُهُ عَلَى فَخِذِ عَائِشَةَ غُشِيَ عَلَيْهِ فَلَمَّا أَفَاقَ شَخَصَ بَصَرُهُ نَحْوَ سَقْفِ الْبَيْتِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى فَقُلْتُ إِذًا لَا يُجَاوِرُنَا فَعَرَفْتُ أَنَّهُ حَدِيثُهُ الَّذِي كَانَ يُحَدِّثُنَا وَهُوَ صَحِيحٌ

Free Download from QuranUrdu.com

ابو الیمان شعیب زہری عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دفعہ تندرستی کی حالت میں فرمایا تھا کہ کوئی نبی اس وقت تک انتقال نہیں کرتا جب تک کہ جنت میں اس کی جگہ اسے نہیں دکھائی جاتی پھر اس کو اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ چاہے تو دنیا میں رہے اور چاہے تو آخرت کو پسند فرمائے آنحضرت جب بیمار ہوئے اور وقت قریب آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو غش آگیا اور فرمایا اللَّهُمَّ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى میں کہنے لگی اب آپ ہم میں رہنا گوارا نہیں فرما رہے ہیں اور معلوم ہو گیا کہ آپ نے جو بات تندرستی کے زمانہ میں فرمائی تھی وہ پوری ہو رہی ہے۔

راوی: ابو الیمان شعیب زہری عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کرو گے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1567

راوی: محمد بن یحیی عفان صخر بن جویریہ عبدالرحمن بن قاسم قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَفَّانُ عَنْ صَخْرِ بْنِ جُوَيْرِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُسْنِدَتُهُ إِلَى صَدْرِي وَمَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سِوَاكٌ رَطْبٌ يَسْتَنُّ بِهِ فَأَبَدَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهُ فَأَخَذْتُ السِّوَاكَ فَقَصَمْتُهُ وَنَفَضْتُهُ وَطَيَّبْتُهُ ثُمَّ دَفَعْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنَّ بِهِ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَنَّ اسْتِنَانًا قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهُ فَمَا عَدَا أَنْ فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَهُ أَوْ إِصْبَعَهُ ثُمَّ قَالَ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى ثَلَاثًا ثُمَّ قَضَى وَكَانَتْ تَقُولُ مَاتَ بَيْنَ حَاقِنَتِي وَذَاقِنَتِي

Free Download from QuranUrdu.com

محمد بن یحیی عفان صخر بن جویریہ عبدالرحمن بن قاسم قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے سینہ سے ٹیک لگائے ہوئے تھے کہ عبدالرحمن بن ابی بکر ایک ہاتھ میں ہری مسواک لئے داخل ہوئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی طرف دیکھا تو میں نے ان سے لے کر دانتوں سے نرم کر کے دھو کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دے دی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھی طرح مسواک کی کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے اچھی مسواک کرتے پہلے نہیں دیکھا تھا پھر جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے فارغ ہوئے تو آسمان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا اللّٰھُمَّ فِي الرَّفِيقِ الْاَعْلَی یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوگئی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک میری ہنسلی اور ٹھوڑی کے قریب ٹکا ہوا تھا۔

راوی : محمد بن یحیی عفان صخر بن جویریہ عبدالرحمن بن قاسم قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1568

راوی: حبان عبداللہ یونس ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي حِبَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى نَفَثَ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَمَسَحَ عَنْهُ بِيَدِهِ فَلَمَّا اشْتَكَى وَجَعَهُ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ طَفِقْتُ أَنْفِثُ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ الَّتِي كَانَ يَنْفِثُ وَأَمْسَحُ بِيَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ

Free Download from QuranUrdu.com

حبان عبداللہ یونس ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہوئے تو آیات اور دعائیں پڑھ کر دم کرتے تھے اور اپنے ہاتھوں پر دم کر کے تمام جسم پر پھیر لیا کرتے تھے پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس بیماری سے بیمار ہوئے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی تو میں نے وہی سورتیں اور دعائیں پڑھ کر آپ کے ہاتھوں پر دم کر کے آپ کے ہاتھ کو آپ کے جسم مبارک پر پھیر دیا۔

راوی: حبان عبداللہ یونس ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کرو گے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1569

راوی: معلی بن اسد عبدالعزیز ہشام بن عروہ عباد بن عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُخْتَارٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْغَتْ إِلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ وَهُوَ مُسْنِدٌ إِلَيَّ ظَهْرَهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ

معلی بن اسد عبدالعزیز ہشام بن عروہ عباد بن عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موت کا وقت قریب ہوا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے ٹیک لگائے ہوئے تھے تو میں نے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے ہیں کہ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ یا اللہ مجھے بخش دے رحم فرما اور بلند رفیقوں سے ملا۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : معلی بن اسد عبد العزیز ہشام بن عروہ عباد بن عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1570

راوی : صلت بن محمد ابوعوانه هلال بن حمید وزان عروه بن زبیربن عوام رضی الله عنه حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي لَمْ يَقُمْ مِنْهُ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَوْلَا ذَلِكَ لَأُبْرِزَ قَبْرُهُ خَشِيَ أَنْ يُتَّخَذَ مَسْجِدًا

صلت بن محمد ابوعوانہ ہلال بن حمید وزان عروہ بن زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرض الموت میں وفات سے کچھ قبل فرما رہے تھے کہ اللہ یہودیوں پر لعنت کرے جنہوں نے اپنے نبیو کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر اس بات کا اندیشہ نہ ہوتا کہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کو سجدہ گاہ بنالیں گے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کو کھول دیا جاتا۔

راوی : صلت بن محمد ابوعوانہ ہلال بن حمید وزان عروہ بن زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : غزوات کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخ یعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کرو گے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1571

راوی: سعید بن عفیر لیث عقیل ابن شہاب عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاشْتَدَّ بِهِ وَجَعُهُ اسْتَأْذَنَ أَزْوَاجَهُ أَنْ يُمَرَّضَ فِي بَيْتِي فَأَذِنَّ لَهُ فَخَرَجَ وَهُوَ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ تَخُطُّ رِجْلَاهُ فِي الْأَرْضِ بَيْنَ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَبَيْنَ رَجُلٍ آخَرَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَأَخْبَرْتُ عَبْدَ اللَّهِ بِالَّذِي قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ هَلْ تَدْرِي مَنْ الرَّجُلُ الْآخَرُ الَّذِي لَمْ تُسَمِّ عَائِشَةُ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَكَانَتْ عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ بَيْتِي وَاشْتَدَّ بِهِ وَجَعُهُ قَالَ هَرِيقُوا عَلَيَّ مِنْ سَبْعِ قِرَبٍ لَمْ تُحْلَلْ أَوْكِيَتُهُنَّ لَعَلِّي أَعْهَدُ إِلَى النَّاسِ فَأَجْلَسْنَاهُ فِي مِخْضَبٍ لِحَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ طَفِقْنَا نَصُبُّ عَلَيْهِ مِنْ تِلْكَ الْقِرَبِ حَتَّى طَفِقَ يُشِيرُ إِلَيْنَا بِيَدِهِ أَنْ قَدْ فَعَلْتُنَّ قَالَتْ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى النَّاسِ فَصَلَّى بِهِمْ وَخَطَبَهُمْ و أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَائِشَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَا لَمَّا نَزَلَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَفِقَ يَطْرَحُ خَمِيصَةً لَهُ عَلَى وَجْهِهِ فَإِذَا اغْتَمَّ كَشَفَهَا عَنْ وَجْهِهِ وَهُوَ كَذَلِكَ يَقُولُ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ يُحَذِّرُ مَا صَنَعُوا أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَاجَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ وَمَا حَمَلَنِي عَلَى كَثْرَةِ مُرَاجَعَتِهِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَقَعْ فِي قَلْبِي أَنْ يُحِبَّ النَّاسُ بَعْدَهُ رَجُلًا قَامَ مَقَامَهُ أَبَدًا وَلَا كُنْتُ أُرَى أَنَّهُ لَنْ يَقُومَ أَحَدٌ مَقَامَهُ إِلَّا تَشَاءَمَ النَّاسُ بِهِ فَأَرَدْتُ أَنْ يَعْدِلَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَوَاهُ ابْنُ عُمَرَ وَأَبُو مُوسَى وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ عَنْ النَّبِيِّ

Free Download from QuranUrdu.com

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سعید بن عفیر لیث عقیلا ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں بیمار ہوئے اور مرض نے شدت اختیار کرلی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری سب بیویوں سے اس بات کی اجازت چاہی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں رہیں تو سب نے اجازت دے دی آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عباسب اور دوسرے شخص کا سہارا لیے ہوئے میرے گھر میں تشریف لائے راوی کا بیان ہے کہ میں نے جب حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دوسرے شخص کی تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ وہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ تھے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیان کرتی ہیں کہ میرے گھر میں آکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تکلیف اور بڑھ گئی تو آپ نے فرمایا کہ سات مشکیزے پانی کے لاؤ اور مجھے دھارو شاید میں اس قابل ہو جاؤں کچھ وصیت کر سکوں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا زوجہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک برتن میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بٹھایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر مشکیزے سے پانی دھارنا شروع کیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا تو ہم رک گئے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے لوگوں کو نماز پڑھائی پھر کچھ وصیتیں فرمائیں زہری کہتے ہیں کہ مجھے عبید اللہ بن عبد اللہ نے بتایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیماری میں منہ کو چادر سے چھپانے لگے اور جب دل گھبراتا تو کھول دیتے اور پھر اسی حالت میں اس طرح ارشاد فرماتے کہ یہود اور نصاریٰ پر خدا کی لعنت ہو کہ انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو اس بری حرکت سے منع فرماتے تھے زہری کہتے ہیں کہ عبید اللہ نے مجھے بتایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے مجھے فرمایا کہ جب میرے والد ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آپ نے امامت کا حکم دیا تو میں نے کئی مرتبہ اس بات کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دہرایا میرا خیال تھا کہ جو شخص آپ کی جگہ امام بنے گا لوگ اس کو کبھی بھی محبت کی نظر سے نہیں دیکھیں گے بلکہ اسے برا خیال کریں گے لہذا میں چاہتی تھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم انہیں امامت سے معاف کر دیں (امام بخاری کہتے ہیں) کہ اس حدیث کو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے گویا سب اس میں متفق ہیں۔

<u>**راوی :**</u> سعید بن عفیر لیث عقیلا ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہورہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1572

راوی: عبد اللہ بن یوسف لیث ابن الہاد عبدالرحمن بن قاسم قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ لَبَيْنَ حَاقِنَتِي وَذَاقِنَتِي فَلَا أَكْرَهُ شِدَّةَ الْمَوْتِ لِأَحَدٍ أَبَدًا بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن یوسف لیث ابن الہاد عبد الرحمن بن قاسم قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب وفات پائی تو آپ کا سر مبارک میرے سینہ سے لگا ہوا تھا اور جب سے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نزع کو دیکھا ہے، کسی کے لئے موت کی سختی کو برا خیال نہیں کرتی ہوں۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف لیث ابن الہاد عبد الرحمن بن قاسم قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ

Free Download from QuranUrdu.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1573

راوی: اسحق بشر بن شعیب بن ابی حمزہ زهری عبد اللہ بن کعب بن مالك انصاری او ر کعب بن مالك

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ وَكَانَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ أَحَدَ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ تِيبَ عَلَيْهِمْ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ خَرَجَ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجَعِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ فَقَالَ النَّاسُ يَا أَبَا حَسَنٍ كَيْفَ أَصْبَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَصْبَحَ بِحَمْدِ اللهِ بَارِئًا فَأَخَذَ بِيَدِهِ عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ لَهُ أَنْتَ وَاللهِ بَعْدَ ثَلَاثٍ عَبْدُ الْعَصَا وَإِنِّي وَاللهِ لَأَرَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوْفَ يُتَوَفَّى مِنْ وَجَعِهِ هَذَا إِنِّي لَأَعْرِفُ وُجُوهَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عِنْدَ الْمَوْتِ اذْهَبْ بِنَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْنَسْأَلْهُ فِيمَنْ هَذَا الْأَمْرُ إِنْ كَانَ فِينَا عَلِمْنَا ذَلِكَ وَإِنْ كَانَ فِي غَيْرِنَا عَلِمْنَاهُ فَأَوْصَى بِنَا فَقَالَ عَلِيٌّ إِنَّا وَاللهِ لَئِنْ سَأَلْنَاهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنَعَنَاهَا لَا يُعْطِينَاهَا النَّاسُ بَعْدَهُ وَإِنِّي وَاللهِ لَا أَسْأَلُهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بشر بن شعیب بن ابی حمزہ زہری عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری اور کعب بن مالک ان تین میں سے ایک تھے جن کی توبہ قبول کی گئی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے باہر آئے تو لوگوں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ اے ابوالحسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مزاج کیسا پایا انہوں نے کہا الحمد للہ! کہ آپ اچھے ہیں حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت علی کا ہاتھ تھام کر کہا خدا کی قسم! تین دن کے بعد تم لاٹھی کے غلام بنو گے کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس بیماری میں وفات پا جائیں گے اور میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ اولاد عبدالمطلب کا چہرہ موت کے قریب کیسا ہو جاتا ہے لہذا تم اور ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلیں اور معلوم کر لیں کہ آپ کے بعد کون آپ کا جانشین ہو گا؟ اگر آپ بنی ہاشم کو خلافت دیں تو ٹھیک ہے اور اگر کسی دوسرے کو دیں تو پھر اس کو ہمارے ساتھ اچھے برتاؤ کی وصیت فرما دیں گے تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا کہ خدا کی قسم! میں ایسا نہیں کروں گا، کیونکہ اگر آپ نے منع کر دیا تو پھر لوگ ہم کو

کبھی خلیفہ نہیں بنائیں گے لہذا میں آپ سے ایسی بات معلوم نہیں کروں گا۔

راوی : اسحق بشر بن شعیب بن ابی حمزہ زہری عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری اور کعب بن مالک

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1574

راوی: سعید بن عفیر لیث عقیل، ابن شہاب حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ الْمُسْلِمِينَ بَيْنَا هُمْ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ مِنْ يَوْمِ الِاثْنَيْنِ وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي لَهُمْ لَمْ يَفْجَأْهُمْ إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَشَفَ سِتْرَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ فَنَظَرَ إِلَيْهِمْ وَهُمْ فِي صُفُوفِ الصَّلَاةِ ثُمَّ تَبَسَّمَ يَضْحَكُ فَنَكَصَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى عَقِبَيْهِ لِيَصِلَ الصَّفَّ وَظَنَّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى الصَّلَاةِ فَقَالَ أَنَسٌ وَهَمَّ الْمُسْلِمُونَ أَنْ يَفْتَتِنُوا فِي صَلَاتِهِمْ فَرَحًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ بِيَدِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَتِمُّوا صَلَاتَكُمْ ثُمَّ دَخَلَ الْحُجْرَةَ وَأَرْخَى السِّتْرَ

سعید بن عفیر لیث عقیل، ابن شہاب حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ، ہم لوگ مسجد نبوی میں پیر کے دن حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیچھے صبح کی نماز ادا کر رہے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرے کا پردہ اٹھا کر ہماری طرف دیکھا کہ سب نماز میں مشغول ہیں آپ مسکرا دیئے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خیال کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے تشریف لا رہے ہیں، تو انہوں نے پیچھے ہٹنا شروع

کیا آپ نے اشارہ سے منع کر دیا حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ مسلمانوں کو بہت خوشی ہوئی اور وہ نیت توڑنا چاہتے تھے کہ انہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بذات خود نماز پڑھائیں گے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف اپنے ہاتھ سے اشارہ کر دیا (جس کا مطلب یہ تھا) کہ اپنی نماز کو پورا کرو پھر آپ حجرہ شریف میں داخل ہو گئے اور پردہ کو چھوڑ دیا۔

راوی: سعید بن عفیر لیث عقیل، ابن شہاب حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کرو گے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1575

راوی: محمد بن عبید عیسیٰ بن یونس عمر بن سعید ابن ابی ملیکہ ابا عمرو ذکوان (حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے آزاد کردہ غلام) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ أَبَا عَمْرٍو ذَكْوَانَ مَوْلَى عَائِشَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُولُ إِنَّ مِنْ نِعَمِ اللَّهِ عَلَيَّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ فِي بَيْتِي وَفِي يَوْمِي وَبَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي وَأَنَّ اللَّهَ جَمَعَ بَيْنَ رِيقِي وَرِيقِهِ عِنْدَ مَوْتِهِ دَخَلَ عَلَيَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَبِيَدِهِ السِّوَاكُ وَأَنَا مُسْنِدَةٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَعَرَفْتُ أَنَّهُ يُحِبُّ السِّوَاكَ فَقُلْتُ آخُذُهُ لَكَ فَأَشَارَ بِرَأْسِهِ أَنْ نَعَمْ فَتَنَاوَلْتُهُ فَاشْتَدَّ عَلَيْهِ وَقُلْتُ أُلَيِّنُهُ لَكَ فَأَشَارَ بِرَأْسِهِ أَنْ نَعَمْ فَلَيَّنْتُهُ فَأَمَرَّهُ وَبَيْنَ يَدَيْهِ رَكْوَةٌ أَوْ عُلْبَةٌ يَشُكُّ عُمَرُ فِيهَا مَاءٌ فَجَعَلَ يُدْخِلُ يَدَيْهِ فِي الْمَاءِ فَيَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ ثُمَّ نَصَبَ يَدَهُ فَجَعَلَ يَقُولُ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى حَتَّى قُبِضَ وَمَالَتْ يَدُهُ

Free Download from QuranUrdu.com

محمد بن عبید عیسیٰ بن یونس عمر بن سعید ابن ابی ملیکہ ابا عمر اور ذکوان (حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے آزار کردہ غلام) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا، کہ یہ خدا کی ایک نعمت اور عنایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری باری کے دن میں، میرے گھر میں، میرے سینہ سے ٹیک لگائے ہوئے وفات پائی اور وفات کے وقت اللہ تعالیٰ نے میرا اور حضور کا لعاب بھی ملا دیا بات یہ ہوئی، کہ عبدالرحمن ہری مسواک لئے ہوئے گھر میں داخل ہوئے، اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میرے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھے، تو آپ نے ان کی طرف دیکھا، میں نے عرض کیا، کیا آپ مسواک چاہتے ہیں؟ آپ نے اشارہ سے ہاں فرمایا، لہذا میں نے ان سے مسواک لے کر چبائی تاکہ نرم ہو جائے پھر آپ کو دی، آپ نے اچھی طرح مسواک کی اور آپ کے پاس پانی کا ایک برتن رکھا تھا، آپ اپنا ہاتھ پانی میں ڈال کر منہ پر پھیرتے اور فرماتے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ، یعنی خدا کے سوائی کوئی معبود نہیں، بیشک موت کی بڑی تکلیف ہوتی ہے، پھر آپ نے ہاتھ اٹھا کر آسمان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا، فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى، اس کے بعد آپ رحلت فرما گئے اور ہاتھ نیچے آ گیا۔

راوی: محمد بن عبید عیسیٰ بن یونس عمر بن سعید ابن ابی ملیکہ ابا عمر اور ذکوان (حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے آزار کردہ غلام) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کرو گے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1576

راوی: اسماعیل سلیمان بن بلال، ھشام بن عروہ اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْأَلُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ يَقُولُ أَيْنَ أَنَا غَدًا أَيْنَ أَنَا غَدًا يُرِيدُ يَوْمَ عَائِشَةَ فَأَذِنَ لَهُ

Free Download from QuranUrdu.com

أَزْوَاجُهُ يَكُونُ حَيْثُ شَائَ فَكَانَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ حَتَّى مَاتَ عِنْدَهَا قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَاتَ فِي الْيَوْمِ الَّذِي كَانَ يَدُورُ عَلَيَّ فِيهِ فِي بَيْتِي فَقَبَضَهُ اللَّهُ وَإِنَّ رَأْسَهُ لَبَيْنَ نَحْرِي وَسَحْرِي وَخَالَطَ رِيقُهُ رِيقِي ثُمَّ قَالَتْ دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَمَعَهُ سِوَاكٌ يَسْتَنُّ بِهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ أَعْطِنِي هَذَا السِّوَاكَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَأَعْطَانِيهِ فَقَضِمْتُهُ ثُمَّ مَضَغْتُهُ فَأَعْطَيْتُهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنَّ بِهِ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ إِلَى صَدْرِي

اسماعیل سلیمان بن بلال، ہشام بن عروہ اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مرض الموت میں بار بار یہ دریافت فرماتے، کہ این غدا، این غدا، یعنی کل میں کہاں ہوں گا مطلب آپ کا یہ تھا کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی باری کب آئے گی؟ یہ کیفیت دیکھ کر آپ کی بیویوں نے اجازت دیدی، کہ آپ جہاں مناسب سمجھیں قیام فرمائیں، چنانچہ آپ تاوقت وفات میرے ہی گھر پر مقیم رہے اور جب وفات ہوئی، تو وہ میری ہی باری کا دن تھا اور اللہ تعالیٰ نے اس آخر وقت میں میرے لعاب دہن سے آپ کا لعاب دہن بھی شامل کر دیا، بات یہ ہوئی کہ عبدالرحمن (بن ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ایک ہری مسواک لئے ہوئے داخل ہوئے، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف دیکھا تو میں نے کہا اے عبدالرحمن یہ مسواک مجھے دے دیجئے، اس نے مسواک مجھے دے دی، میں نے ان سے مسواک لے کر اپنے دانتوں سے اسے نرم کیا اور پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دے دی، تو آپ نے میرے سینے سے ٹیک لگائے ہوئے مسواک فرمائی۔

راوی : اسماعیل سلیمان بن بلال، ہشام بن عروہ اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: سلیمان بن حرب حماد بن زید ایوب، ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي وَفِي يَوْمِي وَبَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي وَكَانَتْ إِحْدَانَا تُعَوِّذُهُ بِدُعَاءٍ إِذَا مَرِضَ فَذَهَبْتُ أُعَوِّذُهُ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ وَقَالَ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى وَمَرَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَفِي يَدِهِ جَرِيدَةٌ رَطْبَةٌ فَنَظَرَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظَنَنْتُ أَنَّ لَهُ بِهَا حَاجَةً فَأَخَذْتُهَا فَمَضَغْتُ رَأْسَهَا وَنَفَضْتُهَا فَدَفَعْتُهَا إِلَيْهِ فَاسْتَنَّ بِهَا كَأَحْسَنِ مَا كَانَ مُسْتَنًّا ثُمَّ نَاوَلَنِيهَا فَسَقَطَتْ يَدُهُ أَوْ سَقَطَتْ مِنْ يَدِهِ فَجَمَعَ اللَّهُ بَيْنَ رِيقِي وَرِيقِهِ فِي آخِرِ يَوْمٍ مِنْ الدُّنْيَا وَأَوَّلِ يَوْمٍ مِنْ الْآخِرَةِ

سلیمان بن حرب حماد بن زید ایوب، ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں، میری باری کے دن میرے سینہ سے ٹیک لگائے ہوئے فوت ہوئے ہمارا دستور تھا کہ جب آپ بیمار ہوتے تو ہم آپ کے لئے دعائیں پڑھ کر شفا طلب کرتے، چنانچہ میں نے یہ کام شروع کر دیا رسول اکرم نے آسمان کی طرف نظریں اٹھائیں، اور فرمایا، کہ فی الرفیق الاعلیٰ، فی الرفیق الاعلیٰ، اتنے میں عبدالرحمن آ گئے ان کے ہاتھ میں ہری مسواک تھی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا، میں جان گئی اور فوراً ان سے لے کر چبایا اور نرم کر کے آپ کے ہاتھ میں دیدی، آپ نے اچھی طرح دانتوں میں مسواک کی، پھر وہ مسواک آپ مجھے دینے لگے تو وہ آپ کے ہاتھ سے گر پڑی، خدا کا فضل دیکھو، کہ اس نے آپ کے آخری دن میں میرا لعاب دہن آپ کے لعاب دہن سے ملا دیا۔

راوی: سلیمان بن حرب حماد بن زید ایوب، ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کرو گے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ

Free Download from QuranUrdu.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 1578

راوی: یحیی بن بکیر لیث ابن شہاب ابوسلمہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَقْبَلَ عَلَى فَرَسٍ مِنْ مَسْكَنِهِ بِالسُّنْحِ حَتَّى نَزَلَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَلَمْ يُكَلِّمْ النَّاسَ حَتَّى دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَتَيَمَّمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُغَشًّى بِثَوْبِ حِبَرَةٍ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ أَكَبَّ عَلَيْهِ فَقَبَّلَهُ وَبَكَى ثُمَّ قَالَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَاللَّهِ لَا يَجْمَعُ اللَّهُ عَلَيْكَ مَوْتَتَيْنِ أَمَّا الْمَوْتَةُ الَّتِي كُتِبَتْ عَلَيْكَ فَقَدْ مُتَّهَا قَالَ الزُّهْرِيُّ وَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ خَرَجَ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يُكَلِّمُ النَّاسَ فَقَالَ اجْلِسْ يَا عُمَرُ فَأَبَى عُمَرُ أَنْ يَجْلِسَ فَأَقْبَلَ النَّاسُ إِلَيْهِ وَتَرَكُوا عُمَرَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَمَّا بَعْدُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ يَعْبُدُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ مَاتَ وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ يَعْبُدُ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ قَالَ اللَّهُ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ إِلَى قَوْلِهِ الشَّاكِرِينَ وَقَالَ وَاللَّهِ لَكَأَنَّ النَّاسَ لَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ هَذِهِ الْآيَةَ حَتَّى تَلَاهَا أَبُو بَكْرٍ فَتَلَقَّاهَا مِنْهُ النَّاسُ كُلُّهُمْ فَمَا أَسْمَعُ بَشَرًا مِنْ النَّاسِ إِلَّا يَتْلُوهَا فَأَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ قَالَ وَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ تَلَاهَا فَعَقِرْتُ حَتَّى مَا تُقِلُّنِي رِجْلَايَ وَحَتَّى أَهْوَيْتُ إِلَى الْأَرْضِ حِينَ سَمِعْتُهُ تَلَاهَا عَلِمْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَاتَ

یحیی بن بکیر لیث ابن شہاب ابوسلمہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (وفات حضور اکرم کے بعد) اپنے گھر سے مدینہ میں آئے، تو مسجد نبوی میں گئے پھر خاموشی کے ساتھ میرے حجرے میں آئے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نعش شریف کو کھولا، تو جھکے اور بوسہ دیا اور گریہ فرمایا، پھر ارشاد کیا، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، بے شک اللہ تعالیٰ آپ کو دو مرتبہ موت نہیں دے گا ایک رحلت ہے، جو واقع ہو چکی ہے، زہری کہتے ہیں کہ مجھ سے ابوسلمہ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت بیان کی ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب باہر آئے، تو دیکھا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسجد میں یہ کہہ رہے تھے، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات نہیں

Free Download from QuranUrdu.com

پائی ہے، اور نہ اس وقت تک پائیں گے جب تک تمام منافقوں کو ختم نہ کریں گے، حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خاموش کرانا چاہا، اور کہا بیٹھ جاؤ، مگر یہ نہیں مانے، لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جمع ہو گئے آپ نے ان کو چھوڑ کر تقریر شروع کر دی، اور فرمایا، اے لوگو سنو! تم میں سے جو کوئی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کرتا تھا، تو وہ فوت ہو گئے اور جو تم میں سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا تھا تو اللہ تعالیٰ زندہ ہے فوت نہیں ہو گا، پھر آپ نے یہ آیت پڑھی (وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ) یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم سوائے رسول کے اور کچھ نہیں، ان سے پہلے بھی ایسے رسول گزر چکے ہیں، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے، کہ جب حضرت ابوبکر نے یہ آیت تلاوت کی تو ایسا معلوم ہوا کہ جیسے کسی کو اس آیت کی خبر ہی نہیں ہے، پھر تو جسے دیکھو، وہ یہی آیت پڑھ رہا ہے، زہری کہتے ہیں کہ سعید بن مسیب نے کہا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس آیت کو سن کر کہا، کہ میں نے یہ آیت سنی ہی نہیں، اس وقت ڈر گیا اور پاؤں کانپنے لگے، میں گر پڑا اور معلوم ہوا کہ واقعی حضور اکرم انتقال فرما گئے۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث ابن شہاب ابوسلمہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کرو گے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1579

راوی : عبد اللہ یحیی سفیان موسیٰ بن ابی عائشہ عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَوْتِهِ

عبد اللہ یحیی سفیان موسیٰ بن ابی عائشہ عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابو بکر نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد آپ کا بوسہ لیا۔

راوی : عبد اللہ یحیی سفیان موسیٰ بن ابی عائشہ عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1580

راوی: علی یحیی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَزَادَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَدَدْنَاهُ فِي مَرَضِهِ فَجَعَلَ يُشِيرُ إِلَيْنَا أَنْ لَا تَلُدُّونِي فَقُلْنَا كَرَاهِيَةُ الْمَرِيضِ لِلدَّوَاءِ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ أَلَمْ أَنْهَكُمْ أَنْ تَلُدُّونِي قُلْنَا كَرَاهِيَةَ الْمَرِيضِ لِلدَّوَاءِ فَقَالَ لَا يَبْقَى أَحَدٌ فِي الْبَيْتِ إِلَّا لُدَّ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَّا الْعَبَّاسَ فَإِنَّهُ لَمْ يَشْهَدْكُمْ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی یحیی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا، ہم نے رسول اکرم کو دوائی پلائی آپ اشارہ سے منع فرما رہے تھے، مگر ہم نے سوچا کہ یہ تو ہر مریض کرتا ہے، لہذا ہم نے پلا ہی دی، جب آپ کو افاقہ ہوا تو آپ نے فرمایا کہ میں منع

کرتا رہا اور تم نے دوا پلا دی، میں نے کہا کہ ہمارا خیال تھا کہ آپ کا منع کرنا ایسا ہی ہے جیسے بیمار منع کیا کرتے ہیں، آپ نے فرمایا اچھا اب گھر میں جتنے آدمی ہیں سب کے منہ میں دوا ڈالی جائے، صرف عباس کو چھوڑ دو، کہ وہ حاضر نہ تھے اس حدیث کو عبدالرحمن بن ابی الزناد نے ہشام سے انہوں نے عروہ سے، انہوں نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : علی یحیی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1581

راوی: عبداللہ بن محمد، ازہر ابن عون، ابراهیم نخعی، حضرت اسود بن یزید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَزْهَرُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَى إِلَى عَلِيٍّ فَقَالَتْ مَنْ قَالَهُ لَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنِّي لَمُسْنِدَتُهُ إِلَى صَدْرِي فَدَعَا بِالطَّسْتِ فَانْخَنَثَ فَمَاتَ فَمَا شَعَرْتُ فَكَيْفَ أَوْصَى إِلَى عَلِيٍّ

عبداللہ بن محمد، ازہر ابن عون، ابراہیم نخعی، حضرت اسود بن یزید سے روایت کرتے ہیں، کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے سامنے کسی نے یہ بات کہی، کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے بعد اپنا جانشین اور وصی بنایا تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کون کہتا ہے میں تو خود موجود تھی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میرے سینہ سے سہارا لگائے ہوئے تھے، آپ نے کلی کرنے کے لئے طشت طلب کی، پھر آپ انتقال کر گئے اور مجھے بھی معلوم نہ ہو سکا کہ علی رضی اللہ

تعالیٰ عنہ کو کب وصی اور جانشین بنایا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ازہر ابن عون، ابراہیم نخعی، حضرت اسود بن یزید

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1582

راوی: ابونعیم، مالک بن مغول، طلحہ سے روایت کرتے ھیں کہ میں نے عبداللہ بن اوفی

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَوْصَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا فَقُلْتُ كَيْفَ كُتِبَ عَلَى النَّاسِ الْوَصِيَّةُ أَوْ أُمِرُوا بِهَا قَالَ أَوْصَى بِكِتَابِ اللَّهِ

ابونعیم، مالک بن مغول، طلحہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن اوفی سے روایت کیا، کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو وصیت کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا، کسی کو کوئی وصیت نہیں فرمائی، میں نے کہا، پھر لوگوں کو کس طرح وصیت کرنی چاہئے؟ فرمایا جو کچھ قرآن میں لکھا ہے اس کے مطابق عمل کرنا ضروری ہے۔

راوی : ابونعیم، مالک بن مغول، طلحہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن اوفی

باب : غزوات کا بیان

FreeDownload from QuranUrdu.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کرو گے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1583

راوی: قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، معمر، عمرو بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ قَالَ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا عَبْدًا وَلَا أَمَةً إِلَّا بَغْلَتَهُ الْبَيْضَاءَ الَّتِي كَانَ يَرْكَبُهَا وَسِلَاحَهُ وَأَرْضًا جَعَلَهَا لِابْنِ السَّبِيلِ صَدَقَةً

قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق، معمر، عمرو بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ دینار چھوڑے نہ درہم، نہ غلام، نہ لونڈی، صرف ایک خچر چھوڑا ہے، جس پر آپ سواری فرمایا کرتے تھے اور کچھ تھوڑی سی زمین چھوڑی ہے جسے آپ نے اپنی حیات میں مسافروں کی ضرورت کے لئے وقف کر دیا تھا۔

راوی: قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، معمر، عمرو بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کرو گے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1584

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا ثَقُلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ يَتَغَشَّاهُ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَام وَا كَرْبَ أَبَاهُ فَقَالَ لَهَا لَيْسَ عَلَى أَبِيكِ كَرْبٌ بَعْدَ الْيَوْمِ فَلَمَّا مَاتَ قَالَتْ يَا أَبَتَاهُ أَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ يَا أَبَتَاهْ مَنْ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَأْوَاهْ يَا أَبَتَاهْ إِلَى جِبْرِيلَ نَنْعَاهْ فَلَمَّا دُفِنَ قَالَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَام يَا أَنَسُ أَطَابَتْ أَنْفُسُكُمْ أَنْ تَحْثُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التُّرَابَ

سلیمان بن حرب، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرض کی زیادتی سے بیہوش ہوگئے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے روتے ہوئے کہا افسوس میرے والد کو بہت تکلیف ہے، آپ نے فرمایا، آج کے بعد پھر نہیں ہوگی، پھر جب آپ کی وفات ہوگئی تو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یہ کہہ کر روئیں کہ اے میرے والد، آپ کو اللہ نے قبول کرلیا ہے، اے میرے والد آپ کا مقام جنت الفردوس ہے، ہائے میرے ابا جان میں آپ کی وفات کی خبر جبریل کو سناتی ہوں، جب آپ کو دفن کیا جاچکا تو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا تو لوگوں نے کیسے گوارہ کرلیا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو مٹی میں چھپادو۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وفات سے قبل آخری کلام کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وفات سے قبل آخری کلام کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1585

راوی: بشر بن محمد، عبداللہ، یونس، زہری، سعید حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ يُونُسُ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ فِي رِجَالٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ صَحِيحٌ إِنَّهُ لَمْ يُقْبَضْ نَبِيٌّ حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ مِنْ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخَيَّرَ فَلَمَّا نَزَلَ بِهِ وَرَأْسُهُ عَلَى فَخِذِي غُشِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَأَشْخَصَ بَصَرَهُ إِلَى سَقْفِ الْبَيْتِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى فَقُلْتُ إِذًا لَا يَخْتَارُنَا وَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَدِيثُ الَّذِي كَانَ يُحَدِّثُنَا وَهُوَ صَحِيحٌ قَالَتْ فَكَانَتْ آخِرَ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى

بشر بن محمد، عبد اللہ، یونس، زہری، سعید حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کئی معزز حضرات کی موجودگی میں فرمایا، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حالت صحت میں دعا فرمایا کرتے تھے کہ ہر نبی کو جنت میں اس کا ٹھکانا اور مقام دکھا دیا جاتا ہے اور پھر اسے یہ اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ اگر چاہے تو دنیا کو پسند کرلے چاہے تو آخر کو پسند کرلے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوئے تو آپ کا سر میری ران پر تھا، آپ نے آنکھیں کھولیں اور آسمان کی طرف دیکھ کر فرمایا اللّٰھُمَّ الرَّفِیقَ الاَعلٰی، میں سمجھ گئی کہ آپ کو اختیار دیا گیا، مگر آپ ہم لوگوں میں رہنا پسند نہیں فرماتے اور میں یہ بھی سمجھ گئی کہ یہ وہی بات ہے جو آپ تندرستی میں فرمایا کرتے اور آپ کا آخری کلام بھی یہی ہے کہ اللّٰھُمَّ الرَّفِیقَ الاَعلٰی کہ اے اللہ بلند مرتبہ رفیقوں میں مجھے رکھنا۔

راوی : بشر بن محمد، عبد اللہ، یونس، زہری، سعید حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر شریف اور وفات کا تذکرہ...

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر شریف اور وفات کا تذکرہ

جلد : جلد دوم　　**حدیث** 1586

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت عائشہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِثَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا

ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت عائشہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نبوت کے بعد دس سال مکہ معظمہ میں مقیم رہے اس عرصہ میں قرآن کریم آپ پر برابر نازل ہوتا رہا، پھر ہجرت فرما کر مدینہ تشریف لائے اور دس برس قیام فرمایا۔

راوی : ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت عائشہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر شریف اور وفات کا تذکرہ

جلد : جلد دوم　　　**حدیث** 1587

راوی: عبداللہ بن یوسف لیث عقیل ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ مِثْلَهُ

عبداللہ بن یوسف لیث عقیل ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے برس کی عمر میں انتقال فرمایا، ابن شہاب کا بیان ہے کہ حضرت سعید بن مسیب نے بھی اسی طرح کی روایت مجھ سے بیان کی ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف لیث عقیل ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

Free Download from QuranUrdu.com

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : غزوات کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1588

راوی: قبیصہ سفیان اعمش ابراہیم اسود بن یزید حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِثَلَاثِينَ سَاعا

قبیصہ سفیان اعمش ابراہیم اسود بن یزید حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چادر ایک یہودی ابوالشحم کے پاس رہن رکھی ہوئی تھی تیس صاع اناج کے عوض میں مگر آپ اس کو چھڑا نہیں سکے اور انتقال ہو گیا۔

راوی: قبیصہ سفیان اعمش ابراہیم اسود بن یزید حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مرض الموت میں حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ...

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مرض الموت میں حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بغرض جہاد امیر لشکر بنا کر روانہ فرمانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1589

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: ابوعاصم ضحاک بن مخلد، فضیل بن سلیمان موسیٰ بن عقبہ سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ الْفُضَيْلِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسَامَةَ فَقَالُوا فِيهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ بَلَغَنِي أَنَّكُمْ قُلْتُمْ فِي أُسَامَةَ وَإِنَّهُ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ

ابوعاصم ضحاک بن مخلد، فضیل بن سلیمان موسیٰ بن عقبہ سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسامہ بن زید کو سردار لشکر بنا کر جب ملک شام کی طرف روانہ کیا، تو لوگوں میں کچھ چرچا ہونے لگا، لہذا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میں جانتا ہوں، جو تم کہہ رہے ہو، حالانکہ اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھ کو تم میں سب سے زیادہ پسند ہے۔

راوی: ابوعاصم ضحاک بن مخلد، فضیل بن سلیمان موسیٰ بن عقبہ سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مرض الموت میں حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بغرض جہاد امیر لشکر بنا کر روانہ فرمانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1590

راوی: اسماعیل مالک عبداللہ بن دینار حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَطَعَنَ النَّاسُ فِي إِمَارَتِهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ تَطْعَنُوا فِي إِمَارَتِهِ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعَنُونَ فِي إِمَارَةِ أَبِيهِ مِنْ قَبْلُ وَايْمُ اللَّهِ إِنْ كَانَ لَخَلِيقًا لِلْإِمَارَةِ وَإِنْ كَانَ لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ وَإِنَّ هَذَا لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ

Free Download from QuranUrdu.com

اسماعیل مالک عبداللہ بن دینار حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سرداری میں روم کی طرف ایک لشکر روانہ فرمایا اور اس لشکر میں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسے حضرات بھی شامل تھے، اسامہ کی سرداری پر بعض لوگوں نے چہ میگوئیاں شروع کر دیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا اور فرمایا کہ تمہاری یہ روش یعنی اسامہ بن زید پر اعتراض کوئی قابل تعجب نہیں ہے، تم اس سے پہلے اس کے باپ پر بھی اعتراض کر چکے ہو، خدا کی قسم! وہ سرداری کے لائق تھے اور مجھے سب سے زیادہ محبوب تھے، اسی طرح اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی مجھ کو پسند ہیں۔

راوی: اسماعیل مالک عبداللہ بن دینار حضرت عبداللہ بن عمر

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : غزوات کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1591

راوی: اصبغ ابن وہب عمرو ابن ابی حبیب ابی الخیر

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ الصُّنَابِحِيِّ أَنَّهُ قَالَ لَهُ مَتَى هَاجَرْتَ قَالَ خَرَجْنَا مِنْ الْيَمَنِ مُهَاجِرِينَ فَقَدِمْنَا الْجُحْفَةَ فَأَقْبَلَ رَاكِبٌ فَقُلْتُ لَهُ الْخَبَرَ فَقَالَ دَفَنَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ خَمْسٍ قُلْتُ هَلْ سَمِعْتَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ أَخْبَرَنِي بِلَالٌ مُؤَذِّنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ فِي السَّبْعِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ

اصبغ ابن وہب عمرو ابن ابی حبیب ابی الخیر سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہا، کہ میں نے صنابحی سے پوچھا کہ تم اپنے گھر سے ہجرت کر کے مدینہ کب آئے، انہوں نے جواب دیا کہ ہم یمن سے ہجرت کی نیت کر کے چلے اور جب جحفہ میں پہنچے تو ہم کو مدینہ

Free Download from QuranUrdu.com

طیبہ سے ایک سوار آتا ہوا ملا، جب ہم نے اس سے حالات پوچھے تو اس نے کہا کہ میں مدینہ سے آیا ہوں اور آج نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پانچ دن ہوئے، کہ آپ وفات پا گئے ابوالخیر کہتے ہیں کہ میں نے صنابحی سے یہ بھی پوچھا کہ تم شب قدر کے متعلق کچھ جانتے ہو؟ تو انہوں نے کہا میں نے بلال رضی اللہ عنہما کو کہتے سنا کہ شب قدر رمضان کے اخیر عشرہ کی ستائیسویں رات ہوتی ہے۔

راوی: اصبغ ابن وہب عمرو ابن ابی حبیب ابی الخیر

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاد اور ان کی تعداد کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاد اور ان کی تعداد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1592

راوی: عبد اللہ بن رجاء اسرائیل ابو اسحاق سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَائٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَمْ غَزَوْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَ عَشْرَةَ قُلْتُ كَمْ غَزَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تِسْعَ عَشْرَةَ

عبد اللہ بن رجاء اسرائیل ابو اسحاق سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس قدر جہاد فرمائے اور آپ کو ان کے ہمراہ کتنے جہادوں میں شریک ہونے کا موقع ملا، انہوں نے کہا کہ آپ نے سب جہاد کئے اور میں ان کے ہمراہ جہادوں میں شریک ہوا۔

راوی: عبد اللہ بن رجاء اسرائیل ابو اسحاق سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب :   غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاد اور ان کی تعداد کا بیان

جلد :   جلد دوم   حدیث   1593

راوی: عبداللہ بن رجاء اسرائیل ابواسحاق حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْبَرَائُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسَ عَشْرَةَ

عبداللہ بن رجاء اسرائیل ابواسحاق حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پندرہ جہادوں میں شرکت کی ہے۔

راوی: عبداللہ بن رجاء اسرائیل ابواسحاق حضرت براء بن عازب

Free Download from QuranUrdu.com

باب :   غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاد اور ان کی تعداد کا بیان

جلد :   جلد دوم   حدیث   1594

راوی: احمد بن حسن احمد بن محمد بن حنبل بن ہلال، معتمر بن سلیمان کہمس حضرت ابن بریدہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلِ بْنِ هِلَالٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ كَهْمَسٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّ عَشْرَةَ غَزْوَةً

احمد بن حسن احمد بن محمد بن حنبل بن ہلال، معتمر بن سلیمان کہمس حضرت ابن بریدہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ

میرے والد بریدہ بن حصیب کہتے تھے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہ کر سولہ جہادوں میں شرکت کی سعادت حاصل کی ہے۔

راوی: احمد بن حسن احمد بن محمد بن حنبل بن ہلال، معتمر بن سلیمان کھمس حضرت ابن بریدہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

سورہ فاتحہ کی تفسیر اور فضیلت کا بیان اس کو ام الکتاب بھی کہتے ہیں اس لئے کہ یہ...

باب : تفاسیر کا بیان

سورہ فاتحہ کی تفسیر اور فضیلت کا بیان اس کو ام الکتاب بھی کہتے ہیں اس لئے کہ یہ سب سورتوں سے پہلے لکھی جاتی ہے اور نماز میں بھی سب سے پہلے اسی کو پڑھتے ہیں اور دین کے معنی ہیں جزا اچھی یا بری جس طرح کہتے ہیں کہ جیسا کرے گا ویسا بھرے گا مجاہد نے کہا کہ بالدین کے معنی ہیں حساب اسی طرح مدینین کے معنی ہیں حساب کئے گئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1595

راوی: مسدد یحیی شعبہ خبیب بن عبدالرحمن حفص بن عاصم ابن سعید بن معلی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ فَدَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أُجِبْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أُصَلِّي فَقَالَ أَلَمْ يَقُلْ اللَّهُ اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ثُمَّ قَالَ لِي لَأُعَلِّمَنَّكَ سُورَةً هِيَ أَعْظَمُ السُّوَرِ فِي الْقُرْآنِ قَبْلَ أَنْ تَخْرُجَ مِنْ الْمَسْجِدِ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِي فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ قُلْتُ لَهُ أَلَمْ تَقُلْ لَأُعَلِّمَنَّكَ سُورَةً هِيَ أَعْظَمُ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ هِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُوتِيتُهُ

مسدد یحیی شعبہ خبیب بن عبدالرحمن حفص بن عاصم ابن سعید بن معلی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں مسجد نبوی میں ایک دن نماز ادا کر رہا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے طلب فرمایا، میں نماز سے فارغ ہو کر حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں نماز میں تھا اس لئے حاضر ہونے میں تاخیر ہوئی آپ نے فرمایا، کیا اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نہیں دیا کہ جب تم کو اللہ کا رسول بلائے تو فوراً اس کی خدمت میں پہنچو اس کے بعد آپ نے ارشاد فرمایا، قبل اس سے کہ میں مسجد سے جاؤں تم کو قرآن پاک کی ایک ایسی سورت بتاؤں گا جو کہ ثواب کے لحاظ سے سب سے بڑی ہے، پھر آپ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور باہر جانے لگے، میں نے یاد دہانی کرائی تو ارشاد ہوا کہ وہ الحمد کی سورت ہے اور اس میں سات آیات ہیں اس کو ہر رکعت میں پڑھتے ہیں ان آیات کو سبع مثانی کہتے ہیں اور یہی قرآن عظیم ہے جو مجھے عطا فرمایا گیا۔

راوی: مسدد یحیی شعبہ خبیب بن عبدالرحمن حفص بن عاصم ابن سعید بن معلی

غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کی تفسیر کا بیان...

باب: تفاسیر کا بیان

غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1596

راوی: عبد اللہ بن یوسف امام مالک سمی ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ فَمَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

عبداللہ بن یوسف امام مالک سمی ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ جب امام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہے، تو تم کو آمین کہنا چاہئے، جس کا آمین فرشتوں کے

Free Download from QuranUrdu.com

آمین سے مل جائے گا، اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف امام مالک سمی ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا بیان کہ آدم کو تمام چیزوں کے نام سکھا دیئے۔...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا بیان کہ آدم کو تمام چیزوں کے نام سکھا دیئے۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1597

راوی : مسلم بن ابراہیم ہشام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ (دوسری سند) خلیفہ یزید بن زریع سعید قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَقَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْتَمِعُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُونَ لَوْ اسْتَشْفَعْنَا إِلَى رَبِّنَا فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ أَنْتَ أَبُو النَّاسِ خَلَقَكَ اللهُ بِيَدِهِ وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ وَعَلَّمَكَ أَسْمَاءَ كُلِّ شَيْءٍ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّكَ حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ ذَنْبَهُ فَيَسْتَحِي ائْتُوا نُوحًا فَإِنَّهُ أَوَّلُ رَسُولٍ بَعَثَهُ اللهُ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ سُؤَالَهُ رَبَّهُ مَا لَيْسَ لَهُ بِهِ عِلْمٌ فَيَسْتَحِي فَيَقُولُ ائْتُوا خَلِيلَ الرَّحْمَنِ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ ائْتُوا مُوسَى عَبْدًا كَلَّمَهُ اللهُ وَأَعْطَاهُ التَّوْرَاةَ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ قَتْلَ النَّفْسِ بِغَيْرِ نَفْسٍ فَيَسْتَحِي مِنْ رَبِّهِ فَيَقُولُ ائْتُوا عِيسَى عَبْدَ اللهِ وَرَسُولَهُ وَكَلِمَةَ اللهِ وَرُوحَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ ائْتُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدًا غَفَرَ اللهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ فَيَأْتُونِي فَأَنْطَلِقُ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ عَلَى رَبِّي فَيُؤْذَنَ لِي فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا

Free Download from QuranUrdu.com

شَاءَ اللهُ ثُمَّ يُقَالُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَسَلْ تُعْطَهْ وَقُلْ يُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْمَدُهُ بِتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ إِلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي مِثْلَهُ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ الرَّابِعَةَ فَأَقُولُ مَا بَقِيَ فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ وَوَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ يَعْنِي قَوْلَ اللهِ تَعَالَى خَالِدِينَ فِيهَا

مسلم بن ابراہیم ہشام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ (دوسری سند) خلیفہ یزید بن زریع سعید قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قیامت کے روز مسلمان آپس میں کہتے ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کسی کی سفارش لائی جائے لہذا سب مل کر حضرت آدم کے پاس جائیں گے اور ان سے کہیں گے کہ آپ تمام انسانوں کے والد ہیں، اللہ نے تمہیں خود اپنے ہاتھ سے بنایا، ملائکہ سے سجدہ کرایا، اور پھر تمام اشیاء کے نام آپ کو سکھائے، لہذا آپ اللہ کی بارگاہ میں ہم سب کی سفارش فرمائیں تاکہ یہ مصیبت ختم ہو کر چین حاصل ہو حضرت آدم فرمائیں گے آج مجھے اپنا گناہ یاد آرہا ہے مجھے پروردگار کی بارگاہ میں جاتے ہوئے حجاب معلوم ہوتا ہے لہذا تم سب حضرت نوح کے پاس جاؤ وہ اللہ کی طرف سے زمین میں پہلے نبی بنائے گئے تھے، چنانچہ سب ان کی خدمت میں پہنچیں گے اور اپنی درخواست پیش کریں گے، وہ کہیں گے کہ آج مجھ میں یہ ہمت نہیں ہے میں خود اس کی بارگاہ میں شرم کر رہا ہوں لہذا تم سب حضرت ابراہیم کی خدمت میں جاؤ، سب خلیل اللہ کے پاس پہنچیں گے اور ان سے اپنی حاجت بیان کریں گے وہ فرمائیں گے میں اس قابل کہاں تم سب حضرت موسیٰ کی خدمت میں جاؤ، وہ کلیم اللہ ہیں اور خدا نے انہیں توراۃ دی ہے، تو سب لوگ حاضر خدمت ہوں گے، تو وہ کہیں گے کہ مجھ میں یہ ہمت نہیں ہے مجھے ایک آدمی کے خون ناحق کا خیال بارگاہ الٰہی میں جانے سے مانع ہے، لہذا تم سب حضرت عیسیٰ کے پاس جاؤ وہ روح اللہ، اللہ کے بندے، رسول اور کلمۃ اللہ ہیں، سب ان کے پاس جائیں گے وہ کہیں گے کہ میں اس لائق نہیں تم سب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ کہ اللہ نے ان کے اگلے اور پچھلے سب گناہ معاف فرما دیئے ہیں تو میں سب کو لے کر اللہ کی بارہ گاہ میں حاضر ہونے کی اجازت چاہوں گا، اجازت ملنے پر میں سجدہ میں گر پڑوں گا اور جب تک خدا چاہے گا سجدہ میں رہوں گا حکم الٰہی ہو گا، اے محمد! سر کو سجدہ سے اٹھاؤ مانگو کیا مانگتے ہو ہم سنیں گے اور تمہاری سفارش قبول کریں گے، میں سر اٹھاؤں گا اور اللہ کی وہ تعریف کروں گا جو مجھے اس کی طرف سے سکھائی جائے گی اس کے بعد سفارش کروں گا جس کی حد مقرر کر دی جائے گی میں ایک گروہ کو بہشت میں داخل کر کے آؤں گا پھر سجدے میں گر جاؤں گا اور وہی کیفیت ہو گی جو پہلے ہوئی تھی، پھر ایک گروہ کو بہشت میں داخل کر کے آؤں گا پھر تیسری مرتبہ بھی داخل کروں گا۔ پھر چوتھی مرتبہ بھی سفارش کروں گا پھر اپنے رب سے عرض کروں گا کہ اب تو وہی باقی رہ گئے ہیں جن کو قرآن نے منع کیا ہے اور وہ ہمیشہ کے لئے دوزخ میں رہنے والے ہیں امام بخاری فرماتے ہیں دوزخ میں وہی

Free Download from Quranurdu.com

لوگ ہمیشہ رہیں گے جن کے لئے قرآن میں ﴿خَالِدِينَ فِيهَا﴾ وارد ہوا ہے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم ہشام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ (دوسری سند) خلیفہ یزید بن زریع سعید قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ کسی کو اللہ کا شریک مت بناؤ حالانکہ تم جانتے ہو...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ کسی کو اللہ کا شریک مت بناؤ حالانکہ تم جانتے ہو

جلد : جلد دوم حدیث 1598

راوی : عثمان بن ابی شیبہ جریر منصور ابووائل عمر بن شرجیل حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ إِنَّ ذَلِكَ لَعَظِيمٌ قُلْتُ ثُمَّ أَيُّ قَالَ وَأَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ تَخَافُ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيُّ قَالَ أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ

عثمان بن ابی شیبہ جریر منصور ابووائل عمر بن شرجیل حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ خدا کے نزدیک سب سے بڑا گناہ کیا ہے آپ نے جواب دیا یہ کہ تم کسی کو اللہ کے برابر قرار دے دو، حالانکہ اسی نے سب کو پیدا کیا ہے میں نے عرض کیا صحیح ہے اور اس کے بعد دوسرا گناہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا اپنی اولاد کو اس اندیشہ سے مار ڈالنا کہ ان کو کھلانے اور پرورش کرنا پڑے گا میں نے کہا صحیح ہے، اس کے بعد پھر بڑا گناہ کیا ہے؟ فرمایا، اپنے ہمسایہ کی بیوی کے ساتھ زنا کرنا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ جریر منصور ابووائل عمر بن شرجیل حضرت عبداللہ بن مسعود

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وظللنا علیکم الغمام وانزلنا علیکم المن والسلوی کلوا من طیب ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وظللنا علیکم الغمام وانزلنا علیکم المن والسلوی کلوا من طیبات مارزقنٰکم وماظلمونا ولکن کانوا انفسھم یظلمون اس آیت کی تفسیر میں مجاہد کا بیان ہے کہ من ایک درخت کا گوند ہے (جسے ترنجبین کہتے ہیں) اور سلویٰ ایک پرندے کا نام ہے (جسے بٹیر کہتے ہیں)۔

جلد : جلد دوم حدیث 1599

راوی: ابونعیم، سفیان عبدالمالک عمر بن حریث سعید بن زید

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمْأَةُ مِنْ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَائٌ لِلْعَيْنِ

ابونعیم، سفیان عبدالمالک عمر بن حریث سعید بن زید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کھمبی یعنی ترنجبین ایک قسم کا گوند ہے جو درختوں سے نکالا جاتا ہے اور اس کا پانی آنکھوں کی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔

راوی: ابونعیم، سفیان عبدالمالک عمر بن حریث سعید بن زید

اللہ تعالیٰ کا اس قول واذقلنا ادخلوا ہذہ القریۃ فکلوا منھا حیث شئتم رغداً وادخل ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا اس قول واذقلنا ادخلوا ہذہ القریۃ فکلوا منھا حیث شئتم رغداً وادخلوا الباب سجدا وقولوا حطۃ نغفر لکم خطیٰکم وسنزید المحسنینکی تفسیر کا بیان رغداً کے معنی ہیں فراغت

وسعت اور اچھی طرح کے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1600

راوی: محمد عبدالرحمن بن مہدی ابن مبارک معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قِيلَ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ فَدَخَلُوا يَزْحَفُونَ عَلَى أَسْتَاهِهِمْ فَبَدَّلُوا وَقَالُوا حِطَّةٌ حَبَّةٌ فِي شَعَرَةٍ بَاب مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ وَقَالَ عِكْرِمَةُ جَبْرَ وَمِيكَ وَسَرَافِ عَبْدٌ إِيلْ اللَّهُ

محمد عبدالرحمن بن مہدی ابن مبارک معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ شہر کے دروازہ میں نہایت عاجزی سے داخل ہوں اور اپنی زبان سے حطۃ، حطۃ کہتے جاؤ یعنی بخشش مانگتے ہیں انہوں نے یہ کیا کہ زمین پر گھسٹتے ہوئے داخل ہوئے اور حطۃ کو چھوڑ کر حبتہ فی شعرۃ کہنا شروع کر دیا یعنی دانہ بالی کے اندر رہے۔

راوی: محمد عبدالرحمن بن مہدی ابن مبارک معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ارشاد خداوندی من کان عدوا لجبریل کی تفسیر، عکرمہ نے کہا کہ جبرغ، میک اور سرف کے...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد خداوندی من کان عدوا لجبریل کی تفسیر، عکرمہ نے کہا کہ جبرغ، میک اور سرف کے معنی ہیں بندہ اور ایل بمعنی اللہ (یعنی تمام کے معنی ہیں اللہ کا بندہ)۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1601

راوی: عبداللہ بن منیر عبداللہ بن بکر حمید حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ بِقُدُومِ رَسُولِ

Free Download from QuranUrdu.com

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي أَرْضٍ يَخْتَرِفُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ ثَلَاثٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا نَبِيٌّ فَمَا أَوَّلُ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ وَمَا أَوَّلُ طَعَامِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَا يَنْزِعُ الْوَلَدُ إِلَى أَبِيهِ أَوْ إِلَى أُمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي بِهِنَّ جِبْرِيلُ آنِفًا قَالَ جِبْرِيلُ قَالَ نَعَمْ قَالَ ذَاكَ عَدُوُّ الْيَهُودِ مِنْ الْمَلَائِكَةِ فَقَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللهِ أَمَّا أَوَّلُ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ فَنَارٌ تَحْشُرُ النَّاسَ مِنْ الْمَشْرِقِ إِلَى الْمَغْرِبِ وَأَمَّا أَوَّلُ طَعَامٍ يَأْكُلُهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَزِيَادَةُ كَبِدِ حُوتٍ وَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْأَةِ نَزَعَ الْوَلَدَ وَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الْمَرْأَةِ نَزَعَتْ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللهِ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ الْيَهُودَ قَوْمٌ بُهُتٌ وَإِنَّهُمْ إِنْ يَعْلَمُوا بِإِسْلَامِي قَبْلَ أَنْ تَسْأَلَهُمْ يَبْهَتُونِي فَجَائَتْ الْيَهُودُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ رَجُلٍ عَبْدُ اللهِ فِيكُمْ قَالُوا خَيْرُنَا وَابْنُ خَيْرِنَا وَسَيِّدُنَا وَابْنُ سَيِّدِنَا قَالَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَسْلَمَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ فَقَالُوا أَعَاذَهُ اللهُ مِنْ ذَلِكَ فَخَرَجَ عَبْدُ اللهِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ فَقَالُوا شَرُّنَا وَابْنُ شَرِّنَا وَانْتَقَصُوهُ قَالَ فَهَذَا الَّذِي كُنْتُ أَخَافُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا

عبد اللہ بن منیر عبد اللہ بن بکر حمید حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ یہودی عالم عبد اللہ بن سلام باغیچہ میں میوہ توڑ رہے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ تشریف لانے کی خبر ہوئی وہ فوراً حاضر خدمت ہوئے اور رسول خدا سے عرض کیا کہ میں آپ سے تین باتیں معلوم کرنا چاہتا ہوں جن کو ماسوائے نبی کے اور کوئی نہیں بتا سکتا ایک یہ کہ قیامت کی پہلی علامت کیا ہو گی دوسرے یہ کہ جنتی سب سے پہلے کیا چیز کھائیں گے تیسرے یہ کہ بچہ اپنے باپ یا ماں کے مشابہ کس وجہ سے ہوتا ہے آپ نے فرمایا مجھے ابھی جبریل بتا کر گئے ہیں، ابن سلام نے کہا، جبریل! وہ تو یہودیوں کا سب فرشتوں میں سب سے بڑا دشمن ہے، اس کے بعد آپ نے یہ آیت پڑھی (مَن كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ) آخر تک اس کے بعد آپ نے فرمایا قیامت کی پہلی نشانی یہ ہے کہ ایک آگ اٹھے گی جو آدمیوں کو مشرق سے مغرب کی طرف بھگا کر لے جائے گی اور جنتیوں کو سب سے پہلے مچھلی کا جگر کھانے کو ملے گا اور بچہ کے مشابہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ مرد عورت میں سے جس کا مادہ منویہ غالب رہتا ہے بچہ اسی کے مشابہ ہوتا ہے اگر ماں کا غالب ہے تو ماں سے اگر باپ کا غالب ہے تو باپ سے عبد اللہ بن سلام نے اس کے بعد کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے سچے رسول ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ابن سلام نے کہا یا رسول اللہ! یہودی بری جھوٹی قوم ہے اور بہت مفتری، ان کو میرا مسلمان ہونا بہت ناگوار ہو گا اور وہ برے بہتان میرے اوپر تراشیں گے اتنے میں کچھ یہود آپ کے پاس آئے ابن سلام نے کہا کہ آپ میرے متعلق ان سے سوال کریں (اور خود آڑ میں ہو گئے) پھر آپ نے یہودیوں سے پوچھا کہ تم ابن

Free Download from QuranUrdu.com

سلام کو کیسا جانتے ہو انہوں نے کہا کہ وہ بہت اچھا آدمی ہے اور اچھے آدمی کا بیٹا ہے ہمارا سردار ہے اور سردار کا فرزند ہے آپ نے فرمایا اگر وہ مسلمان ہو جائے یہود نے کہا خدا اسے اس سے پناہ دے ابن سلام سن کر باہر نکل آئے اور کہا اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ یہودیوں نے یہ دیکھ کر کہا ابن سلام ہم میں بہت ذلیل اور ذلیل آدمی کا فرزند ہے اور بہت سی برائیاں کرنے لگے عبداللہ بن سلام نے کہا کہ یا رسول اللہ مجھے تو پہلے ہی ڈر تھا کہ یہ لوگ برا کہنے لگیں گے۔

راوی : عبداللہ بن منیر عبداللہ بن بکر حمید حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب ہم کسی آیت کو منسوخ کرتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس کے مث...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب ہم کسی آیت کو منسوخ کرتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس کے مثل حکم دیتے ہیں کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1602

راوی: عمرو بن علی یحیی سفیان حبیب سعید بن جبیر حضرت بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَقْرَؤُنَا أُبَيٌّ وَأَقْضَانَا عَلِيٌّ وَإِنَّا لَنَدَعُ مِنْ قَوْلِ أُبَيٍّ وَذَاكَ أَنَّ أُبَيًّا يَقُولُ لَا أَدَعُ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا

عمرو بن علی یحیی سفیان حبیب سعید بن جبیر حضرت بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرے تہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے تھے کہ ہم سب میں قرآن کے بہترین قاری ابی بن کعب ہیں اور دینی احکام کو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ زیادہ جانتے ہیں مگر اس کے باوجود ہم ابی بن کعب کی اس بات کو تسلیم نہیں کر سکتے کہ میں قرآن کریم کی کسی آیت کی تلاوت کو نہیں چھوڑوں گا جس کو میں نے آنحضرت سے سنا ہے حالانکہ خود اللہ نے یہ فرما کر ﴿مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا﴾ یہ ثابت کر دیا کہ قرآن

Free Download from QuranUrdu.com

کی بعض آیات منسوخ کی گی ہیں.

راوی : عمرو بن علی یحیی سفیان حبیب سعید بن جبیر حضرت بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ارشاد باری تعالیٰ کہ ان یہودیوں نے عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا بنالیا ہے...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ ان یہودیوں نے عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا بنالیا ہے کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1603

راوی: ابو الیمان شعیب عبداللہ بن ابی حسین نافع بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ كَذَّبَنِي ابْنُ آدَمَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذَلِكَ وَشَتَمَنِي وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذَلِكَ فَأَمَّا تَكْذِيبُهُ إِيَّايَ فَزَعَمَ أَنِّي لَا أَقْدِرُ أَنْ أُعِيدَهُ كَمَا كَانَ وَأَمَّا شَتْمُهُ إِيَّايَ فَقَوْلُهُ لِي وَلَدٌ فَسُبْحَانِي أَنْ أَتَّخِذَ صَاحِبَةً أَوْ وَلَدًا وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى مَثَابَةً يَثُوبُونَ يَرْجِعُونَ

ابو الیمان شعیب عبداللہ بن ابی حسین نافع بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ آدمی مجھے جھٹلاتا ہے اور اس کو یہ نہیں کرنا چاہئے تھا مجھے جھٹلانا تو یہ ہے کہ وہ کہتا ہے کہ میں مارنے کے بعد زندہ نہیں کر سکتا ہوں اور گالی یہ ہے کہ آدمی کہتا ہے کہ خدا کے اولاد ہے، حالانکہ میری ذات اس سے بالکل پاک ہے کہ کسی کو بیوی اور کسی کو اولاد بناؤں۔

راوی : ابو الیمان شعیب عبداللہ بن ابی حسین نافع بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

ارشاد باری تعالیٰ واتخذوا من مقام ابراہیم مصلی کی تفسیر مثابۃ کے معنی ہیں مرجع کے...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ واتخذوا من مقام ابراہیم مصلی کی تفسیر مثابۃ کے معنی ہیں مرجع کے یعنی لوٹنے کی جگہ۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1604

راوی: مسدد یحیی بن سعید حمید حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ وَافَقْتُ اللَّهَ فِي ثَلَاثٍ أَوْ وَافَقَنِي رَبِّي فِي ثَلَاثٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ اتَّخَذْتَ مَقَامَ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَدْخُلُ عَلَيْكَ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ فَلَوْ أَمَرْتَ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ بِالْحِجَابِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ آيَةَ الْحِجَابِ قَالَ وَبَلَغَنِي مُعَاتَبَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ نِسَائِهِ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِنَّ قُلْتُ إِنْ انْتَهَيْتُنَّ أَوْ لَيُبَدِّلَنَّ اللَّهُ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا مِنْكُنَّ حَتَّى أَتَيْتُ إِحْدَى نِسَائِهِ قَالَتْ يَا عُمَرُ أَمَا فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَعِظُ نِسَائَهُ حَتَّى تَعِظَهُنَّ أَنْتَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبَدِّلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ الْآيَةَ وَقَالَ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ سَمِعْتُ أَنَسًا عَنْ عُمَرَ

مسدد یحیی بن سعید حمید حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، تین باتیں میری ایسی ہیں جو وحی الٰہی کے موافق ہوئیں یا یہ کہا کہ اللہ تعالیٰ نے میری تین باتوں سے اتفاق کیا پہلی بات تو یہ ہے کہ میں نے آنحضرت سے عرض کیا کہ آپ طواف کے بعد مقام ابراہیم میں نماز ادا کریں، چنانچہ اس کے موافق واتخذوا الخ میں نماز کا حکم ہوا، دوسری بات یہ کہ میں نے کہا یا رسول اللہ آپ کے پاس منافق اور دوسرے غیر لوگ بھی آتے ہیں اچھا ہو اگر آپ ازواج مطہرات کو پردہ کا حکم فرمائیں تو اللہ نے آیت حجاب نازل فرمائی تیسری یہ ہے کہ مجھے معلوم ہوا کہ آپ بیویوں سے ناراض ہیں تو میں ان کے پاس پہنچا اور کہا کہ دیکھو تم آنحضرت کو ناراض نہ کرو ورنہ اللہ تعالیٰ تم سے بہتر عورتیں اپنے رسول کو عطا فرما سکتا ہے مگر ایک بیوی

Free Download from QuranUrdu.com

صاحبہ نے کہا، اے عمر! کیا حضور ہم کو نصیحت نہیں کر سکتے جو تم نصیحت کرنے آئے ہو جاؤ اپنی نصیحت رہنے دو اس وقت یہ آیت نازل ہوئی ﴿عَسٰی رَبُّہٗ اِنۡ طَلَّقَکُنَّ اَنۡ یُّبۡدِلَہٗ﴾ یعنی کوئی تعجب نہیں کہ رسول تم کو طلاق دے دے، اور اللہ تمہارے بدلے میں تم سے بھی بہتر بیویاں ان کو عطا فرمائے (دوسری سند) ابن ابی مریم کہتے ہیں کہ یہی حدیث یحیی بن ایوب، حمید، حضرت انس سے اور وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : مسدد یحیی بن سعید حمید حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ارشاد باری تعالی واذ یرفع ابراھیم القواعد من البیت الخ کی تفسیر...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالی واذ یرفع ابراھیم القواعد من البیت الخ کی تفسیر

جلد : جلد دوم   حدیث 1605

راوی: اسماعیل، مالك ابن شهاب، سالم بن عبدالله، عبدالله بن محمد بن ابی بكر، عبدالله بن عمر، حضرت عائشه

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ قَوْمَكِ بَنَوْا الْكَعْبَةَ وَاقْتَصَرُوا عَنْ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا تَرُدُّهَا عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ لَئِنْ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُرَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ اسْتِلَامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحِجْرَ إِلَّا أَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يُتَمَّمْ عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ

اسماعیل، مالک ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن محمد بن ابی بکر، عبداللہ بن عمر، حضرت عائشہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

سے روایت کرتے ہیں، انھوں نے بیان کیا، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا، کہ کیا تم کو اس بات کا علم نہیں کہ تیری قوم کے آدمیوں یعنی قریش نے جب کعبہ کو اپنے وقت میں تعمیر کیا تو حضرت ابراھیم کی بنیادوں سے اس کو چھوٹا کر دیا، میں نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ اسے پھر اسی طرح بنادیجئے، آپ نے فرمایا میں تو کر دیتا، مگر تیری قوم نے نیا نیا اسلام قبول کیا ہے، حضرت عبداللہ بن عمر نے اس حدیث کی سماعت کے بعد کہا کہ اگر حضرت عائشہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات سنی ہے، تو میں خیال کرتا ہوں، کہ شاید یہی وجہ ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں کونوں کو نہیں چھوتے تھے جو حطیم کے پاس ہیں، کیونکہ وہ کونے بنیاد ابراھیمی پر نہیں بنائے گئے تھے.

راوی : اسماعیل، مالک ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن محمد بن ابی بکر، عبداللہ بن عمر، حضرت عائشہ

ارشاد باری تعالیٰ کہ تم کہو ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کچھ ہماری طرف نازل کیا...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ تم کہو ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کچھ ہماری طرف نازل کیا گیا اس پر بھی ایمان لائے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1606

راوی: محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَقْرَئُونَ التَّوْرَاةَ بِالْعِبْرَانِيَّةِ وَيُفَسِّرُونَهَا بِالْعَرَبِيَّةِ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصَدِّقُوا أَهْلَ الْكِتَابِ وَلَا تُكَذِّبُوهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِاللهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا الْآيَةَ

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ اہل کتاب یعنی یہودی تورات کو عبرانی زبان میں پڑھتے تھے اور پھر مسلمانوں کو عربی زبان میں اس کا ترجمہ کر کے سمجھاتے تھے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں سے ارشاد فرمایا کہ تم ان کو نہ سچا کہو اور نہ جھوٹا کہو بلکہ تم اس طرح کہا

Free Download from QuranUrdu.com

کرو کہ ہم ایمان لائے ہیں اللہ تعالیٰ پر اور اس پر جو اس نے نازل فرمایا ہماری طرف۔

راوی: محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ بیوقوف لوگ جلدی کہیں گے کہ مسلمانوں کو کس نے پرانے قبلہ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ بیوقوف لوگ جلدی کہیں گے کہ مسلمانوں کو کس نے پرانے قبلہ کی طرف سے پھیر دیا اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ کہہ دیجئے کہ وہ قبلہ اور یہ قبلہ یعنی مشرق و مغرب سب اللہ کا ہے جسے چاہتا ہے ہدایت کی راہ بتاتا ہے کی تفسیر۔

جلد : جلد دوم حدیث 1607

راوی: ابونعیم، زهیر، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ سَمِعَ زُهَيْرًا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا وَكَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ تَكُونَ قِبْلَتُهُ قِبَلَ الْبَيْتِ وَأَنَّهُ صَلَّى أَوْ صَلَّاهَا صَلَاةَ الْعَصْرِ وَصَلَّى مَعَهُ قَوْمٌ فَخَرَجَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ صَلَّى مَعَهُ فَمَرَّ عَلَى أَهْلِ الْمَسْجِدِ وَهُمْ رَاكِعُونَ قَالَ أَشْهَدُ بِاللَّهِ لَقَدْ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ مَكَّةَ فَدَارُوا كَمَا هُمْ قِبَلَ الْبَيْتِ وَكَانَ الَّذِي مَاتَ عَلَى الْقِبْلَةِ قَبْلَ أَنْ تُحَوَّلَ قِبَلَ الْبَيْتِ رِجَالٌ قُتِلُوا لَمْ نَدْرِ مَا نَقُولُ فِيهِمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُفٌ رَحِيمٌ

ابونعیم، زہیر، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہجرت فرمانے کے بعد مدینہ میں 16 یا 17 مہینہ بیت المقدس کی طرف نماز پڑھی مگر کعبہ کی طرف نماز پڑھنے کا خیال دل میں بسا ہوا تھا، آخر ایک دن (بحکم الہی) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز کعبہ کی طرف منہ کر کے پڑھی سب لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء کی ایک شخص عبداللہ بن عباد جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کر چکے تھے مسجد قبا کی طرف گئے، دیکھا کہ لوگ

Free Download from QuranUrdu.com

وہاں بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہے ہیں اس شخص نے اسی حالت میں جب کہ وہ رکوع میں تھے پکار کر کہا کہ میں خدا کو گواہ کر کے کہتا ہوں کہ میں نے ابھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی ہے یہ سن کر سب کعبہ کی سمت گھوم گئے البتہ لوگوں کو یہ تشویش تھی کہ جو بیت المقدس کی طرف نماز پڑھتے ہوئے انتقال کر گئے ان کی نمازیں ہوئیں یا نہیں۔ چنانچہ اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ (وَمَاکَانَ اللّٰہُ لِیُضِیعَ اِیمَانَکُمْ) یعنی اللہ ایسا نہیں ہے کہ تمہاری عبادتوں کو ضائع کردے بلکہ اللہ اپنے بندوں پر مہربان اور رحیم ہے۔

راوی: ابو نعیم، زہیر، ابو اسحاق، حضرت براء بن عازب

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اسی طرح بنایا ہم نے تم کو امت وسط۔۔۔

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اسی طرح بنایا ہم نے تم کو امت وسط۔

جلد : جلد دوم حدیث 1608

راوی: یوسف بن راشد، جریر، ابو اسامہ، اعمش، ابو صالح (دوسری سند) ابو اسامہ، ابو صالح، حضرت ابو سعید خدری

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَأَبُو أُسَامَةَ وَاللَّفْظُ لِجَرِيرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَقَالَ أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْعَى نُوحٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ يَا رَبِّ فَيَقُولُ هَلْ بَلَّغْتَ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيُقَالُ لِأُمَّتِهِ هَلْ بَلَّغَكُمْ فَيَقُولُونَ مَا أَتَانَا مِنْ نَذِيرٍ فَيَقُولُ مَنْ يَشْهَدُ لَكَ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ فَتَشْهَدُونَ أَنَّهُ قَدْ بَلَّغَ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا فَذَلِكَ قَوْلُهُ جَلَّ ذِكْرُهُ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَائَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا وَالْوَسَطُ الْعَدْلُ

یوسف بن راشد، جریر، ابو اسامہ، اعمش، ابو صالح (دوسری سند) ابو اسامہ، ابو صالح، حضرت ابو سعید خدری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نوح علیہ السلام کو بلائیں گے وہ آئیں

Free Download from QuranUrdu.com

گے اور عرض کریں گے کہ اے رب! میں حاضر ہوں اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ کیا تم نے ہمارے احکامات کو لوگوں تک پہنچا دیا تھا؟ کہیں گے جی ہاں! اس کے بعد ان کی امت سے دریافت کیا جائے گا کہ تمہارے پاس خدا کے احکامات لے کر کوئی رسول آیا تھا یا نہیں؟ امت کہے گی نہیں آیا، رب فرمائے گا تمہارا گواہ کون ہے؟ وہ کہیں گے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی امت اس وقت میری امت گواہی دے گی کہ بے شک نوح علیہ السلام نے احکام الٰہی کی تبلیغ کی تھی اور میں کہوں گا کہ یہ سب لوگ سچے ہیں۔ راوی کا بیان ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اس کا قول کا مطلب یہی ہے اور وسط کے معنی عدل کے ہیں۔

راوی : یوسف بن راشد، جریر، ابواسامہ، اعمش، ابوصالح (دوسری سند) ابواسامہ، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس قبلہ پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم رہ چکے ہیں وہ تو اس لئے ت...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس قبلہ پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم رہ چکے ہیں وہ تو اس لئے تھا کہ ہم کو معلوم ہو جائے کہ کون رسول کا اتباع کرتا ہے اور کون پیچھے ہٹتا جاتا ہے اور یہ قبلہ کا بدلنا لوگوں پر بڑا ثقیل ہے مگر جن کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی ہے اللہ ایسے نہیں ہیں کہ تمہارے ایمان کو ضائع کر دیں اور واقعی اللہ تو ایسے لوگوں پر بہت ہی شفیق اور مہربان ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1609

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بَيْنَا النَّاسُ يُصَلُّونَ الصُّبْحَ فِي مَسْجِدِ قُبَائٍ إِذْ جَائَ جَائٍ فَقَالَ أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرْآنًا أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا فَتَوَجَّهُوا إِلَى الْكَعْبَةِ

مسدد، یحیی، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کچھ آدمی مسجد قبا میں نماز فجر ادا کر رہے تھے کہ ایک شخص نے پکار کر کہا کہ لوگو! اللہ نے قرآن میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دیا

Free Download from QuranUrdu.com

ہے کہ اپنا منہ کعبہ کی طرف کر لو لہذا تم بھی کعبہ کی طرف پھر جاؤ چنانچہ اس آواز کو سنتے ہی لوگ نماز ہی کی حالت میں کعبہ کی طرف گھوم گئے۔

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

ارشاد باری تعالیٰ کہ ہم بار بار تمہارے منہ کا آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں آخ...

باب: تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ ہم بار بار تمہارے منہ کا آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں آخر تک

جلد: جلد دوم **حدیث** 1610

راوی: علی بن عبداللہ، معتمر، سلیمان، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمْ يَبْقَ مِمَّنْ صَلَّى الْقِبْلَتَيْنِ غَيْرِي

علی بن عبداللہ، معتمر، سلیمان، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ تمام صحابہ میں اب صرف میں وہ شخص باقی رہ گیا ہوں جس نے دونوں قبلوں کی طرف نماز ادا کی ہے

راوی: علی بن عبداللہ، معتمر، سلیمان، حضرت انس رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان اہل کتاب کے پاس جملہ دلائل او...

باب: تفاسیر کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان اہل کتاب کے پاس جملہ دلائل اور نشانیاں پیش کریں جب بھی یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قبلہ کو نہ مانیں گے آخر تک کی تفسیر

جلد : جلد دوم   حدیث 1611

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بَيْنَمَا النَّاسُ فِي الصُّبْحِ بِقُبَاءٍ جَائَهُمْ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ قُرْآنٌ وَأُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ أَلَا فَاسْتَقْبِلُوهَا وَكَانَ وَجْهُ النَّاسِ إِلَى الشَّأْمِ فَاسْتَدَارُوا بِوُجُوهِهِمْ إِلَى الْكَعْبَةِ

خالد بن مخلد، سلیمان، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ مسجد قبا میں صبح کی نماز ادا کر رہے تھے کہ ایک شخص بشیر بن عباد نے کہا کہ آج رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن نازل ہوا ہے اور ان کو حکم دیا گیا ہے کہ اپنا منہ کعبہ کی طرف کرلو چنانچہ یہ بات سنتے ہی سب لوگ اسی نماز کی حالت میں ہی کعبہ کی طرف گھوم گئے (حالانکہ پہلے رخ شام کی طرف تھا)۔

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

ارشاد باری تعالیٰ کہ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ پہنچانتے ہیں رسول کو جس طرح...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ پہنچانتے ہیں رسول کو جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور بعض ان میں سے امر واقعی کو خوب جانتے ہیں اور اخفا کرتے ہیں لہذا تم شک کرنے والوں میں شمار نہ ہونا۔ کی تفسیر

جلد : جلد دوم   حدیث 1612

راوی: یحیی بن قزعه، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَا النَّاسُ بِقُبَائٍ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ إِذْ جَائَهُمْ آتٍ فَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ قُرْآنٌ وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا وَكَانَتْ وُجُوهُهُمْ إِلَى الشَّأْمِ فَاسْتَدَارُوا إِلَى الْكَعْبَةِ

یحیی بن قزعہ، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ فجر کی نماز لوگ مسجد قبا میں پڑھ رہے تھے کہ ایک شخص نے پکار کر کہا لوگو! آج رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن نازل ہوا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کعبہ کی طرف منہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے لہذا آپ حضرات بھی اپنا منہ کعبہ کی طرف کر لیجئے اس وقت سب بیت المقدس کی طرف نماز پڑھ رہے تھے لہذا اس بات کو سن کر سب کعبہ کی طرف گھوم گئے۔

راوی: یحیی بن قزعہ، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

ارشاد باری تعالیٰ کہ ہر ایک کے لئے ایک قبلہ مقرر ہے جس کی طرف وہ منہ کرتا ہے سو...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ ہر ایک کے لئے ایک قبلہ مقرر ہے جس کی طرف وہ منہ کرتا ہے سو تم نیک کاموں میں سبقت کرو تم جہاں کہیں ہوگے اللہ تم کو جمع فرمادے گا بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ کی تفسیر

جلد : جلد دوم   حدیث 1613

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، سفیان، ابواسحاق حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ صَرَفَهُ نَحْوَ الْقِبْلَةِ

محمد بن مثنیٰ، یحیی، سفیان، ابو اسحاق حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں کہ مدینہ میں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ 16 یا 17 مہینہ تک برابر بیت المقدس کی طرف نماز ادا کی ہے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا منہ کعبہ کی طرف پھیر لیا اور ہم بھی پھر گئے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، یحیی، سفیان، ابو اسحاق حضرت براء بن عازب

ارشاد باری تعالیٰ کہ جس جگہ بھی آپ جائیں اپنا منہ نماز میں مسجد حرام یعنی کعبہ ک...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ جس جگہ بھی آپ جائیں اپنا منہ نماز میں مسجد حرام یعنی کعبہ کی طرف کیجئے اور یہ بالکل حق ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور اللہ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں ہے۔ (اور) شطر کے معنی طرف کے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1614

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ بَيْنَا النَّاسُ فِي الصُّبْحِ بِقُبَاءٍ إِذْ جَائَهُمْ رَجُلٌ فَقَالَ أُنْزِلَ اللَّيْلَةَ قُرْآنٌ فَأُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا وَاسْتَدَارُوا كَهَيْئَتِهِمْ فَتَوَجَّهُوا إِلَى الْكَعْبَةِ وَكَانَ وَجْهُ النَّاسِ إِلَى الشَّأْمِ

موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ بات یہ ہوئی کہ کچھ لوگ مسجد قبا میں فجر کی نماز ادا کر رہے تھے کہ ایک شخص نے پکار کر کہا کہ آج رات کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن نازل ہوا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کعبہ کی طرف منہ کرنے کا حکم ہوا ہے لہذا آپ لوگ بھی اپنا اپنا منہ کعبہ کی طرف کر لو! یہ سنتے ہی سب لوگ اسی حالت میں کعبہ کی طرف گھوم گئے اس وقت سب بیت المقدس کی طرف نماز پڑھ رہے تھے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

ارشاد باری تعالیٰ کہ آپ جہاں بھی جائیں اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف رکھیں اور تم ل...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ آپ جہاں بھی جائیں اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف رکھیں اور تم لوگ جہاں بھی ہو اپنا چہرہ کعبہ کی طرف رکھو تاکہ لوگوں کو تمہارے مقابلہ میں گفتگو کی مجال نہ رہے۔ آخر آیت تک کی تفسیر

جلد : جلد دوم   حدیث 1615

راوی : قتیبہ بن سعید، امام مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا النَّاسُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بِقُبَائٍ إِذْ جَائَهُمْ آتٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا وَكَانَتْ وُجُوهُهُمْ إِلَى الشَّأْمِ فَاسْتَدَارُوا إِلَى الْقِبْلَةِ

قتیبہ بن سعید، امام مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ہم لوگ مسجد قبا میں فجر کی نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک شخص نے پکار کر کہا کہ آج رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس خدا کا یہ حکم آیا ہے کہ کعبہ کو اپنا قبلہ بناؤ لہذا تم سب بھی اپنا اپنا منہ کعبہ کی طرف کرلو چنانچہ ہم سب لوگ بیت المقدس کی طرف سے کعبہ کی طرف گھوم گئے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، امام مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

ارشاد باری تعالیٰ کہ صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے نشانی ہیں پھر جو کوئی کعب...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے نشانی ہیں پھر جو کوئی کعبہ کا طواف کرے یا عمرہ کا ارادہ کرے تو اگر کوئی ان دونوں کے درمیان سعی کرے (دوڑے) تو کوئی حرج نہیں ہے شعائر شعیرہ کی جمع ہے اس کے معنی ہیں نشانیاں علامتیں ابن عباس کہتے ہیں صفوان کا جو لفظ ہے اس کا مطلب ہے پتھر بعض کا قول ہے صفوان کے معنی چکنے پتھر کے ہیں اور اس کا واحد صفوانہ ہے جس طرح صفایہ بھی جمع ہے اور اس کا مفرد صفا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1616

راوی: عبد اللہ بن یوسف، امام مالک، ہشام بن عروہ، عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ حَدِيثُ السِّنِّ أَرَأَيْتِ قَوْلَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا فَمَا أُرَى عَلَى أَحَدٍ شَيْئًا أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ كَلَّا لَوْ كَانَتْ كَمَا تَقُولُ كَانَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا إِنَّمَا أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي الْأَنْصَارِ كَانُوا يُهِلُّونَ لِمَنَاةَ وَكَانَتْ مَنَاةُ حَذْوَ قُدَيْدٍ وَكَانُوا يَتَحَرَّجُونَ أَنْ يَطُوفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامُ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا

عبد اللہ بن یوسف، امام مالک، ہشام بن عروہ، عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا اور میں اس وقت بچہ تھا کہ یہ جو اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے نشانیاں ہیں لہذا کوئی شخص حج یا عمرہ کا ارادہ کرے تو ان کا طواف کر لینے میں کوئی مضائقہ یعنی گناہ نہیں ہے تو اس سے تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ اگر کوئی شخص صفا اور مروہ کا طواف نہ بھی کرے تو بھی اس پر کوئی گناہ نہیں ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا یہ بات تو نہیں ہے اگر یہ بات ہوتی تو اللہ تعالیٰ اس طرح فرماتا کہ اگر کوئی ان کا طواف نہ بھی کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے درحقیقت یہ آیت انصار کے حق میں نازل ہوئی ہے کیونکہ وہ احرام کی حالت میں منات بت کا نام لیتے تھے جو قدید کے پاس رکھا ہوا تھا انصار کو صفا اور مروہ کا طواف اچھا معلوم نہیں ہوتا تھا جب اسلام آیا تو انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا تو اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے نشانیاں ہیں تو جو کوئی حج یا عمرہ کرے تو ان کا طواف

کرنے پر اس پر کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، امام مالک، ہشام بن عروہ، عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے نشانی ہیں پھر جو کوئی کعبہ کا طواف کرے یا عمرہ کا ارادہ کرے تو اگر کوئی ان دونوں کے درمیان سعی کرے (دوڑے) تو کوئی حرج نہیں ہے شعائر شعیرہ کی جمع ہے اس کے معنی ہیں نشانیاں علامتیں ابن عباس کہتے ہیں صفوان کا جو لفظ ہے اس کا مطلب ہے پتھر بعض کا قول ہے صفوان کے معنی چکنے پتھر کے ہیں اور اس کا واحد صفوانہ ہے جس طرح صفایہ بھی جمع ہے اور اس کا مفرد صفا ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1617

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عاصم بن سلیمان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَالَ كُنَّا نَرَى أَنَّهُمَا مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا كَانَ الْإِسْلَامُ أَمْسَكْنَا عَنْهُمَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا

محمد بن یوسف، سفیان، عاصم بن سلیمان سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ صفا اور مروہ کی سعی کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم زمانہ ابتداء اسلام میں اس طریقہ کو جاہلیت کی ایک رسم سمجھتے تھے اور اس وجہ سے ہم نے اسے چھوڑ رکھا تھا آخر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے نشانیاں ہیں آخر آیت تک۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، عاصم بن سلیمان

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے سوا دوسروں کو کارساز بنالیتے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے سوا دوسروں کو کارساز بنالیتے ہیں انداداَند کی جمع ہے اور ند کے معنی ہیں مقابل یا ہمسر یا شریک

جلد : جلد دوم حدیث 1618

راوی: عبدان، ابی حمزہ، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً وَقُلْتُ أُخْرَى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَدْعُو مِنْ دُونِ اللَّهِ نِدًّا دَخَلَ النَّارَ وَقُلْتُ أَنَا مَنْ مَاتَ وَهُوَ لَا يَدْعُو لِلَّهِ نِدًّا دَخَلَ الْجَنَّةَ

عبدان، ابی حمزہ، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کیا اور پھر مر گیا تو وہ دوزخ میں جائے گا میں نے کہا اور جس نے اللہ کا کسی کو شریک نہیں کیا اور مر گیا آپ نے فرمایا وہ جنت میں داخل ہو گا۔

راوی : عبدان، ابی حمزہ، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ بن مسعود

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ اے ایمان والو! تم پر قصاص فرض کیا گیا ہے مقتولین کے بار...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ اے ایمان والو! تم پر قصاص فرض کیا گیا ہے مقتولین کے بارے میں آزاد کے بدلے آزاد عذاب الیم تک عفی کے معنی ہیں ترک یعنی معاف کیا گیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1619

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو، مجاهد، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ الْقِصَاصُ وَلَمْ تَكُنْ فِيهِمْ الدِّيَةُ فَقَالَ اللهُ تَعَالَى لِهَذِهِ الْأُمَّةِ كُتِبَ عَلَيْكُمْ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَى بِالْأُنْثَى فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَالْعَفْوُ أَنْ يَقْبَلَ الدِّيَةَ فِي الْعَمْدِ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ يَتَّبِعُ بِالْمَعْرُوفِ وَيُؤَدِّي بِإِحْسَانٍ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ مِمَّا كُتِبَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَمَنْ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ قَتَلَ بَعْدَ قَبُولِ الدِّيَةِ

حمیدی، سفیان، عمرو، مجاہد، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ بنی اسرئیل میں صرف قصاص کا قانون تھا مگر دیت کا رواج نہیں تھا، امت محمدیہ پر اللہ تعالیٰ نے اپنی مہربانی سے دیت کا حکم نازل فرمایا لہذا جو کسی کو قتل کر ڈالے اس پر قصاص واجب ہے جان کے بدلے جان، آزاد کے بدلے آزاد، غلام کے بدلے غلام، عورت کے بدلے عورت، اور اگر دیت ادا کرنے کا خیال ہو تو مقتول کے وارثوں کو چاہئے کہ باہمی طور پر مقرر کر کے قبول کرلیں اور قاتل کو اچھی طرح دیت ادا کرنا چاہئے کہ یہ دیت کا حکم اللہ تعالیٰ کی ایک مہربانی اور تخفیف ہے اگلے لوگوں پر قصاص کا حکم تھا اور تم کو دیت کی بھی رعایت دی گئی ہے لہذا اس کے بعد بھی اگر کوئی زیادتی کرے گا تو اس کے لئے دردناک عذاب ہے (یعنی قبول دیت کے بعد قتل)۔

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو، مجاہد، حضرت ابن عباس

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ اے ایمان والو! تم پر قصاص فرض کیا گیا ہے مقتولین کے بارے میں آزاد کے بدلے آزاد عذاب الیم تک عفی کے معنی ہیں ترک یعنی معاف کیا گیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1620

راوی: محمد بن عبداللہ انصاری، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كِتَابُ اللهِ

Free Download from QuranUrdu.com

الْقِصَاصُ

محمد بن عبداللہ انصاری، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی کتاب قصاص کا حکم دیتی ہے بشرطیکہ دیت قبول نہ کریں۔

راوی: محمد بن عبداللہ انصاری، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ اے ایمان والو! تم پر قصاص فرض کیا گیا ہے مقتولین کے بارے میں آزاد کے بدلے آزاد عذاب الیم تک عفی کے معنی ہیں ترک یعنی معاف کیا گیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1621

راوی: عبد اللہ بن منیر، عبداللہ بن بکر سہمی، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بَكْرٍ السَّهْمِيَّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ الرُّبَيِّعَ عَمَّتَهُ كَسَرَتْ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ فَطَلَبُوا إِلَيْهَا الْعَفْوَ فَأَبَوْا فَعَرَضُوا الْأَرْشَ فَأَبَوْا فَأَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَوْا إِلَّا الْقِصَاصَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقِصَاصِ فَقَالَ أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُكْسَرُ ثَنِيَّةُ الرُّبَيِّعِ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تُكْسَرُ ثَنِيَّتُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنَسُ كِتَابُ اللَّهِ الْقِصَاصُ فَرَضِيَ الْقَوْمُ فَعَفَوْا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ

عبداللہ بن منیر، عبداللہ بن بکر سہمی، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میری پھوپھی ربیع نے ایک عورت کا دانت توڑ دیا جو سامنے کا تھا، ربیع کے رشتہ داروں نے معافی کو کوشش کی مگر عورت کے رشتہ داروں نے معاف نہیں کیا آخر معاملہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا اور قصاص کیا مطالبہ ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قصاص کا حکم جاری کر دیا ربیع کے بھائی انس بن نضر نے کہا، یا رسول اللہ! کیا واقعی ربیع کا دانت توڑ دیا جائے گا، میں اس اللہ کی قسم! کھا کر کہتا ہوں کہ جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سچا نبی بنا کر مبعوث فرمایا ہے ربیع کا دانت نہ توڑا جائے گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے

انس! اللہ کی کتاب قصاص کا حکم دیتی ہے اس کے بعد یہ ہوا کہ عورت کے رشتہ دار معاف کرنے پر راضی ہو گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے کچھ بندے ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اگر اللہ کی قسم کھائیں تو اللہ تعالیٰ ان کی قسم کو پورا کر دیتا ہے۔

راوی : عبداللہ بن منیر، عبداللہ بن بکر سہمی، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

ارشاد باری تعالیٰ اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لو...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پرہیز گاری کرو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1622

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ عَاشُورَائُ يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ قَالَ مَنْ شَائَ صَامَهُ وَمَنْ شَائَ لَمْ يَصُمْهُ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جاہلیت میں عاشورہ کا روزہ فرض تھا اس کے بعد اسلام میں رمضان کے روزے فرض ہوئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں سے ارشاد فرمایا کہ اب عاشورہ کا روزہ تمہاری مرضی پر ہے دل چاہے تو رکھو نہ چاہے تو نہ رکھو۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پرہیز گاری کرو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1623

راوی: عبداللہ بن محمد، ابن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَ عَاشُورَاءُ يُصَامُ قَبْلَ رَمَضَانَ فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ قَالَ مَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ

عبداللہ بن محمد، ابن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ جب رمضان کے روزے فرض نہیں تھے تو لوگ عاشورہ کا روزہ رکھتے تھے جب رمضان کے روزے فرض ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اب جو چاہے عاشورہ کا روزہ رکھے جو نہ چاہے نہ رکھے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ابن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پرہیز گاری کرو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1624

راوی: محمود، عبید اللہ، اسرائیل، منصور، ابراہیم نخعی، علقمہ، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ عَلَيْهِ الْأَشْعَثُ وَهُوَ يَطْعَمُ فَقَالَ الْيَوْمُ عَاشُورَاءُ فَقَالَ كَانَ يُصَامُ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ رَمَضَانُ فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ تُرِكَ فَادْنُ فَكُلْ

Free Download from QuranUrdu.com

محمود، عبید اللہ، اسرائیل، منصور، ابراہیم نخعی، علقمہ، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ عاشورہ کے دن اشعث بن قیس میرے پاس آئے تو میں اس وقت کھانا کھا رہا تھا اشعث نے کہا کہ آج تو عاشورہ کا دن ہے ابن مسعود نے جواب دیا کہ رمضان کے روزے ہونے سے پہلے عاشورہ کا روزہ رکھا جاتا تھا مگر رمضان کے بعد عاشورہ کا روزہ ختم ہو گیا آؤ تم بھی کھاؤ۔

راوی: محمود، عبید اللہ، اسرائیل، منصور، ابراہیم نخعی، علقمہ، حضرت عبد اللہ

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پرہیز گاری کرو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1625

راوی: محمد بن مثنیٰ، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ يَوْمُ عَاشُورَائَ تَصُومُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ كَانَ رَمَضَانُ الْفَرِيضَةَ وَتُرِكَ عَاشُورَائُ فَكَانَ مَنْ شَائَ صَامَهُ وَمَنْ شَائَ لَمْ يَصُمْهُ

محمد بن مثنیٰ، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جاہلیت کے زمانہ میں قریش کے لوگ عاشورہ کا روزہ رکھتے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی یہ روزہ رکھتے تھے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کر کے مدینہ آئے تو بھی روزہ رکھا اور مسلمانوں کو بھی رکھنے کا حکم دیا مگر جب رمضان کے روزے فرض کئے گئے تو عاشورہ کا روزہ ترک کر دیا گیا اور فرمایا گیا کہ جس کا دل چاہے (عاشورہ کا روزہ) رکھے اور دل نہ چاہے تو نہ رکھے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ چند مقررہ دنوں کے روزے فرض کئے گئے ہیں پھر جو کوئی تم سے ب...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ چند مقررہ دنوں کے روزے فرض کئے گئے ہیں پھر جو کوئی تم سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو وہ دوسرے دنوں میں رکھ لے اور جن کو طاقت ہے روزہ کی ان کے ذمہ بدلہ ہے ایک فقیر کا کھانا پھر جو خوشی سے نیکی کرے تو اس کے لئے اچھا ہے اور روزہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو عطاء کا کہنا ہے کہ ہر بیماری میں روزہ چھوڑ سکتے ہیں جس طرح کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے حسن بصری اور ابراہیم کہتے ہیں کہ اگر کسی دودھ پلانے والی یا حاملہ کو اپنی جان یا بچہ کی جان جانے کا اندیشہ ہو تو وہ روزہ چھوڑ سکتی ہے پھر بعد میں قضا کرے اور بہت ضعیف یعنی شیخ کبیر اگر روزہ نہ رکھ سکے تو اسے چاہئے کہ فدیہ ادا کرے حضرت انس رضی اللہ عنہ جب بہت بوڑھے ہو گئے اور روزہ کی طاقت نہ رہی تو سال یا دو سال آپ نے روزہ نہیں رکھا اور بطور فدیہ ہر روز ایک مسکین کو گوشت روٹی کھلاتے رہے اس آیت میں سب لوگوں نے یطیقونہ پڑھا ہے۔

جلد : جلد دوم　　　**حدیث** 1626

راوی: اسحاق، روح، زکریا، عمرو بن دینار، عطاء

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَکَرِيَّائُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَائٍ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقْرَأُ وَعَلَی الَّذِينَ يُطَوَّقُونَهُ فَلَا يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْکِينٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَيْسَتْ بِمَنْسُوخَةٍ هُوَ الشَّيْخُ الْکَبِيرُ وَالْمَرْأَةُ الْکَبِيرَةُ لَا يَسْتَطِيعَانِ أَنْ يَصُومَا فَيُطْعِمَانِ مَکَانَ کُلِّ يَوْمٍ مِسْکِينًا

اسحاق، روح، زکریا، عمرو بن دینار، عطاء روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت ابن عباس کو یہ آیت اس طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے وَعَلَی الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ یعنی جو لوگ روزہ کی طاقت نہ رکھتے ہوں۔ ان کے ذمہ ایک غریب کو کھانا کھلانا ہے ابن عباس کہتے ہیں کہ یہ آیت منسوخ نہیں بلکہ اس کا حکم ضعیف مردوں اور بوڑھی عورتوں کے حق میں ہے جو روزہ نہیں رکھ سکتے لہذا وہ ایک مسکین کو ہر روز کھانا کھلائیں۔

راوی : اسحاق، روح، زکریا، عمرو بن دینار، عطاء

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص رمضان کو پائے وہ پورے مہینے کے روزے رکھے۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص رمضان کو پائے وہ پورے مہینے کے روزے رکھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1627

راوی: عیاش بن ولید، عبدالاعلی، عبید اللہ، حضرت نافع

حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَرَأَ فِدْيَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ قَالَ هِيَ مَنْسُوخَةٌ

عیاش بن ولید، عبدالاعلی، عبید اللہ، حضرت نافع سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ پوری آیت یعنی (وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ) الخ اس آیت یعنی (فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ) سے منسوخ ہوگئی ہے۔

راوی: عیاش بن ولید، عبدالاعلی، عبید اللہ، حضرت نافع

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص رمضان کے پائے وہ پورے مہینے کے روزے رکھے۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص رمضان کے پائے وہ پورے مہینے کے روزے رکھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1628

راوی: قتیبہ، بکر بن مضر، عمرو بن حارث، بکیر، یزید بن ابی عبید، حضرت سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ

سَلَمَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ كَانَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يُفْطِرَ وَيَفْتَدِيَ حَتَّى نَزَلَتْ الْآيَةُ الَّتِي بَعْدَهَا فَنَسَخَتْهَا قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ مَاتَ بُكَيْرٌ قَبْلَ يَزِيدَ

قتیبہ، بکر بن مضر، عمرو بن حارث، بکیر، یزید بن ابی عبید، حضرت سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جس وقت یہ آیت نازل ہوئی (وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ) یعنی تندرست آدمی بھی اگر چاہے تو روزہ نہ رکھے اور فدیہ ادا کر دے چنانچہ اس کے بعد پھر یہ آیت نازل ہوئی کہ (فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهر) تو اس آیت سے وہ اگلی آیت منسوخ کر دی گئی۔ بکیر کا انتقال یزید سے قبل ہوا ہے۔

راوی : قتیبہ، بکر بن مضر، عمرو بن حارث، بکیر، یزید بن ابی عبید، حضرت سلمہ بن اکوع

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص رمضان کو پائے وہ پورے مہینے کے روزے رکھے۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص رمضان کو پائے وہ پورے مہینے کے روزے رکھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1629

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، حمید، مجاهد، ابن عباس

حدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوراث قال حدثنا حميد قال حدثنا مجاهد عن ابن عباس انه كان يقرا وعلى الذين يطوقونه فدية طعام مسكين يقول وعلى الين يحملونه قال هو الشيخ الكبير الذى لا يطيق الصوم امران يطعم كل يوم مسكينا قال ومن تطوع خيرا يقول ومن زاد و اطعم اكثر من مسكين فهو خير

ابو معمر، عبدالوارث، حمید، مجاہد، ابن عباس وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ پڑھتے تھے یعنی جو برداشت کر سکے اس سے مراد وہ بوڑھا ہے جو روزے کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ ہر روز ایک مسکین کو کھانا کھلائے اور جو زیادہ مساکین کو کھلائے گا وہ بہتر ہے۔

راوی : ابو معمر، عبد الوارث، حمید، مجاہد، ابن عباس

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ حلال ہوا تم کو روزے کی رات میں بے حجاب ہونا اپنی عورتوں...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ حلال ہوا تم کو روزے کی رات میں بے حجاب ہونا اپنی عورتوں سے وہ پوشاک ہیں تمہاری اور تم پوشاک ہو ان کی اللہ کو معلوم ہے کہ تم خیانت کرتے تھے اپنی جانوں سے سو معاف کیا تم کو اور در گذر کیا تم سے پھر ملو تم اپنی عورتوں سے اور طلب کرو جو لکھ دیا اللہ نے تمہارے لئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1630

راوی : عبید اللہ، اسرائیل، ابو اسحاق، براء بن عازب (دوسری سند) احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراہیم بن یوسف، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لَمَّا نَزَلَ صَوْمُ رَمَضَانَ كَانُوا لَا يَقْرَبُونَ النِّسَائَ رَمَضَانَ كُلَّهُ وَكَانَ رِجَالٌ يَخُونُونَ أَنْفُسَهُمْ فَأَنْزَلَ اللهُ عَلِمَ اللهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ الْآيَةَ

عبید اللہ، اسرائیل، ابو اسحاق، براء بن عازب (دوسری سند) احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراہیم بن یوسف، حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب رمضان المبارک کے روزے فرض کئے گئے تو لوگ رات کو بھی اپنی عورتوں سے الگ رہا کرتے یہاں تک کہ تمام رمضان گزر جاتا مگر بعض لوگوں نے چپکے سے جماع کر لیا تو اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (عَلِمَ اللّٰہُ اَنَّکُمْ کُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَکُمْ فَتَابَ عَلَیْکُمْ وَعَفَا عَنْکُمْ)۔ یعنی اللہ نے جانا کہ تم اپنے آپ کی خیانت کرتے تھے تو تم سے معاف کر دیا۔

راوی : عبید اللہ، اسرائیل، ابو اسحاق، براء بن عازب (دوسری سند) احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراہیم بن یوسف، حضرت

براء بن عازب

ارشاد باری تعالیٰ کہ اور کھاؤ اور پیو جب تک کہ صاف نظر آئے تم کو دھاری سفید صبح...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ اور کھاؤ اور پیو جب تک کہ صاف نظر آئے تم کو دھاری سفید صبح کی جدا دھاری سے سیاہ سے پھر پورا کرو روزے کو رات تک اور نہ ملو عورتوں سے جب تک کہ تم معتکف ہو مسجدوں میں یہ حدیں ہیں اللہ کی سو ان کے نزدیک نہ جاؤ اسی طرح بیان فرماتا ہے اللہ اپنی آیات لوگوں کے لئے تا کہ وہ بچتے رہیں عاکف کے معنی ہیں اقامت

جلد : جلد دوم حدیث 1631

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ابوعوانہ، حصین، عامر، شعبی، حضرت عدی بن حاتم طائی

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيٍّ قَالَ أَخَذَ عَدِيٌّ عِقَالًا أَبْيَضَ وَعِقَالًا أَسْوَدَ حَتَّى كَانَ بَعْضُ اللَّيْلِ نَظَرَ فَلَمْ يَسْتَبِينَا فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَعَلْتُ تَحْتَ وِسَادِي عِقَالَيْنِ قَالَ إِنَّ وِسَادَكَ إِذًا لَعَرِيضٌ أَنْ كَانَ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ وَالْأَسْوَدُ تَحْتَ وِسَادَتِكَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنْ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ أَهُمَا الْخَيْطَانِ قَالَ إِنَّكَ لَعَرِيضُ الْقَفَا إِنْ أَبْصَرْتَ الْخَيْطَيْنِ ثُمَّ قَالَ لَا بَلْ هُوَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَبَيَاضُ النَّهَارِ

موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، حصین، عامر، شعبی، حضرت عدی بن حاتم طائی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے دو دھاگے سیاہ اور سفید پاس رکھے اور رات کو دیکھتا رہا اور جب تک ان میں کوئی فرق معلوم نہیں ہوا کھاتا رہا صبح کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں نے رات کو ایسا کیا کہ دو سیاہ و سفید دھاگے اپنے تکیہ کے نیچے رکھ لئے تھے آپ نے عدی کی بات سن کر ہنستے ہوئے فرمایا کہ تمہارا تکیہ بہت بڑا ہے کہ صبح کی سفید دھاری اور رات کی کالی دھاری اس کے نیچے آ گئی۔ قتیبہ بن سعید، جریر، مطرف، شعبی، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اس آیت میں کالے اور سفید دھاگے سے کیا مطلب ہے؟ کیا جو میں نے کیا وہی مطلب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم بھی عجیب نادان ہو کہ رات کو کالے اور سفید دھاگے دیکھا کرتے ہو حالانکہ اس سے تورات کی سیاہی اور صبح کی سفیدی مراد ہے۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ابوعوانہ، حصین، عامر، شعبی، حضرت عدی بن حاتم طائی

باب: تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ اور کھاؤ اور پیو جب تک کہ صاف نظر آئے تم کو دھاری سفید صبح کی جدا دھاری سے سیاہ سے پھر پورا کرو روزے کو رات تک اور نہ ملو عورتوں سے جب تک کہ تم معتکف ہو مسجدوں میں یہ حدیں ہیں اللہ کی سو ان کے نزدیک نہ جاؤ اسی طرح بیان فرماتا ہے اللہ اپنی آیات لوگوں کے لئے تاکہ وہ بچتے رہیں عاکف کے معنی ہیں اقامت

جلد: جلد دوم حدیث 1632

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، مطرف، شعبی، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنْ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ أَهُمَا الْخَيْطَانِ قَالَ إِنَّكَ لَعَرِيضُ الْقَفَا إِنْ أَبْصَرْتَ الْخَيْطَيْنِ ثُمَّ قَالَ لَا بَلْ هُوَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَبَيَاضُ النَّهَارِ

قتیبہ بن سعید، جریر، مطرف، شعبی، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اس آیت میں کالے اور سفید دھاگے سے کیا مطلب ہے؟ کیا جو میں نے کیا وہی مطلب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم بھی عجیب نادان ہو کہ رات کو کالے اور سفید دھاگے دیکھا کرتے ہو حالانکہ اس سے تورات کی سیاہی اور صبح کی سفیدی مراد ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، مطرف، شعبی، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ اور کھاؤ اور پیو جب تک کہ صاف نظر آئے تم کو دھاری سے سیاہ سے پھر پورا کر و روزے کو رات تک اور نہ ملو عورتوں سے جب تک کہ تم معتکف ہو مسجدوں میں یہ حدیں ہیں اللہ کی سوان کے نزدیک نہ جاؤ اسی طرح بیان فرماتا ہے اللہ اپنی آیات لوگوں کے لئے تا کہ وہ بچتے رہیں عاکف کے معنی ہیں اقامت

جلد : جلد دوم حدیث 1633

راوی: سعید بن ابی مریم، ابوغسان، محمد بن مطرف، ابوحازم، سهل بن سعد

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ وَأُنْزِلَتْ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمْ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنْ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ وَلَمْ يُنْزَلْ مِنْ الْفَجْرِ وَكَانَ رِجَالٌ إِذَا أَرَادُوا الصَّوْمَ رَبَطَ أَحَدُهُمْ فِي رِجْلَيْهِ الْخَيْطَ الْأَبْيَضَ وَالْخَيْطَ الْأَسْوَدَ وَلَا يَزَالُ يَأْكُلُ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُ رُؤْيَتُهُمَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ بَعْدَهُ مِنْ الْفَجْرِ فَعَلِمُوا أَنَّمَا يَعْنِي اللَّيْلَ مِنْ النَّهَارِ

سعید بن ابی مریم، ابوغسان، محمد بن مطرف، ابوحازم، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب کلوا واشربوا والی آیت نازل ہوئی تو کچھ لوگوں نے اپنے پیر میں کالا اور سفید دھاگا باندھ لیا اور رات کو جب تک ان دھاگوں میں کوئی فرق نظر نہیں آتا کھاتے پیتے رہے پھر اس کے بعد (من الفجر) کے الفاظ نازل ہوئے تو سب کو پتہ چلا کہ سیاہ دھاگے سے مراد رات اور سفید دھاگے سے مراد دن ہے (یعنی صبح صادق کی روشنی تک کھانے پینے کی اجازت ہے (

راوی : سعید بن ابی مریم، ابوغسان، محمد بن مطرف، ابوحازم، سہل بن سعد

ارشاد باری تعالیٰ کہ یہ کوئی نیکی نہیں ہے کہ گھروں میں پشت کی طرف سے دیوار پھاند...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ یہ کوئی نیکی نہیں ہے کہ گھروں میں پشت کی طرف سے دیوار پھاند کر داخل ہوا جائے بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی پرہیزگاری کرے اور گھر میں دروازہ سے داخل ہو اور اللہ سے ڈرو تاکہ فلاح پاؤ کی تفسیر۔

جلد : جلد دوم حدیث 1634

راوی: عبیداللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحق، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ كَانُوا إِذَا أَحْرَمُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَتَوْا الْبَيْتَ مِنْ ظَهْرِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اتَّقَى وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا

عبیداللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جاہلیت کے زمانہ میں عرب کے لوگ احرام کی حالت میں جب اپنے گھر آتے تو مکان کی پشت کی طرف سے دیوار پھاند کر یا چھت پر چڑھ کر آتے تھے اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو نازل فرمایا۔

راوی : عبیداللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحق، حضرت براء بن عازب

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اور قتل کرو تم ان کو یہاں تک کہ فتنہ وفساد کا خاتمہ ہو جا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اور قتل کرو تم ان کو یہاں تک کہ فتنہ وفساد کا خاتمہ ہو جائے اور دین خالص اللہ کا غالب ہو اور زیادتی مت کرو مگر ظالموں پر کی تفسیر۔

جلد : جلد دوم حدیث 1635

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَتَاهُ رَجُلَانِ فِي فِتْنَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَالَا إِنَّ النَّاسَ صَنَعُوا وَأَنْتَ ابْنُ عُمَرَ وَصَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَخْرُجَ فَقَالَ يَمْنَعُنِي أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ دَمَ أَخِي فَقَالَا أَلَمْ يَقُلْ اللَّهُ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَقَالَ قَاتَلْنَا حَتَّى لَمْ تَكُنْ فِتْنَةٌ وَكَانَ الدِّينُ لِلَّهِ وَأَنْتُمْ تُرِيدُونَ أَنْ تُقَاتِلُوا حَتَّى تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِغَيْرِ اللَّهِ وَزَادَ عُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي فُلَانٌ وَحَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو الْمَعَافِرِيِّ أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا حَمَلَكَ عَلَى أَنْ تَحُجَّ عَامًا وَتَعْتَمِرَ عَامًا وَتَتْرُكَ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَدْ عَلِمْتَ مَا رَغَّبَ اللَّهُ فِيهِ قَالَ يَا ابْنَ أَخِي بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ إِيمَانٍ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالصَّلَاةِ الْخَمْسِ وَصِيَامِ رَمَضَانَ وَأَدَاءِ الزَّكَاةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ قَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَلَا تَسْمَعُ مَا ذَكَرَ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّى تَفِيءَ إِلَى أَمْرِ اللَّهِ قَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ قَالَ فَعَلْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ الْإِسْلَامُ قَلِيلًا فَكَانَ الرَّجُلُ يُفْتَنُ فِي دِينِهِ إِمَّا قَتَلُوهُ وَإِمَّا يُعَذِّبُونَهُ حَتَّى كَثُرَ الْإِسْلَامُ فَلَمْ تَكُنْ فِتْنَةٌ قَالَ فَمَا قَوْلُكَ فِي عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ قَالَ أَمَّا عُثْمَانُ فَكَأَنَّ اللَّهَ عَفَا عَنْهُ وَأَمَّا أَنْتُمْ فَكَرِهْتُمْ أَنْ تَعْفُوا عَنْهُ وَأَمَّا عَلِيٌّ فَابْنُ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَتَنُهُ وَأَشَارَ بِيَدِهِ فَقَالَ هَذَا بَيْتُهُ حَيْثُ تَرَوْنَ

محمد بن بشار، عبدالوہاب، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ ابن زبیر کے فتنہ کے زمانہ میں دو آدمی میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ آپ دیکھ رہے ہیں کہ لوگوں میں کیسا فتنہ و فساد برپا ہے حالانکہ آپ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے اور صحابی رسول اکرم ہیں آپ اس وقت کیوں نہیں اٹھتے اور اس فتنہ و فساد کو کیوں نہیں روکتے؟ میں نے کہا کہ میں اس لئے خاموش ہوں کہ اللہ نے مسلمان کا مسلمان کو خون کرنے سے منع فرمایا ہے، وہ کہنے لگے کیا اللہ نے یہ نہیں فرمایا کہ ان سے لڑو، یہاں تک کہ فتنہ ختم ہو جائے میں نے کہا کہ یہ کام ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں کر چکے اور یہاں تک کیا کہ شرک و کفر کا فتنہ مٹ گیا اور خالص خدا کا دین رہ گیا۔ اب تم چاہتے ہو کہ لڑ کر فتنہ بڑھ جائے، عثمان بن صالح کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن وہب نے اس حدیث کو اس طرح بیان کیا ہے عبد اللہ بن لہیعہ، حیوۃ بن شریح، بکر بن عمرو، معافری، بکیر بن عبد اللہ، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ اے ابا عبد الرحمن! یہ آپ کو کیا ہوا کہ ایک سال حج کرتے ہو، ایک سال عمرہ کرتے ہو اور جہاد فی سبیل اللہ کو ترک کر رکھا ہے، حالانکہ آپ کو معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جہاد

Free Download from Quranurdu.com

کی بڑی فضیلت بیان کی ہے اور جہاد کرنے کی رغبت دلائی ہے آپ نے فرمایا: اے میرے بھائی! اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے اول توحید ورسالت کا اقرار، دوم نماز پنجگانہ، سوم رمضان کے روزے، چہارم زکوۃ کا ادا کرنا، پنجم حج، اس کے بعد اس آدمی نے کہا کہ کیا تم نے اللہ کا یہ حکم نہیں سنا کہ اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑنے لگیں تو ان میں صلح کرادو۔ اور اگر کوئی گروہ نہ مانے اور دوسرے پر زیادتی کرے تو پھر اس سے اس وقت تک لڑتے رہو جب تک کہ وہ اللہ کا حکم ماننے لگے اور ان سے لڑو جب تک فتنہ ختم نہ ہو جائے۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ہم زمانہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں یہ کام کر چکے ہیں حالانکہ اس وقت مسلمان بہت قلیل اور کافر بہت زیادہ تھے یہ کافر مسلمانوں کو پریشان کرتے اور ان کے دین کو خراب کیا کرتے تھے آخر مسلمانوں کی تعداد بڑھ گئی، فتنہ ختم ہو گیا اس آدمی نے پھر کہا کہ اچھا یہ تو فرمایئے کہ علی رضی اللہ عنہ و عثمان رضی اللہ عنہ کے متعلق آپ کیا خیال رکھتے ہیں؟ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے قصور کو اللہ تعالیٰ نے معاف فرما دیا ہے، مگر تم اب بھی ان کو برا کہتے ہو اور حضرت علی رضی اللہ عنہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچازاد بھائی اور داماد ہیں ان کا گھر تم یہ سامنے دیکھ رہے ہو ان کے لئے کچھ کہنے کی گنجائش ہی نہیں ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالوہاب، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر

ارشاد باری تعالیٰ کہ اللہ کے راستہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں مت پڑو...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ اللہ کے راستہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں مت پڑو اور احسان کرو، اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے، تہلکہ اور ہلاکت کے ایک ہی معنی ہیں یعنی ہلاکت بربادی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1636

راوی: اسحق، نضر، شعبہ، سلیمان، حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا

تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ قَالَ نَزَلَتْ فِي النَّفَقَةِ

اسحاق، نضر، شعبہ، سلیمان، حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حذیفہ بن یمان سے سنا کہ یہ آیت (وَ اَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ) الخ یعنی اللہ کے راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو اللہ کے راستہ میں خرچ کرنے کے متعلق اتاری گئی ہے۔

راوی : اسحق، نضر، شعبہ، سلیمان، حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ

ارشاد باری تعالیٰ کہ اگر تم سے کوئی بیمار ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو۔ کی تفسیر...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ اگر تم سے کوئی بیمار ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو۔ کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1637

راوی: آدم، شعبہ، عبدالرحمن بن اصبہانی

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْقِلٍ قَالَ قَعَدْتُ إِلَى كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ يَعْنِي مَسْجِدَ الْكُوفَةِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ فِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ فَقَالَ حُمِلْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقَمْلُ يَتَنَاثَرُ عَلَى وَجْهِي فَقَالَ مَا كُنْتُ أُرَى أَنَّ الْجَهْدَ قَدْ بَلَغَ بِكَ هَذَا أَمَا تَجِدُ شَاةً قُلْتُ لَا قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ لِكُلِّ مِسْكِينٍ نِصْفُ صَاعٍ مِنْ طَعَامٍ وَاحْلِقْ رَأْسَكَ فَنَزَلَتْ فِيَّ خَاصَّةً وَهِيَ لَكُمْ عَامَّةً

آدم، شعبہ، عبدالرحمن بن اصبہانی سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن معقل کو میں نے کہتے ہوئے سنا کہ میں کوفہ کی مسجد میں کعب بن عجرہ کے ہمراہ بیٹھا تھا میں نے ان سے فدیہ صیام کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ مجھے لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا اس وقت میرے سر سے جوئیں چہرہ پر گر رہی تھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھ کر فرمایا تم

Free Download from QuranUrdu.com

تو بہت تکلیف میں ہو، تمہارے پاس کوئی بکری نہیں ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اچھا تین روزے رکھ لو یا چھ مساکین کو کھانا کھلا دو کہ ہر مسکین کو نصف صاع اناج کا مل جائے اور اپنے سر کو منڈوا دو۔ کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آیت (یعنی فَمَن کَانَ مِنکُم مَرِیضاً) خاص میرے لئے نازل ہوئی تھی مگر اس کا حکم تم سب لوگوں کے لئے یکساں عام ہے۔

راوی: آدم، شعبہ، عبدالرحمن بن اصبہانی

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص عمرہ کے بعد حج کا احرام باندھے کی تفسیر کا بیان...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص عمرہ کے بعد حج کا احرام باندھے کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1638

راوی: مسدد، یحی، عمران، ابی بکر، ابورجاء، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَائٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أُنْزِلَتْ آيَةُ الْمُتْعَةِ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَفَعَلْنَاهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُنْزَلْ قُرْآنٌ يُحَرِّمُهُ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهَا حَتَّى مَاتَ قَالَ رَجُلٌ بِرَأْيِهِ مَا شَائَ

مسدد، یحی، عمران، ابی بکر، ابورجاء، عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں انھوں نے بیان کیا کہ جب تمتع کی آیت نازل ہوئی تو ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تمتع کیا، پھر اس کے بعد ایسی کوئی آیت نازل نہیں ہوئی، جس کی رو سے تمتع سے منع کیا گیا ہو، یھاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس دنیا سے تشریف لے گئے صرف حضرت عمر ہیں جو اپنی رائے علیحدہ رکھتے ہیں.

راوی: مسدد، یحی، عمران، ابی بکر، ابورجاء، عمران بن حصین

اللہ تعالیٰ کا قول کہ حج کے زمانہ میں تم پر کوئی گناہ نہیں کہ اپنے رب کا فضل تلا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ حج کے زمانہ میں تم پر کوئی گناہ نہیں کہ اپنے رب کا فضل تلاش کرو۔ کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1639

راوی: محمد، سفیان بن عیینہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَتْ عُكَاظُ وَمَجَنَّةُ وَذُو الْمَجَازِ أَسْوَاقًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَتَأَثَّمُوا أَنْ يَتَّجِرُوا فِي الْمَوَاسِمِ فَنَزَلَتْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ فِي مَوَاسِمِ الْحَجِّ

محمد، سفیان بن عیینہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جاہلیت کے زمانہ میں تین بازار تھے عکاظ، مجنہ، ذوالمجاز حج کے زمانہ میں بھی ان بازاروں میں لوگ تجارت کیا کرتے تھے مگر مسلمان ہونے کے بعد اس کو معیوب خیال کرتے تھے چنانچہ اس وقت یہ آیت نازل ہوئی کہ حج کے زمانہ میں تجارت کرنا گناہ نہیں ہے۔

راوی: محمد، سفیان بن عیینہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس جگہ سے لوگ واپس لوٹیں اسی جگہ سے تم بھی لوٹ جاؤ۔ کی تفس...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس جگہ سے لوگ واپس لوٹیں اسی جگہ سے تم بھی لوٹ جاؤ۔ کی تفسیر

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 1640

راوی: علی بن عبداللہ، محمد بن حازم، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ قُرَيْشٌ وَمَنْ دَانَ دِينَهَا يَقِفُونَ بِالْمُزْدَلِفَةِ وَكَانُوا يُسَمَّوْنَ الْحُمْسَ وَكَانَ سَائِرُ الْعَرَبِ يَقِفُونَ بِعَرَفَاتٍ فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامُ أَمَرَ اللَّهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْتِيَ عَرَفَاتٍ ثُمَّ يَقِفَ بِهَا ثُمَّ يُفِيضَ مِنْهَا فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ

علی بن عبداللہ، محمد بن حازم، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ قریش اور ان کے ہم خیال لوگ مزدلفہ میں وقوف کیا کرتے تھے اور انہیں خمس کہا جاتا تھا اور عرب کے دوسرے قبائل عرفات میں قیام کیا کرتے تھے۔ اسلام کی آمد کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا کہ سب کو عرفات پہنچ کر وقوف کرنا چاہئے اور واپسی پر مزدلفہ میں ٹھہریں، چنانچہ اس آیت (ثُمَّ اَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ) کو اسی مقصد کے لئے نازل کیا گیا تھا.

راوی: علی بن عبداللہ، محمد بن حازم، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس جگہ سے لوگ واپس لوٹیں اسی جگہ سے تم بھی لوٹ جاؤ۔ کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1641

راوی: محمد بن ابی بکر، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ يَطَّوَّفُ الرَّجُلُ بِالْبَيْتِ مَا كَانَ حَلَالًا حَتَّى يُهِلَّ بِالْحَجِّ فَإِذَا رَكِبَ إِلَى عَرَفَةَ فَمَنْ تَيَسَّرَ لَهُ هَدِيَّةٌ مِنْ الْإِبِلِ أَوْ الْبَقَرِ أَوْ الْغَنَمِ مَا

Free Download from QuranUrdu.com

تَيَسَّرَ لَهُ مِنْ ذَلِكَ أَيَّ ذَلِكَ شَاءَ غَيْرَ أَنَّهُ إِنْ لَمْ يَتَيَسَّرْ لَهُ فَعَلَيْهِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَذَلِكَ قَبْلَ يَوْمِ عَرَفَةَ فَإِنْ كَانَ آخِرُ يَوْمٍ مِنْ الْأَيَّامِ الثَّلَاثَةِ يَوْمَ عَرَفَةَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيَنْطَلِقْ حَتَّى يَقِفَ بِعَرَفَاتٍ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى أَنْ يَكُونَ الظَّلَامُ ثُمَّ لِيَدْفَعُوا مِنْ عَرَفَاتٍ إِذَا أَفَاضُوا مِنْهَا حَتَّى يَبْلُغُوا جَمْعًا الَّذِي يَبِيتُونَ بِهِ ثُمَّ لِيَذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَأَكْثِرُوا التَّكْبِيرَ وَالتَّهْلِيلَ قَبْلَ أَنْ تُصْبِحُوا ثُمَّ أَفِيضُوا فَإِنَّ النَّاسَ كَانُوا يُفِيضُونَ وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ حَتَّى تَرْمُوا الْجَمْرَةَ

محمد بن ابی بکر، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جو شخص تمتع کرے تو عمرہ کر کے احرام اتار دے اور پھر حج کا احرام باندھنے تک بیت اللہ کا طواف کرتا رہے پھر حج کا احرام باندھ کر عرفات جائے اور بعد حج جو جانور مل سکے اونٹ گائے یا بکری قربانی کرے اور جس کو قربانی کی طاقت نہ ہو اسے حج سے پہلے تین دن کے روزے رکھنا چاہئے اور اگر تیسرا روزہ عرفات کے دن آجائے تو کوئی حرج نہیں ہے عرفات میں پہنچ کر عصر کے وقت سے لے کر رات کی تاریکی تک ٹھہرے پھر سب کے ساتھ واپس لوٹے اور پھر سب کے ساتھ مزدلفہ میں رات کو وقوف کرے اور رات بھر تک یاد خدا اور تکبیر (اللہ اکبر کثیرا) اور تہلیل (لا الہ الا اللہ) میں مشغول رہے پھر صبح کو مزدلفہ سے منیٰ واپس آجائے سب کے ہمراہ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ یعنی پھر وہاں سے لوٹو جہاں سے لوگ لوٹتے ہیں اور اللہ سے معافی مانگو بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے پھر شیطان کے کنکریاں مارو۔

راوی : محمد بن ابی بکر، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہماری د...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہماری دنیا اچھی بنادے اور آخرت بھی اچھی بنادے اور ہم کو دوزخ کی آگ سے محفوظ رکھ کی تفسیر

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 1642

راوی: ابو معمر، عبد الوارث، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ابو معمر، عبد الوارث، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ اس طرح دعا فرماتے تھے کہ اے اللہ! ہم کو دنیا اور آخرت میں دونوں جگہ اچھائیاں عنایت فرما اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

راوی: ابو معمر، عبد الوارث، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ وہ بہت سخت جھگڑالو ہے کی تفسیر کا بیان...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ وہ بہت سخت جھگڑالو ہے کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1643

راوی: قبیصہ، سفیان ثوریم ابن جریجم ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ تَرْفَعُهُ قَالَ أَبْغَضُ الرِّجَالِ إِلَى اللهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ

قبیصہ، سفیان ثوریم ابن جریجم ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ سب

سے زیادہ اس شخص کو ناپسند کرتا ہے جو خصومت رکھنے والا اور جھگڑا کرنے والا ہے۔

راوی : قبیصہ، سفیان ثوریم ابن جریجم ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ وہ بہت سخت جھگڑالو ہے کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1644

راوی: سفیان ثوری، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سفیان ثوری، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مندرجہ بالا حدیث کی روایت کرتے ہیں۔

راوی : سفیان ثوری، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ تم بغیر کچھ عمل کئے جنت میں داخل...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ تم بغیر کچھ عمل کئے جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ تم پر وہ وقت نہیں آیا جو پہلے لوگوں پر آیا تھا انہیں سختیاں اور اذیتیں برداشت کرنا پڑیں۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام ابن جریج، ابن ابی ملیکه، حضرت ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَتَّى إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا خَفِيفَةً ذَهَبَ بِهَا هُنَاكَ وَتَلَا حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَى نَصْرُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ فَلَقِيتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ فَذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَعَاذَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا وَعَدَ اللَّهُ رَسُولَهُ مِنْ شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا عَلِمَ أَنَّهُ كَائِنٌ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ وَلَكِنْ لَمْ يَزَلْ الْبَلَاءُ بِالرُّسُلِ حَتَّى خَافُوا أَنْ يَكُونَ مَنْ مَعَهُمْ يُكَذِّبُونَهُمْ فَكَانَتْ تَقْرَؤُهَا وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِّبُوا مُثَقَّلَةً

ابراہیم بن موسی، ہشام ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اس آیت کا مطلب حَتَّى إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ الخ یہ ہے کہ رسول ناامید ہو کر یہ خیال کرنے لگے تھے کہ لوگوں سے جو وعدہ مدد کا کیا ہے اس کی خلاف ورزی ہو گی تو اس وقت اللہ تعالیٰ کی مدد آئی اس کے بعد یہ آیت پڑھی حتی یقول الرسول الخ ابن ابی ملیکہ نے کہا کہ میں نے عروہ بن زبیر سے یہ بات بیان کی تو انہوں نے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اللہ نے اپنے رسولوں سے کبھی غلط وعدہ نہیں فرمایا ہے البتہ انبیاء کرام کو یہ پریشانی ضرور پہنچی کہ ان کی قوم کے لوگ انہیں جھٹلاتے رہے چنانچہ جب آپ کو مایوسی ہوئی اور یہ خیال کرنے لگے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ میں جھوٹا ثابت ہوں تو اس وقت اللہ نے فتح عنایت فرمائی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس آیت میں کذبوا کی دال کو مشدد پڑھتیں اور ابن عباس بلا تشدید پڑھتے۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں پانی کھیتی میں جیسے چاہو آؤ مب...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں پانی کھیتی میں جیسے چاہو آؤ مباشرت کرو لیکن اپنے لئے آگے کا خیال مد نظر رکھو۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1646

راوی: اسحق، نضر، عبداللہ بن عون، نافع، مولیٰ ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِذَا قَرَأَ الْقُرْآنَ لَمْ يَتَكَلَّمْ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهُ فَأَخَذْتُ عَلَيْهِ يَوْمًا فَقَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى مَكَانٍ قَالَ تَدْرِي فِيمَ أُنْزِلَتْ قُلْتُ لَا قَالَ أُنْزِلَتْ فِي كَذَا وَكَذَا ثُمَّ مَضَى وَعَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ قَالَ يَأْتِيهَا فِي رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ

اسحاق، نضر، عبداللہ بن عون، نافع، مولیٰ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ قرآن کی تلاوت کے درمیان کسی سے بات نہ کرتے تھے ایک دن میں ان کے پاس گیا تو وہ سورہ بقرہ پڑھ رہے تھے جب اس آیت پر پہنچے ﴿فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾ تو فرمایا تم کو معلوم ہے کہ یہ آیت کس وقت اتری؟ میں نے لاعلمی کا اظہار کیا، تو آپ نے وجہ نزول بیان کی اور پھر تلاوت میں مصروف ہو گئے (دوسری سند) عبدالصمد، عبدالوارث، ایوب، نافع سے، وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ ﴿فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾ سے مطلب یہ ہے کہ مرد عورت سے جماع کرے بعض لوگ اغلام کرتے تھے چنانچہ اس آیت سے اس فعل سے روکا گیا ہے یہی حدیث یحیی، قطان، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

راوی: اسحق، نضر، عبداللہ بن عون، نافع، مولیٰ ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں پانی کھیتی میں جیسے چاہو آؤ مباشرت کرو لیکن اپنے لئے آگے کا خیال مد نظر رکھو۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1647

راوی: ابونعیم، سفیان، ابن منکدر، حضرت جابر

Free Download from Quranurdu.com

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعْتُ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ الْيَهُودُ تَقُولُ إِذَا جَامَعَهَا مِنْ وَرَائِهَا جَائَ الْوَلَدُ أَحْوَلَ فَنَزَلَتْ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ

ابونعیم، سفیان، ابن منکدر، حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں کہ یہودیوں کا یہ عقیدہ تھا کہ جو آدمی اپنی بیوی سے پیچھے کی طرف سے جماع کرتا ہے اس کی اولاد احول یعنی بھینگی پیدا ہوتی ہے اس وقت اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو نازل فرما کر یہود کے اس عقیدہ اور خیال کو غلط قرار دیا اور فرمایا جس طرح چاہو جماع کرسکتے ہو۔

راوی : ابونعیم، سفیان، ابن منکدر، حضرت جابر

ارشاد باری تعالیٰ کہ جب تم نے عورتوں کو طلاق دی پھر پورا کر چکیں اپنی عدت کو تو...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ جب تم نے عورتوں کو طلاق دی پھر پورا کر چکیں اپنی عدت کو تو اب نہ روکو ان کو اس سے کہ نکاح کرلیں اپنے انہی خاوندوں سے جبکہ آپس میں راضی ہو جائیں۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1648

راوی: عبید اللہ بن سعید، ابوعامر، عقدی، عباد بن راشد، حضرت حسن

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ كَانَتْ لِي أُخْتٌ تُخْطَبُ إِلَيَّ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ حَدَّثَنِي مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ ح حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ أَنَّ أُخْتَ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا فَتَرَكَهَا حَتَّى انْقَضَتْ عِدَّتُهَا فَخَطَبَهَا فَأَبَى مَعْقِلٌ فَنَزَلَتْ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ

عبید اللہ بن سعید، ابوعامر، عقدی، عباد بن راشد، حضرت حسن سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ معقل بن یسار کی چچا

زاد بہن کو اس کے خاوند نے طلاق دے دی اور پھر عدت گزرنے کے بعد اس سے نکاح کرنا چاہا تو معقل نے روک دیا اور کہا تم ایسا نہیں کر سکتے ہو اس وقت اللہ تعالیٰ نے مندرجہ بالا آیت نازل فرمائی (دوسری سند) امام بخاری، ابو معمر، عبدالوارث، یونس، حسن بصری، معقل بن یسار سے روایت کرتے ہیں کہ اس کی بہن کو اس کے خاوند نے طلاق دے دی اور تمام حدیث روایت کی ہے۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، ابو عامر، عقدی، عباد بن راشد، حضرت حسن

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ جن عورتوں کے شوہر مر جائیں ان کو چاہئے کہ چار ماہ دس دن...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ جن عورتوں کے شوہر مر جائیں ان کو چاہئے کہ چار ماہ دس دن کی عدت پوری کریں اور جب عدت پوری ہو جائے آخر تک یعفون کے معنی ہیں کہ معاف کر دیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1649

راوی: امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، حبیب ابن ابی ملیکہ، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ قُلْتُ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا قَالَ قَدْ نَسَخَتْهَا الْآيَةُ الْأُخْرَى فَلِمَ تَكْتُبُهَا أَوْ تَدَعُهَا قَالَ يَا ابْنَ أَخِي لَا أُغَيِّرُ شَيْئًا مِنْهُ مِنْ مَكَانِهِ

امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، حبیب ابن ابی ملیکہ، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان سے کہا کہ یہ آیت ﴿وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا﴾ الخ دوسری آیت سے منسوخ ہوگئی ہے پھر آپ اسے مصحف میں درج کر رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اے بھتیجے! میں تو جو نازل ہوا اسے لکھوں گا اور کوئی چیز بدلوں گا نہیں (آیت کا مطلب یہ ہے) کہ متوفی کو اپنے بیوی کے لئے ایک سال کے خرچ کی وصیت کرنی چاہئے اور اگر وہ خود اس عرصہ میں چلی جائیں تو تم پر گناہ نہیں ہے۔

راوی: امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، حبیب ابن ابی ملیکہ، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالی کا فرمانا کہ جن عورتوں کے شوہر مر جائیں ان کو چاہئے کہ چار ماہ دس دن کی عدت پوری کریں اور جب عدت پوری ہو جائے آخر تک یعفون کے معنی ہیں کہ معاف کر دیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1650

راوی: اسحاق، روح، شبل، ابن ابی نجیح، مجاہد

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شِبْلٌ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا قَالَ كَانَتْ هَذِهِ الْعِدَّةُ تَعْتَدُّ عِنْدَ أَهْلِ زَوْجِهَا وَاجِبٌ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَعْرُوفٍ قَالَ جَعَلَ اللَّهُ لَهَا تَمَامَ السَّنَةِ سَبْعَةَ أَشْهُرٍ وَعِشْرِينَ لَيْلَةً وَصِيَّةً إِنْ شَاءَتْ سَكَنَتْ فِي وَصِيَّتِهَا وَإِنْ شَاءَتْ خَرَجَتْ وَهُوَ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فَالْعِدَّةُ كَمَا هِيَ وَاجِبٌ عَلَيْهَا زَعَمَ ذَلِكَ عَنْ مُجَاهِدٍ وَقَالَ عَطَاءٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَسَخَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عِدَّتَهَا عِنْدَ أَهْلِهَا فَتَعْتَدُّ حَيْثُ شَاءَتْ وَهُوَ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى غَيْرَ إِخْرَاجٍ قَالَ عَطَاءٌ إِنْ شَاءَتْ اعْتَدَّتْ عِنْدَ أَهْلِهِ وَسَكَنَتْ فِي وَصِيَّتِهَا وَإِنْ شَاءَتْ خَرَجَتْ لِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ قَالَ عَطَاءٌ ثُمَّ جَاءَ الْمِيرَاثُ فَنَسَخَ السُّكْنَى فَتَعْتَدُّ حَيْثُ شَاءَتْ وَلَا سُكْنَى لَهَا وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ بِهَذَا وَعَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَسَخَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عِدَّتَهَا فِي أَهْلِهَا فَتَعْتَدُّ حَيْثُ شَاءَتْ لِقَوْلِ اللَّهِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ نَحْوَهُ

اسحاق، روح، شبل، ابن ابی نجیح، مجاہد سے روایت کرتے ہیں کہ آیت ﴿وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ﴾ سے پہلے یعنی زمانہ جاہلیت میں ایک سال کی عدت عورت کو اپنے گھر پوری کرنا ضروری سمجھتے تھے، اس

Free Download from QuranUrdu.com

وقت یہ آیت نازل ہوئی کہ غیر اخراج ﴿فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا﴾ الخ یعنی اگر یہ عورتیں چار ماہ دس دن کے بعد اپنے خاوند کے گھروں سے نکل جائیں تو خاوند کے وارثوں پر کوئی گناہ نہیں اس آیت میں ایک سال پورا کرنے کے لئے سات ماہ اور بیس دن زیادہ خاوند کے گھر میں رکنا وصیت پر منحصر رکھا گیا ہے مگر عورت کو اختیار ہے چاہے تو شوہر کی وصیت کے مطابق شوہر کے گھر میں ایک سال پورا کرے اور چاہے تو عدت پوری کر کے چلی جائے، ابن عباس کا کہنا ہے کہ اس آیت سے ایام عدت عورت کو اپنے شوہر کے گھر میں رہ کر پورا کرنے کا جو حکم تھا منسوخ ہو گیا ہے وہ چاہے تو کہیں اور بھی عدت کو پورا کر سکتی ہے تو اللہ تعالی کے اس قول غیر اخراج کا یہی مطلب ہے، عطاء کہتے ہیں کہ اگر عورت چاہے تو اپنے خاوند کے گھر والوں میں عدت پوری کرے اور خاوند کی وصیت کے مطابق اسی کے گھر میں رہے اور اگر نکل جائے اور دستور کے موافق کوئی کام کرے تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے عطاء کہتے ہیں اس کے بعد میراث کی آیت نازل ہوئی اور عورت کو حکم ملا کہ جہاں چاہے اپنی عدت پوری کرے اب نان ونفقہ ان کے ذمہ نہیں رہا اس حدیث کو محمد بن یوسف، ورقاء بن عمر، ابن ابی نجیح، مجاہد سیا ور ابن ابی نجیح، عطاء بن ابی رباح، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ اس آیت سے عورت کا اپنے شوہر کے گھر میں عدت پوری کرنے کا حکم منسوخ ہو گیا ہیاور اس کو اختیار مل گیا ہے کہ جہاں چاہے عدت گذارے شوہر کے وارث وراثت دے کر اسے علیحدہ کر سکتے تھے۔

راوی: اسحاق، روح، شبل، ابن ابی نجیح، مجاہد

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالی کا فرمانا کہ جن عورتوں کے شوہر مر جائیں ان کو چاہیے کہ چار ماہ دس دن کی عدت پوری کریں اور جب عدت پوری ہو جائے آخر تک یعفون کے معنی ہیں کہ معاف کر دیں۔

جلد: جلد دوم   **حدیث** 1651

راوی: حبان بن موسی، عبداللہ بن مبارک، عبداللہ بن عون، حضرت محمد بن سیرین

حَدَّثَنِي حِبَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى مَجْلِسٍ فِيهِ عُظْمٌ مِنْ الْأَنْصَارِ وَفِيهِمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى فَذَكَرْتُ حَدِيثَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ فِي شَأْنِ سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ فَقَالَ عَبْدُ

الرَّحْمَنِ وَلَكِنَّ عَمَّهُ كَانَ لَا يَقُولُ ذَلِكَ فَقُلْتُ إِنِّي لَجَرِيءٌ إِنْ كَذَبْتُ عَلَى رَجُلٍ فِي جَانِبِ الْكُوفَةِ وَرَفَعَ صَوْتَهُ قَالَ ثُمَّ خَرَجْتُ فَلَقِيتُ مَالِكَ بْنَ عَامِرٍ أَوْ مَالِكَ بْنَ عَوْفٍ قُلْتُ كَيْفَ كَانَ قَوْلُ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ فَقَالَ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ أَتَجْعَلُونَ عَلَيْهَا التَّغْلِيظَ وَلَا تَجْعَلُونَ لَهَا الرُّخْصَةَ لَنَزَلَتْ سُورَةُ النِّسَاءِ الْقُصْرَى بَعْدَ الطُّولَى وَقَالَ أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ لَقِيتُ أَبَا عَطِيَّةَ مَالِكَ بْنَ عَامِرٍ

حبان بن موسی، عبد اللہ بن مبارک، عبد اللہ بن عون، حضرت محمد بن سیرین سے روایت کرتے ہیں کہ میں ایک مجلس میں موجود تھا انصار کے بڑے بڑے لوگ اور عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ بیٹھے تھے میں نے وہ حدیث بیان کی جو عبد اللہ بن عتبہ نے سبیعہ بنت حارث کے متعلق روایت کی تھی عبد الرحمن کہنے لگے کہ عبد اللہ بن عتبہ کے چچا ابن مسعود تو اس کے قائل نہیں تھے میں نے ذرا بلند آواز سے کہا تب تو میں نے جھوٹ بولنے میں بہت جرات کی ہے کہ جو شخص کوفہ میں بیٹھا ہے میں اس پر افترا باندھ رہا ہوں اس کے بعد میں باہر نکلا تو عامر بن مالک یا مالک بن عوف (راوی کو شک ہے) سے ملاقات ہوئی چنانچہ میں نے ان سے دریافت کیا کہ بتایئے عبد اللہ بن مسعود اس حاملہ عورت کے متعلق کیا کہتے ہیں جس کا خاوند مر جائے انہوں نے جواب دیا کہ ابن مسعود کا قول ہے کہ حاملہ وضع حمل کے بعد عدت سے خارج ہو جاتی ہے کیونکہ یہ آیت ﴿وَاُولَاتِ الاَحمَالِ﴾ الخ ﴿وَالَّذِینَ یُتَوَفَّونَ مِنکُم﴾ کے بعد اتری ہے ابو ایوب کہتے ہیں کہ محمد نے بیان کیا کہ میں نے مالک بن عامر سے ملاقات کی تھی۔

راوی: حبان بن موسی، عبد اللہ بن مبارک، عبد اللہ بن عون، حضرت محمد بن سیرین

ارشاد باری تعالیٰ کہ حفاظت کرو نمازوں پر خصوصاً درمیانی نماز پر کی تفسیر کا بیان...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ حفاظت کرو نمازوں پر خصوصاً درمیانی نماز پر کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم　　　**حدیث** 1652

راوی: عبد اللہ بن محمد، یزید بن ھارون، ھشام، محمد، عبیدہ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ حَبَسُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتْ الشَّمْسُ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ أَوْ أَجْوَافَهُمْ شَكَّ يَحْيَى نَارًا

عبد اللہ بن محمد، یزید بن ہارون، ہشام، محمد، عبیدہ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (دوسری سند) عبد الرحمن، یحیی، ہشام، ابن سیرین، عبیدہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ خندق کے دن فرمایا ان کافروں نے ہم کو درمیانی نماز سے روک دیا یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا اللہ تعالیٰ ان کی قبروں کو اور ان کے گھروں کو یا ان کے پیٹوں کو (یحیی راوی کو شک ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کونسا لفظ بولا) آگ سے بھر دے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، یزید بن ہارون، ہشام، محمد، عبیدہ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کے آگے ادب کے ساتھ کھڑے ہو قانتین کے معنی ہیں فرمانبرد...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کے آگے ادب کے ساتھ کھڑے ہو قانتین کے معنی ہیں فرمانبردار۔

جلد: جلد دوم   حدیث 1653

راوی: مسدد، یحیی، اسمٰعیل بن ابی خالد، حارث بن شبیل، ابوعمرہ شیبانی، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ شُبَيْلٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ كُنَّا نَتَكَلَّمُ فِي الصَّلَاةِ يُكَلِّمُ أَحَدُنَا أَخَاهُ فِي حَاجَتِهِ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ

Free Download from QuranUrdu.com

الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ فَأُمِرْنَا بِالسُّكُوتِ

مسدد، یحیی، اسماعیل بن ابی خالد، حارث بن شبیل، ابو عمرہ شیبانی، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم کو نماز میں اگر کوئی ضرورت پیش آجاتی تھی تو ہم باتیں کر لیا کرتے تھے، تو اس وقت یہ آیت نازل ہوئی کہ نمازوں پر حفاظت کرو۔ خصوصا درمیانی نماز پر اور خاموش ہو کر اللہ کے سامنے کھڑے رہا کرو تو ہمیں خاموشی کا حکم دیا گیا۔

راوی : مسدد، یحیی، اسمٰعیل بن ابی خالد، حارث بن شبیل، ابو عمرہ شیبانی، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

ارشاد باری تعالیٰ کہ اگر تم خطرناک جگہ پر ہو تو جیسا موقع ہو نماز پڑھو سوار ہو کر...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ اگر تم خطرناک جگہ پر ہو تو جیسا موقع ہو نماز پڑھو سوار ہو کر یا پیادہ اور پھر جب امن قائم ہو جائے تو جس طرح اللہ نے تمہیں سکھایا ہے اسی طرح پڑھو سعید بن جبیر نے کہا وسع کرسیہ میں کرسی سے مراد اللہ کا علم ہے بسطۃ سے مراد زیادتی اور فضیلت ہے افرغ سے مراد اتار ناولایو

جلد : جلد دوم حدیث 1654

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ إِذَا سُئِلَ عَنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ قَالَ يَتَقَدَّمُ الْإِمَامُ وَطَائِفَةٌ مِنْ النَّاسِ فَيُصَلِّي بِهِمْ الْإِمَامُ رَكْعَةً وَتَكُونُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْعَدُوِّ لَمْ يُصَلُّوا فَإِذَا صَلَّى الَّذِينَ مَعَهُ رَكْعَةً اسْتَأْخَرُوا مَكَانَ الَّذِينَ لَمْ يُصَلُّوا وَلَا يُسَلِّمُونَ وَيَتَقَدَّمُ الَّذِينَ لَمْ يُصَلُّوا فَيُصَلُّونَ مَعَهُ رَكْعَةً ثُمَّ يَنْصَرِفُ الْإِمَامُ وَقَدْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَيَقُومُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْ الطَّائِفَتَيْنِ فَيُصَلُّونَ لِأَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً بَعْدَ أَنْ يَنْصَرِفَ الْإِمَامُ فَيَكُونُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْ الطَّائِفَتَيْنِ قَدْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَإِنْ كَانَ خَوْفٌ هُوَ أَشَدَّ مِنْ ذَلِكَ صَلَّوْا رِجَالًا قِيَامًا عَلَى أَقْدَامِهِمْ أَوْ رُكْبَانًا مُسْتَقْبِلِي الْقِبْلَةِ أَوْ غَيْرَ مُسْتَقْبِلِيهَا قَالَ مَالِكٌ قَالَ نَافِعٌ لَا أُرَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ

Free Download from QuranUrdu.com

ذَكَرَ ذَلِكَ إِلَّا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے کسی نے صلوۃ خوف پڑھنے کا طریقہ دریافت کیا تو انہوں نے بیان کیا کہ امام آگے کھڑا ہو اور کچھ لوگ اس کے ساتھ کھڑے ہوں اور کچھ لوگ دشمن کے سامنے کھڑے ہوں اور وہ نماز میں شامل نہ ہوں جب یہ لوگ امام کے ساتھ ایک رکعت پڑھ چکیں تو پھر پیچھے ہٹ کر ان کی جگہ چلے جائیں جو نماز میں شامل نہیں ہوئے تھے اس کے بعد وہ لوگ آئیں اور امام کے ساتھ ایک رکعت پڑھیں اب امام کو سلام پھیر دینا چاہئے کیونکہ وہ دونوں رکعات پڑھ چکا ہے اور دوسرے لوگ اپنی دوسری رکعت پوری کریں اور اس طرح سب کی دو رکعتیں پوری ہو جاتی ہیں اور اگر خوف کی حالت زیادہ شدید ہو تو پھر قبلہ رخ ہونا اور سوار و پیادہ ہونا بھی ضروری نہیں ہے، امام مالک فرماتے ہیں کہ نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے یہ (حدیث) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی سے روایت کی ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جن مردوں کا انتقال ہو جائے اور بیویاں چھوڑ جائیں کی تفسیر ک...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جن مردوں کا انتقال ہو جائے اور بیویاں چھوڑ جائیں کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1655

راوی: عبد اللہ بن ابی الاسود، حمید بن الاسود، یزید بن زریع، حبیب بن شہید، ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ قُلْتُ لِعُثْمَانَ هَذِهِ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا إِلَى قَوْلِهِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ قَدْ نَسَخَتْهَا الْأُخْرَى فَلِمَ تَكْتُبُهَا قَالَ تَدَعُهَا يَا ابْنَ أَخِي لَا أُغَيِّرُ شَيْئًا مِنْهُ مِنْ مَكَانِهِ قَالَ حُمَيْدٌ أَوْ نَحْوَ

ھٰذَا

عبد اللہ بن ابی الاسود، حمید بن الاسود، یزید بن زریع، حبیب بن شہید، ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کہا کہ یہ آیت تو غیر اخراج تک منسوخ ہے تو آپ نے اسے قرآن میں کیوں درج کرلیا ہے؟ انہوں نے فرمایا اے میرے بھائی کے بیٹے! میں کسی آیت کو اس کی جگہ سے بدل نہیں سکتا ہوں، حمید (راوی حدیث) کہتے ہیں کہ آپ نے کچھ ایسا ہی فرمایا تھا۔

راوی : عبد اللہ بن ابی الاسود، حمید بن الاسود، یزید بن زریع، حبیب بن شہید، ابن ابی ملیکہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس وقت ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ میرے رب مجھے دکھادے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس وقت ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ میرے رب مجھے دکھادے کہ تو مردوں کو کس طرح زندہ کرتا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1656

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابی سلمہ، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ أَحَقُّ بِالشَّكِّ مِنْ إِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي فَصُرْهُنَّ قَطِّعْهُنَّ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابی سلمہ، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے زیادہ تو ہم کو شک کرنا چاہئے تھا، جب کہ انہوں نے کہا اے رب! مجھے دکھا کہ تو مردے کو کس طرح زندہ فرماتا ہے؟ اللہ نے جواب دیا کیا تم کو یقین نہیں ہے؟ حضرت ابراہیم علیہ

السلام نے عرض کیا اے رب! یقین تو ہے مگر دیکھ لوں گا تو دل کو اطمینان حاصل ہو جائے گا۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابی سلمہ، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ کیا تم میں سے کسی کو یہ بات اچھی لگتی ہے کہ اس کا ایک باغ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ کیا تم میں سے کسی کو یہ بات اچھی لگتی ہے کہ اس کا ایک باغ ہو آخر تک کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1657

راوی: ابراهیم، هشام، ابن جریج، عبدالله بن ابی ملیکه، حضرت ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَسَمِعْتُ أَخَاهُ أَبَا بَكْرِ بْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمًا لِأَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَ تَرَوْنَ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ قَالُوا اللَّهُ أَعْلَمُ فَغَضِبَ عُمَرُ فَقَالَ قُولُوا نَعْلَمُ أَوْ لَا نَعْلَمُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي نَفْسِي مِنْهَا شَيْءٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ عُمَرُ يَا ابْنَ أَخِي قُلْ وَلَا تَحْقِرْ نَفْسَكَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ضُرِبَتْ مَثَلًا لِعَمَلٍ قَالَ عُمَرُ أَيُّ عَمَلٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لِعَمَلٍ قَالَ عُمَرُ لِرَجُلٍ غَنِيٍّ يَعْمَلُ بِطَاعَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ بَعَثَ اللَّهُ لَهُ الشَّيْطَانَ فَعَمِلَ بِالْمَعَاصِي حَتَّى أَغْرَقَ أَعْمَالَهُ

ابراہیم، ہشام، ابن جریج، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن ابی ملیکہ کے بھائی ابوبکر بن ابی ملیکہ سے بھی سنا ہے وہ عبید بن عمیر سے روایت کرتے تھے کہ ایک روز حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اصحاب رسول سے پوچھا کہ کیا تم کو معلوم ہے کہ اس آیت کا جو اوپر گزری کیا مطلب ہے؟ انہوں نے کہا اللہ تعالیٰ خوب واقف ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ذرا سخت لہجہ میں کہا کہ صاف کہو کہ ہم کو معلوم ہے یا نہیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اے

Free Download from QuranUrdu.com

امیر المومنین میرے دل میں ایک خیال پیدا ہوا ہے آپ کہیں تو کہوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے میرے بھتیجے! ضرور کہو اور خود فرمایا کہ یہ ایک مالدار آدمی کی مثال ہے جو اللہ کی فرمانبرداری اور نیک عمل کرتا ہے پھر شیطان کے بہکانے سے گناہوں میں مبتلا ہو کر اپنے تمام نیک اعمال برباد اور ضائع کر دیتا ہے۔

راوی: ابراہیم، ہشام، ابن جریج، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ وہ لوگ آدمیوں سے لپٹ کر نہیں سوال کرتے ہیں الحاف الحاء...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ وہ لوگ آدمیوں سے لپٹ کر نہیں سوال کرتے ہیں الحاف الحاء اور احفاء کا مطلب یہ ہے کہ لپٹ کر کوشش سے مانگے۔

جلد: جلد دوم   حدیث 1658

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن ابی نمر، عطاء و عبدالرحمن دونوں، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي شَرِيكُ بْنُ أَبِي نَمِرٍ أَنَّ عَطَائَ بْنَ يَسَارٍ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيَّ قَالَا سَمِعْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْمِسْكِينُ الَّذِي تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ وَلَا اللُّقْمَةُ وَلَا اللُّقْمَتَانِ إِنَّمَا الْمِسْكِينُ الَّذِي يَتَعَفَّفُ وَاقْرَئُوا إِنْ شِئْتُمْ يَعْنِي قَوْلَهُ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا

سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن ابی نمر، عطاء و عبدالرحمن دونوں، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ مسکین وہ نہیں ہے کہ جس کو چھوہارے اور کھانے کا لالچ در بدر لئے پھرتا ہے بلکہ مسکین تو وہ ہے جو کسی سے سوال نہ کرے اگر تم مسکین کا مطلب جاننا چاہتے ہو تو اس آیت

Free Download from QuranUrdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ اللہ سود کو مٹاتا ہے کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1660

راوی: بشر، محمد، شعبہ، سلیمان، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ سَمِعْتُ أَبَا الضُّحَى يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا أُنْزِلَتْ الْآيَاتُ الْأَوَاخِرُ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلَاهُنَّ فِي الْمَسْجِدِ فَحَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ

بشر، محمد، شعبہ، سلیمان، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب سورہ بقرہ کی آخر کی آیات نازل ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں لوگوں کو اس کا مطلب سمجھایا پھر اس کے بعد شراب کی تجارت کو حرام فرمادیا۔

راوی : بشر، محمد، شعبہ، سلیمان، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ فاذنو بحرب من اللہ کی تفسیر...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ فاذنو بحرب من اللہ کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1661

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، منصور، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أُنْزِلَتْ الْآيَاتُ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ قَرَأَهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فِي الْمَسْجِدِ وَحَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، منصور، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب سورہ بقرہ کی آخر کی آیات نازل ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں لوگوں کو اس کا مطلب سمجھایا پھر اس کے بعد شراب کی تجارت کو حرام فرمادیا۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، منصور، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ارشاد باری تعالیٰ کہ اگر قرضدار نادار اور غریب ہو تو قرض خواہ کو لازم ہے کہ ذرا...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ اگر قرضدار نادار اور غریب ہو تو قرض خواہ کو لازم ہے کہ ذرا توقف کرے تاکہ وہ ادائیگی کے قابل ہو سکے اور اگر تم معاف کر دو تو اچھا ہے اگر تم جانتے ہو۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1662

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، منصور، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وَقَالَ لَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أُنْزِلَتْ الْآيَاتُ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَهُنَّ عَلَيْنَا ثُمَّ حَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ

محمد بن یوسف، سفیان، منصور، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب سورہ بقرہ کی آخری چند آیات نازل ہوئیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سب کو اس کا مطلب سمجھایا اس کے بعد شراب کی تجارت سے منع فرمایا گیا تھا۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، منصور، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ڈرتے رہو اس دن سے جس دن اللہ کے پاس لوٹ کر جاؤ گے۔ کی تفسی...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ڈرتے رہو اس دن سے جس دن اللہ کے پاس لوٹ کر جاؤ گے۔ کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1663

راوی: قبیصہ بن عقبہ، سفیان، عاصم، شعبی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ آخِرُ آيَةٍ نَزَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ الرِّبَا

قبیصہ بن عقبہ، سفیان، عاصم، شعبی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آخر میں جو آیت نازل ہوئی وہ سود کے متعلق تھی۔

راوی: قبیصہ بن عقبہ، سفیان، عاصم، شعبی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

ارشاد باری تعالی کہ " اگر تم اپنے دل کی باتیں چھپاؤ یا ظاہر کرو' اللہ تعالی تم...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالی کہ " اگر تم اپنے دل کی باتیں چھپاؤ یا ظاہر کرو' اللہ تعالی تمھاری سب باتوں کا تم سے حساب لے گا' پھر جسے چاہے گا بخشے گا جسے چاہے گا عذاب کریگا اور اللہ سب کاموں پر قدرت رکھتا ہے۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 1664

راوی: محمد، عبداللہ بن محمد، نفیلی، مسکین بن بکیر، شعبہ، خالد حذاء، مروان، اصفر،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مِسْكِينٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ مَرْوَانَ الْأَصْفَرِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّهَا قَدْ نُسِخَتْ وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ الْآيَةَ

محمد، عبداللہ بن محمد، نفیلی، مسکین بن بکیر، شعبہ، خالد حذاء، مروان، اصفر، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی جو حضرت عبداللہ بن عمر ہیں سے روایت کرتے ہیں، انھوں نے بیان کیا کہ ﴿وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ﴾، (یعنی اگر تم ظاہر کرو جو تمہارے نفس میں ہے یا اسے چھپاؤ) والی آیت ﴿لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا﴾ والی آیت سے منسوخ ہو گئی ہے.

راوی: محمد، عبداللہ بن محمد، نفیلی، مسکین بن بکیر، شعبہ، خالد حذاء، مروان، اصفر،

اللہ تعالیٰ کا قول کہ رسول اس چیز پر ایمان لایا کہ جو اللہ کی طرف سے اس پر نازل...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ رسول اس چیز پر ایمان لایا کہ جو اللہ کی طرف سے اس پر نازل ہوئی ہے اصر کے معنی عہد اور میثاق کے ہیں غفرانک اور مغفرتک کے ایک ہی معنی ہیں یعنی مغفرت۔

جلد : جلد دوم حدیث 1665

راوی: اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، شعبہ، خالد حذاء، مروان

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ مَرْوَانَ الْأَصْفَرِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْسِبُهُ ابْنَ عُمَرَ إِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ قَالَ نَسَخَتْهَا الْآيَةُ الَّتِي

Free Download from QuranUrdu.com

بَعْدَهَا

اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، شعبہ، خالد حذاء، مروان، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی یعنی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ﴿وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ﴾ والی آیت ﴿لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا﴾ سے منسوخ ہوگئی ہے۔ راوی کہتا ہے یہ صحابی ابن عمر رضی اللہ عنہما ہی تھے۔

راوی : اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، شعبہ، خالد حذاء، مروان

مجاہد کہتے ہیں کہ محکمات سے حلال و حرام کی آیات مراد ہیں اور متشابہات سے وہ آیات...

باب : تفاسیر کا بیان

مجاہد کہتے ہیں کہ محکمات سے حلال و حرام کی آیات مراد ہیں اور متشابہات سے وہ آیات جو ایک دوسرے سے ملتی ہوئی ہیں جیسے ومایضل بہ الا الفسقین یا جیسے ایجعل الرجس علی الذین لایعقلون یا جیسے والذین اھتدو ازادھم ھدی کیونکہ ان سب کا مطلب یہ ہے کہ فاسق گمراہ ہوا کرتا ہے زیغ شک ابتغاء القتنۃ میں فتنہ کے معنی متشابہات کی پیروی کرنا ہے الراسخون فی العلم پکے علم والے جو کہیں گے کہ ایمان لائے ہم اللہ کی کتاب پر کیونکہ اس کا حکم اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1666

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، یزید بن ابراھیم، ابن ابی ملیکہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَأَيْتِ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ فَأُولَئِكِ الَّذِينَ سَمَّى

Free Download from QuranUrdu.com

اللهُ فَاحْذَرُوهُمْ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

عبد اللہ بن مسلمہ، یزید بن ابراہیم، ابن ابی ملیکہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ﴿هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ﴾ سے آخر آیت یعنی ﴿إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ﴾ تک تلاوت فرمائی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو قرآن شریف کی متشابہ آیات کی ٹٹول میں لگے رہتے ہیں تو سمجھ لو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں انہی کا ذکر فرمایا ہے لہذا ان کی صحبت سے پرہیز کرتے رہو۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، یزید بن ابراہیم، ابن ابی ملیکہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے اللہ میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان سے بچانے کیلئے...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے اللہ میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان سے بچانے کیلئے تیری پناہ مانگتی ہوں۔

جلد: جلد دوم   حدیث 1667

راوی: عبد اللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیّب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا وَالشَّيْطَانُ يَمَسُّهُ حِينَ يُولَدُ فَيَسْتَهِلُّ صَارِخًا مِنْ مَسِّ الشَّيْطَانِ إِيَّاهُ إِلَّا مَرْيَمَ وَابْنَهَا ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

عبد اللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیّب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شیطان ہر بچے کو جب کہ وہ پیدا ہوتا ہے چھوتا ہے اور بچہ اس کے

Free Download from QuranUrdu.com

چھونے سے چلا کر روتا ہے، لیکن حضرت مریم علیہ السلام اور ان کے بیٹے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ہاتھ نہیں لگایا اس کے بعد راوی کہتے ہیں کہ اگر تم اس کی تصدیق چاہتے ہو تو یہ آیت پڑھو ﴿وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ﴾ الخ کہ میں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان رجیم سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔

راوی : عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ اس عہد کے بدلہ میں جو اللہ سے کیا ہے اور اپنی قسموں...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ اس عہد کے بدلہ میں جو اللہ سے کیا ہے اور اپنی قسموں کے بدلہ میں رقم حاصل کرتے ہیں انکے لئے کوئی حصہ نہیں یعنی آخرت میں ان کے لئے کوئی بھلائی نہیں الیم کے معنی دکھ دینے والا جیسے مولم یہ فعیل بمعنی مفعل ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1668

راوی : حجاج بن منہال، ابوعوانہ، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ يَمِينَ صَبْرٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَصْدِيقَ ذَلِكَ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ فَدَخَلَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ وَقَالَ مَا يُحَدِّثُكُمْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قُلْنَا كَذَا وَكَذَا قَالَ فِيَّ أُنْزِلَتْ كَانَتْ لِي بِئْرٌ فِي أَرْضِ ابْنِ عَمٍّ لِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيِّنَتُكَ أَوْ يَمِينُهُ فَقُلْتُ إِذًا يَحْلِفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

حجاج بن منہال، ابوعوانہ، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو آدمی مسلمان کا مال مارنے کی غرض سے جھوٹی قسم کھاتا ہے جب قیامت کے دن اللہ سے ملے

Free Download from QuranUrdu.com

گا تو اللہ تعالیٰ اس پر غصہ فرمائے گا پھر اللہ تعالیٰ نے یہی مضمون قرآن میں نازل فرمایا کہ ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ ۔ الخ﴾ یعنی وہ لوگ اللہ کے عہد کے بدلے اور اپنی قسموں کے بدلے دنیا کا حقیر مال لیتے ہیں۔ ان کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے آخر آیت تک ابووائل کہتے ہیں کہ اشعب بن قیس ہمارے پاس آئے اور کہنے لگے کہ عبداللہ بن مسعود نے تم سے کیا حدیث بیان کی ہے؟ ہم نے ان سے یہ حدیث بیان کی تو کہنے لگے کہ یہ آیت تو میرے حق میں نازل ہوئی تھی کیونکہ میرے چچازاد بھائی کی زمین میرا کنواں تھا اور میں نے اس پر مال خرچ کیا تھا وہ انکار کرتا تھا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گواہ لے کر آؤ ورنہ اس سے قسم لے لو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! وہ تو قسم کھالے گا چنانچہ اس موقعہ پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کسی مسلمان کا مال مارنے کے لئے جھوٹی قسم کھائے اللہ تعالیٰ اس پر غضبناک ہو گا۔

راوی : حجاج بن منہال، ابوعوانہ، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ اس عہد کے بدلہ میں جو اللہ سے کیا ہے اور اپنی قسموں کے بدلہ میں رقم حاصل کرتے ہیں انکے لئے کوئی حصہ نہیں یعنی آخرت میں ان کے لئے کوئی بھلائی نہیں الیم کے معنی دکھ دینے والا جیسے مولم یہ فعیل بمعنی مفعل ہے۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1669

راوی : علی بن ہاشم، ہشیم، عوام بن حوشب، ابراہیم بن عبدالرحمٰن، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ هُوَ ابْنُ أَبِي هَاشِمٍ سَمِعَ هُشَيْمًا أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا أَقَامَ سِلْعَةً فِي السُّوقِ فَحَلَفَ فِيهَا لَقَدْ أَعْطَى بِهَا مَا لَمْ يُعْطِهِ لِيُوقِعَ فِيهَا رَجُلًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَنَزَلَتْ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

علی بن ہاشم، ہشیم، عوام بن حوشب، ابراہیم بن عبدالرحمٰن، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص بازار میں کوئی چیز فروخت کرنے لایا اور قسم کھا کر کہنے لگا کہ لوگ اس کی اتنی قیمت لگا رہے ہیں حالانکہ اس کا یہ کہنا

Free Download from QuranUrdu.com

غلط تھا اور کوئی بھی اتنی قیمت جو وہ بتا رہا تھا نہیں لگا رہا تھا اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ﴾ آخر آیت تک۔

راوی : علی بن ہاشم، ہشیم، عوام بن حوشب، ابراہیم بن عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی

Free Download from QuranUrdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ کہ جو لوگ اس عہد کے بدلہ میں جو اللہ سے کیا ہے اور اپنی قسموں کے بدلہ میں رقم حاصل کرتے ہیں انکے لئے کوئی حصہ نہیں یعنی آخرت میں ان کے لئے کوئی بھلائی نہیں الیم کے معنی دکھ دینے والا جیسے مولم یہ فعیل بمعنی مفعل ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1670

راوی: نصر بن علی بن نصر، عبداللہ بن داؤد، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ كَانَتَا تَخْرِزَانِ فِي بَيْتٍ أَوْ فِي الْحُجْرَةِ فَخَرَجَتْ إِحْدَاهُمَا وَقَدْ أُنْفِذَ بِإِشْفًى فِي كَفِّهَا فَادَّعَتْ عَلَى الْأُخْرَى فَرُفِعَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَذَهَبَ دِمَاءُ قَوْمٍ وَأَمْوَالُهُمْ ذَكِّرُوهَا بِاللَّهِ وَاقْرَءُوا عَلَيْهَا إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ فَذَكَّرُوهَا فَاعْتَرَفَتْ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَمِينُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ

نصر بن علی بن نصر، عبداللہ بن داؤد، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں کہ دو عورتیں ایک مکان میں ساتھ بیٹھ کر موزہ سیا کرتی تھیں ان میں سے ایک باہر آئی اور کہنے لگی کہ میرے ہاتھ میں اس (دوسری) نے موزہ سینے کا سوا چبھو دیا ہے جو ہاتھ میں لگا ہوا تھا آخر یہ معاملہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا آپ نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر لوگوں کو دعویٰ کرنے پر دلا دیا جاتا، تب تو بہت سوں کے مال اور خون تلف اور ضائع ہو جاتے اور دوسری عورت سے فرمایا کہ تم کو قسم کھانا ہوگی پھر آپ نے یہ آیت پڑھی ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي

الآخِرَةِ﴾ یعنی جھوٹی قسم کھانے سے ڈرا بھی دیا چنانچہ اس کے بعد وہ عورت ڈر گئی اور اپنے جرم کا اقرار کر لیا حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ قسم مدعا علیہ پر ہے۔

راوی : نصر بن علی بن نصر، عبداللہ بن داؤد، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ کہہ دیجئے اے اہل کتاب آؤ ایک کلمہ کی طرف جو ہمارے اور تمہا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ کہہ دیجئے اے اہل کتاب آؤ ایک کلمہ کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے کہ اللہ کے سوائے کسی کی بندگی نہ کریں گے۔

جلد : جلد دوم　　**حدیث** 1671

راوی : ابراهیم بن موسیٰ، ہشام، معمر، عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ مَعْمَرٍ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سُفْيَانَ مِنْ فِيهِ إِلَى فِيَّ قَالَ انْطَلَقْتُ فِي الْمُدَّةِ الَّتِي كَانَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبَيْنَا أَنَا بِالشَّأْمِ إِذْ جِيءَ بِكِتَابٍ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى هِرَقْلَ قَالَ وَكَانَ دَحْيَةُ الْكَلْبِيُّ جَاءَ بِهِ فَدَفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ بُصْرَى فَدَفَعَهُ عَظِيمُ بُصْرَى إِلَى هِرَقْلَ قَالَ فَقَالَ هِرَقْلُ هَلْ هَا هُنَا أَحَدٌ مِنْ قَوْمِ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ فَقَالُوا نَعَمْ قَالَ فَدُعِيتُ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَدَخَلْنَا عَلَى هِرَقْلَ فَأُجْلِسْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ أَيُّكُمْ أَقْرَبُ نَسَبًا مِنْ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ فَقُلْتُ أَنَا فَأَجْلَسُونِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَجْلَسُوا أَصْحَابِي خَلْفِي ثُمَّ دَعَا بِتَرْجُمَانِهِ فَقَالَ قُلْ لَهُمْ إِنِّي سَائِلٌ هَذَا عَنْ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ فَإِنْ كَذَبَنِي فَكَذِّبُوهُ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ وَايْمُ اللَّهِ لَوْلَا أَنْ يُؤْثِرُوا عَلَيَّ الْكَذِبَ لَكَذَبْتُ ثُمَّ قَالَ

Free Download from QuranUrdu.com

لِتَرْجُمَانِهِ سَلْهُ كَيْفَ حَسَبُهُ فِيكُمْ قَالَ قُلْتُ هُوَ فِينَا ذُو حَسَبٍ قَالَ فَهَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ
كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ أَيَتَّبِعُهُ أَشْرَافُ النَّاسِ أَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ قَالَ قُلْتُ بَلْ
ضُعَفَاؤُهُمْ قَالَ يَزِيدُونَ أَوْ يَنْقُصُونَ قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ يَزِيدُونَ قَالَ هَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ دِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ
سَخْطَةً لَهُ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ قَاتَلْتُمُوهُ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ كَانَ قِتَالُكُمْ إِيَّاهُ قَالَ قُلْتُ تَكُونُ الْحَرْبُ بَيْنَنَا
وَبَيْنَهُ سِجَالًا يُصِيبُ مِنَّا وَنُصِيبُ مِنْهُ قَالَ فَهَلْ يَغْدِرُ قَالَ قُلْتُ لَا وَنَحْنُ مِنْهُ فِي هَذِهِ الْمُدَّةِ لَا نَدْرِي مَا هُوَ صَانِعٌ
فِيهَا قَالَ وَاللَّهِ مَا أَمْكَنَنِي مِنْ كَلِمَةٍ أُدْخِلُ فِيهَا شَيْئًا غَيْرَ هَذِهِ قَالَ فَهَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ قُلْتُ لَا ثُمَّ قَالَ
لِتُرْجُمَانِهِ قُلْ لَهُ إِنِّي سَأَلْتُكَ عَنْ حَسَبِهِ فِيكُمْ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ فِيكُمْ ذُو حَسَبٍ وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْعَثُ فِي أَحْسَابِ قَوْمِهَا
وَسَأَلْتُكَ هَلْ كَانَ فِي آبَائِهِ مَلِكٌ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَقُلْتُ لَوْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ قُلْتُ رَجُلٌ يَطْلُبُ مُلْكَ آبَائِهِ وَسَأَلْتُكَ
عَنْ أَتْبَاعِهِ أَضُعَفَاؤُهُمْ أَمْ أَشْرَافُهُمْ فَقُلْتَ بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ وَهُمْ أَتْبَاعُ الرُّسُلِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ
أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَعَرَفْتُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِيَدَعَ الْكَذِبَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ يَذْهَبَ فَيَكْذِبَ عَلَى اللَّهِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ
يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ دِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ سَخْطَةً لَهُ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ إِذَا خَالَطَ بَشَاشَةَ الْقُلُوبِ
وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَزِيدُونَ أَمْ يَنْقُصُونَ فَزَعَمْتَ أَنَّهُمْ يُزِيدُونَ وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ حَتَّى يَتِمَّ وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَاتَلْتُمُوهُ فَزَعَمْتَ أَنَّكُمْ
قَاتَلْتُمُوهُ فَتَكُونُ الْحَرْبُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ سِجَالًا يَنَالُ مِنْكُمْ وَتَنَالُونَ مِنْهُ وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْتَلَى ثُمَّ تَكُونُ لَهُمُ الْعَاقِبَةُ
وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَغْدِرُ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ لَا يَغْدِرُ وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ لَا تَغْدِرُ وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَالَ أَحَدٌ هَذَا الْقَوْلَ قَبْلَهُ فَزَعَمْتَ أَنْ
لَا فَقُلْتُ لَوْ كَانَ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ قُلْتُ رَجُلٌ ائْتَمَّ بِقَوْلٍ قِيلَ قَبْلَهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ بِمَ يَأْمُرُكُمْ قَالَ قُلْتُ يَأْمُرُنَا
بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَالصِّلَةِ وَالْعَفَافِ قَالَ إِنْ يَكُ مَا تَقُولُ فِيهِ حَقًّا فَإِنَّهُ نَبِيٌّ وَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ خَارِجٌ وَلَمْ أَكُ أَظُنُّهُ
مِنْكُمْ وَلَوْ أَنِّي أَعْلَمُ أَنِّي أَخْلُصُ إِلَيْهِ لَأَحْبَبْتُ لِقَاءَهُ وَلَوْ كُنْتُ عِنْدَهُ لَغَسَلْتُ عَنْ قَدَمَيْهِ وَلَيَبْلُغَنَّ مُلْكُهُ مَا تَحْتَ قَدَمَيَّ
قَالَ ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَهُ فَإِذَا فِيهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ
إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ سَلَامٌ عَلَى مَنْ اتَّبَعَ الْهُدَى أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَدْعُوكَ بِدِعَايَةِ الْإِسْلَامِ أَسْلِمْ تَسْلَمْ وَأَسْلِمْ يُؤْتِكَ
اللَّهُ أَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ فَإِنْ تَوَلَّيْتَ فَإِنَّ عَلَيْكَ إِثْمَ الْأَرِيسِيِّينَ وَيَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَنْ لَا
نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ إِلَى قَوْلِهِ اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ الْكِتَابِ ارْتَفَعَتْ الْأَصْوَاتُ عِنْدَهُ وَكَثُرَ اللَّغَطُ وَأُمِرَ

Free Download from QuranUrdu.com

بِنَا فَأُخْرِجْنَا قَالَ فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي حِينَ خَرَجْنَا لَقَدْ أَمِرَ أَمْرُ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ إِنَّهُ لَيَخَافُهُ مَلِكُ بَنِي الْأَصْفَرِ فَمَا زِلْتُ مُوقِنًا بِأَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَيَظْهَرُ حَتَّى أَدْخَلَ اللَّهُ عَلَيَّ الْإِسْلَامَ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَدَعَا هِرَقْلُ عُظَمَاءَ الرُّومِ فَجَمَعَهُمْ فِي دَارٍ لَهُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الرُّومِ هَلْ لَكُمْ فِي الْفَلَاحِ وَالرَّشَدِ آخِرَ الْأَبَدِ وَأَنْ يَثْبُتَ لَكُمْ مُلْكُكُمْ قَالَ فَحَاصُوا حَيْصَةَ حُمُرِ الْوَحْشِ إِلَى الْأَبْوَابِ فَوَجَدُوهَا قَدْ غُلِّقَتْ فَقَالَ عَلَيَّ بِهِمْ فَدَعَا بِهِمْ فَقَالَ إِنِّي إِنَّمَا اخْتَبَرْتُ شِدَّتَكُمْ عَلَى دِينِكُمْ فَقَدْ رَأَيْتُ مِنْكُمْ الَّذِي أَحْبَبْتُ فَسَجَدُوا لَهُ وَرَضُوا عَنْهُ

ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابوسفیان نے یہ حدیث میرے سامنے بیان کی کہ جب ہماری اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صلح تھی اس وقت میں ملک شام میں تھا اسی زمانہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط دحیہ الکلبی لے کر ہرقل کے پاس آئے تھے پہلے یہ خط دحیہ نے بصری کے سردار کو دیا اس نے ہرقل کے پاس بھیج دیا ہرقل نے خط پڑھ کر کہا کہ دیکھو یہ جس کا خط ہے اور جو نبوت کا دعویٰ بھی کرتا ہے اس کی قوم کا کوئی آدمی یہاں ہے، لوگوں نے کہا ہاں! اس کی قوم کے لوگ یہاں موجود ہیں ابوسفیان کا بیان ہے کہ میں اور میرے چند قریبی ساتھی ہرقل کے دربار میں بلائے گئے تو اس نے ہم کو اپنے سامنے بٹھایا پھر پوچھا کہ تم میں اس (پیغمبر) کا قریبی رشتہ دار کون ہے؟ میں نے کہا میں ہوں اس نے مجھے اپنے سامنے بٹھایا اور دوسرے ساتھیوں کو میرے پیچھے بٹھایا اور پھر اپنے ایک آدمی سے کہا کہ تم ابوسفیان کے ساتھیوں سے کہو کہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق ابوسفیان سے کچھ دریافت کروں گا اگر یہ غلط بیانی سے کام لے تو تم اس کی تردید کر دینا ابوسفیان نے بیان کیا کہ اگر مجھے اپنے ہمراہیوں کا خوف نہ ہوتا (کہ مجھے جھٹلا دیں گے) تو ضرور کچھ غلط باتیں بھی کہتا آخر پر ہرقل نے اپنے ترجمان سے کہا کہ ابوسفیان سے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا حسب دریافت کرو انہوں نے پوچھا تو میں نے کہا کہ وہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہم میں سب سے زیادہ عالی حسب ہیں، پھر اس نے دریافت کیا کہ کیا اس کے آباؤ اجداد میں کوئی بادشاہ بھی ہوا ہے؟ تو میں نے جواب دیا نہیں پھر اس نے دریافت کیا کیا تم نے دعویٰ نبوت سے پہلے کبھی ان کو جھوٹ بولتے سنا ہے؟ میں نے کہا نہیں، پھر اس نے پوچھا کہ اس کی اطاعت میں امیر لوگ آتے ہیں یا غریب؟ میں نے جواب دیا غریب، پھر اس نے دریافت کیا کہ ان کے ماننے والے زیادہ ہو رہے ہیں یا کم؟ میں نے جواب دیا کہ بڑھتے جا رہے ہیں، پھر اس نے پوچھا کہ اس کے ماننے والوں میں سے کبھی کوئی اپنے مذہب سے پھر بھی جاتا ہے؟ میں نے جواب دیا نہیں، پھر اس نے پوچھا کیا تم نے اس سے کبھی جنگ بھی کی ہے اور اس کی کیا صورت رہی ہے؟ میں نے جواب دیا کہ کبھی وہ غالب ہوئے اور کبھی ہم، پھر اس نے پوچھا کہ کیا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے کبھی وعدہ خلافی کی ہے؟ میں نے جواب دیا نہیں، مگر آج کل ہمارا اور ان کا ایک معاہدہ ہوا ہے معلوم نہیں اس کی کیا صورت ہوتی

ہے، ابوسفیان نے بیان کیا کہ مجھ کو سوائے اس آخری بات کے کچھ زیادہ بڑھانے کی گنجائش نہیں ملی پھر اس نے پوچھا کیا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے بھی کبھی کسی نے ان کے خاندان سے اس طرح کا دعویٰ کیا ہے؟ میں نے جواب دیا نہیں، اس کے بعد ہر قل نے کہا اے ترجمان! تو ابوسفیان سے کہہ دے کہ تم سے ان کا حسب پوچھا گیا تو تم نے کہا کہ وہ عالی حسب ہے اور پیغمبر ہمیشہ عالی حسب ہوتے ہیں، پھر پوچھا گیا کہ ان کے باپ دادا میں کوئی بادشاہ ہوا ہے تم نے کہا نہیں ہر قل کا بیان ہے کہ اس سوال کے وقت میں نے سوچا تھا کہ اگر سفیان نے کہا کہ کوئی بادشاہ ہوا ہے تو میں کہہ دوں گا کہ دعویٰ نبوت غلط ہے اپنے ملک کو حاصل کرنا چاہتے ہیں، میں نے ان کے ماننے والوں کے متعلق پوچھا کہ وہ امیر ہیں یا غریب تو تم نے کہا غریب اور پیغمبروں کے ماننے والے اکثر غریب ہی ہوتے ہیں، اور میں نے پوچھا کہ تم نے اس کو کبھی جھوٹ بولتے سنا ہے تو تم نے کہا نہیں اس لئے میں جان گیا کہ بیشک جو لوگوں پر جھوٹ نہیں بولتا تو اللہ تعالیٰ پر وہ کیسے جھوٹ بولے گا، اور میں نے تجھ سے سوال کیا کہ اس کے دین سے کوئی بدظن ہو کر پھر بھی گیا ہے تو تم نے کہا نہیں لہذا ایمان کی علامت یہی ہے کہ جب وہ دل میں بیٹھ جاتا ہے تو پھر نکلتا نہیں ہے، پھر میں نے پوچھا کہ اس کے ماننے والے بڑھ رہے ہیں یا گھٹ رہے ہیں تو تم نے کہا کہ بڑھ رہے ہیں اور ایمان کی یہی خاصیت ہے کہ وہ بڑھتا ہی رہتا ہے، پھر میں نے پوچھا کہ کیا تم نے ان سے کبھی جنگ بھی کی ہے تو تم نے کہا ہاں! اور اس میں کبھی وہ کبھی ہم غالب رہے ہیں اور رسولوں کی یہی حالت ہوا کرتی ہے اور آخر وہی فتح پاتے ہیں، پھر میں نے پوچھا کہ وہ وعدہ خلافی کرتے ہیں یا نہیں تو تم نے کہا کہ نہیں اور رسول وعدہ خلافی کبھی نہیں کرتے، پھر میں نے تم سے پوچھا کہ اس سے پہلے بھی کبھی کسی نے نبوت کا دعوی کیا ہے تو تم نے کہا نہیں ہر قل کا بیان ہے کہ میں نے اپنے دل میں کہا کہ اگر کسی نے دعویٰ کیا ہوتا تو میں کہہ دیتا کہ یہ نبی نہیں ہے بلکہ اپنے پہلے والے کی پیروی کر رہا ہے، پھر تم سے میں نے پوچھا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم کو کس بات کا حکم دیتے ہیں تو تم نے کہا کہ وہ نماز، زکوۃ، صلہ رحمی اور پرہیزگاری کا حکم دیتے ہیں اس کے بعد ہر قل نے کہا کہ اگر تو اپنے بیان میں سچا ہے تو بیشک وہ سچے نبی ہیں اور میں جانتا تھا کہ وہ پیدا ہونے والے ہیں مگر یہ معلوم نہ تھا کہ وہ تم میں پیدا ہوں گے اگر یہ معلوم ہوتا تو میں ان سے ضرور ملاقات کرتا اور ان کے دیدار سے مستفیض ہوتا اور ان کے پاؤں دھو کر پیتا اور ان کی حکومت ضرور میرے ان قدموں تک پہنچے گی اس کے بعد ہر قل نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خط کو دوبارہ پڑھا مضمون یہ تھا ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ یہ خط محمد رسول اللہ کی طرف سے ہے روم کے بادشاہ ہر قل کو معلوم ہونا چاہئے کہ جو دین حق کی پیروی کرے گا اس پر سلام، میں تم کو کلمہ اسلام کی طرف بلاتا ہوں اگر تو نے اسلام قبول کر لیا تو سلامت رہے گا اور دوگنا ثواب تم کو اللہ تعالیٰ عطا فرمائے گا اور اگر تم نے اسلام قبول نہ کیا تو تمام رعایا کے اسلام نہ لانے کا گناہ بھی تیرے ہی سر رہے گا، اے اہل کتاب! جو بات ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے اس کی طرف آؤ اور وہ بات یہ ہے کہ ہم تم خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں آخر آیت تک ابوسفیان نے کہا کہ ہر قل جب خط سے فارغ ہوا تو دربار میں عجیب ہلچل مچ گئی اور پھر ہم کو باہر کر دیا گیا میں نے باہر نکلتے ہوئے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ ابن ابی کبشہ یعنی رسول اللہ کے کام میں

Free Download from Quranurdu.com

بڑی مضبوطی پیدا ہوگئی ہے اور اب اس سے بادشاہ بھی ڈرنے لگے ہیں میں تو کفر کی حالت میں یقین رکھتا تھا کہ آپ کو ضرور غلبہ ہوگا زہری کہتے ہیں کہ اس کے بعد ہرقل نے تمام رؤسا کو اپنے پاس بلایا اور ان سے کہا کہ اے اہل روم! کیا تم چاہتے ہو کہ ہمیشہ سلامت رہو اور تمہارے ملک تمہارے ہاتھ میں رہیں تو ہدایت اور ہمیشہ کی سلامتی کی طرف آؤ راوی کا بیان ہے کہ لوگ یہ بات سن کر سخت ناراض ہو کر دروازوں کی طرف بھاگے مگر دروازے بند پائے، ہرقل نے کہا بھاگو نہیں میرے قریب آؤ سب آگئے تو ہرقل نے کہا میں تم لوگوں کا امتحان لے رہا تھا میں خوش ہوں کہ تم اپنے دین پر قائم اور ثابت ہو اس کے بعد خوش ہو گئے اور ہرقل کو سجدہ کر کے واپس چلے گئے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، معمر، عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک تم اپنی محبوب شے کو ا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک تم اپنی محبوب شے کو اللہ کے راستے میں خرچ نہ کرو گے آخر آیت تک۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1672

راوی: اسمٰعیل، مالک، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ أَكْثَرَ أَنْصَارِيٍّ بِالْمَدِينَةِ نَخْلًا وَكَانَ أَحَبَّ أَمْوَالِهِ إِلَيْهِ بَيْرُحَاءَ وَكَانَتْ مُسْتَقْبِلَةَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَاءٍ فِيهَا طَيِّبٍ فَلَمَّا أُنْزِلَتْ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ قَامَ أَبُو طَلْحَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ اللهَ يَقُولُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَإِنَّ أَحَبَّ أَمْوَالِي إِلَيَّ بَيْرُحَاءَ وَإِنَّهَا صَدَقَةٌ لِلهِ أَرْجُو بِرَّهَا وَذُخْرَهَا عِنْدَ اللهِ فَضَعْهَا يَا رَسُولَ اللهِ حَيْثُ أَرَاكَ اللهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

Free Download from QuranUrdu.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَخْ ذَلِكَ مَالٌ رَايِحٌ ذَلِكَ مَالٌ رَايِحٌ وَقَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتَ وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا فِي الْأَقْرَبِينَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ أَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَسَمَهَا أَبُو طَلْحَةَ فِي أَقَارِبِهِ وَفِي بَنِي عَمِّهِ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ وَرَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ذَلِكَ مَالٌ رَابِحٌ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ مَالٌ رَايِحٌ

اسماعیل، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ مدینہ کے انصار میں سے سب سے زیادہ باغات ابو طلحہ کے پاس تھے اور انہیں اپنے تمام باغوں میں بیر حاء سب سے زیادہ پسند تھا اور یہ باغ مسجد نبوی کے قریب تھا حضور اکثر وہاں تشریف لے جایا کرتے اور اس کے ٹھنڈے اور میٹھے پانی کو پیا کرتے پھر جب یہ آیت نازل ہوئی تو آپ کھڑے ہو کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہنے لگے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو معلوم ہے کہ میں بیر حاء کو بہت پسند کرتا ہوں اور اللہ فرماتا ہے کہ پسندیدہ چیز کو خرچ کر کے ہی تم نیکی کو پہنچ سکتے ہو لہذا میں بیر حاء کو اللہ کے نام پر خیرات کرتا ہوں اور اللہ سے ثواب کی امید رکھتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم جس طرح چاہیں اس باغ کو خدا کی مرضی کے مطابق استعمال میں لائیں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی اس سخاوت پر تحسین کی اور فرمایا یہ کام تم کو آخرت میں بہت فائدہ پہنچائے گا۔ اے ابو طلحہ! میں نے تمہاری نیت معلوم کرلی میرا خیال ہے کہ تم اس باغ کو اپنے غریب رشتہ داروں میں تقسیم کر دو، ابو طلحہ نے عرض کیا بہت اچھا، پھر اس کو اپنے رشتہ داروں میں تقسیم کر دیا عبد اللہ بن یوسف اور روح بن عبادہ کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ذلک مال رائح یہ مال نفع دینے والا ہے بخاری کہتے ہیں کہ مجھ سے یحیی بن یحیی نے اس طرح یہ روایت کی ہے کہ ذلک مال رائح یعنی یہ مال فنا ہونے والا ہے۔

راوی : اسمعیل، مالک، اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک تم اپنی محبوب شے کو اللہ کے راستے میں خرچ نہ کرو گے آخر آیت تک۔

جلد : جلد دوم حدیث 1673

راوی: محمد بن عبداللہ انصاری، ان کے والد، ثمامہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَجَعَلَهَا لِحَسَّانَ وَأُبَيٍّ وَأَنَا أَقْرَبُ إِلَيْهِ وَلَمْ يَجْعَلْ لِي مِنْهَا شَيْئًا

محمد بن عبد اللہ انصاری، ان کے والد، ثمامہ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ابوطلحہ نے بیر حاء کو تقسیم کرتے وقت حسان اور ابی بن کعب کو تو دیا مگر مجھے نہیں دیا حالانکہ میں ان سے رشتہ میں بہت قریب تھا۔

راوی: محمد بن عبد اللہ انصاری، ان کے والد، ثمامہ، حضرت انس

ارشاد باری تعالیٰ کہ اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ کہہ دیجئے تورات کو لاؤ...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ کہہ دیجئے تورات کو لاؤ اور اس کو پڑھو اگر تم سچے ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1674

راوی: ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ الْيَهُودَ جَاءُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ مِنْهُمْ وَامْرَأَةٍ قَدْ زَنَيَا فَقَالَ لَهُمْ كَيْفَ تَفْعَلُونَ بِمَنْ زَنَى مِنْكُمْ قَالُوا نُحَمِّمُهُمَا وَنَضْرِبُهُمَا فَقَالَ لَا تَجِدُونَ فِي التَّوْرَاةِ الرَّجْمَ فَقَالُوا لَا نَجِدُ فِيهَا شَيْئًا فَقَالَ لَهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ كَذَبْتُمْ فَأْتُوا بِالتَّوْرَاةِ فَاتْلُوهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ فَوَضَعَ مِدْرَاسُهَا الَّذِي يُدَرِّسُهَا مِنْهُمْ كَفَّهُ عَلَى آيَةِ الرَّجْمِ فَطَفِقَ يَقْرَأُ مَا دُونَ يَدِهِ وَمَا وَرَائَهَا وَلَا يَقْرَأُ آيَةَ الرَّجْمِ فَنَزَعَ يَدَهُ عَنْ آيَةِ الرَّجْمِ فَقَالَ مَا هَذِهِ فَلَمَّا رَأَوْا ذَلِكَ قَالُوا هِيَ آيَةُ الرَّجْمِ

Free Download from QuranUrdu.com

فَأَمَرَ بِهِمَا فَرُجِمَا قَرِيبًا مِنْ حَيْثُ مَوْضِعُ الْجَنَائِزِ عِنْدَ الْمَسْجِدِ فَرَأَيْتُ صَاحِبَهَا يَحْنِي عَلَيْهَا يَقِيهَا الْحِجَارَةَ

ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ یہودی اپنی قوم کے ایک آدمی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لائے اور ایک عورت کو بھی جنہوں نے زنا کیا تھا آپ نے فرمایا تمہارے یہاں زنا کی کیا سزا ہے؟ کہنے لگے دونوں کا منہ کالا کر کے اچھی طرح مارتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم کو تورات میں زانی کے سنگسار کرنے کا حکم نہیں ملا ہے؟ کہنے لگے کہ نہیں، عبداللہ بن سلام نے اس موقعہ پر کہا کہ تم غلط کہتے ہو تورات لا کر پڑھو اگر تم سچے ہو تو، وہ تورات لے کر آئے تو جب ان کے عالم نے پڑھا تو رجم کی آیت پر ہاتھ رکھ لیا اور ادھر ادھر سے پڑھنا شروع کر دیا عبداللہ بن سلام نے ان کے ہاتھ کو ہٹا کر کہا دیکھو! یہ کیا ہے انہوں نے اسے دیکھا تو وہ آیت رجم تھی۔ کہنے لگے کہ یہ آیت رجم ہے آنحضرت نے اس کے بعد ان کو سنگسار کرنے کا حکم دیا چنانچہ مسجد میں ایک علیحدہ جگہ بنی تھی وہ سنگسار کئے گئے راوی کا بیان ہے کہ میں دیکھ رہا تھا کہ زانیہ کا ساتھی زانیہ پر جھک جاتا تھا تاکہ پتھروں سے اسے بچالے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم بہترین امت ہو جو لوگوں کی اصلاح کے لئے پیدا کئے گئے۔...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم بہترین امت ہو جو لوگوں کی اصلاح کے لئے پیدا کئے گئے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1675

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، میسرہ بن عمارا، شجعی، ابی حازم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ قَالَ خَيْرَ النَّاسِ لِلنَّاسِ تَأْتُونَ بِهِمْ فِي السَّلَاسِلِ فِي أَعْنَاقِهِمْ حَتَّى يَدْخُلُوا فِي الْإِسْلَامِ

محمد بن یوسف، سفیان، میسرہ بن عمارا، شجعی، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے آیت تم لوگ بہترین جماعت ہو جو لوگوں کی اصلاح کے لئے پیدا کی گئی ہو کے متعلق فرمایا کہ کچھ لوگ دوسروں کیلئے نفع بخش ہیں کہ انہیں زنجیروں میں باندھ کر لاتے ہیں اور بالآخر وہ اسلام میں داخل ہو جاتے ہیں۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، میسرہ بن عمارا، شجعی، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑ دیا تھا۔ کی تفسیر۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑ دیا تھا۔ کی تفسیر۔

جلد : جلد دوم حدیث 1676

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ فِينَا نَزَلَتْ إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا قَالَ نَحْنُ الطَّائِفَتَانِ بَنُو حَارِثَةَ وَبَنُو سَلِمَةَ وَمَا نُحِبُّ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً وَمَا يَسُرُّنِي أَنَّهَا لَمْ تُنْزَلْ لِقَوْلِ اللَّهِ وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ قرآن کی یہ یہ آیت ہمارے حق میں نازل کی گئی تھیں کیونکہ ہمارے ہی دو گروہ تھے۔ ایک بنی سلمہ، ایک بنی حارث ہم اس آیت کے نزول کو اچھا خیال کرتے ہیں اگرچہ اس میں ہماری کمزوری کا ذکر ہے مگر واللہ ولیہما کی وجہ سے ہم خوش ہیں اور ابوسفیان کا بیان ہے کہ ہم کو اس وجہ سے خوشی ہوئی کہ اللہ ہمارا محافظ اور مددگار ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہارے اختیار میں کچھ نہیں ہے۔...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہارے اختیار میں کچھ نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1677

راوی: حبان بن موسی، عبداللہ، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ الْفَجْرِ يَقُولُ اللَّهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا بَعْدَ مَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ لَيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ إِلَى قَوْلِهِ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ رَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ

حبان بن موسی، عبداللہ، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ فجر کی نماز کی دوسری رکعت کے رکوع کے بعد ربنا لک الحمد کہہ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللّٰھُمَّ الْعَنْ فُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا، اے اللہ! لعنت بھیج فلاں، فلاں اور فلاں پر راوی کہتا ہے کہ میں نے اپنے کان سے سنا کہ اس وقت یہ آیت لَیْسَ لَکَ مِنْ الْاَمْرِ شَیْئٌ الخ اللہ نے نازل فرمائی کہ اے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اختیار میں کچھ نہیں اللہ چاہے گا تو ان پر مہربانی فرمائے گا یا عذاب دے گا تحقیق وہ ظالم ہیں اس حدیث کو اسحاق بن راشد نے بھی زہری سے روایت کیا ہے۔

راوی : حبان بن موسی، عبداللہ، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہارے اختیار میں کچھ نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1678

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب اور ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ عَلَى أَحَدٍ أَوْ يَدْعُوَ لِأَحَدٍ قَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَرُبَّمَا قَالَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ يَجْهَرُ بِذَلِكَ وَكَانَ يَقُولُ فِي بَعْضِ صَلَاتِهِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ اللَّهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا وَفُلَانًا لِأَحْيَاءٍ مِنْ الْعَرَبِ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ لَيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ الْآيَةَ

موسی بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب اور ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی دوست یا دشمن کے لئے دعا کرتے تھے تو رکوع کے بعد سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہہ کر فرماتے، اے اللہ! نجات دے ولید بن ولید کو سلمہ بن ہشام کو اور عیاش بن ابی ربیعہ کو، اے اللہ! قوم مضر کو سختی سے پکڑ اور ان پر زمانہ یوسف علیہ السلام کی سی قحط سالی ڈال دے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ اس قسم کی دعائیں بلند آواز سے کیا کرتے تھے کبھی کبھی فجر کی نماز میں بعض قبائل عرب کے لئے ارشاد فرماتے اے اللہ! تو لعنت بھیج فلاں اور فلاں، اور یہ آیت نازل ہوئی لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ الخ یعنی اے رسول تمہارے اختیار میں کچھ نہیں ہے آخر آیت تک۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب اور ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم تم کو پچھلی جماعت میں بلاتا ہے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم تم کو پچھلی جماعت میں بلاتا ہے اخری مونث ہے آخر کی ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تم دو نیکیوں میں سے کسی ایک کے منتظر رہو ایک فتح اور دوسرے شہادت۔

جلد : جلد دوم حدیث 1679

راوی: عمرو بن خالد، زہیر، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّجَّالَةِ يَوْمَ أُحُدٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جُبَيْرٍ وَأَقْبَلُوا مُنْهَزِمِينَ فَذَاكَ إِذْ يَدْعُوهُمْ الرَّسُولُ فِي أُخْرَاهُمْ وَلَمْ يَبْقَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا

عمرو بن خالد، زہیر، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگوں کی ایک جماعت پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبداللہ بن جبیر کو سردار بنایا مگر ان لوگوں نے اپنے سردار سے روگردانی کیچنانچہ اس آیت میں اسی واقعہ کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ صرف بارہ آدمی رہ گئے تھے اور باقی سب منتشر ہوگئے تھے۔

راوی: عمرو بن خالد، زہیر، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ پر امن یعنی اونگھ نازل فرمائی۔...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ پر امن یعنی اونگھ نازل فرمائی۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 1680

راوی : اسحق بن ابراھیم بن عبدالرحمن، ابویعقوب، حسین بن محمد، شیبان، قتادہ، حضرت انس، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ قَالَ غَشِيَنَا النُّعَاسُ وَنَحْنُ فِي مَصَافِّنَا يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ فَجَعَلَ سَيْفِي يَسْقُطُ مِنْ يَدِي وَآخُذُهُ وَيَسْقُطُ وَآخُذُهُ

اسحاق بن ابراہیم بن عبدالرحمن، ابویعقوب، حسین بن محمد، شیبان، قتادہ، حضرت انس، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جنگ احد کے دن جب کہ ہم میدان جنگ میں موجود تھے ایسی نیند آنے لگی کہ کئی دفعہ تو میرے ہاتھ سے تلوار گرنے لگی مگر میں نے ہر مرتبہ اس کو پکڑ لیا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم بن عبدالرحمن، ابویعقوب، حسین بن محمد، شیبان، قتادہ، حضرت انس، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ لوگ تمہارے لئے جمع ہوئے کی تفسیر۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ لوگ تمہارے لئے جمع ہوئے کی تفسیر۔

جلد : جلد دوم حدیث 1681

راوی : احمد بن یونس، ابوبکر، ابوحصین، ابوالضحیٰ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ أُرَاهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ قَالَهَا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام حِينَ أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَقَالَهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالُوا إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ

Free Download from Quranurdu.com

فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

احمد بن یونس، ابو بکر، ابو حصین، ابو الضحیٰ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہ آیت یعنی حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس وقت فرمایا تھا جب کہ ان کو آگ میں ڈالا گیا تھا اور یہی آیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس وقت پڑھی تھے جب منافقوں نے مسلمانوں کو ڈرانے کے لئے کہا تھا کہ تم سے لڑنے کو بہت لوگ جمع ہو گئے ہیں۔

راوی : احمد بن یونس، ابو بکر، ابو حصین، ابو الضحیٰ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ لوگ تمہارے لئے جمع ہوئے کی تفسیر۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1682

راوی: مالک بن اسماعیل، اسرائیل، ابی حصین، ابی الضحی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ آخِرَ قَوْلِ إِبْرَاهِيمَ حِينَ أُلْقِيَ فِي النَّارِ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

مالک بن اسماعیل، اسرائیل، ابی حصین، ابی الضحی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ حضرت ابراھیم علیہ السلام کو جب آگ میں ڈالا گیا، تو آپ کا آخری کلمہ یہ تھا، ﴿حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ﴾۔

راوی : مالک بن اسماعیل، اسرائیل، ابی حصین، ابی الضحی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ خدادادمال میں جو لوگ کنجوسی کرتے ہیں تم ان کی کنجوسی کو ا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ خدادادمال میں جو لوگ کنجوسی کرتے ہیں تم ان کی کنجوسی کو ان کے لئے اچھامت سمجھو آخر تک کی تفسیر سیطوقون کا مطلب یہ ہے کہ ان کے گلے میں طوق ڈالا جائے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1683

راوی: عبد اللہ بن منیر، ابونضر، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن دینا ر، ان کے والد، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ سَمِعَ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ مُثِّلَ لَهُ مَالُهُ شُجَاعًا أَقْرَعَ لَهُ زَبِيبَتَانِ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَأْخُذُ بِلِهْزِمَتَيْهِ يَعْنِي بِشِدْقَيْهِ يَقُولُ أَنَا مَالُكَ أَنَا كَنْزُكَ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ وَلَا يَحْسِبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

عبد اللہ بن منیر، ابونضر، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن دینار، ان کے والد، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کو اللہ نے مال دیا ہو اور اس نے اس کی زکوۃ نہ دی تو قیامت کے روز اس کا مال اس کے لئے سانپ بن جائے گا اس کے سر پر بال اور آنکھوں پر دو نقطے ہوں گے اور پھر یہ سانپ اس کے گلے میں طوق کی طرف ڈالا جائے گا اور وہ سانپ اپنی زبان سے کہتا ہو گا کہ میں تیرا مال ہو میں تیرا جمع کردہ خزانہ ہوں اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آیت کی تلاوت فرمائی (وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ) آخر تک۔

راوی: عبد اللہ بن منیر، ابونضر، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن دینار، ان کے والد، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم ان لوگوں سے اپنی بہت برائیاں سنو گے جن کو کہ تم سے پہلے...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم ان لوگوں سے اپنی بہت برائیاں سنو گے جن کو کہ تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے اور ان سے بھی جو کافر و مشرک ہیں کی تفسیر۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1684

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ عَلَى حِمَارٍ عَلَى قَطِيفَةٍ فَدَكِيَّةٍ وَأَرْدَفَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَرَائَهُ يَعُودُ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ فِي بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ قَبْلَ وَقْعَةِ بَدْرٍ قَالَ حَتَّى مَرَّ بِمَجْلِسٍ فِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُسْلِمَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ فَإِذَا فِي الْمَجْلِسِ أَخْلَاطٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ عَبَدَةِ الْأَوْثَانِ وَالْيَهُودِ وَالْمُسْلِمِينَ وَفِي الْمَجْلِسِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَلَمَّا غَشِيَتْ الْمَجْلِسَ عَجَاجَةُ الدَّابَّةِ خَمَّرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ أَنْفَهُ بِرِدَائِهِ ثُمَّ قَالَ لَا تُغَبِّرُوا عَلَيْنَا فَسَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ وَقَفَ فَنَزَلَ فَدَعَاهُمْ إِلَى اللَّهِ وَقَرَأَ عَلَيْهِمْ الْقُرْآنَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ أَيُّهَا الْمَرْئُ إِنَّهُ لَا أَحْسَنَ مِمَّا تَقُولُ إِنْ كَانَ حَقًّا فَلَا تُؤْذِنَا بِهِ فِي مَجْلِسِنَا ارْجِعْ إِلَى رَحْلِكَ فَمَنْ جَائَكَ فَاقْصُصْ عَلَيْهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاغْشَنَا بِهِ فِي مَجَالِسِنَا فَإِنَّا نُحِبُّ ذَلِكَ فَاسْتَبَّ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْيَهُودُ حَتَّى كَادُوا يَتَثَاوَرُونَ فَلَمْ يَزَلْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّضُهُمْ حَتَّى سَكَنُوا ثُمَّ رَكِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَابَّتَهُ فَسَارَ حَتَّى دَخَلَ عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا سَعْدُ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالَ أَبُو حُبَابٍ يُرِيدُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ قَالَ كَذَا وَكَذَا قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اعْفُ عَنْهُ وَاصْفَحْ عَنْهُ فَوَالَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَقَدْ جَائَ اللَّهُ بِالْحَقِّ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ لَقَدْ اصْطَلَحَ أَهْلُ هَذِهِ الْبُحَيْرَةِ عَلَى أَنْ يُتَوِّجُوهُ فَيُعَصِّبُوهُ بِالْعِصَابَةِ فَلَمَّا أَبَى اللَّهُ ذَلِكَ بِالْحَقِّ الَّذِي أَعْطَاكَ اللَّهُ شَرِقَ بِذَلِكَ فَذَلِكَ فَعَلَ بِهِ مَا رَأَيْتَ فَعَفَا عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ يَعْفُونَ عَنْ الْمُشْرِكِينَ وَأَهْلِ الْكِتَابِ كَمَا أَمَرَهُمْ اللَّهُ وَيَصْبِرُونَ عَلَى الْأَذَى قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنْ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنْ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا الْآيَةَ وَقَالَ اللَّهُ وَدَّ كَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُمْ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ

Free Download from QuranUrdu.com

كُفَّارًا حَسَدًا مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَأَوَّلُ الْعَفْوَ مَا أَمَرَهُ اللهُ بِهِ حَتَّى أَذِنَ اللهُ فِيهِمْ فَلَمَّا غَزَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدْرًا فَقَتَلَ اللهُ بِهِ صَنَادِيدَ كُفَّارِ قُرَيْشٍ قَالَ ابْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ وَمَنْ مَعَهُ مِنْ الْمُشْرِكِينَ وَعَبَدَةِ الْأَوْثَانِ هَذَا أَمْرٌ قَدْ تَوَجَّهَ فَبَايَعُوا الرَّسُولَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ فَأَسْلَمُوا

ابو الیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گدھے پر بیٹھے تھے جس پر شہر فدکیہ کی بنی ہوئی چادر پڑی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے پیچھے سوار کر لیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دیکھنے کو تشریف لے گئے اور یہ جنگ بدر سے پہلے کا واقعہ ہے راستہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے ان میں مشہور منافق عبداللہ بن ابی بن ابی سلول بھی بیٹھا ہوا تھا اور وہ اس وقت تک ظاہرا ابھی اسلام نہیں لایا تھا اس مجلس میں مسلمان، مشرک اور یہودی بھی بیٹھے تھے اور ان میں عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ بھی بیٹھے تھے جو مسلمان اور صحابی تھے چنانچہ گدھے کے چلنے سے گرد اڑی جو ان پر پری تو عبداللہ بن ابی نے اپنی ناک کو چادر سے چھپا دیا اور کہا کہ گرد مت اڑاؤ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام کیا پھر سواری سے اترے قرآن کی تلاوت فرمائی اور ان سب کو اللہ تعالیٰ کی طرف آنے کی دعوت دی عبداللہ بن ابی نے کہا اگر تم سچے ہو اور تمہاری بات بھی بہت عمدہ ہے مگر ہمارے کان مت کھاؤ اپنے گھر میں جاؤ اور جو وہاں تمہارے پاس جائے اس کو سناؤ، عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے کہا ہاں یا رسول اللہ! آپ ہمارے گھر میں تشریف لایا کیجئے اور ہم کو سنایا کیجئے کیونکہ ہم کو یہ باتیں بھی بہت اچھی معلوم ہوتی ہیں اس کے بعد مسلمانوں اور کافروں میں کچھ ناگوار، تلخ گفتگو شروع ہو گئی یہاں تک کہ ہاتھا پائی تک نوبت پہنچ گئی آخر معاملہ رفع دفع ہو گیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر سوار ہو گئے اور سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے یہاں تشریف لے گئے اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اے سعد! کیا تم نے ابو حباب سے باتیں کی ہیں؟ یعنی عبداللہ بن ابی نے اس قسم کی باتیں سنی ہیں حضرت سعد بن عبادہ نے یہ سن کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ فکر نہ کریں اور اس کی باتوں کا کوئی خیال نہ فرمائیں وہ اپنے حسد کی وجہ سے یہ سب کچھ کرنے پر مجبور ہے میں اس ذات کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جس نے آپ پر قرآن اتارا ہے جو کچھ آپ پر نازل ہو رہا ہے وہ برحق اور صحیح ہے اور آپ اللہ کے سچے نبی اور رسول ہیں بات یہ ہے کہ مدینہ کے لوگوں نے آپ کے تشریف لانے سے پہلے یہ طے کر لیا تھا کہ ہم عبداللہ بن ابی کو اپنا سردار بنائیں گے اور اس کو تاج پہنائیں گے لیکن پھر آپ تشریف لے آئے اور اس کو یہ بات ناگوار گزری۔ اس لئے وہ آپ کی شان میں گستاخی کرتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو معاف کر دیا کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اصحاب کی یہ عادت تھی کہ وہ ہمیشہ کافروں کی گستاخیوں کو معاف کر دیا

کرتے تھے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور اوپر کی ﴿وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا۔ الآيَة﴾ گزری اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے ﴿وَدَّ كَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُمْ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا۔ الی آخر الآية﴾ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ کافروں کی تکلیف کے بارے میں وہی کیا کرتے تھے جو اللہ تعالیٰ ارشاد فرمایا کرتا تھا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے کافروں سے جہاد کا حکم نازل فرمایا اور اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدر کی جنگ کی اور مکہ کے بڑے بڑے کفار مسلمانوں کے ہاتھ سے قتل کئے گئے اس وقت عبداللہ بن ابی اپنے ساتھیوں سے کہتا تھا کہ اب یہ دین غالب ہو گیا ہے اور اس میں شریک ہونے کا وقت ہونے کا وقت آگیا ہے لہذا مسلمان ہو جاؤ اور ظاہر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کر کے خود کو مسلمان ظاہر کرتے رہو گو یا منافق بنے رہو۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول جو لوگ معاہدہ کی خلاف ورزی کر کے خوش ہوئے اور یہ بات اچھی سمج...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول جو لوگ معاہدہ کی خلاف ورزی کر کے خوش ہوئے اور یہ بات اچھی سمجھی کہ ہماری بھی ان کے ساتھ تعریف کی جائے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1685

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رِجَالًا مِنْ الْمُنَافِقِينَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْغَزْوِ تَخَلَّفُوا عَنْهُ وَفَرِحُوا بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَذَرُوا إِلَيْهِ وَحَلَفُوا وَأَحَبُّوا أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَنَزَلَتْ لَا يَحْسِبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ الْآيَةَ

Free Download from QuranUrdu.com

سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں کچھ لوگ منافق تھے تو جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم جہاد پر تشریف لے جانے لگتے تو یہ لوگ الگ ہو گئے اور بہت خوش ہوئے کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نہیں گئے پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس تشریف لے آئے تو یہ لوگ حاضر ہو کر عذر کرنے لگے اور حلف اٹھانے لگے اور کہنے لگے کہ ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کامیابی کے لئے کوشش کر رہے تھے اور وہ چاہتے تھے کہ جہاد کرنے والوں کے ساتھ ان کی بھی تعریف کی جائے اس وقت یہ آیت نازل ہوئی۔

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول جو لوگ معاہدہ کی خلاف ورزی کر کے خوش ہوئے اور یہ بات اچھی سمجھی کہ ہماری بھی ان کے ساتھ تعریف کی جائے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1686

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام، ابن جریج، ابن ابی ملیکه، حضرت علقمه بن وقاص

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ مَرْوَانَ قَالَ لِبَوَّابِهِ اذْهَبْ يَا رَافِعُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْ لَئِنْ كَانَ كُلُّ امْرِئٍ فَرِحَ بِمَا أُوتِيَ وَأَحَبَّ أَنْ يُحْمَدَ بِمَا لَمْ يَفْعَلْ مُعَذَّبًا لَنُعَذَّبَنَّ أَجْمَعُونَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَمَا لَكُمْ وَلِهَذِهِ إِنَّمَا دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودَ فَسَأَلَهُمْ عَنْ شَيْءٍ فَكَتَمُوهُ إِيَّاهُ وَأَخْبَرُوهُ بِغَيْرِهِ فَأَرَوْهُ أَنْ قَدْ اسْتَحْمَدُوا إِلَيْهِ بِمَا أَخْبَرُوهُ عَنْهُ فِيمَا سَأَلَهُمْ وَفَرِحُوا بِمَا أُوتُوا مِنْ كِتْمَانِهِمْ ثُمَّ قَرَأَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ كَذَلِكَ حَتَّى قَوْلِهِ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا تَابَعَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ

ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت علقمہ بن وقاص سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک دن

مروان بن حکم نے اپنے خادم سے کہا کہ جا کر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے معلوم کرو کہ جو شخص اس کی چیز سے خوش ہو جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے بطور نعمت دی گئی ہے اور بغیر کسی کام کے کئے ہوئے اپنی تعریف کرانے کو اچھا خیال کرے تو اس کو آخرت میں عذاب ہو گا یہ اگر صحیح ہے تو پھر تو ہم ضرور عذاب میں ڈالے جائیں گے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم کو اس بات سے کیا سروکار؟ تم جس آیت سے یہ خیال دل میں لائے ہو وہ بات تو یہ ہے کہ ایک دفعہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ یہودیوں کو بلا کر کوئی بات دریافت کی انہوں نے اصلی بات کو چھپالیا اور غلط بات بتادی اور یہ خیال کرنے لگے کہ چلو مفت میں ہماری نیک نامی ہوئی اور وہ اس بات پر بہت خوش ہوئے اس کے بعد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے آیت (وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ) سے آیت (فْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا) تک پڑھی ہشام کے ساتھ عبدالرزاق نے بھی ابن جریج نے اس حدیث کو ابن ابی ملیکہ کے ذریعہ حمید بن عبدالرحمن بن عوف سے بھی بیان کیا ہے کہ مروان نے اس حدیث کو مجھ سے نقل کیا ہے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت علقمہ بن وقاص

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ آسمان اور زمین کی پیدائش میں آخر آیت تک کی تفسیر...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ آسمان اور زمین کی پیدائش میں آخر آیت تک کی تفسیر

جلد : جلد دوم   حدیث 1687

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن عبداللہ بن ابی نمر، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَتَحَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَهْلِهِ سَاعَةً ثُمَّ رَقَدَ فَلَمَّا كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ قَعَدَ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَاسْتَنَّ فَصَلَّى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ

سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن عبداللہ بن ابی نمر، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ میں اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے یہاں رات کو رہا تھا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے کچھ دیر تو حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے باتیں کیں پھر سو گئے اس کے بعد رات کے آخری حصہ میں بیدار ہوئے آسمان کی طرف دیکھا اور یہ آیت پڑھی اِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ الخ یعنی آسمان اور زمین کی پیدائش میں رات اور دن کے اختلاف میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں اس کے بعد وضو کیا مسواک فرمائی پھر گیارہ رکعت نماز ادا کی حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اذان کہی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت نماز ادا فرمائی پھر مسجد میں تشریف لا کر فرض نماز جماعت سے پڑھائی۔

راوی : سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن عبداللہ بن ابی نمر، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کو اٹھتے بیٹھتے اور کروٹیں بدلتے یاد کر...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کو اٹھتے بیٹھتے اور کروٹیں بدلتے یاد کرتے ہیں اور آسمان وزمین کی پیدائش میں اللہ کی حکمتوں پر غور کرتے ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1688

راوی : علی بن عبداللہ ، عبدالرحمن بن مهدی، امام مالک بن انس، مخرومه بن سلیمان، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

Free Download from QuranUrdu.com

فَطُرِحَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وِسَادَةٌ فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طُولِهَا فَجَعَلَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ قَرَأَ الْآيَاتِ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ آلِ عِمْرَانَ حَتَّى خَتَمَ ثُمَّ أَتَى شَنًّا مُعَلَّقًا فَأَخَذَهُ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ ثُمَّ جِئْتُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِي ثُمَّ أَخَذَ بِأُذُنِي فَجَعَلَ يَفْتِلُهَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَوْتَرَ

علی بن عبد اللہ، عبد الرحمن بن مہدی، امام مالک بن انس، مخرومہ بن سلیمان، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ میں اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر گیا اور رات کو وہیں ٹھہرا اور خیال کیا کہ آج دیکھوں گا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات میں نماز کس طرح پڑھتے ہیں آخر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تکیہ اور چادر بچھائی گئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم لیٹ گئے میں بھی پائنتی کی طرف لیٹ گیا نصف رات کو آپ اٹھے چہرے پر ہاتھ پھیرا اس کے بعد سورت آل عمران کی آخر کی دس آیات کی تلاوت فرمائی جن میں یہ آیت بھی آجاتی ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مشکیزے سے پانی لیا وضو فرمایا پھر نماز کی نیت باندھ لی میں بھی اس وقت اٹھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وہی کرتا رہا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کر رہے تھے میں آپ کے پہلو میں کھڑا ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے محبت سے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے کانوں کو چھوا پھر آپ نے دو رکعت نماز پڑھی، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر وتر پڑھے (یعنی کل تیرہ رکعت)۔

راوی : علی بن عبد اللہ، عبد الرحمن بن مہدی، امام مالک بن انس، مخرومہ بن سلیمان، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ہمارے رب جس کو تو نے آگ میں داخل کیا بے شک وہ ذلیل ہو گ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ہمارے رب جس کو تو نے آگ میں داخل کیا بے شک وہ ذلیل ہو گیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: علی بن عبداللہ، معن بن عیسی، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب (حضرت عبداللہ بن عباس کے آزاد کردہ غلام)، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ خَالَتُهُ قَالَ فَاضْطَجَعْتُ فِي عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ فِي طُولِهَا فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَصَفَ اللَّيْلُ أَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيلٍ أَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيلٍ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدَيْهِ ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ الْآيَاتِ الْخَوَاتِمَ مِنْ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ إِلَى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا فَأَحْسَنَ وُضُوئَهُ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رَأْسِي وَأَخَذَ بِأُذُنِي بِيَدِهِ الْيُمْنَى يَفْتِلُهَا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى جَائَهُ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ

علی بن عبداللہ، معن بن عیسیٰ، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب (حضرت عبداللہ بن عباس کے آزاد کردہ غلام)، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ایک مرتبہ رات کو اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہاں ٹھہرا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بستر پر ایک طرف کو سو رہا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی سو رہے جب آدھی رات ہوئی یا آدھی رات سے کچھ پہلے یا آدھی رات سے کچھ زیادہ وقت ہو گیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدار ہوئے آنکھیں ملیں پھر سورت آل عمران کی دس آخری آیات کی تلاوت فرمائی (جن میں مذکورہ بالا آیت بھی ہے) پھر مشکیزے کی طرف گئے اس سے پانی لے کر وضو کیا اور بہت اچھی طرح وضو کیا اس کے بعد آپ نماز کے لئے کھڑے ہو گئے میں بھی اٹھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھڑے ہو کر وہی سب کچھ کرتا رہا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا پھر میں جا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں کھڑا ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرے کانوں کو مروڑنے لگے پھر آپ نے دو رکعت نماز پڑھی، پھر دو رکعت نماز پڑھی، پھر دو رکعت نماز پڑھی، پھر دو رکعت نماز پڑھی، پھر دو رکعت نماز پڑھی، پھر دو رکعت نماز پڑھی، پھر تین رکعت وتر پڑھے، پھر تھوڑی دیر لیٹ

Free Download from QuranUrdu.com

رہے پھر موذن نے اذان کہی آپ کھڑے ہو گئے اور ہلکی سی دو رکعت نماز پڑھی (یعنی صبح کی سنتیں) پھر مسجد میں گئے اور فجر کے فرض پڑھائے۔

راوی : علی بن عبداللہ، معن بن عیسیٰ، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب (حضرت عبداللہ بن عباس کے آزاد کردہ غلام)، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ہمارے رب ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی طرف پ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ہمارے رب ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی طرف پکار رہا تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1690

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب (حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام)، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ خَالَتُهُ قَالَ فَاضْطَجَعْتُ فِي عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ فِي طُولِهَا فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ أَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيلٍ أَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيلٍ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدِهِ ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ الْآيَاتِ الْخَوَاتِمَ مِنْ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ إِلَى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رَأْسِي وَأَخَذَ بِأُذُنِي الْيُمْنَى يَفْتِلُهَا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ

ثُمَّ أَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّی جَائَهُ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ فَصَلَّی رَکْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّی الصُّبْحَ

قتیبہ بن سعید، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام)، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ایک مرتبہ اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا زوجہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر ٹھہر گیا میں رات کو آپ کے بستر کے عرض میں لیٹ گیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے طول میں لیٹ گئے یہاں تک کہ جب رات آدھی ہوگئی یا تھوڑا سا اس سے پہلے یا تھوڑا سا اس کے بعد تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدار ہوئے تو بیٹھ کر اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرا پھر سورت آل عمران کی آخری دس آیات کی تلاوت فرمائی۔ (انہیں میں یہ آیت بھی شامل ہے) پھر آپ ایک لٹکے ہوئے مشکیزے کی طرف گئے اس سے پانی لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور بہت اچھی طرح وضو کیا پھر آپ نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوگئے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں اٹھ کھڑا ہوا اور جو کچھ آپ نے کیا تھا اسی طرح میں نے بھی کیا پھر جاکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں کھڑا ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سر پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرا پھر میرے کان کو موڑ کر مجھے سیدھی طرف کر دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت نماز پڑھی، پھر دو رکعت نماز پڑھی، پھر دو رکعت نماز پڑھی، پھر دو رکعت نماز پڑھی، پھر دو رکعت نماز پڑھی، پھر دو رکعت نماز پڑھی (یعنی بارہ رکعات نماز ادا کی) پھر وتر پڑھے پھر ذرا آرام فرمایا پھر موذن نے اذان کہی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اٹھ کر فجر کی دو سنتیں پڑھیں اور پھر مسجد میں تشریف لا کر صبح کی نماز جماعت سے ادا فرمائی۔

<u>راوی</u> : قتیبہ بن سعید، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب (حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام)، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم ڈرو کہ یتیم عورتوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے۔...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم ڈرو کہ یتیم عورتوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1691

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام، ابن جریج، هشام بن عروه، عروه، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَجُلًا كَانَتْ لَهُ يَتِيمَةٌ فَنَكَحَهَا وَكَانَ لَهَا عَذْقٌ وَكَانَ يُمْسِكُهَا عَلَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ لَهَا مِنْ نَفْسِهِ شَيْءٌ فَنَزَلَتْ فِيهِ وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى أَحْسِبُهُ قَالَ كَانَتْ شَرِيكَتَهُ فِي ذَلِكَ الْعَذْقِ وَفِي مَالِهِ

ابراہیم بن موسی، ہشام، ابن جریج، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ایک شخص ایک یتیم لڑکی کی پرورش کرتا تھا اس لڑکی کا ایک کھجور کا باغ تھا اس شخص نے اس باغ کے لالچ میں نکاح کر لیا مگر دل میں محبت نہ تھی چنانچہ اس کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی جو اوپر گزری، ابرہیم کہتے ہیں کہ شاید ہشام نے مجھ سے کہا تھا کہ وہ عورت اس آدمی کے باغ اور دوسرے مال وغیرہ میں شریک کی حیثیت رکھتی تھی۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن جریج، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم ڈرو کہ یتیم عورتوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے۔

جلد: جلد دوم حدیث 1692

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراهیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شهاب، عروه بن زبیر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَقَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي هَذِهِ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجْرِ وَلِيِّهَا تَشْرَكُهُ فِي مَالِهِ وَيُعْجِبُهُ مَالُهَا وَجَمَالُهَا فَيُرِيدُ وَلِيُّهَا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا بِغَيْرِ أَنْ يُقْسِطَ فِي صَدَاقِهَا فَيُعْطِيَهَا مِثْلَ مَا يُعْطِيهَا غَيْرُهُ فَنُهُوا عَنْ أَنْ يَنْكِحُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهُنَّ وَيَبْلُغُوا لَهُنَّ أَعْلَى سُنَّتِهِنَّ فِي الصَّدَاقِ فَأُمِرُوا أَنْ

Free Download from QuranUrdu.com

يَنْكِحُوا مَا طَابَ لَهُمْ مِنْ النِّسَائِ سِوَاهُنَّ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَإِنَّ النَّاسَ اسْتَفْتَوْا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ هَذِهِ الْآيَةِ فَأَنْزَلَ اللهُ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَائِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَقَوْلُ اللهِ تَعَالَى فِي آيَةٍ أُخْرَى وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ رَغْبَةُ أَحَدِكُمْ عَنْ يَتِيمَتِهِ حِينَ تَكُونُ قَلِيلَةَ الْمَالِ وَالْجَمَالِ قَالَتْ فَنُهُوا أَنْ يَنْكِحُوا عَنْ مَنْ رَغِبُوا فِي مَالِهِ وَجَمَالِهِ فِي يَتَامَى النِّسَائِ إِلَّا بِالْقِسْطِ مِنْ أَجْلِ رَغْبَتِهِمْ عَنْهُنَّ إِذَا كُنَّ قَلِيلَاتِ الْمَالِ وَالْجَمَالِ

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اس آیت کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ اے میری بہن کے بچے! وہ یتیم لڑکی جو اپنے والی کے مال میں شریک ہوتی تھی تو والی کو اس مال اور اس کا حسن پسند ہوتا تھا اور وہ سوچتا کہ نکاح کے ساتھ مال اور عورت دونوں ملیں گے، مہر کے بارے میں بھی نیت ٹھیک نہیں ہوتی تھی اور اس کا خیال ہوتا تھا کہ دوسری سے کم مہر ادا کر دوں گا اس لئے ایسی عورتوں سے نکاح کرنے سے روک دیا گیا مگر اس صورت میں کہ مال اور مہر میں انصاف مد نظر ہو اور یہ حکم دیا گیا کہ ان یتیم عورتوں کے علاوہ جو بھی تمہیں پسند ہوں ان سے نکاح کر لو عروہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ بھی فرمایا کہ اس آیت کے نازل ہونے کے بعد کئی آدمیوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا تو اللہ تعالیٰ نے آیت یستفتونک فی النساء الخ نازل فرمائی حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ الخ سے وہ عورتیں مراد ہیں جو مال میں اور حسن میں کم ہوں اور ان کی طرف لوگ ان باتوں کی وجہ سے متوجہ نہیں ہوتے تھے لہذا اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نازل فرمایا کہ جو یتیم ہیں اور مال وحسن میں کم ہیں اور تم رغبت نہیں کرتے تو پھر مال اور حسن والی کے ساتھ تم نکاح نہیں کر سکتے تاوقتیکہ تم مال اور ان کے مہر وغیرہ کے سلسلے میں انصاف کو پیش نظر نہ رکھو۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص فقیر ہو تو وہ اس (یتیم) کے مال میں سے اتنا جس قدر ا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص فقیر ہو تو وہ اس (یتیم) کے مال میں سے اتنا جس قدر اس نے اس کی پرورش پر خرچ کیا ہو لے سکتا ہے ہیں اور جب ان کو مال دینے لگو تو ان پر

Free Download from QuranUrdu.com

گواہ کرلو الآیتہ بدارا کے معنی جلدی جلدی اعتدنا ہم نے تیار کر رکھا ہے یہ عتاد سے نکلا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1693

راوی: اسحق، عبداللہ بن نمیر، ھشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ أَنَّهَا نَزَلَتْ فِي وَالِي الْيَتِيمِ إِذَا كَانَ فَقِيرًا أَنَّهُ يَأْكُلُ مِنْهُ مَكَانَ قِيَامِهِ عَلَيْهِ بِمَعْرُوفٍ

اسحاق، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہ آیت وَمَن کَانَ غَنِیًّا فَلْیَستَعفِف یعنی جو غنی ہو وہ معاف رکھے اور جو فقیر ہو تو دستور کے مطابق کھائے خاص یتیموں کے مال کے حق میں نازل فرمائی گئی ہے اس حالت میں جب کہ پالنے والا غریب ہو تو اس یتیم کے مال سے جس قدر کہ خرچ کیا ہو لے سکتا ہے۔

راوی: اسحق، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب ترکہ کی تقسیم کرنے کے وقت رشتہ دار یتیم اور مساکین حاضر...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب ترکہ کی تقسیم کرنے کے وقت رشتہ دار یتیم اور مساکین حاضر ہو جائیں الآیۃ

جلد : جلد دوم حدیث 1694

راوی: احمد بن حمید، عبید اللہ الاشجعی، سفیان، شیبانی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُمَا وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينُ قَالَ هِيَ مُحْكَمَةٌ وَلَيْسَتْ بِمَنْسُوخَةٍ تَابَعَهُ سَعِيدٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

احمد بن حمید، عبید اللہ الاشجعی، سفیان، شیبانی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہ آیت اِذَا حَضَرَ الْقِسْمَۃَ اُولُو الْقُرْبٰی وَالْیَتَامٰی وَالْمَسَاکِیْنُ الخ یعنی جب ترکہ تقسیم کرنے کے وقت رشتہ دار یتیم مساکین حاضر ہو جائیں منسوخ نہیں ہوئی ہے بلکہ محکم ہے سعید بن جبیر نے بھی اس حدیث کو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے۔

راوی : احمد بن حمید، عبید اللہ الاشجعی، سفیان، شیبانی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تمہیں تمہاری اولاد کے متعلق وصیت کرتا ہے۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تمہیں تمہاری اولاد کے متعلق وصیت کرتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1695

راوی: ابراهیم بن موسی، هشام ابن جریج، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد الله

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ عَادَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ فِي بَنِي سَلِمَةَ مَاشِيَيْنِ فَوَجَدَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَعْقِلُ شَيْئًا فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهُ ثُمَّ رَشَّ عَلَيَّ فَأَفَقْتُ فَقُلْتُ مَا تَأْمُرُنِي أَنْ أَصْنَعَ فِي مَالِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَنَزَلَتْ يُوصِيكُمْ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ

ابراہیم بن موسی، ہشام ابن جریج، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ دونوں بنی سلمہ کے یہاں میری عیادت کو تشریف لائے اور میرا حال معلوم کیا میں

بیہوش پڑا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا، وضو کیا اور باقی بچا ہوا پانی میرے اوپر چھڑکا مجھے ہوش آ گیا، میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اپنے مال کے متعلق کیا کروں چنانچہ آیت يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ الخ اسی زمانہ میں نازل ہوئی۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام ابن جریج، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہارے لئے نصف ہے جو تمہاری بیویوں نے چھوڑا ہے۔...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہارے لئے نصف ہے جو تمہاری بیویوں نے چھوڑا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1696

راوی: محمد بن یوسف، ورقاء ابن ابی نجیح، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ وَرْقَاءَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ الْمَالُ لِلْوَلَدِ وَكَانَتْ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ فَنَسَخَ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ مَا أَحَبَّ فَجَعَلَ لِلذَّكَرِ مِثْلَ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ وَجَعَلَ لِلْأَبَوَيْنِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسَ وَالثُّلُثَ وَجَعَلَ لِلْمَرْأَةِ الثُّمُنَ وَالرُّبُعَ وَلِلزَّوْجِ الشَّطْرَ وَالرُّبُعَ

محمد بن یوسف، ورقاء ابن ابی نجیح، عطاء، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابتدائے اسلام میں کل مال بیٹے کو ملتا تھا اور ماں باپ کو وہ ملتا جس کی وصیت کی جاتی تھی اللہ تعالیٰ نے جو چاہا اسے منسوخ فرما دیا اور مرد کے لئے عورت سے دگنا مقرر فرمایا، ماں باپ کے لئے چھٹا حصہ اور تہائی مقرر فرمایا، بیوی کے آٹھواں یا چوتھائی مقرر فرمایا، اور خاوند کو نصف یا چوتھائی عطا کیا۔

راوی: محمد بن یوسف، ورقاء ابن ابی نجیح، عطاء، حضرت ابن عباس

Free Download from QuranUrdu.com

ارشاد باری تعالیٰ کہ تمہارے لئے حلال نہیں ہے کہ عورتوں کے زبردستی وارث بن جاؤ ال...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ تمہارے لئے حلال نہیں ہے کہ عورتوں کے زبردستی وارث بن جاؤ الآیۃ ابن عباس کہتے ہیں لاتعضلوھن کے معنی ہیں ان پر جبر و قہر مت کرو حوبا کے معنی گناہ کے ہیں تعولوا کے معنی ایک طرف جھ جانا اور نحلہ کے معنی مہر کے ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1697

راوی: محمد بن مقاتل، اسباط بن محمد، شیبانی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الشَّيْبَانِيُّ وَذَكَرَهُ أَبُو الْحَسَنِ السُّوَائِيُّ وَلَا أَظُنُّهُ ذَكَرَهُ إِلَّا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَائَ كَرْهًا وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ قَالَ كَانُوا إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ كَانَ أَوْلِيَاؤُهُ أَحَقَّ بِامْرَأَتِهِ إِنْ شَائَ بَعْضُهُمْ تَزَوَّجَهَا وَإِنْ شَاؤُا زَوَّجُوهَا وَإِنْ شَاؤُا لَمْ يُزَوِّجُوهَا فَهُمْ أَحَقُّ بِهَا مِنْ أَهْلِهَا فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي ذَلِكَ

محمد بن مقاتل، اسباط بن محمد، شیبانی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شیبانی نے کہا کہ اس روایت کو ابوالحسن سوائی نے بھی نقل کیا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے بھی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے انہوں نے کہا یہ آیت يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَائَ الخ یعنی اے ایمان والو! تمہارے لئے حلال نہیں ہے کہ زبردستی عورتوں کے وارث بنو اور نہ انہیں اس لئے بند رکھو کہ جو تم نے دیا ہے اس میں سے واپس لے لو اس وقت اتری کہ جب کوئی شخص مر جاتا تو اس کے وارث اس کی عورت کے مالک بن جاتے اگر چاہتے تو خود نکاح کرتے اگر چاہتے تو کسی اور کے ساتھ کر دیتے اور اگر چاہتے تو یونہی بغیر نکاح کے اسے رہنے دیتے چنانچہ یہ آیت اسی معاملہ کے بارہ میں نازل ہوئی۔

راوی : محمد بن مقاتل، اسباط بن محمد، شیبانی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہر وہ چیز جو ماں باپ نے یا رشتہ داروں نے اور شوہروں نے چھو...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہر وہ چیز جو ماں باپ نے یا رشتہ داروں نے اور شوہروں نے چھوڑی ہے ہم نے اس کے وارث مقرر کئے ہیں۔ موالی سے مراد اس کے اولیاء اور وارث ہیں عاقدت سے مراد وہ لوگ ہیں جن کو بذریعہ قسم اپنا وارث بناتے یعنی حلیف اور مولی کے کئی معنی آئے ہیں چچا کا بیٹا غلام یا لونڈی کا مالک جو اس پر احسان کرکے اسے آزاد کردے خود وہ غلام جو آزاد کیا جائے مالک دینی تعلق جس سے ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1698

راوی: صلت بن محمد، ابواسامہ، ادریس، طلحہ بن مطرب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِی الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِدْرِيسَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ قَالَ وَرَثَةً وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ كَانَ الْمُهَاجِرُونَ لَمَّا قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَرِثُ الْمُهَاجِرِيُّ الْأَنْصَارِيَّ دُونَ ذَوِي رَحِمِهِ لِلْأُخُوَّةِ الَّتِي آخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَلَمَّا نَزَلَتْ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ نُسِخَتْ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ النَّصْرِ وَالرِّفَادَةِ وَالنَّصِيحَةِ وَقَدْ ذَهَبَ الْمِيرَاثُ وَيُوصِي لَهُ سَمِعَ أَبُو أُسَامَةَ إِدْرِيسَ وَسَمِعَ إِدْرِيسُ طَلْحَةَ

صلت بن محمد، ابواسامہ، ادریس، طلحہ بن مطرب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ اس آیت وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ آخر تک کی تفسیر کی تفصیل یہ ہے کہ جب مکہ سے مہاجرین مدینہ میں آئے تو وہ اپنے انصاری بھائیوں کے وارث ہوتے تھے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مہاجرین اور انصار میں بھائی چارہ قائم کر دیا تھا تو جب یہ آیت وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ الآیۃ نازل ہوئی تو سابقہ بھائی بندی کی میراث کا سلسلہ منسوخ ہو گیا ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا جنہوں نے قسموں کے ساتھ عہد باندھے ہوں ان کے لئے بھی ترکہ نہیں رہا البتہ وصیت باقی ہے اس حدیث کو ابواسامہ نے ادریس سے اور ادریس نے طلحہ سے سنا ہے۔

راوی: صلت بن محمد، ابواسامہ، ادریس، طلحہ بن مطرب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ ذرہ بھر بھی ظلم پسند نہیں کرتا ہے مثقال کا مطل...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ ذرہ بھر بھی ظلم پسند نہیں کرتا ہے مثقال کا مطلب وزن ہوتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1699

راوی: محمد بن عبدالعزیز، ابوعمر حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أُنَاسًا فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ هَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ بِالظَّهِيرَةِ ضَوْئٌ لَيْسَ فِيهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا قَالَ وَهَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ضَوْئٌ لَيْسَ فِيهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تُضَارُونَ فِي رُؤْيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا كَمَا تُضَارُونَ فِي رُؤْيَةِ أَحَدِهِمَا إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ تَتْبَعُ كُلُّ أُمَّةٍ مَا كَانَتْ تَعْبُدُ فَلَا يَبْقَى مَنْ كَانَ يَعْبُدُ غَيْرَ اللَّهِ مِنْ الْأَصْنَامِ وَالْأَنْصَابِ إِلَّا يَتَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ حَتَّى إِذَا لَمْ يَبْقَ إِلَّا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ بَرٌّ أَوْ فَاجِرٌ وَغُبَّرَاتُ أَهْلِ الْكِتَابِ فَيُدْعَى الْيَهُودُ فَيُقَالُ لَهُمْ مَنْ كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ قَالُوا كُنَّا نَعْبُدُ عُزَيْرَ ابْنَ اللَّهِ فَيُقَالُ لَهُمْ كَذَبْتُمْ مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ صَاحِبَةٍ وَلَا وَلَدٍ فَمَاذَا تَبْغُونَ فَقَالُوا عَطِشْنَا رَبَّنَا فَاسْقِنَا فَيُشَارُ أَلَا تَرِدُونَ فَيُحْشَرُونَ إِلَى النَّارِ كَأَنَّهَا سَرَابٌ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيَتَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ ثُمَّ يُدْعَى النَّصَارَى فَيُقَالُ لَهُمْ مَنْ كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ قَالُوا كُنَّا نَعْبُدُ الْمَسِيحَ ابْنَ اللَّهِ فَيُقَالُ لَهُمْ كَذَبْتُمْ مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ صَاحِبَةٍ وَلَا وَلَدٍ فَيُقَالُ لَهُمْ مَاذَا تَبْغُونَ فَكَذَلِكَ مِثْلَ الْأَوَّلِ حَتَّى إِذَا لَمْ يَبْقَ إِلَّا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ مِنْ بَرٍّ أَوْ فَاجِرٍ أَتَاهُمْ رَبُّ الْعَالَمِينَ فِي أَدْنَى صُورَةٍ مِنْ الَّتِي رَأَوْهُ فِيهَا فَيُقَالُ مَاذَا تَنْتَظِرُونَ تَتْبَعُ كُلُّ أُمَّةٍ مَا كَانَتْ تَعْبُدُ قَالُوا فَارَقْنَا النَّاسَ فِي الدُّنْيَا عَلَى أَفْقَرِ مَا كُنَّا

إِلَيْهِمْ وَلَمْ نُصَاحِبْهُمْ وَنَحْنُ نَنْتَظِرُ رَبَّنَا الَّذِي كُنَّا نَعْبُدُ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ لَا نُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

محمد بن عبدالعزیز، ابوعمر حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے چند لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا قیامت کے دن ہم اللہ تعالیٰ کو دیکھیں گے؟ آپ نے فرمایا ہاں! دیکھو گے، دوپہر کے وقت جب کہ ابر وغیرہ کچھ نہ ہو صاف روشنی پھیلی ہو کیا سورج کے دیکھنے میں تم کو اختلاف ہے؟ عرض کیا نہیں اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چودھویں رات کو جب ابر موجود نہ ہو چاند کے دیکھنے میں تم کو کوئی اختلاف ہے؟ عرض کیا کہ نہیں! تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پس اسی طرح تم قیامت کے دن رب تبارک و تعالیٰ کو دیکھو گے اور کوئی دقت نہیں ہو گی جس طرح سورج یا چاند کے دیکھنے میں نہیں ہوتی ہے اور قیامت کا دن ایسا دن ہو گا کہ کوئی پکارنے والا پکارے گا کہ اے لوگو! تم میں جو آدمی جس کو پوجتا تھا اسی کے ساتھ ہو لے لہذا اللہ کے سوا کی پرستش کرنے والا کوئی باقی نہ رہے گا چنانچہ تمام جھوٹے پجاری اپنے جھوٹے معبودوں کے ساتھ دوزخ میں گریں گے اور صرف وہی باقی رہیں گے جو اللہ تعالیٰ کو پوجتے تھے اور اس میں اچھے برے سب ہی ہوں گے پھر کچھ اہل کتاب یعنی یہودی بلائے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ تم نے خدا کے علاوہ کسی اور کو بھی پوجا تھا وہ جواب دیں گے کہ ہاں! ہم حضرت عزیر کو بھی پوجتے تھے کہ وہ خدا کے بیٹے تھے، تو ان سے کہا جائے گا کہ تم جھوٹ کہتے ہو خدا کی نہ بیوی ہے نہ بیٹا پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ تم کیا چاہتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ ہم کو پیاس لگی ہے تھوڑا سا پانی مل جائے لہذا ان کے لئے ایک ریتے کا میدان بنایا جائے گا جو پانی کی طرح چمکتا ہو گا حالانکہ وہ دوزخ ہو گی اس کے پاس بھیجا جائے گا اور وہ ان کو جلا کر بھسم کر دیگی اس کے بعد نصاریٰ کو بلایا جائے گا اور ان سے بھی یہی سوال ہو گا کہ تم نے اللہ کے علاوہ کس کو پوجا ہے؟ وہ بولیں گے ہم تو یسوع مسیح علیہ السلام کو پوجتے تھے کہ وہ خدا کے فرزند ہیں جواب ملے گا کہ تم کاذب ہو کیونکہ اللہ کے کوئی اولاد یا بیوی نہیں ہے پھر پوچھا جائے گا اچھا تم کیا چاہتے ہو؟ وہ بھی وہی جواب دیں گے جو یہودیوں نے دیا تھا پھر چلیں گے اور دوزخ میں گر پڑیں گے پھر تو میدان میں صرف وہی باقی ہوں گے جو صرف اللہ کی عبادت کرتے تھے ان میں بھی اچھے اور برے سب ہی ہوں گے مگر اللہ ان کو اس صورت پر نظر نہ آئے گا جس کو وہ جانتے تھے تو ان سے کہا جائے گا کہ تمہیں کس کا انتظار ہے؟ حالانکہ ہر فرقہ اپنے ٹھکانے پر جا چکا، جواب دیں گے کہ ہم اس معبود برحق کی راہ دیکھ رہے تھے جس کی عبادت کرتے تھے پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میں تمہارا رب ہوں پھر سب لوگ کہیں گے کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک اور ساجھی نہیں بناتے یہ جملہ دو یا تین مرتبہ کہیں گے۔

راوی : محمد بن عبدالعزیز، ابوعمر حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ پس کیا حال ہو گا جب کہ ہم ہر فرقہ پر ایک ایک گواہ بنائیں گے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ پس کیا حال ہو گا جب کہ ہم ہر فرقہ پر ایک ایک گواہ بنائیں گے اور اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کو ان کا گواہ بنائیں گے مختال اور ختال کے ایک ہی معنی ہیں یعنی مغرور نطمس وجوھا کا مطلب یہ ہے کہ ہم ان کو مٹادیں اور سعیرا کے معنی ایندھن کے ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1700

راوی: صدقہ بن فضل، یحیی بن سعید، سفیان ثوری، سلیمان، ابراہیم نخعی، عبیدہ بن عمرو سلیمانی، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ يَحْيَى بَعْضُ الْحَدِيثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ عَلَيَّ قُلْتُ آقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ قَالَ فَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ سُورَةَ النِّسَاءِ حَتَّى بَلَغْتُ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا قَالَ أَمْسِكْ فَإِذَا عَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ

صدقہ بن فضل، یحیی بن سعید، سفیان ثوری، سلیمان، ابراہیم نخعی، عبیدہ بن عمرو سلیمانی، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ مجھے قرآن پڑھ کر سناؤ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ حضور! قرآن تو آپ پر نازل ہوا ہے اور سناؤں میں! فرمایا ہاں! مجھ کو دوسرے کی زبان سے سننا اچھا معلوم ہوتا ہے تو میں نے سورت نساء کی تلاوت شروع کی اور جس وقت اس آیت پر پہنچا فَکَیْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ کُلِّ اُمَّۃٍ بِشَھِیْدٍ وَّ جِئْنَا بِکَ عَلٰی ھٰۤؤُلَاۤءِ شَھِیْدًا الخ یعنی پس کیا حال ہو گا کہ جب کہ ہر فرقہ سے ہم ایک ایک گواہ بلائیں گے اور آپ کو ان پر گواہ بنائیں گے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر رقت طاری ہوگئی آنسو گرنے لگے اور فرمایا بس کرو۔

راوی: صدقہ بن فضل، یحیی بن سعید، سفیان ثوری، سلیمان، ابراہیم نخعی، عبیدہ بن عمرو سلیمانی، حضرت عبداللہ بن مسعود

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی رفع حاجت ک...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی رفع حاجت کر کے آئے یا عورت سے مباشرت کی ہو صعیدا کے معنی ہیں سطح زمین، جابر کہتے ہیں کہ طاغوت وہ لوگ ہیں جن کے پاس کافر اپنے مقدمات لے جایا کرتے تھے زمانہ جاہلیت میں ہر قبیلہ میں ایک کاہن ہوتا تھا جن کے قبضہ میں شیطان بھی ہوتے تھے ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جبت کے معنی جادو کے ہیں اور طاغوت سے مراد کاہن ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1701

راوی: محمد، عبدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ هَلَكَتْ قِلَادَةٌ لِأَسْمَاءَ فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهَا رِجَالًا فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ وَلَيْسُوا عَلَى وُضُوءٍ وَلَمْ يَجِدُوا مَاءً فَصَلَّوْا وَهُمْ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ يَعْنِي آيَةَ التَّيَمُّمِ

محمد، عبدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار سفر میں میرا ہار کھو گیا جو میں نے اپنی بہن اسماء سے مانگا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چند لوگوں کو تلاش کرنے کے لئے بھیجا وہ لوگ ابھی تلاش کر ہی رہے تھے کہ نماز کا وقت ہو گیا، ان کے وضو نہ تھے اور پانی بھی دور تک نہ تھا لہذا نماز بغیر وضو کے ادا کر لی اس وقت یہ آیت نازل کی گئی (یعنی تیمم کی آیت)۔

راوی : محمد، عبدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ کا قول کہ اپنے حاکموں کی اطاعت کرو یعنی جو صاحب امر ہے۔...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ اپنے حاکموں کی اطاعت کرو یعنی جو صاحب امر ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1702

راوی: صدقہ بن فضل، حجاج بن محمد، ابن جریج، یعلی بن مسلم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ قَالَ نَزَلَتْ فِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُذَافَةَ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَدِيٍّ إِذْ بَعَثَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ

صدقہ بن فضل، حجاج بن محمد، ابن جریج، یعلی بن مسلم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ مذکورہ بالا آیت عبداللہ بن حذافہ بن قیس بن عدی کے بارے میں نازل ہوئی ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو ایک فوج کا سردار بنا کر روانہ فرمایا تھا انہوں نے فوج کا امتحان لینے کے لئے راستہ میں آگ جلائی اور فوج سے کہا کہ اس آگ میں داخل ہو جاؤ تو بہت سے لوگوں نے انکار کر دیا اور کچھ راضی بھی ہو گئے تھے۔

راوی : صدقہ بن فضل، حجاج بن محمد، ابن جریج، یعلی بن مسلم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ قسم ہے تیرے رب کی کہ یہ لوگ ایمان نہ لائیں گے حتیٰ کہ آپ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ قسم ہے تیرے رب کی کہ یہ لوگ ایمان نہ لائیں گے حتیٰ کہ آپس کے اختلاف میں تم کو حاکم نہ بنالیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1703

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: علی بن عبداللہ، محمد بن جعفر، معمر، زہری، حضرت عروہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ خَاصَمَ الزُّبَيْرُ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ فِي شَرِيجٍ مِنْ الْحَرَّةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلْ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ احْبِسْ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ ثُمَّ أَرْسِلْ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ وَاسْتَوْعَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ حَقَّهُ فِي صَرِيحِ الْحُكْمِ حِينَ أَحْفَظَهُ الْأَنْصَارِيُّ كَانَ أَشَارَ عَلَيْهِمَا بِأَمْرٍ لَهُمَا فِيهِ سَعَةٌ قَالَ الزُّبَيْرُ فَمَا أَحْسِبُ هَذِهِ الْآيَاتِ إِلَّا نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ

علی بن عبد اللہ، محمد بن جعفر، معمر، زہری، حضرت عروہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کا ایک انصاری سے ایک بار جھگڑا ہو گیا کہ کون پہلے کھیت کو پانی پہنچائے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے زبیر! تم پہلے اپنے کھیت کو پانی دے لو اور پھر پڑوسی کے لئے پانی کو چھوڑ دو انصاری نے کہا اے اللہ کے رسول! آپ نے ایسا شاید اس لئے فرمایا کہ یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی کے بیٹے ہیں، یہ بات سن کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ غصہ سے سرخ ہو گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ پہلے تم اپنے باغ کو پانی دو اور منڈھیر تک بھر دو پھر پڑوسی کے لئے چھوڑ دو زہری کہتے ہیں کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پورا حق دلا دیا ورنہ پہلے حکم میں دونوں کی رعایت رکھی گئی تھی یہ اس لئے ہوا کہ انصاری نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو غصہ دلایا تھا حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میرے خیال میں یہ آیت فَلَا وَرَبِّکَ لَا یُؤْمِنُونَ حَتَّی یُحَکِّمُوکَ الخ اسی واقعہ کے لئے نازل ہوئی تھی۔

راوی: علی بن عبد اللہ، محمد بن جعفر، معمر، زہری، حضرت عروہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ لوگ ان کے ساتھ ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا نبیوں سے آخر...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ لوگ ان کے ساتھ ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا نبیوں سے آخر تک کی تفسیر

جلد : جلد دوم   حدیث 1704

راوی: محمد بن عبداللہ بن جوشب، ابراہیم بن سعد، ان کے والد، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوْشَبٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ نَبِيٍّ يَمْرَضُ إِلَّا خُيِّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَكَانَ فِي شَكْوَاهُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ أَخَذَتْهُ بُحَّةٌ شَدِيدَةٌ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ فَعَلِمْتُ أَنَّهُ خُيِّرَ

محمد بن عبداللہ بن جوشب، ابراہیم بن سعد، ان کے والد، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ ہر نبی کو یہ اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ دنیا اور آخرت میں سے کسی ایک کو رہنے کے لئے پسند کرے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مرض الموت میں مبتلا ہوئے تو آپ کی آواز میں کرختگی پیدا ہوگئی آپ فرمارہے تھے ﴿مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ﴾ چنانچہ میں سمجھ گئی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اختیار ملا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آخرت کو ترجیح دی ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن جوشب، ابراہیم بن سعد، ان کے والد، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہیں کیا ہے؟ کہ تم خدا کے راستہ میں نہیں لڑتے الظالم اہلھ ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہیں کیا ہے؟ کہ تم خدا کے راستہ میں نہیں لڑتے الظالم اہلھا تک کی تفسیر

جلد : جلد دوم   حدیث 1705

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، عبید اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَأُمِّي مِنْ الْمُسْتَضْعَفِينَ

عبداللہ بن محمد، سفیان، عبید اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں اور میری ماں (ام الفضل) کمزوروں میں سے تھے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، عبید اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہیں کیا ہے؟ کہ تم خدا کے راستہ میں نہیں لڑتے الظالم اھلھا تک کی تفسیر

جلد: جلد دوم حدیث 1706

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ تَلَا إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنْ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَأُمِّي مِمَّنْ عَذَرَ اللَّهُ وَيُذْكَرُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ حَصِرَتْ ضَاقَتْ تَلْوُوا أَلْسِنَتَكُمْ بِالشَّهَادَةِ وَقَالَ غَيْرُهُ الْمُرَاغَمُ الْمُهَاجَرُ رَاغَمْتُ هَاجَرْتُ قَوْمِي مَوْقُوتًا مُوَقَّتًا وَقْتَهُ عَلَيْهِمْ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اس آیت اِلَّا الۡمُسۡتَضۡعَفِیۡنَ مِنَ الرِّجَالِ الآیۃ کو پڑھا اور فرمانے لگے کہ میں اور میری والدہ (ام فضل) کمزوروں میں شامل ہیں اللہ نے ہم دونوں کو معذور رکھا، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ "حصرت ضاقت" کے معنی یہ ہیں کہ ان کے دل تنگ ہیں اور "تَلۡوُوا اَلۡسِنَتَکُمۡ" کے معنی ہیں کہ زبان کو پھیر کر گواہی دو اور دوسرے لوگوں نے کہا کہ "المراغم" کے معنی ہیں ہجرت کا مقام اور "موقوتا" کے معنی ہیں وقت مقررہ۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب ابن ابی ملیکہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہیں کیا ہے؟ کہ تم خدا کے راستہ میں نہیں لڑتے الظالم اھلھا تک کی تفسیر

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1707

راوی: محمد بن بشار، غندر، عبدالرحمن، شعبہ، عدی، عبداللہ بن یزید، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ رَجَعَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أُحُدٍ وَكَانَ النَّاسُ فِيهِمْ فِرْقَتَيْنِ فَرِيقٌ يَقُولُ اقْتُلْهُمْ وَفَرِيقٌ يَقُولُ لَا فَنَزَلَتْ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَقَالَ إِنَّهَا طَيْبَةُ تَنْفِي الْخَبَثَ كَمَا تَنْفِي النَّارُ خَبَثَ الْفِضَّةِ

محمد بن بشار، غندر، عبدالرحمن، شعبہ، عدی، عبداللہ بن یزید، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہ آیت فمالکم فی المنافقین الخ اس وقت نازل ہوئی جب کہ جنگ احد میں کچھ لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر الگ ہو گئے تھے اس وقت مسلمانوں کی ان کے متعلق دو رائیں ہو گئیں تھیں ایک فریق تو کہتا تھا کہ انہیں قتل کر دو اور کچھ کہتے تھے کہ نہیں ایسامت کرو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مدینہ کا نام طیبہ ہے یہ ناپاکی اور خباثت کو اس طرح دور کر دیتا ہے جس طرح آگ چاندی کی میل کو دور کر دیتی ہے۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، عبدالرحمن، شعبہ، عدی، عبداللہ بن یزید، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو کسی مسلمان کو قصداً مار ڈالے گا اس کی سزا یہ ہے کہ ہمیشہ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو کسی مسلمان کو قصداً مار ڈالے گا اس کی سزا یہ ہے کہ ہمیشہ دوزخ میں رہے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1708

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، مغیرہ بن نعمان، حضرت سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ آيَةٌ اخْتَلَفَ فِيهَا أَهْلُ الْكُوفَةِ فَرَحَلْتُ فِيهَا إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْهَا فَقَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ هِيَ آخِرُ مَا نَزَلَ وَمَا نَسَخَهَا شَيْءٌ

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، مغیرہ بن نعمان، حضرت سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اہل کوفہ کو اس آیت کے حکم میں اختلاف تھا کیونکہ بعض اسے منسوخ اور بعض غیر منسوخ مانتے تھے لہذا میں نے اس بات کو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ آیت یعنی ﴿وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ﴾ الخ قتل وغیرہ کے متعلق سب سے آخر میں نازل ہوئی تھی اور منسوخ نہیں ہے۔

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، مغیرہ بن نعمان، حضرت سعید بن جبیر

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو تم کو ملاقات کے وقت السلام علیکم کہے اسے یہ مت کہو کہ ت...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو تم کو ملاقات کے وقت السلام علیکم کہے اسے یہ مت کہو کہ تو مومن نہیں ہے اور سلم سلم اور سلام سب کے ایک ہی معنی ہیں یعنی سلامتی۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 1709

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمْ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَانَ رَجُلٌ فِي غُنَيْمَةٍ لَهُ فَلَحِقَهُ الْمُسْلِمُونَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَتَلُوهُ وَأَخَذُوا غُنَيْمَتَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ فِي ذَلِكَ إِلَى قَوْلِهِ تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا تِلْكَ الْغُنَيْمَةُ قَالَ قَرَأَ ابْنُ عَبَّاسٍ السَّلَامَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کی کہ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا والی آیت کا شان نزول یہ ہے کہ کچھ مسلمان کسی جہاد سے واپس آرہے تھے کہ انہیں راستہ میں ایک گڈریا ملا تو اس نے مسلمانوں سے السلام علیکم کہا، مسلمانوں نے اس کو مار ڈالا اور اس کی تمام بکریاں لے لیں چنانچہ اس وقت یہ آیت نازل ہوئی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس آیت میں السلام کا لفظ پڑھا ہے،

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنے گھروں میں بیٹھ رہنے والے مومن اور اللہ کی راہ میں جہا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنے گھروں میں بیٹھ رہنے والے مومن اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے برابر نہیں ہوسکتے کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1710

راوی: اسماعیل بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، حضرت سہل بن ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَهْلُ

Free Download from QuranUrdu.com

بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ أَنَّهُ رَأَى مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ فِي الْمَسْجِدِ فَأَقْبَلْتُ حَتَّى جَلَسْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَأَخْبَرَنَا أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْلَى عَلَيْهِ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَجَائَهُ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَهُوَ يُمِلُّهَا عَلَيَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَوْ أَسْتَطِيعُ الْجِهَادَ لَجَاهَدْتُ وَكَانَ أَعْمَى فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَخِذُهُ عَلَى فَخِذِي فَثَقُلَتْ عَلَيَّ حَتَّى خِفْتُ أَنْ تَرُضَّ فَخِذِي ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ

اسماعیل بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، حضرت سہل بن ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے مروان بن حکم کو مسجد میں دیکھا تو میں آکر اس کے پہلو میں بیٹھ گیا تو اس نے حضرت زید بن ثابت سے یہ روایت کی کہ انہوں نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت مجھے لکھوائی لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ یعنی گھروں میں بیٹھ رہنے والے ایماندار اور اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والے برابر نہیں ہیں کہ اتنے میں ابن ام مکتوم آئے تو اس نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! اگر مجھے جہاد کی طاقت ہوتی تو میں ضرور جہاد کرتا اور وہ نابینا تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری ران کو اپنی ران سے دبائے ہوئے بیٹھے تھے کہ اسی حال میں آپ پر وحی آئی اور میری ران پر اتنا بوجھ اور وزن پڑا کہ میں نے خیال کیا کہ کہیں میری ہڈی نہ ٹوٹ جائے جب یہ وزن کم ہوا تو یہ الفاظ نازل ہوئے غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ معنی دکھ درد والے اور معزور نہ ہوں۔

<u>راوی</u> : اسماعیل بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، حضرت سہل بن ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنے گھروں میں بیٹھ رہنے والے مومن اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے برابر نہیں ہوسکتے کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1711

<u>راوی</u>: حفص بن عمر، شیبہ، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا فَكَتَبَهَا فَجَائَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَشَکَا ضَرَارَتَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ

حفص بن عمر، شیبہ، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب یہ آیت لَايَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ نازل ہوئی تو آپ نے زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا اور اسے لکھنے کا حکم دیا کہ ابن ام مکتوم آگئے اور اپنے نابیا ہونے کی معزرت کرنے لگے اس وقت اللہ تعالیٰ نے غَيْرَ أُولِي الضَّرَرِ نازل فرمائی۔

راوی : حفص بن عمر، شیبہ، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنے گھروں میں بیٹھ رہنے والے مومن اور اللہ کی راہ میں جہا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنے گھروں میں بیٹھ رہنے والے مومن اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے برابر نہیں ہوسکتے کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1712

راوی: محمد بن یوسف، اسرائیل، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حدثنا محمد بن یوسف عن اسرائیل عن ابی اسحاق عن البراء قال لما نزلت لایستوی القاعدون من المومنین قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ادعو فلانا فجآء ومعہ الدواۃ واللوح او الکتف فقال اکتب لایستوی القاعدون من المومنین والمجاھدون فی سبیل اللہ وخلف النبی صلی اللہ علیہ وسلم ابن ام مکتوم فقال یا رسول اللہ انا ضریر فنزلت مکانہا لایستوی القاعدون من المومنین غیر اولی الضرر والمجاھدون فی سبیل اللہ۔

محمد بن یوسف، اسرائیل، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب یہ

Free Download from QuranUrdu.com

آیت نازل ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلاؤ وہ دوات اور قلم اور ہڈی لئے ہوئے آئے تو آپ نے فرمایا یہ آیت لکھو لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ الخ ابن ام مکتوم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے کہا کہ اے اللہ کے رسول! میں تو ایک نابینا شخص ہوں اور جہاد کے قابل نہیں ہوں تو اس وقت یہ الفاظ نازل ہوئے کہ اپنے گھروں میں بیٹھ رہنے والے (سوائے معذوروں کے) اور اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والے برابر نہیں ہو سکتے (یعنی مجاہدین کا درجہ بہت بلند ہے (

راوی : محمد بن یوسف، اسرائیل، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنے گھروں میں بیٹھ رہنے والے مومن اور اللہ کی راہ میں جہا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنے گھروں میں بیٹھ رہنے والے مومن اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے برابر نہیں ہوسکتے کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1713

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام، ابن جریج، اسحاق، عبدالرزاق، ابن جریج، عبدالکریم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ ح وحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ أَنَّ مِقْسَمًا مَوْلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ عَنْ بَدْرٍ وَالْخَارِجُونَ إِلَى بَدْرٍ

ابراہیم بن موسی، ہشام، ابن جریج، اسحاق، عبدالرزاق، ابن جریج، عبدالکریم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کی کہ یہ آیت لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ من المومنین ان لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی تھی جو لوگ

بدر میں شریک نہیں ہوئے تھے اور مجاہدین سے وہ لوگ مراد ہیں جو جنگ بدر میں شریک ہوئے تھے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن جریج، اسحاق، عبدالرزاق، ابن جریج، عبدالکریم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ لوگ جن کی روحیں فرشتے قبض کرتے ہیں جس حالت میں یہ لوگ ا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ لوگ جن کی روحیں فرشتے قبض کرتے ہیں جس حالت میں یہ لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہوں گے تو فرشتے پوچھیں گے کہ تم کس حال میں تھے؟ یہ کہیں گے کہ ہم زمین میں کمزور تھے وہ جواب دیں گے کہ کیا تمہیں کوئی اور جگہ نہ ملی وہاں تم ہجرت کر کے چلے جاتے۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1714

راوی: عبداللہ بن یزید المقری، حیوۃ بن شریح، محمد بن عبدالرحمٰن، ابوالاسود

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَغَيْرُهُ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو الْأَسْوَدِ قَالَ قُطِعَ عَلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ بَعْثٌ فَاكْتُتِبْتُ فِيهِ فَلَقِيتُ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرْتُهُ فَنَهَانِي عَنْ ذَلِكَ أَشَدَّ النَّهْيِ ثُمَّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ كَانُوا مَعَ الْمُشْرِكِينَ يُكَثِّرُونَ سَوَادَ الْمُشْرِكِينَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي السَّهْمُ فَيُرْمَى بِهِ فَيُصِيبُ أَحَدَهُمْ فَيَقْتُلُهُ أَوْ يُضْرَبُ فَيُقْتَلُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمْ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ الْآيَةَ رَوَاهُ اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ

عبداللہ بن یزید المقری، حیوۃ بن شریح، محمد بن عبدالرحمٰن، ابوالاسود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اہل مدینہ پر چڑھائی کیلئے ایک لشکر تیار کیا گیا اس میں میرا نام بھی تھا میں عکرمہ (حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام) سے ملا اور انہیں اس کی خبر دی تو انہوں نے بڑی سختی سے مجھے اس سے منع کیا پھر کہا کہ مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتایا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں کچھ مسلمان کافروں کے ساتھ شامل ہو گئے تھے (کسی مجبوری کی وجہ سے)

Free Download from QuranUrdu.com

تا کہ ان کی تعداد زیادہ ہو جائے پھر ایک تیر آتا یا تلوار کے ہاتھ سے مارے جاتے تو اس وقت یہ آیت نازل ہوئی الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ الخ یعنی وہ لوگ جنہیں فرشتے فوت کرتے اس حالت میں کہ وہ اپنے آپ پر ظلم کرنے والے ہیں اس حدیث کو لیث نے بھی اسود سے بیان کیا۔

راوی: عبداللہ بن یزید المقری، حیوۃ بن شریح، محمد بن عبدالرحمٰن، ابوالاسود

اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ مگر کمزور آدمی عورتیں اور بچے جو کوئی بھی حیلہ نہیں رکھت...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ مگر کمزور آدمی عورتیں اور بچے جو کوئی بھی حیلہ نہیں رکھتے تھے اور نہ ہی انہیں راستہ چلنے کی طاقت تھی (یعنی ان کا ٹھکانہ دوزخ نہیں ہے)۔

جلد : جلد دوم حدیث 1715

راوی: ابوالنعمان، حماد، ایوب ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ قَالَ كَانَتْ أُمِّي مِمَّنْ عَذَرَ اللَّهُ

ابوالنعمان، حماد، ایوب ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس روایت کر پڑھ کر کہا کہ میری ماں ایسے ہی لوگوں میں شامل ہے جن کو اللہ نے ہجرت سے معذور رکھا۔

راوی: ابوالنعمان، حماد، ایوب ابن ابی ملیکہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ قریب ہے اللہ تعالیٰ کہ انہیں معاف کر دے اور اللہ تعالیٰ مع...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ قریب ہے اللہ تعالیٰ کہ انہیں معاف کر دے اور اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1716

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعِشَائَ إِذْ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَالَ قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ اللَّهُمَّ نَجِّ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ نَجِّ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ اللَّهُمَّ نَجِّ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ نَجِّ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ

ابونعیم، شیبان، یحیی، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء کی نماز پڑھ رہے تھے کہ آپ نے سمع اللہ لمن حمدہ کے بعد سجدہ سے پہلے اس طرح دعا فرمائی کہ اے اللہ! عیاش بن ابی ربیعہ کو کافروں کے ظلم اور ہاتھ سے نجات عطا کر، اے اللہ! سلمہ بن ہشام کو نجات عطا فرما، اے اللہ! ولید بن ولید کو بھی نجات دے، اے اللہ! کمزور مسلمانوں کو نجات دلا دے، اے اللہ! مضر کے کافروں کو اچھی طرح سزا دے اور ان پر حضرت یوسف کے زمانہ کا سا طویل قحط ڈال دے۔

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم بارش کی تکلیف سے یا مرض کی وجہ سے یا کسی زخم کی وجہ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم بارش کی تکلیف سے یا مرض کی وجہ سے یا کسی زخم کی وجہ سے ہتھیار اتار کر رکھ دو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 1717

راوی: محمد بن مقاتل، ابوالحسن، حجاج، ابن جریج، یعلی، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِنْ مَطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَرْضَى قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَكَانَ جَرِيحًا

محمد بن مقاتل، ابوالحسن، حجاج، ابن جریج، یعلی، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف زخمی ہو گئے تھے چنانچہ انہیں کے متعلق یہ آیت اِنْ کَانَ بِکُمْ اَذًی مِنْ مَطَرٍ اَوْ کُنْتُمْ مَرْضٰی نازل ہوئی۔

راوی : محمد بن مقاتل، ابوالحسن، حجاج، ابن جریج، یعلی، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول لوگ آپ سے عورتوں کی میراث کے متعلق پوچھتے ہیں کہہ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول لوگ آپ سے عورتوں کی میراث کے متعلق پوچھتے ہیں کہہ دو اللہ اس بارے میں حکم دیتا ہے اور جو چیز تم پر کتاب الٰہی میں یتیم عورتوں کے بارے میں پڑھی جاتی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1718

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا يَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ إِلَى قَوْلِهِ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ قَالَتْ عَائِشَةُ هُوَ الرَّجُلُ تَكُونُ عِنْدَهُ الْيَتِيمَةُ هُوَ وَلِيُّهَا وَوَارِثُهَا فَأَشْرَكَتْهُ فِي مَالِهِ حَتَّى فِي الْعَذْقِ فَيَرْغَبُ أَنْ يَنْكِحَهَا وَيَكْرَهُ أَنْ يُزَوِّجَهَا رَجُلًا فَيَشْرَكُهُ فِي

مَالِهِ بِمَا شَرِكَتْهُ فَيَعْضُلُهَا فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اس آیت يَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ الخ سے مراد وہ آدمی ہے جو کسی یتیم عورت کا وارث ہو اور اس کے کسی مال میں شریک بھی ہو اور پھر اس سے نکاح بھی کرنا چاہے اور دوسرے سے نکاح کرنے کو برا جانے اس لئے کہ وہ غیر آدمی اس کے مال میں اس کے شریک ہو جائے گا لہذا اس بنا پر عورت کو دوسرے سے نکاح کرنے سے روکے چنانچہ اس کے لئے یہ ہدایت نازل فرمائی گئی۔

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو عورت اپنے خاوند کے لڑنے یا منہ پھیرنے سے ڈرے ابن عباس ر...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو عورت اپنے خاوند کے لڑنے یا منہ پھیرنے سے ڈرے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ شقاق کا معنی فساد اور جنگ ہے شح کا مطلب حرص اور خواہش نفسانی ہے اور کالمعلقۃ کا مطلب ہے کہ بیچ میں لٹکی ہوئی گویا نہ بیوہ نہ شوہر والی اور نشوز کا مطلب ہے ناراضگی خفگی اور بغض وغیرہ۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1719

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا قَالَتْ الرَّجُلُ تَكُونُ عِنْدَهُ الْمَرْأَةُ لَيْسَ بِمُسْتَكْثِرٍ مِنْهَا يُرِيدُ أَنْ يُفَارِقَهَا فَتَقُولُ أَجْعَلُكَ مِنْ شَأْنِي فِي حِلٍّ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي ذَلِكَ

محمد بن مقاتل، عبداللہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک آدمی اپنی بیوی سے اچھا برتاؤ نہیں کرتا تھا اور چاہتا تھا کہ اس کو الگ کر دیا جائے عورت نے کہا اچھا میں اپنا نان ونفقہ معاف کئے دیتی

Free Download from QuranUrdu.com

ہوں مگر تم مجھے طلاق مت دو اس وقت یہ آیت نازل فرمائی گئی یعنی تم آپس میں صلح کر لو یہی اچھی بات ہے۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ منافقین دوزخ کے نیچے کے طبقہ میں رہیں گے ابن عباس کہتے ہیں...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ منافقین دوزخ کے نیچے کے طبقہ میں رہیں گے ابن عباس کہتے ہیں یعنی دوزخ کے نیچے کی آگ نفقا سرنگ اور زمین دوز راستہ کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1720

راوی: عمر بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ كُنَّا فِي حَلْقَةِ عَبْدِ اللَّهِ فَجَائَ حُذَيْفَةُ حَتَّى قَامَ عَلَيْنَا فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَقَدْ أُنْزِلَ النِّفَاقُ عَلَى قَوْمٍ خَيْرٍ مِنْكُمْ قَالَ الْأَسْوَدُ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنْ النَّارِ فَتَبَسَّمَ عَبْدُ اللَّهِ وَجَلَسَ حُذَيْفَةُ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ فَتَفَرَّقَ أَصْحَابُهُ فَرَمَانِي بِالْحَصَا فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ حُذَيْفَةُ عَجِبْتُ مِنْ ضَحِكِهِ وَقَدْ عَرَفَ مَا قُلْتُ لَقَدْ أُنْزِلَ النِّفَاقُ عَلَى قَوْمٍ كَانُوا خَيْرًا مِنْكُمْ ثُمَّ تَابُوا فَتَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

عمر بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود سے روایت کرتے ہیں کہ ہم اور چند دوسرے لوگ عبداللہ بن مسعود کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اتنے میں ایک صحابی حذیفہ بن یمان آئے اور سلام کیا پھر کہا کہ نفاق ایسی بلا ہے جو تم سے اچھے لوگوں پر نازل ہو چکی ہے میں نے ذرا تعجب سے کہا سبحان اللہ! اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ منافق دوزخ کے نچلے حصہ میں رہیں گے عبداللہ بن مسعود مسکرائے اور حذیفہ اٹھ کر مسجد کے ایک گوشہ میں بیٹھ گئے عبداللہ کے شاگرد بھی اٹھ گئے حذیفہ نے ایک کنکری میری طرف پھینکی اور اشارہ سے اپنے پاس بلایا اور کہا کہ میں عبداللہ بن مسعود کے مسکرانے سے تعجب میں پڑ گیا کیونکہ جو کچھ میں نے کہا وہ انہوں نے اچھی طرح سمجھ لیا بیشک نفاق اس قوم پر آیا جو تم سے بہتر تھی پھر اسلام سے پھر گئی۔ پھر توبہ کی تو اللہ تعالیٰ نے ان کی خطا

کو معاف کر دیا۔

راوی : عمر بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی جس طرح نوح علیہ السلام اور دوسرے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی جس طرح نوح علیہ السلام اور دوسرے نبیوں کی طرف آخر آیت تک

جلد : جلد دوم حدیث 1721

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، اعمش، ابووائل، حضرت ابن مسعود

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى

مسدد، یحی، سفیان، اعمش، ابووائل، حضرت ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں، انھوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے یونس بن متی پر فضیلت مت دو (کیونکہ ممکن ہے تم یہ سمجھو کہ وہ بے صبری کیوجہ سے عرصہ تک مچھلی کے شکم میں رہے. (

راوی : مسدد، یحی، سفیان، اعمش، ابووائل، حضرت ابن مسعود

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی جس طرح نوح علیہ السلام اور دوسرے نبیوں کی طرف آخر آیت تک

جلد : جلد دوم حدیث 1722

راوی: محمد بن سنان، فلیح بن سلیمان، بلال بن علی، عطاء بن یسار، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا هِلَالٌ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى فَقَدْ كَذَبَ

محمد بن سنان، فلیح بن سلیمان، بلال بن علی، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ کہے کہ میں یونس بن متی سے افضل ہوں تو اس نے جھوٹ کہا۔

راوی: محمد بن سنان، فلیح بن سلیمان، بلال بن علی، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ سے کلالہ کے متعلق پوچھتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تمہیں...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ سے کلالہ کے متعلق پوچھتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تمہیں کلالہ کے بارے میں فتوی دیتا ہے کہ اگر کوئی آدمی مر جائے اور اس کے اولاد نہ ہو صرف ایک بہن ہو تو اس کے مال کا نصف حصہ بہن کا ہے اور وہ اپنی بہن کا وارث ہے اگر بہن کے اولاد نہ ہو کلالہ کہتے ہیں جس کے باپ اور بیٹا نہ ہو یہ لفظ تکلله النسب سے نکلا ہے یعنی نسب سے اس کے دونوں کنارے خراب کر دیئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1723

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ آخِرُ سُورَةٍ نَزَلَتْ بَرَائَةَ وَآخِرُ

آيَةٍ نَزَلَتْ يَسْتَفْتُونَكَ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ

سلیمان بن حرب، شعبہ، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں کہ سب سے آخر میں جو سورت نازل ہوئی وہ سورت برات ہے اور آخر میں جو آیت اتری وہ یہ آیت ہے یَسْتَفْتُونَکَ فِي النِّسَائِ قُلْ اللَّهُ الخ۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آج میں نے تمہارا دین مکمل کر دیا اور ابن عباس رضی اللہ تعا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آج میں نے تمہارا دین مکمل کر دیا اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ مخمصۃ کے معنی ہیں بھوک

جلد : جلد دوم حدیث 1724

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، قیس، طارق بن شہاب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَتْ الْيَهُودُ لِعُمَرَ إِنَّكُمْ تَقْرَئُونَ آيَةً لَوْ نَزَلَتْ فِينَا لَاتَّخَذْنَاهَا عِيدًا فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي لَأَعْلَمُ حَيْثُ أُنْزِلَتْ وَأَيْنَ أُنْزِلَتْ وَأَيْنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُنْزِلَتْ يَوْمَ عَرَفَةَ وَإِنَّا وَاللَّهِ بِعَرَفَةَ قَالَ سُفْيَانُ وَأَشُكُّ كَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَمْ لَا الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، قیس، طارق بن شہاب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہودیوں نے کہا کہ یہ آیت جو تم پڑھتے ہو اگر ہمارے متعلق نازل ہوتی تو ہم اس دن کو جس دن یہ اتری عید کا دن بنا لیتے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا کہ میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ یہ آیت کب کہاں اور کس وقت نازل ہوئی تھی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہاں رونق افروز تھے خدا کی قسم! کہ جب یہ نازل ہوئی تو ہم عرفات میں تھے سفیان کہتے ہیں کہ مجھے یہ اچھی طرح یاد نہیں ہے کہ وہ جمعہ تھا یا کوئی اور دن تھا۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن، سفیان، قیس، طارق بن شہاب

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم کو سفر میں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کر لیا کر...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم کو سفر میں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کر لیا کرو۔ تیمموا کے معنی قصد اور ارادہ کے ہیں ۃ آئین کے معنی قصد کرنے والے امت اور تیمت دونوں کے ایک ہی معنی ہیں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ لامستم اور تمسوھن اور دخلتمب ھن اور افضاان سب کے معنی مباشرت (جماع) کے ہیں

جلد : جلد دوم حدیث 1725

راوی: اسمعیل، امام مالک، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَائِ أَوْ بِذَاتِ الْجَيْشِ انْقَطَعَ عِقْدٌ لِي فَأَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْتِمَاسِهِ وَأَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ وَلَيْسُوا عَلَى مَائٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَائٌ فَأَتَى النَّاسُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فَقَالُوا أَلَا تَرَى مَا صَنَعَتْ عَائِشَةُ أَقَامَتْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِالنَّاسِ وَلَيْسُوا عَلَى مَائٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَائٌ فَجَائَ أَبُو بَكْرٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعٌ رَأْسَهُ عَلَى فَخِذِي قَدْ نَامَ فَقَالَ حَبَسْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسَ وَلَيْسُوا عَلَى مَائٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَائٌ قَالَتْ عَائِشَةُ فَعَاتَبَنِي أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ مَا شَائَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ وَجَعَلَ يَطْعُنُنِي بِيَدِهِ فِي خَاصِرَتِي وَلَا يَمْنَعُنِي مِنْ التَّحَرُّكِ إِلَّا مَكَانُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَخِذِي فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَصْبَحَ عَلَى غَيْرِ مَائٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ آيَةَ التَّيَمُّمِ فَتَيَمَّمُوا فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ مَا هِيَ بِأَوَّلِ بَرَكَتِكُمْ يَا آلَ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ فَبَعَثْنَا الْبَعِيرَ الَّذِي كُنْتُ عَلَيْهِ فَإِذَا الْعِقْدُ تَحْتَهُ

اسماعیل، امام مالک، عبدالرحمٰن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ زوجہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں

Free Download from QuranUrdu.com

انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ سفر کو گئی جب ہم مقام بیداء میں پہنچے تو میرا ہار کہیں گم ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی جگہ ٹھہر گئے اور لوگ ہار ڈھونڈنے لگے اور یہ جگہ ایسی تھی کہ پانی کا کہیں نام و نشان نہیں تھا اور ساتھ بھی پانی موجود نہ تھا کچھ لوگ حضرت ابوبکر کے پاس آئے اور کہا حضرت عائشہ کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دوسرے سب لوگوں کو رکنا پڑا ہے اور نہ وہ پانی پر ہیں اور نہ ہی ان کے پاس پانی ہے اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری ران پر سر رکھے ہوئے سو رہے تھے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور کہنے لگے کہ اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا! تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور تمام لوگوں کو ایسی جگہ روک دیا ہے کہ جہاں پانی بھی دستیاب نہیں ہے اور نہ ہی ان کے پاس پانی موجود ہے اور انہوں نے مجھے سخت سست کہا ہے، میں اس لئے خاموش ہو رہی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری ران پر سر رکھے ہوئے سو رہے تھے حالانکہ انہوں نے میری کوکھ میں انگلی بھی ماری تھی۔ آخر صبح کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدار ہوئے مگر پانی موجود نہیں تھا اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت (یعنی آیت تیمم) نازل فرمائی، حضرت اسید بن حضیر نے کہا کہ اس آیت کے نزول کا سبب حضرت ابوبکر کی اولاد کی بزرگی اور کرامت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جب میرا اونٹ کھڑا ہوا تو ہار اس کے نیچے سے برآمد ہوا اور مجھے مل گیا۔

راوی: اسمٰعیل، امام مالک، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم کو سفر میں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کر لیا کرو۔ تیمموا کے معنی قصد اور ارادہ کے ہیں ة آئین کے معنی قصد کرنے والے امت اور تیمت دونوں کے ایک ہی معنی ہیں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ لامستم اور تمسوھن اور دخلتمب بھن اور افضاان سب کے معنی مباشرت (جماع) کے ہیں

جلد: جلد دوم حدیث 1726

راوی: یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبدالرحمن بن قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سَقَطَتْ قِلَادَةٌ لِي بِالْبَيْدَاءِ وَنَحْنُ دَاخِلُونَ الْمَدِينَةَ فَأَنَاخَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَزَلَ

فَثَنَى رَأْسَهُ فِي حَجْرِي رَاقِدًا أَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ فَلَكَزَنِي لَكْزَةً شَدِيدَةً وَقَالَ حَبَسْتِ النَّاسَ فِي قِلَادَةٍ فَبِي الْمَوْتُ لِمَكَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَوْجَعَنِي ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَيْقَظَ وَحَضَرَتْ الصُّبْحُ فَالْتُمِسَ الْمَاءُ فَلَمْ يُوجَدْ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ الْآيَةَ فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ لَقَدْ بَارَكَ اللَّهُ لِلنَّاسِ فِيكُمْ يَا آلَ أَبِي بَكْرٍ مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَرَكَةٌ لَهُمْ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبد الرحمٰن بن قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم مدینہ کو واپس آرہے تھے کہ راستہ میں مقام بیداء میں میرا ہار گم ہو گیا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معلوم ہوا تو آپ نے اپنی اونٹنی کو بٹھا دیا اور اسی جگہ ٹھہر گئے اور آرام کرنے لگے اور اپنا سر مبارک میری گود میں رکھ لیا تھوڑی دیر میں میرے باپ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور میرے سینہ پر ہاتھ مار کر کہا تم نے سب لوگوں کو یہاں روک کر بڑی پریشانی میں ڈال دیا ہے مجھے بڑی تکلیف ہوئی مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خیال سے برداشت کر گئی اور خاموش رہی صبح کو جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جاگے تو پانی طلب کیا مگر پانی موجود نہیں تھا چنانچہ اس وقت آیت (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ آخر تک) نازل ہوئی اس موقع پر اسید بن حضیر نے کہا کہ اے اولاد ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ! تم لوگوں کیلئے باعث برکت ورحمت ہو کہ تمہاری وجہ سے آیت تیمم نازل ہوئی۔

راوی: یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبد الرحمٰن بن قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم اور تمہارا رب جا کر لڑو ہم تو یہاں بیٹھے ہیں کی تفسیر۔۔۔

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم اور تمہارا رب جا کر لڑو ہم تو یہاں بیٹھے ہیں کی تفسیر۔

جلد : جلد دوم حدیث 1727

راوی: ابونعیم، اسرائیل، مخارق، طارق بن شہاب، حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت مقداد، ح، حمدان بن عمر،

Free Download from Quranurdu.com

ابوالنضر، اشجعی، سفیان، مخارق، طارق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مُخَارِقٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ شَهِدْتُ مِنْ الْمِقْدَادِ ح و حَدَّثَنِي حَمْدَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُخَارِقٍ عَنْ طَارِقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ الْمِقْدَادُ يَوْمَ بَدْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَا نَقُولُ لَكَ كَمَا قَالَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ لِمُوسَى فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ وَلَكِنْ امْضِ وَنَحْنُ مَعَكَ فَكَأَنَّهُ سُرِّيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُخَارِقٍ عَنْ طَارِقٍ أَنَّ الْمِقْدَادَ قَالَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو نعیم، اسرائیل، مخارق، طارق بن شہاب، حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت مقداد، ح، حمدان بن عمر، ابوالنضر، اشجعی، سفیان، مخارق، طارق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بدر کو تشریف لے جانے لگے تو آپ نے تمام صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مشورہ کیا، مقداد کہنے لگے اے اللہ کے رسول! بنی اسرائیل نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا تھا کہ تم اور تمہارا رب جا کر لڑو، ہم کبھی ایسا نہیں کہیں گے بلکہ ہم کہیں گے کہ آپ فکر مت کیجئے ہم ہر حال میں آپ کے ساتھ ہیں۔ اس بات سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بڑی مسرت حاصل ہوئی، وکیع، سفیان، مخارق، طارق سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت مقداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ بات آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی تھی۔

<u>راوی</u> : ابو نعیم، اسرائیل، مخارق، طارق بن شہاب، حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت مقداد، ح، حمدان بن عمر، ابوالنضر، اشجعی، سفیان، مخارق، طارق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جہنوں نے اللہ اور اس کے رسول کا کہنا نہیں مانا اور زمین می...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جہنوں نے اللہ اور اس کے رسول کا کہنا نہیں مانا اور زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش کی ان کی سزا یہ ہے کہ قتل کئے جاہیں یا سولی دیئے جائیں یا ہاتھ

Free Download from QuranUrdu.com

پاؤں کاٹے جائیں یا جلاوطن کئے جائیں محاربہ کے معنی کفر ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1728

راوی : علی بن عبداللہ ، محمد بن عبداللہ الانصاری، ابن عون، سلیمان، ابورجاء (ابن قلابہ کا آزاد کردہ غلام) ، ابوقلابہ، حضرت عبداللہ بن زید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَلْمَانُ أَبُو رَجَاءٍ مَوْلَى أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا خَلْفَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَذَكَرُوا وَذَكَرُوا فَقَالُوا وَقَالُوا قَدْ أَقَادَتْ بِهَا الْخُلَفَاءُ فَالْتَفَتَ إِلَى أَبِي قِلَابَةَ وَهُوَ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَقَالَ مَا تَقُولُ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ أَوْ قَالَ مَا تَقُولُ يَا أَبَا قِلَابَةَ قُلْتُ مَا عَلِمْتُ نَفْسًا حَلَّ قَتْلُهَا فِي الْإِسْلَامِ إِلَّا رَجُلٌ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانٍ أَوْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَنْبَسَةُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ بِكَذَا وَكَذَا قُلْتُ إِيَّايَ حَدَّثَ أَنَسٌ قَالَ قَدِمَ قَوْمٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمُوهُ فَقَالُوا قَدْ اسْتَوْخَمْنَا هَذِهِ الْأَرْضَ فَقَالَ هَذِهِ نَعَمٌ لَنَا تَخْرُجُ فَاخْرُجُوا فِيهَا فَاشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَخَرَجُوا فِيهَا فَشَرِبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا وَاسْتَصَحُّوا وَمَالُوا عَلَى الرَّاعِي فَقَتَلُوهُ وَاطَّرَدُوا النَّعَمَ فَمَا يُسْتَبْطَأُ مِنْ هَؤُلَاءِ قَتَلُوا النَّفْسَ وَحَارَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَخَوَّفُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ فَقُلْتُ تَتَّهِمُنِي قَالَ حَدَّثَنَا بِهَذَا أَنَسٌ قَالَ وَقَالَ يَا أَهْلَ كَذَا إِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا بِخَيْرٍ مَا أُبْقِيَ هَذَا فِيكُمْ أَوْ مِثْلُ هَذَا

علی بن عبداللہ، محمد بن عبداللہ الانصاری، ابن عون، سلیمان، ابورجاء (ابن قلابہ کا آزاد کردہ غلام)، ابوقلابہ، حضرت عبداللہ بن زید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں عمر بن عبدالعزیز کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ کچھ لوگوں نے قسامت کا ذکر چھیڑ دیا اور کہا کہ قسامت میں قصاص لازم ہوگا کیونکہ خلفاء نے بھی قصاص کا حکم دیا، عمر بن عبدالعزیز نے گھوم کر دیکھا تو ابوقلابہ پیچھے بیٹھے ہوئے تھے عمر بن عبدالعزیز نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا کہ اے عبداللہ بن زید! اس معاملہ میں تم کیا کہتے ہو انہوں نے کہا میرا خیال ہے کہ کوئی آدمی مسلمان ہوتے ہوئے سوائے ان تین شخصوں کے واجب القتل نہیں ہے۔ اول جو محصن ہو کر زنا کرے، دوم جس نے ناحق کسی کو مار ڈالا ہو، سوم وہ جس نے اللہ و رسول کے ساتھ کفر کیا ہو، یہ بات سن کر عبنسہ بن سعید کہنے لگے ہم نے تو انس (بن مالک) کو کہتے سنا ہے کہ قصاص ہونا چاہئے پھر یہ حدیث بیان فرمائی کہ عرینہ کے کچھ آدمی حضور اکرم کی خدمت میں آئے اور کہنے لگے کہ مدینہ کی آب و ہوا موافق نہیں آئی اور بد ہضمی ہو گئی ہے آپ نے فرمایا اچھا! ہمارے اونٹ چرانے جنگل کو جا

رہے ہیں تم بھی ان کے ساتھ چلے جاؤ اور ان کا دودھ وغیرہ پیو وہ گئے اور تندرست ہو گئے پھر انہوں نے چرواہے کو مار ڈالا اور اونٹ لے کر بھاگ گئے کیا، ایسے لوگوں کے قتل میں کوئی تامل ہو سکتا ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو مار دیا اللہ ورسول سے لڑے اور نافرمانی کی اور اس طرح انہوں نے رسول پاک کو خوفزدہ کیا یہ سن کر عنبسہ نے سبحان اللہ کہا، میں نے کہا کیا تم مجھ کو جھٹلاتے ہو؟ انہوں نے کہا بلکہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ حدیث مجھ سے بھی بیان کی ہے مجھے تو تعجب ہوا کہ آپ کو حدیث (خوب یاد رہتی ہے) اس کے بعد عنبسہ نے کہا، اے اہل شام! تم ہمیشہ خوش رہو گے جب تک تم میں ابو قلابہ جیسے عالم موجود رہیں گے۔

راوی : علی بن عبداللہ، محمد بن عبداللہ الانصاری، ابن عون، سلیمان، ابورجاء (ابن قلابہ کا آزاد کردہ غلام)، ابوقلابہ، حضرت عبداللہ بن زید

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہر بات کا بدلہ اس کے مثل لیا جائیگا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہر بات کا بدلہ اس کے مثل لیا جائیگا

جلد : جلد دوم حدیث 1729

راوی: محمد بن سلام، فزاری، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا الْفَزَارِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَسَرَتْ الرُّبَيِّعُ وَهِيَ عَمَّةُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَطَلَبَ الْقَوْمُ الْقِصَاصَ فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقِصَاصِ فَقَالَ أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ عَمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ لَا وَاللَّهِ لَا تُكْسَرُ سِنُّهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنَسُ كِتَابُ اللَّهِ الْقِصَاصُ فَرَضِيَ الْقَوْمُ وَقَبِلُوا الْأَرْشَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ

محمد بن سلام، فزاری، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک دفعہ میری

Free Download from QuranUrdu.com

پھوپھی ربیع نے ایک انصاریہ کے دو دانت توڑ ڈالے تو اس کی قوم والوں نے قصاص کا مطالبہ کیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قصاص کا حکم صادر فرمادیا۔ میرے چچا انس بن نضر کہنے لگے کہ یارسول اللہ! اللہ کی قسم اس کے دانت نہیں توڑے جاسکتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے انس! یہ اللہ کا حکم ہے یہ بات ہو رہی تھی کہ انصاریہ کے رشتہ دار راضی ہوگئے اور دیت لینا منظور کرلیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کا نیک بندہ جب کسی بات کی قسم کھالیتا ہے تو اللہ اس کی بات کو پورا کر دیتا ہے اور اسے جھوٹا نہیں ہونے دیتا۔

راوی: محمد بن سلام، فزاری، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول! پہنچا دیجئے جو آپ کے اوپر آپ کے رب نے نازل کیاہ...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول! پہنچا دیجئے جو آپ کے اوپر آپ کے رب نے نازل کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1730

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اسمعیل، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَمَ شَيْئًا مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَقَدْ كَذَبَ وَاللَّهُ يَقُولُ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ الْآيَةَ

محمد بن یوسف، سفیان، اسماعیل، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جو آدمی یہ کہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خدا کے کسی حکم کو چھپالیا ہے وہ کاذب ہے اللہ تعالیٰ نے اس آیت کے ذریعہ تبلیغ کا حکم فرمادیا ہے اور انبیائے کرام خدا کے حکم کے مطابق ہی تعلیم دیتے ہیں۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، اسمعیل، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ تم کو تمہاری بیکار قسموں پر گرفت نہیں فرمائے گ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ تم کو تمہاری بیکار قسموں پر گرفت نہیں فرمائے گا

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1731

راوی: علی بن سلمہ، مالک بن سعیر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ فِي قَوْلِ الرَّجُلِ لَا وَاللهِ وَبَلَى وَاللهِ

علی بن سلمہ، مالک بن سعیر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہ آیت (لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْ اَيْمَانِكُمْ الخ) اس آدمی کے متعلق نازل فرمائی گئی ہے جو اپنی عادت سے مجبور ہو کر بلا قصد قسم کھاتا ہو، جیسے لوگ واللہ اور باللہ باتیں کرتے ہوئے کہا کرتے ہیں.

راوی : علی بن سلمہ، مالک بن سعیر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ تم کو تمہاری بیکار قسموں پر گرفت نہیں فرمائے گا

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 1732

راوی: احمد بن ابی رجاء، نضر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَائٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ أَبَاهَا كَانَ لَا يَحْنَثُ فِي يَمِينٍ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ كَفَّارَةَ الْيَمِينِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ لَا أَرَى يَمِينًا أُرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا قَبِلْتُ رُخْصَةَ اللَّهِ وَفَعَلْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

احمد بن ابی رجاء، نضر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میرے والد ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی قسم کے خلاف کبھی نہیں کیا کرتے تھے یہاں تک کہ کفارۃ کی یہ آیت نازل ہوئیچنانچہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اس کے بعد میں نے ہر اس قسم کو توڑ دیا جس میں میں نے بھلائی دیکھی اور کفارہ ادا کر دیا اور اچھے کام کو اختیار کیا۔

راوی : احمد بن ابی رجاء، نضر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ایا یمان والو! جس کو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے حلال کر دیا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ایا یمان والو! جس کو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے حلال کر دیا ہے اسے حرام مت ٹھہراؤ

جلد : جلد دوم حدیث 1733

راوی: عمرو بن عون، خالد، اسلعیل، قیس، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَغْزُو مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ مَعَنَا نِسَاءٌ فَقُلْنَا أَلَا نَخْتَصِي فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ فَرَخَّصَ لَنَا بَعْدَ ذَلِكَ أَنْ نَتَزَوَّجَ الْمَرْأَةَ بِالثَّوْبِ

Free Download from QuranUrdu.com

ثُمَّ قَرَأَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ

عمرو بن عون، خالد، اسماعیل، قیس، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جہاد پر گئے اور عورتیں ہمارے ساتھ نہیں تھیں ہم نے اپنی حرارت اور خواہش سے مجبور ہو کر عرض کیا کہ کیا ہم خصی نہ ہو جائیں؟ آپ نے فرمایا ایسا مت کرو اور فرمایا کہ تھوڑے یا کم دن کے لئے جس پر عورت راضی ہو جائے نکاح کر لو پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی (یَا أَیُّھَا الَّذِینَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَیِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّہُ الخ۔(

راوی: عمرو بن عون، خالد، اسمٰعیل، قیس، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ شراب، جوا اور بت اور فال کے تیر سب ناپاک اور شیطانی کام ہی...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ شراب، جوا اور بت اور فال کے تیر سب ناپاک اور شیطانی کام ہیں۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ ازلام سے مراد فال کھولنے کے تیر ہیں جن سے کہ قسمت کا حال معلوم کیا کرتے تھے اور نصب سے تھان مراد ہیں جن پر کافر لوگ قربانیاں کیا کرتے تھے دوسرے لوگوں نے کہا کہ ازلام زلم کی جمع ہے زلم کہتے ہیں بے پر کے تیر کا پھرانا مراد ہے اگر منع کی فال نکلتی تو وہ کام نہ کرتے اور اگر حکم کی فال نکلتی تو اس کام کو کرتے ان تیروں پر مشرکوں نے قسم قسم کی تصویریں بنا رکھی تھیں جن سے اپنی اپنی قسمت کا حال دریافت کیا کرتے تھے استقسام کے معنی کو متکلم کے صیغہ میں لے جاؤ تو کہیں گے قسمت اور قسوم مصدر ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1734

راوی: اسحٰق بن ابراہیم، محمد بن بشر، عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ وَإِنَّ فِي الْمَدِينَةِ يَوْمَئِذٍ لَخَمْسَةَ أَشْرِبَةٍ مَا فِيهَا شَرَابُ الْعِنَبِ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بشر، عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حرمت شراب کی جس دن شراب کی حرمت نازل ہوئی تو مدینہ میں اس وقت پانچ قسم کی شراب تھی مگر انگوری نہیں تھی۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : اسحق بن ابراہیم، محمد بن بشر، عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز، نافع، حضرت ابن عمر

اللہ تعالیٰ کا قول کہ شراب جوا اور بت اور فال کے تیر سب ناپاک اور شیطانی کام ہیں...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ شراب جوا اور بت اور فال کے تیر سب ناپاک اور شیطانی کام ہیں۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ ازلام سے مراد فال کھولنے کے تیر ہیں جن سے کہ قسمت کا حال معلوم کیا کرتے تھے اور نصب سے تھان مراد ہیں جن پر کافر لوگ قربانیاں کیا کرتے تھے دوسرے لوگوں نے کہا کہ ازلام زلم کی جمع ہے زلم کہتے ہیں بے پر کی تیر کا پھرانا مراد ہے اگر منع کی فال نکلتی تو وہ کام نہ کرتے اور اگر حکم کی فال نکلتی تو اس کام کو کرتے ان تیروں پر مشرکوں نے قسم قسم کی تصویریں بنا رکھی تھیں جن سے اپنی اپنی قسمت کا حال دریافت کیا کرتے تھے استقسام کے معنی کو متکلم کے صیغہ میں لے جاؤ تو کہیں گے قسمت اور قسوم مصدر ہے۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1735

راوی: یعقوب بن ابراهیم، ابن علیه، عبدالعزیزبن صهیب، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا كَانَ لَنَا خَمْرٌ غَيْرُ فَضِيخِكُمْ هَذَا الَّذِي تُسَمُّونَهُ الْفَضِيخَ فَإِنِّي لَقَائِمٌ أَسْقِي أَبَا طَلْحَةَ وَفُلَانًا وَفُلَانًا إِذْ جَائَ رَجُلٌ فَقَالَ وَهَلْ بَلَغَكُمْ الْخَبَرُ فَقَالُوا وَمَا ذَاكَ قَالَ حُرِّمَتْ الْخَمْرُ قَالُوا أَهْرِقْ هَذِهِ الْقِلَالَ يَا أَنَسُ قَالَ فَمَا سَأَلُوا عَنْهَا وَلَا رَاجَعُوهَا بَعْدَ خَبَرِ الرَّجُلِ

یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک دن میرے گھر میں سوائے کھجور کی شراب کے اور کوئی شراب نہیں تھی، میں طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دوسرے لوگوں کو فضیح (یعنی کھجور کی شراب) پلا رہا تھا کہ ایک شخص آئے اور کہنے لگے کہ کیا تم کو معلوم نہیں، پوچھا کیا؟ تو کہنے لگے کہ شراب حرام کر دی گئی ہے، تو انہوں نے کہا اے انس! ان مٹکوں کو بہا دو انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ پھر کسی نے کوئی بات نہیں پوچھی اور نہ اس بات کے خلاف کوئی کام کیا۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ شراب جوا اور بت اور فال کے تیر سب ناپاک اور شیطانی کام ہیں۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ ازلام سے مراد فال کھولنے کے تیر ہیں جن سے کہ قسمت کا حال معلوم کیا کرتے تھے اور نصب سے تھان مراد ہیں جن پر کافر لوگ قربانیاں کیا کرتے تھے دوسرے لوگوں نے کہا کہ ازلام زلم کی جمع ہے زلم کہتے ہیں بے پر کی تیر کا پھرانا مراد ہے اگر منع کی فال نکلتی تو وہ کام نہ کرتے اور اگر حکم کی فال نکلتی تو اس کام کو کرتے ان تیروں پر مشرکوں نے قسم قسم کی تصویریں بنا رکھی تھیں جن سے اپنی اپنی قسمت کا حال دریافت کیا کرتے تھے استقسام کے معنی کو متکلم کے صیغہ میں لے جاؤ تو کہیں گے قسمت اور قسوم مصدر ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1736

راوی : صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، عمرو، حضرت جابر

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَبَّحَ أُنَاسٌ غَدَاةَ أُحُدٍ الْخَمْرَ فَقُتِلُوا مِنْ يَوْمِهِمْ جَمِيعًا شُهَدَائَ وَذَلِكَ قَبْلَ تَحْرِيمِهَا

صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، عمرو، حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کچھ لوگوں نے صبح کے وقت جنگ احد میں شراب پی پھر اب میدان میں مارے گئے یہ قصہ اس وقت پیش آیا جب کہ حرمت شراب کا حکم نازل نہیں ہوا تھا۔

راوی : صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، عمرو، حضرت جابر

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ شراب جوا اور بت اور فال کے تیر سب ناپاک اور شیطانی کام ہیں۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ ازلام سے مراد فال کھولنے کے تیر ہیں جن سے کہ قسمت کا حال معلوم کیا کرتے تھے اور نصب سے تھان مراد ہیں جن پر کافر لوگ قربانیاں کیا کرتے تھے دوسرے لوگوں نے کہا کہ ازلام زلم کی جمع ہے زلم کہتے ہیں بے پر کی تیر کا پھرانا مراد ہے اگر منع کی فال نکلتی تو وہ کام نہ کرتے اور اگر حکم کی فال نکلتی تو اس کام کو کرتے ان تیروں پر مشرکوں نے قسم قسم کی تصویریں بنا رکھی تھیں جن سے اپنی

Free Download from QuranUrdu.com

اپنی قسمت کا حال دریافت کیا کرتے تھے استقسام کے معنی کو متکلم کے صیغہ میں لے جاؤ تو کہیں گے قسمت اور قسوم مصدر ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1737

راوی: اسحاق بن ابراهیم الحنظلی، عیسیٰ وابن ادریس، ابن حیان، شعبی، حضرت عبداللہ ابن عمر

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى وَابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى مِنْبَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَمَّا بَعْدُ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةٍ مِنْ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ

اسحاق بن ابراہیم الحنظلی، عیسیٰ وابن ادریس، ابن حیان، شعبی، حضرت عبداللہ ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے اپنے والد حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خلافت کے زمانہ میں منبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تقریر کرتے ہوئے سنا کہ آپ کہہ رہے تھے کہ لوگو! شراب کی حرمت نازل ہو چکی ہے اور یہ پانچ چیزوں سے تیار کی جاتی ہے انگور، گیہوں، کھجور، شہد اور جو، شراب کی خاصیت یہ ہے کہ عقل کو زائل کر دیتی ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم الحنظلی، عیسیٰ وابن ادریس، ابن حیان، شعبی، حضرت عبداللہ ابن عمر

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں پر کوئی گناہ نہیں جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے ا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں پر کوئی گناہ نہیں جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے اس چیز میں کو انہوں نے ء کھاپی لی واللہ یحب المحسنین تک۔

جلد : جلد دوم حدیث 1738

راوی: ابو النعمان، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ الْخَمْرَ الَّتِي أُهْرِيقَتْ الْفَضِيخُ وَزَادَنِي

مُحَمَّدٌ الْبِيكَنْدِيُّ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ قَالَ كُنْتُ سَاقِيَ الْقَوْمِ فِي مَنْزِلِ أَبِي طَلْحَةَ فَنَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ فَأَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ اخْرُجْ فَانْظُرْ مَا هَذَا الصَّوْتُ قَالَ فَخَرَجْتُ فَقُلْتُ هَذَا مُنَادٍ يُنَادِي أَلَا إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالَ لِي اذْهَبْ فَأَهْرِقْهَا قَالَ فَجَرَتْ فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ قَالَ وَكَانَتْ خَمْرُهُمْ يَوْمَئِذٍ الْفَضِيخَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ قُتِلَ قَوْمٌ وَهِيَ فِي بُطُونِهِمْ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا

ابو النعمان، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب شراب پھینکی گئی تھی تو میں ابو طلحہ کے یہاں سب کو شراب پلا رہا تھا اس وقت حرمت شراب کا حکم نازل ہوا تھا ہوا یہ کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو حکم دیا کہ منادی کر دے، وہ منادی کرتا ہوا ادھر آیا، تو ابو طلحہ نے کہا کہ دیکھو یہ کیا کہہ رہا ہے؟ میں باہر آیا تو دیکھا کہ ایک منادی کرنے والا پکار پکار کر کہہ رہا ہے، کہ اے لوگو! خبر دار ہو جاؤ، آج سے شراب حرام کر دی گی ہے، اس کے بعد ابو طلحہ نے فرمایا، جاؤ شراب کو پھینک دو۔ حضرت انس کا بیان ہے کہ اس دن مدینہ کے راستوں میں شراب ہی بہہ پھر رہی تھی اور اس دن شراب فضیح تھی کچھ لوگوں نے کہا تھا کہ مسلمان اس حال میں مارے گئے کہ انکے پیٹ میں شراب بھری تھی چنانچہ اس وقت یہ آیت (لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا) نازل کی گئ۔

راوی: ابو النعمان، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ایسی باتیں مت پوچھو جن کے ظاہر ہونے سے تم کو رنج ہو۔...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ایسی باتیں مت پوچھو جن کے ظاہر ہونے سے تم کو رنج ہو۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1739

راوی: منذر بن ولید بن عبدالرحمن الجارودی، ان کے والد، شعبہ، موسیٰ بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَارُودِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً مَا سَمِعْتُ مِثْلَهَا قَطُّ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا قَالَ فَغَطَّى أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُجُوهَهُمْ لَهُمْ خَنِينٌ فَقَالَ رَجُلٌ مَنْ أَبِي قَالَ فُلَانٌ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ رَوَاهُ النَّضْرُ وَرَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ شُعْبَةَ

منذر بن ولید بن عبد الرحمٰن الجارودی، ان کے والد، شعبہ، موسیٰ بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور نے ایسا خطبہ پڑھا جو میں نے پہلے نہیں سنا تھا آپ نے فرمایا جو کچھ میں جانتا ہوں اگر تم اس کو جانتے تو بہت کم ہنستے اور بہت زیادہ روتے یہ بات سن کر اصحاب نے اپنے چہرے چادر سے چھپا لئے اور ان کے رونے کی آواز آنے لگی ایک آدمی نے پوچھا حضور! میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا فلاں شخص تیرا باپ ہے کیونکہ اسے لوگ حرامی کہا کرتے تھے آپ نے اس کے پوچھنے پر وہی نام بتایا جس کی طرف یہ منسوب کیا جاتا تھا یہ سن کر اسے بہت رنج ہوا تب یہ آیت نازل ہوئی اسے نضر، روح بن عبادہ، شعبہ سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : منذر بن ولید بن عبد الرحمٰن الجارودی، ان کے والد، شعبہ، موسیٰ بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ایسی باتیں مت پوچھو جن کے ظاہر ہونے سے تم کو رنج ہو۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1740

راوی: فضل بن سھل، ابوالنضر، ابوخیثمہ، ابوالجویریہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجُوَيْرِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ قَوْمٌ يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتِهْزَاءً فَيَقُولُ الرَّجُلُ مَنْ أَبِي وَيَقُولُ الرَّجُلُ تَضِلُّ نَاقَتُهُ أَيْنَ نَاقَتِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِمْ هَذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ حَتَّى فَرَغَ مِنْ الْآيَةِ

Free Download from QuranUrdu.com

كُلِّهَا

فضل بن سہل، ابوالنضر، ابوخیثمہ، ابوالجویریہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کچھ لوگوں نے بطور مذاق رسول اللہ سے کچھ باتیں دریافت کیں ایک آدمی نے کہامیراباپ کون ہے؟ ایک نے کہا کہ میری اونٹنی گم ہوگئی ہے وہ کہاں ہے؟ تو اس وقت یہ آیت (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ) یعنی اے ایمان والو! ایسی باتیں مت پوچھو جو اگر ظاہر کردی جائیں تو تمہیں بری لگیں آخر آیت تک نازل ہوئی۔

راوی: فضل بن سہل، ابوالنضر، ابوخیثمہ، ابوالجویریہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ نے بحیرہ سائبہ وصیلہ اور حام کو جائز نہیں رکھا ہے کی...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ نے بحیرہ سائبہ وصیلہ اور حام کو جائز نہیں رکھا ہے کی تفسیر اذ قال اللہ الخ میں یقول کے معنی مستقبل کے لئے ہیں اور اذ زائد ہے مائدہ میں مائدہ اسم فاعل بمعنی مفعول ہے جیسے راضیۃ (عیشۃ راضیۃ) اس میں مرضیۃ کے معنی مراد ہیں اور بائنۃ بھی بمعنی مفعول ہے ابن عباس کہتے ہیں کہ متوفیک کے معنی ہیں میں تجھ کو موت دینے والا ہوں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1741

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، حضرت سعید بن مسیّب

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ الْبَحِيرَةُ الَّتِي يُمْنَعُ دَرُّهَا لِلطَّوَاغِيتِ فَلَا يَحْلُبُهَا أَحَدٌ مِنْ النَّاسِ وَالسَّائِبَةُ كَانُوا يُسَيِّبُونَهَا لِآلِهَتِهِمْ لَا يُحْمَلُ عَلَيْهَا شَيْءٌ قَالَ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرٍ الْخُزَاعِيَّ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ كَانَ أَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السَّوَائِبَ وَالْوَصِيلَةُ النَّاقَةُ الْبِكْرُ تُبَكِّرُ فِي أَوَّلِ نِتَاجِ الْإِبِلِ ثُمَّ تُثَنِّي بَعْدُ بِأُنْثَى وَكَانُوا يُسَيِّبُونَهَا لِطَوَاغِيتِهِمْ إِنْ وَصَلَتْ إِحْدَاهُمَا بِالْأُخْرَى لَيْسَ بَيْنَهُمَا ذَكَرٌ وَالْحَامِ فَحْلُ الْإِبِلِ يَضْرِبُ الضِّرَابَ الْمَعْدُودَ فَإِذَا قَضَى

Free Download from QuranUrdu.com

ضِرَابَهُ وَدَعَوْهُ لِلطَّوَاغِيتِ وَأَعْفَوْهُ مِنْ الْحَمْلِ فَلَمْ يُحْمَلْ عَلَيْهِ شَيْئٌ وَسَمَّوْهُ الْحَامِيَ وقَالَ لِي أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ سَمِعْتُ سَعِيدًا قَالَ يُخْبِرُهُ بِهَذَا قَالَ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَرَوَاهُ ابْنُ الْهَادِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْكَرْمَانِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ جَهَنَّمَ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا وَرَأَيْتُ عَمْرًا يَجُرُّ قُصْبَهُ وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ سَيَّبَ السَّوَائِبَ

موسی بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، حضرت سعید بن مسیّب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ بحیرہ اس اونٹنی کو کہا جاتا ہے جس کو کفار کسی بت کی نذر کرکے آزاد چھوڑ دیتے تھے اور اس کا دودھ نہ دوہتے تھے اور سائبہ وہ اونٹنی ہے جو بتوں کی نذر کی جاتی اور جس پر کوئی سواری نہ کی جاتی تھی اور نہ اس سے کوئی کام لیتے تھے ابن مسیّب کا بیان ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے عمرو بن عامر خزاعی کو دوزخ میں جلتے ہوئے دیکھا اس کی انتڑیاں باہر نکلی ہوئی تھیں اور وہ ان کو گھسیٹتا تھا یہ وہ آدمی ہے جس نے سب سے پہلے بتوں کے نام پر اونٹنی کو چھوڑا تھا اور وصیلہ اس اونٹنی کو کہتے ہیں جو پہلی اور دوسری مرتبہ میں مادہ جنے اور اس کو بت کے نام پر چھوڑ دیا جائے (یعنی متصل دو دفعہ مادہ جنے) جن کے درمیان نر نہ ہو اور حام اس اونٹ کو کہتے ہیں جس کیلئے کفار کہتے تھے کہ اگر اس سے ہماری اونٹنی کے دس یا بیس (مقررہ تعداد) بچے پیدا ہوں تو ہمارے لئے ہوں گے اور اگر زائد ہوں تو ہمارے بتوں کے لئے ہوں گے پھر جو زائد ہوتے ہیں ان کو بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے اور اس سے کچھ کام نہیں لیا کرتے تھے بخاری کا بیان ہے کہ یہ حدیث ابوالیمان نے بتوسط شعیب، انہوں نے زہری سے، انہوں نے سعید بن مسیّب سے بیان کی، انہوں نے کہا کہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں نے آنحضرت سے اسی طرح سنا ہے، ابن الہاد نے بواسطہ ابن شہاب، سعید، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں، کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، محمد بن ابی یعقوب، ابوعبداللہ الکرمانی، حسان بن ابراہیم، یونس، زہری، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں، انھوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے دوزخ کو دیکھا کہ اپنے آپ کو کچل رہی تھی اور میں نے اس میں عمرو بن لحی کو اپنی آنتیں کھینچتے ہوئے دیکھا، اسی نے سب سے پہلے بتوں کے نام پر سانڈھ چھوڑے تھے.

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، حضرت سعید بن مسیّب

FreeDownloadfromQuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ میں ان کا گواہ تھا جب تک میں ان میں تھا اور جب تو نے مجھے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ میں ان کا گواہ تھا جب تک میں ان میں تھا اور جب تو نے مجھے اٹھالیا تو ان کا نگہبان اور گواہ تو ہے اور تو ہر چیز کو دیکھتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1742

راوی: ابو الولید، شعبہ، مغیرہ بن نعمان، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ إِلَى اللَّهِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا ثُمَّ قَالَ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ ثُمَّ قَالَ أَلَا وَإِنَّ أَوَّلَ الْخَلَائِقِ يُكْسَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِبْرَاهِيمُ أَلَا وَإِنَّهُ يُجَاءُ بِرِجَالٍ مِنْ أُمَّتِي فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُصَيْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ فَيُقَالُ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَمْ يَزَالُوا مُرْتَدِّينَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ مُنْذُ فَارَقْتَهُمْ

ابو الولید، شعبہ، مغیرہ بن نعمان، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے خطبہ میں فرمایا کہ اے لوگو! تم اللہ تعالیٰ کی طرف ننگے پیر اور ننگے بدن اور بلاختنہ کئے اٹھائے جاؤ گے، پھر آپ نے یہ آیت (کَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ) الخ تلاوت فرمائی، یعنی جس حال میں تم کو پیدا کیا ہے، اسی حال میں تم کو قیامت کے دن اٹھائیں گے اس وعدہ کے مطابق جو ہم نے کیا ہے، اور ہم اس کام کے کرنے والے ہیں، اس کے بعد فرمایا، سب سے اول حضرت ابراھیم کو لباس پہنایا جائے گا پھر چند آدمی میری امت کے لائے جائیں گے، اور فرشتے ان کو دوزخ کی طرف لے چلیں گے، تو میں عرض کروں گا، کہ اے رب! یہ تو میرے صحابی ہیں، اللہ تعالیٰ فرمائے گا، ہاں، مگر تم کو نہیں معلوم کہ انھوں نے تمھارے بعد کیا کیا کام کئے اس وقت میں حضرت عیسیٰ کی طرف عرض کروں گا کہ (وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ) آخر تک، پھر ارشاد باری ہو گا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو تمھارے جدا ہوتے ہی دین سے پھر گئے تھے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: ابو الولید، شعبہ، مغیرہ بن نعمان، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو معاف ک...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو معاف کر دے تو تو غالب اور دانا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1743

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، مغیرہ بن نعمان، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ وَإِنَّ نَاسًا يُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ إِلَى قَوْلِهِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

محمد بن کثیر، سفیان، مغیرہ بن نعمان، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے لوگو! تم قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کی طرف اٹھائے جاؤ گے پھر تم میں سے کچھ لوگوں کو دوزخ میں ڈالا جائے گا اس وقت میں حضرت عیسیٰ کی طرح وہی کہوں گا جو انہوں نے کہا تھا کہ میں ان پر گواہ تھا جب تک میں ان میں رہا۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، مغیرہ بن نعمان، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ غیب کے خزانے اللہ ہی کے پاس ہیں اور انکو سوائے خدا کے کوئی...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ غیب کے خزانے اللہ ہی کے پاس ہیں اور انکو سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا.

جلد : جلد دوم | حدیث 1744

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابرہیم بن سعد، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ خَمْسٌ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابرہیم بن سعد، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غیب کے پانچ خزانے ہیں، جن کو سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا ہے، اول قیامت کا علم (کہ کب آئے گی)، دوم بارش کا علم (کہ کب ہو گی)، سوم رحم میں کیا ہے؟ (یعنی نر یا مادہ)، چہارم کل کیا کرے گا؟ اور پنجم یہ کہ موت کہاں (اور کب) آئے گی؟ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کا جاننے والا اور خبر دار ہے.

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابرہیم بن سعد، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر

اللہ تعالیٰ کا قول، کہ آپ کہہ دیجیے کہ اللہ اس بات پر قادر ہے۔...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول، کہ آپ کہہ دیجیے کہ اللہ اس بات پر قادر ہے۔

جلد : جلد دوم | حدیث 1745

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوذُ بِوَجْهِكَ قَالَ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ قَالَ أَعُوذُ بِوَجْهِكَ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا أَهْوَنُ أَوْ هَذَا أَيْسَرُ

ابوالنعمان، حماد بن زید، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں" انھوں نے بیان کیا کہ جس وقت یہ آیت "أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ الخ" نازل ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا" أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الخ" یعنی میں پناہ لیتا ہوں تیری ذات کی، یعنی اس عذاب کی بابت آپ نے معافی چاھی، پھر اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا" او من تحت ارجلکم" آپ نے اس سے بھی پناہ مانگی، پھر اللہ تعالی نے فرمایا" أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ" الخ تو آپ نے فرمایا، ہاں یہ اس سے آسان ہے کہ ان پر یہ عذاب مسلط کر دیا جائے.

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ

اللہ تعالی کا قول کہ جو ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم واستبداد سے مخلوط نھیں ک...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ جو ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم واستبداد سے مخلوط نھیں کیا.

جلد : جلد دوم   حدیث 1746

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان، ابراهیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

Free Download from QuranUrdu.com

قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ قَالَ أَصْحَابُهُ وَأَيُّنَا لَمْ يَظْلِمْ فَنَزَلَتْ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان، ابراھیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں، کہ جس وقت یہ آیت نازل ہوئی (یعنی وَلَمْ یَلْبِسُوا اِیمَانَھُمْ بِظُلْمٍ) تو آپ کے صحابہ نے عرض کیا کہ ہم میں سے ایسا کون ہے؟ جس نے ظلم نہ کیا ہو، تو اس کے بعد یہ آیت نازل فرمائی گئی کہ (اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیمٌ)، یعنی ظلم سے مراد شرک ہے۔

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان، ابراھیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالی کا قول کہ " ہم نے یونس لوط اور تمام انبیاء کو تمام عالم پر فضیلت بخش...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ " ہم نے یونس لوط اور تمام انبیاء کو تمام عالم پر فضیلت بخشی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1747

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمان بن مہدی، شعبہ، قتادہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَمِّ نَبِيِّكُمْ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مھدی، شعبہ، قتادہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، انھوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کسی شخص کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ یہ کہے کہ میں (یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم) یونس بن متی سے بہتر ہوں۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمان بن مھدی، شعبہ، قتادہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ " ہم نے یونس لوط اور تمام انبیاء کو تمام عالم پر فضیلت بخشی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1748

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، سعد بن ابراہیم، حمید بن عبدالرحمان بن عوف، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، سعد بن ابراہیم، حمید بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں، انھوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کسی بندے کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ مجھ کو یونس بن متی سے افضل خیال کرے۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ، سعد بن ابراہیم، حمید بن عبدالرحمان بن عوف، حضرت ابوہریرہ

ارشاد باری تعالیٰ کہ ان نبیوں کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت بخشی تھی اے رسول انکی ہدایت...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ ان نبیوں کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت بخشی تھی اے رسول انکی ہدایت کی پیروی کرو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1749

راوی: ابرہیم بن موسی، ہشام، ابن جریج، سلیمان، احول، مجاہد

Free Download from Quranurdu.com

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ أَنَّ مُجَاهِدًا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ أَفِي ص سَجْدَةٌ فَقَالَ نَعَمْ ثُمَّ تَلَا وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ إِلَى قَوْلِهِ فَبِهُدَاهُمْ اقْتَدِهْ ثُمَّ قَالَ هُوَ مِنْهُمْ زَادَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ وَسَهْلُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ الْعَوَّامِ عَنْ مُجَاهِدٍ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ أُمِرَ أَنْ يَقْتَدِيَ بِهِمْ

ابرھیم بن موسی، ہشام، ابن جریج، سلیمان، احول، مجاھد سے روایت کرتے ہیں، انھوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابن عباس سے پوچھا کہ سورہ ص میں سجدہ ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں ہے، پھر یہ آیت پڑھی (وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ إِلَى قَوْلِهِ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ) الخ یعنی انبیاء کی پیروی ضروری ہے، انھیں میں حضرت داؤد بھی ہیں، جن کے سجدہ کا اس سورت میں ذکر ہے، اسی حدیث کو یزید بن ہارون، محمد بن عبید اور سھل بن یوسف نے عوام بن حوشب سے اور وہ مجاھد سے اسی طرح روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس سے معلوم کیا، توانھوں نے فرمایا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اگلے انبیاء کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے.

راوی : ابرھیم بن موسی، ھشام، ابن جریج، سلیمان، احول، مجاھد

اللہ تعالی کا قول کہ جو لوگ یہودی ہو گئے ہم نے ان پر ناخن والے جانور حرام کردیے۔...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ جو لوگ یہودی ہو گئے ہم نے ان پر ناخن والے جانور حرام کردیے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1750

راوی: عمرو بن خالد، لیث، یزید بن ابی حبیب، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ عَطَاءٌ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ لَمَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ شُحُومَهَا جَمَلُوهُ ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوهَا وَقَالَ

Free Download from QuranUrdu.com

أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ كَتَبَ إِلَيَّ عَطَائٌ سَمِعْتُ جَابِرًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

عمرو بن خالد، لیث، یزید بن ابی حبیب، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انھوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ آپ فرماتے تھے اللہ تعالی یہودیوں کو برباد کرے کہ جب چربی کو ان کے لئے حرام کیا گیا، تو انھوں نے اسے پگھلا کر فروخت کیا اور اسکی قیمت وصول کی اور اس کو تیل کہنے لگے اور اس طرح اسے کھایا (دوسری سند) ابو عاصم، عبد الحمید، یزید، عطاء، حضرت جابر، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی حدیث کو روایت کرتے ہیں.

راوی: عمرو بن خالد، لیث، یزید بن ابی حبیب، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ

اللہ تعالی کا قول کہ مت قریب جاؤ فحش چیزوں کے جو ظاہر ہیں اور جو باطن ہیں...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ مت قریب جاؤ فحش چیزوں کے جو ظاہر ہیں اور جو باطن ہیں

جلد : جلد دوم حدیث 1751

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، عمرو، ابووائل، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَا أَحَدَ أَغْيَرُ مِنْ اللهِ وَلِذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا شَيْئَ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنْ اللهِ وَلِذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ قُلْتُ سَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَرَفَعَهُ قَالَ نَعَمْ وَكِيلٌ حَفِيظٌ وَمُحِيطٌ بِهِ قُبُلًا جَمْعُ قَبِيلٍ وَالْمَعْنَى أَنَّهُ ضُرُوبٌ لِلْعَذَابِ كُلُّ ضَرْبٍ مِنْهَا قَبِيلٌ زُخْرُفَ الْقَوْلِ كُلُّ شَيْئٍ حَسَّنْتَهُ وَوَشَّيْتَهُ وَهُوَ بَاطِلٌ فَهُوَ زُخْرُفٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ حَرَامٌ وَكُلُّ مَمْنُوعٍ فَهُوَ حِجْرٌ مَحْجُورٌ وَالْحِجْرُ كُلُّ بِنَائٍ بَنَيْتَهُ وَيُقَالُ لِلْأُنْثَى مِنْ الْخَيْلِ حِجْرٌ وَيُقَالُ لِلْعَقْلِ حِجْرٌ وَحِجًى وَأَمَّا الْحِجْرُ فَمَوْضِعُ ثَمُودَ وَمَا حَجَّرْتَ عَلَيْهِ مِنْ الْأَرْضِ فَهُوَ حِجْرٌ وَمِنْهُ سُمِّيَ حَطِيمُ الْبَيْتِ حِجْرًا كَأَنَّهُ مُشْتَقٌّ مِنْ مَحْطُومٍ مِثْلُ قَتِيلٍ مِنْ

Free Download from QuranUrdu.com

مَقْتُولٍ وَأَمَّا حِجْرُ الْيَمَامَةِ فَهُوَ مَنْزِلٌ

حفص بن عمر، شعبہ، عمرو، ابووائل، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں، انھوں نے بیان کیا کہ اللہ تعالی سے زیادہ کوئی غیرت دار نہیں ہے، یہی وجہ ہے کہ اس نے تمام ظاھر وباطن کی فحش چیزوں کو حرام کر دیا ہے، اور اللہ تعالی سب سے زیادہ تعریف کو پسند کرتا ہے، یہی وجہ ہے کہ اس نے اپنی تعریف فرمائی اور ہم کو بھی حکم دیا، (جیسے الحمد للہ) عمرو بن مرہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے استاد ابووائل سے اس حدیث کو سن کر کہا کہ کیا آپ نے یہ حدیث حضرت ابن مسعود سے سنی ہے؟ تو انھوں نے فرمایا ہاں! اس کے بعد میں نے کہا کہ اس کا سلسلہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک جا پہنچتا ہے؟ فرمایا ہاں! بخاری کھتے ہیں کہ "وکیل" کے معنی "حفیظ" و "محیط" کے ہیں، "قبلا" سے مراد ہر قسم کا عذاب ہے "زخرف" کے معنی بیکار چیز، جس کو ظاہر اطوار پر خوبصورت کہا گیا ہو، اور "وحرث حجر" میں "حجر" کے معنی ممنوع، حرام، عمارت، مادہ گھوڑی عقل کے ہیں اور "اصحاب حجر" اور "حج" سے مراد قوم ثمود کی بستی ہے 'اور علاقہ ممنوعہ کو بھی کھتے ہیں اور خانہ کعبہ کے حطیم کو بھی "حجر" کہا جاتا ہے حطیم بمعنی محطوم کے ہے، جس طرح کہ "قتیل" "مقتول" کے معنی میں ہے اور "حجر الیمامہ" ایک مقام کا نام ہے یا ایک منزل کا.

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، عمرو، ابووائل، حضرت عبد اللہ بن مسعود

اللہ تعالی کا قول کہ تم اپنے گواہوں کو بلوٴیا لے آوٴ۔ الخ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ تم اپنے گواہوں کو بلوٴیا لے آوٴ۔ الخ

جلد : جلد دوم حدیث 1752

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، عمارہ، ابوزرعہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا رَآهَا النَّاسُ آمَنَ مَنْ عَلَيْهَا

فَذَاكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ

موسی بن اسماعیل، عبد الواحد، عمارہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انھوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس وقت تک قیامت نہیں آئے گی، جب تک کہ سورج مغرب سے طلوع نہ ہو گا، پھر جب آدمی اسے دیکھیں گے تو سب ایمان لے آئیں گے، مگر یہ وقت ایسا ہو گا کہ اس وقت کا ایمان لانا کسی کو مفید نہ ہو گا، جیسا کہ فرمایا، (لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ) آخر آیت تک۔

راوی : موسی بن اسماعیل، عبد الواحد، عمارہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1753

راوی: اسحاق، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ وَرَآهَا النَّاسُ آمَنُوا أَجْمَعُونَ وَذَلِكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا ثُمَّ قَرَأَ الْآيَةَ

اسحاق، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی، جب تک کہ سورج مغرب سے نہیں نکلے گا، پھر اس حال کو دیکھ کر سب لوگ ایمان لائیں گے مگر یہ وقت ایسا ہو گا، کہ جو پہلے ایمان نہیں لایا ہے، اس کا ایمان اسے کوئی فائدہ نہیں پہنچائے گا۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: اسحاق، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ کہہ دیجئے کہ میرے رب نے فواحشات کو حرام کیا ہے کھلے ہوں...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ کہہ دیجئے کہ میرے رب نے فواحشات کو حرام کیا ہے کھلے ہوں یا چھپے

جلد: جلد دوم **حدیث** 1754

راوی: سلیمان بن حرب، شیبہ، عمرو بن فرہ، ابووائل، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَرَفَعَهُ قَالَ لَا أَحَدَ أَغْيَرُ مِنْ اللَّهِ فَلِذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا أَحَدَ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْمِدْحَةُ مِنْ اللَّهِ فَلِذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ

سلیمان بن حرب، شیبہ، عمرو بن فرہ، ابووائل، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سب سے زیادہ غیرت مند اللہ کی ذات ہے یہی وجہ ہے کہ اس نے بے حیائی کے کاموں کو جو کھلے ہوں یا چھپے ہوں حرام کیا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنی تعریف کو سب سے زیادہ پسند کرتا ہے اسی لئے اس نے اپنی تعریف کی ہے۔

راوی: سلیمان بن حرب، شیبہ، عمرو بن فرہ، ابووائل، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب موسیٰ ہمارے بتائے ہوئے وقت پر آئے اور انکے رب نے ان سے...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب موسیٰ ہمارے بتائے ہوئے وقت پر آئے اور انکے رب نے ان سے باتیں کیں تو انہوں نے کہا اے میرے رب مجھے قوت دے کہ میں تیری طرف دیکھوں اللہ نے کہا تم دیکھ نہ سکو گے مگر پہاڑ کو دیکھو اگر اپنی جگہ قائم رہا تو شاید تو مجھے دیکھ سکے تو جب اللہ نے پہاڑ پر تجلی ڈالی تو وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا اور موسیٰ بیہوش ہو کر گر پڑے جب افاقہ ہوا تو کہنے لگے تو پاک ہے میں توبہ کرتا ہوں اور پہلا ایمان والا ہوں ابن عباس کہتے ہیں کہ ارنی سے مراد ہے مجھے اپنے دیدار سے عزت عطا کر۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1755

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عمرو بن یحیٰی، مازنی، انکے والد، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَائَ رَجُلٌ مِنْ الْيَهُودِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ لُطِمَ وَجْهُهُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِكَ مِنْ الْأَنْصَارِ لَطَمَ فِي وَجْهِي قَالَ ادْعُوهُ فَدَعَوْهُ قَالَ لِمَ لَطَمْتَ وَجْهَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي مَرَرْتُ بِالْيَهُودِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْبَشَرِ فَقُلْتُ وَعَلَى مُحَمَّدٍ وَأَخَذَتْنِي غَضْبَةٌ فَلَطَمْتُهُ قَالَ لَا تُخَيِّرُونِي مِنْ بَيْنِ الْأَنْبِيَائِ فَإِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُفِيقُ فَإِذَا أَنَا بِمُوسَى آخِذٌ بِقَائِمَةٍ مِنْ قَوَائِمِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَفَاقَ قَبْلِي أَمْ جُزِيَ بِصَعْقَةِ الطُّورِ

محمد بن یوسف، سفیان، عمرو بن یحیی، مازنی، انکے والد، حضرت ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک یہودی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں فریاد کی کہ آپ کے ایک انصاری صحابی نے میرے منہ پر تھپڑ مارا ہے اور نشان پڑ گیا ہے آپ نے فرمایا صحابی کو بلاؤ جب وہ آئے تو آپ نے پوچھا کہ تم نے تھپڑ کیوں مارا ہے؟ صحابی نے کہا کہ میں جب اس یہودی کے پاس سے گزرا تو یہ کہہ رہا تھا کہ قسم ہے اس ذات کی! جس نے موسیٰ علیہ السلام کو تمام انسانوں پر فضیلت دی ہے میں نے اپنے دل میں سوچا کہ اس نے تو آپ پر بھی موسیٰ علیہ السلام کو افضل بتایا ہے مجھے غصہ آ گیا اور میں نے اسے طمانچہ مار دیا آنحضرت نے فرمایا کہ مجھے دوسرے انبیاء پر فضیلت نہ دو کیونکہ قیامت کے دن سب بیہوش ہو جائیں گے اور پھر سب سے پہلے مجھ کو ہوش آئے گا تو دیکھوں گا کہ حضرت موسیٰ عرش کا پایہ پکڑے ہوئے کھڑے ہیں اب میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ مجھ سے پہلے ہوش میں آئے یا بیہوش ہی نہیں ہوئے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، عمرو بن یحییٰ، مازنی، انکے والد، حضرت ابوسعید خدری

اللہ تعالیٰ کا قول المن و السلوی یعنی ترنجبین اور بٹیریں...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول المن و السلوی یعنی ترنجبین اور بٹیریں

جلد : جلد دوم   حدیث 1756

راوی : مسلم، شعبہ، عبدالملک، عمرو بن حریث، حضرت سعید بن زید

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَمْأَةُ مِنْ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءُ الْعَيْنِ

مسلم، شعبہ، عبدالملک، عمرو بن حریث، حضرت سعید بن زید سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت سے سنا کہ کھنبی "من" کی قسم ہے (خود رو ہے) اور اس کا پانی آنکھ کیلئے فائدہ مند ہے۔

راوی : مسلم، شعبہ، عبدالملک، عمرو بن حریث، حضرت سعید بن زید

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے لوگو! میں تمہاری سب کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں ا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے لوگو! میں تمہاری سب کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں اس اللہ کی طرف سے جس کی حکومت زمین اور آسمان میں ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ کرتا ہے وہی مارتا ہے تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر جو امی ہیں اور اللہ اور اسکی باتوں پر یقین رکھتے ہیں اس کی اطاعت کرو تاکہ تم سیدھا راستہ پاؤ۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: عبد اللہ ، سلیمان بن عبد الرحمن، موسیٰ بن ھارون، ولید بن مسلم، عبداللہ بن العلاء بن زبر، بسر بن عبید اللہ ، ابو ادریس خولانی، حضرت ابودرداء

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُوسَى بْنُ هَارُونَ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ كَانَتْ بَيْنَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ مُحَاوَرَةٌ فَأَغْضَبَ أَبُو بَكْرٍ عُمَرَ فَانْصَرَفَ عَنْهُ عُمَرُ مُغْضَبًا فَاتَّبَعَهُ أَبُو بَكْرٍ يَسْأَلُهُ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لَهُ فَلَمْ يَفْعَلْ حَتَّى أَغْلَقَ بَابَهُ فِي وَجْهِهِ فَأَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا صَاحِبُكُمْ هَذَا فَقَدْ غَامَرَ قَالَ وَنَدِمَ عُمَرُ عَلَى مَا كَانَ مِنْهُ فَأَقْبَلَ حَتَّى سَلَّمَ وَجَلَسَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَصَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَبَرَ قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ وَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعَلَ أَبُو بَكْرٍ يَقُولُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَأَنَا كُنْتُ أَظْلَمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ أَنْتُمْ تَارِكُونَ لِي صَاحِبِي هَلْ أَنْتُمْ تَارِكُونَ لِي صَاحِبِي إِنِّي قُلْتُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا فَقُلْتُمْ كَذَبْتَ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ صَدَقْتَ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ غَامَرَ سَبَقَ بِالْخَيْرِ

عبد اللہ، سلیمان بن عبد الرحمن، موسیٰ بن ہارون، ولید بن مسلم، عبد اللہ بن العلاء بن زبر، بسر بن عبید اللہ، ابو ادریس خولانی، حضرت ابو درداء سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان لڑائی ہوئی تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر غصہ کیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے پاس سے چل دیئے مگر حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی پیچھے ہوئے اور معافی چاہی مگر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے معاف نہیں کیا اور دروازہ بند کرلیا۔ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے۔ حضرت ابو درداء کہتے ہیں کہ ہم بھی آپ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ تمہارے دوست کسی سے لڑ کر آرہے ہیں پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی آئے اور تمام قصہ بیان کیا اور نادم ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے معاف کیوں نہیں کیا؟ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ غصہ ہوئے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! خدا کی قسم! میں ہی قصوروار ہوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Free Download from QuranUrdu.com

نے فرمایا میرے لیے صحابی کو مجھ سے الگ کر دینا چاہتے ہو آپ نے یہ بات دو دفعہ فرمائی پھر ارشاد فرمایا کہ جب میں نے یہ کہا تھا کہ (یَا أَیُّھَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الخ) (یعنی اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بن کر آیا ہوں) تو تم سب نے مجھے جھٹلایا تھا اور صرف ایک ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے جنہوں نے میری تصدیق کی تھی ابوعبداللہ (امام بخاری) کہتے ہیں کہ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ جو لڑ کر پہلے معافی چاہتا ہے اس نے نیکی کرنے میں سبقت کی۔

راوی : عبداللہ، سلیمان بن عبدالرحمٰن، موسیٰ بن ہارون، ولید بن مسلم، عبداللہ بن العلاء بن زبر، بسر بن عبیداللہ، ابوادریس خولانی، حضرت ابودرداء

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم کو معاف کر دیجئے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم کو معاف کر دیجئے

جلد : جلد دوم حدیث 1758

راوی: اسحاق، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ نَغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ فَبَدَّلُوا فَدَخَلُوا يَزْحَفُونَ عَلَى أَسْتَاهِهِمْ وَقَالُوا حَبَّةٌ فِي شَعَرَةٍ

اسحاق، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ نے بنی اسرائیل کو حکم دیا تھا کہ تم بیت المقدس کے دروازہ میں عاجزی کے ساتھ "حطۃ" کہتے ہوئے داخل ہو تو ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے مگر بنی اسرائیل نے اس حکم کو نہیں مانا اور زمین پر گھسٹتے ہوئے داخل ہوئے اور حطۃ کی

Free Download from QuranUrdu.com

جگہ (حَبَّةٌ فِي شَعَرَةٍ) یعنی اناج کا دانہ کہتے ہوئے داخل ہوئے۔

راوی : اسحاق، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول! عفو کو اختیار کرو اور اچھی باتوں کا حکم دو اور جا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول! عفو کو اختیار کرو اور اچھی باتوں کا حکم دو اور جاہلوں سے چشم پوشی کرو عرف کے معنی ہیں معروف یعنی اچھا کام۔

جلد : جلد دوم حدیث 1759

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنِ بْنِ حُذَيْفَةَ فَنَزَلَ عَلَى ابْنِ أَخِيهِ الْحُرِّ بْنِ قَيْسٍ وَكَانَ مِنْ النَّفَرِ الَّذِينَ يُدْنِيهِمْ عُمَرُ وَكَانَ الْقُرَّاءُ أَصْحَابَ مَجَالِسِ عُمَرَ وَمُشَاوَرَتِهِ كُهُولًا كَانُوا أَوْ شُبَّانًا فَقَالَ عُيَيْنَةُ لِابْنِ أَخِيهِ يَا ابْنَ أَخِي هَلْ لَكَ وَجْهٌ عِنْدَ هَذَا الْأَمِيرِ فَاسْتَأْذِنْ لِي عَلَيْهِ قَالَ سَأَسْتَأْذِنُ لَكَ عَلَيْهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَاسْتَأْذَنَ الْحُرُّ لِعُيَيْنَةَ فَأَذِنَ لَهُ عُمَرُ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ هِيْ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَوَاللَّهِ مَا تُعْطِينَا الْجَزْلَ وَلَا تَحْكُمُ بَيْنَنَا بِالْعَدْلِ فَغَضِبَ عُمَرُ حَتَّى هَمَّ أَنْ يُوقِعَ بِهِ فَقَالَ لَهُ الْحُرُّ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنْ الْجَاهِلِينَ وَإِنَّ هَذَا مِنْ الْجَاهِلِينَ وَاللَّهِ مَا جَاوَزَهَا عُمَرُ حِينَ تَلَاهَا عَلَيْهِ وَكَانَ وَقَّافًا عِنْدَ كِتَابِ اللَّهِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عیینہ بن حصن بن حذیفہ اپنے بھتیجے حر بن قیس کے پاس آئے حر بن قیس ان لوگوں میں سے تھے جو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مقرب تھے حضرت عمر کی یہ عادت تھی کہ وہ مقرب اسی کو بناتے تھے جو عالم اور قاری ہو تا غرض ایسے لوگ ہی انکی

مجلس میں شامل ہوتے تھے بوڑھے جوان کی کوئی پابندی نہ تھی عیینہ بن حصن نے اپنے بھتیجے سے کہا کہ تمہاری تو حضرت عمر تک رسائی ہے ذرا مجھے بھی ان کے پاس لے چلو حر بن قیس نے کہا اچھا میں اجازت طلب کرتا ہوں آخر حر نے عیینہ کیلئے اجازت حاصل کرلی عیینہ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ اے خطاب کے بیٹے! نہ تو تم انصاف کرتے ہو اور نہ ہمارے ساتھ کچھ سخاوت سے پیش آتے ہو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ سن کر غصہ ہوئے اور قریب تھا کہ اسے ماریں اس وقت حر نے کہا۔ اے امیر المومنین! اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا ہے کہ (خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ) اور بیشک یہ بھی جاہلوں سے ہے حضرت ابن عباس کا بیان ہے کہ جس وقت حر نے یہ آیت تلاوت کی تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خاموش ہو گئے۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول! عفو کو اختیار کرو اور اچھی باتوں کا حکم دو اور جاہلوں سے چشم پوشی کرو عرف کے معنی ہیں معروف یعنی اچھا کام۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1760

راوی: یحییٰ، وکیع، ہشام، عروہ، عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ خُذْ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ قَالَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَّا فِي أَخْلَاقِ النَّاسِ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ أَمَرَ اللَّهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْخُذَ الْعَفْوَ مِنْ أَخْلَاقِ النَّاسِ أَوْ كَمَا قَالَ

یحیی، وکیع، ہشام، عروہ، عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو (یعنی خذ العفو الخ) اخلاق انسانی کیلئے نازل فرمایا ہے عبداللہ بن براء کہتے ہیں کہ مجھ سے یہ حدیث ابو اسامہ نے روایت کی اور کہا کہ ہشام نے اپنے والد سے اور وہ ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذریعہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو اور تمام انسانوں کو درستی

Free Download from QuranUrdu.com

اخلاق کیلئے عفو کو اختیار کرنے کا حکم دیا ہے یا کچھ اس قسم کی کوئی اور بات فرمائی۔

راوی : یحییٰ، وکیع، ہشام، عروہ، عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول! آپ سے مال غنیمت کے متعلق پوچھتے ہیں آپ کہہ دیجئے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول! آپ سے مال غنیمت کے متعلق پوچھتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ مال غنیمت (کی تقسیم) اللہ اور رسول کے ہاتھ ہے اور تم اللہسے ڈرو اور آپس میں صلح کرو ابن عباس کہتے ہیں کہ انفال سے لوٹ کا مال مراد ہے قتادہ کہتے ہیں ریحکم سے لڑائی مراد ہے نافلۃ کے معنی عطیہ۔

جلد : جلد دوم حدیث 1761

راوی: محمد بن عبدالرحیم، سعید بن سلیمان، ھشیم، ابوبشر، حضرت سعید بن جبیر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سُورَةُ الْأَنْفَالِ قَالَ نَزَلَتْ فِي بَدْرٍ الشَّوْكَةُ الْحَدُّ مُرْدَفِينَ فَوْجًا بَعْدَ فَوْجٍ رَدِفَنِي وَأَرْدَفَنِي جَاءَ بَعْدِي ذُوقُوا بَاشِرُوا وَجَرِّبُوا وَلَيْسَ هَذَا مِنْ ذَوْقِ الْفَمِ فَيَرْكُمَهُ يَجْمَعَهُ شَرِّدْ فَرِّقْ وَإِنْ جَنَحُوا طَلَبُوا السِّلْمُ وَالسَّلْمُ وَالسَّلَامُ وَاحِدٌ يُثْخِنَ يَغْلِبَ وَقَالَ مُجَاهِدٌ مُكَاءً إِدْخَالُ أَصَابِعِهِمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ وَتَصْدِيَةً الصَّفِيرُ لِيُثْبِتُوكَ لِيَحْبِسُوكَ

محمد بن عبدالرحیم، سرید بن سلیمان، ہشیم، ابوبشر، حضرت سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس سے پوچھا کہ سورہ انفال کا شان نزول کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا یہ سورت جنگ بدر میں نازل ہوئی تھی "الشَّوْكَةُ" کے معنی تیز دھارا "مُرْدَفِينَ" غول کے غول فوج در فوج "رَدِفَنِي" اور "أَرْدَفَنِي" میرے بعد آیا۔ "ذُوقُوا" عذاب کو چکھو۔ "فَيَرْكُمَهُ" کے معنی ہیں جمع کرے اس کو "شَرِّدْ" کا مطلب جدا کردے۔ "جَنَحُوا" کے معنی ہیں طلب کریں۔ "يُثْخِنَ" کے معنی ہیں غالب ہوں۔ مجاہد کہتے ہیں کہ "مکار" کے معنی ہیں انگلیاں منہ پر رکھنا اور "تَصْدِيَةً" کے معنی ہیں سیٹی بجانا اور "لِيُثْبِتُوكَ" کے معنی ہیں کہ تجھے قید کرلیں

Free Download from QuranUrdu.com

محبوس کرلیں۔

راوی : محمد بن عبدالرحیم، سرید بن سلیمان، ہشیم، ابوبشر، حضرت سعید بن جبیر

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کے نزدیک حیوانوں سے بھی وہ لوگ برے ہیں جو گونگے اور ب...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کے نزدیک حیوانوں سے بھی وہ لوگ برے ہیں جو گونگے اور بہرے ہیں اور عقل نہیں رکھتے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1762

راوی: محمد بن یوسف، ورقاء، ابن ابی نجیح، مجاهد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ قَالَ هُمْ نَفَرٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ

محمد بن یوسف، ورقاء، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اس آیت (إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ) کو اللہ تعالیٰ نے بنی عبدالدار کے ایک گروہ کے حق میں اتارا اور مراد اس سے بدکردار لوگ ہیں۔

راوی : محمد بن یوسف، ورقاء، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ایمان والو! اللہ اور رسول کی طرف آؤ جب وہ تمہیں تمہاری...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ایمان والو! اللہ اور رسول کی طرف آ‌ؤ جب وہ تمہیں تمہاری اصلاح کے لئے بلائیں اور جان لو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہوتا ہے اور بیشک تم سب اسی کی طرف جمع کئے جاؤ گے استجیبوا کے معنی قبول کرو یحییکم تم کو زندہ کرے یصلحکم تمہاری اصلاح کرے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1763

راوی: اسحق، روح بن عبادہ، شعبہ، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوسعید بن معلی

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ حَفْصَ بْنَ عَاصِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي فَمَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَانِي فَلَمْ آتِهِ حَتَّى صَلَّيْتُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَأْتِيَ أَلَمْ يَقُلْ اللَّهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ ثُمَّ قَالَ لَأُعَلِّمَنَّكَ أَعْظَمَ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَخْرُجَ فَذَكَرْتُ لَهُ وَقَالَ مُعَاذٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعَ حَفْصًا سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَقَالَ هِيَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ السَّبْعُ الْمَثَانِي

اسحاق، روح بن عبادہ، شعبہ، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوسعید بن معلی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ایک مرتبہ نماز ادا کر رہا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے گزرے اور مجھ کو پکارا میں بدستور نماز پڑھتا رہا فارغ ہو کر میں خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں آگیا آپ نے فرمایا کہ تم کو میرے پاس آنے سے کس چیز نے روکا؟ کیا اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد کہ (اَ اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اسْتَجِيْبُوا اللّٰهَ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ) تم کو معلوم نہیں ہے کہ جس وقت تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پکاریں یا بلائیں تو تم فوراً ان کا حکم قبول کرو پھر آپ نے ارشاد فرمایا کہ مسجد سے نکلنے سے پہلے میں تم کو ایک عمدہ سورت بتاؤں گا جب آپ مسجد سے باہر جانے لگے تو میں نے عرض کیا اور یاد دلایا تو آپ نے فرمایا وہ سورہ الحمد ہے اور اس کو سبع مثانی بھی کہا جاتا ہے۔ ایک دوسری سند میں حضرت ابوسعید کا نام بھی اس حدیث کے سامعین میں ملتا ہے۔

راوی : اسحق، روح بن عبادہ، شعبہ، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوسعید بن معلی

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ (کافروں نے کہا) اے اللہ اگر یہ قرآن تیری طرف سے حق ہے تو پ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ (کافروں نے کہا) اے اللہ اگر یہ قرآن تیری طرف سے حق ہے تو پھر ہم پر آسمانوں سے پتھر برسا یا ہمیں سخت عذاب دے ابن عیینہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں مطر سے عذاب ہی مراد لیا ہے غیث کے معنی باران رحمت کے ہیں جیسا کہ عرب کہتے ہیں اور اس آیت میں بھی ہے وینزل الغیث من بعدما قنطوا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1764

راوی: احمد، عبید اللہ بن معاذ، معاذ بن معاذ، شعبہ، عبدالحمید بن کردید، صاحب الزیادی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ هُوَ ابْنُ كُرْدِيدٍ صَاحِبُ الزِّيَادِيِّ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَبُو جَهْلٍ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِنْ السَّمَائِ أَوْ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ فَنَزَلَتْ وَمَا كَانَ اللهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ وَمَا لَهُمْ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ اللهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنْ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الْآيَةَ

احمد، عبید اللہ بن معاذ، معاذ بن معاذ، شعبہ، عبدالحمید بن کردید، صاحب الزیادی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب ابوجہل نے یہ کہا کہ اے اللہ! اگر یہ قرآن تیری طرف سے حق ہے تو ہم پر آسمانوں سے پتھر برسا یا ہمیں دردناک عذاب دے تو اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی وَمَا كَانَ اللهُ مُعَذِّبَهُمْ الخ یعنی اللہ انہیں عذاب نہیں دے گا جب تک کہ آپ ان میں موجود ہیں اور اللہ عذاب نہیں دے گا اس لئے کہ وہ استغفار کرتے رہتے ہیں اور اللہ مشرکوں کو عذاب کیوں نہ دے کہ وہ تو لوگوں کو مسجد حرام سے روکتے رہتے ہیں۔

راوی : احمد، عبید اللہ بن معاذ، معاذ بن معاذ، شعبہ، عبدالحمید بن کردید، صاحب الزیادی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ انہیں عذاب نہیں دے گا جب تک کہ آپ ان میں ہیں ا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ انہیں عذاب نہیں دے گا جب تک کہ آپ ان میں ہیں اور اللہ انہیں عذاب نہیں کرے گا کہ وہ استغفار کرتے رہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1765

راوی: محمد بن نضر، عبید اللہ بن معاذ، ان کے والد، شعبہ، عبدالحمید، صاحب الزیادی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ صَاحِبِ الزِّيَادِيِّ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ أَبُو جَهْلٍ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِنْ السَّمَاءِ أَوْ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ فَنَزَلَتْ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ وَمَا لَهُمْ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنْ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الْآيَةَ

محمد بن نضر، عبید اللہ بن معاذ، ان کے والد، شعبہ، عبدالحمید، صاحب الزیادی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابو جہل نے جس وقت یہ کہا کہ اے اللہ! اگر قرآن تیرا سچا کلام ہے اور تیری طرف سے ہے اور ہم جھٹلاتے ہیں تو پھر ہمارے اوپر آسمان سے پتھر برسادے۔ یا کوئی بڑا دردناک عذاب ہم پر بھیج دے تو اس وقت یہ آیت نازل ہوئی کہ اللہ تعالیٰ انہیں عذاب نہیں کرے گا اس لئے کہ آپ ان میں رہتے ہیں اور اللہ انہیں عذاب نہیں کرے گا کہ وہ بخشش مانگتے ہیں اور اللہ انہیں عذاب کیوں نہ دے حالانکہ وہ لوگوں کو مسجد حرام سے روکتے ہیں۔

راوی: محمد بن نضر، عبید اللہ بن معاذ، ان کے والد، شعبہ، عبدالحمید، صاحب الزیادی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان سے لڑتے رہو حتیٰ کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین خالص اللہ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان سے لڑتے رہو حتیٰ کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین خالص اللہ کا ہو جاوے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1766

راوی: حسن بن عبدالعزیز، عبداللہ بن یحیی، حیوۃ، بکر بن عمر، بکیر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حَيْوَةُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا جَائَهُ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَلَا تَسْمَعُ مَا ذَكَرَ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَمَا يَمْنَعُكَ أَنْ لَا تُقَاتِلَ كَمَا ذَكَرَ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي أَغْتَرُّ بِهَذِهِ الْآيَةِ وَلَا أُقَاتِلُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَغْتَرَّ بِهَذِهِ الْآيَةِ الَّتِي يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا إِلَى آخِرِهَا قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ يَقُولُ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ قَدْ فَعَلْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ كَانَ الْإِسْلَامُ قَلِيلًا فَكَانَ الرَّجُلُ يُفْتَنُ فِي دِينِهِ إِمَّا يَقْتُلُونَهُ وَإِمَّا يُوثِقُونَهُ حَتَّى كَثُرَ الْإِسْلَامُ فَلَمْ تَكُنْ فِتْنَةٌ فَلَمَّا رَأَى أَنَّهُ لَا يُوَافِقُهُ فِيمَا يُرِيدُ قَالَ فَمَا قَوْلُكَ فِي عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ مَا قَوْلِي فِي عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ أَمَّا عُثْمَانُ فَكَانَ اللَّهُ قَدْ عَفَا عَنْهُ فَكَرِهْتُمْ أَنْ يَعْفُوَ عَنْهُ وَأَمَّا عَلِيٌّ فَابْنُ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَتَنُهُ وَأَشَارَ بِيَدِهِ وَهَذِهِ ابْنَتُهُ أَوْ بِنْتُهُ حَيْثُ تَرَوْنَ

حسن بن عبدالعزیز، عبداللہ بن یحیی، حیوۃ، بکر بن عمر، بکیر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میرے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ دیکھو اس وقت مسلمانوں کے دو گروہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ لڑ رہے ہیں کیا تم نے اللہ کا یہ فرمان نہیں سنا کہ جب مسلمانوں کے دو گروہ لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دو اور اگر وہ نہ مانیں تو لڑ کر انہیں درست کر دو تو پھر آپ کو کون چیز مانع ہے جو آپ خاموش ہیں؟ میں نے کہا کہ اے بھائی کے بیٹے! اگر میں اس حکم کی تاویل کر کے مسلمانوں سے نہ لڑوں تو یہ مجھ کو اچھا لگتا ہے اس بات سے کہ میں (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا) کی تاویل کروں تو پھر اس نے کہا کہ اچھا آپ اس آیت کو کیا کریں گے کہ (وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ الخ) میں نے کہا واہ یہ جنگ تو ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں کر چکے ہیں اور جو شخص فتنہ اٹھاتا تھا ہم اسے مار ڈالتے تھے یا قید کر دیتے تھے یہاں تک کہ اسلام

Free Download from QuranUrdu.com

پھیل گیا اور مسلمانوں کی تعداد بہت ہوگئی اب اس آیت والا فتنہ کہاں باقی ہے؟ جب اس آدمی نے میری رائے کو اپنے موافق میں نہیں پایا تو حضرت علی و حضرت عثمان کے متعلق کہنے لگا کہ یہ تو احد سے بھاگ گئے تھے ان کے متعلق آپ کیا خیال رکھتے ہیں؟ میں نے کہا حضرت عثمان کو اللہ تعالیٰ نے معافی دے دی مگر تم ان کے معاف کئے جانے کو برا سمجھتے ہو رہ گئے حضرت علی تو وہ داماد رسول اور آپ کے چچازاد بھائی ہیں راوی کا بیان ہے کہ اتنا کہہ کر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ دیکھو ان کا تو یہ مکان سامنے موجود ہے۔

راوی : حسن بن عبدالعزیز، عبداللہ بن یحیی، حیوۃ، بکر بن عمر، بکیر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان سے لڑتے رہو حتی کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین خالص اللہ کا ہو جاوے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1767

راوی: احمد بن یونس، زهیر، بیان بن بشر، سبرہ بن عبدالرحمن، حضرت سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا بَيَانٌ أَنَّ وَبَرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا أَوْ إِلَيْنَا ابْنُ عُمَرَ فَقَالَ رَجُلٌ كَيْفَ تَرَى فِي قِتَالِ الْفِتْنَةِ فَقَالَ وَهَلْ تَدْرِي مَا الْفِتْنَةُ كَانَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ وَكَانَ الدُّخُولُ عَلَيْهِمْ فِتْنَةً وَلَيْسَ كَقِتَالِكُمْ عَلَى الْمُلْكِ

احمد بن یونس، زہیر، بیان بن بشر، سبرہ بن عبدالرحمن، حضرت سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ ہمارے پاس عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے تو ایک آدمی نے کہا دیکھئے یہ فتنہ اور فساد ہو رہا ہے آپ اس کے متعلق کیا کہتے ہیں؟ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا کہ تم کیا جانو فتنہ کس کو کہتے ہیں فتنہ تو مشرکوں کا تھا اور آنحضرت ان سے لڑتے تھے اور ان کا جنگ کرنا تم لوگوں کا سا نہیں تھا کہ جو حصول ملک کی خاطر ہو بلکہ صرف دین کے لئے لڑتے تھے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: احمد بن یونس، زہیر، بیان بن بشر، سبرہ بن عبد الرحمن، حضرت سعید بن جبیر

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے نبی! مسلمانوں کو کافروں سے لڑنے کی ترغیب دلایئے اگر تم...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے نبی! مسلمانوں کو کافروں سے لڑنے کی ترغیب دلایئے اگر تم بیس ثابت قدم ہو گئے تو تم دو سو (کافروں) پر غالب رہو گے اور اگر تم سو ثابت قدم ہو گے تو ایک ہزار کافروں پر غالب رہو گے اس لئے کہ وہ کافر سمجھ بوجھ نہیں رکھتے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1768

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَمَّا نَزَلَتْ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ فَكُتِبَ عَلَيْهِمْ أَنْ لَا يَفِرَّ وَاحِدٌ مِنْ عَشَرَةٍ فَقَالَ سُفْيَانُ غَيْرَ مَرَّةٍ أَنْ لَا يَفِرَّ عِشْرُونَ مِنْ مِائَتَيْنِ ثُمَّ نَزَلَتْ الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ الْآيَةَ فَكَتَبَ أَنْ لَا يَفِرَّ مِائَةٌ مِنْ مِائَتَيْنِ وَزَادَ سُفْيَانُ مَرَّةً نَزَلَتْ حَرِّضْ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ قَالَ سُفْيَانُ وَقَالَ ابْنُ شُبْرُمَةَ وَأُرَى الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنْ الْمُنْكَرِ مِثْلَ هَذَا

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ اگر بیس مسلمان ہوں صبر کرنے والے تو دو سو کافروں سے نہ بھاگیں تو پھر اس وقت یہ آیت لازم کر دی گئی کہ اگر ایک ہو تو دس کے مقابلہ سے بھاگے نہیں سفیان نے کئی مرتبہ یہ بھی کہا کہ اگر بیس مسلمان ہوں تو دو سو کافروں سے نہ بھاگیں پھر اس کے بعد یہ آیت اتری کہ اللہ نے اب تمہارے لئے تخفیف کر دی ہے اور جان لیا ہے کہ تم اب کس قدر کمزور ہو گئے ہو لہذا یہ کہا گیا ہے کہ سو دو سو سے نہ بھاگیں سفیان کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن شبرمہ کوفہ کے قاضی تھے کہتے تھے کہ میرا خیال ہے کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میں بھی یہی حکم پایا جاتا ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اب اللہ نے تم پر تخفیف کر دی اور جان لیا ہے کہ تم میں کچھ ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اب اللہ نے تم پر تخفیف کر دی اور جان لیا ہے کہ تم میں کچھ کمزوری پیدا ہو گئی ہے واللہ مع الصابرین تک۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1769

راوی: یحیی بن عبداللہ سلمی، عبداللہ بن مبارک، جریر بن حازم، زبیر بن حزیت، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ خِرِّيتٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ شَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ حِينَ فُرِضَ عَلَيْهِمْ أَنْ لَا يَفِرَّ وَاحِدٌ مِنْ عَشَرَةٍ فَجَاءَ التَّخْفِيفُ فَقَالَ الْآنَ خَفَّفَ اللهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضُعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ قَالَ فَلَمَّا خَفَّفَ اللهُ عَنْهُمْ مِنْ الْعِدَّةِ نَقَصَ مِنْ الصَّبْرِ بِقَدْرِ مَا خُفِّفَ عَنْهُمْ

یحیی بن عبد اللہ سلمی، عبد اللہ بن مبارک، جریر بن حازم، زبیر بن حزیت، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ (اِنۡ یَّکُنۡ مِّنۡکُمۡ عِشۡرُوۡنَ صٰبِرُوۡنَ یَغۡلِبُوۡا مِائَتَیۡنِ الخ) یعنی اگر تم میں بیس آدمی صبر کرنے والے ہوں گے تو دو سو (کافروں) پر غالب آجائیں گے تو مسلمانوں پر یہ بات بہت بھاری ہوئی کہ ایک مسلمان دس کافروں کے مقابلہ سے نہ بھاگے تو اللہ نے آیت تخفیف نازل فرمائی یعنی (اَلۡـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰہُ عَنۡکُمۡ وَ عَلِمَ اَنَّ فِیۡکُمۡ ضَعۡفًا الخ) کہ اب اللہ نے آسانی کر دی ہے اور جان لیا کہ تم میں کمزوری پیدا ہو گئی ہے تو اب اگر تم میں سے ایک سو صبر کرنے والے ہوں گے تو دو سو پر غالب آجائیں گے حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ اس تخفیف سے مسلمانوں کے استقلال میں بھی فرق آگیا۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : یحیی بن عبداللہ سلمی، عبداللہ بن مبارک، جریر بن حازم، زبیر بن حزیت، عکرمہ، حضرت ابن عباس

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کر رکھا تھا اب ان کو اللہ ورس...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کر رکھا تھا اب ان کو اللہ و رسول کی طرف سے صاف جواب دے دو ابن عباس کہتے ہیں کہ اذن یہ ہے کہ کسی کی بات سن کر اسے سچا جان لے تطھرھم وتزکیھم کے ایک ہی معنی ہیں کہ پاک کرتا ہے زکوۃ کے معنی اخلاص اور اطاعت کے ہیں لایوتون الزکاۃ یعنی کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ کی تصدیق نہیں کرتے یضاھن کے معنی ہیں ایسی باتیں کرتے ہیں جیسے اگلے کافر بناتے تھے

جلد : جلد دوم حدیث 1770

راوی: ابو الولید، شعبہ، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ آخِرُ آيَةٍ نَزَلَتْ يَسْتَفْتُونَكَ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ وَآخِرُ سُورَةٍ نَزَلَتْ بَرَائَةٌ

ابو الولید، شعبہ، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سب سے آخر میں یہ آیت نازل ہوئی تھی کہ (يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ) اسی طرح آخری سورت برات ہے جو کہ سب سے آخر میں نازل ہوئی۔

راوی : ابو الولید، شعبہ، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے مشرکو! تم چار ماہ ذیقعدہ ذی الحجہ محرم اور (صفر) چین سے...

باب : تفاسیر کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے مشرکو! تم چار ماہ ذیقعدہ ذی الحجہ محرم اور (صفر) چین سے ملک میں چلو پھرو اور یاد رکھو کہ تم خدا کو ہرا نہیں سکتے اور تعالیٰ کافروں کو ذلیل فرمائے گا فسیحوا کا مطلب ہے چلو پھرو۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1771

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنِي أَبُو بَكْرٍ فِي تِلْكَ الْحَجَّةِ فِي مُؤَذِّنِينَ بَعَثَهُمْ يَوْمَ النَّحْرِ يُؤَذِّنُونَ بِمِنًى أَنْ لَا يَحُجَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفَ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ قَالَ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثُمَّ أَرْدَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَأَمَرَهُ أَنْ يُؤَذِّنَ بِبَرَاءَةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَأَذَّنَ مَعَنَا عَلِيٌّ يَوْمَ النَّحْرِ فِي أَهْلِ مِنًى بِبَرَاءَةَ وَأَنْ لَا يَحُجَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفَ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ قال ابوعبدالله اذنهم اعلمهم

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سن 9ھ کے حج میں حضرت ابوبکر کو سالار حجاج بنایا گیا تھا اور مجھے اس بات پر مقرر کیا گیا تھا کہ میں یوم نحر میں اس امر کا اعلان کردوں کہ اس سال کے حج کے بعد اب کوئی مشرک حج نہ کرے اور اسی طرح کوئی کعبہ کا ننگے ہو کر طواف نہ کر سکے گا۔ حمید کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کو روانہ فرمایا کہ تم سورۃ برات کے احکامات کا اعلان کر دینا چنانچہ وہ بھی ہمارے ہمراہ منی میں موجود تھے اور اعلان کر رہے تھے کہ کوئی مشرک اب نہ حج کر سکتا ہے اور نہ برہنہ ہو کر طواف کر سکتا ہے ابوعبداللہ کہتے ہیں کہ اعلان کی غرض یہ ہے کہ لوگوں کو اچھی طرح آگاہ کر دیا جائے۔

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ حج اکبر کے دن لوگوں کو اللہ اور اس کے رسول کے حکم سے آگاہ...

باب : تفاسیر کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ حج اکبر کے دن لوگوں کو اللہ اور اس کے رسول کے حکم سے آگاہ کیا جاتا ہے کہ اللہ اور اس کا رسول مشرکوں سے دست بردار ہیں تم اگر تم باز آجاؤ تو تمہارے لئے بہتر ہے اور اگر تم پھر جاؤ تو جان لو کہ تم اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور اے پیمبر تم کافروں کو دردناک عذاب کی خبر دے دیجئے اذنھم کے معنی ہیں ان کو اطلاع دیدیں۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1772

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَنِي أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي تِلْكَ الْحَجَّةِ فِي الْمُؤَذِّنِينَ بَعَثَهُمْ يَوْمَ النَّحْرِ يُؤَذِّنُونَ بِمِنًى أَنْ لَا يَحُجَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفَ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ قَالَ حُمَيْدٌ ثُمَّ أَرْدَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَأَمَرَهُ أَنْ يُؤَذِّنَ بِبَرَائَةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَأَذَّنَ مَعَنَا عَلِيٌّ فِي أَهْلِ مِنًى يَوْمَ النَّحْرِ بِبَرَائَةَ وَأَنْ لَا يَحُجَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفَ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے قربانی کے دن اعلان کرنے والوں کے ساتھ بھیجا اور کہا کہ اعلان کر دو کہ اس سال کے بعد کوئی مشرک نہ توحج کرے گا اور نہ ہی برہنہ ہو کر کعبہ کا طواف کرے گا، حمید کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کو بعد میں بھیجا اور ارشاد فرمایا جاؤ سورت برات کے احکام کافروں کو سنا دو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت علی نے بھی ہمارے ساتھ ہی یوم النحر میں یہ اعلان فرمایا کہ اس سال کے بعد نہ تو کوئی مشرک حج کرے گا اور نہ برہنہ ہو کر کعبہ کا طواف کر سکے گا۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ مگر جن مشرکوں سے تم نے صلح کا عہد کر رکھا تھا۔۔۔

Free Download from QuranUrdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ مگر جن مشرکوں سے تم نے صلح کا عہد کر رکھا تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1773

راوی: اسحق، یعقوب بن ابراھیم، ابراھیم صالح، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعَثَهُ فِي الْحَجَّةِ الَّتِي أَمَّرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا قَبْلَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فِي رَهْطٍ يُؤَذِّنُونَ فِي النَّاسِ أَنْ لَا يَحُجَّنَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفَ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ فَكَانَ حُمَيْدٌ يَقُولُ يَوْمُ النَّحْرِ يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ مِنْ أَجْلِ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ

اسحاق، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم صالح، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حجۃ الوداع سے پہلے والے حج میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو امیر حج بنا کر بھیجا تھا۔ لہذا حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے اور کئی لوگوں کو یہ اعلان کرنے کے واسطے بھیجا کہ اس سال کے بعد کوئی مشرک نہ تو حج کو آئے گا اور نہ ہی بیت اللہ کا طواف کوئی شخص برہنہ ہو کر کر سکے گا حمید بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ ذی الحجہ کا دسواں دن یوم النحر ہے۔

راوی : اسحق، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم صالح، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم کفار کے سرغنوں سے خوب لڑو کیونکہ ان کے معاہدوں کا کوئی...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم کفار کے سرغنوں سے خوب لڑو کیونکہ ان کے معاہدوں کا کوئی اعتبار اور بھروسہ نہیں۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 1774

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، اسمٰعیل، زید بن وہب، حضرت حذیفہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ حُذَيْفَةَ فَقَالَ مَا بَقِيَ مِنْ أَصْحَابِ هَذِهِ الْآيَةِ إِلَّا ثَلَاثَةٌ وَلَا مِنْ الْمُنَافِقِينَ إِلَّا أَرْبَعَةٌ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ إِنَّكُمْ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُخْبِرُونَا فَلَا نَدْرِي فَمَا بَالُ هَؤُلَائِ الَّذِينَ يَبْقُرُونَ بُيُوتَنَا وَيَسْرِقُونَ أَعْلَاقَنَا قَالَ أُولَئِكَ الْفُسَّاقُ أَجَلْ لَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ إِلَّا أَرْبَعَةٌ أَحَدُهُمْ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَوْ شَرِبَ الْمَائَ الْبَارِدَ لَمَا وَجَدَ بَرْدَهُ

محمد بن مثنیٰ، یحیی، اسماعیل، زید بن وہب، حضرت حذیفہ سے روایت کرتے ہیں کہ اس آیت سے تعلق رکھنے والے یعنی مخاطبین میں صرف تین مسلمان اور چار منافق زندہ ہیں۔ اتنے میں ایک دیہاتی نے کہا کہ آپ سب رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں ہمیں ان لوگوں کا حال بتائیے جو کہ ہمارے گھروں میں نقب لگا کر اچھی اچھی چیزیں چرا لیتے ہیں کیونکہ ہم ان کا حال نہیں جانتے حضرت حذیفہ نے فرمایا وہ سب فاسق و بدکار ہیں اور ان میں سے چار آدمی اب بھی زندہ ہیں میں ان کو جانتا ہوں اور ان میں سے ایک تو اس قدر بوڑھا ہو چکا ہے کہ ٹھنڈے پانی کی ٹھنڈک کا بھی اسے احساس نہیں ہوتا ہے (یعنی بڑھاپے) کی وجہ سے اس کی عقل ماری گئی ہے)۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، یحیی، اسمٰعیل، زید بن وہب، حضرت حذیفہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور اسے اللہ کے را...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور اسے اللہ کے راستہ میں خرچ نہیں کرتے تو آپ ان کو دردناک عذاب کی بشارت سنا دیجئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1775

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: حکم بن نافع، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ كَنْزُ أَحَدِكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ

حکم بن نافع، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت نے فرمایا کہ قیامت کے روز تم میں سے کسی کا خزانہ جس کی زکوۃ ادانہ کی جاتی ہو وہ گنجا سانپ بن جائے گا (جس سانپ کے سر کے بال گر جائیں اس کے زہر میں بہت تیزی پیدا ہو جاتی ہے)۔

راوی: حکم بن نافع، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور اسے اللہ کے راستہ میں خرچ نہیں کرتے تو آپ ان کو دردناک عذاب کی بشارت سنا دیجئے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1776

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، حصین، زید بن وھب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ مَرَرْتُ عَلَى أَبِي ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ فَقُلْتُ مَا أَنْزَلَكَ بِهَذِهِ الْأَرْضِ قَالَ كُنَّا بِالشَّأْمِ فَقَرَأْتُ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ قَالَ مُعَاوِيَةُ مَا هَذِهِ فِينَا مَا هَذِهِ إِلَّا فِي أَهْلِ الْكِتَابِ قَالَ قُلْتُ إِنَّهَا لَفِينَا وَفِيهِمْ

قتیبہ بن سعید، جریر، حصین، زید بن وہب سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے مقام ربذہ میں ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ آپ یہاں جنگل میں کس لئے آکر پڑے ہوئے ہیں؟ فرمانے لگے کہ میں ملک شام میں تھا اور میرا معاویہ سے جھگڑا ہو گیا لہذا میں نے یہ آیت پڑھی کہ (وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ الخ) تو معاویہ کہنے لگے کہ یہ آیت ہمارے حق میں

Free Download from QuranUrdu.com

نہیں ہے بلکہ یہود ونصاری کے لئے نازل ہوئی ہے میں نے کہا نہیں یہ سب کے لئے ہے چنانچہ میں اس جھگڑے کی وجہ سے سب کچھ چھوڑ کر یہاں چلا آیا ہوں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، حصین، زید بن وہب

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس دن جمع کردہ چاندی اور سونا دوزخ میں تپایا جائے گا اور پ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس دن جمع کردہ چاندی اور سونا دوزخ میں تپایا جائے گا اور پھر اس سے ان کے پہلو اور پیشانی اور پشتیں داغی جائیں گی اور ان سے کہا جائے گا یہ ہے وہ سرمایہ جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا لو اب اس مال کا ذائقہ چکھو۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1777

راوی : احمد بن شعیب بن سعید، یونس، ابن شہاب، خالد بن اسلم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تُنْزَلَ الزَّكَاةُ فَلَمَّا أُنْزِلَتْ جَعَلَهَا اللَّهُ طُهْرًا لِلْأَمْوَالِ

احمد بن شعیب بن سعید، یونس، ابن شہاب، خالد بن اسلم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ یہ حکم زکوۃ سے پہلے کا ہے پھر جب زکوۃ کا حکم نازل ہوا تو اللہ تعالیٰ نے اس زکوۃ کو مال کی پاکیز گی کا سبب بنادیا۔

راوی : احمد بن شعیب بن سعید، یونس، ابن شہاب، خالد بن اسلم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کے نزدیک اس کی کتاب میں زمین وآسمان کی پیدائش کے دن...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کے نزدیک اس کی کتاب میں زمین و آسمان کی پیدائش کے دن سے مہینوں کی گنتی بارہ ہے ان سے چار مہینے حرمت والے ہیں قیم کے معنی قائم مستقیم یعنی درست اور سیدھے کے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1778

راوی: عبداللہ بن عبدالوھاب، حماد بن زید، ایوب، محمد، ابن ابی بکرہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الزَّمَانَ قَدْ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ثَلَاثٌ مُتَوَالِيَاتٌ ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ

عبداللہ بن عبدالوہاب، حماد بن زید، ایوب، محمد، ابن ابی بکرہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ دیکھو! زمانہ پھر اسی نقشہ پر آگیا جس دن اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کو پیدا کیا تھا ایک سال بارہ مہینہ کا ہوتا ہے ان میں چار مہینے حرمت والے ہیں جن میں تین مہینے مسلسل ہیں یعنی ذیعقدہ، ذی الحجہ، محرم اور ایک رجب کا مہینہ ہے جو کہ جمادی الآخر اور ماہ شعبان کے درمیان آتا ہے۔

راوی: عبداللہ بن عبدالوہاب، حماد بن زید، ایوب، محمد، ابن ابی بکرہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب غار میں دو میں سے ایک آپ تھے معنا کے معنی ناصرنا یعنی ا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب غار میں دو میں سے ایک آپ تھے معنا کے معنی ناصرنا یعنی اللہ ہمارا مددگار ہے سکینتہ بروزن فیلہ بمعنی سکون و اطمینان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1779

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: عبداللہ بن محمد، حبان، ہمام، ثابت، انس، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَارِ فَرَأَيْتُ آثَارَ الْمُشْرِكِينَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ رَفَعَ قَدَمَهُ رَآنَا قَالَ مَا ظَنُّكَ بِاثْنَيْنِ اللَّهُ ثَالِثُهُمَا

عبداللہ بن محمد، حبان، ہمام، ثابت، انس، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ غار میں موجود تھا کہ مشرکوں کے آنے کی آہٹ معلوم ہوئی تو میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ اگر کسی نے قدم اٹھایا تو ہمیں دیکھ لے گا اس وقت آپ نے فرمایا کہ اے ابوبکر! تم ان دو آدمیوں کے متعلق کیا خیال کرتے ہو کہ جن کا تیسرا اللہ تعالیٰ ہے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، حبان، ہمام، ثابت، انس، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب غار میں دو میں سے ایک آپ تھے معنا کے معنی ناصرنا یعنی اللہ ہمارا مددگار ہے سکینۃ بروزن فیلۃ بمعنی سکون واطمینان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1780

راوی: عبداللہ بن محمد، ابن عیینہ، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ حِينَ وَقَعَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ ابْنِ الزُّبَيْرِ قُلْتُ أَبُوهُ الزُّبَيْرُ وَأُمُّهُ أَسْمَاءُ وَخَالَتُهُ عَائِشَةُ وَجَدُّهُ أَبُو بَكْرٍ وَجَدَّتُهُ صَفِيَّةُ فَقُلْتُ لِسُفْيَانَ إِسْنَادُهُ فَقَالَ حَدَّثَنَا فَشَغَلَهُ إِنْسَانٌ وَلَمْ يَقُلْ ابْنُ جُرَيْجٍ

عبداللہ بن محمد، ابن عیینہ، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب میرے اور ابن عباس کے درمیان

Free Download from QuranUrdu.com

بیعت ابن زبیر پر گفتگو ہوئی اور میں نے بیعت سے انکار کیا تو ابن عباس نے کہا کہ وہ بہت عمدہ آدمی ہیں ان کے والد ابن عوام عشرہ مبشرہ میں داخل ہیں ان کی ماں حضرت ابوبکر کی صاحبزادی اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ہمشیرہ ہیں جو ذات النطاقین ہیں اور ان کی خالہ حضرت عائشہ ہیں اور دادا ابوبکر ہیں اور دادی حضرت صفیہ جو کہ عبدالمطلب کی صاحبزادی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی ہیں۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ابن عیینہ، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب غار میں دو میں سے ایک آپ تھے معنا کے معنی ناصرنا یعنی اللہ ہمارا مددگار ہے سکینۃ بروزن فعیلۃ بمعنی سکون واطمینان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1781

راوی: عبد اللہ بن محمد، یحیی بن معین، حجاج، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ وَكَانَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ فَغَدَوْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَتُرِيدُ أَنْ تُقَاتِلَ ابْنَ الزُّبَيْرِ فَتُحِلَّ حَرَمَ اللَّهِ فَقَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ ابْنَ الزُّبَيْرِ وَبَنِي أُمَيَّةَ مُحِلِّينَ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَا أُحِلُّهُ أَبَدًا قَالَ قَالَ النَّاسُ بَايِعْ لِابْنِ الزُّبَيْرِ فَقُلْتُ وَأَيْنَ بِهَذَا الْأَمْرِ عَنْهُ أَمَّا أَبُوهُ فَحَوَارِيُّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ الزُّبَيْرَ وَأَمَّا جَدُّهُ فَصَاحِبُ الْغَارِ يُرِيدُ أَبَا بَكْرٍ وَأُمُّهُ فَذَاتُ النِّطَاقِ يُرِيدُ أَسْمَاءَ وَأَمَّا خَالَتُهُ فَأُمُّ الْمُؤْمِنِينَ يُرِيدُ عَائِشَةَ وَأَمَّا عَمَّتُهُ فَزَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ خَدِيجَةَ وَأَمَّا عَمَّةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَدَّتُهُ يُرِيدُ صَفِيَّةَ ثُمَّ عَفِيفٌ فِي الْإِسْلَامِ قَارِئٌ لِلْقُرْآنِ وَاللَّهِ إِنْ وَصَلُونِي وَصَلُونِي مِنْ قَرِيبٍ وَإِنْ رَبُّونِي رَبُّونِي أَكْفَاءٌ كِرَامٌ فَآثَرَ التُّوَيْتَاتِ وَالْأُسَامَاتِ وَالْحُمَيْدَاتِ يُرِيدُ أَبْطُنًا مِنْ بَنِي أَسَدٍ بَنِي تُوَيْتٍ وَبَنِي أُسَامَةَ وَبَنِي أَسَدٍ إِنَّ ابْنَ أَبِي الْعَاصِ بَرَزَ يَمْشِي الْقُدَمِيَّةَ يَعْنِي عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ وَإِنَّهُ لَوَّى ذَنَبَهُ يَعْنِي ابْنَ الزُّبَيْرِ

عبداللہ بن محمد، یحیی بن معین، حجاج، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ

Free Download from QuranUrdu.com

عنہ اور ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں خلافت کے متعلق اختلاف ہوا تو میں نے ابن عباس سے ملاقات کی اور کہا کہ کیا تم اس بات کو پسند کرتے ہو کہ ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جنگ کرو اور اس طرح اللہ کے حرم کی توہین ہو ابن عباس نے فرمایا خدا کی پناہ! یہ کام تو ابن زبیر اور بنی امیہ ہی کے حصہ میں لکھا گیا ہے میں تو خدا گواہ ہے کہ کبھی یہ کام نہیں کرونگا۔ ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ جب لوگوں نے ابن عباس سے کہا کہ آپ ابن زبیر سے بیعت کر لیجئے تو وہ کہنے لگے کہ اس میں کیا مضائقہ ہے؟ وہ اس قابل ہیں کیونکہ ان کے والد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے معاون تھے اور ان کے نانا حضور کے یار غار تھے اور ان کی ماں کو ذالنطاقین ہونے کا شرف حاصل ہے اور ان کی خالہ ام المومنین ہیں ان کی پھوپھی حضرت خدیجہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ تھیں ان کی دادی حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت عبدالمطلب ہیں جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی ہیں پھر وہ خود بھی ہمیشہ پاک دامن رہے ہیں اور قرآن کے قاری ہیں خدا کی قسم!! اگر وہ ہم سے اچھا برتاؤ کریں اور کرنا ہی چاہئے کہ وہ ہمارے نزدیکی رشتہ دار ہیں اور اگر وہ ہم پر حاکم ہوں تو ہمارے برابر ہیں مگر عبداللہ بن زبیر نے بنی اسد، بنی تویت اور بنی اسامہ کو ہم سے زیادہ اپنا مقرب اور نزدیکی بنالیا ہے اور عبدالملک نے اپنی چال میں غرور پیدا کر لیا ہے مگر ابن زبیر نے یہ کام اچھا نہیں کیا ہے کہ پھر ان ہی لوگوں کو اپنا دوست و مقرب بنالیا ہے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، یحیی بن معین، حجاج، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب غار میں دو میں سے ایک آپ تھے معنا کے معنی ناصرنا یعنی اللہ ہمارا مددگار ہے سکینتہ بروزن فیلہ بمعنی سکون واطمینان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1782

راوی: محمد بن عبید، میمون، عیسیٰ بن یونس، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ دَخَلْنَا عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ أَلَا تَعْجَبُونَ لِابْنِ الزُّبَيْرِ قَامَ فِي أَمْرِهِ هَذَا فَقُلْتُ لَأُحَاسِبَنَّ نَفْسِي لَهُ مَا حَاسَبْتُهَا لِأَبِي بَكْرٍ وَلَا لِعُمَرَ وَلَهُمَا كَانَا أَوْلَى بِكُلِّ خَيْرٍ مِنْهُ وَقُلْتُ ابْنُ عَمَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْنُ الزُّبَيْرِ وَابْنُ أَبِي بَكْرٍ وَابْنُ أَخِي خَدِيجَةَ

Free Download from QuranUrdu.com

وَابْنُ أُخْتِ عَائِشَةَ فَإِذَا هُوَ يَتَعَلَّى عَنِّي وَلَا يُرِيدُ ذَلِكَ فَقُلْتُ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنِّي أَعْرِضُ هَذَا مِنْ نَفْسِي فَيَدَعُهُ وَمَا أُرَاهُ يُرِيدُ خَيْرًا وَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ لَأَنْ يَرُبَّنِي بَنُو عَمِّي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَرُبَّنِي غَيْرُهُمْ

محمد بن عبید، میمون، عیسیٰ بن یونس، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا تو کہنے لگے کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلافت کے لئے کھڑے ہوئے ہیں میں نے دل میں کہا کہ میں غور کروں گا کہ آیا وہ اس کے مستحق ہیں یا نہیں ہاں میں نے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے معاملہ میں کبھی کچھ غور نہیں کیا کیونکہ وہ ہر طرح اس کے لائق تھے پھر میں نے دل میں سوچا کہ وہ تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی کے بیٹے اور زبیر بن عوام کے صاحبزادے ہیں جو کہ عشرہ مبشرہ میں داخل ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یار غار کے پوتے ہیں اور حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بھائی کے صاحبزادے اور حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیٹے ہیں یہی وجہ ہے کہ وہ خود کو مجھ سے افضل خیال کرتے ہیں اور اس بات کی کوشش نہیں کرتے کہ میں ان کا مقرب بن جاؤں میں اپنے دل میں ان سے کبھی نہ کھنچوں گا مگر ابن زبیر میری طرف توجہ نہیں کرتے ہو سکتا ہے کہ وہ اس میں کچھ بھلائی پاتے ہوں لیکن میں اب اپنے چچا کے بیٹے (یعنی عبدالملک) کی بیعت کر لونگا کیونکہ غیر کے حاکم ہونے سے یہ بہتر ہے کہ ہمارے عزیز حاکم ہوں۔

راوی: محمد بن عبید، میمون، عیسیٰ بن یونس، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تالیف قلب کے لئے بھی خرچ کرنا چاہئے مجاہد کہتے ہیں کہ آنحض...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تالیف قلب کے لئے بھی خرچ کرنا چاہئے مجاہد کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تالیف قلوب کے لئے مال خرچ کرتے ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1783

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ان کے والد، ابن ابی نعیم، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بُعِثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى

Free Download from QuranUrdu.com

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْئٍ فَقَسَمَهُ بَيْنَ أَرْبَعَةٍ وَقَالَ أَتَأَلَّفُهُمْ فَقَالَ رَجُلٌ مَا عَدَلْتَ فَقَالَ يَخْرُجُ مِنْ ضِئْضِئِ هَذَا قَوْمٌ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ

محمد بن کثیر، سفیان، ان کے والد، ابن ابی نعیم، حضرت ابوسعید سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کوئی چیز لائی گئی آپ نے اس کو چار آدمیوں میں تقسیم فرما کر ارشاد فرمایا کہ میں نے ان کی تالیف قلوب کے لئے ایسا کیا ہے ایک آدمی کہنے لگا کہ آپ نے انصاف نہیں کیا، آپ نے فرمایا اس کی نسل سے ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو دین کو چھوڑ کر بھاگ جائیں گے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، ان کے والد، ابن ابی نعیم، حضرت ابوسعید

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ خیرات کرنے والے مومنین کو طعنہ دیتے ہیں یلمزون کے م...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ خیرات کرنے والے مومنین کو طعنہ دیتے ہیں یلمزون کے معنی عیب لگاتے ہیں جھدھم اور جھدھم کے معنی ہیں کہ اپنی کوشش اور طاقت کے موافق۔

جلد : جلد دوم حدیث 1784

راوی: بشر بن خالد، ابومحمد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابووائل، حضرت ابی مسعود

حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ لَمَّا أُمِرْنَا بِالصَّدَقَةِ كُنَّا نَتَحَامَلُ فَجَائَ أَبُو عَقِيلٍ بِنِصْفِ صَاعٍ وَجَائَ إِنْسَانٌ بِأَكْثَرَ مِنْهُ فَقَالَ الْمُنَافِقُونَ إِنَّ اللهَ لَغَنِيٌّ عَنْ صَدَقَةِ هَذَا وَمَا فَعَلَ هَذَا الْآخَرُ إِلَّا رِئَائً فَنَزَلَتْ الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ الْآيَةَ

بشر بن خالد، ابو محمد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابووائل، حضرت ابی مسعود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب خیرات کرنے کا حکم آیا تو ہم مزدوری پر بوجھ اٹھایا کرتے تھے ایک دن ابو عقیل آدھا صاع کھجور لے کر آئے اور ایک شخص عبدالرحمن بن عوف بہت زیادہ مال لے کر آئے منافق کہنے لگے اللہ اس حقیر خیرات سے بے پرواہ ہے اور یہ زیادہ مال دکھانے کے لئے لایا گیا ہے اس وقت یہ آیت نازل ہوئی کہ منافق خیرات کرنے والوں کو عیب لگاتے ہیں جو کم دیتا ہے اسے حقیر کہتے ہیں اور جو زیادہ دیتا ہے اسے ریاکاری پر محمول کرتے ہیں۔

راوی: بشر بن خالد، ابو محمد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابووائل، حضرت ابی مسعود

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ خیرات کرنے والے مومنین کو طعنہ دیتے ہیں یلمزون کے معنی عیب لگاتے ہیں جھد ھم اور جھد ھم کے معنی ہیں کہ اپنی کوشش اور طاقت کے موافق۔

جلد : جلد دوم حدیث 1785

راوی: اسحق بن ابراهیم، ابواسامه، زائده، سلیمان، شقیق، حضرت ابن مسعود انصاری

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي أُسَامَةَ أَحَدَّثَكُمْ زَائِدَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالصَّدَقَةِ فَيَحْتَالُ أَحَدُنَا حَتَّى يَجِيءَ بِالْمُدِّ وَإِنَّ لِأَحَدِهِمْ الْيَوْمَ مِائَةَ أَلْفٍ كَأَنَّهُ يُعَرِّضُ بِنَفْسِهِ

اسحاق بن ابراہیم، ابواسامہ، زائدہ، سلیمان، شقیق، حضرت ابن مسعود انصاری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو خیرات کا حکم دیتے تو ہم نہایت کوشش کرکے گیہوں یا کھجور کا ایک مد لاسکتے تھے۔ یعنی بہت تھوڑا خیرات کرسکتے تھے مگر اب ہم ایک لاکھ دینے کی طاقت رکھتے ہیں پھر حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی طرف اشارہ کیا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، ابواسامہ، زائدہ، سلیمان، شقیق، حضرت ابن مسعود انصاری

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ ان کے لئے دعا مغفرت کریں یا نہ کریں اگر ستر بار بھی دعا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ ان کے لئے دعا مغفرت کریں یا نہ کریں اگر ستر بار بھی دعا کریں تو بھی اللہ نہیں بخشے گا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1786

راوی : عبید بن اسمعیل، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ جَاءَ ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ أَنْ يُعْطِيَهُ قَمِيصَهُ يُكَفِّنُ فِيهِ أَبَاهُ فَأَعْطَاهُ ثُمَّ سَأَلَهُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ عُمَرُ فَأَخَذَ بِثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُصَلِّي عَلَيْهِ وَقَدْ نَهَاكَ رَبُّكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا خَيَّرَنِي اللَّهُ فَقَالَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً وَسَأَزِيدُهُ عَلَى السَّبْعِينَ قَالَ إِنَّهُ مُنَافِقٌ قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ جب عبد اللہ بن ابی مر گیا تو اس کا بیٹا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور حضور سے کہا کہ اپنا کرتہ اس کے کفن کے لئے دیدیجئے آپ نے دے دیا پھر وہ کہنے لگے کہ آپ ان کی نماز جنازہ بھی پڑھا دیجئے آپ نے چلنے کا ارادہ کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کا دامن پکڑ کر عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! آپ منافق کی نماز پڑھا رہے ہیں اور دعائے مغفرت فرما رہے ہیں اللہ تعالیٰ نے تو اس سے منع فرمایا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ خدا نے مجھ کو اختیار دیا ہے کہ میں ان کے لئے دعائے مغفرت کروں یا نہ

FreeDownloadFromQuranUrdu.com

کروں اور اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ اگر ان کے لئے ستر بار بھی دعائے مغفرت کی جائے گی تو بھی میں ان کو نہیں بخشوں گا۔ لہذا میں اس کے لئے ستر بار سے زیادہ مغفرت چاہوں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا وہ تو منافق ہے آخر آپ نے نماز پڑھا دی۔ چنانچہ اس وقت یہ آیت نازل ہوئی کہ (وَلَا تُصَلِّ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْھُمْ مَّاتَ اَبَدًا الخ) یعنی اے رسول! ان منافقوں سے جو بھی مرے اس کی نماز نہ پڑھو اور نہ اس کی قبر پر جاؤ۔

راوی : عبید بن اسمعیل، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

Free Download from QuranUrdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ ان کے لئے دعا مغفرت کریں یا نہ کریں اگر ستر بار بھی دعا کریں تو بھی اللہ نہیں بخشے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1787

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، (دوسری سند) عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ ح و قَالَ غَيْرُهُ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا مَاتَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ دُعِيَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَلَمَّا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَبْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُصَلِّي عَلَى ابْنِ أُبَيٍّ وَقَدْ قَالَ يَوْمَ كَذَا كَذَا وَكَذَا قَالَ أُعَدِّدُ عَلَيْهِ قَوْلَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَخِّرْ عَنِّي يَا عُمَرُ فَلَمَّا أَكْثَرْتُ عَلَيْهِ قَالَ إِنِّي خُيِّرْتُ فَاخْتَرْتُ لَوْ أَعْلَمُ أَنِّي إِنْ زِدْتُ عَلَى السَّبْعِينَ يُغْفَرْ لَهُ لَزِدْتُ عَلَيْهَا قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَمْ يَمْكُثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى نَزَلَتْ الْآيَتَانِ مِنْ بَرَاءَةَ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا إِلَى قَوْلِهِ وَهُمْ فَاسِقُونَ قَالَ فَعَجِبْتُ بَعْدُ مِنْ جُرْأَتِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، (دوسری سند) عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس، حضرت عمر بن خطاب سے روایت کرتے ہیں کہ جب عبد اللہ بن ابی مرا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز جنازہ پڑھانے کے لئے بلایا گیا تو جب آپ جانے لگے تو میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دامن پکڑ کر عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ اس کی نماز پڑھائیں گے جس نے ایک دن یہ باتیں کہیں تھیں غرض میں نے اس کی حرکتیں آپ کو یاد دلائیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قدرے مسکرائے اور ارشاد فرمایا کہ اے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ! مجھے جانے دو کیونکہ اللہ نے مجھے اختیار دیا ہے کہ اگر میں یہ سمجھوں کہ کوئی ستر مرتبہ سے زیادہ استغفار کرنے سے بخش دیا جائے گا تو میں ستر سے زیادہ بار استغفار کروں گا۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی اور واپس تشریف لائے کہ فوراً سورت براءت کی یہ آیات نازل کی گئیں کہ (وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا الخ) کہ ان میں سے کسی کی بھی نماز جنازہ نہ پڑھئے جو کہ مر جائے اور نہ ہی ان کی قبر پر جایئے (هم الفسقون) تک حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کے بعد کہا کرتے تھے کہ مجھے اپنی جرات پر حیرت ہوتی ہے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز جنازہ سے روکا حالانکہ اللہ اور اس کا رسول خوب جانتے ہیں۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، (دوسری سند) عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس، حضرت عمر بن خطاب

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر ان میں سے کوئی مر جائے تو نہ اس کی نماز پڑھی جائے اور...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر ان میں سے کوئی مر جائے تو نہ اس کی نماز پڑھی جائے اور نہ اس کی قبر پر کھڑا ہوا جائے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1788

راوی : ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ جَاءَ ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُ قَمِيصَهُ وَأَمَرَهُ أَنْ

يُكَفِّنَهُ فِيهِ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي عَلَيْهِ فَأَخَذَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِثَوْبِهِ فَقَالَ تُصَلِّي عَلَيْهِ وَهُوَ مُنَافِقٌ وَقَدْ نَهَاكَ اللَّهُ أَنْ تَسْتَغْفِرَ لَهُمْ قَالَ إِنَّمَا خَيَّرَنِي اللَّهُ أَوْ أَخْبَرَنِي اللَّهُ فَقَالَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ فَقَالَ سَأَزِيدُهُ عَلَى سَبْعِينَ قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ

ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جس وقت عبد اللہ بن ابی مرا تو اس کا بیٹا عبد اللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو آپ نے اپنا پیراھن اس کے کفن کے لئے دے دیا اور پھر اس کے جنازے کی نماز پڑھانے جانے لگے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کا دامن پکڑ لیا اور عرض کیا کہ حضور وہ تو منافق تھا آپ منافق کی نماز کس طرح پڑھانے جارہے ہیں؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ تو منافقوں کے لئے دعا کرنے سے منع فرماتا ہے آنحضرت نے فرمایا، اے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ! اللہ نے مجھ کو اختیار دیا ہے۔ منع نہیں کیا ہے یا خبر دار کیا ہے (راوی کو شک ہے کہ آپ نے کونسا لفظ فرمایا) اگر میں چاہوں تو استغفار کر سکتا ہوں یا نہ کروں اور اللہ نے تو یہ فرمایا ہے کہ ستر مرتبہ استغفار کے بعد بھی منافق کو نہیں بخشا جائیگا۔ مگر میں اس سے زیادہ مرتبہ استغفار کروں گا اس کے بعد ہم نے آپ کے ہمراہ اس کی نماز جنازہ پڑھی اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ (وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا الخ۔(

راوی : ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب تم پھر کر ان کے پاس جاؤ گے تو وہ بہانے کریں گے اور حلف...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب تم پھر کر ان کے پاس جاؤ گے تو وہ بہانے کریں گے اور حلف اٹھائیں گے تاکہ تم ان سے درگزر کر پس تم بھی درگزر کرنا کیونکہ وہ ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے یہ ان کے کاموں کی سزا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1789

راوی: یحیٰی، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبدالرحمٰن بن عبداللہ، عبداللہ بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ تَبُوكَ وَاللهِ مَا أَنْعَمَ اللهُ عَلَيَّ مِنْ نِعْمَةٍ بَعْدَ إِذْ هَدَانِي أَعْظَمَ مِنْ صِدْقِي رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا أَكُونَ كَذَبْتُهُ فَأَهْلِكَ كَمَا هَلَكَ الَّذِينَ كَذَبُوا حِينَ أُنْزِلَ الْوَحْيُ سَيَحْلِفُونَ بِاللهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ إِلَى قَوْلِهِ الْفَاسِقِينَ

یحیی، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبدالرحمٰن بن عبداللہ، عبداللہ بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب میں غزوہ تبوک میں حاضر نہ ہو سکا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں سے واپس آگئے تو اللہ تعالیٰ نے مجھ کو ایسی نعمت عطا فرمائی جو کہ مسلمان ہونے کے بعد سے اب تک نہیں ملی تھی وہ یہ کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جھوٹ نہیں بولا اور ہلاک ہونے سے بچ گیا اور دوسرے جو منافق تھے جھوٹ بول کر ہلاک ہوگئے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس موقعہ پر یہ آیت نازل فرمائی۔ (سَيَحْلِفُونَ بِاللهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ الخ)

راوی: یحیٰی، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبدالرحمٰن بن عبداللہ، عبداللہ بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ دوسرے وہ لوگ ہیں جو اپنے گناہوں پر شرمندہ ہوئے اور انہوں نے ...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ دوسرے وہ لوگ ہیں جو اپنے گناہوں پر شرمندہ ہوئے اور انہوں نے اپنا نیک کام برے کام سے ملا لیا قریب ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کرے بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1790

راوی: مومل بن هشام، اسمٰعیل بن ابراهیم، عوف، ابورجاء، حضرت سمره بن جندب

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ هُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَائٍ حَدَّثَنَا سَمُرَةُ بْنُ جُنْدَبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَا أَتَانِي اللَّيْلَةَ آتِيَانِ فَابْتَعَثَانِي فَانْتَهَيْنَا إِلَى مَدِينَةٍ مَبْنِيَّةٍ بِلَبِنِ ذَهَبٍ وَلَبِنِ فِضَّةٍ فَتَلَقَّانَا رِجَالٌ شَطْرٌ مِنْ خَلْقِهِمْ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَاءٍ وَشَطْرٌ كَأَقْبَحِ مَا أَنْتَ رَاءٍ قَالَا لَهُمْ اذْهَبُوا فَقَعُوا فِي ذَلِكَ النَّهْرِ فَوَقَعُوا فِيهِ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَيْنَا قَدْ ذَهَبَ ذَلِكَ السُّوئُ عَنْهُمْ فَصَارُوا فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ قَالَا لِي هَذِهِ جَنَّةُ عَدْنٍ وَهَذَاكَ مَنْزِلُكَ قَالَا أَمَّا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَانُوا شَطْرٌ مِنْهُمْ حَسَنٌ وَشَطْرٌ مِنْهُمْ قَبِيحٌ فَإِنَّهُمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا تَجَاوَزَ اللَّهُ عَنْهُمْ

مومل بن ہشام، اسماعیل بن ابراہیم، عوف، ابورجاء، حضرت سمرہ بن جندب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رات کو دو فرشتے آئے اور مجھے ایسے مکان میں لے گئے جو کہ سونے اور چاندی کی اینٹوں سے بنایا گیا تھا وہاں میں نے کچھ ایسے لوگوں کو دیکھا جن کا نصف بدن نہایت خوبصورت اور نصف بدن بہت ہی بدصورت تھا ایسا کہ تم نے کبھی نہ دیکھا ہو گا ان فرشتوں نے ان سے کہا کہ اس نہر کے اندر گھسو اور وہ گھسے پھر باہر آئے تو ان کی یہ ساری بدصورتی دور ہو چکی تھی اور وہ خوبصورت بن چکے تھے فرشتوں نے مجھ سے کہا کہ یہ جنت عدن ہے اور آپ کا یہی مقام وٹھکانہ ہے پھر فرشتوں نے کہا کہ جن لوگوں کا نصف بدن خوبصورت اور نصف بدن بدصورت دیکھا تھا۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے دنیا میں اچھے اور برے دونوں کام کئے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں بخش دیا ہے اور وہ پاک وخوبصورت ہو گئے۔

راوی: مومل بن ہشام، اسمٰعیل بن ابراہیم، عوف، ابورجاء، حضرت سمرہ بن جندب

اللہ تعالیٰ کا قول کہ پیغمبر کو اور ایمانداروں کو مشرکین کے لئے استغفار نہ کرنی...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ پیغمبر کو اور ایمانداروں کو مشرکین کے لئے استغفار نہ کرنی چاہیے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: اسحق بن براھیم، عبدالرزاق، معمر، زھری، سعید بن مسیّب

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا حَضَرَتْ أَبَا طَالِبٍ الْوَفَاةُ دَخَلَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ أَبُو جَهْلٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ عَمِّ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أُحَاجُّ لَكَ بِهَا عِنْدَ اللَّهِ فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ يَا أَبَا طَالِبٍ أَتَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ مَا لَمْ أُنْهَ عَنْكَ فَنَزَلَتْ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ

اسحاق بن براہیم، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیّب اپنے والد سے روایت ہرتے ہیں کہ جس وقت ابو طالب کا انتقال ہونے لگا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لے گئے اس وقت وہاں ابوجہل اور عبداللہ بن ابی امیہ بیٹھے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے میرے چچا! آپ اس چیز کا اقرار کرلیجئے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں اسی کی بندگی کروں گا تو میں خدا کے یہاں آپ کیلئے جھگڑ سکونگا۔ ابوجہل اور عبداللہ نے یہ سن کر کہا اے ابوطالب! کیا مرتے وقت اپنے باپ دادا کے دین کو چھوڑ دوگے ؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے چچا! میں تمہارے لئے خدا سے اس وقت تک استغفار کرتا رہوں گا جب تک وہ مجھے اس کام سے روکتے نہیں۔ اس وقت یہ آیت ﴿مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ﴾ نازل ہوئی۔

راوی: اسحق بن براہیم، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیّب

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ نے مہربانی فرمائی نبی پر اور مہاجرین وانصار پر جنہوں...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ نے مہربانی فرمائی نبی پر اور مہاجرین وانصار پر جنہوں نے نبی کی مشکل اور پریشانی کے وقت میں بھی پیروی کی حالانکہ ان میں سے ایک گروہ کے دل

Free Download from QuranUrdu.com

ٹیڑھے ہو جانے والے تھے پھر اللہ نے ان پر اپنی مہربانی فرمائی بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1792

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، یونس، احمد، عنبسه، یونس، ابن شهاب، عبدالرحمن بن کعب، عبدالله بن کعب رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح قَالَ أَحْمَدُ وَحَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ بَنِيهِ حِينَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ فِي حَدِيثِهِ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا قَالَ فِي آخِرِ حَدِيثِهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، احمد، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، عبد الرحمن بن کعب، عبد اللہ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں اور یہ عبد اللہ وہی ہیں کہ جب حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نابینا ہوگئے تو یہ انہیں سہارا دے کر چلتے تھے۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ وہ آیت وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا کے بارے میں بیان کرتے تھے اور سب سے آخر میں یہ بات فرماتے تھے کہ میں نے اپنی توبہ کے قبول ہونے کی خوشی میں اپنا تمام مال اللہ کے راستے میں خرچ کر دینا چاہا تھا مگر حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ سب مال صدقہ نہ کرو اور کچھ اپنے لئے رکھ لو اور وہ تمہارے لئے مفید ہو گا۔

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، احمد، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، عبد الرحمن بن کعب، عبد اللہ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ نے ان تین آدمیوں پر بھی مہربانی فرمائی جو پیچھے رہ گئے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ نے ان تین آدمیوں پر بھی مہربانی فرمائی جو پیچھے رہ گئے تھے یہاں تک کہ زمین باوجود فراخ ہونے کے تنگ ہوگئی تھی اور ان کے اپنی جانیں باجھ معلوم ہونے لگیں اور انہوں نے جان لیا کہ سوائے اللہ کے اور کہیں پناہ نہ ملے گی تو اللہ نے ان پر مہربانی کی تا کہ وہ اپنی توبہ پر قائم رہیں بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا

مہربان ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1793

راوی: محمد، احمد بن ابی شعیب، موسیٰ بن اعین، اسحق بن راشد، زہری، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاشِدٍ أَنَّ الزُّهْرِيَّ حَدَّثَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ تِيبَ عَلَيْهِمْ أَنَّهُ لَمْ يَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا قَطُّ غَيْرَ غَزْوَتَيْنِ غَزْوَةِ الْعُسْرَةِ وَغَزْوَةِ بَدْرٍ قَالَ فَأَجْمَعْتُ صِدْقِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضُحًى وَكَانَ قَلَّمَا يَقْدَمُ مِنْ سَفَرٍ سَافَرَهُ إِلَّا ضُحًى وَكَانَ يَبْدَأُ بِالْمَسْجِدِ فَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ وَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَلَامِي وَكَلَامِ صَاحِبَيَّ وَلَمْ يَنْهَ عَنْ كَلَامِ أَحَدٍ مِنْ الْمُتَخَلِّفِينَ غَيْرِنَا فَاجْتَنَبَ النَّاسُ كَلَامَنَا فَلَبِثْتُ كَذَلِكَ حَتَّى طَالَ عَلَيَّ الْأَمْرُ وَمَا مِنْ شَيْءٍ أَهَمُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَمُوتَ فَلَا يُصَلِّي عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ يَمُوتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكُونَ مِنْ النَّاسِ بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ فَلَا يُكَلِّمُنِي أَحَدٌ مِنْهُمْ وَلَا يُصَلِّي وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيَّ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَوْبَتَنَا عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بَقِيَ الثُّلُثُ الْآخِرُ مِنْ اللَّيْلِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ أُمِّ سَلَمَةَ وَكَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ مُحْسِنَةً فِي شَأْنِي مَعْنِيَّةً فِي أَمْرِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ سَلَمَةَ تِيبَ عَلَى كَعْبٍ قَالَتْ أَفَلَا أُرْسِلُ إِلَيْهِ فَأُبَشِّرَهُ قَالَ إِذًا يَحْطِمَكُمْ النَّاسُ فَيَمْنَعُونَكُمْ النَّوْمَ سَائِرَ اللَّيْلَةِ حَتَّى إِذَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْفَجْرِ آذَنَ بِتَوْبَةِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَكَانَ إِذَا اسْتَبْشَرَ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ حَتَّى كَأَنَّهُ قِطْعَةٌ مِنْ الْقَمَرِ وَكُنَّا أَيُّهَا الثَّلَاثَةُ الَّذِينَ خُلِّفُوا عَنْ الْأَمْرِ الَّذِي قُبِلَ مِنْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ اعْتَذَرُوا حِينَ أَنْزَلَ اللَّهُ لَنَا التَّوْبَةَ فَلَمَّا ذُكِرَ الَّذِينَ كَذَبُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمُتَخَلِّفِينَ وَاعْتَذَرُوا بِالْبَاطِلِ ذُكِرُوا بِشَرِّ مَا ذُكِرَ بِهِ أَحَدٌ قَالَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ الْآيَةَ

محمد، احمد بن ابی شعیب، موسیٰ بن اعین، اسحاق بن راشد، زہری، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی بھی لڑائی میں کبھی پیچھے نہیں رہا مگر سوائے دو لڑائیوں کے ایک جنگ بدر اور دوسرے جنگ تبوکچنانچہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنگ تبوک سے واپسی کے وقت مدینہ میں تشریف لائے تو میں بہانہ کرنے کے بجائے سچ کہنے کا پختہ ارادہ کر چکا تھا آپ جب سفر سے واپس تشریف لاتے تو اکثر چاشت کے وقت تشریف لایا کرتے تھے اور سب سے پہلے مسجد میں جا کر دو رکعت نماز پڑھا کرتے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو میرے اور میرے دونوں ساتھیوں کے ساتھ بات کرنے سے روک دیا تھا مگر دوسرے رہ جانے والوں سے نہیں روکا تھا چنانچہ لوگ ہم تینوں سے الگ رہتے اور بات تک نہ کرتے مجھے اس بات کا بہت غم تھا کہ کہیں اسی حال میں میں مر نہ جاؤں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ پر نماز جنازہ بھی نہ پڑھیں یا خدانخواستہ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی دنیا سے سفر فرما جائیں اور پھر سب کا ہمارے ساتھ ایسا ہی برتاؤ رہے اور لوگ نہ ہمارے ساتھ کلام کریں اور نہ ہی نماز جنازہ پڑھیں آخر پچاس دن کے بعد اللہ تعالیٰ نے ہم پر کرم فرمایا اور ایک دن صبح ہی صبح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ہماری توبہ کے قبول ہونے کے متعلق وحی نازل کی گئی اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے یہاں تھے اور وہ ہماری بہت سفارش کیا کرتی تھیں۔ چنانچہ آپ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا کہ کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی توبہ قبول ہوگئی ہے ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ میں ان کے پاس کس کو بھیجوں جو جا کر انہیں خبر کر دے؟ آپ نے فرمایا اس وقت سب لوگ جمع ہو جائیں گے اور پھر تم کو تمام رات سونا بھی نصیب نہ ہوگا چنانچہ صبح کی نماز کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو اس بات کی خبر کر دی آپ کا چہرہ مبارک خوشی سے چاند کی طرح چمک رہا تھا اور ہر خوشی کے وقت آپ کا چہرہ اسی طرح چمکنے لگتا تھا۔ ہم تینوں آدمی تمام منافقوں سے توبہ کے قبول ہونے میں پیچھے رہ گئے تھے جب تک کہ اللہ تعالیٰ نے ان سب کیلئے ایسا برا بھلا کہا کہ کسی کیلئے نہیں کہا اور یہ آیت ان کے حق میں نازل فرمائی یَعْتَذِرُونَ اِلَیْکُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَیْھِمْ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا) الخ یعنی جب تم ان کے پاس جاؤ گے تو یہ جھوٹے بہانے بنائیں گے۔ اے رسول! آپ فرما دیجئے کہ اے منافقو! عذر مت کرو ہم کبھی تم کو سچا نہ جانیں گے اللہ نے تمہاری سب باتوں کی ہمیں خبر کر دی ہے اللہ اور رسول اب تمہارے اعمال دیکھیں گے۔

راوی : محمد، احمد بن ابی شعیب، موسیٰ بن اعین، اسحٰق بن راشد، زہری، عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from Quranurdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

جلد : جلد دوم حدیث 1794

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شهاب، عبدالرحمن بن عبدالله بن کعب بن مالك، عبدالله بن کعب بن مالك او ر یه عبدالله وهی هیں جو کعب بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ قِصَّةِ تَبُوكَ فَوَاللَّهِ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا أَبْلَاهُ اللَّهُ فِي صِدْقِ الْحَدِيثِ أَحْسَنَ مِمَّا أَبْلَانِي مَا تَعَمَّدْتُ مُنْذُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِي هَذَا كَذِبًا وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ إِلَى قَوْلِهِ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک، عبداللہ بن کعب بن مالک اور یہ عبداللہ وہی ہیں جو کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نابینا ہو چکنے پر ان کو اپنے ساتھ لے کر چلتے تھے اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے غزوہ تبوک سے پیچھے رہ جانے کے واقعہ کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ خدا گواہ ہے کہ شاید اللہ تعالیٰ نے کسی پر سچ بولنے کے صلہ میں اتنا بڑا انعام نہ کیا ہو جتنا مجھ پر عنایت فرمایا ہے جب سے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے غزوہ تبوک سے پیچھے رہ جانے کا ٹھیک ٹھاک سبب بیان کر دیا ہے تب سے لے کر آج تک جھوٹ بولنے کا قصد بھی نہیں کیا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیت نازل فرمائی کہ (لَقَدْ تَابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ) الخ (وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ) تک۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک، عبداللہ بن کعب بن مالک اور یہ عبداللہ وہی

ہیں جو کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تحقیق آیا تمہارے پاس رسول تم ہی میں سے کہ اس پر تمہاری تکلی...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تحقیق آیا تمہارے پاس رسول تم ہی میں سے کہ اس پر تمہاری تکلیف دشوار گزرتی ہے اور وہ تمہاری بھلائی کا حریص ہے اہل ایمان پر نہایت مہربانی اور رحم کرنے والا ہے روف رافہ سے بنا بمعنی بہت مہربان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1795

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ابن سباق، حضرت زید بن ثابت انصاری

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ السَّبَّاقِ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ مِمَّنْ يَكْتُبُ الْوَحْيَ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ مَقْتَلَ أَهْلِ الْيَمَامَةِ وَعِنْدَهُ عُمَرُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ عُمَرَ أَتَانِي فَقَالَ إِنَّ الْقَتْلَ قَدْ اسْتَحَرَّ يَوْمَ الْيَمَامَةِ بِالنَّاسِ وَإِنِّي أَخْشَى أَنْ يَسْتَحِرَّ الْقَتْلُ بِالْقُرَّاءِ فِي الْمَوَاطِنِ فَيَذْهَبَ كَثِيرٌ مِنْ الْقُرْآنِ إِلَّا أَنْ تَجْمَعُوهُ وَإِنِّي لَأَرَى أَنْ تَجْمَعَ الْقُرْآنَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ قُلْتُ لِعُمَرَ كَيْفَ أَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ هُوَ وَاللَّهِ خَيْرٌ فَلَمْ يَزَلْ عُمَرُ يُرَاجِعُنِي فِيهِ حَتَّى شَرَحَ اللَّهُ لِذَلِكَ صَدْرِي وَرَأَيْتُ الَّذِي رَأَى عُمَرُ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَعُمَرُ عِنْدَهُ جَالِسٌ لَا يَتَكَلَّمُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّكَ رَجُلٌ شَابٌّ عَاقِلٌ وَلَا نَتَّهِمُكَ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَتَبَّعْ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ فَوَاللَّهِ لَوْ كَلَّفَنِي نَقْلَ جَبَلٍ مِنْ الْجِبَالِ مَا كَانَ أَثْقَلَ عَلَيَّ مِمَّا أَمَرَنِي بِهِ مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ قُلْتُ كَيْفَ تَفْعَلَانِ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ هُوَ وَاللَّهِ خَيْرٌ فَلَمْ أَزَلْ أُرَاجِعُهُ حَتَّى شَرَحَ اللَّهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ اللَّهُ لَهُ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَقُمْتُ فَتَتَبَّعْتُ الْقُرْآنَ أَجْمَعُهُ مِنْ الرِّقَاعِ وَالْأَكْتَافِ وَالْعُسُبِ وَصُدُورِ الرِّجَالِ حَتَّى وَجَدْتُ مِنْ سُورَةِ التَّوْبَةِ آيَتَيْنِ مَعَ خُزَيْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ لَمْ أَجِدْهُمَا مَعَ أَحَدٍ غَيْرِهِ لَقَدْ جَائَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ إِلَى آخِرِهِمَا وَكَانَتْ الصُّحُفُ الَّتِي جُمِعَ

فِيهَا الْقُرْآنُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ ثُمَّ عِنْدَ عُمَرَ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ ثُمَّ عِنْدَ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ تَابَعَهُ عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَاللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَقَالَ مَعَ أَبِي خُزَيْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ وَقَالَ مُوسَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ مَعَ أَبِي خُزَيْمَةَ وَتَابَعَهُ يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ أَبُو ثَابِتٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ وَقَالَ مَعَ خُزَيْمَةَ أَوْ أَبِي خُزَيْمَةَ فان تولوا فقل حسبی اللہ لاالہ الاھوعلیہ توکلت وھورب العرش العظیم

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابن سباق، حضرت زید بن ثابت انصاری جو کہ کاتب وحی تھے سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی خلافت کے زمانہ میں کسی کو میرے پاس بھیجا اس وقت جنگ یمامہ ہو رہی تھی میں آپ کے پاس گیا تو آپ نے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے کہا ہے کہ یمامہ کی لڑائی زوروں پر ہے ایسا نہ ہو کہ حفاظ شہید ہو جائیں قرآن کا اکثر حصہ ضائع ہو جائے لہذا میں مناسب خیال کرتا ہوں کہ وہ ایک جگہ جمع کر دیا جائے میں نے یہ جواب دیا کہ میں یہ کام کس طرح کروں جب کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا نہیں کیا مگر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بہت اصرار کیا اور کہا کہ جمع کر لینا چاہئے آخر میری رائے بھی یہی ہو گئی ہے۔ زید کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ تقریر خاموشی سے سنتے رہے۔ اس کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے کہا کہ دیکھو تم جوان اور عقل والے آدمی ہو ہم تم کو سچا جانتے ہیں کیونکہ تم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں بھی قرآن کو لکھا کرتے تھے لہذا تم ہی اس کام کو انجام دے دو خدا کی قسم ہے کہ مجھے یہ کام اس قدر گراں معلوم ہوا کہ ایک پہاڑ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا اس کے سامنے آسان نظر آیا اور میں نے جواب میں کہا کہ جب ایک کام آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کیا تو میں کیسے کروں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اصرار کرنے کے بعد حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اچھا اب یہ راز مجھ پر بھی کھل گیا ہے اور میری بھی وہی رائے ہو گی جو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رائے تھی بس کہیں کھجور کی شاخ کے پٹھے پر اور کہیں لوگوں کے دلوں میں محفوظ پایا حتیٰ کہ سورۃ توبہ کو خزیمہ انصاری کے پاس جمع کیا انہیں کے پاس سورہ توبہ کی دو آیات لکھی دیکھیں جو کسی کے پاس نہ تھیں ایک تو یہ کہ (لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ) اور دوسری یہ آیت (فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ۔ الخ) اور قرآن کا جمع کردہ نسخہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس رہا پھر ان کے انتقال کے بعد حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا پھر ان کے بعد حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آیا شعیب کے ساتھ اس حدیث کو عثمان ابن عمر اور لیث بن سعد نے بھی یونس سے اور انہوں نے ابن شہاب سے روایت کی اس میں خزیمہ کی جگہ ابوخزیمہ انصاری ہے اور موسیٰ نے ابراہیم سے روایت کی کہ ہم سے ابن شہاب نے بیان کیا اس میں بھی ابوخزیمہ ہے موسیٰ کے ساتھ اس کو یعقوب

بن ابراہیم نے بھی اپنے باپ سے روایت کیا۔ ثابت کا بیان ہے کہ ابراہیم نے کہا کہ اس حدیث میں صرف خزیمہ، ابو خزیمہ کا شک ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، ابن سباق، حضرت زید بن ثابت انصاری

اللہ کا قول کہ ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا فرعون اور اس کی فوج نے سر...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا فرعون اور اس کی فوج نے سرکشی کے طور پر ان کا پیچھا کیا یہاں تک کہ جب وہ ڈوبنے لگا تو کہنے لگا کہ میں ایمان لایا اس ایک معبود پر جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں ننجیک کے معنی ہیں کہ ہم تیری لاش کو اونچی جگہ پر رکھ دیں گے تاکہ لوگوں کو دیکھ کر عبرت حاصل ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1796

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَالْيَهُودُ تَصُومُ عَاشُورَائَ فَقَالُوا هَذَا يَوْمٌ ظَهَرَ فِيهِ مُوسَى عَلَى فِرْعَوْنَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ أَنْتُمْ أَحَقُّ بِمُوسَى مِنْهُمْ فَصُومُوا

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت جب مدینہ میں آئے تو تمام یہودی عاشورہ کا روزہ رکھتے تھے اور وجہ یہ بیان کرتے کہ یہ وہ دن ہے جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون پر غلبہ حاصل ہوا تھا اور فرعون بمع لشکر دریا میں ڈوب گیا چنانچہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے فرمایا کہ حضرت موسیٰ کے معاملہ میں تم ان سے زیادہ مستحق ہو لہذا تم بھی عاشورہ کا روزہ رکھو۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

اللہ تعالیٰ کا قول کہ دیکھو یہ اپنے سینوں کو دہرا کرتے ہیں تاکہ اللہ سے راز کی ب...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ دیکھو یہ اپنے سینوں کو دہرا کرتے ہیں تاکہ اللہ سے راز کی باتیں چھپالیں سن لو! اللہ تعالیٰ تم کپڑوں میں ملبوس ہوتے ہو جب بھی تمہاری تمام پوشیدہ باتیں جانتا ہے اور وہ دلوں کے بھیدوں کو جاننے والا ہے دوسروں لوگوں نے کہا کہ حاق کے معنی گھیر لیا اور نزل کے معنی اترا ہے یوس بروزن فعول بمعنی ناامید مجاہد نے کہا فلا تبتئس کے معنی ہیں افسوس مت کر ویثنون صدورھم کا مطلب ہے کہ سینوں کو دہرا کرتے ہیں لیستخفو منہ یعنی اگر ممکن ہو تو اللہ تعالیٰ سے چھپالیں۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1797

راوی: حسن بن محمد بن صباح، حجاج، ابن جریج، محمد بن عباد بن جعفر

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقْرَأُ أَلَا إِنَّهُمْ تَثْنَوْنِي صُدُورُهُمْ قَالَ سَأَلْتُهُ عَنْهَا فَقَالَ أُنَاسٌ كَانُوا يَسْتَحْيُونَ أَنْ يَتَخَلَّوْا فَيُفْضُوا إِلَى السَّمَائِ وَأَنْ يُجَامِعُوا نِسَائَهُمْ فَيُفْضُوا إِلَى السَّمَائِ فَنَزَلَ ذَلِكَ فِيهِمْ

حسن بن محمد بن صباح، حجاج، ابن جریج، محمد بن عباد بن جعفر سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس کو اس طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے ﴿اَلَا اِنَّھُم یَثْنُوْنِي صُدُوْرُھُم﴾ لہذا میں نے ان سے معلوم کیا کہ یہ آیت کس سلسلہ میں نازل ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ پیشاب پاخانہ یا جماع کے وقت کھلی جگہ میں آسمان کے نیچے یہ کام کرتے وقت گھبراتے اور شرم کرتے جس کی وجہ سے جھکے جھکے یہ سب کام کرتے چنانچہ یہ آیت نازل ہوئی۔

راوی : حسن بن محمد بن صباح، حجاج، ابن جریج، محمد بن عباد بن جعفر

Free Download from QuranUrdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ دیکھو یہ اپنے سینوں کو دہرا کرتے ہیں تا کہ اللہ سے راز کی باتیں چھپالیں سن لو! اللہ تعالیٰ تم کپڑوں میں ملبوس ہوتے ہو جب بھی تمہاری تمام پوشیدہ باتیں جانتا ہے اور وہ دلوں کے بھیدوں کو جاننے والا ہے دوسروں لوگوں نے کہا کہ حاق کے معنی گھیر لیا اور نزل کے معنی اترا ہے یوس بروزن فعول بمعنی ناامید مجاہد نے کہا فلا تبئس کے معنی ہیں افسوس مت کر ویثنون صدورھم کا مطلب ہے کہ سینوں کو دہرا کرتے ہیں لیستخفو منہ یعنی اگر ممکن ہو تو اللہ تعالیٰ سے چھپالیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1798

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن جریج، محمد بن عباد بن جعفر

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَرَأَ أَلَا إِنَّهُمْ تَثْنَوْنِي صُدُورُهُمْ قُلْتُ يَا أَبَا الْعَبَّاسِ مَا تَثْنَوْنِي صُدُورُهُمْ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يُجَامِعُ امْرَأَتَهُ فَيَسْتَحِي أَوْ يَتَخَلَّى فَيَسْتَحِي فَنَزَلَتْ أَلَا إِنَّهُمْ تَثْنَوْنِي صُدُورُهُمْ

ابراہیم بن موسی، ہشام، ابن جریج، محمد بن عباد بن جعفر سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے (اَلَا اِنَّھُمْ یَثْنُوْنِي صُدُوْرُھُمْ) پڑھا تو میں نے عرض کیا کہ یا ابا العباس اس کا مطلب کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا کہ کچھ لوگ اپنی عورتوں سے جماع کے وقت یا پیشاب یا پاخانہ کے وقت برہنہ ہونے میں شرم کرتے تھے ان کا خیال تھا کہ ہمیں پروردگار دیکھ رہا ہے لہذا یہ آیت نازل اس وقت ہوئی۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن جریج، محمد بن عباد بن جعفر

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ دیکھو یہ اپنے سینوں کو دہرا کرتے ہیں تا کہ اللہ سے راز کی باتیں چھپالیں سن لو! اللہ تعالیٰ تم کپڑوں میں ملبوس ہوتے ہو جب بھی تمہاری تمام پوشیدہ باتیں جانتا ہے اور وہ دلوں کے بھیدوں کو جاننے والا ہے دوسروں لوگوں نے کہا کہ حاق کے معنی گھیر لیا اور نزل کے معنی اترا ہے یوس بروزن فعول بمعنی ناامید مجاہد نے کہا فلا تبئس کے معنی ہیں افسوس مت کر ویثنون صدورھم کا مطلب ہے کہ سینوں کو دہرا کرتے ہیں لیستخفو منہ یعنی اگر ممکن ہو تو اللہ تعالیٰ سے چھپالیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1799

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ قَرَأَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَلَا إِنَّهُمْ يَثْنُونَ صُدُورَهُمْ لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ أَلَا حِينَ يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْتَغْشُونَ يُغَطُّونَ رُؤُسَهُمْ سِيءَ بِهِمْ سَاءَ ظَنُّهُ بِقَوْمِهِ وَضَاقَ بِهِمْ بِأَضْيَافِهِ بِقِطْعٍ مِنْ اللَّيْلِ بِسَوَادٍ وَقَالَ مُجَاهِدٌ إِلَيْهِ أُنِيبُ أَرْجِعُ

حمیدی، سفیان، عمرو سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ آیت (اَلَا اِنَّھُمْ یَثْنُوْنَ صُدُوْرَھُمْ) اسی طرح پڑھی عمرو بن دینار کے علاوہ اور دوسرے لوگوں کا بیان ہے کہ ابن عباس یستغشون کے معنی سر ڈھانپ لینے کے فرماتے ہیں "سِیْءَ بِھِمْ" اپنی قوم سے بدگمان ہوا اور "ضَاقَ بِھِمْ" یعنی اپنے مہمان کو دیکھ کر رنجیدہ ہوا "بِقِطْعٍ مِنَ اللَّیْلِ" کے معنی رات کی سیاہی میں مجاہد کا بیان ہے کہ "اُنِیْبُ" کے معنی میں رجوع کرتا ہوں۔

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو

اللہ کا قول کہ اللہ تعالیٰ کا تخت (حکومت) پانی پر ہے۔...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ اللہ تعالیٰ کا تخت (حکومت) پانی پر ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1800

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْفِقْ أُنْفِقْ عَلَيْكَ وَقَالَ يَدُ اللَّهِ مَلْأَى لَا تَغِيضُهَا نَفَقَةٌ سَحَّاءُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَقَالَ

أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ فَإِنَّهُ لَمْ يَغِضْ مَا فِي يَدِهِ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ وَبِيَدِهِ الْمِيزَانُ يَخْفِضُ وَيَرْفَعُ اعْتَرَاكَ افْتَعَلَكَ مِنْ عَرَوْتُهُ أَيْ أَصَبْتُهُ وَمِنْهُ يَعْرُوهُ وَاعْتَرَانِي آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا أَيْ فِي مِلْكِهِ وَسُلْطَانِهِ عَنِيدٌ وَعَنُودٌ وَعَانِدٌ وَاحِدٌ هُوَ تَأْكِيدُ التَّجَبُّرِ اسْتَعْمَرَكُمْ جَعَلَكُمْ عُمَّارًا أَعْمَرْتُهُ الدَّارَ فَهِيَ عُمْرَى جَعَلْتُهَا لَهُ نَكِرَهُمْ وَأَنْكَرَهُمْ وَاسْتَنْكَرَهُمْ وَاحِدٌ حَمِيدٌ مَجِيدٌ كَأَنَّهُ فَعِيلٌ مِنْ مَاجِدٍ مَحْمُودٌ مِنْ حَمِدَ سِجِّيلٌ الشَّدِيدُ الْكَبِيرُ سِجِّيلٌ وَسِجِّينٌ وَاللَّامُ وَالنُّونُ أُخْتَانِ وَقَالَ تَمِيمُ بْنُ مُقْبِلٍ وَرَجْلَةٍ يَضْرِبُونَ الْبَيْضَ ضَاحِيَةً ضَرْبًا تَوَاصَى بِهِ الْأَبْطَالُ سِجِّينَا وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا أَيْ إِلَى أَهْلِ مَدْيَنَ لِأَنَّ مَدْيَنَ بَلَدٌ وَمِثْلُهُ وَاسْأَلْ الْقَرْيَةَ وَاسْأَلْ الْعِيرَ يَعْنِي أَهْلَ الْقَرْيَةِ وَأَصْحَابَ الْعِيرِ وَرَائَكُمْ ظِهْرِيًّا يَقُولُ لَمْ تَلْتَفِتُوا إِلَيْهِ وَيُقَالُ إِذَا لَمْ يَقْضِ الرَّجُلُ حَاجَتَهُ ظَهَرْتَ بِحَاجَتِي وَجَعَلْتَنِي ظِهْرِيًّا وَالظِّهْرِيُّ هَا هُنَا أَنْ تَأْخُذَ مَعَكَ دَابَّةً أَوْ وِعَاءً تَسْتَظْهِرُ بِهِ أَرَاذِلُنَا سُقَّاطُنَا إِجْرَامِي هُوَ مَصْدَرٌ مِنْ أَجْرَمْتُ وَبَعْضُهُمْ يَقُولُ جَرَمْتُ الْفُلْكُ وَالْفَلَكُ وَاحِدٌ وَهِيَ السَّفِينَةُ وَالسُّفُنُ مُجْرَاهَا مَدْفَعُهَا وَهُوَ مَصْدَرُ أَجْرَيْتُ وَأَرْسَيْتُ حَبَسْتُ وَيُقْرَأُ مَرْسَاهَا مِنْ رَسَتْ هِيَ وَمَجْرَاهَا مِنْ جَرَتْ هِيَ وَمُجْرِيهَا وَمُرْسِيهَا مِنْ فُعِلَ بِهَا رَاسِيَاتٌ ثَابِتَاتٌ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے میرے بندے! تو مجھے دے تو میں تجھے دوں گا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا خزانہ بھرا ہوا ہے اگر رات دن خرچ کرتا رہے تب بھی خالی نہیں ہوتا کیا تم یہ نہیں دیکھتے ہو کہ جب سے زمین اور آسمان کو بنایا ہے کس قدر خرچ کر دیا ہے مگر پھر بھی اس کی کوئی نعمت کم نہیں ہوئی اور اللہ تعالیٰ کا عرش (تخت) پانی پر ہے اس کے ہاتھ میں رزق کی ترازو ہے جس طرح چاہتا ہے جھکا دیتا ہے اور جس کے لئے وہ مناسب خیال کرتا ہے اٹھا دیتا ہے "اعداک" کا مطلب ہے تجھ پر مار پڑ گئی۔ "عدوتہ" کے معنی میں نے اس کو پایا۔ "یعروہ" مضارع کا صیغہ ہے۔ "بناصیتھا" یعنی اس کی حکومت اور قبضہ میں ہے، غنید عنود عائد سب کے ایک ہی معنی ہیں یعنی سخت تکبر و سرکشی۔ "والا استعمر" بسایا تم کو عرب کہتے ہیں یعنی یہ گھر میں نے اس کو تمام زندگی کیلئے دے ڈالا۔ "نکرھم وانکرھم اور استنکرھم" سب کے ایک ہی معنی ہیں یعنی ہر ملک والا پردیسی۔ "حمید مجید" یہ معیل کے وزن پر ہے ماجد سے بمعنی کرم کرنے والا محمود کے معنی سراہا گیا" سجیل اور سجین" کے ایک ہی معنی ہیں۔ سجین میں لام اور نون دونوں آتے ہیں تمیم بن مقبل نے کہا بعض پیدل دن دہاڑے خود پر سجین مارا کرتے ہیں پہلوان جن کی وصیت کرتے ہیں ایسی لگاناپ انہیں، "والی مدین" کے معنی ہیں ابی مدین کی طرف اور اسی طرح یہ کہا گیا ہے کہ (وَاسْأَلْ الْقَرْيَةَ) یعنی بستی سے پوچھ اور (اسئل العیر) کے معنی ہیں قافلہ والوں سے پوچھ۔ (وَرَائَكُمْ ظِهْرِيًّا) یعنی پس پشت ڈال دیا اس کی طرف توجہ نہیں کی جب کسی سے کسی کا مقصد پورا نہ ہو تو عرب والے کہتے ہیں کہ

ظھرت بحاجتی اور جعلنی ظھریا اس جگہ ظھری سے وہ جانور مراد ہے جو کام کے لئے ساتھ رکھتے ہیں "اراذلنا" ہمارے کام کے لئے۔" اجرامی" میرا گناہ بعض کہتے ہیں کہ یہ "اجرمت" کا مصدر ہے یا جرمت کا جو کہ ثلاثی مجرد ہے۔ "الفلک" واحد اور جمع دونوں میں مستعمل ہے یعنی کشتی اور کشتیاں۔ "مجریھا" کشتی کا چلنا یہ مصدر ہے اجریت کا اسی طرح مرسھا مصدر ہے ارسیت کا یعنی میں نے کشتی کو لنگر لگا دیا بعض نے مرسھا بفتح المیم پڑھا ہے جو رست سے بنا اسی طرح مجریھا بھی جرت سے ہے بعض نے مجریھا اور مرسھا پڑھا ہے جس کا مطلب ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا چلانے والا تھامنے والا ہے "الرسیات" کے معنی ہیں لنگر انداز اور "ثابتات" کے معنی ہیں ٹھہری ہوئی جمی ہوئی۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اور کہیں گے گواہ کہ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ پر...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اور کہیں گے گواہ کہ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ پر دروغ بانی کی تھی خبردار ہو جاؤ اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے ظالموں پر اشھد شاہد کی جمع ہے جس طرح صاحب کی جمع اصحاب ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1801

راوی: مسدد، یزید بن زریع، سعید، ہشام، قتادہ، صفوان بن محرز

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَهِشَامٌ قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ قَالَ بَيْنَا ابْنُ عُمَرَ يَطُوفُ إِذْ عَرَضَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَوْ قَالَ يَا ابْنَ عُمَرَ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّجْوَى فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُدْنَى الْمُؤْمِنُ مِنْ رَبِّهِ وَقَالَ هِشَامٌ يَدْنُو الْمُؤْمِنُ حَتَّى يَضَعَ عَلَيْهِ كَنَفَهُ فَيُقَرِّرُهُ بِذُنُوبِهِ تَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا يَقُولُ أَعْرِفُ يَقُولُ رَبِّ أَعْرِفُ مَرَّتَيْنِ فَيَقُولُ سَتَرْتُهَا فِي الدُّنْيَا وَأَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ ثُمَّ تُطْوَى صَحِيفَةُ حَسَنَاتِهِ وَأَمَّا الْآخَرُونَ أَوْ الْكُفَّارُ فَيُنَادَى عَلَى رُءُوسِ الْأَشْهَادِ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى رَبِّهِمْ أَلَا

Free Download from QuranUrdu.com

لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ وَقَالَ شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ

مسدد، یزید بن زریع، سعید، ہشام، قتادہ، صفوان بن محرز سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دن میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ کعبہ کا طواف کر رہا تھا کہ ایک شخص آیا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس نے مخاطب ہو کر کہا کہ اے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ "یا" اے ابا عبدالرحمن! کیا تم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قیامت کے دن کے بارے میں کچھ سنا ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا ہاں! میں نے سنا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے کہ قیامت کے دن مومنین اللہ تعالیٰ سے اس قدر قریب لائے جائیں گے کہ اللہ تعالیٰ ان کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر گناہوں کا اقرار کرائے گا بندے عرض کریں گے جی ہاں! ہم اپنے گناہوں کا اقرار اور اعتراف کرتے ہیں بے شک ہم سے گناہ ہوئے ہیں چنانچہ دو مرتبہ اسی طرح اقرار کریں گے اس کے بعد اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا کہ میں نے دنیا میں تمہارے گناہوں اور قصوروں کو چھپایا تھا آج تم کو بخش دیتا ہوں اور تم کو تمہاری نیکیوں کا بدلہ اور جزا دیتا ہوں مگر کافروں کے لئے فرمائے گا یہی وہ لوگ ہیں جو اللہ پر جھوٹ باندھتے تھے یہ اعلان تمام اہل محشر سنیں گے۔

راوی : مسدد، یزید بن زریع، سعید، ہشام، قتادہ، صفوان بن محرز

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اسی طرح جب تمہارا رب ظالموں کی بستیاں پکڑتا ہے تو اس کی پک...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اسی طرح جب تمہارا رب ظالموں کی بستیاں پکڑتا ہے تو اس کی پکڑ دردناک اور سخت ہوتی ہے الرفد المرفود یعنی مدد جو کہ دی جائے عربوں کا مقولہ ہے کہ رفدتہ میں نے اس کی مدد کی رکنوا کا مطلب ہے جھکو مائل ہو جاؤ فلو کان کیوں نہ ہوئے اترفوا ہلاک کئے گئے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ زفیر کے معنی ہیں آواز خطرناک اور شہیق کے معنی ہیں ہلکی آواز۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1802

راوی : صدقہ بن فضل، ابومعاویہ، برید بن ابی بردہ، ابی بردہ، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَيُمْلِي لِلظَّالِمِ حَتَّى إِذَا أَخَذَهُ لَمْ يُفْلِتْهُ قَالَ ثُمَّ قَرَأَ وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ

صدقہ بن فضل، ابو معاویہ، بریدن بن ابی بردہ، ابی بردہ، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ظالموں کو مہلت دیتا ہے مگر جب ان کی گرفت فرماتا ہے تو پھر نہیں چھوڑتا ہے اس کے بعد آپ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی (وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَى الخ) یعنی اس طرح تیرا رب ظالموں کی بستیوں کو پکڑتا ہے اس کی پکڑ بڑی سخت ہے۔

راوی: صدقہ بن فضل، ابو معاویہ، بریدن بن ابی بردہ، ابی بردہ، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول دن کے اول و آخر حصوں میں اور رات کے وقت زیادہ نماز...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول دن کے اول و آخر حصوں میں اور رات کے وقت زیادہ نماز پڑھا کرو بیشک نیکیاں گناہوں کو مٹا دیتی ہیں۔ یاد رکھنے والوں کے لے ایک یاد گار ہے زلفا کے معنی ساعت بساعت اور اسی سے ہے مزدلفہ کہ لوگ وہاں رات کی ساعتوں میں آتے ہیں زلف کے معنی ہیں منزل اور زلفی کا مطلب ہے قریب ازدلفوا کے معنی ہیں جمع ہو گئے ازلفنا کے معنی ہم نے جمع کیا اور یہ متعدی ہے۔

جلد: جلد دوم   **حدیث** 1803

راوی: مسدد، یزید بن زریع، سلیمان تیمی، ابوعثمان، حضرت ابن مسعود

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ هُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنْ امْرَأَةٍ قُبْلَةً فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَأُنْزِلَتْ عَلَيْهِ وَأَقِمْ الصَّلَاةَ طَرَفَيْ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنْ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ قَالَ الرَّجُلُ أَلِيَ هَذِهِ قَالَ لِمَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ

أُمَّتِی

مسدد، یزید بن زریع، سلیمان تیمی، ابو عثمان، حضرت ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک دفعہ ایک غیر آدمی نے ایک عورت کا بوسہ لیا اور پھر یہ بات آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے آکر بیان کر دی اور معافی کی التجا کی اس وقت یہ آیت نازل فرمائی گئی کہ وَ اَقِمِ الصَّلَاۃَ طَرَفَیِ النَّھَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّیْلِ الخ) تو اس آدمی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کیا یہ حکم صرف میرے لئے ہے یا سب کے لئے؟ آپ نے ارشاد فرمایا میری امت میں جو نیک لوگ ہیں ان کی نیکی ان کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتی ہے لہذا جو میری امت میں جو بھی غلطی کرے اس کے لئے یہ حکم ہے۔

راوی: مسدد، یزید بن زریع، سلیمان تیمی، ابو عثمان، حضرت ابن مسعود

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تجھ پر اپنی نعمت تمام کرنا چاہتا ہے جس طرح تیرے باپ ی...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تجھ پر اپنی نعمت تمام کرنا چاہتا ہے جس طرح تیرے باپ یعقوب اور دادا ابراہیم و اسحق پر پوری کی ہیں۔

جلد: جلد دوم حدیث 1804

راوی: عبداللہ بن محمد، عبدالصمد، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار اپنے والد سے وہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَرِيمُ ابْنُ الْكَرِيمِ ابْنِ الْكَرِيمِ ابْنِ الْكَرِيمِ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ

عبداللہ بن محمد، عبدالصمد، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار اپنے والد سے وہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

Free Download from QuranUrdu.com

کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عزت والے عزت والے کے بیٹے، عزت والے کے پوتے، عزت والے کے پڑپوتے، حضرت یوسف ہیں ان کے والد یعقوب، دادا اسحاق، پردادا ابراہیم سب پیغمبر تھے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، عبدالصمد، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار اپنے والد سے وہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بیشک حضرت یوسف اور ان کے برادر ان کے قصہ میں دریافت کرنے و...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بیشک حضرت یوسف اور ان کے برادر ان کے قصہ میں دریافت کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1805

راوی: محمد، عبدۃ، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِی مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ أَكْرَمُ قَالَ أَكْرَمُهُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَأَكْرَمُ النَّاسِ يُوسُفُ نَبِيُّ اللَّهِ ابْنُ نَبِيِّ اللَّهِ ابْنِ نَبِيِّ اللَّهِ ابْنِ خَلِيلِ اللَّهِ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَعَنْ مَعَادِنِ الْعَرَبِ تَسْأَلُونِي قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَخِيَارُكُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُكُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقِهُوا تَابَعَهُ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ

محمد، عبدہ، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ اللہ کے نزدیک کون زیادہ عزت والا ہے؟ آپ نے فرمایا جو زیادہ متقی ہے لوگوں نے عرض کیا ہم یہ نہیں پوچھتے آپ نے فرمایا تو پھر خاندان کے اعتبار سے سب سے زیادہ صاحب عزت والے حضرت یوسف ہیں پیغمبر کے بیٹے پیغمبر کے پوتے حضرت خلیل کے پڑپوتے عرض کیا ہمارا یہ مطلب نہیں آپ نے فرمایا شاید تم عرب کے خاندان سے متعلق پوچھتے ہو کہنے لگے جی ہاں! آپ نے فرمایا جو جاہلیت میں شریف تھے وہ اسلام میں بھی شریف ہیں جب کہ صاحب علم ہوں اور دوسروں کو

نفع پہنچائیں ابو اسامہ بھی عبید اللہ سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : محمد، عبدۃ، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ یہ تم نے اپنے لئے ایک حیلہ بنایا ہے سولت کے معنی اچھا بنا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ یہ تم نے اپنے لئے ایک حیلہ بنایا ہے سولت کے معنی اچھا بنا کر دکھانا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1806

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، حجاج، عبداللہ بن نمیر، یونس بن یزید الایلی، زہری، عروہ بن زبیر و سعید بن مسیب و علقمہ بن وقاص و عبید اللہ بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ ح و حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ كُلٌّ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ الْحَدِيثِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتِ بَرِيئَةً فَسَيُبَرِّئُكِ اللَّهُ وَإِنْ كُنْتِ أَلْمَمْتِ بِذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ وَتُوبِي إِلَيْهِ قُلْتُ إِنِّي وَاللَّهِ لَا أَجِدُ مَثَلًا إِلَّا أَبَا يُوسُفَ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ الْعَشْرَ الْآيَاتِ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، حجاج، عبداللہ بن نمیر، یونس بن یزید الایلی، زہری، عروہ بن زبیر و سعید بن مسیب و علقمہ بن وقاص و عبید اللہ بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وہ حدیث جو کہ افک کے متعلق ہے پوری نہیں سنی ہے بلکہ ہر ایک سے الگ الگ اس کے کچھ حصے سنے ہیں چنانچہ اس کا ایک حصہ

Free Download from QuranUrdu.com

یہ بھی ہے کہ جب بہتان باندھنے والوں نے تہمت لگائی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا کہ اے عائشہ! اگر تم بے قصور ہو تو اللہ تعالیٰ تمہاری بریت کا اظہار کر دے گا اور اگر تم سے یہ گناہ ہو گیا ہے تو پھر اللہ سے توبہ اور معافی مانگنا چاہئے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جواب دیا کہ واللہ مجھے اس کے لئے کوئی مثال نہیں ملتی ہے سوائے حضرت یعقوب علیہ السلام کے کہ انہوں نے یہ کہا تھا اور میں بھی وہی کہتی ہوں کہ (فصبر جمیل واللہ المستعان علی ماتصفون الخ) آخر اللہ نے میری بے قصوری کے سلسلہ میں دس آیات نازل فرمائیں جن کی ابتدائی آیات یہ ہیں (ان الذین جاؤا بالافک الخ۔(

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، حجاج، عبداللہ بن نمیر، یونس بن یزید الایلی، زہری، عروہ بن زبیر وسعید بن مسیب وعلقمہ بن وقاص وعبیداللہ بن عبداللہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ یہ تم نے اپنے لئے ایک حیلہ بنایا ہے سولت کے معنی اچھا بنا کر دکھانا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1807

راوی : موسی، ابوعوانہ، حصین، ابی وائل، مسروق بن الاجدع، حضرت ام رومان، والدہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَسْرُوقُ بْنُ الْأَجْدَعِ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ رُومَانَ وَهِيَ أُمُّ عَائِشَةَ قَالَتْ بَيْنَا أَنَا وَعَائِشَةُ أَخَذَتْهَا الْحُمَّى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّ فِي حَدِيثٍ تُحُدِّثَ قَالَتْ نَعَمْ وَقَعَدَتْ عَائِشَةُ قَالَتْ مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ كَيَعْقُوبَ وَبَنِيهِ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ

موسی، ابوعوانہ، حصین، ابی وائل، مسروق بن الاجدع، حضرت ام رومان، والدہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا ہے کہ عائشہ ہمارے گھر میں تھیں ان کو بخار آ رہا تھا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

Free Download from QuranUrdu.com

شاید اس تہمت کے رنج سے (بخار) آیا ہے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا ہاں اور اٹھ کر بیٹھ گئیں اور کہا کہ میری اور آپ کی مثال بالکل حضرت یعقوب اور ان کے بیٹے حضرت یوسف کی ہے کہ ان کے بھائیوں نے بہانہ بنایا۔ جسے سن کر حضرت یعقوب نے فرمایا (فصبر جمیل الخ۔(

راوی : موسی، ابو عوانہ، حصین، ابی وائل، مسروق بن الاجدع، حضرت ام رومان، والدہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ اس عورت نے اپنے گھر میں یوسف کو فریب دیا جبکہ وہ اس کے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ اس عورت نے اپنے گھر میں یوسف کو فریب دیا جبکہ وہ اس کے گھر میں تھے اس نے دروازے بند کر لئے اور یوسف کو بلایا ہیت کے معنی آ جاؤ یہ عکرمہ نے کہا ہے سعید بھی یہی کہتے ہیں ہیت حورانی زبان کا لفظ ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1808

راوی : احمد بن سعید، بشر بن عمر، شعبہ، سلیمان، ابو وائل، حضرت ابو مسعود

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ هَيْتَ لَكَ قَالَ وَإِنَّمَا نَقْرَؤُهَا كَمَا عُلِّمْنَاهَا مَثْوَاهُ مُقَامُهُ وَأَلْفَيَا وَجَدَا أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ أَلْفَيْنَا وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ بَلْ عَجِبْتُ وَيَسْخَرُونَ

احمد بن سعید، بشر بن عمر، شعبہ، سلیمان، ابو وائل، حضرت ابو مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ وہ "ھیت" کو ہا کی فتح سے پڑھتے تھے اور بعض نے ہا کو پیش سے پڑھا ہے ابن مسعود نے کہا کہ مجھے اسی طرح سکھایا گیا ہے "مثوی" مقام "الفینا" پایا اور "اَلْفَوْا آبَاءَهُمْ" اسی سے ہے اسی طرح بل عجبت ویسخرون میں تاء کو پیش سے بیان کیا گیا ہے اور پڑھتے ہیں۔

راوی : احمد بن سعید، بشر بن عمر، شعبہ، سلیمان، ابو وائل، حضرت ابو مسعود

اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ اس عورت نے اپنے گھر میں یوسف کو فریب دیا جبکہ وہ اس کے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ اس عورت نے اپنے گھر میں یوسف کو فریب دیا جبکہ وہ اس کے گھر میں تھے اس نے دروازے بند کر لئے اور یوسف کو بلایا ہیت کے معنی آجاؤ یہ عکرمہ نے کہا ہے سعید بھی یہی کہتے ہیں ہیت حورانی زبان کا لفظ ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1809

راوی: حمیدی، سفیان، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت ابن مسعود

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ قُرَيْشًا لَمَّا أَبْطَئُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْإِسْلَامِ قَالَ اللَّهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِسَبْعٍ كَسَبْعِ يُوسُفَ فَأَصَابَتْهُمْ سَنَةٌ حَصَّتْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى أَكَلُوا الْعِظَامَ حَتَّى جَعَلَ الرَّجُلُ يَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ فَيَرَى بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا مِثْلَ الدُّخَانِ قَالَ اللَّهُ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ قَالَ اللَّهُ إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ أَفَيُكْشَفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقَدْ مَضَى الدُّخَانُ وَمَضَتْ الْبَطْشَةُ

حمیدی، سفیان، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ جب قریش نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات نہیں مانی تو آپ نے اللہ سے عرض کیا اے اللہ! جس طرح تو نے حضرت یوسف کے وقت میں سات سال کا قحط بھیجا تھا اسی طرح قحط بھیج کر مجھے ان سے بچالے چنانچہ ایسا قحط پڑا کہ ہر چیز تباہ ہوگئی لوگ مردہ چیزیں تک کھا گئے بھوک نے لوگوں کو اتنا کمزور بنا دیا کہ جب آسمان کی طرف نظر کرتے تھے تو دھواں دھواں معلوم ہوتا تھا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ) نیز فرمایا (إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ الخ) لہذا عذاب سے ہی قحط مراد ہے اس لئے کہ آخرت کا عذاب کافروں سے ہٹایا نہیں جائے گا اور دخان اور بطشہ کا ذکر گزر چکا ہے۔

راوی : حمیدی، سفیان، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت ابن مسعود

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب حضرت یوسف کے پاس بادشاہ کا آدمی آیا اور کہا کہ تم قید س...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب حضرت یوسف کے پاس بادشاہ کا آدمی آیا اور کہا کہ تم قید سے رہا ہوتے ہو یوسف نے کہا کہ پہلے ان عورتوں کے حالات بادشاہ سے معلوم کرو جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹے تھے میرا پروردگار ان کے فریب کو اچھی طرح جانتا ہے حاشاللہ وہ بالکل بے قصور ہے حاش تنزیہہ اور استثناء کے لئے بھی آتا ہے حصحص واضح ہو گیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1810

راوی : سعید بن تلید، عبدالرحمن بن قاسم، بکر بن مضر، عمرو بن حارث، یونس بن یزید، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ تَلِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ اللَّهُ لُوطًا لَقَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ وَلَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ مَا لَبِثَ يُوسُفُ لَأَجَبْتُ الدَّاعِيَ وَنَحْنُ أَحَقُّ مِنْ إِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لَهُ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي

سعید بن تلید، عبدالرحمن بن قاسم، بکر بن مضر، عمرو بن حارث، یونس بن یزید، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ حضرت لوط پر رحم فرمائے انہوں نے قوم کی دشمنی سے مجبور ہو کر کسی طاقتور مددگار کی تمنا کی تھی اور جتنے عرصہ تک حضرت یوسف قید میں رہے اگر میں رہتا تو رہائی کے حکم کو مان لیتا اور بلانے والے کے ہمراہ فوراً چلا جاتا اور ہم کو حضرت ابراہیم سے زیادہ شک کرنا سزاوار ہے جب کہ اللہ نے ان سے فرمایا کہ کیا تمہیں ہمارے مردے زندہ کرنے پر یقین نہیں؟ تو کہا کہ ضرور ہے مگر یہ اطمینان قلب کے لئے چاہتا ہوں۔

راوی : سعید بن تلید، عبدالرحمن بن قاسم، بکر بن مضر، عمرو بن حارث، یونس بن یزید، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابی سلمہ بن

Free Download from QuranUrdu.com

عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ یہاں تک کہ جب رسول اللہ ناامید ہوگئے۔...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ یہاں تک کہ جب رسول اللہ ناامید ہوگئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1811

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَهُ وَهُوَ يَسْأَلُهَا عَنْ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى حَتَّى إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ قَالَ قُلْتُ أَكُذِبُوا أَمْ كُذِّبُوا قَالَتْ عَائِشَةُ كُذِّبُوا قُلْتُ فَقَدْ اسْتَيْقَنُوا أَنَّ قَوْمَهُمْ كَذَّبُوهُمْ فَمَا هُوَ بِالظَّنِّ قَالَتْ أَجَلْ لَعَمْرِي لَقَدْ اسْتَيْقَنُوا بِذَلِكَ فَقُلْتُ لَهَا وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا قَالَتْ مَعَاذَ اللَّهِ لَمْ تَكُنْ الرُّسُلُ تَظُنُّ ذَلِكَ بِرَبِّهَا قُلْتُ فَمَا هَذِهِ الْآيَةُ قَالَتْ هُمْ أَتْبَاعُ الرُّسُلِ الَّذِينَ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَصَدَّقُوهُمْ فَطَالَ عَلَيْهِمْ الْبَلَاءُ وَاسْتَأْخَرَ عَنْهُمْ النَّصْرُ حَتَّى إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ مِمَّنْ كَذَّبَهُمْ مِنْ قَوْمِهِمْ وَظَنَّتْ الرُّسُلُ أَنَّ أَتْبَاعَهُمْ قَدْ كَذَّبُوهُمْ جَاءَهُمْ نَصْرُ اللَّهِ عِنْدَ ذَلِكَ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے دریافت کیا کہ لفظ "کذبوا" تشدید کے ساتھ ہے یا بلا تشدید کے؟ فرمایا مشدد ہے میں نے عرض کیا کہ جب انبیائے کرام نے یقین کر لیا تھا کہ اب قوم ان کو جھٹلائے گی تو پھر "ظنوا" کا مطلب کیا ہے؟ فرمایا ہاں قسم ہے کہ انہوں نے یقین کر لیا تھا کیونکہ ظن یقین کے معنی دیتا ہے میں نے عرض کیا کہ "کذبوا" تشدید کے معنی کیا ہوتے ہیں فرمایا معاذ اللہ! رسول کبھی اللہ کی طرف جھوٹ کا گمان نہیں کیا کرتے تھے میں نے کہا تو پھر اس صورت میں معنی کیا ہوں گے آپ نے فرمایا اللہ کے رسولوں کو جن لوگوں نے مانا اور ان کی بات کی تصدیق کی پھر ان کو کافروں نے ستایا اور ایک مدت تک ان پر مصیبت آتی رہی اور

اللہ کی مدد آنے میں دیر لگی اور رسول جھٹلانے والوں کے ایمان لانے سے مایوس ہو گئے اور ان کو یہ خیال پیدا ہونے لگا کہ یہ ایمان لانے والے بھی اب تو ہمیں جھوٹا خیال کرنے لگیں گے اس وقت اللہ تعالیٰ نے اپنی مدد نازل فرمائی۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ یہاں تک کہ جب رسول اللہ ناامید ہو گئے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1812

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ فَقُلْتُ لَعَلَّهَا كُذِبُوا مُخَفَّفَةً قَالَتْ مَعَاذَ اللَّهِ نَحْوَهُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ سے کہا کہ شاید "کذبوا، مخفف ہے فرمایا معاذ اللہ ایسا نہیں ہے بلکہ "کذبوا، یعنی مشدد کے ساتھ ہے

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ جانتا ہے جو ہر مادہ اٹھاتی ہے اور جو رحم کم کرتے ہیں۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ جانتا ہے جو ہر مادہ اٹھاتی ہے اور جو رحم کم کرتے ہیں غیغ کم ہوا گھٹایا کم کیا گیا۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم   حدیث   1813

راوی: ابراهیم بن منذر، معن بن عیسیٰ، امام مالک، عبدالله، دینار، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ خَمْسٌ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللَّهُ لَا يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ إِلَّا اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ مَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ إِلَّا اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ مَتَى يَأْتِي الْمَطَرُ أَحَدٌ إِلَّا اللَّهُ وَلَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ وَلَا يَعْلَمُ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا اللَّهُ

ابراہیم بن منذر، معن بن عیسیٰ، امام مالک، عبداللہ، دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ غیب کی پانچ باتیں یا کنجیاں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا ایک تو یہ کہ کل کیا ہونے والا ہے؟ دوسرے یہ کہ عورتوں جانوروں وغیرہ کے رحموں میں کیا ہے؟ یعنی نر ہے یا مادہ یا کچھ اور تیسرے یہ کہ بارش کب ہوگی؟ چوتھے آدمی کہاں مرے گا؟ پانچویں قیامت کب آئے گی؟ یہ باتیں صرف اللہ جانتا ہے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، معن بن عیسیٰ، امام مالک، عبداللہ، دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اس پاکیزہ درخت کی طرح جس کی جڑیں مضبوط اور جمی ہوئی ہوں او...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اس پاکیزہ درخت کی طرح جس کی جڑیں مضبوط اور جمی ہوئی ہوں اور اس کی شاخیں آسمان میں ہوں اور وہ اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ پھل لاتا ہو۔

جلد : جلد دوم   حدیث   1814

راوی: عبید بن اسماعیل، ابی اسامه، عبید الله، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ

Free Download from QuranUrdu.com

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَخْبِرُونِي بِشَجَرَةٍ تُشْبِهُ أَوْ كَالرَّجُلِ الْمُسْلِمِ لَا يَتَحَاتُّ وَرَقُهَا وَلَا وَلَا وَلَا تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَا يَتَكَلَّمَانِ فَكَرِهْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ فَلَمَّا لَمْ يَقُولُوا شَيْئًا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ النَّخْلَةُ فَلَمَّا قُمْنَا قُلْتُ لِعُمَرَ يَا أَبَتَاهُ وَاللهِ لَقَدْ كَانَ وَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَكَلَّمَ قَالَ لَمْ أَرَكُمْ تَكَلَّمُونَ فَكَرِهْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ أَوْ أَقُولَ شَيْئًا قَالَ عُمَرُ لَأَنْ تَكُونَ قُلْتَهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا

عبید بن اسماعیل، ابی اسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ نے فرمایا وہ کون سا درخت ہے جس کے پتے نہ گرتے ہوں اور اس میں پھل بھی ہمیشہ آتا ہو؟ مسلمان کی مثال اس درخت کی طرح ہے کہ یہ بھی نہیں اور یہ بھی نہیں اور یہ بھی نہیں ہوتا ہے یعنی ہمیشہ پھلتا رہتا ہے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے چاہا کہ کہدوں وہ کھجور کا درخت ہے مگر میں نے دیکھا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سب خاموش ہیں کوئی نہیں بولتا تو میں کس طرح بولوں آخر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود ہی فرمایا کہ وہ کھجور کا درخت ہے پھر جب مجلس ختم ہوئی اور سب اٹھے تو میں نے اپنے والد حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ میرے دل میں آیا تھا کہ کہدوں وہ کھجور کا درخت ہے مگر میں آپ سب کو خاموش دیکھ کر خاموش ہو رہا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ تم نے کہہ دیا ہوتا۔ واللہ مجھے زیادہ سے زیادہ مال ملنے پر بھی اتنی خوشی نہ ہوتی جتنی تمہارا جواب سن کر ہوتی۔

راوی : عبید بن اسماعیل، ابی اسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ثابت قدم رکھتا ہے اللہ ان ایمان والوں کو جو پکی بات کہتے ہ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ثابت قدم رکھتا ہے اللہ ان ایمان والوں کو جو پکی بات کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1815

Free Download from GulfUrdu.com

راوی: ابوالولید، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعید بن عبیدہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ إِذَا سُئِلَ فِي الْقَبْرِ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَذَلِكَ قَوْلُهُ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ

ابوالولید، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعید بن عبیدہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قبر میں مسلمان سے جس وقت سوال کیا جاتا ہے تو وہ گواہی دیتا ہے کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی لائق عبادت کے نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں لہذا اس آیت میں قول ثابت سے یہی مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو دنیا اور آخرت میں ثابت قدم رکھے گا۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعید بن عبیدہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ کیا تم ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جنہوں نے اللہ کی نعمت کو کف...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ کیا تم ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جنہوں نے اللہ کی نعمت کو کفر سے بدل دیا الم ترکیف میں ہے کہ کیا تو نے نہیں دیکھا یا الم ترا الی الذین کے معنی ہوتے ہیں بوارع کے معنی ہلاکت بار بیور سے بنائے قوما بورا ہلاک ہونے والے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1816

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَائٍ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَةَ اللَّهِ كُفْرًا قَالَ هُمْ كُفَّارُ أَهْلِ مَكَّةَ

Free Download from QuranUrdu.com

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، عطاء، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اس آیت (أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَةَ اللَّهِ كُفْرًا) سے مراد مکہ کے کافر ہیں۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، عطاء، حضرت ابن عباس

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مگر وہ (شیطان) جو باتوں کو چراتا ہے پاس اس کے پیچھے آگ کے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مگر وہ (شیطان) جو باتوں کو چراتا ہے پاس اس کے پیچھے آگ کے شعلے لگتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1817

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَضَى اللَّهُ الْأَمْرَ فِى السَّمَائِ ضَرَبَتْ الْمَلَائِكَةُ بِأَجْنِحَتِهَا خُضْعَانًا لِقَوْلِهِ كَالسِّلْسِلَةِ عَلَى صَفْوَانٍ قَالَ عَلِيٌّ وَقَالَ غَيْرُهُ صَفْوَانٍ يَنْفُذُهُمْ ذَلِكَ فَإِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا لِلَّذِى قَالَ الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ فَيَسْمَعُهَا مُسْتَرِقُو السَّمْعِ وَمُسْتَرِقُو السَّمْعِ هَكَذَا وَاحِدٌ فَوْقَ آخَرَ وَوَصَفَ سُفْيَانُ بِيَدِهِ وَفَرَّجَ بَيْنَ أَصَابِعِ يَدِهِ الْيُمْنَى نَصَبَهَا بَعْضَهَا فَوْقَ بَعْضٍ فَرُبَّمَا أَدْرَكَ الشِّهَابُ الْمُسْتَمِعَ قَبْلَ أَنْ يَرْمِيَ بِهَا إِلَى صَاحِبِهِ فَيُحْرِقَهُ وَرُبَّمَا لَمْ يُدْرِكْهُ حَتَّى يَرْمِيَ بِهَا إِلَى الَّذِى يَلِيهِ إِلَى الَّذِى هُوَ أَسْفَلَ مِنْهُ حَتَّى يُلْقُوهَا إِلَى الْأَرْضِ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ حَتَّى تَنْتَهِيَ إِلَى الْأَرْضِ فَتُلْقَى عَلَى فَمِ السَّاحِرِ فَيَكْذِبُ مَعَهَا مِائَةَ كَذْبَةٍ فَيُصَدَّقُ فَيَقُولُونَ أَلَمْ يُخْبِرْنَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا يَكُونُ كَذَا وَكَذَا فَوَجَدْنَاهُ حَقًّا لِلْكَلِمَةِ الَّتِى سُمِعَتْ مِنْ السَّمَائِ

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت

Free Download from QuranUrdu.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ آسمان پر فرشتوں کو کوئی حکم دیتا ہے تو وہ عاجزی کے ساتھ اپنے پر مارنے لگتے ہیں اور غور سے سنتے ہیں اور زنجیر کی سی جھنکار نکلتی ہے جب فرشتے حکم الٰہی کے خوف سے کچھ بے غم ہوتے ہیں تو آپس میں ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کیا حکم دیا ہے؟ تو دوسرے کہتے ہیں جو کچھ فرمایا ہے وہ حق ہے اور اللہ تعالیٰ بڑا بلند برتر ہے۔ علی کہتے ہیں کہ سفیان نے کہا کہ فرشتوں کی باتیں شیطان چوری سے اڑاتے ہیں اور یہ شیطان اس طرح تلے اوپر رہتے ہیں اور انگلیوں کا اشارہ کرتے ہوئے بتایا پھر کبھی فرشتے خبر ہوتے ہی آگ کا شعلہ پھینکتے ہیں اور وہ شعلہ باتیں سننے والوں کو قبل اس سے کہ وہ اپنے ساتھ والے کو بتلائے جلاڈالتا ہے اور کبھی اس شعلہ کے اس تک پہنچنے سے پہلے وہ اپنے ساتھی کو بتا دیتا ہے اور اس طرح یہ باتیں زمین تک آجاتی ہیں پھر ان باتوں کو نجومی کے منہ پر ڈالا جاتا ہے اور وہ اس ایک میں سو جھوٹی باتیں ملا کر لوگوں سے بیان کرتا ہے کوئی کوئی بات اس نجومی یعنی جادوگر کی سچ نکل آتی ہے تو لوگ کہنے لگتے ہیں کہ دیکھو! اس نجومی نے ہم سے یہ کہا تھا لہذا اس کی بات سچ نکلی حالانکہ یہ وہی بات ہے جو آسمان سے اڑائی گئی تھی۔

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مگر وہ (شیطان) جو باتوں کو چراتا ہے پاس اس کے پیچھے آگ کے شعلے لگتے ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1818

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِذَا قَضَى اللَّهُ الْأَمْرَ وَزَادَ وَالْكَاهِنِ و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَقَالَ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ إِذَا قَضَى اللَّهُ الْأَمْرَ وَقَالَ عَلَى فَمِ السَّاحِرِ قُلْتُ لِسُفْيَانَ آنْتَ سَمِعْتَ عَمْرًا قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ لِسُفْيَانَ إِنَّ إِنْسَانًا رَوَى عَنْكَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَيَرْفَعُهُ أَنَّهُ قَرَأَ فُرِّغَ قَالَ سُفْيَانُ هَكَذَا قَرَأَ عَمْرٌو فَلَا أَدْرِي سَمِعَهُ

Free Download from QuranUrdu.com

هَكَذَا أَمْ لَا قَالَ سُفْيَانُ وَهِيَ قِرَائَتُنَا

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی حدیث کو اسی طرح بیان کرتے ہیں کہ ساحر کے بعد کاہن کا لفظ زیادہ کیا ہے سفیان عمرو سے وہ عکرمہ سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کوئی حکم دیتا ہے اور اس روایت میں (عَلَی فَمِ السَّاحِرِ) کا لفظ ہے علی بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے سفیان سے پوچھا کیا تم نے عمرو سے سنا کہ وہ کہتے تھے میں نے عکرمہ سے سنا وہ کہتے تھے کہ میں نے ابوہریرہ سے سنا انہوں نے کہا ہاں! علی نے سفیان سے کہا کہ ایک شخص نے تم سے اس طرح روایت کی عمرو عکرمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فزع پڑھا تھا سفیان کہتے ہیں کہ میں نے عمرو کو اسی طرح پڑھتے سنا اب معلوم نہیں کہ انہوں نے عکرمہ سے سنا تھا یا نہیں مگر ہماری قرات یہی ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک حجر والوں نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک حجر والوں نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1819

راوی : ابراهیم بن منذر، معن، مالك، عبدالله بن دینار، حضرت عبدالله بن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَصْحَابِ الْحِجْرِ لَا تَدْخُلُوا عَلَى هَؤُلَائِ الْقَوْمِ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَهُمْ

Free Download from QuranUrdu.com

ابراہیم بن منذر، معن، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجر والوں کے مقام سے گزرے تو آپ نے اپنے اصحاب سے فرمایا کہ اس مقام سے تم کو روتے ہوئے گزرنا چاہئے اگر رونا نہ آئے تو مت جاؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ جو عذاب ان پر نازل ہوا تھا تم پر بھی نازل ہو جائے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، معن، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بیشک ہم نے تم کو سات دہرائی جانے والی آیات اور قرآن عظیم ع...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بیشک ہم نے تم کو سات دہرائی جانے والی آیات اور قرآن عظیم عطا کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1820

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، حبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم بن سعید بن معلی

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى قَالَ مَرَّ بِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُصَلِّي فَدَعَانِي فَلَمْ آتِهِ حَتَّى صَلَّيْتُ ثُمَّ أَتَيْتُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَأْتِيَنِي فَقُلْتُ كُنْتُ أُصَلِّي فَقَالَ أَلَمْ يَقُلْ اللَّهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُعَلِّمُكَ أَعْظَمَ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ مِنْ الْمَسْجِدِ فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَخْرُجَ مِنْ الْمَسْجِدِ فَذَكَّرْتُهُ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ هِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُوتِيتُهُ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، حبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم بن سعید بن معلی سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے سامنے سے گزرے میں نماز پڑھ رہا تھا آپ نے مجھے بلایا، میں نہیں گیا، نماز کے بعد گیا تو آپ نے فرمایا کہ جب میں نے بلایا تھا تو کیوں نہیں آئے میں نے عرض کیا میں نماز پڑھ رہا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ اے ایمان والو! جب تمہیں اللہ کا رسول بلائے تو چلے جاؤ اس کے بعد آپ نے ارشاد فرمایا کہ مسجد سے جانے

Free Download from QuranUrdu.com

سے پہلے میں تمہیں قرآن کی بڑی بزرگ و برتر سورت بتاؤں گا پھر جب جانے لگے تو میں نے یاد دہانی کرائی تو آپ نے فرمایا کہ وہ سورہ الحمد ہے اس میں سات آیت ہیں جو سبع مثانی ہیں اور قرآن عظیم جو مجھے دیا گیا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، حبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم بن سعید بن معلی

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بیشک ہم نے تم کو سات دہرائی جانے والی آیات اور قرآن عظیم عطا کیا ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1821

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، سعید، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمُّ الْقُرْآنِ هِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ

آدم، ابن ابی ذئب، سعید، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ام القرآن جو کہ سورہ فاتحہ ہے اسی کو سبع مثانی اور قرآن عظیم کہتے ہیں۔

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، سعید، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ لوگ جنہوں نے قرآن کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے مقتسمین سے وہ کا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ لوگ جنہوں نے قرآن کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے مقتسمین سے وہ کافر مراد ہیں جنہوں نے رات حضرت صالح علیہ السلام کے مار ڈالنے کی قسم

Free Download from QuranUrdu.com

کھائی تھی مقتسمین کے معنی حلف اٹھانے والے لا اقسم کے معنی میں ہے اور لا زائد ہے مجاہد کہتے ہیں کہ تقاسموا کے معنی تحالفوا یعنی انہوں نے حلف اٹھایا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1822

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ قَالَ هُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ جَزَّءُوهُ أَجْزَاءً فَآمَنُوا بِبَعْضِهِ وَكَفَرُوا بِبَعْضِهِ

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ اس آیت (الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ) سے اہل کتاب یعنی یہودی مراد ہیں انہوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا جو توارت کے موافق تھا اسے مانا جو مخالف تھا اسے نہیں مانا۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ لوگ جنہوں نے قرآن کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے مقتسمین سے وہ کافر مراد ہیں جنہوں نے رات حضرت صالح علیہ السلام کے مار ڈالنے کی قسم کھائی تھی مقتسمین کے معنی حلف اٹھانے والے لا اقسم کے معنی میں ہے اور لا زائد ہے مجاہد کہتے ہیں کہ تقاسموا کے معنی تحالفوا یعنی انہوں نے حلف اٹھایا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1823

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ، اعمش، ابوظبیان، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ قَالَ آمَنُوا بِبَعْضٍ وَكَفَرُوا بِبَعْضٍ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى

عبید اللہ بن موسی، اعمش، ابوظبیان، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ (كَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى

مقتسمین) سے مراد یہود و نصاری ہیں، کچھ قرآن تو انہوں نے قبول کیا اور کچھ قبول نہیں کیا۔

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ، اعمش، ابوظبیان، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اور تم میں سے بعض کو نکمی عمر کی طرف لوٹایا جاتا ہے۔...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اور تم میں سے بعض کو نکمی عمر کی طرف لوٹایا جاتا ہے۔

جلد: جلد دوم حدیث 1824

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، ہارون بن موسیٰ، ابوعبد اللہ الاعور، شعیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْوَرُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْبُخْلِ وَالْكَسَلِ وَأَرْذَلِ الْعُمُرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

موسی بن اسماعیل، ہارون بن موسی، ابوعبد اللہ الاعور، شعیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے کہ (أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْبُخْلِ وَالْكَسَلِ وَأَرْذَلِ الْعُمُرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ) یعنی یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں بخیلی، سستی اور نکمی عمر سے، عذاب قبر سے، دجال کے فتنے اور زندگی و موت کے فتنہ سے۔

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، ہارون بن موسیٰ، ابوعبد اللہ الاعور، شعیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

سورہ بنی اسرائیل کی تفسیر...

باب : تفاسیر کا بیان

سورہ بنی اسرائیل کی تفسیر

جلد : جلد دوم   حدیث 1825

راوی:

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ وَالْكَهْفِ وَمَرْيَمَ إِنَّهُنَّ مِنْ الْعِتَاقِ الْأُوَلِ وَهُنَّ مِنْ تِلَادِي فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَهُزُّونَ وَقَالَ غَيْرُهُ نَغَضَتْ سِنُّكَ أَيْ تَحَرَّكَتْ وَقَضَيْنَا إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ أَخْبَرْنَاهُمْ أَنَّهُمْ سَيُفْسِدُونَ وَالْقَضَاءُ عَلَى وُجُوهٍ وَقَضَى رَبُّكَ أَمَرَ رَبُّكَ وَمِنْهُ الْحُكْمُ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ وَمِنْهُ الْخَلْقُ فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ خَلَقَهُنَّ نَفِيرًا مَنْ يَنْفِرُ مَعَهُ وَلِيُتَبِّرُوا يُدَمِّرُوا مَا عَلَوْا حَصِيرًا مَحْبِسًا مَحْصَرًا حَقَّ وَجَبَ مَيْسُورًا لَيِّنًا خِطْئًا إِثْمًا وَهُوَ اسْمٌ مِنْ خَطِئْتَ وَالْخَطَأُ مَفْتُوحٌ مَصْدَرُهُ مِنْ الْإِثْمِ خَطِئْتُ بِمَعْنَى أَخْطَأْتُ تَخْرِقَ تَقْطَعَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَى مَصْدَرٌ مِنْ نَاجَيْتُ فَوَصَفَهُمْ بِهَا وَالْمَعْنَى يَتَنَاجَوْنَ رُفَاتًا حُطَامًا وَاسْتَفْزِزْ اسْتَخِفَّ بِخَيْلِكَ الْفُرْسَانِ وَالرَّجْلُ وَالرِّجَالُ الرَّجَّالَةُ وَاحِدُهَا رَاجِلٌ مِثْلُ صَاحِبٍ وَصَحْبٍ وَتَاجِرٍ وَتَجْرٍ حَاصِبًا الرِّيحُ الْعَاصِفُ وَالْحَاصِبُ أَيْضًا مَا تَرْمِي بِهِ الرِّيحُ وَمِنْهُ حَصَبُ جَهَنَّمَ يُرْمَى بِهِ فِي جَهَنَّمَ وَهُوَ حَصَبُهَا وَيُقَالُ حَصَبَ فِي الْأَرْضِ ذَهَبَ وَالْحَصَبُ مُشْتَقٌّ مِنْ الْحَصْبَاءِ وَالْحِجَارَةِ تَارَةً مَرَّةً وَجَمَاعَتُهُ تِيَرَةٌ وَتَارَاتٌ لَأَحْتَنِكَنَّ لَأَسْتَأْصِلَنَّهُمْ يُقَالُ احْتَنَكَ فُلَانٌ مَا عِنْدَ فُلَانٍ مِنْ عِلْمٍ اسْتَقْصَاهُ طَائِرَهُ حَظَّهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كُلُّ سُلْطَانٍ فِي الْقُرْآنِ فَهُوَ حُجَّةٌ وَلِيٌّ مِنْ الذُّلِّ لَمْ يُحَالِفْ أَحَدًا

آدم، شعبہ، ابواسحاق، عبدالرحمن بن مسعود فرماتے ہیں کہ سورہ بنی اسرائیل کہف اور مریم اعلی درجہ کی سورتیں ہیں اور ان کو میں نے بہت پہلے یاد کیا تھا، ابن عباس فرماتے ہیں کہ فسینغضون کے معنی ہیں اپنا سر ہلائیں گے کچھ لوگوں کا کہنا کہ یہ نغضت سنک سے نکلا ہے جس کے معنی تیرا دانت نکل گیا، وقضینا الی بنی اسرائیل اور ہم نے خبر کر دی تھی بنی اسرائیل کو کہ وہ فساد کریں گے قضا کے

بہت سے معنی آئے ہیں جیسے وقضی ربک الا تعبد الا ایاہ میں حکم کے معنی میں آتے ہیں اور فیصلہ کے معنی بھی آتے ہیں جیسے ان ربک یقضی بینھم یعنی فیصلہ کردے ان کے درمیان، اور پیدا کرنے کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے فقضاھن سبع سموات پیدا کیا ان کو سات آسمان بنا کر، نفیرا کے معنی ہیں لشکر من ینفر معہ جو کسی کے ساتھ چلتا ہے، ولیتبروا کے معنی برباد کر ڈالیں، حصیرا کے معنی قید خانہ، فحق ثابت ہوا، میسورا کے معنی ہیں نرم، خطا گناہ یہ اسم مصدر ہے، خطئت سے اور خطا مصدر ہے، لن تخرق نہیں پھاڑ سکتا، لن تقطع تو ہرگز نہیں کاٹ سکتا، نجوی کے معنی ہیں آپس میں مشورہ کرتے ہیں، رفاتا چورہ چورہ کردے، واستفزز ہلکا کردے، بیوقوف بنادے، بخیلک اپنے سواروں سے، رجل کے معنی پیادے مفرد راجل آتا ہے جیسے صاحب اور صحب اور تاجر، تجر، حاصبا آندھی اور خاصب ہوا کو بھی کہتے ہیں جو اڑا کر لائے چنانچہ اسی سے ہے حصب جھنم یعنی جہنم میں ڈالا گیا، حصب فی الارض زمین میں گھس گیا یہ حصب، حصبا سے ہے معنی پتھروں کے ہوتے ہیں تارۃ کے معنی ایک بار اس کی جمع تارات اور تیرہ آتی ہے، لاحتنکن جڑ سے اکھاڑ دوں گا تباہ کردوں گا عربوں کا مقولہ ہے کہ احتنک فلان ماعند فلان یعنی اس کو جتنی باتیں معلوم نہ تھیں وہ سب اس نے معلوم کرلیں، طائرہ کے معنی اس کا نصیبہ ہے ابن عباس فرماتے ہیں کہ قرآن میں جہاں سلطان کا لفظ آیا ہے اس کے معنی دلیل اور حجت کے ہیں، ولی من الذل کے معنی ہیں کہ خدا نے کسی سے ایسی دوستی نہیں کی جو وہ اس کو ذلت سے محفوظ رکھے کیونکہ خدا کسی کا محتاج نہیں ہے

راوی :

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : تفاسیر کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1826

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، (دوسری سند) احمد بن صالح، عنبسۃ، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ بِإِيلِيَاءَ بِقَدَحَيْنِ مِنْ خَمْرٍ وَلَبَنٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِمَا فَأَخَذَ اللَّبَنَ قَالَ جِبْرِيلُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَاكَ لِلْفِطْرَةِ لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ

عبدان، عبداللہ، یونس، (دوسری سند) احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت المقدس تشریف لے گئے آپ کے سامنے دو پیالے پیش کئے گئے ایک میں شراب تھا اور دوسرے میں دودھ تھا آپ نے دونوں کی طرف دیکھا اور پھر دودھ کا پیالہ لے لیا حضرت جبریل نے عرض کیا کہ الحمد للہ کہ خدا نے آپ کو پیدائشی راستہ یعنی اسلام بتایا اگر آپ شراب کے پیالہ کو ہاتھ میں لے لیتے تو آپ کی امت گمراہی میں گرفتار ہو جاتی۔

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، (دوسری سند) احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1827

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمَّا كَذَّبَتْنِي قُرَيْشٌ قُمْتُ فِي الْحِجْرِ فَجَلَّى اللَّهُ لِي بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَطَفِقْتُ أُخْبِرُهُمْ عَنْ آيَاتِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِ زَادَ يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ لَمَّا

كَذَّبَتْنِي قُرَيْشٌ حِينَ أُسْرِيَ بِي إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ نَحْوَهُ قَاصِفًا رِيحٌ تَقْصِفُ كُلَّ شَيْءٍ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو سلمہ، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ آپ کہہ رہے تھے کہ جب کافروں نے معراج کو جھٹلایا تو میں کعبہ میں مقام حجر میں گیا اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس کو میرے سامنے کر دیا میں اسے دیکھ کر نشانیاں بتانے لگا یعقوب بن ابراہیم نے اس طرح کہا کہ آپ نے فرمایا بیت المقدس میں میرے جانے کو کافروں نے جب جھٹلایا" قاصفا" وہ آندھی جو ہر چیز کو تباہ کر دے "ضعف الحیات" کے معنی زندگی کے عذاب "ضعف الممات" معنی موت کا عذات "کر منا اور اکر منا" دونوں کے ایک ہی معنی ہیں یعنی ہم نے بزرگی دی "خلافک اور خلفک" دونوں کے ایک ہی معنی ہیں یعنی تیرے پیچھے "ونای" کے معنی دور ہوا "شاکلتہ" کے معنی اپنے طریقے پر" صرفنا" ہم نے واضح کیا "قبیلا" کے معنی مقابلہ یعنی آنکھوں کے سامنے "الانفاق" خرچ کرنا" قتورا" تنگ دل "اذقان" ذقن کی جمع ہے جس کے معنی ہیں تھوڑی یا ٹھڈی "موفورا" بھرپور یہ مجاہد نے بیان کیا ہے "تبیعا" بدلہ لینے والا، مگر حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ مددگار "خبت" کے معنی ہیں بجھ جائے گی حضرت ابن عباس کا بیان ہے کہ "لا تبذر" کے معنی یہ ہیں کہ برے کاموں میں مت خرچ کرو "ابتغاء" رحمۃ روزی کی تلاش میں "مثبورا" کے معنی لعنت کیا گیا "لاتقف" مت پیچھے لگ تقل مت کہو "فجاسوا" گھس گئے قصد کیا "یزجی الفلک" کشتی چلاتا ہے "یخرون للاذقان" کے معنی ہیں منہ کے بل گر پڑتے ہیں اس جگہ منہ سے مراد ٹھوڑیاں ہیں۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو سلمہ، حضرت جابر بن عبد اللہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو اس کے امیروں کو ح...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو اس کے امیروں کو حکم دیتے ہیں آخر تک۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1828

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، منصور، ابی وائل، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَقُولُ لِلْحَيِّ إِذَا كَثُرُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَمِرَ بَنُو فُلَانٍ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَقَالَ أَمِرَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، منصور، ابی وائل، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ زمانہ جاہلیت میں جب کسی قبیلہ کے لوگ زیادہ ہو جاتے تو ہم کہا کرتے تھے کہ امر بنو فلاں (دوسری سند) عبد اللہ بن زبیر، حمیدی، سفیان سے روایت کرتے ہیں کہ امر میں میم کا کسرہ ہے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، منصور، ابی وائل، حضرت عبد اللہ بن مسعود

اللہ تعالیٰ کا قول کہ یہ ان کی نسل ہے جن کو ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار کیا۔۔۔

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ یہ ان کی نسل ہے جن کو ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار کیا تھا بیشک وہ شکر گزار بندے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1829

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، ابوحیان التیمی، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلَحْمٍ فَرُفِعَ إِلَيْهِ الذِّرَاعُ وَكَانَتْ تُعْجِبُهُ فَنَهَشَ مِنْهَا نَهْشَةً ثُمَّ قَالَ أَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهَلْ تَدْرُونَ مِمَّ ذَلِكَ يَجْمَعُ اللَّهُ النَّاسَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ يُسْمِعُهُمْ الدَّاعِي وَيَنْفُذُهُمْ الْبَصَرُ وَتَدْنُو الشَّمْسُ فَيَبْلُغُ النَّاسَ مِنْ الْغَمِّ وَالْكَرْبِ مَا لَا يُطِيقُونَ وَلَا يَحْتَمِلُونَ فَيَقُولُ النَّاسُ أَلَا تَرَوْنَ مَا قَدْ بَلَغَكُمْ أَلَا تَنْظُرُونَ مَنْ يَشْفَعُ لَكُمْ إِلَى رَبِّكُمْ فَيَقُولُ بَعْضُ النَّاسِ لِبَعْضٍ عَلَيْكُمْ بِآدَمَ فَيَأْتُونَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَيَقُولُونَ لَهُ أَنْتَ أَبُو الْبَشَرِ خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ وَأَمَرَ الْمَلَائِكَةَ فَسَجَدُوا لَكَ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا

Free Download from QuranUrdu.com

تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ أَلَا تَرَى إِلَى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُولُ آدَمُ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنَّهُ قَدْ نَهَانِي عَنْ الشَّجَرَةِ فَعَصَيْتُهُ نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى نُوحٍ فَيَأْتُونَ نُوحًا فَيَقُولُونَ يَا نُوحُ إِنَّكَ أَنْتَ أَوَّلُ الرُّسُلِ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَقَدْ سَمَّاكَ اللهُ عَبْدًا شَكُورًا اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ فَيَقُولُ إِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنَّهُ قَدْ كَانَتْ لِي دَعْوَةٌ دَعَوْتُهَا عَلَى قَوْمِي نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى إِبْرَاهِيمَ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُونَ يَا إِبْرَاهِيمُ أَنْتَ نَبِيُّ اللهِ وَخَلِيلُهُ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ فَيَقُولُ لَهُمْ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنِّي قَدْ كُنْتُ كَذَبْتُ ثَلَاثَ كَذِبَاتٍ فَذَكَرَهُنَّ أَبُو حَيَّانَ فِي الْحَدِيثِ نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى مُوسَى فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُونَ يَا مُوسَى أَنْتَ رَسُولُ اللهِ فَضَّلَكَ اللهُ بِرِسَالَتِهِ وَبِكَلَامِهِ عَلَى النَّاسِ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ فَيَقُولُ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنِّي قَدْ قَتَلْتُ نَفْسًا لَمْ أُومَرْ بِقَتْلِهَا نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُونَ يَا عِيسَى أَنْتَ رَسُولُ اللهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ وَكَلَّمْتَ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ فَيَقُولُ عِيسَى إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ قَطُّ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَنْبًا نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى مُحَمَّدٍ فَيَأْتُونَ مُحَمَّدًا فَيَقُولُونَ يَا مُحَمَّدُ أَنْتَ رَسُولُ اللهِ وَخَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ وَقَدْ غَفَرَ اللهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ فَأَنْطَلِقُ فَآتِي تَحْتَ الْعَرْشِ فَأَقَعُ سَاجِدًا لِرَبِّي عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يَفْتَحُ اللهُ عَلَيَّ مِنْ مَحَامِدِهِ وَحُسْنِ الثَّنَاءِ عَلَيْهِ شَيْئًا لَمْ يَفْتَحْهُ عَلَى أَحَدٍ قَبْلِي ثُمَّ يُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ سَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَقُولُ أُمَّتِي يَا رَبِّ أُمَّتِي يَا رَبِّ أُمَّتِي يَا رَبِّ فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ أَدْخِلْ مِنْ أُمَّتِكَ مَنْ لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ مِنْ الْبَابِ الْأَيْمَنِ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ وَهُمْ شُرَكَاءُ النَّاسِ فِيمَا سِوَى ذَلِكَ مِنْ الْأَبْوَابِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ مَا بَيْنَ الْمِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّةِ كَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَحِمْيَرَ أَوْ كَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَبُصْرَى

محمد بن مقاتل، عبداللہ، ابوحیان التیمی، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں گوشت لایا گیا تو آپ کو ایک دست اٹھا کر دی گئی کیونکہ

Free Download from Quranurdu.com

دست کا گوشت آپ کو بہت مرغوب تھا آپ نے اس کو تناول فرمایا پھر ارشاد فرمایا کہ میں قیامت کے دن سب کا سردار ہوں کیا تم کو معلوم ہے کہ روز قیامت تمام اولین و آخرین ایک ہی میدان میں جمع کیے جائیں گے وہ میدان ایسا ہموار اور وسیع ہو گا کہ ایک پکارنے والے کی آواز سب سن سکیں گے اور دیکھنے والا سب کو دیکھ سکے گا سورج بہت قریب آ جائے گا لوگوں کو ایسی تکلیف ہو گی کہ برداشت نہ کر سکیں گے وہ کہیں گے دیکھو! کتنی بڑی تکلیف ہو رہی ہے کسی سفارشی کو تلاش کرو بعض کی رائے ہو گی کہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس چلو لہذا سب ان کے پاس جائیں گے اور کہیں گے آپ ابو البشر ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے ہاتھ سے بنایا ہے اور اپنی روح آپ میں پھونکی ہے اور ملائکہ سے آپ کو سجدہ کرایا ہے ہماری سفارش فرمایئے دیکھئے ہم کیسی تکلیف میں مبتلا ہیں حضرت آدم جواب دیں گے کہ آج میرا رب بہت غصہ میں ہے اس نے مجھے ایک درخت کے قریب جانے سے روکا تھا تو میں اس سے شرمندہ ہوں اور وہ نفسی نفسی کہیں گے اور فرمائیں گے کہ تم سب حضرت نوح کے پاس جاؤ وہ سب حضرت نوح کے پاس جائیں گے اور عرض کریں گے کہ آپ پہلے نبی ہیں اور خدا نے آپ کو اپنے شکر گزار بندے کے نام سے یاد فرمایا ہے لہذا آپ ہماری سفارش کیجئے کیونکہ ہماری حالت بہت خراب ہو رہی ہے حضرت نوح فرمائیں گے کہ آج اللہ تعالیٰ بہت غصہ میں ہے میں نے ایسا غصہ کبھی نہیں دیکھا اور اس نے تو مجھے ایک دعا دی تھی وہ میں اپنی امت کے لئے مانگ چکا ہوں پھر وہ بھی نفسی نفسی فرمائیں گے اور لوگوں سے کہیں گے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤ سب لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے کہ آپ خلیل اللہ ہیں اور اللہ کے پیغمبر ہیں آپ ہمارے لئے شفاعت کیجئے وہ بھی یہی جواب دیں گے کہ آج اللہ تعالیٰ بہت غصہ میں ہے غصہ جو نہ پہلے آیا اور نہ پھر آئے گا اور میں نے دنیا میں یہ خطا کی تھی کہ تین جھوٹ بولے تھے ابو حیان نے ان تینوں جھوٹوں کا بھی بیان کیا ہے پھر وہ بھی نفسی نفسی پکاریں گے اور لوگوں سے فرمائیں گے کہ تم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ چنانچہ تمام لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ہیں خدا نے آپ سے باتیں کیں اور آپ کو لوگوں پر بزرگی عطا فرمائی ہے آپ ہماری شفاعت فرمایئے دیکھے ہم کس مصیبت میں مبتلا ہیں حضرت موسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے آج تو میرا رب بہت خفا ہے اس سے پہلے اتنے غصہ میں نہیں آیا اور نہ آئندہ آئے گا میں نے دنیا میں ایک خطا کی تھی ایک آدمی کو مار ڈالا تھا جس کے مارنے کا حکم نہیں تھا آج مجھے نفسی نفسی پڑی ہے۔ تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ سب لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں آئیں گے اور عرض کریں گے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں اور وہ کلمہ ہیں جو اللہ نے مریم پر ڈالا تھا آپ اللہ کی روح ہیں آپ نے بچپن میں لوگوں سے باتیں کی ہیں لہذا ہماری سفارش کیجئے دیکھئے ہم کیسی مصیبت میں مبتلا ہیں وہ فرمائیں گے آج میرا رب بہت غصہ میں ہے نہ پہلے ایسا غصہ آیا نہ آئندہ آئے گا پھر وہ دنیا کا کوئی گناہ بیان نہیں کریں گے اور صرف نفسی نفسی فرمائیں گے اور کہیں گے آج تو تم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں گے اور عرض کریں گے کہ اے اللہ کے رسول! آپ خاتم الانبیاء ہیں

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ نے آپ کے تمام اگلے اور پچھلے گناہوں کو معاف فرما دیا ہے آپ ہماری شفاعت فرمایئے دیکھئے! ہم کیسی تکلیف میں ہیں اس وقت میں عرش کے نیچے سجدہ میں گر جاؤں گا خدا تعالیٰ اپنی حمد و تعریف کا ایسا طریقہ مجھ پر منکشف فرمائے گا جو اس سے قبل کسی کو نہیں بتایا گیا لہذا میں اس طرح اس کی حمد بجالاؤں گا پھر حکم باری ہو گا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اپنے سر کو اٹھایئے اور مانگئے جو آپ مانگنا چاہتے ہیں جو شفاعت آپ کریں گے قبول کی جائے گی میں سجدے سے سر کو اٹھا کر امتی امتی کہوں گا حکم ہو گا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اپنی امت میں ان ستر ہزار لوگوں کو جن کا حساب کتاب نہیں ہو گا داہنے دروازے سے جنت میں داخل کر دیجئے اور ان کو بھی اختیار ہے جس دروازے سے چاہیں داخل ہو جائیں اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ جنت کے ایک دروازہ کی چوڑائی اتنی ہے جیسا مکہ اور حمیر کے درمیان کا فاصلہ یا مکہ اور بصری کے درمیان کی مسافت۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ، ابوحیان التیمی، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے داؤد کو زبور عطا فرمائی۔...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے داؤد کو زبور عطا فرمائی۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1830

راوی: اسحاق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُفِّفَ عَلَى دَاوُدَ الْقِرَائَةُ فَكَانَ يَأْمُرُ بِدَابَّتِهِ لِتُسْرَجَ فَكَانَ يَقْرَأُ قَبْلَ أَنْ يَفْرُغَ يَعْنِي الْقُرْآنَ

اسحاق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حضرت داؤد علیہ السلام پر زبور کی قرات اس قدر آسان ہوگئی تھی کہ آپ گھوڑے کو کسنے کا حکم دیتے اور خادم کس کر فارغ بھی نہ ہونے پاتا تھا کہ آپ اسے پڑھ کر فارغ ہو جاتے۔

راوی : اسحاق بن نصر، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ کہہ دو تم ان کو بلاؤ جن کو تم نے خدا کے سوا معبود بنایا ہ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ کہہ دو تم ان کو بلاؤ جن کو تم نے خدا کے سوا معبود بنایا ہے نہ وہ تم سے اس عذاب کو دور کر سکیں گے اور نہ تمہاری حالت کو بدل سکیں گے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1831

راوی : عمرو بن علی، یحیی، سفیان، سلیمان، ابراهیم، ابومعمر، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى رَبِّهِمْ الْوَسِيلَةَ قَالَ كَانَ نَاسٌ مِنْ الْإِنْسِ يَعْبُدُونَ نَاسًا مِنْ الْجِنِّ فَأَسْلَمَ الْجِنُّ وَتَمَسَّكَ هَؤُلَائِ بِدِينِهِمْ زَادَ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ قُلْ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

عمرو بن علی، یحیی، سفیان، سلیمان، ابراہیم، ابو معمر، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہ آیت (إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ) ان کے حق میں ہے جو جنوں کی عبادت کرتے تھے جنات مسلمان ہو گئے مگر یہ لوگ ویسے ہی رہے اشجعی نے سفیان سے اور سفیان نے اعمش سے جو روایت کی ہے اس میں وہ اتنا اور زیادہ کرتے ہیں کہ اس آیت کا شان نزول ہی یہ ہے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، سفیان، سلیمان، ابراہیم، ابو معمر، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جن کو مشرک پکار رہے ہیں وہ خدا کے یہاں وسیلہ ڈھونڈ رہے ہیں...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جن کو مشرک پکار رہے ہیں وہ خدا کے یہاں وسیلہ ڈھونڈ رہے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1832

راوی: بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، ابومعمر، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذِهِ الْآيَةِ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمْ الْوَسِيلَةَ قَالَ كَانَ نَاسٌ مِنْ الْجِنِّ يُعْبَدُونَ فَأَسْلَمُوا

بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، ابو معمر، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت کرتے انہوں نے بیان کیا کہ یہ آیت (الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمْ الْوَسِيلَةَ الخ) ان کے حق میں ہے جو جنات کی عبادت کرتے تھے جنات تو مسلمان ہو گئے مگر یہ لوگ ایسے ہی رہ گئے۔

راوی: بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، ابو معمر، حضرت عبد اللہ بن مسعود

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول! جو خواب ہم نے تم کو دکھایا تھا اسے ہم نے لوگوں کے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول! جو خواب ہم نے تم کو دکھایا تھا اسے ہم نے لوگوں کے لئے باعث امتحان بنایا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1833

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي

أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ قَالَ هِيَ رُؤْيَا عَيْنٍ أُرِيَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہ رویا خواب نہیں ہے بلکہ اس سے مراد آنکھ سے دیکھنا ہے جو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شب معراج میں دکھلائی گئی تھی اور جو عالم بیداری میں تھی اور اس آیت میں شجرہ ملعونہ سے مراد تھوہڑ کا درخت ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ قرآن فجر کا حاضر کیا گیا ہے۔ مجاہد کا بیان ہے کہ قرآن فجر...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ قرآن فجر کا حاضر کیا گیا ہے۔ مجاہد کا بیان ہے کہ قرآن فجر سے مراد صبح کی نماز ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1834

راوی: عبد اللہ بن محمد، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ صَلَاةِ الْجَمِيعِ عَلَى صَلَاةِ الْوَاحِدِ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ دَرَجَةً وَتَجْتَمِعُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ اقْرَئُوا إِنْ شِئْتُمْ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا

عبد اللہ بن محمد، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابو سلمہ، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جماعت سے نماز پڑھنا تنہا نماز پڑھنے سے پچیس درجہ

Free Download from QuranUrdu.com

زیادہ فضیلت رکھتی ہے اور صبح کی نماز بڑی عظمت والی ہے کیونکہ اس میں دن رات کے فرشتے جمع ہوتے ہیں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تم چاہو تو اس آیت کو پڑھ لو ﴿إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾۔

راوی: عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ قریب ہے کہ تمہارا رب تم کو مقام محمود میں کھڑا کرے گا۔۔۔

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ قریب ہے کہ تمہارا رب تم کو مقام محمود میں کھڑا کرے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1835

راوی: اسمعیل بن ابان، ابوالاحوص، آدم بن علی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ آدَمَ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ يَصِيرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ جُثًا كُلُّ أُمَّةٍ تَتْبَعُ نَبِيَّهَا يَقُولُونَ يَا فُلَانُ اشْفَعْ يَا فُلَانُ اشْفَعْ حَتَّى تَنْتَهِيَ الشَّفَاعَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَلِكَ يَوْمَ يَبْعَثُهُ اللَّهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ

اسمعیل بن ابان، ابوالاحوص، آدم بن علی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ قیامت کے دن ہر گروہ اپنے اپنے پیغمبر کے پاس جائیں گے تو سب ہی جواب دے دیں گے اور آخر شفاعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آکر ٹھہرے گی اور یہی دن ہوگا کہ جس دن اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مقام محمود پر کھڑا کرے گا۔

راوی: اسمعیل بن ابان، ابوالاحوص، آدم بن علی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ قریب ہے کہ تمہارا رب تم کو مقام محمود میں کھڑا کرے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1836

راوی: علی بن عباس، شعیب بن ابی حمزہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَائَ اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَوَاهُ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن عباس، شعیب بن ابی حمزہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ جو کوئی اذان سن کر یہ دعا مانگے ﴿اللھم رب ھذہ الدعوۃ التامۃ﴾ الخ کہ اے اللہ! اس دعوت تامہ کے رب اور نماز قائمہ کے مالک، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ اور بزرگی عطا فرما اور ان کو مقام محمود میں کھڑا کر جس کا تونے ان سے وعدہ فرمایا ہے تو اس کو میری شفاعت حلال ہوگی اس حدیث کو حمزہ بن عبد اللہ اپنے باپ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : علی بن عباس، شعیب بن ابی حمزہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ فرما دیجئے کہ حق آیا اور باطل گیا بیشک باطل تو جانے ہی...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ فرما دیجئے کہ حق آیا اور باطل گیا بیشک باطل تو جانے ہی کی چیز ہے زہق کے معنی ہیں ہلاک ہونا بود ہوا۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 1837

راوی: حمیدی، سفیان، ابن ابی نجیح، مجاهد، ابومعمر، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَحَوْلَ الْبَيْتِ سِتُّونَ وَثَلَاثُ مِائَةِ نُصُبٍ فَجَعَلَ يَطْعُنُهَا بِعُودٍ فِي يَدِهِ وَيَقُولُ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ

حمیدی، سفیان، ابن ابی نجیح، مجاہد، ابو معمر، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ فتح مکہ کے وقت جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں آئے تو کعبہ کے پاس تین سو ساٹھ بت رکھے ہوئے تھے آپ کے ہاتھ میں ایک لکڑی تھی آپ اس لکڑی سے ہر بت کو ٹھوکا دے کر مذکورہ بالا آیت کی تلاوت فرما رہے تھے اور یہ آیت بھی پڑھ رہے تھے کہ (جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ) یعنی حق آگیا باطل مٹ گیا اور اب باطل لوٹ کر نہیں آئے گا۔

راوی: حمیدی، سفیان، ابن ابی نجیح، مجاہد، ابو معمر، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تجھ سے روح کے متعلق پوچھتے ہیں۔...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تجھ سے روح کے متعلق پوچھتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1838

راوی: عمر بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَا أَنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرْثٍ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى عَسِيبٍ إِذْ مَرَّ الْيَهُودُ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ سَلُوهُ

Free Download from Quranurdu.com

عَنْ الرُّوحِ فَقَالَ مَا رَأْيُكُمْ إِلَيْهِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا يَسْتَقْبِلُكُمْ بِشَيْءٍ تَكْرَهُونَهُ فَقَالُوا سَلُوهُ فَسَأَلُوهُ عَنْ الرُّوحِ فَأَمْسَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِمْ شَيْئًا فَعَلِمْتُ أَنَّهُ يُوحَى إِلَيْهِ فَقُمْتُ مَقَامِي فَلَمَّا نَزَلَ الْوَحْيُ قَالَ وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الرُّوحِ قُلْ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا

عمر بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ایک کھیت پر موجود تھا آپ کھجور کے درخت سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے کہ اتنے میں چند یہودی اس طرف گزرے اور کہنے لگے کہ آؤ ان سے روح کے متعلق سوال کریں تو بعض نے کہا کہ کیوں پوچھتے ہو؟ کیا یہ تمہارے موافق جواب دیں گے؟ تم یہ سمجھتے ہو بعض نے کہا مگر ایسا بھی نہ کہیں گے جو تم کو برا معلوم ہو آخر انہوں نے آپ سے پوچھا آپ خاموش بیٹھے رہے میں سمجھ گیا کہ وحی نازل ہوگی میں انتظار کرتا رہا جب وحی ختم ہو چکی تو آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الرُّوحِ الخ) یعنی اے رسول لوگ آپ سے روح کے متعلق پوچھتے ہیں کہہ دیجئے کہ وہ میرے رب کے حکم سے ہے اور تمہیں علم سے تھوڑا ہی (حصہ) دیا گیا ہے۔

راوی: عمر بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنی نماز نہ تو بالکل ہی زور سے پڑھو اور نہ بالکل آہستہ بل...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنی نماز نہ تو بالکل ہی زور سے پڑھو اور نہ بالکل آہستہ بلکہ درمیانی آواز سے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1839

راوی: یعقوب بن ابراهیم، هشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا قَالَ نَزَلَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخْتَفٍ بِمَكَّةَ كَانَ إِذَا صَلَّى

بِأَصْحَابِهِ رَفَعَ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ فَإِذَا سَمِعَهُ الْمُشْرِكُونَ سَبُّوا الْقُرْآنَ وَمَنْ أَنْزَلَهُ وَمَنْ جَائَ بِهِ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ أَيْ بِقِرَائَتِكَ فَيَسْمَعَ الْمُشْرِكُونَ فَيَسُبُّوا الْقُرْآنَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا عَنْ أَصْحَابِكَ فَلَا تُسْمِعُهُمْ وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہ آیت (لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا الخ) مکہ میں اس وقت نازل ہوئی جب کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز بلند آواز سے پڑھا کرتے تھے مشرک جب سنتے تو قرآن اس کے اتارنے والے اور جس پر اتارا جارہا تھا سب کو برا بھلا کہا کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیت نازل فرمائی کہ (لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا الآیہ) کہ قرات نہ تو زیادہ بلند ہونی چاہئے کہ مشرکین سن کر بکواس کرنے لگیں اور نہ اتنی آہستہ ہونی چاہئے کہ آپ کے ساتھ والے بھی نہ سن سکیں بلکہ قرات درمیانی آواز میں ہونی چاہئے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنی نماز نہ تو بالکل ہی زور سے پڑھو اور نہ بالکل آہستہ بلکہ درمیانی آواز سے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1840

راوی: طلق بن غنام، زائدہ، ھشام، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنِي طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أُنْزِلَ ذَلِكَ فِي الدُّعَائِ

طلق بن غنام، زائدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ یہ آیت دعا کے متعلق نازل ہوئی ہے کہ دعا درمیانی آواز سے ہونا چاہئے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : طلق بن غنام، زائدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ انسان اکثر چیزوں میں جھگڑا کرنے والا ہے۔ ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ انسان اکثر چیزوں میں جھگڑا کرنے والا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1841

راوی : علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، علی بن حسین، حسین بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ وَفَاطِمَةَ قَالَ أَلَا تُصَلِّيَانِ رَجْمًا بِالْغَيْبِ لَمْ يَسْتَبِنْ فُرُطًا يُقَالُ نَدَمًا سُرَادِقُهَا مِثْلُ السُّرَادِقِ وَالْحُجْرَةِ الَّتِي تُطِيفُ بِالْفَسَاطِيطِ يُحَاوِرُهُ مِنْ الْمُحَاوَرَةِ لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي أَيْ لَكِنْ أَنَا هُوَ اللَّهُ رَبِّي ثُمَّ حَذَفَ الْأَلِفَ وَأَدْغَمَ إِحْدَى النُّونَيْنِ فِي الْأُخْرَى وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا نَهَرًا يَقُولُ بَيْنَهُمَا زَلَقًا لَا يَثْبُتُ فِيهِ قَدَمٌ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ مَصْدَرُ الْوَلِيِّ عُقُبًا عَاقِبَةً وَعُقْبَى وَعُقْبَةً وَاحِدٌ وَهِيَ الْآخِرَةُ قِبَلًا وَقُبُلًا وَقَبَلًا اسْتِئْنَافًا لِيُدْحِضُوا لِيُزِيلُوا الدَّحْضُ الزَّلَقُ

علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، علی بن حسین، حسین بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے وقت میرے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ تم نے تہجد کی نماز نہیں پڑھی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم کو اللہ نے اٹھایا ہی نہیں یہ بات سن کو آپ واپس ہوگئے اور یہ آیت پڑھتے جاتے تھے (وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا) "رجما بالغیب" کے معنی ہیں بن دیکھے سنی سنائی بات کرنا "فرطا" حد سے بڑھا ہوا "ندما" افسوس "سرادقھا" پردے اور قناتیں گویا آگ پردوں اور قناتوں کی طرح لپٹی ہوگی "یحاورہ" محاورہ

سے مشتق ہے گفتگو کرنا تکرار کرنا "لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي" مگر میرا رب وہ اللہ ہے اس کی اصل یہ ہے کہ "لَكِنْ أَنَا هُوَ اللَّهُ رَبِّي" الف کو گرا کر نون کو نون میں ادغام کر دیا گیا "زلقا" پھسلنی جس سے قدم پھسلے "هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ" دلا یہ ولی کا مصدر ہے بمعنی وارث "عقبا، عاقبہ، عقبی، عقبہ "سب کے معنی آخرت کے ہیں "لید حضوا" کے معنی تاکہ پھسلا دیں یہ دحض سے نکلا ہے یعنی حق سے ہٹا دیں۔

راوی: علی بن عبد اللہ، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، علی بن حسین، حسین بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا کہ میں اسی طرح چلتا رہوں گا ج...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا کہ میں اسی طرح چلتا رہوں گا جب تک دو دریاؤں کے سنگم پر نہ پہنچ جاؤں یا زمانہ تک اسی طرح چلتا رہوں گا حقبا زمانہ دراز احقاب اس کی جمع ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1842

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ نَوْفًا الْبِكَالِيَّ يَزْعُمُ أَنَّ مُوسَى صَاحِبَ الْخَضِرِ لَيْسَ هُوَ مُوسَى صَاحِبَ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَذَبَ عَدُوُّ اللَّهِ حَدَّثَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مُوسَى قَامَ خَطِيبًا فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ فَسُئِلَ أَيُّ النَّاسِ أَعْلَمُ فَقَالَ أَنَا فَعَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِ إِذْ لَمْ يَرُدَّ الْعِلْمَ إِلَيْهِ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ إِنَّ لِي عَبْدًا بِمَجْمَعِ الْبَحْرَيْنِ هُوَ أَعْلَمُ مِنْكَ قَالَ مُوسَى يَا رَبِّ فَكَيْفَ لِي بِهِ قَالَ تَأْخُذُ مَعَكَ حُوتًا فَتَجْعَلُهُ فِي مِكْتَلٍ فَحَيْثُمَا فَقَدْتَ الْحُوتَ فَهُوَ ثَمَّ فَأَخَذَ حُوتًا فَجَعَلَهُ فِي مِكْتَلٍ ثُمَّ انْطَلَقَ وَانْطَلَقَ مَعَهُ بِفَتَاهُ يُوشَعَ بْنِ نُونٍ حَتَّى إِذَا أَتَيَا الصَّخْرَةَ وَضَعَا رُءُوسَهُمَا فَنَامَا وَاضْطَرَبَ الْحُوتُ فِي الْمِكْتَلِ فَخَرَجَ مِنْهُ فَسَقَطَ فِي الْبَحْرِ فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا وَأَمْسَكَ اللَّهُ عَنْ الْحُوتِ جِرْيَةَ الْمَاءِ فَصَارَ عَلَيْهِ

مِثْلَ الطَّاقِ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ نَسِيَ صَاحِبُهُ أَنْ يُخْبِرَهُ بِالْحُوتِ فَانْطَلَقَا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمَا وَلَيْلَتَهُمَا حَتَّى إِذَا كَانَ مِنَ الْغَدِ قَالَ مُوسَى لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا قَالَ وَلَمْ يَجِدْ مُوسَى النَّصَبَ حَتَّى جَاوَزَا الْمَكَانَ الَّذِي أَمَرَ اللَّهُ بِهِ فَقَالَ لَهُ فَتَاهُ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا قَالَ فَكَانَ لِلْحُوتِ سَرَبًا وَلِمُوسَى وَلِفَتَاهُ عَجَبًا فَقَالَ مُوسَى ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِي فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا قَالَ رَجَعَا يَقُصَّانِ آثَارَهُمَا حَتَّى انْتَهَيَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِذَا رَجُلٌ مُسَجًّى ثَوْبًا فَسَلَّمَ عَلَيْهِ مُوسَى فَقَالَ الْخَضِرُ وَأَنَّى بِأَرْضِكَ السَّلَامُ قَالَ أَنَا مُوسَى قَالَ مُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ نَعَمْ أَتَيْتُكَ لِتُعَلِّمَنِي مِمَّا عُلِّمْتَ رَشَدًا قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا يَا مُوسَى إِنِّي عَلَى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ عَلَّمَنِيهِ لَا تَعْلَمُهُ أَنْتَ وَأَنْتَ عَلَى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ عَلَّمَكَهُ اللَّهُ لَا أَعْلَمُهُ فَقَالَ مُوسَى سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا فَقَالَ لَهُ الْخَضِرُ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا فَانْطَلَقَا يَمْشِيَانِ عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ فَمَرَّتْ سَفِينَةٌ فَكَلَّمُوهُمْ أَنْ يَحْمِلُوهُمْ فَعَرَفُوا الْخَضِرَ فَحَمَلُوهُمْ بِغَيْرِ نَوْلٍ فَلَمَّا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ لَمْ يَفْجَأْ إِلَّا وَالْخَضِرُ قَدْ قَلَعَ لَوْحًا مِنْ أَلْوَاحِ السَّفِينَةِ بِالْقَدُومِ فَقَالَ لَهُ مُوسَى قَوْمٌ قَدْ حَمَلُونَا بِغَيْرِ نَوْلٍ عَمَدْتَ إِلَى سَفِينَتِهِمْ فَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ الْأُولَى مِنْ مُوسَى نِسْيَانًا قَالَ وَجَاءَ عُصْفُورٌ فَوَقَعَ عَلَى حَرْفِ السَّفِينَةِ فَنَقَرَ فِي الْبَحْرِ نَقْرَةً فَقَالَ لَهُ الْخَضِرُ مَا عِلْمِي وَعِلْمُكَ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ إِلَّا مِثْلُ مَا نَقَصَ هَذَا الْعُصْفُورُ مِنْ هَذَا الْبَحْرِ ثُمَّ خَرَجَا مِنَ السَّفِينَةِ فَبَيْنَا هُمَا يَمْشِيَانِ عَلَى السَّاحِلِ إِذْ أَبْصَرَ الْخَضِرُ غُلَامًا يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ فَأَخَذَ الْخَضِرُ رَأْسَهُ بِيَدِهِ فَاقْتَلَعَهُ بِيَدِهِ فَقَتَلَهُ فَقَالَ لَهُ مُوسَى أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَاكِيَةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ وَهَذِهِ أَشَدُّ مِنَ الْأُولَى قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ قَالَ مَائِلٌ فَقَامَ الْخَضِرُ فَأَقَامَهُ بِيَدِهِ فَقَالَ مُوسَى قَوْمٌ أَتَيْنَاهُمْ فَلَمْ يُطْعِمُونَا وَلَمْ يُضَيِّفُونَا لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ إِلَى قَوْلِهِ ذَلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِدْنَا أَنَّ مُوسَى كَانَ صَبَرَ حَتَّى يَقُصَّ اللَّهُ عَلَيْنَا مِنْ خَبَرِهِمَا قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقْرَأُ وَكَانَ أَمَامَهُمْ

Free Download from QuranUrdu.com

مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ صَالِحَةٍ غَصْبًا وَكَانَ يَقْرَأُ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ كَافِرًا وَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ

حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس سے کہا نوف بکالی کہتا ہے کہ خضر سے ملاقات کرنے والے موسیٰ بنی اسرائیل والے موسیٰ نہیں تھے ابن عباس کہتے ہیں کہ وہ اللہ کا دشمن جھوٹ کہتا ہے مجھ سے ابی بن کعب نے بیان کیا کہ میں نے خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ موسیٰ جو بنی اسرئیل کے نبی تھے ان سے پوچھا گیا کہ تمام لوگوں میں سب سے زیادہ بڑا عالم کون ہے؟ تو حضرت موسیٰ نے جواب دیا کہ میں ہوں اللہ کو یہ بات ناگوار ہوئی اور اس نے عتاب فرمایا ان کو یہ کہنا چاہئے تھا کہ اللہ خوب جانتا ہے پھر اللہ نے ان کی طرف وحی بھیجی اور فرمایا کہ ہمارا ایک بندہ دو سمندروں کے سنگم پر ہے تجھ سے زیادہ علم رکھتا ہے چنانچہ موسیٰ نے عرض کیا کہ اے مولا! میں اس کے پاس کس طرح پہنچوں؟ فرمایا ایک مچھلی اپنی زنبیل میں رکھ لو جہاں یہ مچھلی گم ہو جائے سمجھ لو کہ وہ بندہ وہیں ہے حضرت موسیٰ نے مچھلی تھیلی میں رکھی اور چل دیئے آپ کے ساتھ ایک جوان یوشع بن نون بھی تھا جب دریا کے کنارے پہنچے تو ایک پتھر سے سر لگا کر سوگئے مچھلی زنبیل میں پھڑکی اور تڑپ کر دریا میں چلی گئی حضرت موسیٰ سو کر اٹھے تو ساتھی نے بھی آپ کو نہیں بتایا اور آگے بڑھ گئے مچھلی جو دریا میں گئی تھی اللہ تعالیٰ نے اس جگہ سے دریا کے پانی کو روک دیا اور ایک نالی سی بنا دی غرض حضرت موسیٰ اپنے ساتھی کے ساتھ ایک دن رات چلتے رہے دوسرے دن حضرت موسیٰ نے یوشع سے کہا کہ مجھے تکان معلوم ہوتی ہے ناشتہ تو لاؤ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تکان اسی جگہ سے معلوم ہونے لگی تھی جہاں مچھلی گم ہوئی تھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ جو حد اللہ نے بتائی ہے وہاں تک تکان نہیں ہوئی اس وقت یوشع کو یاد آیا اور اس نے کہا کہ اس پتھر کے پاس مچھلی گم ہوگئی مگر مجھے شیطان نے بھلا دیا کہ آپ سے ذکر کرتا وہ تو عجیب طرح سے دریا میں گئی اور اپنا راستہ بنا لیا اور وہ نشان بنایا حضرت موسیٰ اور یوشع کو بہت تعجب خیز معلوم ہوا چنانچہ دونوں اسی جگہ نشان قدم کو دیکھتے ہوئے واپس ہوئے اور جب موسیٰ پتھر کے پاس پہنچے تو آپ نے دیکھا کہ ایک شخص کپڑے میں لپٹے ہوئے کھڑے ہیں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان کو سلام کیا خضر نے کہا اس سرزمین میں سلام کہاں سے آیا؟ حضرت موسیٰ نے فرمایا میں موسیٰ ہوں، انہوں نے پوچھا کیا بنی اسرائیل کے نبی موسیٰ ہو؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا ہاں! میں موسیٰ بنی اسرائیل کا نبی ہوں اور تمہارے پاس اس لئے آیا ہوں تاکہ آپ مجھے اپنا علم سکھا دیں حضرت خضر نے کہا تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکو گے حضرت موسیٰ نے فرمایا خدا نے چاہا تو آپ مجھ کو صابر پائیں گے میں کسی بات میں آپ کے خلاف نہیں کروں گا حضرت خضر نے فرمایا اگر تم میرے ہمراہ رہنا چاہتے ہو تو دیکھو میں کوئی بھی کام کروں گا مگر آپ اس وقت تک پوچھئے گا نہیں جب تک میں خود نہ بتاؤں اس کے بعد حضرت موسیٰ وخضر دریا کے کنارے کنارے روانہ ہوئے ایک کشتی نظر آئی حضرت خضر نے ملاحوں سے کہا کہ ہم کو کشتی میں بٹھا لو وہ حضرت خضر کو پہچان گیا اور کشتی میں بٹھا لیا اور کوئی معاوضہ نہیں لیا جب

Free Download from QuranUrdu.com

حضرت موسیٰ وخضر کشتی میں بیٹھ گئے تو حضرت خضر نے کلہاڑی سے کشتی کے ایک تختہ کو کاٹ ڈالا حضرت موسیٰ نے اس کیفیت کو دیکھ کر کہا کہ ان بے چاروں نے تو ہم کو مفت میں بٹھایا ہے اور آپ نے ان کی کشتی کو توڑ ڈالا ہے سب لوگ ڈوب جائیں گے یہ تو بہت برا کام ہوا ہے حضرت خضر نے فرمایا دیکھو! میں نے تم سے کہا تھا کہ میں جو بھی کروں صبر کرنا مگر تم صبر نہیں کر سکے حضرت موسیٰ نے فرمایا اچھا اس دفعہ معافی دے دو آئندہ ایسا نہیں ہو گا میں بھول گیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ یہ بات تھی جو موسیٰ علیہ السلام سے بھول کہ ہوئی اس کے بعد ایک چڑیا کشتی کے کنارے پر آکر بیٹھ گئی اور اپنی چونچ سے پانی پیا حضرت خضر نے کہا کہ اے موسیٰ! ہمارا اور تمہارا علم اللہ تعالیٰ کے سامنے اتنا ہی ہے جتنا اس پرندے نے چونچ میں پانی لیا ہے اس کے بعد کشتی سے نیچے اتر گئے اور اس دریا کے کنارے کنارے چلنے لگے راستہ میں حضرت خضر نے ایک بچہ کو جو کہ دوسرے بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا پکڑ کر اس کا سر جسم سے علیحدہ کر دیا حضرت موسیٰ نے کہا کہ آپ نے بلاوجہ ایک بچہ کو اس طرح مار ڈالا یہ تو کوئی اچھا کام نہیں کیا حضرت خضر نے کہا میں تو پہلے ہی سے کہتا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکو گے اس حدیث کے ایک راوی سفیان کہتے ہیں کہ یہ کام پہلے کام سے بھی زیادہ سخت تھا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ اچھا اب میں کوئی سوال نہیں کروں گا اور اگر کروں تو مجھے اپنے ساتھ مت رکھنا بے شک آپ نے کافی صبر کیا ہے اس کے بعد دونوں حضرات ایک گاؤں میں چلتے ہوئے پہنچے۔ گاؤں والوں سے کھانے کو مانگا مگر گاؤں والوں نے کچھ کھلانے سے انکار کر دیا گاؤں میں حضرت خضر کو ایک دیوار نظر آئی جو عنقریب گرنے والی اور جھکی ہوئی تھی حضرت خضر نے اسے اپنے ہاتھ سے سیدھا کر دیا حضرت موسیٰ نے کہا کہ اول تو گاؤں والوں نے ہماری مہمانی نہیں کی پھر آپ نے ان کے ساتھ یہ بھلائی کہ ان کی دیوار کو سیدھا کر دیا کچھ مزدوری لینا چاہئے تھی حضرت خضر نے کہا کہ یہ میرے اور تمہارے درمیان جدائیگی کا وقت ہے اللہ تعالیٰ کے قول (ذٰلِکَ تَاْوِیْلُ مَالَمْ تَسْطِعْ عَّلَیْہِ صَبْرًا الخ) تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے یہ اچھا لگتا ہے کہ موسیٰ علیہ السلام خضر کے کاموں پر صبر کرتے اور اس طرح اللہ تعالیٰ ان کی کچھ اور باتوں کی بھی خبر دیتا سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس آیت میں (وَکَانَ اَمَامَھُمْ مَلِکٌ یَّاْخُذُ کُلَّ سَفِیْنَۃٍ الخ) کی جگہ امامھم اور سفینتہ کے آگے صالحتہ پڑھتے تھے اور اس آیت کو (وَاَمَّا الْغُلَامُ فَکَانَ الخ) اس طرح پڑھتے تھے (وَاَمَّا الْغُلَامُ فَکَانَ کَافِرًا وَکَانَ اَبَوَاہُ مُؤْمِنَیْنِ الخ۔(

<u>راوی</u> : حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر

Free Download from Quranurdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب وہ مجمع البحرین پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے اور مچھ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب وہ مجمع البحرین پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے اور مچھلی نے دریا میں اپنے چلنے کا نشان کر دیا سربا چلنے کا نشا نیسرب کے معنی راستہ کے آتے ہیں سارب بالنھار اسی سے نکلا ہے یعنی دن میں راستے چلنے والا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1843

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام بن یوسف، ابن جریج، یعلی بن مسلم، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ يَزِيدُ أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ وَغَيْرُهُمَا قَدْ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ إِنَّا لَعِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي بَيْتِهِ إِذْ قَالَ سَلُونِي قُلْتُ أَيْ أَبَا عَبَّاسٍ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ بِالْكُوفَةِ رَجُلٌ قَاصٌّ يُقَالُ لَهُ نَوْفٌ يَزْعُمُ أَنَّهُ لَيْسَ بِمُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ أَمَّا عَمْرٌو فَقَالَ لِي قَالَ قَدْ كَذَبَ عَدُوُّ اللَّهِ وَأَمَّا يَعْلَى فَقَالَ لِي قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوسَى رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ ذَكَّرَ النَّاسَ يَوْمًا حَتَّى إِذَا فَاضَتْ الْعُيُونُ وَرَقَّتْ الْقُلُوبُ وَلَّى فَأَدْرَكَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ هَلْ فِي الْأَرْضِ أَحَدٌ أَعْلَمُ مِنْكَ قَالَ لَا فَعَتَبَ عَلَيْهِ إِذْ لَمْ يَرُدَّ الْعِلْمَ إِلَى اللَّهِ قِيلَ بَلَى قَالَ أَيْ رَبِّ فَأَيْنَ قَالَ بِمَجْمَعِ الْبَحْرَيْنِ قَالَ أَيْ رَبِّ اجْعَلْ لِي عَلَمًا أَعْلَمُ ذَلِكَ بِهِ فَقَالَ لِي عَمْرٌو قَالَ حَيْثُ يُفَارِقُكَ الْحُوتُ وَقَالَ لِي يَعْلَى قَالَ خُذْ نُونًا مَيِّتًا حَيْثُ يُنْفَخُ فِيهِ الرُّوحُ فَأَخَذَ حُوتًا فَجَعَلَهُ فِي مِكْتَلٍ فَقَالَ لِفَتَاهُ لَا أُكَلِّفُكَ إِلَّا أَنْ تُخْبِرَنِي بِحَيْثُ يُفَارِقُكَ الْحُوتُ قَالَ مَا كَلَّفْتَ كَثِيرًا فَذَلِكَ قَوْلُهُ جَلَّ ذِكْرُهُ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِفَتَاهُ يُوشَعَ بْنِ نُونٍ لَيْسَتْ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ فَبَيْنَمَا هُوَ فِي ظِلِّ صَخْرَةٍ فِي مَكَانٍ ثَرْيَانَ إِذْ تَضَرَّبَ الْحُوتُ وَمُوسَى نَائِمٌ فَقَالَ فَتَاهُ لَا أُوقِظُهُ حَتَّى إِذَا اسْتَيْقَظَ نَسِيَ أَنْ يُخْبِرَهُ وَتَضَرَّبَ الْحُوتُ حَتَّى دَخَلَ الْبَحْرَ فَأَمْسَكَ اللَّهُ عَنْهُ جِرْيَةَ الْبَحْرِ حَتَّى كَأَنَّ أَثَرَهُ فِي حَجَرٍ قَالَ لِي عَمْرٌو هَكَذَا كَأَنَّ أَثَرَهُ فِي حَجَرٍ وَحَلَّقَ بَيْنَ إِبْهَامَيْهِ وَاللَّتَيْنِ تَلِيَانِهِمَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا قَالَ قَدْ قَطَعَ اللَّهُ عَنْكَ النَّصَبَ لَيْسَتْ هَذِهِ عَنْ سَعِيدٍ أَخْبَرَهُ فَرَجَعَا فَوَجَدَا خَضِرًا قَالَ لِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَلَى طِنْفِسَةٍ خَضْرَاءَ عَلَى كَبِدِ الْبَحْرِ قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ مُسَجًّى بِثَوْبِهِ قَدْ جَعَلَ طَرَفَهُ تَحْتَ رِجْلَيْهِ وَطَرَفَهُ

Free Download from QuranUrdu.com

تَحْتَ رَأْسِهِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ مُوسَى فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ وَقَالَ هَلْ بِأَرْضِي مِنْ سَلَامٍ مَنْ أَنْتَ قَالَ أَنَا مُوسَى قَالَ مُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا شَأْنُكَ قَالَ جِئْتُ لِتُعَلِّمَنِي مِمَّا عُلِّمْتَ رَشَدًا قَالَ أَمَا يَكْفِيكَ أَنَّ التَّوْرَاةَ بِيَدَيْكَ وَأَنَّ الْوَحْيَ يَأْتِيكَ يَا مُوسَى إِنَّ لِي عِلْمًا لَا يَنْبَغِي لَكَ أَنْ تَعْلَمَهُ وَإِنَّ لَكَ عِلْمًا لَا يَنْبَغِي لِي أَنْ أَعْلَمَهُ فَأَخَذَ طَائِرٌ بِمِنْقَارِهِ مِنْ الْبَحْرِ وَقَالَ وَاللَّهِ مَا عِلْمِي وَمَا عِلْمُكَ فِي جَنْبِ عِلْمِ اللَّهِ إِلَّا كَمَا أَخَذَ هَذَا الطَّائِرُ بِمِنْقَارِهِ مِنْ الْبَحْرِ حَتَّى إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ وَجَدَا مَعَابِرَ صِغَارًا تَحْمِلُ أَهْلَ هَذَا السَّاحِلِ إِلَى أَهْلِ هَذَا السَّاحِلِ الْآخَرِ عَرَفُوهُ فَقَالُوا عَبْدُ اللَّهِ الصَّالِحُ قَالَ قُلْنَا لِسَعِيدٍ خَضِرٌ قَالَ نَعَمْ لَا نَحْمِلُهُ بِأَجْرٍ فَخَرَقَهَا وَوَتَدَ فِيهَا وَتِدًا قَالَ مُوسَى أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا قَالَ مُجَاهِدٌ مُنْكَرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا كَانَتْ الْأُولَى نِسْيَانًا وَالْوُسْطَى شَرْطًا وَالثَّالِثَةُ عَمْدًا قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ قَالَ يَعْلَى قَالَ سَعِيدٌ وَجَدَ غِلْمَانًا يَلْعَبُونَ فَأَخَذَ غُلَامًا كَافِرًا ظَرِيفًا فَأَضْجَعَهُ ثُمَّ ذَبَحَهُ بِالسِّكِّينِ قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَمْ تَعْمَلْ بِالْحِنْثِ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَرَأَهَا زَكِيَّةً زَاكِيَةً مُسْلِمَةً كَقَوْلِكَ غُلَامًا زَكِيًّا فَانْطَلَقَا فَوَجَدَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ فَأَقَامَهُ قَالَ سَعِيدٌ بِيَدِهِ هَكَذَا وَرَفَعَ يَدَهُ فَاسْتَقَامَ قَالَ يَعْلَى حَسِبْتُ أَنَّ سَعِيدًا قَالَ فَمَسَحَهُ بِيَدِهِ فَاسْتَقَامَ لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا قَالَ سَعِيدٌ أَجْرًا نَأْكُلُهُ وَكَانَ وَرَاءَهُمْ وَكَانَ أَمَامَهُمْ قَرَأَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَمَامَهُمْ مَلِكٌ يَزْعُمُونَ عَنْ غَيْرِ سَعِيدٍ أَنَّهُ هُدَدُ بْنُ بُدَدَ وَالْغُلَامُ الْمَقْتُولُ اسْمُهُ يَزْعُمُونَ جَيْسُورٌ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا فَأَرَدْتُ إِذَا هِيَ مَرَّتْ بِهِ أَنْ يَدَعَهَا لِعَيْبِهَا فَإِذَا جَاوَزُوا أَصْلَحُوهَا فَانْتَفَعُوا بِهَا وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ سَدُّوهَا بِقَارُورَةٍ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ بِالْقَارِ كَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ وَكَانَ كَافِرًا فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا أَنْ يَحْمِلَهُمَا حُبُّهُ عَلَى أَنْ يُتَابِعَاهُ عَلَى دِينِهِ فَأَرَدْنَا أَنْ يُبَدِّلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً لِقَوْلِهِ أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا هُمَا بِهِ أَرْحَمُ مِنْهُمَا بِالْأَوَّلِ الَّذِي قَتَلَ خَضِرٌ وَزَعَمَ غَيْرُ سَعِيدٍ أَنَّهُمَا أُبْدِلَا جَارِيَةً وَأَمَّا دَاوُدُ بْنُ أَبِي عَاصِمٍ فَقَالَ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ إِنَّهَا جَارِيَةٌ

ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، ابن جریج، یعلی بن مسلم، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ابن عباس کے پاس ان کے گھر میں بیٹھے تھے میں نے ان سے ان کی خواہش پر پوچھا کہ اللہ مجھے آپ پر قربان کرے، کوفہ کے ایک واعظ نوف کا بیان ہے کہ موسیٰ بنی اسرائیل کے نبی اور تھے اور جو خضر کے ساتھ رہے وہ اور تھے کیا یہ درست ہے؟ ابن عباس نے کہا اس خدا کے دشمن نے جھوٹ بولا، ابن جریج کا بیان ہے کہ یلی بن مسلم نے مجھے جو حدیث بیان کی اس میں یہ تھا کہ ابن عباس رضی اللہ

تعالیٰ عنہ نے سعید سے یہ کہا تھا کہ ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے کہا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایک دن موسیٰ علیہ السلام نے وعظ کہا لوگوں کو رقت پیدا ہوگئی اور بہت روئے ایک شخص نے عرض کیا کہ اے موسیٰ اللہ کے پیغمبر! کیا اس زمین میں آپ سے بھی زیادہ جاننے والا کوئی عالم موجود ہے؟ حضرت موسیٰ نے فرمایا نہیں، اللہ تعالیٰ کو یہ بات ناگوار ہوئی کیونکہ انہوں نے یہ نہیں کہا کہ اللہ ہی زیادہ جانتا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ! ہمارے بعض بندے تم سے بھی زیادہ علم والے ہیں حضرت موسیٰ نے عرض کیا کہ مولیٰ مجھے ان کا پتہ بتا تا کہ میں ان سے ملوں اور علم حاصل کروں ابن جریج کہتے ہیں کہ عمرو بن دینار نے مجھ سے اس طرح کہا کہ اللہ کی طرف سے ارشاد ہوا کہ اس کا پتہ یہ ہے کہ جہاں تمہاری مچھلی گم ہو جائے گی خضر تم کو وہیں ملیں گے یعلی نے بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اس طرح فرمایا تھا کہ ایک مری ہوئی مچھلی لے لو جہاں وہ زندہ ہو جائے گی بس اسی جگہ وہ شخص تم کو ملے گا حضرت موسیٰ نے ایک مچھلی تھیلے میں ڈالی اور اپنے خادم یوشع کو ساتھ لیا اور اس سے کہا کہ تم کو صرف اتنی تکلیف دیتا ہوں کہ جہاں مچھلی گم ہو جائے مجھے بتا دینا یوشع نے عرض کیا کہ یہ کیا بڑی بات ہے سعید کی روایت میں یوشع بن نون کا نام نہیں ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب حضرت موسیٰ اپنے ساتھی کے ساتھ ایک پتھر کی چٹان کے پاس پہنچے دریا کے کنارے تو موسیٰ سو گئے مچھلی تڑپ کر دریا میں چلی گئی نوجوان ساتھی نے خیال کیا کہ جگانا نہیں چاہئے جب اٹھیں گے تو کہہ دوں گا مگر ان کے اٹھنے کے بعد بھول گیا اللہ نے مچھلی کے جانے کی وجہ سے پانی کو روک دیا اور پانی میں ایک خاص نشان سرنگ کی طرح بن گیا راوی کہتے ہیں کہ عمرو بن دینار نے یہ کہا تھا کہ وہ مچھلی پانی میں ایک سوراخ بنا کر چھوڑتی چلی گئی اور پھر عمرو نے اپنے دونوں انگوٹھوں اور پاس والی انگلیوں سے حلقہ بنا کر بتایا اس کے بعد یہ دونوں حضرات آگے چلے گئے اور کچھ دور جا کر حضرت موسیٰ نے فرمایا کہ مجھے سفر کی تکان معلوم ہوتی ہے یوشع نے کہا کہ اللہ نے آپ کی تھکن کو دور کر دیا اس کے بعد یوشع نے کہا کہ مچھلی تو فلاں جگہ گم ہوگئی اور میں آپ سے کہنا بھول گیا چنانچہ حضرت موسیٰ لوٹ کر چٹان کے قریب آئے تو دیکھا کہ خضر کھڑے ہیں ابن جریج نے کہا کہ عثمان بن ابی سلیمان کا بیان ہے کہ آپ نے خضر کو دریا میں سبز بستر پر بیٹھے دیکھا سعید کہتے ہیں کہ کپڑا اوڑھے ہوئے تھے اور کپڑے کا ایک کنارا پیروں تلے دبایا ہوا تھا اور دوسرا کنارہ سر پر تھا حضرت موسیٰ نے سلام کیا خضر نے کہا کہ میرے ملک میں سلام کا طریقہ نہیں ہے تم کون ہو؟ حضرت موسیٰ نے کہا میں موسیٰ ہوں خضر نے کہا کیا بنی اسرائیل کے موسیٰ ہو؟ حضرت موسیٰ نے کہا جی ہاں! خضر نے کہا پھر یہاں کس کام کے لئے آئے ہو؟ حضرت موسیٰ نے کہا اس لئے کہ آپ مجھے اپنا علم سکھائیں خضر نے کہا کیا توارت اور وحی آپ کو کافی نہیں؟ اے موسیٰ! میرا علم تم نہیں سیکھ سکتے اور تمہارا علم میں نہیں سیکھ سکتا خضر یہ کہہ رہے تھے کہ ایک چڑیا نے دریا سے ایک چونچ پانی لیا خضر نے کہا اے موسیٰ! ہمارا اور تمہارا علم اللہ کے سامنے ایسا ہے جیسے وہ پانی جو اس پرندہ نے چونچ میں بھرا پھر وہ ایک چھوٹی سی ناؤ میں سوار ہوئے جو لوگوں کو ادھر سے ادھر لے جاتی تھی کشتی والوں نے ان کو پہچان لیا اور بلا اجرت کشتی میں بٹھا لیا خضر نے کشتی کے ایک تختہ کو توڑ دیا حضرت موسیٰ نے کہا کہ یہ تو تم نے بہت برا کیا اس سے تو

Free Download from Quranurdu.com

کشتی والے ڈوب جائیں گے خضر نے کہا دیکھو میں نے تم سے پہلے ہی کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے در حقیقت یہ پہلا اعتراض موسیٰ علیہ السلام نے بھولے سے کیا تھا اور دوسری بات خود حضرت موسیٰ نے شرط لگائی کہ اگر پھر ایسا ہوا تو مجھے ساتھ نہ رکھنا اور تیسرا اعتراض عمداً کیا حضرت موسیٰ نے کہا میں بھول گیا ہوں بھول پر معاف کرنا چاہئے اس کے بعد آگے بڑھے ایک بچہ ملا خضر نے اسے مار ڈالا اور گلا کاٹ دیا حضرت موسیٰ نے کہا یہ تو تم نے بلاوجہ ایک خون کر ڈالا بے گناہ کو مار ڈالا ابن عباس اس آیت میں نفسا زکیۃ زاکیۃ دونوں طرح پڑھتے ہیں زاکیۃ کے معنی اچھا نیک مسلمان جیسے کہتے ہیں غلام زکیا اس کے بعد دونوں ایک بستی میں پہنچے ایک دیوار جو گرنے والی تھی اور ٹیڑھی ہو رہی ہے خضر نے اس کو ہاتھ لگا کر سیدھا کر دیا سعید نے ہاتھ کا اشارہ کر کے بتایا کہ دیوار کو اس طرح سیدھا کیا تھا یعلی کہتے ہیں کہ میں خیال کرتا ہوں کہ سعید نے اسی طرح کہا تھا کہ خضر نے دیوار پر ہاتھ پھیرا تو وہ سیدھی ہو گئی حضرت موسیٰ نے اعتراض کیا اور کہا کہ اگر تم چاہتے تو اس کی مزدوری لے سکتے تھے اور اس میں کھانا پینا ہو سکتا تھا اور یہ کہ (وکان وراء ھم) کے معنی امامھم کے ہیں ابن عباس نے اسی طرح پڑھا ہے ابن جریج نے کہا کہ سعید کے سوا دوسرے راویوں نے بادشاہ بد دین وبد بیان کیا ہے اور وہ لڑکا جس کو خضر نے مار ڈالا تھا جیسور تھا کشتی توڑنے کی وجہ خضر نے یہ بتائی کہ وہ بادشاہ جو کہ دریا سے پار تھا ظالم تھا اور بیگار میں کشتیاں پکڑتا تھا اسے بیکار سمجھ کر چھوڑ دے گا کشتی والے اسے ٹھیک کر کے کام چلائیں گے بعض نے کہا کہ سیسہ گلا کر کشتی جوڑی اور بعض نے کہا کہ لاکھ اور روغن سے جوڑا وہ لڑکا کافر تھا اور اس کے ماں باپ مومن تھے مجھے یہ خیال ہوا کہ اس کی محبت والدین کو تباہ نہ کر دے لہذا میں نے اس کو اس لئے مار ڈالا تھا کہ اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کے ماں باپ کو نیک اولاد عنایت فرما دے جو اس سے ہر حالت میں نیک اور اچھا ہو اور بعض نے کہا ہے کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ لڑکے کے بدلے میں اللہ تعالیٰ کوئی نیک لڑکی عنایت کر دے چنانچہ داؤد بن عاصم کہتے ہیں کہ لڑکی ہی مراد ہے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ہشام بن یوسف، ابن جریج، یعلی بن مسلم، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب موسیٰ وہاں سے آگے بڑھے تو اپنے ساتھی سے کہا کہ کھانا لا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب موسیٰ وہاں سے آگے بڑھے تو اپنے ساتھی سے کہا کہ کھانا لاؤ ہم کو اس سفر سے تکان معلوم ہوتی ہے۔ "عجباً" تک "صنعا" کے معنی عمل "حولا" پھر جانا بدلنا ہٹنا۔ (قال ذلک ماکنا نبغ فارتدا علی اثارھما قصصا) "امرا و نکرا" دونوں کے ایک ہی معنی ہیں یعنی برا کام "ینقض" بمعنی گر جائے گی "لتخذت اور اتخذت" دونوں کے ایک ہی معنی ہوتے ہیں مشدد اور مخفف دونوں طرح معنی ایک ہی ہوں گے "رحما" رحم سے بنا ہے معنی ہیں بہت زیادہ رحم اور ہمدردی بعض اس کو "رحیم" سے

مشتق کہتے ہیں مکہ کو "ام رحمۃ" کہتے ہیں کیونکہ رحمت وہاں نازل ہوتی ہے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1844

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر

حَدَّثَنِي قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ نَوْفًا الْبِكَالِيَّ يَزْعُمُ أَنَّ مُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ لَيْسَ بِمُوسَى الْخَضِرِ فَقَالَ كَذَبَ عَدُوُّ اللَّهِ حَدَّثَنَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَامَ مُوسَى خَطِيبًا فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ فَقِيلَ لَهُ أَيُّ النَّاسِ أَعْلَمُ قَالَ أَنَا فَعَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِ إِذْ لَمْ يَرُدَّ الْعِلْمَ إِلَيْهِ وَأَوْحَى إِلَيْهِ بَلَى عَبْدٌ مِنْ عِبَادِي بِمَجْمَعِ الْبَحْرَيْنِ هُوَ أَعْلَمُ مِنْكَ قَالَ أَيْ رَبِّ كَيْفَ السَّبِيلُ إِلَيْهِ قَالَ تَأْخُذُ حُوتًا فِي مِكْتَلٍ فَحَيْثُمَا فَقَدْتَ الْحُوتَ فَاتَّبِعْهُ قَالَ فَخَرَجَ مُوسَى وَمَعَهُ فَتَاهُ يُوشَعُ بْنُ نُونٍ وَمَعَهُمَا الْحُوتُ حَتَّى انْتَهَيَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَنَزَلَا عِنْدَهَا قَالَ فَوَضَعَ مُوسَى رَأْسَهُ فَنَامَ قَالَ سُفْيَانُ وَفِي حَدِيثِ غَيْرِ عَمْرٍو قَالَ وَفِي أَصْلِ الصَّخْرَةِ عَيْنٌ يُقَالُ لَهَا الْحَيَاةُ لَا يُصِيبُ مِنْ مَائِهَا شَيْءٌ إِلَّا حَيِيَ فَأَصَابَ الْحُوتَ مِنْ مَاءِ تِلْكَ الْعَيْنِ قَالَ فَتَحَرَّكَ وَانْسَلَّ مِنْ الْمِكْتَلِ فَدَخَلَ الْبَحْرَ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ مُوسَى قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا الْآيَةَ قَالَ وَلَمْ يَجِدْ النَّصَبَ حَتَّى جَاوَزَ مَا أُمِرَ بِهِ قَالَ لَهُ فَتَاهُ يُوشَعُ بْنُ نُونٍ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ الْآيَةَ قَالَ فَرَجَعَا يَقُصَّانِ فِي آثَارِهِمَا فَوَجَدَا فِي الْبَحْرِ كَالطَّاقِ مَمَرَّ الْحُوتِ فَكَانَ لِفَتَاهُ عَجَبًا وَلِلْحُوتِ سَرَبًا قَالَ فَلَمَّا انْتَهَيَا إِلَى الصَّخْرَةِ إِذْ هُمَا بِرَجُلٍ مُسَجًّى بِثَوْبٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ مُوسَى قَالَ وَأَنَّى بِأَرْضِكَ السَّلَامُ فَقَالَ أَنَا مُوسَى قَالَ مُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ نَعَمْ قَالَ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَى أَنْ تُعَلِّمَنِي مِمَّا عُلِّمْتَ رَشَدًا قَالَ لَهُ الْخَضِرُ يَا مُوسَى إِنَّكَ عَلَى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ عَلَّمَكَهُ اللَّهُ لَا أَعْلَمُهُ وَأَنَا عَلَى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ عَلَّمَنِيهِ اللَّهُ لَا تَعْلَمُهُ قَالَ بَلْ أَتَّبِعُكَ قَالَ فَإِنْ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا فَانْطَلَقَا يَمْشِيَانِ عَلَى السَّاحِلِ فَمَرَّتْ بِهِمْ سَفِينَةٌ فَعُرِفَ الْخَضِرُ فَحَمَلُوهُمْ فِي سَفِينَتِهِمْ بِغَيْرِ نَوْلٍ يَقُولُ بِغَيْرِ أَجْرٍ فَرَكِبَا السَّفِينَةَ قَالَ وَوَقَعَ عُصْفُورٌ عَلَى حَرْفِ السَّفِينَةِ فَغَمَسَ مِنْقَارَهُ فِي الْبَحْرِ فَقَالَ الْخَضِرُ لِمُوسَى مَا عِلْمُكَ وَعِلْمِي وَعِلْمُ الْخَلَائِقِ فِي عِلْمِ اللَّهِ إِلَّا مِقْدَارُ مَا غَمَسَ هَذَا الْعُصْفُورُ مِنْقَارَهُ قَالَ فَلَمْ يَفْجَأْ مُوسَى إِذْ عَمَدَ الْخَضِرُ إِلَى قَدُومٍ فَخَرَقَ السَّفِينَةَ فَقَالَ لَهُ مُوسَى قَوْمٌ حَمَلُونَا بِغَيْرِ نَوْلٍ عَمَدْتَ إِلَى سَفِينَتِهِمْ فَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا

Free Download from QuranUrdu.com

لَقَدْ جِئْتَ الْآيَةَ فَانْطَلَقَا إِذَا هُمَا بِغُلَامٍ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ فَأَخَذَ الْخَضِرُ بِرَأْسِهِ فَقَطَعَهُ قَالَ لَهُ مُوسَى أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا إِلَى قَوْلِهِ فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا فَأَقَامَهُ فَقَالَ لَهُ مُوسَى إِنَّا دَخَلْنَا هَذِهِ الْقَرْيَةَ فَلَمْ يُضَيِّفُونَا وَلَمْ يُطْعِمُونَا لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِدْنَا أَنَّ مُوسَى صَبَرَ حَتَّى يُقَصَّ عَلَيْنَا مِنْ أَمْرِهِمَا قَالَ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقْرَأُ وَكَانَ أَمَامَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ صَالِحَةٍ غَصْبًا وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ كَافِرًا

قتیبہ بن سعید، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس سے کہا کہ نوف بکالی کہتا ہے کہ موسیٰ بنی اسرائیل کے نبی دوسرے تھے اور خضر والے موسیٰ دوسرے ابن عباس نے جواب دیا کہ وہ اللہ کا دشمن جھوٹ بولتا ہے کیونکہ ابی بن کعب نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت موسیٰ نے اپنی امت میں وعظ کیا لوگوں نے پوچھا کہ تمام آدمیوں میں سب سے بڑا عالم کون ہے؟ موسیٰ نے کہا میں ہوں اور یہ نہیں کہا کہ اللہ جاننے والا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ کو یہ بات ناگوار ہوئی اور وحی نازل کی کہ میرے بندوں میں ایک بندہ ہے جو مجمع البحرین میں ہے اور تم سے زیادہ جاننے والا ہے موسیٰ نے کہا اے اللہ! میں اس سے کس طرح مل سکتا ہوں؟ مجھے اس کا پتہ بتا، ارشاد ہوا کہ ایک مچھلی اپنی جھولی میں ڈال کر جاؤ جہاں وہ گم ہو جائے بس وہ اسی جگہ ہے حضرت موسیٰ نے ایسا ہی کیا اور اپنے خادم یوشع کو ہمراہ لے کر چلے اور ایک چٹان کے قریب پتھر پر سر رکھ کر سو گئے سفیان کہتے ہیں کہ قتادہ کی روایت میں ہے کہ اس چٹان کی جڑ میں ایک چشمہ تھا جس کو چشمہ آب حیات کہتے تھے جس مردے پر اس کا پانی پڑ جاتا وہ زندہ ہو جاتا، لہذا اس مچھلی پر بھی اس کا پانی پڑا جو زندہ ہو گئی اور سمندر میں تڑپ کر چلی گئی حضرت موسیٰ سو کر اٹھے اور خادم کے ساتھ آگے بڑھ گئے کچھ دور چل کر کہا ہمارا کھانا لاؤ اس وقت موسیٰ علیہ السلام کو معلوم ہوا کہ ہم اپنی مطلوبہ جگہ سے آگے بڑھ آئے ہیں چنانچہ قدموں کے نشانات دیکھتے ہوئے واپس لوٹے خادم نے کہا کہ میں آپ سے کہنا بھول گیا تھا کہ پتھر کے نزدیک مچھلی دریا میں گم ہو گئی تھی اور جس جگہ وہ گزری وہاں طاق کا سا نشان بنا یا تھا غرض لوٹ کر جب اس جگہ پہنچے تو ایک بزرگ کو دیکھا جو کپڑے اوڑھے ہوئے تھا تو حضرت موسیٰ نے سلام کیا بزرگ نے کہا کہ کون ہو اور کہاں سے آئے ہو؟ آپ نے کہا میں موسیٰ ہوں خضر نے کہا بنی اسرائیل کے موسیٰ ہو؟ حضرت موسیٰ نے کہا جی ہاں! میں بنی اسرائیل کا موسیٰ ہو پھر حضرت موسیٰ نے کہا کیا میں تمہارے ساتھ رہ سکتا ہوں تاکہ مجھے اپنا علم سکھا دو؟ حضرت خضر نے کہا کہ اے موسیٰ! اللہ تعالیٰ نے تمہیں جو علم دیا ہے اسے میں نہیں جان سکتا ہوں اور مجھے جو علم دیا ہے اسے تم نہیں جان سکتے حضرت موسیٰ نے کہا میں تو ضرور آپ کے ساتھ رہوں گا آپ مجھے ضرور علم سکھا دیجئے، خضر نے کہا مگر میرے ساتھ تم اس شرط پر رہ سکتے ہو کہ جو کچھ کر تا رہوں تم ہرگز مت بولنا

Free Download from QuranUrdu.com

اور نہ پوچھنا تاوقتیکہ میں ہی تم کو نہ بتادوں آخر حضرت موسیٰ اور خضر چل دیئے ایک دریا کے کنارے کنارے جا رہے تھے کہ ایک کشتی ملی ملاحوں نے حضرت خضر کو پہچان لیا اور بلا کسی اجرت کے دونوں کو کشتی میں بٹھا لیا پھر ایک پرندہ آیا اور اس نے اپنی چونچ میں دریا سے پانی لیا حضرت خضر نے کہا اے موسیٰ! اللہ تعالیٰ کے علم کے سامنے ہمارا اور تمہارا علم ایسی ہی حیثیت رکھتا ہے جیسے پرندہ کے چونچ کا پانی، اس کے بعد حضرت خضر نے ایک جگہ سے کشتی کے ایک تختہ کو توڑ ڈالا حضرت موسیٰ کو بہت تعجب ہوا اور حضرت خضر سے کہنے لگے کہ ان بیچاروں نے تو ہم کو بلا اجرت کشتی میں بٹھایا ہے اور تم نے اس کو توڑ ڈالا ہے یہ تو تم نے سب کو غرق کرنے کا کام کیا ہے اچھا نہیں کیا، حضرت خضر نے کہا کہ میں تو پہلے ہی کہہ چکا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کرسکتے ہو پھر آگے بڑھے یہاں تک کہ ایک لڑکے پر آئے جو لڑکوں سے کھیل رہا تھا، حضرت خضر نے اس کو پکڑ کر مار ڈالا اور اس کے سر کو تن سے جدا کر دیا حضرت موسیٰ نے کہا تم نے اس کو بلا قصور کیوں مار ڈالا؟ حضرت خضر نے کہا دیکھو کہ میں نے تو تم سے کہا تھا کہ تم میرے ہمراہ صبر نہیں کر سکوں گے حضرت موسیٰ نے کہا خیر اب کی مرتبہ اگر میں پوچھوں تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھئے گا پھر ایک گاؤں میں پہنچے وہاں کے لوگوں سے کھانا طلب کیا مگر گاؤں والوں نے مہمانی سے انکار کر دیا اس گاؤں میں حضرت خضر نے ایک دیوار دیکھی جو گرنے والی تھی حضرت خضر نے اسے سیدھا کر دیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا آپ نے دیوار کو سیدھا کر دیا حالانکہ انہوں نے ہمیں کھانا بھی نہیں کھلایا اگر آپ چاہتے تو اس کی اجرت لیتے حضرت خضر نے اس مرتبہ حضرت موسیٰ سے فرمایا کہ بس اب تم مجھ سے علیحدہ ہو جاؤ کیونکہ تم میری باتوں پر صبر نہیں کرسکتے اور اب میں تم کو ان باتوں کی حقیقت بھی بتائے دیتا ہوں اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اچھا ہوتا کہ موسیٰ صبر کرتے تاکہ کچھ اور باتیں ظہور میں آتیں سعید کہتے ہیں کہ ابن عباس اس طرح پڑھتے تھے (وَكَانَ اَمَامَهُمْ مَلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ صَالِحَةٍ غَصْبًا وَ اَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ كَافِرًا الخ۔(

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر

اللہ تعالیٰ کا قول کہ کہدو! کیا میں تمہیں وہ لوگ بتادوں جو عمل کے اعتبار سے خس...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ کہدو! کیا میں تمہیں وہ لوگ بتادوں جو عمل کے اعتبار سے خسارا اور گھاٹے میں رہتے ہیں۔

Free Download from Quranurdu.com

جلد : جلد دوم   حدیث 1845

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، مصعب بن سعد

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبِي قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا هُمْ الْحَرُورِيَّةُ قَالَ لَا هُمْ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى أَمَّا الْيَهُودُ فَكَذَّبُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا النَّصَارَى فَكَفَرُوا بِالْجَنَّةِ وَقَالُوا لَا طَعَامَ فِيهَا وَلَا شَرَابَ وَالْحَرُورِيَّةُ الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَكَانَ سَعْدٌ يُسَمِّيهِمْ الْفَاسِقِينَ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، مصعب بن سعد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے اپنے والد سے معلوم کیا کہ کیا جن لوگوں کا ذکر اس آیت میں یعنی (قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا الخ) میں ہے وہ حروریہ گاؤں کے لوگ ہیں آپ نے فرمایا نہیں بلکہ وہ یہودی ہیں اور نصاریٰ ہیں کیونکہ یہودیوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جھٹلایا اور نصاریٰ جنت کا یقین نہیں کرتے اور کہتے ہیں کہ وہاں تو کھانے پینے کی کوئی بھی چیز نہیں ہے اور حروریہ وہ ہیں کہ جنہوں نے عہد شکنی کی تھی اور سعید ان کو فاسق کہتے تھے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، مصعب بن سعد

اللہ تعالیٰ کا قول کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی نشانیوں کو جھٹلایا اور ا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی نشانیوں کو جھٹلایا اور اس کی ملاقات سے انکار کیا پس ان کے تمام اعمال اکارت گئے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1846

راوی: محمد بن عبداللہ، سعید بن ابی مریم، مغیرہ، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from: QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَيَأْتِي الرَّجُلُ الْعَظِيمُ السَّمِينُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يَزِنُ عِنْدَ اللَّهِ جَنَاحَ بَعُوضَةٍ وَقَالَ اقْرَءُوا فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا وَعَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ مِثْلَهُ

محمد بن عبد اللہ، سعید بن ابی مریم، مغیرہ، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن ایک بڑا موٹا تازہ آدمی آئے گا مگر وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک مچھر سے بھی زیادہ حقیر ہوگا اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ اس آیت کا مطلب یہی ہے، (فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا الخ۔) یعنی ہم قیامت کے دن ان کے لئے وزن قائم نہ کریں گے اس حدیث کو یحیی مغیرہ سے وہ ابوالزناد سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

راوی: محمد بن عبد اللہ، سعید بن ابی مریم، مغیرہ، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ انہیں حسرت کے دن سے ڈرایئے۔...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ انہیں حسرت کے دن سے ڈرایئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1847

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالْمَوْتِ كَهَيْئَةِ كَبْشٍ أَمْلَحَ فَيُنَادِي مُنَادٍ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَشْرَئِبُّونَ وَيَنْظُرُونَ فَيَقُولُ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا فَيَقُولُونَ نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ وَكُلُّهُمْ قَدْ رَآهُ ثُمَّ يُنَادِي يَا أَهْلَ النَّارِ فَيَشْرَئِبُّونَ وَيَنْظُرُونَ

Free Download from QuranUrdu.com

فَيَقُولُ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا فَيَقُولُونَ نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ وَكُلُّهُمْ قَدْ رَآهُ فَيُذْبَحُ ثُمَّ يَقُولُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُودٌ فَلَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ خُلُودٌ فَلَا مَوْتَ ثُمَّ قَرَأَ وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهَؤُلَائِ فِي غَفْلَةٍ أَهْلُ الدُّنْيَا وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

عمر بن حفص بن غیاث، غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن موت کو مینڈھے کی شکل میں لایا جائے گا اور جنتیوں سے کہا جائے گا کہ دیکھو کہ تم اسے پہچانتے ہو؟ سب کہیں گے ہاں! یہ موت ہے اس کو سب نے اپنی اپنی موت کے وقت دیکھا تھا اس کے بعد دوزخیوں سے کہا جائے گا دیکھو! کیا تم اسے پہنچانتے ہو، سب کہیں گے ہاں یہ موت ہے اس کو سب نے اپنی اپنی موت کے وقت دیکھا تھا اس کے بعد پھر اس کو ذبح کر دیا جائے گا اور جنتیوں سے کہا جائے گا کہ بے فکر ہو کر جنت میں رہو تم کو اب کبھی موت نہ آئے گی اور اسی طرح دوزخ والوں سے کہا جائے گا پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آیت کو تلاوت فرمایا (وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ الخ) یعنی اے رسول! آپ ان لوگوں کو حسرت کے دن سے ڈرایئے جس دن پچھتائیں گے جب کہ فیصلہ ہو جائے گا اور یہ لوگ پھر بھی غفلت میں پڑے ہیں اور ایمان نہیں لاتے ہیں۔

راوی : عمر بن حفص بن غیاث، غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم آپ کے رب کے حکم کے بغیر نہیں آسکتے۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم آپ کے رب کے حکم کے بغیر نہیں آسکتے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1848

راوی: ابونعیم، عمر بن ذر، ذر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجِبْرِيلَ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَزُورَنَا أَكْثَرَ مِمَّا تَزُورُنَا فَنَزَلَتْ وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا

ابو نعیم، عمر بن ذر، ذر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبریل سے فرمایا کہ اے جبریل! تم کو کس نے روکا ہے کہ تم جتنی مرتبہ میرے پاس آتے ہو اس سے زیادہ مرتبہ آؤ تو یہ آیت اتری کہ (وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّکَ لَہُ مَا بَیْنَ أَیْدِینَا وَمَا خَلْفَنَا الخ) یعنی میں اللہ تعالیٰ کے حکم واجازت کے بغیر نہیں آیا کرتا ہوں۔ وہ جب حکم دیتا ہے اسی وقت آتا ہوں۔

راوی: ابو نعیم، عمر بن ذر، ذر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

اللہ کا قول کہ کیا آپ نے دیکھا جس نے ہماری آیتوں سے انکار کیا اور کہا کہ مجھے وہ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ کیا آپ نے دیکھا جس نے ہماری آیتوں سے انکار کیا اور کہا کہ مجھے وہاں بھی مال واولاد ملے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1849

راوی: حمیدی، سفیان، اعمش، ابی الطفی، مسروق، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَمِعْتُ خَبَّابًا قَالَ جِئْتُ الْعَاصَ بْنَ وَائِلٍ السَّهْمِيَّ أَتَقَاضَاهُ حَقًّا لِي عِنْدَهُ فَقَالَ لَا أُعْطِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَا حَتَّى تَمُوتَ ثُمَّ تُبْعَثَ قَالَ وَإِنِّي لَمَيِّتٌ ثُمَّ مَبْعُوثٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّ لِي هُنَاكَ مَالًا وَوَلَدًا فَأَقْضِيكَهُ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ وَحَفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ

حمیدی، سفیان، اعمش، ابی الطفی، مسروق، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں عاص بن

Free Download from QuranUrdu.com

ابی وائل سہمی کے پاس آیا اور اس سے اپنی اجرت طلب کی اس نے کہا کہ جب تک تم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں چھوڑو گے میں تمہاری اجرت نہیں دوں گا، میں نے کہا تو اگر مر کر بھی زندہ ہو جائے یعنی قیامت تک تب بھی کفر نہیں کروں گا اس نے کہا کیا میں مر کر پھر زندہ ہو کر اٹھوں گا؟ میں نے کہا ہاں! اس نے کہا تو پھر ٹھیک ہے وہاں تو میرے پاس مال و اولاد سب ہی کچھ ہو گا تو پھر وہیں دے دوں گا چنانچہ اس وقت یہ آیت نازل ہوئی اس حدیث کو ثوری، شعبہ، حفص، ابو معاویہ، وکیع، اعمش سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : حمیدی، سفیان، اعمش، ابی الطفی، مسروق، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ کیا وہ غیب پر مطلع ہو گیا یا اس نے اللہ سے کوئی عہد کر الیا ہے۔"عہ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ کیا وہ غیب پر مطلع ہو گیا یا اس نے اللہ سے کوئی عہد کر الیا ہے۔"عہداً" کے معنی مضبوط قرار ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1850

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابوالضحی، مسروق، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ كُنْتُ قَيْنًا بِمَكَّةَ فَعَمِلْتُ لِلْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ السَّهْمِيِّ سَيْفًا فَجِئْتُ أَتَقَاضَاهُ فَقَالَ لَا أُعْطِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ قُلْتُ لَا أَكْفُرُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يُمِيتَكَ اللَّهُ ثُمَّ يُحْيِيَكَ قَالَ إِذَا أَمَاتَنِي اللَّهُ ثُمَّ بَعَثَنِي وَلِي مَالٌ وَوَلَدٌ فَأَنْزَلَ اللَّهُ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمْ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا قَالَ مَوْثِقًا لَمْ يَقُلْ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ سَيْفًا وَلَا مَوْثِقًا

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں مکہ میں لوہے کا کام کیا کرتا تھا میں نے عاص بن وائل کے لئے ایک تلوار بنائی پھر ایک دن اس کے پاس پہنچا اور اجرت طلب کی تو اس نے

Free Download from QuranUrdu.com

کہا کہ تم جب تک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو برا نہیں کہو گے میں اجرت نہیں دوں گا میں نے کہا کہ میں تو ان کے ساتھ کوئی گستاخی اس وقت تک بھی نہیں کروں گا جب تک کہ اللہ تجھے مار کر بھی زندہ کر دے عاص نے کہا: کیا اللہ مارنے کے بعد بھی زندہ کرے گا؟ اور اگر کرے گا تو پھر میں وہاں بھی صاحب مال و عیال ہونگا اس وقت دے دونگا چنانچہ اس وقت یہ آیت نازل ہوئی اشجعی نے سفیان سے جو روایت کی ہے اس میں تلوار کا ذکر نہیں ہے۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم لکھتے ہیں جو وہ کہتا ہے اور روز حساب اسے زیادہ عذاب دیں...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم لکھتے ہیں جو وہ کہتا ہے اور روز حساب اسے زیادہ عذاب دیں گے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1851

راوی: بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابوالضحی، مسروق، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ أَبَا الضُّحَی يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ کُنْتُ قَيْنًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَکَانَ لِي دَيْنٌ عَلَی الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ قَالَ فَأَتَاهُ يَتَقَاضَاهُ فَقَالَ لَا أُعْطِيکَ حَتَّی تَکْفُرَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَکْفُرُ حَتَّی يُمِيتَکَ اللَّهُ ثُمَّ يَبْعَثَکَ قَالَ فَذَرْنِي حَتَّی أَمُوتَ ثُمَّ أُبْعَثَ فَسَوْفَ أُوتَی مَالًا وَوَلَدًا فَأَقْضِيکَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي کَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا

بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں عہد جاہلیت میں لوہاری کا پیشہ کرتا تھا عاص بن وائل پر میرے کچھ دام تھے وہ لینے کے لئے میں اس کے پاس آیا اور اس نے مجھ سے کہا کہ میں تیرا واجب الادا اس وقت تک نہیں دے سکتا ہوں جب تک تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انکار نہ کرے گا میں نے کہا خدا کی قسم میں ان کے ساتھ یہ معاملہ اس وقت تک نہیں کر سکتا ہوں جب تک کہ اللہ تعالیٰ تجھے مار کر دوبارہ زندہ نہ

کرے عاص نے کہا اچھی بات ہے جب مجھے دوبارہ زندہ کیا جائے گا تو میرے پاس مال ہو گا اس وقت میں تیرا مطالبہ پورا کر دوں گا چنانچہ یہ آیت نازل ہوئی۔ (أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا الخ۔ (

راوی : بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ لکھ لیتے ہیں ہم اس کو جو کہتا ہے اور وہ ہمارے پاس تنہا آئے گا ابن...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ لکھ لیتے ہیں ہم اس کو جو کہتا ہے اور وہ ہمارے پاس تنہا آئے گا ابن عباس کہتے ہیں ہدا کے معنی گر جانا دھماکے سے اور ہدما کے معنی منہدم ہو کر گرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1852

راوی : یحیی، وکیع، اعمش، ابوالضحی، مسروق، حضرت خباب رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا قَيْنًا وَكَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ دَيْنٌ فَأَتَيْتُهُ أَتَقَاضَاهُ فَقَالَ لِي لَا أَقْضِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ قَالَ قُلْتُ لَنْ أَكْفُرَ بِهِ حَتَّى تَمُوتَ ثُمَّ تُبْعَثَ قَالَ وَإِنِّي لَمَبْعُوثٌ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ فَسَوْفَ أَقْضِيكَ إِذَا رَجَعْتُ إِلَى مَالٍ وَوَلَدٍ قَالَ فَنَزَلَتْ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمْ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنْ الْعَذَابِ مَدًّا وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا

یحیی، وکیع، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں لوہاری کا پیشہ کرتا تھا عاص بن وائل پر میرا کچھ قرض آتا تھا میں وہ لینے کے لئے اس کے پاس گیا تو اس نے کہا کہ اے خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ! جب تم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں پھرو گے میں ادا نہیں کروں گا میں نے کہا میں یہ ہرگز کبھی نہیں کروں گا اگرچہ تو مر کر دوبارہ بھی زندہ ہو جائے اس نے جواب دیا اچھی بات ہے میں مر کر اپنے مال اور اولاد کی طرف لوٹوں گا اس وقت پورا کروں گا اس وقت یہ آیت نازل ہوئی (أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا الخ) یعنی کیا آپ نے دیکھا جس نے ہماری آیتوں سے انکار کیا اور کہا کہ میں

Free Download from QuranUrdu.com

مال اور اولاد دیا جاؤں گا کیا اسے غیب پر اطلاع ہے یا رحمن سے پختہ عہد لیا ہے؟ آخر تک۔

راوی : یحیی، وکیع، اعمش، ابوالضحی، مسروق، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ اے موسیٰ میں نے تجھے اپنے لئے بنایا ہے۔...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ اے موسیٰ میں نے تجھے اپنے لئے بنایا ہے۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1853

راوی: صلت بن محمد، مہدی بن میمون، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْتَقَى آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ مُوسَى لِآدَمَ آنْتَ الَّذِي أَشْقَيْتَ النَّاسَ وَأَخْرَجْتَهُمْ مِنْ الْجَنَّةِ قَالَ آدَمُ أَنْتَ مُوسَى الَّذِي اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِرِسَالَتِهِ وَاصْطَفَاكَ لِنَفْسِهِ وَأَنْزَلَ عَلَيْكَ التَّوْرَاةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَوَجَدْتَهَا كُتِبَ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي قَالَ نَعَمْ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى اليم البحر

صلت بن محمد، مہدی بن میمون، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت آدم اور حضرت موسیٰ میں ملاقات ہوئی تو حضرت موسیٰ نے حضرت آدم سے کہا کہ کیا تم وہی آدم ہو جنہوں نے سب لوگوں کو محنت میں ڈالا اور جنت سے باہر نکلوایا، حضرت آدم نے فرمایا کیا تم وہی موسیٰ ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے پیغمبری عطا فرمائی اپنے لئے خاص کیا اور پھر تم پر تورات نازل فرمائی؟ موسیٰ نے جواب دیا جی ہاں! آدم نے کہا تم نے میرے حالات تورات میں پڑھے ہونگے؟ جواب دیا ہاں! آدم نے کہا کہ کیا تم نے یہ نہیں پڑھا کہ یہ غلطی میری پیدائش سے قبل لکھ دی گئی تھی؟ موسیٰ بولے ہاں! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آدم موسیٰ پر غالب آئے۔ "یم" کے معنی سمندر یا دریا۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : صلت بن محمد، مہدی بن میمون، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ تم ہمارے بندوں کو راتوں رات نکال لے جاؤ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ تم ہمارے بندوں کو راتوں رات نکال لے جاؤ پھر ان کے لئے دریا میں خشک راستہ بنادو اور کوئی خوف واندیشہ مت کرو فرعون نے اپنے لشکر سمیت انکا پیچھا کیا پھر انہیں دریا کی لہروں نے ڈھانک لیا اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر کے ہدایت سے ہٹالیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1854

راوی : یعقوب بن ابراهیم، روح، شعبه، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَالْيَهُودُ تَصُومُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَسَأَلَهُمْ فَقَالُوا هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي ظَهَرَ فِيهِ مُوسَى عَلَى فِرْعَوْنَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ أَوْلَى بِمُوسَى مِنْهُمْ فَصُومُوهُ

یعقوب بن ابراہیم، روح، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت ہجرت کے بعد مدینہ میں تشریف لائے تو آپ نے یہودیوں کو عاشورہ کا روزہ رکھتے ہوئے دیکھا تو ان سے اس کی وجہ پوچھی تو کہنے لگے کہ یہ وہ دن ہے جب کہ حضرت موسیٰ نے فرعون پر غلبہ پایا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا کہ حضرت موسیٰ کے غالب آنے کی ہم کو زیادہ خوشی کرنی چاہئے لہذا مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ بھی روزہ رکھیں۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، روح، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ کا قول کہ کہیں شیطان تم کو جنت سے نہ نکلوادے۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ کہیں شیطان تم کو جنت سے نہ نکلوادے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1855

راوی: قتیبہ، ایوب بن نجار، یحیی بن ابی کثیر، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ النَّجَّارِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَاجَّ مُوسَى آدَمَ فَقَالَ لَهُ أَنْتَ الَّذِي أَخْرَجْتَ النَّاسَ مِنْ الْجَنَّةِ بِذَنْبِكَ وَأَشْقَيْتَهُمْ قَالَ قَالَ آدَمُ يَا مُوسَى أَنْتَ الَّذِي اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِرِسَالَتِهِ وَبِكَلَامِهِ أَتَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي أَوْ قَدَّرَهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى

قتیبہ، ایوب بن نجار، یحیی بن ابی کثیر، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے آدم علیہ السلام سے فرمایا کیا تم وہی آدم نہیں ہو جنہوں نے سب لوگوں کو پریشانی میں ڈالا اور جنت سے نکلوادیا؟ تو حضرت آدم نے حضرت موسیٰ سے کہا کیا تم وہی موسیٰ نہیں ہو جن کو خدا نے اپنی رسالت اور اپنی کلام کے لئے پسند فرمایا؟ تو کیا تم مجھ پر ایک ایسی چیز کا الزام عائد کرتے ہو جسے خدا نے پہلے سے میری تقدیر میں لکھ دیا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ آدم موسیٰ پر اپنی تقدیر سے غالب آگئے۔

راوی : قتیبہ، ایوب بن نجار، یحیی بن ابی کثیر، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ کہیں شیطان تم کو جنت سے نہ نکلوادے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابواسحاق، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَالْكَهْفُ وَمَرْيَمُ وَطه وَالْأَنْبِيَاءُ هُنَّ مِنْ الْعِتَاقِ الْأُوَلِ وَهُنَّ مِنْ تِلَادِي وَقَالَ قَتَادَةُ جُذَاذًا قَطَّعَهُنَّ وَقَالَ الْحَسَنُ فِي فَلَكٍ مِثْلِ فَلْكَةِ الْمِغْزَلِ يَسْبَحُونَ يَدُورُونَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَفَشَتْ رَعَتْ لَيْلًا يُصْحَبُونَ يُمْنَعُونَ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً قَالَ دِينُكُمْ دِينٌ وَاحِدٌ وَقَالَ عِكْرِمَةُ حَصَبُ حَطَبُ بِالْحَبَشِيَّةِ وَقَالَ غَيْرُهُ أَحَسُّوا تَوَقَّعُوا مِنْ أَحْسَسْتُ خَامِدِينَ هَامِدِينَ وَالْحَصِيدُ مُسْتَأْصَلٌ يَقَعُ عَلَى الْوَاحِدِ وَالِاثْنَيْنِ وَالْجَمِيعِ لَا يَسْتَحْسِرُونَ لَا يُعْيُونَ وَمِنْهُ حَسِيرٌ وَحَسَرْتُ بَعِيرِي عَمِيقٌ بَعِيدٌ نُكِّسُوا رُدُّوا صَنْعَةَ لَبُوسٍ الدُّرُوعُ تَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ اخْتَلَفُوا الْحَسِيسُ وَالْحِسُّ وَالْجَرْسُ وَالْهَمْسُ وَاحِدٌ وَهُوَ مِنْ الصَّوْتِ الْخَفِيِّ آذَنَّاكَ أَعْلَمْنَاكَ آذَنْتُكُمْ إِذَا أَعْلَمْتَهُ فَأَنْتَ وَهُوَ عَلَى سَوَاءٍ لَمْ تَغْدِرْ وَقَالَ مُجَاهِدٌ لَعَلَّكُمْ تُسْأَلُونَ تُفْهَمُونَ ارْتَضَى رَضِيَ التَّمَاثِيلُ الْأَصْنَامُ السِّجِلُّ الصَّحِيفَةُ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابواسحاق، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کہ بنی اسرائیل، کہف، مریم، طہ اور انبیاء یہ اگلی سورتیں میں جو کہ مکہ میں نازل ہوئی تھیں اور بہت ہی اچھی اور فصیح ہیں میری پرانی یاد کی ہوئی ہیں قتادہ کہتے ہیں کہ "جذاذا" کے معنی ٹکڑے ٹکڑے کے ہیں حسن بصری کہتے ہیں کہ "کل فی فلک" ہر ایک تارہ ایک آسمان میں گھومتا ہے جس طرح چرخہ گھومتا ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ "نفشت" کے معنی ہیں چر گئیں "یصحبون" ہٹائے جائیں گے یا روکے جائیں گے "امتکم" کے معنی تمہارا دین مذہب عکرمہ کہتے ہیں کہ "حصب" کے معنی ہیں جلانے کی لکڑیاں دوسرے کہتے ہیں کہ "احسوا" کے معنی توقع پائی یہ "احست" سے بنا ہے یعنی آہٹ پائی "خامدین" بجھے ہوئے "حصید" جڑ سے کاٹی ہوئی یہ مفرد، تثنیہ، جمع سب پر بولا جاتا ہے "لایستحسرون" اکتاتے نہیں "حسیرا" اسی سے نکلا ہے جیسے "حسرت بعیری" میں اونٹ کو تھکا دیا "عمیق" دراز دور "نکسوا" الٹے کئے گئے "صنعۃ لبوس" تمہارے لباس کی صنعت "تقطعوا امرھم" اپنے کام کو کاٹ دیا "حسیس، حس، جرس اور ھمس" سب کے ایک ہی معنی ہیں یعنی پست آواز "اذناک" آگاہ کیا تجھ کو "اذنتکم" میں نے تمہیں خبر دی "علی سواء" برابری پر مجاہد کہتے ہیں کہ "لعلکم تسئلون" کے معنی ہیں کہ شاید تم سمجھو "ارتضی" راضی ہوا "تماثیل" کے معنی صورتیں "سجل" پلندہ "صحیفہ" کتاب کتابچہ۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابو اسحاق، عبد الرحمن بن یزید، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ جس طرح ہم نے پہلے پیدا کیا۔...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ جس طرح ہم نے پہلے پیدا کیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1857

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، مغیرہ بن نعمان، شیخ نخع، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ شَيْخٌ مِنْ النَّخَعِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ إِلَى اللَّهِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ثُمَّ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ يُكْسَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِبْرَاهِيمُ أَلَا إِنَّهُ يُجَاءُ بِرِجَالٍ مِنْ أُمَّتِي فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُصَيْحَابِي فَيُقَالُ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ إِلَى قَوْلِهِ شَهِيدٌ فَيُقَالُ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَمْ يَزَالُوا مُرْتَدِّينَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ مُنْذُ فَارَقْتَهُمْ

سلیمان بن حرب، شعبہ، مغیرہ بن نعمان، شیخ نخع، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے روز تم اللہ کے سامنے اس طرح ننگے جسم جمع ہوں گے جس طرح تم پیدائش کے وقت ننگے تھے پھر سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا خبر دار ہو جاؤ میری امت کے چند لوگ پکڑ کر لائے جائیں گے فرشتے ان کو پکڑ کر دوزخ میں لے جائیں گے میں کہوں گا پروردگار! یہ تو میری امت کے لوگ ہیں رب فرمائے گا انہوں نے تمہاری وفات کے بعد طرح طرح کی نئی نئی باتیں نکالی تھیں اس وقت میں وہی عرض کروں گا جو کہ اللہ کے نیک بندے حضرت عیسیٰ کہیں گے کہ جب تک میں ان میں تھا ان کا نگران تھا مگر میرے بعد تو ہی ان کا گواہ ہے ارشاد ہو گا کہ اے محمد! جب تم ان سے جدا ہوئے تو یہ ایڑیوں کے بل پھر گئے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، مغیرہ بن نعمان، شیخ نخع، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ روز محشر وہ تم کو اس طرح نظر آئیں گے جیسے مدہوش اور نشہ میں بدمس...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ روز محشر وہ تم کو اس طرح نظر آئیں گے جیسے مدہوش اور نشہ میں بدمست ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1858

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا آدَمُ يَقُولُ لَبَّيْكَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ فَيُنَادَى بِصَوْتٍ إِنَّ اللهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تُخْرِجَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ بَعْثًا إِلَى النَّارِ قَالَ يَا رَبِّ وَمَا بَعْثُ النَّارِ قَالَ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ أُرَاهُ قَالَ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ فَحِينَئِذٍ تَضَعُ الْحَامِلُ حَمْلَهَا وَيَشِيبُ الْوَلِيدُ وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللهِ شَدِيدٌ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ حَتَّى تَغَيَّرَتْ وُجُوهُهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ وَمِنْكُمْ وَاحِدٌ ثُمَّ أَنْتُمْ فِي النَّاسِ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي جَنْبِ الثَّوْرِ الْأَبْيَضِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جَنْبِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا قَالَ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ تَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى وَقَالَ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ وَقَالَ جَرِيرٌ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ سَكْرَى وَمَا هُمْ بِسَكْرَى

عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن حضرت آدم کو بلائے گا وہ لبیک ربنا وسعدیک کہتے ہوئے آئیں گے خدا کے حکم سے فرشتہ

پکارے گا کہ اے آدم! اپنی اولاد میں سے دوزخ کے لئے لاؤ حضرت آدم کہیں گے کتنے آدمی لاؤں؟ فرشتہ کہے گا ہزار میں سے نو سو ننانوے لاؤ یہ وقت ہوگا کہ حاملہ عورتوں کے حمل گر جائیں گے، جوان بوڑھے ہو جائیں گے، اس کے بعد آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی (تَرَی النَّاسَ سُکَارَی وَمَا هُمْ بِسُکَارَی الخ) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بات سن کر صحابہ کے چہرے خوف سے زرد ہو گئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی تسکین کرتے ہوئے فرمایا کہ تم کیوں اس قدر ڈرتے ہو یہ مقدار تو یاجوج ماجوج کے آدمیوں کی ہوگی اور ہزار میں سے ایک تم میں سے ہوگا جیسے سفید بیل کے پہلو میں ایک سیاہ بال ہوتا ہے یا سیاہ بیل میں ایک سفید بال ہوتا ہے اور مجھ کو امید ہے کہ تم سارے بہشتیوں میں چوتھائی حصہ ہو گے اور باقی تین حصوں میں دوسری تمام امتیں ہونگی یہ سن کر ہم نے اللہ اکبر کہا آپ نے فرمایا نہیں بلکہ تم تہائی حصہ ہونگے ہم نے پھر تکبیر بلند کی آپ نے فرمایا نہیں تم نصف ہوں گے ہم نے پھر تکبیر کہی ابواسامہ اعمش سے اس طرح روایت کرتے ہیں کہ یہ مشہور روایت ہے کہ ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے نکال لو تو یہ حفص کی روایت کے مطابق ہو جاتی ہے ابومعاویہ کی روایت میں سکری مفرد آیا ہے اور قرآن میں "بسکاری" ہے اور یہی حمزہ اور کسائی کی قرات ہے۔

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری

اللہ کا قول کہ کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کی عبادت حالت تذبذب میں کیا کرتے ہیں اس...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کی عبادت حالت تذبذب میں کیا کرتے ہیں اس طرح کہ اگر انہیں کچھ نفع ہو تو مطمئن ہو جاتے ہیں اور اگر کچھ نقصان ہو تو دین سے پھر جاتے ہیں انہیں دنیا اور آخرت دونوں میں نقصان ہے اتر فاھم ہم نے ان کی روزی زیادہ کی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1859

راوی: ابراھیم بن حارث یحیی بن ابوبکر اسرائیل ابوحصین سعید بن جبیر حضرت ابن عباس

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ وَمِنْ النَّاسِ مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَى حَرْفٍ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يَقْدَمُ الْمَدِينَةَ فَإِنْ وَلَدَتْ امْرَأَتُهُ

Free Download from QuranUrdu.com

غُلَامًا وَتُتِجَتْ خَيْلُهُ قَالَ هَذَا دِينٌ صَالِحٌ وَإِنْ لَمْ تَلِدْ امْرَأَتُهُ وَلَمْ تُنْتَجْ خَيْلُهُ قَالَ هَذَا دِينُ سُوءٍ

ابراہیم بن حارث یحیی بن ابو بکر اسرائیل ابو حصین سعید بن جبیر حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص مدینہ میں رہتا تھا اور وہ ایسا تھا کہ اگر اس کی بیوی کے لڑکا پیدا ہوتا اور اس کے جانور نر جنتے تو یہ کہتا کہ اسلام بہت اچھا مذہب ہے اور اگر اس کے برعکس ہوتا تو کہتا کہ یہ دین بہت ہی خراب اور منحوس ہے کہ میرے ہاں مادہ پیدا ہوتے ہیں اور یہی شان نزول ہے مذکورہ بالا آیت کا۔

راوی : ابراہیم بن حارث یحیی بن ابو بکر اسرائیل ابو حصین سعید بن جبیر حضرت ابن عباس

اللہ کا قول کہ یہ دو گروہ ہیں جو اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ دو گروہ ہیں جو اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1860

راوی: حجاج بن منہال، ہشیم، ابوہاشم، ابومجلز، قیس بن عباد، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يُقْسِمُ قَسَمًا إِنَّ هَذِهِ الْآيَةَ هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ نَزَلَتْ فِي حَمْزَةَ وَصَاحِبَيْهِ وَعُتْبَةَ وَصَاحِبَيْهِ يَوْمَ بَرَزُوا فِي يَوْمِ بَدْرٍ رَوَاهُ سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ وَقَالَ عُثْمَانُ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ قَوْلَهُ

حجاج بن منہال، ہشیم، ابوہاشم، ابومجلز، قیس بن عباد، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے قسم کھا کر بیان کیا کہ یہ آیت (هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ الخ) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کے مقابل شیبہ وولید کے متعلق جنگ بدر کے دن اس وقت نازل ہوئی جب کہ یہ جنگ کے لئے جا رہے تھے اس حدیث کو

Free Download from QuranUrdu.com

سفیان ثوری نے ابوہاشم سے اور عثمان نے جریر سے اور وہ منصور سے اور وہ ابوہاشم سے اور وہ ابومجلز سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : حجاج بن منہال، ھشیم، ابوہاشم، ابومجلز، قیس بن عباد، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ دو گروہ ہیں جو اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1861

راوی: حجاج بن منہال، معتمر بن سلیمان، ان کے والد، ابومجلز، قیس بن عباس، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَنَا أَوَّلُ مَنْ يَجْثُو بَيْنَ يَدَيْ الرَّحْمَنِ لِلْخُصُومَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ قَيْسٌ وَفِيهِمْ نَزَلَتْ هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ قَالَ هُمْ الَّذِينَ بَارَزُوا يَوْمَ بَدْرٍ عَلِيٌّ وَحَمْزَةُ وَعُبَيْدَةُ وَشَيْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ وَعُتْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ

حجاج بن منہال، معتمر بن سلیمان، ان کے والد، ابومجلز، قیس بن عباس، حضرت علی بن ابی طالب سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ قیامت کے دن میں پہلا شخص ہوں گا کہ اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنا مقدمہ پیش کروں گا قیس کا بیان ہے کہ یہ آیات (هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ) اپنے لوگوں کے حق میں نازل ہوئی ہے جو بدر کے دن لڑائی کے لئے میدان میں نکلے تھے یعنی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کی طرف سے اور کافروں کی طرف سے عتبہ، شیبہ اور ولید نکلے تھے۔

راوی : حجاج بن منہال، معتمر بن سلیمان، ان کے والد، ابومجلز، قیس بن عباس، حضرت علی بن ابی طالب

اللہ کا قول کہ جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں مگر ان کے سوا ان کا کوئی گواہ ن...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں مگر ان کے سوا ان کا کوئی گواہ نہ ہو تو ان میں سے ایک کی گواہی یہ ہونی چاہئے کہ وہ اللہ کی قسم کھا کر چار مرتبہ یہ کہدے کہ میں سچا ہوں اور پانچویں مرتبہ یہ کہے کہ اگر میں جھوٹا ہوں تو مجھ پر اللہ کی لعنت ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1862

راوی: اسحاق، محمد بن یوسف، اوزاعی، زهری، حضرت سهل بن سعد رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ عُوَيْمِرًا أَتَى عَاصِمَ بْنَ عَدِيٍّ وَكَانَ سَيِّدَ بَنِي عَجْلَانَ فَقَالَ كَيْفَ تَقُولُونَ فِي رَجُلٍ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ سَلْ لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَتَى عَاصِمٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ فَسَأَلَهُ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا قَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللَّهِ لَا أَنْتَهِي حَتَّى أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَجَاءَ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ الْقُرْآنَ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ فَأَمَرَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُلَاعَنَةِ بِمَا سَمَّى اللَّهُ فِي كِتَابِهِ فَلَاعَنَهَا ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ حَبَسْتُهَا فَقَدْ ظَلَمْتُهَا فَطَلَّقَهَا فَكَانَتْ سُنَّةً لِمَنْ كَانَ بَعْدَهُمَا فِي الْمُتَلَاعِنَيْنِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْحَمَ أَدْعَجَ الْعَيْنَيْنِ عَظِيمَ الْأَلْيَتَيْنِ خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ فَلَا أَحْسِبُ عُوَيْمِرًا إِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أُحَيْمِرَ كَأَنَّهُ وَحَرَةٌ فَلَا أَحْسِبُ عُوَيْمِرًا إِلَّا قَدْ كَذَبَ عَلَيْهَا فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى النَّعْتِ الَّذِي نَعَتَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ تَصْدِيقِ عُوَيْمِرٍ فَكَانَ بَعْدُ يُنْسَبُ إِلَى أُمِّهِ

اسحاق، محمد بن یوسف، اوزاعی، زہری، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کہ عویمر بن حارث عاصم بن عدی کے پاس آیا جو کہ نبی عجلان کا سردار تھا اور کہنے لگا کہ بھلا یہ تو بتاؤ کہ ایک شخص کسی دوسرے آدمی کو اپنی بیوی سے زنا کرتے ہوئے دیکھے اگر اسے قتل کرتا ہے تو تم اسے قصاص میں قتل کر دو گے تو پھر کیا کرے یہ بات تم آنحضرت صلی

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کرو عاصم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور دریافت کیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے مسائل دریافت کرنے کو ناپسند فرمایا عاصم نے جا کو عویمر سے بیان کر دیا مگر عویمر نے کہا کہ خدا کی قسم! میں ہرگز باز نہیں آسکتا جب تک کہ اس مسئلہ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ نہ لوں پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ! اگر ایک شخص اپنی بیوی سے دوسرے آدمی کو زنا کرتے دیکھے تو کیا کرے اگر وہ اسے قتل کرتا ہے تو تم اسے قصاص میں قتل کر دوگے آخر کیا کرے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ نے تمہارے اور تمہاری بیویوں کے حق میں قرآن کی آیت نازل فرمائی ہے اور لعان کا حکم دیا ہے تو عویمر نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم سے بیوی سے لعان کر لیا پھر آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر اب میں اسے اپنے پاس رکھتا ہوں تو گویا اس پر ظلم کرتا ہوں اس لئے اسے طلاق دے دی اس کے بعد مرد اور عورت میں یہی طریقہ جاری ہو گیا پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس بات کا خیال رکھو اور دیکھو کہ اس عورت کا بچہ کس شکل کا پیدا ہوتا ہے اگر سانولے رنگ کالی آنکھ اور بھاری پنڈلیوں والا پیدا ہوا تو میں جان لوں گا کہ عویمر کا خیال بیوی کے متعلق ٹھیک تھا اور سرخ رنگ والا جیسا کہ عویمر کا رنگ ہے پیدا ہوا تو میں جانوں گا کہ عویمر نے بیوی پر جھوٹی تہمت لگائی ہے آخر جب عورت کے بچہ پیدا ہوا اور دیکھا گیا تو معلوم ہوا کہ کالی آنکھ والا سانولے رنگ اور بڑے سرین والا ہے لہذا بچے کو ماں کی نسبت سے منسوب کیا گیا۔

راوی: اسحاق، محمد بن یوسف، اوزاعی، زہری، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ پانچویں مرتبہ تہمت لگانے والا یہ کہے کہ اگر میں جھوٹا ہوں...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ پانچویں مرتبہ تہمت لگانے والا یہ کہے کہ اگر میں جھوٹا ہوں تو مجھ پر اللہ کی لعنت ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1863

راوی: سلیمان بن داؤد، ابوربیع، فلیح، زھری، سھل بن سعد

حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا رَأَى مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِمَا مَا ذُكِرَ فِي الْقُرْآنِ مِنْ التَّلَاعُنِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قُضِيَ فِيكَ وَفِي امْرَأَتِكَ قَالَ فَتَلَاعَنَا وَأَنَا شَاهِدٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَارَقَهَا فَكَانَتْ سُنَّةً أَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ وَكَانَتْ حَامِلًا فَأَنْكَرَ حَمْلَهَا وَكَانَ ابْنُهَا يُدْعَى إِلَيْهَا ثُمَّ جَرَتْ السُّنَّةُ فِي الْمِيرَاثِ أَنْ يَرِثَهَا وَتَرِثَ مِنْهُ مَا فَرَضَ اللَّهُ لَهَا

سلیمان بن داؤد، ابوربیع، فلیح، زہری، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہا کہ یارسول اللہ! آپ یہ بتایئے کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو کسی دوسرے سے زنا کرتے ہوئے دیکھے اور وہ اسے مار ڈالے تو تم لوگ اسے قتل کر دوگے یا اگر وہ نہ مارے تو پھر کیا کرے؟ اس وقت خدا کی طرف سے ان کے متعلق ملاعنہ کی آیت نازل فرمائی گئی اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عویمر سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے اور تمہاری بیوی کے معاملہ میں لعنت بھیجنے کا حکم نازل فرمایا ہے چنانچہ عویمر نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ملاعنہ کیا اور میں بھی اس وقت موجود تھا مگر پھر عویمر نے کہا اس سے میری تسلی نہیں ہوئی آپ نے طلاق کا حکم دیا عورت اس وقت حاملہ تھی عویمر نے کہا یہ میرا نطفہ نہیں آخر لڑکا پیدا ہوا تو لوگوں نے اس کو ماں کی طرف منسوب کر دیا اس کے بعد میراث میں بیٹا ماں کا وارث ہوگا اور ماں بیٹا کی، اور اسے اتنا حصہ ملے گا جو کتاب اللہ میں موجود ہے۔

<u>راوی</u> : سلیمان بن داؤد، ابوربیع، فلیح، زہری، سہل بن سعد

اللہ کا قول کہ ملزمہ سے اس طرح سزا ٹل سکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ ملزمہ سے اس طرح سزا ٹل سکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر یہ کہدے کہ اس کا شوہر کاذب ہے اور پانچویں بار یہ کہے کہ اگر وہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کی لعنت ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1864

Free Download from Quranurdu.com

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام بن حسان، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَأَتَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّنَةَ أَوْ حَدٌّ فِي ظَهْرِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا رَأَى أَحَدُنَا عَلَى امْرَأَتِهِ رَجُلًا يَنْطَلِقُ يَلْتَمِسُ الْبَيِّنَةَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْبَيِّنَةَ وَإِلَّا حَدٌّ فِي ظَهْرِكَ فَقَالَ هِلَالٌ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنِّي لَصَادِقٌ فَلَيُنْزِلَنَّ اللَّهُ مَا يُبَرِّئُ ظَهْرِي مِنْ الْحَدِّ فَنَزَلَ جِبْرِيلُ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ فَقَرَأَ حَتَّى بَلَغَ إِنْ كَانَ مِنْ الصَّادِقِينَ فَانْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَجَاءَ هِلَالٌ فَشَهِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ ثُمَّ قَامَتْ فَشَهِدَتْ فَلَمَّا كَانَتْ عِنْدَ الْخَامِسَةِ وَقَّفُوهَا وَقَالُوا إِنَّهَا مُوجِبَةٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَتَلَكَّأَتْ وَنَكَصَتْ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهَا تَرْجِعُ ثُمَّ قَالَتْ لَا أَفْضَحُ قَوْمِي سَائِرَ الْيَوْمِ فَمَضَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصِرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَكْحَلَ الْعَيْنَيْنِ سَابِغَ الْأَلْيَتَيْنِ خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ فَجَاءَتْ بِهِ كَذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا مَا مَضَى مِنْ كِتَابِ اللَّهِ لَكَانَ لِي وَلَهَا شَأْنٌ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام بن حسان، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہلال بن امیہ نے اپنی بیوی کو شریک بن سحماء سے زنا کرنے پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اتہام لگایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہلال گواہ لاؤ ورنہ تمہارے پر تہمت لگانے کی حد جاری کی جائے گی اس نے کہا اے اللہ کے رسول! جب ہم سے کوئی اپنی بیوی کو زنا کرتا دیکھے تو گواہ کہاں تلاش کرتا پھرے یہ تو بہت دشوار ہے مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہی فرماتے رہے کہ گواہ لاؤ ورنہ حد قذف جاری کی جائے۔ ہلال نے کہا قسم ہے اس خدا کی! جس نے آپ کو نبی برحق بنا کر مبعوث فرمایا ہے میں سچا ہوں اور اللہ ضرور میرے معاملہ میں کوئی حکم نازل فرمائے گا اس وقت حضرت جبریل یہ آیت (وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ) تک لے کر آئے اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم متوجہ ہوئے عورت کو بلایا ہلال بھی آئے اور لعان کیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے کہ اللہ خوب جانتا ہے کہ تم دونوں میں سچا کون ہے؟ اور ایک کی بات ضرور جھوٹی ہے پھر تم میں سے کوئی ہے جو توبہ کرے پھر وہ عورت کھڑی ہوئی اور چار مرتبہ اس طرح لعان کیا کہ میں اللہ کو گواہ کر کے کہتی ہوں کہ میں سچی ہوں اور پانچویں مرتبہ جب یہ کہنے لگی کہ اگر میں جھوٹی ہوں تو اللہ کی مجھ پر لعنت ہو تو لوگوں نے کہا کہ یہ بہت بڑی اور سخت بات ہے ایسا مت کہو

Free Download from QuranUrdu.com

کیونکہ اگر جھوٹ ہوا تو باعث عذاب ہے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں یہ سن کر وہ ہچکچائی اور گردن ڈال دی ہم نے سوچا کہ شاید یہ رجوع کرے گی مگر اس نے پانچویں دفعہ یہ کہتے ہوئے کہ کیا میں قوم پر دھبہ لگاؤں گی وہ جملہ ادا کر ہی دیا حضور نے فرمایا دیکھتے رہو اگر بچہ سیاہ آنکھوں والا بھاری سرین اور موٹی پنڈلیوں والا ہوا تو جان لینا کہ شریک بن سحماء کا ہے تو عورت اسی طرح کا بچہ جنی آپ نے فرمایا کہ اگر خدا کی طرف سے حکم لعان نہ آیا ہوتا تو تم دیکھتے کہ میں اس کو کیسی سزا دیتا۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام بن حسان، عکرمہ، حضرت ابن عباس

اللہ کا قول کہ پانچویں مرتبہ عورت اس طرح کہے کہ الزام و تہمت لگانے والا اگر سچا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ پانچویں مرتبہ عورت اس طرح کہے کہ الزام و تہمت لگانے والا اگر سچا ہو تو میرے اوپر خدا کی لعنت ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1865

راوی: مقدم بن محمد، یحیی، قاسم بن یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَقَدْ سَمِعَ مِنْهُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا رَمَى امْرَأَتَهُ فَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلَاعَنَا كَمَا قَالَ اللَّهُ ثُمَّ قَضَى بِالْوَلَدِ لِلْمَرْأَةِ وَفَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ

مقدم بن محمد، یحیی، قاسم بن یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک آدمی عویمر نے اپنی بیوی پر زنا کی تہمت لگائی اور اس کے حمل کے متعلق کہا کہ یہ میرا نطفہ نہیں ہے اور یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ کا واقعہ ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے متعلق حکم فرمایا کہ لعان کرایا جائے دونوں نے لعان کیا اس کے بعد بچہ عورت کو دلا دیا اور شوہر و بیوی میں تفریق کرا دی۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : مقدم بن محمد، یحیی، قاسم بن یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ جن لوگوں نے یہ جھوٹ برپا کیا ہے وہ تم میں سے ایک گروہ ہے ان کی اس...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ جن لوگوں نے یہ جھوٹ برپا کیا ہے وہ تم میں سے ایک گروہ ہے ان کی اسی تہمت کو اپنے حق میں برا مت جانو بلکہ وہ تمہارے لئے مفید ہے اور ان جھوٹ بولنے والوں میں سے ہر ایک کو ان کے گناہ کے موافق سزا ملے گی آخر آیت تک افاک جھوٹا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1866

راوی: ابونعیم، سفیان، معمر، زهری، عروه، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ قَالَتْ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيٍّ لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا إِلَى قَوْلِهِ الْكَاذِبُونَ

ابونعیم، سفیان، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جس نے سب سے پہلے اس تہمت کی ابتداء کی وہ شخص عبد اللہ بن ابی بن سلول ہے کہ یہ آیت مذکورہ اس کے حق میں نازل ہوئی تھی۔

راوی : ابونعیم، سفیان، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب تم نے اس بات کو سنا تھا تو مومن مردوں اور عورتوں نے آپس...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب تم نے اس بات کو سنا تھا تو مومن مردوں اور عورتوں نے آپس میں یہ گمان کیوں کیا اور یہ کیوں نہ کہا کہ یہ تو کھلا ہوا جھوٹ ہے یہ لوگ اپنے اس

قول پر چار گواہ کیوں نہ لائے اور اگر یہ لوگ گواہ نہ لا سکیں تو خدا کے نزدیک یہی جھوٹے ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1867

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكُلٌّ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ الْحَدِيثِ وَبَعْضُ حَدِيثِهِمْ يُصَدِّقُ بَعْضًا وَإِنْ كَانَ بَعْضُهُمْ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضٍ الَّذِي حَدَّثَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ أَقْرَعَ بَيْنَ أَزْوَاجِهِ فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَقْرَعَ بَيْنَنَا فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا فَخَرَجَ سَهْمِي فَخَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا نَزَلَ الْحِجَابُ فَأَنَا أُحْمَلُ فِي هَوْدَجِي وَأُنْزَلُ فِيهِ فَسِرْنَا حَتَّى إِذَا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَتِهِ تِلْكَ وَقَفَلَ وَدَنَوْنَا مِنْ الْمَدِينَةِ قَافِلِينَ آذَنَ لَيْلَةً بِالرَّحِيلِ فَقُمْتُ حِينَ آذَنُوا بِالرَّحِيلِ فَمَشَيْتُ حَتَّى جَاوَزْتُ الْجَيْشَ فَلَمَّا قَضَيْتُ شَأْنِي أَقْبَلْتُ إِلَى رَحْلِي فَإِذَا عِقْدٌ لِي مِنْ جَزْعِ ظَفَارِ قَدْ انْقَطَعَ فَالْتَمَسْتُ عِقْدِي وَحَبَسَنِي ابْتِغَاؤُهُ وَأَقْبَلَ الرَّهْطُ الَّذِينَ كَانُوا يَرْحَلُونَ لِي فَاحْتَمَلُوا هَوْدَجِي فَرَحَلُوهُ عَلَى بَعِيرِي الَّذِي كُنْتُ رَكِبْتُ وَهُمْ يَحْسِبُونَ أَنِّي فِيهِ وَكَانَ النِّسَاءُ إِذْ ذَاكَ خِفَافًا لَمْ يُثْقِلْهُنَّ اللَّحْمُ إِنَّمَا تَأْكُلُ الْعُلْقَةَ مِنْ الطَّعَامِ فَلَمْ يَسْتَنْكِرْ الْقَوْمُ خِفَّةَ الْهَوْدَجِ حِينَ رَفَعُوهُ وَكُنْتُ جَارِيَةً حَدِيثَةَ السِّنِّ فَبَعَثُوا الْجَمَلَ وَسَارُوا فَوَجَدْتُ عِقْدِي بَعْدَمَا اسْتَمَرَّ الْجَيْشُ فَجِئْتُ مَنَازِلَهُمْ وَلَيْسَ بِهَا دَاعٍ وَلَا مُجِيبٌ فَأَمَمْتُ مَنْزِلِي الَّذِي كُنْتُ بِهِ وَظَنَنْتُ أَنَّهُمْ سَيَفْقِدُونِي فَيَرْجِعُونَ إِلَيَّ فَبَيْنَا أَنَا جَالِسَةٌ فِي مَنْزِلِي غَلَبَتْنِي عَيْنِي فَنِمْتُ وَكَانَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ السُّلَمِيُّ ثُمَّ الذَّكْوَانِيُّ مِنْ وَرَاءِ الْجَيْشِ فَأَدْلَجَ فَأَصْبَحَ عِنْدَ مَنْزِلِي فَرَأَى سَوَادَ إِنْسَانٍ نَائِمٍ فَأَتَانِي فَعَرَفَنِي حِينَ رَآنِي وَكَانَ رَآنِي قَبْلَ الْحِجَابِ فَاسْتَيْقَظْتُ بِاسْتِرْجَاعِهِ حِينَ عَرَفَنِي فَخَمَّرْتُ وَجْهِي بِجِلْبَابِي وَوَاللَّهِ مَا كَلَّمَنِي كَلِمَةً وَلَا سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً غَيْرَ اسْتِرْجَاعِهِ حَتَّى أَنَاخَ رَاحِلَتَهُ فَوَطِئَ عَلَى يَدَيْهَا فَرَكِبْتُهَا فَانْطَلَقَ يَقُودُ بِي الرَّاحِلَةَ حَتَّى أَتَيْنَا الْجَيْشَ بَعْدَمَا

Free Download from QuranUrdu.com

نَزَلُوا مُوغِرِينَ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ فَهَلَكَ مَنْ هَلَكَ وَكَانَ الَّذِي تَوَلَّى الْإِفْكَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ ابْنَ سَلُولَ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ
فَاشْتَكَيْتُ حِينَ قَدِمْتُ شَهْرًا وَالنَّاسُ يُفِيضُونَ فِي قَوْلِ أَصْحَابِ الْإِفْكِ لَا أَشْعُرُ بِشَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ وَهُوَ يَرِيبُنِي فِي وَجَعِي
أَنِّي لَا أَعْرِفُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللُّطْفَ الَّذِي كُنْتُ أَرَى مِنْهُ حِينَ أَشْتَكِي إِنَّمَا يَدْخُلُ عَلَيَّ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُولُ كَيْفَ تِيكُمْ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَذَاكَ الَّذِي يَرِيبُنِي وَلَا أَشْعُرُ بِالشَّرِّ حَتَّى خَرَجْتُ
بَعْدَمَا نَقَهْتُ فَخَرَجَتْ مَعِي أُمُّ مِسْطَحٍ قِبَلَ الْمَنَاصِعِ وَهُوَ مُتَبَرَّزُنَا وَكُنَّا لَا نَخْرُجُ إِلَّا لَيْلًا إِلَى لَيْلٍ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ نَتَّخِذَ
الْكُنُفَ قَرِيبًا مِنْ بُيُوتِنَا وَأَمْرُنَا أَمْرُ الْعَرَبِ الْأُوَلِ فِي التَّبَرُّزِ قِبَلَ الْغَائِطِ فَكُنَّا نَتَأَذَّى بِالْكُنُفِ أَنْ نَتَّخِذَهَا عِنْدَ بُيُوتِنَا
فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَأُمُّ مِسْطَحٍ وَهِيَ ابْنَةُ أَبِي رُهْمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَأُمُّهَا بِنْتُ صَخْرِ بْنِ عَامِرٍ خَالَةُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَابْنُهَا
مِسْطَحُ بْنُ أُثَاثَةَ فَأَقْبَلْتُ أَنَا وَأُمُّ مِسْطَحٍ قِبَلَ بَيْتِي وَقَدْ فَرَغْنَا مِنْ شَأْنِنَا فَعَثَرَتْ أُمُّ مِسْطَحٍ فِي مِرْطِهَا فَقَالَتْ تَعِسَ
مِسْطَحٌ فَقُلْتُ لَهَا بِئْسَ مَا قُلْتِ أَتَسُبِّينَ رَجُلًا شَهِدَ بَدْرًا قَالَتْ أَيْ هَنْتَاهْ أَوَلَمْ تَسْمَعِي مَا قَالَ قَالَتْ قُلْتُ وَمَا
قَالَ فَأَخْبَرَتْنِي بِقَوْلِ أَهْلِ الْإِفْكِ فَازْدَدْتُ مَرَضًا عَلَى مَرَضِي فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى بَيْتِي وَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْنِي سَلَّمَ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ تِيكُمْ فَقُلْتُ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ آتِيَ أَبَوَيَّ قَالَتْ وَأَنَا حِينَئِذٍ أُرِيدُ أَنْ أَسْتَيْقِنَ الْخَبَرَ مِنْ
قِبَلِهِمَا قَالَتْ فَأَذِنَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ أَبَوَيَّ فَقُلْتُ لِأُمِّي يَا أُمَّتَاهْ مَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ قَالَتْ يَا
بُنَيَّةُ هَوِّنِي عَلَيْكِ فَوَاللَّهِ لَقَلَّمَا كَانَتْ امْرَأَةٌ قَطُّ وَضِيئَةٌ عِنْدَ رَجُلٍ يُحِبُّهَا وَلَهَا ضَرَائِرُ إِلَّا كَثَّرْنَ عَلَيْهَا قَالَتْ فَقُلْتُ سُبْحَانَ
اللَّهِ أَوَلَقَدْ تَحَدَّثَ النَّاسُ بِهَذَا قَالَتْ فَبَكَيْتُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ حَتَّى أَصْبَحْتُ لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ حَتَّى أَصْبَحْتُ
أَبْكِي فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَأُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حِينَ اسْتَلْبَثَ الْوَحْيُ
يَسْتَأْمِرُهُمَا فِي فِرَاقِ أَهْلِهِ قَالَتْ فَأَمَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَأَشَارَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالَّذِي يَعْلَمُ مِنْ
بَرَاءَةِ أَهْلِهِ وَبِالَّذِي يَعْلَمُ لَهُمْ فِي نَفْسِهِ مِنْ الْوُدِّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْلَكَ وَلَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا وَأَمَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ يُضَيِّقْ اللَّهُ عَلَيْكَ وَالنِّسَاءُ سِوَاهَا كَثِيرٌ وَإِنْ تَسْأَلْ الْجَارِيَةَ تَصْدُقْكَ قَالَتْ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرِيرَةَ فَقَالَ أَيْ بَرِيرَةُ هَلْ رَأَيْتِ مِنْ شَيْءٍ يَرِيبُكِ قَالَتْ بَرِيرَةُ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنْ رَأَيْتُ
عَلَيْهَا أَمْرًا أَغْمِصُهُ عَلَيْهَا أَكْثَرَ مِنْ أَنَّهَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ تَنَامُ عَنْ عَجِينِ أَهْلِهَا فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ فَقَامَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَعْذَرَ يَوْمَئِذٍ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ ابْنِ سَلُولَ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

Free Download from QuranUrdu.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ يَعْذِرُنِي مِنْ رَجُلٍ قَدْ بَلَغَنِي أَذَاهُ فِي أَهْلِ بَيْتِي فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا خَيْرًا وَلَقَدْ ذَكَرُوا رَجُلًا مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ إِلَّا خَيْرًا وَمَا كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا مَعِي فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا أَعْذِرُكَ مِنْهُ إِنْ كَانَ مِنَ الْأَوْسِ ضَرَبْتُ عُنُقَهُ وَإِنْ كَانَ مِنْ إِخْوَانِنَا مِنَ الْخَزْرَجِ أَمَرْتَنَا فَفَعَلْنَا أَمْرَكَ قَالَتْ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَهُوَ سَيِّدُ الْخَزْرَجِ وَكَانَ قَبْلَ ذَلِكَ رَجُلًا صَالِحًا وَلَكِنِ احْتَمَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ فَقَالَ لِسَعْدٍ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللَّهِ لَا تَقْتُلُهُ وَلَا تَقْدِرُ عَلَى قَتْلِهِ فَقَامَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللَّهِ لَنَقْتُلَنَّهُ فَإِنَّكَ مُنَافِقٌ تُجَادِلُ عَنِ الْمُنَافِقِينَ فَتَثَاوَرَ الْحَيَّانِ الْأَوْسُ وَالْخَزْرَجُ حَتَّى هَمُّوا أَنْ يَقْتَتِلُوا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّضُهُمْ حَتَّى سَكَتُوا وَسَكَتَ قَالَتْ فَبَكَيْتُ يَوْمِي ذَلِكَ لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ قَالَتْ فَأَصْبَحَ أَبَوَايَ عِنْدِي وَقَدْ بَكَيْتُ لَيْلَتَيْنِ وَيَوْمًا لَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ وَلَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ يَظُنَّانِ أَنَّ الْبُكَاءَ فَالِقٌ كَبِدِي قَالَتْ فَبَيْنَمَا هُمَا جَالِسَانِ عِنْدِي وَأَنَا أَبْكِي فَاسْتَأْذَنَتْ عَلَيَّ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَذِنْتُ لَهَا فَجَلَسَتْ تَبْكِي مَعِي قَالَتْ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلَى ذَلِكَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ قَالَتْ وَلَمْ يَجْلِسْ عِنْدِي مُنْذُ قِيلَ مَا قِيلَ قَبْلَهَا وَقَدْ لَبِثَ شَهْرًا لَا يُوحَى إِلَيْهِ فِي شَأْنِي قَالَتْ فَتَشَهَّدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَلَسَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ يَا عَائِشَةُ فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي عَنْكِ كَذَا وَكَذَا فَإِنْ كُنْتِ بَرِيئَةً فَسَيُبَرِّئُكِ اللَّهُ وَإِنْ كُنْتِ أَلْمَمْتِ بِذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ وَتُوبِي إِلَيْهِ فَإِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ بِذَنْبِهِ ثُمَّ تَابَ إِلَى اللَّهِ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَتَهُ قَلَصَ دَمْعِي حَتَّى مَا أُحِسُّ مِنْهُ قَطْرَةً فَقُلْتُ لِأَبِي أَجِبْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا قَالَ قَالَ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِأُمِّي أَجِيبِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَقُلْتُ وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ لَا أَقْرَأُ كَثِيرًا مِنَ الْقُرْآنِ إِنِّي وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُ لَقَدْ سَمِعْتُمْ هَذَا الْحَدِيثَ حَتَّى اسْتَقَرَّ فِي أَنْفُسِكُمْ وَصَدَّقْتُمْ بِهِ فَلَئِنْ قُلْتُ لَكُمْ إِنِّي بَرِيئَةٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنِّي بَرِيئَةٌ لَا تُصَدِّقُونِي بِذَلِكَ وَلَئِنْ اعْتَرَفْتُ لَكُمْ بِأَمْرٍ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنِّي مِنْهُ بَرِيئَةٌ لَتُصَدِّقُنِّي وَاللَّهِ مَا أَجِدُ لَكُمْ مَثَلًا إِلَّا قَوْلَ أَبِي يُوسُفَ قَالَ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ قَالَتْ ثُمَّ تَحَوَّلْتُ فَاضْطَجَعْتُ عَلَى فِرَاشِي قَالَتْ وَأَنَا حِينَئِذٍ أَعْلَمُ أَنِّي بَرِيئَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ مُبَرِّئِي بِبَرَاءَتِي وَلَكِنْ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ اللَّهَ مُنْزِلٌ فِي شَأْنِي وَحْيًا يُتْلَى وَلَشَأْنِي فِي

Free Download from QuranUrdu.com

نَفْسِي كَانَ أَحْقَرَ مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ اللَّهُ فِيَّ بِأَمْرٍ يُتْلَى وَلَكِنْ كُنْتُ أَرْجُو أَنْ يَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ رُؤْيَا يُبَرِّئُنِي اللَّهُ بِهَا قَالَتْ فَوَاللَّهِ مَا رَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا خَرَجَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ حَتَّى أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَأَخَذَهُ مَا كَانَ يَأْخُذُهُ مِنْ الْبُرَحَاءِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَتَحَدَّرُ مِنْهُ مِثْلُ الْجُمَانِ مِنْ الْعَرَقِ وَهُوَ فِي يَوْمٍ شَاتٍ مِنْ ثِقَلِ الْقَوْلِ الَّذِي يُنْزَلُ عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُرِّيَ عَنْهُ وَهُوَ يَضْحَكُ فَكَانَتْ أَوَّلُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا يَا عَائِشَةُ أَمَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَدْ بَرَّأَكِ فَقَالَتْ أُمِّي قُومِي إِلَيْهِ قَالَتْ فَقُلْتُ لَا وَاللَّهِ لَا أَقُومُ إِلَيْهِ وَلَا أَحْمَدُ إِلَّا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ لَا تَحْسِبُوهُ الْعَشْرَ الْآيَاتِ كُلَّهَا فَلَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ هَذَا فِي بَرَاءَتِي قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى مِسْطَحِ بْنِ أُثَاثَةَ لِقَرَابَتِهِ مِنْهُ وَفَقْرِهِ وَاللَّهِ لَا أُنْفِقُ عَلَى مِسْطَحٍ شَيْئًا أَبَدًا بَعْدَ الَّذِي قَالَ لِعَائِشَةَ مَا قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ قَالَ أَبُو بَكْرٍ بَلَى وَاللَّهِ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لِي فَرَجَعَ إِلَى مِسْطَحٍ النَّفَقَةَ الَّتِي كَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِ وَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَنْزِعُهَا مِنْهُ أَبَدًا قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُ زَيْنَبَ ابْنَةَ جَحْشٍ عَنْ أَمْرِي فَقَالَ يَا زَيْنَبُ مَا ذَا عَلِمْتِ أَوْ رَأَيْتِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْمِي سَمْعِي وَبَصَرِي مَا عَلِمْتُ إِلَّا خَيْرًا قَالَتْ وَهِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِينِي مِنْ أَزْوَاجِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَصَمَهَا اللَّهُ بِالْوَرَعِ وَطَفِقَتْ أُخْتُهَا حَمْنَةُ تُحَارِبُ لَهَا فَهَلَكَتْ فِيمَنْ هَلَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْإِفْكِ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ میں جاتے وقت اپنی بیویوں کے نام کا قرعہ ڈالتے تھے اور جس کا نام نکلتا اسے اپنے ساتھ لے جاتے تھے چنانچہ غزوہ بنی مصطلق پر جاتے وقت جب قرعہ ڈالا گیا تو میرا نام نکل آیا اور میں آپ کے ساتھ گئی یہ واقعہ پردہ کے حکم کے نازل ہونے کے بعد کا ہے میں ایک ہودج میں سوار رہا کرتی تھی اور اگر اترنے کی ضرورت ہوتی تو ہودج کے سمیت اتاری جاتی تھی غرض ہم اسی طرح سفر کرتے رہے یہاں تک کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لڑائی سے فارغ ہو کر واپس آئے اور جب ہم مدینہ کے قریب پہنچے تو ایک رات یہ اتفاق ہوا کہ آپ نے روانگی کا حکم دیا میں یہ حکم سن کر اٹھی اور لشکر سے دور رفع حاجت کے لئے چلی گئی فارغ ہو کر لوٹی تو خیال آیا کہ میرے گلے کا ہار ٹوٹ کر گر گیا ہے میں اس کو تلاش کرنے لگی مجھے تلاش کرنے میں دیر لگ گئی اس درمیان میں وہ لوگ آگئے جو میرا ہودج اٹھا کر مجھے اونٹ پر سوار کیا کرتے تھے انہوں نے ہودج کو اٹھا کر اونٹ پر رکھ دیا اور یہ سمجھے کہ میں ہودج میں بیٹھی ہوں کیونکہ اس وقت عورتیں ہلکی اور مختنی ہوا کرتی تھیں کیونکہ بہت کم کھاتی تھیں لہذا

Free Download from Quranurdu.com

ان کو ہودے کے ہلکے اور بھاری ہونے کا کوئی احساس نہیں ہوا اور ایک بات یہ بھی تھی کہ میں اس وقت بہت چھوٹی تھی غرض وہ ہودج لاد کر چلے گئے مجھے ہار تلاش کرنے میں اتنی دیر لگ گئی کہ جب واپس آئی ہوں تو وہاں لشکر کا نام و نشان بھی نہیں تھا نہ کوئی انسان کہ جس سے بات کی جائے میں اسی جگہ جہاں کہ رات ہو رہی تھی اس خیال سے بیٹھ گئی کہ جب آپ مجھے نہیں دیکھیں گے تو اس جگہ ضرور تلاش کرنے آئیں گے مجھے بیٹھے بیٹھے نیند آنے لگی اور میں جھونکے کھانے لگی لشکر کے پیچھے ایک آدمی گری پڑی چیز کی خبر رکھنے والا بھی تھا جس کا نام صفوان بن معطل سلمی تھا وہ پھرتا پھراتا اس جگہ آیا جہاں میں موجود تھی اس نے مجھے پہچان لیا کیونکہ پردے کے حکم کے نازل ہونے سے پہلے اس نے مجھے دیکھا ہوا تھا تو وہ بلند آواز سے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھنے لگے اس کی آواز سے میں جاگ اٹھی اور فوراً دوپٹہ سے منہ چھپا لیا خدا کی قسم اس نے مجھ سے بات تک نہیں کی اور نہ میں نے اس کے منہ سے سوائے انا للہ وانا الیہ رجعون کے کوئی اور کلمہ سنا اس کے بعد اس نے اپنی اونٹنی بٹھا دی اور اس کے پاؤں کو پاؤں سے دبائے رکھا میں اونٹنی پر سوار ہو گئی اور وہ غریب پیدل چلا اور اونٹنی کو ہانکتا رہا آخر میں لشکر میں اس وقت پہنچی جب کہ دھوپ بہت تیز ہو چکی تھی اور بہت سخت تھی قافلہ کے بعض لوگوں نے مجھے متہم کیا اور اپنی عاقبت خراب کر لی ان میں پہلا شخص عبداللہ بن ابی بن سلول تھا مدینہ میں آکر میں بیمار ہو گئی اور ایک ماہ تک برابر بیمار پڑی رہی اور لوگ یہ خبر برابر مشہور کرتے رہے اور مجھے اس واقعہ کے متعلق کوئی علم نہ تھا البتہ یہ چیز ضرور تکلیف دہ تھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلے کی سی محبت مجھ سے نہیں کرتے تھے صرف اتنا علم تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے دیکھنے اور حال معلوم کرنے کے لئے تشریف لاتے اور حال دریافت کر کے فوراً واپس تشریف لے جاتے آپ کے اس وطیرہ سے میں نے خیال کیا کہ آپ مجھ سے ناراض ہیں ایک ماہ کے بعد جب میں کچھ تندرست ہو گئی تو ایک دن ام مسطح کو اپنے ساتھ لے کر رفع حاجت کے لئے مناصع کی طرف گئی کیونکہ ہم لوگ حاجت رفع کرنے کے لئے جنگل ہی کی طرف جاتے تھے اور رات کے وقت ہی باہر نکلتے تھے یہ اس زمانہ کی بات ہے جب کہ گھروں میں بیت الخلا نہیں ہوتے تھے اور بدبو کی وجہ سے نہیں بناتے تھے یہ رسم عربوں میں عرصہ سے چلی آرہی تھی غرض واپس آتے ہوئے راستہ میں ام مسطح کا پاؤں چادر میں الجھ کر رہ گیا اور وہ گرنے کے قریب ہو گئی اور کہنے لگی کہ مسطح مرے میں نے کہا یہ کیا کہتی ہے مسطح تو بدر کی جنگ میں شریک تھا اور تم اسے برا کہتی ہو اور کوستی ہو ام مسطح نے کہا کہ تم بہت سیدھی اور بھولی ہو کیا تمہیں معلوم نہیں کہ وہ کیا کہتا ہے؟ میں نے کہا بتاؤ تو وہ کیا باتیں کہتا ہے اس وقت ام مسطح نے مجھے اس جھوٹ بہتان اور اتہام کی ساری باتیں بتائیں ایک تو میں پہلے ہی سے بیمار تھی پھر جب یہ سنا تو اور بیمار ہو گئی واپس گھر میں آئی جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیکھنے کو آئے تو دور سے ہی سلام کے بعد حال پوچھا میں نے عرض کیا کہ آپ مجھے اجازت دیجئے میں ذرا اپنے والدین کے گھر جانا چاہتی ہوں میرا خیال تھا کہ میں ان سے جا کر پوچھوں گی کہ یہ کیا مصیبت ہے؟ اور کیسا طوفان ہے اٹھایا گیا ہے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اجازت دے دی اور میں اپنے والدین کے گھر چلی آئی اور والدہ سے جا کر دریافت کیا کہ یہ لوگ کیا کہہ رہے ہیں؟ والدہ نے جواب دیا کہ اے

Free Download from Quranurdu.com

میری بیٹی! تم اتنا غم مت کرو خدا کی قسم! اکثر ایسا معاملہ پیش آیا ہے کہ مرد کے پاس کوئی حسین بیوی ہوتی ہے اور وہ مرد کو محبوب بھی ہوتی ہے تو اس کی دوسری بیویاں اس طرح کی باتیں کیا کرتی ہیں میں نے کہا سبحان اللہ! کیا بات ہے لوگوں نے اتنی بڑی بڑی باتیں کی اور آپ ان کو معمولی خیال کرتی ہیں میں اس رات کو برابر روتی رہی نہ نیند آئی اور نہ ہی آنسو تھمے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا تاکہ میرے چھوڑ دینے کا مشورہ کریں اس لئے کہ وحی آنے میں دیر ہو رہی تھی حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو کہ اہل بیت سے محبت کرتے تھے کہا کہ اے اللہ کے رسول! عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بہت نیک ہیں اور ہم نے کبھی کوئی ایسی بات نہیں دیکھی جو بری ہو مگر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اے اللہ کے رسول! آپ کیوں فکر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ پر کوئی تنگی تو نہیں ڈالی ہے بہت سی نیک عورتیں اور موجود ہیں آپ اس معاملہ میں بریرہ لونڈی سے بھی دریافت کیجئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلوا کر دریافت فرمایا کہ اے بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تم عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی کسی ایسی بات کو جانتی ہو جس سے تمہیں کچھ شبہ گزرا ہو بریرہ نے جواب دیا خدا کی قسم! جس نے آپ کو نبی برحق بنا کر مبعوث فرمایا ہے میں نے کوئی بات ایسی نہیں دیکھی جسے چھپاؤں ہاں اتنا ضرور ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کم عمر بھولی اور سیدھی سادھی ہیں یہاں تک کہ آٹا گوندھ کر ویسے ہی چھوڑ کر سو رہتی ہیں اور بکری آ کر آٹا کھا لیتی ہے اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر تشریف فرما ہوئے اور فرمایا کہ کوئی ہے جو عبد اللہ بن ابی بن سلول سے اس بات کا بدلہ لے کہ اس نے تہمت لگا کر مجھے رنج پہنچایا ہے اور میرے اہل بیت کو بھی تکلیف میں ڈالا ہے خدا گواہ ہے کہ میں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اچھائی کے سوا کوئی برائی نہیں جانتا اور تہمت لگانے والوں نے اسے متہم کیا ہے جس کی برائی کبھی دیکھی نہیں گئی اور وہ شخص ہمیشہ میرے ہمراہ گھر جاتا تھا آخر حضرت سعد بن معاذ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے اور کہا کہ اے اللہ کے رسول! میں اس سے بدلہ لوں گا اگر وہ قبیلہ اوس سے بھی تعلق رکھتا ہے تب بھی میں اسے تہہ تیغ کر دوں گا اور اگر ہمارے بھائی قبیلہ خزرج سے ہے تو پھر جو آپ سزا تجویز فرمائیں گے وہ دی جائے گی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر قبیلہ خزرج کے سردار سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے حالانکہ یہ آج سے پہلے نیک اور صالح تھے مگر خزرج کا نام سن کر انہیں حمیت قومی نے ستایا اور سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ تم نے جھوٹ کہا ہے اللہ کی قسم ہے کہ تم اس کو نہیں مار سکتے ہو اس کے بعد سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چچازاد بھائی اسید بن حضیر کھڑے ہوئے اور سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ تم نے جھوٹ کہا ہے ہم ضرور اس کو ماریں گے تم منافق معلوم ہوتے ہو اسی لئے تم منافق کی حمایت کرتے ہو غرض کہ دونوں طرف سے سخت کلامی ہونے لگی ممکن تھا کہ جنگ کی نوبت آجاتی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر کھڑے ہو کر لوگوں کو خاموش کرنے لگے آخر سب خاموش ہو گئے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ میں اس دن بھی روتی رہی اور مجھے نیند نہیں آتی تھی میں دو دن ایک رات برابر روتی رہی تو صبح میرے والد

Free Download from Quranurdu.com

حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میرے پاس آئے اور اس خیال سے کہ کہیں روتے روتے میرا دل نہ پھٹ جائے وہ میرے پاس ابھی بیٹھے ہی تھے کہ انصاریہ عورت نے اندر آنے کی اجازت مانگی میں نے اندر بلالیا وہ آئی اور میرے ساتھ مل کر رونے لگی اس کے بعد فورا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہوئے اور میرے قریب بیٹھ گئے حالانکہ تہمت والے دن سے آج تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس نہیں بیٹھے تھے اور ایک مہینہ گزر چکا تھا کہ کوئی وحی بھی میرے معاملہ کے بارے میں آپ کو نہیں آئی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اشھد ان لا الہ الا اللہ (یعنی میں اللہ کے معبود ہونے کی گواہی دیتا ہوں) پھر آپ نے ارشاد فرمایا کہ اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تمہاری وجہ سے مجھے بہت رنج اور تکلیف پہنچی ہے اگر تم بے قصور ہو تو تمہاری برات اور صفائی کے لئے اللہ تعالیٰ ضرور کوئی نہ کوئی حکم نازل فرمائے گا اور اگر تم سے واقعی غلطی ہوگئی ہے تو اللہ تعالیٰ سے معافی مانگو اور اس کی طرف توبہ کرو کیونکہ بندہ جب اپنے قصور پر نادم ہو کر توبہ و استغفار کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس پر عنایت فرماتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب خاموش ہوئے اور اپنی بات پوری کرلی تو میں نے اپنے والد حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جواب دیجئے اور میرے آنسو بالکل خشک ہو چکے تھے میرے والد نے جواب دیا کہ میں نہیں جانتا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا جواب دوں پھر میں نے اپنی والدہ سے کہا کہ آپ ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جواب دیجئے انہوں نے بھی کہا کہ میں نہیں جانتی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا جواب دوں آخر میں خود ہی بولی حالانکہ میں کم عمر تھی اور قرآن بھی اچھی طرح یاد نہیں ہوا تھا میں نے کہا کہ لوگوں کے کہنے سے آپ کے دلوں میں جو بات بیٹھ گئی ہے آپ نے اسے سچ جان لیا ہے اب اگر میں یہ کہتی ہوں کہ میں بے قصور ہوں تو آپ کو یقین نہیں آئے گا اور اگر اقرار کرلوں تو اللہ جانتا ہے کہ میں بے قصور ہوں مگر آپ سچا خیال کریں گے خدا کی قسم! مجھے سوائے اس مثال کے کوئی مثال یاد نہیں آئی کہ جو حضرت یوسف علیہ السلام کے والد کی مثال ہے کہ انہوں نے فرمایا تھا (فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ) یعنی میں اچھی طرح صبر کروں گا اور اللہ تعالیٰ مدد گار ہے جو تم بیان کرتے ہو اس کے بعد میں نے اپنا منہ دوسری طرف کر لیا اور اپنے بستر پر لیٹ گئی اور یہ خیال کرنے لگی کہ میں اس تہمت سے پاک ہوں اور اللہ ضرور میری نجات وبرات کے لئے حکم ظاہر فرمائے گا ساتھ ہی یہ خیال بھی آتا تھا کہ بھلا میں اس قابل کہاں ہوں کہ میرے لئے وحی نازل کی جائے ہاں یہ ہو گا کہ اللہ تعالیٰ خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس معاملہ کی نجات وبرات دکھادے گا خدا گواہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابھی جانے کا قصد بھی نہیں کیا تھا اور گھر کے دوسرے لوگ بھی سب اسی طرح بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ پر وحی نازل ہونا شروع ہوگئی پسینہ گرنے لگا اور وحی کی پوری کیفیت طاری ہوگئی اگرچہ سخت سردی کے دن تھے مگر وحی کے بوجھ سے موتیوں کی طرح پسینہ کے قطرے آپ کی پیشانی سے گر رہے تھے جب وحی نازل ہو چکی تو آپ مسکرائے اور سب سے پہلے بات فرمائی کہ اے عائشہ! اللہ نے تم کو اس گناہ کے الزام سے بری کر دیا۔ میری والدہ نے کہا کہ جاؤ جا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ

Free Download from Quranurdu.com

وسلم کو سلام کرو اور ان کا شکریہ ادا کرو میں نے کہا کہ میں تو صرف اپنے اللہ ہی کا شکریہ ادا کروں گی اس کے بعد آپ نے یہ آیات پڑھیں کہ (اِنَّ الَّذِینَ جَآئُوا بِالْاِفْکِ عُصْبَۃٌ مِّنْکُمْ الخ سے رؤف رحیم تک) یعنی دس آیات تک پھر میرے والد ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میں مسطح بن اثاثہ کی غربت اور قرابت کی وجہ سے اسے نفقہ دیا کرتا تھا مگر اب میں ایسا نہیں کر سکتا اس لئے کہ اس نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بہت بدنام کیا ہے اس وقت یہ آیات نازل ہوئیں کہ (ولا یاتل اولو الفضل سے غفور رحیم تک) یعنی صاحب مال لوگوں کو نہ چاہیے کہ وہ کسی وجہ سے اس بات کی قسم کھالیں وہ غریب رشتہ داروں اور محتاجوں کو کوئی نان ونفقہ نہیں دیں گے بلکہ ان کو چاہئے کہ معاف کر دیں اور ان کی خطا سے درگزر کریں کیا ان کو یہ پسند نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں بخش دے اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا خدا کی قسم! میں یہی چاہتا ہوں کہ خدا مجھ کو بخش دے میں اب آئندہ نفقہ بند نہیں کروں گا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بھی پوچھا کرتے کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیسی ہے وہ یہی کہا کرتی تھیں کہ اے اللہ کے رسول! میں اپنے کان اور آنکھ کی خوب احتیاط رکھتی ہوں میں نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا میں کوئی برائی نہیں دیکھی ہے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویوں میں حضرت زینب ہی میرے برابر کی تھیں اور مجھ سے بڑھ چڑھ کر رہنا چاہتی تھی مگر اللہ نے ان کی پرہیز گاری کی وجہ سے انہیں بچا لیا اور ان کی بہن حمنہ بنت جحش اپنی بہن کے لئے جھگڑا کرنے لگی پھر جس طرح دوسرے بہتان باندھنے والے ہلاک ہوئے یہ بھی ہلاکت میں پڑے۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر اللہ فضل اور اس کی رحمت دنیا اور آخرت میں تم پر نہ ہوت...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر اللہ فضل اور اس کی رحمت دنیا اور آخرت میں تم پر نہ ہوتی تو تم پر سخت عذاب ہوتا اس چیز کے بدلہ میں جس میں تم پڑ گئے تھے مجاہد کہتے ہیں کہ تلقونہ کے معنی ہیں کہ تم ایک دوسرے سے نقل کرنے لگے تفیضون تم کہتے تھے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1868

راوی: محمد بن کثیر، سلیمان، حصین، ابووائل، مسروق، ام رومان، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ أُمِّ رُومَانَ أُمِّ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا رُمِيَتْ عَائِشَةُ خَرَّتْ مَغْشِيًّا عَلَيْهَا

محمد بن کثیر، سلیمان، حصین، ابووائل، مسروق، ام رومان، حضرت عائشہ کی والدہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر تہمت لگائی گئی تو وہ بیہوش ہو کر گر پڑیں۔

راوی: محمد بن کثیر، سلیمان، حصین، ابووائل، مسروق، ام رومان، حضرت عائشہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب تم اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے کہ جس کا تم کو ذرا بھی...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب تم اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے کہ جس کا تم کو ذرا بھی علم نہ تھا اور تم اس بات کو معمولی بات جانتے تھے حالانکہ وہ بات اللہ کے نزدیک بہت سخت تھی۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1869

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام ابن جریج، حضرت ابن ملیکہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقْرَأُ إِذْ تَلِقُونَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ

ابراہیم بن موسی، ہشام ابن جریج، حضرت ابن ملیکہ سے روایت کرتے ہیں؟ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رضی اللہ عنہا کو إِذْ تَلِقُونَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ (لام کے کسرہ کے ساتھ) پڑھتے سنا ہے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ہشام ابن جریج، حضرت ابن ملیکہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب تم نے اس جھوٹی بات کو سنا تو سنتے ہی کیوں نہ کہہ دیا کہ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب تم نے اس جھوٹی بات کو سنا تو سنتے ہی کیوں نہ کہہ دیا کہ ہم بات کا یقین کس طرح کر لیں اور کیسے زبان پر لائیں معاذ اللہ! یہ تو کھلا جھوٹ ہے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1870

راوی : محمد بن مثنیٰ، یحیی بن سعید بن ابی حسین، ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ اسْتَأْذَنَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَبْلَ مَوْتِهَا عَلَى عَائِشَةَ وَهِيَ مَغْلُوبَةٌ قَالَتْ أَخْشَى أَنْ يُثْنِيَ عَلَيَّ فَقِيلَ ابْنُ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ وُجُوهِ الْمُسْلِمِينَ قَالَتْ ائْذَنُوا لَهُ فَقَالَ كَيْفَ تَجِدِينَكِ قَالَتْ بِخَيْرٍ إِنْ اتَّقَيْتُ قَالَ فَأَنْتِ بِخَيْرٍ إِنْ شَاءَ اللَّهُ زَوْجَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْكِحْ بِكْرًا غَيْرَكِ وَنَزَلَ عُذْرُكِ مِنْ السَّمَاءِ وَدَخَلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ خِلَافَهُ فَقَالَتْ دَخَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَأَثْنَى عَلَيَّ وَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ نِسْيًا مَنْسِيًّا

محمد بن مثنیٰ، یحیی بن سعید بن ابی حسین، ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حالت بہت خراب ہو رہی تھی یعنی عالم نزع تھا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ملنے کی اجازت مانگی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کچھ تامل کیا! اس خوف سے کہ وہ میری تعریف کریں گے۔ آخر سب نے کہا کہ اجازت دینا چاہئے کہ یہ سب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچازاد بھائی ہیں اور بہت نیک ہیں ابن عباس آئے اور حال دریافت کیا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے فرمایا اگر میں نیک ہوں تو اچھی ہوں ابن عباس نے کہا کہ آپ ضرور اچھی ہیں کیونکہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ ہیں آپ نے بجز تمہارے کسی کنواری سے شادی نہیں کی آپ کے حق میں اللہ نے آیات نازل کیں اس کے بعد حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھنے آئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے ان سے فرمایا کہ ابن عباس آئے تھے اور

Free Download from QuranUrdu.com

بہت تعریف کر رہے تھے مگر مجھے تو یہ اچھا معلوم ہوتا ہے کہ میں گمنام اور بھولی بسری ہوتی۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، یحیی بن سعید بن ابی حسین، ابن ابی ملیکہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب تم نے اس جھوٹی بات کو سنا تو سنتے ہی کیوں نہ کہہ دیا کہ ہم بات کا یقین کس طرح کر لیں اور کیسے زبان پر لائیں معاذ اللہ! یہ تو کھلا جھوٹ ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1871

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبدالواہاب بن عبدالمجید، ابن عون، حضرت قاسم بن محمد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ الْقَاسِمِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَأْذَنَ عَلَى عَائِشَةَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ نِسْيًا مَنْسِيًّا

محمد بن مثنیٰ، عبدالواہاب بن عبدالمجید، ابن عون، حضرت قاسم بن محمد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اجازت مانگی اور پہلے کی مثل روایت کی مگر نسیا منسیا کے لفظ ذکر نہیں کئے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، عبدالواہاب بن عبدالمجید، ابن عون، حضرت قاسم بن محمد

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ ایسا کام اب کبھی مت کرنا۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ ایسا کام اب کبھی مت کرنا۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1872

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابن الضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ جَائَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا قُلْتُ أَتَأْذَنِينَ لِهَذَا قَالَتْ أَوَلَيْسَ قَدْ أَصَابَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ قَالَ سُفْيَانُ تَعْنِي ذَهَابَ بَصَرِهِ فَقَالَ حَصَانٌ رَزَانٌ مَا تُزَنُّ بِرِيبَةٍ وَتُصْبِحُ غَرْثَى مِنْ لُحُومِ الْغَوَافِلِ قَالَتْ لَكِنْ أَنْتَ

محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابن الضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ شاعر نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اندر آنے کی اجازت مانگی میں نے کہا تم ایسے شخص کو کیوں آنے دیتی ہو؟ انہوں نے کہا کیا اسے بڑا عذاب نہیں لگا سفیان نے کہا یعنی آنکھوں سے اندھا ہو گیا پھر حضرت حسان نے یہ شعر پڑھا۔ عاقلہ ہے پاکدامن، ہر عیب سے پاک اور نیک بخت ہے۔ وہ صبح کرتی ہے بھوکی اور بے گناہ کا گوشت نہیں کھاتی ہی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا لیکن تم ایسے نہیں ہو۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابن الضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تمہارے لئے اپنی آیتیں بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے وال...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تمہارے لئے اپنی آیتیں بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1873

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعیب، اعمش، ابی الضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ عَلَى عَائِشَةَ فَشَبَّبَ وَقَالَ حَصَانٌ رَزَانٌ مَا تُزَنُّ بِرِيبَةٍ وَتُصْبِحُ غَرْثَى مِنْ لُحُومِ الْغَوَافِلِ قَالَتْ لَسْتَ كَذَاكَ قُلْتُ تَدَعِينَ مِثْلَ هَذَا يَدْخُلُ عَلَيْكِ وَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ فَقَالَتْ وَأَيُّ عَذَابٍ أَشَدُّ مِنْ الْعَمَى وَقَالَتْ وَقَدْ كَانَ يَرُدُّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعیب، اعمش، ابی الضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حسان شاعر نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اندر آنے کی اجازت مانگی تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تعریف میں یہ شعر پڑھا۔ یعنی عاقلہ ہے پاک دامن ہے اور نیک بخت ہی۔ صبح کرتی ہیں بھوکی مگر بے گناہ کا گوشت نہیں کرتی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ تم تو ایسے نہیں ہو میں نے عرض کیا آپ ایسے آدمی کو کیوں آنے دیتی ہیں جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ہے کہ (وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ الخ) آخر آیت تک حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا اندھے ہونے سے زیادہ اور کیا عذاب ہو گا اور یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے (کفار کو) جواب دیتے تھے۔

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعیب، اعمش، ابی الضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ تم میں مالدار اور وسعت والے ہیں وہ اس بات کی قسم نہ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ تم میں مالدار اور وسعت والے ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ وہ رشتہ داروں محتاجوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو نفقہ نہیں دیں گے انہیں معافی اور درگزر سے کام لینا چاہئے کیا تم یہ نہیں جانتے کہ اللہ تم کو بخش دے اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1874

راوی: ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وَقَالَ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ذُكِرَ مِنْ شَأْنِي الَّذِي ذُكِرَ وَمَا عَلِمْتُ بِهِ

قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيَّ خَطِيبًا فَتَشَهَّدَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ أَشِيرُوا
عَلَيَّ فِي أُنَاسٍ أَبَنُوا أَهْلِي وَايْمُ اللهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي مِنْ سُوءٍ وَأَبَنُوهُمْ بِمَنْ وَاللهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَطُّ وَلَا
يَدْخُلُ بَيْتِي قَطُّ إِلَّا وَأَنَا حَاضِرٌ وَلَا غِبْتُ فِي سَفَرٍ إِلَّا غَابَ مَعِي فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَقَالَ ائْذَنْ لِي يَا رَسُولَ اللهِ أَنْ
نَضْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ وَقَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْخَزْرَجِ وَكَانَتْ أُمُّ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ مِنْ رَهْطِ ذَلِكَ الرَّجُلِ فَقَالَ كَذَبْتَ أَمَا وَاللهِ
أَنْ لَوْ كَانُوا مِنَ الْأَوْسِ مَا أَحْبَبْتَ أَنْ تُضْرَبَ أَعْنَاقُهُمْ حَتَّى كَادَ أَنْ يَكُونَ بَيْنَ الْأَوْسِ وَالْخَزْرَجِ شَرٌّ فِي الْمَسْجِدِ وَمَا
عَلِمْتُ فَلَمَّا كَانَ مَسَاءُ ذَلِكَ الْيَوْمِ خَرَجْتُ لِبَعْضِ حَاجَتِي وَمَعِي أُمُّ مِسْطَحٍ فَعَثَرَتْ وَقَالَتْ تَعِسَ مِسْطَحٌ فَقُلْتُ أَيْ
أُمِّ تَسُبِّينَ ابْنَكِ وَسَكَتَتْ ثُمَّ عَثَرَتِ الثَّانِيَةَ فَقَالَتْ تَعِسَ مِسْطَحٌ فَقُلْتُ لَهَا أَيْ أُمِّ أَتَسُبِّينَ ابْنَكِ فَسَكَتَتْ ثُمَّ عَثَرَتِ
الثَّالِثَةَ فَقَالَتْ تَعِسَ مِسْطَحٌ فَانْتَهَرْتُهَا فَقَالَتْ وَاللهِ مَا أَسُبُّهُ إِلَّا فِيكِ فَقُلْتُ فِي أَيِّ شَأْنِي قَالَتْ فَبَقَرَتْ لِي الْحَدِيثَ
فَقُلْتُ وَقَدْ كَانَ هَذَا قَالَتْ نَعَمْ وَاللهِ فَرَجَعْتُ إِلَى بَيْتِي كَأَنَّ الَّذِي خَرَجْتُ لَهُ لَا أَجِدُ مِنْهُ قَلِيلًا وَلَا كَثِيرًا وَوُعِكْتُ
فَقُلْتُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسِلْنِي إِلَى بَيْتِ أَبِي فَأَرْسَلَ مَعِي الْغُلَامَ فَدَخَلْتُ الدَّارَ فَوَجَدْتُ أُمَّ رُومَانَ
فِي السُّفْلِ وَأَبَا بَكْرٍ فَوْقَ الْبَيْتِ يَقْرَأُ فَقَالَتْ أُمِّي مَا جَاءَ بِكِ يَا بُنَيَّةُ فَأَخْبَرْتُهَا وَذَكَرْتُ لَهَا الْحَدِيثَ وَإِذَا هُوَ لَمْ يَبْلُغْ
مِنْهَا مِثْلَ مَا بَلَغَ مِنِّي فَقَالَتْ يَا بُنَيَّةُ خَفِّفِي عَلَيْكِ الشَّأْنَ فَإِنَّهُ وَاللهِ لَقَلَّمَا كَانَتِ امْرَأَةٌ حَسْنَاءُ عِنْدَ رَجُلٍ يُحِبُّهَا لَهَا
ضَرَائِرُ إِلَّا حَسَدْنَهَا وَقِيلَ فِيهَا وَإِذَا هُوَ لَمْ يَبْلُغْ مِنْهَا مَا بَلَغَ مِنِّي قُلْتُ وَقَدْ عَلِمَ بِهِ أَبِي قَالَتْ نَعَمْ قُلْتُ وَرَسُولُ اللهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ نَعَمْ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَعْبَرْتُ وَبَكَيْتُ فَسَمِعَ أَبُو بَكْرٍ صَوْتِي وَهُوَ فَوْقَ
الْبَيْتِ يَقْرَأُ فَنَزَلَ فَقَالَ لِأُمِّي مَا شَأْنُهَا قَالَتْ بَلَغَهَا الَّذِي ذُكِرَ مِنْ شَأْنِهَا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ قَالَ أَقْسَمْتُ عَلَيْكِ أَيْ
بُنَيَّةُ إِلَّا رَجَعْتِ إِلَى بَيْتِكِ فَرَجَعْتُ وَلَقَدْ جَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِي فَسَأَلَ عَنِّي خَادِمَتِي فَقَالَتْ لَا
وَاللهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهَا عَيْبًا إِلَّا أَنَّهَا كَانَتْ تَرْقُدُ حَتَّى تَدْخُلَ الشَّاةُ فَتَأْكُلَ خَمِيرَهَا أَوْ عَجِينَهَا وَانْتَهَرَهَا بَعْضُ أَصْحَابِهِ
فَقَالَ اصْدُقِي رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَسْقَطُوا لَهَا بِهِ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللهِ وَاللهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهَا إِلَّا مَا
يَعْلَمُ الصَّائِغُ عَلَى تِبْرِ الذَّهَبِ الْأَحْمَرِ وَبَلَغَ الْأَمْرُ إِلَى ذَلِكَ الرَّجُلِ الَّذِي قِيلَ لَهُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللهِ وَاللهِ مَا كَشَفْتُ
كَنَفَ أُنْثَى قَطُّ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُتِلَ شَهِيدًا فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَتْ وَأَصْبَحَ أَبَوَايَ عِنْدِي فَلَمْ يَزَالَا حَتَّى دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ وَقَدِ اكْتَنَفَنِي أَبَوَايَ عَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ

Free Download from Quranurdu.com

ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ يَا عَائِشَةُ إِنْ كُنْتِ قَارَفْتِ سُوءًا أَوْ ظَلَمْتِ فَتُوبِي إِلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ مِنْ عِبَادِهِ قَالَتْ وَقَدْ جَائَتْ امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَهِيَ جَالِسَةٌ بِالْبَابِ فَقُلْتُ أَلَا تَسْتَحِي مِنْ هَذِهِ الْمَرْأَةِ أَنْ تَذْكُرَ شَيْئًا فَوَعَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْتَفَتُّ إِلَى أَبِي فَقُلْتُ لَهُ أَجِبْهُ قَالَ فَمَاذَا أَقُولُ فَالْتَفَتُّ إِلَى أُمِّي فَقُلْتُ أَجِيبِيهِ فَقَالَتْ أَقُولُ مَاذَا فَلَمَّا لَمْ يُجِيبَاهُ تَشَهَّدْتُ فَحَمِدْتُ اللَّهَ وَأَثْنَيْتُ عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قُلْتُ أَمَّا بَعْدُ فَوَاللَّهِ لَئِنْ قُلْتُ لَكُمْ إِنِّي لَمْ أَفْعَلْ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَشْهَدُ إِنِّي لَصَادِقَةٌ مَا ذَاكَ بِنَافِعِي عِنْدَكُمْ لَقَدْ تَكَلَّمْتُمْ بِهِ وَأُشْرِبَتْهُ قُلُوبُكُمْ وَإِنْ قُلْتُ إِنِّي قَدْ فَعَلْتُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنِّي لَمْ أَفْعَلْ لَتَقُولُنَّ قَدْ بَائَتْ بِهِ عَلَى نَفْسِهَا وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَجِدُ لِي وَلَكُمْ مَثَلًا وَالْتَمَسْتُ اسْمَ يَعْقُوبَ فَلَمْ أَقْدِرْ عَلَيْهِ إِلَّا أَبَا يُوسُفَ حِينَ قَالَ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ وَأُنْزِلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَاعَتِهِ فَسَكَتْنَا فَرُفِعَ عَنْهُ وَإِنِّي لَأَتَبَيَّنُ السُّرُورَ فِي وَجْهِهِ وَهُوَ يَمْسَحُ جَبِينَهُ وَيَقُولُ أَبْشِرِي يَا عَائِشَةُ فَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ بَرَائَتَكِ قَالَتْ وَكُنْتُ أَشَدَّ مَا كُنْتُ غَضَبًا فَقَالَ لِي أَبَوَايَ قُومِي إِلَيْهِ فَقُلْتُ لَا وَاللَّهِ لَا أَقُومُ إِلَيْهِ وَلَا أَحْمَدُهُ وَلَا أَحْمَدُكُمَا وَلَكِنْ أَحْمَدُ اللَّهَ الَّذِي أَنْزَلَ بَرَائَتِي لَقَدْ سَمِعْتُمُوهُ فَمَا أَنْكَرْتُمُوهُ وَلَا غَيَّرْتُمُوهُ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ أَمَّا زَيْنَبُ ابْنَةُ جَحْشٍ فَعَصَمَهَا اللَّهُ بِدِينِهَا فَلَمْ تَقُلْ إِلَّا خَيْرًا وَأَمَّا أُخْتُهَا حَمْنَةُ فَهَلَكَتْ فِيمَنْ هَلَكَ وَكَانَ الَّذِي يَتَكَلَّمُ فِيهِ مِسْطَحٌ وَحَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ وَالْمُنَافِقُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ وَهُوَ الَّذِي كَانَ يَسْتَوْشِيهِ وَيَجْمَعُهُ وَهُوَ الَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ هُوَ وَحَمْنَةُ قَالَتْ فَحَلَفَ أَبُو بَكْرٍ أَنْ لَا يَنْفَعَ مِسْطَحًا بِنَافِعَةٍ أَبَدًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى وَالْمَسَاكِينَ يَعْنِي مِسْطَحًا إِلَى قَوْلِهِ أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ حَتَّى قَالَ أَبُو بَكْرٍ بَلَى وَاللَّهِ يَا رَبَّنَا إِنَّا لَنُحِبُّ أَنْ تَغْفِرَ لَنَا وَعَادَ لَهُ بِمَا كَانَ يَصْنَعُ

ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جس وقت لوگوں نے میرے متعلق جھوٹا الزام مشہور کیا اور مجھے اس کا صحیح حال معلوم نہ تھالہذا ایک دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ پڑھا کلمہ تشہد کے بعد اللہ کی حمد وثناء بیان کی اس کے بعد آپ نے لوگوں سے فرمایا کہ تم مجھے ان لوگوں کے متعلق مشورہ دو جنہوں نے میری بیوی کو اتہام لگایا ہے خدا گواہ ہے کہ میں نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا میں کوئی برائی نہیں دیکھی ہے اور جس کے ساتھ اسے متہم کیا گیا ہے اس میں بھی کوئی برائی نہیں دیکھی ہے وہ ہمیشہ میرے ساتھ گھر میں آتا اور جاتا ہے سفر میں بھی میرے ہی ہمراہ رہتا ہے یہ بات سن کر قبیلہ اوس کے سردار سعد بن معاذ کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! حکم دیجئے تو تہمت لگانے

Free Download from Quranurdu.com

والے کی گردن ماردوں اس کے بعد قبیلہ خزرج کے سردار سعد بن عبادہ اٹھے اور کہنے لگے کہ تونے غلط کہا ہے اگر یہ تہمت لگانے والے خزرج کے لوگ ہیں تو تو انہیں کبھی نہیں مار سکتا اس کے بعد دونوں قبیلوں میں تکرار شروع ہوگئی اور مجھے کچھ واقفیت نہ تھی اس کے بعد میں شام کو ام مسطح کے ساتھ جنگل میں رفع حاجت کو گئی راستہ میں ام مسطح کے پاؤں میں چادر الجھ گئی اس نے کہا مسطح ہلاک ہو میں نے کہا اپنے بیٹے کو کیوں کوستی ہے؟ اس نے پھر دوسری اور تیسری مرتبہ بھی اسی طرح کوسا میں نے ذرا جھڑک کر وجہ پوچھی تو اس نے کہا کہ میں تمہاری وجہ سے اسے کوستی ہوں میں نے کہا میری وجہ سے؟ کیا مطلب؟ تو اس نے کہا کہ وہ بھی تہمت لگانے والوں میں شامل ہے میں نے پوچھا کیا یہ بات مشہور ہوگئی ہے؟ اس نے کہا اچھی طرح میں جلدی سے گھبرائی ہوئی اپنے گھر آئی اور یہ بھی بھول گئی کہ کہاں گئی تھی اور کہاں سے آئی ہوں بس بیمار پڑ گئی تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت مانگی کہ میں اپنے باپ کے گھر جانا چاہتی ہوں تو آپ نے ایک غلام کو میرے ہمراہ کر دیا جب میں گھر آئی تو میری والدہ ام رومان نیچے تھیں اور (میرے والد) حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ گھر کے اوپر کچھ پڑھنے میں مصروف تھے ماں نے پوچھا بیٹی کیسے آنا ہوا؟ میں نے بہتان کا تمام واقعہ سنا دیا مگر انہیں میری طرح بہت زیادہ رنج نہیں ہوا اور کہا اے میری بیٹی! تو اتنی فکر کیوں کرتی ہے؟ تو اپنے آپ کو سنبھال ایسا تو ہوتا چلا آیا ہے جب کسی مرد کے پاس کوئی خوبصورت بیوی ہوتی ہے جس سے مرد کو محبت ہوتی ہے اور اس کی سوکنیں بھی ہوتی ہیں تو وہ اس پر حسد کرتی ہیں اور طرح طرح کی باتیں بناتی ہیں غرض میری ماں پر اس طوفان کا وہ صدمہ نہیں ہوا جیسا صدمہ مجھے ہوا میں نے پوچھا کیا اس قصہ کی خبر والد کو بھی ہوگئی ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! میں نے کہا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی؟ انہوں نے کہا ہاں! ان کو بھی خبر ہے اس کے بعد میں رونے لگی میری آواز سن کر والد بھی نیچے آگئے اور رونے کی وجہ پوچھی تو ماں نے کہا اس تہمت کے خیال سے روتی ہے انہوں نے مجھ سے کہا کہ میری بیٹی! بس تم اپنے گھر چلی جاؤ میں گھر آگئی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی تشریف لے آئے اور میری باندی سے میرے حالات دریافت کئے باندی نے جواب دیا کہ میں نے اللہ کی قسم! اس میں کوئی برائی نہیں دیکھی ہے صرف یہ بھولی بھالی اور سیدھی سادھی ہیں آٹا گوندھ کر چھوڑ دیتی ہیں اور بکری آکر کھالیتی ہے آپ کے اصحاب میں سے بعض نے لونڈی کو ڈانٹ کر کہا کہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سچ سچ کیوں نہیں کہہ دیتی تو اس نے کہا سبحان اللہ! میں ان کو اس طرح جانتی ہوں جس طرح سنار سونے کی ڈلی کو جانتا ہے یہ خبر صفوان کو بھی ہوئی تو اس نے کہا سبحان اللہ! جب سے میری بیوی کا انتقال ہوا ہے میں نے کسی عورت کے منہ کو بری نیت سے نہیں دیکھا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ صفوان اللہ کی راہ میں قتل کئے گئے۔ دوسرے دن میرے والدین میرے گھر آئے اور بیٹھے رہے یہاں تک کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی تشریف لے آئے عصر کی نماز ہو چکی تھی میرے ماں باپ مجھے پکڑے ہوئے تھے (بوجہ رونے اور بیماری کے) ایک انصاریہ عورت بھی آئی ہوئی تھی اور بیٹھی تھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کے بعد فرمایا اے عائشہ! اگر تم سے گناہ ہو گیا ہے تو اللہ کی طرف توبہ کرو اللہ اپنے بندوں کی

Free Download from QuranUrdu.com

توبہ قبول فرماتا ہے میں نے کہا آپ اس عورت کے سامنے مجھے ایسی بات فرمارہے ہیں اس بات کا تو آپ کو خیال رکھنا چاہئے تھا پھر اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو نصیحت فرمائی میں نے اپنے باپ کی طرف دیکھا جس کا مطلب یہ تھا کہ آپ میری طرف سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جواب دیں تو انہوں نے کہا میں کیا جواب دوں؟ پھر میں نے اپنی ماں کی طرف دیکھا کہ آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جواب دیں انہوں نے بھی یہی کہا کہ میں کیا جواب دوں؟ آخر میں نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کے بعد عرض کیا کہ خدا کی قسم! اگر میں یہ کہوں کہ یہ کام میں نے نہیں کیا ہے اور خدا کو گواہ کروں تب بھی آپ لوگ یقین نہیں کریں گے کیونکہ آپ کے دلوں میں لوگوں کی باتیں گھر کر چکی ہیں اور اگر میں یہ کہوں کہ مجھ سے ایسا ہوگیا ہے اور اللہ تعالیٰ کو علم ہے کہ میں نے ایسا نہیں کیا لیکن آپ سب یقین کرلیں گے اور کہہ دیں گے کہ ہاں اب اس نے اقرار کرلیا ہے درحقیقت میری اور آپ کی مثال ایسی ہے جیسے حضرت یوسف علیہ السلام کے والد کی کہ انہوں نے کہا تھا کہ (فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ) یعنی میں اچھی طرح صبر کروں گا اور اللہ تعالیٰ مددگار ہے جو تم بیان کرتے ہو اس کے فورا بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل ہونے لگی اور ہم سب خاموش ہوگئے وحی کے بعد آپ خوش ہو کر فرمانے لگے کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تم کو خوش ہو جانا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہاری برات اور نجات کا حکم نازل فرمایا ہے اس وقت اس خیال سے مجھے بہت ملال ہوا کہ دیکھو میری بات سے ان کو یقین نہیں آیا پھر میرے والدین نے مجھ سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شکریہ ادا کرو میں نے کہا واللہ میں ان کے پاس نہیں جاؤں گی اور نہ شکریہ ادا کروں گی میں تو اپنے اللہ کا شکریہ ادا کروں گی کہ اس نے مجھے برات کی بشارت سنائی ورنہ تم نے افواہ کو سن کر یقین ہی کرلیا تھا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں اللہ نے اس قصہ میں زینب بنت جحش کو جو کہ آپ کی بیوی تھیں محفوظ رکھا۔ انہوں نے میرے متعلق بجز خیر کے اور کچھ نہیں کہا مگر ان کی بہن حمنہ تہمت لگانے والوں کے ساتھ ہلاک ہوئی تہمت لگانے والوں میں یہ لوگ شامل تھے مسطح، حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور منافق عبداللہ بن ابی، عبداللہ بن ابی بن سلول اور یہ شخص وہ ہے جو جھوٹ گھڑا کرتا تھا اور اس بہتان کی ابتداء اس کی اور حمنہ کی طرف سے ہوئی جب کہ وحی وغیرہ آچکی تو میرے والد ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اب میں مسطح کو نان ونفقہ وغیرہ نہیں دوں گا تو اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ (وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ الخ) یعنی صاحب مال واستطاعت (یعنی ابوبکر) قسم نہ کھائیں کہ ہم مساکین اور قرابت داروں (یعنی مسطح) کو نہیں دیں گے آخر آیت غفور رحیم تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم تو یہی چاہتے ہیں کہ اللہ ہم کو بخش دے اس کے علاوہ وہ اسی طرح مسطح کو نفقہ وغیرہ دینے لگے جیسے کہ پہلے دیتے تھے۔

راوی: ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مسلمان عورتوں کو چاہئے کہ اپنے سینوں پر اوڑھنیاں ڈالے رہا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مسلمان عورتوں کو چاہئے کہ اپنے سینوں پر اوڑھنیاں ڈالے رہا کریں احمد بن شبیب ان کے والد یونس ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ ان عورتوں پر رحم کرے جنہوں نے پہلی ہجرت کی تھی جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری کہ اپنی اوڑھنیاں اپنے سینوں پر ڈالے رہیں (تاکہ سینہ وغیرہ نظر نہ آئے) تو انہوں نے اپنی چادریں پھاڑ کر اوڑھنیاں بنالیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1875

راوی: ابونعیم، ابراھیم بن نافع، حسن بن مسلم، صفیہ بنت شیبہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ تَقُولُ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ أَخَذْنَ أُزْرَهُنَّ فَشَقَّقْنَهَا مِنْ قِبَلِ الْحَوَاشِي فَاخْتَمَرْنَ بِهَا

ابونعیم، ابراہیم بن نافع، حسن بن مسلم، صفیہ بنت شیبہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی (وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ) یعنی مسلمان عورتوں کو چاہئے کہ اپنے سینوں پر اوڑھنیاں ڈالے رہا کریں تو مہاجرین کی عورتوں نے اپنے تہ بندوں کے کنارے پھاڑ کر اپنے سینوں کو چھپالیا۔

راوی: ابونعیم، ابراہیم بن نافع، حسن بن مسلم، صفیہ بنت شیبہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ قیامت کے دن منہ کے بل دوزخ میں ڈالے جائیں گے وہ مکا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ قیامت کے دن منہ کے بل دوزخ میں ڈالے جائیں گے وہ مکان ومرتبہ میں برے ہیں اور راستے سے گمراہ ہیں۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 1876

راوی: عبد اللہ بن محمد، یونس بن محمد البغدادی، شیبان، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ يُحْشَرُ الْكَافِرُ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَلَيْسَ الَّذِي أَمْشَاهُ عَلَى الرِّجْلَيْنِ فِي الدُّنْيَا قَادِرًا عَلَى أَنْ يُمْشِيَهُ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ قَتَادَةُ بَلَى وَعِزَّةِ رَبِّنَا

عبد اللہ بن محمد، یونس بن محمد البغدادی، شیبان، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آکر عرض کرنے لگا یا رسول اللہ! کیا قیامت کے دن کافر سر کے بل دوزخ میں لے جائے جائیں گے؟ آپ نے فرمایا کہ جو ذات دنیا میں لوگوں کو پاؤں پر چلاتی ہے وہ قیامت کے دن سر کے بل چلانے پر قادر ہے قتادہ کہتے ہیں کہ بیشک اس پر قادر ہے قسم ہے مجھے اس کی عزت وجلال کی۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، یونس بن محمد البغدادی، شیبان، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے اور خون نہیں کرت...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے اور خون نہیں کرتے جو اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو بھی ایسا کریگا عذاب میں پڑے گا اثاما کے معنی عذاب عقوبت۔

جلد : جلد دوم حدیث 1877

راوی : مسدد، یحیی ، سفیان، منصور و سلیمان، ابووائل، ابومیسرہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(دوسری سند) واصل ابی وائل، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ وَسُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي وَاصِلٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ أَوْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الذَّنْبِ عِنْدَ اللَّهِ أَكْبَرُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ أَنْ تُزَانِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ قَالَ وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ تَصْدِيقًا لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ

مسدد، یحیی، سفیان، منصور و سلیمان، ابووائل، ابو میسرہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (دوسری سند) واصل ابی وائل، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے یا کسی اور نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ سب سے بڑا گناہ کیا ہے؟ آپ نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ اللہ کے ساتھ کسی کو اس کی کسی صفت میں شریک کرنا حالانکہ وہی تمہارا پیدا کرنے والا ہے میں نے کہا پھر کون سا گناہ بڑا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اولاد کو اس خیال سے مار ڈالنا کہ یہ ہمارے مال میں شریک ہو گی اور ہم اس کو کس طرح کھلائیں گے اور اس کے بعد اپنے دوست یا پڑوسی کی بیوی سے زنا کرنا اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی تصدیق میں یہ آیت پڑھی (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ الخ۔(

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، منصور و سلیمان، ابووائل، ابو میسرہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (دوسری سند) واصل ابی وائل، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے اور خون نہیں کرتے جو اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو بھی ایسا کریگا عذاب میں پڑے گا اثاما کے معنی عذاب عقوبت۔

جلد : جلد دوم حدیث 1878

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام بن یوسف، ابن جریج، قاسم بن ابی بزه، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي بَزَّةَ أَنَّهُ سَأَلَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ هَلْ لِمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا مِنْ تَوْبَةٍ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ فَقَالَ سَعِيدٌ قَرَأْتُهَا عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ كَمَا قَرَأْتَهَا عَلَيَّ فَقَالَ هَذِهِ مَكِّيَّةٌ نَسَخَتْهَا آيَةٌ مَدَنِيَّةٌ الَّتِي فِي سُورَةِ النِّسَاءِ

ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، ابن جریج، قاسم بن ابی بزہ، سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ کیا جو کوئی کسی مومن کو قصداً مار ڈالے اس کی توبہ قبول ہے؟ پھر میں نے یہ آیت پڑھی (وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ آخر تک) تو سعید بن جبیر نے کہا کہ میں نے ابن کے سامنے یہی آیت پڑھی تھی جیسے تم نے میرے سامنے پڑھی تو انہوں نے کہا کہ یہ آیت مکی ہے مگر مدنی آیت نے اس کو منسوخ کر دیا اور وہ یہ ہے کہ (مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا آخر تک۔(

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام بن یوسف، ابن جریج، قاسم بن ابی بزہ، سعید بن جبیر

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے اور خون نہیں کرتے جو اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو بھی ایسا کریگا عذاب میں پڑے گا اثاما کے معنی عذاب عقوبت۔

جلد : جلد دوم حدیث 1879

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، مغیرہ بن نعمان، سعید بن جبیر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْكُوفَةِ فِي قَتْلِ الْمُؤْمِنِ فَرَحَلْتُ فِيهِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ نَزَلَتْ فِي آخِرِ مَا نَزَلَ وَلَمْ يَنْسَخْهَا شَيْءٌ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، مغیرہ بن نعمان، سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں کہ اہل کوفہ کا اس بات میں اختلاف ہے کہ مومن

Free Download from QuranUrdu.com

کے قاتل کی توبہ قبول ہوتی ہے یا نہیں؟ تو ابن عباس نے کہا کہ قتل مومن کے متعلق یہ آیت (مَن یَقتُل مُؤمِنًا مُتَعَمِّدًا الخ) اس سے آخری ہے لہذا یہ ناسخ ہے اور اس کو کسی نے منسوخ نہیں کیا۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، مغیرہ بن نعمان، سعید بن جبیر

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے اور خون نہیں کرت...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے اور خون نہیں کرتے جو اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو بھی ایسا کریگا عذاب میں پڑے گا "اثاما" کے معنی عذاب عقوبت۔

جلد : جلد دوم حدیث 1880

راوی: آدم، شعبہ، منصور، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ قَالَ لَا تَوْبَةَ لَهُ وَعَنْ قَوْلِهِ جَلَّ ذِكْرُهُ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللهِ إِلَهًا آخَرَ قَالَ كَانَتْ هَذِهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

آدم، شعبہ، منصور، سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس آیت کے متعلق دریافت کیا کہ تو انہوں نے جواب دیا کہ اس کی توبہ قبول نہیں ہے اس کے بعد میں نے (لَایَدْعُونَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا آخَرَ الخ) کا مطلب معلوم کیا تو فرمایا کہ اس کے یہ معنی ہیں کہ ایام جاہلیت میں ایسا کیا مگر مسلمان ہونے کے بعد توبہ کی تو توبہ قبول ہے۔

راوی: آدم، شعبہ، منصور، سعید بن جبیر

اللہ تعالیٰ کا قول کہ زیادہ کرتا ہے ان کے لئے عذاب اور اس میں ہمیشہ ذلیل رہیں گے ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ زیادہ کرتا ہے ان کے لئے عذاب اور اس میں ہمیشہ ذلیل رہیں گے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1881

راوی: سعد بن حفص، شیبان، منصور، سعید بن جبیر، ابن ابزی

حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ أَبْزَى سَلْ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَقَوْلِهِ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ حَتَّى بَلَغَ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَمَّا نَزَلَتْ قَالَ أَهْلُ مَكَّةَ فَقَدْ عَدَلْنَا بِاللَّهِ وَقَدْ قَتَلْنَا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَتَيْنَا الْفَوَاحِشَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا إِلَى قَوْلِهِ غَفُورًا رَحِيمًا

سعد بن حفص، شیبان، منصور، سعید بن جبیر، ابن ابزی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان آیات کے بارے میں پوچھا گیا (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا الخ) اور دوسرے (وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ الخ) تیسرے (إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ الخ) کہ یہ آیات کب نازل ہوئیں تو آپ نے جواب میں فرمایا کہ آیت اس وقت اتری جب کہ مکہ والوں نے یہ کہا ہم تو شرک بھی کرتے رہے اور خون ناحق بھی کئے ہیں اور بے حیائی کے کام بھی کرتے ہیں تو اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ (إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا إِلَى قَوْلِهِ غَفُورًا رَحِيمًا۔(

راوی : سعد بن حفص، شیبان، منصور، سعید بن جبیر، ابن ابزی

اللہ تعالیٰ کا قول مگر وہ لوگ جو تائب ہو کر ایمان لے آئے اور نیک عمل کئے تو اللہ...

باب : تفاسیر کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول مگر وہ لوگ جو تائب ہو کر ایمان لے آئے اور نیک عمل کئے تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو برائیوں کی جگہ نیکیاں عطا فرمائے گا بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1882

راوی: عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، منصور، حضرت سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَمَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبْزَى أَنْ أَسْأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَمْ يَنْسَخْهَا شَيْءٌ وَعَنْ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ قَالَ نَزَلَتْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ

عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، منصور، حضرت سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عبدالرحمن بن ابزی نے مجھ سے کہا کہ تم حضرت ابن عباس سے ان دو آیات کا مطلب دریافت کرو ایک (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا الخ) دوسرے (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ الخ) چنانچہ انہوں نے جواب میں فرمایا کہ پہلی آیت منسوخ نہیں ہوئی ہے اور دوسری آیت مشرکوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

راوی: عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، منصور، حضرت سعید بن جبیر

اللہ تعالیٰ کا قول کہ عنقریب تمہارا یہ عمل وبال ہو جائے گا "لزاما" کے معنی ہیں ہل...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ عنقریب تمہارا یہ عمل وبال ہو جائے گا "لزاما" کے معنی ہیں ہلاکت۔

جلد : جلد دوم حدیث 1883

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن عیاث، اعمش، مسلم، مسروق، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ خَمْسٌ قَدْ

Free Download from QuranUrdu.com

مَضَيْنَ الدُّخَانُ وَالْقَمَرُ وَالرُّومُ وَالْبَطْشَةُ وَاللِّزَامُ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا هلاكا

عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن عیاث، اعمش، مسلم، مسروق، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ قیامت کی پانچ بڑی نشانیاں گزر چکی ہیں ایک دھواں، دوسرے شق القمر، تیسرے غلبہ روم، چوتھے بطشہ یعنی پکڑ، پانچویں ہلاکت و بربادی یعنی لزام پھر آپ نے (فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا هلاكا) کی آیت پڑھی۔

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن عیاث، اعمش، مسلم، مسروق، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ مجھے رسوانہ کیجئے جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ مجھے رسوانہ کیجئے جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے

جلد : جلد دوم حدیث 1884

راوی: ابراهیم بن طهمان، ابن ابی ذئب، سعید بن ابی سعید المقبری، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ يَرَى أَبَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهِ الْغَبَرَةُ وَالْقَتَرَةُ الْغَبَرَةُ هِيَ الْقَتَرَةُ

ابراہیم بن طہمان، ابن ابی ذئب، سعید بن ابی سعید المقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ الصلاۃ والسلام اپنے باپ کو قیامت کے دن رسوائی اور ذلت کی حالت میں دیکھیں گے غبرۃ اور قترۃ کے ایک ہی معنی ہیں۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : ابراہیم بن طہمان، ابن ابی ذئب، سعید بن ابی سعید المقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ مجھے رسوانہ کیجئے جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے

جلد : جلد دوم حدیث 1885

راوی : اسمعیل اور اسمعیل کے بھائی ابن ابی ذئب، سعید المقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَخِي عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَلْقَى إِبْرَاهِيمُ أَبَاهُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ إِنَّكَ وَعَدْتَنِي أَنْ لَا تُخْزِيَنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ فَيَقُولُ اللَّهُ إِنِّي حَرَّمْتُ الْجَنَّةَ عَلَى الْكَافِرِينَ

اسمعیل اور اسماعیل کے بھائی ابن ابی ذئب، سعید المقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ قیامت کے روز حضرت ابراہیم اپنے والد کو خراب حالت میں دیکھ کر کہیں گے کہ اے اللہ تو نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ میں تجھے رسوا نہیں کروں گا پھر میرے والدین کو کیوں اس حالت میں رکھا ہے؟ یہ بھی تو میری ذلت ہے اللہ فرمائے گا کہ ہم نے کافروں پر جنت حرام کر دی ہے۔

راوی : اسمعیل اور اسمعیل کے بھائی ابن ابی ذئب، سعید المقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنے رشتہ داروں کو ڈرایئے واخفض جناحک کے معنی ہیں کہ تم ان...

باب : تفاسیر کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنے رشتہ داروں کو ڈرایئے واخفض جناحک کے معنی ہیں کہ تم ان سے مہربانی سے پیش آو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1886

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ صَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الصَّفَا فَجَعَلَ يُنَادِي يَا بَنِي فِهْرٍ يَا بَنِي عَدِيٍّ لِبُطُونِ قُرَيْشٍ حَتَّى اجْتَمَعُوا فَجَعَلَ الرَّجُلُ إِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَخْرُجَ أَرْسَلَ رَسُولًا لِيَنْظُرَ مَا هُوَ فَجَاءَ أَبُو لَهَبٍ وَقُرَيْشٌ فَقَالَ أَرَأَيْتَكُمْ لَوْ أَخْبَرْتُكُمْ أَنَّ خَيْلًا بِالْوَادِي تُرِيدُ أَنْ تُغِيرَ عَلَيْكُمْ أَكُنْتُمْ مُصَدِّقِيَّ قَالُوا نَعَمْ مَا جَرَّبْنَا عَلَيْكَ إِلَّا صِدْقًا قَالَ فَإِنِّي نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ فَقَالَ أَبُو لَهَبٍ تَبًّا لَكَ سَائِرَ الْيَوْمِ أَلِهَذَا جَمَعْتَنَا فَنَزَلَتْ تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ مَا أَغْنَى عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ

عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ جس وقت یہ آیت نازل ہوئی کہ (وانذر عشیر تک الا قربین) کہ اے رسول! اپنے رشتہ داروں کو ڈرایئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوہ صفا پر چڑھے اور بلند آواز سے پکارنے لگے کہ اے بنی فہر! اے بنی عدی! قریش کے تمام لوگوں کو بلایا جب لوگ آگئے اور جو نہیں آسکا اس نے اپنا نمائندہ بھیج دیا ابو لہب اور قریش بھی آئے تھے آپ نے ارشاد فرمایا کہ اگر میں تم سے یہ کہدوں کہ ایک بہت بڑا لشکر تمہارے اوپر حملہ کرنے کو تیار کھڑا ہے تو کیا تم میری بات کا یقین کرلو گے؟ سب نے کہا ضرور کریں گے کیونکہ ہم نے آپ کی سب باتیں سچی دیکھی ہیں تب آپ نے فرمایا کہ میں دیکھ رہا ہوں کہ اگر تم اپنے شرک و کفر سے باز نہ آئے تو تم پر بڑا بھاری عذاب آنے والا ہے ابو لہب بولا تو ہلاک ہو کیا تو نے ہمیں اسی لئے یہاں بلایا تھا چنانچہ اس وقت سورت تبت ید اا لخ نازل ہوئی۔

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنے رشتہ داروں کو ڈرایئے واخفض جناحک کے معنی ہیں کہ تم ان سے مہربانی سے پیش آؤ۔

جلد : جلد دوم حدیث 1887

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَنْزَلَ اللَّهُ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَالَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا يَا عَبَّاسُ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أُغْنِي عَنْكَ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا وَيَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُولِ اللَّهِ لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا وَيَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَلِينِي مَا شِئْتِ مِنْ مَالِي لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا تَابَعَهُ أَصْبَغُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس آیت (وَاَنْذِرْ عَشِیْرَتَکَ الْاَقْرَبِیْنَ) یعنی اے رسول! اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرایئے) کے نزول کے بعد کھڑے ہوئے تو ارشاد فرمایا کہ اے گروہ قریش (یا اسی جیسا کوئی اور کلمہ فرمایا) اللہ کی اطاعت کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے ہاں میں تمہارے کسی کام نہیں آسکتا ہوں اے بنی عبد مناف! اللہ کے ہاں میں تمہارے کسی کام نہیں آسکتا اے بنی عبد مناف! اللہ کے ہاں میں تمہارے کسی کام نہیں آسکتا اے صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیغمبر خدا کی پھوپھی! میں خدا کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آسکتا اے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم میرے مال سے سب کچھ لے سکتی ہو مگر جب تک نیک عمل نہیں کرو گی خدا کے سامنے میں تمہارے کسی کام نہیں آسکتا اصبغ نے ابن وہب سے انہوں نے یونس سے انہوں نے ابن شہاب سے اس کے متابع روایت کی ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم جسے چاہو ہدایت نہیں دے سکتے بلکہ اللہ جسے چاہتا ہے ہدای...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم جسے چاہو ہدایت نہیں دے سکتے بلکہ اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1888

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیّب، حضرت مسیّب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا حَضَرَتْ أَبَا طَالِبٍ الْوَفَاةُ جَائَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ عِنْدَهُ أَبَا جَهْلٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَقَالَ أَيْ عَمِّ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَلِمَةً أُحَاجُّ لَكَ بِهَا عِنْدَ اللَّهِ فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ أَتَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِضُهَا عَلَيْهِ وَيُعِيدَانِهِ بِتِلْكَ الْمَقَالَةِ حَتَّى قَالَ أَبُو طَالِبٍ آخِرَ مَا كَلَّمَهُمْ عَلَى مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَأَبَى أَنْ يَقُولَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ مَا لَمْ أُنْهَ عَنْكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ فِي أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أُولِي الْقُوَّةِ لَا يَرْفَعُهَا الْعُصْبَةُ مِنْ الرِّجَالِ لَتَنُوءُ لَتُثْقِلُ فَارِغًا إِلَّا مِنْ ذِكْرِ مُوسَى الْفَرِحِينَ الْمَرِحِينَ قُصِّيهِ اتَّبِعِي أَثَرَهُ وَقَدْ يَكُونُ أَنْ يَقُصَّ الْكَلَامَ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ عَنْ جُنُبٍ عَنْ بُعْدٍ عَنْ جَنَابَةٍ وَاحِدٌ وَعَنْ اجْتِنَابٍ أَيْضًا يَبْطِشُ وَيَبْطُشُ يَأْتَمِرُونَ يَتَشَاوَرُونَ الْعُدْوَانُ وَالْعَدَاءُ وَالتَّعَدِّي وَاحِدٌ آنَسَ أَبْصَرَ الْجِذْوَةُ قِطْعَةٌ غَلِيظَةٌ مِنْ الْخَشَبِ لَيْسَ فِيهَا لَهَبٌ وَالشِّهَابُ فِيهِ لَهَبٌ وَالْحَيَّاتُ أَجْنَاسٌ الْجَانُّ وَالْأَفَاعِي وَالْأَسَاوِدُ رِدْئًا مُعِينًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُصَدِّقُنِي وَقَالَ غَيْرُهُ سَنَشُدُّ سَنُعِينُكَ كُلَّمَا عَزَّزْتَ شَيْئًا فَقَدْ جَعَلْتَ لَهُ عَضُدًا مَقْبُوحِينَ مُهْلَكِينَ وَصَّلْنَا بَيَّنَّاهُ وَأَتْمَمْنَاهُ يُجْبَى يُجْلَبُ بَطِرَتْ أَشِرَتْ فِي أُمِّهَا رَسُولًا أُمُّ الْقُرَى مَكَّةُ وَمَا حَوْلَهَا تُكِنُّ تُخْفِي أَكْنَنْتُ الشَّيْءَ أَخْفَيْتُهُ وَكَنَنْتُهُ أَخْفَيْتُهُ وَأَظْهَرْتُهُ وَيْكَأَنَّ اللَّهَ مِثْلُ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ يُوَسِّعُ عَلَيْهِ وَيُضَيِّقُ عَلَيْهِ

Free Download from QuranUrdu.com

ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیّب، حضرت مسیّب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب ابو طالب کا انتقال ہونے لگا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس گئے ابو جہل اور عبد اللہ بن ابی امیہ بن مغیر وغیرہ وہاں موجود تھے آپ نے ابو طالب سے فرمایا اے چچا! آپ ایک دفعہ کلمہ پڑھ دیجئے اور کہہ دیجئے کہ اللہ ایک ہے اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کے سچے رسول ہیں تو پھر میں اللہ سے آپ کے بارے میں کہہ لونگا اسکے بعد ابو جہل اور عبد اللہ نے ابو طالب سے کہا کہ کیا تم عبد المطلب کے دین کو چھوڑ دوگے؟ رسول اکرم تو یہی کہتے رہے مگر یہ دونوں اپنی بات دہراتے رہے یہاں تک کہ ابو طالب کے آخری الفاظ یہ تھے کہ میں عبد المطلب کے دین پر مرتا ہوں اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنے سے انکار کر دیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ واللہ میں ان کیلئے برابر استغفار کرتا رہوں گا جب تک اللہ تعالیٰ مجھے اس سے منع کرے چنانچہ اس وقت یہ آیت نازل فرمائی گئی ﴿مَاکَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ﴾ الخ یعنی نبی اور ایمان والوں کو مشرکوں کیلئے استغفار نہیں کرنا چاہئے اور اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ ... دِي مَنْ اَحْبَبْتَ الخ) یعنی تم جسے چاہو

Free Download from QuranUrdu.com

فَأَتَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَغَضِبَ فَجَلَسَ فَقَالَ مَنْ عَلِمَ فَلْيَقُلْ وَمَنْ لَمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلْ اللَّهُ أَعْلَمُ فَإِنَّ مِنْ الْعِلْمِ أَنْ يَقُولَ لِمَا لَا يَعْلَمُ لَا أَعْلَمُ فَإِنَّ اللَّهَ قَالَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنْ الْمُتَكَلِّفِينَ وَإِنَّ قُرَيْشًا أَبْطَئُوا عَنْ الْإِسْلَامِ فَدَعَا عَلَيْهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَيْهِمْ بِسَبْعٍ كَسَبْعِ يُوسُفَ فَأَخَذَتْهُمْ سَنَةٌ حَتَّى هَلَكُوا فِيهَا وَأَكَلُوا الْمَيْتَةَ وَالْعِظَامَ وَيَرَى الرَّجُلُ مَا بَيْنَ السَّمَائِ وَالْأَرْضِ كَهَيْئَةِ الدُّخَانِ فَجَائَهُ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ جِئْتَ تَأْمُرُنَا بِصِلَةِ الرَّحِمِ وَإِنَّ قَوْمَكَ قَدْ هَلَكُوا فَادْعُ اللَّهَ فَقَرَأَ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَائُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ إِلَى قَوْلِهِ عَائِدُونَ أَفَيُكْشَفُ عَنْهُمْ عَذَابُ الْآخِرَةِ إِذَا جَائَ ثُمَّ عَادُوا إِلَى كُفْرِهِمْ فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى يَوْمَ بَدْرٍ وَلِزَامًا يَوْمَ بَدْرٍ الم غُلِبَتْ الرُّومُ إِلَى سَيَغْلِبُونَ وَالرُّومُ قَدْ مَضَى

محمد بن کثیر، سفیان، منصور، اعمش، ابوالضحیٰ، حضرت مسروق سے روایت ہیں کہ ایک شخص کندہ میں بیان کر رہا تھا کہ قیامت کے دن دھواں سا پیدا ہوگا جو منافقوں کے کان اور آنکھ میں گھسے گا اور ایمانداروں کو زکام جیسا ہو جائے گا میں یہ سن کر ڈرا اور پھر عبداللہ بن مسعود کے پاس آیا وہ تکیہ کے سہارے بیٹھے تھے میں نے ان سے وہ واقعہ بیان کیا آپ کو غصہ آگیا فرمانے لگے کہ آدمی کو چاہئے جو بات معلوم ہو وہ بیان کرے ورنہ کہہ دے کہ اللہ بہتر جانتا ہے اس لئے کہ یہ بھی ایک طرح کا علم ہے کہ جو نہ معلوم ہو اس کیلئے کہہ دے کہ میں نہیں جانتا اللہ تعالیٰ اپنے رسول سے فرماتا ہے کہ آپ کہہ دیجئے کہ میں اپنی تبلیغ و نصیحت پر کوئی صلہ تم سے نہیں چاہتا اور نہ میں تم سے کسی طرح کی بناوٹی باتیں کرتا ہوں اصل یہ ہے کہ اہل مکہ کے ایمان میں جب دیر ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ سے عرض کیا کہ اے اللہ! تو ان پر حضرت یوسف کے زمانہ کی طرح قحط مسلط کر دے دعا قبول ہوئی قحط پڑا آدمی اور جانور مرنے لگے لوگ مردار کا گوشت کھانے لگے اور لوگوں کی آنکھوں میں دھواں دھواں سا نظر آنے لگا۔ چنانچہ ابوسفیان آپ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ تو ہمیں ہمدردی اور صلہ رحمی کی تعلیم دیتے ہیں دیکھئے آپ کی قوم کے کتنے آدمی مر چکے ہیں لہذا آپ دعا فرمایئے چنانچہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا فرمائی اور پھر اس آیت کو پڑھا (فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَائُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ إِلَى قَوْلِهِ عَائِدُونَ) چونکہ اس آیت میں عذاب ہٹ جانے کا ذکر ہے جو صرف دنیاوی عذاب ہو سکتا ہے کیونکہ آخرت کا عذاب ہٹنے والا نہیں اور نہ ہی کافر وہاں اپنے کفر کی طرف لوٹ سکتا ہے لہذا دھوئیں سے مراد یہی قحط سالی والا دھواں ہے اور "البطشۃ" سے بدر کی لڑائی مراد ہے اور "الزام" کا مطلب بدر میں قید ہونا جنگ بدر اور واقعہ روم بھی گزر چکے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : محمد بن کیثر، سفیان، منصور، اعمش، ابوالضحیٰ، حضرت مسروق

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی فطرت میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکت...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی فطرت میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی خلق اللہ سے مراد اللہ کا دین ہے جیسے خلق الاولین سے مراد دین الاولین ہے۔ فطرت سے مراد اسلام ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1891

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ أَوْ يُنَصِّرَانِهِ أَوْ يُمَجِّسَانِهِ كَمَا تُنْتَجُ الْبَهِيمَةُ بَهِيمَةً جَمْعَاءَ هَلْ تُحِسُّونَ فِيهَا مِنْ جَدْعَاءَ ثُمَّ يَقُولُ فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر بچہ فطرت اسلامی پر پیدا ہوتا ہے اس کے بعد اس کے ماں باپ اسے یہودی یا نصرانی بنا دیتے ہیں جس طرح جانوروں کے بچے تندرست وسالم پیدا ہوتے ہیں مگر بعد میں یہ کافر ان کے کان وغیرہ کاٹ ڈالتے ہیں اسی طرح انسانوں کے سب بچے اسلامی فطرت پر پیدا ہوتے ہیں۔ اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آیت کی تلاوت فرمائی (فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا الخ) وہ فطرت جس پر اللہ نے انسانوں کو پیدا کیا اللہ کا دین بدلتا نہیں یہی دین ٹھیک ہے۔

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مت شرک کر اللہ کے ساتھ بے شک شرک بڑا ظلم ہے۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مت شرک کر اللہ کے ساتھ بے شک شرک بڑا ظلم ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1892

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت ابن مسعود

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ شَقَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوا أَيُّنَا لَمْ يَلْبِسْ إِيمَانَهُ بِظُلْمٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَيْسَ بِذَاكَ أَلَا تَسْمَعُ إِلَى قَوْلِ لُقْمَانَ لِابْنِهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جس وقت یہ آیت نازل ہوئی (الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ الخ) یعنی جو لوگ ایمان لائے اور پھر اپنے ایمان میں کوئی ظلم نہیں کیا اس وقت لوگوں کو بہت سی پریشانی ہوئی اور سب آنحضرت سے عرض کرنے لگے کہ یا رسول اللہ! ایسا کون ہے جس نے اپنے ایمان پر کسی طرح کا ظلم نہ کیا ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہاں ظلم سے مراد شرک ہے۔ کیا تم نے سنا نہیں کہ لقمان نے اپنے بیٹے سے فرمایا تھا کہ (إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ۔(

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت ابن مسعود

اللہ تعالیٰ کا قول کہ قیامت کا علم صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ قیامت کا علم صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1893

راوی: اسحاق، جریر، ابی حیان، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْمًا بَارِزًا لِلنَّاسِ إِذْ أَتَاهُ رَجُلٌ يَمْشِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِيمَانُ قَالَ الْإِيمَانُ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَلِقَائِهِ وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ الْآخِرِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ الْإِسْلَامُ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِحْسَانُ قَالَ الْإِحْسَانُ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنْ السَّائِلِ وَلَكِنْ سَأُحَدِّثُكَ عَنْ أَشْرَاطِهَا إِذَا وَلَدَتْ الْمَرْأَةُ رَبَّتَهَا فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا كَانَ الْحُفَاةُ الْعُرَاةُ رُءُوسَ النَّاسِ فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا فِي خَمْسٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ثُمَّ انْصَرَفَ الرَّجُلُ فَقَالَ رُدُّوا عَلَيَّ فَأَخَذُوا لِيَرُدُّوا فَلَمْ يَرَوْا شَيْئًا فَقَالَ هَذَا جِبْرِيلُ جَاءَ لِيُعَلِّمَ النَّاسَ دِينَهُمْ

اسحاق، جریر، ابی حیان، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں کھڑے تھے کہ ایک آدمی آیا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ایمان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ایمان یہ ہے کہ تو اللہ پر پورا ایمان رکھتا ہو اس کے فرشتوں، کتابوں اور رسولوں پر ایمان رکھتا ہو اور اللہ تعالیٰ کی ملاقات کا یقین رکھتا ہو قیامت اور حشر کو پورے طور پر ماننا پھر اس نے پوچھا کہ اسلام کیا ہے؟ آپ نے فرمایا صرف اللہ تعالیٰ ہی کی عبادت کرنا، شرک سے محفوظ رہنا، نماز ادا کرنا، زکوۃ دینا، رمضان کے روزے رکھنا، اس کے بعد پھر پوچھا کہ احسان کسے کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا احسان یہ ہے کہ تو اللہ کی عبادت اس طرح کرے جیسے تو اسے دیکھ رہا ہے اور اگر یہ نہیں ہو سکتا تو اتنا ہی یقین رکھے کہ وہ اس کو دیکھ رہا ہے اس کے بعد پوچھا قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا اس کو میں تم سے زیادہ نہیں جانتا ہاں یہ بتاتا ہوں کہ اس کی علامتوں میں سے ایک یہ ہے کہ عورت اپنا خاوند جنے گی یعنی بیٹا بڑا ہو کر اس کا خاوند و مالک بنے گا، کمیں اور جھوٹے لوگ بادشاہ بن

Free Download from QuranUrdu.com

جائیں گے اس کے بعد فرمایا کہ پانچ باتیں ہیں جن کو صرف اللہ ہی جانتا ہے، ایک یہ کہ قیامت کب آئے گی؟ دوسرے یہ کہ بارش کب ہوگی؟ عورت کے رحم میں کیا ہے، اس کے بعد وہ آدمی چلا گیا؟ آپ نے فرمایا اسے ذرا واپس لاؤ ہم نے دیکھا مگر نہیں ملا آپ نے فرمایا یہ جبریل تھے۔ لوگوں کو دین سکھانے آئے تھے۔

راوی: اسحاق، جریر، ابی حیان، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ قیامت کا علم صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔

جلد: جلد دوم حدیث 1894

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمر بن محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ خَمْسٌ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ تنزيل السَّجْدَةِ وَقَالَ مُجَاهِدٌ مَهِينٍ ضَعِيفٍ نُطْفَةُ الرَّجُلِ ضَلَلْنَا هَلَكْنَا وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْجُرُزُ الَّتِي لَا تُمْطَرُ إِلَّا مَطَرًا لَا يُغْنِي عَنْهَا شَيْئًا يَهْدِ يُبَيِّنْ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمر بن محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ غیب کے خزانہ کی کنجیاں پانچ ہیں اس کے بعد آپ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی کہ (اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعَۃِ الخ آخر آیت تک۔(

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمر بن محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ

Free Download from QuranUrdu.com

عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ کوئی شخص نہیں جانتا کہ اس کے لئے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ کوئی شخص نہیں جانتا کہ اس کے لئے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا رکھی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1895

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ابی الزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَعْدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اقْرَئُوا إِنْ شِئْتُمْ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ وحَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اللَّهُ مِثْلَهُ قِيلَ لِسُفْيَانَ رِوَايَةً قَالَ فَأَيُّ شَيْءٍ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَرَأَ أَبُو هُرَيْرَةَ قُرَّاتِ أَعْيُنٍ

علی بن عبداللہ، سفیان، ابی الزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرا رب ارشاد فرماتا ہے کہ میں نے اپنے بندوں کے لئے ایسی ایسی چیزیں تیار کر رکھی ہیں جو نہ کسی آنکھ نے دیکھی ہوں گی اور نہ کسی کان نے سنی ہوں گی اور نہ وہ کسی کے وہم وخیال میں رہیں گی اس کے راوی نے کہا تم چاہو تو اس آیت کو پڑھو (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ الخ) کیونکہ اس میں اسی کا بیان ہے۔ علی، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے پھر وہی بیان کیا جو اوپر گزرا سفیان سے پوچھا گیا کہ تم نے یہ حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے نہیں تو اور کیا ابومعاویہ نے اعمش سے بواسطہ صالح نقل کیا کہ حضرت ابوہریرہ نے "قرات" پڑھا۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، ابی الزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ کوئی شخص نہیں جانتا کہ اس کے لئے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا رکھی ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1896

راوی: اسحق بن نصر، ابواسامہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى أَعْدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ ذُخْرًا بَلْهَ مَا أُطْلِعْتُمْ عَلَيْهِ ثُمَّ قَرَأَ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

اسحاق بن نصر، ابواسامہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرا رب فرماتا ہے کہ میں نے اپنے نیک متقی بندوں کے لئے ایسی ایسی نعمتیں تیار کر رکھی ہیں جسے نہ تو کسی آنکھ نے دیکھا ہے نہ کسی کان نے سنا ہے اور نہ کسی کے دل میں اس کا خیال آیا ہے وہ ایسی چیز ہے کہ بہشت وہ نعمتیں جن کو تم جانتے ہو ان کے سامنے کوئی حقیقت نہیں ہے اس کے بعد مذکورہ بالا آیت آپ نے تلاوت فرمائی۔

راوی : اسحق بن نصر، ابواسامہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ نبی مومنوں پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتے ہیں۔...

باب : تفاسیر کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ نبی مومنوں پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1897

راوی: ابراهیم بن منذر، محمد بن فلیح، هلال بن علی، عبدالرحمن بن ابی عمره، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ إِلَّا وَأَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ تَرَكَ مَالًا فَلْيَرِثْهُ عَصَبَتُهُ مَنْ كَانُوا فَإِنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَلْيَأْتِنِي فَأَنَا مَوْلَاهُ

ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، ہلال بن علی، عبدالرحمن بن ابی عمرہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر ایمان والے کا میں سب سے زیادہ اس دنیا اور آخرت میں خیر خواہ ہوں اگر تم چاہو تو اس آیت کو پڑھو کہ (النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ الخ) یعنی نبی ایمان والوں کا ان کی جانوں سے بھی زیادہ حقدار ہے آپ نے فرمایا جس مومن نے مال چھوڑا ہے تو اس کے وارث اس کے رشتہ دار ہوں گے اور اگر کسی کا قرض اس کے اوپر آتا ہے تو وہ میرے پاس آئے میں اس کے قرض کو ادا کروں گا۔

راوی: ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، ہلال بن علی، عبدالرحمن بن ابی عمرہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کو (متبنیٰ) ان کے باپوں کے نام سے پکارو۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کو (متبنیٰ) ان کے باپوں کے نام سے پکارو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1898

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: معلی بن اسد، عبدالعزیز، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنَّا نَدْعُوهُ إِلَّا زَيْدَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَتَّى نَزَلَ الْقُرْآنُ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ

معلی بن اسد، عبدالعزیز، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زید بن حارثہ کو متبنی بنالیا تھا اور ہم لوگ حضرت زید کو زید بن محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہا کرتے تھے اس سلسلہ میں یہ آیت نازل ہوئی۔ (ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ الخ) تو ہم نے اس طرح پکارنا چھوڑ دیا۔

راوی: معلی بن اسد، عبدالعزیز، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مومنوں میں ایسے بھی ہیں کہ انہوں نے اللہ سے جو کہہ دیا اس...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مومنوں میں ایسے بھی ہیں کہ انہوں نے اللہ سے جو کہہ دیا اس میں پورے اترے اور بعض وقت کے منتظر ہیں اور ان میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی "نحبہ" اس کا عہد "اقطارھا" کناروں سے لاتوھا قبول کرلیں اس کو۔

جلد: جلد دوم حدیث 1899

راوی: محمد بن بشار، محمد بن عبداللہ انصاری، ان کے والد، ثمامہ بن عبداللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ

Free Download from QuranUrdu.com

اللهُ عَنْهُ قَالَ نُرَى هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي أَنَسِ بْنِ النَّضْرِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللهَ عَلَيْهِ

محمد بن بشار، محمد بن عبد اللہ انصاری، ان کے والد، ثمامہ بن عبد اللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہ آیت انس بن نضر کے حق میں نازل ہوئی ہے کہ ایمانداروں میں وہ آدمی ہیں جنہوں نے اللہ سے کیا ہوا عہد پورا کر دکھایا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن عبد اللہ انصاری، ان کے والد، ثمامہ بن عبد اللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مومنوں میں ایسے بھی ہیں کہ انہوں نے اللہ سے جو کہہ دیا اس میں پورے اترے اور بعض وقت کے منتظر ہیں اور ان میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی "نحبہ" اس کا عہد "اقطارھا" کناروں سے لاتوھا قبول کرلیں اس کو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1900

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، خارجہ بن زید بن ثابت، حضرت زید بن ثابت

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ لَمَّا نَسَخْنَا الصُّحُفَ فِي الْمَصَاحِفِ فَقَدْتُ آيَةً مِنْ سُورَةِ الْأَحْزَابِ كُنْتُ كَثِيرًا أَسْمَعُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا لَمْ أَجِدْهَا مَعَ أَحَدٍ إِلَّا مَعَ خُزَيْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ الَّذِي جَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهَادَتَهُ شَهَادَةَ رَجُلَيْنِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللهَ عَلَيْهِ

ابو الیمان، شعیب، زہری، خارجہ بن زید بن ثابت، حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب ہم نے قرآن کو ایک جگہ لکھا تو سورہ احزاب کی ایک آیت جو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کرتا تھا وہ مجھے کسی کے پاس نہیں ملی آخر خزیمہ انصاری سے حاصل ہوئی اور ان کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا سچا فرمایا تھا کہ ان کی تنہا شہادت دو

مسلمانوں کی شہادت کے برابر فرمائی تھی وہ آیت یہ ہے (مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ آخر آیت تک۔(

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، خارجہ بن زید بن ثابت، حضرت زید بن ثابت

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے نبی اپنی ازواج سے کہہ دیجئے کہ اگر تم دنیا کا عیش اور ا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے نبی اپنی ازواج سے کہہ دیجئے کہ اگر تم دنیا کا عیش اور اس کی بہار پسند کرتی ہو تو آؤ میں تمہیں مال دے کر رخصت کر دوں تبرج کے معنی بناؤ سنگھار دکھانا سنۃ اللہ استنہا اپنا طریقہ۔

جلد : جلد دوم حدیث 1901

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمۃ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَهَا حِينَ أَمَرَهُ اللَّهُ أَنْ يُخَيِّرَ أَزْوَاجَهُ فَبَدَأَ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي ذَاكِرٌ لَكِ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تَسْتَعْجِلِي حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ وَقَدْ عَلِمَ أَنَّ أَبَوَيَّ لَمْ يَكُونَا يَأْمُرَانِي بِفِرَاقِهِ قَالَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِلَى تَمَامِ الْآيَتَيْنِ فَقُلْتُ لَهُ فَفِي أَيِّ هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ فَإِنِّي أُرِيدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمۃ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جس وقت یہ آیت (آیت تخیر) نازل ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے پہلے میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ میں تم سے ایک بات کہتا ہوں مگر جواب میں جلدی مت کرنا اور اپنے والدین سے اچھی طرح دریافت کرکے جواب دینا حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اچھی طرح جانتے تھے کہ میرے والدین آپ کی فرقت اور مال کی محبت کو پسند نہ کریں گے پھر آپ نے فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے کہ (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ الخ)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے خدمت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں والدین سے کیا پوچھوں میں تو آخرت کے عیش اور اللہ ورسول کو پسند کرتی ہوں مال کو نہیں۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمۃ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم اللہ رسول اور آخرت کو پسند کرو تو اللہ نے تم میں سے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم اللہ رسول اور آخرت کو پسند کرو تو اللہ نے تم میں سے نیک بیویوں کے لئے بڑا ثواب مقرر کر رکھا ہے حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ واذکرن مایلی فی بیوتکن من آیات اللہ والحکمۃ الخ میں آیات سے مراد قرآن اور الحکمۃ سے مراد سنت رسول ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1902

راوی: لیث، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وقال الیث حدثنی یونس عن ابن شہاب قال اخبرنی ابوسلمۃ بن عبدالرحمن ان عائشۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم بتخیر ازواجہ بدابی فقال انی ذاکر لك امرا فلاعلیك ان لا تعجلی حتی تستامری ابویك قالت وقد علم ان ابوی لم یکونا یامرانی بفراقہ قالت ثم قال ان اللہ جل ثنائہ قال یایھا النبی قل لازواجك ان کنتن تردن الحیواۃ الدنیا وزینتھا الی اجرا عظیما قالت فقلت فی ای ھذا استامر ابوی فانی ارید اللہ ورسولہ والدار الاخرۃ قالت ثم فعل ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم مثل مافعلت تابعہ موسیٰ بن اعین عن معمر عن الزھری قال اخبرنی ابوسلمہ وقال عبدالرزاق وابوسفیان المعمری عن معمر عن الزھری عن عروہ عن عائشۃ۔

لیث، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ جس وقت اللہ تعالیٰ کا یہ حکم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو آپ نے سب سے اول مجھ سے فرمایا کہ میں تم سے ایک بات کہتا ہوں جواب میں جلدی مت کرنا بلکہ اپنے والدین سے پوچھ کر جواب دینا یہ بات آپ نے اس غرض سے فرمائی کہ کہیں میں مال کو پسند نہ کر لوں

Free Download from QuranUrdu.com

کیونکہ والدین تو آخرت اور رسول اللہ ہی کو پسند کریں گے اس کے بعد آپ نے فرمایا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا! اگر تم دنیا کے مال و متاع کو پسند کرتی ہو تو پھر میں تم کو بہت ساماں دے کر خوشی سے رخصت کر دوں اور اگر تم اللہ و رسول اور آخرت کو پسند کرتی ہو تو خدا تعالیٰ نے تمہارے لئے بڑا اجر مقرر کیا ہے مگر شرط یہ ہے کہ تم نیکی پر قائم رہو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے آپ سے عرض کیا میں اس کو والدین سے کیا پوچھوں میں تو اللہ و رسول اور آخرت کو پسند کرتی ہوں پھر یہی بات حضور نے دوسری ازواج سے فرمائی اور ان سب نے بھی یہی جواب دیا موسیٰ بن اعین، معمر، زہری، ابوسلمہ، عبدالرزاق، ابوسفیان سے اس کے متابع حدیث روایت کی نیز زہری، عروہ سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بھی روایت کرتے ہیں۔

راوی: لیث، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ اپنے دل میں وہ بات چھپائے ہوئے تھے جسے اللہ ظاہر کرنے و...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ اپنے دل میں وہ بات چھپائے ہوئے تھے جسے اللہ ظاہر کرنے والا تھا آپ لوگوں سے ڈرتے تھے حالانکہ اللہ اس کا زیادہ حقدار ہے کہ آپ اس سے ڈریں۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 1903

راوی: محمد بن عبدالرحیم، یعلی بن منصور، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ نَزَلَتْ فِي شَأْنِ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَزَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ

محمد بن عبدالرحیم، یعلی بن منصور، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہ آیت (مَا اللّٰہُ مُبْدِیۡہِ الخ) یعنی آپ اپنے دل میں چھپاتے تھے جسے اللہ تعالیٰ ظاہر کرنا چاہتا تھا زینب بنت جحش اور زید بن حارث کے حق میں نازل ہوئی۔

راوی : محمد بن عبد الرحیم، یعلی بن منصور، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ اپنی بیویوں سے جسے چاہیں اور جب تک چاہیں علیحدہ رکھیں ا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ اپنی بیویوں سے جسے چاہیں اور جب تک چاہیں علیحدہ رکھیں اور جس کو چاہیں اپنے پاس رکھیں اور جن کو الگ رکھا تھا اگر پسند کریں تو ان کو بھی طلب کریں آپ پر کوئی گناہ نہیں ابن عباس کہتے ہیں کہ "ترجی" ڈھیل دے "ارجہ" اسی سے ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1904

راوی : زکریا بن یحیی، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّائُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ هِشَامٌ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَغَارُ عَلَى اللَّاتِي وَهَبْنَ أَنْفُسَهُنَّ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَقُولُ أَتَهَبُ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا فَلَمَّا أَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى تُرْجِئُ مَنْ تَشَائُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَائُ وَمَنْ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ قُلْتُ مَا أُرَى رَبَّكَ إِلَّا يُسَارِعُ فِي هَوَاكَ

زکریا بن یحیی، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جن عورتوں نے اپنے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہبہ کر دیا تھا میں ان کے مقابلہ پر غیرت وشرم کرتی تھی اس کے بعد یہ آیت نازل ہوئی کہ (تُرْجِئُ مَنْ تَشَائُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَائُ الخ) تو میں نے خدمت شریف میں عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! میں دیکھتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی مرضی کے موافق کرتا ہے اب آپ جو چاہیں کریں۔

راوی : زکریا بن یحیی، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ اپنی بیویوں سے جسے چاہیں اور جب تک چاہیں علیحدہ رکھیں اور جس کو چاہیں اپنے پاس رکھیں اور جن کو الگ رکھا تھا اگر پسند کریں تو ان کو بھی طلب کریں آپ پر کوئی گناہ نہیں ابن عباس کہتے ہیں کہ "ترجی" ڈھیل دے "ارجہ" اسی سے ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1905

راوی: حبان بن موسیٰ، عبداللہ، عاصم الاحول، معاذہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَأْذِنُ فِي يَوْمِ الْمَرْأَةِ مِنَّا بَعْدَ أَنْ أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ تُرْجِئُ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنْ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ فَقُلْتُ لَهَا مَا كُنْتِ تَقُولِينَ قَالَتْ كُنْتُ أَقُولُ لَهُ إِنْ كَانَ ذَاكَ إِلَيَّ فَإِنِّي لَا أُرِيدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ أُوثِرَ عَلَيْكَ أَحَدًا تَابَعَهُ عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ سَمِعَ عَاصِمًا

حبان بن موسی، عبد اللہ، عاصم الاحول، معاذہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر باری والی بیوی کو چھوڑ کر کسی دوسری بیوی کے یہاں جانا چاہتے تھے تو باری والی سے اجازت لیا کرتے تھے اس آیت کے نازل ہونے کے بعد یعنی (تُرْجِئُ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ الخ) معاذہ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ سے اجازت لیتے تھے تو آپ کیا جواب دیتی تھی؟ انہوں نے فرمایا کہ میں تو کہتی تھی کہ میں یہی چاہتی ہوں کہ آپ میرے ہی پاس قیام فرمائیں اس حدیث کو عباد بن عباد عاصم سے بھی روایت کرتے ہیں۔

راوی : حبان بن موسیٰ، عبد اللہ، عاصم الاحول، معاذہ، حضرت عائشہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے مسلمانو! تم نبی کے گھر میں مت جایا کرو مگر اس صورت میں...

Free Download from Quranurdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے مسلمانو! تم نبی کے گھر میں مت جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے بلایا جائے اور تم کو اس کے پکنے کا بھی انتظار نہیں کرنا چاہئے اور جب بلایا جائے جاؤ اور کھانے کے بعد باتوں میں دل لگا کر مت بیٹھے رہا کرو تمہارا یہ عمل نبی کے لئے تکلیف کا باعث ہوتا ہے اور وہ شرم کرتے ہیں مگر اللہ سچی بات کہنے سے نہیں شرماتا اور جب ان سے کچھ طلب کرو تو پردے کی آڑ سے مانگو یہ بات تمہارے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کا سبب ہے تمہارا یہ کام نہیں کہ نبی کو تکلیف دو اور ان کی بیویوں سے کبھی نکاح مت کرنا بے شک تمہارا یہ عمل خدا کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے "اناہ" کے معنی کھانا تیار ہونے کے میں یہ لفظ "انا، یانی، اناۃ" سے بنا ہے "لعل الساعۃ تکون قریبا" شاید قیامت عنقریب ہو جائے اگر قریبا کو ساعۃ کی صفت قرار دیا جائے تو قریبۃ ہونا چاہئے اور اگر ظرف وبدل مانیں تو تائے تانیث کو ہٹا کر قریبا پڑھیں گے۔ ایسی حالت میں یہ واحد تثنیہ جمع سب ہی کے لئے ہو گا۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث　1906

راوی: مسدد، یحیی، انس، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَدْخُلُ عَلَيْكَ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ فَلَوْ أَمَرْتَ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ بِالْحِجَابِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ آيَةَ الْحِجَابِ

مسدد، یحیی، انس، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ کے پاس تو ہر طرح کے لوگ آتے جاتے ہیں لہذا اگر آپ اپنی بیویوں کو پردہ کا حکم دیں تو بہت اچھا ہو اس وقت اللہ تعالیٰ نے آیت حجاب نازل فرمائی۔

راوی : مسدد، یحیی، انس، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے مسلمانو! تم نبی کے گھر میں مت جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے بلایا جائے اور تم کو اس کے پکنے کا بھی انتظار نہیں کرنا چاہئے اور جب بلایا جائے جاؤ اور کھانے کے بعد باتوں میں دل لگا کر مت بیٹھے رہا کرو تمہارا یہ عمل نبی کے لئے تکلیف کا باعث ہوتا ہے اور وہ شرم کرتے ہیں مگر اللہ سچی بات کہنے سے نہیں شرماتا اور جب ان سے کچھ طلب کرو تو پردے کی آڑ سے مانگو یہ بات تمہارے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کا سبب ہے تمہارا یہ کام نہیں کہ نبی کو تکلیف دو اور ان کی بیویوں سے کبھی نکاح مت کرنا بے شک تمہارا یہ عمل خدا کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے "اناہ" کے معنی کھانا تیار ہونے کے میں یہ لفظ "انا، یانی، اناۃ" سے بنا ہے "لعل

الساعۃ تکون قریبا" شاید قیامت عنقریب ہو جائے اگر قریبا کو ساعۃ کی صفت قرار دیا جائے تو قریبۃ ہونا چاہئے اور اگر ظرف و بدل مانیں تو تائے تانیث کو ہٹا کر قریبا پڑھیں گے۔ ایسی حالت میں یہ واحد تثنیہ جمع سب ہی کے لئے ہو گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1907

راوی: محمد بن عبداللہ، قاشی، معتمر بن سلیمان، ان کے والد، ابومجلز، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو مِجْلَزٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ دَعَا الْقَوْمَ فَطَعِمُوا ثُمَّ جَلَسُوا يَتَحَدَّثُونَ وَإِذَا هُوَ كَأَنَّهُ يَتَهَيَّأُ لِلْقِيَامِ فَلَمْ يَقُومُوا فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَامَ فَلَمَّا قَامَ قَامَ مَنْ قَامَ وَقَعَدَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَدْخُلَ فَإِذَا الْقَوْمُ جُلُوسٌ ثُمَّ إِنَّهُمْ قَامُوا فَانْطَلَقْتُ فَجِئْتُ فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَدْ انْطَلَقُوا فَجَاءَ حَتَّى دَخَلَ فَذَهَبْتُ أَدْخُلُ فَأَلْقَى الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ الْآيَةَ

محمد بن عبد اللہ، قاشی، معتمر بن سلیمان، ان کے والد، ابو مجلز، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زینب بنت جحش کے ساتھ شادی کر کے ولیمہ کی دعوت کی، لوگوں نے کھانا کھایا پھر بیٹھے رہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اندر جانے کی فکر کر رہے تھے مگر یہ لوگ اٹھنے کا نام نہیں لیتے تھے جب آپ اٹھے تو آپ کے ہمراہ بہت سے لوگ اٹھ کھڑے ہوئے مگر تین آدمی پھر بھی بیٹھے باتیں کرتے رہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر جا کر جب دوبارہ اندر آئے تو دیکھا وہ لوگ ابھی تک بیٹھے ہی ہوئے ہیں۔ پھر کچھ دیر کے بعد وہ لوگ بھی اٹھے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دی کہ وہ سب چلے گئے اس وقت آپ اندر تشریف لائے میں نے بھی جانا چاہا مگر آپ نے پردہ ڈال دیا اس کے بعد اللہ نے آیت حجاب نازل فرمائی کہ (اَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَدۡخُلُوۡا بُیُوۡتَ النَّبِیِّ الخ۔(

راوی: محمد بن عبد اللہ، قاشی، معتمر بن سلیمان، ان کے والد، ابو مجلز، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے مسلمانو! تم نبی کے گھر میں مت جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے بلایا جائے اور تم کو اس کے پکنے کا بھی انتظار نہیں کرنا چاہئے اور جب بلایا جائے جاؤ اور کھانے کے بعد باتوں میں دل لگا کر مت بیٹھے رہا کرو تمہارا یہ عمل نبی کے لئے تکلیف کا باعث ہوتا ہے اور وہ شرم کرتے ہیں مگر اللہ سچی بات کہنے سے نہیں شرماتا اور جب ان سے کچھ طلب کرو تو پردے کی آڑ سے مانگو یہ بات تمہارے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کا سبب ہے تمہارا یہ کام نہیں کہ نبی کو تکلیف دو اور ان کی بیویوں سے کبھی نکاح مت کرنا بے شک تمہارا یہ عمل خدا کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے "اناہ" کے معنی کھانا تیار ہونے کے میں یہ لفظ "انا، یانی، اناۃ" سے بنا ہے "لعل الساعۃ تکون قریبا" شاید قیامت عنقریب ہو جائے اگر قریبا کو ساعۃ کی صفت قرار دیا جائے تو قریبۃ ہونا چاہئے اور اگر ظرف و بدل مانیں تو تائے تانیث کو ہٹا کر قریبا پڑھیں گے۔ ایسی حالت میں یہ واحد تثنیہ جمع سب ہی کے لئے ہو گا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1908

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِهَذِهِ الْآيَةِ آيَةِ الْحِجَابِ لَمَّا أُهْدِيَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ مَعَهُ فِي الْبَيْتِ صَنَعَ طَعَامًا وَدَعَا الْقَوْمَ فَقَعَدُوا يَتَحَدَّثُونَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ ثُمَّ يَرْجِعُ وَهُمْ قُعُودٌ يَتَحَدَّثُونَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ إِلَى قَوْلِهِ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ فَضُرِبَ الْحِجَابُ وَقَامَ الْقَوْمُ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ پردہ کی آیت سے میں اچھی طرح واقف ہوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح کیا اور آپ کے گھر میں آئیں تو آپ نے ولیمہ کیا اور لوگوں کو دعوت دی لوگ آئے اور کھانا کھانے کے بعد باتیں کرنے بیٹھ گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اندر گئے پھر باہر آ گئے تاکہ لوگ چلے جائیں مگر وہ بیٹھے ہی رہے اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ إِلَى قَوْلِهِ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ﴾ آخر آیت تک۔ آپ اندر تشریف لے گئے اور میں نے بھی جانے کا قصد کیا مگر آپ نے پردہ ڈال دیا پھر میں واپس آ گیا۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

Free Download from QuranUrdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے مسلمانو! تم نبی کے گھر میں مت جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے بلایا جائے اور تم کو اس کے پکنے کا بھی انتظار نہیں کرنا چاہئے اور جب بلایا جائے جاؤ اور کھانے کے بعد باتوں میں دل لگا کر مت بیٹھے رہا کرو تمہارا یہ عمل نبی کے لئے تکلیف کا باعث ہوتا ہے اور وہ شرم کرتے ہیں مگر اللہ سچی بات کہنے سے نہیں شرماتا اور جب ان سے کچھ طلب کرو تو پردے کی آڑ سے مانگو یہ بات تمہارے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کا سبب ہے تمہارا یہ کام نہیں کہ نبی کو تکلیف دو اور ان کی بیویوں سے کبھی نکاح مت کرنا بے شک تمہارا یہ عمل خدا کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے "اناہ" کے معنی کھانا تیار ہونے کے میں یہ لفظ "انا، یانی، اناۃ" سے بنا ہے "لعل الساعۃ تکون قریبا" شاید قیامت عنقریب ہو جائے اگر قریبا کو ساعۃ کی صفت قرار دیا جائے تو قریبۃ ہونا چاہئے اور اگر ظرف و بدل مانیں تو تائے تانیث کو ہٹا کر قریبا پڑھیں گے۔ ایسی حالت میں یہ واحد تثنیہ جمع سب ہی کے لئے ہو گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1909

راوی: ابو معمر، عبد الوارث، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بُنِيَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ بِخُبْزٍ وَلَحْمٍ فَأُرْسِلْتُ عَلَى الطَّعَامِ دَاعِيًا فَيَجِيءُ قَوْمٌ فَيَأْكُلُونَ وَيَخْرُجُونَ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ فَيَأْكُلُونَ وَيَخْرُجُونَ فَدَعَوْتُ حَتَّى مَا أَجِدُ أَحَدًا أَدْعُو فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا أَجِدُ أَحَدًا أَدْعُوهُ قَالَ ارْفَعُوا طَعَامَكُمْ وَبَقِيَ ثَلَاثَةُ رَهْطٍ يَتَحَدَّثُونَ فِي الْبَيْتِ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَقَالَتْ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ كَيْفَ وَجَدْتَ أَهْلَكَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فَتَقَرَّى حُجَرَ نِسَائِهِ كُلِّهِنَّ يَقُولُ لَهُنَّ كَمَا يَقُولُ لِعَائِشَةَ وَيَقُلْنَ لَهُ كَمَا قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ رَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا ثَلَاثَةٌ مِنْ رَهْطٍ فِي الْبَيْتِ يَتَحَدَّثُونَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَدِيدَ الْحَيَاءِ فَخَرَجَ مُنْطَلِقًا نَحْوَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ فَمَا أَدْرِي آخْبَرْتُهُ أَوْ أُخْبِرَ أَنَّ الْقَوْمَ خَرَجُوا فَرَجَعَ حَتَّى إِذَا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي أُسْكُفَّةِ الْبَابِ دَاخِلَةً وَأُخْرَى خَارِجَةً أَرْخَى السِّتْرَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَأُنْزِلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ

ابو معمر، عبد الوارث، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زینب سے نکاح کیا اور پھر ولیمہ کا کھانا کھانے کے لئے مجھے لوگوں کو بلانے کے لئے بھیجا تو میں آدمیوں کو بلا کر لایا وہ کھا کر چلے گئے پھر دوسروں کو لایا وہ بھی چلے گئے آخر میں نے عرض کیا کہ سب چلے گئے آپ نے کھانا کھانے

Free Download from QuranUrdu.com

کا حکم دیا مگر تین آدمی بیٹھے رہے اور باتیں کرتے رہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر آئے اور پھر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرے کی طرف گئے اور ان کو سلام کیا اور کہا السلام علیکم اہل البیت ورحمۃ اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بھی جواب میں وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ کہا اور دریافت کیا کہ آپ نے اپنی بیوی کو کیسا پایا اللہ تعالیٰ آپ کو مبارک فرمائے اس کے بعد آپ اپنی سب بیویوں کے پاس تشریف لے گئے۔ سب کو السلام علیکم کہا اور سب ہی نے حضرت عائشہ کی طرح جواب دیا اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے وہ لوگ ابھی تک بیٹھے ہوئے باتیں کر رہے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو انہیں دیکھ کر بڑی شرم سی محسوس ہونے لگی اور کچھ کہہ نہ سکے اور پھر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرے کی طرف جا کر ٹہلنے لگے پھر جب وہ لوگ چلے گئے تو میں نے یا کسی نے آپ کو خبر دی آپ تشریف لائے مگر ابھی چوکھٹ کے اندر ایک ہی قدم رکھا تھا کہ آپ نے پردہ ڈال دیا اور اندر چلے گئے اس وقت اللہ تعالیٰ نے آیت حجاب نازل فرمائی۔

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے مسلمانو! تم نبی کے گھر میں مت جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے بلایا جائے اور تم کو اس کے پکنے کا بھی انتظار نہیں کرنا چاہئے اور جب بلایا جائے جاؤ اور کھانے کے بعد باتوں میں دل لگا کر مت بیٹھے رہا کرو تمہارا یہ عمل نبی کے لئے تکلیف کا باعث ہوتا ہے اور وہ شرم کرتے ہیں مگر اللہ سچی بات کہنے سے نہیں شرماتا اور جب ان سے کچھ طلب کرو تو پردے کی آڑ سے مانگو یہ بات تمہارے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کا سبب ہے تمہارا یہ کام نہیں کہ نبی کو تکلیف دو اور ان کی بیویوں سے کبھی نکاح مت کرنا بے شک تمہارا یہ عمل خدا کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے "اناہ" کے معنی کھانا تیار ہونے کے میں یہ لفظ "انا، یانی، اناۃ" سے بنا ہے "لعل الساعۃ تکون قریبا" شاید قیامت عنقریب ہو جائے اگر قریبا کو ساعۃ کی صفت قرار دیا جائے تو قریبۃ ہونا چاہئے اور اگر ظرف و بدل مانیں تو تائے تانیث کو ہٹا کر قریبا پڑھیں گے۔ ایسی حالت میں یہ واحد تثنیہ جمع سب ہی کے لئے ہوگا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1910

راوی: اسحق بن منصور، عبداللہ بن بکر سہمی، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَوْلَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بَنَى بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَأَشْبَعَ النَّاسَ خُبْزًا وَلَحْمًا ثُمَّ خَرَجَ إِلَى حُجَرِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ كَمَا

كَانَ يَصْنَعُ صَبِيحَةَ بِنَائِهِ فَيُسَلِّمُ عَلَيْهِنَّ وَيُسَلِّمْنَ عَلَيْهِ وَيَدْعُو لَهُنَّ وَيَدْعُونَ لَهُ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ رَأَى رَجُلَيْنِ جَرَى بِهِمَا الْحَدِيثُ فَلَمَّا رَآهُمَا رَجَعَ عَنْ بَيْتِهِ فَلَمَّا رَأَى الرَّجُلَانِ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَعَ عَنْ بَيْتِهِ وَثَبَا مُسْرِعَيْنِ فَمَا أَدْرِي أَنَا أَخْبَرْتُهُ بِخُرُوجِهِمَا أَمْ أُخْبِرَ فَرَجَعَ حَتَّى دَخَلَ الْبَيْتَ وَأَرْخَى السِّتْرَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَأُنْزِلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ وَقَالَ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ سَمِعَ أَنَسًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن منصور، عبداللہ بن بکر سہمی، حمید، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زینب سے نکاح کے بعد شب زفاف سے فارغ ہو کر ولیمہ کیا۔ لوگ آتے جاتے اور کھا کر چلے جاتے آپ اس عرصہ میں دوسری بیویوں کے حجرہ کی طرف تشریف لے گئے ان کو سلام کیا ان سب نے بھی سلام کا جواب دیا اور آپ کو مبارک باد پیش کی پھر آپ واپس حضرت زینب کے مکان میں آئے تو دیکھا کہ تین آدمی ابھی تک بیٹھے باتیں کر رہے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو دیکھا تو واپس چلے گئے جب ان لوگوں نے آپ کو دیکھا تو وہ بھی اٹھ کر باہر چلے گئے اس کے بعد مجھ کو یاد نہیں کہ ان لوگوں کے جانے کے بعد میں نے آپ کو خبر دی یا کسی اور نے غرض آپ تشریف لائے پھر اندر گئے اور میرے اور اپنے درمیان آپ نے پردہ ڈال دیا اس کے بعد آیت حجاب (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ إِلَى قَوْلِهِ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ الخ) نازل ہوئی۔

راوی : اسحق بن منصور، عبداللہ بن بکر سہمی، حمید، حضرت انس

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے مسلمانو! تم نبی کے گھر میں مت جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے بلایا جائے اور تم کو اس کے پکنے کا بھی انتظار نہیں کرنا چاہئے اور جب بلایا جائے جاؤ اور کھانے کے بعد باتوں میں دل لگا کر مت بیٹھے رہا کرو تمہارا یہ عمل نبی کے لئے تکلیف کا باعث ہوتا ہے اور وہ شرم کرتے ہیں مگر اللہ سچی بات کہنے سے نہیں شرماتا اور جب ان سے کچھ طلب کرو تو پردے کی آڑ سے مانگو یہ بات تمہارے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کا سبب ہے تمہارا یہ کام نہیں کہ نبی کو تکلیف دو اور ان کی بیویوں سے کبھی نکاح مت کرنا بے شک تمہارا یہ عمل خدا کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے "اناہ" کے معنی کھانا تیار ہونے کے میں یہ لفظ "انا، یانی، اناۃ" سے بنا ہے "لعل الساعۃ تکون قریبا" شاید قیامت عنقریب ہو جائے اگر قریبا کو ساعۃ کی صفت قرار دیا جائے تو قریبۃ ہونا چاہئے اور اگر ظرف وبدل مانیں تو تائے تانیث کو ہٹا کر قریبا پڑھیں گے۔ ایسی حالت میں یہ واحد تثنیہ جمع سب ہی کے لئے ہو گا۔

راوی: زکریا بن یحیی، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجَتْ سَوْدَةُ بَعْدَمَا ضُرِبَ الْحِجَابُ لِحَاجَتِهَا وَكَانَتْ امْرَأَةً جَسِيمَةً لَا تَخْفَى عَلَى مَنْ يَعْرِفُهَا فَرَآهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا سَوْدَةُ أَمَا وَاللَّهِ مَا تَخْفَيْنَ عَلَيْنَا فَانْظُرِي كَيْفَ تَخْرُجِينَ قَالَتْ فَانْكَفَأَتْ رَاجِعَةً وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي وَإِنَّهُ لَيَتَعَشَّى وَفِي يَدِهِ عَرْقٌ فَدَخَلَتْ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي خَرَجْتُ لِبَعْضِ حَاجَتِي فَقَالَ لِي عُمَرُ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ ثُمَّ رُفِعَ عَنْهُ وَإِنَّ الْعَرْقَ فِي يَدِهِ مَا وَضَعَهُ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ أُذِنَ لَكُنَّ أَنْ تَخْرُجْنَ لِحَاجَتِكُنَّ

زکریا بن یحیی، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ پردہ کی آیت نازل ہونے کے بعد حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رفع حاجت کے لئے چادر اوڑھ کر باہر گئیں چونکہ وہ بہت جسیم تھیں اس لئے باوجود چادر کے پہچانی جاتیں چنانچہ ایک دن وہ باہر گئیں تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پہچان کر کہا کہ آپ باوجود چادر کے ہم سے چھپی ہوئی نہیں ہیں سمجھ جاؤ کہ کس لئے نکلی ہو۔ حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی باتیں سن کر واپس آئیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر میں موجود تھے۔ کھانا کھا رہے تھے ایک ہڈی آپ کے ہاتھ میں تھی حضرت سودہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں باہر گئی تھی تو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے یہ باتیں کہیں ہیں آپ نے جب یہ سنا تو آپ پر نزول وحی ہونے لگا جب نازل ہو چکی تو ہڈی ہاتھ میں ہی تھی آپ نے فرمایا کہ اللہ تم کو اجازت دیتا ہے کہ تم ضرورت کے لئے باہر جا سکتی ہو۔

راوی: زکریا بن یحیی، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم کسی چیز کو چھپاؤ گے یا ظاہر کرو گے تو اللہ تعالیٰ...

باب : تفاسیر کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم کسی چیز کو چھپاؤ گے یا ظاہر کرو گے تو اللہ تعالیٰ کو تو سب کچھ معلوم ہے ان عورتوں پر اولاد ماں باپ اور بھائی بھتیجوں اور بھانجوں اور دوسری کل عورتوں اور لونڈیوں سے پردہ نہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور ان کو چاہئے کہ اللہ سے ڈرتی رہیں کیونکہ ہر چیز خدا کے سامنے ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1912

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ أَفْلَحُ أَخُو أَبِي الْقُعَيْسِ بَعْدَ مَا أُنْزِلَ الْحِجَابُ فَقُلْتُ لَا آذَنُ لَهُ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ فِيهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ أَخَاهُ أَبَا الْقُعَيْسِ لَيْسَ هُوَ أَرْضَعَنِي وَلَكِنْ أَرْضَعَتْنِي امْرَأَةُ أَبِي الْقُعَيْسِ فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَفْلَحَ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ اسْتَأْذَنَ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ حَتَّى أَسْتَأْذِنَكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا مَنَعَكِ أَنْ تَأْذَنِي عَمُّكِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ الرَّجُلَ لَيْسَ هُوَ أَرْضَعَنِي وَلَكِنْ أَرْضَعَتْنِي امْرَأَةُ أَبِي الْقُعَيْسِ فَقَالَ ائْذَنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمُّكِ تَرِبَتْ يَمِينُكِ قَالَ عُرْوَةُ فَلِذَلِكَ كَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ حَرِّمُوا مِنْ الرَّضَاعَةِ مَا تُحَرِّمُونَ مِنْ النَّسَبِ

ابو الیمان، شعیب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ ابو القیس کے بھائی افلح نے مجھ سے ملنے کی اجازت مانگی میں نے جواب میں کہہ دیا کہ جس وقت تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اجازت نہ ہوگی میں تم کو اپنے آپ اجازت نہیں دے سکتی ہوں اور میں نے اس خیال سے اجازت نہیں دی کہ ان کے بھائی ابو القیس کا تو میں نے دودھ نہیں پیا ہے البتہ ان کی بیوی کا دودھ پیا ہے اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ابو القیس کے بھائی افلح نے مجھ سے ملنے کی اجازت طلب کی تو میں نے ملنے سے انکار کر دیا۔ یہاں تک کہ آپ سے اجازت نہ لے لوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو نے اپنے چچا کو اجازت کیوں نہیں دی میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! مجھے مرد نے تو دودھ نہیں پلایا ہے بلکہ عورت نے پلایا ہے آپ نے فرمایا نہیں وہ تمہارے چچا ہیں عروہ کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اسی بنا پر کہتی تھی کہ نسبا جو رشتہ حرام ہے رضاعا بھی اسے حرام مانو۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

Free Download from QuranUrdu.com

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر ا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر اے ایمان والو! تم بھی درود ور حمت اور سلام بھیجا کرو اور سلامتی کی دعا کیا کرو ابو العالیہ کہتے ہیں کہ صلوۃ سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں کے پاس ان کی تعریف کرتے ہیں فرشتوں کی صلوۃ سے دعا مراد ہے ابن عباس کہتے ہیں کہ "یصلون" برکت کی دعا کرتے ہیں "لنغرینک" غالب کریں گے ہم تم کو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1913

راوی: سعید بن یحیی، ان کے والد، مسعر، حکم، ابن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجرہ

حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ أَمَّا السَّلَامُ عَلَيْكَ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

سعید بن یحیی، ان کے والد، مسعر، حکم، ابن ابی لیلیٰ، حضرت کعب بن عجرہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کسی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ کے اوپر سلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہے مگر یہ معلوم نہیں کہ درود کس طرح بھیجیں؟ آپ نے فرمایا اس طرح کہا کرو "اللھم صل الخ" یعنی اے اللہ تو محمد اور ان کی آل پر درود بھیج۔ جس طرح تو نے آل ابراہیم پر درود بھیجا اے اللہ تو محمد اور ان کی آل پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم اور ان کی آل پر برکت نازل فرمائی بے شک تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔

راوی : سعید بن یحیی، ان کے والد، مسعر، حکم، ابن ابی لیلیٰ، حضرت کعب بن عجرہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر اے ایمان والو! تم بھی درود ورحمت اور سلام بھیجا کرو اور سلامتی کی دعا کیا کرو ابو العالیہ کہتے ہیں کہ صلوۃ سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں کے پاس ان کی تعریف کرتے ہیں فرشتوں کی صلوۃ سے دعا مراد ہے ابن عباس کہتے ہیں کہ "یصلون" برکت کی دعا کرتے ہیں "لنغرینک" غالب کریں گے ہم تم کو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1914

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن ھاد، عبداللہ بن خباب، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا التَّسْلِيمُ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو صَالِحٍ عَنْ اللَّيْثِ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن ہاد، عبداللہ بن خباب، حضرت ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ یارسول اللہ! ہم سلام بھیجنا تو جانتے ہیں مگر درود بھیجنے کا طریقہ ہم کو معلوم نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا تم صلوۃ اس طرح بھیجا کرو "اللھم صل الخ" یعنی اے اللہ رحمت بھیج محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں جس طرح تو نے آل ابراہیم پر رحمت بھیجی اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم پر برکت نازل فرمائی اس حدیث کو ابوصالح لیث کی روایت میں اس طرح کہتے ہیں کہ آخر میں علی ابراہیم کی جگہ علی آل ابراہیم آیا ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن ہاد، عبداللہ بن خباب، حضرت ابوسعید خدری

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر اے ایمان والو! تم بھی درود ورحمت اور سلام بھیجا کرو اور سلامتی کی دعا کیا کرو ابوالعالیہ کہتے ہیں کہ صلوۃ سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں کے پاس ان کی تعریف کرتے ہیں فرشتوں کی صلوۃ سے دعا مراد ہے ابن عباس کہتے ہیں کہ "یصلون" برکت کی دعا کرتے ہیں "لنغرینک" غالب کریں گے ہم تم کو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1915

راوی: ابراهیم بن حمزة، ابن ابی حازم، والد راوردی، یزید بن حماد

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ وَالدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ وَقَالَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَى

ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم، والد راوردی، یزید بن حماد سے اس طرح روایت کرتے ہیں کہ اس روایت کے الفاظ اس طرح ہیں "كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ۔"

راوی: ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم، والد راوردی، یزید بن حماد

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں کی طرح مت ہو جاؤ جنہوں نے موسیٰ علیہ السلام کو د...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں کی طرح مت ہو جاؤ جنہوں نے موسیٰ علیہ السلام کو دکھ پہنچایا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1916

راوی: اسحاق بن ابراهیم، روح بن عبادہ، عوف، حسن و محمد وخلاس، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ وَخِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ

Free Download from QuranUrdu.com

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مُوسَى كَانَ رَجُلًا حَيِيًّا وَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَى فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا

اسحاق بن ابراہیم، روح بن عبادہ، عوف، حسن و محمد و خلاس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بہت ہی حیادار اور شرمیلے تھے (یہاں تک کہ کسی کے سامنے نہاتے بھی نہ تھے) اس آیت میں اسی قصہ کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ (یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا لَا تَکُونُوا کَالَّذِینَ آذَوْا مُوسٰی فَبَرَّأَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوا الخ۔(

راوی : اسحاق بن ابراہیم، روح بن عبادہ، عوف، حسن و محمد و خلاس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور کر دی جاتی ہے تو کہتے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور کر دی جاتی ہے تو کہتے ہیں کہ تمہارے رب نے کیا کہا اوپر والے جواب دیتے ہیں حق بات اور وہی بلند وبرتر اور اعلیٰ ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1917

راوی: سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَضَى اللَّهُ الْأَمْرَ فِي السَّمَاءِ ضَرَبَتْ الْمَلَائِكَةُ بِأَجْنِحَتِهَا خُضْعَانًا لِقَوْلِهِ كَأَنَّهُ سِلْسِلَةٌ عَلَى صَفْوَانٍ فَإِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا لِلَّذِي قَالَ الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ فَيَسْمَعُهَا مُسْتَرِقُ السَّمْعِ وَمُسْتَرِقُ السَّمْعِ هَكَذَا بَعْضُهُ فَوْقَ بَعْضٍ وَوَصَفَ سُفْيَانُ بِكَفِّهِ فَحَرَفَهَا وَبَدَّدَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فَيَسْمَعُ الْكَلِمَةَ فَيُلْقِيهَا إِلَى مَنْ تَحْتَهُ ثُمَّ يُلْقِيهَا الْآخَرُ إِلَى مَنْ تَحْتَهُ حَتَّى يُلْقِيَهَا عَلَى لِسَانِ السَّاحِرِ أَوْ الْكَاهِنِ فَرُبَّمَا أَدْرَكَ الشِّهَابُ قَبْلَ أَنْ

Free Download from QuranUrdu.com

يُلْقِيهَا وَرُبَّمَا أَلْقَاهَا قَبْلَ أَنْ يُدْرِكَهُ فَيَكْذِبُ مَعَهَا مِائَةَ كَذْبَةٍ فَيُقَالُ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ لَنَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا فَيُصَدَّقُ بِتِلْكَ الْكَلِمَةِ الَّتِي سَمِعَ مِنْ السَّمَائِ

حمیدی، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب اللہ آسمان میں اپنا کوئی حکم بھیجتا ہے تو فرشتے عاجزی سے اپنے پروں کو پھڑ پھڑانے لگتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد اس طرح ہوتا ہے کہ جیسے صاف پتھر پر زنجیر ماری جاتی ہے جب فرشتوں کی گھبراہٹ دور ہو جاتی ہے تو وہ ایک دوسرے سے دریافت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کیا ارشاد فرمایا؟ تو دوسرا عرض کرتا ہے کہ جو کچھ فرمایا حق فرمایا اس وقت شیاطین بھی زمین سے تلے اوپر آسمان کی طرف جاتے ہیں اور اس حکم الٰہی کو سن کر اوپر والا نیچے والے کو بتاتا ہے اور اس طرح یہ ایک دوسرے سے باتیں اڑا لیتے ہیں سفیان نے اس موقعہ پر اپنی ہتھیلی کو موڑ کر اور پھر انگلیوں کو ملا کر بتایا کہ شیاطین اس طرح ایک تو ایک ملے ہوئے ہوتے ہیں اور اوپر والا نیچے کو اور وہ اپنے نیچے والے کو اور پھر اسی طرح یہ اطلاع زمین پر ساحروں اور کاہنوں تک پہنچائی جاتی ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ فرشتے شیاطین کو آگ کا کوڑا مارتے ہیں بات پہنچانے سے قبل اور ان کے بات پہنچانے کے بعد انہیں لگ جاتی ہے اور وہ اپنے نیچے والے کو خبر کر دیتا ہے پھر یہ کاہن ایک بات میں سو باتیں جھوٹ ملا کر لوگوں سے بیان کرتے ہیں اور ایک سچی بات کی بدولت سب باتوں میں ان کی تصدیق کی جاتی ہے۔

راوی : سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ یہ رسول وہ ہیں جو تم کو آنے والے قیامت کے عذاب سے ڈراتے ہی...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ یہ رسول وہ ہیں جو تم کو آنے والے قیامت کے عذاب سے ڈراتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1918

راوی: علی بن عبداللہ محمد بن حازم اعمش عمرو بن مرہ سعید بن جبیر حضرت ابن عباس

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ صَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّفَا ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ يَا صَبَاحَاهْ فَاجْتَمَعَتْ إِلَيْهِ قُرَيْشٌ قَالُوا مَا لَكَ قَالَ أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَخْبَرْتُكُمْ أَنَّ الْعَدُوَّ يُصَبِّحُكُمْ أَوْ يُمَسِّيكُمْ أَمَا كُنْتُمْ تُصَدِّقُونِي قَالُوا بَلَى قَالَ فَإِنِّي نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ فَقَالَ أَبُو لَهَبٍ تَبًّا لَكَ أَلِهَذَا جَمَعْتَنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ

علی بن عبد اللہ محمد بن حازم اعمش عمرو بن مرہ سعید بن جبیر حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ جس دن یہ آیت اتری آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوہ صفا پر جا کر لوگوں کو آواز دیکر بلایا اہل قریش نے جمع ہو کر پوچھا کیا بات ہے؟ آپ نے فرمایا اے اہل قریش اگر میں تم سے یہ کہوں کہ ایک دشمن صبح شام میں تم پر حملہ کرنے کا ارادہ کر رہا ہے تو کیا تم میری بات کو سچا سمجھو گے؟ سب نے جواب دیا بیشک! پھر آپ نے فرمایا اچھا تو میں تم کو اس عذاب سے ڈراتا ہوں جو آنے والا ہے یہ بات سن کر ابولہب نے کہا تو ہلاک ہو گیا تو نے ہم کو اسی لئے یہاں بلایا تھا اس وقت اللہ تعالیٰ نے سورہ تَبَّتْ یَدَا اَبِي لَهَبٍ الخ نازل فرمائی۔

راوی : علی بن عبد اللہ محمد بن حازم اعمش عمرو بن مرہ سعید بن جبیر حضرت ابن عباس

تفسیر سورہ یٰسین اور مجاہد نے کہا کہ "فعززنا" کے معنی شددنا یعنی ہم نے قوت دی "ی...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ یٰسین اور مجاہد نے کہا کہ "فعززنا" کے معنی شددنا یعنی ہم نے قوت دی "یاحسرۃ علی العباد" افسوس ہے ان بندوں پر جنہوں نے رسولوں کا مذاق اڑایا "ان تدرک القمر" ان میں ایک کی روشنی دوسرے کی روشنی کو نہ چھپائے گی اور نہ ان کے لئے یہ مناسب ہے "سابق النہار" دونوں ایک دوسرے کو طلب کرتیہوئے آگے پیچھے دوڑتیہیں "نسلخ" ہم ان میں سے ایک کو دوسرے سے نکالتے ہیں اور ان دونوں میں سے ہر ایک چلتا رہتا ہے "من مثلہ" یعنی چوپائے کی طرح "فکھون" خوش وخرم "جند محضرون" حساب کے وقت فوج حاضر کی جائے گی عکرمہ سے منقول ہے کہ "مشحون" بھری ہوئی کو کہتے ہیں ابن عباس نے کہا کہ "طائرکم" سے مراد تمہاری مصیبتیں ہیں "ینسلون" باہر نکل پڑیں گے "مرقدنا" ہمارے نکلنے کی جگہ "احصیناہ" ہم نے اس کو محفوظ کر لیا اور "مکانتھم اور مکانھم" کے ایک ہی معنی ہیں اور سورج اپنے مقررہ راستہ پر گردش کرتا ہے یہ اس کا مقرر کردہ انداز ہے جو قوی اور جاننے والا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1919

راوی: ابونعیم، اعمش، ابراہیم تیمی، اپنے والد سے، وہ ابوذر

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ أَتَدْرِي أَيْنَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهَا تَذْهَبُ حَتَّى تَسْجُدَ تَحْتَ الْعَرْشِ فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ

ابونعیم، اعمش، ابراہیم تیمی، اپنے والد سے، وہ ابوذر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں آفتاب غروب ہونے کے وقت مسجد میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا کہ آپ نے فرمایا کہ اے ابوذر! کیا تم جانتے ہو کہ آفتاب کہاں غروب ہوتا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ وہ جاتا ہے یہاں تک کہ عرش کے نیچے سجدہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ کے قول (وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ) کے یہی معنی ہیں۔

راوی: ابونعیم، اعمش، ابراہیم تیمی، اپنے والد سے، وہ ابوذر

باب: تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ یٰسین اور مجاہد نے کہا کہ "فعززنا" کے معنی شددنا یعنی ہم نے قوت دی "یاحسرۃ علی العباد" افسوس ہے ان بندوں پر جنہوں نے رسولوں کا مذاق اڑایا "ان تدرک القمر" ان میں ایک کی روشنی دوسرے کی روشنی کو نہ چھپائے گی اور نہ ان کے لئے یہ مناسب ہے "سابق النہار" دونوں ایک دوسرے کو طلب کرتےہوئے آگے پیچھے دوڑتےہیں "نسلخ" ہم ان میں سے ایک کو دوسرے سے نکالتے ہیں اور ان دونوں میں سے ہر ایک چلتا رہتا ہے "من مثلہ" یعنی چوپائے کی طرح "فکھون" خوش وخرم "جند محضرون" حساب کے وقت فوج حاضر کی جائے گی عکرمہ سے منقول ہے کہ "مشحون" بھری ہوئی کو کہتے ہیں ابن عباس نے کہا کہ "طائرکم" سے مراد تمہاری مصیبتیں ہیں "ینسلون" باہر نکل پڑیں گے "مرقدنا" ہمارے نکلنے کی جگہ "احصیناہ" ہم نے اس کو محفوظ کرلیا اور "مکانتھم اور مکانھم" کے ایک ہی معنی ہیں اور سورج اپنے مقررہ راستہ پر گردش کرتا ہے یہ اس کا مقرر کردہ اندازہ ہے جو قوی اور جاننے والا ہے۔

جلد: جلد دوم **حدیث** 1920

راوی: حمیدی، وکیع، اعمش، ابراہیم تیمی، اپنے والد سے، وہ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

Free Download from QuranUrdu.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا قَالَ مُسْتَقَرُّهَا تَحْتَ الْعَرْشِ

حمیدی، وکیع، اعمش، ابراہیم تیمی، اپنے والد سے، وہ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آیت (وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ) کے متعلق پوچھا؟ تو آپ نے فرمایا کہ اس کا مستقر عرش کے نیچے سے ہے۔

راوی : حمیدی، وکیع، اعمش، ابراہیم تیمی، اپنے والد سے، وہ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تفسیر سورہ الصافات اور مجاہد نے کہا "ویقذفون 'بالغیب من مکان بعید میں مکان بعید...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ الصافات اور مجاہد نے کہا "ویقذفون 'بالغیب من مکان بعید میں مکان بعید سے مراد ہے ہر جگہ سے اور یقذفون من کل جانب میں یقذفون کے معنی ہیں وہ پھینکے جاتے ہیں واصب کے معنی ہمیشہ "لازب" بمعنی لازم "تاتوننا عن الیمین" میں الیمین سے مراد حق ہے یہ الفاظ کفار شیطان سے کہیں گے "غول" سے مراد پیٹ کی تکلیف ہے "یزفون" انکی عقلیں زائل نہ ہونگی "قرین" سے مراد شیطان ہے یھرعون تیز دوڑتے ہونگے یزفون تیز رفتاری سے چلتے ہونگے وبین الجنۃ نسبا کفار قریش نے کہا کہ ملائکہ اللہ کی بیٹیاں ہیں اور انکی مائیں سردار جنوں کی بیٹیاں ہیں اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جنوں کو معلوم ہے کہ وہ حاضر کئے جائیں گے اور ابن عباس نے کہا کہ لنحن الصافون میں صافون سے فرشتے مراد ہیں اور صراط الجحیم سے مراد سواء الجحیم اور وسط الجحیم یعنی دوزخ کا درمیانی حصہ ہے لشوبا یعنی ان کے کھانے میں آمیزش ہوگی اور گرم پانی ملایا جائے گا مدحورا بھگایا ہوا ابیض مکنون سے مراد چھپا ہوا موتی ہے وترکنا علیہ فی الاخرین سے مراد یہ ہے کہ ان کا ذکر خیر ہوتا ہے یستسخرون وہ مذاق کرتے ہیں بعلا سے مراد رہا ہے یعنی سردار اور بیشک یونس علیہ السلام پیغمبر سے تھے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1921

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَكُونَ خَيْرًا مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى

قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

Free Download from QuranUrdu.com

وسلم نے فرمایا کہ کسی کے لئے مناسب نہیں ہے کہ وہ ابن متی سے بہتر ہو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ الصافات اور مجاہد نے کہا "ویقذفون 'بالغیب من مکان بعید میں مکان بعید سے مراد ہے ہر جگہ سے اور یقذفون من کل جانب میں یقذفون کے معنی ہیں وہ پھینکے جاتے ہیں واصب کے معنی ہمیشہ "لازب" بمعنی لازم "تاتونتاعن الیمین "میں الیمین سے مراد حق ہے یہ الفاظ کفار شیطان سے کہیں گے "غول" سے مراد پیٹ کی تکلیف ہے "یزفون" انکی عقلیں زائل نہ ہونگی" قرین" سے مراد شیطان ہے یھرعون تیز دوڑتے ہونگے یزفون تیز رفتاری سے چلتے ہونگے وبین الجنۃ نسبا کفار قریش نے کہا کہ ملائکہ اللہ کی بیٹیاں ہیں اور انکی مائیں سردار جنوں کی بیٹیاں ہیں اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جنوں کو معلوم ہے کہ وہ حاضر کئے جائیں گے اور ابن عباس نے کہا کہ لنحن الصافون میں صافون سے فرشتے مراد ہیں اور صراط الجحیم سے مراد سواء الجحیم اور وسط الجحیم یعنی دوزخ کا درمیانی حصہ ہے لشوبا یعنی ان کے کھانے میں آمیزش ہوگی اور گرم پانی ملایا جائے گا مدحورا بھگایا ہوا ابیض مکنون سے مراد چھپا ہوا موتی ہے وترکنا علیہ فی الاخرین سے مراد یہ ہے کہ ان کا ذکر خیر ہوتا ہے یستسخرون وہ مذاق کرتے ہیں بعلا سے مراد رب ہے یعنی سردار اور بیشک یونس علیہ السلام پیغمبر سے تھے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1922

راوی : ابراهیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، هلال بن علی، بنی عامر بن لوئی کے ایک فرد عطاء بن یسار ، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى فَقَدْ كَذَبَ

ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، ہلال بن علی، بنی عامر بن لوئی کے ایک فرد عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ جس شخص نے کہا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یونس بن متی سے بہتر ہوں تو اس نے جھوٹ کہا۔

راوی : ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، ہلال بن علی، بنی عامر بن لوئی کے ایک فرد عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تفسیر سورہ صٓ...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ صٓ

جلد : جلد دوم حدیث 1923

راوی: محمد بن یشار، غندر، شعبہ، عوام

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْعَوَّامِ قَالَ سَأَلْتُ مُجَاهِدًا عَنْ السَّجْدَةِ فِي ص قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمْ اقْتَدِهْ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَسْجُدُ فِيهَا

محمد بن یشار، غندر، شعبہ، عوام سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے مجاہد سے سورہ صٓ میں سجدہ کے متعلق پوچھا؟ تو انہوں نے کہا کہ ابن عباس سے اس کے متعلق کسی نے سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ (أُولَئِکَ الَّذِینَ هَدَی اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ) اور ابن عباس اس سورہ میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن یشار، غندر، شعبہ، عوام

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ صٓ

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: محمد بن عبداللہ، محمد بن عبید تنافسی، عوام

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ الْعَوَّامِ قَالَ سَأَلْتُ مُجَاهِدًا عَنْ سَجْدَةٍ فِي ص فَقَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ مِنْ أَيْنَ سَجَدْتَ فَقَالَ أَوَ مَا تَقْرَأُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمْ اقْتَدِهْ فَكَانَ دَاوُدُ مِمَّنْ أُمِرَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْتَدِيَ بِهِ فَسَجَدَهَا دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَام فَسَجَدَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُجَابٌ عَجِيبٌ الْقِطُّ الصَّحِيفَةُ هُوَ هَا هُنَا صَحِيفَةُ الْحِسَابِ وَقَالَ مُجَاهِدٌ فِي عِزَّةٍ مُعَازِّينَ الْمِلَّةِ الْآخِرَةِ مِلَّةُ قُرَيْشٍ الِاخْتِلَاقُ الْكَذِبُ الْأَسْبَابُ طُرُقُ السَّمَاءِ فِي أَبْوَابِهَا قَوْلُهُ جُنْدٌ مَا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ يَعْنِي قُرَيْشًا أُولَئِكَ الْأَحْزَابُ الْقُرُونُ الْمَاضِيَةُ فَوَاقٍ رُجُوعٍ قِطَّنَا عَذَابَنَا اتَّخَذْنَاهُمْ سُخْرِيًّا أَحَطْنَا بِهِمْ أَتْرَابٌ أَمْثَالٌ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْأَيْدُ الْقُوَّةُ فِي الْعِبَادَةِ الْأَبْصَارُ الْبَصَرُ فِي أَمْرِ اللَّهِ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي مِنْ ذِكْرِ طَفِقَ مَسْحًا يَمْسَحُ أَعْرَافَ الْخَيْلِ وَعَرَاقِيبَهَا الْأَصْفَادِ الْوَثَاقِ

محمد بن عبد اللہ، محمد بن عبید تنافسی، عوام سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے مجاہد سے سورہ ص کے سجدے کے متعلق پوچھا؟ تو انہوں نے کہا کہ میں نے ابن عباس سے پوچھا کہ سورہ ص میں سجدہ کیوں کرتے ہیں؟ تو انہوں نے کہا کہ کیا تم یہ آیت نہیں پڑھتے کہ داؤد اور سلیمان ان کی اولاد میں سے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی پس ان کی ہدایت کی پیروی کرو چنانچہ داؤد ان لوگوں میں سے ہیں جن کی پیروی کا تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دیا گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں سجدہ کیا "عجاب" کے معنی عجیب "قط" کے معنی صحیفہ یہاں نیکیوں کا صحیفہ مراد ہے مجاہد نے کہا "فی عزۃ" سے مراد "معازین" (سرکشی کرنے والے) ہیں "الملۃ الاخرۃ" سے مراد ملت قریش ہے "اختلاق" کے معنی ہیں جھوٹ اسباب سے مراد ہے آسمان کے راستے اس کے دروازے ہیں "جند ماھنالک مھزوم" میں "جند" سے مراد قریش ہیں اولئک الاحزاب سے مراد گزرے ہوئے لوگ ہیں "فواق" کے معنی ہیں دوبارہ لوٹ کر آنا "قطنا" کے معنی ہمارا عذاب "اتخذنا ھم سخریا" یعنی ہم نے ان کو گھر لیا "اتراب" کے معنی ایک جیسے لوگ ہیں اور ابن عباس کے کہا "الاید" سے مراد عبادت کی قوت "ابصار" کے معنی اللہ کے معاملہ میں دیکھنا ہے "حب الخیر عن ذکر ربی" میں من ذکر ربی مراد ہے (یعنی عن بمعنی من ہے) "طفق مسحا" یعنی گھوڑوں کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے "اصفاد" کے معنی ہیں بیڑیاں مجھ کو ایسا ملک عطا کر جو میرے بعد کسی کے لئے مناسب نہ ہو

Free Download from QuranUrdu.com

بیشک تو بہت بڑا بخشنے والا ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ، محمد بن عبید تنافسی، عوام

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ ص

جلد : جلد دوم حدیث 1925

راوی: اسحاق بن ابراھیم، روح ومحمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ عِفْرِيتًا مِنْ الْجِنِّ تَفَلَّتَ عَلَيَّ الْبَارِحَةَ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا لِيَقْطَعَ عَلَيَّ الصَّلَاةَ فَأَمْكَنَنِي اللهُ مِنْهُ وَأَرَدْتُ أَنْ أَرْبِطَهُ إِلَى سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتَّى تُصْبِحُوا وَتَنْظُرُوا إِلَيْهِ كُلُّكُمْ فَذَكَرْتُ قَوْلَ أَخِي سُلَيْمَانَ رَبِّ هَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي قَالَ رَوْحٌ فَرَدَّهُ خَاسِئًا

اسحاق بن ابراہیم، روح ومحمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ گزشتہ رات ایک جن کا سردار آیا (یا اسی طرح کے کچھ الفاظ آپ نے فرمائے) تاکہ میری نماز کو قطع کرے تو اللہ تعالیٰ نے مجھ کو اس پر قدرت دے دی اور میں نے ارادہ کیا کہ اس کو مسجد کے ستونوں میں سے کسی ایک ستون کے ساتھ باندھ دوں یہاں تک کہ صبح ہو جائے اور تم سب کے سب اس کو دیکھ لو تو مجھے اپنے بھائی سلیمان کا قول یاد کیا کہ اے میرے پروردگار! مجھے ایسا ملک عطا کر جو میرے بعد کسی کے لائق نہ ہو، روح کا بیان ہے کہ آپ نے اسے ذلیل کرکے واپس کر دیا۔ آیت: میں بناوٹ کرنے والا نہیں ہوں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، روح ومحمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تفسیر سورہ ص...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ ص

جلد : جلد دوم حدیث 1926

راوی: قتیبہ، جریر، اعمش، ابوالضحی، مسروق

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ عَلِمَ شَيْئًا فَلْيَقُلْ بِهِ وَمَنْ لَمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلْ اللَّهُ أَعْلَمُ فَإِنَّ مِنْ الْعِلْمِ أَنْ يَقُولَ لِمَا لَا يَعْلَمُ اللَّهُ أَعْلَمُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنْ الْمُتَكَلِّفِينَ وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ الدُّخَانِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا قُرَيْشًا إِلَى الْإِسْلَامِ فَأَبْطَئُوا عَلَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَيْهِمْ بِسَبْعٍ كَسَبْعِ يُوسُفَ فَأَخَذَتْهُمْ سَنَةٌ فَحَصَّتْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى أَكَلُوا الْمَيْتَةَ وَالْجُلُودَ حَتَّى جَعَلَ الرَّجُلُ يَرَى بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ دُخَانًا مِنْ الْجُوعِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ قَالَ فَدَعَوْا رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ أَنَّى لَهُمْ الذِّكْرَى وَقَدْ جَائَهُمْ رَسُولٌ مُبِينٌ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَجْنُونٌ إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ أَفَيُكْشَفُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَكُشِفَ ثُمَّ عَادُوا فِي كُفْرِهِمْ فَأَخَذَهُمْ اللَّهُ يَوْمَ بَدْرٍ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا مُنْتَقِمُونَ

قتیبہ، جریر، اعمش، ابوالضحی، مسروق سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم عبداللہ بن مسعود کے پاس گئے تو انہوں نے کہا کہ اے لوگو! جو شخص کسی بات کو جانتا ہے تو وہ اس کو بیان کرے اور جو نہیں جانتا ہے تو اس کو کہنا چاہئے کہ اللہ زیادہ جانتا ہے اس لئے کہ یہ علم کی بات ہے کہ جو جس چیز کو نہ جانتا ہو اس کے متعلق کہہ دے کہ اللہ زیادہ جانتا ہے اللہ بزرگ و برتر نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا کہ آپ کہہ دیجئے میں تم لوگوں سے کوئی اجر نہیں مانگتا اور نہ میں بناوٹ کرنے والا ہوں اور عنقریب

Free Download from QuranUrdu.com

میں تم سے دخان (دھواں) کے معنی بیان کروں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قریش کو اسلام کی طرف بلایا اور ان لوگوں نے تاخیر کی تو آپ نے فرمایا کہ یا اللہ یوسف علیہ السلام کی قحط سالی کی طرح قحط سالی کے ذریعہ ان کے خلاف میری مدد کر چنانچہ قحط نے ان لوگوں کو گھیر لیا اور ہر چیز ختم ہوگئی یہاں تک کہ وہ لوگ مردار اور چمڑے کھانے لگے یہ حالت ہوگئی کہ آسمان کی طرف کوئی شخص نظر اٹھاتا تو بھوک کے سبب سے اسے دھواں نظر آتا اللہ عزوجل نے فرمایا انتظار کرو اس دن کا جس دن آسمان کھلا دھواں لائے گا لوگوں پر چھا جائے گا یہ دردناک عذاب ہوگا ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ ان لوگوں نے دعا کی اے ہمارے خدا! ہم سے عذاب دور کر ہم ایمان لاتے ہیں انہیں نصیحت کہاں حالانکہ ان کے پاس بیان کرنے والا رسول آچکا پھر وہ اس سے پھر گئے اور کہنے لگے کہ سکھایا ہوا دیوانہ ہے بیشک ہم تھوڑے دن کے لئے عذاب دور کر دیں گے۔ ابن مسعود نے کہا کہ قیامت میں بھی عذاب دور کیا جائے گا ابن مسعود کا بیان ہے کہ عذاب دور کر دیا گیا پھر وہ اپنے کفر کی طرف لوٹ گئے تو اللہ نے انہیں بدر کے دن پکڑا اللہ نے فرمایا جس دن ہم سخت پکڑیں گے ہم اس وقت انتقام لے لیں گے۔

راوی : قتیبہ، جریر، اعمش، ابوالضحی، مسروق

تفسیر سورہ زمر اور مجاہد نے کہا (افمن یتقی بوجہہ) کے معنی ہیں وہ جو اپنے چہرے کے...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ زمر اور مجاہد نے کہا (افمن یتقی بوجہہ) کے معنی ہیں وہ جو اپنے چہرے کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے اور یہ اللہ تعالیٰ کے اس قول کی طرح کیا وہ شخص جو آگ میں ڈال دیا جائے گا بہتر ہے یا وہ جو امن وسلامتی کے ساتھ آئیگا "ذی عوج" بمعنی لبس (متشبہ گڑبڑ) "ورجلا سلما لرجل" اس میں ان کے معبودان باطل اور معبود برحق کی مثال ہے یخوفونک بالذین من دونہ میں الذین من دونہ سے مراد بت ہیں خولنا ہم نے دیا والذی جاء بالصدق سے مراد قرآن اور صدق سے مراد مومن ہے جو قیامت کے دن آئے گا اور کہے گا کہ یہ وہ چیز ہے جو تو نے ہمیں دی اور ہم نے اس کے مطابق عمل کیا جو اس میں ہے تشاکسون شکس سخت کو جو انصاف پر رضامند نہ ہو رجلا سلما اور سالما سے مراد صالح ہے اشمازت نفرت کرنے لگے بمازتھم فوز سے مشتق ہے حافین چاروں طرف حلقہ باندھ کر گھوم رہے ہیں بحافیہ بجوانبہ (اس کے چاروں طرف) تشابھا اشتباہ سے ماخوذ نہیں ہے بلکہ اس کے معنی یہ ہیں کہ تصدیق میں بعض کے مشابہ ہے (آیت) اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو بیشک اللہ تمام گناہوں کو بخش دے گا بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1927

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام بن یوسف، ابن جریج، یعلی، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ يَعْلَى إِنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ كَانُوا قَدْ قَتَلُوا وَأَكْثَرُوا وَزَنَوْا وَأَكْثَرُوا فَأَتَوْا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّ الَّذِي تَقُولُ وَتَدْعُو إِلَيْهِ لَحَسَنٌ لَوْ تُخْبِرُنَا أَنَّ لِمَا عَمِلْنَا كَفَّارَةً فَنَزَلَ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَنَزَلَتْ قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ

ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، ابن جریج، یعلی، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ مشرکین میں سے کچھ لوگوں نے بہت زیادہ قتل اور بہت کثرت سے زنا کیا تھا تو وہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور کہا کہ جو کچھ آپ کہتے ہیں اور جس کی طرف بلاتے ہیں بہت اچھا ہے اگر آپ بتلادیں کہ جو کچھ ہم نے کیا ہے وہ معاف ہو جائے گا تو اس پر یہ آیت اتری اور جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور نہ ہی کسی جان کو جس کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے ناحق قتل کرتے ہیں اور نہ ہی زنا کرتے ہیں اور یہ آیت اتری کہ آپ کہہ دیجئے کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو اور ان لوگوں نے اللہ کی قدرت کا پورے طور پر اندازہ نہ کیا۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام بن یوسف، ابن جریج، یعلی، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ زمر اور مجاہد نے کہا (افمن یتقی بوجہہ) کے معنی ہیں وہ جو اپنے چہرے کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے اور یہ اللہ تعالیٰ کے اس قول کی طرح کیا وہ شخص جو آگ میں ڈال دیا جائے گا بہتر ہے یا وہ جو امن وسلامتی کے ساتھ آئیگا "ذی عوج" بمعنی لبس (متشبہ گڑبڑ) "ور جلا سلما لرجل" اس میں ان کے معبودان باطل اور معبود برحق کی مثال ہے یخوفونک بالذین من دونہ میں الذین من دونہ سے مراد بت ہیں خولنا ہم نے دیا والذی جاء بالصدق سے مراد قرآن اور صدق سے مراد مومن ہے جو قیامت کے دن آئے گا اور کہے گا کہ یہ وہ چیز ہے جو تو نے ہمیں دی اور ہم نے اس کے مطابق عمل کیا جو اس میں ہے متشاکسون شکس سخت کو جو انصاف پر رضامند نہ ہو رجلا سلما اور سالما سے مراد صالح ہے اشمازت نفرت کرنے لگے بمازتھم فوز سے مشتق ہے حافین چاروں طرف حلقہ باندھ کر گھوم رہے ہیں بحافیہ بجوانبہ (اس کے چاروں طرف) متشابہا اشتباہ سے ماخوذ نہیں ہے بلکہ اس کے معنی یہ ہیں کہ تصدیق میں بعض کے مشابہ ہے (آیت) اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے اللہ کی رحمت

Free Download from QuranUrdu.com

سے ناامید نہ ہو بیشک اللہ تمام گناہوں کو بخش دے گا بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1928

راوی: آدم، شیبان، منصور، ابراهیم، عبیده، عبدالله رضی الله عنه

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَائَ حَبْرٌ مِنْ الْأَحْبَارِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّا نَجِدُ أَنَّ اللَّهَ يَجْعَلُ السَّمَوَاتِ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْأَرَضِينَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالشَّجَرَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْمَائَ وَالثَّرَى عَلَى إِصْبَعٍ وَسَائِرَ الْخَلَائِقِ عَلَى إِصْبَعٍ فَيَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ تَصْدِيقًا لِقَوْلِ الْحَبْرِ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ

آدم، شیبان، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ تورات کے عالموں میں سے ایک عالم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم تورات میں پاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آسمانوں کو ایک انگلی پر اور زمینوں کو ایک انگلی پر اور درختوں کو ایک انگلی پر اور پانی اور مٹی کو ایک انگلی پر اور تمام مخلوقات کو ایک انگلی پر اٹھائے گا پھر فرمائے گا کہ میں بادشاہ ہوں پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنسے یہاں تک کہ آپ کے دانت ظاہر ہوگئے گویا اس یہودی عالم کی بات کی تصدیق کی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی کہ اور ان لوگوں نے اللہ کی قدرت کا پورے طور پر اندازہ نہ کیا اور زمین ساری قیامت کے دن اس کی ایک مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں تہ کیا ہوا ہوگا اللہ تعالیٰ پاک و برتر ہے اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

راوی: آدم، شیبان، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ زمر اور مجاہد نے کہا (افمن یتقی بوجہہ) کے معنی ہیں وہ جو اپنے چہرے کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے اور یہ اللہ تعالیٰ کے اس قول کی طرح کیا وہ شخص جو آگ میں ڈال دیا جائے گا بہتر ہے یا وہ جو امن وسلامتی کے ساتھ آئیگا "ذی عوج" بمعنی لبس (متشبہ گڑبڑ) "ورجلا سلما لرجل" اس میں ان کے معبودان باطل اور معبود برحق کی

مثال ہے یخوفونک بالذین من دونہ میں الذین من دونہ سے مرادبت ہیں خولنا ہم نے دیا والذی جاء بالصدق سے مراد قرآن اور صدق سے مراد مومن ہے جو قیامت کے دن آئے گا اور کہے گا کہ یہ وہ چیز ہے جو تو نے ہمیں دی اور ہم نے اس کے مطابق عمل کیا جو اس میں ہے تشاکسون شکس سخت کو جو انصاف پر رضامند نہ ہو رجلا سلما اور سالما سے مراد صالح ہے اشمازت نفرت کرنے لگے بمفازتھم فوز سے مشتق ہے حافین چاروں طرف حلقہ باندھ کر گھوم رہے ہیں بحافیہ بجوانبہ (اس کے چاروں طرف) متشابھا اشتباہ سے ماخوذ نہیں ہے بلکہ اس کے معنی یہ ہیں کہ تصدیق میں بعض کے مشابہ ہے (آیت) اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو بیشک اللہ تمام گناہوں کو بخش دے گا بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث　1929

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد بن مسافر، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَقْبِضُ اللَّهُ الْأَرْضَ وَيَطْوِي السَّمَوَاتِ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُلُوكُ الْأَرْضِ

سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد بن مسافر، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ زمین کو مٹھی میں لے لے گا اور آسمانوں کو اپنے دائیں ہاتھ میں لپیٹ لے گا پھر فرمائے گا کہ میں بادشاہ ہوں زمین کے بادشاہ کہاں ہیں؟ (آیت) اور صور میں پھونکا جائے گا تو بیہوش ہو جائیں گے وہ لوگ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں مگر وہ جسے اللہ تعالیٰ چاہے پھر اس میں دوسری بار پھونکا جائے گا تو اس وقت کھڑے دیکھتے ہوں گے۔

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد بن مسافر، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ زمر اور مجاہد نے کہا (افمن یتقی بوجھہ) کے معنی ہیں وہ جو اپنے چہرے کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے اور یہ اللہ تعالیٰ کے اس قول کی طرح کیا وہ شخص جو آگ میں ڈال دیا جائے گا بہتر ہے یا وہ جو امن وسلامتی کے ساتھ آئیگا "ذی عوج" بمعنی لبس (متشبہ گڑبڑ) "ورجلا سلما لرجل" اس میں ان کے معبودان باطل اور معبود برحق کی مثال ہے یخوفونک بالذین من دونہ میں الذین من دونہ سے مرادبت ہیں خولنا ہم نے دیا والذی جاء بالصدق سے مراد قرآن اور صدق سے مراد مومن ہے جو قیامت

کے دن آئے گا اور کہے گا کہ یہ وہ چیز ہے جو تو نے ہمیں دی اور ہم نے اس کے مطابق عمل کیا جو اس میں ہے تشاکسون شکس سخت کو جو انصاف پر رضامند نہ ہو رجلا سلما اور سالما سے مراد صالح ہے اشمازت نفرت کرنے لگے بمازتھم فوز سے مشتق ہے حافین چاروں طرف حلقہ باندھ کر گھوم رہے ہیں بحافیہ بجوانبہ (اس کے چاروں طرف) متشابھا اشتباہ سے ماخوذ نہیں ہے بلکہ اس کے معنی یہ ہیں کہ تصدیق میں بعض کے مشابہ ہے (آیت) اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو بیشک اللہ تمام گناہوں کو بخش دے گا بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1930

راوی: حسن، اسمعیل بن خلیل، عبدالرحیم، زکریا بن ابی زائدہ، عامر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي الْحَسَنُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ خَلِيلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ زَكَرِيَّائَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي أَوَّلُ مَنْ يَرْفَعُ رَأْسَهُ بَعْدَ النَّفْخَةِ الْآخِرَةِ فَإِذَا أَنَا بِمُوسَى مُتَعَلِّقٌ بِالْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَكَذَلِكَ كَانَ أَمْ بَعْدَ النَّفْخَةِ

حسن، اسماعیل بن خلیل، عبدالرحیم، زکریا بن ابی زائدہ، عامر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ دوسری بار صور پھونکے جانے کے بعد سب سے پہلے سر اٹھانے والوں میں سے میں ہوں گا تو دیکھوں گا کہ موسیٰ اس وقت عرش سے لگے کھڑے ہوں گے میں نہیں جانتا کہ وہ پہلے ہی سے اس طرح ہوں گے یا صور پھونکے جانے کے بعد (ہوش میں آگئے ہوں گے)۔

راوی: حسن، اسمعیل بن خلیل، عبدالرحیم، زکریا بن ابی زائدہ، عامر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ زمر اور مجاہد نے کہا (افمن یتقی بوجہہ) کے معنی ہیں وہ جو اپنے چہرے کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے اور یہ اللہ تعالیٰ کے اس قول کی طرح کیا وہ شخص جو آگ میں ڈال دیا جائے گا بہتر ہے یا وہ جو امن وسلامتی کے ساتھ آئیگا "ذی عوج" بمعنی لبس (متشبہ گڑبڑ) "ورجلا سلما لرجل" اس میں ان کے معبودان باطل اور معبود برحق کی مثال ہے یخوفونک بالذین من دونہ میں الذین من دونہ سے مراد بت ہیں خولنا ہم نے دیا والذی جاء بالصدق سے مراد قرآن اور صدق سے مراد مومن ہے جو قیامت کے دن آئے گا اور کہے گا کہ یہ وہ چیز ہے جو تو نے ہمیں دی اور ہم نے اس کے مطابق عمل کیا جو اس میں ہے تشاکسون شکس سخت کو جو انصاف پر رضامند نہ ہو رجلا سلما اور سالما سے مراد صالح ہے اشمازت نفرت کرنے لگے بمازتھم فوز سے مشتق ہے حافین چاروں طرف حلقہ باندھ کر گھوم رہے ہیں بحافیہ بجوانبہ (اس کے چاروں طرف)

Free Download from Quranurdu.com

متشابھا اشتباہ سے ماخوذ نہیں ہے بلکہ اس کے معنی یہ ہیں کہ تصدیق میں بعض کے مشابہ ہے (آیت) اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو بیشک اللہ تمام گناہوں کو بخش دے گا بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1931

راوی: عمر بن حفص، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ أَرْبَعُونَ قَالُوا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَرْبَعُونَ يَوْمًا قَالَ أَبَيْتُ قَالَ أَرْبَعُونَ سَنَةً قَالَ أَبَيْتُ قَالَ أَرْبَعُونَ شَهْرًا قَالَ أَبَيْتُ وَيَبْلَى كُلُّ شَيْءٍ مِنْ الْإِنْسَانِ إِلَّا عَجْبَ ذَنَبِهِ فِيهِ يُرَكَّبُ الْخَلْقُ

عمر بن حفص، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ دونوں صور پھونکے جانے کے درمیان چالیس کی مدت ہے لوگوں نے پوچھا اے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ! کیا چالیس دن؟ انہوں نے انکار کیا راوی نے کہا کیا چالیس سال؟ انہوں نے انکار کیا، راوی نے کہا چالیس مہینے؟ انہوں نے اس کا بھی انکار کیا، اور کہا کہ انسان کی ہر چیز ڈھڈی کی ہڈی کے سوا سڑ جائے گی جس سے انسان کا تمام جسم جوڑا جائے گا۔

راوی: عمر بن حفص، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تفسیر سورۃ المؤمن۔...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ المؤمن۔

جلد : جلد دوم حدیث 1932

راوی: علی بن عبد اللہ، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، محمد بن ابراھیم تیمی، عروہ بن زبیر

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَخْبِرْنِي بِأَشَدِّ مَا صَنَعَ الْمُشْرِكُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ إِذْ أَقْبَلَ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ فَأَخَذَ بِمَنْكِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوَى ثَوْبَهُ فِي عُنُقِهِ فَخَنَقَهُ بِهِ خَنْقًا شَدِيدًا فَأَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ فَأَخَذَ بِمَنْكِبِهِ وَدَفَعَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَائَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ

علی بن عبداللہ، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم تیمی، عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں، انھوں نے بیان کیا کہ میں نے عبداللہ بن عمرو بن العاص سے کہا، کہ مجھ سے وہ سب سے زیادہ سخت حرکت بیان کیجئے جو مشرکوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کی تھی انھوں نے کہا کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ کے صحن میں نماز پڑھ رہے تھے، تو عقبہ بن ابی معیط آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دوش مبارک کو پکڑ کر اپنا کپڑا آپ کی گردن میں ڈال کر مروڑنے لگا، اور گلا گھونٹنے لگا، اس وقت حضرت ابوبکر آئے، اور اس کی گردن کو پکڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ہٹایا اور کہا کہ "کیا تم اس شخص کو اس لئے قتل کرتے ہو، کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے، اور تمھارے رب کے پاس سے کھلی دلیلیں لے کر آیا ہے (یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم (

راوی : علی بن عبداللہ، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم تیمی، عروہ بن زبیر

تفسیر سورہ حم السجدہ! طاوس نے ابن عباس سے نقل کیا کہ ائتیا طوعا بمعنی اعطیا یعنی...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ حم السجدہ! طاوس نے ابن عباس سے نقل کیا کہ ائتیا طوعا بمعنی اعطیا یعنی تم دونوں قالتا اتینا طائعین میں اتینا سے مراد اعطینا یعنی ہم نے دیا ہے اور منہال نے سعید سے نقل کیا انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے ابن عباس سے کہا میں قرآن میں ایسی باتیں پاتا ہوں جو مجھ کو ایک دوسرے کے خلاف معلوم ہوتی ہیں اس دن ان کے درمیان رشتے ناطے نہیں ہوں گے اور نہ ایک دوسرے سے پوچھیں گے اور ایک دوسرے پر متوجہ ہو کر آپس میں سوال کریں گے اور وہ اللہ سے کوئی بات نہ چھپائیں گے اور اے ہمارے رب ہم مشرک نہ تھے (ان آیات میں اختلاف ظاہر ہے) اور آیت ام السماء بناھا الخ میں آسمان کی پیدائش کو زمین کی پیدائش سے قبل بیان کیا پھر

اللہ نے ائنکم لتکفرون بالذی الخ میں زمین کی پیدائش کو آسمان کی پیدائش کے بعد بتایا اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا وکان اللہ غفورا رحیما عزیزا حکیما سمیعا بصیرا (یعنی اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان تھا زبردست حکمت والا تھا سننے والا دیکھنے والا تھا) گویا پہلے (ان صفات سے متصف) تھا جو گزر چکا اب نہیں ہے تو انہوں نے کہا کہ فلا انساب بینھم کا تعلق نفخہ اولیٰ سے ہے تو جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں بے ہوش ہو جائیں گے بجز ان کے جن کو اللہ چاہے تو اس وقت ان کے درمیان نہ تو رشتے ناطے ہوں گے اور نہ ایک دوسرے سے سوال کریں گے پھر دوسری بار پھونکے جانے پر ان میں سے بعض بعض سے سوال کریں گے اور اللہ تعالیٰ کا قول ماکنا مشرکین اور لا یکتمون اللہ الخ کی صورت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اخلاص والوں کے گناہ بخش دے گا اور مشرکین کہیں گے کہ ہم مشرک نہ تھے تو ان کے منہ پر مہر لگا دے گا اور ان کے ہاتھ وغیرہ بولیں گے اس وقت معلوم ہوگا کہ اللہ تعالیٰ سے کوئی بات چھپائی نہیں جاسکتی اور زمین کو دو دن میں پیدا کیا پھر آسمان کو پیدا کیا پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور ان کو دو دنوں میں برابر کیا پھر زمین کو بچھایا اور زمین کا بچھانا یہ ہے کہ اس سے پانی اور چرنے کی جگہ نکالی پہاڑ اور ٹیلے وغیرہ اور جو کچھ آسمان اور زمین کے درمیان ہے دوسرے دو دنوں میں پیدا کی اللہ تعالیٰ کے قول دحاھا کا یہی مطلب ہے اور اللہ تعالیٰ کے قول کہ زمین کو دو دنوں میں پیدا کیا اس کی صورت یہ ہے کہ زمین کو اور اس کے اندر کی تمام چیزوں کو چار دنوں میں پیدا کیا اور آسمان دو دنوں میں پیدا کئے گئے یعنی پہلے زمین کی تخلیق ہوئی اس کے بعد آسمان کی پھر زمین کی آبادی ہوئی لہذا آسمان کی تخلیق زمین کی تخلیق کے بعد اور زمین کی آبادی سے پہلے ہوئی باقی رہا کان اللہ غفورا رحیما تو اللہ تعالیٰ نے اپنا نام ہی یہ رکھا ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ وہ ہمیشہ سے ایسا ہی ہے اللہ تعالیٰ جس چیز کا بھی ارادہ کرتا ہے وہ ہو کر رہتا ہے اس لئے قرآن میں تمہیں اختلاف نہیں سمجھنا چاہئے کہ یہ سارا کلام اللہ کی طرف سے ہے اور مجاہد نے کہا ممنون بمعنی محسوب (شمار کیا ہوا) ہے اقواتھا یعنی اس کی روزی ہے فی کل سماء امرھا یعنی وہ کام جس کا اللہ کی طرف سے حکم دیا گیا ہے نحسات نامبارک منحوس قیضنا لھم قرناء تتنزل علیھم الملائکۃ ہم نے ان کا ہم نشین مقرر کر دیا ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں یعنی موت کے وقت اھتزت سرسبز ہوئی ربت بلند ہوئی دوسروں نے کہا کہ من اکمامھا سے یہ مراد ہے کہ جس وقت اپنے غلاف سے نکلتا ہے لیقولن ھذالی سے یہ مراد ہے کہ وہ کہیں گے کہ یہ میرے عمل کا بدلہ ہے اور میں اس کا سزاوار ہوں سواء للسائلین یعنی پوچھنے والوں کے لئے اس کا پورا اندازہ مقرر کیا فھدینا ھم سے مراد ہے کہ ہم نے اس کو بھلائی اور برائی کا راستہ بتا دیا جیسا کہ اللہ کا قول ھدیناہ النجدین اور ھدیناہ السبیل اور ہدایت کے معنی منزل مقصود کی طرف راہنمائی کے بھی ہیں اللہ کے قول اولئک الذین ھدی اللہ فبھداھم اقتدہ میں یہی مراد ہے یوزعون روکے جائیں گے من اکمامھا کم کی جمع ہے کلی کے اوپر کے چھلکے کو کہتے ہیں ولی حمیم قریبی دوست من محیص بھاگنے کی جگہ) حاص (بھاگا) سے مشتق ہے مریہ اور مریہ کے ایک ہی معنی ہیں یعنی شک وشبہ اور مجاہد نے کہا اعملوا ماشئتم (جو چاہو کرو) وعید ہے اور ابن عباس نے کہا کہ التی ھی احسن سے مراد ہے غصہ کے وقت صبر کرنا اور برائی کے وقت معاف کرنا جب وہ ایسا کریں گے تو اللہ ان کو محفوظ رکھے گا اور ان کے دشمن ان کے لئے نرم ہو جائیں گے گویا وہ قریبی دوست ہیں اور تم اس سے پردہ نہیں کرتے کہ تم پر تمہارے کان تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھال گواہی دے گی بلکہ تم گمان کرتے تھے کہ اللہ تمہارے بہت کاموں کو نہیں جانتا ہے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1933

راوی: صلت بن محمد، یزید بن زریع، روح بن قاسم، منصور، مجاہد، ابومعمر، ابن مسعود

حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ الْآيَةَ قَالَ كَانَ رَجُلَانِ مِنْ قُرَيْشٍ وَخَتَنٌ لَهُمَا مِنْ ثَقِيفَ أَوْ رَجُلَانِ مِنْ ثَقِيفَ وَخَتَنٌ لَهُمَا مِنْ قُرَيْشٍ فِي بَيْتٍ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ أَتُرَوْنَ أَنَّ اللَّهَ يَسْمَعُ حَدِيثَنَا قَالَ بَعْضُهُمْ يَسْمَعُ بَعْضَهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَئِنْ كَانَ يَسْمَعُ بَعْضَهُ لَقَدْ يَسْمَعُ كُلَّهُ فَأُنْزِلَتْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ

Free Download from QuranUrdu.com

يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ الْآيَةَ

صلت بن محمد، یزید بن زریع، روح بن قاسم، منصور، مجاہد، ابو معمر، ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے آیت (وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا اَبْصَارُكُمْ الْآيَةَ) کی تفسیر میں کہا کہ قریش کے دو شخص اور ان دونوں کا ایک داماد جو ثقفی تھا (یا راوی کو شک ہے) ثقیف کے دو شخص اور ان دونوں کا ایک داماد جو قریشی تھا ایک گھر میں تھے ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ اللہ تعالیٰ ہماری باتیں سنتا ہے ان میں سے ایک نے کہا کہ وہ بعض بات سنتا ہے تو ان میں سے دوسرے نے کہا کہ اگر اللہ بعض بات سنتا ہے تو ساری باتیں سنتا ہو گا تو یہ آیت (وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا اَبْصَارُكُمْ الخ) نازل ہوئی (آیت) (وذلکم ظنکم) (یہ تمہارا گمان ہی ہے جو تم اپنے رب کے متعلق کیا کرتے تھے)۔

راوی : صلت بن محمد، یزید بن زریع، روح بن قاسم، منصور، مجاہد، ابو معمر، ابن مسعود

تفسیر سورہ حم السجدہ! طاؤس نے ابن عباس سے نقل کیا کہ ائتیا طوعا بمعنی اعطیا یعنی...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ حم السجدہ! طاؤس نے ابن عباس سے نقل کیا کہ ائتیا طوعا بمعنی اعطیا یعنی تم دونوں قالتا اتینا طائعین میں اتینا سے مراد اعطینا یعنی ہم نے دیا ہے اور منہال نے سعید سے نقل کیا انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے ابن عباس سے کہا میں قرآن میں ایسی باتیں پاتا ہوں جو مجھ کو ایک دوسرے کے خلاف معلوم ہوتی ہیں اس دن ان کے درمیان رشتے ناطے نہیں ہوں گے اور نہ ایک دوسرے سے پوچھیں گے اور ایک دوسرے پر متوجہ ہو کر آپس میں سوال کریں گے اور وہ اللہ سے کوئی بات نہ چھپائیں گے اور اے ہمارے رب ہم مشرک نہ تھے (ان آیات میں اختلاف ظاہر ہے) اور آیت ام السماء بناھا الخ میں آسمان کی پیدائش کو زمین کی پیدائش سے قبل بیان کیا پھر اللہ نے ائنکم لتکفرون بالذی الخ میں زمین کی پیدائش کو آسمان کی پیدائش کے بعد بتایا اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا وکان اللہ غفورا رحیما عزیزا حکیما سمیعا بصیرا (یعنی اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان تھا زبردست حکمت والا تھا سننے والا دیکھنے والا تھا) گویا پہلے (ان صفات سے متصف) تھا جو گزر چکا اب نہیں ہے تو انہوں نے کہا کہ فلا انساب بینھم کا تعلق نفخہ اولیٰ سے ہے تو جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں بے ہوش ہو جائیں گے بجز ان کے جن کو اللہ چاہے تو اس وقت ان کے درمیان نہ تو رشتے ناطے ہوں گے اور نہ ایک دوسرے سے سوال کریں گے پھر دوسری بار پھونکے جانے پر ان میں سے بعض بعض سے سوال کریں گے اور اللہ تعالیٰ کا قول ما کنا مشرکین اور لا یکتمون اللہ الخ کی صورت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اخلاص والوں کے گناہ بخش دے گا اور مشرکین کہیں گے کہ ہم مشرک نہ تھے تو ان کے منہ پر مہر لگا دے گا اور ان کے ہاتھ وغیرہ بولیں گے اس وقت معلوم ہو گا کہ اللہ تعالیٰ سے کوئی بات چھپائی نہیں جاسکتی اور زمین کو دو دن میں پیدا کیا پھر آسمان کو پیدا کیا پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور ان کو دو دنوں میں برابر کیا پھر زمین کو بچھایا اور زمین کا بچھانا یہ ہے کہ اس سے پانی اور چرنے کی جگہ نکالی پہاڑ اور ٹیلے وغیرہ اور جو کچھ آسمان اور زمین کے درمیان ہے دوسرے دو دنوں میں پیدا کی اللہ تعالیٰ کے قول دحاھا کا یہی مطلب ہے اور اللہ تعالیٰ کے قول کہ زمین کو دو دنوں میں پیدا کیا اس کی صورت یہ ہے کہ زمین کو اور اس کے اندر کی تمام چیزوں کو

چار دنوں میں پیدا کیا اور آسمان دو دنوں میں پیدا کئے گئے یعنی پہلے زمین کی تخلیق ہوئی اس کے بعد آسمان کی پھر زمین کی آبادی ہوئی لہذا آسمان کی تخلیق زمین کی تخلیق کے بعد اور زمین کی آبادی سے پہلے ہوئی باقی رہا کان اللہ غفورا رحیما تو اللہ تعالیٰ نے اپنا نام ہی یہ رکھا ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ وہ ہمیشہ سے ایسا ہی ہے اللہ تعالیٰ جس چیز کر بھی ارادہ کرتا ہے وہ ہو کر رہتا ہے اس لئے قرآن میں تمہیں اختلاف نہیں سمجھنا چاہئے کہ یہ سارا کلام اللہ کی طرف سے ہے اور مجاہد نے کہا ممنون بمعنی محسوب (شمار کیا ہوا) ہے اقوتھا یعنی اس کی روزی ہے فی کل سماء امرھا یعنی وہ کام جس کا اللہ کی طرف سے حکم دیا گیا ہے نحسات نامبارک منحوس قیضنا لھم قرناء تتنزل علیھم الملائکۃ ہم نے ان کا ہم نشین مقرر کر دیا ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں یعنی موت کے وقت اھتزت سر سبز ہوئی ربت بلند ہوئی دوسروں نے کہا کہ من اکمامھا سے یہ مراد ہے کہ جس وقت اپنے غلاف سے نکلتا ہے لیقولن ھذالی سے یہ مراد ہے کہ وہ کہیں گے کہ یہ میرے عمل کا بدلہ ہے اور میں اس کا سزاوار ہوں سواء للسائلین یعنی پوچھنے والوں کے لئے اس کا پورا اندازہ مقرر کیا فھدینا ہم سے مراد ہے کہ ہم نے اس کو بھلائی اور برائی کا راستہ بتا دیا جیسا کہ اللہ کا قول ھدیناہ النجدین اور ھدیناہ السبیل اور ہدایت کے معنی منزل مقصود کی طرف راہنمائی کے بھی ہیں اللہ کے قول اولئک الذین ھدی اللہ فبھداھم اقتدہ میں یہی مراد ہے یوزعون روکے جائیں گے من اکمامھا کم کی جمع ہے کلی کے اوپر کے چھلکے کو کہتے ہیں ولی حمیم قریبی دوست من محیص بھاگنے کی جگہ) حاص (بھاگا) سے مشتق ہے مریہ اور مریہ کے ایک ہی معنی ہیں یعنی شک وشبہ اور مجاہد نے کہا اعملوا ماشئتم (جو چاہو کرو) وعید ہے اور ابن عباس نے کہا کہ التی ھی احسن سے مراد ہے غصہ کے وقت صبر کرنا اور برائی کے وقت معاف کرنا جب وہ ایسا کریں گے تو اللہ ان کو محفوظ رکھے گا اور ان کے دشمن ان کے لئے نرم ہو جائیں گے گویا وہ قریبی دوست ہیں اور تم اس سے پردہ نہیں کرتے کہ تم پر تمہارے کان تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھال گواہی دے گی بلکہ تم گمان کرتے تھے کہ اللہ تمہارے بہت کاموں کو نہیں جانتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1934

راوی: حمیدی، سفیان، منصور، مجاهد، ابومعمر، عبداللہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اجْتَمَعَ عِنْدَ الْبَيْتِ قُرَشِيَّانِ وَثَقَفِيٌّ أَوْ ثَقَفِيَّانِ وَقُرَشِيٌّ كَثِيرَةٌ شَحْمُ بُطُونِهِمْ قَلِيلَةٌ فِقْهُ قُلُوبِهِمْ فَقَالَ أَحَدُهُمْ أَتُرَوْنَ أَنَّ اللَّهَ يَسْمَعُ مَا نَقُولُ قَالَ الْآخَرُ يَسْمَعُ إِنْ جَهَرْنَا وَلَا يَسْمَعُ إِنْ أَخْفَيْنَا وَقَالَ الْآخَرُ إِنْ كَانَ يَسْمَعُ إِذَا جَهَرْنَا فَإِنَّهُ يَسْمَعُ إِذَا أَخْفَيْنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ الْآيَةَ وَكَانَ سُفْيَانُ يُحَدِّثُنَا بِهَذَا فَيَقُولُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ أَوْ ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ أَوْ حُمَيْدٌ أَحَدُهُمْ أَوْ اثْنَانِ مِنْهُمْ ثُمَّ ثَبَتَ عَلَى مَنْصُورٍ وَتَرَكَ ذَلِكَ مِرَارًا غَيْرَ وَاحِدَةٍ

حمیدی، سفیان، منصور، مجاہد، ابو معمر، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ خانہ کعبہ کے پاس دو قریشی اور ایک ثقفی یا دو ثقفی اور ایک قریشی بیٹھے ہوئے تھے ان کے پیٹ کی چربیاں بہت زیادہ تھیں (یعنی موٹے تھے) لیکن ان کی سمجھ کم تھی ان میں سے ایک نے کہا کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم جو کچھ کہتے ہیں اس کو اللہ سنتا ہے؟ دوسرے نے کہا کہ اگر ہم بآواز بلند بولتے ہیں تو وہ سن لیتا ہے اور اگر آہستہ بولتے ہیں تو نہیں سنتا ہے دوسرے شخص نے کہا کہ جب وہ اس کو سن لیتا ہے جو ہم بآواز بلند بولیں تو اس کو

Free Download from QuranUrdu.com

وہ بھی سننا چاہئے جو ہم آہستہ بولیں چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت ﴿وَمَا كُنتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ﴾ الخ نازل فرمائی اور سفیان ہم سے اس حدیث کو بیان کرتے تھے تو کہتے تھے کہ ہم سے منصور یا ابن ابی نجیح یا حمید ان میں سے ایک یا دو نے روایت کیا پھر منصور قائم ہو گئے اور ایک سے زیادہ متعدد بار اس کو چھوڑ دیا (آیت) پس اگر وہ صبر کریں تو آگ ان کا ٹھکانا ہے۔ آخر تک۔

راوی : حمیدی، سفیان، منصور، مجاہد، ابو معمر، عبداللہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ حم السجدہ! طاؤس نے ابن عباس سے نقل کیا کہ ائتیا طوعا بمعنی اعطیا یعنی تم دونوں قالتا اتینا طائعین میں اتینا سے مراد اعطینا یعنی ہم نے دیا ہے اور منہال نے سعید سے نقل کیا انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے ابن عباس سے کہا میں قرآن میں ایسی باتیں پاتا ہوں جو مجھ کو ایک دوسرے کے خلاف معلوم ہوتی ہیں اس دن ان کے درمیان رشتے ناطے نہیں ہوں گے اور نہ ایک دوسرے سے پوچھیں گے اور ایک دوسرے پر متوجہ ہو کر آپس میں سوال کریں گے اور وہ اللہ سے کوئی بات نہ چھپائیں گے اور اے ہمارے رب ہم مشرک نہ تھے (ان آیات میں اختلاف ظاہر ہے) اور آیت ام السماء بناھا الخ میں آسمان کی پیدائش کو زمین کی پیدائش سے قبل بیان کیا پھر اللہ نے ائنکم لتکفرون بالذی الخ میں زمین کی پیدائش کو آسمان کی پیدائش کے بعد بتایا اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا وکان اللہ غفورا رحیما عزیزا حکیما سمیعا بصیرا (یعنی اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان تھا زبردست حکمت والا تھا سننے والا دیکھنے والا تھا) گویا پہلے (ان صفات سے متصف) تھا جو گزر چکا اب نہیں ہے تو انہوں نے کہا کہ فلا انساب بینھم کا تعلق نفخہ اولیٰ سے ہے تو جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں بے ہوش ہو جائیں گے بجز ان کے جن کو اللہ چاہے تو اس وقت ان کے درمیان نہ تو رشتے ناطے ہوں گے اور نہ ایک دوسرے سے سوال کریں گے پھر دوسری بار پھونکے جانے پر ان میں سے بعض بعض سے سوال کریں گے اور اللہ تعالیٰ کا قول ماکنا مشرکین اور لا یکتمون اللہ الخ کی صورت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اخلاص والوں کے گناہ بخش دے گا اور مشرکین کہیں گے کہ ہم مشرک نہ تھے تو ان کے منہ پر مہر لگا دے گا اور ان کے ہاتھ وغیرہ بولیں گے اس وقت معلوم ہو گا کہ اللہ تعالیٰ سے کوئی بات چھپائی نہیں جا سکتی اور زمین کو دو دن میں پیدا کیا پھر آسمان کو پیدا کیا پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور ان کو دو دنوں میں برابر کیا پھر زمین کو بچھایا اور زمین کا بچھانا یہ ہے کہ اس سے پانی اور چرنے کی جگہ نکالی پہاڑ اور ٹیلے وغیرہ اور جو کچھ آسمان اور زمین کے درمیان ہے دوسرے دو دنوں میں پیدا کی اللہ تعالیٰ کے قول دحاھا کا یہی مطلب ہے اور اللہ تعالیٰ کے قول کہ زمین کو دو دنوں میں پیدا کیا اس کی صورت یہ ہے کہ زمین کو اور اس کے اندر کی تمام چیزوں کو چار دنوں میں پیدا کیا اور آسمان دو دنوں میں پیدا کئے گئے یعنی پہلے زمین کی تخلیق ہوئی اس کے بعد آسمان کی پھر زمین کی آبادی ہوئی لہذا آسمان کی تخلیق زمین کی تخلیق کے بعد اور زمین کی آبادی سے پہلے ہوئی باقی رہا کان اللہ غفورا رحیما تو اللہ تعالیٰ نے اپنا نام ہی یہ رکھا ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ وہ ہمیشہ سے ایسا ہی ہے اللہ تعالیٰ جس چیز کا بھی ارادہ کرتا ہے وہ ہو کر رہتا ہے اس لئے قرآن میں تمہیں اختلاف نہیں سمجھنا چاہئے کہ یہ سارا کلام اللہ کی طرف سے ہے اور مجاہد نے کہا ممنون بمعنی محسوب (شمار کیا ہوا) ہے اقوتھا یعنی اس کی روزی ہے فی کل سماء امرھا یعنی وہ کام جس کا اللہ کی طرف سے حکم دیا گیا ہے نحسات نامبارک منحوس قیضنا لھم قرناء تتنزل علیھم الملائکۃ ہم نے ان کا ہم نشین مقرر کر دیا ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں یعنی موت کے وقت اھتزت سرسبز ہوئی ربت بلند ہوئی دوسروں نے کہا کہ من اکمامھا سے یہ مراد ہے کہ جس وقت اپنے غلاف سے نکلتا ہے لیقولن ھذالی سے یہ مراد ہے کہ وہ کہیں گے کہ یہ میرے عمل کا بدلہ ہے اور میں اس کا سزاوار ہوں سواء للسائلین یعنی پوچھنے والوں کے لئے اس کا پورا اندازہ مقرر کیا فھدینا ہم سے مراد ہے کہ ہم نے اس کو بھلائی اور برائی کا راستہ بتا دیا جیسا کہ اللہ کا قول ھدیناہ النجدین اور ھدیناہ السبیل اور ہدایت کے معنی

Free Download from QuranUrdu.com

منزل مقصود کی طرف راہنمائی کے بھی ہیں اللہ کے قول اولئک الذین ھدی اللہ فبھداھم اقتدہ میں یہی مراد ہے یوزعون روکے جائیں گے من اکمامھا کم کی جمع ہے کلی کے اوپر کے چھلکے کو کہتے ہیں ولی حیمم قریبی دوست من محیص بھاگنے کی جگہ) حاص (بھاگا) سے مشتق ہے مریہ اور مریہ کے ایک ہی معنی ہیں یعنی شک وشبہ اور مجاہد نے کہا اعملوا ماشئتم (جو چاہو کرو) وعید ہے اور ابن عباس نے کہا کہ التی ھی احسن سے مراد ہے غصہ کے وقت صبر کرنا اور برائی کے وقت معاف کرنا جب وہ ایسا کریں گے تو اللہ ان کو محفوظ رکھے گا اور ان کے دشمن ان کے لئے نرم ہو جائیں گے گویا وہ قریبی دوست ہیں اور تم اس سے پردہ نہیں کرتے کہ تم پر تمہارے کان تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھال گواہی دے گی بلکہ تم گمان کرتے تھے کہ اللہ تمہارے بہت کاموں کو نہیں جانتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1935

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان ثوری، منصور، مجاهد، ابومعمر، حضرت عبد الله

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بِنَحْوِهِ

عمرو بن علی، یحیی، سفیان ثوری، منصور، مجاہد، ابو معمر، حضرت عبد اللہ سے مثل حدیث سابق روایت کرتے ہیں۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان ثوری، منصور، مجاہد، ابو معمر، حضرت عبد اللہ

تفسیر سورہ حم عسق اور ابن عباس سے منقول ہے کہ عقیما سے مراد وہ عورت ہے جو بچ...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ حم عسق اور ابن عباس سے منقول ہے کہ عقیما سے مراد وہ عورت ہے جو بچہ نہ جنے روحا من امرنا سے مراد قرآن ہے اور مجاہد نے کہا یذرکم فیہ سے مراد یہ ہے کہ تم کو اس میں نسل در نسل بڑھاتا ہے لاحجۃ بیننا ہمارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں طرف خفی ذلیل جھکی ہوئی آنکھوں سے ان کے علاوہ دوسروں نے کہا فیظللن رواکد علی ظھرہ حرکت کرتی ہیں چلتی نہیں "شرعوا" نئی راہ نکالی آیت الا المودۃ فی القربی صرف قرابت کی محبت (کا خواہاں ہوں)۔

جلد : جلد دوم حدیث 1936

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، عبدالملك بن ميسره، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ قَوْلِهِ إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قُرْبَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَجِلْتَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ بَطْنٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَّا كَانَ لَهُ فِيهِمْ قَرَابَةٌ فَقَالَ إِلَّا أَنْ تَصِلُوا مَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ مِنْ الْقَرَابَةِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالملک بن میسرہ، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ ان سے آیت (إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ) کے متعلق پوچھا گیا تو سعید بن جبیر نے کہا کہ "القربی" سے مراد محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں حضرت ابن عباس نے کہا کہ تم نے جلدی کی اس لئے کہ قریش کی کوئی شاخ ایسی نہیں جس میں حضور کی قرابت نہ ہو چنانچہ آپ نے فرمایا کہ میں تم سے صرف اتنا چاہتا ہوں کہ میرے اور تمہارے درمیان جو قرابت ہے اس کو ملاؤ۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالملک بن میسرہ، طاؤس، حضرت ابن عباس

تفسیر سورہ حم زخرف اور مجاہد نے کہا کہ علی امۃ سے مراد علی امام ہے اور آیت وقیلہ...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ حم زخرف اور مجاہد نے کہا کہ علی امۃ سے مراد علی امام ہے اور آیت وقیلہ یارب کی تفسیر یہ ہے کہ کیا وہ لوگ گمان کرتے ہیں کہ ہم انکے بھید اور ان کی سرگوشیوں کو نہیں سنتے اور نہ ان کی باتوں کو سنتے ہیں؟ اور ابن عباس نے کہا کہ لولا ان یکون الناس امۃ واحدۃ کی تفسیر یہ ہے کہ اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تمام لوگ کافر ہو جائیں گے تو کافروں کے لئے چاندی کی چھت اور چاندی کی سیڑھیاں اور چاندی کے تخت بنادیتے مقرنین کے معنی ہیں طاقت رکھنے والے اسفونا انہوں نے ہم کو ناراض کردیا ومن یعش جو شخص اندھا بنتا ہے اور مجاہد نے کہا کہ افنضرب عنکم الذکر صفحا یعنی کیا ہم نصیحت کرنے سے پہلو تہی کریں گے کہ تم قرآن کو جھٹلاتے ہو پھر کیا تم پر اس کا عذاب نہ ہوگا؟ ومضی مثل الاولین یعنی پہلے لوگوں کا طریقہ گزر چکا مقرنین یعنی اونٹ گھوڑے خچر اور گدھوں کو تابع بنانے والے ینشاء فی الحلیۃ زیور میں جس کی نشو ونما ہوئی یعنی لڑکیاں جنہیں تم اللہ کی اولاد کہتے ہو تم کیوں کر حکم لگاتے ہو لو شاء الرحمن ما عبدناھم اگر اللہ چاہتا تو ہم ان بتوں کی پرستش نہ کرتے ہم سے مراد بت ہیں اللہ فرماتا ہے مالھم بذلک من علم (ان کو اس کا علم نہیں) میں لھم کی ضمیر اوثان کی طرف راجع ہے یعنی وہ بت نہیں جانتے فی عقبیہ سے مراد ہے اپنا لڑکا مقترنین ایک ساتھ چلتے ہیں سلفا سے مراد امت محمد صلی اللہ علیہ وسلمکے کافروں سے پہلے گزری ہوئی قوم فرعون ہے اور مثلا سے مراد عبرت ہے یصدون چیختے ہیں مبرمون اتفاق کرنے والے اول العابدین سے اول المومنین مراد ہے یعنی سب سے پہلے ایمان لانے والے اننی براء مما تعبدون میں ان سے بیزار ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو عرب نحن منک البراء والخلاء (ہم تجھ سے بیزار اور علیحدہ ہیں) بولتے ہیں واحد تثنیہ جمع مذکر و مونث میں براء استعمال ہوتا ہے اس لئے کہ یہ مصدر ہے اور اگر بری کہا جائے تو تثنیہ

Free Download from QuranUrdu.com

میں برائیان اور جمع میں برئیوں کہا جائے گا اور عبداللہ نے انی بری یا کے ساتھ قرات کی ہے زخرف کے معنی ہیں سونا ملائکتہ یخلفون کے معنی میں کہ وہ فرشتے ایک دوسرے کے خلیفہ ہوتے (آیت) اور وہ لوگ پکار کر کہیں گے کہ اے مالک! چاہئے کہ تمہارا رب ہم کو موت دے دے الخ۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1937

راوی: حجاج بن منہال، سفیان، ابن عیینہ، عمرو وعطاء، صفوان بن یعلی

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَائٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ وَقَالَ قَتَادَةُ مَثَلًا لِلْآخِرِينَ عِظَةً لِمَنْ بَعْدَهُمْ وَقَالَ غَيْرُهُ مُقْرِنِينَ ضَابِطِينَ يُقَالُ فُلَانٌ مُقْرِنٌ لِفُلَانٍ ضَابِطٌ لَهُ وَالْأَكْوَابُ الْأَبَارِيقُ الَّتِي لَا خَرَاطِيمَ لَهَا أَوَّلُ الْعَابِدِينَ أَيْ مَا كَانَ فَأَنَا أَوَّلُ الْآنِفِينَ وَهُمَا لُغَتَانِ رَجُلٌ عَابِدٌ وَعَبِدٌ وَقَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ وَيُقَالُ أَوَّلُ الْعَابِدِينَ الْجَاحِدِينَ مِنْ عَبِدَ يَعْبَدُ وَقَالَ قَتَادَةُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ جُمْلَةِ الْكِتَابِ أَصْلِ الْكِتَابِ أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمْ الذِّكْرَ صَفْحًا أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُسْرِفِينَ مُشْرِكِينَ وَاللَّهِ لَوْ أَنَّ هَذَا الْقُرْآنَ رُفِعَ حَيْثُ رَدَّهُ أَوَائِلُ هَذِهِ الْأُمَّةِ لَهَلَكُوا فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَمَضَى مَثَلُ الْأَوَّلِينَ عُقُوبَةُ الْأَوَّلِينَ جُزْءًا عِدْلًا

حجاج بن منہال، سفیان، ابن عیینہ، عمرو وعطاء، صفوان بن یعلی، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر آیت ﴿وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ﴾ پڑھتے ہوئے سنا اور قتادہ نے کہا "مثلا للاخرین" میں مثل سے مراد نصیحت ہے اور ان کے علاوہ دوسروں نے کہا کہ "مقرنین" سے مراد ضابطین (قابو کرنے والا ہے اور "اکواب" سے مراد لوٹے ہیں جن میں ٹونٹیاں نہیں ہوتیں "اول العابدین" سے مراد ماکان ہے (ان نافیہ ہے) یعنی اللہ کے کوئی اولاد نہیں میں پہلا نفرت کرنے والا ہوں اس میں دو لغت ہیں چنانچہ بولتے ہیں "رجل عابد وعبد "عبادت کرنے والے اور نفرت کرنے والے آدمی اور عبداللہ نے اس طرح پڑھا "وَقَالَ الرَّسُولُ يَارَبِّ" اور رسول نے کہا اے میرے رب اور بعض کا قول ہے کہ "اول العابدین" سے مراد ہے پہلے انکار کرنے والے عبد یعبد سے اور قتادہ نے کہا کہ "فی ام الکتاب" سے مراد جملہ کتاب اور اصل کتاب ہے "افنضرب عنکم الذکر صفحا ان کنتم قوما مسرفین" سے مراد مشرکین ہے بخدا اگر یہ قرآن اس وقت اٹھا لیا جاتا جب اس امت کے ابتدائی لوگوں نے اس کا انکار کیا تھا تو یہ امت ہلاک ہو جاتی ﴿فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَمَضَى مَثَلُ الْأَوَّلِينَ﴾ میں مثل الاولین سے مراد عقوبتہ الاولین ہے (پہلے لوگوں کا انجام) جزاء سے مراد عدلا ہے (ہم پلہ)۔

راوی : حجاج بن منہال، سفیان، ابن عیینہ، عمرو وعطاء، صفوان بن یعلی

تفسیر سورۃ الدخان اور مجاہد نے کہارھوا سے مراد ہے خشک راستہ علی العالمین سے مرا...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الدخان اور مجاہد نے کہارھوا سے مراد ہے خشک راستہ علی العالمین سے مراد وہ لوگ ہیں جو ان کے سامنے تھے فاعتلوہ اس کو دھکے دو وزوجناھم بحور عین ہم ان کا نکاح بڑی آنکھوں والی حوروں سے کریں گے جنہیں دیکھ کر آنکھیں حیرت زدہ ہو جائیں گے ترجمون سے مراد قتل کرنا ہے اور رھوا بمعنی ساکنا ٹھہرا ہوا ہے اور ابن عباس نے کہا کہا کالمھل سے مراد ہے ایسا کالا جو تیل کی تلچھٹ کی طرح ہو اور دوسروں نے کہا کہ تبع سے مراد ملکوک یمن ہیں ان میں سے ہر ایک کو تبع کہا جاتا ہے اس لئے کہ وہ اپنے ساتھی کے بعد آتا ہے اور سایہ کو بھی تبع کہتے ہیں اس لئے کہ وہ سورج کے بعد آتا ہے اور سایہ کو بھی تبع کہتے ہیں اس لئے کہ وہ سورج کے بعد آتا ہے یوم تاتی السماء بدخان مبین جس دن آسمان کھلا ہوا دھواں لے کر آئے گا قتادہ نے کہا کہ فارتقب سے مراد ہے فانتظر انتظار کر۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1938

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، مسروق، عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَضَى خَمْسٌ الدُّخَانُ وَالرُّومُ وَالْقَمَرُ وَالْبَطْشَةُ وَاللِّزَامُ

عبدان، ابوحمزہ، اعمش، مسروق، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ پانچ باتیں گزر چکی ہیں دھواں (قحط) اور (اہل) روم کا غلبہ چاند کا (دو ٹکڑے ہونا) بطشہ (یوم بدر کی گرفت) لزام (ہلاکت) (آیت) لوگوں پر چھا جائے گا یہ دردناک عذاب ہے۔

راوی : عبدان، ابوحمزہ، اعمش، مسروق، عبداللہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الدخان اور مجاہد نے کہا رھوا سے مراد ہے خشک راستہ علی العالمین سے مراد وہ لوگ ہیں جو ان کے سامنے تھے فاعتلوہ اس کو دھکے دو وزوجنا ھم بحور عین ہم ان کا نکاح بڑی آنکھوں والی حوروں سے کریں گے جنہیں دیکھ کر آنکھیں حیرت زدہ ہو جائیں گے ترجمون سے مراد قتل کرنا ہے اور رھوا بمعنی ساکنا ٹھہرا ہوا ہے اور ابن عباس نے کہا کہا کالمھل سے مراد ہے ایسا کالا جو تیل کی تلچھٹ کی طرح ہو اور دوسروں نے کہا کہ تبع سے مراد ملکوک یمن ہیں ان میں سے ہر ایک کو تبع کہا جاتا ہے اس لئے کہ وہ اپنے ساتھی کے بعد آتا ہے اور سایہ کو بھی تبع کہتے ہیں اس لئے کہ وہ سورج کے بعد آتا ہے اور سایہ کو بھی تبع کہتے ہیں اس لئے کہ وہ سورج کے بعد آتا ہے یوم تاتی السماء بدخان مبین جس دن آسمان کھلا ہوا دھواں لے کر آئے گا قتادہ نے کہا کہ فارتقب سے مراد ہے فانتظر انتظار کر۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1939

راوی: یحیی، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، عبداللہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّمَا كَانَ هَذَا لِأَنَّ قُرَيْشًا لَمَّا اسْتَعْصَوْا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَلَيْهِمْ بِسِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ فَأَصَابَهُمْ قَحْطٌ وَجَهْدٌ حَتَّى أَكَلُوا الْعِظَامَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ فَيَرَى مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا كَهَيْئَةِ الدُّخَانِ مِنْ الْجَهْدِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ قَالَ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَسْقِ اللَّهَ لِمُضَرَ فَإِنَّهَا قَدْ هَلَكَتْ قَالَ لِمُضَرَ إِنَّكَ لَجَرِيءٌ فَاسْتَسْقَى لَهُمْ فَسُقُوا فَنَزَلَتْ إِنَّكُمْ عَائِدُونَ فَلَمَّا أَصَابَتْهُمْ الرَّفَاهِيَةُ عَادُوا إِلَى حَالِهِمْ حِينَ أَصَابَتْهُمْ الرَّفَاهِيَةُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا مُنْتَقِمُونَ قَالَ يَعْنِي يَوْمَ بَدْرٍ

یحیی، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہ صرف اس سبب سے ہوا کہ قریش نے جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی تو آپ نے ان لوگوں کے حق میں یوسف علیہ السلام کی سی قحط سالی کی بددعا فرمائیچنانچہ وہ قحط سالی اور بھوک کی تکلیف میں مبتلا ہوئے یہاں تک کہ وہ لوگ ہڈیاں کھانے لگے اور یہ حال ہو گیا کہ کوئی شخص آسمان کی طرف دیکھتا تو اس کے اور آسمان کے درمیان دھواں کی طرح دکھائی دیتا چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ تم اس دن کا انتظار کرو جب آسمان کھلا دھواں لے کر آئے گا لوگوں پر چھا جائے گا یہ دردناک عذاب ہے راوی کا بیان ہے کہ کوئی شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے مضر کے حق میں بارش کی

Free Download from QuranUrdu.com

دعا کیجئے اس لئے کہ وہ تباہ ہو گئے آپ نے فرمایا کیا مضر کے لئے؟ بیشک تو دلیر ہے چنانچہ آپ نے بارش کی دعا فرمائی تو بارش ہوئی اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ انکم عائدون (بے شک تم لوٹنے والے ہو) پھر جب ان پر خوشحالی آئی تو وہ لوگ اپنی پہلی حالت میں لوٹ گئے تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا مُنْتَقِمُونَ راوی کا بیان ہے کہ اس سے مراد جنگ بدر ہے (آیت) اے ہمارے پروردگار! ہم سے عذاب کو دور کر دے بے شک ہم ایمان لانے والے ہیں۔

راوی : یحیی، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، عبداللہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الدخان اور مجاہد نے کہا رھوا سے مراد ہے خشک راستہ علی العالمین سے مراد وہ لوگ ہیں جو ان کے سامنے تھے فاعتلوہ اس کو دھکے دو وزوجناھم بحور عین ہم ان کا نکاح بڑی آنکھوں والی حوروں سے کریں گے جنہیں دیکھ کر آنکھیں حیرت زدہ ہو جائیں گے ترجمون سے مراد قتل کرنا ہے اور رھوا بمعنی ساکنا ٹھہرا ہوا ہے اور ابن عباس نے کہا کہا کالمھل سے مراد ہے ایسا کالا جو تیل کی تلچھٹ کی طرح ہو اور دوسروں نے کہا کہ تبع سے مراد ملکوک یمن ہیں ان میں سے ہر ایک کو تبع کہا جاتا ہے اس لئے کہ وہ اپنے ساتھی کے بعد آتا ہے اور سایہ کو بھی تبع کہتے ہیں اس لئے کہ وہ سورج کے بعد آتا ہے اور سایہ کو بھی تبع کہتے ہیں اس لئے کہ وہ سورج کے بعد آتا ہے یوم تاتی السماء بدخان مبین جس دن آسمان کھلا ہوا دھواں لے کر آئے گا قتادہ نے کہا کہ فارتقب سے مراد ہے فانتظر انتظار کر۔

جلد : جلد دوم حدیث 1940

راوی: یحیی، وکیع، اعمش، ابوالضحی، مسروق

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ إِنَّ مِنْ الْعِلْمِ أَنْ تَقُولَ لِمَا لَا تَعْلَمُ اللَّهُ أَعْلَمُ إِنَّ اللَّهَ قَالَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنْ الْمُتَكَلِّفِينَ إِنَّ قُرَيْشًا لَمَّا غَلَبُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَعْصَوْا عَلَيْهِ قَالَ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَيْهِمْ بِسَبْعٍ كَسَبْعِ يُوسُفَ فَأَخَذَتْهُمْ سَنَةٌ أَكَلُوا فِيهَا الْعِظَامَ وَالْمَيْتَةَ مِنْ الْجَهْدِ حَتَّى جَعَلَ أَحَدُهُمْ يَرَى مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ كَهَيْئَةِ الدُّخَانِ مِنْ الْجُوعِ قَالُوا رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ فَقِيلَ لَهُ إِنْ كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَادُوا فَدَعَا رَبَّهُ فَكَشَفَ عَنْهُمْ فَعَادُوا فَانْتَقَمَ اللَّهُ مِنْهُمْ يَوْمَ بَدْرٍ فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ إِلَى قَوْلِهِ جَلَّ

Free Download from QuranUrdu.com

ذِكۡرُهٗۥٓ إِنَّا مُنتَقِمُونَ

یحیی، وکیع، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں عبداللہ کے پاس گیا تو انہوں نے کہا کہ علم کی بات یہ ہے کہ جس چیز کے متعلق تجھے علم نہ ہو تو تو کہے کہ اللہ زیادہ جانتا ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ آپ کہہ دیجئے میں تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کرتا اور نہ خود ساختہ باتیں کرتا ہوں قریش نے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہانہ مانا اور سرکشی کی تو آپ نے فرمایا کہ یا اللہ یوسف علیہ السلام کی قحط سالی کے ذریعہ ان کے خلاف ہماری مدد کر چنانچہ وہ لوگ قحط میں گرفتار ہو گئے اور بھوک کے سبب سے ہڈیاں اور مردار کھانے لگے یہاں تک کہ بھوک کے سبب سے آدمی کو اس کے اور آسمان کے درمیان دھوئیں کی طرح نظر آتا ان لوگوں نے کہا ہمارے پروردگار! ہم سے عذاب کو دور کر دے بے شک ہم ایمان لانے والے ہیں اس کے جواب میں کہا گیا کہ اگر ہم ان سے عذاب دور کر دیں تو وہ لوگ پھر ویسے ہی ہو جائیں گے آپ نے اپنے پروردگار سے دعا فرمائی تو ان سے عذاب دور کر دیا گیا پھر وہ لوگ اپنی پہلی حالت پر لوٹ آئے تو اللہ نے ان سے جنگ بدر میں انتقام لے لیا اللہ کے قول (یَوۡمَ تَاۡتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ) سے یہی مراد ہے۔ (آیت) ان کے لئے نصیحت کہاں مفید ہے حالانکہ ان کے پاس رسول کھول کر بیان کرنے والا آچکا ذکر اور ذکری کے ایک ہی معنی ہیں۔

راوی : یحیی، وکیع، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الدخان اور مجاہد نے کہا رھوا سے مراد ہے خشک راستہ علی العالمین سے مراد وہ لوگ ہیں جو ان کے سامنے تھے فاعتلوہ اس کو دھکے دو وزوجناھم بحور عین ہم ان کا نکاح بڑی آنکھوں والی حوروں سے کریں گے جنہیں دیکھ کر آنکھیں حیرت زدہ ہو جائیں گے ترجمون سے مراد قتل کرنا ہے اور رھوا بمعنی ساکنا ٹھہرا ہوا ہے اور ابن عباس نے کہا کالمھل سے مراد ہے ایسا کالا جو تیل کی تلچھٹ کی طرح ہو اور دوسروں نے کہا کہ تبع سے مراد ملوک یمن ہیں ان میں سے ہر ایک کو تبع کہا جاتا ہے اس لئے کہ وہ اپنے ساتھی کے بعد آتا ہے اور سایہ کو بھی تبع کہتے ہیں اس لئے کہ وہ سورج کے بعد آتا ہے اور سایہ کو بھی تبع کہتے ہیں اس لئے کہ وہ سورج کے بعد آتا ہے یوم تاتی السماء بدخان مبین جس دن آسمان کھلا ہوا دھواں لے کر آئے گا قتادہ نے کہا کہ فارتقب سے مراد ہے فانتظر انتظار کر۔

جلد : جلد دوم حدیث 1941

راوی: سلیمان بن حرب، جریر بن حازم، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَعَا قُرَيْشًا كَذَّبُوهُ وَاسْتَعْصَوْا عَلَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَيْهِمْ بِسَبْعٍ كَسَبْعِ يُوسُفَ فَأَصَابَتْهُمْ سَنَةٌ حَصَّتْ يَعْنِي كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى كَانُوا يَأْكُلُونَ الْمَيْتَةَ فَكَانَ يَقُومُ أَحَدُهُمْ فَكَانَ يَرَى بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ مِثْلَ الدُّخَانِ مِنْ الْجَهْدِ وَالْجُوعِ ثُمَّ قَرَأَ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ حَتَّى بَلَغَ إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَفَيُكْشَفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ وَالْبَطْشَةُ الْكُبْرَى يَوْمَ بَدْرٍ

سلیمان بن حرب، جریر بن حازم، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں عبداللہ کے پاس گیا تو انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب قریش کے حق میں بددعا کی انہوں نے آپ کو جھٹلایا تھا اور آپ کی نافرمانی کی تھی تو آپ نے فرمایا کہ یا اللہ یوسف علیہ السلام کی سی قحط سالی کے ذریعہ ان (کافروں) کے خلاف ہماری مدد کر وہ لوگ قحط میں مبتلا ہوگئے اور تمام چیزیں ختم ہوگئیں یہاں تک کہ وہ مردار کھانے لگے چنانچہ اگر کوئی شخص کھڑا ہوتا تو بھوک اور تکلیف کے سبب سے اس کے اور آسمان کے درمیان دھواں سا نظر آتا پھر یہ آیت پڑھی اور اس دن کا انتظار کرو جب آسمان صریح دھواں لے کر آئے گا لوگوں پر چھا جائے گا یہ دردناک عذاب ہے یہاں تک کہ اس آیت پر پہنچے کہ بے شک ہم عذاب کو کچھ دنوں کے لئے دور کردیں گے بے شک تم اپنی پہلی حالت کی طرف لوٹ جاؤ گے عبداللہ نے کہا قیامت کے دن ان سے عذاب دور کیا جائے گا اور کہا بطشۃ کبریٰ سے مراد یوم بدر ہے۔ (آیت) پھر ان لوگوں نے نبی سے منہ پھر لیا اور کہا کہ تعلیم کیا ہوا دیوانہ ہے۔

راوی : سلیمان بن حرب، جریر بن حازم، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الدخان اور مجاہد نے کہا رھوا سے مراد ہے خشک راستہ علی العالمین سے مراد وہ لوگ ہیں جو ان کے سامنے تھے فاعتلوہ اس کو دھکے دو وزوجناھم بحور عین ہم ان کا نکاح بڑی آنکھوں والی حوروں سے کریں گے جنہیں دیکھ کر آنکھیں حیرت زدہ ہو جائیں گے ترجمون سے مراد قتل کرنا ہے اور رھوا بمعنی ساکنا ٹھہرا ہوا ہے اور ابن عباس نے کہا کالمھل سے مراد ہے ایسا کالا جو تیل کی تلچھٹ کی طرح ہو اور دوسروں نے کہا کہ تبع سے مراد ملوک یمن ہیں ان میں سے ہر ایک کو تبع کہا جاتا ہے اس لئے کہ وہ اپنے ساتھی کے بعد آتا ہے اور سایہ کو بھی تبع کہتے ہیں اس لئے کہ وہ سورج کے بعد آتا ہے اور سایہ کو بھی تبع کہتے ہیں اس لئے کہ وہ سورج کے بعد آتا ہے یوم

تاتی السماء بدخان مبین جس دن آسمان کھلا ہوا دھواں لے کر آئے گا قتادہ نے کہا کہ فارتقب سے مراد ہے فانتظر انتظار کر۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 1942

راوی: بشر بن خالد، محمد، شعبہ، سلیمان و منصور، ابوالضحی، مسروق

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنْ الْمُتَكَلِّفِينَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَأَى قُرَيْشًا اسْتَعْصَوْا عَلَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَيْهِمْ بِسَبْعٍ كَسَبْعِ يُوسُفَ فَأَخَذَتْهُمْ السَّنَةُ حَتَّى حَصَّتْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى أَكَلُوا الْعِظَامَ وَالْجُلُودَ فَقَالَ أَحَدُهُمْ حَتَّى أَكَلُوا الْجُلُودَ وَالْمَيْتَةَ وَجَعَلَ يَخْرُجُ مِنْ الْأَرْضِ كَهَيْئَةِ الدُّخَانِ فَأَتَاهُ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ أَيْ مُحَمَّدُ إِنَّ قَوْمَكَ قَدْ هَلَكُوا فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَكْشِفَ عَنْهُمْ فَدَعَا ثُمَّ قَالَ تَعُودُونَ بَعْدَ هَذَا فِي حَدِيثِ مَنْصُورٍ ثُمَّ قَرَأَ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ إِلَى عَائِدُونَ أَنُكْشِفُ عَنْهُمْ عَذَابَ الْآخِرَةِ فَقَدْ مَضَى الدُّخَانُ وَالْبَطْشَةُ وَاللِّزَامُ وَقَالَ أَحَدُهُمْ الْقَمَرُ وَقَالَ الْآخَرُ وَالرُّومُ

بشر بن خالد، محمد، شعبہ، سلیمان و منصور، ابوالضحی، مسروق سے روایت کرتے ہیں عبداللہ نے کہا کہ اللہ تعالی نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث کیا اور کہا کہ آپ فرما دیجئے کہ میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اور نہ خود ساختہ باتیں کرتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھا کہ قریش نے نافرمانی کی تو آپ نے فرمایا کہ یا اللہ یوسف علیہ السلام کی سی قحط سالی کے ذریعے ان (کافروں) کے خلاف ہماری مدد فرما تو وہ لوگ قحط سالی میں مبتلا ہو گئے یہاں تک کہ تمام چیزیں ختم ہو گئیں اور اس کی نوبت پہنچی کہ ہڈیاں اور چمڑے کھانے لگے ان میں سے کسی شخص نے بیان کیا کہ یہاں تک کہ چمڑے اور مردار کھانے لگے اور زمین سے دھواں سا نکلنے لگا تو آپ کے پاس ابوسفیان آیا اور عرض کیا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہاری قوم ہلاک ہو گئی اللہ سے دعا کرو کہ ان پر سے مصیبت دور کر دے تو آپ نے دعا فرمائی پھر آپ نے فرمایا کہ یہ لوگ اپنی پچھلی حالت کی طرف لوٹ جائیں گے منصور کی حدیث میں ہے کہ پھر عبداللہ بن مسعود نے آیت (يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ سے الی عائدون تک) تلاوت کی کیا آخرت کا عذاب دور کیا جائے گا دھواں بطشہ (یوم بدر) لزام (ہلاک یوم بدر) گزر چکے بعض نے شق القمر کا تذکرہ کیا اور کسی نے اہل روم کی فتح کا۔ (آیت) جس دن کہ ہم بری پکڑ پکڑیں گے بے شک ہم بدلہ لینے والے ہیں۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : بشر بن خالد، محمد، شعبہ، سلیمان و منصور، ابوالضحیٰ، مسروق

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورة الدخان اور مجاہد نے کہا رھوا سے مراد ہے خشک راستہ علی العالمین سے مراد وہ لوگ ہیں جو ان کے سامنے تھے فاعتلوہ اس کو دھکے دو وزوجناھم بحور عین ہم ان کا نکاح بڑی آنکھوں والی حوروں سے کریں گے جنہیں دیکھ کر آنکھیں حیرت زدہ ہو جائیں گے ترجمون سے مراد قتل کرنا ہے اور رھوا بمعنی ساکنا ٹھہرا ہوا ہے اور ابن عباس نے کہا کہا کالمھل سے مراد ہے ایسا کالا جو تیل کی تلچھٹ کی طرح ہو اور دوسروں نے کہا کہ تبع سے مراد ملکوک یمن ہیں ان میں سے ہر ایک کو تبع کہا جاتا ہے اس لئے کہ وہ اپنے ساتھی کے بعد آتا ہے اور سایہ کو بھی تبع کہتے ہیں اس لئے کہ وہ سورج کے بعد آتا ہے اور سایہ کو بھی تبع کہتے ہیں اس لئے کہ وہ سورج کے بعد آتا ہے یوم تاتی السماء بدخان مبین جس دن آسمان کھلا ہوا دھواں لے کر آئے گا قتادہ نے کہا کہ فارتقب سے مراد ہے فانتظر انتظار کر۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1943

راوی : یحیی بن وکیع، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَمْسٌ قَدْ مَضَيْنَ اللِّزَامُ وَالرُّومُ وَالْبَطْشَةُ وَالْقَمَرُ وَالدُّخَانُ

یحیی بن وکیع، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ پانچ چیزیں گزر گئیں لزام (ہلاکت)، اہل روم کی فتح، بطشہ (گرفت یعنی یوم بدر)، شق القمر (چاند کا پھٹ جانا)، دھواں (قحط)۔

راوی : یحیی بن وکیع، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

تفسیر سورة جاثیہ "جاثیہ "گھٹنوں کے بل بیٹھنے والا اور مجاہد نے کہا" نستنسخ" کے مع...

باب : تفاسیر کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

تفسیر سورۃ جاثیہ "جاثیہ "گھٹنوں کے بل بیٹھنے والا اور مجاہد نے کہا" نستنسخ" کے معنی ہیں ہم لکھتے ہیں ننساکم ہم تمہیں چھوڑ دیں گے۔(آیت)اور ہمیں زمانہ ہی ہلاک کرتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1944

راوی: حمیدی، سفیان زهری، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يُؤْذِينِي ابْنُ آدَمَ يَسُبُّ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ بِيَدِي الْأَمْرُ أُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

حمیدی، سفیان زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے فرمایا کہ ابن آدم مجھے تکلیف پہنچاتا ہے، زمانہ کو گالی دیتا ہے، حالانکہ زمانہ تو میں ہی ہوں میرے ہی قبضہ قدرت میں تمام امور ہیں میں رات اور دن کو گردش دیتا ہوں۔

راوی: حمیدی، سفیان زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

تفسیر سورۃ احقاف اور مجاہد نے کہا تفیضون بمعنی تقولون (تم کہتے ہو) اور بعض نے کہا...

باب: تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ احقاف اور مجاہد نے کہا تفیضون بمعنی تقولون (تم کہتے ہو) اور بعض نے کہا کہ اثرۃ اثرۃ سے مراد بقیہ علم ہے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ماکنت بدعا من الرسل سے مراد ہے کہ میں سب سے پہلا رسول نہیں ہوں اور دوسروں نے کہا کہ اراتیم میں ہمزہ استفہام وعید کے طور پر ہے یعنی جو تم کہتے ہو اگر وہ صحیح ہے تو وہ عبادت کئے جانے کا مستحق ہے اور اراتیم سے آنکھ کا دیکھنا مقصود نہیں ہے بلکہ اس سے مراد علم ہے یعنی کیا تم جانتے ہو کیا تمہیں خبر ملی ہے اللہ کے سوا جن کو تم پکارتے ہو انہوں نے کوئی چیز پیدا کی ہے؟ (آیت) اور جس نے اپنے والدین سے کہا اف ہے تمہارے لئے کیا تم مجھے اس بات سے ڈراتے ہو کہ میں دوبارہ نکالا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی قومیں گذر گئیں اور وہ اس کے ان کلمات سے پناہ مانگتے ہیں۔ (آخر آیت تک(

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، ابوبشر، یوسف بن ماھك

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ قَالَ كَانَ مَرْوَانُ عَلَى الْحِجَازِ اسْتَعْمَلَهُ مُعَاوِيَةُ فَخَطَبَ فَجَعَلَ يَذْكُرُ يَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ لِكَيْ يُبَايَعَ لَهُ بَعْدَ أَبِيهِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ شَيْئًا فَقَالَ خُذُوهُ فَدَخَلَ بَيْتَ عَائِشَةَ فَلَمْ يَقْدِرُوا فَقَالَ مَرْوَانُ إِنَّ هَذَا الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَكُمَا أَتَعِدَانِنِي فَقَالَتْ عَائِشَةُ مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِينَا شَيْئًا مِنْ الْقُرْآنِ إِلَّا أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ عُذْرِي

موسی بن اسماعیل، ابو عوانہ، ابوبشر، یوسف بن ماہک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مروان حجاز کا حاکم تھا جس کو حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مقرر کیا تھا اس نے خطبہ پڑھا تو یزید بن معاویہ کا ذکر کرنے لگا تاکہ (معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے بعد اس کی بیعت کی جائے تو عبدالرحمن بن ابی بکر نے اس سے کچھ کہا مروان نے کہا ان کو پکڑ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں گھس گئے اور یہ لوگ انہیں نہ پکڑ سکے مروان نے کہا کہ یہی وہ شخص ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے آیت (وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَكُمَا أَتَعِدَانِنِي الخ) نازل فرمائی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے پردے کے پیچھے سے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے متعلق کوئی آیت نازل نہیں فرمائی بجز اس کے جو اللہ تعالیٰ نے میری برات میں نازل فرمائی۔ (آیت) ترجمہ پس جب انہوں نے اس کو اپنی وادیوں کے آگے آتا ہوا دیکھا تو کہنے لگے یہی بادل ہے جو ہم پر بارش برسائے گا بلکہ یہ وہ چیز ہے جس کی تم جلدی مچاتے تھے یعنی ہوا جس میں دردناک عذاب ہے۔ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ "عارض" سے مراد بدلی ہے۔

راوی: موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، ابوبشر، یوسف بن ماہک

باب: تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ احقاف اور مجاہد نے کہا تفیضون بمعنی تقولون (تم کہتے ہو) اور بعض نے کہا کہ اثرۃ اثرۃ سے مراد بقیہ علم ہے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ما کنت بدعا من الرسل سے مراد ہے کہ میں سب سے پہلا رسول نہیں ہوں اور دوسروں نے کہا کہ ارایتم میں ہمزہ استفہام وعید کے طور پر ہے یعنی جو تم کہتے ہو اگر وہ صحیح ہے تو وہ عبادت کئے جانے کا مستحق ہے اور ارایتم سے آنکھ کا دیکھنا مقصود نہیں ہے بلکہ اس سے مراد علم ہے یعنی کیا تم جانتے ہو کیا تمہیں خبر ملی ہے اللہ کے سوا جن کو تم پکارتے

ہوانہوں نے کوئی چیز پیدا کی ہے ؟ (آیت) اور جس نے اپنے والدین سے کہا اف ہے تمہارے لئے کیا تم مجھے اس بات سے ڈراتے ہو کہ میں دوبارہ نکالا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی قومیں گذر گئیں اور وہ اس کے ان کلمات سے پناہ مانگتے ہیں۔ (آخر آیت تک(

جلد : جلد دوم   حدیث 1946

راوی: احمد ابن وهب، عمرو، ابوالنضر، سلیمان بن یسار، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَاحِكًا حَتَّى أَرَى مِنْهُ لَهَوَاتِهِ إِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ قَالَتْ وَكَانَ إِذَا رَأَى غَيْمًا أَوْ رِيحًا عُرِفَ فِي وَجْهِهِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْا الْغَيْمَ فَرِحُوا رَجَاءَ أَنْ يَكُونَ فِيهِ الْمَطَرُ وَأَرَاكَ إِذَا رَأَيْتَهُ عُرِفَ فِي وَجْهِكَ الْكَرَاهِيَةُ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَا يُؤْمِنِّي أَنْ يَكُونَ فِيهِ عَذَابٌ عُذِّبَ قَوْمٌ بِالرِّيحِ وَقَدْ رَأَى قَوْمٌ الْعَذَابَ فَقَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا

احمد ابن وہب، عمرو، ابوالنضر، سلیمان بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہنستے ہوئے نہیں دیکھا جس سے حلق کھل جائے آپ صرف تبسم فرماتے تھے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ جب آپ ہوا یا بادل دیکھتے تو آپ کے چہرے سے فکر ظاہر ہوتا۔ انہوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! لوگ جب بادل کو دیکھتے ہیں تو اس امید میں خوش ہوتے ہیں کہ شاید اس میں بارش ہو اور میں آپ کو دیکھتی ہوں تو آپ کے چہرے سے ناگواری کے آثار ظاہر ہوتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ مجھے اس بات کی طرف سے اطمینان نہیں ہوتا کہ اس میں عذاب ہو کون سی بات اس میں عذاب ہونے کی طرف سے مطمئن کرتی ہے ایک قوم کو ہوا ہی کے ذریعہ عذاب دیا گیا ایک جماعت نے عذاب دیکھ لیا اور کہا کہ یہ بادل ہے جو ہم پر مینہ برسائے گا۔

راوی: احمد ابن وہب، عمرو، ابوالنضر، سلیمان بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

تفسیر سورۃ الذین کفروا (محمد) اوزارھا ان کے گناہ یہاں تک کہ سوائے مسلم کے کوئی ب...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الذین کفروا (محمد) اوزارھا ان کے گناہ یہاں تک کہ سوائے مسلم کے کوئی باقی نہ رہے گا عرفھا اس کو بیان ہے اور مجاہد نے کہا کہ مولی الذین امنوا سے مراد ان کا ولی ہے عزم الامر پختہ ارادہ کرنا فلا تھنوا تم کمزور اور سست نہ ہو جاؤ اور ابن عباس نے کہا کہ اضا نھم سے مراد ان کا حسد ہے اسن بمعنی بدلنے والا۔ (آیت) اور تم اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1947

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان، معاویہ بن ابی مزرد، سعید بن یسار، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي مُزَرِّدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهُ قَامَتْ الرَّحِمُ فَأَخَذَتْ بِحَقْوِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ لَهُ مَهْ قَالَتْ هَذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنْ الْقَطِيعَةِ قَالَ أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مَنْ وَصَلَكِ وَأَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ قَالَتْ بَلَى يَا رَبِّ قَالَ فَذَاكِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اقْرَئُوا إِنْ شِئْتُمْ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ

خالد بن مخلد، سلیمان، معاویہ بن ابی مزرد، سعید بن یسار، ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا جب اس سے فارغ ہو گیا تو رحم (رشتہ داری) نے کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کے دامن کو پکڑا اللہ تعالیٰ نے اس سے فرمایا کہ رک جا اس نے کہا کیا یہ اس کا مقام ہے جو مجھ کو توڑ کر تیری پناہ میں آئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ میں اس سے ملوں جو تجھ کو جوڑے اور اس سے الگ ہو جاؤں جو تجھ کو توڑے اس نے عرض کیا ہاں پروردگار کیوں نہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا تیرے ساتھ ایسا ہی ہو گا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اگر تم چاہتے ہو تو یہ آیت پڑھو (فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ (

راوی : خالد بن مخلد، سلیمان، معاویہ بن ابی مزرد، سعید بن یسار، ابوہریرہ

باب : تفاسیر کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

تفسیر سورۃ الذین کفروا (محمد) اوزارھا ان کے گناہ یہاں تک کہ سوائے مسلم کے کوئی باقی نہ رہے گا عرفھا اس کو بیان ہے اور مجاہد نے کہا کہ مولی الذین امنوا سے مراد ان کا ولی ہے عزم الامر پختہ ارادہ کرنا فلا تھنوا تم کمزور اور سست نہ ہو جاؤ اور ابن عباس نے کہا کہ اضاغنھم سے مراد ان کا حسد ہے اسن بمعنی بدلنے والا۔ (آیت) اور تم اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1948

راوی: ابراهیم بن حمزه، حاتم، معاویه، ابوالحباب، سعید بن یسار، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي أَبُو الْحُبَابِ سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهَذَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ فَهَلْ عَسَيْتُمْ

ابراہیم بن حمزہ، حاتم، معاویہ، ابوالحباب، سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس (حدیث) کو روایت کرتے ہیں جس میں یہ مذکور ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم چاہتے ہو تو یہ آیت پڑھو (فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ) آخر تک۔

راوی: ابراہیم بن حمزہ، حاتم، معاویہ، ابوالحباب، سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

تفسیر سورۃ الذین کفروا (محمد) اوزارھا ان کے گناہ یہاں تک کہ سوائے نمسلم کے کوئی...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الذین کفروا (محمد) اوزارھا ان کے گناہ یہاں تک کہ سوائے نمسلم کے کوئی باقی نہ رہے گا عرفھا اس کو بیان ہے اور مجاہد نے کہا کہ مولی الذین امنوا سے مراد ان کا ولی ہے عزم الامر پختہ ارادہ کرنا فلا تھنوا تم کمزور اور سست نہ ہو جاؤ اور ابن عباس نے کہا کہ اضاغنھم سے مراد ان کا حسد ہے اسن بمعنی بدلنے والا۔ (آیت) اور تم اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1949

راوی: بشر بن محمد، عبداللہ، معاویہ، بن ابی المزرد

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي الْمُزَرِّدِ بِهَذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقْرَئُوا إِنْ شِئْتُمْ فَهَلْ عَسَيْتُمْ

بشر بن محمد، عبد اللہ، معاویہ، بن ابی المزرد سے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم چاہتے ہو تو یہ آیت (فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ آخر تک) پڑھو۔

راوی: بشر بن محمد، عبد اللہ، معاویہ، بن ابی المزرد

تفسیر سورۃ الفتح اور مجاہد نے کہا کہ سیماھم فی وجوھھم میں سیما سے مراد چہرے کی ن...

باب: تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الفتح اور مجاہد نے کہا کہ سیماھم فی وجوھھم میں سیما سے مراد چہرے کی نرمی اور ہئیت اور منصور نے بواسطہ مجاہد نقل کیا کہ اس سے مراد تواضع ہے شطأہ اپنی سوئی اپنی کلی فاستغلظ موٹا ہوا۔ سوق ساق کی جمع یعنی شاخ جو درختوں کو اٹھانے والی ہو اور دائرۃ السوء رجل السوء کی طرح ہے یعنی بری گردش دائرۃ السوء سے مراد عذاب ہے تعزروہ تم اس کی مدد کرو شطہ بالی کا پٹھا کہ ایک دانہ سے دس آٹھ یا سات بالیاں اگتی ہیں چنانچہ ایک دوسرے کو تقویت پہنچاتی ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول سے یہی مراد ہے کہ فازرہ یعنی اس کو تقویت پہنچائی اور اگر وہ ایک ہوئی تو شاخ پر قائم نہ رہ سکتی یہ اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مثال کے طور پر بیان فرمایا ہے اس لئے کہ آپ تنہا نکلے پھر آپ کے اصحاب کے ذریعہ آپ کو قوت پہنچائی جس طرح ایک دانہ کو اس کے ذریعہ قوت بہم پہنچاتا ہے۔ جو اس سے اگتی ہے۔ (آیت) بے شک ہم نے فتح دی آپ کو ظاہر فتح۔

جلد: جلد دوم **حدیث** 1950

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک بن زید بن اسلم،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسِيرُ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَسِيرُ مَعَهُ لَيْلًا فَسَأَلَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَنْ شَيْءٍ فَلَمْ يُجِبْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

Free Download from QuranUrdu.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَأَلَهُ فَلَمْ يُجِبْهُ ثُمَّ سَأَلَهُ فَلَمْ يُجِبْهُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثَكِلَتْ أُمُّ عُمَرَ نَزَرْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلَّ ذَلِكَ لَا يُجِيبُكَ قَالَ عُمَرُ فَحَرَّكْتُ بَعِيرِي ثُمَّ تَقَدَّمْتُ أَمَامَ النَّاسِ وَخَشِيتُ أَنْ يُنْزَلَ فِيَّ قُرْآنٌ فَمَا نَشِبْتُ أَنْ سَمِعْتُ صَارِخًا يَصْرُخُ بِي فَقُلْتُ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ نَزَلَ فِيَّ قُرْآنٌ فَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ اللَّيْلَةَ سُورَةٌ لَهِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا

عبداللہ بن مسلمہ، مالک بن زید بن اسلم، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کسی سفر میں چل رہے تھے اور حضرت عمر بن خطاب بھی آپ کے ساتھ تھے رات کا وقت تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب نے آپ سے کسی چیز کے متعلق سوال کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو جواب دیا پھر انہوں نے پوچھا تو آپ نے جواب نہ دیا پھر پوچھا تو بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب نہ دیا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ماں اولاد سے محروم ہو تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تین بار سوال کیا آپ نے تیری کسی بات کا جواب نہ دیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے اپنے اونٹ کو ہنکایا اور لوگوں سے آگے بڑھ گیا اور مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں میرے متعلق قرآن کی کوئی آیت نازل نہ ہو جائے ابھی تھوڑی دیر ہی نہ گزری تھی کہ میں نے ایک پکارنے والے کی آواز سنی جو مجھے پکار رہا تھا میں ڈرا کہ کہیں میرے متعلق قرآن نہ نازل ہو رہا ہو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے فرمایا کہ آج رات مجھ پر ایک سورہ نازل ہوئی جو مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر آفتاب طلوع ہوتا ھے پھر آپ نے آیت اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُبِیْنًا پڑھی۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک بن زید بن اسلم،

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الفتح اور مجاہد نے کہا کہ سیماھم فی وجوھھم میں سیما سے مراد چہرے کی نرمی اور ہیئت اور منصور نے بواسطہ مجاہد نقل کیا کہ اس سے مراد تواضع ہے شطأہ اپنی سوئی اپنی کلی فاستغلظ موٹا ہوا۔ سوق ساق کی جمع یعنی شاخ جو درختوں کو اٹھانے والی ہو اور دائرۃ السوء رجل السوء کی طرح ہے یعنی بری گردش دائر السوء سے مراد عذاب ہے تعزروہ تم اس کی مدد کرو شطہ بالی کا پٹھا کہ ایک دانہ سے دس آٹھ یا سات بالیان اگتی ہیں چنانچہ ایک دوسرے کو تقویت پہنچاتی ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول سے یہی مراد ہے

Free Download from QuranUrdu.com

کہ فازرہ یعنی اس کو تقویت پہنچائی اور اگر وہ ایک ہوئی تو شاخ پر قائم نہ رہ سکتی یہ اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مثال کے طور پر بیان فرمایا ہے اس لئے کہ آپ تنہا نکلے پھر آپ کے اصحاب کے ذریعہ آپ کو قوت پہنچائی جس طرح ایک دانہ کو اس کے ذریعہ قوت بہم پہنچاتا ہے۔ جو اس سے اگتی ہے۔ (آیت) بے شک ہم نے فتح دی آپ کو ظاہر فتح۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1951

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا قَالَ الْحُدَيْبِيَةُ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُبِينًا سے مراد صلح حدیبیہ ہے۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الفتح اور مجاہد نے کہا کہ سیماھم فی وجوھم میں سیما سے مراد چہرے کی نرمی اور ہئیت اور منصور نے بواسطہ مجاہد نقل کیا کہ اس سے مراد تواضع ہے شطأہ اپنی سوئی اپنی کلی فاستغلظ موٹا ہوا۔ سوق ساق کی جمع یعنی شاخ جو درختوں کو اٹھانے والی ہو اور دائرۃ السوء رجل السوء کی طرح ہے یعنی بری گردش دائر السوء سے مراد عذاب ہے تعزروہ تم اس کی مدد کرو شطہ بالی کا پٹھا کہ ایک دانہ سے دس آٹھ یا سات بالیاں اگتی ہیں چنانچہ ایک دوسرے کو تقویت پہنچاتی ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول سے یہی مراد ہے کہ فازرہ یعنی اس کو تقویت پہنچائی اور اگر وہ ایک ہوئی تو شاخ پر قائم نہ رہ سکتی یہ اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مثال کے طور پر بیان فرمایا ہے اس لئے کہ آپ تنہا نکلے پھر آپ کے اصحاب کے ذریعہ آپ کو قوت پہنچائی جس طرح ایک دانہ کو اس کے ذریعہ قوت بہم پہنچاتا ہے۔ جو اس سے اگتی ہے۔ (آیت) بے شک ہم نے فتح دی آپ کو ظاہر فتح۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1952

راوی: مسلم بن ابراہیم، شعبہ، معاویہ بن قرہ، عبداللہ بن مغفل

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ سُورَةَ الْفَتْحِ فَرَجَّعَ فِيهَا قَالَ مُعَاوِيَةُ لَوْ شِئْتُ أَنْ أَحْكِيَ لَكُمْ قِرَائَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَفَعَلْتُ

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، معاویہ بن قرہ، عبداللہ بن مغفل سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن سورہ فتح پڑھی اور خوش الحانی سے پڑھی، معاویہ کا بیان ہے کہ اگر تم چاہو تو میں تم کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قرات کی طرح پڑھ کر سنادوں)۔ آیت) تاکہ اللہ تعالی تمھارے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے اور اپنی نعمت تم پر پوری کردے اور تمھیں سیدھے راستہ کی ہدایت کردے.

راوی : مسلم بن ابراہیم، شعبہ، معاویہ بن قرہ، عبداللہ بن مغفل

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الفتح اور مجاہد نے کہا کہ سیماھم فی وجوھھم میں سیما سے مراد چہرے کی نرمی اور ہئیت اور منصور نے بواسطہ مجاہد نقل کیا کہ اس سے مراد تواضع ہے شطأہ اپنی سوئی اپنی کلی فاستغلظ موٹا ہوا۔ سوق ساق کی جمع یعنی شاخ جو درختوں کو اٹھانے والی ہو اور دائرۃ السوء رجل السوء کی طرح ہے یعنی بری گردش دائرالسوء سے مراد عذاب ہے تعزروہ تم اس کی مدد کرو شطہ بالی کا پٹھا کہ ایک دانہ سے دس آٹھ یا سات بالیان اگتی ہیں چنانچہ ایک دوسرے کو تقویت پہنچاتی ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول سے یہی مراد ہے کہ فازرہ یعنی اس کو تقویت پہنچائی اور اگر وہ ایک ہوئی تو شاخ پر قائم نہ رہ سکتی یہ اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مثال کے طور پر بیان فرمایا ہے اس لئے کہ آپ تنہا نکلے پھر آپ کے اصحاب کے ذریعہ آپ کو قوت پہنچائی جس طرح ایک دانہ کو اس کے ذریعہ قوت بہم پہنچاتا ہے۔ جو اس سے اگتی ہے۔ (آیت) بے شک ہم نے فتح دی آپ کو ظاہر فتح۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1953

راوی: صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، زیاد، مغیرہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا زِيَادٌ هُوَ ابْنُ عِلَاقَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

Free Download from QuranUrdu.com

صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، زیاد، مغیرہ سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اس قدر قیام کرتے کہ آپ کے دونوں پاؤں سوج جاتے کسی نے آپ سے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے ہیں آپ نے فرمایا کیا میں شکر گذار بندہ نہ بنوں۔

راوی : صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، زیاد، مغیرہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الفتح اور مجاہد نے کہا کہ سیماھم فی وجوھھم میں سیما سے مراد چہرے کی نرمی اور ہئیت اور منصور نے بواسطہ مجاہد نقل کیا کہ اس سے مراد تواضع ہے شطأہ اپنی سوئی اپنی کلی فاستغلظ موٹا ہوا۔ سوق ساق کی جمع یعنی شاخ جو درختوں کو اٹھانے والی ہو اور دائرۃ السوء رجل السوء کی طرح ہے یعنی بری گردش دائر السوء سے مراد عذاب ہے تعزروہ تم اس کی مدد کرو شطہ بالی کا پٹھا کہ ایک دانہ سے دس آٹھ یا سات بالیاں اگتی ہیں چنانچہ ایک دوسرے کو تقویت پہنچاتی ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول سے یہی مراد ہے کہ فازرہ یعنی اس کو تقویت پہنچائی اور اگر وہ ایک ہوئی تو شاخ پر قائم نہ رہ سکتی یہ اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مثال کے طور پر بیان فرمایا ہے اس لئے کہ آپ تنہا نکلے پھر آپ کے اصحاب کے ذریعہ آپ کو قوت پہنچائی جس طرح ایک دانہ کو اس کے ذریعہ قوت بہم پہنچاتا ہے۔ جو اس سے اگتی ہے۔ (آیت) بے شک ہم نے فتح دی آپ کو ظاہر فتح۔

جلد : جلد دوم حدیث 1954

راوی: حسن بن عبدالعزیز، عبداللہ بن یحیی، حیوۃ، ابوالاسود، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ سَمِعَ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُومُ مِنْ اللَّيْلِ حَتَّى تَتَفَطَّرَ قَدَمَاهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِمَ تَصْنَعُ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أُحِبُّ أَنْ أَكُونَ عَبْدًا شَكُورًا فَلَمَّا كَثُرَ لَحْمُهُ صَلَّى جَالِسًا فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ

حسن بن عبدالعزیز، عبداللہ بن یحیی، حیوۃ، ابوالاسود، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اس قدر کھڑے ہوتے کہ آپ کے پاؤں پھٹ جاتے تھے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اس قدر تکلیف اٹھاتے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے ہیں آپ نے فرمایا کیا مجھے پسند نہیں میں شکر گزار بندہ بنوں پھر جب آپ کے جسم میں گوشت زیادہ ہو گیا تو آپ بیٹھ کر نماز پڑھتے اور جب رکوع کا ارادہ کرتے تو کھڑے ہو کر کچھ قرات کرتے پھر رکوع کرتے۔ (آیت) بے شک ہم نے آپ کو شاہد بشیر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے۔

راوی : حسن بن عبدالعزیز، عبداللہ بن یحیی، حیوة، ابوالاسود، عروہ، حضرت عائشہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورة الفتح اور مجاہد نے کہا کہ سیماھم فی وجوھہم میں سیما سے مراد چہرے کی نرمی اور ہیئت اور منصور نے بواسطہ مجاہد نقل کیا کہ اس سے مراد تواضع ہے شطأہ اپنی سوئی اپنی کلی فاستغلظ موٹا ہوا۔ سوق ساق کی جمع یعنی شاخ جو درختوں کو اٹھانے والی ہو اور دائرۃ السوء رجل السوء کی طرح ہے یعنی بری گردش دائر السوء سے مراد عذاب ہے تعزروہ تم اس کی مدد کرو شطہ بالی کا پٹھا کہ ایک دانہ سے دس آٹھ یا سات بالیان اگتی ہیں چنانچہ ایک دوسرے کو تقویت پہنچاتی ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول سے یہی مراد ہے کہ فازرہ یعنی اس کو تقویت پہنچائی اور اگر وہ ایک ہوئی تو شاخ پر قائم نہ رہ سکتی یہ اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مثال کے طور پر بیان فرمایا ہے اس لئے کہ آپ تنہا نکلے پھر آپ کے اصحاب کے ذریعہ آپ کو قوت پہنچائی جس طرح ایک دانہ کو اس کے ذریعہ قوت بہم پہنچاتا ہے۔ جو اس سے اگتی ہے۔ (آیت) بے شک ہم نے فتح دی آپ کو ظاہر فتح۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1955

راوی: عبداللہ، عبدالعزیزبن ابی سلمہ، ھلال بن ابی بلال، عطاء بن یسار، عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِبْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ الَّتِي فِي الْقُرْآنِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا قَالَ فِي التَّوْرَاةِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَحِرْزًا لِلْأُمِّيِّينَ أَنْتَ عَبْدِي وَرَسُولِي سَمَّيْتُكَ الْمُتَوَكِّلَ لَيْسَ بِفَظٍّ وَلَا غَلِيظٍ وَلَا سَخَّابٍ بِالْأَسْوَاقِ وَلَا يَدْفَعُ السَّيِّئَةَ بِالسَّيِّئَةِ وَلَكِنْ يَعْفُو وَيَصْفَحُ وَلَنْ يَقْبِضَهُ اللهُ حَتَّى يُقِيمَ بِهِ الْمِلَّةَ الْعَوْجَاءَ بِأَنْ يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَيَفْتَحَ بِهَا أَعْيُنًا عُمْيًا وَآذَانًا صُمًّا وَقُلُوبًا غُلْفًا

عبداللہ، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، ہلال بن ابی بلال، عطاء بن یسار، عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت کرتے ہیں کہ یہ آیت جو

قرآن میں ہے کہ (یَا اَیُّھَا النَّبِیُّ اِنَّا اَرْسَلْنَاکَ شَاھِدًا وَمُبَشِّرًا) تورات میں اس طرح ہے کہ اے نبی! ہم نے تم کو گواہی دینے اور خوشخبری دینے والا بھیجا ہے اور امیوں کی جائے پناہ بنا کر بھیجا ہے تم میرے بندے ہو اور میرے رسول ہو میں نے تمہارا نام متوکل رکھا ہے وہ نہ تو سخت خو اور نہ سخت قلب ہو گا اور نہ بازاروں میں شوروغل کرنے والا ہو گا اور نہ برائی کو برائی سے دفع کرے گا بلکہ معاف اور درگزر کرے گا اور اللہ تعالیٰ اس کو اس وقت تک نہ اٹھائے گا جب تک کہ دین کی کجی کو وہ سیدھا نہ کرلے گا اس طور پر کہ لوگ کہنے لگیں گے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اس کے ذریعہ اندھی آنکھوں اور بہرے کانوں اور غلاف میں ڈھکے دلوں کو کھول دے گا۔(آیت) وہی ہے جس نے سکینہ نازل فرمایا۔

راوی : عبداللہ، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، ہلال بن ابی بلال، عطاء بن یسار، عبداللہ بن عمرو بن عاص

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الفتح اور مجاہد نے کہا کہ سیماھم فی وجوھھم میں سیما سے مراد چہرے کی نرمی اور ہیئت اور منصور نے بواسطہ مجاہد نقل کیا کہ اس سے مراد تواضع ہے شطأہ اپنی سوئی اپنی کلی فاستغلظ موٹا ہوا۔ سوق ساق کی جمع یعنی شاخ جو درختوں کو اٹھانے والی ہو اور دائرۃ السوء رجل السوء کی طرح ہے یعنی بری گردش دائر السوء سے مراد عذاب ہے تعزروہ تم اس کی مدد کرو شطہ بالی کا پٹھا کہ ایک دانہ سے دس آٹھ یا سات بالیان اگتی ہیں چنانچہ ایک دوسرے کو تقویت پہنچاتی ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول سے یہی مراد ہے کہ فازرہ یعنی اس کو تقویت پہنچائی اور اگر وہ ایک ہوئی تو شاخ پر قائم نہ رہ سکتی یہ اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مثال کے طور پر بیان فرمایا ہے اس لئے کہ آپ تنہا نکلے پھر آپ کے اصحاب کے ذریعہ آپ کو قوت پہنچائی جس طرح ایک دانہ کو اس کے ذریعہ قوت بہم پہنچاتا ہے۔ جو اس سے اگتی ہے۔(آیت) بے شک ہم نے فتح دی آپ کو ظاہر فتح۔

جلد : جلد دوم حدیث 1956

راوی: عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحاق، براء

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ وَفَرَسٌ لَهُ مَرْبُوطٌ فِي الدَّارِ فَجَعَلَ يَنْفِرُ فَخَرَجَ الرَّجُلُ فَنَظَرَ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا وَجَعَلَ يَنْفِرُ فَلَمَّا أَصْبَحَ ذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّكِينَةُ تَنَزَّلَتْ بِالْقُرْآنِ

عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحاق، براء سے روایت کرتے ہیں کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی قرات کر

Free Download from QuranUrdu.com

رہے تھے اور ان کا گھوڑا گھر میں بندھا ہوا تھا کہ وہ بھاگنے لگا باہر نکل کر دیکھا تو کچھ نظر نہ آیا وہ گھوڑا بدک رہا تھا جب صبح ہوئی تو یہ واقعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ یہی سکینہ ہے جو قرات قرآن کے وقت نازل ہوتی ہے۔ (آیت) اس وقت کو یاد کیجئے جب وہ لوگ آپ سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے۔

راوی: عبیداللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابواسحاق، براء

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الفتح اور مجاہد نے کہا کہ سیماھم فی وجوھھم میں سیما سے مراد چہرے کی نرمی اور ہیئت اور منصور نے بواسطہ مجاہد نقل کیا کہ اس سے مراد تواضع ہے شطأہ اپنی سوئی اپنی کلی فاستغلظ موٹا ہوا۔ سوق ساق کی جمع یعنی شاخ جو درختوں کو اٹھانے والی ہو اور دائرۃ السوء رجل السوء کی طرح ہے یعنی بری گردش دائرالسوء سے مراد عذاب ہے تعزروہ تم اس کی مدد کرو شطہ بالی کا پٹھا کہ ایک دانہ سے دس آٹھ یا سات بالیان اگتی ہیں چنانچہ ایک دوسرے کو تقویت پہنچاتی ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول سے یہی مراد ہے کہ فازرہ یعنی اس کو تقویت پہنچائی اور اگر وہ ایک ہوئی تو شاخ پر قائم نہ رہ سکتی یہ اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مثال کے طور پر بیان فرمایا ہے اس لئے کہ آپ تنہا نکلے پھر آپ کے اصحاب کے ذریعہ آپ کو قوت پہنچائی جس طرح ایک دانہ کو اس کے ذریعہ قوت بہم پہنچاتا ہے۔ جو اس سے اگتی ہے۔ (آیت) بے شک ہم نے فتح دی آپ کو ظاہر فتح۔

جلد : جلد دوم حدیث 1957

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، حضرت جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ أَلْفًا وَأَرْبَعَ مِائَةٍ

قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ صلح حدیبیہ کے دن ایک ہزار چار سو آدمی تھے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، حضرت جابر

Free Download from QuranUrdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الفتح اور مجاہد نے کہا کہ سیماھم فی وجوھھم میں سیما سے مراد چہرے کی نرمی اور ہیئت اور منصور نے بواسطہ مجاہد نقل کیا کہ اس سے مراد تواضع ہے شطأہ اپنی سوئی اپنی کلی فاستغلظ موٹا ہوا۔ سوق ساق کی جمع یعنی شاخ جو درختوں کو اٹھانے والی ہو اور دائرۃ السوء رجل السوء کی طرح ہے یعنی بری گردش دائرۃ السوء سے مراد عذاب ہے تعزروہ تم اس کی مدد کرو شطء بالی کا پٹھا کہ ایک دانہ سے دس آٹھ یا سات بالیاں اگتی ہیں چنانچہ ایک دوسرے کو تقویت پہنچاتی ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول سے یہی مراد ہے کہ فازرہ یعنی اس کو تقویت پہنچائی اور اگر وہ ایک ہوئی تو شاخ پر قائم نہ رہ سکتی یہ اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مثال کے طور پر بیان فرمایا ہے اس لئے کہ آپ تنہا نکلے پھر آپ کے اصحاب کے ذریعہ آپ کو قوت پہنچائی جس طرح ایک دانہ کو اس کے ذریعہ قوت بہم پہنچاتا ہے۔ جو اس سے اگتی ہے۔ (آیت) بے شک ہم نے فتح دی آپ کو ظاہر فتح۔

جلد : جلد دوم حدیث 1958

راوی: علی بن عبداللہ، شبابہ، شعبہ، قتادہ، عقبہ بن صہبان، عبداللہ بن مغفل مزنی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ صُهْبَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ إِنِّي مِمَّنْ شَهِدَ الشَّجَرَةَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْخَذْفِ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيَّ فِي الْبَوْلِ فِي الْمُغْتَسَلِ

علی بن عبد اللہ، شبابہ، شعبہ، قتادہ، عقبہ بن صہبان، عبد اللہ بن مغفل مزنی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ان لوگوں میں تھا جو بیعت رضوان میں شریک تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریاں پھینکنے سے منع فرمایا تھا اور عقبہ بن صہبان سے منقول ہے انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عبد اللہ بن مغفل مزنی کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ غسل کرنے کی جگہ میں پیشاب کرنے سے آپ نے منع فرمایا تھا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، شبابہ، شعبہ، قتادہ، عقبہ بن صہبان، عبد اللہ بن مغفل مزنی

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الفتح اور مجاہد نے کہا کہ سیماھم فی وجوھھم میں سیما سے مراد چہرے کی نرمی اور ہیئت اور منصور نے بواسطہ مجاہد نقل کیا کہ اس سے مراد تواضع ہے شطأہ اپنی سوئی

Free Download from: QuranUrdu.com

اپنی کلی فاستغلظ موٹا ہوا۔ سوق ساق کی جمع یعنی شاخ جو درختوں کو اٹھانے والی ہو اور دائرۃ السوء رجل السوء کی طرح ہے یعنی بری گردش دائرۃ السوء سے مراد عذاب ہے تعزروہ تم اس کی مدد کرو شطء بالی کا پٹھا کہ ایک دانہ سے دس آٹھ یا سات بالیاں اگتی ہیں چنانچہ ایک دوسرے کو تقویت پہنچاتی ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول سے یہی مراد ہے کہ فازرہ یعنی اس کو تقویت پہنچائی اور اگر وہ ایک ہوتی تو شاخ پر قائم نہ رہ سکتی یہ اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مثال کے طور پر بیان فرمایا ہے اس لئے کہ آپ تنہا نکلے پھر آپ کے اصحاب کے ذریعہ آپ کو قوت پہنچائی جس طرح ایک دانہ کو اس کے ذریعہ قوت بہم پہنچاتا ہے۔ جو اس سے اگتی ہے۔ (آیت) بے شک ہم نے فتح دی آپ کو ظاہر فتح۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1959

راوی: محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، خالد، ابوقلابہ، ثابت بن ضحاک

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ سِيَاهٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا وَائِلٍ أَسْأَلُهُ فَقَالَ كُنَّا بِصِفِّينَ فَقَالَ رَجُلٌ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ عَلِيٌّ نَعَمْ فَقَالَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ اتَّهِمُوا أَنْفُسَكُمْ فَلَقَدْ رَأَيْتُنَا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ يَعْنِي الصُّلْحَ الَّذِي كَانَ بَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُشْرِكِينَ وَلَوْ نَرَى قِتَالًا لَقَاتَلْنَا فَجَاءَ عُمَرُ فَقَالَ أَلَسْنَا عَلَى الْحَقِّ وَهُمْ عَلَى الْبَاطِلِ أَلَيْسَ قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ وَقَتْلَاهُمْ فِي النَّارِ قَالَ بَلَى قَالَ فَفِيمَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِينِنَا وَنَرْجِعُ وَلَمَّا يَحْكُمِ اللَّهُ بَيْنَنَا فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَلَنْ يُضَيِّعَنِي اللَّهُ أَبَدًا فَرَجَعَ مُتَغَيِّظًا فَلَمْ يَصْبِرْ حَتَّى جَاءَ أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَسْنَا عَلَى الْحَقِّ وَهُمْ عَلَى الْبَاطِلِ قَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَنْ يُضَيِّعَهُ اللَّهُ أَبَدًا فَنَزَلَتْ سُورَةُ الْفَتْحِ

محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، خالد، ابوقلابہ، ثابت بن ضحاک سے روایت کرتے ہیں کہ وہ بیعت رضوان میں شریک ہونے والوں میں سے تھے (دوسری سند (احمد بن اسحاق سلمی، یعلی، عبدالعزیز بن سیاہ، حبیب بن ثابت سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ابووائل کے پاس (کچھ) پوچھنے کے لئے آیا تھا تو انہوں نے کہا کہ ہم جنگ صفین میں شریک تھے تو ایک شخص نے کہا کیا تم ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جو اللہ کی کتاب کی طرف بلائے جاتے ہیں تو حضرت علی نے فرمایا ہاں! سہل بن حنیف نے کہا تم اپنے آپ کو متہم کرو (یعنی جنگ کی رائے مناسب نہیں) ہم نے یوم حدیبیہ یعنی حدیبیہ کے دن دیکھا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مشرکین کے درمیان ہوئی۔ اگر ہم لوگ یہ لڑائی دیکھتے تو ضرور لڑتے چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور عرض کیا، کیا

Free Download from QuranUrdu.com

ہم لوگ حق پر نہیں ہیں اور وہ لوگ باطل پر نہیں ہیں؟ کیا ہمارے مقتول جنت میں اور ان کے مقتول دوزخ میں نہیں جاتے ہیں؟ آپ نے فرمایا ہاں! حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ پھر کیوں ہم اپنے دین میں ذلت کو آنے دیں اور آئے ہوئے مسلمانوں کو واپس کر دیں حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے درمیان (اس قسم کی صلح) کا حکم نہیں فرمایا آپ نے فرمایا کہ اے ابن خطاب! میں اللہ کا رسول ہوں اور اللہ مجھے کبھی ضائع نہ کرے گا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ غصہ کی حالت میں واپس ہوئے اور انہیں صبر نہ ہوا۔ حتیٰ کہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پہنچے اور کہا اے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ! کیا ہم حق پر اور (مشرکین) باطل پر نہیں ہیں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اے ابن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ! وہ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ ان کو کبھی ضائع نہ کرے گا چنانچہ سورہ فاتح نازل ہوئی۔

راوی: محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، خالد، ابوقلابہ، ثابت بن ضحاک

تفسیر سورۃ حجرات اور مجاہد نے کہا کہ لاتقدموا سے مراد یہ ہے کہ فتویٰ یا جواب می...

باب: تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ حجرات اور مجاہد نے کہا کہ لاتقدموا سے مراد یہ ہے کہ فتویٰ یا جواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سبقت نہ کیا کرو جب تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے نہ کہلوا دے امتحن خالص کر دیا ہے تنابزوا اسلام لانے کے بعد کافر نہ کہو یلتکم کم کر دے گا التنا ہم نے کم کر دیا۔ (آیت) آپنی آوازوں کو نبی کی آواز سے بلند نہ کرو الخ تشعرون بمعنی تعلمون (تم جانتے ہو) اور شاعری اسی سے ماخوذ ہے۔

جلد: جلد دوم **حدیث** 1960

راوی: یسرہ بن صفوان بن جمیل لخمی، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا يَسَرَةُ بْنُ صَفْوَانَ بْنِ جَمِيلٍ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كَادَ الْخَيِّرَانِ أَنْ يَهْلِكَا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا رَفَعَا أَصْوَاتَهُمَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَدِمَ عَلَيْهِ رَكْبُ بَنِي تَمِيمٍ فَأَشَارَ أَحَدُهُمَا بِالْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ أَخِي بَنِي مُجَاشِعٍ وَأَشَارَ الْآخَرُ بِرَجُلٍ آخَرَ قَالَ نَافِعٌ لَا أَحْفَظُ اسْمَهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لِعُمَرَ مَا أَرَدْتَ إِلَّا خِلَافِي قَالَ مَا أَرَدْتُ خِلَافَكَ فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا فِي ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ الْآيَةَ قَالَ

Free Download from QuranUrdu.com

ابْنُ الزُّبَيْرِ فَمَا كَانَ عُمَرُ يُسْمِعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ هَذِهِ الْآيَةِ حَتَّى يَسْتَفْهِمَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَلِكَ عَنْ أَبِيهِ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ

یسرہ بن صفوان بن جمیل لخمی، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ قریب تھا کہ دو سب سے بہتر آدمی ہلاک ہو جائیں یعنی حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ دونوں نے اپنی آوازیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بلند کیں جس وقت آپ کے پاس بنی تمیم کے سوار آئے تو ان میں سے ایک نے بنی مجاشع کے بھائی اقرع بن حابس کی طرف اشارہ کیا اور دورے نے ایک دوسرے آدمی کی طرف اشارہ کیا نافع نے کہا مجھ کو نام یاد نہیں حضرت ابو بکر نے حضرت عمر سے کہا کہ تم نے صرف میری مخالفت کا قصد کیا تھا انہوں نے کہا کہ میرا ارادہ تمہاری مخالفت کا نہ تھا چنانچہ اس گفتگو میں ان کی آوازیں بلند ہو گئیں تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ اے ایمان والو! اپنی آوازوں کو بلند نہ کرو الخ ابن زبیر نے کہا اس آیت کے نزول کے بعد حضرت عمر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس قدر آہستہ بات کرتے کہ جب تک آپ دوبارہ نہ پوچھتے سن نہ سکتے اور یہ بات حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق بیان نہیں کی ہے۔

راوی : یسرہ بن صفوان بن جمیل لخمی، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ حجرات اور مجاہد نے کہا کہ لاتقدموا سے مراد یہ ہے کہ فتویٰ یا جواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سبقت نہ کیا کرو جب تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے نہ کہلوادے امتحن خالص کر دیا ہے تنابزوا اسلام لانے کے بعد کافر نہ کہو یلتکم کم کر دے گا التبنا ہم نے کم کر دیا۔ (آیت) اپنی آوازوں کو نبی کی آواز سے بلند نہ کرو الخ تشعرون بمعنی تعلمون (تم جانتے ہو) اور شاعری اسی سے ماخوذ ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1961

راوی : علی بن عبداللہ، ازھر بن سعد، ابن عون، موسیٰ بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ أَنْبَأَنِي مُوسَى بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَقَدَ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا أَعْلَمُ لَكَ عِلْمَهُ فَأَتَاهُ

فَوَجَدَهُ جَالِسًا فِي بَيْتِهِ مُنَكِّسًا رَأْسَهُ فَقَالَ لَهُ مَا شَأْنُكَ فَقَالَ شَرٌّ كَانَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَأَتَى الرَّجُلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ مُوسَى فَرَجَعَ إِلَيْهِ الْمَرَّةَ الْآخِرَةَ بِبِشَارَةٍ عَظِيمَةٍ فَقَالَ اذْهَبْ إِلَيْهِ فَقُلْ لَهُ إِنَّكَ لَسْتَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَلَكِنَّكَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

علی بن عبد اللہ، ازہر بن سعد، ابن عون، موسیٰ بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت بن قیس کو نہ پایا (آپ کے دریافت کرنے پر) ایک شخص نے کہا میں اس کی خبر لے کر آتا ہوں کہچنانچہ وہ شخص ان کے پاس آیا تو ان کو اس حال میں پایا کہ اپنے گھر میں سر نگوں بیٹھے ہوئے ہیں پوچھا تمہارا کیا حال ہے؟ کہا بہت برا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سے اپنی آواز کو بلند کرتا تھا اس کے تمام اعمال اکارت ہو گئے اور دوزخی ہے وہ شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں واپس آیا اور بیان کیا کہ انہوں نے ایسا ایسا کہا ہے موسیٰ کا بیان ہے کہ وہ دوسری بار یہ خوشخبری لے کر گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس سے جا کر کہہ دے کہ تو دوزخی نہیں بلکہ جنت والوں میں سے ہے۔ (آیت) بے شک جو لوگ آپ کو حجروں کے پیچھے سے پکارتے ہیں ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، ازہر بن سعد، ابن عون، موسیٰ بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ حجرات اور مجاہد نے کہا کہ لاتقدموا سے مراد یہ ہے کہ فتویٰ یا جواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سبقت نہ کیا کرو جب تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے نہ کہلوادے امتحن خالص کر دیا ہے تنابزوا اسلام لانے کے بعد کافر نہ کہو یلتکم کم کر دے گا التنا ہم نے کم کر دیا۔ (آیت) اپنی آوازوں کو نبی کی آواز سے بلند نہ کرو اخ تشعرون بمعنی تعلمون (تم جانتے ہو) اور شاعری اسی سے ماخوذ ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1962

راوی: حسن بن محمد، حجاج، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، عبد اللہ بن زمرد

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُمْ أَنَّهُ

قَدِمَ رَكْبٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَمِّرْ الْقَعْقَاعَ بْنَ مَعْبَدٍ وَقَالَ عُمَرُ بَلْ أَمِّرْ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا أَرَدْتَ إِلَى أَوْ إِلَّا خِلَافِي فَقَالَ عُمَرُ مَا أَرَدْتُ خِلَافَكَ فَتَمَارَيَا حَتَّى ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا فَنَزَلَ فِي ذَلِكَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ اللهِ وَرَسُولِهِ حَتَّى انْقَضَتْ الْآيَةُ

حسن بن محمد، حجاج، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، عبداللہ بن زمرد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ بنی تمیم نے چند سوار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں (امیر کی درخواست کرتے ہوئے) آئے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ قعقاع بن معبد کو امیر مقرر فرما دیجئے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا بلکہ اقرع بن حابس کو امیر مقرر فرما دیجئے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تم نے صرف میری مخالفت کا قصد کیا تھا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میرا ارادہ مخالفت کا نہ تھا چنانچہ دونوں جھگڑنے لگے یہاں تک کہ ان دونوں کی آوازیں بلند ہوئیں تو اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی کہ (یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ الخ۔) (آیت) اور اگر وہ لوگ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ ان لوگوں کے پاس باہر تشریف لے آتے تو یہ ان کے لئے بہتر ہوتا۔

راوی : حسن بن محمد، حجاج، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، عبداللہ بن زمرد

تفسیر سورہ ق...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ ق

جلد : جلد دوم **حدیث** 1963

راوی: عبداللہ بن ابی الاسود، حزمی، شعبہ، قتادہ، حضرت انس نبی صلی اللہ علیہ وسلم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى

Free Download from QuranUrdu.com

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُلْقَى فِي النَّارِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ قَدَمَهُ فَتَقُولُ قَطْ قَطْ

عبد اللہ بن ابی الاسود، حزمی، شعبہ، قتادہ، حضرت انس نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ لوگ جہنم میں ڈالے جائیں گے تو وہ کہے گی کیا اور بھی کچھ ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس میں اپنا پاؤں رکھ دے گا تو وہ کہے گی بس بس.

راوی : عبد اللہ بن ابی الاسود، حزمی، شعبہ، قتادہ، حضرت انس نبی صلی اللہ علیہ وسلم

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ ق

جلد : جلد دوم **حدیث** 1964

راوی : محمد بن موسیٰ، قطان، ابوسفیان، حمیری، سعید بن یحیی بن مہدی، عوف، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ الْحِمْيَرِيُّ سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ وَأَكْثَرُ مَا كَانَ يُوقِفُهُ أَبُو سُفْيَانَ يُقَالُ لِجَهَنَّمَ هَلْ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ فَيَضَعُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدَمَهُ عَلَيْهَا فَتَقُولُ قَطْ قَطْ

محمد بن موسی، قطان، ابوسفیان، حمیری، سعید بن یحیی بن مہدی، عوف، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاروایت کرتے ہیں اور ابوسفیان اسے اکثر موقوفاروایت کرتے تھے انہوں نے بیان کیا کہ جہنم سے کہا جائے گا کیا تو بھر گئی ہے؟ تو وہ کہے گی کیا کچھ اور بھی ہے؟ تو اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے پاؤں اس میں رکھ دے گا تو وہ کہے گی کہ بس بس۔

راوی : محمد بن موسیٰ، قطان، ابوسفیان، حمیری، سعید بن یحیی بن مہدی، عوف، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ ق

جلد : جلد دوم   حدیث 1965

راوی: عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَاجَّتْ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتْ النَّارُ أُوثِرْتُ بِالْمُتَكَبِّرِينَ وَالْمُتَجَبِّرِينَ وَقَالَتْ الْجَنَّةُ مَا لِي لَا يَدْخُلُنِي إِلَّا ضُعَفَائُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِلْجَنَّةِ أَنْتِ رَحْمَتِي أَرْحَمُ بِكِ مَنْ أَشَائُ مِنْ عِبَادِي وَقَالَ لِلنَّارِ إِنَّمَا أَنْتِ عَذَابِي أُعَذِّبُ بِكِ مَنْ أَشَائُ مِنْ عِبَادِي وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا مِلْؤُهَا فَأَمَّا النَّارُ فَلَا تَمْتَلِئُ حَتَّى يَضَعَ رِجْلَهُ فَتَقُولُ قَطْ قَطْ فَهُنَالِكَ تَمْتَلِئُ وَيُزْوَى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَلَا يَظْلِمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ خَلْقِهِ أَحَدًا وَأَمَّا الْجَنَّةُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُنْشِئُ لَهَا خَلْقًا

عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت اور دوزخ آپس میں جھگڑا کریں گی دوزخ کہے گی کہ میں متکبر اور ظالم لوگوں کے لئے مخصوص کر دی گئی ہوں اور جنت کہے گی کہ مجھ کو کیا ہو گیا ہے کہ مجھ میں صرف کمزور اور حقیر لوگ داخل ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ کہ تو میری رحمت ہے میں تیرے ذریعہ سے اپنے بندوں میں سے جس کو چاہوں گا رحمت کروں گا اور جہنم سے فرمائے گا کہ تو عذاب ہے میں تیرے ذریعہ سے جن بندوں کو چاہوں گا عذاب دوں گا اور ان دونوں میں سے ہر ایک کے لئے بھرنے کی ایک حد مقرر ہے لیکن دوزخ نہیں بھرے گی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا پاؤں اس میں رکھ دے گا تو وہ کہے گی کہ بس بس اس وقت دوزخ بھر جائے گی اور ایک حصہ دوسرے حصہ سے مل کر سمٹ جائے گا اور اللہ بزرگ و برتر اپنی مخلوق میں سے کسی پر ظلم نہیں کرتا اور جنت کے لئے اللہ تعالیٰ ایک دوسری مخلوق پیدا کرے گا۔ (آیت) اور آفتاب کے طلوع اور غروب سے پہلے اپنے رب کی حمد کی تسبیح پڑھو۔

راوی: عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from Quranurdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ ق

جلد : جلد دوم حدیث 1966

راوی: اسحق بن ابراہیم، جریر، اسمٰعیل، قیس بن ابی حازم، جریر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا لَيْلَةً مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ أَرْبَعَ عَشْرَةَ فَقَالَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا فَافْعَلُوا ثُمَّ قَرَأَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، اسماعیل، قیس بن ابی حازم، جریر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک رات بیٹھے ہوئے تھے آپ نے چاند کی طرف دیکھا وہ چودھویں کی رات تھی آپ نے فرمایا کہ عنقریب تم اپنے رب کو دیکھو گے جس طرح تم اس کو دیکھ رہے ہو اور اس کے متعلق تمہیں شبہ نہیں ہوتا اس لئے جہاں تک تم سے ہو سکے آفتاب کے طلوع اور غروب سے پہلے نماز نہ چھوڑو پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی (وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ۔(

راوی : اسحق بن ابراہیم، جریر، اسمٰعیل، قیس بن ابی حازم، جریر بن عبد اللہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ ق

جلد : جلد دوم   حدیث 1967

راوی: آدم، ورقاء، ابن ابی نجیح، مجاهد

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَمَرَهُ أَنْ يُسَبِّحَ فِي أَدْبَارِ الصَّلَوَاتِ كُلِّهَا يَعْنِي قَوْلَهُ وَإِدْبَارَ السُّجُودِ

آدم، ورقاء، ابن ابی نجیح، مجاہد سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عباس نے بیان کیا کہ آپ نے ان کو حکم دیا کہ تمام نمازوں کے بعد تسبیح پڑھیں اس سے مقصد ادبار السجود کا مطلب بیان کرنا تھا (سجدوں یعنی نمازوں کے بعد تسبیح پڑھو)۔

راوی: آدم، ورقاء، ابن ابی نجیح، مجاہد

تفسیر سورۃ الطور اور قتادہ نے کہا کہ مسطور بمعنی لکھا ہوا اور مجاہد نے کہا کہ طو...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الطور اور قتادہ نے کہا کہ مسطور بمعنی لکھا ہوا اور مجاہد نے کہا کہ طور ایرانی زبان میں پہاڑی کو کہتے ہیں رق منشور کتاب سقف المرفوع آسمان المسجور بھڑکایا ہوا اور حسن نے کہا کہ وہ بھڑکے گا یہاں تک کہ اس کا پانی خشک ہو جائے گا اور اس میں ایک قطرہ بھی باقی نہ رہے گا اور مجاہد نے کہا کہ التناھم ہم نے کم کیا اور دوسروں نے کہا کہ تمور گھومے گا احلامھم ان کی عقلیں ابن عباس نے کہا کہ البر بمعنی مہربان کسفا بمعنی ٹکڑے المنون بمعنی موت اور بعض نے کہا کہ یتنازعون سے مراد ہے ایک دوسرے کو دیں گے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1968

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ

أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ شَكَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَشْتَكِي فَقَالَ طُوفِي مِنْ وَرَائِ النَّاسِ وَأَنْتِ رَاكِبَةٌ فَطُفْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى جَنْبِ الْبَيْتِ يَقْرَأُ بِالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ

عبداللہ بن یوسف، مالک، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکات کی کہ میں بیمار ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں کے پیچھے سوار ہو کر تو طواف کرلے چنانچہ میں نے طواف کرلیا اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ کے ایک گوشہ میں سورت (وَالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ) پڑھ رہے تھے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الطور اور قتادہ نے کہا کہ مسطور بمعنی لکھا ہوا اور مجاہد نے کہا کہ طور ایرانی زبان میں پہاڑی کو کہتے ہیں رق منشور کتاب سقف المرفوع آسمان المسجور بھڑکایا ہوا اور حسن نے کہا کہ وہ بھڑکے گا یہاں تک کہ اس کا پانی خشک ہو جائے گا اور اس میں ایک قطرہ بھی باقی نہ رہے گا اور مجاہد نے کہا کہ التناھم ہم نے کم کیا اور دوسروں نے کہا کہ تمور گھومے گا احلامھم ان کی عقلیں ابن عباس نے کہا کہ البر بمعنی مہربان کسفا بمعنی ٹکڑے المنون بمعنی موت اور بعض نے کہا کہ یتنازعون سے مراد ہے ایک دوسرے کو دیں گے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1969

راوی: حمیدی، سفیان، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثُونِي عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ فَلَمَّا بَلَغَ هَذِهِ الْآيَةَ أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْئٍ أَمْ هُمْ الْخَالِقُونَ أَمْ خَلَقُوا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بَلْ لَا يُوقِنُونَ أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمْ الْمُسَيْطِرُونَ قَالَ كَادَ قَلْبِي أَنْ يَطِيرَ قَالَ سُفْيَانُ فَأَمَّا أَنَا فَإِنَّمَا سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ وَلَمْ أَسْمَعْهُ زَادَ الَّذِي قَالُوا لِي

حمیدی، سفیان، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب میں سورت طور پڑھتے ہوئے سنا جب آپ اس آیت پر پہنچے کہ (أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ أَمْ خَلَقُوا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بَلْ لَا يُوقِنُونَ أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ الْمُسَيْطِرُونَ) قریب تھا کہ میرا دل اڑ جائے، سفیان کا بیان ہے کہ میں زہری کو بواسطہ محمد بن جبیر بن مطعم، جبیر بن مطعم سے نقل کرتے ہوئے سنا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب میں سورت طور پڑھتے ہوئے سنا لیکن اس میں یہ زیادتی نہیں تھی کہ قریب تھا کہ میرا دل اڑ جائے۔

راوی: حمیدی، سفیان، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، جبیر بن مطعم

تفسیر سورۃ والنجم !اور مجاہد نے کہا ذومرۃ کے معنی ہیں قوت والا قاب قوسین دو کمان...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ والنجم !اور مجاہد نے کہا ذومرۃ کے معنی ہیں قوت والا قاب قوسین دو کمانوں کے درمیان کا فاصلہ ضیزی ٹیڑھی واکدی اپنی بخشش روک لی رب الشعری شعری ایک ستارہ ہے جوزاء کے پیچھے طلوع ہونے والا الذی وفی جو کچھ اس پر فرض تھا اس کو پورا کیا ازفت الازفۃ قیامت قریب ہوئی سامدون برطمہ جو ایک کھیل ہے اور عکرمہ نے کہا کہ حمیری زبان میں اس کے معنی گانے کے ہیں اور ابراہیم نے کہا افتجادلونہ کیا تم اس سے جھگڑا کرتے ہو اور حسن نے افتمرونہ پڑھا اس سے مراد یہ ہے کہ کیا تم انکار کرتے ہو مازاغ محمد کی نگاہ وماطغی اور نہ اس سے آگے بڑھی جو اس نے دیکھی فتماروا جھٹلایا اور حسن نے کہا کہ اذاھوی جب غائب ہونے لگے غروب ہونے لگے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اغنی واقنی دیا اور خوش ہو گیا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1970

راوی: یحیی، وکیع، اسمعیل بن ابی خالد، عامر، مسروق

حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا يَا أُمَّتَاهْ هَلْ رَأَى مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَّهُ فَقَالَتْ لَقَدْ قَفَّ شَعَرِي مِمَّا قُلْتَ أَيْنَ أَنْتَ مِنْ ثَلَاثٍ مَنْ حَدَّثَكَهُنَّ فَقَدْ كَذَبَ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَبَّهُ فَقَدْ كَذَبَ ثُمَّ قَرَأَتْ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ

Free Download from QuranUrdu.com

الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَائِ حِجَابٍ وَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ فَقَدْ كَذَبَ ثُمَّ قَرَأَتْ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ كَتَمَ فَقَدْ كَذَبَ ثُمَّ قَرَأَتْ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْآيَةَ وَلَكِنَّهُ رَأَى جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام فِي صُورَتِهِ مَرَّتَيْنِ

یحیی، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، عامر، مسروق سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا اے ماں! کیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پروردگار کو دیکھا ہے تو انہوں نے کہا کہ تیری اس بات سے میرے رونگٹے کھڑے ہوگئے کیا تجھے ان تین باتوں کی خبر ہے! کوئی شخص ان میں سے کوئی بات کہے گا تو جھوٹا ہے اگر کوئی شخص تجھ سے کہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پروردگار کو دیکھا ہے تو وہ جھوٹا ہے پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ اسے آنکھیں نہیں پاسکتی ہیں اور وہ آنکھوں کو پاتا ہے وہ مہربان خبر والا ہے اور کسی بشر کے لائق نہیں ہے کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر وحی کے طور پر یا پردہ کے پیچھے سے اور جو شخص تجھ سے یہ کہے کہ وہ جانتا ہے کہ کل کیا ہونے والا ہے تو وہ جھوٹا ہے پھر یہ آیت پڑھی کہ کوئی شخص نہیں جانتا کہ کل کیا کرے گا اور جو شخص تجھ سے بیان کرے کہ آپ نے کوئی بات چھپائی ہے تو وہ جھوٹا ہے پھر یہ آیت پڑھی کہ (اَیُّھَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ الخ) لیکن آپ نے جبریل علیہ السلام کو ان کی صورت میں دوبارہ دیکھا۔

راوی : یحیی، وکیع، اسمعیل بن ابی خالد، عامر، مسروق

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ والنجم! اور مجاہد نے کہا ذو مرۃ کے معنی ہیں قوت والا قاب قوسین دو کمانوں کے درمیان کا فاصلہ ضیزی ٹیڑھی واکدی اپنی بخشش روک لی رب الشعری شعری ایک ستارہ ہے جوزاء کے پیچھے طلوع ہونے والا الذی وفی جو کچھ اس پر فرض تھا اس کو پورا کیا ازفت الازفۃ قیامت قریب ہوئی سامدون برطمہ جو ایک کھیل ہے اور عکرمہ نے کہا کہ حمیری زبان میں اس کے معنی گانے کے ہیں اور ابراہیم نے کہا افتجادلونہ کیا تم اس سے جھگڑا کرتے ہو اور حسن نے افتمرونہ پڑھا اس سے مراد یہ ہے کہ کیا تم انکار کرتے ہو مازاغ محمد کی نگاہ وماطغی اور نہ اس سے آگے بڑھی جو اس نے دیکھی فتماروا جھٹلایا اور حسن نے کہا کہ اذاھوی جب غائب ہونے لگے غروب ہونے لگے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اغنی واقنی دیا اور خوش ہوگیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1971

راوی: ابو النعمان، عبد الواحد شیبانی، زر، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ زِرًّا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى فَأَوْحَى إِلَى عَبْدِهِ مَا أَوْحَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَسْعُودٍ أَنَّهُ رَأَى جِبْرِيلَ لَهُ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ

ابو النعمان، عبد الواحد شیبانی، زر، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ (آیت) (فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى فَأَوْحَى إِلَى عَبْدِهِ مَا أَوْحَى) کے ضمن میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ آپ نے جبریل کو دیکھا کہ ان کے چھ سو بازو تھے۔

راوی: ابو النعمان، عبد الواحد شیبانی، زر، حضرت عبد اللہ

باب: تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ والنجم! اور مجاہد نے کہا ذومرۃ کے معنی ہیں قوت والا قاب قوسین دو کمانوں کے درمیان کا فاصلہ ضیزی ٹیڑھی واکدی اپنی بخشش روک لی رب الشعری شعری ایک ستارہ ہے جوزاء کے پیچھے طلوع ہونے والا الذی وفی جو کچھ اس پر فرض تھا اس کو پورا کیا ازفت الازفۃ قیامت قریب ہوئی سامدون برطمہ جو ایک کھیل ہے اور عکرمہ نے کہا کہ حمیری زبان میں اس کے معنی گانے کے ہیں اور ابراہیم نے کہا افتجادلونہ کیا تم اس سے جھگڑا کرتے ہو اور حسن نے افتمرونہ پڑھا اس سے مراد یہ ہے کہ کیا تم انکار کرتے ہو مازاغ محمد کی نگاہ وماطغی اور نہ اس سے آگے بڑھی جو اس نے دیکھی فتماروا جھٹلایا اور حسن نے کہا کہ اذاھوی جب غائب ہونے لگے غروب ہونے لگے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اغنی واقنی دیا اور خوش ہو گیا۔

جلد: جلد دوم　　　　حدیث 1972

راوی: طلق بن غنام، زائدہ، شیبانی

حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَأَلْتُ زِرًّا عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى فَأَوْحَى إِلَى عَبْدِهِ مَا أَوْحَى قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى جِبْرِيلَ لَهُ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ

طلق بن غنام، زائدہ، شیبانی سے روایت کرتے ہیں انھوں نے کہا کہ میں ذر سے اللہ تعالیٰ کے قول "فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى فَأَوْحَى

Free Download from QuranUrdu.com

اِلَی عَبْدِہٖ مَا اَوْحَی" کے متعلق سوال کیا تو انھوں نے کہا کہ مجھ سے عبد اللہ نے بیان کیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے جبریل کو دیکھا کہ ان کے چھ سو بازو تھے.

راوی : طلق بن غنام، زائدہ، شیبانی

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ والنجم! اور مجاہد نے کہا ذومرۃ کے معنی ہیں قوت والا قاب قوسین دو کمانوں کے درمیان کا فاصلہ ضیزی ٹیڑھی واکدی اپنی بخشش روک لی رب الشعری شعری ایک ستارہ ہے جوزاء کے پیچھے طلوع ہونے والا الذی وفی جو کچھ اس پر فرض تھا اس کو پورا کیا ازفت الازفۃ قیامت قریب ہوئی سامدون برطمہ جو ایک کھیل ہے اور عکرمہ نے کہا کہ حمیری زبان میں اس کے معنی گانے کے ہیں اور ابراہیم نے کہا افتجادولونہ کیا تم اس سے جھگڑا کرتے ہو اور حسن نے افتمرونہ پڑھا اس سے مراد یہ ہے کہ کیا تم انکار کرتے ہو مازاغ محمد کی نگاہ وماطغی اور نہ اس سے آگے بڑھی جو اس نے دیکھی فتماروا جھٹلایا اور حسن نے کہا کہ اذا ھوی جب غائب ہونے لگے غروب ہونے لگے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اغنی واقنی دیا اور خوش ہو گیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1973

راوی: قبیصہ، سفیان، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى قَالَ رَأَى رَفْرَفًا أَخْضَرَ قَدْ سَدَّ الْأُفُقَ

قبیصہ، سفیان، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ لَقَدْ رَاَی مِنْ آیَاتِ رَبِّہِ الْکُبْرَی) آپ نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں سے مراد یہ ہے کہ آپ نے منبر زفرف دیکھا تھا جو تمام افق کو ڈھکے ہوئے تھا۔ آیت کیا تم نے لات وعزی کو دیکھا ہے

راوی : قبیصہ، سفیان، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ والنجم !اور مجاہد نے کہا ذو مرۃ کے معنی ہیں قوت والا قاب قوسین دو کمانوں کے درمیان کا فاصلہ ضیزی ٹیڑھی واکدی اپنی بخشش روک لی رب الشعری شعری ایک ستارہ ہے جوزاء کے پیچھے طلوع ہونے والا الذی وفی جو کچھ اس پر فرض تھا اس کو پورا کیا ازفت الازفۃ قیامت قریب ہوئی سامدون برطمہ جو ایک کھیل ہے اور عکرمہ نے کہا کہ حمیری زبان میں اس کے معنی گانے کے ہیں اور ابراہیم نے کہا افتجادولونہ کیا تم اس سے جھگڑا کرتے ہو اور حسن نے افتمرونہ پڑھا اس سے مراد یہ ہے کہ کیا تم انکار کرتے ہو مازاغ محمد کی نگاہ وماطغی اور نہ اس سے آگے بڑھی جو اس نے دیکھی فتماروا جھٹلایا اور حسن نے کہا کہ اذاھوی جب غائب ہونے لگے غروب ہونے لگے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اغنی واقنی دیا اور خوش ہو گیا۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1974

راوی : مسلم، ابوالاشھب، ابوالجواز، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوْزَاءِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ اللَّاتَ وَالْعُزَّى كَانَ اللَّاتُ رَجُلًا يَلُتُّ سَوِيقَ الْحَاجِّ

مسلم، ابوالاشھب، ابوالجواز، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ لات اس شخص کو کہتے تھے جو حاجیوں کے لئے ستو گھولتا تھا۔

راوی : مسلم، ابوالاشھب، ابوالجواز، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ والنجم !اور مجاہد نے کہا ذو مرۃ کے معنی ہیں قوت والا قاب قوسین دو کمانوں کے درمیان کا فاصلہ ضیزی ٹیڑھی واکدی اپنی بخشش روک لی رب الشعری شعری ایک ستارہ ہے جوزاء کے پیچھے طلوع ہونے والا الذی وفی جو کچھ اس پر فرض تھا اس کو پورا کیا ازفت الازفۃ قیامت قریب ہوئی سامدون برطمہ جو ایک کھیل ہے اور عکرمہ نے کہا کہ حمیری زبان میں اس کے معنی گانے کے ہیں اور ابراہیم نے کہا افتجادولونہ کیا تم اس سے جھگڑا کرتے ہو اور حسن نے افتمرونہ پڑھا اس سے مراد یہ ہے کہ کیا تم انکار کرتے ہو مازاغ محمد کی نگاہ وماطغی اور نہ اس سے آگے بڑھی جو اس نے دیکھی فتماروا جھٹلایا اور حسن نے کہا کہ اذاھوی جب غائب ہونے لگے غروب ہونے لگے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اغنی واقنی دیا اور خوش ہو گیا۔

جلد : جلد دوم — حدیث 1975

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، حمید بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ فِي حَلِفِهِ وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ

عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، حمید بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو قسم کھائے اور قسم میں لات وعزی کی قسم کھائے تو اس کو کہنا چاہئے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور جو شخص اپنے ساتھی سے کہے کہ آؤ جوا کھیلیں تو اس کو چاہئے کہ صدقہ کرے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، حمید بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ والنجم! اور مجاہد نے کہا ذو مرۃ کے معنی ہیں قوت والا قاب قوسین دو کمانوں کے درمیان کا فاصلہ ضیزی ٹیڑھی واکدی اپنی بخشش روک لی رب الشعری شعری ایک ستارہ ہے جوزاء کے پیچھے طلوع ہونے والا الذی وفی جو کچھ اس پر فرض تھا اس کو پورا کیا ازفت الازفۃ قیامت قریب ہوئی سامدون برطمہ جو ایک کھیل ہے اور عکرمہ نے کہا کہ حمیری زبان میں اس کے معنی گانے کے ہیں اور ابراہیم نے کہا افتجادولونہ کیا تم اس سے جھگڑا کرتے ہو اور حسن نے افتمرونہ پڑھا اس سے مراد یہ ہے کہ کیا تم انکار کرتے ہو مازاغ محمد کی نگاہ وماطغی اور نہ اس سے آگے بڑھی جو اس نے دیکھی فتماروا جھٹلایا اور حسن نے کہا کہ اذاھوی جب غائب ہونے لگے غروب ہونے لگے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اغنی واقنی دیا اور خوش ہو گیا۔

جلد : جلد دوم — حدیث 1976

راوی: حمید، سفیان، زہری، عروہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ سَمِعْتُ عُرْوَةَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَتْ إِنَّمَا كَانَ مَنْ أَهَلَّ

بِمَنَاةَ الطَّاغِيَةِ الَّتِي بِالْمُشَلَّلِ لَا يَطُوفُونَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَطَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ قَالَ سُفْيَانُ مَنَاةُ بِالْمُشَلَّلِ مِنْ قُدَيْدٍ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ نَزَلَتْ فِي الْأَنْصَارِ كَانُوا هُمْ وَغَسَّانُ قَبْلَ أَنْ يُسْلِمُوا يُهِلُّونَ لِمَنَاةَ مِثْلَهُ وَقَالَ مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ كَانَ رِجَالٌ مِنْ الْأَنْصَارِ مِمَّنْ كَانَ يُهِلُّ لِمَنَاةَ وَمَنَاةُ صَنَمٌ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ كُنَّا لَا نَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ تَعْظِيمًا لِمَنَاةَ نَحْوَهُ

حمید، سفیان، زہری، عروہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ جو لوگ مناۃ طاغیہ میں جو مشلل میں ہے احرام باندھتے تو صفا و مروہ کے درمیان طواف نہیں کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ الخ) نازل فرمائی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں نے طواف کیا سفیان نے کہا کہ مناۃ مشلل قدید کے پاس ہے اور عبدالرحمن بن خالد نے بواسطہ ابن شہاب، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رضی اللہ عنہا) کا قول نقل کیا ہے کہ یہ آیت (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ الخ) انصار کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ انصار اور غسانی اسلام سے پہلے منات سے احرام باندھتے تھے اور معمر بواسطہ زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انصار کے کچھ لوگ منات کا احرام باندھتے تھے اور منات مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک بت تھا تو ان لوگوں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! ہم صفا اور مروہ کے درمیان منات کی تعظیم کی غرض سے طواف نہیں کرتے تھے۔ (آیت) پس اللہ کو سجدہ کرو اور عبادت کرو۔

راوی : حمید، سفیان، زہری، عروہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ والنجم! اور مجاہد نے کہا ذومرۃ کے معنی ہیں قوت والا قاب قوسین دو کمانوں کے درمیان کا فاصلہ ضیزی ٹیڑھی واکدی اپنی بخشش روک لی رب الشعری شعری ایک ستارہ ہے جوزاء کے پیچھے طلوع ہونے والا الذی وفی جو کچھ اس پر فرض تھا اس کو پورا کیا ازفت الازفۃ قیامت قریب ہوئی سامدون برطمہ جو ایک کھیل ہے اور عکرمہ نے کہا کہ حمیری زبان میں اس کے معنی گانے کے ہیں اور ابراہیم نے کہا افتجادولونہ کیا تم اس سے جھگڑا کرتے ہو اور حسن نے افتمرونہ پڑھا اس سے مراد یہ ہے کہ کیا تم انکار کرتے ہو مازاغ محمد کی نگاہ وماطغی اور نہ اس سے آگے بڑھی جو اس نے دیکھی فتماروا جھٹلایا اور حسن نے کہا کہ اذاھوی جب غائب ہونے لگے غروب ہونے لگے اور

Free Download from Quranurdu.com

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اغنی واقنی دیا اور خوش ہو گیا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1977

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّجْمِ وَسَجَدَ مَعَهُ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ تَابَعَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَيُّوبَ وَلَمْ يَذْكُرْ ابْنُ عُلَيَّةَ ابْنَ عَبَّاسٍ

ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورت النجم میں سجدہ کیا اور آپ کے ساتھ مسلمانوں اور مشرکوں اور جن وانس نے سجدہ کیا ابن طہمان نے اس کی متابعت میں ایوب سے روایت کی اور ابن علیہ نے حضرت ابن عباس کا ذکر نہیں کیا ہے۔

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورة والنجم! اور مجاہد نے کہا ذومرة کے معنی ہیں قوت والا قاب قوسین دو کمانوں کے درمیان کا فاصلہ ضیزی ٹیڑھی واکدی اپنی بخشش روک لی رب الشعری شعری ایک ستارہ ہے جوزاء کے پیچھے طلوع ہونے والا الذی وفی جو کچھ اس پر فرض تھا اس کو پورا کیا ازفت الازفة قیامت قریب ہوئی سامدون برطمہ جو ایک کھیل ہے اور عکرمہ نے کہا کہ حمیری زبان میں اس کے معنی گانے کے ہیں اور ابراہیم نے کہا افتجادولونہ کیا تم اس سے جھگڑا کرتے ہو اور حسن نے افتمرونہ پڑھا اس سے مراد یہ ہے کہ کیا تم انکار کرتے ہو مازاغ محمد کی نگاہ وماطغی اور نہ اس سے آگے بڑھی جو اس نے دیکھی فتماروا جھٹلایا اور حسن نے کہا کہ اذاھوی جب غائب ہونے لگے غروب ہونے لگے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اغنی واقنی دیا اور خوش ہو گیا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1978

راوی: نضر بن علی، ابواحمد، اسرائیل، ابواسحق، اسود بن یزید، عبداللہ

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَوَّلُ سُورَةٍ أُنْزِلَتْ فِيهَا سَجْدَةٌ وَالنَّجْمِ قَالَ فَسَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَجَدَ مَنْ خَلْفَهُ إِلَّا رَجُلًا رَأَيْتُهُ أَخَذَ كَفًّا مِنْ تُرَابٍ فَسَجَدَ عَلَيْهِ فَرَأَيْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ قُتِلَ كَافِرًا وَهُوَ أُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ

نصر بن علی، ابو احمد، اسرائیل، ابو اسحاق، اسود بن یزید، عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سجدہ والی سورت سے پہلے سورہ نجم نازل ہوئی انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا اور آپ کے پیچھے تمام لوگوں نے سجدہ کیا سوائے ایک شخص نے جس کو میں نے دیکھا کہ ایک مٹھی خاک ہاتھ میں لے کر اس پر سجدہ کیا اور اس کے بعد میں نے دیکھا کہ وہ شخص کفر کی حالت میں مرا اس کا نام امیہ بن خلف تھا۔

راوی : نضر بن علی، ابو احمد، اسرائیل، ابو اسحق، اسود بن یزید، عبد اللہ

تفسیر سورۃ اقتربت الساعۃ مجاہد نے کہا مستمر بمعنے گزر جانے والا مز دجر بمعنے حد کو...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اقتربت الساعۃ مجاہد نے کہا مستمر بمعنے گزر جانے والا مز دجر بمعنے حد کو پہنچنے والا وازدجر دیوانہ مشہور کیا گیا دسر کشتیوں کی میخیں لمن کان کفر اس کا بدلہ لینے کے لئے جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا محتضر پانی کے پاس حاضر ہوتے تھے اور ابن جبیر نے کہا مھطعین سے مراد تیز دوڑنے والے خبب تیز چال چلنا اور دوسروں نے کہا فتعاطی اپنے ساتھ سے اس پر وعار کیا پھر ذبح کیا المحتظر درخت کی جلی ہوئی باڑ ازدجر باب افتعال سے ہے زجر سے مشتق ہے کفر ہم نے اس کے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ جو کیا وہ اس بدلہ میں جو حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ کیا گیا تھا مستقر عذاب حق اشر بمعنی اترانا اور شیخی کرنا ہے۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 1979

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ و سفیان، اعمش، ابراہیم، ابومعمر، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرْقَتَيْنِ فِرْقَةً فَوْقَ الْجَبَلِ وَفِرْقَةً دُونَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

Free Download from QuranUrdu.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْهَدُوا

مسدد، یحیی، شعبہ وسفیان، اعمش، ابراہیم، ابومعمر، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں چاند دو ٹکڑے ہو گیا ایک ٹکڑا پہاڑ کے اوپر اور دوسرا ٹکڑا پہاڑ کے پرے تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (سب سے مخاطب ہو کر) فرمایا کہ گواہ رہو۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ وسفیان، اعمش، ابراہیم، ابومعمر، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اقتربت الساعۃ مجاہد نے کہا مستمر بمعنے گزر جانے والا مزدجر بمعنے حد کو پہنچنے والا وازدجر دیوانہ مشہور کیا گیا دسر کشتیوں کی میخیں لمن کان کفر اس کا بدلہ لینے کے لئے جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا محتضر پانی کے پاس حاضر ہوتے تھے اور ابن جبیر نے کہا مھطعین سے مراد تیز دوڑنے والے خبب تیز چال چلنا اور دوسروں نے کہا فتعاطی اپنے ساتھ سے اس پر وعار کیا پھر ذبح کیا المحتظر درخت کی جلی ہوئی باڑ ازدجر باب افتعال سے ہے زجر سے مشتق ہے کفر ہم نے اس کے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ جو کیا وہ اس بدلہ میں جو حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ کیا گیا تھا مستقر عذاب حق اشر بمعنی اترانا اور شیخی کرنا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1980

راوی: علی، سفیان، ابن ابی نجیح، مجاهد، ابومعمر، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ وَنَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَارَ فِرْقَتَيْنِ فَقَالَ لَنَا اشْهَدُوا اشْهَدُوا

علی، سفیان، ابن ابی نجیح، مجاہد، ابومعمر، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ چاند دو ٹکڑے ہو گیا اس وقت ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو آپ نے ہم لوگوں سے فرمایا کہ گواہ ہو جاؤ، گواہ ہو جاؤ۔

راوی : علی، سفیان، ابن ابی نجیح، مجاہد، ابومعمر، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اقتربت الساعۃ مجاہد نے کہا مستمر بمعنے گزر جانے والا مزدجر بمعنے حد کو پہنچنے والا وازدجر دیوانہ مشہور کیا گیا دسر کشتیوں کی میخیں لمن کان کفر اس کا بدلہ لینے کے لئے جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا محتضر پانی کے پاس حاضر ہوتے تھے اور ابن جبیر نے کہا مھطعین سے مراد تیز دوڑنے والے خبب تیز چال چلنا اور دوسروں نے کہا فتعاطی اپنے ساتھ سے اس پر وعار کیا پھر ذبح کیا المحتظر درخت کی جلی ہوئی باڑ ازدجر باب افتعال سے ہے زجر سے مشتق ہے کفر ہم نے اس کے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ جو کیا وہ اس بدلہ میں جو حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ کیا گیا تھا مستقر عذاب حق اشر بمعنی اترانا اور شیخی کرنا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1981

راوی: یحیی بن بکیر، بکر، جعفر، عراک بن مالک، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود،

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي بَكْرٌ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ فِي زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن بکیر، بکر، جعفر، عراک بن مالک، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت گواہ ہو جاؤ کے زمانہ میں چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔

راوی : یحیی بن بکیر، بکر، جعفر، عراک بن مالک، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود،

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اقتربت الساعۃ مجاہد نے کہا مستمر بمعنے گزر جانے والا مزدجر بمعنے حد کو پہنچنے والا وازدجر دیوانہ مشہور کیا گیا دسر کشتیوں کی میخیں لمن کان کفر اس کا بدلہ لینے کے لئے جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا محتضر پانی کے پاس حاضر ہوتے تھے اور ابن جبیر نے کہا مھطعین سے مراد تیز دوڑنے والے خبب تیز چال چلنا اور دوسروں نے کہا فتعاطی اپنے ساتھ سے اس پر وعار کیا پھر ذبح کیا المحتظر درخت کی جلی ہوئی باڑ ازدجر باب افتعال سے ہے زجر سے مشتق ہے کفر ہم نے اس کے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ جو کیا وہ اس بدلہ میں جو حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ کیا گیا تھا مستقر عذاب حق اشر بمعنی اترانا اور شیخی کرنا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1982

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: عبد اللہ بن محمد، یونس بن محمد، شیبان، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلَ أَهْلُ مَكَّةَ أَنْ يُرِيَهُمْ آيَةً فَأَرَاهُمْ انْشِقَاقَ الْقَمَرِ

عبد اللہ بن محمد، یونس بن محمد، شیبان، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اہل مکہ نے آپ سے سوال کیا کہ ان لوگوں کو کوئی نشانی دکھلائیں تو آپ نے ان لوگوں کو چاند کا دو ٹکڑے ہونا دکھلایا۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، یونس بن محمد، شیبان، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اقتربت الساعۃ مجاہد نے کہا مستمر بمعنے گزر جانے والا مزدجر بمعنے حد کو پہنچنے والا وازدجر دیوانہ مشہور کیا گیا دسر کشتیوں کی میخیں لمن کان کفر اس کا بدلہ لینے کے لئے جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا محتضر پانی کے پاس حاضر ہوتے تھے اور ابن جبیر نے کہا مھطعین سے مراد تیز دوڑنے والے خبب تیز چال چلنا اور دوسروں نے کہا فتعاطی اپنے ساتھ سے اس پر وعار کیا پھر ذبح کیا المحتظر درخت کی جلی ہوئی باڑ ازدجر باب افتعال سے ہے زجر سے مشتق ہے کفر ہم نے اس کے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ جو کیا وہ اس بدلہ میں جو حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ کیا گیا تھا مستقر عذاب حق اشر بمعنی اترانا اور شیخی کرنا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1983

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ حضرت انس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ فِرْقَتَيْنِ

مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ قتادہ نے بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کو باقی رکھا یہاں تک کہ اس امت کے اگلے لوگوں نے اس کو پایا۔

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ حضرت انس

Free Download from QuranUrdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اقتربت الساعۃ مجاہد نے کہا مستمر بمعنے گزر جانے والا مزدجر بمعنے حد کو پہنچنے والا وازدجر دیوانہ مشہور کیا گیا دسر کشتیوں کی میخیں لمن کان کفر اس کا بدلہ لینے کے لئے جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا محتضر پانی کے پاس حاضر ہوتے تھے اور ابن جبیر نے کہا مھطعین سے مراد تیز دوڑنے والے خبب تیز چال چلنا اور دوسروں نے کہا فتعاطی اپنے ساتھ سے اس پر وعار کیا پھر ذبح کیا المحتظر درخت کی جلی ہوئی باڑ ازدجر باب افتعال سے ہے زجر سے مشتق ہے کفر ہم نے اس کے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ جو کیا وہ اس بدلہ میں جو حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ کیا گیا تھا مستقر عذاب حق اشر بمعنی اترانا اور شیخی کرنا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1984

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، ابواسحاق، اسود، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ

حفص بن عمر، شعبہ، ابواسحاق، اسود، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ سلم (فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ) (دال کے ساتھ) پڑھتے تھے۔ مجاہد نے کہا کہ یسرنا کے معنی یہ ہیں کہ ہم نے اس کی قرات کو آسان کر دیا۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، ابواسحاق، اسود، حضرت عبداللہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اقتربت الساعۃ مجاہد نے کہا مستمر بمعنے گزر جانے والا مزدجر بمعنے حد کو پہنچنے والا وازدجر دیوانہ مشہور کیا گیا دسر کشتیوں کی میخیں لمن کان کفر اس کا بدلہ لینے کے لئے جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا محتضر پانی کے پاس حاضر ہوتے تھے اور ابن جبیر نے کہا مھطعین سے مراد تیز دوڑنے والے خبب تیز چال چلنا اور دوسروں نے کہا فتعاطی اپنے ساتھ سے اس پر وعار کیا پھر ذبح کیا المحتظر درخت کی جلی ہوئی باڑ ازدجر باب افتعال سے ہے زجر سے مشتق ہے کفر ہم نے اس کے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ جو کیا وہ اس بدلہ میں جو حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ کیا گیا تھا مستقر عذاب حق اشر بمعنی اترانا اور شیخی کرنا ہے۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 1985

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، ابواسحاق، اسود، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ

مسدد، یحیی، شعبہ، ابواسحاق، اسود، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ "فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ" پڑھتے تھے ۔ آیت ترجمہ۔ (یعنی گویا کہ وہ کھجور کے گرے ہوئے تنے تھے پس کیسا تھے میرا عذاب اور میرا ڈرانا.

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، ابواسحاق، اسود، حضرت عبداللہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اقتربت الساعۃ مجاہد نے کہا مستمر بمعنے گزر جانے والا مزدجر بمعنے حد کو پہنچنے والا وازدجر دیوانہ مشہور کیا گیا دسر کشتیوں کی میخیں لمن کان کفر اس کا بدلہ لینے کے لئے جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا محتضر پانی کے پاس حاضر ہوتے تھے اور ابن جبیر نے کہا مھطعین سے مراد تیز دوڑنے والے خبب تیز چال چلنا اور دوسروں نے کہا فتعاطی اپنے ساتھ سے اس پر وعار کیا پھر ذبح کیا المحتظر درخت کی جلی ہوئی باڑ ازدجر باب افتعال سے ہے زجر سے مشتق ہے کفر ہم نے اس کے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ جو کیا وہ اس بدلہ میں جو حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ کیا گیا تھا مستقر عذاب حق اشر بمعنی اترانا اور شیخی کرنا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1986

راوی: ابونعیم، زہیر، ابواسحاق

حدثنا ابونعیم حدثنا زهیر عن ابی اسحاق انه سمع رجلا سال الاسود فهل من مدکر اومذکر فقال سمعت عبدالله یقرؤها فهل من مدکر قال وسمعت النبی صلی الله علیه یقرؤها فهل من مدکر دالا

ابونعیم، زہیر، ابواسحاق سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک شخص کو اسود سے سوال کرتے ہوئے سنا کہ "فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ" ہے یا "مذکر" ہے یعنی دال سے ہے یا ذال سے ہے تو انہوں نے کہا کہ میں نے عبداللہ کو "فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ" پڑھتے ہوئے سنا ہے اور

انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ سلم کو "فھل من مدکر" دال سے پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

راوی : ابو نعیم، زہیر، ابو اسحاق

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اقتربت الساعۃ مجاہد نے کہا مستمر بمعنے گزر جانے والا مزدجر بمعنے حد کو پہنچنے والا وازدجر دیوانہ مشہور کیا گیا دسر کشتیوں کی میخیں لمن کان کفر اس کا بدلہ لینے کے لئے جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا محتضر پانی کے پاس حاضر ہوتے تھے اور ابن جبیر نے کہا مھطعین سے مراد تیز دوڑنے والے خبب تیز چال چلنا اور دوسروں نے کہا فتعاطی اپنے ساتھ سے اس پر وعار کیا پھر ذبح کیا المحتظر درخت کی جلی ہوئی باڑ ازدجر باب افتعال سے ہے زجر سے مشتق ہے کفر ہم نے اس کے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ جو کیا وہ اس بدلہ میں جو حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ کیا گیا تھا مستقر عذاب حق اشر بمعنی اترانا اور شیخی کرنا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1987

راوی: عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، ابو اسحاق، اسود، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ الْآيَةَ

عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، ابو اسحاق، اسود، حضرت عبد اللہ نبی صلی اللہ علیہ سلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فَھَلْ مِنْ مُدَّکِرٍ پڑھا۔ (آیت) ترجمہ۔ ان پر صبح سویرے اٹل عذاب آن پہنچا پس چکھو میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔

راوی : عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، ابو اسحاق، اسود، حضرت عبد اللہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اقتربت الساعۃ مجاہد نے کہا مستمر بمعنے گزر جانے والا مزدجر بمعنے حد کو پہنچنے والا وازدجر دیوانہ مشہور کیا گیا دسر کشتیوں کی میخیں لمن کان کفر اس کا بدلہ لینے کے

Free Download from QuranUrdu.com

لئے جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا محتضر پانی کے پاس حاضر ہوتے تھے اور ابن جبیر نے کہا مھطعین سے مراد تیز دوڑنے والے خبب تیز چال چلنا اور دوسروں نے کہا فتعاطی اپنے ساتھ سے اس پر وعار کیا پھر ذبح کیا المحتظر درخت کی جلی ہوئی باڑ ازدجر باب افتعال سے ہے زجر سے مشتق ہے کفر ہم نے اس کے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ جو کیا وہ اس بدلہ میں جو حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ کیا گیا تھا مستقر عذاب حق اشر بمعنی اترانا اور شیخی کرنا ہے۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث　1988

راوی: محمد، غندر، شعبہ، ابواسحاق، اسود، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَأَ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ

محمد، غندر، شعبہ، ابواسحاق، اسود، حضرت عبداللہ، نبی صلی اللہ علیہ سلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ پڑھا ہے۔ (آیت)۔ ہم نے تمہارے بہت سے ساتھیوں کو ہلاک کر دیا پس کوئی ہے نصیحت قبول کرنے والا۔

راوی : محمد، غندر، شعبہ، ابواسحاق، اسود، حضرت عبداللہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اقتربت الساعۃ مجاہد نے کہا مستمر بمعنے گزر جانے والا مزدجر بمعنے حد کو پہنچنے والا وازدجر دیوانہ مشہور کیا گیا دسر کشتیوں کی میخیں لمن کان کفر اس کا بدلہ لینے کے لئے جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا محتضر پانی کے پاس حاضر ہوتے تھے اور ابن جبیر نے کہا مھطعین سے مراد تیز دوڑنے والے خبب تیز چال چلنا اور دوسروں نے کہا فتعاطی اپنے ساتھ سے اس پر وعار کیا پھر ذبح کیا المحتظر درخت کی جلی ہوئی باڑ ازدجر باب افتعال سے ہے زجر سے مشتق ہے کفر ہم نے اس کے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ جو کیا وہ اس بدلہ میں جو حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ کیا گیا تھا مستقر عذاب حق اشر بمعنی اترانا اور شیخی کرنا ہے۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث　1989

راوی: یحیی، وکیع، اسرائیل، ابواسحاق، اسود بن یزید، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى

Free Download from QuranUrdu.com

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلْ مِنْ مُذَّكِرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ

یحیی، وکیع، اسرائیل، ابواسحاق، اسود بن یزید، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ سلم کے سامنے (فَهَلْ مِنْ مُذَّكِرٍ) پڑھا تو نبی صلی اللہ علیہ سلم نے فرمایا کہ (فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ) پڑھو۔ (آیت) ترجمہ۔ عنقریب جماعت کفار شکست کھائے گی اور وہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔

راوی: یحیی، وکیع، اسرائیل، ابواسحاق، اسود بن یزید، حضرت عبداللہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اقتربت الساعۃ مجاہد نے کہا مستمر بمعنے گزر جانے والا مزدجر بمعنے حد کو پہنچنے والا وازدجر دیوانہ مشہور کیا گیا دسر کشتیوں کی میخیں لمن کان کفر اس کا بدلہ لینے کے لئے جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا محتضر پانی کے پاس حاضر ہوتے تھے اور ابن جبیر نے کہا مھطعین سے مراد تیز دوڑنے والے خبب تیز چال چلنا اور دوسروں نے کہا فتعاطی اپنے ساتھ سے اس پر وعار کیا پھر ذبح کیا المحتظر درخت کی جلی ہوئی باڑ ازدجر باب افتعال سے ہے زجر سے مشتق ہے کفر ہم نے اس کے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ جو کیا وہ اس بدلہ میں جو حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ کیا گیا تھا مستقر عذاب حق اشر بمعنی اترانا اور شیخی کرنا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1990

راوی: محمد بن عبداللہ بن حوشب، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ (دوسری سند) محمد، عفان بن مسلم، وہیب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَوْشَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ وُهَيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ يَوْمَ بَدْرٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَنْشُدُكَ عَهْدَكَ وَوَعْدَكَ اللَّهُمَّ إِنْ تَشَأْ لَا تُعْبَدْ بَعْدَ الْيَوْمِ فَأَخَذَ أَبُو بَكْرٍ بِيَدِهِ فَقَالَ حَسْبُكَ يَا رَسُولَ اللهِ أَلْحَحْتَ عَلَى رَبِّكَ وَهُوَ يَثِبُ فِي الدِّرْعِ فَخَرَجَ وَهُوَ يَقُولُ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ بَلْ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ

Free Download from QuranUrdu.com

محمد بن عبداللہ بن حوشب، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ (دوسری سند) محمد، عفان بن مسلم، وہیب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم نے جنگ بدر کے دن جب کہ آپ ایک خیمہ میں تھے یہ دعا فرمائی کہ یا اللہ! میں تجھ کو تیرے عہد اور وعدے کا واسطہ دیتا ہوں یا اللہ! اگر تو چاہتا ہے کہ آج کے بعد تیری عبادت نہ ہو اتنے میں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کا ہاتھ پکڑا اور کہا بس یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم! آپ نے اپنے رب سے بہت دعا کی اس وقت آپ زرہ پہنے ہوئے جوش میں تھے چنانچہ آپ یہ آیت پڑھتے ہوئے نکلے کہ عنقریب کافروں کی جماعت شکست کھائے گی اور وہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ (آیت) بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ۔ "امر" مرارۃ (تلخی) سے ماخوذ ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن حوشب، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ (دوسری سند) محمد، عفان بن مسلم، وہیب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اقتربت الساعۃ مجاہد نے کہا مستمر بمعنے گزر جانے والا مزدجر بمعنے حد کو پہنچنے والا وازدجر دیوانہ مشہور کیا گیا دسر کشتیوں کی میخیں لمن کان کفر اس کا بدلہ لینے کے لئے جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا محتضر پانی کے پاس حاضر ہوتے تھے اور ابن جبیر نے کہا مھطعین سے مراد تیز دوڑنے والے خبب تیز چال چلنا اور دوسروں نے کہا فتعاطی اپنے ساتھ سے اس پر وعار کیا پھر ذبح کیا المحتظر درخت کی جلی ہوئی باڑ ازدجر باب افتعال سے ہے زجر سے مشتق ہے کفر ہم نے اس کے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ جو کیا وہ اس بدلہ میں جو حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ کیا گیا تھا مستقر عذاب حق اشر بمعنی اترانا اور شیخی کرنا ہے۔

جلد: جلد دوم   حدیث 1991

راوی: ابراهيم بن موسیٰ، هشام بن يوسف، ابن جريج، يوسف بن مالك

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي يُوسُفُ بْنُ مَاهَكٍ قَالَ إِنِّي عِنْدَ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ لَقَدْ أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ وَإِنِّي لَجَارِيَةٌ أَلْعَبُ بَلْ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ

Free Download from QuranUrdu.com

ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، ابن جریج، یوسف بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھا تو انہوں نے کہا کہ آیت بَلْ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ) محمد صلی اللہ علیہ سلم پر مکہ میں نازل ہوئی اس وقت میں ایک لڑکی تھی اور کھیلا کرتی تھی۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ہشام بن یوسف، ابن جریج، یوسف بن مالک

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اقتربت الساعۃ مجاہد نے کہا مستمر بمعنے گزر جانے والا مزدجر بمعنے حد کو پہنچنے والا وازدجر دیوانہ مشہور کیا گیا دسر کشتیوں کی میخیں لمن کان کفر اس کا بدلہ لینے کے لئے جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا محتضر پانی کے پاس حاضر ہوتے تھے اور ابن جبیر نے کہا مھطعین سے مراد تیز دوڑنے والے خبب تیز چال چلنا اور دوسروں نے کہا فتعاطی اپنے ساتھ سے اس پر وعار کیا پھر ذبح کیا المحتظر درخت کی جلی ہوئی باڑ ازدجر باب افتعال سے ہے زجر سے مشتق ہے کفر ہم نے اس کے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ جو کیا وہ اس بدلہ میں جو حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ کیا گیا تھا مستقر عذاب حق اشر بمعنی اترانا اور شیخی کرنا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1992

راوی: اسحاق، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ لَهُ يَوْمَ بَدْرٍ أَنْشُدُكَ عَهْدَكَ وَوَعْدَكَ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ لَمْ تُعْبَدْ بَعْدَ الْيَوْمِ أَبَدًا فَأَخَذَ أَبُو بَكْرٍ بِيَدِهِ وَقَالَ حَسْبُكَ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَدْ أَلْحَحْتَ عَلَى رَبِّكَ وَهُوَ فِي الدِّرْعِ فَخَرَجَ وَهُوَ يَقُولُ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ بَلْ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ

اسحاق، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں جنگ بدر کے دن نبی صلی اللہ علیہ سلم ایک خیمہ میں تھے آپ نے یہ دعا فرمائی کہ یا اللہ! میں تجھ کو تیرا عہد اور وعدہ یاد دلاتا ہوں یا اللہ! اگر تو چاہتا ہے کہ آج کے بعد تیری عبادت نہ ہو اتنے میں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کا ہاتھ پکڑا اور کہا بس کافی ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم! آپ نے اپنے رب سے بہت دعا کر لی اس وقت آپ زرہ پہنے ہوئے تھے آپ باہر تشریف لائے اس وقت آپ یہ فرما رہے تھے کہ (سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ

وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ) عنقریب کافروں کی جماعت شکست کھائے گی الخ۔

راوی : اسحاق، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تفسیر سورۃ الرحمن !واقیمو الوزن سے مراد ترازو کی ڈنڈی ہے "عصف" کچی کھیتی کو کہتے...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الرحمن !واقیمو الوزن سے مراد ترازو کی ڈنڈی ہے "عصف" کچی کھیتی کو کہتے ہیں جب کہ پختہ ہونے سے پہلے اس میں سے کچھ کاٹ لیا جائے تو یہ عصف ہے "والریحان" بمعنے روزی اور وہ دانہ جو کھایا جاتا ہے اور ریحان عربوں کے کلام میں رزق کو کہتے ہیں اور بعضوں نے کہا کہ عصف سے مراد وہ دانے ہیں جو کھائے گئے اور ریحان اس پختہ دانے کو کہتے ہیں جو نہیں کھائے گئے اور دوسرے لوگوں نے کہا کہ عصف گیہوں کے پتوں کو کہتے ہیں اور ضحاک نے کہا عصف بمعنی سوکھی گھاس ہے ابو مالک نے کہا عصف اس کو کہتے ہیں جو سب سے پہلے اگے نبطی زبان میں اس کو ھبود کہتے ہیں اور مجاہد نے کہا عصف بمعنی گیہوں کا پتہ ہے اور ریحان بمعنی رزق ہے "مارج" زرد اور سبز شعلے جو آگ سلگائے جانے پر بلند ہوتے ہیں اور بعض نے مجاہد سے نقل کیا کہ "رب المشرقین" سے مراد جاڑے میں آفتاب کے طلوع ہونے کی جگہ اور گرمی میں آفتاب کے طلوع ہونے کی جگہ ہے "رب المغربین" جاڑے میں آفتاب غروب ہونے کی جگہ اور گرمیوں میں اس کے غروب ہونے کی جگہ "لایبغیان" دونوں ملتے نہیں ہیں "منشات" وہ جہاز جن کے بادبان بلند کئے گئے ہوں اور جن کے بادبان بلند نہیں کئے گئے ہیں منشات نہیں ہیں اور مجاہد نے کہا نحاس سے مراد وہ تانبا جو پگھلا کر اس کے سروں پر ڈالا جائے گا اور ہو اس سے عذاب کئے جائیں گے خاف مقام ربہ کسی گناہ کا قصد کرتا ہے پھر اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے تو اس کا ارادہ ترک کر دیتا ہے شواظ آگ کے شعلے مدھامتان گہرے سبز مائل بسیاہی وطین وہ مٹی جس میں ریت ملی ہو پس وہ کھنکھناتی ہے جس طرح ٹھیکری کھنکھناتی ہے اور بعض کہتے ہیں کہ اس کے معنی ہیں سڑا ہوا اس سے صل مراد لیتے ہیں صلصال بولا جاتا ہے جس طرح دروازہ بند کونے کے وقت بولتے ہیں صرالباب اور صرصر اس کی مثال ایسی ہے جیسے کبکبۃ بول کر کبکبۃ مراد لیتے ہیں فاکھۃ ونخل ورمان بعضوں نے کہا کہ رمان اور نخل (انار کھجور) فواکہ میں سے نہیں ہے لیکن عرب اس کو فاکہہ شمار کرتے ہیں۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمام نمازوں اور وسطی نماز کی حفاظت کرو تو اللہ تعالیٰ نے تمام نمازوں کی نگہداشت کا حکم دیا پھر نماز وسطی کا دوبارہ تذکرہ کیا صرف اس کی اہمیت ظاہر کرنے کے لئے اسی طرح نخل اور رمان کا تذکرہ دوبارہ کیا اور اسی کی مثل یہ آیت ہے کہ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اور اکثر لوگ اللہ کو سجدہ کرتے ہیں پھر فرمایا کہ اور بہت سے لوگ ان پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔ من فی السموت ومن فی الارض کے ضمن میں تمام لوگوں کو ذکر ہو چکا ہے۔ لیکن کثیر من الناس علیحدہ کہا افنان سے مراد شاخیں ہیں وجنی الجنتین دان وہ پھل جو چنا جائے گا قریب ہو گا حسن نے کہا فبای الاء میں الاء سے مراد اس کی نعمتیں ہیں اور قتادہ نے کہا ربکما میں کما کا مرجع جن وانس ہیں اور ابوالدرداء نے کہا کل یوم ھو فی شان گناہ کو بخشتا ہے مصیبت کو دور کرتا ہے ایک قوم کو بلند کرتا ہے دوسری کو پست کرتا ہے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا برزخ سے مراد حاجز روکنے والا ہے الانام خلق نضاختان جوش مارنے والے ذوالجلال عظمت والا اور دوسروں نے کہا مارج خالص آگ (جس میں دھواں نہ ہو) مرج الامیر رعیتہ اس وقت بولتے ہیں جب امیر ان کے درمیان تخلیہ کرا دے اس حال میں کہ وہ ایک دوسرے پر حملہ کی غرض سے دوڑے پڑتے ہوں مرج امر الناس لوگوں کا معاملہ مشتبہ ہو گیا مریج ملا ہوا مرج دو دریاؤں کو ملایا مرجعت (اب تک تونے اپنے جانور چھوڑ دیئے) سے ماخوذ ہے سنفرغ لکم عنقریب ہم تمہارا محاسبہ کریں گے اس کو کوئی چیز کسی چیز کی طرف سے مشغول نہیں رکھ سکتی یہ اصطلاح کلام عرب میں مشہور ہے کہا جاتا ہے لا تفرغن لک میں تیرے لئے فارغ ہوں گا حالانکہ اسے

Free Download from QuranUrdu.com

کوئی کام نہیں کہتا ہے تیری غفلت پر تیرا مواخذہ کروں گا (آیت) ومن دونھما جنتان الخ۔

جلد : جلد دوم حدیث 1993

راوی: عبداللہ بن ابی الاسود، عبدالعزیز بن عبدالصمد عمی، ابوعمران جونی، ابوبکر بن عبداللہ بن قیس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَجَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَمَا بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ أَنْ يَنْظُرُوا إِلَى رَبِّهِمْ إِلَّا رِدَاءُ الْكِبْرِ عَلَى وَجْهِهِ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ

عبداللہ بن ابی الاسود، عبدالعزیز بن عبدالصمد عمی، ابوعمران جونی، ابوبکر بن عبداللہ بن قیس، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو باغ ہوں گے جن کے برتن اور تمام چیزیں چاندی کی ہوں گی اور دو باغ ہوں گے جن کے برتن اور وہاں کی تمام چیزیں سونے کی ہونگی اور لوگوں کے درمیان اور اس امر کے درمیان کہ وہ لوگ اپنے رب کو جنت عدن میں دیکھیں سوائے عظمت کے پردے کے کوئی چیز اس کے چہرے پر نہ ہوگی۔ آیت ترجمہ۔ ایسی حوریں جو خیموں میں چھپی ہوئی ہیں اور ابن عباس نے کہا کہ حور سیاہ آنکھ والی عورت کو کہتے ہیں اور مجاہد نے کہا کہ مقصورات معنے محبوسات بند کی ہوئی، روکی ہوئی، ان کی آنکھیں اور خواہشات اپنے شوہروں پر موقوف ہوں گی قاصرات اپنے شوہروں کے علاوہ کسی کی تلاش نہ کریں گی۔

راوی: عبداللہ بن ابی الاسود، عبدالعزیز بن عبدالصمد عمی، ابوعمران جونی، ابوبکر بن عبداللہ بن قیس

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الرحمن! واقیموا الوزن سے مراد ترازو کی ڈنڈی ہے "عصف" کچی کھیتی کو کہتے ہیں جب کہ پختہ ہونے سے پہلے اس میں سے کچھ کاٹ لیا جائے تو یہ عصف ہے "والریحان" بمعنے روزی اور وہ دانہ جو کھایا جاتا ہے اور ریحان عربوں کے کلام میں رزق کو کہتے ہیں اور بعضوں نے کہا کہ عصف سے مراد وہ دانے ہیں جو کھائے گئے اور ریحان اس پختہ دانے کو کہتے ہیں جو نہیں کھائے گئے اور دوسرے لوگوں نے کہا کہ عصف گیہوں کے پتوں کو کہتے ہیں اور ضحاک نے کہا عصف بمعنی سوکھی گھاس ہے ابو مالک نے کہا عصف اس کو کہتے ہیں جو سب سے پہلے اگے نبطی زبان میں اس کو ھبود کہتے ہیں اور مجاہد نے کہا عصف بمعنی گیہوں کا پتہ ہے اور ریحان بمعنی رزق ہے "مارج" زرد اور سبز شعلے جو آگ سلگائے جانے پر بلند ہوتے ہیں اور بعض نے مجاہد سے نقل کیا کہ "رب المشرقین" سے مراد جاڑے میں آفتاب کے طلوع ہونے کی جگہ اور گرمی میں آفتاب کے طلوع ہونے کی جگہ ہے "رب المغربین" جاڑے میں آفتاب غروب ہونے کی جگہ اور گرمیوں میں اس کے غروب ہونے کی جگہ "لایبغیان"

دونوں ملتے نہیں ہیں "منشات" وہ جہاز جن کے بادبان بلند کئے گئے ہوں اور جن کے بادبان بلند نہیں کئے گئے ہیں منشات نہیں ہیں اور مجاہد نے کہا نحاس سے مراد وہ تانبا جو پگھلا کر اس کے سروں پر ڈالا جائے گا اور ہو اس سے عذاب کئے جائیں گے خاف مقام ربہ کسی گناہ کا قصد کرتا ہے پھر اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے تو اس کا ارادہ ترک کر دیتا ہے شواظ آگ کے شعلے مدھامتان گہرے سبز مائل بسیاہی وطین وہ مٹی جس میں ریت ملی ہو پس وہ کھنکھناتی ہے جس طرح ٹھیکری کھنکھناتی ہے اور بعض کہتے ہیں کہ اس کے معنی ہیں سڑا ہوا اس سے صل مراد لیتے ہیں صلصال بولا جاتا ہے جس طرح دروازہ بند کونے کے وقت بولتے ہیں صر الباب اور صرصر اس کی مثال ایسی ہے جیسے کبکبۃ بول کر کبکبۃ مراد لیتے ہیں فاکھۃ و نخل و رمان بعضوں نے کہا کہ رمان اور نخل (انار کھجور) فواکہ میں سے نہیں ہے لیکن عرب اس کو فاکہہ شمار کرتے ہیں۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمام نمازوں اور وسطی نماز کی حفاظت کرو تو اللہ تعالیٰ نے تمام نمازوں کی نگہداشت کا حکم دیا پھر نماز وسطی کا دوبارہ تذکرہ کیا صرف اس کی اہمیت ظاہر کرنے کے لئے اسی طرح نخل اور رمان کا تذکرہ دوبارہ کیا اور اسی کی مثل یہ آیت ہے کہ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اور اکثر لوگ اللہ کو سجدہ کرتے ہیں پھر فرمایا کہ اور بہت سے لوگ ان پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔ من فی السموت ومن فی الارض کے ضمن میں تمام لوگوں کو ذکر ہو چکا ہے۔ لیکن کثیر من الناس علیحدہ کہا افنان سے مراد شاخیں ہیں وجنی الجنتین دان وہ پھل جو چنا جائے گا قریب ہو گا حسن نے کہا فبای الاء میں الاء سے مراد اس کی نعمتیں ہیں اور قتادہ نے کہا ربکما میں کما کا مرجع جن وانس ہیں اور ابوالدرداء نے کہا کل یوم ھو فی شان گناہ کو بخشتا ہے مصیبت کو دور کرتا ہے ایک قوم کو بلند کرتا ہے دوسری کو پست کرتا ہے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا برزخ سے مراد حاجز روکنے والا ہے الانام خلق نضاختان جوش مارنے والے ذوالجلال عظمت والا اور دوسروں نے کہا مارج خالص آگ (جس میں دھواں نہ ہو) مرج الامیر رعیتہ اس وقت بولتے ہیں جب امیر ان کے درمیان تخلیہ کرا دے اس حال میں کہ وہ ایک دوسرے پر حملہ کی غرض سے دوڑے پڑتے ہوں مرج امر الناس لوگوں کا معاملہ مشتبہ ہو گیا مریج ملا ہوا مرج دو دریاؤں کو ملایا مرجعت (اب تک تو نے اپنے جانور چھوڑ دیئے) سے ماخوذ ہے سنفرغ لکم عنقریب ہم تمہارا محاسبہ کریں گے اس کو کوئی چیز کسی چیز کی طرف سے مشغول نہیں رکھ سکتی یہ اصطلاح کلام عرب میں مشہور ہے کہا جاتا ہے لا تفرغن لک میں تیرے لئے فارغ ہوں گا حالانکہ اسے کوئی کام نہیں کہتا ہے تیری غفلت پر تیرا مواخذہ کروں گا (آیت) ومن دونھما جنتان الخ۔

جلد : جلد دوم حدیث 1994

راوی: محمد بن مثنی، عبدالعزیز بن عبدالصمد، ابوعمران جونی، ابوبکر بن عبداللہ بن قیس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ خَيْمَةً مِنْ لُؤْلُؤَةٍ مُجَوَّفَةٍ عَرْضُهَا سِتُّونَ مِيلًا فِي كُلِّ زَاوِيَةٍ مِنْهَا أَهْلٌ مَا يَرَوْنَ الْآخَرِينَ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ الْمُؤْمِنُونَ وَجَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَجَنَّتَانِ مِنْ كَذَا آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَمَا بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ أَنْ يَنْظُرُوا إِلَى رَبِّهِمْ إِلَّا رِدَاءُ الْكِبْرِ عَلَى وَجْهِهِ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ

محمد بن مثنی، عبدالعزیز بن عبدالصمد، ابوعمران جونی، ابوبکر بن عبداللہ بن قیس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں کھوکھلے موتی کا ایک خیمہ ہے جس کی چوڑائی ساٹھ میل ہے اس کے ہر کونے میں بیویاں ہوں گی ایک کونہ والی دوسرے کونہ والی کو نہیں دیکھ سکتی اور مومن ان پر گھومیں گے اور دو باغ ہیں جن کے برتن اور وہاں کی تمام چیزیں سونے کی ہوں گی اور جنت عدن میں (جو کہ وہاں ایک حصہ جنت کا نام ہے) لوگوں اور ان کے رب کے

Free Download from QuranUrdu.com

دیدار کے درمیان کوئی چیز بجز عظمت کے پردے کے نہ ہو گی۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، عبدالعزیز بن عبدالصمد، ابوعمران جونی، ابوبکر بن عبداللہ بن قیس

تفسیر سورۃ واقعہ! اور مجاہد نے کہا رجت بمعنی ہلائی جائے بست توڑے اور پیسے جائیں...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ واقعہ! اور مجاہد نے کہا رجت بمعنی ہلائی جائے بست توڑے اور پیسے جائیں گے جس طرح ستو پیس کر باریک کیے جاتے ہیں المخضود جو بوجھ سے لدا ہوا ہو اور اس چیز کو بھی کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو منضود کیلا عرب جو اپنے شوہروں سے محبت کرنے والی ہوں گی ثلثہ جماعت گروہ یحموم سیاہ دھواں یصرون ہمیشہ کرتے رہتے ہیں ھیم پیاسے اونٹ لمغرمون الزام دیئے گئے روح جنت اور خوش حالی ریحان رزق وننشاکم جس صورت میں ہم چاہیں پیدا کریں اور دوسروں نے کہا تفکھون تم تعجب کرتے ہو عربا مثقلہ ہے یعنی عین متحرک اور مضموم ہے اس کا واحد عروب ہے جیسے صبور اور صبر اہل مکہ اس کو عربہ اور اہل مدینہ غنجہ اور اہل عراق شکلہ کہتے ہیں اور کہا خافضۃ ایک قوم کو جہنم کی پستی میں لے جانے والی اور جنت کی طرف اوپر لے جانے والی موضونہ بنے ہوئے اسی سے وضین الناقۃ ماخوذ ہے اور کوب وہ برتن ہے جس میں ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ ہیں جن میں ٹوٹیاں اور دستے ہوں مسکوت بہتا ہوا فرش مرفوعہ ایک دوسرے کے اوپر بچھے ہوئے ہوں گے مترفین فائدہ اٹھانے والے ماتمنون نطفہ جو عورتوں کے رحم میں ٹپکاتے ہو للمقوین مسافروں کے لئے قی سے ماخوذ ہے۔ بمعنی چٹیل میدان بمواقع النجوم ستاروں کی جگہ یعنی قرآن کی محکم آیتوں کی قسم کھاتا ہوں اور بعض لوگوں نے کہا کہ اس سے مراد ستارے کے ڈوبنے کی جگہ ہے اور مواقع اور موقع موقع ایک ہی ہے مدھنون جھٹلانے والا ہیں جیسے لو یدھن فید ھنون میں ہے فسلام لک یعنی تجھ کو تسلیم کر لیا گیا ہے تو اصحاب یمین میں سے ہے اور اس میں ان کا لفظ نہیں لایا گیا ہے اور اس کی مثال یوں ہے جیسے تم کسی کو کہو انت مصدق مسافر عن قلیل یعنی تیری تصدیق کی جاتی ہے کہ تو عنقریب سفر کرنے والا ہے جب کہ اس نے خود کہا ہو کہ میں عنقریب سفر کرنے والا ہوں اور کبھی دعا کے طور پر بھی مستعمل ہوتا ہے جیسے فسقیا من الرجال (لوگ سیراب ہوں گے) اور سلام حالت رفع میں ہو تو دعا کے لئے ہوتا ہے تورون تم نکالتے ہو اور ریت بھڑکائی گئی لغوا باطل تاثیما جھوٹ۔ (آیت) وظل ممدود (اور پھیلا ہوا سایہ)۔

جلد : جلد دوم حدیث 1995

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا وَاقْرَئُوا إِنْ شِئْتُمْ وَظِلٍّ مَمْدُودٍ

Free Download from QuranUrdu.com

علی بن عبد اللہ، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اور وہ اس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچاتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جنت میں ایک درخت ہے کہ اس کے سایے میں سوار ایک سو سال تک چلتا رہے گا اور اس کو طے نہ کر سکے گا اگر تم چاہو تو یہ (آیت) "وَظِلٍّ مَمْدُودٍ" پڑھو۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

تفسیر سورۃ حشر! جلاء کے معنی ایک ملک سے دوسرے ملک میں نکال دینا۔...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ حشر! جلاء کے معنی ایک ملک سے دوسرے ملک میں نکال دینا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1996

راوی : محمد بن عبدالرحیم، سعید بن سلیمان، هشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ سُورَةُ التَّوْبَةِ قَالَ التَّوْبَةُ هِيَ الْفَاضِحَةُ مَا زَالَتْ تَنْزِلُ وَمِنْهُمْ وَمِنْهُمْ حَتَّى ظَنُّوا أَنَّهَا لَنْ تُبْقِيَ أَحَدًا مِنْهُمْ إِلَّا ذُكِرَ فِيهَا قَالَ قُلْتُ سُورَةُ الْأَنْفَالِ قَالَ نَزَلَتْ فِي بَدْرٍ قَالَ قُلْتُ سُورَةُ الْحَشْرِ قَالَ نَزَلَتْ فِي بَنِي النَّضِيرِ

محمد بن عبد الرحیم، سعید بن سلیمان، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابن عباس سے سورہ توبہ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ یہ سورۃ کافروں کی فضیحت کرنے والی ومنھم، ومنھم کی آیات اترتی رہیں یہاں تک کہ لوگوں نے گمان کیا کہ کوئی بھی باقی نہ رہے گا جس کا ذکر نہ ہو میں نے سورت انفال کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ بدر کے بارہ میں نازل ہوئی ہے پھر میں نے سورت حشر کے متعلق پوچھا تو کہا کہ بنی نضیر کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

راوی : محمد بن عبد الرحیم، سعید بن سلیمان، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر

Free Download from QuranUrdu.com

تفسیر سورۃ حشر! جلاء کے معنی ایک ملک سے دوسرے ملک میں نکال دینا۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ حشر! جلاء کے معنی ایک ملک سے دوسرے ملک میں نکال دینا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1997

راوی: حسن بن مدرک، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، ابوبشر، حضرت سعید

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سُورَةُ الْحَشْرِ قَالَ قُلْ سُورَةُ بَنِي النَّضِيرِ

حسن بن مدرک، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، ابوبشر، حضرت سعید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سورۃ حشر کے بارے میں پوچھا انہوں نے کہا کہ اسے سورۃ النضیر کہو۔ (آیت) مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِینَةٍ۔ لینہ ہر اس درخت کو کہتے ہیں جو عجوہ یا برنیہ نہ ہو۔

راوی : حسن بن مدرک، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، ابوبشر، حضرت سعید

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ حشر! جلاء کے معنی ایک ملک سے دوسرے ملک میں نکال دینا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1998

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَطَعَ وَهِيَ الْبُوَيْرَةُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ

قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی نضیر کے درختوں کو جلا دیا اور کاٹ ڈالا اس کو بویرہ کہتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت (مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ) تم نے جو درخت کاٹ ڈالے یا اس کو اس کی جڑوں پر کھڑا چھوڑ دیا تو اللہ کے حکم سے تھا اور اس لئے کہ فاسقوں کو رسوا کرے۔ (آیت) (جو اللہ نے اپنے رسول کو بغیر جنگ عطا کیا)۔

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تفسیر سورۃ حشر! جلاء کے معنی ایک ملک سے دوسرے ملک میں نکال دینا۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ حشر! جلاء کے معنی ایک ملک سے دوسرے ملک میں نکال دینا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1999

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، زہری، مالک بن اوس بن حدثان، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ غَيْرَ مَرَّةٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا لَمْ يُوجِفْ الْمُسْلِمُونَ عَلَيْهِ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ مِنْهَا نَفَقَةَ سَنَتِهِ ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِيَ فِي

Free Download from QuranUrdu.com

السِّلَاحِ وَالْكُرَاعِ عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، زہری، مالک بن اوس بن حدثان، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ بنی نضیر کے مال ان مالوں میں سے تھے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو بطور فےء کے عطا فرمائے تھے مسلمانوں نے اس پر گھوڑے اور سواریوں کے ذریعہ حملہ نہیں کیا تھا۔ پس یہ صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تھا جس سے ایک سال کا خرچہ آپ اپنے اہل وعیال کے لئے لے لیتے پھر باقی کو ہتھیاروں اور سپاہیوں میں اللہ کے راستہ میں سامان جنگ کی تیاری کے لئے تقسیم فرمادیتے۔ (آیت) اور رسول جو تمہیں دیں تو وہ لے لو۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، زہری، مالک بن اوس بن حدثان، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تفسیر سورۃ حشر! جلاء کے معنی ایک ملک سے دوسرے ملک میں نکال دینا۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ حشر! جلاء کے معنی ایک ملک سے دوسرے ملک میں نکال دینا۔

جلد : جلد دوم حدیث 2000

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُوتَشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللَّهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ يَعْقُوبَ فَجَائَتْ فَقَالَتْ إِنَّهُ بَلَغَنِي عَنْكَ أَنَّكَ لَعَنْتَ كَيْتَ وَكَيْتَ فَقَالَ وَمَا لِي أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ هُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَقَالَتْ لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ فَمَا وَجَدْتُ فِيهِ مَا تَقُولُ قَالَ لَئِنْ كُنْتِ قَرَأْتِيهِ لَقَدْ وَجَدْتِيهِ أَمَا قَرَأْتِ وَمَا آتَاكُمْ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا قَالَتْ بَلَى قَالَ فَإِنَّهُ قَدْ نَهَى عَنْهُ قَالَتْ فَإِنِّي

Free Download from QuranUrdu.com

أَرَی أَهْلَكَ يَفْعَلُونَهُ قَالَ فَاذْهَبِي فَانْظُرِي فَذَهَبَتْ فَنَظَرَتْ فَلَمْ تَرَ مِنْ حَاجَتِهَا شَيْئًا فَقَالَ لَوْ كَانَتْ كَذَلِكَ مَا جَامَعْتُهَا

محمد بن یوسف، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ان عورتوں پر لعنت کی جو بدن کو گودتی ہیں اور گودواتی ہیں اور چہرے کے بال اکھڑواتی ہیں حسن کے لئے دانتوں کو کشادہ کراتی ہیں اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی صورت کو بدلنے والی ہیں بنی اسد کی ایک عورت کو جس کا نام ام یعقوب تھا یہ خبر ملی تو وہ آئی اور کہا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ تو نے اس طرح لعنت کی ہے تو انہوں نے کہا میں کیوں اس پر لعنت نہ کروں جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے اور جو کتاب اللہ میں بھی ہے اس عورت نے کہا کہ میں نے اس کو پڑھ لیا ہے جو دو لوحوں کے درمیان ہے (یعنی پورا قرآن پڑھا ہے) لیکن جو تم کہتے ہو وہ میں نے اس میں نہیں پایا تو انہوں نے کہا کہ اگر تو پڑھتی تو ضرور اس میں پاتی کیا تو نے یہ آیت نہیں پڑھی کہ رسول جو کچھ تمہیں دے اس کو لے لو اور جس سے روکے باز آجاؤ، اس نے کہا ہاں! عبداللہ نے کہا کہ آپ نے اس سے منع فرمایا ہے اس عورت نے کہا کہ تمہاری بیوی ایسا کرتی ہے انہوں نے کہا جا کر دیکھ آ، چنانچہ وہ گئی اور دیکھا تو کچھ نہ پایا عبداللہ نے کہا کہ اگر وہ ایسا کرتی تو میرے ساتھ نہ رہتی۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ حشر! جلاء کے معنی ایک ملک سے دوسرے ملک میں نکال دینا۔

جلد : جلد دوم　　　**حدیث** 2001

راوی: علی، عبدالرحمن، سفیان

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ ذَكَرْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ حَدِيثَ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

Free Download from QuranUrdu.com

مِثْلَ حَدِيثِ مَنْصُورٍ

علی، عبدالرحمن، سفیان سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عبدالرحمن بن عابس سے منصور کی حدیث کا ذکر کیا جو وہ بواسطہ ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا بال دوسرے کے بال سے جوڑنے والی پر لعنت کی ہے تو اس نے کہا میں نے یہ حدیث ایک عورت سے سنی ہے جس کا نام ام یعقوب تھا وہ عبداللہ سے منصور کی حدیث کی طرح روایت کرتی ہے۔ (آیت) اور جنہوں نے دار (مدینہ) اور ایمان کا ٹھکانہ بنایا۔

راوی : علی، عبدالرحمن، سفیان

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ حشر! جلاء کے معنی ایک ملک سے دوسرے ملک میں نکال دینا۔

جلد : جلد دوم حدیث 2002

راوی: احمد بن یونس، ابوبکر، حصین، عمرو بن میمون

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُوصِي الْخَلِيفَةَ بِالْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ أَنْ يَعْرِفَ لَهُمْ حَقَّهُمْ وَأُوصِي الْخَلِيفَةَ بِالْأَنْصَارِ الَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُهَاجِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْبَلَ مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَيَعْفُوَ عَنْ مُسِيئِهِمْ بَاب قَوْلُهُ وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ الْآيَةَ الْخَصَاصَةُ الْفَاقَةُ الْمُفْلِحُونَ الْفَائِزُونَ بِالْخُلُودِ وَالْفَلَاحُ الْبَقَاءُ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ عَجِّلْ وَقَالَ الْحَسَنُ حَاجَةً حَسَدًا

احمد بن یونس، ابوبکر، حصین، عمرو بن میمون سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں خلیفہ کو مہاجرین اولین کے متعلق وصیت کرتا ہوں کہ وہ ان کا حق پہچانیں اور انصار کے متعلق جنہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت سے قبل مدینہ اور ایمان کو اپنا ٹھکانا بنایا خلیفہ کو وصیت کرتا ہوں کہ ان کے نیکوکاروں سے قبول کریں اور ان کی

Free Download from QuranUrdu.com

برائیوں سے درگزر کریں (آیت) اور وہ لوگ اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں الخ "خصاصہ" بھوک فاقہ "مفلحون" جنت میں ہیشگی کی فلاح پانے والے "الفلاح" بقاء باقی رہنا "حی علی الفلاح" جلدی سے فلاح کی طرف آؤ اور حسن نے کہا کہ حاجتہ سے مراد حسد ہے۔

راوی: احمد بن یونس، ابوبکر، حصین، عمرو بن میمون

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ حشر! جلاء کے معنی ایک ملک سے دوسرے ملک میں نکال دینا۔

جلد : جلد دوم حدیث 2003

راوی: یعقوب بن ابراھیم بن کثیر، ابواسامہ، فضل بن غزوان، ابوحازم، اشجعی، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِی يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَابَنِي الْجَهْدُ فَأَرْسَلَ إِلَى نِسَائِهِ فَلَمْ يَجِدْ عِنْدَهُنَّ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا رَجُلٌ يُضَيِّفُهُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَذَهَبَ إِلَى أَهْلِهِ فَقَالَ لِامْرَأَتِهِ ضَيْفُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدَّخِرِيهِ شَيْئًا قَالَتْ وَاللَّهِ مَا عِنْدِي إِلَّا قُوتُ الصِّبْيَةِ قَالَ فَإِذَا أَرَادَ الصِّبْيَةُ الْعَشَاءَ فَنَوِّمِيهِمْ وَتَعَالَيْ فَأَطْفِئِي السِّرَاجَ وَنَطْوِي بُطُونَنَا اللَّيْلَةَ فَفَعَلَتْ ثُمَّ غَدَا الرَّجُلُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقَدْ عَجِبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ ضَحِكَ مِنْ فُلَانٍ وَفُلَانَةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ

یعقوب بن ابراہیم بن کثیر، ابواسامہ، فضل بن غزوان، ابوحازم، اشجعی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے سخت بھوک لگی ہے آپ نے اپنی بیویوں کے پاس بھیجا وہاں کوئی چیز نہیں ملی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی ہے جو

Free Download from QuranUrdu.com

آج کی رات اس کی مہمانی کرے اللہ اس پر رحم کرے گا انصار میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا میں (مہمانی کروں) گا یا رسول اللہ! چنانچہ وہ اپنے گھر گیا اور اپنی بیوی سے کہا کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مہمان ہے اس سے کوئی چیز چھپانا نہیں بیوی نے کہا خدا کی قسم! سوائے بچوں کے کھانے کے اور کچھ نہیں ہے اس نے کہا کہ جب بچہ رات کا کھانا مانگے تو اس کو سلا دینا اور تم آکر چراغ بجھا دینا اور ہم لوگ اس رات کو بھوکے رہیں گے چنانچہ بیوی نے ایسا ہی کیا پھر وہ شخص صبح کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گیا۔ تو آپ نے فرمایا کہ اللہ بزرگ و برتر نے پسند کیا یا فرمایا کہ فلاں مرد اور فلاں عورت پر ہنسا تو اللہ بزرگ و برتر نے یہ آیت نازل فرمائی کہ وہ اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ وہ فاقہ میں ہوں۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم بن کثیر، ابواسامہ، فضل بن غزوان، ابوحازم، اشجعی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تفسیر سورۃ ممتحنہ اور مجاہد نے کہا کہ ولا تجعلنا فتنۃ کے معنی یہ ہیں کہ ہم کو ان...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ ممتحنہ اور مجاہد نے کہا کہ ولا تجعلنا فتنۃ کے معنی یہ ہیں کہ ہم کو ان کے ہاتھوں عذاب میں مبتلا نہ کر کہ وہ لوگ کہنے لگیں کہ اگر یہ حق پر ہیں تو ان پر یہ مصیبت نہ پہنچتی بعصم الکوافر اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا تھا کہ ان عورتوں کو جدا کر دیں جو حالت کفر میں مکہ میں رہ گئی تھیں۔ (آیت) لاتتخذوا عدوی وعدوکم اولیائ

جلد : جلد دوم **حدیث** 2004

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار، حسن بن محمد بن علی، عبید اللہ بن ابی رافع

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي رَافِعٍ كَاتِبَ عَلِيٍّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَالزُّبَيْرَ وَالْمِقْدَادَ فَقَالَ انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ فَإِنَّ بِهَا ظَعِينَةً مَعَهَا كِتَابٌ فَخُذُوهُ مِنْهَا فَذَهَبْنَا تَعَادَى بِنَا خَيْلُنَا حَتَّى أَتَيْنَا الرَّوْضَةَ فَإِذَا نَحْنُ بِالظَّعِينَةِ فَقُلْنَا أَخْرِجِي الْكِتَابَ فَقَالَتْ مَا مَعِي مِنْ كِتَابٍ فَقُلْنَا لَتُخْرِجِنَّ الْكِتَابَ أَوْ لَنُلْقِيَنَّ الثِّيَابَ فَأَخْرَجَتْهُ مِنْ عِقَاصِهَا فَأَتَيْنَا بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا فِيهِ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى

Free Download from QuranUrdu.com

أُنَاسٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ مِمَّنْ بِمَكَّةَ يُخْبِرُهُمْ بِبَعْضِ أَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذَا يَا حَاطِبُ قَالَ لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي كُنْتُ امْرَأً مِنْ قُرَيْشٍ وَلَمْ أَكُنْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَكَانَ مَنْ مَعَكَ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ لَهُمْ قَرَابَاتٌ يَحْمُونَ بِهَا أَهْلِيهِمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِمَكَّةَ فَأَحْبَبْتُ إِذْ فَاتَنِي مِنْ النَّسَبِ فِيهِمْ أَنْ أَصْطَنِعَ إِلَيْهِمْ يَدًا يَحْمُونَ قَرَابَتِي وَمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ كُفْرًا وَلَا ارْتِدَادًا عَنْ دِينِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ قَدْ صَدَقَكُمْ فَقَالَ عُمَرُ دَعْنِي يَا رَسُولَ اللهِ فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ فَقَالَ إِنَّهُ شَهِدَ بَدْرًا وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ قَالَ عَمْرٌو وَنَزَلَتْ فِيهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ قَالَ لَا أَدْرِي الْآيَةَ فِي الْحَدِيثِ أَوْ قَوْلُ عَمْرٍو

حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار، حسن بن محمد بن علی، عبید اللہ بن ابی رافع سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ مجھ کو اور زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور مقداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا اور فرمایا کہ جاؤ یہاں تک کہ جب تم روضہ خاخ میں پہنچو گے تو ایک سوار عورت ملے گی اس کے پاس ایک خط ہوگا اس کو اس سے لے لینا چنانچہ ہم لوگ اپنے گھوڑے دوڑاتے ہوئے گئے یہاں تک کہ روضہ (خاخ) میں پہنچے تو ہم لوگوں نے اس سوار عورت کو پایا ہم نے کہا کہ خط نکال ورنہ کپڑے اتار دیں گے چنانچہ اس نے اپنی چوٹی سے وہ خط نکالا ہم لوگ اس کو لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے وہ خط حاطب بن ابی بلتعہ کی طرف سے مشرکین مکہ کے نام لکھا گیا تھا جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض امر کے متعلق خبر دی گئی تھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے حاطب! یہ کیا بات ہے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ مجھ پر جلدی نہ کریں میں قریشی نہ تھا بلکہ ان کے حلیفوں میں سے تھا اور آپ کے ساتھ جو مہاجرین ہیں ان کی ان کے ساتھ قرابتیں ہیں جس کے سبب سے وہ ان کے گھر اور مال کی نگہداشت کرتے ہیں اور چونکہ نسب کے لحاظ سے میرا ان سے کوئی تعلق نہیں تھا اس لئے میں نے چاہا کہ ان پر کوئی احسان کروں تاکہ وہ میری قرابت کی حفاظت کریں اور میں نے کفر کی بناء پر یا اپنے دین سے پھر جانے کی بناء پر ایسا نہیں کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے سچ کہا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اجازت دیجئے کہ اس کی گردن اڑادوں آپ نے فرمایا کہ وہ بدر میں شریک ہوا تھا اور کیا تم کو معلوم ہے کہ شاید اللہ تعالیٰ نے اہل بدر کو دیکھ کر فرمایا تھا کہ جو چاہو کرو میں نے تمہیں بخش دیا ہے عمرو نے کہا کہ اس وقت یہ آیت نازل ہوئی اے ایمان والو! میرے دشمنوں کو اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ سفیان نے کہا کہ میں نہیں جانتا کہ یہ آیت حدیث میں ہے یا عمرو کا قول ہے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار، حسن بن محمد بن علی، عبید اللہ بن ابی رافع

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ ممتحنہ اور مجاہد نے کہا کہ ولا تجعلنا فتنۃ کے معنی یہ ہیں کہ ہم کو ان کے ہاتھوں عذاب میں مبتلا نہ کر کہ وہ لوگ کہنے لگیں کہ اگر یہ حق پر ہیں تو ان پر یہ مصیبت نہ پہنچتی بعصم الکوافر اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا تھا کہ ان عورتوں کو جدا کر دیں جو حالت کفر میں مکہ میں رہ گئی تھیں۔ (آیت) لاتتخذ واعدوی وعدوکم اولیائ

جلد : جلد دوم حدیث 2005

راوی: علی بن مدینی، سفیان

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ قِيلَ لِسُفْيَانَ فِي هَذَا فَنَزَلَتْ لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ الْآيَةَ قَالَ سُفْيَانُ هَذَا فِي حَدِيثِ النَّاسِ حَفِظْتُهُ مِنْ عَمْرٍو مَا تَرَكْتُ مِنْهُ حَرْفًا وَمَا أُرَى أَحَدًا حَفِظَهُ غَيْرِي

ہم سے علی بن مدینی نے بیان کیا کہ میں نے سفیان سے آیت لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ الخ کے متعلق پوچھا کہ حاطب کے بارے میں نازل ہوئی تھی تو انہوں نے کہا یہ لوگوں کی حدیث میں ہے میں نے اس کو عمرو سے یاد کیا ہے کہ اس سے میں نے ایک حرف بھی نہیں چھوڑا ہے اور نہ میں سمجھتا ہوں کہ میرے سوا کسی نے اس کو یاد کیا ہو گا۔

راوی : علی بن مدینی، سفیان

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ ممتحنہ اور مجاہد نے کہا کہ ولا تجعلنا فتنۃ کے معنی یہ ہیں کہ ہم کو ان کے ہاتھوں عذاب میں مبتلا نہ کر کہ وہ لوگ کہنے لگیں کہ اگر یہ حق پر ہیں تو ان پر یہ مصیبت نہ پہنچتی بعصم الکوافر اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا تھا کہ ان عورتوں کو جدا کر دیں جو حالت کفر میں مکہ میں رہ گئی تھیں۔ (آیت) لاتتخذ واعدوی وعدوکم اولیائ

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: اسحاق، یعقوب بن ابراهیم، ابن شهاب کے برادر زاده، ابن شهاب، عروه، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْتَحِنُ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِ مِنْ الْمُؤْمِنَاتِ بِهَذِهِ الْآيَةِ بِقَوْلِ اللَّهِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَائَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ إِلَى قَوْلِهِ غَفُورٌ رَحِيمٌ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَنْ أَقَرَّ بِهَذَا الشَّرْطِ مِنْ الْمُؤْمِنَاتِ قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ بَايَعْتُكِ كَلَامًا وَلَا وَاللَّهِ مَا مَسَّتْ يَدُهُ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ فِي الْمُبَايَعَةِ مَا يُبَايِعُهُنَّ إِلَّا بِقَوْلِهِ قَدْ بَايَعْتُكِ عَلَى ذَلِكِ تَابَعَهُ يُونُسُ وَمَعْمَرٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ إِسْحَاقُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ

اسحاق، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب کے برادر زادہ، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان مومن عورتوں کا جو آپ کے پاس ہجرت کر کے آتیں آیت یَا أَیُّهَا النَّبِیُّ إِذَا جَائَکَ الْمُؤْمِنَاتُ یُبَایِعْنَکَ إِلَی قَوْلِهِ غَفُورٌ رَحِیمٌ تک کی بناء پر امتحان کرلیا کرتے تھے۔ عروہ کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ مومن عورتوں میں سے جو اس شرط کا اقرار کر لیتی تو اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے کہ میں نے تجھ سے بیعت کرلی ہے آپ صرف گفتگو کے ذریعہ بیعت کرتے اور خدا کی قسم! بیعت میں کبھی آپ کے ہاتھ نے کسی عورت کا ہاتھ نہیں چھوا آپ ان عورتوں سے صرف زبانی بیعت کرتے اور فرماتے کہ میں نے تجھ سے اس پر بیعت کی یونس، معمر اور عبدالرحمن بن اسحاق نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کی اور اسحاق بن راشد نے بواسطہ زہری، عروہ اور عمرہ سے نقل کیا ہے۔ (آیت) جب تمہارے پاس مومن عورتیں بیعت کرنے کے لئے آئیں۔

راوی: اسحاق، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب کے برادر زادہ، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ ممتحنہ اور مجاہد نے کہا کہ ولا تجعلنا فتنۃ کے معنی یہ ہیں کہ ہم کو ان کے ہاتھوں عذاب میں مبتلا نہ کر کہ وہ لوگ کہنے لگیں کہ اگر یہ حق پر ہیں تو ان پر یہ مصیبت نہ پہنچتی بعصم الکوافر اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا تھا کہ ان عورتوں کو جدا کر دیں جو حالت کفر میں مکہ میں رہ گئی تھیں۔ (آیت) لاتتخذوا عدوی وعدوکم اولیائ

جلد : جلد دوم — حدیث 2007

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ عَلَيْنَا أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَنَهَانَا عَنْ النِّيَاحَةِ فَقَبَضَتْ امْرَأَةٌ يَدَهَا فَقَالَتْ أَسْعَدَتْنِي فُلَانَةُ أُرِيدُ أَنْ أَجْزِيَهَا فَمَا قَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَانْطَلَقَتْ وَرَجَعَتْ فَبَايَعَهَا

ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی تو آپ نے ہمارے سامنے آیت (لَا یُشْرِکْنَ بِاللّٰہِ شَیْئًا الخ) پڑھی اور ہمیں نوحہ کرنے سے منع فرمایا تو ایک عورت نے اپنا ہاتھ سمیٹ لیا اور کہا کہ فلاں عورت نے میری مدد کی تھی میں چاہتی ہوں کہ اس کا بدلہ چکا دوں تو اس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ نہیں فرمایا چنانچہ وہ عورت چلی گئی پھر واپس آئی تو آپ نے اس سے بیعت کی۔

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ ممتحنہ اور مجاہد نے کہا کہ ولا تجعلنا فتنۃ کے معنی یہ ہیں کہ ہم کو ان کے ہاتھوں عذاب میں مبتلا نہ کر کہ وہ لوگ کہنے لگیں کہ اگر یہ حق پر ہیں تو ان پر یہ مصیبت نہ پہنچتی بعصم الکوافر اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا تھا کہ ان عورتوں کو جدا کر دیں جو حالت کفر میں مکہ میں رہ گئی تھیں۔ (آیت) لاتتخذوا عدوی وعدوکم اولیائ

جلد : جلد دوم — حدیث 2008

راوی: عبداللہ بن محمد، وہب بن جریر، جریر، زبیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الزُّبَيْرَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَ إِنَّمَا هُوَ شَرْطٌ شَرَطَهُ اللَّهُ لِلنِّسَاءِ

عبداللہ بن محمد، وہب بن جریر، جریر، زبیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے آیت "وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ" کے بارے میں روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ یہ شرط ہے جو اللہ تعالیٰ نے عورتوں کے لئے مقرر کی ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، وہب بن جریر، جریر، زبیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ ممتحنہ اور مجاہد نے کہا کہ ولا تجعلنا فتنۃ کے معنی یہ ہیں کہ ہم کو ان کے ہاتھوں عذاب میں مبتلا نہ کر کہ وہ لوگ کہنے لگیں کہ اگر یہ حق پر ہیں تو ان پر یہ مصیبت نہ پہنچتی بعصم الکوافر اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا تھا کہ ان عورتوں کو جدا کر دیں جو حالت کفر میں مکہ میں رہ گئی تھیں۔ (آیت) لاتتخذوا عدوی وعدوکم اولیائ

جلد : جلد دوم حدیث 2009

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، ابوادریس، عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَاهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ سَمِعَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتُبَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَسْرِقُوا وَقَرَأَ آيَةَ النِّسَاءِ وَأَكْثَرُ لَفْظِ سُفْيَانَ قَرَأَ الْآيَةَ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ أَصَابَ مِنْهَا شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَسَتَرَهُ اللَّهُ فَهُوَ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ تَابَعَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ فِي الْآيَةِ

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، ابوادریس، عبادہ بن صامت سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے تو آپ نے فرمایا کہ کیا تم مجھ سے اس بات پر بیعت کرتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ گے اور نہ زنا کرو گے اور نہ چوری کرو گے اور آپ نے عورتوں والی آیت پڑھی اور سفیان نے بیان کیا کہ آپ نے آیت پڑھی عورتوں کا ذکر نہیں کیا پھر

Free Download from QuranUrdu.com

آپ نے فرمایا کہ تم میں سے جس نے اس کو پورا کیا تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے اور جو ان میں سے کسی چیز کا مرتکب ہوا اور اسے سزا دی گئی تو یہ کفارہ ہے اور جو ان میں سے کسی چیز کا مرتکب ہوا اور اللہ نے اسے چھپایا تو یہ اللہ کے اختیار میں ہے اگر چاہے اس کو عذاب دے یا چاہے تو بخش دے عبدالرزاق نے معمر سے آیت کے متعلق اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، ابوادریس، عبادہ بن صامت

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ ممتحنہ اور مجاہد نے کہا کہ ولا تجعلنا فتنۃ کے معنی یہ ہیں کہ ہم کو ان کے ہاتھوں عذاب میں مبتلا نہ کر کہ وہ لوگ کہنے لگیں کہ اگر یہ حق پر ہیں تو ان پر یہ مصیبت نہ پہنچتی بعصم الکوافر اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا تھا کہ ان عورتوں کو جدا کر دیں جو حالت کفر میں مکہ میں رہ گئی تھیں۔ (آیت) لاتتخذوا عدوی وعدوکم اولیائ

جلد : جلد دوم   حدیث 2010

راوی : محمد بن عبدالرحیم، ہارون بن معروف، عبداللہ بن وہب، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ مُسْلِمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ شَهِدْتُ الصَّلَاةَ يَوْمَ الْفِطْرِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَكُلُّهُمْ يُصَلِّيهَا قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ يَخْطُبُ بَعْدُ فَنَزَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ حِينَ يُجَلِّسُ الرِّجَالَ بِيَدِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ يَشُقُّهُمْ حَتَّى أَتَى النِّسَاءَ مَعَ بِلَالٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَائَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ حَتَّى فَرَغَ مِنْ الْآيَةِ كُلِّهَا ثُمَّ قَالَ حِينَ فَرَغَ أَنْتُنَّ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ لَمْ يُجِبْهُ غَيْرُهَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا يَدْرِي الْحَسَنُ مَنْ هِيَ قَالَ فَتَصَدَّقْنَ وَبَسَطَ بِلَالٌ ثَوْبَهُ فَجَعَلْنَ يُلْقِينَ الْفَتَخَ وَالْخَوَاتِيمَ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ

Free Download from QuranUrdu.com

محمد بن عبد الرحیم، ہارون بن معروف، عبد اللہ بن وہب، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ عید الفطر کی نمازوں میں شریک رہا ہوں یہ سب کے سب خطبہ سے پہلے نماز پڑھتے تھے پھر اس کے بعد خطبہ پڑھتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا کر فارغ ہوئے تو گویا وہ منظر میری آنکھوں کے سامنے ہے جب آپ مردوں کو اپنے ہاتھ کے اشارہ سے بیٹھے رہنے کا حکم دے کر ان صفوں کو چیر کر عورتوں کے پاس حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ پہنچے اور یہ آیت پڑھی کہ اے نبی! جب تمہارے پاس مومن عورتیں آئیں اور اس بات پر بیعت کریں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ زنا کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ کوئی بہتان باندھیں گی جس کو اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان گڑھا ہو گا یہاں تک کہ جب پوری آیت پڑھ کر فارغ ہو چکے تو فرمایا کیا تم اس پر بیعت کرتی ہو؟ ایک عورت نے جواب دیا ہاں! یا رسول اللہ اس کے سوا کسی نے جواب نہیں دیا حسن کو معلوم نہیں کہ وہ کون عورت تھی آپ نے فرمایا کہ خیرات کرو اور بلال نے اپنا کپڑا پھیلا دیا عورتیں بلال کے کپڑے میں چھلے اور انگوٹھیاں ڈالنے لگیں۔

راوی: محمد بن عبد الرحیم، ہارون بن معروف، عبد اللہ بن وہب، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس

تفسیر سورۃ صف اور مجاہد نے کہا من انصاری الی اللہ کے معنی ہیں کون اللہ کے واسطے...

باب: تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ صف اور مجاہد نے کہا من انصاری الی اللہ کے معنی ہیں کون اللہ کے واسطے میری پیروی کرے گا اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا مرصوص ایک حصہ دوسرے سے جڑا ہوا دوسروں نے کہا کہ سیسہ سے جڑا ہوا (آیت) میرے بعد جس کا نام احمد ہو گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 2011

راوی: ابو الیمان شعیب زہری محمد بن جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ لِي أَسْمَاءً أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللَّهُ بِيَ الْكُفْرَ وَأَنَا

الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي وَأَنَا الْعَاقِبُ

ابو الیمان شعیب زہری محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرے بہت سے نام ہیں میں محمد ہوں میں احمد ہوں اور میں ماحی ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے ذریعہ سے کفر کو مٹائے گا اور میں حاشر ہوں کہ میرے قدموں پر لوگ اٹھائے جائیں گے اور میرا نام عاقب (سب سے آخر میں آنے والا) بھی ہے۔

راوی : ابو الیمان شعیب زہری محمد بن جبیر بن مطعم

تفسیر سورۃ جمعہ (آیت) اور دوسرے جو ہنوز ان میں شامل نہیں ہوئے اور حضرت عمر رضی ال...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ جمعہ (آیت) اور دوسرے جو ہنوز ان میں شامل نہیں ہوئے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فاسعوا الی ذکر اللہ کے بجائے فامضوا الی ذکر اللہ پڑھا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2012

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان بن بلال، ثور، ابوالغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْجُمُعَةِ وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ قَالَ قُلْتُ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمْ يُرَاجِعْهُ حَتَّى سَأَلَ ثَلَاثًا وَفِينَا سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ وَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى سَلْمَانَ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ الْإِيمَانُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ أَوْ رَجُلٌ مِنْ هَؤُلَاءِ

عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان بن بلال، ثور، ابوالغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو آپ پر سورہ جمعہ نازل ہوئی جب آیت "وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ" نازل

Free Download from QuranUrdu.com

ہوئی تو میں نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ آپ نے کوئی جواب نہیں دیا یہاں تک تین بار پوچھا اور ہم میں سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی موجود تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر رکھا پھر فرمایا کہ اگر ایمان ثریا کے قریب ہوتا تو (بھی) اس کو کچھ لوگ یا فرمایا ان میں سے کوئی شخص اسے پالیتا۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان بن بلال، ثور، ابوالغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ جمعہ (آیت) اور دوسرے جو ہنوز ان میں شامل نہیں ہوئے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فاسعوا الی ذکر اللہ کے بجائے فامضوا الی ذکر اللہ پڑھا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2013

راوی : عبداللہ بن عبدالوہاب، عبدالعزیز، ثور، ابوالغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنِي ثَوْرٌ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَالَهُ رِجَالٌ مِنْ هَؤُلَاءِ

عبداللہ بن عبدالوہاب، عبدالعزیز، ثور، ابوالغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہیں کہ ان میں سے کچھ لوگ اس کو پالیتے ہیں۔ (آیت) اور جب وہ لوگ تجارت کا مال دیکھتے ہیں۔

راوی : عبداللہ بن عبدالوہاب، عبدالعزیز، ثور، ابوالغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ جمعہ (آیت) اور دوسرے جو ہنوز ان میں شامل نہیں ہوئے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فاسعوا الی ذکر اللہ کے بجائے فامضوا الی ذکر اللہ پڑھا ہے۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم   حدیث 2014

راوی: حفص بن عمر، خالد بن عبداللہ، حصین، سالم بن ابی الجعد وابو سفیان، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ وَعَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَقْبَلَتْ عِيرٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَنَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَثَارَ النَّاسُ إِلَّا اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا

حفص بن عمر، خالد بن عبد اللہ، حصین، سالم بن ابی الجعد وابو سفیان، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک قافلہ جمعہ کیدن آیا اور اس وقت ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ساتھ تھے تو بارہ آدمیوں کے سوائے تمام لوگ دوڑ پڑے اس وقت یہ آیت نازل ہوئی کہ جب وہ لوگ مال تجارت یا کھیل کی چیز کی طرف دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں۔

راوی: حفص بن عمر، خالد بن عبد اللہ، حصین، سالم بن ابی الجعد وابو سفیان، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

تفسیر سورۃ منافقون (آیت) وہ لوگ کہتے ہیں کہ بے شک تم اللہ کے رسول ہو الخ...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ منافقون (آیت) وہ لوگ کہتے ہیں کہ بے شک تم اللہ کے رسول ہو الخ

جلد : جلد دوم   حدیث 2015

راوی: عبداللہ بن رجاء، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ كُنْتُ فِي غَزَاةٍ فَسَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ يَقُولُ لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى يَنْفَضُّوا مِنْ حَوْلِهِ وَلَئِنْ رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِهِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ

Free Download from Quranurdu.com

فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَمِّي أَوْ لِعُمَرَ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَانِي فَحَدَّثْتُهُ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ أُبَيٍّ وَأَصْحَابِهِ فَحَلَفُوا مَا قَالُوا فَكَذَّبَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَدَّقَهُ فَأَصَابَنِي هَمٌّ لَمْ يُصِبْنِي مِثْلُهُ قَطُّ فَجَلَسْتُ فِي الْبَيْتِ فَقَالَ لِي عَمِّي مَا أَرَدْتَ إِلَى أَنْ كَذَّبَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَقَتَكَ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى إِذَا جَائَكَ الْمُنَافِقُونَ فَبَعَثَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ قَدْ صَدَّقَكَ يَا زَيْدُ

عبد اللہ بن رجاء، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ایک جنگ میں تھا تو میں نے عبد اللہ بن ابی کو کہتے ہوئے سنا کہ ان لوگوں پر خرچ نہ کرو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک ہیں یہاں تک کہ وہ منتشر ہو جائیں جو ان کے ارد گرد ہیں اور جب ہم یہاں سے لوٹ کر جائیں گے تو عزت والا ذلیل کو اس سے باہر نکال دے گا میں نے یہ اپنے چچا سے یا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو بیان کیا تو آپ نے مجھ کو بلا بھیجا میں نے آپ سے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ بن ابی اور اس کے ساتھیوں کو بلا بھیجا تو ان لوگوں نے قسم کھائی کہ ہم نے ایسا نہیں کہا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو جھوٹا سمجھا اور اس کو سچا سمجھا بس مجھے اس کا اتنا صدمہ ہوا تھا کہ اس سے پہلے اتنا صدمہ نہیں ہوا تھا میں اپنے گھر میں بیٹھ رہا تو مجھ سے میرے چچا نے کہا کیا بات ہے؟ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ کو جھوٹا کیا اور تجھ پر ناراض ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت (إِذَا جَائَكَ الْمُنَافِقُونَ الخ) نازل فرمائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بلا بھیجا اور یہ آیت پڑھی پھر فرمایا کہ اے زید! اللہ تعالیٰ نے تیری تصدیق کر دی ہے۔ (آیت) ان لوگوں نے اپنی قسموں کو سپر بنالیا جن سے وہ اپنی حالت کو چھپاتے ہیں۔

راوی: عبد اللہ بن رجاء، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورة منافقون (آیت) وہ لوگ کہتے ہیں کہ بے شک تم اللہ کے رسول ہو الخ

جلد : جلد دوم   حدیث 2016

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: آدم بن ابی ایاس، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَمِّي فَسَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ ابْنَ سَلُولَ يَقُولُ لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى يَنْفَضُّوا وَقَالَ أَيْضًا لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَمِّي فَذَكَرَ عَمِّي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ وَأَصْحَابِهِ فَحَلَفُوا مَا قَالُوا فَصَدَّقَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَّبَنِي فَأَصَابَنِي هَمٌّ لَمْ يُصِبْنِي مِثْلُهُ قَطُّ فَجَلَسْتُ فِي بَيْتِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ إِلَى قَوْلِهِ هُمْ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ إِلَى قَوْلِهِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَهَا عَلَيَّ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ صَدَّقَكَ

آدم بن ابی ایاس، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں اپنے چچا کے ساتھ تھا تو میں نے عبداللہ بن ابی بن سلول کو کہتے ہوئے سنا کہ ان لوگوں پر خرچ نہ کرو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہیں یہاں تک کہ وہ لوگ منتشر ہو جائیں جو ان کے ارد گرد ہیں اور یہ بھی کہا کہ اگر ہم مدینہ کی طرف لوٹ کر گئے تو عزت والا ذلیل کو باہر نکال دے گا میں نے یہ اپنے چچا سے بیان کیا پھر میرے چچا نے اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن ابی اور اس کے ساتھیوں کو بلا بھیجا تو ان لوگوں نے قسم کھا کر کہا کہ ہم نے ایسا نہیں کہا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کی تصدیق کی اور مجھے جھوٹا سمجھا مجھے اس کا ایسا صدمہ ہوا کہ اس سے پہلے کبھی نہ ہوا تھا چنانچہ میں اپنے گھر میں بیٹھ رہا اللہ تعالیٰ نے یہ آیت (إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ) آخر تک نازل فرمائی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلا بھیجا اور میرے سامنے یہ آیت پڑھی پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تیری تصدیق کی ہے۔ (آیت) یہ اس سبب سے کہ وہ لوگ ایمان لائے پھر کفر کیا تو ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی پس وہ لوگ نہیں سمجھتے۔

راوی: آدم بن ابی ایاس، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 2017

راوی: آدم، شعبہ، حکم، محمد بن کعب قرظی

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيٍّ لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ وَقَالَ أَيْضًا لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ أَخْبَرْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَامَنِي الْأَنْصَارُ وَحَلَفَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيٍّ مَا قَالَ ذَلِكَ فَرَجَعْتُ إِلَى الْمَنْزِلِ فَنِمْتُ فَدَعَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ إِنَّ اللهَ قَدْ صَدَّقَكَ وَنَزَلَ هُمْ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا الْآيَةَ وَقَالَ ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ زَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آدم، شعبہ، حکم، محمد بن کعب قرظی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے زید بن ارقم کو کہتے ہوئے سنا کہ جب عبداللہ بن ابی نے کہا کہ (لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰہِ الخ) اور یہ بھی کہا کہ (لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ الخ) میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بیان کیا تو انصار نے مجھے برا بھلا کہا اور عبداللہ بن ابی نے قسم کھا کر کہا کہ اس نے ایسا نہیں کہا ہے تو میں گھر کو چلا گیا اور سو رہا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلا بھیجا میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ اللہ نے تیری تصدیق کر دی اور آیت (هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا) نازل ہوئی اور ابن ابی زائدہ بواسطہ اعمش، عمرو، ابن ابی لیلیٰ، حضرت زید نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں" (آیت) اور جب تم ان لوگوں کو دیکھو تو ان کے جسم اچھے معلوم ہوں گے اور اگر وہ بات کریں تو تم ان کی بات سنو گے گویا وہ لکڑیاں ہیں جو سہارے سے لگائی ہوئی ہیں ہر آواز کو سمجھتے ہیں کہ ان پر عذاب ہے وہ دشمن ہیں ان سے بچو اللہ تعالیٰ انہیں ہلاک کرے وہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔

راوی: آدم، شعبہ، حکم، محمد بن کعب قرظی

باب : تفاسیر کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 2018

راوی: عمرو بن خالد، زہیر بن معاویہ، ابواسحاق، حضرت زید بن ارقم

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ أَصَابَ النَّاسَ فِيهِ شِدَّةٌ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ لِأَصْحَابِهِ لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى يَنْفَضُّوا مِنْ حَوْلِهِ وَقَالَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَأَرْسَلَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ فَسَأَلَهُ فَاجْتَهَدَ يَمِينَهُ مَا فَعَلَ قَالُوا كَذَبَ زَيْدٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِمَّا قَالُوا شِدَّةٌ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِيقِي فِي إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ فَدَعَاهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْتَغْفِرَ لَهُمْ فَلَوَّوْا رُءُوسَهُمْ

عمرو بن خالد، زہیر بن معاویہ، ابواسحاق، حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں نکلے جس میں لوگوں کو سخت تکلیف ہوئی تو عبد اللہ بن ابی نے اپنے ساتھیوں سے کہا "لَاتُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ" اور کہا کہ "لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ" میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور آپ سے بیان کیا آپ نے عبد اللہ بن ابی کو بلا بھیجا اور اس سے آپ نے دریافت کیا تو اس نے زوردار قسم کھا کر کہا کہ اس نے ایسا نہیں کہا ہے لوگوں نے کہا کہ زید نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جھوٹ کہا ہے ان لوگوں کی اس بات سے میرے دل کو بہت صدمہ ہوا یہاں تک کہ اللہ بزرگ وبرتر نے میری تصدیق کرتے ہوئے یہ آیت (إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ الخ) نازل فرمائی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو بلایا تاکہ ان کے لئے دعائے مغفرت کریں تو ان لوگوں نے اپنے سروں کو پھیر لیا۔ اور اللہ تعالیٰ کا قول "خشب مسندۃ" دیوار سے لگی ہوئی لکڑیاں سے مراد یہ ہے کہ وہ لوگ بہت خوبصورت تھے اور جب ان سے کہا جاتا ہے اور رسول اللہ تمہارے لئے دعاء مغفرت کریں تو وہ اپنا سر پھیر لیتے ہیں اور آپ ان کو دیکھیں گے کہ وہ تکبر کرتے ہوئے بے رخی کرتے ہیں ان لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مذاق اڑایا اور "لووا" تشدید کے ساتھ اور بلا تشدید بھی پڑھا جاتا ہے لویت سے ماخوذ ہے۔

راوی: عمرو بن خالد، زہیر بن معاویہ، ابواسحاق، حضرت زید بن ارقم

Free Download from QuranUrdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورة منافقون (آیت) وہ لوگ کہتے ہیں کہ بے شک تم اللہ کے رسول ہو االخ

جلد : جلد دوم حدیث 2019

راوی: عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت زید بن ارقم

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَمِّي فَسَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ ابْنَ سَلُولَ يَقُولُ لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى يَنْفَضُّوا وَلَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَمِّي فَذَكَرَ عَمِّي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَانِي فَحَدَّثْتُهُ فَأَرْسَلَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ وَأَصْحَابِهِ فَحَلَفُوا مَا قَالُوا وَكَذَّبَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَدَّقَهُمْ فَأَصَابَنِي غَمٌّ لَمْ يُصِبْنِي مِثْلُهُ قَطُّ فَجَلَسْتُ فِي بَيْتِي وَقَالَ عَمِّي مَا أَرَدْتَ إِلَى أَنْ كَذَّبَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَقَتَكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ وَأَرْسَلَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَهَا وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ صَدَّقَكَ

عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں انھوں نے بیان کیا کہ کسی اپنے چچا کے ساتھ تھا میں نے عبداللہ بن ابی بن سلول کو کہتے ہوئے سنا کہ جو لوگ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس ہیں ان پر کچھ خرچ نہ کرو یہاں تک کہ آپ ہی منتشر ہو جائیں گے اور اگر ہم اب مدینہ میں لوٹ کر جائیں گے تو عزت والا وہاں سے ذلت والے کو باہر نکال دے گا میں نے یہ اپنے چچا سے بیان کیا تو انہوں نے یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا اور آپ نے ان کو سچا سمجھا تو مجھے آپ کا ایسا غم ہوا کہ کبھی ایسا نہ ہوا تھا چنانچہ میں اپنے گھر میں بیٹھ رہا میرے چچا نے کہا تو نے کیا کہا تھا کہ تجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جھوٹا سمجھا اور تجھ پر ناراضگی ظاہر فرمائی اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت (إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ الخ) نازل فرمائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا۔ اور یہ آیت پڑھی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تیری تصدیق کر دی۔ (آیت) ان کے حق میں برابر ہے خواہ آپ ان کے حق میں دعا مغفرت کریں یا نہ کریں اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو کبھی نہیں بخشے گا بے شک اللہ بدکار قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت زید بن ارقم

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ منافقون (آیت) وہ لوگ کہتے ہیں کہ بے شک تم اللہ کے رسول ہو الخ

جلد : جلد دوم   **حدیث** 2020

راوی: علی، سفیان، عمرو، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا فِي غَزَاةٍ قَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً فِي جَيْشٍ فَكَسَعَ رَجُلٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ يَا لَلْأَنْصَارِ وَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ يَا لَلْمُهَاجِرِينَ فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَسَعَ رَجُلٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ دَعُوهَا فَإِنَّهَا مُنْتِنَةٌ فَسَمِعَ بِذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ فَقَالَ فَعَلُوهَا أَمَا وَاللَّهِ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عُمَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي أَضْرِبْ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ لَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ أَنَّ مُحَمَّدًا يَقْتُلُ أَصْحَابَهُ وَكَانَتْ الْأَنْصَارُ أَكْثَرَ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ ثُمَّ إِنَّ الْمُهَاجِرِينَ كَثُرُوا بَعْدُ قَالَ سُفْيَانُ فَحَفِظْتُهُ مِنْ عَمْرٍو قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ جَابِرًا كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی، سفیان، عمرو، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم ایک جنگ میں تھے اور سفیان نے ایک مرتبہ بیان کیا کہ ہم ایک لشکر میں تھے تو مہاجرین میں سے ایک نے ایک انصاری کو مارا انصاری نے پکار کر کہا کہ اے جماعت انصار! اور مہاجر نے پکار کر کہا کہ اے جماعت مہاجرین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سنا تو فرمایا یہ جاہلیت کی پکار کیسی ہے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ایک مہاجر نے ایک انصاری کو مارا آپ نے فرمایا جاہلیت کی اس پکار کو چھوڑو یہ برا کلمہ ہے۔ عبد اللہ بن ابی نے سنا تو اس نے کہا ایسا کرو انتقام لے لو خدا کی قسم! اگر ہم مدینہ دوبارہ لوٹ کر جائیں گے تو عزت والا وہاں سے ذلت

والے کو باہر نکال دے گا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر ملی تو حضرت عمر کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! آپ مجھے اجازت دیجئے کہ اس منافق کی گردن اڑا دوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو چھوڑ دو کہیں لوگ یہ نہ کہنے لگیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ساتھیوں کو قتل کر دیتے ہیں اور مہاجرین جس وقت مدینہ آئے تھے اس وقت انصار مہاجرین سے زیادہ تھے۔ پھر اس کے بعد مہاجرین زیادہ ہو گئے سفیان نے کہا کہ میں نے اس کو عمرو سے یاد رکھا ہے عمرو نے کہا کہ میں نے جابر کو کہتے ہوئے سنا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اللہ تعالیٰ کا قول یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہیں ان پر خرچ نہ کرو حتیٰ کہ یہ آپ ہی منتشر یعنی متفرق ہو جائیں اور سب خزانے اللہ ہی کے ہیں آسمان اور زمین کے لیکن منافق سمجھتے نہیں۔

راوی : علی، سفیان، عمرو، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ منافقون (آیت) وہ لوگ کہتے ہیں کہ بے شک تم اللہ کے رسول ہو الخ

جلد : جلد دوم   **حدیث** 2021

راوی: اسماعیل بن عبداللہ، اسماعیل بن ابراھیم بن عقبہ، موسیٰ بن عقبہ، عبداللہ بن فضل، انس بن مالک

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ حَزِنْتُ عَلَى مَنْ أُصِيبَ بِالْحَرَّةِ فَكَتَبَ إِلَيَّ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ وَبَلَغَهُ شِدَّةُ حُزْنِي يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَشَكَّ ابْنُ الْفَضْلِ فِي أَبْنَاءِ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ فَسَأَلَ أَنَسًا بَعْضُ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَقَالَ هُوَ الَّذِي يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الَّذِي أَوْفَى اللَّهُ لَهُ بِأُذُنِهِ

اسماعیل بن عبداللہ، اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ، موسیٰ بن عقبہ، عبداللہ بن فضل، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں ان کو کہتے

ہوئے سنا کہ حرہ میں یزید کے قتل عام میں جو مصیبت پہنچی تھی اس پر مجھے بہت صدمہ ہوا حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو میرے شدت غم کی خبر ملی تو انہوں نے مجھے لکھ بھیجا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ انصار اور انصار کے بیٹوں کو بخش دے اور ابن فضل نے کہا شک کیا کہ شاید آپ نے انصار کے بیٹوں کے بیٹوں کے متعلق بھی فرمایا جو لوگ وہاں پر تھے ان میں سے کسی نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ وہ شخص ہے جس کی دی ہوئی خبر کو اللہ نے پورا کر دیا یعنی تصدیق کر دی۔ (آیت) وہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر ہم اب لوٹ کر مدینہ جائیں گے تو عزت والا وہاں سے ذلت والے کو باہر نکال دے گا حالانکہ عزت اللہ اور اس کے رسول اور ایمانداروں کے لئے ہے لیکن منافقین جانتے نہیں۔

راوی: اسماعیل بن عبداللہ، اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ، موسیٰ بن عقبہ، عبداللہ بن فضل، انس بن مالک

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ منافقون (آیت) وہ لوگ کہتے ہیں کہ بے شک تم اللہ کے رسول ہو الخ

جلد : جلد دوم   حدیث 2022

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ كُنَّا فِي غَزَاةٍ فَكَسَعَ رَجُلٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ يَا لَلْأَنْصَارِ وَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ يَا لَلْمُهَاجِرِينَ فَسَمَّعَهَا اللَّهُ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا هَذَا فَقَالُوا كَسَعَ رَجُلٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ يَا لَلْأَنْصَارِ وَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ يَا لَلْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهَا فَإِنَّهَا مُنْتِنَةٌ قَالَ جَابِرٌ وَكَانَتْ الْأَنْصَارُ حِينَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ ثُمَّ كَثُرَ الْمُهَاجِرُونَ بَعْدُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ أَوَقَدْ فَعَلُوا وَاللَّهِ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَعْنِي

Free Download from QuranUrdu.com

يَا رَسُولَ اللهِ أَضْرِبْ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ لَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ أَنَّ مُحَمَّدًا يَقْتُلُ أَصْحَابَهُ

حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ہم ایک جنگ میں تھے ایک مہاجر نے کسی انصاری کو مارا انصاری نے (مدد کے لئے) پکار کر کہا کہ اے جماعت انصار! اور مہاجر نے بھی پکار کر کہا اے جماعت مہاجرین! تو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ سنا دیا آپ نے فرمایا یہ کیا ہے لوگوں نے بتایا کہ ایک مہاجر نے ایک انصاری کو مارا انصاری نے مدد کے لئے پکارا کہ اے جماعت انصار! اور مہاجر نے بھی مدد کے لئے پکارا کہ اے جماعت مہاجرین! تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس قسم کی پکار چھوڑ دو یہ برا کلمہ ہے حضرت جابر نے کہا کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے تھے تو اس وقت انصار کی تعداد زیادہ تھی پھر اس کے بعد مہاجرین کی تعداد زیادہ ہوگئی عبد اللہ بن ابی نے کہا کہ ان مہاجروں نے ایسا کیا ہے خدا کی قسم اگر اب ہم مدینہ کی طرف دوبارہ لوٹ کر گئے تو عزت والا وہاں سے ذلت والے کو باہر نکال دے گا حضرت عمر بن خطاب نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ اس منافق کی گردن اڑا دوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو چھوڑ دو کہیں لوگ یہ نہ کہنے لگیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ساتھیوں کو قتل کر دیتے ہیں۔

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ

تفسیر سورۃ الطلاق اور مجاہد نے کہا کہ وبال "امرہا" سے مراد اس کام کا بدلہ ہے۔ ...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الطلاق اور مجاہد نے کہا کہ وبال "امرہا" سے مراد اس کام کا بدلہ ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2023

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل بن شہاب، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ عُمَرُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَغَيَّظَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِيُرَاجِعْهَا ثُمَّ يُمْسِكْهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ فَتَطْهُرَ فَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا فَتِلْكَ الْعِدَّةُ كَمَا أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل بن شہاب، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی جب کہ وہ حائضہ تھی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر غصہ کا اظہار کیا پھر فرمایا کہ اس کو لوٹالے پھر اس کو روک رکھے یہاں تک کہ پاک ہو جائے پھر حیض آئے اور پاک ہولے پھر اگر اس کو طلاق دینے کی خواہش ہو تو اس کو جماع سے قبل پاکی کی حالت میں طلاق دے یہی عدت ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔(آیت) اور حمل والی عورتیں ان کی عدت یہ ہے کہ بچہ جن لیں اور جو شخص کہ اللہ سے ڈرا اللہ تعالیٰ اس کے کام کو آسان بنا دیتا ہے "وَأُولَاتِ الْأَحْمَالِ" اس کا واحد ذات حمل (حمل والی عورت ہے)۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل بن شہاب، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الطلاق اور مجاہد نے کہا کہ وبال "امرہا" سے مراد اس کام کا بدلہ ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2024

راوی: سعید بن حفص، شیبان، یحیی

حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ جَالِسٌ عِنْدَهُ فَقَالَ أَفْتِنِي فِي امْرَأَةٍ وَلَدَتْ بَعْدَ زَوْجِهَا بِأَرْبَعِينَ لَيْلَةً فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ آخِرُ الْأَجَلَيْنِ قُلْتُ أَنَا وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَا مَعَ ابْنِ أَخِي يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ فَأَرْسَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ غُلَامَهُ

Free Download from Quranurdu.com

كُرَيْبًا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ يَسْأَلُهَا فَقَالَتْ قُتِلَ زَوْجُ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةِ وَهِيَ حُبْلَى فَوَضَعَتْ بَعْدَ مَوْتِهِ بِأَرْبَعِينَ لَيْلَةً فَخُطِبَتْ فَأَنْكَحَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ أَبُو السَّنَابِلِ فِيمَنْ خَطَبَهَا وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ كُنْتُ فِي حَلْقَةٍ فِيهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى وَكَانَ أَصْحَابُهُ يُعَظِّمُونَهُ فَذَكَرُوا لَهُ فَذَكَرَ آخِرَ الْأَجَلَيْنِ فَحَدَّثْتُ بِحَدِيثِ سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ فَضَمَّزَ لِي بَعْضُ أَصْحَابِهِ قَالَ مُحَمَّدٌ فَفَطِنْتُ لَهُ فَقُلْتُ إِنِّي إِذًا لَجَرِيءٌ إِنْ كَذَبْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ فِي نَاحِيَةِ الْكُوفَةِ فَاسْتَحْيَا وَقَالَ لَكِنْ عَمُّهُ لَمْ يَقُلْ ذَاكَ فَلَقِيتُ أَبَا عَطِيَّةَ مَالِكَ بْنَ عَامِرٍ فَسَأَلْتُهُ فَذَهَبَ يُحَدِّثُنِي حَدِيثَ سُبَيْعَةَ فَقُلْتُ هَلْ سَمِعْتَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِيهَا شَيْئًا فَقَالَ كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ أَتَجْعَلُونَ عَلَيْهَا التَّغْلِيظَ وَلَا تَجْعَلُونَ عَلَيْهَا الرُّخْصَةَ لَنَزَلَتْ سُورَةُ النِّسَاءِ الْقُصْرَى بَعْدَ الطُّولَى وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ

سعد بن حفص، شیبان، یحیی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابوسلمہ نے بیان کیا کہ ایک شخص ابن عباس کے پاس آیا۔ اس وقت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اس نے کہا مجھے اس عورت کے متعلق مسئلہ بتایئے جو اپنے شوہر کے مرنے کے چالیس دن بعد بچہ جنے ابن عباس نے کہا کہ دونوں عدتوں میں سے آخری عدت ہے میں نے کہا کہ حمل والی عورت کی عدت تو وضع حمل ہے۔ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں اپنے بھتیجے یعنی ابوسلمہ کے ساتھ ہوں۔ تو ابن عباس نے اپنے غلام کریب کو حضرت ام سلمہ کے پاس یہ دریافت کرنے کے لئے بھیجا تو انہوں نے کہا کہ سبیعہ اسلمیہ کا شوہر قتل کیا گیا اس وقت وہ حاملہ تھیں شوہر کے مرنے کے چالیس دن بعد ان کے بچہ پیدا ہوا۔ پھر ان کے پاس نکاح کا پیغام بھیجا گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نکاح کر دیا اور نکاح کا پیغام بھیجنے والوں میں ابوالسنابل بھی تھے اور سلیمان بن حرب اور ابوالنعمان نے بواسطہ حماد بن زیدہ، ایوب، محمد بن سیرین کا قول نقل کیا کہ میں اسی مجلس میں تھا جس میں عبدالرحمن بن ابی لیلی تھے ان کے ساتھ ان کی تعظیم کرتے تھے انہوں نے آخر الاجلین (آخر میں نازل ہونے والی عدت) کا ذکر کیا تو میں نے سبیعہ بنت حارث کی حدیث عبداللہ بن عتبہ کے واسطہ سے بیان کی محمد کا بیان ہے کہ مجھے ان کے بعض ساتھیوں نے روکا میں سمجھ گیا کہ میری حدیث کو جھوٹا سمجھتے ہیں میں نے کہا اگر میں نے عبداللہ بن عتبہ پر جھوٹ بولا تو میں بہت زیادہ دلیر ہوں اور وہ اس وقت کوفہ کے کونہ میں موجود ہیں۔ عبدالرحمن شرما گئے اور کہا کہ مگر ان کے چچا نے یہ بیان نہیں کیا۔ چنانچہ میں ابوعطیہ مالک بن عامر سے ملا میں نے ان سے پوچھا تو وہ مجھ سے سبیعہ کی حدیث بیان کرنے لگے میں نے پوچھا کیا تم نے عبداللہ بن مسعود سے اس کے متعلق کچھ سنا ہے تو انہوں نے کہا تم ان عورتوں پر کیا کرتے اور رخصت نہیں دیتے حالانکہ کم عدت والی آیت (یعنی وضع حمل) زیادہ عدت والی آیت (یعنی چار ماہ دس

Free Download from QuranUrdu.com

دن) کے بعد نازل ہوئی۔

راوی : سعید بن حفص، شیبان، یحیی

تفسیر سورۃ تحریم! اے نبی کیوں اپنی بیویوں کی رضاء جوئی کے لئے اس چیز کو اپنے اوپ...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ تحریم! اے نبی کیوں اپنی بیویوں کی رضاء جوئی کے لئے اس چیز کو اپنے اوپر حرام کرتے ہو جسے اللہ نے تمہارے لئے حلال کیا ہے اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2025

راوی: معاذ بن فضالہ، ھشام، یحیی بن حکیم، سعد بن جبیر

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ ابْنِ حَكِيمٍ هُوَ يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ الثَّقَفِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ فِي الْحَرَامِ يُكَفَّرُ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ إِسْوَةٌ حَسَنَةٌ

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی بن حکیم، سعد بن جبیر سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ حرام (یعنی تو مجھ پر حرام ہے یا یہ مجھ پر حرام ہے) کہنے میں کفارہ دیا جائے گا اور حضرت ابن عباس نے کہا کہ بے شک تمہارے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت اچھا نمونہ ہیں۔

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی بن حکیم، سعد بن جبیر

باب : تفاسیر کا بیان

Free Download from QuranUrdu.com

تفسیر سورۃ تحریم! اے نبی کیوں اپنی بیویوں کی رضاء جوئی کے لئے اس چیز کو اپنے اوپر حرام کرتے ہو جسے اللہ نے تمہارے لئے حلال کیا ہے اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2026

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام بن یوسف، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَيَمْكُثُ عِنْدَهَا فَوَاطَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ عَلَى أَيَّتُنَا دَخَلَ عَلَيْهَا فَلْتَقُلْ لَهُ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ قَالَ لَا وَلَكِنِّي كُنْتُ أَشْرَبُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَلَنْ أَعُودَ لَهُ وَقَدْ حَلَفْتُ لَا تُخْبِرِي بِذَلِكَ أَحَدًا

ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زینب بنت جحش کے پاس شہد پیا کرتے تھے اور وہاں دیر تک ٹھہرتے چنانچہ میں نے اور حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپس میں مشورہ کیا کہ ہم میں جس کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائیں تو کہیں گے کہا آپ نے مغافیر کھایا ہے۔ آپ کے منہ سے مغافیر کی بو آتی ہے (چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا) آپ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ میں زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس شہد پیا کرتا تھا۔ اور قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اب کبھی نہیں پیوں گا اس کی خبر کسی کو نہ کرنا۔ (آیت) تم اپنی بیویوں کی رضاء چاہتے ہو اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام بن یوسف، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ تحریم! اے نبی کیوں اپنی بیویوں کی رضاء جوئی کے لئے اس چیز کو اپنے اوپر حرام کرتے ہو جسے اللہ نے تمہارے لئے حلال کیا ہے اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2027

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، سلیمان بن بلال، یحیی بن عبید بن حنین

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ أَنَّهُ قَالَ مَكَثْتُ سَنَةً أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنْ آيَةٍ فَمَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَسْأَلَهُ هَيْبَةً لَهُ حَتَّى خَرَجَ حَاجًّا فَخَرَجْتُ مَعَهُ فَلَمَّا رَجَعْنَا وَكُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ عَدَلَ إِلَى الْأَرَاكِ لِحَاجَةٍ لَهُ قَالَ فَوَقَفْتُ لَهُ حَتَّى فَرَغَ ثُمَّ سِرْتُ مَعَهُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَنْ اللَّتَانِ تَظَاهَرَتَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَزْوَاجِهِ فَقَالَ تِلْكَ حَفْصَةُ وَعَائِشَةُ قَالَ فَقُلْتُ وَاللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ هَذَا مُنْذُ سَنَةٍ فَمَا أَسْتَطِيعُ هَيْبَةً لَكَ قَالَ فَلَا تَفْعَلْ مَا ظَنَنْتَ أَنَّ عِنْدِي مِنْ عِلْمٍ فَاسْأَلْنِي فَإِنْ كَانَ لِي عِلْمٌ خَبَّرْتُكَ بِهِ قَالَ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ وَاللَّهِ إِنْ كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مَا نَعُدُّ لِلنِّسَاءِ أَمْرًا حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِنَّ مَا أَنْزَلَ وَقَسَمَ لَهُنَّ مَا قَسَمَ قَالَ فَبَيْنَا أَنَا فِي أَمْرٍ أَتَأَمَّرُهُ إِذْ قَالَتْ امْرَأَتِي لَوْ صَنَعْتَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَقُلْتُ لَهَا مَا لَكَ وَلِمَا هَا هُنَا وَفِيمَ تَكَلُّفُكِ فِي أَمْرٍ أُرِيدُهُ فَقَالَتْ لِي عَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ مَا تُرِيدُ أَنْ تُرَاجَعَ أَنْتَ وَإِنَّ ابْنَتَكَ لَتُرَاجِعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَظَلَّ يَوْمَهُ غَضْبَانَ فَقَامَ عُمَرُ فَأَخَذَ رِدَاءَهُ مَكَانَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ فَقَالَ لَهَا يَا بُنَيَّةُ إِنَّكِ لَتُرَاجِعِينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَظَلَّ يَوْمَهُ غَضْبَانَ فَقَالَتْ حَفْصَةُ وَاللَّهِ إِنَّا لَنُرَاجِعُهُ فَقُلْتُ تَعْلَمِينَ أَنِّي أُحَذِّرُكِ عُقُوبَةَ اللَّهِ وَغَضَبَ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بُنَيَّةُ لَا يَغُرَّنَّكِ هَذِهِ الَّتِي أَعْجَبَهَا حُسْنُهَا حُبُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاهَا يُرِيدُ عَائِشَةَ قَالَ ثُمَّ خَرَجْتُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ لِقَرَابَتِي مِنْهَا فَكَلَّمْتُهَا فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ عَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ دَخَلْتَ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى تَبْتَغِيَ أَنْ تَدْخُلَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَزْوَاجِهِ فَأَخَذَتْنِي وَاللَّهِ أَخْذًا كَسَرَتْنِي عَنْ بَعْضِ مَا كُنْتُ أَجِدُ فَخَرَجْتُ مِنْ عِنْدِهَا وَكَانَ لِي صَاحِبٌ مِنْ الْأَنْصَارِ إِذَا غِبْتُ أَتَانِي بِالْخَبَرِ وَإِذَا غَابَ كُنْتُ أَنَا آتِيهِ بِالْخَبَرِ وَنَحْنُ نَتَخَوَّفُ مَلِكًا مِنْ مُلُوكِ غَسَّانَ ذُكِرَ لَنَا أَنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَسِيرَ إِلَيْنَا فَقَدْ امْتَلَأَتْ صُدُورُنَا مِنْهُ فَإِذَا صَاحِبِي الْأَنْصَارِيُّ يَدُقُّ الْبَابَ فَقَالَ افْتَحْ افْتَحْ فَقُلْتُ جَاءَ الْغَسَّانِيُّ فَقَالَ بَلْ أَشَدُّ مِنْ ذَلِكَ اعْتَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَزْوَاجَهُ فَقُلْتُ رَغَمَ أَنْفُ حَفْصَةَ وَعَائِشَةَ فَأَخَذْتُ ثَوْبِي فَأَخْرُجُ حَتَّى جِئْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ يَرْقَى عَلَيْهَا بِعَجَلَةٍ وَغُلَامٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْوَدُ عَلَى رَأْسِ الدَّرَجَةِ فَقُلْتُ لَهُ قُلْ هَذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَأَذِنَ لِي قَالَ عُمَرُ فَقَصَصْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْحَدِيثَ فَلَمَّا بَلَغْتُ حَدِيثَ أُمِّ سَلَمَةَ تَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ

Free Download from QuranUrdu.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ لَعَلَى حَصِيرٍ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ شَيْءٌ وَتَحْتَ رَأْسِهِ وِسَادَةٌ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ وَإِنَّ عِنْدَ رِجْلَيْهِ قَرَظًا مَصْبُوبًا وَعِنْدَ رَأْسِهِ أَهَبٌ مُعَلَّقَةٌ فَرَأَيْتُ أَثَرَ الْحَصِيرِ فِي جَنْبِهِ فَبَكَيْتُ فَقَالَ مَا يُبْكِيكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ كِسْرَى وَقَيْصَرَ فِيمَا هُمَا فِيهِ وَأَنْتَ رَسُولُ اللهِ فَقَالَ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ لَهُمُ الدُّنْيَا وَلَنَا الْآخِرَةُ

عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان بن بلال، یحیی بن عبید بن حنین سے روایت کرتے ہیں انہوں نے ابن عباس کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں ایک سال تک اس انتظار میں رہا کہ حضرت عمر بن خطاب سے ایک آیت کے متعلق پوچھوں لیکن میں ان کی ہیبت کے سبب سے ان سے نہ پوچھ سکا۔ یہاں تک کہ وہ حج کے ارادہ سے نکلے تو میں بھی ان کے ساتھ نکلا جب میں واپس ہوا اور ہم لوگ راستہ میں تھے تو وہ ایک پہلو کے درخت کے پاس رفع حاجت کے لئے گئے۔ حضرت ابن عباس کا بیان ہے کہ میں ان کے انتظار میں کھڑا رہا حتیٰ کہ وہ فارغ ہوئے پھر میں ان کے ساتھ چلا تو میں نے کہا اے امیر المومنین! نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں میں کون وہ دو عورتیں تھیں۔ جنہوں نے آپ کے متعلق اتفاق کر لیا تھا۔ انہوں نے کہا وہ حفصہ اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھیں ابن عباس کا بیان ہے کہ میں نے کہا خدا کی قسم! میں ایک سال سے یہ ارادہ کر رہا تھا کہ اس کے متعلق آپ سے پوچھوں لیکن آپ کے ڈر سے میں پوچھ نہ سکا انہوں نے کہا ایسا نہ کرو جس چیز کے متعلق تمہیں معلوم ہو کہ مجھے اس کا علم ہے تو مجھ سے پوچھ لو اگر مجھے علم ہو گا تو میں تمہیں ضرور بتلا دوں گا ابن عباس کا بیان ہے کہ پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا بخدا! ہم جاہلیت کے زمانہ میں عورتوں کا کوئی حق نہ سمجھتے تھے۔ یہاں تک کہ اللہ نے ان کے حق میں نازل فرمایا جو نازل فرمایا اور ان کے لئے مقرر کیا جو کچھ مقرر کیا۔ حضرت عمر نے کہا کہ ایک دن جب کہ میں اپنے معاملہ میں کچھ سوچ رہا تھا تو اس وقت میری بیوی نے کہا کہ کاش تم اس طرح اور اس طرح کرتے میں نے اس سے کہا کہ تجھے کیا ہوا اور کیوں میرے معاملہ میں دخل دیتی ہے جو میں کرتا ہوں اس نے کہا کہ اے ابن خطاب! مجھے تم پر تعجب ہے تم نہیں چاہتے کہ تمہاری باتوں کا جواب دیا جائے حالانکہ تمہاری بیٹی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی باتوں کا جواب دیتی ہے یہاں تک کہ دن بھر آپ غصہ میں رہے یہ سن کر حضرت عمر ایک چادر لے کر کھڑے ہوئے یہاں تک کہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گئے اور کہا اے بیٹی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی باتوں کا جواب دیتی ہے یہاں تک کہ آپ ایک دن بھر غصہ رہے۔ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا خدا کی قسم! ہم آپ کی باتوں کا جواب دیتے ہیں میں نے کہا تو جان لے کہ میں تجھے اللہ کی سزا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غضب سے ڈراتا ہوں اے بیٹی! تجھے وہ دھوکہ میں نہ ڈال دے جس کو اس کے حسن نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے سبب مغرور کر دیا ہے اس سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مراد تھیں حضرت عمر کا بیان ہے کہ پھر میں وہاں سے نکلا یہاں تک کہ قرابت کے سبب سے میں ام سلمہ کے پاس گیا میں نے ان سے گفتگو کی تو انہوں نے کہا کہ اے ابن خطاب! تم ہر چیز میں دخل دیتے ہو حتیٰ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی بیویوں کے معاملہ میں

Free Download from QuranUrdu.com

بھی دخل دیتے ہو چنانچہ انہوں نے اس سختی سے میری گرفت کی کہ میرا غصہ جاتا رہا پھر میں ان کے ہاں سے باہر نکلا اور انصار میں سے میرا ایک دوست تھا جب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موجود نہ ہوتا تو وہ میرے پاس آکر حالت بیان کرتا اور جب وہ نہ ہوتا تو میں اس سے بیان کرتا اور اس زمانہ میں ہمیں غسان کے بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ کے حملہ کا خطرہ تھا ہم سے بیان کیا گیا کہ وہ ہم پر (حملہ کی غرض سے) روانہ ہو رہا ہے۔ چنانچہ ہمارے سینے خوف سے بھرے ہوئے تھے۔ ایک دن میرے انصاری دوست نے دروازہ کھٹکھٹایا اور کہنے لگا کہ دروازہ کھولو، دروازہ کھولو، دروازہ کھولو، میں نے پوچھا کیا غسانی آگئے اس نے کہا کہ اس سے بھی زیادہ سخت معاملہ ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تمام بیویوں سے علیحدگی اختیار کرلی میں نے کہا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ناک خاک آلود ہو پھر میں اپنے کپڑے لے کر روانہ ہو گیا حتیٰ کہ میں آیا اور آپ اس وقت اپنے ایک بالاخانہ میں تھے جس پر چڑھنے کیلئے ایک زینہ لگا تھا اور آپ کا ایک سیاہ غلام سیڑھی کے سرے پر تھا میں نے اس سے کہا کہ جا کر کہہ کہ یہ عمر بن خطاب ہے چنانچہ مجھے اجازت ملی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے اندر پہنچ کر میں نے آپ سے یہ قصہ بیان کیا جب ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بات بتائی تو آپ مسکرائے اس وقت آپ ایک بوریئے پر لیٹے ہوئے تھے آپ کے جسم اور بوریئے کے درمیان کچھ نہ تھا اور آپ کے سر کے نیچے چمڑے کا ایک تکیہ تھا جس میں کھجور کی چھال بھری تھی اور پاؤں کے پاس مسلم کے پتوں کا ڈھیر تھا اور سر کے پاس کچے چمڑے لٹکے تھے میں نے آپ کے پہلو میں بوریئے کا نشان دیکھا تو میں رو پڑا آپ نے فرمایا تم کیوں روتے ہو میں نے کہا یا رسول اللہ قیصر و کسری تو اس طرح آرام میں گزارتے ہیں اور آپ اللہ کے رسول ہو کر اس حالت میں؟ آپ نے فرمایا کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ ان کے لئے دنیا ہو اور ہمارے لئے آخرت ہو۔ (آیت) اور جب کہ پیغمبر کو اس اللہ نے خبر دی تو پیغمبر نے تھوڑی سی بات تو جتلا دی اس نے وہ بات بتلا دی اور تھوڑی سی ٹال گئے تو جب پیغمبر نے اس بیوی کو وہ بات جتلائی تو وہ کہنے لگی۔ آپ کو کس نے خبر کر دی آپ نے فرمایا مجھ کو بڑے جاننے والے خبر دار نے خبر دی۔ اس بات میں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان بن بلال، یحیی بن عبید بن حنین

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ تحریم! اے نبی کیوں اپنی بیویوں کی رضاء جوئی کے لئے اس چیز کو اپنے اوپر حرام کرتے ہو جسے اللہ نے تمہارے لئے حلال کیا ہے اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم   حدیث 2028

راوی: علی سفیان، یحیی بن سعید، عبید بن حنین، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ حُنَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ أَرَدْتُ أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَنْ الْمَرْأَتَانِ اللَّتَانِ تَظَاهَرَتَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا أَتْمَمْتُ كَلَامِي حَتَّى قَالَ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا صَغَوْتُ وَأَصْغَيْتُ مِلْتُ لِتَصْغَى لِتَمِيلَ وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ عَوْنٌ تَظَاهَرُونَ تَعَاوَنُونَ وَقَالَ مُجَاهِدٌ قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ أَوْصُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ بِتَقْوَى اللهِ وَأَدِّبُوهُمْ

علی سفیان، یحیی بن سعید، عبید بن حنین، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھنا چاہا تو میں نے کہا اے امیر المومنین! وہ دو عورتیں کون تھیں جنہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق اتفاق کر لیا تھا میں گفتگو ختم بھی کرنے نہیں پایا تھا کہ انہوں نے کہا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھیں۔ (آیت) اگر تم دونوں اللہ تعالیٰ کے سامنے توبہ کر لو تمہارے دل اٹل ہو رہے ہیں اور اگر پیغمبر کے مقابلہ میں تم دونوں کاروائیاں کرتی ہو تو پیغمبر کا رفیق اللہ تعالیٰ ہے اور جبریل ہیں اور نیک مسلمان ہیں اور ان کے علاوہ فرشتے مددگار ہیں۔ "صغوت" اصغیت میں مائل ہو "لتصغی" تاکہ تو مائل ہو ظہیر بمعنی مددگار "تظاھرون" تم مدد کرتے ہو اور مجاہد نے کہا کہ اپنی جانوں اور گھر والوں کو بچاؤ اپنی جانوں اور گھر والوں کو اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرو اور ان کو آداب سکھاؤ۔

راوی: علی سفیان، یحیی بن سعید، عبید بن حنین، ابن عباس

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ تحریم! اے نبی کیوں اپنی بیویوں کی رضاء جوئی کے لئے اس چیز کو اپنے اوپر حرام کرتے ہو جسے اللہ نے تمہارے لئے حلال کیا ہے اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2029

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: حمیدی، سفیان، یحیی بن سعید، عبید بن حنین، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ حُنَيْنٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ كُنْتُ أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ عَنْ الْمَرْأَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَظَاهَرَتَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَكَثْتُ سَنَةً فَلَمْ أَجِدْ لَهُ مَوْضِعًا حَتَّى خَرَجْتُ مَعَهُ حَاجًّا فَلَمَّا كُنَّا بِظَهْرَانَ ذَهَبَ عُمَرُ لِحَاجَتِهِ فَقَالَ أَدْرِكْنِي بِالْوَضُوءِ فَأَدْرَكْتُهُ بِالْإِدَاوَةِ فَجَعَلْتُ أَسْكُبُ عَلَيْهِ الْمَاءَ وَرَأَيْتُ مَوْضِعًا فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَنْ الْمَرْأَتَانِ اللَّتَانِ تَظَاهَرَتَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَمَا أَتْمَمْتُ كَلَامِي حَتَّى قَالَ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ

حمیدی، سفیان، یحیی بن سعید، عبید بن حنین، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان دو عورتوں کے متعلق پوچھنا چاہتا تھا جنہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق اتفاق کرلیا تھا ایک سال تک میں رکا رہا لیکن اس کا موقع نہیں ملا یہاں تک کہ میں ان کے ساتھ حج کے ارادے سے نکلا جب ہم لوگ ظہران میں پہنچے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رفع حاجت کے لئے گئے اور کہا کہ میرے لئے پانی لاؤ میں برتن لے کر آیا اور ان پر پانی بہانے لگا اور میں نے موقع مناسب خیال کیا چنانچہ میں نے کہا اے امیر المؤمنین! وہ کون دو عورتیں تھیں جنہوں نے اتفاق کرلیا تھا، ابن عباس کا بیان ہے کہ میں اپنی گفتگو ختم بھی کرنے نہ پایا تھا کہ انھوں نے کہا عائشہ اور حفصہ۔(آیت) اگر پیغمبر تم عورتوں کو طلاق دے دے تو ان کا پروردگار بہت جلد تمھارے بدلے ان کو اچھی بیویاں دے دے گا جو اسلام والیاں ایمان والیاں، فرمانبرداری کرنے والیاں، توبہ کرنے والیاں، عبادت کرنے والیاں روزہ رکھنے والیاں ہوں گی کچھ بیوہ اور کچھ کنواری۔

راوی: حمیدی، سفیان، یحیی بن سعید، عبید بن حنین، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ تحریم! اے نبی کیوں اپنی بیویوں کی رضاء جوئی کے لئے اس چیز کو اپنے اوپر حرام کرتے ہو جسے اللہ نے تمہارے لئے حلال کیا ہے اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 2030

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: عمرو بن ھشیم، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اجْتَمَعَ نِسَائُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَيْرَةِ عَلَيْهِ فَقُلْتُ لَهُنَّ عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبَدِّلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ

عمرو بن ہشیم، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو غیرت دلانے کے لئے جمع ہوئیں تو میں نے ان بیویوں سے کہا کہ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں طلاق دے دیں تو بہت ممکن ہے کہ ان کا رب تمہارے بدلے تم سے اچھی بیویاں ان کو دے دے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔

راوی: عمرو بن ہشیم، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تفسیر سورۃ ن والقلم ! اور قتادہ نے کہا "حرد" اپنے دل میں کوشش کرنا اور ابن عباس ن...

باب: تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ ن والقلم ! اور قتادہ نے کہا "حرد" اپنے دل میں کوشش کرنا اور ابن عباس نے کہا "لضالون" ہم اپنے باغ کی جگہ بھول گئے اور دوسروں نے کہا ہے کہ "کالصریم" یعنی اس صبح کی طرح جو رات سے کٹ جاتی ہے اور وہ رات جو دن سے کٹ جاتی ہے نیز یہ چھوٹے چھوٹے ریگ کے تودوں کو کہتے ہیں جو ریگ کے بڑے بڑے تودوں سے کٹ گیا ہو اور صریم بمعنی مصروم بھی آتا ہے۔ جیسے قتیل اور مقتول (آیت) سخت خو ہے۔ اس کے علاوہ کمینہ ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2031

راوی: محمود، عبید اللہ، اسرائیل، ابوحصین، مجاھد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عُتُلٍّ بَعْدَ ذَلِكَ زَنِيمٍ قَالَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ لَهُ زَنَمَةٌ مِثْلُ زَنَمَةِ الشَّاةِ

Free Download from QuranUrdu.com

محمود، عبید اللہ، اسرائیل، ابوحصین، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ (عُتُلٍّ بَعْدَ ذَلِکَ زَنِيمٍ) میں قریش کے ایک آدمی کی نشانی ہے جیسے کہ بکری کی ایک خاص نشانی ہوتی ہے۔

راوی: محمود، عبید اللہ، اسرائیل، ابوحصین، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب: تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ ن والقلم! اور قتادہ نے کہا "حرد" اپنے دل میں کوشش کرنا اور ابن عباس نے کہا "لضالون" ہم اپنے باغ کی جگہ بھول گئے اور دوسروں نے کہا ہے کہ "کالصریم" یعنی اس صبح کی طرح جو رات سے کٹ جاتی ہے اور وہ رات جو دن سے کٹ جاتی ہے نیز یہ چھوٹے چھوٹے ریگ کے تودوں کو کہتے ہیں جو ریگ کے بڑے بڑے تودوں سے کٹ گیا ہو اور صریم بمعنی مصروم بھی آتا ہے۔ جیسے قتیل اور مقتول (آیت) سخت خو ہے۔ اس کے علاوہ کمینہ ہے۔

جلد: جلد دوم **حدیث** 2032

راوی: ابونعیم، سفیان، معبد بن خالد، حارث بن وہب، خزاعی

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ الْخُزَاعِيَّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ

ابونعیم، سفیان، معبد بن خالد، حارث بن وہب، خزاعی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کیا میں تمہیں اہل جنت کی خبر نہ دوں وہ ہر کمزور اور حقیر ہے اگر اللہ پر کوئی قسم کھالے تو اللہ اس کو پورا کردے کیا میں تمہیں دوزخ والوں کی خبر نہ دوں وہ شریر مغرور اور تکبر والے لوگ ہیں (آیت) جس دن پنڈلی کھولی جائے گی۔

راوی: ابونعیم، سفیان، معبد بن خالد، حارث بن وہب، خزاعی

Free Download from Quranurdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ ن والقلم! اور قتادہ نے کہا "حرد" اپنے دل میں کوشش کرنا اور ابن عباس نے کہا "لضالون" ہم اپنے باغ کی جگہ بھول گئے اور دوسروں نے کہا ہے کہ "کالصریم" یعنی اس صبح کی طرح جو رات سے کٹ جاتی ہے اور وہ رات جو دن سے کٹ جاتی ہے نیز یہ چھوٹے چھوٹے ریگ کے تودوں کو کہتے ہیں جو ریگ کے بڑے بڑے تودوں سے کٹ گیا ہو اور صریم بمعنی مصروم بھی آتا ہے۔ جیسے قتیل اور مقتول (آیت) سخت خو ہے۔ اس کے علاوہ کمینہ ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2033

راوی: آدم، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، زید بن اسلم، عطار بن یسار، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكْشِفُ رَبُّنَا عَنْ سَاقِهِ فَيَسْجُدُ لَهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ فَيَبْقَى كُلُّ مَنْ كَانَ يَسْجُدُ فِي الدُّنْيَا رِيَائً وَسُمْعَةً فَيَذْهَبُ لِيَسْجُدَ فَيَعُودُ ظَهْرُهُ طَبَقًا وَاحِدًا

آدم، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، زید بن اسلم، عطار بن یسار، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہمارا پروردگار اپنی پنڈلی کھولے گا تو ہر ایماندار مرد و عورت اس کو سجدہ کریں گے اور وہ باقی رہ جائے گا جو دنیا میں ریاء اور شہرت کی غرض سے سجدہ کیا کرتا تھا وہ سجدہ کرنے کو جائے گا (یعنی جھکے گا) تو اس کی پیٹھ ایک تخت کی طرح ہو جائے گی۔ (یعنی مڑ نہ سکے گی۔(

راوی: آدم، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، زید بن اسلم، عطار بن یسار، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

تفسیر سورۃ نوح! "اطوارا" کبھی اس طرح اور کبھی اس طرح اور بولتے ہیں "عدا طورہ" یع...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ نوح! "اطوارا" کبھی اس طرح اور کبھی اس طرح اور بولتے ہیں "عدا طورہ" یعنی وہ اپنے مرتبے سے تجاوز کر گیا اور کبار سے زیادہ مبالغہ ہے اور اسی طرح جمال جمیل ہے کہ اس میں مبالغہ زیادہ ہے اور کبار سے مراد کبیر ہے اور کبار تخفیف کے ساتھ بھی مستعمل ہے اور عرب رجل حسان وجمال حسان تخفیف کے ساتھ اور جمال

تخفیف کے ساتھ بولتے ہیں۔ دیارا سے ماخوذ ہے دوران سے فیعال کے وزن پر ہے جیسا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حی القیوم کے بجائے الحی القیام پڑھا اور یہ قمت سے ماخوذ ہے اور بعضوں نے کہا کہ دیارا سے مراد یہ ہے کہ کوئی شخص تبارا بمعنی ہلاکت اور ابن عباس نے کہا مدرا جو ایک دوسرے کے پیچھے آئے موسلا دھار وقارا سے مراد عظمت ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2034

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام، ابن جریج، عطار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ وَقَالَ عَطَاءٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا صَارَتْ الْأَوْثَانُ الَّتِي كَانَتْ فِي قَوْمِ نُوحٍ فِي الْعَرَبِ بَعْدُ أَمَّا وَدٌّ كَانَتْ لِكَلْبٍ بِدَوْمَةِ الْجَنْدَلِ وَأَمَّا سُوَاعٌ كَانَتْ لِهُذَيْلٍ وَأَمَّا يَغُوثُ فَكَانَتْ لِمُرَادٍ ثُمَّ لِبَنِي غُطَيْفٍ بِالْجَوْفِ عِنْدَ سَبَإٍ وَأَمَّا يَعُوقُ فَكَانَتْ لِهَمْدَانَ وَأَمَّا نَسْرٌ فَكَانَتْ لِحِمْيَرَ لِآلِ ذِي الْكَلَاعِ أَسْمَاءُ رِجَالٍ صَالِحِينَ مِنْ قَوْمِ نُوحٍ فَلَمَّا هَلَكُوا أَوْحَى الشَّيْطَانُ إِلَى قَوْمِهِمْ أَنْ انْصِبُوا إِلَى مَجَالِسِهِمْ الَّتِي كَانُوا يَجْلِسُونَ أَنْصَابًا وَسَمُّوهَا بِأَسْمَائِهِمْ فَفَعَلُوا فَلَمْ تُعْبَدْ حَتَّى إِذَا هَلَكَ أُولَئِكَ وَتَنَسَّخَ الْعِلْمُ عُبِدَتْ

ابراہیم بن موسی، ہشام، ابن جریج، عطار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ وہ بت جو قوم نوح میں تھے وہی عرب میں اس کے بعد پوجے جانے لگے "ود" قوم کلب کا بت تھا جو دومتہ الجندل میں تھے اور "سواع" ہذیل کا اور "یغوث" مراد کا پھر بنی عطیف کا سبا کے پاس جوف میں تھا اور "یعوق" ہمدان کا اور "نسر" حمیر کا "جوذی" الکلاع کے خاندان سے تھا یہ قوم نوح علیہ السلام کے نیک لوگوں کے نام تھے جب ان نیک لوگوں نے وفات پائی تو شیطان نے ان کی قوم کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ ان کے بیٹھنے کی جگہ میں جہاں وہ بیٹھا کرتے تھے بت نصب کر دیں اور اس کا نام ان (بزرگوں) کے نام پر رکھ دیں چنانچہ ان لوگوں نے ایسا ہی کیا لیکن اس کی عبادت نہیں کی تھی یہاں تک کہ جب وہ لوگ بھی مر گئے اور اس کا علم جاتا رہا تو اس کی عبادت کی جانے لگی۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن جریج، عطار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

تفسیر سورۃ جنابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا لبدا سے مراد اعوان یعنی مددگار...

Free Download from QuranUrdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ جنابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہالبدا سے مراد اعوان یعنی مدد گار ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2035

راوی: موسی، اسمعیل، ابوعوانہ، ابولبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَائِفَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ عَامِدِينَ إِلَى سُوقِ عُكَاظٍ وَقَدْ حِيلَ بَيْنَ الشَّيَاطِينِ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَائِ وَأُرْسِلَتْ عَلَيْهِمْ الشُّهُبُ فَرَجَعَتْ الشَّيَاطِينُ فَقَالُوا مَا لَكُمْ فَقَالُوا حِيلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَائِ وَأُرْسِلَتْ عَلَيْنَا الشُّهُبُ قَالَ مَا حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَائِ إِلَّا مَا حَدَثَ فَاضْرِبُوا مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا فَانْظُرُوا مَا هَذَا الْأَمْرُ الَّذِي حَدَثَ فَانْطَلَقُوا فَضَرَبُوا مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا يَنْظُرُونَ مَا هَذَا الْأَمْرُ الَّذِي حَالَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَائِ قَالَ فَانْطَلَقَ الَّذِينَ تَوَجَّهُوا نَحْوَ تِهَامَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَخْلَةَ وَهُوَ عَامِدٌ إِلَى سُوقِ عُكَاظٍ وَهُوَ يُصَلِّي بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْفَجْرِ فَلَمَّا سَمِعُوا الْقُرْآنَ تَسَمَّعُوا لَهُ فَقَالُوا هَذَا الَّذِي حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَائِ فَهُنَالِكَ رَجَعُوا إِلَى قَوْمِهِمْ فَقَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنْ الْجِنِّ وَإِنَّمَا أُوحِيَ إِلَيْهِ قَوْلُ الْجِنِّ

موسی، اسماعیل، ابوعوانہ، ابولبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کی ایک جماعت کے ساتھ "سوق عکاظ" کے قصد سے روانہ ہوئے شیاطین اور آسمان کی خبر کے درمیان حجاب ہو چکا تھا (یعنی آسمان کی خبروں کا ملنا موقوف ہو گیا تھا اور ان پر چنگاریاں پھینکی جانے لگیں) جب شیاطین اپنی قوم کے پاس واپس ہوئے تو ان لوگوں نے پوچھا کیا بات ہے؟ ان لوگوں نے جواب دیا کہ ہمارے اور آسمان کی خبر کے درمیان کوئی چیز حائل ہو گئی ہے اور ہم پر چنگاریاں پھینکی جاتی ہیں اس نے کہا تمہارے اور آسمان کی خبر کے درمیان کوئی چیز حائل ہو گئی ہے اس لئے زمین کے مشرق و مغرب میں چل کر دیکھو کہ وہ کون سی نئی بات ظہور میں آئی ہے چنانچہ وہ لوگ روانہ ہوئے اور زمین کے مشرق و مغرب میں چل کر دیکھنے لگے کہ کون سی نئی بات ان کے اور آسمان کے خبر کے درمیان حائل ہو گئی ہے ابن عباس کا بیان ہے کہ وہ

لوگ جنہوں نے تہامہ کی طرف رخ کیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نخلہ میں پہنچے اس وقت آپ سوق عکاظ کا قصد کر رہے تھے آپ صحابہ کو فجر کی نماز پڑھا رہے تھے جب انہوں نے قرآن سنا تو اس کی طرف کان لگایا یہ لوگ آپس میں کہنے لگے کہ یہی ہے جو تمہارے اور آسمان کی خبر کے درمیان حائل ہے یہیں سے یہ لوگ اپنی قوم کے پاس لوٹ گئے اور کہا کہ اے ہماری قوم! ہم نے عجیب قرآن سنا ہے جو نیکی کی طرف ہدایت کرتا ہے پس ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گے اور اللہ عزوجل نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر آیت (قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ) نازل فرمائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جن کے قول کی بذریعہ وحی اطلاع دی گئی۔

راوی: موسیٰ، اسمعیل، ابوعوانہ، ابولبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تفسیر سورۃ مدثر ابن عباس نے کہا عسیر بمعنے شدید سخت دشوار اور قسورہ کے معنی ہیں...

باب: تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ مدثر ابن عباس نے کہا عسیر بمعنے شدید سخت دشوار اور قسورہ کے معنی ہیں آدمیوں کا شور و غوغا اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اس کا معنی شیر ہے اور ہر سخت چیز قسورہ ہے مستنفرۃ خوفزدہ ہو کر بھاگنے والے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2036

راوی: یحیی، وکیع، علی ابن مبارک، یحیی بن ابی کثیر

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ سَأَلْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَوَّلِ مَا نَزَلَ مِنْ الْقُرْآنِ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُلْتُ يَقُولُونَ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ فَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ ذَلِكَ وَقُلْتُ لَهُ مِثْلَ الَّذِي قُلْتَ فَقَالَ جَابِرٌ لَا أُحَدِّثُكَ إِلَّا مَا حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاوَرْتُ بِحِرَاءٍ فَلَمَّا قَضَيْتُ جِوَارِي هَبَطْتُ فَنُودِيتُ فَنَظَرْتُ عَنْ يَمِينِي فَلَمْ أَرَ شَيْئًا وَنَظَرْتُ عَنْ شِمَالِي فَلَمْ أَرَ شَيْئًا وَنَظَرْتُ أَمَامِي فَلَمْ أَرَ شَيْئًا وَنَظَرْتُ خَلْفِي فَلَمْ أَرَ شَيْئًا فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَرَأَيْتُ شَيْئًا فَأَتَيْتُ خَدِيجَةَ فَقُلْتُ

Free Download from QuranUrdu.com

دَثِّرُونِي وَصُبُّوا عَلَيَّ مَائً بَارِدًا قَالَ فَدَثَّرُونِي وَصَبُّوا عَلَيَّ مَائً بَارِدًا قَالَ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ

یحیی، وکیع، علی ابن مبارک، یحیی بن ابی کثیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے پوچھا کہ سب سے پہلے قرآن کی کون سی آیت نازل ہوئی؟ تو انہوں نے کہا (یَا أَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّکَ فَکَبِّرْ) نازل ہوئی میں نے کہا کہ لوگ کہتے ہیں کہ (اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِي خَلَقَ) سب سے پہلے نازل ہوئی تو ابوسلمہ نے کہا میں نے جابر بن عبداللہ سے اس کے متعلق پوچھا اور میں نے وہی کہا جو تم نے کہا حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں تم سے وہی بیان کرتا ہوں جو ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا آپ نے فرمایا کہ میں حرا میں گوشہ نشین تھا جب میں نے گوشہ نشینی کی مدت کو پورا کرلیا تو میں وہاں سے اترا تو میں پکارا گیا ایک آواز سنی میں نے اپنی دائیں طرف دیکھا تو کچھ نظر نہ آیا۔ میں نے اپنے بائیں طرف دیکھا تو کچھ نظر نہ آیا تو میں نے سر اٹھایا تو ایک چیز دیکھی پھر میں خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا تو میں نے کہا مجھ کو کمبل اڑھا دو اور مجھ پر ٹھنڈا پانی بہاؤ آپ نے بیان کیا کہ لوگوں نے مجھے کمبل اڑھائے اور مجھ پر ٹھنڈا پانی بہایا پھر آیت (یَا أَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّکَ فَکَبِّرْ نازل ہوئی (آیت) تم کھڑے ہو اور ڈراؤ۔

راوی : یحیی، وکیع، علی ابن مبارک، یحیی بن ابی کثیر

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ مدثر ابن عباس نے کہا عسیر بمعنے شدید سخت دشوار اور قسورہ کے معنی ہیں آدمیوں کا شور و غوغا اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اس کا معنی شیر ہے اور ہر سخت چیز قسورہ ہے مستنفرۃ خوفزدہ ہو کر بھاگنے والے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2037

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی اور ایک اور شخص حرب بن شداد، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَغَيْرُهُ قَالَا حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاوَرْتُ بِحِرَائٍ مِثْلَ حَدِيثِ

Free Download from QuranUrdu.com

عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی اور ایک اور شخص حرب بن شداد، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ میں حراء میں گوشہ نشین تھا اور عثمان بن عمر کی حدیث کے مثل جو علی بن مبارک سے مروی ہے روایت کی ہے۔ (آیت) یَا اَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّکَ فَکَبِّرْ۔ (اپنے رب کی بڑائی بیان کیجئے)۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی اور ایک اور شخص حرب بن شداد، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ مدثر ابن عباس نے کہا عسیر بمعنے شدید سخت دشوار اور قسورہ کے معنی ہیں آدمیوں کا شور وغوغا اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اس کا معنی شیر ہے اور ہر سخت چیز قسورہ ہے مستنفرۃ خوفزدہ ہو کر بھاگنے والے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2038

راوی: اسحاق بن منصور، عبدالصمد، حرب، یحیی

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَلَمَةَ أَيُّ الْقُرْآنِ أُنْزِلَ أَوَّلُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ فَقُلْتُ أُنْبِئْتُ أَنَّهُ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ فَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَيُّ الْقُرْآنِ أُنْزِلَ أَوَّلُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ فَقُلْتُ أُنْبِئْتُ أَنَّهُ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ فَقَالَ لَا أُخْبِرُكَ إِلَّا بِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاوَرْتُ فِي حِرَائٍ فَلَمَّا قَضَيْتُ جِوَارِي هَبَطْتُ فَاسْتَبْطَنْتُ الْوَادِيَ فَنُودِيتُ فَنَظَرْتُ أَمَامِي وَخَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ عَلَى كُرْسِيٍّ بَيْنَ السَّمَائِ وَالْأَرْضِ فَأَتَيْتُ خَدِيجَةَ فَقُلْتُ دَثِّرُونِي وَصُبُّوا عَلَيَّ مَائً بَارِدًا وَأُنْزِلَ عَلَيَّ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ

اسحاق بن منصور، عبدالصمد، حرب، یحیی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابوسلمہ سے پوچھا کہ کون سی آیت

قرآن کی سب سے پہلے نازل ہوئی؟ تو انہوں نے کہا (یَا اَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّکَ فَکَبِّرْ) میں نے کہا کہ مجھے خبر دی گئی ہے کہ (اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِي خَلَقَ) سب سے پہلے نازل ہوئی تو ابوسلمہ نے کہا کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ سے پوچھا کہ قرآن کی کون سی آیت سب سے پہلے نازل ہوئی؟ تو انہوں نے کہا (یَا اَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّکَ فَکَبِّرْ) میں نے کہا کہ مجھے خبر ملی ہے (اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِي خَلَقَ) ہے انہوں نے کہا کہ میں تم سے وہی بیان کرتا ہوں جو مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا ہے آپ نے فرمایا کہ میں حرا میں گوشہ نشین تھا جب میں گوشہ نشینی ختم کر چکا تو وہاں سے اترا جب میں وادی کے نیچے پہنچا تو ایک آواز آئی میں نے اپنے آگے پیچھے دائیں بائیں دیکھا تو وہ فرشتہ آسمان اور زمین کے درمیان عرش پر بیٹھا ہوا نظر آیا میں خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ مجھے کمبل اڑھا دو اور مجھ پر پانی بہاؤ اور مجھ پر یہ آیت (یَا اَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّکَ فَکَبِّرْ اتری)۔ (آیت) اور اپنے کپڑے پاک رکھ۔

راوی: اسحاق بن منصور، عبدالصمد، حرب، یحیی

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ مدثر ابن عباس نے کہا عسیر بمعنے شدید سخت دشوار اور قسورہ کے معنی ہیں آدمیوں کا شور و غوغا اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اس کا معنی شیر ہے اور ہر سخت چیز قسورہ ہے مستنفرۃ خوفزدہ ہو کر بھاگنے والے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2039

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب، دوسری سند عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ فَتْرَةِ الْوَحْيِ فَقَالَ فِي حَدِيثِهِ فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي إِذْ سَمِعْتُ صَوْتًا مِنْ السَّمَائِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا الْمَلَكُ الَّذِي جَائَنِي بِحِرَائٍ جَالِسٌ عَلَى كُرْسِيٍّ بَيْنَ السَّمَائِ وَالْأَرْضِ فَجِئِثْتُ مِنْهُ رُعْبًا فَرَجَعْتُ فَقُلْتُ

زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَدَثَّرُونِي فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ إِلَى وَالرِّجْزَ فَاهْجُرْ قَبْلَ أَنْ تُفْرَضَ الصَّلَاةُ وَهِيَ الْأَوْثَانُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب، دوسری سند عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جب کہ آپ وحی کے رکنے کا حال بیان فرمارہے تھے آپ نے فرمایا کہ اس دوران کہ میں چل رہا تھا میں نے آسمان سے ایک آواز سنی سر اٹھایا تو وہ فرشتہ نظر آیا جو میرے پاس حرا میں آیا تھا آسمان اور زمین کے درمیان کرسی پر بیٹھا ہوا تھا مجھ پر اس سے خوف طاری ہو گیا۔ میں لوٹ کر واپس آیا تو میں نے کہا کہ مجھ کو کمبل اڑھادو مجھ کو کمبل اڑھادو لوگوں نے مجھے کمبل اڑھایا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت (یَا اَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّکَ فَکَبِّرْ وَالرِّجْزَ فَاهْجُرْ) تک نازل فرمائی یہ نماز فرض ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے۔ اور رجز سے مراد بت ہے اور آیت وَالرِّجْزَ فَاهْجُرْ میں بعض کے نزدیک رجز اور رجس کے معنی عذاب کے ہیں۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب، دوسری سند عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ مدثر ابن عباس نے کہا عسیر بمعنے شدید سخت دشوار اور قسورہ کے معنی ہیں آدمیوں کا شور و غوغا اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اس کا معنی شیر ہے اور ہر سخت چیز قسورہ ہے مستنفرۃ خوفزدہ ہو کر بھاگنے والے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2040

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ عَنْ فَتْرَةِ الْوَحْيِ فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي سَمِعْتُ صَوْتًا مِنْ السَّمَائِ فَرَفَعْتُ بَصَرِي قِبَلَ السَّمَائِ فَإِذَا الْمَلَكُ الَّذِي جَائَنِي بِحِرَائٍ قَاعِدٌ عَلَى كُرْسِيٍّ بَيْنَ السَّمَائِ وَالْأَرْضِ فَجَئِثْتُ مِنْهُ حَتَّى

هَوَيْتُ إِلَى الْأَرْضِ فَجِئْتُ أَهْلِي فَقُلْتُ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَزَمَّلُونِي فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ إِلَى قَوْلِهِ فَاهْجُرْ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَالرِّجْزَ الْأَوْثَانَ ثُمَّ حَمِيَ الْوَحْيُ وَتَتَابَعَ

عبداللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وحی کے رک جانے کے متعلق بیان کرتے ہوئے سنا کہ ایک بار چلا جارہا تھا کہ میں نے آسمان سے ایک آواز سنی میں نے آسمان کی طرف نگاہ اٹھائی تو فرشتے کو دیکھا جو میرے پاس حرا میں آیا تھا وہ آسمان اور زمین کے درمیان کرسی پر بیٹھا ہوا تھا مجھ پر اس کی وجہ سے رعب طاری ہو گیا یہاں تک کہ میں زمین پر گر پڑا میں اپنی بیوی (حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے پاس آیا اور کہا کہ مجھے کمبل اڑھاؤ مجھے کمبل اڑھاؤ چنانچہ ان لوگوں نے مجھے کمبل اڑھا دیا تو اللہ تعالیٰ نے آیت (یا اَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ، وَالرِّجْزَ فَاھْجُرْ) تک نازل فرمائی ابوسلمہ نے کہا کہ رجز سے مراد بت ہیں پھر وحی کی آمد کا سلسلہ گرم ہو گیا اور مسلسل وحی آنے لگی۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

تفسیر سورۃ قیامۃ (آیت) اس کے ساتھ زبان نہ ہلاؤ تاکہ جلد یاد ہو جائے اور ابن عباس...

باب: تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ قیامۃ (آیت) اس کے ساتھ زبان نہ ہلاؤ تاکہ جلد یاد ہو جائے اور ابن عباس نے کہا سدا بمعنی مہمل لیفجر امامہ سے مراد یہ ہے کہ عنقریب توبہ کروں عنقریب عمل کروں گا لاوزر بمعنے لاحصن کوئی بچاؤ کی صورت نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 2041

راوی: حمیدی، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ حَرَّكَ بِهِ لِسَانَهُ وَوَصَفَ سُفْيَانُ يُرِيدُ أَنْ يَحْفَظَهُ فَأَنْزَلَ

Free Download from QuranUrdu.com

اللهُ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ

حمیدی، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جب وحی نازل ہوئی تو آپ اپنی زبان کو حرکت دیتے اور سفیان نے بیان کیا کہ اس سے آپ کا مقصد یہ تھا کہ آپ اس کو یاد کرلیں تو اللہ تعالیٰ نے (لَا تُحَرِّکْ بِہِ لِسَانَکَ لِتَعْجَلَ بِہِ نازل فرمائی۔ (آیت) بیشک ہم پر ہے اس کا جمع کرنا اور ہم پر ہے اس کا پڑھوانا۔

راوی: حمیدی، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ قیامۃ (آیت) اس کے ساتھ زبان نہ ہلاؤ تا کہ جلد یاد ہو جائے اور ابن عباس نے کہا سدا بمعنی مہمل لیفجر امامہ سے مراد یہ ہے کہ عنقریب توبہ کروں عنقریب عمل کروں گا لاوزر بمعنے لا حصن کوئی بچاؤ کی صورت نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2042

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، موسیٰ بن ابی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ أَنَّهُ سَأَلَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَانَ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَقِيلَ لَهُ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ يَخْشَى أَنْ يَنْفَلِتَ مِنْهُ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ أَنْ نَجْمَعَهُ فِي صَدْرِكَ وَقُرْآنَهُ أَنْ تَقْرَأَهُ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ يَقُولُ أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ أَنْ نُبَيِّنَهُ عَلَى لِسَانِكَ

عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، موسیٰ بن ابی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے سعید بن جبیر سے اللہ تعالیٰ کے قول (لَا تُحَرِّکْ بِہِ لِسَانَکَ لِتَعْجَلَ بِہِ) کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا جب آپ پر قرآن نازل ہوتا تو آپ اپنے دونوں ہونٹوں کو حرکت دیتے تھے تو یہ کہا گیا کہ آپ بھول جانے کے خوف سے اپنی زبان کو حرکت

Free Download from QuranUrdu.com

نہ دیں اس لئے کہ ہم پر اس کا جمع کرنا اور پڑھوانا ہے جمع کرنے سے مراد سینے میں جمع کرنا اور پڑھوانا یہ کہ آپ اس کو پڑھیں گے پس جب ہم اس کو پڑھیں یعنی آیت نازل کی جائے تو جبریل کی قرات کی اتباع کرو پھر ہم پر اس کا بیان کرنا ہے یعنی ہم آپ کی زبان سے بیان کرادیں گے (آیت) فَإِذَا قَرَأْنَاهُ۔ کے متعلق ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ قراناہ سے مراد یہ ہے کہ ہم اس کو بیان کریں اور فاتبع سے مراد یہ ہے کہ آپ اس پر عمل کریں گے۔

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، موسیٰ بن ابی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ قیامۃ (آیت) اس کے ساتھ زبان نہ ہلاؤ تاکہ جلد یاد ہو جائے اور ابن عباس نے کہا سدا بمعنی مہمل لیفجر امامہ سے مراد یہ ہے کہ عنقریب توبہ کروں عنقریب عمل کروں گا لا وزر بمعنے لا حصن کوئی بچاؤ کی صورت نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2043

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، موسیٰ بن ابی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ جِبْرِيلُ بِالْوَحْيِ وَكَانَ مِمَّا يُحَرِّكُ بِهِ لِسَانَهُ وَشَفَتَيْهِ فَيَشْتَدُّ عَلَيْهِ وَكَانَ يُعْرَفُ مِنْهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ الْآيَةَ الَّتِي فِي لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ قَالَ عَلَيْنَا أَنْ نَجْمَعَهُ فِي صَدْرِكَ وَقُرْآنَهُ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ فَإِذَا أَنْزَلْنَاهُ فَاسْتَمِعْ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ عَلَيْنَا أَنْ نُبَيِّنَهُ بِلِسَانِكَ قَالَ فَكَانَ إِذَا أَتَاهُ جِبْرِيلُ أَطْرَقَ فَإِذَا ذَهَبَ قَرَأَهُ كَمَا وَعَدَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَوْلَى لَكَ فَأَوْلَى تَوَعُّدٌ

قتیبہ بن سعید، جریر، موسیٰ بن ابی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس آیت (لَا تُحَرِّکْ بِہِ لِسَانَکَ لِتَعْجَلَ بِہِ) کے متعلق بیان کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب جبریل علیہ السلام وحی لے کر اترتے اور آپ اپنی زبان اور ہونٹوں کو حرکت

دیتے تو آپ کو تکلیف ہوتی اور یہ آپ کی ہونٹوں کی حرکت سے معلوم ہوتا تو اللہ تعالیٰ نے آیت (لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ) نازل فرمائی ہے جو سورت (لَا اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ) میں ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ کے سینہ میں اس کا جمع کرنا ہمارے ذمہ ہے اور اس کا پڑھوانا پھر جب ہم پڑھیں تو اس کے پڑھنے کی اتباع کیجئے یعنی جب ہم اس کو نازل کریں تو آپ اس کو غور سے سنئے پھر ہم پر اس کا بیان کرنا یعنی آپ کی زبان سے ہم اس کو بیان کرادیں گے، ابن عباس کا بیان ہے کہ اس کے بعد جبریل علیہ السلام آتے تو آپ اپنا سر جھکا لیتے اور جب وہ چلے جاتے تو آپ اس کو پڑھتے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا تھا (آیت) اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى کا معنی تو عدکا ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، موسیٰ بن ابی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

تفسیر سورۃ والمرسلات اور مجاہد نے کہا جمالات بمعنی ڈوریاں ہیں ارکعو نماز پڑھو لا...

باب: تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ والمرسلات اور مجاہد نے کہا جمالات بمعنی ڈوریاں ہیں ارکعو نماز پڑھو لا یصلون وہ نماز نہیں پڑھتے تھے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لاینطقون اور واللہ ربنا ما کنا مشرکین اور الیوم نختم کا مطلب پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ وہ مختلف حالتوں میں ہوں گے کبھی تو وہ لوگ بولیں گے کبھی ان پر مہر لگائی جائے گی۔

جلد: جلد دوم حدیث 2044

راوی: محمود، عبیداللہ، اسرائیل، منصور، ابراهیم، علقمہ، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُنْزِلَتْ عَلَيْهِ وَالْمُرْسَلَاتِ وَإِنَّا لَنَتَلَقَّاهَا مِنْ فِيهِ فَخَرَجَتْ حَيَّةٌ فَابْتَدَرْنَاهَا فَسَبَقَتْنَا فَدَخَلَتْ جُحْرَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُقِيَتْ شَرَّكُمْ كَمَا وُقِيتُمْ شَرَّهَا

محمود، عبیداللہ، اسرائیل، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کہ آپ پر سورۃ والمرسلات نازل ہوئی اور ہم اس کو آپ کے منہ سے حاصل کر رہے تھے (سیکھ رہے تھے)

Free Download from QuranUrdu.com

کہ اتنے میں ایک سانپ نکلا ہم لوگوں نے جلدی کی وہ ہم سے آگے بڑھ گیا اور اپنے سوراخ میں داخل ہوگیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ تمہارے شر سے محفوظ رہا جس طرح تم اس کے شر سے محفوظ رہے۔

راوی : محمود، عبید اللہ، اسرائیل، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ والمرسلات اور مجاہد نے کہا جمالات بمعنی ڈوریاں ہیں ارکعو نماز پڑھو لا یصلون وہ نماز نہیں پڑھتے تھے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لا ینطقون اور واللہ ربنا ما کنا مشرکین اور الیوم نختم کا مطلب پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ وہ مختلف حالتوں میں ہوں گے کبھی تو وہ لوگ بولیں گے کبھی ان پر مہر لگائی جائے گی۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 2045

راوی : عبدہ بن عبداللہ، یحیی بن آدم، اسرائیل، منصور

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا وَعَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِثْلَهُ وَتَابَعَهُ أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ وَقَالَ حَفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَقَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

عبدہ بن عبداللہ، یحیی بن آدم، اسرائیل، منصور سے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں اور بواسطہ اسرائیل، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ سے اس کے مثل مروی ہے اور اسود بن عامر نے اسرائیل سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے اور حفص و ابوسامہ و ابومعاویہ و سلیمان بن قرم نے بواسطہ اعمش، ابراہیم، اسود نقل کیا، یحیی بن حماد نے کہا کہ مجھ سے ابوعوانہ انہوں نے مغیرہ سے انہوں نے ابراہیم سے انہوں نے علقمہ سے اور انہوں نے حضرت عبداللہ سے روایت کیا اور ابن اسحاق نے بواسطہ عبدالرحمن بن الاسود، اسود، حضرت عبداللہ سے نقل کیا۔

راوی : عبدہ بن عبداللہ، یحیی بن آدم، اسرائیل، منصور

Free Download from QuranUrdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ والمرسلات اور مجاہد نے کہا جمالات بمعنی ڈوریاں ہیں ارکعو نماز پڑھو لا یصلون وہ نماز نہیں پڑھتے تھے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لا ینطقون اور واللہ ربنا ما کنا مشرکین اور الیوم نختم کا مطلب پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ وہ مختلف حالتوں میں ہوں گے کبھی تو وہ لوگ بولیں گے کبھی ان پر مہر لگائی جائے گی۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2046

راوی: قتیبہ، جریر، اعمش، ابراہیم، اسود

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ إِذْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ وَالْمُرْسَلَاتِ فَتَلَقَّيْنَاهَا مِنْ فِيهِ وَإِنَّ فَاهُ لَرَطْبٌ بِهَا إِذْ خَرَجَتْ حَيَّةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ اقْتُلُوهَا قَالَ فَابْتَدَرْنَاهَا فَسَبَقَتْنَا قَالَ فَقَالَ وُقِيَتْ شَرَّكُمْ كَمَا وُقِيتُمْ شَرَّهَا

قتیبہ، جریر، اعمش، ابراہیم، اسود سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غار میں تھے اس وقت آپ پر سورۃ والمرسلات اتری ہم آپ کے منہ سے اس کو سیکھ رہے تھے آپ کا منہ اس سے تر ہی تھا کہ ناگہاں ایک سانپ نکلا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم پر واجب ہے کہ اس کو قتل کرو عبداللہ کا بیان ہے کہ ہم نے جلدی کی وہ سانپ ہم سے آگے بڑھ گیا (اور سوراخ میں گھس گیا) آپ نے فرمایا وہ تمہارے شر سے محفوظ رہا جس طرح تم اس کے شر سے محفوظ رہے۔

راوی : قتیبہ، جریر، اعمش، ابراہیم، اسود

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ والمرسلات اور مجاہد نے کہا جمالات بمعنی ڈوریاں ہیں ارکعو نماز پڑھو لا یصلون وہ نماز نہیں پڑھتے تھے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لا ینطقون اور واللہ

Free Download from QuranUrdu.com

ربنا ما کنا مشرکین اور الیوم نختم کا مطلب پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ وہ مختلف حالتوں میں ہوں گے کبھی تو وہ لوگ بولیں گے کبھی ان پر مہر لگائی جائے گی۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث　2047

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، عبدالرحمن بن عابس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَابِسٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ قَالَ كُنَّا نَرْفَعُ الْخَشَبَ بِقَصَرٍ ثَلَاثَةَ أَذْرُعٍ أَوْ أَقَلَّ فَنَرْفَعُهُ لِلشِّتَاءِ فَنُسَمِّيهِ الْقَصَرَ

محمد بن کثیر، سفیان، عبدالرحمن بن عابس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ﴿إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ﴾ کے متعلق بیان کیا کہ ہم لکڑیاں تین گز یا اس سے کم کی کھڑی کرتے تھے اور اس کو جاڑے میں جلانے کے لئے بلند کرتے تھے اور اس کو قصر کہتے تھے۔ آیت گویا وہ زرد رنگ کے اونٹ ہوں۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، عبدالرحمن بن عابس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ والمرسلات اور مجاہد نے کہا جمالات بمعنی ڈوریاں ہیں ارکعو نماز پڑھو لا یصلون وہ نماز نہیں پڑھتے تھے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لا ینطقون اور واللہ ربنا ما کنا مشرکین اور الیوم نختم کا مطلب پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ وہ مختلف حالتوں میں ہوں گے کبھی تو وہ لوگ بولیں گے کبھی ان پر مہر لگائی جائے گی۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث　2048

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، عبدالرحمن بن عابس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَابِسٍ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ قَالَ كُنَّا نَعْمِدُ إِلَى الْخَشَبَةِ ثَلَاثَةَ أَذْرُعٍ أَوْ فَوْقَ ذَلِكَ فَنَرْفَعُهُ لِلشِّتَاءِ فَنُسَمِّيهِ الْقَصَرَ كَأَنَّهُ جِمَالَاتٌ صُفْرٌ حِبَالُ السُّفُنِ تُجْمَعُ حَتَّى تَكُونَ كَأَوْسَاطِ الرِّجَالِ

Free Download from Quranurdu.com

عمرو بن علی، یحیی، سفیان، عبدالرحمن بن عابس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ﴿إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ﴾ کے متعلق بیان کرتے ہوئے سنا کہ ہم لکڑیاں تین گز یا اس سے زیادہ کی اکٹھی کر کے اس کو جاڑے کے لئے بلند کر لیتے اور اس کو قصر کہتے تھے ﴿كَأَنَّهُ جِمَالَاتٌ صُفْرٌ﴾ کشتیوں کی رسیاں جو جمع کی جائیں یہاں تک کہ وہ اوسط آدمی کے برابر ہو جائیں۔ آیت یہ وہ دن ہے کہ لوگ گفتگو نہ کریں گے۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، عبدالرحمن بن عابس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ والمرسلات اور مجاہد نے کہا جمالات بمعنی ڈوریاں ہیں ارکعو نماز پڑھو لا یصلون وہ نماز نہیں پڑھتے تھے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لا ینطقون اور واللہ ربنا ما کنا مشرکین اور الیوم نختم کا مطلب پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ وہ مختلف حالتوں میں ہوں گے کبھی تو وہ لوگ بولیں گے کبھی ان پر مہر لگائی جائے گی۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2049

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ إِذْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ وَالْمُرْسَلَاتِ فَإِنَّهُ لَيَتْلُوهَا وَإِنِّي لَأَتَلَقَّاهَا مِنْ فِيهِ وَإِنَّ فَاهُ لَرَطْبٌ بِهَا إِذْ وَثَبَتْ عَلَيْنَا حَيَّةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوهَا فَابْتَدَرْنَاهَا فَذَهَبَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُقِيَتْ شَرَّكُمْ كَمَا وُقِيتُمْ شَرَّهَا قَالَ عُمَرُ حَفِظْتُهُ مِنْ أَبِي فِي غَارٍ بِمِنًى

عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ اس دوران میں کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غار میں تھے کہ آپ پر سورۃ والمرسلات نازل ہوئی آپ اسی کو تلاوت فرما رہے تھے اور میں آپ کے منہ سے اس کو سیکھ رہا تھا اور آپ کا منہ ابھی تر ہی تھا کہ اچانک ایک سانپ ہم لوگوں کے سامنے نکل آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے مار ڈالو ہم نے جلدی کی لیکن وہ بھاگ گیا آپ نے فرمایا کہ وہ تمہارے شر سے محفوظ رہا جس طرح تم اس کے شر سے محفوظ رہے عمر

Free Download from QuranUrdu.com

بن حفص نے کہا کہ میں نے اس کو اپنے والد سے یاد کیا ہے جس میں یہ بھی ہے کہ منی کے ایک غار میں ہم آپ کے ساتھ تھے۔

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عبداللہ

تفسیر سورہ عم یتسالون! مجاہد نے کہا کہ لا یرجون حسابا یعنی وہ اس سے نہیں ڈرتے ہیں...

باب: تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ عم یتسالون! مجاہد نے کہا کہ لا یرجون حسابا یعنی وہ اس سے نہیں ڈرتے ہیں لا یملکون منہ خطابا وہ بغیر اس کی اجازت کے اس سے گفتگو نہیں کریں گے اور ابن عباس نے کہا کہ وھاجا سے مراد روشن ہے عطاء حسابا پورا پورا بدلہ اعطانی احسبنی بول کر یہ مراد لیتے ہیں کہ اس نے مجھ کو اتنا دیا جو کافی ہے (آیت) جس دن صور پھونکا جائے گا الخ۔

جلد: جلد دوم   حدیث 2050

راوی: محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ أَرْبَعُونَ قَالَ أَرْبَعُونَ يَوْمًا قَالَ أَبَيْتُ قَالَ أَرْبَعُونَ شَهْرًا قَالَ أَبَيْتُ قَالَ أَرْبَعُونَ سَنَةً قَالَ أَبَيْتُ قَالَ ثُمَّ يُنْزِلُ اللَّهُ مِنْ السَّمَاءِ مَاءً فَيَنْبُتُونَ كَمَا يَنْبُتُ الْبَقْلُ لَيْسَ مِنْ الْإِنْسَانِ شَيْءٌ إِلَّا يَبْلَى إِلَّا عَظْمًا وَاحِدًا وَهُوَ عَجْبُ الذَّنَبِ وَمِنْهُ يُرَكَّبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو صور پھونکے جانے کے درمیان چالیس ہے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ساتھیوں نے پوچھا کیا اس سے چالیس دن مراد ہیں؟ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انکار کیا لوگوں نے پوچھا کیا چالیس مہینے مراد ہے؟ انہوں نے انکار کیا پھر پوچھا کیا چالیس سال؟ انہوں نے انکار کیا پھر کہا کہ اللہ آسمان سے مینہ برسائے گا تو اس سے مردے جی اٹھیں گے جس طرح سبزہ (مینہ) سے اگتا ہے انسانی جسم کے تمام حصے سڑ جاتے ہیں مگر ڈھڈی کی ہڈی اور اسی سے قیامت کے دن اس کی ترکیب ہو گی۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تفسیر سورۃ والنازعات اور مجاہد نے کہا کہ آیۃ الکبری سے مراد حضرت موسیٰ کا عصا او...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ والنازعات اور مجاہد نے کہا کہ آیۃ الکبری سے مراد حضرت موسیٰ کا عصا اور ان کا ہاتھ ہے اور کہا جاتا ہے کہ ناخرہ اور نخرہ کے ایک ہی معنی جیسے طامع اور طمع اور باخل و بخیل کے ایک معنی ہیں اور بعض نے کہا کہ نخرہ اور بض نے کہا کہ نخرہ کے معنے بوسیدہ اور باخرہ اس کھو کھلی ہڈی کو کہتے ہیں جس سے ہوا گذرے تو آواز پیدا ہو اور ابن عباس نے کہا کہ ایان مرسٰھا سے مراد ہے کہ کب اس کی انتہا کا وقت ہے اور مرسی السفینۃ اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں جہاں لنگر انداز ہوا۔

جلد : جلد دوم حدیث 2051

راوی : احمد بن مقدام، فضیل بن سلیمان، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِإِصْبَعَيْهِ هَكَذَا بِالْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ بُعِثْتُ وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ

احمد بن مقدام، فضیل بن سلیمان، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے بیچ کی اور انگوٹھے کے پاس والی انگلی کے اشارے سے فرمایا کہ میں اور قیامت اس طرح بھیجے گئے ہیں۔

راوی : احمد بن مقدام، فضیل بن سلیمان، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تفسیر سورہ عبس! عبس منہ بگاڑا اور روگردانی کی اور مطہرۃ سے مراد یہ ہے کہ اس کو ص...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ عبس! عبس منہ بگاڑا اور روگردانی کی اور مطھرۃ سے مراد یہ ہے کہ اس کو صرف پاک لوگ یعنی فرشتے چھوتے ہیں یہ ایسا ہی ہے جیسے کہ فالمدبرات امرا کاموں کی تدبیر کرنے والے میں ملائکہ اور صحیفوں کو مطہرۃ قرار دیا ہے اس لئے کہ تطہیر صحیفوں پر واقع ہوتا ہے یعنی تطہیر صحیفوں کی صفت ہے تو اس کے اٹھانے والوں کی بھی صفت قرار دی گئی ہے سفرۃ سے مراد فرشتے ہیں واحد سافر ہے سفرت میں نے ان کے درمیان صلح کرا دی اور فرشتے چونکہ وحی الہی لے کر نازل ہوتے ہیں اور اس کو پہنچاتے ہیں مثل سفیر کے ہیں جو لوگوں کے درمیان صلح کراتے ہیں اور دوسروں نے کہا تصدی سے مراد یہ ہے کہ اس نے غفلت برتی اور مجاہد نے کہا لما یقض جس کا حکم دیا گیا اس کو کوئی پورا نہیں کرتا اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ترھقھا قترۃ اس کو سختی ڈھانک لے گی مسفرہ چمکنے والے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ بایدی سفرہ سفرۃ سے مراد لکھنے والے اور اسفار سے مراد کتابیں ہیں تلھی وہ مشغول ہوا کہا جاتا ہے کہ اسفار کا واحد سفر ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2052

راوی: آدم، شعبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ھشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةَ بْنَ أَوْفَى يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ حَافِظٌ لَهُ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَمَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ وَهُوَ يَتَعَاهَدُهُ وَهُوَ عَلَيْهِ شَدِيدٌ فَلَهُ أَجْرَانِ

آدم، شعبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں آپ نے فرمایا کہ اس شخص کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے اور وہ حافظ ہے تو سفرہ کرام (بزرگ فرشتوں) کے ساتھ ہوگا اور اس شخص کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے اور وہ اس کو حفظ کرتا ہے اور حفظ کرنا اس پر دشوار ہوتا ہے تو اس کے لئے دو اجر ہیں۔

راوی: آدم، شعبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

تفسیر سورہ ویل للمطففین! اور مجاہد نے کہا ران کے معنی گناہوں کا جم جانا زنگ چڑھ...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ ویل للمطففین! اور مجاہد نے کہا ران کے معنی گناہوں کا جم جانا زنگ چڑھ جانا ہے ثوب بدلہ دیا گیا اور دوسروں نے کہا مطفف وہ ہے جو دوسروں کو پورا بدلہ نہ

دے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2053

راوی: ابراهیم بن منذر، معن، مالك، نافع، حضرت عبدالله بن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ حَتَّى يَغِيبَ أَحَدُهُمْ فِي رَشْحِهِ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ

ابراہیم بن منذر، معن، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس دن لوگ جہانوں کے پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے تو ان میں ایک شخص اپنے پسینے میں کانوں کی لو تک غرق ہو جائے گا۔

راوی: ابراہیم بن منذر، معن، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تفسیر سورۃ اذا السماء انشقت! مجاہد نے کہا کہ کتابہ بشمالہ سے مراد یہ ہے کہ وہ ا...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اذا السماء انشقت! مجاہد نے کہا کہ کتابہ بشمالہ سے مراد یہ ہے کہ وہ اپنی کتاب اپنی پیٹھ کے پیچھے سے لے گا وسق جانوروں کو جمع کر لیتی ہے ظن ان لن یحور اس نے گمان کیا کہ ہمارے پاس لوٹ کر نہیں آئے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 2054

راوی: عمرو بن علی، یحیی، عثمان بن اسود، ابن ابی ملیکه، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن علی، یحیی، عثمان بن اسود، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، عثمان بن اسود، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اذا السماء انشقت! مجاہد نے کہا کہ کتابہ بشمالہ سے مراد یہ ہے کہ وہ اپنی کتاب اپنی پیٹھ کے پیچھے سے لے گا وسق جانوروں کو جمع کر لیتی ہے ظن ان لن یحور اس نے گمان کیا کہ ہمارے پاس لوٹ کر نہیں آئے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 2055

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اذا السماء انشقت! مجاہد نے کہا کہ کتابہ بشمالہ سے مراد یہ ہے کہ وہ اپنی کتاب اپنی پیٹھ کے پیچھے سے لے گا وسق جانوروں کو جمع کر لیتی ہے ظن ان لن یحور اس نے گمان کیا کہ ہمارے پاس لوٹ کر نہیں آئے گا۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم   حدیث 2056

راوی: مسدد، یحیی، ابی یونس، حاتم بن ابی صغیرہ، ابن ابی ملیکہ، قاسم، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي يُونُسَ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ أَحَدٌ يُحَاسَبُ إِلَّا هَلَكَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ أَلَيْسَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا قَالَ ذَاكَ الْعَرْضُ يُعْرَضُونَ وَمَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ هَلَكَ

مسدد، یحیی، ابی یونس، حاتم بن ابی صغیرہ، ابن ابی ملیکہ، قاسم، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کا حساب کیا جائے گا وہ ہلاک ہو جائے گا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے کہا یا رسول اللہ! اللہ مجھے آپ پر قربان کر دے کیا اللہ عزوجل یہ نہیں فرماتا کہ جو نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا گیا تو اس سے ہلکا حساب لیا جائے گا؟ آپ نے فرمایا یہ نامہ اعمال پیش کرنے کا بیان ہے جو ان کے سامنے پیش کیا جائے گا اور جس کے حساب میں تفتیش کی جائے گی وہ ہلاک ہو جائے گا۔ (آیت) ترجمہ کہ تم ضرور ایک حالت سے دوسری حالت پر سوار ہوں گے۔

راوی : مسدد، یحیی، ابی یونس، حاتم بن ابی صغیرہ، ابن ابی ملیکہ، قاسم، حضرت عائشہ

تفسیر سورئہ اذا السماء انشقت! مجاہد نے کہا کہ کتابہ بشمالہ سے مراد یہ ہے کہ وہ...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورئہ اذا السماء انشقت! مجاہد نے کہا کہ کتابہ بشمالہ سے مراد یہ ہے کہ وہ اپنی کتاب اپنی پیٹھ کے پیچھے سے لے گا وسق جانوروں کو جمع کر لیتی ہے ظن ان لن یحور اس نے گمان کیا کہ ہمارے پاس لوٹ کر نہیں آئے گا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2057

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: سعید بن نضر، ھشیم، ابوبشر، جعفر بن ایاس، مجاھد

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ النَّضْرِ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ جَعْفَرُ بْنُ إِيَاسٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ حَالًا بَعْدَ حَالٍ قَالَ هَذَا نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سعید بن نضر، ہشیم، ابوبشر، جعفر بن ایاس، مجاہد سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عباس نے (لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ) کے متعلق کہا کہ اس سے حالت کے بعد دوسری حالت مراد ہے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی فرمایا ہے۔

راوی: سعید بن نضر، ہشیم، ابوبشر، جعفر بن ایاس، مجاہد

تفسیر سورہ سبح اسم ربک الاعلیٰ...!

باب: تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ سبح اسم ربک الاعلیٰ!

جلد : جلد دوم حدیث 2058

راوی: عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَوَّلُ مَنْ قَدِمَ عَلَيْنَا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَجَعَلَا يُقْرِئَانِنَا الْقُرْآنَ ثُمَّ جَاءَ عَمَّارٌ وَبِلَالٌ وَسَعْدٌ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي عِشْرِينَ ثُمَّ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَأَيْتُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ فَرِحُوا بِشَيْءٍ فَرَحَهُمْ بِهِ حَتَّى رَأَيْتُ الْوَلَائِدَ وَالصِّبْيَانَ يَقُولُونَ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَاءَ فَمَا جَاءَ حَتَّى قَرَأْتُ سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فِي سُوَرٍ مِثْلِهَا

Free Download from QuranUrdu.com

عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے جو سب سے پہلے ہمارے پاس پہنچے تو وہ مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن ام مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے وہ دونوں ہم لوگوں کو قرآن پڑھانے لگے پھر عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے پھر حضرت عمر بن خطاب بیس صحابہ کے ساتھ آئے پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہم نے اہل مدینہ کو دیکھا کہ وہ اس سے پہلے اس قدر کسی چیز سے خوش نہ ہوئے تھے یہاں تک کہ میں نے بچیوں اور بچوں کو یہ کہتے ہوئے دیکھا کہ یہ اللہ کے رسول تشریف لے آئے اور آپ کے تشریف لانے سے پہلے میں نے (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَی) اور اس جیسی چھوٹی چھوٹی سورتیں سیکھ لی تھیں۔

راوی : عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء

تفسیر سورہ والشمس وضحاہا اور مجاہد نے کہا بطغواہا سے مراد ہے اپنے گناہوں کے سبب...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ والشمس وضحاہا اور مجاہد نے کہا بطغواہا سے مراد ہے اپنے گناہوں کے سبب اور لایخاف عقباہا کے معنی ہیں کہ وہ کسی سے بدلہ لینے سے نہیں ڈرتا۔

جلد : جلد دوم حدیث 2059

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، وہیب، ہشام، اپنے والد سے، وہ عبداللہ بن زمعہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَمْعَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَذَكَرَ النَّاقَةَ وَالَّذِي عَقَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا انْبَعَثَ لَهَا رَجُلٌ عَزِيزٌ عَارِمٌ مَنِيعٌ فِي رَهْطِهِ مِثْلُ أَبِي زَمْعَةَ وَذَكَرَ النِّسَاءَ فَقَالَ يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ فَيَجْلِدُ امْرَأَتَهُ جَلْدَ الْعَبْدِ فَلَعَلَّهُ يُضَاجِعُهَا مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ ثُمَّ وَعَظَهُمْ فِي ضَحِكِهِمْ مِنْ الضَّرْطَةِ وَقَالَ لِمَ يَضْحَكُ أَحَدُكُمْ مِمَّا يَفْعَلُ وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُ أَبِي زَمْعَةَ عَمِّ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ

Free Download from QuranUrdu.com

موسی بن اسماعیل، وہیب، ہشام، اپنے والد سے، وہ عبداللہ بن زمعہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ دیتے ہوئے سنا تو آپ نے اونٹنی کا اور اس شخص کا ذکر کیا۔ جس نے اونٹنی کی کونچیں کاٹی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اس قوم کا بدبخت شخص اٹھا اس کے لئے وہ شخص اٹھا جو اپنے قبیلہ میں مفسد اور ابوزمعہ کی طرح قوی تھا اور آپ نے عورتوں کا تذکرہ کیا اور فرمایا کہ تم میں سے ایک شخص اپنی بیوی کو غلام کی طرح کوڑا مارنے کا قصد کرتا ہے اور پھر اسی دن شام کو اس کے ساتھ ہم بستر ہوتا ہے پھر گوز سے ہنسنے کے متعلق آپ نے نصیحت کی اور فرمایا کہ کیوں تم میں سے ایک شخص اس چیز پر ہنستا ہے جو خود کرتا ہے اور ابومعاویہ نے کہا کہ ہم سے ہشام نے انہوں نے اپنے والد سے اور انہوں نے عبداللہ بن زمعہ سے روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابوزمعہ کیطرح جو زبیر بن العوام کے چچا تھے۔

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، وہیب، ہشام، اپنے والد سے، وہ عبداللہ بن زمعہ

تفسیر سورہ واللیل اذا یغشی اور ابن عباس نے کہا کہ حسنی بمعنی خلف (ثواب) ہے اور م...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ واللیل اذا یغشی اور ابن عباس نے کہا کہ حسنی بمعنی خلف (ثواب) ہے اور مجاہد نے کہا تردی بمعنی مات (مر گیا) ہے اور تلظی بمعنی توہج (جوش مارتا) ہے اور عبید اللہ بن عمیر نے تتلظی پڑھا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2060

راوی: قبیصہ بن عقبہ، سفیان، اعمش، ابراهیم، علقمہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ دَخَلْتُ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ الشَّأْمَ فَسَمِعَ بِنَا أَبُو الدَّرْدَائِ فَأَتَانَا فَقَالَ أَفِيكُمْ مَنْ يَقْرَأُ فَقُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَأَيُّكُمْ أَقْرَأُ فَأَشَارُوا إِلَيَّ فَقَالَ اقْرَأْ فَقَرَأْتُ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى قَالَ أَنْتَ سَمِعْتَهَا مِنْ فِي صَاحِبِكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ وَأَنَا سَمِعْتُهَا مِنْ فِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَؤُلَائِ يَأْبَوْنَ عَلَيْنَا

Free Download from QuranUrdu.com

قبیصہ بن عقبہ، سفیان، اعمش، ابراہیم، علقمہ کہتے ہیں کہ میں عبید اللہ کے چند ساتھیوں کے ساتھ شام پہنچا، ابو الدرداء نے جب ہم لوگوں کے آنے کی خبر سنی، تو وہ ہمارے پاس آئے اور کہا تم میں کوئی ہے جو قرآن پڑھے؟ لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا، انہوں نے کہا پڑھ، چنانچہ میں نے سورئہ (وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى) پڑھی انہوں نے پوچھا کیا تو نے اپنے ساتھی سے سنا ہے؟ میں نے کہا ہاں! انہوں نے کہا میں نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ سے سنا ہے اور شام کے لوگ نہیں مانتے (آتے) اور نرمادہ پیدا نہیں کئے۔

راوی : قبیصہ بن عقبہ، سفیان، اعمش، ابراہیم، علقمہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ واللیل اذا یغشی اور ابن عباس نے کہا کہ حسنی بمعنی خلف (ثواب) ہے اور مجاہد نے کہا تردی بمعنی مات (مر گیا) ہے اور تلظی بمعنی توہج (جوش مارتا) ہے اور عبید اللہ بن عمیر نے تتلظی پڑھا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2061

راوی : عمر، عمر کے والد، اعمش، ابراہیم

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَدِمَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ عَلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ فَطَلَبَهُمْ فَوَجَدَهُمْ فَقَالَ أَيُّكُمْ يَقْرَأُ عَلَى قِرَاءَةِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُلُّنَا قَالَ فَأَيُّكُمْ أَحْفَظُ فَأَشَارُوا إِلَى عَلْقَمَةَ قَالَ كَيْفَ سَمِعْتَهُ يَقْرَأُ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى قَالَ عَلْقَمَةُ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى قَالَ أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ هَكَذَا وَهَؤُلَاءِ يُرِيدُونِي عَلَى أَنْ أَقْرَأَ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَى وَاللَّهِ لَا أُتَابِعُهُمْ

عمر، عمر کے والد، اعمش، ابراہیم کہتے ہیں کہ عبد اللہ کے ساتھی ابو الدرداء کے پاس گئے، ابو الدرداء انہیں تلاش کرتے ہوئے انکے پاس پہنچے، اور کہا کہ تم میں سے کون عبد اللہ کی قرات کے مطابق پڑھتا ہے؟ لوگوں نے علقمہ کی طرف اشارہ کیا، انہوں نے پوچھا وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى کو کس طرح پڑھتے ہوئے سنا علقمہ نے کہا (الذَّكَرَ وَالْأُنْثَى) ابو الدرداء نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ

میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح پڑھتے ہوئے سنا اور یہ لوگ (شام والے) چاہتے ہیں میں (وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ) پڑھوں خدا کی قسم! میں انکی پیروی نہیں کروں گا، آیت۔ پس جس شخص نے دیا اور پرہیز گاری کی۔

راوی : عمر، عمر کے والد، اعمش، ابراہیم

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ واللیل اذا یغشی اور ابن عباس نے کہا کہ حسنی بمعنی خلف (ثواب) ہے اور مجاہد نے کہا تردی بمعنی مات (مر گیا) ہے اور تلظی بمعنی توہج (جوش مارتا) ہے اور عبید اللہ بن عمیر نے تتلظی پڑھا ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 2062

راوی : ابونعیم، سفیان، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَقِيعِ الْغَرْقَدِ فِي جَنَازَةٍ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنْ الْجَنَّةِ وَمَقْعَدُهُ مِنْ النَّارِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نَتَّكِلُ فَقَالَ اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ ثُمَّ قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى إِلَى قَوْلِهِ لِلْعُسْرَى

ابونعیم، سفیان، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بقیع الغرقد میں ایک جنازے میں شریک تھے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شخص نہیں ہے جسکا ٹھکانا جنت یا جہنم نہ لکھ دیا گیا ہو، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر ہم بھروسہ کیوں نہ کرلیں؟ آپ نے فرمایا عمل کرو، اس لئے کہ ہر شخص آسان کیا جاتا ہے اس عمل کے لئے جس کے لئے وہ پیدا کیا گیا ہے پھر آپ نے آیت (فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَاتَّقَىٰ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ) تک پڑھی۔

راوی : ابونعیم، سفیان، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ واللیل اذا یغشی اور ابن عباس نے کہا کہ حسنی بمعنی خلف (ثواب) ہے اور مجاہد نے کہا تردی بمعنی مات (مر گیا) ہے اور تلظی بمعنی توہج (جوش مارتا) ہے اور عبید اللہ بن عمیر نے تتلظی پڑھا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2063

راوی: مسدد، عبدالواحد، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا قُعُودًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

مسدد، عبدالواحد، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے پھر اسی طرح حدیث بیان کی، آیت۔ ہم اس کو آسانی کے لئے آسان کر دیں گے۔

راوی : مسدد، عبدالواحد، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ واللیل اذا یغشی اور ابن عباس نے کہا کہ حسنی بمعنی خلف (ثواب) ہے اور مجاہد نے کہا تردی بمعنی مات (مر گیا) ہے اور تلظی بمعنی توہج (جوش مارتا) ہے اور عبید اللہ بن عمیر نے تتلظی پڑھا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2064

راوی: بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ

Free Download from QuranUrdu.com

عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ فِي جَنَازَةٍ فَأَخَذَ عُودًا يَنْكُتُ فِي الْأَرْضِ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنْ النَّارِ أَوْ مِنْ الْجَنَّةِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَفَلَا نَتَّكِلُ قَالَ اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى الْآيَةَ قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِي بِهِ مَنْصُورٌ فَلَمْ أُنْكِرْهُ مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ

بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، سعد بن عبیدہ، ابوعبد الرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ایک جنازے میں شریک تھے، پس آپ زمین کریدنے لگے اور فرمایا کہ تم میں کوئی شخص ایسا نہیں کہ جسکا ٹھکانہ جہنم یا جنت میں نہ لکھ دیا گیا ہو، لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! پھر ہم کیوں اس پر بھروسہ نہ کرلیں، آپ نے فرمایا کہ عمل کرو، ہر شخص آسان کیا گیا (اس چیز کے لئے جس کے لئے پیدا کیا گیا) چنانچہ آپ نے آیت (فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى) آخر تک پڑھی شعبہ کا بیان ہے کہ مجھ سے منصور نے اس کو بیان کیا تو میں نے سلیمان کی حدیث سے اس کا انکار نہیں کیا، آیت اور جس شخص نے بخل کیا اور بے نیاز ہوا۔

راوی : بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، سعد بن عبیدہ، ابوعبد الرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ واللیل اذا یغشی اور ابن عباس نے کہا کہ حسنی بمعنی خلف (ثواب) ہے اور مجاہد نے کہا تردی بمعنی مات (مر گیا) ہے اور تلظی بمعنی توہج (جوش مارتا) ہے اور عبید اللہ بن عمیر نے تتلظی پڑھا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2065

راوی: یحیی، وکیع، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبد الرحمن، حضرت علی

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ كُنَّا

جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنْ الْجَنَّةِ وَمَقْعَدُهُ مِنْ النَّارِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ أَفَلَا نَتَّكِلُ قَالَ لَا اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ ثُمَّ قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

یحیی، وکیع، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبد الرحمن، حضرت علی کہتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں جس کا ٹھکانا جنت اور دوزخ میں نہ لکھ دیا ہو، ہم نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! پھر لوگ اس پر بھروسہ کیوں نہ کرلیں؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں (بلکہ) عمل کرو، اس لئے کہ ہر شخص کو اسی چیز میں آسانی ہو جاتی ہے جس کے لئے پیدا کیا گیا ہے، پھر آپ نے آیت (فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى) فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى تک پڑھی۔ (آیت) اور نیکیوں کو جھٹلایا۔

راوی : یحیی، وکیع، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبد الرحمن، حضرت علی

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ واللیل اذا یغشی اور ابن عباس نے کہا کہ حسنی بمعنی خلف (ثواب) ہے اور مجاہد نے کہا تردی بمعنی مات (مر گیا) ہے اور تلظی بمعنی توہج (جوش مارتا) ہے اور عبید اللہ بن عمیر نے تتلظی پڑھا ہے۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث　2066

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، سعد بن ابی عبیدہ، ابوعبد الرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا فِي جَنَازَةٍ فِي بَقِيعِ الْغَرْقَدِ فَأَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَعَدَ وَقَعَدْنَا حَوْلَهُ وَمَعَهُ مِخْصَرَةٌ فَنَكَّسَ فَجَعَلَ يَنْكُتُ بِمِخْصَرَتِهِ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ وَمَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ إِلَّا كُتِبَ مَكَانُهَا مِنْ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَإِلَّا قَدْ كُتِبَتْ شَقِيَّةً أَوْ سَعِيدَةً قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَفَلَا نَتَّكِلُ عَلَى كِتَابِنَا وَنَدَعُ الْعَمَلَ فَمَنْ كَانَ مِنَّا مِنْ أَهْلِ

Free Download from QuranUrdu.com

السَّعَادَةِ فَسَيَصِيرُ إِلَى عَمَلِ أَهْلِ السَّعَادَةِ وَمَنْ كَانَ مِنَّا مِنْ أَهْلِ الشَّقَائِ فَسَيَصِيرُ إِلَى عَمَلِ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ قَالَ أَمَّا أَهْلُ السَّعَادَةِ فَيُيَسَّرُونَ لِعَمَلِ أَهْلِ السَّعَادَةِ وَأَمَّا أَهْلُ الشَّقَاوَةِ فَيُيَسَّرُونَ لِعَمَلِ أَهْلِ الشَّقَائِ ثُمَّ قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى الْآيَةَ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، سعد بن ابی عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ بقیع الغرقد میں ایک جنازے میں شریک تھے کہ ہم لوگوں کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور بیٹھ گئے، تو ہم بھی آپ کے ارد گرد بیٹھ گئے، آپ کے پاس ایک چھڑی تھی آپ نے سر جھکا کر اس چھڑی سے زمین کو کریدنا شروع کر دیا، پھر فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص اور مخلوق نہیں جسکا ٹھکانا جنت اور دوزخ میں اور بدبخت و نیک بخت ہونا لکھ نہ دیا گیا ہو، ایک شخص نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! پھر ہم اپنی تقدیر پر کیوں نہ بھروسہ کرلیں اور کام کرنا چھوڑ دیں، چنانچہ ہم میں جو شخص اہل سعادت میں سے ہوگا وہ اہل سعادت کی طرف چلا جائیگا اور ہم میں سے جو بدبختوں میں سے ہوگا وہ بدبختوں کا سا عمل کرے گا، آپ نے فرمایا کہ اہل سعادت نیک بختوں کے عمل میں آسانی دی جائے گی، اور اہل شقاوت کو بدبختوں کے اعمال آسان ہوں گے، پھر آپ نے آیت (فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى) آخر تک پڑھی، یعنی جس نے دیا اور ڈرا اور نیکیوں کی تصدیق کی الخ (آیت) پھر ہم اس پر سختی کی راہ آسان کر دیں گے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، سعد بن ابی عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ واللیل اذا یغشی اور ابن عباس نے کہا کہ حسنی بمعنی خلف (ثواب) ہے اور مجاہد نے کہا تردی بمعنی مات (مرگیا) ہے اور تلظی بمعنی توہج (جوش مارتا) ہے اور عبید اللہ بن عمیر نے تتلظی پڑھا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2067

راوی: آدم، شعبہ، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَأَخَذَ شَيْئًا فَجَعَلَ يَنْكُتُ بِهِ الْأَرْضَ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنْ النَّارِ وَمَقْعَدُهُ مِنْ الْجَنَّةِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نَتَّكِلُ عَلَى كِتَابِنَا وَنَدَعُ الْعَمَلَ قَالَ اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ أَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَيُيَسَّرُ لِعَمَلِ أَهْلِ السَّعَادَةِ وَأَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاءِ فَيُيَسَّرُ لِعَمَلِ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ ثُمَّ قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى الْآيَةَ

آدم، شعبہ، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک جنازے میں شریک تھے، آپ نے ایک چیز لی اور اس سے زمین کریدنے لگے، پھر فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں جس کا ٹھکانا دوزخ اور جنت میں نہ لکھ دیا گیا ہو، لوگوں نے عرض کیا، یارسول اللہ! تو پھر ہم اپنے لکھے پر بھروسہ کیوں نہ کرلیں اور عمل چھوڑ دیں؟ آپ نے فرمایا کہ عمل کرو اس لئے کہ ہر شخص کو اسی چیز میں آسانی ہوتی ہے جس کے لئے پیدا کیا گیا ہے، جو شخص اہل سعادت میں سے ہوگا اس کو نیک بختوں کے عمل میں آسانی ہوگی اور جو شخص اہل شقاوت میں سے ہوگا اسکو بدبخت کے عمل میں آسانی ہوگی پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آیت ﴿فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى﴾ آخر تک پڑھی (یعنی پس جس نے دیا اور پرہیزگاری کی اور نیکیوں کی تصدیق کی. (

راوی : آدم، شعبہ، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تفسیر سورہ والضحی مجاہد نے کہا، اذا سجی، جب برابر ہو جائے اور دوسروں نے کہا کہ اس ک...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ والضحی مجاہد نے کہا، اذا سجی، جب برابر ہو جائے اور دوسروں نے کہا کہ اس کے معنی یہ ہیں کہ جب رات تاریک اور پرسکون ہو جائے، عائل، بچوں والا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2068

راوی: احمد بن یونس، زبیر، اسود بن قیس، جندب بن سفیان

Free Download from QuranUrdu.com

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبَ بْنَ سُفْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقُمْ لَيْلَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَجَائَتْ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَكُونَ شَيْطَانُكَ قَدْ تَرَكَكَ لَمْ أَرَهُ قَرِبَكَ مُنْذُ لَيْلَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى

احمد بن یونس، زہیر، اسود بن قیس، جندب بن سفیان سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہوئے تو دو یا تین رات (تہجد کے لئے) کھڑے نہیں ہوئے، ایک عورت آئی اور کہا کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! مجھے امید ہے کہ تمہارے شیطان نے تمہیں چھوڑ دیا، میں نے اسکو تمہارے پاس دو یا تین راتوں سے آتے ہوئے نہیں دیکھا تو اللہ تعالی نے یہ آیت (وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى) نازل فرمائی۔ آیت تم کو تمہارے رب نے نہیں چھوڑا اور نہ ناراض ہوا ہے۔ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى، تشدید کے ساتھ اور بلا تشدید کے ایک ہی معنی میں ہے اس کے معنی یہ ہیں کہ تم کو تمہارے رب نے نہیں چھوڑا اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسکی تفسیر یہ بیان کی کہ تم کو نہ چھوڑا نہ تم سے دشمنی۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، اسود بن قیس، جندب بن سفیان

باب: تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ والضحی مجاہد نے کہا، اذا سجی، جب برابر ہو جائے اور دوسروں نے کہا کہ اس کے معنی یہ ہیں کہ جب رات تاریک اور پر سکون ہو جائے، عائل، بچوں والا۔

جلد: جلد دوم حدیث 2069

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، غندر، شعبہ، اسود بن قیس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبًا الْبَجَلِيَّ قَالَتْ امْرَأَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أُرَى صَاحِبَكَ إِلَّا أَبْطَأَكَ فَنَزَلَتْ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، غندر، شعبہ، اسود بن قیس کہتے ہیں کہ میں نے جندب بجلی سے سنا کہ ایک عورت نے کہا یا رسول اللہ! میں

Free Download from Quranurdu.com

تمہارے ساتھی کو دیکھتی ہوں کہ قرآن لانے میں دیر کرنے لگے ہیں، تو یہ آیت نازل ہوئی کہ تم کو تمہارے رب نے نہیں چھوڑا اور نہ دشمنی کی۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، غندر، شعبہ، اسود بن قیس

تفسیر سورہ والتین! مجاہد نے کہا کہ، تین (انجیر) اور، زیتون، سے مراد ہے جسے لوگ...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ والتین! مجاہد نے کہا کہ، تین (انجیر) اور، زیتون، سے مراد ہے جسے لوگ کھاتے ہیں، فمایکذبک، کے معنی یہ بیان کئے جاتے ہیں کہ کوئی ہے جو تجھے جھٹلائے گا کہ لوگ اپنے اعمال کا بدلہ دیئے جائیں گے؟ گویا یہ فرمایا کہ ثواب وعقاب کے متعلق کون شخص اسکی قدرت رکھتا ہے کہ تجھے جھٹلائے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2070

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، عدی، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِيٌّ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کَانَ فِي سَفَرٍ فَقَرَأَ فِي الْعِشَائِ فِي إِحْدَی الرَّکْعَتَيْنِ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ

حجاج بن منہال، شعبہ، عدی، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سفر میں تھے تو آپ نے عشاء کی دو رکعتوں میں سے ایک رکعت میں سورت، وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ، پڑھی۔ تقویم سے مراد خلق ہے۔

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، عدی، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

تفسیر سورۃ علق! قتیبہ نے بواسطہ حماد یحییٰ بن عتیق حسن کا قول نقل کیا کہ مصحف می...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ علق! قتیبہ نے بواسطہ حماد یحییٰ بن عتیق حسن کا قول نقل کیا کہ مصحف میں سورۃ فاتحہ کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھو اور دو سورتوں کے درمیان خط کے طور پر (یعنی امتیاز کے لئے) ہو اور ماجد نے کہا کہ نادیہ سے مراد اس کا قبیلہ ہے زبانیہ بمعنے ملائکہ فرشتے ہیں اور کہا کہ رجعی بمعنے لوٹنا ہے لنسفعن کے معنی یہ ہیں کہ ہم ضرورت پکڑیں گے لنسفعن نون خفیفہ کے ساتھ ہے سفعت بیدہ بول کر مراد لیتے ہیں کہ میں نے پکڑا۔

جلد : جلد دوم حدیث 2071

راوی : یحیی ، لیث، عقیل، ابن شہاب، (دوسری سند) سعید بن مروان، محمد بن عبد العزیزبن ابی رزمہ، ابوصالح، سلمویہ، عبداللہ، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ح و حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ سَلْمَوَيْهِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ أَوَّلَ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ فِي النَّوْمِ فَكَانَ لَا يَرَى رُؤْيَا إِلَّا جَاءَتْ مِثْلَ فَلَقِ الصُّبْحِ ثُمَّ حُبِّبَ إِلَيْهِ الْخَلَاءُ فَكَانَ يَلْحَقُ بِغَارِ حِرَاءٍ فَيَتَحَنَّثُ فِيهِ قَالَ وَالتَّحَنُّثُ التَّعَبُّدُ اللَّيَالِيَ ذَوَاتِ الْعَدَدِ قَبْلَ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهِ وَيَتَزَوَّدُ لِذَلِكَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى خَدِيجَةَ فَيَتَزَوَّدُ بِمِثْلِهَا حَتَّى فَجِئَهُ الْحَقُّ وَهُوَ فِي غَارِ حِرَاءٍ فَجَاءَهُ الْمَلَكُ فَقَالَ اقْرَأْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنَا بِقَارِئٍ قَالَ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْجُهْدُ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ قُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي الثَّانِيَةَ حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْجُهْدُ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ قُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي الثَّالِثَةَ حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْجُهْدُ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ الْآيَاتِ إِلَى قَوْلِهِ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ فَرَجَعَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْجُفُ بَوَادِرُهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى خَدِيجَةَ فَقَالَ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَزَمَّلُوهُ حَتَّى ذَهَبَ عَنْهُ الرَّوْعُ قَالَ لِخَدِيجَةَ أَيْ خَدِيجَةُ مَا لِي لَقَدْ خَشِيتُ عَلَى نَفْسِي فَأَخْبَرَهَا الْخَبَرَ قَالَتْ خَدِيجَةُ كَلَّا أَبْشِرْ فَوَاللَّهِ لَا يُخْزِيكَ اللَّهُ أَبَدًا فَوَاللَّهِ إِنَّكَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَصْدُقُ الْحَدِيثَ

Free Download from QuranUrdu.com

وَتَحْمِلُ الْكَلَّ وَتَكْسِبُ الْمَعْدُومَ وَتَقْرِي الضَّيْفَ وَتُعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ فَانْطَلَقَتْ بِهِ خَدِيجَةُ حَتَّى أَتَتْ بِهِ وَرَقَةَ بْنَ نَوْفَلٍ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ خَدِيجَةَ أَخِي أَبِيهَا وَكَانَ امْرَأً تَنَصَّرَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ يَكْتُبُ الْكِتَابَ الْعَرَبِيَّ وَيَكْتُبُ مِنْ الْإِنْجِيلِ بِالْعَرَبِيَّةِ مَا شَائَ اللَّهُ أَنْ يَكْتُبَ وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا قَدْ عَمِيَ فَقَالَتْ خَدِيجَةُ يَا ابْنَ عَمِّ اسْمَعْ مِنْ ابْنِ أَخِيكَ قَالَ وَرَقَةُ يَا ابْنَ أَخِي مَاذَا تَرَى فَأَخْبَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَرَ مَا رَأَى فَقَالَ وَرَقَةُ هَذَا النَّامُوسُ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَى مُوسَى لَيْتَنِي فِيهَا جَذَعًا لَيْتَنِي أَكُونُ حَيًّا ذَكَرَ حَرْفًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَمُخْرِجِيَّ هُمْ قَالَ وَرَقَةُ نَعَمْ لَمْ يَأْتِ رَجُلٌ بِمَا جِئْتَ بِهِ إِلَّا أُوذِيَ وَإِنْ يُدْرِكْنِي يَوْمُكَ حَيًّا أَنْصُرْكَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا ثُمَّ لَمْ يَنْشَبْ وَرَقَةُ أَنْ تُوُفِّيَ وَفَتَرَ الْوَحْيُ فَتْرَةً حَتَّى حَزِنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ فَتْرَةِ الْوَحْيِ قَالَ فِي حَدِيثِهِ بَيْنَا أَنَا أَمْشِي سَمِعْتُ صَوْتًا مِنْ السَّمَائِ فَرَفَعْتُ بَصَرِي فَإِذَا الْمَلَكُ الَّذِي جَائَنِي بِحِرَائٍ جَالِسٌ عَلَى كُرْسِيٍّ بَيْنَ السَّمَائِ وَالْأَرْضِ فَفَرِقْتُ مِنْهُ فَرَجَعْتُ فَقُلْتُ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَدَثَّرُوهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرِّجْزَ فَاهْجُرْ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَهِيَ الْأَوْثَانُ الَّتِي كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَعْبُدُونَ قَالَ ثُمَّ تَتَابَعَ الْوَحْيُ

یحیی، لیث، عقیل، ابن شہاب، (دوسری سند) سعید بن مروان، محمد بن عبدالعزیز بن ابی رزمہ، ابوصالح، سلمویہ، عبداللہ، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عائشہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سب سے پہلے رؤیائے صادقہ کے ذریعہ ابتدا کی گئیچنانچہ جو خواب بھی آپ دیکھتے صبح کے نمودار ہونے کی طرح وہ ظہور میں آتا پھر خلوت گزینی کی رغبت آپ کے دل میں ڈال دی گئیچنانچہ آپ غار حرا میں تشریف لے جاتے اور تحنث کیا کرتے تھے اور تحنث سے مراد یہ ہے کہ متعدد راتوں تک عبادت کرتے تھے پھر اپنی بیوی کے پاس جاتے اور اس کے لئے توشہ لے لیتے پھر حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جاتے اور اسی طرح توشہ لے کر تشریف لے جاتے یہاں تک کہ آپ کے پاس دفعۃ حق آگیا اس وقت آپ غار حرا میں تھے کہ آپ کے پاس فرشتے نے آکر کہا کہ پڑھ! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں پڑھا ہوا نہیں ہوں آپ نے فرمایا کہ مجھے بھینچا یہاں تک کہ مجھ کو تکلیف محسوس ہوئی پھر مجھے چھوڑ دیا اور کہا پڑھ میں نے کہا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں تو اس نے مجھے دوسری بار پکڑا اور بھینچا جس سے مجھے تکلیف پہنچی پھر مجھے چھوڑ کر کہا کہ پڑھ میں نے کہا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں پھر اس نے تیسری بار پکڑ کر مجھے زور سے دبایا جس سے مجھے تکلیف پہنچی پھر مجھے چھوڑ دیا اور کہا

Free Download from Quranurdu.com

کہ پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا جس نے انسان کو علقہ سے پیدا کیا پڑھ اور تیرا رب بزرگ ہے وہ جس نے قلم کے ذریعہ سے سکھایا علم الانسان مالم یعلم تک پڑھایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے اس حالت میں واپس ہوئے کہ آپ کانپ رہے تھے یہاں تک کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ زملونی! زملونی مجھے کمبل اڑھاؤ مجھے کمبل اڑھاؤ چنانچہ لوگوں نے آپ کو کمبل اڑھایا جب آپ سے خوف کا اثر جاتا رہا تو آپ نے خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ اے خدیجہ! کیا ہوگیا ہے کہ مجھے اپنی جان کا ڈر ہے اور پوری حالت بیان فرمائی حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ ہرگز نہیں آپ خوش ہوں خدا کی قسم! آپ کو اللہ تعالیٰ کبھی بھی رسوا نہیں کرے گا آپ تو خدا کی قسم! صلہ رحم کرتے ہیں سچ بات کرتے ہیں دردمندوں کا بوجھ اٹھاتے ہیں مفلسوں کے لئے کسب کرتے ہیں اور مہمان کی ضیافت کرتے ہیں اور حق کی راہ میں پیش آنے والی مصیبتوں پر مدد کرتے ہیں حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کو لے کر چلیں یہاں تک کہ ورقہ بن نوفل کے پاس آئیں جو خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چچازاد بھائی تھے وہ جاہلیت میں نصرانی ہوگئے تھے اور عربی لکھتے تھے اور انجیل بھی عربی میں اللہ نے جس قدر چاہا لکھتے تھے اور وہ بہت بڈھے ہوگئے تھے آنکھ کی بینائی جاتی رہی تھی خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اے چچا! اپنے بھتیجے کی بات سنیئے! ورقہ نے پوچھا اے بھتیجے! کیا بات ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دیکھا تھا اس کی خبر دی ورقہ نے کہا یہ وہی ناموس ہے جو حضرت موسیٰ پر نازل کیا گیا تھا کاش میں اس وقت جوان ہوتا کاش میں زندہ ہوتا پھر کچھ اور کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا وہ لوگ مجھ کو نکال دیں گے ورقہ نے کہا ہاں! جو شخص بھی کوئی ایسی چیز لے کر آیا جو تم لائے ہو اس کو تکلیف دی گئی اگر میں تمہارے اس زمانہ میں زندہ ہوتا تو میں تمہاری مستحکم مدد کرتا پھر کچھ ہی دن گزرے تھے کہ ورقہ کی وفات ہوگئی اور وحی کا سلسلہ رک گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سخت غم ہوا محمد بن شہاب نے بواسطہ ابوسلمہ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری بیان کیا کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وحی کے رکنے کا ذکر فرما رہے تھے تو آپ نے فرمایا کہ میں ایک بار چلا جا رہا تھا تو میں نے آسمان سے ایک آواز سنی میں نے نگاہ اٹھائی تو اسی فرشتہ کو دیکھا جو میرے پاس حراء میں آیا تھا وہ آسمان اور زمین کے درمیان کرسی پر بیٹھا ہوا تھا میں اس سے ڈرا اور گھر واپس ہو کر میں نے کہا کہ مجھے کمبل اڑھاؤ مجھے کمبل اڑھاؤ تو لوگوں نے مجھے کمبل اڑھا دیا اس پر اللہ تعالیٰ نے آیت (يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرِّجْزَ فَاهْجُرْ) نازل فرمائی یعنی اے کمبل اوڑھنے والے! کھڑے ہو جائیے! لوگوں کو ڈرائیے اور اپنے رب کی بڑائی بیان کیجئے الخ اور ابوسلمہ نے کہا کہ رجز سے مراد وہ بت ہیں جن کی جاہلیت کے لوگ پرستش کرتے تھے پھر اس کے بعد وحی برابر اترنے لگی۔ (آیت) اللہ تعالیٰ نے انسان کو بستہ خون سے پیدا کیا۔

راوی : یحیی، لیث، عقیل، ابن شہاب، (دوسری سند) سعید بن مروان، محمد بن عبدالعزیز بن ابی رزمہ، ابوصالح، سلمویہ، عبداللہ، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عائشہ

Free Download from Quranurdu.com

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ علق! قتیبہ نے بواسطہ حماد یحییٰ بن عتیق حسن کا قول نقل کیا کہ مصحف میں سورۃ فاتحہ کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھو اور دو سورتوں کے درمیان خط کے طور پر (یعنی امتیاز کے لئے) ہو اور ماجد نے کہا کہ نادیہ سے مراد اس کا قبیلہ ہے زبانیہ بمعنے ملائکہ فرشتے ہیں اور کہا کہ رجعی بمعنے لوٹنا ہے لنسفعن کے معنی یہ ہیں کہ ہم ضرور پکڑیں گے لنسفعن نون خفیفہ کے ساتھ ہے سفعت بیدہ بول کر مراد لیتے ہیں کہ میں نے پکڑا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2072

راوی: ابن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ فَجَاءَهُ الْمَلَكُ فَقَالَ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ

ابن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سب سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر رؤیائے صالحہ سے ابتداء ہوئی پھر آپ کے پاس فرشتہ آیا اور کہا کہ پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا انسان کو بستہ خون سے پیدا کیا پڑھو! اور تمہارا بڑا کریم ہے۔ (آیت) پڑھیے اور آپ کا رب بڑا کریم ہے۔

راوی: ابن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ علق! قتیبہ نے بواسطہ حماد یحییٰ بن عتیق حسن کا قول نقل کیا کہ مصحف میں سورۃ فاتحہ کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھو اور دو سورتوں کے درمیان خط کے طور پر (یعنی امتیاز کے لئے) ہو اور ماجد نے کہا کہ نادیہ سے مراد اس کا قبیلہ ہے زبانیہ بمعنے ملائکہ فرشتے ہیں اور کہا کہ رجعی بمعنے لوٹنا ہے لنسفعن کے معنی یہ ہیں کہ ہم ضرور پکڑیں گے لنسفعن نون خفیفہ کے ساتھ ہے سفعت بیدہ بول کر مراد لیتے ہیں کہ میں نے پکڑا۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم   حدیث 2073

راوی: عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، لیث، عقیل، محمد، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ جَائَهُ الْمَلَكُ فَقَالَ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ

عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، لیث، عقیل، محمد، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر رؤیائے صالحہ کے ذریعہ سے ابتداء ہوئی۔ آپ کے پاس فرشتہ آیا اور کہا کہ پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا اسی نے انسان کو بستہ خون سے پیدا کیا پڑھ اور تیرا رب کریم ہے جس نے قلم کے ذریعہ سکھایا۔

راوی: عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، لیث، عقیل، محمد، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ علق! قتیبہ نے بواسطہ حماد یحیٰی بن عتیق حسن کا قول نقل کیا کہ مصحف میں سورۃ فاتحہ کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھو اور دو سورتوں کے درمیان خط کے طور پر (یعنی امتیاز کے لئے) ہو اور ماجد نے کہا کہ نادیہ سے مراد اس کا قبیلہ ہے زبانیہ بمعنے ملائکہ فرشتے ہیں اور کہا کہ رجعی بمعنے لوٹنا ہے لنسفعن کے معنی یہ ہیں کہ ہم ضرور ت پکڑیں گے لنسفعن نون خفیفہ کے ساتھ ہے سفعت بیدہ بول کر مراد لیتے ہیں کہ میں نے پکڑا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2074

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

Free Download from QuranUrdu.com

فَرَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَدِيجَةَ فَقَالَ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس لوٹ کر گئے تو آپ نے فرمایا کہ مجھے کمبل اڑھادو مجھے کمبل اڑھادو پھر پوری حدیث بیان کی۔ (آیت) ہرگز نہیں ایسا نہ ہوگا کہ اگر وہ باز نہ آئے تو ہم پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے ایسی پیشانی جو جھوٹی ہے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ علق! قتیبہ نے بواسطہ حماد یحییٰ بن عتیق حسن کا قول نقل کیا کہ مصحف میں سورۃ فاتحہ کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھو اور دو سورتوں کے درمیان خط کے طور پر (یعنی امتیاز کے لئے) ہو اور ماجد نے کہا کہ نادیہ سے مراد اس کا قبیلہ ہے زبانیہ بمعنے ملائکہ فرشتے ہیں اور کہا کہ رجعی بمعنے لوٹنا ہے لنسفعن کے معنی یہ ہیں کہ ہم ضرور پکڑیں گے لنسفعن نون خفیفہ کے ساتھ ہے سفعت بیدہ بول کر مراد لیتے ہیں کہ میں نے پکڑا۔

جلد : جلد دوم حدیث 2075

راوی: یحیی، عبدالرزاق، معمر، عبدالکریم، جزری، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو جَهْلٍ لَئِنْ رَأَيْتُ مُحَمَّدًا يُصَلِّي عِنْدَ الْكَعْبَةِ لَأَطَأَنَّ عَلَى عُنُقِهِ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ فَعَلَهُ لَأَخَذَتْهُ الْمَلَائِكَةُ تَابَعَهُ عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ

یحیی، عبدالرزاق، معمر، عبدالکریم، جزری، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابوجہل نے کہا کہ اگر میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کعبہ کے پاس نماز پڑھتے دیکھ لوں تو اس کی گردن کچل دوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر ملی تو آپ نے فرمایا اگر وہ ایسا کرے تو اس کو فرشتے پکڑ لیں عمرو بن خالد نے بواسطہ عبید اللہ عبد الکریم اس کی متابعت میں

Free Download from QuranUrdu.com

روایت کی۔

راوی : یحیی، عبدالرزاق، معمر، عبدالکریم، جزری، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تفسیر سورۃ بینہ "منفکین" دور ہونے والے قیمۃ قائم ہونے والا دین القیمۃ دین کو مو...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ بینہ "منفکین" دور ہونے والے قیمۃ قائم ہونے والا دین القیمۃ دین کو مونث کی طرف مضاف کیا گیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2076

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَيٍّ إِنَّ اللهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنْ الَّذِينَ كَفَرُوا قَالَ وَسَمَّانِي قَالَ نَعَمْ فَبَكَى

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے سامنے لَمْ یَکُنْ الَّذِینَ کَفَرُوا پڑھوں ابی نے پوچھا کیا میرا نام بھی لیا؟ آپ نے فرمایا ہاں! تو یہ رو پڑے۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ بینہ "منفکین" دور ہونے والے قیمۃ قائم ہونے والا دین القیمۃ دین کو مونث کی طرف مضاف کیا گیا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث   2077

راوی: حسان بن حسان، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَيٍّ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ قَالَ أُبَيٌّ أَاللَّهُ سَمَّانِي لَكَ قَالَ اللَّهُ سَمَّاكَ لِي فَجَعَلَ أُبَيٌّ يَبْكِي قَالَ قَتَادَةُ فَأُنْبِئْتُ أَنَّهُ قَرَأَ عَلَيْهِ لَمْ يَكُنْ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

حسان بن حسان، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہارے سامنے قرآن پڑھوں ابی نے پوچھا کیا اللہ تعالیٰ نے میرا نام لیا؟ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے تمہارا نام لیا ابی رونے لگے قتادہ نے کہا کہ مجھ سے بیان کیا گیا کہ آپ نے ان کے سامنے لَمْ يَكُنْ الَّذِينَ كَفَرُوا پڑھی۔

راوی : حسان بن حسان، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ بینہ "منفکین" دور ہونے والے قیمۃ قائم ہونے والا دین القیمۃ دین کو مونث کی طرف مضاف کیا گیا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث   2078

راوی: احمد بن ابی داؤد، ابوجعفر، منادی، روح، سعید بن ابی عروہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا احمد بن ابی داؤد أَبُو جَعْفَرٍ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

Free Download from QuranUrdu.com

أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ إِنَّ اللهَ أَمَرَنِي أَنْ أُقْرِئَكَ الْقُرْآنَ قَالَ أَاللهُ سَمَّانِي لَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَقَدْ ذُكِرْتُ عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ نَعَمْ فَذَرَفَتْ عَيْنَاهُ

احمد بن ابی داؤد، ابوجعفر، منادی، روح، سعید بن ابی عروہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی بن کعب سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو حکم دیا کہ میں تم کو قرآن پڑھاؤ پوچھا کیا اللہ تعالیٰ نے میرا نام آپ سے لیا؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں! پوچھا کیا پروردگار عالم کے پاس میرا ذکر ہوا؟ آپ نے فرمایا ہاں! تو ان کی دونوں آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

راوی : احمد بن ابی داؤد، ابوجعفر، منادی، روح، سعید بن ابی عروہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

تفسیر سورۃ زلزال (آیت) جس نے ذرہ برابر نیکی کی تو وہ اس کو دیکھ لے گا کہا جاتا ہے...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ زلزال (آیت) جس نے ذرہ برابر نیکی کی تو وہ اس کو دیکھ لے گا کہا جاتا ہے کہ اوحی لھا اوحی لھا وحی الیھا کے ایک ہی معنی ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 2079

راوی: اسمعیل بن عبداللہ، مالک، زید بن اسلم، ابوصالح، سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ لِثَلَاثَةٍ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ وَعَلَى رَجُلٍ وِزْرٌ فَأَمَّا الَّذِي لَهُ أَجْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللهِ فَأَطَالَ لَهَا فِي مَرْجٍ أَوْ رَوْضَةٍ فَمَا أَصَابَتْ فِي طِيَلِهَا ذَلِكَ فِي الْمَرْجِ وَالرَّوْضَةِ كَانَ لَهُ حَسَنَاتٍ وَلَوْ أَنَّهَا قَطَعَتْ طِيَلَهَا فَاسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كَانَتْ آثَارُهَا وَأَرْوَاثُهَا حَسَنَاتٍ لَهُ وَلَوْ أَنَّهَا مَرَّتْ بِنَهَرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ وَلَمْ يُرِدْ أَنْ يَسْقِيَ بِهِ كَانَ ذَلِكَ حَسَنَاتٍ لَهُ فَهِيَ لِذَلِكَ الرَّجُلِ أَجْرٌ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا تَغَنِّيًا وَتَعَفُّفًا وَلَمْ يَنْسَ حَقَّ اللهِ فِي رِقَابِهَا

وَلَا ظُهُورِهَا فَهِيَ لَهُ سِتْرٌ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا فَخْرًا وَرِئَائً وَنِوَائً فَهِيَ عَلَى ذَلِكَ وِزْرٌ فَسُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحُمُرِ قَالَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيَّ فِيهَا إِلَّا هَذِهِ الْآيَةَ الْفَاذَّةَ الْجَامِعَةَ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ

اسمٰعیل بن عبداللہ، مالک، زید بن اسلم، ابوصالح، سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گھوڑے تین قسم کے لوگوں کے پاس ہوتے ہیں ایک شخص کے لئے اجر کا باعث دوسرے کے لئے پردہ پوشی اور تیسرے کے لئے گناہ کا سبب ہے وہ شخص جس کے لئے اجر کا سبب ہے تو وہ شخص ہے جس نے اسے اللہ کے راستہ میں باندھا اور اس کو کسی چراگاہ یا باغ میں لمبی رسی سے باندھا اس چراگاہ اور باغ میں اسی رسی کے طول میں جہاں تک پہنچے اس کو ثواب ملے گا اور اگر اس نے رسی توڑ دی ایک یا دو اونچی جگہ پر کودا تو اس کے قدم اور پھدکنے کے بدلے ثواب ملے گا اور اگر وہاں ایک نہر کے پاس سے گزرا اور اس سے پانی پی لیا حالانکہ اس سے پلانے کا قصد نہیں تھا تو اس میں اس کے لئے نیکیاں ہیں یہ گھوڑا اس آدمی کے لئے باعث اجر ہے اور وہ شخص جس نے تجارت میں نفع حاصل کرنے اور سوال سے بچنے کے لئے گھوڑا باندھا اور اس کی گردن اور پیٹھ میں اللہ کا حق نہ بھولا (اس کی زکوۃ دی) تو یہ اس کے لئے پردہ پوشی ہے اور وہ شخص جس نے اس کو فخر وغرور اور ریاء کے لئے باندھا تو یہ اس پر گناہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گدھوں کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ مجھ پر اس کے متعلق بجز اس جامع آیت کے کوئی اور آیت نازل نہیں ہوئی کہ جس نے ذرا برابر برائی کی تو وہ بھی اس کو دیکھ لے گا۔

راوی : اسمٰعیل بن عبداللہ، مالک، زید بن اسلم، ابوصالح، سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ زلزال (آیت) جس نے ذرہ برابر نیکی کی تو وہ اس کو دیکھ لے گا کہا جاتا ہے کہ اوحی لھا اوحی لھا وحی الیھا کے ایک ہی معنی ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 2080

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وھب، مالک، زید بن اسلم، ابوصالح، سمان، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

Free Download from Quranurdu.com

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحُمُرِ فَقَالَ لَمْ يُنْزَلْ عَلَيَّ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا هَذِهِ الْآيَةُ الْجَامِعَةُ الْفَاذَّةُ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، مالک، زید بن اسلم، ابوصالح، سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے گدھوں کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ مجھ پر اس جامع اور مانع آیت کے سوا ان کے بارے میں اور کوئی چیز نازل نہیں ہوئی ہے کہ (فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ۔(

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، مالک، زید بن اسلم، ابوصالح، سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

تفسیر سورۃ کوثر ابن عباس نے کہا کہ شانئک بمعنی عدوک (تیرا دشمن) ہے۔۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ کوثر ابن عباس نے کہا کہ شانئک بمعنی عدوک (تیرا دشمن) ہے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 2081

راوی: آدم، شیبان، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا عُرِجَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى السَّمَاءِ قَالَ أَتَيْتُ عَلَى نَهَرٍ حَافَتَاهُ قِبَابُ اللُّؤْلُؤِ مُجَوَّفًا فَقُلْتُ مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذَا الْكَوْثَرُ

آدم، شیبان، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم آسمان پر چڑھائے گئے یعنی معراج ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ میں ایک نہر کے پاس پہنچا جس کے دونوں کنارے کھوکھلے موتیوں کے خیمے تھے میں نے پوچھا اے جبریل! یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا یہ کوثر ہے۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : آدم، شیبان، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ کوثر ابن عباس نے کہا کہ شانئک بمعنی عدوک (تیرا دشمن) ہے۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 2082

راوی: خالد بن یزید، کاهلی، اسرائیل، ابواسحاق، ابوعبیدہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْكَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ سَأَلْتُهَا عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ قَالَتْ نَهَرٌ أُعْطِيَهُ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاطِئَاهُ عَلَيْهِ دُرٌّ مُجَوَّفٌ آنِيَتُهُ كَعَدَدِ النُّجُومِ رَوَاهُ زَكَرِيَّاءُ وَأَبُو الْأَحْوَصِ وَمُطَرِّفٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ

خالد بن یزید، کاہلی، اسرائیل، ابواسحاق، ابوعبیدہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ان سے آیت إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ وہ ایک نہر ہے جو تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کی گئی ہے اس کے دونوں کناروں پر کھوکھلے موتی (کے گنبد) ہیں اس کے برتن ستاروں کی طرح ان گنت ہیں زکریا اور ابوالاحوص اور مطرف اس کو ابواسحاق سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : خالد بن یزید، کاہلی، اسرائیل، ابواسحاق، ابوعبیدہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ کوثر ابن عباس نے کہا کہ شانئک بمعنی عدوک (تیرا دشمن) ہے۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 2083

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ فِي الْكَوْثَرِ هُوَ الْخَيْرُ الَّذِي أَعْطَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ قَالَ أَبُو بِشْرٍ قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَإِنَّ النَّاسَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ نَهَرٌ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ سَعِيدٌ النَّهَرُ الَّذِي فِي الْجَنَّةِ مِنْ الْخَيْرِ الَّذِي أَعْطَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کوثر کے متعلق کہا کہ وہ خیر ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو دی ہے ابوبشر نے کہا کہ میں نے سعید بن جبیر سے کہا کہ لوگ گمان کرتے ہیں کہ وہ جنت میں ایک نہر ہے تو سعید نے کہا کہ نہر جو جنت میں ہے وہ منجملہ خیر ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا کیا ہے۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

تفسیر سورۃ اذا جاء نصر اللہ...!

باب: تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اذا جاء نصر اللہ!

جلد : جلد دوم حدیث 2084

راوی: حسن بن ربیع، ابوالاحوص، اعمش، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً بَعْدَ أَنْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ إِلَّا يَقُولُ فِيهَا

Free Download from QuranUrdu.com

سُبۡحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمۡدِكَ اللّٰهُمَّ اغۡفِرۡ لِی

حسن بن ربیع، ابوالاحوص، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سورت اذاجاء نصر اللہ کے نازل ہونے کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کوئی نماز پڑھتے تو آپ نے فرمایا سُبۡحَانَکَ رَبَّنَا وَبِحَمۡدِکَ اللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلِي (یعنی اے اللہ! تو پاک ہے اللہ اللہ تو مجھے بخش دے)۔

راوی : حسن بن ربیع، ابوالاحوص، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اذاجاء نصر اللہ!

جلد : جلد دوم   **حدیث** 2085

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُثۡمَانُ بۡنُ أَبِي شَيۡبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنۡ مَنۡصُورٍ عَنۡ أَبِي الضُّحَى عَنۡ مَسۡرُوقٍ عَنۡ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنۡهَا قَالَتۡ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ يُكۡثِرُ أَنۡ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبۡحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمۡدِكَ اللّٰهُمَّ اغۡفِرۡ لِي يَتَأَوَّلُ الۡقُرۡآنَ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع اور سجود میں اکثر یہ الفاظ فرماتے تھے سُبۡحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمۡدِکَ اللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلِي اور قرآن کی آیت (اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَالۡفَتۡحُ) سے اخذ کر کے اس پر عمل کرتے تھے۔ (آیت) اور تم لوگوں کو اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہوتے دیکھو گے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورة اذا جاء نصر اللہ!

جلد : جلد دوم   حدیث 2086

راوی: عبد اللہ بن ابی شیبہ، عبدالرحمن، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَأَلَهُمْ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى إِذَا جَائَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ قَالُوا فَتْحُ الْمَدَائِنِ وَالْقُصُورِ قَالَ مَا تَقُولُ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ أَجَلٌ أَوْ مَثَلٌ ضُرِبَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُعِيَتْ لَهُ نَفْسُهُ

عبد اللہ بن ابی شیبہ، عبد الرحمن، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں سے اس آیت إِذَا جَائَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ کے متعلق دریافت کیا تو لوگوں نے کہا اس سے مراد شہروں اور محلوں کا فتح کرنا ہے۔ انہوں نے کہا اے ابن عباس! تم کیا کہتے ہو؟ انہوں نے کہا موت کی مثال ہے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بیان کی گئی اور آپ کی وفات کی خبر دی گئی ہے۔ (آیت) اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کیجئے اور اس سے مغفرت چاہئے بیشک وہ توبہ قبول کرنے والا ہے تواب سے مراد بندوں کی توبہ قبول کرنے والا ہے اور تواب آدمیوں کی صفت ہو تو معنی گناہ سے توبہ کرنے والا ہوتے ہیں۔

راوی: عبد اللہ بن ابی شیبہ، عبد الرحمن، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورة اذا جاء نصر اللہ!

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: موسیٰ بن اسمعیل ابوعوانہ ابوبشر سعید بن جبیر حضرت عباس

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ عُمَرُ يُدْخِلُنِي مَعَ أَشْيَاخِ بَدْرٍ فَكَأَنَّ بَعْضَهُمْ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ فَقَالَ لِمَ تُدْخِلُ هَذَا مَعَنَا وَلَنَا أَبْنَاءٌ مِثْلُهُ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّهُ مَنْ قَدْ عَلِمْتُمْ فَدَعَاهُ ذَاتَ يَوْمٍ فَأَدْخَلَهُ مَعَهُمْ فَمَا رُئِيتُ أَنَّهُ دَعَانِي يَوْمَئِذٍ إِلَّا لِيُرِيَهُمْ قَالَ مَا تَقُولُونَ فِي قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ فَقَالَ بَعْضُهُمْ أُمِرْنَا أَنْ نَحْمَدَ اللَّهَ وَنَسْتَغْفِرَهُ إِذَا نُصِرْنَا وَفُتِحَ عَلَيْنَا وَسَكَتَ بَعْضُهُمْ فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا فَقَالَ لِي أَكَذَاكَ تَقُولُ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ لَا قَالَ فَمَا تَقُولُ قُلْتُ هُوَ أَجَلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمَهُ لَهُ قَالَ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ وَذَلِكَ عَلَامَةُ أَجَلِكَ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا فَقَالَ عُمَرُ مَا أَعْلَمُ مِنْهَا إِلَّا مَا تَقُولُ

موسی بن اسماعیل ابوعوانہ ابوبشر سعید بن جبیر حضرت عباس سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھے بدر کے بوڑھوں کے پاس بٹھایا کرتے تھے ان میں سے بعض کے دل میں خیال پیدا ہوا اور کہا کہ اس کو تم ہمارے برابر بٹھاتے ہو حالانکہ ہم لوگوں کے تو اس جیسے بیٹے ہیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اس وجہ سے کہ تم جانتے ہو چنانچہ ایک دن انہوں نے بلایا اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ان لوگوں کی مجلس میں شریک کیا ابن عباس کا بیان ہے کہ میرا خیال ہے کہ اس دن صرف اس لئے مجھے بلایا تھا تاکہ انہیں معلوم ہو جائے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اللہ کے قول اذا جاء نصر اللہ والفتح کے متعلق تم کیا کہتے ہو بعضوں نے کہا ہمیں حکم دیا گیا کہ اللہ کی حمد بیان کریں اور مغفرت طلب کریں جب کہ ہماری مدد کی جائے اور فتح ہو بعض خاموش رہے اور کچھ نہ کہا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے کہا ابن عباس! تم بھی یہی کہتے ہو؟ میں نے کہا نہیں! انہوں نے کہا تو پھر کیا کہتے ہو؟ میں نے کہا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کی طرف اشارہ ہے جس کی خبر اللہ نے آپ کو دی اللہ نے فرمایا إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ تو یہ آپ کی وفات کی علامت ہے فسبح بحمد ربک واستغفرہ انہ کان توابا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں اس کے متعلق اسے سے زیادہ نہیں جانتا جو تم کہتے ہو۔

راوی: موسیٰ بن اسمعیل ابوعوانہ ابوبشر سعید بن جبیر حضرت عباس

Free Download from QuranUrdu.com

تفسیر سورۃ تبت یدا ابی لہب وتب! تباب بمعنے خسران اور تتبیب بمعنے تدمیر (ہلاک کرد...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ تبت یدا ابی لہب وتب! تباب بمعنے خسران اور تتبیب بمعنے تدمیر (ہلاک کر دینا) ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2088

راوی: یوسف بن موسی، ابواسامہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ وَرَهْطَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلَصِينَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى صَعِدَ الصَّفَا فَهَتَفَ يَا صَبَاحَاهْ فَقَالُوا مَنْ هَذَا فَاجْتَمَعُوا إِلَيْهِ فَقَالَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخْبَرْتُكُمْ أَنَّ خَيْلًا تَخْرُجُ مِنْ سَفْحِ هَذَا الْجَبَلِ أَكُنْتُمْ مُصَدِّقِيَّ قَالُوا مَا جَرَّبْنَا عَلَيْكَ كَذِبًا قَالَ فَإِنِّي نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ قَالَ أَبُو لَهَبٍ تَبًّا لَكَ مَا جَمَعْتَنَا إِلَّا لِهَذَا ثُمَّ قَامَ فَنَزَلَتْ تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ وَقَدْ تَبَّ هَكَذَا قَرَأَهَا الْأَعْمَشُ يَوْمَئِذٍ

یوسف بن موسی، ابواسامہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب آیت وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ (اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیے) اور ان میں سے خاص لوگوں کو ڈرائیے نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور کوہ صفا پر چڑھ کر یا صباحاہ! کہہ کر پکارنے لگے لوگوں نے کہا یہ کون ہے؟ اور آپ کے پاس جمع ہوگئے آپ نے فرمایا بتلاؤ! اگر میں تمہیں خبر دوں کہ ایک لشکر اس پہاڑ کے دامن سے نکلنے والا ہے تو کیا تم مجھے سچا سمجھو گے؟ لوگوں نے کہا کہ ہمیں تم سے جھوٹ کا تجربہ نہیں ہوا ہے تو آپ نے فرمایا کہ میں تمہیں سخت عذاب سے ڈراتا ہوں ابولہب نے کہا تبالک (تیری ہلاکت ہو) کیا تو نے ہمیں اسی لئے جمع کیا تھا پھر وہ اٹھ کر چل دیا تو آیت (تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ) نازل ہوئی اعمش نے اس دن اسی طرح پڑھا تھا۔

راوی : یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ تبت ید ابی لہب وتب !تباب بمعنے خسران اور تتیب بمعنے تدمیر (ہلاک کر دینا) ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2089

راوی: محمد بن سلام، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْبَطْحَائِ فَصَعِدَ إِلَى الْجَبَلِ فَنَادَى يَا صَبَاحَاهْ فَاجْتَمَعَتْ إِلَيْهِ قُرَيْشٌ فَقَالَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ حَدَّثْتُكُمْ أَنَّ الْعَدُوَّ مُصَبِّحُكُمْ أَوْ مُمَسِّيكُمْ أَكُنْتُمْ تُصَدِّقُونِي قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ فَقَالَ أَبُو لَهَبٍ أَلِهَذَا جَمَعْتَنَا تَبًّا لَكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ إِلَى آخِرِهَا

محمد بن سلام، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بطحاء کی طرف تشریف لے گئے اور پہاڑ پر چڑھ کر آواز دی یاصباحاہ! قریش آپ کے پاس جمع ہو گئے تو آپ نے فرمایا کہ بتاؤ اگر میں تم سے بیان کروں کہ دشمن صبح یا شام کے وقت تم پر حملہ کرنے والا ہے تو کیا تم مجھے سچا سمجھو گے؟ لوگوں نے کہاہاں! تو آپ نے فرمایا کہ میں تمہارے لئے سخت عذاب سے ڈرانے والا ہوں ابولھب نے کہا کیا ہم کو اسی لئے جمع کیا تھا تو ہلاک ہو جائے تو اللہ تعالیٰ نے سورۃ تبت ید ابی لھب وتب آخر تک نازل کی۔ (آیت) عنقریب وہ بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہو گا۔

راوی : محمد بن سلام، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ تبت ید ابی لہب وتب !تباب بمعنے خسران اور تتیب بمعنے تدمیر (ہلاک کر دینا) ہے۔

Free Download from Quranurdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 2090

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَبُو لَهَبٍ تَبًّا لَكَ أَلِهَذَا جَمَعْتَنَا فَنَزَلَتْ تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ

عمر بن حفص، حفص، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ ابولہب نے کہا تو ہلاک ہو جا کیا اسی لئے تو نے ہمیں جمع کیا تھا تو (تبت یدا ابی لھب) نازل ہوئی۔ (آیت) اور اس کی بیوی داخل ہوگی جو لکڑیاں لادلاتی ہے مجاہد نے کہا حمالة الحطب سے مراد یہ ہے کہ چغل خوری کرتی پھرتی تھی فی جیدھا حبل من مسد (اس کی گردن میں مونج کی رسی ہوگی) کے متعلق کہا جاتا ہے کہ مسد سے مقل کی چھال کی بٹی ہوئی رسی مراد ہے اس جگہ اس سے مراد وہ زنجیر ہے جو دوزخ میں اس کے گلے میں ہوگی۔

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

تفسیر سورۃ قل ہو اللہ احد! بعض کہتے ہیں کہ احد پر تنوین نہیں ہے اس سے مراد واحد...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ قل ہو اللہ احد! بعض کہتے ہیں کہ احد پر تنوین نہیں ہے اس سے مراد واحد ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2091

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ كَذَّبَنِي ابْنُ آدَمَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذَلِكَ وَشَتَمَنِي وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذَلِكَ فَأَمَّا تَكْذِيبُهُ إِيَّايَ فَقَوْلُهُ لَنْ يُعِيدَنِي

Free Download from QuranUrdu.com

كَمَا بَدَأَنِي وَلَيْسَ أَوَّلُ الْخَلْقِ بِأَهْوَنَ عَلَيَّ مِنْ إِعَادَتِهِ وَأَمَّا شَتْمُهُ إِيَّايَ فَقَوْلُهُ اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا وَأَنَا الْأَحَدُ الصَّمَدُ لَمْ أَلِدْ وَلَمْ أُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لِي كُفُئًا أَحَدٌ

ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ نے فرمایا کہ مجھے ابن آدم نے جھٹلایا حالانکہ اس کے لئے یہ مناسب نہ تھا اور مجھے گالیاں دیں حالانکہ اس کے لئے یہ مناسب نہ تھا مجھے اس کا جھٹلانا تو اس کا یہ قول ہے کہ مجھے دوبارہ زندہ نہیں کرے گا جس طرح مجھے شروع میں پیدا کیا حالانکہ پہلی بار پیدا کرنا مجھ پر اس کے دوبارہ پیدا کرنے سے آسان نہیں ہے اور اس کا مجھے گالی دینا اس کا یہ قول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بیٹا بنالیا ہے حالانکہ میں ایک ہوں بے نیاز ہوں نہ میں نے کسی کو جنا اور نہ میں کسی سے جنا گیا اور نہ میرا کوئی ہمسر ہے۔ (آیت) اللہ بے نیاز ہے عرب اپنے سردار کو صمد کہتے ہیں اور ابو وائل نے کہا صمد اس سردار کو کہتے ہیں جس پر سرداری ختم ہو۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ قل ہو اللہ احد! بعض کہتے ہیں کہ احد پر تنوین نہیں ہے اس سے مراد واحد ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2092

راوی: اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ كَذَّبَنِي ابْنُ آدَمَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذَلِكَ وَشَتَمَنِي وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذَلِكَ أَمَّا تَكْذِيبُهُ إِيَّايَ أَنْ يَقُولَ إِنِّي لَنْ أُعِيدَهُ كَمَا بَدَأْتُهُ وَأَمَّا شَتْمُهُ إِيَّايَ أَنْ يَقُولَ اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا وَأَنَا الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ أَلِدْ وَلَمْ أُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لِي كُفُؤًا أَحَدٌ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُؤًا أَحَدٌ كُفُؤًا وَكَفِيئًا وَكِفَائً وَاحِدٌ

اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

Free Download from QuranUrdu.com

وسلم نے فرمایا کہ (اللہ تعالیٰ نے فرمایا) مجھے ابن آدم نے جھٹلایا حالانکہ اس کے لئے یہ مناسب نہ تھا اور مجھ کو اس کا جھٹلانا تو اس کا یہ کہنا ہے کہ میں اسے دوبارہ زندہ نہیں کروں گا جیسا کہ میں نے پہلی بار اس کو پیدا کیا اور مجھ کو اس کا گالی دینا یہ کہنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بیٹا بنالیا ہے حالانکہ میں بے نیاز ہوں کہ نہ میں نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے کفوا کفیا اور کفاء کے ایک ہی معنی ہیں۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تفسیر سورۃ قل اعوذ برب الفلق! مجاہد نے کہا غاسق سے مراد رات ہے اذا وعقب مراد آفت...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ قل اعوذ برب الفلق! مجاہد نے کہا غاسق سے مراد رات ہے اذا وعقب مراد آفتاب کا غروب ہونا ہے ابین من فرق وفلق الصبح صبح کے نمودار ہونے اور پھٹنے سے زیادہ واضح ہے فرق اور فلق کے ایک ہی معنی ہیں وقب جب ہر چیز میں داخل ہو گیا اور تاریکی پھیل گئی۔

جلد : جلد دوم حدیث 2093

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، عاصم وعبدہ، زربن حبیش

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ وَعَبْدَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ سَأَلْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ عَنْ الْمُعَوِّذَتَيْنِ فَقَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قِيلَ لِي فَقُلْتُ فَنَحْنُ نَقُولُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، سفیان، عاصم وعبدہ، زربن حبیش سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے معوذتین کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ مجھے بتلایا گیا ہے کہ یہ قرآن میں سے ہیں میں بھی وہی کہتا ہوں چنانچہ ہم بھی وہی کہتے ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، عاصم وعبدہ، زر بن حبیش

تفسیر سورۃ قل اعوذ برب الناس اور ابن عباس نے وسواس کی تفسیر میں منقول ہے کہ بچہ...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ قل اعوذ برب الناس اور ابن عباس نے وسواس کی تفسیر میں منقول ہے کہ بچہ جب پیدا ہوتا ہے تو شیطان اس کو چھوتا ہے اگر اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو بھاگ جاتا ہے اور اگر اللہ کا ذکر نہ کیا جائے تو اس کے قلب پر جم جاتا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2094

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عبدہ بن ابی لبابہ، زر بن حبیش سے اور عاصم زر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ ح وَحَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ زِرٍّ قَالَ سَأَلْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ قُلْتُ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ إِنَّ أَخَاكَ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ أُبَيٌّ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي قِيلَ لِي فَقُلْتُ قَالَ فَنَحْنُ نَقُولُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، عبدہ بن ابی لبابہ، زر بن حبیش سے اور عاصم زر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابی بن کعب سے کہا کہ اے ابوالمنذر! تمہارے بھائی ابن مسعود ایسا ایسا کہتے ہیں یعنی معوذتین قرآن سے نہیں تو ابی نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تھا تو آپ نے مجھ سے فرمایا کہ مجھے کہا گیا تھا (کہ یہ قرآن میں سے ہیں) تو میں بھی وہی کہتا ہوں ابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اور ہم بھی وہی کہتے ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عبدہ بن ابی لبابہ، زر بن حبیش سے اور عاصم زر

Free Download from QuranUrdu.com

باب : فضائل قرآن

نزول وحی کی کیفیت اور سب سے پہلے کیا نازل ہوا؟ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ک...

باب : فضائل قرآن

نزول وحی کی کیفیت اور سب سے پہلے کیا نازل ہوا؟ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا مہیمن بمعنے امین ہے۔ یعنی قرآن اپنے سے پہلی کتابوں کی حفاظت کرنے والا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2095

راوی: عبد اللہ بن موسیٰ، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَا لَبِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا

عبید اللہ بن موسی، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں دس سال تک اور مدینہ میں دس سال تک ٹھہرے اس حال میں کہ آپ پر قرآن نازل ہوتا رہا۔

راوی: عبد اللہ بن موسیٰ، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم

باب : فضائل قرآن

نزول وحی کی کیفیت اور سب سے پہلے کیا نازل ہوا؟ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا مہیمن بمعنے امین ہے۔ یعنی قرآن اپنے سے پہلی کتابوں کی حفاظت کرنے والا

Free Download from QuranUrdu.com

ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2096

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، معتمر، معتمر کے والد، ابوعثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ أُنْبِئْتُ أَنَّ جِبْرِيلَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ أُمُّ سَلَمَةَ فَجَعَلَ يَتَحَدَّثُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُمِّ سَلَمَةَ مَنْ هَذَا أَوْ كَمَا قَالَ قَالَتْ هَذَا دِحْيَةُ فَلَمَّا قَامَ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا حَسِبْتُهُ إِلَّا إِيَّاهُ حَتَّى سَمِعْتُ خُطْبَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْبِرُ خَبَرَ جِبْرِيلَ أَوْ كَمَا قَالَ قَالَ أَبِي قُلْتُ لِأَبِي عُثْمَانَ مِمَّنْ سَمِعْتَ هَذَا قَالَ مِنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ

موسی بن اسماعیل، معتمر، معتمر کے والد، ابو عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھے خبر دی گئی کہ جبریل علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچے اس وقت آپ کے پاس ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی تھیں وہ گفتگو کرنے لگے نبی صلی اللہ علیہ سلم نے ام سلمہ سے فرمایا کہ یہ کون ہے؟ یا اسی طرح آپ نے کچھ فرمایا ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا یہ دحیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں جب جبریل علیہ السلام کھڑے ہوئے ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ میں ان کو دحیہ ہی خیال کرتی رہی حتیٰ کہ میں نے آپ کا خطبہ سنا کہ آپ جبریل کی خبر دے رہے ہیں یا اسی طرح آپ نے کچھ فرمایا معتمر کا بیان ہے کہ میرے والد نے کہا میں نے ابو عثمان سے پوچھا کہ آپ نے یہ حدیث کس سے سنی؟ انہوں نے کہا اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، معتمر، معتمر کے والد، ابو عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن

نزول وحی کی کیفیت اور سب سے پہلے کیا نازل ہوا؟ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا مہیمن بمعنے امین ہے۔ یعنی قرآن اپنے سے پہلی کتابوں کی حفاظت کرنے والا ہے۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم		حدیث 2097

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، اپنے والد سے، وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ الْأَنْبِيَائِ نَبِيٌّ إِلَّا أُعْطِيَ مَا مِثْلهُ آمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ وَإِنَّمَا كَانَ الَّذِي أُوتِيتُ وَحْيًا أَوْحَاهُ اللَّهُ إِلَيَّ فَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَكْثَرَهُمْ تَابِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، اپنے والد سے، وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کو اس کے مثل (معجزات) دیئے گئے ہیں جس قدر لوگ ان پر ایمان لائے اور مجھے جو چیز دی گئی ہے وہ وحی ہے جو اللہ تعالیٰ نے میری طرف بھیجی ہے اس لئے مجھے امید ہے کہ قیامت کے دن میری پیروی کرنے والے سب سے زیادہ ہوں گے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، اپنے والد سے، وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن

نزول وحی کی کیفیت اور سب سے پہلے کیا نازل ہوا؟ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا مهیمن بمعنے امین ہے۔ یعنی قرآن اپنے سے پہلی کتابوں کی حفاظت کرنے والا ہے۔

جلد : جلد دوم		حدیث 2098

راوی: عمرو بن محمد، یعقوب بن ابراهیم، ابراهیم، صالح بن کیسان، ابن شهاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى تَابَعَ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَحْيَ قَبْلَ وَفَاتِهِ حَتَّى تَوَفَّاهُ أَكْثَرَ مَا

Free Download from QuranUrdu.com

كَانَ الْوَحْيُ ثُمَّ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ

عمرو بن محمد، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح بن کیسان، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ کی وفات سے پہلے متواتر وحی بھیجی یہاں تک کہ آپ کی آخری عمر میں پہلے کے اعتبار سے وحی کثرت سے آنے لگی پھر اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوگئی۔

راوی : عمرو بن محمد، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح بن کیسان، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : فضائل قرآن

نزول وحی کی کیفیت اور سب سے پہلے کیا نازل ہوا؟ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا مہیمن بمعنے امین ہے۔ یعنی قرآن اپنے سے پہلی کتابوں کی حفاظت کرنے والا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2099

راوی: ابونعیم، سفیان، اسود بن قیس

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا يَقُولُ اشْتَكَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقُمْ لَيْلَةً أَوْ لَيْلَتَيْنِ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا مُحَمَّدُ مَا أُرَى شَيْطَانَكَ إِلَّا قَدْ تَرَكَكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى

ابونعیم، سفیان، اسود بن قیس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے جندب کو کہتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوگئے تو ایک یا دو رات آپ (تہجد کے لئے) کھڑے نہیں ہوسکے ایک عورت آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں یہی دیکھتی ہوں کہ تمہارے شیطان نے تم کو چھوڑ دیا تو اللہ تعالیٰ نے آیت (وَالضُّحَی وَاللَّیْلِ إِذَا سَجَی مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلَی) نازل فرمائی۔

راوی : ابو نعیم، سفیان، اسود بن قیس

قرآن قریش اور عرب کی زبان میں نازل ہوا۔ قرآنا عربیا سے مراد یہی ہے کہ قرآن واضح...

باب : فضائل قرآن

قرآن قریش اور عرب کی زبان میں نازل ہوا۔ قرآنا عربیا سے مراد یہی ہے کہ قرآن واضح عربی زبان میں نازل ہوا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2100

راوی : ابو الیمان، شعیب، زهری، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَأَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ فَأَمَرَ عُثْمَانُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَسَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنْ يَنْسَخُوهَا فِي الْمَصَاحِفِ وَقَالَ لَهُمْ إِذَا اخْتَلَفْتُمْ أَنْتُمْ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فِي عَرَبِيَّةٍ مِنْ عَرَبِيَّةِ الْقُرْآنِ فَاكْتُبُوهَا بِلِسَانِ قُرَيْشٍ فَإِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ بِلِسَانِهِمْ فَفَعَلُوا

ابو الیمان، شعیب، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سعید بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عبدالرحمن بن حارث بن ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا کہ قرآن کو مصاحف میں لکھیں اور ان سے کہا کہ جب تم میں اور زید بن ثابت میں قرآن کی عربیت میں اختلاف ہو تو اس کو قریش کی زبان میں لکھو اس لئے کہ قرآن ان کی زبان میں نازل ہوا ہے چنانچہ ان لوگوں نے اسی طرح کیا۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن

قرآن قریش اور عرب کی زبان میں نازل ہوا۔ قرآنا عربیا سے مراد یہی ہے کہ قرآن واضح عربی زبان میں نازل ہوا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2101

راوی: ابونعیم، ہمام، عطاء، (دوسری سند) مسدد، یحیی، ابن جریج عطار، صفوان بن یعلی بن امیہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ وَقَالَ مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ يَعْلَى كَانَ يَقُولُ لَيْتَنِي أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فَلَمَّا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ عَلَيْهِ ثَوْبٌ قَدْ أَظَلَّ عَلَيْهِ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ إِذْ جَائَهُ رَجُلٌ مُتَضَمِّخٌ بِطِيبٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ أَحْرَمَ فِي جُبَّةٍ بَعْدَ مَا تَضَمَّخَ بِطِيبٍ فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً فَجَائَهُ الْوَحْيُ فَأَشَارَ عُمَرُ إِلَى يَعْلَى أَنْ تَعَالَ فَجَائَ يَعْلَى فَأَدْخَلَ رَأْسَهُ فَإِذَا هُوَ مُحْمَرُّ الْوَجْهِ يَغِطُّ كَذَلِكَ سَاعَةً ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ أَيْنَ الَّذِي يَسْأَلُنِي عَنْ الْعُمْرَةِ آنِفًا فَالْتُمِسَ الرَّجُلُ فَجِيئَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَّا الطِّيبُ الَّذِي بِكَ فَاغْسِلْهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَأَمَّا الْجُبَّةُ فَانْزِعْهَا ثُمَّ اصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ كَمَا تَصْنَعُ فِي حَجِّكَ

ابونعیم، ہمام، عطاء، (دوسری سند) مسدد، یحیی، ابن جریج عطار، صفوان بن یعلی بن امیہ سے روایت کرتے ہیں کہ یعلی کہا کرتے تھے کاش میں اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھتا جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہو رہی ہو جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مقام جعرانہ میں تھے ایک کپڑا آپ کے اوپر تھا جو آپ پر سایہ کئے ہوئے تھا اور آپ کے ساتھ آپ کے صحابہ میں سے کچھ لوگ تھے اتنے میں ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا جو خوشبو سے لتھڑا ہوا تھا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس شخص کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں جس نے جبہ میں حج کا احرام باندھا ہو اور وہ خوشبو سے لتھڑا ہوا ہو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تھوڑی دیر انتظار کیا تو آپ پر وحی آئی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یعلی کو اشارہ سے کہا کہ یہاں آؤ یعلی آئے اور اپنا سر اندر داخل کیا تو دیکھا کہ اس وقت آپ کا چہرہ سرخ تھا اور خراٹے کی آواز نکل رہی تھی تھوڑی دیر تک آپ کی یہی حالت رہی پھر یہ کیفیت آپ سے دور ہوئی تو آپ نے فرمایا وہ آدمی کہاں ہے؟ جو ابھی عمرہ کے متعلق پوچھ رہا تھا ایک شخص نے اس کو

Free Download from QuranUrdu.com

ڈھونڈا اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا آپ نے فرمایا کہ وہ خوشبو جو تجھ پر لگی ہوئی ہے اسے تین بار دھو دے اور جبہ کو اتار دے پھر عمرہ میں وہی افعال کر جو حج میں کرتا ہے۔

راوی: ابو نعیم، ہمام، عطاء، (دوسری سند) مسدد، یحیی، ابن جریج عطار، صفوان بن یعلی بن امیہ

قرآن جمع کرنے کا بیان۔...

باب : فضائل قرآن

قرآن جمع کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 2102

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ابراھیم بن سعد، ابن شھاب، عبید بن سباق، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ مَقْتَلَ أَهْلِ الْيَمَامَةِ فَإِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عِنْدَهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ عُمَرَ أَتَانِي فَقَالَ إِنَّ الْقَتْلَ قَدْ اسْتَحَرَّ يَوْمَ الْيَمَامَةِ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ وَإِنِّي أَخْشَى أَنْ يَسْتَحِرَّ الْقَتْلُ بِالْقُرَّاءِ بِالْمَوَاطِنِ فَيَذْهَبَ كَثِيرٌ مِنْ الْقُرْآنِ وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَأْمُرَ بِجَمْعِ الْقُرْآنِ قُلْتُ لِعُمَرَ كَيْفَ تَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمَرُ هَذَا وَاللَّهِ خَيْرٌ فَلَمْ يَزَلْ عُمَرُ يُرَاجِعُنِي حَتَّى شَرَحَ اللَّهُ صَدْرِي لِذَلِكَ وَرَأَيْتُ فِي ذَلِكَ الَّذِي رَأَى عُمَرُ قَالَ زَيْدٌ قَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّكَ رَجُلٌ شَابٌّ عَاقِلٌ لَا نَتَّهِمُكَ وَقَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَتَبَّعْ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ فَوَاللَّهِ لَوْ كَلَّفُونِي نَقْلَ جَبَلٍ مِنْ الْجِبَالِ مَا كَانَ أَثْقَلَ عَلَيَّ مِمَّا أَمَرَنِي بِهِ مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ قُلْتُ كَيْفَ تَفْعَلُونَ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُوَ وَاللَّهِ خَيْرٌ فَلَمْ يَزَلْ أَبُو بَكْرٍ يُرَاجِعُنِي حَتَّى شَرَحَ اللَّهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ لَهُ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَتَتَبَّعْتُ الْقُرْآنَ أَجْمَعُهُ مِنْ الْعُسُبِ وَاللِّخَافِ وَصُدُورِ الرِّجَالِ

Free Download from QuranUrdu.com

حَتَّى وَجَدْتُ آخِرَ سُورَةِ التَّوْبَةِ مَعَ أَبِي خُزَيْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ لَمْ أَجِدْهَا مَعَ أَحَدٍ غَيْرِهِ لَقَدْ جَائَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَتَّى خَاتِمَةِ بَرَائَةَ فَكَانَتْ الصُّحُفُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ ثُمَّ عِنْدَ عُمَرَ حَيَاتَهُ ثُمَّ عِنْدَ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

موسی بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید بن سباق، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یمامہ کی خونریزی کے زمانہ میں مجھ کو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بلا بھیجا اس وقت حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی ان کے پاس بیٹھے ہوئے تھے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میرے پاس آئے اور کہا کہ جنگ یمامہ میں بہت سے قرآن پڑھنے والے شہید ہو گئے ہیں اور مجھے اندیشہ ہے کہ بہت سے مقامات میں قاریوں کا قتل ہو گا تو بہت سا قرآن جاتا رہے گا اس لئے میں مناسب خیال کرتا ہوں کہ آپ قرآن کے جمع کرنے کا حکم دیں حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ تم کیونکر وہ کام کرو گے جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا حضرت عمر نے کہا خدا کی قسم! یہ بہتر ہے اور عمر مجھ سے بار بار اصرار کرتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے میرا سینہ کھول دیا اور میں نے بھی اس میں وہی مناسب خیال کیا جو عمر نے خیال کیا زید کا بیان ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے کہا کہ تم ایک جوان آدمی ہو ہم تم کو متہم بھی نہیں کرسکتے اور تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے وحی لکھتے تھے اس لئے قرآن کو تلاش کر کے جمع کرو خدا کی قسم! اگر مجھے کسی پہاڑ کو اٹھانے کی تکلیف دیتے تو قرآن کے جمع کرنے سے جس کا انہوں نے مجھے حکم دیا تھا زیادہ وزنی نہ ہوتا میں نے کہا کہ آپ لوگ کس طرح وہ کام کریں گے جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کیا حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا خدا کی قسم یہ خیر ہے اور بار بار اصرار کرکے مجھ سے کہتے رہے یہاں تم کہ اللہ تعالیٰ نے میرا سینہ اس کے لئے کھول دیا جس کے لئے حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سینے کھولے تھے چنانچہ میں نے قرآن کو کھجور کے پٹھوں اور پتھر کے ٹکڑوں اور لوگوں کے سینوں (حافظہ) سے تلاش کرکے جمع کرنا شروع کیا یہاں تک کہ سورت توبہ کی آخری آیت میں نے ابو خزیمہ انصاری کے پاس پائی جو مجھے کسی کے پاس نہیں ملی اور وہ آیت یہ تھی (لَقَدْ جَائَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ) سورت براۃ (توبہ) کے آخر تکچنانچہ یہ صحیفے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اٹھالیا پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ان کی زندگی میں پھر حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس رہے

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید بن سباق، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from Quranurdu.com

باب : فضائل قرآن

قرآن جمع کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2103

راوی: موسی، ابراہیم، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ أَنَّ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ قَدِمَ عَلَى عُثْمَانَ وَكَانَ يُغَازِي أَهْلَ الشَّأْمِ فِي فَتْحِ إِرْمِينِيَةَ وَأَذْرَبِيجَانَ مَعَ أَهْلِ الْعِرَاقِ فَأَفْزَعَ حُذَيْفَةَ اخْتِلَافُهُمْ فِي الْقِرَائَةِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ لِعُثْمَانَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَدْرِكْ هَذِهِ الْأُمَّةَ قَبْلَ أَنْ يَخْتَلِفُوا فِي الْكِتَابِ اخْتِلَافَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى فَأَرْسَلَ عُثْمَانُ إِلَى حَفْصَةَ أَنْ أَرْسِلِي إِلَيْنَا بِالصُّحُفِ نَنْسَخُهَا فِي الْمَصَاحِفِ ثُمَّ نَرُدُّهَا إِلَيْكِ فَأَرْسَلَتْ بِهَا حَفْصَةُ إِلَى عُثْمَانَ فَأَمَرَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ فَنَسَخُوهَا فِي الْمَصَاحِفِ وَقَالَ عُثْمَانُ لِلرَّهْطِ الْقُرَشِيِّينَ الثَّلَاثَةِ إِذَا اخْتَلَفْتُمْ أَنْتُمْ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فِي شَيْئٍ مِنْ الْقُرْآنِ فَاكْتُبُوهُ بِلِسَانِ قُرَيْشٍ فَإِنَّمَا نَزَلَ بِلِسَانِهِمْ فَفَعَلُوا حَتَّى إِذَا نَسَخُوا الصُّحُفَ فِي الْمَصَاحِفِ رَدَّ عُثْمَانُ الصُّحُفَ إِلَى حَفْصَةَ وَأَرْسَلَ إِلَى كُلِّ أُفُقٍ بِمُصْحَفٍ مِمَّا نَسَخُوا وَأَمَرَ بِمَا سِوَاهُ مِنْ الْقُرْآنِ فِي كُلِّ صَحِيفَةٍ أَوْ مُصْحَفٍ أَنْ يُحْرَقَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ فَقَدْتُ آيَةً مِنْ الْأَحْزَابِ حِينَ نَسَخْنَا الْمُصْحَفَ قَدْ كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهَا فَالْتَمَسْنَاهَا فَوَجَدْنَاهَا مَعَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَأَلْحَقْنَاهَا فِي سُورَتِهَا فِي الْمُصْحَفِ

موسی، ابراہیم، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حزیفہ بن الیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پہنچے اس وقت وہ اہل شام و عراق کو ملا کر فتح آرمینیہ و آذر بائیجان میں جنگ کر رہے تھے قرآت میں اہل عراق وشام کے اختلاف نے حضرت خزیفہ کو بے چین کر دیا چنانچہ حضرت حزیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ اے امیر المومنین! اس امت کی خبر لیجئے قبل اس کے کہ وہ یہود و نصاریٰ کی طرح کتاب میں اختلاف کرنے لگیں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت حفصہ کو کہلا بھیجا کہ تم وہ صحیفے میرے پاس بھیج دو ہم اس کے چند صحیفوں میں نقل کرا کر پھر تمہیں واپس کر دیں گے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ صحیفے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بھیج دیئے حضرت عثمان نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سعید بن عاص، عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام کو حکم دیا تو ان لوگوں نے اس کو مصاحف میں نقل کیا اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان تینوں قریشیوں سے کہا کہ جب تم میں اور زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں کہیں (قرآت) قرآن میں اختلاف ہو تو اس کو قریش کی زبان میں لکھو اس لئے کہ قرآن انہیں کی زبان میں نازل ہوا ہے چنانچہ ان لوگوں نے ایسا ہی کیا یہاں تک کہ جب ان صحیفوں کو مصاحف میں نقل کر لیا گیا تو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہ صحیفے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بھجوا دیئے اور نقل شدہ مصاحف میں سے ایک ایک تمام علاقوں میں بھیج دیئے اور حکم دے دیا کہ اس کے سوائے جو قرآن صحیفہ یا مصاحف میں ہے جلا دیا جائے ابن شہاب کا بیان ہے کہ مجھ سے خارجہ بن زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول نقل کیا کہ میں نے مصاحف کو نقل کرتے وقت سورت احزاب کی ایک آیت نہ پائی حالانکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ آیت پڑھتے ہوئے سنا تھا ہم نے اسے تلاش کیا تو وہ آیت مجھے حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری کے پاس ملی (وہ آیت یہ ہے) مِنَ الْمُؤمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ الخ یعنی ایمانداروں سے آدمی ہیں جنہوں نے اللہ سے کیا ہوا وعدہ سچ کر دکھایا تو ہم نے اس آیت کو اس سورت میں شامل کر دیا۔

<u>**راوی**</u> : موسیٰ، ابراہیم، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (سب سے مشہور) کاتب کا بیان۔...

باب : فضائل قرآن

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (سب سے مشہور) کاتب کا بیان۔

جلد : جلد دوم   **حدیث 2104**

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، ابن سباق

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ ابْنَ السَّبَّاقِ قَالَ إِنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّكَ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّبِعْ الْقُرْآنَ فَتَتَبَّعْتُ حَتَّى وَجَدْتُ آخِرَ سُورَةِ التَّوْبَةِ آيَتَيْنِ مَعَ أَبِي خُزَيْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ لَمْ أَجِدْهُمَا مَعَ أَحَدٍ غَيْرِهِ لَقَدْ جَائَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ إِلَى آخِرِهِ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، ابن سباق سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ مجھ کو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بلا بھیجا اور کہا کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے وحی لکھتے تھے اس لئے قرآن کو تلاش کرو چنانچہ میں نے تلاش کیا یہاں تک کہ سورۃ توبہ کی آخری دو آیتیں میں نے حضرت ابوخزیمہ انصاری کے پاس پائیں جو ان کے سوائے کسی کے پاس نہ مل سکی تھیں وہ دو آیتین یہ تھیں لَقَدْ جَائَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ إِلَى آخِرِهِ آخرت سورت برات (توبہ) کے ختم ہونے تک۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، ابن سباق

باب: فضائل قرآن

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (سب سے مشہور) کاتب کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 2105

راوی: عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْعُ لِي زَيْدًا وَلْيَجِئْ بِاللَّوْحِ وَالدَّوَاةِ وَالْكَتِفِ

Free Download from QuranUrdu.com

أَوْ الْكَتِفِ وَالدَّوَاةِ ثُمَّ قَالَ اكْتُبْ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ وَخَلْفَ ظَهْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمْرُو بْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ فَمَا تَأْمُرُنِي فَإِنِّي رَجُلٌ ضَرِيرُ الْبَصَرِ فَنَزَلَتْ مَكَانَهَا لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ

عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب آیتلَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ نازل ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس زید (بن ثابت) کو بلالاؤ تو وہ تختی اور دوات اور شانہ کی ہڈی لے کر آئے راوی کو شک ہے کہ آپ نے الدَّوَاةِ وَالْكَتِفِ یا الْكَتِفِ وَالدَّوَاةِ فرمایا تھا پھر آپ نے فرمایا کہ آیت لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ الخ لکھ اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے عمرو بن ام مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیٹھے ہوئے تھے جو نابینا تھے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں میں تو نابینا ہوں تو اس پر یہ آیت اس طرح نازل ہوئی لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ۔

راوی : عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قرآن (شریف) سات طریقوں پر نازل کیا گیا ہے۔...

باب : فضائل قرآن

قرآن (شریف) سات طریقوں پر نازل کیا گیا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2106

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَأَنِي جِبْرِيلُ عَلَى حَرْفٍ فَرَاجَعْتُهُ

Free Download from QuranUrdu.com

فَلَمْ أَزَلْ أَسْتَزِيدُهُ وَيَزِيدُنِي حَتَّى انْتَهَى إِلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جبریل علیہ السلام مجھے قرآن ایک طریقے پر پڑھاتے اور میں کہتا جاتا کہ کوئی اور طریقہ ہے؟ تو میں یہاں تک ان سے زیادتی کا مطالبہ کر رہا تھا کہ بڑھتے بڑھتے سات طریقوں تک انتہا پہنچ گئی۔

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن

قرآن (شریف) سات طریقوں پر نازل کیا گیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2107

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، مسور بن مخرمہ و عبدالرحمٰن بن عبدالقاری

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدٍ الْقَارِيَّ حَدَّثَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَعْتُ لِقِرَائَتِهِ فَإِذَا هُوَ يَقْرَأُ عَلَى حُرُوفٍ كَثِيرَةٍ لَمْ يُقْرِئْنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكِدْتُ أُسَاوِرُهُ فِي الصَّلَاةِ فَتَصَبَّرْتُ حَتَّى سَلَّمَ فَلَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَقُلْتُ مَنْ أَقْرَأَكَ هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي سَمِعْتُكَ تَقْرَأُ قَالَ أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ كَذَبْتَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَقْرَأَنِيهَا عَلَى غَيْرِ مَا قَرَأْتَ فَانْطَلَقْتُ بِهِ أَقُودُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ بِسُورَةِ الْفُرْقَانِ عَلَى حُرُوفٍ لَمْ تُقْرِئْنِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسِلْهُ اقْرَأْ يَا هِشَامُ فَقَرَأَ عَلَيْهِ الْقِرَائَةَ الَّتِي سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ اقْرَأْ يَا

عُمَرُ فَقَرَأْتُ الْقِرَائَةَ الَّتِي أَقْرَأَنِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ أُنْزِلَتْ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَئُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، مسور بن مخرمہ وعبدالرحمٰن بن عبدالقاری سے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے بیان کیا کہ ہم نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں نے ہشام بن حکیم کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں سورت فرقان پڑھتے ہوئے سنا میں نے جب ان کی قرات سنی تو دیکھا کہ وہ کسی دوسرے طریقہ سے پڑھ رہے ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے نہیں پڑھایا تھا قریب تھا کہ میں نماز ہی میں ان پر حملہ کر دوں لیکن صبر کیا یہاں تک کہ انہوں نے سلام پھیرا میں نے ان کی چادر ان کی گردن میں ڈال لی اور پوچھا کس نے تمہیں یہ سورت پڑھائی ہے؟ جو میں نے تم کو پڑھتے ہوئے سنا انہوں نے کہا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سکھائی ہے میں نے کہا تم جھوٹ کہتے ہو اس لئے کہ مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسرے طریقے پر سکھائی ہے تو میں ان کو کھینچتا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے چلا اور میں نے عرض کیا کہ (یا رسول اللہ) میں نے اس کو سورت فرقان کو ان طریقوں پر پڑھتے ہوئے سنا ہے جو آپ نے مجھ کو نہیں بتایا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو چھوڑ دو پھر فرمایا اے ہشام! پڑھو چنانچہ ہشام نے اسی طریقہ پر پڑھا جس طرح میں نے انہیں پڑھتے ہوئے سنا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسی طرح نازل ہوا ہے پھر فرمایا کہ اے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تم پڑھو! چنانچہ وہ قرآت میں نے پڑھی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے پڑھائی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسی طرح نازل ہوا ہے بے شک یہ قرآن سات طریقوں پر نازل ہوا ہے اس لئے جو آسان معلوم ہو اسی طریقہ پر پڑھو۔

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، مسور بن مخرمہ وعبدالرحمٰن بن عبدالقاری

قرآن کی ترتیب کا بیان۔...

باب : فضائل قرآن

قرآن کی ترتیب کا بیان۔

Free Download from QuranUrdu.com

راوی: ابراهيم بن موسی، هشام بن يوسف، ابن جريج، يوسف بن مالك

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ وَأَخْبَرَنِي يُوسُفُ بْنُ مَاهَكٍ قَالَ إِنِّي عِنْدَ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا إِذْ جَائَهَا عِرَاقِيٌّ فَقَالَ أَيُّ الْكَفَنِ خَيْرٌ قَالَتْ وَيْحَكَ وَمَا يَضُرُّكَ قَالَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَرِينِي مُصْحَفَكِ قَالَتْ لِمَ قَالَ لَعَلِّي أُوَلِّفُ الْقُرْآنَ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ يُقْرَأُ غَيْرَ مُؤَلَّفٍ قَالَتْ وَمَا يَضُرُّكَ أَيَّهُ قَرَأْتَ قَبْلُ إِنَّمَا نَزَلَ أَوَّلَ مَا نَزَلَ مِنْهُ سُورَةٌ مِنْ الْمُفَصَّلِ فِيهَا ذِكْرُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ حَتَّى إِذَا ثَابَ النَّاسُ إِلَى الْإِسْلَامِ نَزَلَ الْحَلَالُ وَالْحَرَامُ وَلَوْ نَزَلَ أَوَّلَ شَيْئٍ لَا تَشْرَبُوا الْخَمْرَ لَقَالُوا لَا نَدَعُ الْخَمْرَ أَبَدًا وَلَوْ نَزَلَ لَا تَزْنُوا لَقَالُوا لَا نَدَعُ الزِّنَا أَبَدًا لَقَدْ نَزَلَ بِمَكَّةَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنِّي لَجَارِيَةٌ أَلْعَبُ بَلْ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ وَمَا نَزَلَتْ سُورَةُ الْبَقَرَةِ وَالنِّسَائِ إِلَّا وَأَنَا عِنْدَهُ قَالَ فَأَخْرَجَتْ لَهُ الْمُصْحَفَ فَأَمْلَتْ عَلَيْهِ آيَ السُّوَرِ

ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، ابن جریج، یوسف بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پاس تھا کہ ایک عراقی آیا اور پوچھا کون سا کفن بہتر ہے؟ انہوں نے کہا افسوس ہے تجھ پر تجھے کیا چیز تکلیف دیتی ہے اس نے کہا مجھے اپنا مصحف دکھایئے انہوں نے پوچھا کیوں؟ اس نے کہا اس لئے کہ میں قرآن کو اس کی ترتیب کے موافق کرلوں کیونکہ لوگ ترتیب کے خلاف پڑھتے ہیں انہوں نے کہا کوئی حرج نہیں جو آیت بھی چاہو پہلے پڑھ لو سورۃ مفصل میں سب سے پہلے وہ سورت نازل ہوئی ہے جس میں جنت اور جہنم کا ذکر ہے یہاں تک کہ جب لوگ اسلام کی طرف مائل ہوئے تو حلال وحرام کی آیت نازل ہوئی اگر پہلے ہی یہ آیت نازل ہو جاتی کہ شراب نہ پیو تو لوگ کہتے کہ ہم کبھی شراب نہ چھوڑیں گے اور اگر یہ آیت نازل ہوتی کہ زنا نہ کرو تو لوگ کہتے کہ ہم ہرگز زنا نہیں چھوڑیں گے اور جب میں کم سن بچی تھی اور کھیلتی تھی تو اسی زمانہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی بَلْ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ اور سورۃ بقرہ اور سورۃ نساء اس وقت نازل ہوئیں جب میں آپ کے پاس تھی راوی کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ان کے لیے وہ مصحف نکال لائیں اور انہوں نے ان کو سورۃ کی آیتیں لکھادیں۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام بن یوسف، ابن جریج، یوسف بن مالک

باب : فضائل قرآن

قرآن کی ترتیب کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 2109

راوی: آدم، شعبہ، ابواسحاق، عبدالرحمٰن بن یزید، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ بْنِ قَيْسٍ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ وَالْكَهْفِ وَمَرْيَمَ وَطه وَالْأَنْبِيَاءِ إِنَّهُنَّ مِنْ الْعِتَاقِ الْأُوَلِ وَهُنَّ مِنْ تِلَادِي

آدم، شعبہ، ابواسحاق، عبدالرحمٰن بن یزید، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ سورہ بنی اسرائیل کہف، مریم، طہ، اور انبیاء، عتاق اول میں سے ہیں اور یہ میرا پرانا ذخیرہ ہیں (یعنے مجھے بہت محبوب ہیں(

راوی : آدم، شعبہ، ابواسحاق، عبدالرحمٰن بن یزید، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن

قرآن کی ترتیب کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 2110

راوی: ابوالولید، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ سَمِعَ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ تَعَلَّمْتُ سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ

Free Download from Quranurdu.com

الْأَعْلَی قَبْلَ أَنْ يَقْدَمَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوالولید، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے بیان کی کہ میں نے سورة سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْأَعْلَی نبی کے مدینہ میں تشریف لانے سے پہلے ہی سیکھ لی تھی

راوی : ابوالولید، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن

قرآن کی ترتیب کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 2111

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، شقیق

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَقَدْ تَعَلَّمْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي کَانَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهُنَّ اثْنَيْنِ اثْنَيْنِ فِي کُلِّ رَکْعَةٍ فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ وَدَخَلَ مَعَهُ عَلْقَمَةُ وَخَرَجَ عَلْقَمَةُ فَسَأَلْنَاهُ فَقَالَ عِشْرُونَ سُورَةً مِنْ أَوَّلِ الْمُفَصَّلِ عَلَی تَأْلِيفِ ابْنِ مَسْعُودٍ آخِرُهُنَّ الْحَوَامِيمُ حم الدُّخَانِ وَعَمَّ يَتَسَائَلُونَ

عبدان، ابوحمزہ، اعمش، شقیق سے روایت کرتے ہیں عبداللہ نے بیان کیا کہ میں ان ہم مثل سورتوں کو جانتا ہوں جن کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر رکعت میں دو دو پڑھتے تھے یہ کہہ کر عبداللہ کھڑے ہوگئے اور ان کے ساتھ علقمہ ان کے گھر گئے پھر علقمہ باہر آئے تو ہم نے ان سے پوچھا کہ وہ کون سی سورتیں ہیں؟ تو علقمہ نے کہا کہ ابن مسعود کی ترتیب کے مطابق مفصل سورتوں میں سے پہلی بیس سورتیں ہیں جن کے آخر میں حوامیم حم الدخان اور سوہ عم یتسالون ہیں۔

راوی : عبدان، ابوحمزہ، اعمش، شقیق

اس امر کا بیان کہ جبریل علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن پیش ک...

باب : فضائل قرآن

اس امر کا بیان کہ جبریل علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن پیش کرتے تھے دور کرتے تھے اور مسروق نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے چپکے سے فرمایا کہ جبریل میرے سامنے قرآن سال بھر میں ایک مرتبہ دور کرتے لیکن اس سال میرے سامنے دوبار دور کیا میرا خیال ہے کہ اب میری وفات کا وقت قریب آچکا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2112

راوی: یحیی بن قزعہ، ابراہیم بن سعد، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ وَأَجْوَدُ مَا يَكُونُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ لِأَنَّ جِبْرِيلَ كَانَ يَلْقَاهُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ حَتَّى يَنْسَلِخَ يَعْرِضُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنَ فَإِذَا لَقِيَهُ جِبْرِيلُ كَانَ أَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنْ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ

یحیی بن قزعہ، ابراہیم بن سعد، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں خیر کے اعتبار سے سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں معمول سے زیادہ سخی ہو جاتے تھے اس لئے کہ رمضان کے مہینے میں جبریل علیہ السلام آپ کے پاس ہر رات میں آتے تھے یہاں تک کہ رمضان کا مہینہ گزر جاتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے ساتھ قرآن کا دور کرتے چنانچہ جب جبریل علیہ السلام آپ سے ملتے تو آپ خیر کے اعتبار سے ہوا سے بھی زیادہ سخی ہوتے۔

راوی: یحیی بن قزعہ، ابراہیم بن سعد، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Free Download from QuranUrdu.com

باب : فضائل قرآن

اس امر کا بیان کہ جبریل علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن پیش کرتے تھے دور کرتے تھے اور مسروق نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے چپکے سے فرمایا کہ جبریل میرے سامنے قرآن سال بھر میں ایک مرتبہ دور کرتے لیکن اس سال میرے سامنے دوبار دور کیا میرا خیال ہے کہ اب میری وفات کا وقت قریب آچکا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2113

راوی: خالد بن یزید، ابوبکر، ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ يَعْرِضُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنَ كُلَّ عَامٍ مَرَّةً فَعَرَضَ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ فِي الْعَامِ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ وَكَانَ يَعْتَكِفُ كُلَّ عَامٍ عَشْرًا فَاعْتَكَفَ عِشْرِينَ فِي الْعَامِ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ

خالد بن یزید، ابو بکر، ابو حصین، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں کے بیان کیا کہ جبریل علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن ہر سال میں ایک بار پیش کرتے تھے لیکن جس سال آپ کی وفات ہوئی اس سال دوبار آپ پر پیش کیا گیا اور ہر سال دس دن آپ اعتکاف کرتے تھے لیکن جس سال آپ کی وفات ہوئی اس سال آپ نے بیس دن اعتکاف کیا ہے۔

راوی : خالد بن یزید، ابو بکر، ابو حصین، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قراء صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان۔...

باب : فضائل قرآن

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قراء صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان۔

Free Download from QuranUrdu.com

جلد : جلد دوم حدیث 2114

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، عمرو، ابراھیم، مسروق

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ ذَكَرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ لَا أَزَالُ أُحِبُّهُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خُذُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَسَالِمٍ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ

حفص بن عمر، شعبہ، عمرو، ابراہیم، مسروق سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ میں ان سے برابر محبت کرتا ہوں میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قرآن چار آدمیوں سے حاصل کرو۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت سالم، حضرت معاذ، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، عمرو، ابراہیم، مسروق

باب : فضائل قرآن

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قراء صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 2115

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق بن سلمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ خَطَبَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ أَخَذْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعًا وَسَبْعِينَ سُورَةً وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي مِنْ أَعْلَمِهِمْ بِكِتَابِ اللَّهِ وَمَا أَنَا بِخَيْرِهِمْ قَالَ شَقِيقٌ فَجَلَسْتُ فِي الْحِلَقِ أَسْمَعُ مَا يَقُولُونَ فَمَا سَمِعْتُ رَادًّا

Free Download from QuranUrdu.com

يَقُولُ غَيْرَ ذَلِكَ

عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق بن سلمہ، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ وہ خطبہ دے رہے تھے تو انہوں نے کہا کہ خدا کی قسم! میں نے ستر سے کچھ زائد سورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دہن مبارک سے حاصل کی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ سمجھنے لگے تھے کہ میں کتاب اللہ کا ان سب سے زیادہ جاننے والا ہوں حالانکہ میں ان سے بہتر نہ تھا شقیق کا بیان ہے کہ میں بہت سی مجلسوں میں بیٹھا تا کہ لوگوں کی باتیں سنوں ان میں سے کسی کو اس بات کی تردید کرتے ہوئے نہیں سنا (گویا سب صحابہ اس بات کو تسلیم کرتے تھے(

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق بن سلمہ، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قراء صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 2116

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابراهیم، علقمه

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنَّا بِحِمْصَ فَقَرَأَ ابْنُ مَسْعُودٍ سُورَةَ يُوسُفَ فَقَالَ رَجُلٌ مَا هَكَذَا أُنْزِلَتْ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحْسَنْتَ وَوَجَدَ مِنْهُ رِيحَ الْخَمْرِ فَقَالَ أَتَجْمَعُ أَنْ تُكَذِّبَ بِكِتَابِ اللَّهِ وَتَشْرَبَ الْخَمْرَ فَضَرَبَهُ الْحَدَّ

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابراہیم، علقمہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم حمص میں تھے تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سورت یوسف کی تلاوت کی ایک آدمی نے کہا کہ اس طرح یہ سورت نازل نہیں ہوئی ہے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے یہ سورت تلاوت کی تھی تو آپ نے فرمایا کہ بہت خوب! اس آدمی کے منہ سے شراب کی بو آتی تھی حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا تو کتاب اللہ کو جھٹلاتا ہے اور شراب بھی

Free Download from QuranUrdu.com

پیتا ہے چنانچہ اسے حد ماری۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابراہیم، علقمہ

باب : فضائل قرآن

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قراء صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 2117

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، مسلم، مسروق نے حضرت عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ إِلَّا أَنَا أَعْلَمُ أَيْنَ أُنْزِلَتْ وَلَا أُنْزِلَتْ آيَةٌ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ إِلَّا أَنَا أَعْلَمُ فِيمَ أُنْزِلَتْ وَلَوْ أَعْلَمُ أَحَدًا أَعْلَمَ مِنِّي بِكِتَابِ اللَّهِ تُبَلِّغُهُ الْإِبِلُ لَرَكِبْتُ إِلَيْهِ

عمر بن حفص، حفص، اعمش، مسلم، مسروق نے حضرت عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا قول نقل کیا کہ انہوں نے کہا کہ اس خدا کی قسم! جس کے سوائے کوئی معبود نہیں ہے قرآن شریف کی جو سورت بھی نازل ہوئی میں اس کے متعلق جانتا ہوں کہ وہ کہاں نازل ہوئی؟ اور جو آیت بھی اتری اس کے متعلق میں یہ بھی جانتا ہوں کہ کس کے بارے میں نازل ہوئی؟ اور اگر میں کسی کے متعلق جان لوں کہ وہ کتاب اللہ مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو اونٹ پر سوار ہو کر اس کے پاس جاؤں۔

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، مسلم، مسروق نے حضرت عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (

باب : فضائل قرآن

FreeDownloadfromQuranUrdu.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قراء صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 2118

راوی: حفص بن عمر، ہمام، قتادہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَنْ جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعَةٌ كُلُّهُمْ مِنْ الْأَنْصَارِ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَأَبُو زَيْدٍ تَابَعَهُ الْفَضْلُ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسٍ

حفص بن عمر، ہمام، قتادہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت انس بن مالک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں قرآن جمع کرنے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ چار آدمیوں نے جمع کیا جو سب کے سب انصاری تھے وہ حضرت ابی بن کعب، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اور حضرت ابوزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے فضل نے بواسطہ حسین بن واقد ثمامہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

راوی: حفص بن عمر، ہمام، قتادہ

باب : فضائل قرآن

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قراء صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 2119

راوی: معلی بن اسد، عبداللہ بن مثنی، ثابت بنانی وثمامہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ وَثُمَامَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَاتَ

Free Download from QuranUrdu.com

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَجْمَعْ الْقُرْآنَ غَيْرُ أَرْبَعَةٍ أَبُو الدَّرْدَائِ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَأَبُو زَيْدٍ قَالَ وَنَحْنُ وَرِثْنَاهُ

معلی بن اسد، عبداللہ بن مثنیٰ، ثابت بنانی و ثمامہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو اس وقت تک چار آدمیوں کے سوا کسی نے قرآن جمع نہیں کیا تھا وہ یہ تھے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوزید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ہم ابوزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وارث ہوئے۔

راوی : معلی بن اسد، عبداللہ بن مثنیٰ، ثابت بنانی و ثمامہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قراء صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 2120

راوی: صدقہ بن فضل، یحیی، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عن

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ أُبَيٌّ أَقْرَؤُنَا وَإِنَّا لَنَدَعُ مِنْ لَحَنِ أُبَيٍّ وَأُبَيٌّ يَقُولُ أَخَذْتُهُ مِنْ فِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَتْرُكُهُ لِشَيْئٍ قَالَ اللهُ تَعَالَى مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلِهَا

صدقہ بن فضل، یحیی، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر نے کہا کہ ابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہم میں سب سے بڑے قاری ہیں اور ہم ابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بعض قرات کو چھوڑ دیتے ہیں لیکن ابی کہتے ہیں کہ میں نے اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دہن مبارک سے سیکھا ہے اس لئے ہم اس کو کسی بناء پر چھوڑ نہیں سکتے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جس آیت کو ہم منسوخ کر دیتے ہیں یا بھلا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس کے مثل ہم

Free Download from QuranUrdu.com

دیتے ہیں۔

راوی : صدقہ بن فضل، یحیی، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عن

Free Download from QuranUrdu.com